



2017 dili disa

مديرشيخ حسن الهاشمي فاضل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلنى رابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئوناتھ بھنج آپويئ أنڈيا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايْديرُ ما مهنامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنچے دیئے ہوئے بے پرجیجیں۔

(1) اپنانام (2) اینوالد کانام (3) اپنی والده کانام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) كمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) گھركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تغلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ كنام=/1000روية كالأرافث

مطلوبهمعلومات اور چيزيں بھيجنے کا پيته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حسان عثمانی: - 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے):-9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

د فینوں پر قابض جنات سے نمٹنے کے روحانی **گریں** من منبغ ويوبند جنوری فروری کے ۲۰۱۲ فسانوں کےشور وغل میں ایک ٹھوس حقیقت عاطف بالثحى دفينے كى كھوج اور دفينه تكالنے كے معتبر طريقے RS.60/=

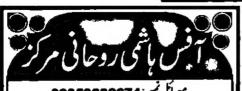




جد نمبر۲۰ شاره نمبر۲۰ جنوری نمروری ۲۰۱۷ء سالاندزر تعادن ۱۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے داک سے داک سے داک سے فن شارہ ۲۵ روپے اس شارے کی قیمت ۲۰ روپے

بدرساله دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ سی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

کوئی کچھ دے نہیں سکتا آگر اللہ نہ دے



7 ہزارردے

01336-224455 أفن *كر*: 01336-224455 E-mail : hrmarkaz19@gmail.com





اطلاع عام اس روائی روحانی مرکزی اس رساله میں جو کھی ہی شائع ہوتا ہے وہ ہائی روحانی مرکزی اس رساله میں جو کھی ہی شائع ہوتا ہے وہ ہائی روحانی مرکزے ہی جائی دوحانی مرکزے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے ہے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کے در فیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554

(عمرالهی ،راشدقیصر) هاشمی کمپیوٹر محلّدابوالمعالی ،دیوبند نون 09359882674

کمپوزنگ:

بیک ڈرافٹ مرف "TILISMATI DUNYA" کیام ہے بھاکیں ہم اور حاراادارہ

ہم اور ہمار ادارہ مرشن قانون، ملک اور اسلام کے غذ ارول سے اعلان میز اری کرتے ہیں اننتباه طلسماتی دنیا مستعلق متنازعها مورمین مقدمه کی طلسماتی دنیا مستعلق متنازعها مورمین مقدمه کی ساعت کاحق صرف دیوبنده می عدالت کو موگار

پته: **هاشمی روحانی مرکز** محلّه ابوالمعالی دیوبند 247554

آ پرنٹر پہلشرزینب نامید عنانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاتمی روحانی مرکز ،محلّہ ابوالمعالی، دیو بند سے شائع کیا۔ 🕊

والمحاوصاك

هی اس ماه کی شخصیت
وهم صرف ایک راسته صدقه ،صدقه ،صدقه
ه جواب حاضر ہے
هيم نبيول سے شيطان كى ملاقات ١١٥
🖾 عجیب وغر بی فارمولے
کے کیا فلاں ابن فلاں کے مکان میں دفینہ ہے ۱۲۳
و فینے کی حفاظت اور دفینہ نکا لنے کے لئے
المعرفي الما تلعه: دفينه نكالنے والوں بركيا گزرى ١٢٥
م شخ عبد القادر جيلاني كناور عمليات ١٣٧
معشادیاں ناکا جمیوں ہوتی ہے؟
مع بازی کس کے ہاتھ جی ہے۔ انگلی میں کے ہاتھ جی ہے۔
المع کا ۲۰ ء کے بہترین اوقات کے
مع نظرات
ه انسان اور شیطان کی شکش
الله الله الله الله الله الله الله الله
ه خرنامه ۱۹۲
**

۵	عراداري _ي
	· 5
۲	ه مختلف پھولوں کی خوشبول
11	🕰 ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے 🚓 ہے۔
١٣	على نماز استغاثه
10	کے ذکر کا ثبوت قرآن تکیم سے جی ہے۔ کے نماز استفاثہ کے دفینے کی کھوج کے روحانی ڈاک
CLO.	🕰 روحانی ڈاک
	کے لئے جن، ہمزاداور موکل استھاد فینہ نکا لئے کے لئے جن، ہمزاداور موکل
۳۵	ہے خدمت لینا ضروری
	هی عکسِ سلیمانی
	د نیا کے عجائب وغرائب
٠ ٨٢	هھاستخارہ ذات الرقات
٠٠٠٠٠ ٩٢	ه <i>ه حفر</i> ت لقمان کی نصیحتیں
۸۳	ھے اللہ کے نیک بندے
۸۷	ھے اسلام الف سے ی تک
9+	هه چاند کی تاریخ اورخواب کی تعبیر
91	ده فقهی مسائل
	ه هم جنات بارگاهِ رسالت میس

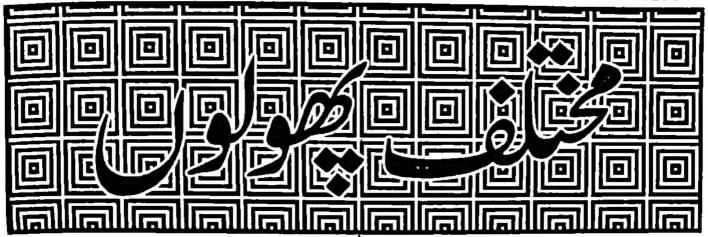


طلسماتی دنیاکا" دفیننبر" آپ کے ہاتھوں میں ہے، مینبر بے شارقار کین کی فرمائش پرنکالا گیا ہے۔وفینے سے متعلق بیلمی مواد 'صنم خانہ کملیات' کا جزوجھی ہے گا،اس لئے بھی اسے پیش کرنا ضروری تھااور قارئین کی فرمائش کا احترام بھی اپنی جگہ تھا۔ یہ موضوع غیرضروری نونہیں ہے لیکن جمیں اس موضوع ہے وئی خاص دلچہی نہیں ہے۔ پھر بھی قارئین کے عظم کی تعمیل اور دصنم خان عملیات "کی تکمیل کے لئے ہم نے اس نمبر کومرتب کیا، جس کوہم عملیات ی سب سے بوی کتاب بنا کرونیا کے سامنے پیش کرنا جاہتے ہیں اور جس کی تیاری مکتبدروحانی دنیا پورے زورو شور کے ساتھ کرر ہا ہے۔

قار ئین کویہ بات معلوم ہونی جا ہے کہ دفینے کے بارے میں فریب اور مکاری عام ہے۔جو عاملین اس بارے میں کچھ بھی سوجھ بوجھ نبیس رکھتے وہ بھی عوام کودھو کہ دیتے ہیں اور ازراو فریب ان سے پیسے بٹورتے ہیں۔ جب کہ دیننے اگر موجود ہوں اور عامل اس کونکا لئے کے فن سے واقف ہوتو اس کونکالنے میں کچھنری نہیں ہوتا۔ بے شک بعض جگہوں پر جھینٹ دین ضروری ہوتی ہے لیکن جھینٹ کا دینا ہر جگہ ضروری نہیں ہوتا۔ لیکن دھو کے بازقتم کے عاملین جھینٹ کے نام پراچھا خاصا پیہ پہلے ہی وصول کر لیتے ہیں اور چوں کہ وہ دفینہ نکالنے کے ماہزئیں ہوتے اس لئے بالآخرانہیں کوئی چمہ دے۔ کررنو چکرہوجاتے ہیں۔اس طرح عوام الناس کے بیسیے بھی بربادہوتے ہیں اور دفینہ نکلنے کا خواب بھی ان کا پورانہیں ہوتا۔ بہت سے غریب لوگ جن کو عامل سنهر مے خواب د کھا دیتا ہے تہارے کھر میں مال دہا ہوا ہے اور سیمال اتنی تعداد میں ہے کہ تمہارے سارے قرض بھی ادا ہوجا کیں مے اور تمہاری آنے والی سلیں بھی لکھ بتی اور کروڑ پتی بن جائیں گی، یہن کروہ قرضوں پر قمیں اٹھالیتے ہیں اور عامل کی جیب بھردیتے ہیں۔عامل تو ناکامی کے بعد ا پی راہ لیتا ہے اور یہ بے چارے مزید مقروض ہوجاتے ہیں اور اس کے بعدید کسی دوسرے عامل کی تلاش شروع کردیتے ہیں۔

اس سلسلے میں یہ بھی ایک فریب کافی حد تک بھیلا ہوا ہے کہ عامل شعبدوں کے ذریعہ بھی لوگوں کا بے وقوف بناتے ہیں اورانہیں مزید کنگال کر دیتے ہیں۔ کرتے یہ ہیں کہ سی بھی جگہ چندسکے دبادیتے ہیں اور ان کے ہاتھو میں یفن ہوتا ہے کہ ان سکوں کو دوسری کسی بھی جگہ نکال دیتے ہیں۔مثلاً عامل نے زید کے گھر میں سو بچاس سکے سونے یا جا ندی کے گاڑ دیے، پھران کو بکر کے گھرے نکال دیا۔ بیا یک طرح کا شعبدہ ہے اوراس شعبدے سے ا چھے فاصے مجھ دار حضرات بھی بے وقوف بن جاتے ہیں۔ عامل اُن سکوں کو جواس نے کسی اور جگد دہائے تھے اُس کھر سے نکال دیتا ہے جہاں لوگوں کو د فینے کا یقین ہے۔ان سکوں کود مکھ کر جواصلی ہوتے ہیں صاحب خانہ کی آئکھیں چکاچوندھ ہوجاتی ہیں، عامل ان سکول کواس لئے صاحب خانہ کے حوالے کردیتا ہے کہ چوں کہ وہ استے بھیے کوصاحب فاندہے جھینٹ کے نام پروصول کربی چکا ہوتا ہے۔ اس کے بعد عال صاحب فاندہے کہتا ہے کہ اب جومال میں نکالوں گااس کو نکالنے کے لئے مجھے اپنے موکلوں کو بڑا نذرانہ پیش کرنا پڑے گا، ورنہ بات نہیں بنے گی ۔ جاندی سونے کے سکے دیکھ کر محمر والول کو پورایقین ہوجا تا ہے عامل فن کارہے اور وہ سکول ہے جمری ہوئی پوری دیگ نکال دےگا۔ چنا نچہوہ لا کھول کا نظام کر کے عامل کو تھا دیتے میں اور عامل کی تبلی گلی ہے نکل جاتا ہے، یفریب بھی پورے زوروشور کے ساتھ چل رہا ہے۔

ہم اُن تمام حصرات کومتنبہ کرتے ہیں جن کے گھروں میں دفینہ کا گمان ہے کہ دھوکے باز عاملوں سے ہوشیار ہیں اور خداتر س عاملوں کی جنتجو كريں۔ اگر عامل تي مج كافن كار موكاتووه دفينے سے اپنا حصہ طے كرے كا بخرج كے نام برفريب بيس دے كا۔ آپ خودسو چنے كه جس عامل كوآ دھايا اس ہے کچھ میازیادہ مال ملنے والا ہووہ ہیں ہزار یا بچیس ہزار کی بات کیوں کرےگا؟ جب اس مال میں وہ شریک ہوگیا ہے تو اس کوخوداس کے نکا لئے میں د بچیں ہوگی اوروہ فینہ نکالنے میں اپنی ساری صلاحیت کھیا دےگا۔ دیننے دنیا میں موجود ہیں لیکن اس سلسلے میں مکاریاں بہت پھیلی ہوئی ہیں۔عوام و خواص كوچوكنار مناج بع اوركس لا يح مين كربيوتوف بين بناج بعد



(T)

استعال کے لئے ہوتے ہیں اور چیزیں استعال کے لئے کر بات تب گرتی ہے جب چیزوں سے پیار اور دوستوں کو استعال کیا جاتا ہے۔

ہ دوست وہ نہیں ہے جو جان دیتا ہو، دوست وہ بھی نہیں جو مسکان دیتا ہو، دوست تو وہ ہے نہیں جو مسکان دیتا ہو، دوست تو وہ ہے اللہ مسکان دیتا ہو، دوست تو وہ ہے یائی میں گرا آنسو پہچان لیے۔

کایک اچھا دوست پہلے آنسو کو دیکھے لیتا ہے، دوسرے کوصاف کرتاہے اور تیسرے کوروک لیتا ہے۔

ار دوست کی کوئی بات بری کی تو خاموش ہوجاؤ اگر وہ تمہارا دوست ہوا تو سمجھ جائے گا اور اگر نہ سمجھ سکا تو چرتم سمجھ لینا کہ وہ تمہارا دوست نہیں۔

رہنمابا تیں

المحاندگی کے حسین کھات واپس نہیں آتے لیکن اجھے لوگوں ہے تعلقات اوران سے وابستہ اچھی یادیں ہمارے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔
المحاشہ مرکز میں خریر میں زہر ہے اور زہر کے سواہر کروی چز میں شفا ہے۔
میں شفا ہے۔

ہ رب کی محبت گناہ سے دور کردیتی ہے اور گناہ کی محبت رب ہے۔ ہ آنسواس وقت مقدس ہوتے ہیں جب وہ کسی اور کے دکھاور تکلیف کومسوس کر کے تکلیں۔

کمیانی حوصلول سے ملتی ہے اور حوصلے دوستول سے ملتے ہیں اور مقدر انسان خود بناتا ہے۔

لفظ لفظ موتى

ہے جب نیکی کرے تھیے خوثی ہواور برائی کرے پچھتاوا ہوتو، تو مومن ہے۔(ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

الله پاک ہاور صرف پاک مال قبول کرتا ہے۔

کا آخرت کی لذت ہر گزاس کوئیں ملتی جوشہرت اور عزت کا چاہے والا ہو۔ (حصرت بشرحاتی)

ال چرج الله چراس برجو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کاد کھ بھی کرتا ہے۔ (حضرت عثانی غنی رضی اللہ عنہ)

کے صدقہ رب کے خضب کو شندا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔(ترندی)

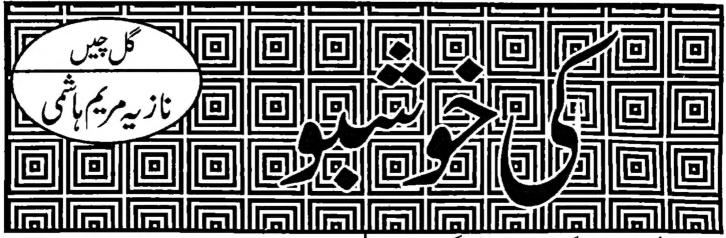
ارشادنبوی سلی الله علیه و الله بنت میں میر ماتھ ہوگا۔ (ارشادنبوی سلی الله علیه وسلم)

ان باتون برعمل كرين اورخوش بهوجا ئين

مندا پی زندگی میں ہر کسی کو' اہمیت دوجوا چھا ہوگا'' وہ خوشی دے گا اور جو براہوگاوہ سبق سکھائے گا۔

ہ کہ ہمیشہ خوش رہیں اور دوسروں کوخوش رکھنے کی کوشش کریں۔ کمی خلطی معاف کرویں بدلہ نہ لیس، کیوں کہ بدلہ لینے والا اور بددعادیے والا کمزور ہوتا ہے۔

مرف الله على دوسرول سے كوكى الميد ندر كيس، دينے والا الله على ب



اقوال زرين

ہے مظلوم کی آہ ہے بچو یہ سیدھی عرش تک جاتی ہے۔

ہے اللہ سے ڈرتے رہوجس کی صفت یہ ہے کہ اگرتم بات کروتو وہ

سنتا ہے اور اگر دل میں رکھوتو وہ جانتا ہے۔

ہے گھڑی اگر دک بھی جائے تو وقت نہیں رکتا۔

ہے خوبصورتی شکل وصورت ہے نہیں علم وادب سے ہوتی ہے۔

ہے زمین کے او پر عاجزی کے ساتھ رہنا سکھ لوز مین کے پنچے

سکون نے رہیا ہے۔

سکون نے رہیا وگے۔

ہے۔ عورت کے حقوق کا سب سے بڑاعلمبر داراسلام ہے۔ ال کو ضائع نہ کرو مال ضائع کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

جہ ڈو بے والے کے ساتھ ہدردی کا بیمطلب نہیں کہ تم خود بھی ڈوب جاد بلکہ تیر کراس کو بچانے کی کوشش کرو۔

اگر تم اینے کردارکوا تنا بلند کرد که دوسرے لوگ د کھ کر کہیں اگر امت الی ہے تو نبی کیسے ہول گے۔

یں ہے وی ہے ہوں ہے۔ ہو دنیا میں آزادی انسان کا بنیادی تن ہے۔ ہو کم کھانا، کم سونا، کم بولنازندگی کے بہتر بین اصول ہیں۔ ہو بولوگ تمہارے دوست بنتا جا ہتے ہیں ان کے دوست بنو۔ ہو نفرت دل کا پاگل بن ہے۔ ہو در وں کی فکر میں اپنے آپ کومت بھول۔ ہو کمناہ کے بعد ندا مت بھی تو ہے کہ شہوتو انہمی ہات کہ دیا کرواگر ہے کوئی بیار کرنے والا اگر دکھ دے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو ہے کہ کوئی بیار کرنے والا اگر دکھ دے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آ جا کیں تھی وہ تم ہے کہیں ذیادہ رویا ہوگا۔

ہے۔ عروج اور زوال زندگی کا حصہ ہیں کیوں کہ جب آپ وہ ج ہوتے ہیں تو آپ کو پتہ چلاہے کہ آپ کے دوست کون ہیں؟ ہے خوبصورت کل بھی نہیں آتا، جب وہ آتا ہے تو وہ آج ہی ہوتا ہے، خوبصورت کل کی تلاش میں آج کے خوبصورت دن کوضائع مت کرو۔ ہے عقل مندکی بچپان غصے کے وقت ہوتی ہے۔ ہے خوش کلامی ایسا ہتھیار ہے جس سے دل جینا جاتا ہے۔ ہے دنیا میں وہی لوگ عظیم ہوتے ہیں جن کی محبت تجی ہوتی ہے۔

انمول مُوتى

ہے کوشش کرنے سے نینداتی ہے اور بغیر کوشش کے موت۔ جہ موت سے نہ ڈرو کہ بیا ایک باراتی ہے ، زندگی کی فکر کروجو دوبارہ نہیں ملے گی۔

ہے میت نے قبر میں اترتے ہوئے کوئی مزاحمت نہیں کی جب کہ اس کی یادوں نے دفن ہونے سے اٹکار کردیا۔

ملے اگر کفن کارنگ مرنے والے کے کردار کی مناسبت سے ہوتا تو بیشتر لوگوں کے کفن کارنگ کالا ہوتا۔

ہے عورتیں اپناسادہ ترین لباس مرنے کے بعد پہنتی ہیں۔ جہٰ دولت مندموت ہے اورغریب زندگی ہے گھبرا تاہے۔ ہنا انسان کے لئے مچھر مارنا جتنا آسان تھااب مچھر کے لئے مجھی انسان کو مارنا اتنابی آسان ہے۔

ية فق بھی نه ہوتو سسی کونقصان نه پہنچاؤ۔

ی کے کمزورانسان کبھی معاف نہیں کرسکتا،معاف کرنا مضبوط لوگول کی صفت ہوتی ہے۔

ہے جب شہیں ذکر اللہ سننا اچھا کگنے لگے تو جان لو کہ تہمیں اللہ ے اور اللہ کوتم سے مجبت ہوگئ ہے۔

ہوالت سے کتابیں خرید سکتے ہوالم نہیں۔

ایک اور نیک بنو، غازی اور نمازی بنو۔

ہے دوتی ایک آسان ہے جس پر پیار کے تار سے چیکتے ہیں۔ ہے دوتی ایک سورج ہے جس کی کرنیں ہرسو پھیلی ہوئی ہیں۔ ہے مقابلے کا پہلا میدان تمہارا پنانفس ہے، اس سے جنگ کر کے خود کو آز مالو کہتم آزاد ہو یاغلام۔

> ہ دوتی ایک جا ندہے جس سے پوری دنیا میں اجالا ہے۔ ہ دوتی ایک دریا ہے جس میں خلوص کا پانی بہتا ہے۔ ہ زبان اکثر آدمی کو مصیبت تک پہنچاتی ہے۔ ہ بدکلامی جانوروں کو بھی پسندنہیں۔

سنهر حاقوال

ہے ہراچھی فات بننے کا تو اب صدقہ کے برابر ہے۔ ہے قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پرسب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہے۔

کے گناہ کو پھیلانے کا ذریعہ بھی مت بنو کیوں کہ ہوسکتاہے کہ آپ تو توبہ کرلو، مگر جس کوآپ نے گناہ پرلگایا ہے وہ آپ کی آخرت کی تاہی کا سبب بن جائے۔

بی کے لوگوں سے اس طریقہ سے ملوکہ اگر مرجاؤ تو تم پر روئیں اور زندہ رہوتو تمہارے مشاق ہوں۔

جلا بچدد نیا میں صرف ایک '' ہنر'' کے کرآتا ہے اور وہ ہے'' رونا'' بچردوروکرا بنی مال سے ہر بات منوالیتا ہے گر کتنے بدنصیب ہول مے ہم لوگ اگر ہم روروکراس رب سے اپنے گناہوں کی بخشش نہ کرواسکیں جو

ایک مال سے ستر گنازیادہ محبت ہم سے کرتا ہے۔

ہ نماز نہیں تو زندہ رہنا بریار ہے۔ ہی زندگی میں لوگ کوشش نہیں کرتے وہ بھی کامیاب نہیں ہوتے۔ ہی انسان کی بہچان اچھا لباس نہیں ، اچھا اخلاق اور اس کا ایمان ہے۔

ہے۔ کہ گناہ کا موقع نہ ملنا بھی اللہ کی نعتوں میں سے ایک ہے۔ ہے جہاں اپنی بات کی قدر نہ ہوہ ہاں چپ رہنا بہتر ہے۔ ہے لوگ بیار کے لئے ہوتے ہیں اور چیزیں استعال کے لئے ہات تب گرتی ہے جب چیزوں سے پیار کیا جائے اور لوگوں کو استعال کما جائے۔

ہے ہررشتہ معصوم پرندے کی طرح ہوتا ہے آگر بختی سے پکڑو گے تو مرجائے گا،نرمی سے پکڑو گے تو اڑجائے گالیکن محبت سے پکڑو گے تو ساری عمر ساتھ نبھائے گا۔

ہے ہمیشدای خالق سے ماگو جو دی تو" رحمت"، نددی تو "
" عکمت" مخلوق سے مت ماگوجود ہے تو" احسان "نددی تو" شرمندگ "
اس رب سے ڈرتے رہوجس کی صفت بیہ کہم بات کروتو وہ سنتا ہے اوراگردل میں رکھوتو وہ جانتا ہے۔

مشعل رآه

کا اگرتم کسی کواپنا نا جاہتے ہوتو اینے دل میں قبرستان کھودلوتا کہ اس میں اس کی برائیاں فن کرسکو۔

ہے کی سے محبت کرنا اورا سے کھودینا محبت نہ کرنے سے بہتر ہے۔ ہے جو محبتوں کی قدر نہیں کرتے وہ نفرت کا نشانہ بنتے ہیں۔ ہے جولوگ در دکو سجھتے ہیں وہ بھی در دکی وجہ نہیں بنتے ۔ ہے اس محض کا دل بھی مت تو ٹر وجو آپ سے محبت کرتا ہو۔ ہے ہے کا رمحبت ہوتی ہے وہ جس میں خلوص نہ ہو۔

سنهرى باتيں

ام کعبسمیت دنیا کے وعلاء کرام نے "میلو" کرنے یا کہ کورام قراردیا ہے کیوں کہ اہل " کے معنی" جہنم" کے ہیں اور میلو کے

(۳) جس کی لغزشیں زیادہ ہوجاتی ہیں اس کی حیا کم ہوجاتی ہے۔ (۵) جس کی حیا کم ہوجاتی ہے اس کی پر ہیز گاری کم ہوجاتی ہے۔ (۲) جس کی پر ہیز گاری کم ہوجاتی ہے اس کا دل مردہ ہوجاتا ہے۔

منتخب اشعار

اشک جو تونے دیئے تھے ہیں ابھی تک محفوظ میری آنکھوں کی ذرا دیکھ امانت داری ہے

لازم نہیں کہ شب کو ملے ایک سا جواب آؤنا ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

طے کوئی بھی ترا ذکر چھیڑدیے ہیں کہ جیسے سارا جہاں رازدار اپنا ہے

☆

کہہ رہا ہے موج دریا سے سمندر کا سکوت جس میں جتنا ظرف ہے وہ اس قدر خاموش ہے

آگئے ذرا دیکھو اشک تعزیت کرنے شہر دل میں لگتا ہے پھر سے مرگیا کوئی

ہوئی جو شام تو آکھوں میں بس گیا پھر تو کہاں گیا ہے مرے شہر کے مسافر تو

بری با تین

ہ خواہشات کی بلغارانسان کو کمزور بنادی ہے۔ (سقراط)
ہ آپ سیکھناچا ہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے عتی ہے۔
(ارسطو)
ہ خونیا میں کئی مجوبے ہیں لیکن انسان سے بڑا مجوبہ کوئی نہیں ہے۔
(مونو کمس)

معن" جہنمی" مدر کے مادن مدر شخفہ

کے تھاس نے کہا۔ کہ تھاس نے کہا۔

" مجھے بارش میں چلنا بہت پسند ہاس گئے کہ کوئی میرے آنسو کھے لے۔"

ی حضرت محر مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم کا ارشاد ہے۔" تم اپنی انگیوں بہتے کیا کروکیوں کہ قیامت والے دن میتہاری گواہی دیں گی۔

انسان

کادل بھرآ تا ہے تو وہ برسات کی صورت میں رودیتا ہے۔ کہ پہاڑ جب غمول کا بوجھ برداشت نہیں کر پاتا تو آتش فشاں کے روپ میں اپناز ہراً گل دیتا ہے۔

🖈 پھول عموں کی دھوپ میں مرجھا جا تا ہے۔

ہے دنیا میں جاندار اور بے جان چیزیں اندر کے دکھ نکال ہام کرتی ہے گرانسان کتا ہے ہیں ہور ہے ہوار نہیں کہ ہمرس پڑے، وہ پہاڑ نہیں کہ محصا جائے، کھول نہیں کہ مرجھا جائے، آخرانسان ہے کیا؟

خوب صورت بات

امام غزالی فرماتے ہیں:

ہ ہے۔ سبانسان مردہ ہیں، زندہ وہ ہیں جوعلم والے ہیں۔ ہے سب علم والے سوئے ہوئے ہیں مگر بیدار وہ ہیں جوعمل لے ہیں۔

ہ تمام عمل والے گھائے میں ہیں، فائدے میں وہ ہیں جو اخلاص والے ہیں۔ اخلاص والے ہیں۔

ہے سب اخلاص والےخطرے میں بیں صرف وہ کامیاب بیں جو کلبرے پاک ہیں۔ جو کلبرے پاک ہیں۔

حفزت عمر بن خطاب کی الفیحتیں

(۱)جوآ دمی زیاده بنستا ہے اس کارعب ختم ہوجا تا ہے۔ (۲)جو نداق زیادہ کرتا ہے لوگ اس کو ہلکااور بے حیثیت سمجھتے ہیں۔ (۳)جو ہاتیں زیادہ کرتا ہے اس کی لغزشیں زیادہ ہوجاتی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظورشدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرهٔ کارکردگی،آلاندیا)

مرشة ٢٥ برسول سے بلاتفر لق مرجب وملت زفائی خدیا انجام دے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد ﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور مہینتالوں کا قیام جگی گئی آل لگانے کی اسکیم ،غریبوں کے مکانوں کی مرمت ،غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی ہتعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد ،جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھیری ،غریب لڑکیوں کی شادی کا بند و بست ،ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ،مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون ،معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت ۔جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپن تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سریرس وغیرہ ۔

دیوبندگی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بزے سپتال کامنصوبہ بھی زیرغورہے۔فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی ا تعلیم وتر بیت کومزیداستخام دینے کا پروگرام ہے۔تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بزیے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہوسیلل کا قیام زیرغورہے۔جس کی ابتدائی کوششیں شروع

ہوچکی ہیں۔

روبی ہیں۔ ادارہ خدمت خلق اپن نوعیت کا داحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق ند ہب وملت اللہ کے بندول کی کے بے لوٹ خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدر دی ادر بھائی جارے کو فروغ دینے کے داسطے سے ادر حصول تو اب کے لئے اس ادارہ کی کہدوکر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں ادر تو اب دارین حاصل کریں۔

> اداره خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (براری سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ڈرافٹ اور چیک پرصرف ریکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ جاراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر ما کی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd.in

> اعلان كىنىدە: (رجىرۇكمىنى) ادارە خدمىن خلق دىوبىز بن كود 247554 فون نبر 09897916786

قىطىمىر: 2

رهبركامل حضرت مولانا ذوالفقارعلى نقشبندي

یاد کامقام کیاہے؟

اگرآپ فورکریں قرصی کی یاد ہمیشدانسان کے ول میں ہوتی ہے،
زبان سے قواس کا ظہار ہوتا ہے، آپ فور سیجے! جب کوئی ماں اپنے بیچ
کو خط کھوائے جو دور گیا ہوا ہوتو ہمیشہ یہ کھواتی میہ کہ بیٹا! میرا دل تجھے
بہت یاد کرتا ہے، اس نے بھی یہ پہلی کھوایا کہ بیٹا! میری زبان تجھے بہت
یاد کرتی ہے، بھی کی دوست نے دوسرے دوست کو کھا کہ میری زبان
تجھے بہت یاد کرتی ہے، ہمیشہ بہی بات کہی جائے گی کہ بھائی میرا دل
تجھے بہت یاد کرتا ہے تو یہاں سے معلوم ہوا کہ یاد کا مقام انسان کا دل
ہے، ذبان سے تو اس کا ظہار ہوتا ہے، اصل یادول میں ہوتی ہے۔
وہ جن کا عشق صادق ہو وہ کب فریاد کرتے ہیں
لیوں پہ مہر خاموثی دلوں میں یاد کرتے ہیں
تو جب انسان کے دل میں بچی عبت ہوتی ہے تو زبان تو خاموش
ہوتی ہے اور دل میں یاد ہوتی ہوتی ہوتی نے تو زبان تو خاموش

ذ کر کی قسموں کا قرآن پاک ہے ثبوت

قرآن مجيد مل بحى ذكركى يهى دوشميس بنائى بي، چنانچةرآن مجيدكانيدا بيت جالله تعالى ارشادفر مات بي (وَاذْ تُحوْ وَبَّكَ فِي فَي مَلَى الله تعالى ارشادفر مات بي (وَاذْ تُحوْ وَبَّكَ فِي نَفْ مِيكَ) ذكركرا بي رب كاابي نفس مين، اپن سوج مين، اپن دميان مين دُميان مين دُميان معمديد كرتواپي مين الله كويان الله كويادكر، اب دل مين الله تعالى كوكيديا وكري ؟ آمياس كا تفصيل بنائي كي (تَصَوْعًا وُجِهَةً) كُرُ كُرُ ات بوع اور بهت في اعماز معارف القرآن مين حضرت مفتى محد شفيع رحمة الله عليه كمين بين كرقرآن ياك كان الفاظ سے ذكر قبى كا فرق الله الله بين كوتران ياك كان الفاظ سے ذكر قبى كا فرق الله بين كوتران مين حضرت مفتى محد شفيع رحمة الله عليه كمين بين كرقرآن ياك كان الفاظ سے ذكر قبى كا

لفظ ذكر كااستعال

ذکر کالفظ اللہ تعالیٰ یاد کے لئے بھی استعال ہوا، چنانچ اللہ تعالیٰ ارشادفر ماتے ہیں (فَاذْکُرُونیٰ اَذْکُر کُمْ) تم میراذکرکرو میں تہاراذکر کروں گا، چنانچ مدیث پاک میں آتا ہے 'وان ذک و نسی فی ملا کو کہ میں آتا ہے 'وان ذک و نسی فی ملا کو امنه ''اوراگر جھے کی مفل میں بندہ یادکرتا ہوں فذک و ان بندہ کواس ہے بہتر لیحی فرشتوں کی مخل میں یادکرتا ہوں 'وان ذکر نی فی نفسه ذکو ته فی نفسی ''اگروہ جھے اپندل میں یادکرتا ہوں و کے مال دکرتا ہوں تو میں اس بندے کواپند ول میں یادکرتا ہوں تو میاں ذکر سے مراد ریاد) ہے، چنانچ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اقیم المصلونة لذکوری) نماز ریاد) ہے، چنانچ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اقیم المصلونة لذکوری) نماز ویاکہ کی یاد ہے۔

ذكركي دونتمين بين

آج ذکر کے جومعی ہم اس محفل میں لیں سے اس کا مطلب اللہ کی یاد ہے، اب اللہ تعالی کو یاد کرنے کے دوطریقے ہیں۔

(۱) ایک توریک انسان زبان سے الله تعالی کو یادکرے۔

(۲) اوردوسراید که انسان این دل ش الله کو یادکرے دران سے یادکرنے کو انسان دکر کہتے ہیں اور دل میں یادکرنے کو قلبی ذکر کہتے ہیں اور دل میں یادکرنے کو قلبی دکر کہتے ہیں، اسانی ذکر تو بیہ ہوا کہ انسان کی زبان سے خیر کی ہاتیں نکلیں، سجان الله المحمد لله الله الله الله استغفار، درود شریف، می سجان الله الله الله استغفار، درود شریف، می سجنے کلمات زبان سے نکلتے ہیں بیسب ذکر میں وافل ہیں تو اس کو الله ذکر کہا جا تا ہے، صدیم یاک میں الله تعالی کو یادکرتا ہے تو اس کو الفظ میں ذکر کے لئے ذکر سری کا لفظ میں آیا ہے۔ ذکر خوفی کا بھی لفظ آیا ہے، ذکر خوال کا بھی لفظ آیا ہے تو بیتمام الفاظ بی ذکر کے لئے حدیث یاک میں استعال ہوئے ہیں۔

اوراس کے بعد فرمایا کہ (دُونَ الَّجْرِیمِن الْکُولِ) اورتم آہتہ مناسب آواز میں بھی ذکر کرسکتے ہوتو بید ذکر لسانی کا ثبوت ملتا ہے گروہ فرماتے ہیں کہ ذکر قبلی کو ذکر کیا گیا اس لئے ذکر قبلی کو ذکر لسانی کے اور نضیلت ہے، حدیث پاک میں آتا ہے جس ذکر کو فرشتے ہیں، ذکر سنتے ہیں اور جس ذکر کو فرشتے ہیں، ذکر قبلی کو ہوسنتے ہیں، ذکر اس ذکر کو فرشتے نہیں سنتے اللی کو ہوسنتے ہیں، ذکر اس ذکر کو فرشتے نہیں سنتے اللی کو ہوں کے گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے تو گویا دل میں اللہ کو یا در کھنا اس کی میں فرمایا کہ جس ذکر میں اللہ کو یا در کھنا اس کی میں فرمایا کہ جس ذکر اور کھتا ہے تو گویا دل میں اللہ کو یا در کھنا اس کی میں فرمایا کے در یا دہ ہے۔

ذ کرقلبی ہرحال میں

یہ ذکر قلبی انسان لیٹے، بیٹھے، چلتے، پھرتے، ہروفت کرسکتا ہے، لیکن زبان کوتو اور بہت سارے کام کرنے ہیں۔

مثال كطور برايك آدى كهانا كهار بابتو وه كهان كودران زبان سے کیسے اللہ کا ذکر کر سکتا ہے، وہ کھا تا کھائے گایا پھرزبان سے ذکر كرے كاليكن آپ غوركريں كە كھانا كھانے كے دوران دل توسوچمار ہتا ہے، دل میں خیالات کا تانابانا تو چلتار ہتا ہے، اچھا ای طرح ایک آدی لیکچردے رہاہے،اب وہ لیکچر کے دوران زبان سے کیے ذکر کرسکتاہے، زبان تومصروف ہے، ایک آدی اپنا کاروبار کررہاہے، اب وہ کاروبار کے دوران این زبان سے ذکر کیے کرسکتا ہے، اس کوتو گا مک سے بات کرنی ہاس كوتو سودا طے كرنا ہے، اس كوتو بھاؤ طے كرنا ہے، للبذا وہ تو زبان ہے ذکر نہیں کرسکتا ہے اور دوسری طرف اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میرے وہ نیک بندے جن کوخر پروفروخت میری یادسے غاقل نہیں کرتی، یہ بھی شرط نگادی اور زبان سے خرید وفروخت کے دوران ذکر کر بھی نہیں كريجة، فرض كرو بنده كيرك بيجا مو، اب ال كا أيك (Customer)اس کے پاس آئے اور کمے جی! آپ کو کیڑ ایجناہے، بيكماللداللدجناب ميں كير اخريدنے كے لئے آيا موں، بنائيس كرآب کوکیرا بیناہے یانہیں وہ کے اللہ اللہ وہ کے گاجناب آپ کیا (Rate) لگائیں مے، یہ کے اللہ اللہ کہ جھے تو یہ کہا گیا کہ میں خرید وفروخت کے دوران الله کے ذکر سے عاقل شرجوں، اب بیداللہ اللہ بی برسوال کے جواب میں کہتارہے تو وہ تو پھر کہے گاجھ لا جھ لا بے وقوف آ دی ہے تو کسے

كام كر يكار

لواس كايدمطلب ہوا ہم اس وقت زبان سے ذكر نبيل كرسكة،
الله ول ميں الله كويا وضر وركر سكة بيں، زبان سے بيٹھ كر بھاؤ طے كريں
گےاوردل ميں الله تعالى سے عافل نہوں، بياصل چيز ہے۔
زبان ذكر كالوكوں كو پية چل سكتا ہے ليكن قلبى ذكر كاكى كو پية نبيل سكتا ہے ليكن قلبى ذكر كاكى كو پية نبيل سكتا، جياكى كوكيا پية كہ كون كياسوچ رہا ہے، كوئى بتاسكتا ہے؟ پية نبيس چلا۔
كون كياسوچ رہا ہے، كوئى بتاسكتا ہے؟ پية نبيس چلا۔
دل درياسمندروں ڈھونڈےكون دلا دياں جانے ہو

دل دریا متدرول د حوید سے بھی زیادہ گہرے ہیں تو دلوں دل تو دریا ایسے کہ دل تو سمندر سے بھی زیادہ گہرے ہیں تو دلوں کی گہرائی تو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے، تو اس لئے ذکر قبلی سے مراد دل سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔

آپ ملى الله عليه ولم مروقت كيس ذكركرتے تھے؟

آپ يہ جودل پس الله تعالى كو يادكرنا ہے، يكى نمى عليه الصلاة والسلام كى عادت مباركتى _ چنانچ حديث پاك بس آتا ہے كه نبى عليه الصلاة والسلام كى عادت مباركتى _ چنانچ حديث پاك بس آتا ہے كه نبى عليه الصلاة والسلام يذكو الله تعالى في كل دسول السله صلى الله عليه وسلم يذكو الله تعالى في كل احسان "كه نبى كريم عليه الصلاة والسلام فرمايا" كسام عيناى احسان "كه نبى كريم عليه الصلاة والسلام فرمايا" كسام عيناى ولاينام قلبى "ميرى آئميس قوسوجاتى بين ميرادل نيس سوتا، ول ذكر كرتار بتا ہے۔

اس ذکرقلی کا کرنا ہمارے لئے بھی ضروری ہے، زبان کے تواور بھی کام بیں، دل کا کیا کام، تو دل لیٹے بیٹے ہروقت اللہ کو یاد کرسکتا ہے، ابساس کی ذرامثال مجھلیں! تا کہ یہ بات جھنا آسان ہوجائے۔

ایک مثال

دو بھائی ہیں ان پرکوئی مقدمہ بن گیا، اب ان میں سے برا بھائی کہتا ہے کہ بھائی میں آپ بیچے گر کے کام کان کہتا ہے کہ بھائی میں آوجا تا ہوں عدالت میں، آپ بیچے گر کے کام کان سنجال لین، تو برا بھائی تو چلا گیا، چھوٹا بھائی اب اپنی دو کان پرجارہا ہے قد راستے بحرگاڑی میں بہی سوچتا ہے کہ آج مقدے کا کیا فیصلہ ہوتا ہے، راستے بحرگاڑی میں بہی سوچتا ہے کہ آج مقدے کا کیا فیصلہ ہوتا ہے، آج بیت ہیں یا ہیں، آج جج صاحب کیا کہتے ہیں جارے خواہ ہیں وقت پر جنبی ہیں، آج جج مصاحب کیا کہتے ہیں؟ آج جمارے خالف کیا کہتے ہیں؟

اب وہ جاتورہاہا پی دوکان پرلیکن پورے راستے میں بیر (Story)
اس کے دماغ میں چل رہی ہوہ بیشے سارے تانے بانے بن رہاہے حتی
کہ شام کو جب بیدواپس آتا ہے تو آتے ہی اپنے بھائی سے لکر پوچھتا
ہے کہ بتاؤ کیا فیصلہ ہوا؟ میں تو سارا دن آپ ہی کو یادکر تارہا اس کا کیا
مطلب ہوا؟ اس نے بھائی کا نام عبداللہ عبداللہ رٹا تھا؟ نہیں، اس کا مطلب بیتھا کہ اس کے دل میں بھائی کا دھیان رہا۔

جس طرح اس بندے کے دل میں سارادن اپنے بھائی کا دھیان رہاای طرح مومن کے دل میں سارادن اللہ کا دھیان رہنا چاہئے، اب اس میں کوئی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آتی، ہم تو جیران ہوتے ہیں جو پوچھتے ہیں تی یہ ذکر قلبی کیا چیز ہوتی ہے؟ بھائی اگر آپ اس نعمت سے محروم ہیں اور آپ کوئیں ملی تو اس کا کیا مطلب ہے اس نعمت کے وجود سے انکارکردیا جائے، یہ کہاں کا انصاف ہوا۔

كس كى اطاعت نهكرنے كاتھم ہے

قرآن ياك مس الله تعالى فرمات بي (وَ لَا تُصطِع مَن اعْفَلْنَا فَلْبَهُ عَنْ ذِخُونًا) ثم اس كى اطاعت ندكروجس كے دل كوہم في اينے ذکرے عافل کردیا، یقرآن مجیدیں ذکر قلبی کا ثبوت ہے کہیں؟ کوئی انکار کرسکتا ہے اس کا؟ مال نے بیٹانہیں جنا، جو کہدسکے کہ قرآن یاک مِنْ اللِّي وْكُرُكَا تَدْكُرُهُ بِينَ إِلَا تُعْطِعْ مَنْ اغْفَلْنَا قُلْبَهُ عَنْ ذِكْوِلَ)اوريالفاظةواردويس بهي استعال موت بي، براردو بجصفوالا بحى اس آيت كا ترجمة محصكاب (وَلَا تُعِلَعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ فِكْسِونَا) آبِاس كى بات بى ندمائع جس كول كوہم نے اپنے ذكر سے غافل کرویا تو معلوم ہوا کہ دل ذکر سے غافل بھی ہوجا تا ہے اور دل ذا کرشاغل بھی بن جا تا ہے اس لئے اس ذکر قلبی کو حاصل کرنے کے لئے مرونت ترغیب دی جاتی ہے، چونکہ ذکر قلبی حاصل موجاتا ہے تو لیٹے بیٹھے ، کھاتے پیتے، ہروقت انسان کواللہ تعالیٰ کا دھیان ہوجا تاہے، پھر گناہوں سے بچنا آسان ہوجاتا ہے، پھرانسان خلاف شرع کوئی کام نہیں کرتا كيول كددل ميس مروقت الله كى ياد، الله كا دهيان ربتا ہے، اس ذكر فلبى كو حامل کرنے کے لئے مشائخ محنت بتاتے ہیں کہ کیے محنت کی جائے ، تو ذ کرونجی نعیب ہوتا ہے اور نیجی ذہن میں رکھنے کے زبان تو ذکر کر ہے گی

تو تھک جائے گی تھوڑی در بعددل تو نہیں تھکتا، دل تو جتنایا دکرے اپنے محبوب کو اتنازیادہ سکون پاتا ہاں گئے کہنے والے نے کہا۔

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے سلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے لئے اللہ تعالی کو یاد کرنے سے دل کو تسلی مل جاتی ہے، سکون مل جاتا ہے، اطمینان نصیب ہوجاتا ہے، اس کو طمانیت قلب کہتے ہیں۔

د نیا والے سکون کی خاطر کیا کرتے ہیں؟ آج دنیا کے لوگ دنیا کی پریشانیوں سے چھٹکارا پانی کے لئے (Meditation) کرتے پھرتے ہیں، اب (Meditation)

کرنے والوں سے ذرا پوچیس کہ کیا کرتے ہیں، یہ اپنے کلب میں جائیں گے اور آئکھیں بند کرکے بیا پے جسم کے کسی ایک حصہ پرغور کرتا میں شروع کردیں گے، اپنی توجہ کی ایک نقطے پر مرکوز کرلیں گے، اب اپنی توجہ کی ایک نقطہ پر مرکوز کر لینے سے تعوزی دیر میں دماغ کے اندر جو توجہ کی ایک نقطہ پر مرکوز کر لینے سے تعوزی دیر میں دماغ کے اندر جو (Stress) (تناؤ) ہوتے ہیں وہ ختم ہوجاتے ہیں تو وہ سوچتے ہیں کہ ہمیں سکون ال گیا، تو یہ تنی اوھوری می بات ہے۔

خورجه لع بلندشهر ميں

رساله ماهنامه طلسماتی د نیااور مکتبه روحانی د نیا کی تمام کتابیس اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

بھوٹادروازہ محلّہ خویش گیان مج کی مسجد سے خریدیں

منيجر: ماهنامه طلسماتی د نیاد بوبند

فون نمبر:9319982090

ملکی حالات ہیرونی واندرونی انتہائی خراب ہیں۔ دعا ہے کہ اس وطن کو ہمیشہ رب ذولجلال قائم دوائم رکھے دشمنوں کو منہ کی کھائی پڑے جب میں مضمون لکھ رہاتھا تو سننے کو بہت خوفناک اور عجیب وغریب خبریں ل رہی تھیں۔ اس دور میں ہرفض پریشان ہے چاہے روزگار کا مشکلہ ہون صحبت پھڑت یا بچوں کی شادی الی تمام پریشانیوں سے نجات اور حل کے لئے نماز استفاشہ ارسال کررہا ہوں جس سے ہرمومن فائدہ افراسکتا ہے۔

مساز استغاثه: مكارم الافلاق يس بكرجب تم رات كو سونے لکوتوایک یاک صاف برتن یانی سے مجرکے اینے یاس اور یاک كيرے سے اس كامند بائدھ دو۔ جب رات كة خرى حصے بي نماز تبجد کے لئے اٹھے تو اس برتن میں سے تین کھونٹ یانی بیواور بقالمایانی ہے وضو کر کے قبلہ رخ ہو کراذان وا قامت کہواور دور کعت نماز ادا كروان دوركعتول بيس سورة حرك بعد جوسوره جابو يردهو، جب حمد اورسوره يره هالوتو ركوع من جاكر كيس مرتبه كود يًا غِيَاتُ الْمُسْتَغِينينَ اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس، پھررکوع سے سراٹھا کر ذکر پھیں مرتبه کرواور تجدے میں جا کر بھی بچیس مرتبہ یہی کہو پھردومرے تجدے میں جا کر پچیں مرونبہ میں کہو۔اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے كرے بوجاؤاورات بھى ندكور وطريقے سے پوراكرو۔اس طرحاس ذكرى مجنوى تعداد تين سوبوجاتى ب- پهرتشهدوسلام پرهكر نماز كوتمام كرو ملام كے بعد إناس آسان كى طرف بلندكر كے تميں مرتبہ كبوز " مِنْ عَبُدِ الدَّلِيْلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ "نَا چَرْبِند _ كَاطرف ہے مرہے والے مولا کی خدمت میں،اس کے بعد اللہ سے اپنی حاجت طلب كرو جلد بورى موكى -

نماز استغاثه حضرت بتول: ایکروایت یس به که جب جهیس کوئی حاجت در پیش مواوراس سے تمبارادل همرار باموتو دورکعت نماز ادا کرو، تشهدوسلام کے بعد بیج حضرت زہراً پرمواور پھر

سجدہ ہل مرر کھ کرسومر تبہ پڑھو۔ 'یامو کا تبی یا فاطمہ اُغینی 'اے
میری مخدومہ اے فاطمہ میری فریاد کو پینچیں'' پھر اپنا سر دایاں رخمار
ز مین پرر کھ کرسومر تبہ یہی کہو۔ بعدہ پیٹائی ز مین پررکھواور سومر تبہ یمی
کہو۔ پھر اپنا بایاں رخسار ز میں پرر کھ کرسومر تبہ یہی کہو پھر سر تجدے میں
سرر کھواور سومر تبہ یہی کہواس کے بعدا پی حاجات بیان کرو، یقینا خداوند
عالم یہ دعا کیں ضرور قبول فرما تیں گے۔

مُولف کمتے ہیں: شخ حسن بن فضل بطری مکارم الاخلاق ہیں فرماتے ہیں کہ نماز استغاثہ حضرت بنول کی ترکیب بیہ کہ دور کعت نماز استغاثہ حضرت بنول کی ترکیب بیہ کہ دور کعت نماز ادکر نے کے بعد مرسجدے ہیں رکھ کر سومر تبہ 'یہا فاطمة '' کہو پھر دایاں رخسارز مین پر دکھ کر دایاں رخسارز مین پر دکھ کر سومر تبہ یہی کہو ، اب بارد گر مرسجدے ہیں رکھ کرا کیک سودس مرتبہ یہی کہو اور پھر تجدے ہیں تکو آئی امنا میں ہو گئی شیء و گئی ہے گئی کی میں کی می کئی ہے گئی ہے گ

ایک ہر چیز سے امان میں رکھنے والے اور ہر چیز تھے سے خوف
کھاتی اور ڈرتی ہے تھے سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہر چیز سے اس میں ہے اور ہر چیز تھے سے خوف کھاتی یہ کہتو رحمت فر ماسر کارمحروا ل میں ہے اور ہر چیز تھے سے خوف کھاتی یہ کہتو رحمت فر ماسر کارمحروا ل محمولی ہے کہ اور اولا دکو یہاں تک کہ کی سے نہ ڈروں نہ بھی کی چیز سے خوف اور اولا دکو یہاں تک کہ کی سے نہ ڈروں نہ بھی کی چیز سے خوف کھا وک ہمیشہ تک بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ "نیزای کاب میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ کہا ہے نہ فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی شخص اللہ کی بارگاہ میں استعفال وفریا وکر ہے تو اسے دورکعت نماز اداکر تا جا ہے اور نماز کے استعفال وفریا وکر ہے تو اسے دورکعت نماز اداکر تا جا ہے اور نماز کے بعد مرسجد ہے میں رکھ کریے دعا پڑ ھے۔

صنم خانه ممليات كاايك باب

مولا ناحسن البهاشمي فاضل دار العلوم ديو بند



ایک روایت کے مطابق زیرز مین جو کچھ بھی خزائن مدفون ہیں وہ سب جنات کے ہیں اور جنات ہی ان کی حفاظت کرتے ہیں، البذااگر ان خزانوں کے چکر میں اپی عمر اور صلاحیتیں نہ ضائع کی جا کیں تو اچھا ہے۔ لیکن چونکہ ہماری زیر ترتیب کتاب ''صنم خانہ عملیات'' کو ہمیں ایک ممل کتاب بنا کر ہدیہ قار کین کرنا ہے۔ اس لئے اس موضوع کو بالکل نظر انداز کرنا مناسب نہیں تھا۔ صنم خانہ عملیات کی پجیل کے پیش نظر ہمیں اس موضوع برعلمی مواد اکھٹا کرنا پڑا کہ جس موضوع ہے ہمیں کوئی خاص دلچہی نہیں ہے۔

آئ کل یموضوع بہت گرم ہے،اس میں کوئی شبہیں کہ بشار
جگہوں پرخزانے مرفون ہیں۔ ہارے ملک میں راجہ مہاراجہ اور شاہان
مغل کے بتائے ہوئے بہت سے قلعول میں آئ بھی اشخ خزانے
مرفون ہیں کہ ان سے ایک دنیا خریدی جاستی ہے لیکن اُن خزانوں تک
انسانوں کی رسائی نہیں ہو پاتی ،اکٹر عاملین اس علم سے تابلد ہیں جوخزانہ
تک کنچنے اور اسے نکالنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ عاملین انکل بچ
سے کام کرتے ہیں اور اکثر اس بارے میں ناکام بی رہتے ہیں،سب
سے کام کرتے ہیں اور اکثر اس بارے میں ناکام بی رہتے ہیں،سب
ہے کہ خزاند نکالنے کی کارروائی اس جگہ کے استے۔

ودمری بات یہ کہ فرانہ صرف کھدائی سے نہیں نکالا جاسکتا، جب
تک اس فراندکا حصار نہ کردیا جائے کیوں کہ فرانوں پراکٹر و بیشتر جنات کا
پہرہ ہوتا ہے اور انہیں فرزانے کو ادھر اُدھر کرنے کی مہارت ہوتی ہے۔
عال کے لئے ضروری ہے کہ وہ زمین کی کھدائی سے پہلے فرزانہ کا حصار
کرے تاکہ فرزانہ ای جگہ موجودر ہے جہاں وہ زیرز مین محفوظ ہے، جنات
کو گرفنا دکرنے یا نہیں ہٹانے اور جنات کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے
فن سے بھی عامل کو بہرہ ورہونا چاہئے ورنہ عامل کو بھی نقصان اٹھانا پڑے گا

اور صاحب مکان کو ممی جانی نقصان برداشت کرنا پڑسکتا ہے۔خزانہ كالغ كے لئے جينت بھى دى جاتى ہے، وہ بي بھى جينت چرائ جاتے ہیں جوالئے پیدا ہوتے ہیں، بچہ جب مال کے پیف سے باہر آتا ہو پہلے اس کا سر ہا ہرا تا ہے جو بچا لئے پیدا ہوتے ہیں پہلے ان کے پیر باہرآتے ہیں،ان بچوں کی جینث دیے سے جنات پر قابو پایا جاسکا ہے، کا لے مرے جن برکوئی سفید دھید تک نہ ہو وہ مجی معینٹ میں استعال ہوئے بیں اوران کی جیدث سے بھی جنات کی شرارتوں کی روک تنام کی جاسکتی ہے، جینٹ کے اور کھی طریقے اس سلسلہ میں رائج ہیں لیکن جینٹ سی محی انسان کی ہویا جانور کی شرعاحرام ہے، مال ومنال کی خاطر كسى بعى انسان ياجانورك جان ليناا يكظلم باوردين اسلام كسيعى صورت میں سی برہمی سی طرح کے ظلم وستم وصافے کی اجازت نہیں ویا۔ بینٹ سےمرادو الل ہےجوفیراللد کے نام پرکیاجا تا ہے۔ اگر کسی كوجمينث برج هات وقت الله كانام لياتو بحروه بعينث كاركرنبيس ہوتی اورشریقم کے جنات اس جینٹ کوردکردیتے ہیں اور غیراللد کے نام بركس بهى جانورى كردن برجيمرى چلانا قطعاً ناجائز باورجهال تك انسان ولل كرف كامعامله معلوه والله كانام في ربعي لل بيس كياجا سكا، جنك ميس جوكا فرمشرك تلوار بإحولى كانشانه بنت بين ان كوابنا دفاع كرنے كى غرض سے ختم كيا جاتا ہے ندكدان كوكس مالى منفصت كى بناير، چنانچیس کا مال ہڑ ہے یا مال نیست کی خاطر کسی کا فرکاتل کرنامجی جائز

سی کیف عاملین کے لئے ضروری ہے کہ دفینہ نکالتے وقت وہ شرعی حدود میں کام کریں اور ناجائز امور سے حتی الامکان بیخے کی کوشش شرعی حدود میں کام کریں اور ناجائز امور سے حتی الامکان بیخے کی کوشش کریں۔

م نے دفینے کی نشاندہی کے کافی طریقے اس باب میں جمع

کردیے میں اور دینے نکالنے کے طریقوں پر بھی کچھروشی ڈال دی ہے۔ عاملین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان طریقوں سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر اپنی معلومات کو کمل کریں اور دینے کو جائز طریقوں سے حاصل کریں، پھر جائز طریقوں سے ہی اس کو استعمال کریں، ورنہ عاملین دین ودنیا کے حساب کے ذمہ دار ہوں گے۔

زیرز مین دباتے ہوئے ایک مدت بھی متعین کی جاتی ہے، مدت پوری ہوجانے پرخزانہ خود بھی باہرنگل جاتا ہے یااس کونکالنے میں جنات کوئی مزاحمت نہیں کرتے ،اگر مدت پوری نہ ہوئی ہوتو پھر جنات کی ریشہ دواندوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عام طور پڑیٹھی اولا دکوخطرات جھیلئے پڑتے ہیں۔ عاملین کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس بارے میں احتیاط سے قدم اٹھا کیں۔ خزانہ دستیاب ہوجائے پر اس کے چار جھے کرنے چاہئیں، اٹھا کیں۔ خزانہ دستیاب ہوجائے پر اس کے چار جھے کرنے چاہئیں، عبادت خانہ کا، اور ایک میں عبادت خانے تعمیر کرنے چاہئیں، جولوگ ان پابند یوں کا اور طے شدہ عبادت خانے تعمیر کرنے جاہئیں، جولوگ ان پابند یوں کا اور طے شدہ حساب و کتاب کا لحاظ نہیں کرتے وہ دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور حساب و کتاب کا لحاظ نہیں کرتے وہ دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور حساب و کتاب کا لحاظ نہیں کرتے وہ دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور البیں آخرت کی کھنا ئیوں سے بھی گزر نا پڑتا ہے۔

دفینے کی کھوج کے عنوان کے تحت جوطریقے دیئے جارہ ہیں ان سے استفادہ کریں اور یہ یقین کریں کہ اللہ کی مدداور نصرت کے بغیر کوئی فارمولہ کارگر ثابت نہیں ہوتا۔

طویقه: (۱) حرف راکو ۸ سوم تبه پره کرکی سفیدم غ کے کان میں دم کردیں اور اس مرغ کواس جگہ چھوڈ دیں جہال دفینے کاشبہ مور بروز اتو ارکواس کام کوکریں ، انشاء الله مرغ ای جگہ بی کر بیشہ جائے گا جہال دفینہ ہوگا۔ یا در کھیں اس طرح کے کام کے لئے دلی مرغ جواذ ان دین وال ہواس کا استعمال کریں ، اس طرح کے کامول کے لئے فارم کا مرغ ٹھیک نہیں ہے۔

طریقه: (۲) حرف کوکی کاغذ پر۲۰ مرتبر وج ماه میں کھیں اوراس کاغذ کوت ویذ بنا کر مرغ کی گردن میں ڈال دیں اور مرغ کو اس کرے یا مکان میں چھوڑ دیں جہال دیننے کا شبہ ہو، انشاء اللہ مرغ جائے دفینہ برجا کر بیٹھ جائے گا۔

طريقه: (٣) جس جگرد فين كاشبه وو بال عشاء كى نمازك بعد سور عبس كو گياره بار تلاوت كري، اول و آخر گياره مرتبددر ودشريف

پڑھیں اوراس کرے ہی بیل جہاسوجا کیں جہاں دینے کا گمان ہو،انشاہلہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔اکابرین کی رائے بیہ ہے کہاس عمل کوعرون او میں لگا تارتین راتوں تک کرنا چاہئے اورا کر پہلی ہی رات میں رہنمائی ہوگئی تو پھر عمل کی ضرورت نہیں۔

علويقه: (٣) سورة شعراء كانتش لكوكراس كيني يدايت لكودي وإذْ قَدَلْتُ مْ نَفْسًا فَادَّارَ أَدُمْ فِيْهَا وَاللّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنتُمْ تَكْدُمُون وَ فَقُلْنَا اصْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْمِى اللهُ الْمَوْنَى وَيُرِيْكُمْ ابَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُون ٥

به لکه کرمرغ کی گردن میں ڈال دیں اور مرغ کو دہاں چھوڑ دیں جہاں دفینہ کا شک ہو، انشاء اللہ مرغ اس جگہ پر جا کر بیٹے چائے گا جہاں دفینہ ہوگا۔

سورهٔ شعراء کانقش بیہ۔

LVA

100 9777	100972	1++914	1++912
1++97"9	1++91%	1++9٣٣	1++91%
1++914	1++91"	1++910	1++91-1
1++91-4	1++91"1	1++91-	10091

طراقه: (۵) بعض ابرین ابرین ملیات کا کهناب کواگر پوری شعراء کله کرمرغ کی گردن پس دال دین قومرغ سیح طور پرد فینے کی نشاند بی کرتا ہے اور بار بارای جگہ پرجا کر بیٹھتا ہے جہاں دفینہ گراہو۔

طریقه: (۲) کلام ذیل کوایک کاغذ پر لکه کرکسی تواری اژی کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کرایسے مرغ کے گلے میں ڈال دیں جس کے دو تاج ہوں پھراس مرغ کواس مکان میں چھوڑ دیں جہاں دفینے کا گمان ہو، انشاء اللہ مرغ ای مقام پر بیٹھے گا جہاں دفینہ ہوگا، اس کام کواتو ارکے دن عروج ماہ میں کریں تو بہتر ہے۔

سورہ شعراء کی بیآیت لکھ کرمرغ کے ملے میں ڈالیں۔

وَإِنَّهُ لَتَسُوِيْ لَ رَبِّ الْمَالَمِيْنَ ٥ لَوَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْآمِیْنَ ٥ لَوَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْآمِیْنَ ٥ بِلِسَانَ عَرَبِی مُبِیْنِ ٥ وَإِنَّهُ لَفِیْ زُہُرِ الْآوَلِیْنَ ٥ اَوَلَمْ یَکُنْ لَهُمْ اَبَهُ اَنْ یَعْلَمُهُ عُلَمَا ءُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ ٥

اس کے بعد تین بار یہ پڑھیں۔

يَارَحِيْمُ. اَرحَمْنِي بِعِزَّتِكَ يَاغَيَاتُ الْمُسْتَغِيْثِين يَاوِهَابُ يَارَزُاقُ يَاارَحُمُ الرَّاحِمِيْن.

طرابقه: (۸) جس جگدد فینے کا گمان بود بال ایث کردات کو نصف دات کے بعد بہ کثر ت لا تعداد مرتبدیہ پڑھے۔ بَاهَادِیُ الْحَبِیْوُ الْمَبِیْنُ بِرایک تیج کے بعد ایک باریہ کے اللہ بیان ایک یا تعبیل و بین لی یا مبین کر جب نیند کا غلبہ بولو سوجائے ،انشاء اللہ خواب میں کمل رہنمائی بوگی۔

طریقه: (۹) نوراتوں میں روزاندے ہزاردوسومرتبہ یابابط " سوتے وقت پڑھے اورآ کے پیچے ۹ مرتبددرودشریف پڑھے۔اس مل کو۹ راتوں تک جاری رکھے،انشاءاللہ خزاندکی رہنمائی ہوگی۔

طربقه: (۱۰) يكلسات دونكا بالمل يل بريز جال المربيط ال

ساتوی دن سور و فاتحد ۱۲ باراور آیات ، که بار بی پرهیس انشاءالله کامیانی سلے گی، آخری رات یا مجھ دنوں کے بعد خواب میں کمل رہنمائی ملے گی۔

طربقه: (۱۱) نوچندی جعرات کوروز ورهیس اورافطار کے وقت مندرجد فیل سفید کاغذ پر لکھ کراس کوایک گئے پر چپالیس،اس کے بعد نصف شب کے بعد کھل تنہائی میں اس گئے کوسا منے رکھ کرتقریبا سفن کے فاصلے پر اس نقش کو دیکھتے ہوئے سم ہزار ایک سوچیں مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، ہر فرض نماز کے بعد ای عمل کو ۱۱۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا ہمیں، پر ہیز جمالی اور جلالی دونوں کا اہتمام کریں، چالیس دن میں ذکو قادا ہوگی، پر جس جگہ دفینے کا گمان ہو وہاں عشاء کے بعد اگر اس عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کرسوجا کیں گیارہ نمائی کر سے اور نقش کو تلیہ کے بعد اگر اس عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کرسوجا کیں گیا وار نقش کو تلیہ کے بیچر کھیں گے واس نقش کا مؤکل سونے یا جا گئے کی حالت میں دفینے کی رہنمائی کرےگا۔

علی بیت () جس جگرزان کا گمان بوتو دہاں اس ملکو کو یہ بیت ہر گلاب کریں، قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل پانچ آیات کو چینی کی پلیٹ ہر گلاب وزعفران ہے کھیں پھران کو آب ہاراں (ہارش کے پانی) سے دھوئیں، پچھ پانی خود پی لیس اور پچھاسی جگہ پر چیٹرک دیں، پھران آیات کوای جگہ پر چیٹرک دیں، پھران آیات کوای جگہ پر چیٹرک تین موجھیا سے مرتبہ پڑھیں، اول وآخر کے مرتبہ درودشریف پر بھیں۔ اس مل کو لگا تار ۲۱ دن تک جاری رکھیں، پانی پینے اور چیٹرک کے کامل صرف پہلے ہی دن کرنا ہے اس کے بعد اس کی ضرورت نہیں، درمیان میں جب بھی جعد کا دن آئے تو فدکورہ آیات کو پانچ سو پچھٹر مرتبہ پڑھنا ہے۔ اس مل کی شروعات برھ کے دن کریں، آخری دن جعد کا دن موجوا کیں گئی۔ پڑھنا اس دوران بشارتیں شروعات برھ کے دن کریں، آخری دن جعد کا دن موجوا کیں گی۔

جب چالیس دن پڑھ چکیں اور ۲۷ دن باتی رہ جائیں تو تنہائی افتیار کریں، لین عمل کھی کھل تنہائی میں ہواور رات کوسونا بھی الگ تھلگ کرے میں ہو، کمرے میں کسی اور کی دخل اندازی نہ ہو بکمل تنہائی اختیار کرنے کے بعد کسی بھی دن یا کسی بھی رات ارواح سوتے یا جا گتے میں آکرخزانہ کی رہنمائی کریں گی۔

آيات بيريس_

(۱) بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ اللَّهَ يَا أَمُرُكُمْ أَنْ تُوكُمُ أَنْ تَعْمُكُمْ أَنْ الْآمَانَاتِ إلى آهُلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ٥ (سورة ناء)

(٢) يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَاهُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيْمِ (سورة ما كده)

(٣) وَلَوْ اَرَادُوْا الْمُحُرُوْجَ لَاعَلُوْا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ الْبِعَالَهُمْ فَقَبْطَهُمْ وَقِيْلَ الْعُلُوْا مَعَ الْقَاعِدِيْنِ (سورة كَهْف) (سُمَ اللّٰهُ الْبِعَالَهُمْ فَقَبْطَهُمْ وَقِيْلَ الْعُلُواْ مَعَ الْقَاعِدِيْنِ وَسَهُمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ (٣) وَآمَّ الْسُجِدَارُ فَكَانَ اللّٰهُ الْعَلَامَيْنِ يَتَهُمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كُنْزٌ لَهُمَا صَالِحًا فَارَادَ رَبُّكَ اَنْ يَيْلُعَا وَكَانَ تَهُوهُمَا صَالِحًا فَارَادَ رَبُّكَ اَنْ يَيْلُعَا اللّٰهُ مَا وَكَانَ اَبُوهُمَا رَحْمَةُ مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اللّٰهُ مَا وَعُمْدًا وَحُمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اللّٰهِ مَا لَهُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًاه (سورة سِم)

(۵) وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا قُرَّى ظَاهِرَةٌ وَقَلَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوا فِيْهَا لَيَالِيَ وَآيَّامًا امِنِيْنِ٥ ظَاهِرَةٌ وَقَلَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوا فِيْهَا لَيَالِي وَآيَّامًا امِنِيْنِ٥

نتش بیہ۔

ZAY

· 4+1	Ir	19/	1.
194	ب	i	۱۳
۳	,	ی	۵۹۹
ff ·	۵۹۸	. ما	199

علوبيقه: (۱۲) يَانُورُ يَاظاهِرُ يَا بَاسِطُ كُوتَيْن موم تهدوزانه پرمنے كى عادت ألے، جس جگدد فينے كا گمان موومال رات كوسوجائے اور تين سوم تبدان اساء اللي كو پڑھ لے، انشاء الله خواب ميں صاف طور سے دہنمائی موگی۔

علوبيقه: (۱۳) رئيسى برك پركرية بت كلهده بيسم الله الوحمن الوجيم الله يَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ كُلُّ انْفَى (سورة رعد)
الله الوحمن الوجيم الله يَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ كُلُّ انْفَى (سورة رعد)

هراس كير كوتويذ بناكر چاندى كى فيها من ركه ليس اوراس كوود اور عزر كي خوشبولكادي، اس فيها برآ فاب و ابتاب كى روشى ند پرد، بده كرات كوعشاء كي بعد ليث كران كلمات كاوردكري، يهال تك كرا تكه كرات كوعشاء كي بعد ليث كران كلمات كاوردكري، يهال تك كرا تكه فكر شىء فكر شىء فليفر و المكن هو على كل شىء فليفر و المكن على ماأويد الله على حلل شيء قليفو .

مرغ پالیں اور اس بات کی احتیاط رکیس کہ وہ مرغ کوئی گندی چیز نہ کھائے، جب وہ پچہوتو تب ہی سے بیا ہتمام رکیس کہ ایک کلوآئے پر میائے بیٹو "ناعلیا ہے باخییٹ "دوسومرتبہ پڑھ کردم کردیں، اس کے بعدیجی ٹل ایک پول پائی پردم کر کے اس پائی کوآئے میں ڈال کرآئے کو گوندھ لیں اور چھوٹی چھوٹی چھوٹی چھوٹی کولیاں بنائیں اور دوزانہ سے کولیاں مرغی کے نیچ کوکھلائیں، اس مرغی کے نیچ کوٹھلائیں، چیزیں ندکھیں اور اس کوگندی

ذیل نقش اس کی کردن میں ڈال کراس جگہ چھوڑ دیں جہال دینے کا گمان ہو، انشاء اللہ بیمرغ جائے دفینہ پر کھڑے ہوکرا ذان دینا شروع کردیگا۔ پورے گھر میں گھوے گا اور جب اس جگہ پنچے گا جہال دفینہ ہے تو وہاں کھڑے ہوکرا ذان دےگا۔ نقش ہہ ہے۔

ZAY

MY	Ma	MA9	120
MAA	۳۷۲	MAI	ran
٣٢٢	1791	mr	Γ Λ•
rx r	1729	۳۷۸	46.0

طوبقه: (١١) جبكى جكد فينے كى دريافت كرنائق ود بوتو عشاء كى نماز كے بعد دوركعت نقل بہنيت تضائے حاجت پڑھ كر پانچ سو بائچ مرتبہ يہ پڑھيں۔ يَا خَبِيْ اُخْبِونِي يَارَشِيْدُ اَرْشِيْدُ اَرْشِيْدُيْي. اول وآخر بائچ مرتبہ درود شريف پڑھيں اور يہ نقش اپنے بحكے كے ينچ ركھ كر سوجا ئيں، انشاء الله ايك روح وارد ہوكى اور دفينے كے بارے ش اطلاع دے كى اور ج كى دائيں جائے دے كى اور ج كى دائيں جائے ميں اور ج كى دائيں وا حتى كى در كى درائيں جائے ديا ہم ہوكر آئے كى اور ج كى كى مراحت كر كے ذھست ہوجائے كى۔ يہنا لى مورات كى درائيں جائے كے بيتا لى مورات كى درائيں جائے كے۔ اس دوج اے كى۔

ZAY

m	· hah	PTZ	min
rma	rro	1444	rra
274	rrq.	mm,	179
hilala	rm	PTZ .	۳۳۸

طریقه: (۱۸) اگردفینه کی جگه در یافت کرنی بوتو حرف "ز" کو سات سو بار پڑھ کرسفید مرغ کے کان پردم کردیں اور مرغ کوای جگه چھوڑ دیں، جہال دفینہ جہال بوگا دہال کھڑے ہوگا دہال کھڑے ہوگا دہال کھڑے ہوگا دہال کھڑے ہوگا دہال

طريقه: (١٩) اكركوني فخص دوزان يَابَاطن "٣٣٠مرت

ر صنے کامعمول بنالے تو ایک سال کے بعداس پراسرار مخفی ظاہر ہونے لگیں گے،زیرزمین دلی ہوئی چیزیں بھی اس پر منکشف ہونے لگیں گی، اگراس کود فینے کی کھوج کرنی ہوتو جس گھر میں دفینہ کا گمان ہووہ رات کو وہاں سوئے اور عشاء کے بعد سونے سے پہلے تین سومر تبہ" یاباطن" ير هاول وآخرسات مرتبدرودشريف بره هاورمندرجدذ مل تقش ايخ تكئے كے ينج ركه كرسوجائے ،انشاء الله خواب ميں دفينے كى نشائد بى ہوگى۔

PT%	الماما	rra	اسلما
Lilih	۲۳۲	۳۳۷	۲۳۲
mm	rr <u>z</u>	وسم	٢٣٩
ابراب	70	لدالمال	ויורץ

طریقه: (۲۰) مندرجه والقش سفیدد کی مرغ کے گلے میں وال كرجهان دفينے كا مكان موومان حچوژ دين،انشاءالله مرغااس جكه ير جاكر بينه جائے گاجہال دفينه ہوگا، پھر حسب قاعده دفينه كونكال ليس-نقش یہ ہے۔اس نقش کو کالی روشنائی سے تھیں اور سفید کپڑے میں لپید کرمرغ کے گلے میں ڈال دیں،مرغا بار بارای جگہ پر بیٹھےگا جہاں مال دبا ہوگا۔ یقش زیرز مین دبی ہوئی ہر چیز کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس نقش کے ذریعہ محر مدنونہ کی بھی نشاندہی ہوجاتی ہے۔

انك انت السميع العليم	ربنا تقبل منا	من البيت واسطعيل	وَاِذِيرِفَع ابراهيم القواعد
وَإِذْيَرِفِع ابراهيم القواعد	من البيت واسمعيل	ربنا تقبل منا	انك انت السميع العليم
ربنا تقبل منا	انك انت السميع العليم	وَإِذْيَرِفْع ابراهيم القواعد	من البيت واسمعيل
من البيت واسمعيل	وَإِذِيرِفُع ابراهيم القواعد	انك انت السميع العليم	ربنا تقبل منا

طريقه: (٢١) ايكسال تكروزاندسورة جمعدكى تلاوت تين مرتبهاور جمعہ کے دن گیارہ مرتبہ کریں،اول وآخر گیارہ مرتبددرودشریف یر هیں ،ایک سال کے بعد سورہ جمعہ کی تلاوت ایک مرتبہ کرتے رہیں اور سورهٔ جمعه کانقش اپنے گلے میں ڈالیس، اگر کسی گھر میں داخل ہوں گے تو خود بخودید بات منکشف موجائے گی کہ یہاں دفینے اورا گراس گھریس رات کوسوئیں کے اور گیارہ مرتبہ سورۂ جمعہ اول وآ خر گیارہ مرتبہ درود شریف یر حیس کے تو انشاءاللہ پہلی ہی رات کو جگہ کی بھی نشاند ہی ہوجائے گی اور سورة جمعه كامؤكل جگه كى وضاحت كردے گانقش بيہ۔

10174.	IOTAT	IDPAY	10727
IOTAO	IOTZM	10229	IDMAM
10720	IOTAA	IOTAI	10721
ISTAT	10722	10724	101712

طریقه: (۲۲) دفینے کانثاندہی کے لئے اس مل کو جربیس لائيں،انشاءالله مايوى نبيں ہوگى،سرخ رنگ كريشى كيڑے يربيقش لکھیں اور نقش ککھتے وقت لو ہان کی دھونی ویں نقش کے حیاروں طرف قرآن عيم كي آيت لكوري - آلا يَسْجُلُوا لِلْهِ اللَّذِي يَخُوجُ الْحَبُ فِي السَّمُوٰتِ وَالْاَرْضِ. النَّتُشُ كُوسَفِيدرتك كمر في كَلَ كردن ميں افكاديں اور مرغے كواس كھريس چھوڑ ديں جہال دفينے كا گان ہو، مرغااس جگہ بینج کر جہاں دفینہ گزا ہوگا تین باراذان دے گااور بنجوں سے زمین کریدے گا،مرغاچھوڑنے کے بعد بیدعا پڑھتے رہیں۔ اَللَّهُمَّ إِنِي اَسْتَلُكَ يَاشَاكِرُ يَاشَكُورُ يَاشَهِيْدُ يَاشَكِيدُ بِمَا أَوْ دَعُوَتِـه حرف اليقين من الاسراد المَخْذُوْنَةِ وَالْكَنُوَاد الْمَلَكُولِهِ أَنْ تُسَيِّولِلْي مَلَيْكَتَكَ الكرام خُدُّام هذا الحوف إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ لَتُسْ بِي إِلَّا

2 /\1			
U	ی	ث	
ش	U	ی	
ی	ش	U	

ضروری ہے۔

علویقه: (۱۳) جبد فینے کی نشائد بی ہوجائے تواس تقش کو اِنی میں اے کر اس کے یہے مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر اس تقش کو پانی میں پکالیاجائے چراس پانی کواس جگہ پرچھڑک دیا جائے جہال مرفے نے نشائد بی کی ہے اور مندرجہ ذیل کلمات کو پڑھتے ہوئے زمین کھودی جائے ،انشاء اللہ کامیانی طے گی ،خزانہ نکلنے براس کا ۲۳۳ فیصد خیرات کرنا جائے ،انشاء اللہ کامیانی طے گی ،خزانہ نکلنے براس کا ۲۳۳ فیصد خیرات کرنا

ZAY

PY.	M	MA.
ra	72	179
۲۰۰	٣٣	r'A

كلمات يه هين. أَجِبُ أَيُّهَا الْمَلِك هَمُّهُمْ طِلفِياتِيلُ بَطْيَاتِيلُ والرئيسُ

طوریقه: (۲۳) ۲۱ کافذ کے پرزول پرایک ہے ۲۱ تک نمبر
الگ الگ ڈالیں، مثلاً ۲۱،۲۰،۳۰، پران کافذول کو ۲۱ آئے گی کولیاں
بنا کران میں رکھ لیں، ایک طشت میں پانی بحر کر، درودشریف سوبار، سوبار
مُب حَالَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ و
برو کر پانی پردم کردیں اس کے بعد سوبار لا حول و لا فحق بالله الْعَلی
الْعَظیم پڑھ کر پانی پردم کردیں، اس کے بعد جس گھر میں دفینے کا
الْعَظیم بواس کے عقلف مقامات پر نمبر ڈال دیں، ایک دو تین چار پانچ
وفیر والاتک۔

طشت میں گولیاں ڈالنے کے بعد ایک بارسورہ کلین پڑھ کر گولیاں کسی بچے سے ایک ایک کرکے اٹھوا کیں، جو گولی آخر میں فک جائے، بس مجھیں ای جگہد فینہ ہے۔

طریقه: (۱۵) مندرجه ذیل نقش کوکاله دیم مرغی گردن یس باعده کراس مکان میں چھوڑ دیں جہاں دفینے کا شبہ ہو، مرغا چل پر کرای جگہ پرجا کر بیٹہ جائے گا جہاں دفینہ ہوگا تعویذ کوکالی کپڑے میں ہی پیک کریں اور بالکل سیاہ مرغانس کام کے لئے استعمال کریں ، مرفے کے مر پراگردوتاج ہوں تو بہتر ہے۔

نقش بيہ۔

4

مَاكُنتُم	واللهُمخرج	فادًارَأتُم فيها	وَاذْ قَتْلُتُم
تَكْتُمُوْن			نَفْسًا
وَاذْ قَتَلْتُم	فاڈارَاتُم فیھا	والله مخرج	مَاكُنتُم
نَفْسًا			تَكْتُمُون
واللهٔمخرج	مَاكُنتُم	وَاذْ قَتْلُتُم	فادًّارَأتُم فيها
	تَكْتُمُون	نَفْسًا	
فادًّارَأتُم فيها	وَاذْ قَتْلَتُم	مَاكُنتم	واللهُ مخرج
	نَفْسًا	تكتمون	

طریقه: (۲۷) حزف (۷۰ کو عمرتبد که کرکسی گدھے کان یس باندهدی، ایک گفتے کے بعد کسی قلمی شده برتن میں رکھ کراوراس پر پیا ہوا نمک ڈال دیں، اس برتن کو اس گھر میں جہاں دفینہ ہے اپنے سراہنے رکھ کرسوجا کیں، انشاء اللہ خواب میں بیر ہنمائی مل جائے گی کہ دفینہ مکان کے کس حصہ میں ہے۔

طریقه: (۲۷) جس گریس دینے کاشبہ دوہان عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ بیئز میت پڑھ کرسوجا کیں اور مندرجہ ذیل نقش کواپنے دائیں ہاز و پر باندھ لیس نیز حرف جیم کا اضارا یک مرتبہ پڑھ کرتکیہ پردم کردیں، انشاء اللہ خواب میں دفینے کی رہنمائی ملے گی، در پیش رکاوٹوں سے شانے کاطریقہ بھی بتایا جائے گا۔

الايت بيهے۔

يسْم اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم و جَلَبْتُ بِجَاهِ الْحَبْرُوتِ
وبِعزَّةِ الْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيآءِ وَبِالْوَاحِدِ الْآخِدِ الْمُعَاجِدِ الْقَيُّوْم السُّالِيُ الْعَلَى لِلْجَبَلِ وَجَعَلَهُ دَكَّا وَحَرَّ السُّالِيمُ اللّهِ فَي لَا يَمُوْتُ جَلِيلُ تَجَلَى لِلْجَبَلِ وَجَعَلَهُ دَكَّا وَحَرَّ السَّالِيمُ اللّهِ اللّهَ مَعْمُوبِي لَيْسَ جِيْبُ سِوَاهُ مُوسَى صَعِقًا جَلَبْتُ مَطْلُوبِي مَحْمُوبِي لَيْسَ جِيْبُ سِوَاهُ الْقَرِيب الْمُعجِيبِ آجِبُ يَاحَوفَ الْجِيْمِ بِمَا فِيكَ مِنَ الْبِرِّ الْقَريب الْمُعجِيبِ آجِبُ يَاحَوفَ الْجِيْمِ بِمَا فِيكَ مِنَ الْبِرِّ وَالنَّهَ اللهُ عَنْ الْبِرِ وَالنَّهَ اللهُ عَلَيْكَ مِنَ الْبِرِ وَالنَّهَ اللهُ عَلَيْكَ مِنَ الْبِرِ وَالنَّهَ اللهُ مَحَبَّةِ وَالنَّهَ اللهُ عَلَيْلُ اَجِبُ مُطِيعٌ وَبِحَقِ الشَّمْسِ وَالْبَهِيْجِ جَيْم جَعْلَتَكَ جِيَادِي وَاقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِرَبِ الْعِبَادِ بِيَهِ وَالنَّهِ الْمَادِ بِيَهِ

الْآمُرُ وَالْحُكُمُ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. أَجِبْ يَاطَعْيَاتِيْلُ وَافْعَلِيْ إِنكشاف دفينه بهال الحرف.

نقش بیہ۔

ZAY

Ir	10	IA	۵
14	ч	11	17
4	r •	11"	1+
الم	9	٨	19

تكير رُرُّه كَرَ يُعُوكُنُ والى اضاريب مست لِيَ سَفَ لَهُ الْمَالِكَةِ لَهُ لَا مُنَا وَرَبُ الْمَالِكَةِ وَالرُّوح اَجِبْ أَيْهَا الْمَلِكُ طَعْهَا يُدلُ الوحا العجل الساعه.

طوریقه: (۱۸) حرف میم کوشخر کرکاس کے اور اس کے دریعہ تا موکل کے ذریعہ تا کا گائی جاسکتی ہے اور موکل کے ذریعہ تا دفینہ نگالنا آسان ہوسکتا ہے۔ اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے عال کو پہلے سے تیاری کرنی چاہئے اور حرف میم اور اسکے موکل کو مخر کرنے کے لئے کرنے کے لئے کرنے چاہئے۔ یا در کھیں کہ حرف میم کا تعلق تین عالموں سے ہے۔ عالم ظاہر، عالم سکوت اور عالم جروت۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو مض اس حرف کو ہم مرتبہ لکھ کرمع اس آیت کے اپنے پاس رکھے گا تو انشاء اللہ اس پر پوشیدہ اور مخفی علوم واشگاف ہونے لگیس کے، وہ دولت کشف سے بہرہ ورہوگا۔

آيت بيب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله وَاللَّذِيْنَ مَعَهُ.

اگرعال اس كساته ساته ميم سي شروع بون والاساء اللي ان كساته لكه كردكه لية دولت عظيم اور قبوليت عامد نهيب بوس ميم سي شروع بون والاساء اللي يديس مُوفِين، مُهيب نُ، مُسَكِيِّرُ، مُنعِزُ، مُعطِي، مُعْلِدُ، مُنْهِي، مُقْتَدُر، مُقَالِي، مُحْصِي، مُذِلُ، مُصَوِّرُ، مُعْطِي، مُعْلِدُ، مُنْهِي، مُقْتَدُر، مُقَدِّمُ، مَتِيْنُ.

بعض اکارین کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی فض اپنے گمر کی مغربی دیوار پردمیم" لکھ کر چہاں کرلے اور روزانہ سونے سے پہلے اس کی طرف دکھ کر آیت فیل اللّٰهُم مَالِكَ الْمُلْكِ تاسَىء قليلُو. چاليس

مرتبہ پڑھنے کامعمول بنائے ،اول وآخر تین مرتبہ درود شریف تو اللہ اس کا تحکم وفر مان سارے عالم برجاری فرمادے گااور ہر مخلوق اس کے لئے مسخر ہوگی ادراس کے سامنے سرتسلیم خم کرے گی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مخص دیوار پر کھے ہوئے مکی طرف دیور ہو کھے ہوئے مکی طرف دیور کھے ہوئے ماری رکھے گا تو مؤکل حاضر ہوگا، ہر فرض نماز کے بعد بیکلمات بھی جاری رکھے گا تو مؤکل حاضر ہوگا، ہر فرض نماز کے بعد بیکلمات بھی پرنے صنے چاہئیں۔ اجب یا خادم حرف آمیم واعظنی روحا من روحا نیک مخدمنی فیماار بد نیکن شرط بیہوگی کہ چالیس دن تک ہر نماز کے بعد بید عمل کرنا ہوگا، بیمؤکل مخر ہونے کے بعد دفیندا کر سمندر کی گھر میں ہوگا موالی کرعامل کے قدموں میں ڈال دے گا اورا کر دفینہ کی گھر میں ہوگا تو اس کی نشاندی کرنے میں اور اس کو نکا لئے میں عامل کی زبردست مدد کرے گا اور عامل کوکئی نقصان نہیں ہونے دے گا۔

حرف م کی دعوت سے۔

يسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ وَ اللهُمَّ مُلْكًا مِنْ مُلْكِلُهُ الْمُلْكِ يَادُوالْجَلَالِ وَالْإِكْوَام يَامُوْمِنُ يَامَلِكُ بِهِ مُلْكًا مَا مَلْكِ يَامَالِكُ الْمُلْكِ مَلَكَنِي خَادِمُ هَلَا يَامُهَيْ مِنْ يَامُ فَعِلَى يَامَالِكُ الْمُلْكِ مَلَكَنِي خَادِمُ هَلَا الْحُرْفِ اَوْ الْمُوْجِهُ بِرُوْحَانِيِّتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن. اَجِبْ يَامِيْم وَالْمُوبِ الْمُحَلَّاتِ الْمُحَلَّاتِ الْمُحْدَقِينَ. اللّهُمَّ اَطِعْنِي لَمْحَةً مِنْ لَمُحَاتِى فِي اللهُ الْمُحْدَقِينَ الْمُحَاتِكُ وَالْجَلِبِ الْمُوبِ الْمُحَلَّاتِي الْمُحَاتِكَ اللهَ الْمُحْدَقِينَ الْمُحْدَقِينَ لَمُحَدَّ مِنْ لَمُحَاتِكَ فَلُوبِ الْمُحَلَّالِ الْمُحْدَقِينَ لَمُحَدَّ مِنْ لَمُحَاتِكَ فَلُولِ الْمُحَاتِكَ اللهَ الْمُحْدَقِينَ اللهُمُ الْمُحْدَقِينَ لَمُحَدَّ مِنْ لَمُحَاتِكَ مَوْدًا الْمَسَاءُ مَوْدًا الْمَحْدَقِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُمُ الْمُحْدِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهِ والمُحالِقِ والمُولِقِ الْمُحَدِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَرِيمِ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَرِيمِ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَرِيمِ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَرِيمِ اللهُ واطُودِ واطُودِ والْحَرِيمَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ اللهُ الْحَمِينَ الْمُحَلِينَ الْمُحَلِينَ اللهُ الْحَمِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُعُمُ الْحَمْدُ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدُلُونَ الْمُحْدِلُ الْمُحْدِلُ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلِينَ الْمُحْدِلُ الْمُحْدِلُ الْمُ

امناريب-اجب ياشراجيلُ بحق مَحْميثا أَلْق حجج ياه يامره اهيا مجهلايا لعياه بنورِه الانوار ومنوّر الابصار اجب بارك اللهُ فِيْكَ بِحَقّ هٰذَ الْحُرُفِ.

ماہرین نے فرمایا ہے کہ اگر محنت ومشقت اُٹھاکر حرف میم کے خادم اور مؤکل کو تابع کرلیا جائے تو پھر دھننے نکالے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے اور عامل بے خوف وخطر سمندر کی گہرائی سے بھی دھننے نکال سکتا ہے اور ان دفینوں سے فائدے اٹھا سکتا ہے۔

ZAY

باطن	ظاہر	27	اول
اول	آخر	ظاہر	بإطن
ظاہر	باطن	اول	آخر
<i>j</i> 1	اول أ	باطن	ظاہر

تطوبيقه: (٣٠) سورة كهف كاس آيت وايك كاغذ پر كسے اوراس كو تكيہ على ركھ كروائي كروٹ سے بستر پر ليٹے اور ١٦ مرتبداس آيت كو پڑھے بسم الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَاَمَّا الْجَدَارُ فَكَانَ لِيعُكُلَّمَيْنِ يَتِيْسَمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كُنُزٌ لَهُمَا وَكَانَ اَبُوهُ مَا صَالِحًا فَارَادَ رَبُّكَ اَنْ يَبْلُقَا اَشُلَعُمَا وَيَسْتَخْوِجَا كَنْ دَعْمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْوِى ذَلِكَ تَأُويْلُ مَا لَمْ تَسْطِعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ٥ (سورة كهف)

مد پڑھنے کے بعد ہا کی کروٹ پرلیٹ جائے اور ایک ہاریدوعا پڑھے یا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا کلَّ سامرِ عِنْدَةَ کلَّ ضَالَةٍ اَرْشِدْنِی ہگرَمِكَ مَا اُطْلُبُ.

۔ اس کے بعد کسی ہے بات کے بغیر سوجائے، انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی اور دفینہ کی سچے جگہ کی نشاندہی ہوگی۔

طويقه: (٣) سفيد بلى كوذر كركاس كا كال كود باغت دين، پهراس كال كايك كار برقر آن كيم كاية يت كسي ل أنه مقاليله السماوات و الآرض يَنسُطُ الرِّزْق لِمَنْ يَشَآءُ وَيَقْلِرُ إِنَّهُ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَضَى بِدِ نُوْحًا وَالدِّيْنِ مَا وَضَى بِدِ نُوْحًا وَالدِيْنِ مَا وَضَى بِدِ نُوْحًا وَالدِيْنِ مَا وَضَى بِدِ نُوْحًا وَالدِيْنِ مَا وَصَى بِدِ نُوْحًا وَالدِيْنِ مَا وَصَى بِدِ نُوحًا وَالدِيْنِ مَا وَعَيْسَى انْ وَالدِيْنَ وَلا تَسَفَرُ قُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَذْعُوهُمُ اللّهِ الله يَجْدَى الله مَنْ يُنْدِنِهِ وَالله يَحْدُوهُمُ اللهِ الله يَجْدَى إليهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِى إليهِ مَنْ يُنْدِبِهِ وَاللّه يَحْدُى اللّه مَنْ يُنْدِبُهِ وَاللّه يَحْدَى اللّهِ مَنْ يُنْدِبُهِ وَاللّه يَحْدُى اللّهِ مَنْ يُنْدِبُهِ وَاللّهُ يَحْدَى اللّهِ مَنْ يُنْدُبُهِ وَاللّهُ يَحْدَى اللّهِ مَنْ يُنْدُبُهِ وَاللّهُ يَحْدَى اللّهِ مَنْ يُنْدُبُهِ وَاللّهُ يَحْدُى اللّهُ عَلَى الْمُهُ وَالْحَلْمُ اللّهُ يَحْدَى اللّهُ اللّهُ يَحْدَى اللّهُ اللّهُ يَحْدَى اللّهُ يَحْدَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ يَحْدَى اللّهُ وَاللّهُ يَحْدُى اللّهُ اللّهُ يَحْدَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ يَعْدُى اللّهُ يَحْدَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

پھراس کھال کولال رنگ کے سوتی کیڑے میں لیبٹ کرایے سفید مرغے کے گلے میں ڈال دیں جس کے سر پر دو تاج ہوں ادراس مرغے کواس مکان دو کان یاعلاقہ میں چھوڑ دیں جہاں دفینہ کا گمان ہو، انشاء الله مرغا دفینے کی جگہ پر جاکر کھڑا ہوجائے گا اور زمین پر شو کے مارے گا،انشاء الله دو جگہ کھودیں گے و دفینہ برآ مدہوگا۔

طریقه: (۳۲) یقش عائل این گلی میں ڈالے اورایک نقش سفید مرغے کے علی میں ڈال کرمرغے کواس گھر میں چھوڑ دے جہال دفینہ کا گمان ہو اور عائل کو چاہئے اس وقت اس آیت کا ورد کرتارہ والله مُخوِج مَّا کُنتُم تَکُتُمُون وانشاء اللہ چندمن کے بعدم غااس جگہ پرجا کر بیٹھ جائے گاجہال دفینہ و باہوگا۔

بعدم غااس جگہ پرجا کر بیٹھ جائے گاجہال دفینہ و باہوگا۔

نقش بیہے۔

YAL

294	4+1	۵۸۷
۵۸۸	۵۹۳	۸۹۵
4.1"	۵۹۵	۵۹۲
691	۵9٠	4+1
	911	0AA 69F 4+F 696

طریقه: (۳۳) چینی کینی پلیث پرقر آن کی بیآیت گلاب وزعفران سے تصیں اور بارش کے پائی سے اسے دھوکراس گھر میں چیزک دیں جہال دفینہ کا گمان ہو، انشاء اللہ تین رات کے اندر اندرخواب میں سیج جگہ کی رہنمائی ہوجائے گی۔

آيت بيه - إِنَّ اللَّهَ يَالُمُ رُكُمْ أَنْ تُوَقُّوا الْآمَانَاتِ إِلَى الْمُلْقِ الْكَمَانَاتِ إِلَى الْمُلْقِ الْمُلَاقِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الل

يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا٥

علویقه: (۳۳) اگردفینه کی جگه معلوم کرنی بوتو عروج ماه میں عشاء کی نماز کے بعد جالیس مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کریں ، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ، اس عمل کو لگا تاریجاس دن تک کریں ، مل سے پہلے روز انہ حصار ضرور کرلیں ، انشاء اللہ بچاس دن کے اندر اندر چارسیاہ پوش آئیں گے اور آتے ہی سلام کریں گے ، اس کے بعد پوچیس کے کہا ہے ابن آدم! تم کیا جا ہے ہو؟ عامل کو کہنا چاہئے کہ فلاں جگہد فینہ ہے جمیں اس کی سجے نشاندہی چاہئے ، وہ چاروں سیاہ پوش صحیح نشاندہی کردیں گے اور غائب ہوجا کیں گے۔ عامل کو جا ہے کہ اگلے دن شیرین کو رہیں گے اور غائب ہوجا کیں گے ۔ عامل کو جا ہے کہ اگلے دن شیرین کو رہیں گے اور غائب ہوجا کیں گے ۔ عامل کو جا ہے کہ اگلے دن شیرین کو رہیں گے اور غائب ہوجا کیں گئی ہودہاں کھودنا شروع کرے ، انشاء اللہ بغیر کسی مشقت کے دفینہ نگل آئے گا۔

ا سعمل کوبغیر حصار کے ہرگز ہرگز نہ کریں ورندر جعت اور نقصان کا ندیشہر ہےگا۔

طویقه: (۳۵) اگرکی جگد فیند کے بارے شرصی معلومات
درکار ہوں اور عامل کو ازخود یہ اندازہ نہ ہو یا رہا ہو کہ فیند کی س اور روزانہ
عمل برتجر بہ کریں۔ عروج ماہ سے اس عمل کو شروع کریں اور روزانہ
چالیس مرتبہ دروو خوشیہ پڑھیں اور اول و آخر گیارہ مرتبہ دروداعلی پڑھیں،
اس عمل کو بچاس را تو ن تک جاری رکھیں، انشاءاللہ عمل کے دوران چاریا ہ
پوٹ آئیں گے اور پوچیں گے کہ اے این آدم! تونے ہمیں کیوں بلایا
ہے؟ عامل بنادے کہ جھے اس مقام پر دفینے کی تلاش ہے، اس بارے
میں میری مددکریں، وہ سیاہ پوٹ دفینے کی جگہ کی رہنمائی کریں گے۔ عامل
کوان سیاہ پوٹ سے یہ بھی کہنا چاہئے کہ بید فینہ جھے بخش دیں اور اس کو
کوان سیاہ پوٹ سے یہ بھی کہنا چاہئے کہ بید فینہ جھے بخش دیں اور اس کو
کوان سیاہ پوٹ سے یہ بھی کہنا چاہئے کہ بید فینہ جھے بخش دیں اور اس کو
کرکے چلے جائیں گے اس کے بعد عامل جب دفینہ نکا لئے کی کوشش
کرے چلے جائیں گے اس کے بعد عامل جب دفینہ نکا لئے کی کوشش
کرے ایک حصہ خودر کے، ایک صاحب خانہ کو دے اور ایک حصہ غرباء
دفینہ باہر آ جائے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دفینے کے تین جھے
دفینہ باہر آ جائے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دفینے کے تین جھے
دفینہ باہر آ جائے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دفینے کے تین جھے
دفینہ باہر آ جائے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دفینے کے تین جھے
دفینہ باہر آ جائے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دفینے کے تین جھے
اور مساکین شرقتیم کرے۔

ورودْ وْيُديه به الله مَ صَلِ عَلَى سَيّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمّدٍ مَعْدَنِ الْمُوْدِ وَالْكَرَمُ وَعَلَى الله وَهَادِكْ وَسَلِّمُ.

دردواعلى يه الله من الله و من اله و من الله و

طرویت اوراند کا اوروندی جدمعلوم کرنے کے لئے روزانہ علی مرتبہ درود شریف پرهیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پرهیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پرهیں، اس عمل کو ۲۰ دنوں تک جاری رکھیں، دوران مل یا عمل کے آخری ون افر شنے حاضر ہوں گے اور سلام کرنے کے بعد پوچھیں گے کہ عامل تو نے کیوں اس عمل کی زحمت اٹھائی اور جمیں کیوں زحمت دی۔ عامل کو چاہئے کہ ان کوصاف صاف بتادے کہ وہ اس مقام پر جود فینہ ہے اس کی نشاندی چاہتا ہے اور وہاں جو جنات پہرے پر ہوں گان کو بھی کی نشاندی کردیں گے اور وہاں جو جنات پہرے پر ہوں گان کو بھی ہنادیں کے عامل کوچاہئے کہ اس جگہ پراچھی طرح نشان لگا لے اور دفینہ نکا لئے میں تاخیر نہ کرے۔ فرشتے نشاندی کرتے ہی واپس چلے جاتے ہیں اورا کر عامل کے ذبون سے وہ جگہ نکل جائے تو پھر دہارہ عمل کرنے ہیں اورا کر عامل کے ذبون سے وہ جگہ نکل جائے تو پھر دہارہ عمل کرنے ہیں اورا کر عامل کے ذبون سے وہ جگہ نکل جائے تو پھر دہارہ عمل کرنے ہیں اورا کر حام ای لئے پر اس کا سات نے عامل کوچاہئے سے بھی فرشتے دوہارہ حاضر نہیں ہوتے ، اس لئے عامل کوچاہئے سے می اس جگہ پر نشان لگا لے اور ایک ہفتہ کے اندراندرد فینہ نکا لئے کی کوشش مندوں میں تقسیم کرے تا کہ دفینہ کے وہال سے محفوظ د ہے۔

طربیقه: (۳۷) جب جاندمنزل رشایس بواس وقت اس مکان می رات گزارے جہال دفینه کا کمان بواوراس فتش کولکه کراپند دائیں بازو پر باند ھے۔

juit the training that the continue that the training and the state of the second seco

اوردات کوسونے سے پہلے چار ہزار نوسوا ٹھانو سے مرتبہ (۱۹۹۸)
مرتبہ بیداسائے اللی پڑھے، اول وآخر کیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔
"یَساغَفُورُ یَساغَنی یَاغِفَّارُ یَاغَافِرُ انشاء الله دفینه کی حجکہ کار بہنمائی
خواب میں حاصل ہوجائے گی اور دفینہ لکالنے میں کوئی دفت نہیں آئے گی۔
طور بیقہ: (۲۸) نوچندی اتوار کوساعت میں میں سورہ میں
مرا جہاد و اتر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوا کلوسر سوں پردم کرکے
اس کمرے میں ڈال دیں جہال دینے کا گمان ہو، کمرے میں ہر طرف
کیمیلادیں اور دات کو کمرہ بند کرادیں۔ میم کو دیکھیں انشاء اللہ سرسوں اس

جکسٹ جائے گی جہال دفینہ ہوگا ،اس کے بعد عامل اس جکہ دفینہ لکا لئے کی کارردائی کرے ،انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

تطویقه: (۳۸) دس دن تک دوزانده ابزادمرتبه الله العمد " پرهیس، اول و آخر درود شریف گیاره مرتبه پرهیس، گیاره ویس دن ایک سفید مرغے کی گردن میں بیقش ککھ کرڈ الیس اور مرغے کواس جگہ چھوڑ دیں جہال دینے کا گمان ہو، انشاء اللہ مرغا اس جگہ پر جا کر بیٹھ جائے گا جہاں دفینے ہوگا۔

نقش بيہ۔

LAY

٨	وعا	بإو	ŧ
2	у	ن	שנ
U	el	Er	٤
عد	ø	~=	9.4

LAY

عمر	ope	س د	اللدع
٨٣	er		
EA	۲و	17	۲
13	1	دع	j

طروقه: (۱۱) اادن تک عشاء کی نماز کے بعدروزانه گیاره برارمرتبه الله بنگاف عَبْدَه "پرسیس،اول وآخر گیاره مرتبدورود شریف پرسیس، ااوی راستاس جگه کی شی اورمندرجد دیل نقش این کلیه شی رکھ لیس اور گیاره سومرتبه "آلیس الله بنگاف عَبْدَه "پرسیس اول قر گیاره مرتبدورود شریف پرسیس، انشاء الله فواب میں جگه کی نشاندی موکی منع کواٹھ کراس جگه پرنشان لگادیں اور عدن کے اندراندر حسب موکی منع کواٹھ کراس جگه پرنشان لگادیں اور عدن کے اندراندر حسب

قاعدہ دیننے کو نکال لیں اور حسب شرا نطاخر چ کریں۔ نقش ہیہے۔

4A

14	4+	914	۸٠
91"	Al	Ϋ́Α	91
Ar	44	AA	۸۵
A9	۸۳	۸۳	90

طربقه: (۳۲) جس جگدد فینے کا گمان بود ہال کی مٹی اپنا مند و مان کر گئی اپنا مند و مان کر گئی اپنا مند و مان کر گئی میں دور دورشریف کیارہ سوم تبد الف الف 'پر حیس ،اول وآخر صرف ایک بار درد دشریف پر حیس ،افشاء الله گیارہ دن کے اندراندرد فینے کی جگہ کا سراغ مل جائے گا، پر حیس ،افشاء الله گیارہ دن کے اندراندرد فینے کی جگہ کا سراغ مل جائے گا، پر حیس ،فریب عمل ہے ، پیل کمی کا بوت نہیں کرتا۔

طربیقه: (۱۳۳) سوتی کیراجوکی کواری لاکی نے اپ اتھوں سے بنا ہو، اس کوسنچر کے دن مینڈک کے خون سے رنگ لیں، پر ایک چرا نے مٹی کا لے کراس میں مرسوں کا تیل بحرلیں اور مندرجہذیل نقش پرخون سے رنگا ہوا کیڑا چڑھا کرفتیلہ بنالیں اور اس چراغ میں جلائیں، چراغ کے سامنے چنبیل کے پھول اور بتاشے رکھویں اور چراغ کے کے دو برو بیٹے کراا کے امر و بہورہ کور پروهیں۔

تعش بيري-

7 A 4

414	910	911
944	. 417	917
410	917	914

فتیلدوش کرکے چراف کی طرف دیکھتے ہوئے ۱۲ کا ہارسورہ کور پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبددرودشریف پڑھیں، ایک مبثی بچہ ماضر ہوگا، اس سے پہنچیں دفینہ کس جگہ ہے وہ نشائد تی کردے گا اور نشائد ہی کرکے چلا جائے گا۔ اگر کوئی ہات مجر معلوم کرنی ہوتو اس عمل کو اسکلے دن پھر دو ہرالیں وہ پھر حاضر ہوگا اور وضاحت کرے گا اور سے جگہ کی طرف مال

کی رہنمائی کرےگا۔

طریقه: (۳۲) دیی سفید مرغ کے مطی میں پیقش ڈال دیں اور مرغ کواس جگہ چھوڑ دیں جہاں دیننے کا گمان ہو، جس وقت مرغ کوچھوڑ دیں تواس وقت لا تعداد مرتبہ ہیآیت پڑھتے رہیں۔

سُبْ عَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْمَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْمَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْمَا عَلَيْهُمُ وَالْتُاءِ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي اللَّهِ الْمُعَالَى لَيْنَ الْمُوالِي اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

نقش بيه-

ZAY

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	إِنَّكَ ٱنْت	إلا مَا عَلَّمْتَنَا	سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
771	mam	174	۵۲۳
١٩٩٢	YYY	or.	MA
۵۲۱	M 4	290	arr

طریقه: (۳۵) ربالعالمین کاایک مفاتی نام "باطن" ہے اور پی صفاتی نام رسول اکرم سلی الله علیہ وسلم کا بھی ہے۔ اگر عامل بیچا ہتا ہوکہ خواب میں اس کو بہ نشا ندبی ہوجائے کہ دفینہ کہال ہے تواس کو جا ہے کہ دفینہ کہال ہے تواس کو جا ہے کہ اس مکان میں جہال دفینہ کا گمان ہورات گرار ساور رات کو سوتے وقت یہ پڑھے بیا باطن عَلِیہ و سَلّم. تین ہزار مرتبہ پڑھے اور کی سے محد صد صد صد میں الله علیہ و سَلّم. تین ہزار مرتبہ پڑھے اور کی سے بات کے بغیر سوجائے ، انشاء اللہ خواب میں جو گاری نشا ندبی ہوگی۔ مطوب یقی انشاء اللہ خواب میں جواس دفت یہ تیش کا کہ کراس کو سفید دلی مرغ کی گردن میں ڈال دیں اور اس مرغ کواس مکان میں چھوڑ دیں جہال دفینے کا گمان ہو، انشاء اللہ مرغ ای جگہ بیٹھ جائے گا جہال دفینہ ہوگا ، اس لفش کے ذریعہ دفن شدہ جادو کی بھی نشا ندبی ہوگئی ہوگئی

نقش سيہ۔

ZAY

U	ی	ش
ش	ن ا	ی
ی	ش	ك

آلاً یسنجدوا لِلْهِ الَّذِی یخون الْحَبْ فِی السَّمُوتِ والارْض طریقہ: (۲۷) دفیداوری افظ دفید دیسے کا جرب کل بیہ کہاں کو کھر اس کو کھر دریائے میں رکھیں، یہاں تک کہ روف خشک ہوجا کیں، پھراس کو کھر دریائے میں رکھیں، یہاں تک کہ روف خشک ہوجا کیں، پھراس کو کھر دریائے میں ڈال دیں یہاں تک جل کر را کھیں جائے پھراس را کھ کوری ہانڈی میں ڈال دیں یہاں تک جل کر را کھیں جائے پھراس را کھ کوری ہانڈی میں ڈال دیں یہاں تک جل کر را کھیں ماری کو وقت مرین اوراس میں تھوڑ اسا آب زرجی مالیس،خوب کھرل کرتے وقت اجب یااسو افیل بحق الف لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں، اسکے بعداس مرمہ کوجو تیارہ و چکا ہوگا کی شیشی میں رکھ کیس، جب کی جگر دفیند اوراس جگری اورائی میں اورائی کہا تھول میں لگا کر دات کواس جگری ہوئے ہوئے والا اسم ذات الی کہا تیاں دکھائی دے شروع ہونے والا اسم ذات الی صاف دکھائی دے گار کا مرح دورہوں کے وہ بھی نظر آ کیں گے، عال کوڈرنا نہیں ماف دکھائی دے بعد در میں جو دیاں کوڈرنا نہیں ماف دکھائی دے بعد در میں جو دیاں کوڈرنا نہیں جائے دھائی دے بعد در میں جو دیاں کوڈرنا نہیں حصہ میں دکھائی دے والی اس پرجواجئے موجود ہوں کے وہ بھی نظر آ کیں گے، عال کوڈرنا نہیں جو ایک میں میں ایکال ایما جائے۔ والی اس پرجواجئے موجود ہوں کے وہ بھی نظر آ کیں گے، عال کوڈرنا نہیں جو ایک مشاہدے کے بعد دمل تیاری کے ساتھ دھنے کوٹکال ایما جائے۔ وہ بھی نظر آ کیں گے، عال کوڈرنا نہیں جو ایک مشاہدے کے بعد دمل تیاری کے ساتھ دھنے کوٹکال ایما جائے۔

YAS

لتش اس طرح بے گا۔

1	i	1	-	1	1	1
9	9	9	9	g	9	9
5	3	3	5	3	٦	ح

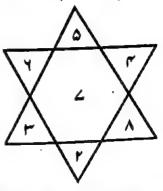
طريقه: (۴۸) عال كوچائ كرش كري دفين ووبال ايك رات كرار من دفين ووبال ايك رات كرارد ومرتبدي ويمت بره-

ايك دات رارح درات وايك براردومرجدير يت برحد الله م اينى است لك باتنى اشهد الك الله لا إله إلا انت الاخد الصمد اللين لم يلذ ولم يُولذ ولم يتكن له تُعُوا اخد. اول آخركياره مرتبدرودشريف يرص

عامل کو جاہے کہ دونقش سورہ اخلاص کے تیار کرے، ایک نقش عامل اینے گلے میں ڈال لے اور ایک نقش بالکل سیاہ مرغ کے گلے میں ڈال دے۔اس نقش کو کالے کیڑے میں پیک کرے، جب نقش مرغ کے ملے میں ڈال دے تولا تعداد مرتبہ سورہ اخلاص پڑھزا شروع کرے، اشاءالله چندمن کے بعد ہی مرغائسی جگہ جا کر پیٹھ جائے گا، بس مجھ لیں كەلى جگەدفىندىپ-اگردىنى برجنات كاز بردست پېرە بوگاتومرغامر بھی سکتاہے، اگر مرغامر جائے توعامل کو بہت احتیاط سے کام کرنا جاہے۔ سورۂ اخلاص کانقش سے۔

10+	rom	rat	444
100	٢٢٠٠	1179	rar
rra	ran	101	rra
rar	rr2	1774	104

طریقه: (۳۹) جنات سدفینه کی جگمعلوم کرنے کے لئے عروج ماہ میں تین روزے رکھے، تیسرے دن افطار کے بعد اس جگہ پہنچ جائے جہال دیننے کا گمان ہو، دہاں جا کرلوبان کی دھونی دے،اس کے بعدايك كاغذ يروبهم الله مورة فاتخه مورة اخلاص اورسورة حشر لكصاوران کے نیچے بینش ای طرح لکھے،اس کے نیچے لکھے برائے نشائدی دفینہ بحق حفرت سليمان عليه السلام، ينجي كجه جكه برائع جواب خالى جهور د، اس ك بعديد آيت يرسع بعش اس طرح بن كارواذا فَعَلْتُم نَفْسًا فَاقْوَأْتُمْ فِيْهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَنَ



لَقُشْ كُولِنُكَاتِ وقت يرير حص الفَحسِلْيُمْ اللَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَافًا وَأَنْسَكُمْ إِلَيْنَا لَا تُوْجَعُون ٥ ا كله دن فَش كحول كرد يكهي انشاء الله

ا جنات کی طرف سے اس پرجواب تحریر ہوگا۔

طويقه: (٥٠) الركسي جَدْفزانه كي مح تحقيق كرني موتواس كا طريقة بيب كمايس ورخت كى لكرى لائي كم جوبوتو كهل والاليكن اس ير ابھی تک ایک بار بھی پھل نہ آیا ہو، اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف لكهيس اورسات مرتبه حرف حلكهيس، پھرجس جگه خزانه موو ہاں اس لکزی کوڈال دیں اور دھنتے کی دھونی دیں اور ۲۱ بار دعوت پر ہتیہ پڑھیں اور ہر بارمؤکل کو هم دیں کماس لکڑی کو جہاں دفینہ ہووہاں کھڑی کر دیں، کچھ دیر کے بعد وہ لکڑی وہاں کھڑی ہوجائے گی،لکڑی جہال کھڑی ہوجائے عامل كوچاہيئے كدوبال سے خزانه نكال لے۔ اگر خزانه نكالتے وقت جنات مزاحت کریں اور رکاوٹیں ڈالیں تو عامل کو جا ہے وہاں لوبان کی دمونی دے اور اساءِ برہتیہ کو بڑھ کرمؤ کل کو تھم دے کہ وہ جنات کو وہاں ہے ہٹادیں اور رکاوٹوں کو دور کردیں ، انشاء اللہ کھی بی دیر کے بعدر کاوٹیس ختم ہوجائیں گی اور جنات وہاں سے ہٹ جائیں گے اور خزانہ بہآسانی باہر آجائے گا۔ بیایک جیرتاک عمل ہےاوراس عمل کے ذریعہ دسیوں عاملین نے خزانہ نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

جن عاملین نے اساءِ برہتیہ کی زکو ۃ ادا کررکھی ہوان کواس عمل میں مجر بور کامیانی نفیب ہوتی ہے۔

طربقه: (۵۱) اس نقش كوسفيدديم مرغے كى كردن ميں باندهدين اوراس كواس جكه يرجهوز وين جهال وينينه كالممان موءانشاءالله مرغااس جگه پر بیٹے جائے گا جہاں کچھ دیا ہوا ہوگا،خزانہ کے علاوہ مدفونہ جادوک بھی ریفش نشاندہی کر تاہے۔

تعش بيني

	. ~	``	
9044	9010	901	9049
901	904.	9027	ا۸۵۹
9021	9000	9041	9040
	9020	9021	9000
9049	7661		7.10

طريقه: (۵۲)اس آيت كوروز انها ٢مرتبه پرهيس اورمندرجه ذیل نقش اینے مکلے میں ڈالیں، انشاء اللہ خود ہی کسی بھی رات کوخواب

میں رہنمائی ہوجائے گی۔

آیت بیہ۔

وَعِنْدَهُ مُفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّاهُو وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ اللَّا فِي كِتَابٍ مُبِيْنِ٥ نَقَمُ اللَّرِيْ وَلَا رَضْبٍ وَلَا يَابِسٍ اللَّا فِي كِتَابٍ مُبِيْنِ٥

4

اِلَّاهُو	لَا يَعْلَمُهَا	مَفَاتِحُ الْغَيْب	وَعِنْدَهُ
1179+	IMA .	14	1/4
12	١٣٩٣	YAI	۳۱
11/4	الم	IPA .	11°9r

طریقه: (۵۳) اس تقش کوسفید مرغ کے گلے میں ڈال کر مرغ کو جہال دفینے کا گمان ہو وہاں چھوڑ دیں، مرغالی جگہ پر بیٹھے گا جہال دفینہ موجود ہوگا۔

ZAY

يَاخَبِيوُ	44	11+0	يَاعَلِيْمُ
1100	ا۵ا	All	Ala
161	11+4	AI.	Al•
يَابَاطِنُ	A+9	100	يَاظَاهرُ

طربقه المراكم علا علم ون فرات بن كركم على وفي المراكم وفي الشهر المركم المركم

يَادُرْدَائِيلُ. اَللَّهُمَّ ارنى دَفِينَةُ رميةً وَاخِرَلَهَا وَاية العدَّابِ مِنْ حَيْثُ لاَ يَخْتَسِبُ وَخُلُهُ اَخْلَا عَزِيْزٍ مُقْتَلِر. اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَنِي عَن الاعوان اَللَّهُمَّ عنه النظالم وقلَّ الناصر وانت المطلع العالم العدُلُ الحكيم. اللَّهُمَّ ارنى فُلاَتًا الظالم عبدكَ قَدْ كَفَر بغَمَتِكَ وَمَا شَكَرَهَا وترك ايَاتِ العدلُ وَمَادْكُرهَا الهاهُ فِعْمَتِكَ وَمَا شَكرَهَا وترك ايَاتِ العدلُ وَمَادْكُرهَا الهاهُ مَنْ صُدُهُ وَالْمُعَلَّ مَا تَشَاءً قَدِيْر. اللَّهُمَّ فستِتْ عَصُدْهُ وقلل عَدُهُ وَالْمِلُ اللهُ المَّانَة وَالْمُولِ بِنْ عَلَيْهِ إِنَّكَ مَاتَشَاءً قَدِيْر. اللَّهُمَّ فستِتْ عَصُدْهُ وقلل عَدُهُ وَالْمِلُ اللهُ ا

ایک کا لےرنگ کی بلی اس وقت یہاں چھوڑ دیں، اگر وہاں دفینہ ہوگا تو بلی عجیب عجیب حرکتیں کرے گی، بھی تاہے گی، بھی قلابازیاں کھائے گی، بھی روئے گی، بھی بنسے گی اور بھی اچھل کود کرے گی، بین وہاں سے ہٹانے سے بھی نہیں ہے گی اور اگر وہاں دفینہ نہیں ہوگا تو بلی وہاں سے بھا گے ہے۔ دھونی اتنی دیں کہ وہاں دھواں پھیل جائے۔ وہاں سے بھاگ جائے گی۔ دھونی اتنی دیں کہ وہاں دھواں پھیل جائے۔ عزیمت کے اول آخر میں در ودشریف نہ پڑھیں۔

طویقه: (۵۵) جس مکان پس دفیندگا گمان بودوبال روزانه رات کوعشاء کی نماز کے بعدد س بزارمر ته الله الصفه نه وجوس اول و تراامر تبددرود شریف پرهیس، انشا والله کوئی بزرگ خواب پس آگریج گهدگی رہنمائی کریں گے، اس مل کونو چندی جعرات سے شروع کریں۔
طویقه: (۵۲) اس تقش کی زکو قادا کریں طریقه بیہ که روزانه ۱۳۵۰ مرتبه پرهیس، اول وآخر گیاره مرتبه درود شریف پرهیس اور دوزانه ۱۳۵۵ مرتبه مندرجه ذیل نقش ککھ کرآئے میں کولیال بناکر دریا پس والیس، کولیال روزانه بناکس دریا پس سات دن کی یا ادن کی دریا پس والیس، کولیال روزانه بناکیس، دریا پس سات دن کی یا ادن کی اس کولیال بناکس کمان بود بال سوجا کیس اور دات کوسونے سے پہلے ایک بزارمرتبه الله الله کان بود بال سوجا کیس اور دو شریف پرهیس اور تقش ایخ کیسی کی رکھ کرسوجا کیس نقش کے خانہ پس زکو قادا کرتے وقت پری دیکھیں لیکن رکھ کرسوجا کیس نقش کے خانہ پس زکو قادا کرتے وقت پری دیکھیں لیکن جب دفینہ کی معلومات کے لئے تقش کھیں تو سوابوال خانہ ہیں "برائے جب دفینہ کی معلومات کے لئے تقش کھیں تو سوابوال خانہ ہیں "برائے جب دفینہ کی معلومات کے لئے تقش کھیں تو سوابوال خانہ ہیں "برائے معلومات دفینہ" کلے دیں ، انشاء الله خواب ہیں مؤکل آگر دینے کی محملے جب دفینہ کی معلومات کے لئے تقش کھیں تو سوابوال خانہ ہیں "برائے معلومات دفینہ" کلے دیں ، انشاء الله خواب ہیں مؤکل آگر دینے کی محملے جب دفینہ کی محملے میں دونینہ کلے دیں ، انشاء الله خواب ہیں مؤکل آگر دینے کی محملے محملے میں دونینہ کی معلومات دفینہ" کلے دیں ، انشاء الله خواب ہیں مؤکل آگر دینے کی محملے میں دونینہ کی معلومات کے لئے تعرف کے میں دونینہ کی محملے کی محملے کی محملے کی محملے کی محملے کی محملے کی دونینہ کی محملے کی محملے کی دونینہ کی دونینہ کی محملے کی محملے کی دونین کی محملے کی دونینہ کی دونینہ کی دونی کی دونینہ کی دونی ہونے کی محملے کی دونینہ کی دونینہ کی محملے کی دونینہ کی دونی کی دونی کی دونینہ کی دونی کی دونی کی دونی کے کہ کو کی دونی کی کی دونی کی کی دونی کی دون

ک رہنمائی کرےگا۔ نقش بیہ۔

444

IY	19	**	9
rı	1+	10	r •
. "	برائے معلومات دفینہ	14	ik.
· IA	۱۳	ır	۲۳

طریقه: (۵۷) جسمکان میں دفینے کا گمان ہواس کی آخری جہت پر کھلے آسان کے نیچ بیٹھ کر میکھیں۔

بسم الله الو خمن الو حيم، يَا حَابِحَقِ يَا مِيْكَائيل. اس عبارت كولكف كے بعداس كرے ميں آجا كيں جہال دفين كا گمان ہو اور دوركعت فل قضاء حاجت كى نيت سے پڑھيں، الله سے دعاكريں كروہ دفينے كی سمح جگہ كى نشا ندى ميں غيبى مددكر بياس كے بعد فذكوره كلمات كو محمر تبه پڑھيں، اول وآخر سات مرتبه درود شريف پڑھيں اور جو تحرير بي خوكركهى تقى اس كوا بي تكيير ميں اوركى سے اور جو تحرير بيان اوركى سے بات كئے بغير تنهائى اختيار كر كے سوجا كيں، انشاء الله مؤكل خواب ميں بات كئے بغير تنهائى اختيار كر كے سوجا كيں، انشاء الله مؤكل خواب ميں آكر مي جو جگه كى نشا ندى كردے كي مخرورت نہيں۔ تاكر مي كرتا ہے، ڈرنے كى ضرورت نہيں۔

طربقه: (۵۸) جهال دفینه کا گمان بود بال عامل جاتے اور کھر بین داخل ہونے کے بعد گھر کا دروامہ بند کرکے مراد ہے بین گیث، درواز و پرعامل اس طرح کھڑا ہو کہاس کا رخ درواز ہے کی طرف ہوہ عامل بہال کھڑے ہوکرا کی مرتبہ اذال پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورہ قریش پڑھے اور تین مرتبہ تالیاں بجادے۔ (واضح رہے کہ اس وقت درود شریف نہیں پڑھنا ہے)

اس کے بعد عامل مکان کے اس جھے ہیں پینچ جہال دفینہ کاشبہ ہو، وہاں وہ ایک چٹائی بچھائے ، اس چٹائی پر بیٹھ کر قبلہ روہ وکر اامر تبدرود مشریف پڑھ کر سورہ لیسن پڑھے اس طرح کہ ہر مبین پر ایک بارسورہ مزل پڑھے۔عامل کو جائے کہ وہ ہر مبین پر پیچھے بھی لوٹے اور ہر بارسورہ مزل پڑھے۔عامل کو جائے کہ وہ ہر مبین پر پیچھے بھی لوٹے اور ہر بارسورہ

لیمین شروع سے پڑھے، جب ساتوں مبین تک وہ بدستور سورہ مرا پڑھا ہے۔
پڑھتار ہے تو پھر آتھویں ہار سورہ کیلین کوشروع سے آخر تک پڑھے۔
سورت پر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔اس کمل کوایک ہی نشہ بیں تین بار کرنا ہے، اس کے بعد عامل کی سے بات کے بغیر سوجا نسبت سے فائد ہی کی رکھے، منح کواٹھ کر اس جگہ پر پہلی نظر میں عامل اللہ اس کے کوئل اور دیکھے گا تو اس کی بینائی کونقصان پہنچنے کا اندیشر رہے اللہ اللہ کا اور دیکھے گا تو اس کی بینائی کونقصان پہنچنے کا اندیشر رہے اللہ جہاں دفینہ ہوگا دہ جگہ پانی سے بھی ہوئی ہوگی یا وہ جگہ جڑے گئی ہوگی یا اس کے بعد عامل بی کارروائی کرے بغیری بالہ ایس اس کے بعد عامل بی کارروائی کرے بغیری بالہ انشاء اللہ شامل حال رہے گی اور تھوڑی محنت کے بعد دفیہ نگل آئے گا۔ اس مال رہے گی اور تھوڑی محنت کے بعد دفیہ نگل آئے گا۔ ا

جد کی اضاران پر ککھیں، ایک انڈے پر حرف الف کی اضار کھیں دوسرے پر حرف الف کی اضار لکھیں دوسرے پر حرف الف کی اضار لکھیں دوسرے پر حرف ج کی اور چوتھا نڈے پر حرف د کی، پھران چاروں انڈوں کو کسی بھی طرح کسی دلیں سفید مرغ سیجے جگہ ہیں ڈال کر جہال دینے کا اندازہ ہو وہاں چھوڑ دیں۔ مرغ سیجے جگہ ہار کا کر کھڑا ہوجائے گا اور زمین پر اپنی چوٹی بار بار مارے گا، بجولیں کر خران ای جگہ دیں۔

حرف كى اضاريه ب ـ آجِبْ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ السَّةِ طَهْ طَالِيلُ الرَّيْسُ الْاكْبَرُ وَاسرَعْ بحقِ همه همه يهون يهوا شيكل شيكل سَلَحُوا آجِبْ واهبطُ تَمَثَّلُ لِي بِصُوْرةٍ حَسَا الوحا العجل.

حرف بكا الماريه به ساخادِمُ حوث الْبَاءِ السَّاحِ مَن النَّودِ إلَّا مَعْ ذِى الْأَلَا حو هَيَسالِسلُ بَسَلِّسس لِيْسِجِ هَيلَجِ ذَى النَّودِ إلَّا مَعْ ذِى الْأَلَا وَالْكِبْوِيَآءِ.

حرنسج كالمناديه بدلسصف له لمطفله لم احوا أ موجود سُبُوح فكوس رَبُنَا وَرَبُ الْمَلِيْكَة وَالرُّوح آجِبُ أَيُّ الْمَلِك طَعْيَالِيْلُ الوحا العبيل الساعه.

حرف دى احماريب ليصف عيططف عيططف نهاليا أجب أيّها الملك باوك الله فيك.

طوليقه: (۱۰) عامل كوچاہے كده اسم "خبير" كى ذكوة اللہ كاركوة اللہ كاركو اللہ

ز کو قاصغرالصغائر، روزاندا ۲۰ مرتبه ۱۰ دن تک، ز کو قاصغرروزاند ۲۰ مرتبه ۱۰ مرتبه ۱۰ دن تک، ز کو قاصغرروزاند ۲۰ مرتبه ۱۰ ون تک، ز کو قاکیر ۲۰ مرتبه ۱۰ ون تک، ز کو قاکیر ۱۳۲۲۸ مرتبه ۱۰ ون تک روزاند ۱۳۲۸ مرتبه ۱۰ ون تک روزاند ۱۳۲۸ مرتبه ۱۰ ون تک روزاند پردهیس، اس طرح ۲۰۰ دن کی ریاضت کے بعد عامل "یاخیر" کا عامل موجائے گا، جب کی جگدد فینے کی تحقیق کرنی موتو عامل کوچا ہے کہ یاخیر کا اور یاخیر کا فراب میں ڈالے، نقش کے بنچ یاخیر کے موکل کا نام کھے اور یاخیر کا ذکر تین بار پڑھ کر کی سے بات کئے بغیر موجائے، انشاء اللہ مؤکل خواب میں آکرد فینے کی جگد کی نشا ندی بھی کرے گا اورد فیند تکا لئے میں عامل کی غائباند دمجی کرے گا۔

یا خبیر کا ذکریہ ہے۔

ZAY

**	144	r-9	196
r•A	PPI	r •1	Y-2
194	MA	4.6	You .
r-a	199	19.5	ri•

طويقه: (١١) اسممُ قَلِمُ اوراسم مؤخر كُنتش ذوالكتابت

بنا کرسفید مرغ کی دونوں ٹاگوں میں باندھ دیں اور مرغ کو جائے وقت پرچھوڑ دیں ،انشا واللہ مرغ سیح جگہ پرجا کر بیٹھ جائے گا، اسم مُقَدِّمُ کانتش ہے۔

ZAY

	9	مق	ال
IMA	rr	14	۵
۳۳	ורד	۲	. 17
۳	12	I mbr	iri

اسم مُؤلِّمُو كُالْقَتْ بيه-

ZAY

,	ż	ga	ال
2	PMA.	199	4+1
Profes	M	09A	19/
299	194	Ma	74

طوبقه: (۱۲) اسم ظاهر اوراسم ماطِن کودوقش بنا کیں اور سفید مرغ کواس چگه چھوڑ دیں سفید مرغ کواس چگه چھوڑ دیں جہال دفیندکا گمان ہواور ایک طرف بیٹ کرقر آن سکیم کی یہ آیت الاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ حدو الآول والا بحر والسطاهر والمناطق و هُو بِحٰلِ مَسَى و عَبِلَم مات مرتبہ درود شریف پڑھنے کے احداس آیت کاورد کریں فقض الطاهر کا یہ ہے۔

LAY

,	,	Ľ	ال
900	· 444 ·	199	4
bullet	4+1"	ju,	19/
٣	194	bula.	9+1

الباطن كالتش بيه-

4	11		
		L	

ك	4	Ļ	ِ ال
۲	٣٢	ra	1+
۳۳	۵	4	M
A	٣٧	الماليا	ما

طربقه: (۱۳) اگر عامل روزانه نیاهادی "سومرتبه روزانه پر طخ کامعمول بنائے ،اس کے بعدوہ یابادی کانقش ذوالکا بت اپ کے عدوہ یابادی کانقش ذوالکا بت اپ کے میں ڈال کراس مکان میں گھوے جہاں ، فینہ کا گمان ہوتو عامل جب صحیح جگہ پر قدم رکھے گا تو اس کے پاؤل جلنے لگیں گے ، بس وہاں نشان لگادینا چاہئے۔
لگادینا چاہئے اوراس کے بعد حسب قاعدہ دفینہ نکالنا چاہئے۔
نقش مدے۔

447

ی	,	بإ	ال
۵٠	۳۲	9	8
mm	۸	۲	٨
۳	4	144	4

طویقه: (۱۲) اگرکوئی خص بیجاناچاہ کراس کے مکان میں اگردفینہ ہے قومکان کے س جھے میں ہے تواس کوچاہئے کہ وہ روزانہ "
السو خسمن السو جیم " ۱۳۲۵ و تبہ پڑھے ،اول وآخراا مرتبدر ووثریف پڑھے ۔اس صاب سے ۴۰ دن میں سوالا کھی تعداد پوری ہوگا ۔اس کے بعد افغل قضاء حاجت کی نیت سے پڑھے اور ۲۸ کمر تبہ بسسم السلسم السلسم السو خسمن السو حیم می پڑھ کررات کو سوجا کے ،نیت و فینے کی رکھے ،
انشاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انشاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انشاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انشاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انتہاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انتہاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انتہاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ انتہاء اللہ مؤکل خواب میں آگر می جگہ کی نشاندہی کردے گا اور وفینہ کا کے کا طریقہ بھی بتا دے گا ، مجرب عمل ہے۔

طریقه: (۱۵) جوش روزانه نیاظاهر ۱۱۰۱ مرتبه پر صنے کامعمول رکھے،اس کاخمیر روش ہوجاتا ہے۔اگر پابندی سےاس اسم الہی کا ورد نہ کورہ تعداد میں جاری رکھے تو کمی بھی مکان میں داخل ہوتے ہی اس کے قلب پر بیہ بات وار دہوجاتی ہے کہ اس مکان میں کس طرح کے اثرات ہیں۔اسم ظاہر کاعامل کمی بھی مکان کی می سوگھ کر بھی بیہ طرح کے اثرات ہیں۔اسم ظاہر کاعامل کمی بھی مکان کی می سوگھ کر بھی بیہ

بناسکتا ہے کہ مکان کس طرح کا ہے اور اس مکان میں دفینہ ہے یائیس عامل کواگرمٹی میں کسی طرح کی بد ہوآتی ہے تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مکان میں جنات میں اگر ملتانی کی ی ہوآتی ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مکان میں جنات میں اگر ملتانی کی ی ہوآتی ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مکان کی بندش کی گئی ہے یاسحر دبایا گیا ہے ، اگر مٹی سے زیرے کی کی یا دارجینی کی ہوتی ہے تو یہ چند چلتا ہے کہ اس مکان میں دفینہ ہے وغیرہ یا ظاہر کی ذکو ہ روزانہ ۱۳۱۵ مرتبہ ۴ دن تک پڑھ کر بھی اداکی جاتی ہے کہ عامل عمر بحر لیکن ماہرین عملیات کا فرمانا ہے کہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ عامل عمر بحر روزانہ "یا ظاہر" کا ورد ۲۱۱ مرتبہ رکھے اور بغیر کی بڑے عذر کے اس میں ناغہ نہ کرے

دفینے کی نشاندہی کے لئے عامل کو جائے کہ جس مکان میں گمان ہو کہ وہاں دفینہ ہے وہاں رات گرارے اور عشاء کی نماز کے بعد دونفل قضاء حاجت پڑھ کر دعا کرے اور پھر مصلّے ہی پر بیٹے کر اا ہزار مرتبہ ''یا ظاہر''پڑھے اور گیارہ سومر تبہ ہے عزیمت پڑھے۔

ZAY

124	· 1/29	1/1	749
M	12.	100	1/4
121	ra r	122	121
· 1/1/1	121	121	1/1

طریقه: (۲۲) جس جگفرانهو، عامل رات وبال گزار، عامل رات وبال گزار، عثاء کی نماز کے بعد ممل تنبائی میں سوئے، ۲۳ کھنٹے پہلے گوشت کھانا چھوڑ دے، عثاء کے بعد مصلے پر بیٹ کر سورہ کیلین اس طرح پڑھ، سورہ کیلین میں میں بین، ہرمین پراس عزیمیت کوتین بار پڑھنا ہے۔

اس علی میں کسی بھی مبین سے پیچھے لوشنے کی ضرورت نہیں ، ہر مبین پر
رکیں، یہ عزیمت پڑھیں اور آ کے بڑھ جا کیں۔ اس عمل سے پہلے ہی
عال اپنے گلے میں سورہ کیلین کانقش ڈالے، انشاء اللہ مؤکل کے ذریعہ
د فینے کی بچے جگہ زشاند ہی ہوگی اور دفینہ لکا لئے وفت عامل کو کسی بھی طرح کی
کوئی تکلیف نہیں ہوگی ، دفینے کے مال کی تقسیم عدل وانصاف کے ساتھ
ہونی چاہئے ورنہ عامل اور صاحب مکان دونوں نقصان اٹھا کیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ٥ سُبْحُنَ الْمُنَوّرِ عَنْ كُلِّ مَلْيُوْن سُبْحُنَ الْمُنَوّرِ عَنْ كُلِّ مَ فُلُوُون سُبْحُنَ النَّاصِرِ عَنْ كُلِّ مَ فُلُون سُبْحُنَ النَّاصِرِ عَنْ كُلِّ مَ فُلُبُحوْن سُبْحُنَ الْمُخْلِصِ عَنْ كُلِّ مَسَّبُحوْن سُبْحُنَ الْمُحَلِّ مَنْ جَعَلَ خَوَاتِنَة بَيْنَ الكَافِ وَالنَّوْن سُبْحُنَ الْهِمَمِ اَمْرُهُ إِذَا اَرَادَ شَلْئًا اَنْ يَقُول لَهُ كُنْ فَيَكُون ٥ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُونَ كُلِّ شَيْءً وَالنَّهِ مَنْ اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُولُ الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعْمَى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِى الْمُعْلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعَلِّى الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعَلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعَلِّى الْمُعْلَى الْمُعْلَى

ماہرین عملیات کا کہنا ہے کہ اگر چدایک ہی رات میں کامیابی ال جاتی ہے لیکن تین راتوں کے ارادے سے اس عمل کو شروع کرنا چاہئے ،البتہ پہلی یادوسری رات میں کامیابی ال جانے بڑل کورک کردینا چاہئے ،۲۲ گھنٹے پہلے ہر طرح کا گوشت چھوڑ دیں اور عمل جاری رکھنے تک ہر طرح کے گوشت سے پر ہیز ہی رکھیں۔ سورہ کیلین کانقش ہے۔

ZAY

۵۵۲۵۲	ooroo	۵۵۳۵۸	aarra
۵۵۲۵۷	۲۳۳۵۵	ممتما	rataa
۵۵۲۲۷	0024+	٥٥٣٥٣	۵۵۳۵۰
ممحمد	ممتم	DOTTA	borog

طریقه: (۲۷) پابندی کے ساتھا اس درود شریف کوروزانداا مرتبہ پڑھنے والے کی چھٹی حس بہت بڑھ جاتی ہے، ایبا شخص اگر کسی گھر شیں داخل ہوتو اس کو اندازہ ہوجا تا ہے کہ اس گھر میں دفینہ ہے یا نہیں۔ اگرابیاعا مل اس درود کو پڑھتے ہوئے گھر کے ہر جھے میں چکرلگالے تو جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں بہنے کر عامل کے جسم میں ایک طرح کا کرنٹ لگے گا،

اس سے اندازہ ہوجائے گا کہ دفینہ کہاں ہے، پھر حسب قاعدہ دفینہ نکالنے کی کارروائی کرنی جاہے۔

یدرود، درودکشف کے نام سے مشہور ہے اس درودکا وردر کھنے والے عامل کی چھٹی حس تیر کی طرح کام کرتی ہے اور اس کے قلب پر کشف والہام کی ہارشیں ہروقت ہوتی ہیں۔

وروركش به الله ملا الماستاد وكاشف الاستاد وكاشف الاسرار والمسلوة والسرار وكاشف الاستاد وكاشف الاسرار والمسلوة والسلام عليك ياتور الانوار والصلوة والسلام عليك ياتور الانوار والصلوة والسلام عليك ياتور الانوار والمسلوة والسلام عليك ياكاشف عليك ياكاشف الاستار والمسلوة والسلام عليك ياكاشف الاسرار المشف المسرار المشف المسرار المشف المسرار يالمشف المسرار يالمشول الله محذييدي اغيوني واغيثوني ياكاشف الاسرار قولك من عسرت عليه حاجة فليكير بالصلوة على فإنها تكشف المحدوق مضادق المنون المحدود والمحدود والم

المحربيقه: (١٨) سات مجدول كا پائى لا كين، پران كوايك برتن يل كرليس، دوزاندسات داتون تك عشاء كى نماز كے بعداا مرتبہ درود شريف پرفضے كے بعدسودہ ليين شروع كريں، سات بين آكيں كے برين پر آيا عَلِيم عَلِمْنِي يَا خَبِيرُ اَخْبِرُ نِي '' ۱۰ بار پرهيس (كئ بين مرتبين پر آيا عَلِيم عَلِمْنِي يَا خَبِيرُ اَخْبِرُ نِي '' ۱۰ بار پرهيس (كئ بين سيد هے يہ اور شيخ كي ضرورت نہيس) آخر ميس ايك بارسورہ ليين سيد هے سادے طريقے سے پرهيس، شم سورت پر پر گرادہ مرتبہ ورووشريف سادے طريق سے پرهيس، شم مردبين پر جب آيا عَلِيم عَلِمْنِي يَا خَبِيرُ اَخْبِرُ نِي '' ۱۰ بار پره كرديں ۔ روز كروز كي بيد پائى اس مكان كي جس پرهيس دوران يا كريس، انشاء الله اس دوران يا سات دن كے بعداس جگہ پرشگاف پرجائي کريس، انشاء الله اس دوران يا سات دن كے بعداس جگہ پرشگاف پرجائي گريس، انشاء الله اس دوران يا سات دن كے بعداس جگہ پرشگاف پرجائي گريس، انشاء الله اس دوران يا سات دن كے بعداس جگہ پرشگاف پرجائي گريس، انشاء الله اس دوران يا

طویقه: (۱۹) 'یاعلیم "کافتش مندرجه فیل طریقه سے بنائیں اور اس کوتکیہ کے بنچ رکھ لیس، جمعہ کے دن گزرنے کے بعد جو رات آئے اس سے مل کی شروعات کریں اور وزانہ 'یَاعَ لِیہُم " ۱۵۰ مرتبہ پڑھیں، لگا تار لار اتو ل تک، ایک دن کی بھی ناغہ نہ کریں، ساتویں

شب جو جمعہ کی شب ہوگی ، دورکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور
تصور دیننے کی جگہ کا رکیس انتش سے فارخ ہوکر اللہ سے دعا کریں کہ وہ
دینے کی جگہ کی رہنمائی فرمادے،اس کے بعد پندرہ سومر تبہ نیسا علیہ نیم،
پڑھ کراول آخر درود شریف کے ساتھ کی سے بات کئے بغیر سوجا کیں،
انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی اور دفینہ کی جگہ کا اشارہ خواب میں ہوگا۔
انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی اور دفینہ کی جگہ کا اشارہ خواب میں ہوگا۔

1	Ā	Y
-	17	τ

	ی	J .	٤
19	41	149	11
27	۳۲	٨	۲A
9	12	۷۳	171

ورفي الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيم الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيم الرَّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الله الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم المُنْ الرّحْمَنِ الرّحِيم المِنْ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الرّحِيم الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الرّحِيم الرّحِيم الرّحِيم الرّحِيم الرّحْمَنِ الرّحْمِنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمِنِ الرّحِيم الرّحِيم الرّحْمِنِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحِيم الرّحِيم الرّحْمِنِ الرّحْمِ الرّحْمَنِ الرّحْمَنِ الرّحْمِنِ الرّحِيم الرّحْمِنِ الرّحْمِيم الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحِيم الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحِمِيم الرّحْمِيم الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِنِ الرّحْمِيم الرّحْمِنِ الرّح

پھراپنادایاں ہاتھاہ دخسار کے نیچد کھ کرسوجا کیں اور یہ نیت رکھیں کہ ویلنے کی سیخے جگہ کی رہنمائی ہوجائے، انشاء اللہ جرتناک طریقے مرد بنمائی ملے گی۔

ملزمقه: (١) "ياعليه علم علم من أسوار الغيب"

موت وقت ١٩٢٠ مرتبه راهيس اول وآخر كياره سومرتبه ورود شريف راهيس، مندرجة ولي القش كوكليه كي دكارسوجا كيس عزيمت راهة وقت المن مقد كود الن على رهين، انشاء الله مؤكل خواب على منح عكر كي راهما في كركا-

ZAY				
4	٣	19+9	10	ff -
19+0	17	ır	A .	۳
11"	9	برائے نشاندی دفینہ	19.4	14
1	1906	1/	Im	۵
19	1+	· Y	۲	19+1

اس نقش کی رفتاریہ ہے۔

ZAY

4	٣	to	10	1
M	14	11"	٨	ما
19~	· q	r.	**	14
1	m	1/	In	۵
19	1+	ч	۲	117

اس نقش کی رفتار ہے۔

علوبقة: (۲) ''دونقش بنا کین' اوردونو نقش الگ آئے میں گولی بنا کر سرخ رخ کو کھلادیں ،اس کے بعداس مرخے کو اس جگری ہوئے ہو اس جگری ہوئے ہو اس جگری ہوئے ہو اس جگری ہوئے ہوئے کا شبہ و، انشاء اللہ مرغا حرجا کے جگہ پر بیٹے ہوائے گا۔ اگر مرغا مرجائے تو پھر دفینہ لکا لئے کی غلطی نہ کریں، یہ سجھ لیس کہ جنات کا سخت پہرہ ہے، لیکن اگر مرغاز ندہ رہاور کم سے کم میں باراس جگہ بریٹے ہوائے تو دفینہ حسب قاعدہ لکا لیں۔ دونو ل قش ہے ہیں۔

ZAY

	ی	J	٤	
19	۷1	179	11	
24	۳۲	٨	ra .	
9	12	۷۳	171	

LAY ي خ 4+1 199 4+1 191 192 4+1

طریقه: (۷۳) نوچندی جعرات کومشزی کی ساعت میں ىندرجە ذيل نغش كھ كررتھيں ، رات كوآنے براس نغش كواسيخ تكيه ميس ركھ بن اورسونے سے پہلے اا مرتبدیوز بمت پڑھیں اورتصور دفینے کی جگہ کا اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ oسُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا اللهِ مِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ٥ يَاعَلِيْمُ عَلِّمْنِي يَاخَبِيْرُ نَعْبِرْنِي يَارَشِيْدُ أَرْشِلْنِي يَامَبِيْنُ بَيَّنْ لِي بِحقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم. وَبِحَقَ يَاعَالِيمُ يَاخَبِيرُ يَارَشِيْدُ يَامُبِينُ.

بسم اللدالرحن الرحيم

۵ ۱۱۱ ه 242 MAN 240 746 747 14.

109 244 241

طريقه: (۲۲) گدهكافون،بربر،گاخكايد، بھیڑ یے کہ بر بی اور لومڑی کی تلی ،ان سب چیز وں کوخشک کرے باریک پی لیں، پران چیزوں کا بخوراس جگه بردیں جہال دفینہ کا گمان ہو، نفف شب کے بعد دھونی دے کرسوجا کیں ادراس جگدگوئی نہوے جہال دفینه کا گمان ہو منح کووہ جگہ بھٹ جائے گی جہاں دفینہ وگا انشاء اللہ۔

طويقه: (24) عال اكراين اندري صلاحيث بيداكرنا چاہے کہ کمی بھی محمر یا کسی بھی حویلی وغیرہ میں داخل ہوتے ہی اسے اندازه بوجائے کاس مکان میں کیا ہے، اثرات ہیں یانہیں، دفینہ ہے یا مبين، بندش ب يأبيس وغيره بتواس كواسم البي أياب اطن "ساستفاده كرناجائ ،اس كے لئے عامل كويدكرنا ہوگا كہ برميني قمر جب منزل

بطين ميل بوتواس كو يُهابه اجلنُ "جه بزار دوسومرتبه يرْهنا بوگا، اول وآخر أتحمر تبددرودشريف برهيس اوراس عمل كولكا تارسات ماه تك جارى ركهنا ہے جمل کے اختام پر ۸غریوں کو کھانا کھلائیں یا ۸غریوں کی مدرکرے اورآ خرى بارجب العمل كوكرك توساب اطن كانتش لكوكراسية دائي بازوں پر باندھ لے یا ہے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ باطن آئینے کی طرح صاف وشفاف ہوجائے گا اور دولت بھیرت عطا ہوگی،اس کے بعد جب بھی کسی جگہ جائے گا حقیقت قلب پر کشف والہام کی طرح برے گی۔اس کے بعدا کر کسی گھریس دفینداور سے مدفوند کی نشاندہی کرنی موتواس كمر كاياني ليكراس برا ياباطن "جيسومرتبه بره هكردم كروي اور اس یانی کواس گھر کے سارے کونوں میں یا جس کمرے یادالان میں شبہ ہووہاں کے کونوں میں چھڑک دیں، میل نعف رات کے بعد کریں، ا گلے دن وہاں سے زمین یا تو پھٹ جائے گی یا اُمحرجائے گی جہال دفینہ موكا انشاء الله

اسم البي أيساب اطِنُ "كانتش الطرح بي المي الماكيم ك أيك آيت للحى جائے گا۔

U	Ь	1	<u> </u>
•	۳	اما	1•
۲۰	٣	4	M
٨	الا	۵	۲

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيم د فینے کی تقدریت اورنشاندہی کے باقی فارمو لے انشاء الله منم خاند عملیات کے خصوص باب میں پیش کئے جا کیں مے۔ دعا کریں کہ دمنم خان ملیات 'جلدے جلد مل مورآب کے ہاتھوں میں بینی جائے۔ ہم اس بات کی امید کرتے ہیں کہ دصنم خاند عملیات "روحانی عملیات کی سب سے بوی اور عظیم کتاب بن کرمنظرعام برآئے کی اورویر تك شاكفين اس كتاب سے استفادہ كريں گے۔

ناچيزحسنالباشي

☆☆☆

ا يك منه والار دراكش

يهجأن

ردرائش پیڑ کے پھل کی تھل ہے۔اس تھلی پرعام طور پرقدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردرائش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک منہوالا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہوالے ردراکش کے لئے کہاجا تاہے کہاس کودیکھنے ہی سے
انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو بہننے سے کیانہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کودور کردیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں
خیرو برکت ہوتی ہے۔

ایک مندوالاردراکش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہوہ حالات کی وجہ سے ہول یا دشمنول کی وجہ سے۔ جس کے مللے میں ایک مندوالاردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اورخود ہی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک مندوالاردراکش پہننے سے یاکسی جگدر کھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کوسکون پہنچا تا ہے اوراس میں کوئی شک مہیں کہ بیقدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاتمی روحانی مرکزنے اس فدرتی نعت کوایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختر عمل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے فضل ہے دوگنی ہوگئ ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے نفل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ تا کہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جا دونو نے اور آسیبی اثر ات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت بہتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر وستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودرائش جو گول ہوتا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی ہیں ہوتا، اس رودرائش گوایک مخصوص عمل کے ڈربید مزید معتبر بنایا جاتا ہے، بیاللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں جبتا لؤنہ ہوں۔

ونوٹ) واضح رہے کہ دی سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاکثر ہوجاتی ہے، دی سال کے بعد اگر رودراکش بدل دی آودوراند کئی ہوگی۔

ملنے کا پینہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ، دیو بند اس نبر پر ابطہ قائم کریں 09897648829





الموخض خواه وهطلسماتي دنيا كاخر يدارجويا نه موایک وقت میں تین سوالات كرسكنا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی ونیا كاخرىدار موناضرورى نبيس_(ايديثر)

کی تفصیل بھی واضح فرمائیں تو بردا کرم ہوگا۔ اور عامل کے لئے بردی آسانی ہوگی۔

کوئی بھی انگریزی دوا اگر چہ کسی بھی طرح کے روحانی پر ہیزیر اثر انداز نہیں ہوتی لیکن ہراگریزی دوا کوئی ایک فائدہ پہنچا کر کئی طرح کے دوسرے نقصانات انسانی جسموں میں پیدا کرتی ہے اور بعض نقصانات تواتے تلین ہوتے ہیں کہ اتنا تعلین وہ مرض ہیں ہوتا جس کا علاج كراياجار بإسهاس لئے حتى الامكان اس بات كى كوشش كرنى جائے کے علاج دلی دواؤں سے یا پھرمرض کوروحانی علاج کے ڈر بعد دفع کیا جائے، شوگر کاعلاج دلی دواؤل کے ذریعہ بھی ممکن ہے اور اس مرض کو روحانی علاج سے بھی کنٹرول کیا جاسکتا ہے، ہم بدذات خود شوکر کو کنٹرول میں لانے کے لئے ہاتمی روحانی مرکز کے تیار کردہ شوکر کے کمیسول مريضول كودية بي جن كا خاطر خواه فائده سامني آتا ہے اور روحاني طریقے سے بھی ہم اینے مریضول کوآب شفااور تعویذات وغیرہ دیتے ہیں جس کے نتائج امیدافز اہوتے ہیں اور اس علاج کا کوئی دوسر انقصان مسى مریض كو بھگتنانبیں برتا، جولوگ دوسروں كاروحانی علاج كررہے بي البيس خود بھی اس علاج ير بحروسه بونا جائے اور البيس يديفين مونا حاہے كدروحانى علاج ہرعلاج سے بالاتر ہےاور ہرعلاج سے زیادہ مؤثر

قرآن عيم كايرآيت وقُلْ رَبِّ أَدْجِلْنِي مُدْخَلَ عِدْق وَانْحُرِجْنِي مُنْعَرَجَ صِدْقِ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًان فن عملیات کے منعلق چند سوالات سوال از :سیدارشد هادی ______

پروردگارے قوی امید ہے کہ آپ بخیروعافیت ہوں گے،اللہ یاک آپ کوسلامت رکھے اور خلق خدا ہوں ہی آپ سے فیض یاتی رہے آمین۔ چندسوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ ازراوشفقت آپ کے طلسماتی دنیا کے سی قریبی شارے میں جواب عطافر مائیں۔

ایک مخص ہے جو با قاعدہ روحانی عامل ہے۔اب وہ شوگر کا مریض ہو گیا ہے۔ انگریزی دوا کھاتا ہے تو کیا اس مخص کا انگریزی دوا کھانا عملیات کے کسی پر میز جلالی و جمالی کوتو ژویتا ہے؟ اگر انگریزی دوا کھانے ہے پر ہیز جلالی و جمالی میں خلل واقع ہوتا ہے تو پھراس کاحل کیا ہے؟ كياس دوا كاكوئي تعم البدل ب_.؟

عملِ حاضرات کے لئے کوئی مضبوط حصارعطا فرمائیں جو ہر طرح کے اعمال حاضرات میں کیا جا سکتا ہو۔ نیز اس حصار کی زکوۃ کا طريقة بھی عطافر مائيں _؟

قرآنِ مجيد كى كسى بھى آيت كى دائمى زكوة اداكرنے كاطريقه

بر بیز جلالی و جمالی کی وضاحت آب نے پیچیلے شاروں میں بار بار کی ہے مگر میں صرف میہ یو چھنا جا ہتا ہوں کہ دوران عمل اگر پر ہیز جلالی وجمالی کی شرط ہوتو ان ممنوعہ غذاؤں کوچھوڑ کر جو (پر ہیز جلالی و جمالی میں آتی ہیں) کون کوئی غذا ئیں کھائی جاستی ہیں۔ برائے مہر ہاتی ان غذاؤں

(سورة بني اسرائيل)

اگر کوئی شخص اس آیت کوروزانہ چالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے اورکوئی بھی چیز کھانے سے پہلے یہ آیت صرف ایک مرتبہ پڑھ لے تو شوگر کنٹرول میں رہتی ہے۔ اس آیت کا لفٹ اگر محلے میں ڈال ایا جائے تو بھی شوگر اُچھل کو دکرنے سے باز آجاتی ہے، لیکن روحانی علاج کے لئے یقین شرط ہے، جتنا یقین اگریزی دواؤں پر ہوتا ہے، کم سے کم اتنا ہی یقین روحانی علاج پر ہوتا چاہئے تب ہی کی فائد ہے کی امید کی جاسکتی ہے۔

LAY

1117	1101	ווהנה	(1141
۱۱۳۳	IIPY	1172	IIM
IIMM	וורץ	11179	. 1124
ااار ←	IIFS	االسلم	۱۱۳۵

راقم الحروف اپنے مریضوں کو پینے کے لئے یہ نقش دیتا ہے اس نقش کو کھانے سے دس منٹ پہلے پی لیا جائے اور نقش پینے سے آ دھے گھنٹے پہلے اسے بانی میں گھول دیا جائے ، مریض اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور بزبان خود سے دعویٰ کرتا ہے کہ اب شوگر کے گھنٹے بڑھنے سے وہ نجات پاچکا ہے۔

بينے كانقش بيہ۔

/ A Y

1019	ISIT	Iari
101+	IDIA	riai
1010	iorr	1014.

اس روحانی علاج کو پہلے آپ خود آزما کیں اور جب آپ مطمئن ہوجا کیں پھر اپنے مریضوں کو دیں، انشاء اللہ آپ کے بھی امراض اطمینان کلی کا اظہار کریں گے اور انگریزی دواؤں سے آئیس نجات مل جائے گی۔

آپ کے دوسرے سوال کا جواب بیہ ہے کہ حصار کی و نیاش حصار قطبی سے بواکوئی حصار نہیں ہے، کیان بید حصارات وقت موثر ابت ہوتا ہے جب حامل نے اس کی زکو ہ اداکر رکھی ہو، بغیرز کو ہ کے اس کی تاجیر اتفاقی ہوتی ہے۔ اگر آپ اس حصار سے بحر پور قتم کے فائدے افحانے جا ہوں قواس حصار کی ذکو ہ پوری فرمدداری سے اداکریں۔

ال حساری ذکو قاکا طریقہ ہے کے عردتی او بس بہترات ت شروع کریں اور دوزاند سات مرتبہ عشاء کے بعد پر حیس ،اول وآخرا یک ایک مرتبہ درود تجینا پر حیس ، انشاء اللہ چالیس دن میں ذکو قادا ہوگی ، زکو ق کی ادائیگی کے فوراً بعد دودھ کی کھیر بنائیں اور اانمازیوں کو کھلائیں ،ان کے کھانے کی دعوت کر کے کھانے کے بعد بھی یہ کھیر کھلا کتے ہیں، چونکہ حصار قطبی ہامؤکل ہے اس لئے دوران چلہ کشی پر ہیز جمالی کا اجتمام

حصار تطبی سیہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ٥ ثُمَّ الْوَلَ عَلَيْكُمْ بَامِيْكَايْلُ وَ الْعَبِّ امَنَة الْعَاسَا يَغْسَى طَآنِفَة مِنْكُمْ وَطَآنِفَة يَارَفَقَائِيلُ مِنْ بَعْدِ الْعَبِّ امَنَة الْعَاسَا يَغْسَى طَآنِفَة مِنْكُمْ وَطَآنِفَة يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَارَفَقَائِيلُ يَاسَوطَائِيلُ الْعَمْورَ عَلَى اللهُ مَا لَا يُنْهُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَهْورَ اللهِ يَعْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَهْمِ الْحَلَيْلُ اللهُ مَا فَيْ لَكُونَ لَكُ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَهْرَائِيلُ اللهُ مَا فَيْ لَكُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْمُوائِيلُ اللهُ مَا فَيْ لَا اللهُ مَا فَيْ لَكُمْ وَاللهُ عَلِيمَ مَا لَيْلُ مَالُولُ اللهُ مَا فَيْ لَاللهُ مَا فَيْ اللهُ مَالُولُ اللهُ مَالِيلُ يَاللهُ مَا فَيْ مَالُولُ اللهُ عَلِيمَ مِلَاتِ الصَّلُولُ وَاللهُ وَلِيمَةِ مَا اللهُ عَلِيمَ مِلَاتِ الصَّلُولُ وَاللهُ وَاللهُ عَلِيمَ عَلَى اللهُ مَا فَيْ اللهُ عَلِيمَ مِلَالهُ مَا فَيْ اللهُ عَلِيمَ مِلَالُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلِيمَ مِلَالِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلِيمً مِلْ اللهُ عَلِيمً اللهُ اللهُ عَلِيمًا مِلْولُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلِيمً اللهُ عَلِيمً اللهُ عَلِيمً اللهُ عَلِيمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلَيْكُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الله

اس حصاری خوبی بیہ کہ جس عامل نے اس کی زکو قادا کردگی ہے اس عامل سے جنات کرنے ہیں۔ اگر آپ نے پوری ڈمدداری اور احتیاط کے ساتھ زکو قادا کردی تو جنات آپ سے خوفز دہ رہے لگیس مے اور

آپ کے کمی بھی مسلے میں حارج ہونے کی جرائت نہیں کرسکیں گے۔اس حصار قطبی کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل چشم تصور سے بھی دور بیشے کر کسی فرد کا یا کسی جگہ کا حصار کر سکتا ہے اور دوران سفر کتنا بھی فاصلہ ہوا ہے ۔ گھر کا اورا پنے بیوی بچوں کا حصار کرنے میں کا میاب ہوجا تا ہے۔

آپ اس حصار طبی کی دولت کوایے دامن میں سیٹ لیس، ناچیز اس حصار کی تمام خوبیول کوبیان کرنے سے قاصر ہے

آپ کے تیسرے سوال کا جواب ہے ہے کہ قرآن حکیم کی کمی بھی
آیت کی ذکو ہ ادا کرنے کا معروف طریقہ ہے ہے کہ اس آیت کو ۱۳۵۵
مرتبہ پڑھیں اور لگا تار ۴ دن تک پڑھتے رہیں، انشاء اللہ چالیس دن
میں ذکو ہ ادا ہوگی اور بیز کو ہ دائی ہوگی۔ اگر آیت بڑی ہوتو دویا تین
منطوں میں بھی اس کی ذکو ہ ادا کی جاستی ہے کیکن افضل ہے ہے کہ ایک
مقط میں ذکو ہ ادا کی جائے۔ دوران چلہ پرہیز جمالی کو کھوظ رکھیں یا کم
سے کم زبان سے متعلق جو گناہ ہوتے ہیں جسے جھوٹ، غیبت، لعن طعن،
لالیعنی یا تمیں اور چفل خوری وغیرہ ان کومطلقاً ترک کردیں، انشاء اللہ ان کا ہوں کو ترک کرنے ہے، انشاء اللہ ان کے مقص لد اص کی دکو ہی کا دیں۔ مقص لد اص کی در اور کا میں تاثیر پیدا ہوگی اور آیت کی ذکو ہی کا

آپ کے چوتے سوال کا جواب یہ ہے کہ دوران عمل پر ہیزی

تاکیداس لئے کی جاتی ہے کہ جم کے اندر جو کثافت موجود ہوتی ہے دہ ختم

ہوجائے اور جسم لطیف ہوجائے، کیوں کہ لطافت پیدا ہوئے بغیر مقصد
حاصل نہیں ہوتا۔ دوران عمل گوشت وغیرہ کی پابندی اس لئے عائد کی
جاتی ہے کہ گوشت جسم میں ستی لاتا ہے اور تسائل پیدا کرتا ہے، گوشت
کھانے سے نیند بھی آتی ہے، عامل کوان تمام غذاؤں سے بچنا چاہئے، جو
جسم میں سستی اور تسائل پیدا کرتی ہیں اور بادی غذاؤں سے بھی بچنا
چاہئے کہ ان سے ریاضی آتی ہیں اور وضو بار بارٹو شنے کا خطرہ رہتا ہے۔
چاہئے کہ ان سے ریاضی آتی ہیں اور وضو بار بارٹو شنے کا خطرہ رہتا ہے۔
ایک ایک عضو میں لطافت پیدا ہوجائے تاکہ نشاط وانبساط روح پرطاری
رہیز کا اصل منشاء یہ ہی ہوجہ تاکہ نشاط وانبساط روح پرطاری
رہیز کی فرومانی بوجہ کوئی عمل کرنا چاہے تو اس کو پر ہیز کی قطعا
اگر کوئی اللہ کا ولی اور کوئی بزرگ کوئی عمل کرنا چاہے تو اس کو پر ہیز کی قطعا
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا لطیف ہوتا ہے، آئیں
کوئی ضرورت نہیں کوں کہ ولیوں کا جسم سرتا پا کوئی سے بھی ایک بات یاد

رکھنی جا ہے کہ دوران مل صرف زندہ رہے کے لئے کھانا کھانا ہے تا کہ جہم ہلکا چلکا رہے، پید بحر کرنہیں کھانا جا ہے، رہی غذاؤں کی بات تو سیدھی سادی اور بلکی غذاؤں کا تعین عامل کوخود کرلینا جا ہے، مثلاً بلکی پھلکی دالیں جیسے مسور کی دال ، موٹک کی دال سیدھے سادے جاول بغیر سمجھی کی کوئی بھی ترکاری، اُلے ہوئے چنے یا ایسے بسکٹ دغیرہ جوجسم میں تقویت پیدا نہ کریں یا جا دلوں کی جے دغیرہ ۔

یہ یادر کھیں کہ پر ہیز کے بغیر کوئی بھی عمل پایہ تھیل تک نہیں پہنچتا اور کوئی بھی اللہ کا بندہ مقام ولایت تک نہیں پہنچتا۔ نیکیاں کرنے ہے زیادہ روح کوعروج گناہ چھوڑنے ہے ہوتا ہے، خطائیں ترک کردیئے سے روح قوی ہوجاتی ہے لہذا پر ہیز بغیر کسی بھی عمل میں کامیا بی کی امید ندر کھیں۔

عمل كي أجازت

سوال از جمد مشاق حین اسلم کاغذی و الله می از جمد مشاق حین اسلم کاغذی و خرص خدمت ہے کہ بندہ پچھلے پندرہ سالوں سے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہے۔ آپ کی تحریک سے جمر پورا تفاق رکھتا ہے۔ الله تعالیٰ کے کلام کی اہمیت اور اس کے فضائل کو اجا گر کرنے کی جو کوشش آپ کررہے ہیں وہ نا قابل فراموش ہیں۔ اس ملک میں علاء کا پیطر زعمل رہا ہے کہ وہ علم کو چھپاتے ہیں ایک آپ ہیں کے اس لا ٹانی علم کو اجا گر رہے ہیں۔ اللہ تبارک کرتے ہوئے ہرکس وناکس کو اس کا قائل کررہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اوراجھی صحت عطافر مائے آہیں۔

آ ٹھ نوسال پہلے آپ کی حیدر آباد آمد ہو کی تھی جھے ذاتی طور پر آپ سے ملاقات کرنے کاشرف بھی حاصل ہوا۔

میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جھے عملیات پر جروسہ ہے لیکن عامل بننے کے لئے جو تھن شرائط ہیں وہ جھے عملیات پر جروسہ ہے کیونکہ میں سینٹر گورنمٹ میں افسرتھا اب سبکدوش ہو چکا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ صرف چھوٹے موٹے موٹے عملیات کروں تاکہ میں خوداور میرے اہل وعیال دوست احباب کو فائدہ پہنچ چنا نچہ اس سلے میں میں نے آ کچے ادارے سے بہت کی کتابیں منگوار ہا ہوں۔ اب سب کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کے صرف ایک عمل آیت الکری کا کرلوں کیونکہ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کے صرف ایک عمل آیت الکری کا کرلوں کیونکہ

لوثيں_

مؤكل تابع كرفين في خوا ءش

سوال از: (نام پوشیده رکھنے کی فرمائش)

باعافیت خیریت ہے ہوں گے۔آپ کے دسالے پڑھنے کا بہت مقیدت مند ہوں آپ کے سوق و ذوق ہے مجھے ، اور میں آپ کا بہت عقیدت مند ہوں آپ کے دسالہ موکلات نمبر اور حاضرات نمبر پڑھ کر بہت خوثی محسوس ہوتی ہاں لئے کے دیو بند نے علمی مہات بہت حاصل کی ہے۔ اور اب دو حانی علوم میں بھی بہت خوشی ہوئی ہے۔

ویے تو بس اس فن بل دلچی بہت کم رکھتا تھا لیکن کچے کتابوں کے وظیفے پڑھا کرتا تھا روحانیت بڑھانے کے لئے ۵روقت کی نماز اسلامی لباس مجد کے امام مجد کی تعلیم ہفتہ واری گشت یہ کام کیا کرتا ہوں۔ اور ہرنماز کے بعدیہ وظیفہ یہ اہدا دی ہا خبیسو یا متین یا علام السفیہ وب ہرنماز کے بعدیہ وظیفہ یہ السفیہ وب ہرنماز کے بعد پڑھا کرتا ہوں روحانیت پیدا کرنے کے لئے السفیہ وب ہرنماز کے بعد پڑھا کرتا ہوں روحانیت پیدا کرنے کے لئے ایک کی اجازت چاہے تھی اور اس عمل کے کچھاصولوں کا جواب چاہی اس احقر چاہوں پر جہیں کہ جواب ملے گااس احقر کو ایسانہ ہوکہ اب خطاکھ نہ سکول۔

ا۔رسالہ مؤکلات نمبر میں ایک عمل درج ہے اس میں اس عمل کی معیاد نہیں ہے کہ گئے دن کا چلہ کرنا ہوگا۔ اور مجد میں عمل کرنا جائے یا نہیں؟ حصار کے ساتھ یا بتا حصار کے۔وہ عمل صفح نمبر ۵ پر سورہ کوڑ کے مؤکل کی حاضری کاعمل عروج ماہ پیر کے دن بعد نماز عشاء اسم رمرتبہ پڑھنا ہوگا۔ آگے پیچھے کرم تبہ آیت الکری سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھنا ہوگا۔آگے پیچھے کرم تبہ آیت الکری سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھنا ہوگا۔آگے پیچھے کرم تبہ آیت الکری سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھنا ہوگا۔آ

۲۔اوراس عمل کے بیچے جو نفش ککھا ہے اس کا کیا کر ناہوگا۔ ویسے قد عمل میں پر ہیز جمالی دجلالی اور ترک حیونات کرناہوگا۔ ہرک میں پر ہیز جمالی دجلالی اور ترک حیونات کرناہوگا۔

صفی ۵۹٬۵۵٬۵۳٬۵۳٬۵۳ در پرجوانگال تحریر فرمائے اس کی اجازت عنایت فرمائیں۔ ہمارے علاقوں میں سب ڈھونگی، بازاری عامل گندے عملیات کرتے پھرتے ہیں۔

۳ عروج ماہ کے کہتے ہیں رجال الغیب سمجھ میں نہیں آیا۔ال میں رجال الغیب کاسمتی تاریخی ہیں ،لیکن کس سمت منہ کرنا ہے۔؟ جس

اس میں بھی بے شار قائدے ہیں۔ چنانچہ جھے اس کی اجازت دی جائے۔ ا حصار کا طریقہ اور زکو ہ کی ادائیگی ہے واقف کریں میں ماہنامہ جملی کا بھی دس سال تک قاری رہا ہوں۔

جوات

آیت الکری کی زکوۃ اداکرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب منگل سے اس کی شروعات کریں اور روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۷ مرتبہ آیت الکری پڑھیں، اول وآخر اامر تبہ درود شریف پڑھتے رہیں، انشاء للہ کے دوران ہر فرض نماز کے بعد آیت الکری اامر تبہ پڑھتے رہیں، انشاء للہ چالیس دن میں زکوۃ ادا ہوجائے گی، زکوۃ کی ادائیگی کے بعد ہر فرض نماز کے بعد صرف ایک بار آیت الکری پڑھنے کا معمول بنالیں، آپ کے لئے سب سے آسان حصارید رہے گا کہ ایک بارسورہ فاتی، ایک بار قاریک بارسورہ فاتی، ایک بار قاریک بار چارول قل پڑھ کراہے او پردم کرلیا کریں۔

خواب میں حالات کی جا نکاری کے لئے" یہ اعلیم یا خبیر"کی زکو قادا کریں، نو چندی جعرات سے عمل کی شروعات کریں اور وزانہ مالاسم تبہ" یہ اعلیم یا خبیر "پڑھا کریں، اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ چالیس دن میں ذکو قادا ہوگی، ذکو قاکا اوالیگی کے بعد ایک تبیح روزانہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ جب کی کے بارے میں آپ کو رہنمائی اور جا نکاری مطلوب ہوتو عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دور کعت فل برنیت قضاء حاجت پڑھیں، پھر تین سومر تبہ مونے کے بعد دور کعت فل برنیت قضاء حاجت پڑھیں، پھر تین سومر تبہ دیا عبید ورکعت فل برنیت قضاء حاجت پڑھیں، پھر تین سومر تبہ فارغ ہونے کے بعد کی سے بات کئے بغیر سوجا کیں، انشاء اللہ خواب فارغ میں رہنمائی ہوگی۔

مجھی بھی بہلی رات میں واضح انداز ہے کھ نظر نہیں آتااس لئے آپ جب بھی بہلی رات میں واضح انداز ہے بہتی رہنی رات واس کوکا میابی نہ طنے پر نین راتوں تک جاری رکھیں، انشاء اللہ تیسری رات تو رہنمائی مل ہی جاتی ہے۔ بار ہاکا آزمودہ عمل ہے بہت کم خطا کرتا ہے۔

ہماری تورائے یہ ہے کہ اگر آپ زندگی کی ذمددار یول سے فارغ ہو چکے ہول تو پھر روحانی عملیات کی لائن میں ہا قاعدگی کے ساتھ قدم رکھیں اور اس لائن کی ریاضتیں ادا کرنے کے بعد کمل اہلیت کے ساتھ اللہ کے بندول کی خدمت کریں اور دونوں ہاتھوں سے ثواب دارین

دن رجال الغیب نہیں ہیں اس دن مندکس طرف کرنا جاہے۔جوابات عنایہ فرمایئے اور کچھ ہدایت بھی فرمائے۔

جوات

روحانی عملیات کی دنیا میں جب بھی کوئی قدم رکھتا ہے، اس کو سب ہے پہلے مؤکل تالع کرنے کی سوچھتی ہے جب کہ بیکام اتنا آسان نہیں ہوتا جنا بھی کہ جا تا ہے۔ اس دور میں اولا دتا لیے نہیں ہوتی سگا تالع نہیں ہوتا، یار دوست تالع نہیں ہوتے، رشتے دار تالع نہیں ہوتے تو پھر اس دور میں فرشتے اور مؤکلین کیسے تالع ہو سکتے ہیں۔ مؤکلین اور ہمزاد وغیر ہوتا ہے کہ مرکس وٹاکس اس لائن میں کامیاب ہوسکے۔

مؤکل کوتالی کرنے اور اپنا گرویدہ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ اس لائن کی بنیادی ریاضتوں سے خود کو گزاریں، پہلی منزل سے گزرے بغیر آخری منزل تک پہنچ جانا کسی بھی لائن میں اور کسی بھی سفر میں ممکن نہیں ہے۔

ماہنامہ طلسمانی ونیا بیس بھی طرح کے مضامین اور بھی طرح کے قار کین کے لئے چھاپے جاتے ہیں۔ طلسماتی دنیا کو جہال بوڑھ پر ھے ہیں وہیں بچ بھی ولچیس سے پڑھتے ہیں لیکن ہم نے جومضامین بطور خاص بردوں کے لئے ، اہل لوگوں کے لئے اور ان لوگوں کے لئے ممال لوگوں کے لئے موہ ان چھاپے ہوں جن میں روحانی عملیات کی شدھ بدھ پیدا ہوگئ ہو، ان مضامین کو اگر بچ پڑھ کر طبع آزمائی کرنے گئیں گے تو ظاہر ہے کہ یہ مرامرنا دانی ہوگی اور عاقبت نااند کئی بھی۔

آپ نے سورہ کوڑ کے مل کی اجازت ما تکی ہے، اجازت دید نے
میں ہمارا کیا گھتا ہے کین سے جائے ہم کہ من آرزدوں سے ادر صرف
کی اجازت دید ہے سے کوئی عمل کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اگر آپ اس
لائن کی بنیادی تمام ریاضتوں سے فارغ ہوکرہم سے اجازت ما تکتے تو
پھر ہماری اجازت کا فائدہ بھیٹا آپ کو پہنچتا اور بھیٹا آپ کامیائی کے
مراحل سے گزرجاتے ، کسی بھی اسٹیج پرمقرر کری پر بیٹے کرصدر جلسہ سے
تقریری اجازت چاہتا ہے اور صدر جلسہ اجازت دیتے ہیں تو مقررائی
تقریری اجازت چاہتا ہے اور صدر جلسہ اجازت دیتے ہیں تو مقررائی
تقریری مقرر نے تقریری بھی مشق نہی ہواور اس سے تقریر کرئی آتی ہی نہ

ہواور محض صدر جلسہ کی اجازت سے وہ اپنی تقریر میں دھو کیں اٹھادے اور سامعین کو محور کردے۔ ایک طرف تو آپ فرمارے ہیں کہ آپ کوروحانی عملیات میں کوئی ولچیسی نہیں دوسری طرف آپ کے ذوق وشوق کا عالم یہ ہے کہ لیکنت آپ مؤکل تالع کرنے کئی طریقوں کی اجازت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

عزیرم ہم آپ کے اس ذوق وشوق کا احرّ ام کرتے ہیں اور اس بات کی قدر کرتے ہیں کہ آپ نے اپ بزرگوں کے می اٹائے پریقین کیا اور اس یقین کی بنیاد پر آپ نے ہم سے رجوع کیا لیکن ہما را فرض مضبی ہے کوئی بھی ہم سے روحانی عملیات کے سلسلہ میں رائے ، مشورہ ، مشبی ہے کوئی بھی ہم سے روحانی عملیات کے سلسلہ میں رائے ، مشورہ ، رہنمائی یا اجازت طلب کر بے تو ہم اس کوسیح بات بتانے کی اور اس سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری دبھا کیں اور سوال کرنے والے کو کمراہ کر کے اپنی عاقب داؤ پر نہ لگا کیں۔ بچ یہ ہے کہ روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں سے خشے بغیر کی بھی نظر نہ آنے والی مخلوق کو تائی کر تا بہت دشوار ہوتا ہے۔ آپ بہلے اُن ریاضتوں کی شکیل کریں جو اس لائن کا قاعدہ بوتا ہے۔ آپ بہلے اُن ریاضتوں کی شکیل کریں جو اس لائن کا قاعدہ بغیرات ہیں، آئیں مگل کئے بغیراآپ سیارے کسے پڑھ سکیں ہے؟ کم سے مرون ہیں، آئیں مگل کئے بغیراآپ سیارے کسے پڑھ سکیں ہے۔ دوسری ضروری بات یہ ہے کہ سورہ لیسین آپ کو حفظ یا دہونی چاہئے ، تیسری بات ہے کہ آپ کو تاش اُن کا دورا اور قواعداذ بر ہونے چاہئیں۔

آپ نے اپ جومعمولات بتائے ہیں وہ سب قابل اعتبار ہیں،
عمر اتب آئیس جاری رکھیں لیکن مؤکل تابع کرنے کے لئے یہ معمولات کافی نہیں ہیں، یمل جوآپ نے نتخب کیا ہے اس مل کولگا تار
مہرون تک آپ کوکرنا ہے اور چونکہ مل بامؤکل ہے اس لئے پر ہیز جمالی
اور جلالی آپ کو دوران ممل کرنے ہوں مے جس کی تفصیل آپ کوملیات
کی کتابوں میں مل جائے گی۔ پر ہیز کے ساتھ ساتھ دوران مل آپ کواس
بات کا بھی لحاظ رکھنا پڑے گا کہ رجال الغیب آپ کے روبرو نہ ہوں۔
ماہرین عملیات نے رجال الغیب کی متیں چاند کی تاریخوں کے اعتبار
ماہرین عملیات نے رجال الغیب کی متیں چاند کی تاریخوں کے اعتبار
اس تفصیل کو ہم کئی بار چھاپ چکے ہیں، مراد یہ ہے کہ آگر رجال الغیب
مشرق میں ہوں تو آپ اپنا رخ مغرب کی طرف کرلیں اوراگر رجال
الغیب شال میں ہوں تو آپ اپنا رخ جنوب کی طرف کرلیں، گویا کہ

دوران عمل آپ کی پشت رجال الغیب کی طرف ہونی جائے نیز آپ اس بات کو بھی طحوظ رکھیں کی عمل کی شروعات آپ کو مثبت مہینے میں کرنی ہے۔ عاملین کی تشریحات کے مطابق مہیئے تین طرح کے ہوتے ہیں۔ مثبت، زوجہدین اور منفی مہینے میں عمل شروع کرنے کی غلطی نہ کریں، مثبت مہینے کونو قیت دیں، اگر جلدی ہوتو ذوجہدین میں بھی عمل کر سکتے ہیں۔ اس اطرح کی تفصیلات کی جانگاری کیلئے ہماری تصنیف" تحفۃ العاملین'' کا مطالعہ کریں۔

عمل کی شروعات اس وقت بھی نہیں ہونی جائے جب جاند برج عقرب میں ہو، بیاو قات غیرمبارک ہوتے ہیں،ان اوقات میں جومل شروع کئے جاتے ہیں وہ بالعموم پایہ پیمیل کوئیس جنچتے۔

آپ نے مؤکلات نمبر کے جن فارمولوں کا ذکر کیا ہے ان سب
میں نقوش بھی آپ کو تیار کرنے ہوں گے اور نقوش کی چونکہ آپ نے
زکوۃ ادا نہیں کررکھی ہے اس لئے آپ کے تیار کردہ نقوش مؤٹر نہیں
ہوسکتے ، ینقش دوران عمل آپ کے دائیں ہازو پررہے گا۔ یہ تمام ہاتی
اس لئے بتادی گئی ہیں کہ آپ کی زندگی کا قیمتی وقت بربادنہ ہوتا ہم ہماری
طرف سے فدکورہ فارمولوں کی اجازت ہے، آپ پی نقدیم آ زماسکتے ہیں
لکین خدانخواست آگر آپ کو کا میا بی نہ طرق آپ اکا برین کے کمی اثاث پر
شک نہ کریں اس کواپی کوتا ہی شمجھیں اور پھر سے طریقہ اختیار کریں، پھر
کہمی اپنی قسمت آزما نیں۔ اور اصول وقواعد کے ساتھ دوحانی سفر شروع
کریں۔ ہم یفین رکھتے ہیں کہ کس سفر کے لئے مسافر کا پہلا قدم شجھ اٹھ
جائے تو مسافر مزل مقصود تک ضرور پہنچتا ہے اورا آگر پہلا تی قدم غلط اٹھ

خشت اول چوں نهد معمار کج تاثریا می رود دیوار کج

زندگی کے مسائل تہددرتہ

سوال از: (نام مخفی) خدمت افدس میں گزارش ہے کہ میں آپ کا شاگر دہوں ، اپنی پریشانی آپ کو بتا نا اپنا فرض سمحقتا ہوں ، میں پہلے بھی آپ کو بہت ہار خط لکھے چکا ہوں ، جب میں اپنے حالات لکھتا ہوں تو آپ جواب نہیں دیتے

اور یادو بانی کے لئے خط ککھتا ہول تو اس کا جواب دیدیے ہیں، خیرآب کی مرضی جواب دیں یا نددیں، میں بیخط آپ کوآخری بار لکھر ہا ہوں، انشاءاللداب میں اپنی پریشانی نہیں کھوں کا بلکے صرف اب شاکردی سے متعلق ہی بات ہوگی کیوں کہ میں اب تھک چکا ہوں میں جب بھا گر کر بر صنع میا تعااس ونت امداد کی ضرورت تھی ،اس ونت بھی کس نے مدنہیں کی کیوں کہ محر کا خرج چلانے کے لئے کسی ایک کو کمانے کی ضرورت مقى ميرے والدتو كھيت باغ وغيره سب جي كرعياشي مين فرج كرائے، میری امی نے گہنے تک چے دیتے، کچھ گہنے بیجے تنے وہ عاملوں کے چکر میں بک محے، ہاتھ آیا تو صرف مار پھٹکار۔اس عالم میں بھی میری ای کسی طرح تقی اس کو چ کر مجھے رہ صنے کے لئے دیا میں بھا گ کرسہار نپور چلا كيا،٢٠ سيار ح كلام ياك كے حفظ كر لئے تو كھر كے حالات بهت خراب مو كئة اس لئة مجھ تعليم كوچيور نايزاءاس وقت ميرى عمر عاسال تھي ميس گاؤں میں آیا اور وہیں امامت شروع کردی دوہزار رویے ماہانہ پراور تب ے لگ بھگ یا نچ سال امامت کی اور پڑھنے کے لئے ہاتھ بیر مارتارہا، مخلف تظیموں سے اپیل کرتارہا، آپ کے پاس خط بھیجار لکھاتھا کہ اگر کوئی امیر مریض ہے اس کوگردے کی ضرورت ہے تو میں ایک گردہ بھی ج سكنا مول، تب بھى آپ نے كوئى جواب بين ديا، ميس نے مولا ناارشد مدنی صاحب کے نام بھی خط رواند کیا، لیکن کوئی جواب نہیں آیا، مسلم فنڈ میں فون کیا کے قرض ہی ال جاتا جس پرسودندوینایزے، جواب ملاکہ مینے گردی رکھنے پڑیں گے۔اگر میرے پاس کہنے ہوتے تو قرض کی کیا ضرورت تقى، ميں تو اس كو ت كر بن كام چلاليتا، آج ميں بالكل تھك چكا ہوں، زندگی سے مایوس ہو چکا ہوں، مجھے بہنوں کی خاموثی دیکھی نہیں جاتی جو مجھے کا شنے کو دوڑتی ہیں ،ان کی شادی بھی کرتا جا ہتا ہوں اور محرم کے بعد شادی مکن ہے۔ ۲۵ ہزاررو پے نفذ لے کرکگری کا سامان بورے محمروالوں اور ان کے رشتے داروں کو ان کے بہنوں کے کپڑے بھی دين إلى الك بمك سوباراتيول كوكهانا بهي كهلانا باس لئة آپ كى معرفت آپ سے اور تمام فلاحی تظیموں سے تمام الل خیر حضرات سے محزارش کرتا ہوں کہ میری مدو کریں ورنہ میں قرض لے کر شادی تو كردول كالكين چكانبيس ياؤل گاءالله بى جانتا بے زيادہ حالات بكڑ ياق ایک ہی راستہ ہے خورکشی ، اللہ تبارک وتعالیٰ ایسی ذلیل حرکت سے

بحائة من-

میں جوائی لفافہ بیس بھیج سکتا خدا کے واسطے آپ اپنے جیب سے
ہیں بچیس روپے خرج کر کے جواب مطلع فرمائیں، یہاں میں ایک بات
تمام فلاحی تظیموں سے کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ ضرورت مندوں کی مد
نہیں کر سکتے تو خدا کے واسطے کسی سے سووا مت کیجے، خدا سے ڈر ہے،
قیامت کے دن کوئی بھی فریادی آپ کا وامن پکڑسکتا ہے۔
قیامت کے دن کوئی بھی فریادی آپ کا وامن پکڑسکتا ہے۔

یہ بات میں اس لئے لکھ دہا ہوں کہ میں نے ایک فلای تظیم کے

ہاں فون کیا تو انہوں نے ہو چھا کہتم کہاں پڑھنا چا ہے ہو، میں لے کہا

میں مدرسہ میں تو انہوں نے کہا کہ مدارس میں امدادی داخلہ بھی ہوتا

ہمیں نے کہاں کہ پسیے گھر کے لئے چا ہے تا کہ داشن کا خرچہ چل سکے

تو انہوں نے میری عمر پوچھی میں نے کہا کہ اسال ، اس کے بعد وہ دودن

کے بعد فون کرنے کے لئے کہا، جب فون کیا تو انہوں نے ایس گھٹیا شرط

رکھی کہ میر اسر شرم سے جھک گیا، انہوں نے کہا کہ منظور ہے تو بولو ور نہون

مت کرنا، کیا بہی تو م کی خدمت ہے، میں نے آپ کے پاس خطاکھا تھا،

مولا ٹا ارشد مدنی صاحب کے پاس خطاکھا تھا، سلم فنڈ میں بھی فون کیا اور

دو تین جگہ درخواست بھی دی لیکن کی نے مدنہیں کی ، انشاء اللہ قیا مت

مرت کرنا، کول کواللہ کے در ہار میں دامن پکڑوں گا کیوں کہ آپ تو م سے

ہیں تمام کوکوں کواللہ کے در ہار میں دامن پکڑوں گا کیوں کہ آپ تو م سے

ہیر مختاجوں کوخر چ کرنے کے لئے لاتے ہیں نہ کہا پی زندگی سنوار نے

ہیر مخدا جا فظ۔

جواب

آپ کا خط پڑھا، دل متائر ہوا اور یہ اندازہ ہوا کہ آپ واقعا مصائب و مسائل کا شکار ہیں لیکن اس بات کا بھی اندازہ ہوا کہ آپ دوسروں سے تو قعات باندھے بیٹے ہیں اور خواہ نخواہ لوگوں سے سہاروں کی امیدر کھتے ہیں جب کہ آپ کوئی باریہ تجربہ ہو چکا ہے کہ اس دنیا ہیں جولوگ اپنی مرضی سے تریاق عطا کردیتے ہیں وہ ما تکنے سے کی کوز ہر بھی جولوگ اپنی مرضی سے تریاق عطا کردیتے ہیں وہ ما تکنے سے کی کوؤ ہر بھی مامنری دی ہے، آئی گن اور جا ہت کے ساتھ دنیا والوں کے کی چوکھٹ پر حامنری دی ہے، آئی گن اور جا ہت کے ساتھ اگر آپ نے اپنے خدا کا در کھنایا ہوتا تو اب تک آپ کی شتی پار ہو چکی ہوتی ۔ اگر آپ جسمانی طور پر معذور نہیں ہیں تو ہماری گزارش ہے کہ آپ خود جدوجہد کریں اور خود بی ہوٹا ہوتا واپ کے کوشش جاری رکھیں، رزق حلال کے لئے چھوٹے سے چھوٹا

کام بھی کیا جاسکتا ہے، لوگول سے بار بارسوال کرنے سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ آپ بازار ہیں امر وداور کیلول کی شیلی لگالیں، اس چھوٹے سے کام میں برکت ہوگی اور ایک دن آپ کے بدے بدے مسائل حل ہول کے۔ آپ نے اپنے خط میں مسلم فنڈ اور مولا ٹاار شد مدنی کا بھی ذکر کیا ہے اور ال جعفر ابتد سے بھی آپ کوشکا یت رہی۔

عزیرم بھی بھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم اپنا معاصی طریقہ ہے کی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم اپنا معاصی طریقہ ہے کی کے سامنے پایش نیس کر پاتے اور دوسرے کے دل میں اتر جانے کی صلاحیت نہیں رکھتے اس لئے بھی ہم اپنے مقصد میں ناکام ہوجاتے ہیں۔ دیو بند کامسلم فنڈ لوگوں کی اپنے اصولوں کے تحت بحر پورمدد کرتا ہے اور حضرت مولانا ارشد مدنی بھی مختلف جہوں میں، مختلف انداز ہے لوگوں کی ضدمت کرتے ہیں، آپ ان حضرات کے سامنے ڈھنگ ہے، ساتھ اپنا مطالبد کھتے تو شاید آپ کو مایوی نہیں ہوتی۔

جہاں تک بہن کی شادی کا معاملہ ہے تو جمیں تو بیا ندازہ ہے کہ اور کیوں کی شادی کا معاملہ ہے تو جمیں تو بیا ندازہ ہے کہ اور کیوں کی شادی میں اوگ دل کھول کر مدد کرتے ہیں، دیو بند میں تو حال بیر ہے کہ غریب کی بیٹی سے زیادہ ساز وسامان کے کر جاتی ہے اور رشتے داروں کے علاوہ غیر بھی آئی مدد کردیتے ہیں کہ سامان سمیٹا نہیں جاتا۔

آپ بہن کی شادی کاارادہ کرلیس اور اس کی اطلاع اپنے یار دوستوں کواورر شنے داروں کو دیریں، انشاء الله عزت وراحت کے ساتھ آپ کی بہن رخصت ہوگی۔

اگرآپ کواپی تعلیم جاری رکھنی ہوتو اس سلسلہ میں آپ کی تنظیم کے ذمہ داروں سے ملیں، انشاء اللہ آپ کی مدد ہوگی، اگر آپ ادارہ خدمت خات دیو بند سے بھی مدد چاہیں گے تو یہاں سے بھی آپ کو بحر پور مدد خات دیو بند آ کرآپ کواپنا سے جھی آپ کو بحر پور مدد لل سکتی ہے لیکن دیو بند آ کرآپ کواپنا سے مقصد بتانا ہوگا اورا پی بات طریقہ اور سلیقے سے رکھنی ہوگی، فی الحال آپ روزانہ حسنه الله وَ فَتْح قَرِیْب ۱۳۵۰مر تبدروزانه اور اسلامی میں الله و فَتْح قَرِیْب ۱۳۵۰مر تبدروزانه اور اسلامی الله و فَتْح قَرِیْب ۱۳۵۰مر تبدروزانه اور اسلامی الله و فَتْح قَرِیْب ۱۳۵۰مر تبدروزانه اور الله کی مدور انہ کی دورانہ پڑھنے کامعمول رکھیں، انشاء الله مسائل حل ہوں سے اور الله کی مدور آئے گی۔

آپ کے خط سے یہ بھی اندازہ ہوجاتا ہے کہ آپ کالب ولہجہ بھی اندازہ ہوجاتا ہے کہ آپ کالب ولہجہ بھی مہمی بہت جارحانہ ہوجاتا ہے جو دوسرول کے لئے باعث تکلیف بھی

بن سکتا ہے۔ یا در کھیں کہ کوئی بھی انسان کی کی بھی ہمدردی ای وقت حاصل کرسکتا ہے جب وہ عاجزی اورا کساری کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہ چھوڑ ہے، طلب کرنے میں اور چھیں چھپٹ کرنے میں فرق ہوتا ہے، ہاراانداز سر جھکا کر لینے کا ہوتا چاہئے اور سراُ ٹھا کراکر فوں کے ساتھ کی سے چھو ما تگنا خود کو نقصان پہنچانے والا وطیرہ ہے، اس سے احتیاط بر ٹیں، دامن کی کے سامنے پھیلا کیں، طریقہ سے پھیلا کیں، شعور اور سلیقہ کو دامن کی کے سامنے پھیلا کیں، طریقہ سے پھیلا کیں، شعور اور سلیقہ کو پیش نظر رکھیں، کھر درا لب ولہ بہتو مال داروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے، غریبوں کے لئے تو اور زیادہ نقصان دہ ٹابت ہوگا۔

رشة دارول كغم

سوال از بمظهر على ______ كرنول الله تعالى آپ كى عمر دراز فرمائ تاكه بم جيسے دكھى لوگوں كى خدمت خلق كرتے رہيں آمين _

میں بہت پریشان اور دھی ہوں، امید ہے کہ میری پریشانی کوجلد سے جلد جواب دے کر دور کریں گے، میری جھل بہن (عالیہ بیگم)نے مجھ يرالزام لگايا ہے كديس نے بہنوئي صاحب كوجادوالون كركے مارنے کی کوشش کی ہے، دراصل بہت سال پہلے قریب (بارہ سال) بہنوئی صاحب جادمزلہ عمارت سے گریڑے تھے،ان کے گرنے کی خبر ملتے ہی میں نے مسجد میں جا کر دور کعت نماز اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ادا کی اور پھھ خیرات کی اور ان کی جان کی حفاظت کے لئے روروکر دعا کی ،ان کا بچنا بہت مشکل تھا، اللہ تعالی نے ان کوئی روشی بخشی، کچھ دنوں کے بعد میں اورمیری بیوی ال کر ایج کی سلطان کے چوکی دعوت دینے گئے ، جباس نے مجھ پر تین الزام لگائے، بہنوئی صاحب کو مارنے کی کوشش کی، دوسرےاس کے بیج امتحاثات میں قبل ہونے کے لئے جادو کرایا ہے، تیسرا میرے ساڑھو صاحب میرے گھر آئے تھے، انہوں نے کہا تمہارے بہنوئی صاحب کیسے ہیں، دیکھرآئیں مے۔ میں نے ان کو بلوا کران کے گھر گیا تھا،اس نے ان پر بھی الزام لگایا کہ جادوٹونے میں ان کا بھی ہاتھ ہے، میرے ساڑھوصاحب اس دنیا میں ابنہیں رہے، بعد میں اس نے کہا قرآن شریف کی قتم کھاؤ۔ مجھے پچھے بھی سمجھ میں نہیں آبا، ایبا کام میں کیول کرول گا، میں تصور بھی نہیں کرسکتا میکن وہ مانے

کے لئے تیار نبیل تھی، اس نے کہاا کے غیبی طاقت میرے کمرے میں ہے تم آؤلیک میں اس کرے میں نبیل گیا اس کا کہنا ہے کہ اس کے دور ٹمن ہیں۔ ایک میں اور دوسرے کانا نہیں بتارہی ہے لیکن اتناسب کچے ہونے کے بعد بھی وہ عید کے موقع پر ہم سے لمتی رہی اور ہر فنکشن میں بات کرتی رہی ، ہم نے بھی دل پر پچے نہیں رکھا لیکن اس نے رجب کے مہیئے میں رہی ، ہم نے بھی دل پر پچے نہیں رکھا لیکن اس نے رجب کے مہیئے میں بیٹے کی شادی کی وہ سب میرے مال بہن بھائیوں کو بلوایا، مجھے نہیں بایا ورمیرے مال بہن بھائی بھی اس کا ساتھ دے دہ ہے ہیں۔ ہم تین بھائی میں اس کا ساتھ دے دے ہے ہیں۔ ہم تین بھائی میں اس کا ساتھ دے دے ہے ہیں۔ ہم تین بھائی میں میں میں میں میں میں میں مود علی ہے، دوسرے کانا م محفوظ علی ہے اور تیسرے کانام مسعود علی ہے، بہنوں میں بردی کانام مخفوظ علی ہے اور تیسرے کانام مالیہ بیٹم، تیسری کانام سمعنا بیٹم، میری والدہ کانام عظیما بیٹم میری والدہ کانام عظیما بیٹم ہے۔

جوات

آپ کا خط پڑھ کرد کھ ہوا اور بیا ندازہ ہوا کہ اب خونی رشتے اس درجہ پامال ہو بچے ہیں کہ ایک دوسرے سے آخری درجہ کی بدگمانیاں ہورہی ہیں اور بہن بھائی بھی ایک دوسرے کا اعتبار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں، قیامت کے قریب ہونے کی نشانی ہے کہ خاندان ایک دوسرے کی خالفت میں تباہ ہوگئے ہیں اور ایک دوسرے کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے وہ وہ ہے گئے دارا یک دوسرے کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے وہ وہ ہے گئے گئے اور ایک دوسرے کو نیچا وکھانے کے لئے وہ وہ ہے گئے گئے اور ایک دوسرے کو نیچا وکھانے کے لئے وہ وہ ہے گئے گئے گئے گئے ہیں کہ بس تو یہ بھی ہے۔

جب آپ نے قشم کھالی تھی تو آپ کے بہنوں اور بہنوئی کو آپ کا یعین کرنا چاہئے تھا، پھرا گروہ بدگانی کررہے تھے تو دوسری بہنوں کوان کی کرنہیں تھی تھیانی چاہئے تھی، اس دور کی مشکل یہ ہے کہ کوئی غلط چلنا ہے تو اس کی غلطیوں کی تائید کرنے والی اچھی خاصی جماعت اسے مل جاتی ہے اور اس کے منہ پر ہاں میں ہاں ملانے والوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور اس طرح دہ گراہی کے داستے پر چلنا چلنا راہ حق سے بہت دور چلا جاتا اور اس طرح دہ گراہی کے داستے پر چلنا چلنا راہ حق سے بہت دور چلا جاتا ہواں کی ہی تو فیق ہے اور پھراس کو تو بہ ما تکنے کی اور اپنی غلطی پر شرمندہ ہونے کی بھی تو فیق نہیں ہوتی۔

آج کل اکثر خاندانوں میں یہی ہور ہاہے کہ خاندان کا کوئی فرد کوئی گناہ کرتا ہے تھا ندان کا کوئی فرد کوئی گناہ کرتا ہے تھا ہے اس کے گناہ کرانے کے بجائے اس کے گناہ کو گناہ کہنے کے لئے تیار نہیں

ذاتي جًا نكاري

سوال از: آصف على _____ بگلو

ميرانام: آصف احد، پيدائش ١٩٤٥ـ١٥١١٦

والدين: صفراءمرحوم مجمدا اعليل مرحوم-

میری بیوی کا نام عائشہ مال امیر نی۔

میری بیمی کا نام جمیمه کوژ ، پیدائش ۲۰۰۹ ساله ۱۱-۱۱ ورایب بینامحمد اکرم ، پیدائش ۲۰۱۵ - ۱۲ - ۳۰ -

میں آپ کواس سے پہلے بھی ایک خط لکھا تھا اور انتظار کیا مگر جواب سبس آیا،بددوبارالکوربابول۔امیدے کداس کاجواب ملے گا۔طلسماتی دنیا سب لوگوں کے لئے ایک چراغ کی طرح ہے،اے بڑھنے ہ سب چیز کی معلومات ہوتی ہے، یہ می روشنی کی طرح دنیا مجرمیں بھیلا ہوا ہے۔اللہ آپ کو آپ کے گھر والوں کی عمر میں برکت عطافر مائے آمین۔ میں آپ کا شاگرد بنا چاہتا ہوں، امید ہے کہ مجھے آپ اپناشا گرد بنائیں گے اور پہلے خط میں میرے نام کے اعداد ، اور میری شخصیت کے اعداد مجھے کیا کام دےگا، ابھی میں شادی کے، تین سال سے کررہا ہوں، دوسال نیک حال ر باتھاء ابھی بند ہوگیاء ایک سال سے کوئی رشتہ نیس لگ رہا ہے بہت پریشان ہوں، کپڑے کے کاروبار کیا تو کامنہیں چلا، مجھے دوسال سے پیٹ میں دروتھا، دواجھی کھایا اور آپ کی طلسماتی دنیا میں جو بھی پیٹ میں درد کا ذکر آیا اس کو بھی پڑھ کریانی دم کر کے بیتا رہاتے موڑی دریشفا ہوئی، بعد میں بیٹ بھاری ہوگیا،اس میں کوئی دواہے، یا گیس کی ہے معلوم نہیں ،میری بیدائش تاریخ ٹھیک نہیں ، بیاسکول میں درج ہے ، میری بیوی کی تاریخ بیدائش ۷۵-۱۹ ۵ میری شادی کی تاریخ ٢٠٠٧ء ـ ا_ا بن الكورمين مولى -جواب كانتظار بكار

جوات

شاگر دبننے کے لئے آپ اپناپورانام، والدین کا نام، اپن عمر لکھ کر تھیجیں، اپنا پہچان پتر روانہ کریں، ہم نوٹو تھیجوا کیں اور ایک بزار روپے کا ڈرافٹ ہاشی روحانی مرکز کے نام بنوا کر تھیجوا کیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ کی تاریخ معترنہیں ہاس گئے آپ کے برج اورستارے کا نداز ہبیں ہوسکے گا اور اگر ہوگا تو قیا ی طور پر ہوگا ہوتے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گناہ کرنے والا مطمئن ہوجاتا ہے، نہ اسے شرمندگی ہوتی ہے، نہ اسے شرمندگی ہوتی ہے، اس دور جہالت میں گنام کا میں گئے کا قبیل کا سلسلہ عام ہے اس کئے لوگوں کو معافی ما تکنے اور شرمسار ہونے کی تو فین نہیں ہوتی۔

ان تمام تکلیف ده رو بول اوررشتے دارول کی تامجھیو ل کے باوجود ہمآپ ہے بہی گزارش کریں مے کہ اپنی زبان کی حفاظت کریں اور کس بھی مجلس میں اپنی بہن اور بہنوئی کے خلاف کچھے نہ کہیں۔اس ونیامیں اختلافات زبان بی کی وجدسے پیدا ہوتے ہیں اور زبان بی کی وجدسے برمتے ہیں اور زبان ہی کی وجہ سے استے تھین ہوجاتے ہیں کہ پھر تعلقات کے سدھرنے کی ساری امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ ہارے بروں نے کہا تھا کہ دورانِ اختلاف لحاظ کی ایک آ تکھ کھلی رکھنی عائد تاكه جب دوباره تعلقات الله كفشل عيال مول تو أكليس ملانے میں شرم محسوں نہ ہو، بہت سے لوگ اختلاف کے دوران دونوں آ تکھیں بند کر کے لڑتے ہیں، جیسے انہیں پھرانیے دشمنوں سے آ کھیلیں ملانی، حالانکہ دنیا کے تجربات سے بتاتے ہیں کہ خاندان کے جھڑے اور فاندان كى جنگيں اور محاذ آرائياں ايك ندايك دن ختم بوجاتى بيں اور ايك دوس کے دریے آزار بے والے لوگ پھرایک دوسرے سے مطامل ليتے ہيں، وولوگ مجھ دار ہوتے ہيں جواپني زبان كولگام ميں ركھتے ہيں۔ انہیں وو بارہ کسی سے گلے ملتے ہوئے کوئی شرمندگی اور خفت نہیں اٹھانی ردتی، یوں بھی زبان کو قابو میں رکھنے سے اور لوگوں کی الزام تراشیوں پر مبروضيط كرنے ميں انسان الله كى رضا كاحق دار بن جاتا ہے اور اس صبر وضط کی وجہ سے اس کو اجر وثو اب کی وہ دونتیں نصیب ہوجاتی ہیں جو مسلسل عبادتیں کرنے سے بھی کسی کونصیب نہیں ہوتیں۔

آپ کی بہن نے آپ کوشادی میں نہیں بلایا تو اس نے براکیا لیکن اگر آپ کے یہاں شادی ہوتو آپ اس کو ضرور مدعو کریں، یہ شرافت بھی ہوگی اور ایک طرح کا چیت بھی، قلم روکنے سے پہلے بس ایک شعر س لیں۔

> مانے نہ مانے سے اختیار ہے ہم نیک وہد حضور کو سمجھائے جائیں گے

اوراس کا بہت زیادہ اعتبار نہیں ہوتا۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے،
آپ کی بیوی کے نام کامفرد عدد ۸ ہے، آپ کی مبارک تاریخیں ایک،
۱۰ ۹۱، ۲۸ بیں، آپ کی زوجہ کی مبارک تاریخیں، ۸، کا اور ۲۷ بیں۔
اپنے اہم کام ان ہی تاریخوں میں میں کیا کریں، انشاء اللہ کامیابیوں
ہے ہمکنار ہول گے۔

آپ کی بٹی کا نام تمہا کوڑ ہاور تاریخ پیدائش ۱۱رجنوری و ۲۰۰ م ہے جمیما کوڑ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اور اس کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲۶ بی ہے، انشاء اللہ اس کی زندگی کا میاب گزرے گی، آپ کے بیٹے کا نام مجمدا کرم ہے اور تاریخ بیدائش ۳۰ رومبر ۲۰۰۱۵ء ہے۔

محداکرم کے نام کا مفرد عدد بھی ۲ ہی ہے۔ اس کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ ہے۔ اس کے دونوں اعداد میں بھی کوئی کراؤنہیں ہے۔ آپ کی شادی کی تاریخ بھی ٹھیک ہی ہے۔ آپ کی زندگی میں الجھنوں کی وجہ سے آپ کی شادی کی تاریخ بھی ٹھیک ہی ہے۔ آپ کی زندگی میں الجھنوں کی وجہ سے آپ کے ستاروں کی گردش ہے، اس لئے آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ روزانہ گیارہ سوم تبداللہ سک الله بی افیا نے بندہ پڑھا کریں، اول وا ترکیارہ مرتبددرود شریف بڑھا کریں۔ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ محام تبددرود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ چند ماہ کے اندراندرآپ کو ان بیشارالجھنوں اور رکاوٹوں سے نجات مل جائے گی۔

نماز فجر کے بعدروزانہ سات مرتبہ ہورہ فاتحہ پڑھ کرایک گلاس پائی پردم کرکے پی لیا کریں، انشاء اللہ پیٹ کی بیاریوں سے چھٹکا رائل جائے گا، اس عمل کولگا تار اا دن تک کریں، میں دعا کروں گا کہ اللہ آپ کوتمام مسائل سے نجات دے اور آپ کی تندری بحال ہوجائے۔

ذ كرخداوندى كي أروح

موال از عبد الرشید توری میں کا از عبد الرشید توری کے دوہ کونساعل، ذکر، اسم بخد مت شریف حضرت گزارش سے کہ وہ کونساعل، ذکر، اسم باری تعالیٰ ہے جس کے پڑھنے سے قاری عامل، سیف زبان موجاتی ہوجاتا ہے۔ کن فیکون کی زبان موجاتی ہے، برائے کرم طلسماتی دنیا میں مفصل عمل شائع کریں ، نوازش ہوگی۔

حق تعالى كذاتى نام 'ياالله' كابكرت وردكرنے يوكى بھى

ماحب ایمان صاحب کشف ہوسکتا ہے،اس کے ساتھ ساتھ اگر ایر طن بارجیم " بھی ہکٹرت پڑھتے رہیں تو بھی انسان میں بے شارخو بیاں اور اوصاف پیدا ہوجاتے ہیں، کیکن یہ بات یا درہے کہ کی بھی ذکر سے فائدہ اس وقت ہوتا ہے جب بندہ دوسر سے اوقات میں اپنی زبان نفول مختلو اور دوسرول کے دلول کو میس پہنچا نے والی باتوں سے پر ہیزر کھے۔

"ارحمن و یارحیم" پڑھے کافائدہ اس وقت ہوسکتا ہے اور فاطر خواہ نتائج اس وقت برآ مد ہوسکتے ہیں جب ان اساء الی کاذکر کرنے والا اپنی زبان کوکنٹرول میں رکھیں اورلوگوں کودل فکن ہے ہے جہاں تک کن فیکو ن والی بات ہے تو بیصفت صرف خداوند تعالی ک ہے کہاں تک کن فیکو ن والی بات ہے تو بیصفت صرف خداوند تعالی ک ہے کین بیر تقیقت ہے کہ اگر ہماری زبان لوگوں کے دلوں کو چھاڑنے ہے محفوظ رہے تو پھر ذکر خداوندی کے قائد ہے سامنے آئیں گے اگر زبان ماف سقری نہیں ہوتی تو ذکر کافائدہ کیوں کر ہوگا۔ ذراسو چے کہ اگر ماف سقری نہیں ہوتی تو ذکر کافائدہ کیوں کر ہوگا۔ ذراسو چے کہ اگر بان کوئی شاہری برا ہو تھا ہے کہا کہ اس ماف سقری ہوتو "نہارزاق" کی دے لگا تاہواورا ہے بھی اللہ کے کی برا مرہو گا تاہواورا ہے بھی اللہ کے کی برا مرہو گے ہیں۔

ای طرح اگر کوئی فخص' یاستار العیوب' کی سبیجیں پڑھتا ہے لیکن خوددوسرول کے گناہول پر پردہ ڈالنے کی اسے تو فیق نصیب نہوتو '' یاستار العیوب' پڑھنے کااس کو کیا فائدہ ہوسکتا ہے۔

مطلب بیہ کہ بندہ جس اسم صفاتی کو پڑھنے کا معمول بنائے اس صفاتی نام کے رنگ میں خودکورنگ لے اور صفت خداوندی میں خودکور دال سفات بندے کے اندر پیدا ہوجا کیں گی جورب العالمین کی ذات گرامی کی ہیں۔ قرآن تھیم میں فرمایا گیا ہے۔ حب سفحة اللهِ وَمَنْ آخسنُ مِنَ اللهِ صِبْعَةُ. الله کے رنگ میں رنگ میں جادُ اور الله کے رنگ میں رنگ میں جادُ اور الله کے رنگ میں رنگ میں عادور الله کے رنگ میں رنگ میں کا ہوسکتا ہے۔

ذکر خداوندی کا مزہ جب ہی ہے جب جس اسم الی کا وردر کے،
ال صفت میں خودکو پوری طرح و حال لے اگر ''یا ودود'' پڑھے تو اس کے
انگ انگ سے محبت میلئے گئے، اگر ''یا عدل' پڑھے تو عدل وانصاف کا
خوگر بن کررہ جائے اوراگر ''یا علیم'' پڑھے تو اپنی پوری ذیدگی تخصیل علم میں
گزارد ہے۔ راتم الحردف کے قبس یہی جھیں آتا ہے ہاتی۔
والٹداعلم بالصواب



اس سلسلے میں کچھ اهم فارمولے دئیے جارهے هیں۔ اگر عاملین محنت ومشقت کا اردہ کرلیں تو ان کے لئے یه راہ آسان هو سکتی هے۔ ح۔ه

آيت الكرسي كي زكوة ادر دعوت

آیت اگری کی دعوت کاطریقہ بیہ کہ اللہ پر بھروسہ کرواور حسن نیت اور خلوص ول کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد کمل تنہائی میں بیٹھ آیت الکری ۲ کر مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکری ۲۱ رمر تبہ پڑھتے رہو عشاء کے بعد کمل تنہائی میں بیٹھ کر ۲۷ رمر تبہ دعوت پڑھو۔اوراس دوران دھونی لیتے رہو۔

مہلی بی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دسری رات گوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات گھوڑھے سوارتمہارے سامنے سے گزریں گے۔اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ پڑتی رات دوران ممل دیوارش ہوگی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہوگا۔وہ کے گالسلام علیم یاولی اللہ۔

اس کے جواب میں عامل کیے وعلیک السلام ورحمة الله و بر کاته، مجروه لو مجھے گاتم ہم سے کیا جا ہے ہو؟

عامل کے کہ ایک خادم جا ہتا ہوں کہ جوعر بھر میری خدمت کرے وہ کے گا کہ ہونے کی آنھوٹی لے لواس میں اللہ تعالی کا اسم اعظم نقش ہے اور بیہ ہمار بے تہمارے ورمیان ایک عہد ہے۔ جب جے بلانا چاہواتو اس انگوٹی کو وائیں ہاتھ کی آنگی میں پہن کرسا رمر تبدد ہوت پڑھو۔ یَامَ لِک کند یَا س اَجبُنی بدخضو دِکَ فِی مُحُلِّ مُساتُدِیُدُ مِنْ طِلَی الْحنَّانِ وامنیی عَلَی الهاءِ وَغَیُرهما مِنْ

أنوًا ع الكرّ امات هذا مَعُ التَوكلُّ.

اس دعوت سے پہلے شیخ یا استادی اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے۔ امام غزال ؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو اس طرح کریں کہ عشاء کے بعد ۱۳۱۳ رتین سوتیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کرسات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ تب بھی مؤکل حاضر ہوکر ہم کلام ہوتا ہے اور عامل کے تا لع

علامہ بونیؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۲۰ مر مرتبداس عزیمیت کو پڑھتا رہے تو اس کے مؤکل غائبانہ عامل کی مدد کرنے گئیں۔

ككمات دعوت وعزييت

ب بات یادر تھنی جاہے کہ جنات ہر کس وناکس کے تالع نہیں هذهِ ٱلْأَيَاتِ الشُّويُفَةِ تُعِينُننِي عَى قضاءِ حَوائج يَامَنُ لَا ہوتے، وہ ای انسان کے تالع ہوتے ہیں جس کو پیجھتے ہیں کہ پراہل تَسَاخُلُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوُمُ. إِهُدِنَا إِلَى الْحَقِّ وِإِلَى طَرِيْقِ مُسْتَقِيْمِ ہے۔ کی کواگروہ نابل بجھتے ہیں تو تالع ہونا تو در کناروہ اس کر یہ حَتْى اَسْتَرِيْحُ مِنُ اللَّوْمِ لَا إِلَّهُ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مھی نہیں سے کتے ۔اس لئے جنات سے دوستی کرنے کے لئے یاان کواینا مِنُ الظُّلِمِينَ يَا مَنُ لَهُ مَافِي السَّمَواتِ وَمَا فِي لُارُضِ مَنُ مطیع بنانے کے لئے سب سے پہلے اپنا اندوالیت بدا کرنی مائے، ذَاالَّذِي يَشُفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ اَللَّهُمَّ اشْفَعُ لِي وَارْسِدُنِي فِيتُمَا صرف عمل پر بحروس نہیں کرنا چاہئے ،مسلمان جنات کی بیخو لی ہوتی ہے أُرِيُــُدُ مَنُ قَضَاءِ حَوَاثِحِي وَإِثْبَات، قَولِي وَفِعُلِني وَبَارِكُ لِيُ فِي اَهُلِي يَا مَن يَعَلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمُ وَمَا خَلْفَهُمُ وَلا کہوہ تلاوت قرآن یاک سے بہت خوش ہوتے ہیں اور جوکوئی قرآن تحکیم کی تلاوت خوش الحانی کے ساتھ کرتا ہے تو جنات اس کو بغور سنتے يُحِيُّطُونَ بِشَىءٍ مِنْ عِلْمِهِ يَامَنُ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيُدِيْهِمُ وَمَا ہیں اورا بے دلول میں خوشی اورسکون محسوس کرتے ہیں - بالخصوص سور أ خَسَلُفَهُمْ وَلَا يُسجِيُ طُونَ بِشَىءٍ مِنُ عِلْمِهِ يَا مَنُ يَعُلَمُ ضَمِيْرَ عِبَادِهِ سِرًّا وَجَهُرًا. اَسْنَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَسَخَّوَلِي خُدَّامَ هَاذِهِ رحمٰن اورسورہ جن اورسورہ لليين كى تلاوت سے وہ بہت خوش موتے ہيں، اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ قرآن حکیم کی تلاوت صحت الفاعی کے ساتھ الْآيةِ الْعَظِيُمَةِ وَالدَّعُوةِ الْمُنِيُفَة يَكُونُونَ لِي عَوْنَاعَلَى قَضَاءِ اورخوش الحانى كے ساتھ كياكرے تاكيني محلوق اس محطوظ موسكے حَوَاثِجِيْ هَيُّلا هَيُّلا هَيُّلا جَوْلا مَلكًا مَلُكًا يَامَنُ يَتَصرَّكُ فِيُ جنات کومخر کرنے کے لئے او چندی بدھ سے عمل کا اہتمام مُلْكِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرُسِيُّهُ السَّمُواتِ وَالْآرُض، کرے اور بدھ، جعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن بعنی م ردنوں تک لگا تار سَخِرُلِي سِخِرُلِي عِنْدَكَ كِنِدْيَاسَ حَتَى يَتَكُلَّمَنِي فِي حَالِ روزے رکھے اور اس درمیان ہروقت یاک وصاف اور باوضورے۔ يَقُفِنِي و.بِعَيْنِي جَمِيْعِ حَوَائِجِي يَا مَنُ وَلَايَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ. يَا حَمِيْدُ يَا مَحِيْدُ يَابَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا وضوا گرٹوٹ جائے تو فور أوضو كرے، روز انتخسل كرے، جب بھى تخسل كرے ياك، صاف لباس بينے اور خوشبوكا استعال كرے جس جگه الله حَقُّ يَاوَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَامَتِينُ كُنُ لِنَي عَوْنًا عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِيُ بِسَالُفِ ٱلْفِ لَا حَوُلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعِلِيّ كرنام وبال بهى اگريتى اورلوبان وغيره كاامتمام كر ___ جس جگه خسل كرنا موومان ايك چثائي ، قلم ، دوات ، كالا دوراادر الْعَظِيْمِ. اقسمتُ عَلَيْكَ يَاأَيُّهَا السيَّدُ اكند ياسَ أَجْبِنِي سفید کا غذ لا کر پہلے ہی رکھ لے۔ کالی روشنائی سے نفوش وغیرہ لکھنے ٱنْتَ وَخُدَ امُكَ وَاعْيُنُونِي فِي جَمِيْع أُمُورِي بِحَقِّ هَاذِه ہوں گے، اس کئے کالی روشنائی رکھے۔ ایک ہزار دانوں پرمشمل تع الْإِيَّةِ الْعَظِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى الِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيُمًا كَثِيْرًا بھی لا کررکھے۔ پھرایک وفت مقرر کر کے عمل کی شروعات کرے۔اگر نمازعشاء کے بعد کا وقت مقرر کر لے تو بہتر ہے۔ اگر اس وقت ممکن نہ ہوتو پھرنماز فجر کے بعد کا وقت مقرر کر لے۔ بیوفت بھی میسوئی کا وقت ہوتا ہے۔اگررات کومل کرنامقصود ہوتو چراغ زیون یا چنیلی میں ملائے

ورنہ نائث بلب روش کرے۔ فماز عشاء کے بعد عمل کا آغاز اس طرح

کرے پہلے چارد کعات بہنیت تہجد پڑھ لے پھرعمل کی شروعات کرے۔

مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ کیلین پڑھے۔

پھرایک مرتبہ سورہ وُ خان پڑھے پھرایک مرتبہ سورہ سجدہ اورایک مرتبہ

اَعُودُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطُنِ الرَّجِيْمِ. رِرْصَ كِ بعدا يك بزار

جنات سے دوستی کرنا

گئیرا.

اگر کوئی مخص بیر جا ہتا ہے کہ اس کی جنات سے دوئ ہو جائے اوردوسی بھی ایسی کہوہ جب بھی کسی کام کا حکم دے جنات فورأاس کی تغیل کریں تواس کو چاہئے کہ پہلے اپنے اندر نیک لوگوں کی خصلتیں پیدا كر ي_مثلان في كانه نمازك بإبندى، پاك صفائى كاخيال، جموث غيبت بعن طعن اور بدكار يول سے احتر از كرے اور حتى الامكان شريعت كى يابندى كرے اور اللہ كے نيك بندوں كے ساتھ جميشہ خيرخوا بى كامعا لمه كرے۔

سورہ ملک پڑھے۔اس کے بعد اللہ سے دعا کرے کہ میری جوخواہش ہے اس کو پورا فرمادیں۔ چاررا توں تک اس طرح عمل کرے۔ چوتھے دن جو ہفتے کا دن ہوگا اس دن عصر کی نماز سے پہلے کا غذ کے سات مکوے برابر کرلے ادر بادضو کا غذکے کا شکار کے ہوئے کا در بادضو کا غذکے کا شکار کے سات مکوے برابر کرلے ادر بادضو کا غذکے کا شکار کے ہوئے کا سات کی کھے۔

پہلے اُرے پر وَهُ وَ اللَّذِي يُسحَى وَيُمِيثُ وَلَهُ اخْتِلَافِ

رور _ كُارْ _ پروَإِذَا قَسْسَى اَمْرُ الْحَانِّمَا يُقُولُ لُهُ كُنُ فَيَكُونُ.

تير _ كُور ي إِن فَسَيَكُ فِي كُهُ مُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ عَلِيْمُ.

يُوشَ الْاَرْضِ إِذَا دَعَسَاكُمُ دَعُوةً مِّنَ الْاَرْضِ إِذَا النَّهُ تَخُرُجُون.

بِانْچِ يُنْ الْكُرْ عِيرِ: فَسِاذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلْى رَبِّهِمُ يَنْسِلُون.

چَ اللَّهُ مِنْ الْاَجُدَاثِ لَلْهُ مِنْ الْاَجُدَاثِ اللَّهِ مِنْ الْاَجُدَاثِ اللَّهِ مِنْ الْاَجُدَاثِ اللّ اللي رَبِّهِمْ يَنْسِلُون.

مَا تَوْيِ كَارِ بِهِ : يَوُمَ يُخُرَجُونَ مَنَ الْآجُدَاثِ سِرَاعًا. فَسَيكُفِيْكُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِينُ الْعَلِيْم.

اس کے بعدان ساتوں کا غذوں کو لپیٹ کران پر کالا ڈوراچڑھا دیں اوران کواپی ٹوپی یا مجری میں رکھ لیں۔اس کے بعد چار کعت نقل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سورہ ناتحہ کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملک پڑھے۔ سوہ سجدہ اور چوتی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملک پڑھے۔ سجدوں میں مشہدے ان رَبِّسی الاعلی ۳ امر تبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ بید عاجمی پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنُ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ سُبُحَانَ مَنُ تَكَلَّفِ بِعِلْمِهِ بِالْحَصَٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ بِالْحَصَٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ مِلْحَانَ مَنُ اَحُصَٰى كُلَّ شَيْءً بِعِلْمِهِ مُسُبَحَانَ مَنُ إِذَا اَرَادَ شَيْئًا كَانَ وَمَالَمُ الْدُي يَعُولُ لَهُ كُنُ فَيَكُونَ سُبْحَانَ مَنُ إِذَا اَرَادَ شَيْئًا كَانَ وَمَالَمُ اللهُ عَلَى اللهُ مِنْ الْمَنِ وَالْفَصُلِ وَالنِّعُمِ سُبُحَانَ ذِي الْمَنِ وَالْفَصُلِ وَالنِّعُمِ سُبُحَانَ ذِي الْمَنْ وَالْفَصُلِ وَالنِّعُم سُبُحَانَ ذِي

الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبُحَانَ ذِى الطَّوْلِ وَالْفَصْلِ سُبُحَانَ ذِى الطَّوْلِ وَالْفَصْلِ سُبُحَانَ ذِى الْعُرْشِ وَالنُّودِ. الْعَرْشِ وَالنَّوْدِ.

دونول مجدول کے درمیان میر بڑھیں۔

اَللَّهُمَّ إِنِّى اَسْتَلُکَ بِاِسْمِکَ مِنْ عَرُشِکَ وَمُنْتَهَى السَّرِّحُمَةِ مِنْ عَرُشِکَ الْعَظِيْمِ السَّرِّحُمَةِ مِنْ كِتَسَابِکَ وَ اَسْتَلُکَ بِسِاسُمِکَ الْعَظِیْمِ وَجُهِکَ الْعَظِیمَ وَجُهِکَ الْعَظِیمَ وَ بِکُلِمَاتِ التَّامَّةِ اَنْ تُسَجِّرُ لِی عَوْنًا مِنْ مُلْحَاءِ الْجِنِّ يُعْنِينِي عَلَى مَا أُرِيُدُ مِنْ حَواثِحِ الدُّنْيَا.

چاروں رکعات ای طرح پڑھنے کے بعد دوزانوں بیٹھ چائے۔ ای وقت سات جنات حاضر ہوں کے اور سلام علیم کا نذرانہ پیش کریں گے۔

اس عامل کوکی طرح کی تھیراہ ف اور خوف کا اظہار نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ یہ جنات طلب کرنے پر حاضر ہوئے ہیں۔اس لئے ان سے کی طرح کا کوئی ڈرخوف نہیں ہے۔البتہ عامل کو اپنا حسار کر کے عمل کرنا چاہئے کیوں کہ جنات حصار کے اندر داخل ہونے کی طافت نہیں رکھتے۔عامل کو چاہئے کہ بے خوف ہوکر جنات کے سلام کا جواب دے پھراپی ٹوٹی یا پکڑی میں سے وہ سات کاغذ تکال کرکسی ایک کاغذ میں کھی ہوئی آیت کو پڑھے اور پوچھے کہ کاغذ کا یہ پرزہ کس کا ہے۔ ؟ان میں سے ایک کے گا کہ یہ میرا ہے تو عامل کو پوچھنا چاہئے کہ اس نام کو اس کاغذ پر لکھے اور کیے کہ اپنی مہر لاؤ جب وہ جن اپنی مہر دید ہے تو عامل کو چاہئے کہ اس مہرکواس کاغذ پر لگا دے، اس کے بعد میں میں جب بھی طلب دیات سے کے کہ تم جھ سے وعدہ کرو کہ میں تہمیں جب بھی طلب کروں تم حاضر ہوکر میری مدد کرو گے۔

عامل جب بھی جنات کوحاضر کرنے کا ارادہ کرے تو کسی بھی نماز کے بعد بید عاری ھے۔

اَللَّهُمَّ إِنِّى اَسْفَلُكَ بِمَقَاعِدِ الْعَرُشِ مِنُ عَرُشِكَ وَمُنْتَهِى الْعَرُشِ مِنُ عَرُشِكَ وَمُنْتَهِى الرَّحْمَةِ مِنُ كِتَابِكَ وَاسْفَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظِيمِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْفَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْالْعُظِيمِ الْاَعْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّةِ اَنْ الْاَعْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّةِ اَنْ تُسْبِحُرُ لِي عَوْنًا مِنَ الصُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعْنِينِي عَلَى مَا أُدِيلُهُ مِنْ تَسْبِحُرُ لِي عَوْنًا مِنَ الصُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعْنِينِي عَلَى مَا أُدِيلُهُ مِنْ حَوَالِحِ اللَّذَيَا.

اس دعا کو جب بھی پڑھے گا جنات حاضر ہوجا کیں گے، عامل کو

چاہئے کہ کمل تنہائی میں حاضرات کرے۔ عامل جنات کو جو بھی تھم دے گا اس کی تغیل کریں گے۔ لیکن عامل کو چاہئے کہ وہ صرف جائز امور میں جنات سے خدمات لے۔، ناجائز کاموں میں انہیں پریشان شکرے ورنداس بات کا خطرہ رہے گا کہ وہ عامل کو ہلاک کردیں گے یا عامل کی اولا دکو پریشان کریں گے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ جنات سے بے عامل کی اولا دکو پریشان کریں گے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ جنات سے بے خوف دوہ ہو گیا تو ساری محنت بے کو رہ وہ باک وہ ان کی حاضری پرخوف زدہ ہو گیا تو ساری محنت بے کارہ وجائے گی اور جنات واپس ہوجائیں گے کیوں کہ جنات کسی بھی ڈریوک عامل کا ساتھ نہیں وے سکتے۔

اس کمل میں قرآن کیم کی جن سورتو کاذکر کیا گیا ہے عامل کو چاہئے کہ ان کو حفظ کر لے اور ہر جمعرات کو ایک ایک باران کی تلاوت یا بندی کے ساتھ اس کی انشاء اللہ اگر ہوش وجواس کے ساتھ اس کمل کی تھیل کر لی گئی تو جنات تابع ہوں گے اور عامل کے ہراس تھم کی تھیل کر لی گئی تو جنات تابع ہوں گے اور عامل کے ہراس تھم کی تھیل کریں گے جو جائز ہو۔ یہ لاکھوں اور کروڑ دن روپے کا ممل ہے۔ جسے اس کتاب کے قائین کے لئے بطور خاص پیش کیا جارہا ہے اور اس کا الل ہو۔ اجازت ہراس عامل کودی جاتی ہے جواس کا اہل ہو۔

یہ کا کمل بنہائی میں یقین کامل کے ساتھ کرنا چاہئے۔ عمل کی جگہ
پاک صاف ہو۔ اس جگہ میں دوران عمل کی اور کی آمد ورفت نہ ہو۔
دوران عمل اگر بتی روش کریں یا بھرعود یا عبر کا بخورجلا کیں۔ پر ہیز جلالی
اور ترک حیوانات کے ساتھ اس عمل کرکوہ ۵رون تک جاری رکھیں۔
پہلے دن عسل کریں۔ اس کے بعد روزانہ باوضوعمل کریں۔ اور ہر
تیمرے دن عسل ضرور کریں۔ اگر روزانہ عسل کر کے عمل کے لئے
بیٹھیں تو افضل ہے۔ حصار قطبی کے ذریعہ اپنا حصار کریں اوراس عمل کو
بیٹھیں تو افضل ہے۔ حصار قطبی کے ذریعہ اپنا حصار کریں اوراس عمل کو

تسخيرمؤ كلات سورة مزمل

روزانداول وآخر۳-۳ رمرتبددوردشریف پڑھیں اور ۴۸ رمرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کریں، دوران تلاوت مؤکلات کا تصور رکھیں۔
سورہ مزمل ہر بارکمل بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ پچاس راتوں کے اندر
اندر کسی بھی رات ۴ رمؤکل حاضر ہوں گے، یہ مؤکل عمل کے وقت بھی
حاضر ہو سکتے ہیں۔ اور عامل کوکسی اور جگہ بھی اچا تک مل سکتے ہیں، ان

ك نشانى يە بىك كەربىرچارول ايك ساتھ آتے بيں _ عامل كو موش وموار کے ساتھ دن رات گزارنے چاہئیں اور انسانی روپ میں جب مار انسان ایک ساتھ اس سے ملاقات کریں تو اس کویفین کرنا جا ہے کہ ۔ سورہ مزل کے مؤکل ہیں۔ان کے چبرے نورانی ہوتے ہیں۔اکو و بیشتر میکا لے پاسفیدلباس میں ہوتے ہیں۔ ملا قات کے دوران عال کوعلیک سلیک کے بعدسب سے پہلے یہ بوچھنا جا ہے کہ وہ حاضر کس طرح ہوں مے۔مؤکل دوبارہ حاضری کا آسان عمل بتاتے ہیں۔ عامل کو جاہیے کہ اس عمل کو اپنے ذہن میں محفوظ رکھے۔اگر عامل کی ا روحانی طافت بڑھی ہوئی ہوتی ہے تو وہ عامل کے روبروآ کر ملاقات کرتے ہیں ورنہ خواب میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور عامل کے تمام سوالول کا جواب دیتے ہیں ۔سورہ مزمل کے مؤکلین کے ذریعہ دفینوں کی کھوج بھی کی جاسکتی ہے۔ اور عم شدہ لوگوں کا سراغ بھی نکالا جاسکتا ہے۔ دوران چلہ عامل کومختلف نوعیت کی بشارتیں خوابوں میں ہوتی ہیں۔ عامل کو جاہے کہان بشارتوں کواسے یاس نوٹ رکھے اور کسی تجربہ کارے ان کا ذکر کرے ان کا مطلب معلوم کرے۔ یہ بات واصح رہے کہ اگر کوئی عامل سورہ مزمل کے مؤکل تا لع کر نے میں کا میاب ہوجا تا ہے تو وہ روحانیت کی دنیا کا بے تاج یادشاہ بن جاتاہے۔

حاضرات سورة مزمل

اس حاضرات برقابو پانے کے لئے سب سے پہلے اس کی ذکوۃ
اداکرے - طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جعرات یا اتوارے شروع
کرے - روزانہ ۲۱ رمر تبہ سورہ مزمل کی تلاوت کر کے اول وآخر
اارمر تبہ درود شریف پڑھیں - ۴۴ رویں دن کسن بچوں کوشیر نی تقلیم
کرے - انشاء اللہ ذکوۃ اواہوگی - ذکوۃ کے بعد نوچندی جعہ کوئی ۸۸
بیجاور ۹ رکے درمیان تقش تیار کر اور حفاظت سے اپنی پاس دکھ بیجاور ۹ رکے درمیان تقش تیار کر سے اور خصوصاً سیاہ خانہ میں اپنی
اور تاکید کردے کہ وہ نقش کو دیکھی رہے اور خصوصاً سیاہ خانہ میں اپنی
نظریں جمائے رکھ - عامل کو چاہئے ایک مرتبہ سورہ مزمل مع عزیمت
نظریں جمائے رکھ - عامل کو چاہئے ایک مرتبہ سورہ مزمل مع عزیمت
بڑھے ۔ انشاء اللہ ای وقت موکل حاضر ہوکر ہم کلام ہوں گے۔

ع کیت ہے

بسم المله الرحمن الرحيم، اجب يا روقايائيل يا طاطائيل يا سر فيائيل يا رفتامائيل بحقق، يَانَّهُا الْمُزَمِّلُ فَي الْيَلَ إِلَّا فَلِيكُلا (تاخم سورة برحے) حمّ سورة كے بعد يمر ميت برحے وَاتَبعُو مَا تَعْلُو الشَّيطِينُ عَلَى مُلُكِ سُيلِمَان وَمَا كَفَرَ الشَّيطِينُ عَلَى مُلُكِ سُيلِمَان وَمَا كَفَرَ الشَّيطِينُ كَفَرُو بُعَلِمُونَ النَّاسَ السِّحُو. شاه سَينَمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيطِينُ كَفَرُو بُعَلِمُونَ النَّاسَ السِّحُو. شاه بَلَانُ سرااعلام بديدي الله العالم المعالم مراكبة فداوررسول خدا آمده حاضر شود عالم مؤكلين سن وفين كي بارے من معلوم كر مكما ہے اور الن عالم مؤكلين سن وفين كي بارے من معلوم كر مكما ہے اور الن سن وفين ذكالت كي تركيب بھي يو چيرسكا ہے۔ موكلين جنات كي طرف سن جنوبي والى مزاحتوں گو بھي دوك سن علي بير معلوم كر مكما ہے والی مزاحتوں گو بھي دوك سنت بير علي مؤلف سن بين ہو جيرائي من المتراحتوں گو بھي دوك سنت بير سن منات كي طرف سن منات كي طرف سنت بير منات كي المراحت كانتش بير ہے۔

اَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجِيمِ

9111-1-470119

عَلَى مُلُكِ سُلِيُمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَيْكِنَّ الشَّاسَ السِّحُرَشَاه بَكَا الشَّيْطِيْنَ كَفَوُ وُ يُعَلِمُونَ النَّاسَ السِّحُرَشَاه بَكَا نُوسِ رااعلام بديدي اين قد بوسيلة خداور سول خدا آمده عاشر شود.

اس نقش کو ایک بار تیار کر کے رکھ لیں ، لیکن اس کی کالس پر حاضرات والی روشنائی نگائیں۔ انشاء اللہ لاز ما حاضرات ہوگی اور موکلین حاضر ہوکر عامل ہے ہم کلام ہول گے اور جب عامل رخصت کی اجازت د برے گا جب ہی رخصت ہول گے۔

ہمزادتابع کرنے کے لئے

ایک بہت ہی نادراورمؤٹرفتم کاعمل پیش کیا جارہاہ۔ جونہ صرف ہمزادکومخر کرنے کے لئے تیر بہدف ہے، بلکہ سخیر خلائق کے لئے بہت کامیاب عمل ہے۔ میشکل بھی نہیں ہے۔ اور جے ہمزاداور خلائق کو ہمزاداور خلائق کو مخر کرنے کی آرز وہوتو اس کے لئے تو بیمل ایک کو ہم نایاب

چند روز کے بعد آئینے میں اپی صورت کے بجائے عجیب و غریب صورت کے بجائے عجیب و غریب صورت سے بجائے عجیب و غریب صورت بن نظر آئیں گی۔ اور درمیان عمل آئینے میں اپی صورت بھی گئی بار غائب ہوجائے گی۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوران عمل کوشش کریں کہ پلک نہ جھیکے۔اورجسم حرکت نہ کرے۔ عمل لگا تار ۱۲ روز تک کرنا ہے۔

عمل سے پہلے القش لکھ کرچاروں آئینوں پرچپا کردیں۔اور حصائے کے کیروتیار کریں۔ کیروایک دن میں ایک کلوسے کم شہو۔ عامل ایک چوکوروائر ، تھینے کرائل کے چاروں طرف کیروڈ ال دیں۔اور اس کیروپرسور اللیمن کی آیت و جَعَلْنَا مِنْ بِیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدً اَفَاغَشَیْنَهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ 0 ایک ہزار مرتبہ پڑھ

spelly in the	بعن والانس والارواح عن والانس والارواح	مير الم المرابع عن يمت عليكم يامعشر الم
3 3 4	ابو الحسن بعه زوابیض	ي إ ابو وليد شمهور ش
13.3	يبال عال ايتانام اور ا في والدوكانام لك	الله السبحاني المبحاني المبحا
132	نضرو ایا قوم همزاد ک	المحلي احضرو ااحضرو ااح

کر گیرد پردم کریں۔ میہ بمزاداور دفینہ کی جگہ کی سیح نشاندہی کرےگااور عامل اے تھم دے گاتو بید فینہ نکال بھی دے گا۔ نقش میہ ہے۔ نشت گاکی مثال

> البينة محدو المينة عدو المينة البينة محدو المينة البينة

ساحتیاط ہے کریں بہت عجیب عمل ہے ہمزادتو تا ہتے ہوئی جاتا ہے گلوقات خداوندی بھی مسخر ہوجاتی ہے اور عامل جہاں بھی جاتا ہے بھیڑاس کے ساتھ رہتی ہے۔ ایسے اعمال بتانے کے نہیں ہوتے لیکن ہم نے ''صنم خانہ عملیات' پڑھنے والوں کے لئے تمام سربستہ راز کھول وینے کا عہد کر رکھا ہے۔ اس ل نے اور بھی بے شارعملیات ہم ظاہر کریں گے۔اللہ سے دعا ہے کہ وہ اہل کوکا میاب کرے اور ناائل کو ایسے اعمال سے دور دکھے۔

جنات سے دوسی کرنے کاطریقہ

جبتم کو جنات سے دوئی کرناہو کہ وہ تمہاری حاجتیں پوری
کرنے تو تم کولازم ہے کہ بدھ سے نیچر تک روزے رکھواور شل کرکے
کپڑوں کوخوب پاک صاف کرو۔اور ہرروزایک ہزار بارسورہ اخلاص
اورا یک سوبارسورۂ لیمین اور سورۂ دخان اور تنزیل السجدہ اور سورہ ملک
پڑھو۔ پھر جب نیچ کے روز عصر کا وقت ہولینی دسویں ساعت آ و ہے تو
لوگوں سے علیجدہ کسی خالی گر پاک مقام میں کا غذ کے سات فکڑے لے
کراس پر ہیآ بیت لکھو:

وَهَ وَ الَّذِى يُحْيِى وَيُمِيتُ وَلَهُ احْتِلَا فِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اوردوس پريآيت فَإِذَا قَصْلَى اَمُرَّ افَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنَّ
فَيَكُونُ اورثيس پر فَسَيَكُ فِيكُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اور چرشے پر ثُسمَّ إِذَا دَعَما كُمُ دَعُورةً مِنَ الْارُضِ إِذَا اَنْتُمُ
اور چرشے پر ثُسمَّ إِذَا دَعَما كُمُ دَعُورةً مِنَ الْارُضِ إِذَا اَنْتُمُ
ان خُورُ جُونَ اور پائيوس پر فَإِذَا هُمْ مِنَ الْاجْدَاثِ اللَّي رَبِّهِمُ
يَنُسِلُونَ ٥ اور چِينِ پر وَنُفِخَ فِي الصَّورِ عَي يَنُظُرُونَ تَك اور
ما توس پر يَومُ يَخُورُ جُونَ مِنَ الْاجْدَاثِ سِرَاعًا فَسَيَكُفِيكُهُمَ

الله و هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥ان آيات كَلَّفَ سَ بِهِ عَار الْحَدَّ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥ان آيات كَلَّفَ سَ بِهِ عَلَى الرَّحَة فَمَا لَرَّ حَدَّ بَهِ اللهُ وَمَرى عَن مِن اللهُ وَمَا لَا يَعْدَ وَمَا لَكُ اور برتجه و كَآخُ وَاللهُ عَن مِن مورةً مَلَك اور برتجه و كَآخُ مِن مِن مِن اللهُ وعارِ هِ عَدَ

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ العِزُّ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطُّفَ باالُحَمْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِض سُبُحَانَ مَنُ أَحُصَى كُلُّ شَيْبِي بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ مَن لَّا يَنْبَغِي السُّبُيْحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا ارَادَ شَيْنًا اَنُ يَفُولَ لَـٰهُ كُنُ فَيَكُونُ مُبُحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْنًا كَانَ وَمَا لَـمُ يشَـأَ لَـمُ يَشَا لَمُ يَكُنُ سُبُحَانَ ذِي الْمَنُ وَالفَصُل وَ النَّعُم سُبُحَانَ ذِى الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ مُبْحَانَ ذِيُالطُّولِ وَالْفَضُل سُبُحَانَ ذِي الْعَرُشِ وَاللَّوَحِ وَالْقَلَمِ وَالنُّوْرِ پِهِرِ اس كحے بعد سبحدہ سے سو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْنَلُکَ بمَعَاقِدِ العِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهِى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْنَلُكَ سِاسُمِكَ الْعَظِيْمُ الْاعْظَمِ وَبِوَجُهِكَ الْكُرِيْهُ الْاكْتُرَم وَبِكُلِمَاتِكَ التَّامَةِ أَنْ تَسْخِرُلِي عَوْنًا مِنْ صَلَحَاءِ الْبِحِنَّ يُعِينِي عَلَى مَا أَرِيْدُ مِنْ حَوْائِج الدُّنْيَا . الى وقت مات جنات اسلمین میں سے تمہارے سامنے آئیں مے۔ اور سلام کریں گادراس نمازے پہلے تم کولازم ہے کہ ساتوں کا غذوں کوایک تا گے میں باندھ کراہے سرمیں رکھاو۔ پھر نماز شروع کرو۔اور تھوڑا موم بھی اینے سامنے رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں جب تم ان کا غذول میں سے ایک لے کر پڑھواوران جنات سے کبو کہتم میں ہے مس كايكاغذ ب- ان ميس الك كح كايمراب تم اس ال کانام پوچھ کراس کانام کاغذ کے اوپر کی طرف ککھواوراس ہے کہوا پی مہر لاؤ۔ جب وواپی مبردے۔ تواس کوموم لگا کر کاغذ کے پنچے کرو۔ جبیا كخطول برمبرلكات بي اوراس طرح سب عاغذ برايك ايم لگوالو _ پھران کورخصت کر دواوران رقعوں کوایئے ساتھ لا کر ک پا کیزہ جگہ پر رکھ دو۔ جب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فورا حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو گے کریں کے۔خزانے تکالیں عے۔خریں لا میں مے اور ہر چیز لا کردیں مے۔ یا در ہے کہ اس کام کے واسطے قو ک

ول اورمضبوط محض جائے اگر عامل كمزور موگا تو اين آپ كونقصان بينيائ كا-

سلام قولأمن رب الرحيم كى رياضت اورموكل كي شخير تركيب يہ ہے كہ اتوار كے دن سے روزے شروع كر كے عالیس روزے بوری شرا نظر یاضت سے رکھے اور روزاند آیت ندکورہ چارسوبتیں بار پڑھے۔رات کو کم از کم سوئے اور خلوت ہو کسی کی آواز تک نہآئے اور شب روزعود اور لوبان جلائے کپڑے سفید اور یاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن عسل کرے اور خوشبولگائے اس قتم کونمازم ج اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے جب بیں دن گزر جائیں تو ایک مؤکل آ کر تجھ سے کہے گا۔اے فخص تجھ کوہیں دن ایس النحت مشقت المات كزر محك اب توايخ آپ كوآ رام دے اوراس قدر مال مجھ سے لیلے اس کے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا جا ہے کتنا ہی وہ کے مگر ہر گز قبول نہ کرے اور ذکر جاری رکھے جب جاکیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت خانہ نور ہے معمور نظر آئے گا۔ اور درود بوار پر تجھ کو آیت سلام قولاً من رب الرحیم نکھی ہوئی دکھائی دے گی اس عرصہ میں اکثر اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے اور ایک باوشاہ گھوڑے پر سوارجس کے اردگر دخلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔وہ بادشاہ السلامليم كيم كالحقيم اس كي تعظيم كے لئے كھرا ہوجانا جاہے اس كے سلام کا جواب دے کر کہوجس طرح تم نے مجھ کو بزرگ دی ہے اللہ تم کو بزرگی دے۔اے بادشاہ میں تم سے ایک نشانی مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلاسکوں، وہ تجھ سے عہد و بیان لے کر ایک نشاتی دے گا۔اورعبداس طرح کے ہوں مے جھوٹ نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ۔ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کووہ پورا کرے گا عام اس ے کہوہ کیسی ہی مشکل اور دور دراز کا معاملہ ہوشم محولہ بالا بہے۔اس کو روزانه تين مرتبه پڙهنا ڇاهي-

اَللَّهُمَّ لَيُسسَ فِى السَّمُواتِ ذَوَاتٌ وَ لَا فِى الْكُرُضِ غَمُراتٌ وَ لَا فِى الْكُرُضِ غَمُراتٌ وَ لَا فِى الْجِبَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِى الْجِبَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِى الْجَبَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِى النَّفُوسِ خَطَرَاتُ إِلَّا وَهِى فِى النَّفُوسِ خَطَرَاتُ إِلَّا وَهِى

بِكَ وَالْآتُ. وَلَكَ شَساهِدَ اتْ وَفِى مُلُكِ مَتَحَيِّرَاتُ اَسْنَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ لِكُلِّ شَيْى اَنُ تَوَيِّقُنِى لَمَايُرْضِهُكَ وَانْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكَلانُ وَلَاحُولَ وَلَا فُوقَ إِلَّا بِاللّهِ الْعَلِيّ الْعَظِيْمِ وَصَلّى اللّهُ عَلَى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى الله وَصَحْبِهِ وَمَلَّمَهُ

تسخير موكل الهادي

اگرآپاسم باری تعالی "هادی" کواس کے عددول کے مطابق پڑھتے رہیں تو تمام مخلوق تالع فرمان ہوجائے گی۔ بیاسم سرجلیل سے ہے۔ خادم روحانیت کا کامل اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بخورات کے ساتھاس کی تلاوت کرے تو خادم ظاہر ہوگا۔اس عمل کی ترکیب سے ہے کہاس کو ہرروز سات ہزار (۵۰۰۰) مرتبہ طہارت کاملہ کے ساتھ پر هیں۔اور ہر جعہ کولو ہان سلگا ئیں ادراس اسم کی مخصوص قتم '' موکل کو حاضر کرنے والی' ہرروز ایک سومرتبہ پڑھیں اور ایک ماہ تک اس طریقہ سے مسلسل پڑھیں تو خادم روحانی آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اس سے خوف ندکھا تیں۔خادم کے ہاتھ میں ایک جاندی کی انگوشی ہو گى ۔ وہ اس سے طلب كريں ۔ اس انگوشى پراسم اعظم درج ہوگا ۔ وہ كچھ شرائط پرآپ کوانگوشی دےگا۔آپ مخلوق میں سے جس کو بھی تابع کرنا چاہیں گے،انگوشی کوانگل میں بہن کراہے حرکت دیں، پس وہ مخص سخر ہوگا۔خواہ کتنے ہی ذاعلہ پر ہوگا۔اگر کھانے پینے کی کوئی چیز طلب کریں يا مال ودولت تو بھی خادم لا دے گا۔ اگر کسی تشکر کو شکست دینا یا کسی ویمن كوتل كرنا ياسمى ظالم كوبلاك كرنا جابين تو موكل كي قتم پڑھ كرانكوشي كو حرکت دیں بنورانتھم کی تعیل کرے گا۔

موکل کے ذریعہ آپ زمین سے دفینہ نکال سکتے ہیں اسم ہادی کے ذریعہ سمندر کی گہرائیوں سے بھی خزانہ برآ مدکر سکتے ہیں۔ ایک لا جوابعمل ہے لیکن قسمت آ زمانا ضروری ہے۔

فَتُم يَهُ إِلَى اَسْتَلُکُ بِهَا الْهِدَايَتِ وَاَبُدَالِ الْدَيْمُ وَمَهُ الْهِدَايَتِ وَاَبُدَالِ الْدَيْمُ وُمَتِ وَإِلَّهُ الْوَاحُدَانِيَّةِ اَنْ تُسَخِّرُ لِي يَادَمُو يَآ يُيلُ الْدَيْمُ وَمَانِي الوَّاحُدَانِيَّةِ اَنْ تُسَخِّرُ لِي يَادَمُو يَآ يُيلُ الْدَيْمَ الرُّوحَانِي الْمَلَكُ الرُّوحَانِي الْمَلَكُ الرُّوحَانِي الْمَلَكُ الرُّوحَانِي وَالْمَلَكُ الرُّوحَانِي وَاقْسَمُ عَلَيْكَ الرُّوحَانِي الْاَحَاطَةِ وَبِالْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ يَدُو رُونَ وَاقْسَمُ عَلَيْكَ بِهَاءِ الْاَحَاطَةِ وَبِالْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ يَدُو رُونَ

حَوُلَ الْبَيْتِ الْمَعُمُورِ وَهُمْ وَاهِمُونَ وَاذْكُرُ مِنْ حَيْثُ التَّرَقِى هَا وَبِالنَّهُ الدَّآيْرِ دَوُرَانَ التَّرَقِى هَا وَبِالنَّهُ الدَّآيْرِ دَوُرَانَ الْهَآءِ وَبِعَظُمَة بِكُرُ الْعَالَمُ الْعَلَوِّى وَالسِّفُلِيّ مِنَ الْعَرْشِ الْمَاءِ وَبِعَظُمَة بِكُرُ الْعَالَمُ الْعَلُوقَ وَمَا فِيْهَا وَمَا بِينَهُمَا قَدِالتَّقُمَهُمَا اللَّي الْفَرُشِ مِثْلَ الْكُرَّةِ وَمَا فِيْهَا وَمَا بِينَهُمَا قَدِالتَّقُمَهُمَا اللَّي الْفَرُشِ مِثْلَ الْكُرَّةِ وَمَا فِيْهَا وَمَا بِينَهُمَا قَدِالتَّقُمَهُمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَبُهَة بِالْمُحُرُوفِ الْمَلَكُ الْهَدِى وَبِالْاسُمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَجُرِي اللَّهُ عَلَى عَلَي مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَمَا اللَّهُ عَلَى وَالْمَلُحَةِ اللَّيْقُ تَجُرِى اللَّهُ مَا أُجِبُتِى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَمَا آمُونًا إلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمُح بِالْبَصَرِ الْ هُو اَقُرَبُ اللَّهُ عَلَى كُلُ شَىء قَدِيْرٌ الْعَلُو اوَمَا تُومُولُونَ اللَّهُ عَلَى كُلُ شَيء قَدِيْرٌ الْعَلُو اوَمَا تُومُولُونَ الْهُ هُو اَقُرَبُ اللَّهُ عَلَى كُلِ شَيء قَدِيْرٌ الْعَلُولُ اوَمَا تُومُولُونَ اللَّهِ عَلَى كُلِ شَيء قَدِيْرٌ الْعَلُولُ اوَمَا تُومُولُونَ .

اس اسم کا ایک نقش بھی ہے۔ اہل ریاضت کے لئے ضروری ہے کہ اسے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز بعداس سم کو ایک مرتبہ اور طلوع شمس کے وقت اسم ہاری تعالیٰ 'ھادی '' کو ایک سومر تبہ پڑھے تو کچھ برس بھی نہ گزریں گے کہ تنجیر مخلوق اس کو حاصل ہوگی۔ اور رزق کا حاصل کرنا بالکل آسان ہوگا۔ اور کم از کم مدت اس کی دوسال ہے۔ کا حاصل کرنا بالکل آسان ہوگا۔ اور کم از کم مدت اس کی دوسال ہے۔ اس نہ ہے ماصل کرنے کا یہ دوسرا طریقہ ہے۔ پہلے طریقہ میں مؤکل کی تنجیر ہوتی ہے، اسم ' ھادی '' کانقش مبارک ہے۔

بشم الله الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ

ا اسم الله الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ
ا الهادى لهادى ۵ ا س
الهادى لهادى ا لهادى ا الهادى الهادى ا الهادى الهاد

مؤكل تابع ليجئ

عمل سورة اخلاص

میمل عجیب ترین ہے۔ حل مشکلات کے ساتھ فرحت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے۔ گروہ جیرت انگیز مناظر دیکھا ہے۔ جس سے نظر ہٹا نے کودل نہیں چاہتا۔ اگر اہل ذوق چاہیں تواس کی دعوت بھی ویں گر فلوت اختیار کرنا ہوگ ۔ کسی سے کلام نہ کرے۔ ایک پر ہیز گار خادم رکھیں ۔ کہ دہ ضروریات کو انجام دے، غذا میں صرف بھنے ہوئے پینا یا

جوکی روٹی کھائے۔ باتی ہدایات ترک جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں۔
اوراوراس پڑمل کریں۔ ۱۵ردن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق ندکور
ذیل پڑھیں۔ دن میں روزہ رکھیں۔ ۱۳۰۰ بار روزانہ دن رات میں
پڑھیں۔ باتی اوقات میں دروداستغفار پڑھیں۔ یاسوئیں۔اورقضائے
حاجت کے لئے ۱۳۰۰ بار ایک دن رات میں۔ ۱۳۰۰ بار ہرسہ روز
پڑھیں۔اول وآخر درودشریف ۲۸۱ بار۔

اس مل کوشروع کرتے ہی تین مؤکل عامل کی مدو کے لئے
متعین ہوجاتے ہیں۔اور جب تک عامل کی ضرورت پوری کردیں
واپس نہیں جاتے۔اگرعامل کی ذات یابات کی وجہ کے مومی مردیا
عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آئیں اس وقت حاکل نہوں تو
مؤکل سامنے حاضر ہوکر بول کہتے ہیں۔ المسلام علیکم آئیا الْعَبُدُ
الصَّالِحُ اس کے جواب میں بو کے و علیکم السلام یَا عِبَادِ اللّٰه
پھروہ سوال کریں گے کہ تونے ہم کوس لئے یا دکیا ہے۔اب اختیارہ
کمان سے اپنی حاجت ہتا دے جائز وجمود ہوگی تو فورا پوراکریں گے۔
اوراگرمؤکلین کو تا بع کرنا ہے تو ان سے یہ کہ میں چاہتا ہوں کہ تم کو جب بھی یا دکروں حاضر ہوا ورمیرا جو کا مہوانجام دو۔اس پروہ کوئی شرط
جب بھی یا دکروں حاضر ہوا ورمیرا جو کا مہوانجام دو۔اس پروہ کوئی شرط
چیش کریں گے۔اگرتم نے اسے پوراکرنے کا وعدہ کیا تو وہ بھی خادم رہیں
گے۔اور جب تک اس میں کو تا ہی برتی ۔مؤکل حاضر نہ ہوں گے۔

عكس العانى

الحصارُ السَّبعة

سلطان ابراہیم غزنوی نے کس وجہ سے ملک شاہ سلجو ق کے چھا کوقید کرلیا تھا،جس کی رہائی کے لئے سلجو ق امیر سبھتلین نے غزنی پر اس وقت حملہ کردیا، جب سلطان کی افواج ہندوستان میں تھیں،اس نے اس سخت پریشانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ ہے مدداور نصرت کی دعا کی۔جس کے نتیج میں اس ساید دو عالم مالی ای زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ مالی نے اس سے فرمایا کہ "امام جعفر صادق رحمة الله عليه نے قرآن عزيز سے فتح ونصرت كى آيات كا ايك انتخاب كر كے مجموعه تيار كيا تھا جس كا نام' الحصار السبعه' ہے اور بير مجوعهاس وقت کے قاضی'' زاہد' کے پاس ہے۔سلطان ابراہیم غزنوی نے جب قاضی زاہد سے بوچھا تو انہوں نے وہ مجموعہ سلطان کو دیدیا اورساتھ ہی اس کے ورد کا طریقہ بھی بتا دیا کہ روزانہ ایک حصار پڑھ جائے اور ساتویں دن روز ہ رکھ کران ساتوں کوایک بار پھر پڑھلیا جائے اور کچھصدقہ بھی دیدیں ،انشاءاللّٰہ ظالم کےظلم سے محفوظ رہیں گے۔

چنانچے سلطان ابراہیم نے حسب مدایت عمل کیا،ادھر ملک شاہ نے خواب دیکھا کہ غزنی کے اردگر دلوہے کا ایک جنگلہ بنا ہوا ہے اور کئی ہاتھی اس جنگلے کی حفاظت کے لئے دانت نکالے ہوئے اور اپنی سونڈیں اٹھائے ہوئے کھڑے ہیں۔ملک شاہ نے اس خواب کو دیکھ كرغزنى سے واپسى كا حكم ديديا۔اس طرح غزنى كاملك محفوظ رہا۔

سلطان ابراہیم کو جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو اس وردکواس طریقے پر پڑھتے تو اللہ تعالی محفوظ فرماتے۔

عائدہ: چوں کہ ہفتے کے ساتھ دن ہیں اور بیساتھ دن ہی زمانے کی بنیاد ہیں ،اس کئے بیوظیفہ سات دنوں پرتقسیم کیا گیا ہے۔

1.00

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ آيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ. وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ آكِنَّةُ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِيْ اذَانِهِمْ وَقْرًا. فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ ٱرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَسْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكُلِ الْمُؤْمِنُونَ. قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ اَصْحَابُ الحَسِرَاطِ السُّوِيُّ وَمَنِ اهْتَدَى. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوْا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوْا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. وَبِالْحَقِّ ٱنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا ٱرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا. سَنُلْقِىٰ فِى قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا ٱشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنزَلُ بِهِ سُلْطَانًا. اَللْهُمَّ يَاذَالْمَنِّ وَلاَيُمَنُّ عَلَيْكَ يَاذَالطَّوْلِ لاَ إِلهَ إِلَّا اَنْتَ اَسْتَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حَسَنَةُ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اَلِلْهُم يَافَارِجَ الْغَمِّ وَاكْشِفْ غَمِّي وَ اَهْلِكْ عَدُوِّي حَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بروزمنگل

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُذْخِلِ النَّارَ فَقَدْ آخُزَيْتَهُ وَمَا لِلطَّالِمِيْنَ مِنْ آنْصَارٍ . هُنَالِكَ تَبْلُوْ كُلُّ نَفْسٍ مَا آسْلَفَتْ وَرُدُوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ مُلُّمَا اَصَارَهُمْ كُلَّمَا اَصَاءَ لَهُمْ مَشُوْا فِيْهِ وَإِذَا اللَّهِ مَا كَانُوا يَفْتَرُوْنَ. يَكَادُ الْبَرْقَ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَصَاءَ لَهُمْ مَشُوا فِيْهِ وَإِذَا اللَّهِ مَا كَانُوا يَفْتُرُونَ. يَكَادُ الْبَرْقَ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَصَاءَ لَهُمْ مَشُوا فِيْهِ وَإِذَا اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيْرٌ. صُمَّ بُكُمْ عُمْيٌ فَهُمْ لَا اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيْرٌ. صُمَّ بُكُمْ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُون . وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ آيَدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُون . وَكَانَ حَقًا عَلَيْنَا نَصُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ. فَسَيَكُفِيْكُهُمُ اللَّهُ وَهُو السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْن.

يَ اللُّهُ يَ اوَلِى يَارَبًّا وَ يَا مَلْجَا يَا مُسْتَغَاثًا يَاغَايَةَ رَغْبَتِنَا ٱسْتَلُكَ بِكُرَمِكَ الى كَرَمِكَ وَ بِفَضْلِكَ الى فَضْلِكَ وَ

بِجُوْدِكَ اللي جُوْدِكَ وَبِإِحْسَانِكَ اللي اِحْسَانِكَ.

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِلَالِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ.

يَارَبِّ أَنِي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ. قَالَ هلذَا فِرَاقَ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنبِئُكَ بِتَأْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا.

ٱللَّهُمَّ يَاحَفِيْظِي وَ يَانَصِيْرِي وَيَا مُعِيْنِي فِي جَمِيْعِ الْآهْوَالِ وَالْآشْعَالِ.

ٱللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاخِوَةِ حَسَّنَةً وَقِنَا عَدَابَ النَّارِ.

ٱللَّهُم يَافَارِجَ الْغَمِّ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَ آهْلِكْ عَدُوِّيْ حَيْثُ كَانَ بِرَخْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بروزبده

بِسْمِ اللهِ الرَّحْسُ الرَّحْسُ الرَّحِيْمِ. وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِيًّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضِ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكُدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّهُ لَهُ لَهُ لُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ. لَا يَلُوقُونَ فِيْهَا بَوْدًا وَلَا اللّهُ لَهُ اللّهُ مَن اللّهُ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ. رَبَّنَا ٱلْمِوعُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَيَتُ اقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ وَحَمِيْمٍ. وَظِلّ مِنْ يَحْمُومُ مَا يَشَاءُ وَلَا كُويْمٍ. كُمْ مِنْ فِيَةِ قَلْيَلَةٍ عَلَيْتَ اقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ وَحَمِيْمٍ. وَظِلٌ مِنْ يَحْمُومُ وَكَيْ اللّهُ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ. رَبَّنَا ٱلْمِوعُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثِيَّتُ اقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ. فَهَ زَمُوهُمْ بِإِذِنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْبِحَكْمَةَ وَعَلَمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفُعُ اللّهِ النَّالَةُ الْمُلْكَ وَالْبِحَكْمَةَ وَعَلَمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفُعُ اللّهِ النَّالَةُ مُعَمَّدُ وَلَاللَهُ مُحَمَّدٌ وَاللّهُ مَعَ اللّهِ لَهُ اللّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اللّهُ مُعَمَّدٌ وَلُولُ اللّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. وَعُمَ الْمُولِى وَيْعُمَ النَّهِيْرِ.

ٱللَّهُمُّ رَبُّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اَللَّهُمْ يَافَارِجَ الْغَمِّ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَ اَهْلِكْ عَدُوِّى خَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بروز جمعرات

قُلْ لَنْ يُصِيْبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكّلِ الْمُؤْمِنُونَ. آيْنَمَا تَكُوْنُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوْجٍ مُشَيَّدَةٍ. وَمَا كَانَ لِنَفْسِ آنْ تَمُوْتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا. قُلْ كُونُوْا حِجَارَةً آوْ حَدِيْدًا. آوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُوْرِكُمْ. مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ. بَيْنَهُمَا بَرُزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ. فَبِآيِ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَدِّبَانِ.

ٱلله مَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّى وَ عَلَانِيَتِى وَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ بِقَضَائِكَ وَتَقْدِيْرِكَ فَانِّى اَسِيْرُ بِحُكْمِكَ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ بِقَضَائِكَ وَتَقْدِيْرِكَ فَانِّى اَسِيْرُ بِحُكْمِكَ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ بِالْكَالِي وَالْآيَّامِ . لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ بِالْكَالِي وَالْآيَّامِ . لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ الْعَبْ وَكَالِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ. فَاللّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. الطَّالِمِيْنَ. فَاللّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

وَ ٱقْرَبُ نَصْرًا وَ ٱوْضَحُ دَلِيْلًا ٱغْنى مِنَ الْاَعْدَاءِ. ٱللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَٰنَةً وَفِي الْاَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَدَابَ النَّادِ. ٱللَّهُم يَافَادِ جَ الْغَمِّ وَاكْشِفْ غَيِّى وَ ٱهْلِكْ عَدُوِّى حَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَاٱرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بروزجمعة المبارك

رَبِّ قَدْ اتَيْتَنِى مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِنْ تَأُويْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْارْضِ اَنْتَ وَلِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاجِرْنِ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِنْ تَأُويْلِ الْاَجْرَافِ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِثَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِثَنْ تَشَآءُ وَتُنْزِعُ الْمُلْكَ مِثَنْ تَشَآءُ وَتُؤْلُ مَنْ تَشَآءُ وَيَكُولُ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

لَا حَوْلَ وَلَا حِيْلَةَ وَلَا مَحَالَةً وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ ٱنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَ مُدَيِّرُهُمْ وَ مُحَوِّلُهُمْ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ بِكَ أَصُوْلُ.

اَللْهُ مَّ انْصُرْنَا وَلاَ تُخْدِلْنَا وَارْحَمْنَا وَلاَ تُهْلِكُنَا وَ اَنْتَ رَجَاءُ نَا يَااَللُهُ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَ يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ.

رَبُّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اَللْهُم يَافَارِجَ الْهَمِّ يَاكَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجْ هَمِّىٰ وَاكْشِفْ غَيِّىٰ وَ اَهْلِكْ عَدُوِّىٰ حَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بروز مفته

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوتَ رَحِيْمٌ. فَلَوْلَا فَصْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُمْ مِنَ الْخُسِرِيْنَ. إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ

السَّاعَةِ وَيُسَنِرُ لُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ بِآيَ اَرْضِ تَمُونَ اللَّهُ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ. إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُواتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ. الَّذِيْنَ يَذْكُرُونَ اللَّهُ عَلِيْمٌ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمُواتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَفْتَ هِذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا اللَّهَ قِيَامًا وَقَعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمُواتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَفْتَ هِذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا اللَّهُ قِيَامًا وَقَعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمُواتِ وَالْآرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَفْتَ هِذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَلَى رَسُلِكَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمِينَ مِنْ الْعُلْمِينَ مِنْ الْعُمْلِ النَّا وَعَلَيْ يُنَاوِى لِلْإِيْمَانِ عَلَى رَسُلِكَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَا لِلظَّلِمِينَ مِنْ الْعُلْمِينَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللْعُلِل

اَللْهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ يَا كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ وَ يَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ وَ يَا كَاشِفَ الْكُوبَاتِ وَ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَ يَا اللَّهُمَّ يَا اللَّهُمَّ عَنَى الدَّعَوَاتِ وَ يَا اللَّهُمَّ عَنَى اللَّهُمُ عَنَى اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّكَبَاتِ وَازْزُقْنَا وَ إِيَّاهُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَا إَا عُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَا إَا عُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَ إِيَّاهُمُ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَ إِيَّامُهُمُ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَ إِيَّامُهُمُ عَنَى الْمُسْلِمِيْنَ النَّكَبَاتِ وَازْزُقْنَا وَ إِيَّاهُمُ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَاجْفَظْنَا وَ إِيَّامُهُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَالْوَاقِعَاتِ.

ٱللَّهُم رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اَللْهُم يَافَادِجَ الْهَمِّ يَاكَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجُ هَمِّى وَاكْشِفْ غَمِّى وَ اَهْلِكْ عَدُوِّى حَيْث كان بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بروزاتوار

قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِى بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيْمَ. وَارَادُوْا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَهُمُ الْآخْسَرِيْنَ. وَنَجَيْنَةُ وَلُوطًا إِلَى الْآرْضِ الَّتِیْ بَارَكْنَا فِیْهَا لِلْعَالَمِیْنَ. ثُمَّ نُنجِی الَّذِیْنَ اتَّقُوْا وَنَذَرُ الظَّلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا. وَلَمَّا جَآءَ اَمُرُنَا نَجَیْنَا شُعَیْنَا فَعَیْنَا وَاللَّهُ عَالِبٌ عَلَی اَمْرِهِ وَلَکِنَّ اکْثَوَ وَالْکِنَ الْفَرْیَةِ الَّتِی کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَآئِثَ. وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَی اَمْرِهِ وَلَکِنَّ اکْثَوَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ. رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قُوْمِنَا بِالْحَقِّ وَانْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ. اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ. وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْعَلِمُونَ. رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قُوْمِنَا بِالْحَقِّ وَانْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ. اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ. وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْعَلِمُونَ.

اَللَّهُمَّ يَاغَيَاتَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، اَللَّهُمَّ يَاحَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ، اَللَّهُمَّ يَااَنِيْسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ، اَللَّهُمَّ يَانَاصِرَ الْمُضْطَرِّيْنَ. اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْمُضْعَرِيْنَ. اللَّهُمَّ يَا خَالِمُ مَعْلُوْبٍ اجْعَلْ اللَّهُمَّ يَا وَيْبًا غَيْرَ اللَّهُمَّ يَا خَالِمُ مَعْلُوْبٍ اجْعَلْ لَيْ اللَّهُمَّ يَا اللَّهُمَّ يَا خَالِمًا غَيْرَ مَعْلُوْبٍ اجْعَلْ لَيْ اللَّهُمَّ يَا اللَّهُمَّ رَبَّنَا التِنَا فِي اللَّهُمَّ رَبَّنَا التِنَا فِي اللَّهُمَّ وَفِي الْاَحِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّالِ. لَيْ مِنْ الْمُرِى فَوْجًا وَ مَخْرَجًا فِي الْعَافِيَةِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا التِنَا فِي اللَّهُمَّ رَبَّنَا النَّالِ.

الله الله المارِجَ الْهَمِ يَاكَاشِفَ الْغَمِّ فَرِّجُ هَمِّىٰ وَاكْشِفْ غَمِّىٰ وَ اَهْلِكْ عَدُوِّىٰ حَيْثُ كَانَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

السيركمل قرآني

اس عمل کے بارے میں حضرت مولا نامحد طاہر قائمی رحمۃ اللہ علیہ تحریفر ماتے ہیں، قرآن کریم کی وہ آیتیں جن کے شروع میں ''اللہ'' ہے ان کا ہر حاجت ومشکل میں پڑھنا حصول مدعا ومقعود کے لئے اکسیر ہے۔اگر کوئی مقعد نہ بھی حاصل ہوگا تو اس ہے بہتر مقعد کا حصول بیٹنی ہوگا۔ نیز تحریفر مایا کہ بیٹل مجھے کو حیدر آباد (دکن) کے ایک سومیں برس کی عمر کے بوڑھے عامل سے پہنچا ہے۔ میں نے خود بھی اس کا تجربہ کیا ہے،اس عمل سے پڑی راہیں کھلتی ہیں۔

وه آیات بیر ہیں:

اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّجِيْمِ.

(١) اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ. (سورة بقره)

(٢) الله لا إله إلا هُوَ الْحَى الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْارْضِ مَنْ ذَا الَّذِی يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِاذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ آيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْارْضَ وَلَا يَتُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (سورة بقره)

(٣) اللُّهُ وَلِي اللَّذِيْنَ امَنُوْا يُخْوِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْدِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاعُوْتُ يُخْوِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْدِ اِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَّيْكَ اَصْحَابُ النَّادِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ. (سورة بَقْره)

(٣) الله لا اِلهَ اِلّه هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَٱنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيْل. مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَٱنْزَلَ الْفُرْقَانَ. (سورهُ آلَ عَمران)

(۵)اللَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ أَصْدَقْ مِنَ اللَّهِ حَدِيْثًا. (سورةُ نساء)

﴿ (٢) اللَّهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْن (سورة انعام)

(2) الله يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيْلِ اللهِ يُوَفَّ اِلْيَكُمْ وَٱنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ. (سورةانفال)

(٨) اللهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللهِ تَفْتُرُونَ. (سورة يوس)

(٩) اللَّهُ آعْلَمُ بِمَا فِي آنْفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ. (سورة الود)

(١٠)اللّهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاوَ اتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَىٰ الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ يَجْرِىٰ لِاَجَلٍ مُسَمَّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْايَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ (سورة رعد)

ُ (١١) اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَسْخِمِلُ كُلُّ أَنْفَى وَمَا تَغِيْضُ الْآرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَادٍ. عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ. (سورة رعد)

(١٢) اللُّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْاجِرَةِ إِلَّا

مُتَاعُ. (سؤرةُ رعد)

(١٣) اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنَى. (سورهُ ظل)

(١٥) اللهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُونَ (سورة جَ)

(١٧) الله يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَاتِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (سورِهُ حَي

(١١) الله أنورُ السَّمُواتِ وَالْارْضِ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَانَّهَا كُوْرِكَ اللهُ الْوُرْقِيَّةِ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسُهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى كُورِ كَمْ لَلْهُ اللهُ اللهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَالله بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (سورة نور)

(١٨) الله لا إله إلا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سورةُ مَل)

(١٩) اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ (سورةُ مُل)

(٢٠) اللهُ يَوْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سورةُ عَلَيوت)

(٢١) اللهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (سورة عَكبوت)

(٢٢) اللَّهُ يَبْدَأُ الْحَنْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُوْجَعُونَ (سورهروم)

(٢٣) الله الله الله عَمَّا يُضَوِّكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِينَتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشُرِكُونَ (سوره روم)

(٢٣) الله اللذي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا اَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (سورهروم)

(٢٥) اللُّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفِ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفِ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ (سوره روم)

(٢٢) اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُواتِ، وَالْآرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ آيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَلِهِ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهِ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهِ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهِ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَاللَّهُ مِنْ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَلَكُمْ مِنْ وَلِهُ إِلَا شَعْدُ مِنْ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَلِهُ مُنْ وَلِي مُ وَلَا شَعْدُ مِنْ وَاللَّهُ مُعْلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ وَلِهُ مُعْلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ وَلَهُ مِنْ وَلِي إِلَيْ وَلِهُ مِنْ وَلَا شَوْمِ وَلَا مُنْ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مِنْ وَلِهُ مُنْ مِنْ وَلَا مُنْ مِنْ وَلِهُ مِنْ مُنْ مِنْ وَلِهُ مِنْ فَاللَّهُ مُنْ مُنْ مِنْ وَلِهُ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ لِلْمُ لَلْمُ لَلَّهُ مُنْ لِلْمُ لِللَّهُ مُنْ لِلللَّهُ مُنْ لِلللَّهُ مُنْ لِلللَّهِ مُنْ لِلللَّهُ مِنْ مُنْ لِللَّهُ مُنْ لِللَّهُ مُنْ لِللَّهُ مُنْ لِلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لِللْمِنْ لِلللّلِي لَلْمُ لَلْمُ لِللْمُ لِللْمُلْمِ مِنْ لِللْمُ لَلِمُ لِمُنْ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلَّهُ لِلْمُ لِلللللَّهِ لَلْمُ لِلْمُ لِلْ

(١٤) اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ المَّائِكُمُ الْآوَّلِيْنَ. (سورهُ صافات)

(١٨)اللهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِى تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُودُهُمْ وَمُكُونُهُمْ اللهُ نَوْلُهُمْ اللهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (سورة رُمر) وَقُلُوبُهُمْ الله فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (سورة رُمر)

(٢٩) اللّه أَ يَتَوَفَّى الْآنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُوْسِلُ اللّهُ يَسَمَّى إِنَّا فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ (سورة زمر) الله خَالِقُ كُلِّ شَيْء وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْء وَكِيْلٌ (سورة زمر) (٣٠) الله خَالِقُ كُلِّ شَيْء وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْء وَكِيْلٌ (سورة زمر)

(٣١) اللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَدُوْ فَصْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ اكْفَرَ النَّاسِ (٣١) لَا اللهُ لَدُوْ فَصْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ اكْفَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (سورة عَافر)

(٣٢) اللُّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَآءَ بِنَآءٌ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِبَاتِ (ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (سورة غافر)

(٣٣)اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآنْعَامَ لِتَوْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (سورةَعَافر)

(٣٣) اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَآءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيْبُ (سورة شوري)

(٣٥) اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّة بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (سورة شوري)

(٣٢) ٱللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَ اِلَّذِهِ الْمَصِيْرُ. (سورة شورئ)

(٣٤) اللَّهُ الَّذِي ٱنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (سورة شوري)

(٣٨) اللَّهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقْ مَنْ يَشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (سورة شوري)

(٣٩) اللهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِى الْفُلْكُ فِيْهِ بِآمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (سورة جاثيه) كَلَّ

(٥٠) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (سورة تَعَاين)

(١٣) الله الله الله على خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْآمُرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا اَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَلَيْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (سورهُ طلاق)

(٣٢) قُلْ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ. اللَّهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا آحَدٌ (سورة اظلاص)

حل مشکلات کے لئے آیات سجدہ کاعمل

نى كريم عِلَيْنَ برسب سے پہلے نازل ہونے والى سورة "اقراء ميں آپ عِلَيْنَ كويتكم فرمايا كيا" وَالسُجُدُ وَافْتُوبْ "سجده كريں اور خياب رسول الله عِلَيْنَ في ارشاد فرمايا بنده مجدے ميں الله تعالىٰ كے زياده قريب ہوجا تاہے۔

چنانچ بعض علاء کرام اوراولیاء عظام رحمهم الله نے ای کے پیش نظر فرمایا کہ بخت پریشانی کی حالت میں اگر قرآن کریم کی چودہ آیات مجدہ کو پڑھ کر مجدہ کیا جائے اور اللہ تعالی کے حضور دعا کے لئے ہاتھ پھیلائے جا کیں تو اللہ تعالی اپنی رحمت سے پریشانی دور فرمادیتے ہیں۔ قرآن کریم کی وہ آیات مجدہ یہ ہیں۔

(١) إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ. (سورة اعراف)

(٢) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكُوْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُو وَالْاصَالِ. (سورة رعد)

//www.facebook.com/groups/freean

(٣) وَلِلْهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْآرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَاثِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ. يَخَافُوْنَ رَبُهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ. (سورةُ حل)

(٣) وَيَخِرُّوْنَ لِلْلَاذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا. (سورة اسراء)

(۵) اُولْسِئِكَ الْلَهِ يُنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اذَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْرَ آئِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتَلَى عَلَيْهِمْ ايَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَبُكِيًّا (سورة مريم)

(٢) اَلَىمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّمْسُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَاللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمِ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا وَالشَّحَرُ وَاللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمِ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (سورة جَ)

(2) وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمَنُ انَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا (سورة فرقان)

(٨) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سورةُ مُل)

(٩) إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (سورة حجده)

(١٠) وَظَنَّ دَاوُوْ دُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَمَعَرَّ رَاكِعًا وَٱنَّابَ (سورةُ ص)

(١١) فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْآمُوْنَ (سورة فصلت)

(١٢) فَاسْجُدُوْا لِلْهِ وَاغْبُدُوْا (سورهُ عُجم)

(١٣) وَإِذَا قُرِئ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُوْنَ (سورةَانْتَقَالَ)

(١٣) كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (سورهُ عَلَى)

(دامان رحمت)

تمام امراض کے لئے سخہ شفاء

(١)وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اللّ خَسَارًا (سورة اسراء) (٢)فِيْهِ شِفَآءٌ لِلنَّاسُ (سورة لِحُل)

(٣)وَشِفَآءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ (سورهُ يونس)

(٣)وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ (سورة توبه)

(٥)وَإِذَا مَوضَتُ فَهُو يَشْفِين (سورهُ شعراء)

(٢) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ امَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ (سورة مم سجده)

(2) يُوِيْدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ. (سورة ناء)

(٨) ٱلآن خَفَفَ اللَّهُ عَنْكُمْ (سورة الفال)

(٩) ذَلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِيكُمْ وَ رَحْمَة (سورة انبياء)

7.42

1

, ,

, }

3

(١٠) رَبِ آنِي مَسَّنِيَ الطَّرُّ وَٱنْتَ آرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (سورة انبياء) (١١) لَا إِلَهَ إِلَّا آنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (سورة انبياء) (دامانِ رحمت)

الم شافعی کی دعا

الم شافیؒ کے شاگر در بیج فرماتے ہیں کہ امام صاحب کی مشہور اور مقبول دعاؤں میں ایک دعایتی ہے۔ وضی روزانہ ایک سوانتیس مرنبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے تمام حوادث کے شرسے مامون ومحفوظ رکھیں گے اور اس کے تمام حالات میں لطف نصیب فرمائیں گے۔ شیخ ابوالحسن شاف کی رحمۃ اللہ علی کی وعا

وه دعاميے:

اَللْهُمُّ الْجُعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَ اَنْمِى الْبَرَكَاتِ وَ اَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِي جَمِيْعِ الْآوْقَاتِ عَلَى اَشُوفِ الْمُخْلُوقَاتِ مَيْدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ اَكْمَلِ اَهْلِ الْآرْضِ وَالسَّمُواتِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا اَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِي جَمِيْعِ الْمُخَلُوقَاتِ مَيْدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ اَهْلِ الْآرْضِ وَالسَّمُواتِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا اَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِي جَمِيْعِ الْمُخَلِّرَاتِ وَاللَّحَظَرَاتِ وَاللَّحَظَاتِ.

اللَّهُمَّ يَا مَنْ لُطْفَهُ بِخَلْقِهِ شَامِلٌ وَ خَيْرُهُ لِعَبْدِهِ وَاصِلٌ وَّ سِتْرُهُ عَلَى عِبَادِهِ سَابِلٌ لاَ تُخْوِجْنَا عَنْ دَائِرَةِ الْالْطَافِ
وَامِنًا مِنْ كُلِّ مَا نَخَافُ وَ كُنْ لَنَا بِلُطْفِكَ الْخَفِي الظَّاهِرِ، يَابَاطِنُ يَاظَاهِرُ، يَالَطِيْفُ نَسْاَلُكَ وِقَايَةَ اللَّطْفِ فِي الْقَضَاءِ
وَالتُسْلِيْمِ مَعَ السَّلَامَةِ عِنْدَ نُزُولِهِ الرِّضَا.

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ بِمَّا سَبَقَ فِي الْازَلِ، فَحُقَّنَا بِلُطْفِكَ فِيْمَا نَزَلَ، يَالَطِيْفًا لَمْ يَزَلِ وَاجْعَلْنَا فِي حِرْزِ مِنَ النَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلَيْهِ الْمُعَوَّلُ. اللَّهُمَّ يَامَنْ اَلْقَى خَلْقَهُ فِي بَحْرِ قَضَائِهِ وَ حَكَمَ عَلَيْهِمْ بِحُكُمِ النَّحَصُنِ بِكَ يَاوَلُ يَامَنْ اللَّهِ الْإِلْتِجَاءُ وَعَلَيْهِ الْمُعَوَّلُ. اللَّهُمَّ يَامَنْ اَلْقَى خَلْقَهُ فِي بَحْرٍ قَضَائِهِ وَ حَكَمَ عَلَيْهِمْ بِحُكُمِ النَّهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّلُ إِلَيْهِمْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَ

اللهُ اللهُ

الهَنَا أَنْتَ اللَّطِيْفُ بِعِبَادِكَ لاَسَيِّمَا بِآهُلِ مَحَبَّتِكَ وَ وِدَادِكَ فَبِآهُلِ الْمُحَبَّةِ وَالْوِدَادِ خُصَّنَا بِلَطَائِفِ اللَّطْفِ جَوَّادُ.

الله نَا اللَّطْفُ صِفَتُكَ وَالْالْطَافُ خُلُقُكَ، وَ تَنْفِيدُ حُكْمِكَ فِي خَلْقِكَ حَقَّكَ وَ رَأْفَةُ لُطْفِكَ بِالْمَخْلُولَيْنَ نَعْنَعُ اسْتِقْصَاءَ حَقِّكَ فِي الْعَلَمِيْنَ.

الله مَنا لَطَفْتَ بِنَا قَبْلَ كُوْنِنَا وَ نَحْنُ لِلْطُفِ إِذْ ذَاكَ غَيْرُ مُحْتَاجِيْنَ اَفَتَمْنَعُنَا مِنْهُ مَعَ الْحَاجَةِ لَهُ وَ اَنْتَ اَرْحَهُمُ الرَّاحِمِيْن.

حَاشًا لُطْفُكَ الْكَافِي وَلُطْفُكَ الْوَافِي آنْ يُمْنَعَ عَنَّا وَ أَنْتَ الشَّافِي.

الهُنَا لُطْفُكَ هُوَ حِفْظُكَ إِذَا رَعَيْتَ وَ حِفْظُكَ هُوَ لُطْفُكَ إِذَا وَقَيْتَ فَأَدْخِلْنَا سُرَادِقَاتِ.

لُطْفِكَ وَاضْرِبْ عَلَيْنَا اَسْتَارِ حِفْظِكَ يَالَطِيْفُ نَسْتَلُكَ اللَّطْفَ اَبَدًّا، يَاحَفِيظُ قِنَا السُّوْءَ وَ شَرَّ الْعِدَا يَالَطِيْفُ يَالَطِيْفُ يَالَطِيْفُ مَنْ لِعَبْدِكَ الْعَاجِزِ الْخَائِفِ الضَّعِيْفِ.

اَللْهُمَّ كَمَا لَطَفْتَ بِيُ قَبْلَ سُوَّالِي وَ كَوْنِيْ كُنْ لِيْ لَا عَلَيَّ يَااَمِيْنُ يَامُغْنِي فَانْتَ حَوْلِيْ وَ قُوَّتِيْ وَعَوْنِيْ اللَّهُ مَا لَكُوْلِيْ الْعَلَيْفُ الْعَلِيْفُ آنِسِ الْخَائِفَ فِي حَالِ الْمَخِيْفِ تَأَنَّسْتُ لِكُولِيْ يَالَطِيْفُ آنِسِ الْخَائِفَ فِي حَالِ الْمَخِيْفِ تَأَنَّسْتُ لِكُولِيْفُ الْعَرِيْقِ وَاحْتَجَبْتُ بِلُطُفِكَ مِنَ الْعِدَا يَالَطِيْفُ وَاللَّهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ بِلُطُفِكَ يَالَطِيْفُ مِنَ الْعِدَا يَالَطِيْفُ وَاللَّهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ بِكُمْ فَلُ اللَّهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ مُحِيْظٌ. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَحِيْدٌ فِي لَوْح مَحْفُوظ.

لَقَدْ جَآنَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَوُّوْفَ رَحِيْمٌ. فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِللّهِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلُوا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

بسم الله الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ

لَإِيْ لَنْ قُرَيْشٍ. أَيْلَقِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هَلَا الْبَيْتِ. الَّذِي اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوْعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ. (تَمِن مرتبه)

اِكْتَفَيْتُ بِكَهَيْقُصْ وَاحْتَمَيْتُ بِحَمَقَسَقَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبِّ رَّحِيْم.

آخُونَ قَافَ آدُمَّ هَاءُ امِيْن. اَلْلُهُمَّ بِحَقِّ هَاذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاَسْرَارِ قِنَا الشَّرَّ وَالْاَشْرَارَ، وَكُلَّ مَا آنْتَ خَالِقُهُ مِنَ

قُلْ مَنْ يَّكُلَوُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِحَقِّ كِلاَءَ ةِ رَحْمَانِيَّتِكَ اِكُلْانَا وَلاَ تَكِلْنَا اِلَى غَيْرِ اِحَاطُتِكَ رَبِّ هَذَا ذُلُّ سُؤَالِيْ بِبَابِكَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّة اِلَّا بِكَ.

اَللَّهُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَ مَجَّدَ وَ عَظَّمَ وَ شَرَّفَ وَ كَرَّمَ سَيِّدِنَ وَ مَوْلاَنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنِ وَ إِمَامِ الْمُمُوسَلِيْنَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَ مَجَّدَ وَ عَظَّمَ وَ شَرَّفَ وَ كَرَّمَ سَيِّدِي لَا تُخْلَيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْاَمَانِ يَاحَنَانُ اللَّهُ عَلَيْ جَمِيْعِ الْانْبِيَاءِ وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلْهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ. يَامَنَانُ يَارَحْمَنُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيْعِ الْانْبِيَاءِ وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلْهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ. يَامَنَانُ يَارَحْمَلُ لِللَّهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ. يَامَنَانُ يَارَحْمَنُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيْعِ الْانْبِيَاءِ وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلْهِ رَبِّ الْعَلْمِیْنَ. وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الْهِمْ وَ صَحْبِهِمْ الْحَمْدُ لِلْهِ رَبِّ الْعَلْمِیْنَ. وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الْهِمْ وَصَحْبِهِمْ الْحَمْدُ لِللهِ وَالْمُوسَلِيْنَ وَ الْهِمْ وَ صَحْبِهِمْ الْحَمْدُ لِلْهِ وَاللّهُ مَا وَالْمَوْسَلِيْنَ وَ الْهِمْ وَ صَحْبِهِمْ الْحَمْدُ لِللهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَالْمُوسَلِقِيْنَ وَالْهُ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْ مَا وَسَلِيْمَ وَلَيْهِ مَا وَالْمُوسَلِيْنَ وَالْمُوسَلِقِي اللّهُ عَلَيْ وَالْمُوسَلِيْنَ وَالْمُوسِلِيْنَ وَالْمُوسِلُونَ وَالْمُوسُولِ وَالْمُوسِلُونَ وَالْمُوسُولِ وَالْمُؤْمِولِ وَالْمُوسُولِ وَالْمُ الْمُعْمِيْنَ وَالْمُوسُولِ وَالْمُؤْمِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَيْمُ وَلَا وَاللّهُ مُعْمَلِي وَاللّهُ الْمُؤْمِلُونَ وَاللّهُ مِلْمُ وَاللّهِ مُعْمَالِهِ وَاللّهُ مُعْمَالِ وَالْمُؤْمِ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ مُعْمِلُونَ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

جوفخص ان تمام دعاؤں کوایک ساتھ روزانہ پڑھے گاوہ ان تمام فوا کدسے جو ہر دعا کے ذیل میں لکھے ہوئے ہیں کلمل فیض یاب ہوگا اور ہر خیر کے ساتھ کامیاب ہوگا اور جوفخص کسی مصروفیت کی وجہ سے ان تمام دعاؤں کونہ پڑھ سکے تو اپنی فرصت کے مطابق ان دعاؤں میں سے چندیا ایک کوفی الحال پڑھ لے اور دیگر دعاؤں کوفرصت ملنے کے بعد کھمل کرلے۔

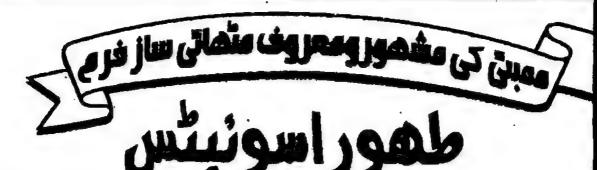
اور مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں کہ جو تحص بھی ان دعاؤں کے ذریعے استغاثہ اور اللہ سے مناجات کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے ابی کی بھی ضرورت کا سوال کرے گا صدق نیت کے ساتھ ، تو اللہ تعالی ضروراس کی دعا قبول فرمائیں گے اور اس کی ضرورت منجانب اللہ پرئی ہوگی ۔

اس کی حاجت د نیوی ہو یا اخر وری ضرور پوری ہوگی۔ میدعا ئیں فریا داور مناجات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا بہترین ذکر بھی ہیں۔

ጵተ

(رياض الجنة)





البيثل مصائيال

افلاطون * تان خطائياں * ڈرائی فروث برفی ملائی مینکوبر فی * قلاق کر * بادای حلوه * گلاب جامن دودهی حلوه * گاجر حلوه * کاجوکتی * ملائی زعفرانی ببیره مستورات کے لئے خاص بتیب لڈو ۔ ودگر ہمداقسام کی مضائیاں دستیاب ہیں۔ ودگر ہمداقسام کی مضائیاں دستیاب ہیں۔



بلاس رود، قاكباله، مبئ - ۱۳۰۸ ت ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ و ۲۳۰ ما ۱۳۰۸ ۲۳۰ م

RAPHTECH

فيطنبراا

ونیا کے عجا تب وغرا تب

دماغ کے اندر کی ساخت برخور کیجئے کہ پرت پر پرت جے ہوئے ہیں اور لپٹا اور سمٹا ہوار کھا ہے تا کہ بیرونی آ واز سے وہ محفوظ رہے، پھرای کی حفاظت کے لئے اس کے او پر کھو پڑی قائم کی اور اس پر بال لگائے کہ گرمی اور سردی سے دماغ کی حفاظت بھی ہواور خوب صورتی بھی پیدا ہوجائے، یہ روک تھام اور حفاظت اس لئے کی گئی کہ دماغ کوجہم میں ہوجائے، یہ روک تھام اور حفاظت اس لئے کی گئی کہ دماغ کوجہم میں بہت بی اہمیت حاصل ہے اور حواس کا چشمہ بھی بہی ہے۔

دل کوسینہ کے اندرجگددی اور اس پر ایک مضبوط جھلی لیدی، پھر مزید

مفاظت کی خاطر اس پر گوشت اور پھوں کا خول پڑھایا، یہ علین حصار بھی

دل کی اہمیت کو بتا نا ہے، حلق میں دو نالیاں برابر دو کا موں کے لئے

لگائیں، ایک نالی آواز کے لئے ہے، جو پھیپھر اے تک جاتی ہے، دوسری

فلا کے لئے ہے جو معدہ تک پہنچی ہے، دونوں نالیوں کے درمیان ایک

دوک بھی قائم کی تا کہ کھانا آواز کی نالی میں نہ پہنچ جائے، پھیپھر ادل کو ہوا

برابر پہنچا تار ہتا ہے، ہوادل میں پہنچا تا بھی ہے اور واپس بھی لیتا ہے، اگر

الیانہ کرے تو دل میں جرارت گھٹ کراس کوختم کردے، ادھرقدرت نے

فلا کو ہوا ہے ہروقت پر رکھا تا کہ پھیپھر ااس عمل سے بھی خالی ندر ہے،

فلا کو ہوا ہے ہروقت پر رکھا تا کہ پھیپھر ااس عمل سے بھی خالی ندر ہے،

فلا گو ہوا ہے ہروقت پر رکھا تا کہ پھیپھر ااس عمل سے بھی خالی ندر ہے،

فلا گانات ہروقت بہتی ندر ہے اور انسان کی زندگی کو بد مزہ نہ کردے۔

فلا گانات ہروقت بہتی ندر ہے اور انسان کی زندگی کو بد مزہ نہ کردے۔

دیکھے رانوں پر گوشت کا دَل کس قدر موٹا کیا تا کہ بیٹے میں انسان کوراحت ملے، چنانچہ دُبلا آدمی جب خالی زمین پر بیٹھنا ہے تو رائوں پر گوشت کم ہونے کی بنا پر بردی تکلیف پا تا ہے، قدرت نے آلہ مردی کس سافت بھی مجیب رکھی، نہاس کوڈھیلا رکھا کہ مادہ رحم تک نہ بن کسکے، نہایا سخت کہ چلئے پھرنے میں دشواری ہو، اس میں گھنے کی بھی ملاحیت رکھی اور ہرضے کی بھی ، گھر میں پاخانہ تنہا جگہ اور آڑ میں بنایا جا تا مساور میں نایا جا تا میں میں میں ہو کہ کہ پاخانہ کا مقام

الی جگه بنایا جو بدن بھر میں سب سے زیادہ چھی ہوئی اور پوشیدہ تھی، بدن کے پورے آ دھے دھر نے اس کو چھیار کھا ہے۔

پرمزیدا حتیاط کے لئے رانوں پر گوشت ذیادہ پڑھایا کہ پاخانہ کی جگہ کا بھی ایک گونہ پردہ ہوجائے اور پپیٹاب کی جگہ کا بھی ، انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہاس لئے بیاحتیاط انسان کے جسم میں برتی مئی ہے ، بالوں اور ناخنوں میں بڑھنے کا مادہ رکھا اور پھران کا کا شا اور تراشنا بھی قرین مصلحت سمجھا گیا۔ لہٰ داان میں سے احساس کا مادہ سلب کرلیا گیا کہ اگران کو تراشا جائے تو کسی شم کا دکھ نہو، اگریہ صورت نہوتی تو بوی المجھن بیدا ہوجاتی یا تو ان کو ایسے ہی بڑھنے دیاجاتا تو بیدونوں بڑھا نسان المجھن بیدا ہوجاتی یا تو ان کو ایسے ہی بڑھنے دیاجاتا تو بیدونوں بڑھا نسان کی شکل کو وحشت تاک کر دیتے یا پھران کو تراشاجاتا تو دکھ ہوتا۔

بالوں کی پیدائش پرخور کیجئے اگریہ تھے کا ندرا گے۔ تو آگھو اندھا کردیے، اگر منہ میں اُگ جاتے تو کھانے پینے کو دشوار کردیے، اگر ہاتھ کی جھیلی میں نکل آتے تو کام کرنے میں بخت دفت پیدا ہوتی اور چیز وں کوچھونے کا لطف بھی ختم ہوجا تا، اگر شرم گاہ کے اندر نکل آتے تو جماع کی لذت کھودیے، خالق عالم کا بیمین احسان وکرم ہے کہ اس نے ہر چیز کو قرین مصلحت بنایا اور بے موقع کوئی بھی شے پیدائیس فرمائی۔

قدرت کی طرف سے انسان میں کھانے ہے سونے اور جماع وغیرہ کی خواہشات بیدا کی گئیں، اس میں بھی بہت کی صلحتیں مدنظر ہیں، ہرخواہش ایک طاش شے کا مطالبہ کرتی ہے اور بدن انسانی پرخاص بی اثر ذالتی ہے، مثلاً بھوک کھانا ما گئی ہے جس سے انسان زندہ ہے، پیاس پائی کا تقاضا کرتی ہے جس سے انسان کی بقاہے، نیند کی حاجت بدن اور عام قوی کی مصلحت سامنے رکھتی ہے، شہوانی جذبہ جماع کا داعی بنتا ہے جس سے نسل کو دوام اور بقانصیب ہوتی ہے۔

ررور ارربی بیب اراب ایسان کھا تا، پانی بیتامحض استخیل کے ماتحت کہاس کو

بوجہ حیات ان چیز دل کی ضرورت ہے اور کوئی طبعی نقاضایا مطالب نہ ہوتا تو بہت سے ضروری مشاغل میں الجھ کروہ یقینا کھانا پینا چھوڑ دیا کرتا، نتیجہ یہ ہوتا کہ قوئی کمزور پڑجاتے اور آخر میں انسان ہلاکت کی نذر ہوتا، بالکل اس طرح کہ اگرانسان مثلاً علاج کی مصلحت سے ایک ایسی دوا کا حاجت مند کھیرے جس کواس کی طبیعت نہیں چاہتی ہے تو لا محالہ طبیعت اس دوا کے استعال میں مزاحمت کرے گی اور اس کو استعال نہیں کرنے دے کی۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان بیاری کا نشانہ بن کرموت کا لقمہ ہے گا، انسان کی۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان بیاری کا نشانہ بن کرموت کا لقمہ ہے گا، انسان اگراپنے اختیار سے سوتا اور طبی تقاضہ سے بچبور نہ ہوتا تو بہت سے مشاغل میں کوسونا چھوڑ دیا کر تا اور اس کا اثر لامحالہ یہ ہوتا کہ انتہائی تکان اور در ماندگی اس کو ہلاکت کے گھائ آتا دو بتی، جماع اگر محض اس مصلحت سے کرتا کہ اس کو ہلاکت کے گھائ آتا دو بتی، جماع اگر محض اس مصلحت سے کرتا کہ اس کو ہلاکت کے گھائ آتا دو بتی، جماع اگر محض اس مصلحت سے کرتا کہ اس کو ہلاکت کے گھائ آتا دو بتی، جماع اگر محض اس مصلحت سے کرتا کہ اس کو ہلاکت کے گھائے آتا دو بتی، جماع اگر محض میا برانہ ان اس طرور کی نقاضے سے باز نہیں رہ سک اور جب بیضروری کا م عمل میں لایا میں اس ضروری نقاضے سے باز نہیں رہ سکتا اور جب بیضروری کا م عمل میں لایا جاتا ہے تو لامحالہ مناسب فائدہ مل کر دہتا ہے۔

نظام بدن کی ایک بڑی دلچسپ مثال سنے اور اس سے حکمت الہی
کا اندازہ لگا ہے۔ بدن انسانی ایک بادشاہ کے گھر کے مانند ہے جس میں
اس کے اہل خانداور قرابت وار ہیں اور پچھلوگ ان کی خدمت ہیں مقرر
ہیں، مثلاً ایک اس خدمت پر مامور ہے کہ اہل خاند کی ضروریات گھر میں
لے آئے، دوسرااس امر پر کہ گھر میں لائی ہوئی ضروریات کو تحقوظ رکھے،
تیسرااس کام پر کہ لائی ہوئی اور محفوظ کی ہوئی ضروریات کو قابل نفع اور
قابل استعال بنائے، چوشے کار فرض ہے کہ گھر کے کوڑے کرکٹ کو ہا ہم
قابل استعال بنائے، چوشے کار فرض ہے کہ گھرے کوڑے کرکٹ کو ہا ہم
نکال کر چھنکے۔

بدن کا بادشاہ خالق عالم ہے، بدن انسانی ایک گھرہے، اعضاء جسمانی اہل خانداور قرابت دار ہیں اور نفس فکر، دہم ، عقل، حفظ اور غضب کی تو تیں ان کے نوکر چاکر ہیں، ان قوائے بدنی میں سے اگر ایک قوت بھی گھٹ جائے تو بدن انسانی میں زبر دست انقلاب آجائے، مثلاً اگر انسان میں ایک صرف قوت حافظ ہی نہوتی تو اس کی میں حالت ہو؟ کہ انسان میں ایک صرف قوت حافظ ہی نہوتی تو اس کی میں حالت ہو؟ کہ اس کو کچھ یا د ندر ہے، ندا ہے حقوق یا د ہوں ند د مرے کے ندلیا یا د ہونہ دیا، ندد یکھا یا د ہونہ سنا، نہ پایا یا د ہونہ کہا ہوا، نہ یہ یا د ہوکہ اس پر کی نے کیا دیا، ندد یکھا یا د ہونہ سنا، نہ پایا یا د ہونہ کہا ہوا، نہ یہ یا د ہوکہ اس پر کی نے کیا

احسان کیا تھا؟ نہ یہ کہ کس نے اس کو کیا نقصان پہنچایا تھا؟ کس سے اس کو کیا نقصان پہنچایا تھا؟ کس سے اس کو کیا نقصان پہنچایا تھا؟ کس سے اس کو کیا نقط الفواد نہرہ کو کیا گئے گئے کہ کا کھا تھا ہے نہ کر دے کہ کو کا تھا تھا ہے نہ کر دے کہ کو کا تھا تھا ہے نہ کر دے کہ دو عبرت حاصل کرے۔

ہوئے واقعات سے دہ عبرت حاصل کرے۔

پھر ذراغور سیجئے کہ صرف آیک قوت کے نہ ہونے سے یہ کیا ہوں او آگرسب ہی نہ ہوں تو انسان کی کیا گت ہے اوراس کی کیی مٹی پلید ہو، یہ قوت حافظ تو پھر آیک خوبی ہے، لیکن نسیان کی عادت چر بظاہر ایک عیب ہو ہو ہی آگرانسان میں نہ ہوتو انسان آیک معیبت میں گرفتار ہوجائے ، انسان آگر کسی چیز کو نہ ہو لے تو آئی ہوئی معیبت کو گرفتار ہوجائے ، انسان آگر کسی چیز کو نہ ہو لے تو آئی ہوئی معیبت کو گل کسی نہ ہو لے اوراس کی حسرت دل سے نہ مٹے، نہ کیناور حسداس کے میں نہ ہو لے اوراس کی حسرت دل سے نہ مٹے، نہ کیناور حسداس کے دیاوی کا بیاتوں کی پیرون اور دل دکھانے والی باتوں کی پیرون اور دل دکھانے والی باتوں کی پیرون کی لاتوں کی بیرون کی لاتوں کی ہوئی خوال کے نہ حاسداور ضرر درسال سے بھولنے کی تو قع ہو، غرض اس تم کی یاد داشت سے انسان کی بے چینی بھی نہ مٹے، پس دیکھئے کہ یہ حافظ اور داشت سے انسان کی بے چینی بھی نہ مٹے، پس دیکھئے کہ یہ حافظ اور داسات کی وہ متفاوسفتیں بھی اینے اندر کسی قدر مسلحتیں رکھتی ہیں۔ نسیان کی دومتفاؤسفتیں بھی اینے اندر کسی قدر مسلحتیں رکھتی ہیں۔

نیزانسان کوقدرت نے تمام حیوانات سے جدانہایت مغیر مغیر اللہ است خوشیں، مثلاً صفت گویائی عطافر مائی جس سے انسان اپنے دل کی بات خود سمجھتا ہے، یاصفت کتابت انسان کو بخشی، اس صفت کی بدولت گزشتہ لوگوں کے حالات موجودہ لوگوں کے حالات آنے والوں کو لوگوں کے حالات آنے والوں کو لوگوں کے حالات آنے والوں کو معلوم ہوتے ہیں اور موجودہ لوگوں کے حالات آنے والوں کو معلوم ہوں گے۔ کتاب ہی کی بدولت علم کو بقاء ملتی ہے، آداب کو بینی کی معلوم ہوتی ہواولوگوں کو بہتہ چلتا ہے کہ کیا حساب کتاب اور معاملات فی زمانہ چل رہے ہیں یا پہلے چل رہے تھے۔ فن کتابت کا وجودا گرنہ ہوتی فی زمانہ چل رہے ہیں یا پہلے چل رہے تھے۔ فن کتابت کا وجودا گرنہ ہوتی ایک زمانہ کے حالات دوسرے زمانہ سے پردہ میں رہیں، علوم صفح ہتی ایک زمانہ کے حالات دوسرے زمانہ سے پردہ میں رہیں، علوم صفح ہتی معلم سے مث جا کیں، فضائل وآ داب کلف ہوکر رہ جا کیں۔ غرض لوگوں کے معاملات میں زبر دست خلال رونم اہو۔

یہال بیشکہ ہوسکتا ہے کہ ہمارابیان موضوع بحث ہے ہے گا کول کہ بحث امورطبیعہ پرچل رہی ہے اور کلام اوراسی طرح کتابت طبی امور نہیں بلکہ کمی ہیں، چنانچے کتابت اس لئے مختلف انواع پر بٹ گئ ہے کہ مثلاً ایک عربی ہے، دسری ہندی، تیسری ردمی وغیرہ ۔ اگر بیط مجی امر

ہوئی تو اختلاف ناممئن تھا، یہی حال کلام کا ہے کہ اس کا مدار بھی جدا جدا
اصطلاحات پر ہے، شک کاحل یہ ہے کہ کتابت سے مقصد وہ آلات
طبیعہ ہیں جن نے فعل کتابت صادر ہوتا ہے، جیسے ہاتھ، انگلیاں، تھیلی یا
ذہن دفکر جواس میں کام کرتے ہیں، یہ سبط بھی ہیں ان میں فعل انسان کو
کوئی دخل نہیں اور ان کے بغیر کتابت ممکن نہیں۔ ای طرح کلام سے مراد
آلات کلام ہیں، مثلاً زبان اور اس کی طبعی قوت کو یائی یا ذہن جواس میں
مدوریتا ہے آگر یہ چیزیں قدرت کے ہاتھوں تخلیق نہ پاتیں تو کلام وجود

انسان کوخالق کی طرف ہے صفت غضب دی گئی یا حسد کا ما تو اس میں رکھا گیا۔ان ہر دوصفات میں بھی مصلحتیں ہیں،اگران کو درجہا عتدال پر رکھا جائے ،غضب کا کام اذیت اور دکھ کو دور کرنا ہے اور حسد کا تقاضہ نفع حاصل کرنا ہے۔ یہ فتیں مناسب حدے جب بردھتی ہیں تو نگ انسان بنتی ہیں ،غضب دفع ضرر کے درجہ تک رہے،ضرر رسانی کے مرتبہ تک نہ پنچے تو خوب ہے۔ حسد اگر حصول نفع کا سبب سنے اور تلف نفع غیر کی رغبت نہ دے تو محمود ہے۔

غور یجئے اللہ تعالیٰ نے جو کچھانسان کودیا ہے یااس سے لیا ہے اس میں سب سے زبردست مسلحین مضمر ہیں۔ مثلاً قدرت نے امیدوآرزو کاایک جذبہ اس میں ودیعت فرمایا اور اس سے دنیا کوآباد کیا ہسلوں کودوام بخشا، کمزوروں کوموقع دیا کہ وہ آبادی دنیا میں اگلے قوی لوگوں کی جدوجہد سے فائدہ اٹھا ٹیں، کیوں کہ ابتدائے آفرینش میں انسان کمزورہ وتا ہے۔ اگراس کوا گلے لوگوں کوامیدوں کے آثار اور ان کے آباد کردہ مقامات نہ ملیں تو اس میں کہاں طاقت ہے کہ اپنے لئے امن وعافیت کا مقام یا نفح کاکوئی ذریعہ میں کہاں طاقت ہے کہ اپنے لئے امن وعافیت کا مقام یا نفح

 $\triangle \triangle \triangle \triangle \triangle \triangle$

تمام روحانی مسائل کے جل کے اور ہوشم کا تعویذ وقت یالوح حاصل کرنے کے لئے

هاشمي روحاني مركز ديوبند

ے دابطہ کریں فون نمبر:9358002992

طلسماتي صابن

هاشمی روحانی مرکز، دیوبند کی حیرتناک پیش کش

رد تحر، رد آسیب، رد نشه، رد بندش و کاروبار آور رد امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیار یوں کے لئے ایک روحانی فارمولہ۔

میرضان ایک دوانگ جاورایک دعانگ

مہلی ہی باراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوس ہوتی ہے،دل کوسکون اورروح کو قرار آجاتا ہے۔

تر داور تذبذب سے بے نیاز ہوکر ایک بارتجربہ سیجے،
انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تقید بی کرنے پر مجبور ہول
گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے صلقہ احباب میں
تخفتًا دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿بديرف-/30رويع

حیدرآباد میں هماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اكرم منصوري صاحب

رابطہ:09396333123

ممارايته

هاشمی روحانی مرکز

محلّه ابوالمعالى، ديوبندين 247554

سيد عاقل حيد شاه كاظمي المنطق المنطق

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بردارهم والا اور مہر بان ہے طلب خیر ہے اللہ سے جوغلبہ و حکمت ولا ہے، فلال بن فلال کے لئے بیرکام کرو۔ بيكام ندكرولكيس- جہال يہلے فكرول ير" إفعل" كالما ب- ابان كا غذ کے چیو کلڑوں پرمصلے کے نیچے رکھ دے اور دور کعت نما زا دا کرے۔ بعداز نماز مجد على جاكر سومر تنبه كج أستنجير الله بوخمته جيوة فسى عَسافِيةِ "ترجمه"كواسطىاساس يخرطلب كرتابولاور آسانی بھی" پھر سجدے سے سراٹھا کر بیٹھ جائے اور کے:اللہ فیسے خِولِلَى وَاخْتَولِلَى فِي جَمِيْعِ ٱمُؤدِى فِي يُسُرِ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ "ترجمه: المعبود مجھے خبرعطا كرميرے تمام امور ميں بہتري پيدا فرما جس میں ہولت اور آسانی ہو۔اس کے بعد کاغذ کے ان کلزوں کو ہاتھ ہے باہم ملادے اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکالے۔ پس اگر یکے بعد دير ين كري اللي كرجن ير" افعل" كها مواية واس كام كوانجام دے اگر متواتر ایسے تین مکڑے لکیں کہ جن پر لاتفعل لکھا ہواس کام کو انجام نددے۔ اگرایک کلزے پرانعل' اور دوسرے پر' لاتفعل' تو پھر يكباره يا في كلز ب بابرنكالے اور ديھے كه اگر تين پر " افعل" ب اور دوير "لاتفعل" واس كام كوانجام دے اور اگر برعس موں تو انجام نددے۔

استخارہ کے معنی: بیں خیرطلب کرنا، لہذا جوکام انجام دینا چاہے
اس میں اللہ سے خیرطلب کرے اور روایت ہوئی ہے کہ نماز شب کے
آخری مجدے میں سومر تبد استحیر اللہ ہو حمتہ کے ۔نافلہ می گری مجدے اور نافلہ زوال کی ہر رکعت میں بھی ای طرح اللہ سے خیر
طلب کرنامتحب ہے۔ یہ بھی جاننا چاہئے کہ علامہ کہلی نے اپنے والد
طلب کرنامتحب ہے۔ یہ بھی جاننا چاہئے کہ علامہ کہلی نے اپنے والد
ماجد سے نقل کیا، انہوں نے اپنے استادشنے بہائی سے روایت کی ہے کہ
ماجد سے نم کیا، انہوں نے اپنے استادشنے بہائی سے روایت کی ہے کہ
انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اسا تذہ سے سنا ہے کہ جو حضرت قائم آل

محر عجل الله فرجه، کے استخارے کے بارے میں تفتگو کررہے تھے جو بیج بركيا جاتاب -وه يول كيسيح كو باتحديس في كرتين مرتبه معطفة وآل مرسالیہ پر دورد بھیجے۔ پھر بیج کے کچھدانوں کواپن متی میں لے کردو، دو كر كے شاركر بے ليس اگر ايك دانہ في جائے تو اس كام كوانجام دے اوراگردودانے فی رہیں توانجام نددے۔فقیدا جل صاحب جواہرالکلام میں لقل فرمایا ہے کہ ہمارے معاصرین میں ایک استخارہ زیرعمل ہے جے قائم آل محر عجل الله فرجه کي طرف نسبت دی جاتی ہے اس کی کیفیت یوں ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد بہتے ہاتھ میں لے کراس کے پجھ دانے مٹی میں نے اور پھر انہیں آٹھ آٹھ شار کرے۔ اگر ایک دانہ یج تو اجما ہے۔اگردو بچیں توبیا یک نہیں ہے۔اگر نین نے جائیں تواس کے لئے اختیار ہے کہ ان میں فعل اور ترک فعل برابر ہے۔ آگر جار دانے نیج جائیں تو یہ دوسری نہیں ہے۔ اگر پانچ بچیں تو بعض مفرات کے نزویک اس میں رنج ومشقت ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس میں ملامت ے۔اگر چودانے بھیں تو خوب اوراس کام کے انجام ویے میں جلدی كى جائے۔ اگرسات دانے رہ جائيں تواس كاتكم يا يچ دانے جانے كاب - اگرآ تهداني جائي تويد چوكن تبين ب-

محدث کاشائی نے تقویم الحنین میں قرآن مجید سے اسخارہ کر ایا ہے کہ بیمشہور طریقے کی بنا پر ہے اور اہل بیت اطہار سے اس ہور کی اسکار میں کوئی صدیث دستیاب نہیں ہوئی۔ چنا نچہ فرماتے ہیں کہ استخارہ کرنے کے سلط میں اتوار کا دن نیک ہے۔ ظہر تک پھر مور سے مغرب کرنے کے سلط میں اتوار کا دن نیک ہے۔ ظہر تک پھر دو پہر سے ظہر تک اور تک، پیرکا دن نیک ہے طلوع آفاب تک پھر دو پہر سے ظہر تک اور عشاء کے آخر تک، منگل کا دن نیک ہے طہر تک اور عشر سے عشاء کے آخر تک، مبدھ کا دنیک ہے طلوع آفاب تک اور طہر سے عشاء کے آخر تک، جعمرات کا دن نیک ہے طلوع آفاب تک اور ظہر سے عشاء کے آخر تک، جعمرات کا دن نیک ہے طلوع آفاب تک اور ظہر سے عشاء کے آخر تک، جعمرات کا دن نیک ہے طلوع آفاب تک اور زوال سے عشاء کے آخر تک، جعمرات کا دن نیک ہے طلوع آفاب تک اور زوال سے عشاء کے آخر تک، جعمرات کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر نوال عصر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال سے عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال ہے کہ تو کہ ہے۔ نوال عمر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال ہے کہ تو کہ کہ ہے۔ تو کہ بھر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور زوال ہے کہ تو کہ بھر تک اور بھتے کا دن نیک ہے دو پہر تک اور کوئی گئی ہے۔

حضرت لقمان کی اپنے کو نصیحتیں

حضرت عليم لقمان كواللدرب العزت في علم وحكمت سے مالا مال اور بهروه ورفر مايا تھا۔ آپ كا ذكر قرآن كريم ميں نماياں طور پر آيا ہے: وَلَهَ مَا اللّٰهِ وَمَنْ يَّشْكُو فَائِمًا وَلَهَ مَا اللّٰهِ وَمَنْ يَّشْكُو فَائِمًا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ.

ترجمہ: "اورہم نے لقمان کودانائی عطاکی تمی (اوراُن ہے کہا تما) کہ اللہ کاشکر کرتے رہواور جوکوئی اللہ کاشکر اواکرتا ہے وہ خودا پن فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اوراگر کوئی ناشکری کرے تو اللہ بڑا ہے نیاز ہے، بذات خود قابلِ تعریف ہے۔''

آپ نے اپنے تجربے کی روشی میں بہت ی تھیجیں دنیا والوں کے لئے بیان کی ہیں۔آپ نے اپنی تھیجیں دنیا والوں کے لئے بیان کی ہیں۔آپ نے اپنی تھیجیں اپنے جیئے سے خاطب ہوکر کیں، جن کا ذکر قرآن کریم میں بھی ہے۔نصائے لقمان کا زیادہ ترحصہ ان کے اپنے بیٹے سے منسوب ہے۔لقمان حکیمانہ باتوں میں سے اس خاص تھیجت کودومناسبتوں کی بنا پر یہاں چیش کیا گیا ہے۔

اسید کا انہوں نے یہ قیمت اپنے بیٹے کو کی تھی اور ظاہر بات ہے کہ اور کا مرب سے بڑھ کرا گرکسی کے قت میں مخلص ہوسکتا ہے تو وہ اس کی اپنی اولا دی ہے۔ ایک شخص دوسروں کو دھو کہ دے سکتا ہے، ان سے منافقانہ با تیں کرسکتا ہے، لین اپنی اولا دکوتو ایک برے سے برا آ دمی بھی فریب دینے کی کوشش نہیں کرسکتا۔ اس لئے حضرت لقمان کا اپنے کو یہ قیمت کرنا اس بات کی تصریح ہے کہ ان کے نزدیک شرک فی سیا کو یہ قیمت کرنا اس بات کی تصریح ہے کہ ان کے نزدیک شرک فی الواقع ایک برترین فعل تھا اور اسی بنا پر انہوں نے سب سے پہلے جس چیز کا اپنے لئے تہ جگر کو لقین کی وہ یہ تھی کہ اس گر ابنی سے اجتناب کرے۔ کا اپنے لئے تہ جگر کو لقین کی وہ یہ تی کہ کھار مکہ میں سے بہت سے مال باپ اس وقت اپنی اولا دکو دین شرک پر قائم رہنے اور مجمد میں ان کے مور کر رہے تھے جیسا کہ سورہ لقمان دھوت تو حید سے منہ موڑ لینے پرم جبور کر رہے تھے جیسا کہ سورہ لقمان دھوت تو حید سے منہ موڑ لینے پرم جبور کر رہے تھے جیسا کہ سورہ لقمان

ر ہے۔

اس کے ان نادانوں کو سایا جارہا ہے کہ تمہاری سرز مین کے مشہور مکیم نے اپنی اولا دکی خیرخوابی کاحق ہوں اداکیا تھا کہ اسے شرک سے برہیز کرنے کی نفیجت کی ، ابتم جوابی اولا دکوای شرک پرمجبور کررہے ہوتو بیان کے ساتھ بدخوابی ہے یا خیرخوابی؟ (تفہیم القرآن؟ ۱۵:۸)

حكمت

حفرت لقمان ہے کی نے پوچھا:'' حکمت کس سے بیھی؟'' فرمایا:''اندھوں ہے۔وہ پہلے زمین کواچھی طرح 'ٹول لیتے ہیں تبآ کے بڑھتے ہیں۔

چغل خوری کی مذمت

حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کوفر مایا کہ تھے کو الی عادتیں سکھلائے دیتا ہوں اگر ان پر کاربند ہوگا تو ہمیشہ سروار بنارہ گا۔ وہ یہ ہیں: قریب و بعید سے بھلی پیش آیا کر، اپنا جہل کریم ولئیم پر ظاہرمت کراورلوگوں کی حرمت کا لحاظر کھاوراپنے بگا ٹوں سے ملا کراور جوفض تھے میں اورلوگوں میں بگاڑ ڈالنا چاہئے اورفریب دیتا چاہئے اس کی بات بھی مت مان اورا پنا بھائی اور دوست اس کوجان کہ جب علیحہ ہوجائے نہ تو اس کی برائی کرے، نہوہ تیری اور بعضوں نے کہا ہے کہ چنلی جھوٹ، حسد اور نفاق سے بنی ہے۔ اور بھی تینوں چیزیں ذات کے برے ارکان ہیں اور بعض کا قول ہے کہ چفل خور بالفرض اگریج ہی کہتا یہ تو واقع میں گویا گائی ہی دیتا ہے۔ اس واسطے کہ جس کی طرف سے بیان تو واقع میں گویا گائی ہی دیتا ہے۔ اس واسطے کہ جس کی طرف سے بیان کرتا ہے وہ اگر کیج پوچھوٹو قابل رخم ہے، کہ اس کو اتی ہمت و جراکت نہ ہوئی کہ سامنے کہتا بلکہ اس نے خودا پی زبان سے رہ خویا۔ حاصل یہ کہ جوئی کہ ہما منے کہتا بلکہ اس نے خودا پی زبان سے رہ خویا۔ حاصل یہ کہ جوئی کہ بری بلا ہے، اس سے بڑے بھیڑے

موجاتے ہیں۔(احیاءالعلوم،۲۸۵:۲۸۵)

و بن داري

حضرت لقمان علیم کے بیٹے نے ان سے پوچھا کہ اہاجان! کون ی اچھی خصلتیں اور کون سے اجھے امور ایسے ہیں جوانسان میں ہونے چاہئیں؟ حضرت لقمال نے فرمایا کہ دین دار ہونا اور دین پر کھمل عمل پیرا ہونا سب سے اچھی ہات ہے۔ بیٹے نے کہا کہا گرانسان دوامور اختیار کرناچا ہے تو کون سے دوامور بہتر ہیں؟

حضرت لقمان نے فرمایا کہ دین اور مال (رزق حلال) بیٹے نے کہا کہ اگر تین چیزیں انسان اختیار کرنا جا ہے تو کون می تین چیزیں اچھی ہیں؟ فرمایا: دین، مال اور حیا۔

بیٹے نے کہا کہ اگر کوئی آ دمی جار ہا تیں اختیار کرنا جا ہے تو کون ی چار ہا تیں اختیار کرنی جائیں؟ حضرت لقمان نے کہا کہ دین، مال، حیا اور حسنِ خلق۔

جیئے نے پوچھا کہ اگر کوئی شخص پانچ چیزیں اختیار کرنا جاہے تو وہ کون سے امور ہونے جاہئیں؟ حضرت لقمان نے فر مایا: دین، مال، حیا، حسن خلق اور سخاوت۔

جینے نے کہا اگر انسان چھ امور اختیار کرنا چاہے تو کون سے چھ امور اختیار کرے؟ حضرت تھمن نے فرمایا: اے میرے بیٹے جب کی انسان میں یہ پانچوں خصلتیں اور امور جمع ہوجا کیں تو وہ انسان پاک، صاف ومتی ہوجا نے کے ساتھ ساتھ اللہ کا ولی اور دوست بن جاتا ہے، اس طرح شیطان سے بری اور حفوظ ہوجا تا ہے۔ (احیاء العلوم) وانائی کا راستہ اختیار کر، کھے عزت حاصل ہوگی، تو اس کی قدر دانی کا موجب ہوگی، حکمت کا سر دار اللہ کا دین ہے۔

زبان اوردل

ان کی حکمت و دانش پر مبنی ایک واقعہ یہ بھی مشہور ہے کہ یہ غلام تھے۔ان کے آقانے کہا کہ بکری ذبح کر کے اس کے سب سے بہترین دو حصلا و کہ چنانچہوہ زبان اور دل نکال کر لے گئے۔ایک دوسرے موقع پر آقانے ان سے کہا کہ بکری ذرج کر کے اس کے سب سے بدترین جھے

لاؤ، وہ پھر بھی وہی زبان اور دل لے کر چلے گئے۔ پوچینے پرانہوں نے ہتا ہوں نے ہتا ہوں نے ہتا ہوں نے ہتا ہوں اگر ہے گا کہ زبان اور دل اگر جیحے ہوں تو بیہ سب سے بہتر ہیں اور اگر ہے گا ہوا کہ ہے گا ہا کہ ہے گا ہوں تو سیراحسن البیان ہم: ۳۱) میرک سے بچو

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے (ٹاران) کو سب سے پہلی جو نصیحت کی تھی دہ بیٹی وہ بیٹی وہ بیٹی وہ بیٹی وہ بیٹی وہ بیٹی وہ بیٹی کے ماتھ کی کو شریک نے تھمرانا، یا در کھواس سے بڑی بے حیالی اس سے زیادہ برا کام اور کوئی نہیں۔

کی شرک جلی کی طرح شرک خفی بھی اعمال انسانی کواس طرح کما لیتا ہے، جس طرح آگ لکڑی کو کھالیتی ہے اور شرک خفی میں ریا، نمائش اور شہرت پسندی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

الله تم شرك بالله تمام بھلائيوں كومٹا كرانسان كوخدا كے سامنے فال ہاتھ لے جاتا ہے اس لئے جميشہ اس سے پر بيز كرو۔

مال باپ کے ساتھ حسنِ سلوک

حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو جو دوسری تھیجت کا اس کے مطابق ہیہ کہ مال باپ کے ساتھ اچھا سلوک واحدان کرنا ہے۔ جسیدا کرفرمان باری تعالی ہے: وَ فَسَضَى رَبُّكَ اَنْ لاَ فَغُنْهُ وَ اللَّالِيَّاهُ وَبِالْوَ الِدَيْنِ إِحْسَانًا. الله یعن تیرارب یہ فیصلہ فرما چکا ہے کہ اس کے سواکسی اور کی عبادت نہ کراور مال باپ کے ساتھ اچھا سلوک و احدان کر سے رہو۔ (سورہ لقمان :۱۲)

عمونا قرآن کریم میں ان دونوں چیزوں کا بیان ایک ساتھ ہے یہاں بھی ای طرح ہے۔ وہن کے معنی مشقت، تکلیف،ضعف وغیرہ کے ہیں۔ایک تکلیف توحمل کی ہوتی ہے، جسے مال برداشت کرتی ہے۔ حالت حمل کے دکھ، درد کی حالت سب کومعلوم ہے، پھر دوسال تک اسے دودھ پلاتی ہے اوراس کی پرورش کرتی ہے۔

چنانچ سوره بقره کی آیت ۲۳۳ میں ہے: وَالْمُو الِسَلاتُ مُوْضِعْنَ اَوْلاَ دَهُنَّ حَوْلَيْنِ حَامِلَيْنِ لِمَنْ اَوَادَ اَنْ يُتِهَمُّ الرَّضَاعَة. النع لِعنی جولوگ اپنی اولا وکو پورا پورا دودھ پلا تا چاہیں ان کے لئے آخری انتہائی سبب سیہ ہے کہ دوسال کامل تک ان بچوں کوان کی ما کیس اپنا دودھ پلاتی رہیں۔

چول كرايك اور يت ميل فرمايا كيا: وَحَدَمُ لُمَهُ وَ فِصَالُهُ ثَلَيْوُنَ شَهْرًا. (سورة الاحقاف: ١٥)

یعنی مدتی مل اور دودھ چھائی کل تمیں ماہ ہے، اس لئے حضرت
ابن عباس اور دوسرے بڑے بڑے اماموں نے استدلال کیا ہے کہ مل
کی کم سے کم مدت چھ مہینے ہے۔ ماں کی اس تکلیف کو اولا د کے سامنے
اس لئے ظاہر کیا جاتا ہے کہ اولا داپنی ماں کی ان مہر بانیوں کو یادکر کے شکر
گزار می، اطاعت اور احسان کر ہے جیسا ایک اور آیت میں فرمان عالی
شمان ہے: وَ قُلْ رَّتِ ارْحَمْهُ مَا تَحَمَّا رَبَّینِی صَغِیرًا (سورہ نی
امرائیل:۲۴)

ہم سے دعا کرواور کہوں کہ اے میرے سچے پروردگار! میرے ماں باپ پراس طرح رحم وکرم فرما جس طرح میرے بچپن میں وہ جھ پر رحم وکرم کیا کرتے تھے۔ یہاں فرمایا تا کہ میرا اور اپنے مال باپ کا اس مند ہورس لے آخر کارلوٹنا تو میری ہی طرف ہے۔ اگر میری اس بات کو مان لیا تو پھر بہترین جزادوں گا۔

یا تو جنت مکان ہے گا یا جہنم ٹھکانہ ہوگا۔ پھر وہاں سے نہ اخراج ہوگا نہ موت آئے گی۔

پر فرماتا ہے، اگر تمہارے مال ہاپ تمہیں اسلام کے سوااوردین قبول کرنے کو کہیں، گووہ تمام تر طاقت خرج کرڈ الیں خبردار! تم ان کی مان کرمیرے ساتھ ہر گز شریک نہ کرنالیکن اس کا یہ بھی مطلب نہیں کہ تم ان کے ساتھ اچھاسلوک واحسان کرنا چھوڑ دو، دینوی حقوق جو تمہارے ذمہان کے ہیں اوا کرتے رہو۔ ان کی الی با تیں نہ مانو بلکہ ان کی فرمال برداری کرو، جو میری طرف رجوع ہو تی ہیں۔ س لوتم سب لوٹ کر ایک دن میرے سامنے آنے والے ہو۔ اس دن میں تمہیں لوٹ کر ایک دن میرے سامنے آنے والے ہو۔ اس دن میں تمہیں تمہارے تمام تراعمال کی خبردول گا۔

طبرانی کی "کتاب العشر ہ" میں ہے: حضرت سعد بن مالک فرماتے ہیں کہ بیآیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ میں ای مال کی بہت خدمت کیا کرتا تھااوران کا پورااطاعت گزارتھا۔ جب مجھےاللہ نے اسلام کی طرف ہدایت کی تو میری والدہ مجھ پر بہت مکڑیں اور کہنے لكيس، يج يه نيادين توكهال سے فكال لا يا؟ سنوميس تهمين عكم ديتي مول کہ اس دین ہے دستبردار ہوجاؤ، ورنہ میں نہ کھاؤں کی نہ پول کی اور یوں بی جموکی مرجاؤں گی۔ میں نے اسلام کو چھوڑ انہیں اور میری ماں نے کھانا پینا ترک کردیا اور ہر طرف سے مجھ برآ واز کشی ہونے آگی کہ ہے این مال کا قاتل ہے۔ میرا بہت ہی دل تنگ ہوا، اپنی والد و کی خدمت میں بار بارعرض کیا،خوشامریں کیس، سمجھایا کداللہ کے لئے اپن ضدے بازآ جاؤ، بيتو نامكن ہے كەميں اس سيج دين كوچھوڑ دول، اس ضديس میری دالده پرتین دن کا فاقه گزر گیا اوران کی حالت بہت خراب ہوگئ تو میں ان کے پاس گیا اور میں نے کہا میری اچھی اماں جان! سنوتم مجھے میری جان سے زیادہ عزیز ہولیکن میرے دین سے زیادہ عزیز نہیں۔ والله ایک نہیں تمہار ہے جیسی ایک سو جانیں بھی ہوں اور اس مجوک و پیاس میں ایک ایک کر کے سب نکل جائیں تو بھی میں آخری لھے تک ا ہے سیجے دین اسلام کو نہ چھوڑ وں گا۔اب میری ماں مایوس ہوگئی اور کھا تا پیناشروع کردیا۔ (تغییرابن کثیر،۴۰:۱۹۳)

کے ماتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، ان کے ساتھ میں کے ساتھ کے ماتھ کے ساتھ کرو اور ان کے ساتھ عاجزی اور اس کے سامنے عاجزی اور

نیازمندانه طریقے سے کا ندھے جھکاؤ۔

🖈 والدين (مال باپ) كوننيمت چاننا چاہئے۔

بے تکلف کلام سے احتراز

ہلالقمان علیم سے پوچھا کہآپ کیا حکمت کرتے ہیں: فرمایا کہ جو چیز خودمعلوم ہوجائے اس کے پوچھنے کے در پے نہیں ہوتا اور بے تکلف کلام نے فائدہ نہیں کہتا۔

آخرت کی اہمیت

ہے حضرت لقمال نے اپنے بیٹے سے کہا کہ اگر دنیا کو آخرت کے عوض میں دے ڈالے گا تو دونوں میں نفع رہے گا اور آخرت کو دنیا کے بدلے میں دو گے تو دونوں میں نقصان رہے گا۔

کوئی چیز تیز سے زددیک حصول آخرت سے زیادہ محبوب تر ندہو۔ دنیا کی مثال

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کوفر مایا کہ دنیا ایک گہراسمندر ہے۔ اس میں بہت سے لوگ ڈوب گئے اورتم اپٹی شتی دنیا میں تقویٰ کو بناؤاور ایمان کو اس میں رکھواور تو کل کا باد ہان چڑھاؤ تا کہ مورج طوفان سے نجات یاؤ۔ گو مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ نجات ملے۔

توبه میں عجلت

المجہ حضرت لقمال نے اپنے بیٹے کوارشادفر مایا کہ جان پدر، تو بہ میں تاخیر مت کرنا کیوں کہ موت نا گہانی آجاتی ہے۔ جو مخص تو بہ کی طرف سبقت نہیں کرتا اور آج کل پر ٹالٹار ہتا ہے وہ بڑے خطروں میں مبتلا ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ گنا ہوں کی تاریکی اگر پے در پے دل پر آئے گی فوزنگ اور مہر ہو کر پھر قابل محو ندر ہے گی۔ دوسرے یہ کہ اگراس عرصے میں مرض یا موت کے پنج میں اسیر ہوجائے گا مہلت تدارک کی نہ ملے میں مرض یا موت کے پنج میں اسیر ہوجائے گا مہلت تدارک کی نہ ملے گی اور اسی موضوع پر حدیث میں ہے: "بے شک دوز خیوں کا زیادہ چنی تا خیر کے باعث ہوگا۔" (ابن الی الدیز)

اور جولوگ ہلاک ہوئے وہ ٹالنے ہی کے سبب ہوئے۔غرض کہ دل کا سیاہ ہونا تو سردست موجود ہے اور طاعت سے اس کی جلا کرنی

ادھارہ، بہال تک کہ موت آجائے اور خدا کے پاس روگی ول لے رکز جات اس فخص کی ہوگی جس کے ول میں روگ نے جانا پڑے ، حالال کہ نجات اس فخص کی ہوگی جس کے ول میں روگ نے ہو، علاوہ الریں بندے کے پاس دل خدائے تعالیٰ کی امانت ہا اور زندگی میں اس کی امانت ہے۔ اس طرح سب اسہاب اطاعت امانت خداوندی ہیں۔ اس جوفض امانت میں خیانت کا تدارک نہ کرے اور اس کا انجام خطرناک ہے۔ (احیاء العلوم ۲۳۵ – ۵۲)

توحير

ا معرفت حاصل کرو ادر اسے المجی طرح پیچانو۔(معاون الجواہر)

المرتب المرتب المرتب المرتب المرتب المرتب المرتب المرتم المرتم المرتب ا

ں ہوتے و دوار ہوں ہوتے وہ وں وہ سیا ہے۔ ہیں جوکام خداکے لئے کرواس میں بندوں کا خوف نہ کرو۔ ہیں اللہ کی اطاعت میں جھک جانامعصیت میں اکرنے اور قوت کامظاہرہ کرنے سے زیادہ مناسب ہے۔

میک کی ذکر میں بجز خداادر کسی خاموثی سے بجز فکرروز جزاکوئی خیر وخو بی نہیں ہے۔

حفرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: سنر کا سامان تیار کرو، بیٹے نے گھوڑا تیار کیا۔ لقمان اس پرسوار ہوئے اور بیٹے سے کہاتم پیچھے بیادہ چلتے آؤ۔ وہ کھیتوں کے پاس سے گزررہے تھے، کسانوں نے آئیں دیکھیا اور کہا: یہ کیسا بے رحم، سنگ دل آ دمی ہے کہ خودتو گھوڑے پرسوار ہے اور بے چارے پرسوار ہے اور بے چارے پرسوار ہے۔

لقمان علیہ السلام گورڈے سے اترے اور بیٹے کو سوار کیا اور خود
پیادہ چل دیئے۔ کی دور گئے تھے کہ دیکھنے والوں نے کہا: دیکھنے بیٹا کتا
تاقد رشناس ہے کہ اس کو ہاپ کا احتر ام نہیں، خود تو گھوڑے پر سوار ہوگیا
اور کمزور ہاپ بیچے بیچے چلا آرہا ہے۔ بعد میں باپ بیٹا آ کے بیچے
اور کمزور ہاپ بیٹے بیچے چلا آرہا ہے۔ بعد میں باپ بیٹا آ کے بیچے
گھوڑے پر سوار ہوگئے۔ کی دور کے ہوں کے کہ لوگوں نے دیکھ کہا:
مید دولوں کیے بے رحم ہیں، دولوں کمزور، حیوان پر سوار ہیں۔ اگر باری
بید دولوں کیے بے رحم ہیں، دولوں کمزور، حیوان پر سوار ہیں۔ اگر باری
موتع پر دولوں بیادہ ہوگئے۔ ایک گاؤں میں پہنچ، لوگوں نے ان کود کھ

لیا۔ عجیب بات ہے، یہ بوڑ ھا اور جوان پیدل چل رہے ہیں حالال کہ ان کے آئے گھوڑ اسواری کے لئے موجود ہے۔ جب سفرختم ہوا تو لقمان نے بیٹے سے کہا:

ووجمہیں معلوم ہوگیا کہ لوگوں کوخوش رکھنا اور اعتراض کی زبان بند کرنا محال ہے۔ پس چاہئے کہ اپنے قول وعمل میں خدا کی خوشنو دی کو مدنظر رکھواور دوسروں کی تعریف اور تقید کا خیال نہ کرو۔

المهيشه خدااورموت كوياوركها جائ

﴿ جُوخُصُ الله کے پاس کوئی چیز امانت رکھتا ہے تو الله اس کی حفاظت فرماتے ہیں (لیعنی انسان اپنے ایمان کواللہ کے پاس ود لیعت رکھے) جہر خدائے ہزرگ و ہرتر کو پہنچا تو۔

موت کے تنے سے قبل تیاری کرلو

المرحفرت لقمان عليه السلام في اين بين سي كها كه بيناموت کا حال جھے کومعلوم نہیں کہ کب آئے گی ،تواس سے پہلے کہ وہ اجا تک بچھے کو آدبائے تواس کی تیاری کر لے اور تعجب یہ ہے کہ آدی اگر بوی سے بوی لذت میں اور عمدہ مجلس تماشامیں ہواور بیقصور کرے کہ ابھی ایک سیابی آ کریا گج سات لاٹھیاں مارے گا تو وہ لذت خاک میں ٹل جائے گی اور عیش میں کدورت آجائے گی۔ بیجھی معلوم ہے کہ ملک الموت جان کی کی ختیاں عین غفلت کے وقت لا ڈالے گا، مگراس سے پھی تیش مکدرنہیں موتا۔اس کا سبب بجر جہالت اور مغالطے کے اور کیا کہنا جا ہے اور جس قدر تکلیف چان کنی میں موتی ہےاس کی ماہیت سوائے اس تحض کے جو اس کو چکھے اور کسی کومعلوم نہیں ہوتی ، اور جو مخص اس کونہیں چکھنا وہ دو طرح پرمعلوم کرسکتا ہے یا تو اوروں پر قیاس کرنے سے جواس کو ہوئے مول یا اور او کول کا حال نزع میں نہایت کرب میں دیکھنے سے۔ پس تیاس کی صورت تو یہ ہے کہ جس عضو میں جان تہیں ہوتی اس کو در دمعلوم مہیں ہوتا اور جب اس میں جان ہوتی ہےتو دردمعلوم ہوتا ہے،تو درد معلوم ہوا کہ دردمعلوم کرے والی چیزروح ہے۔ جب سی عضو میں زخم لکتا ہے یا سوزش ہوتی ہے تو اس کا اثر روح تک پہنچتا ہے اور جس قدر اثر روح پر پنچا ہے ای قدر اس کو درد ہوتا ہے اور چوں کہ درد کوشت اور خون میں بث جاتا ہے تو روح کوصرف تھوڑا ہی صدمہ ہوتا ہے، تو اگر

الی صورت موکدورد خاص روح بی پرمواوردوسری چیز پر شطام موکدید دردنهایت براموگا_ (احیاءالعلوم ۲۰: ۸۰۰)

د نیا کی زندگی

دنیا کی زندگی مخضر ہادر تیری عمر تو مخضر تر ، البذا تیرے لئے وقت تو بہت ہی کم باتی رہا۔

نفسر

ہ تواپے نفس کورنج وغم میں جتلانہ کراور تیراول اس سے معلق ہوکر ندرہ جائے۔ لا کے وطع سے نئے ، قضا وقدر پرراضی ہوجا، اس طرح تیری زندگی صاف تقری رہے گی ، تیرانفس بھی خوشی محسوس کرے گا اور زندگی سے لطف اندوز ہوسکے گا۔

جہاں تک ممکن ہولوگوں سے دور رہو، تا کہ تیرا دل سلامت اور نقس یا کیزہ رہے اور تن راحت یائے۔

خاموشي كى تعريف

ہے۔ گراس پڑمل کرنے والے بہت کم اس پڑمل کرنے والے بہت کم لوگ ہیں۔

کے خاموثی میں مجھی ندامت اٹھا تانہیں پڑتی اور اگر کلام چاندی ہے تو سکوت سونا ہے۔

ہ خاموثی معاملات کو سیھنے میں معاون، عالم کے دین دار ہونے کی علامت اور جائل کی پردہ پوٹی کرنے والی ہوتی ہے۔

ہونے کی علامت اور جائل کی پردہ پوٹی کرنے والی ہوتی ہے۔

ہ خاموثی کو اپنا شعار بتا، تا کہ زبان سے محفوظ رہے۔

ہ کم سخن اور کثیر الفہم بنے رہواور حالت خاموثی میں بے فکر

خوش اخلاقی

ہے خوش کلامی اختیار کرواور خندہ پیشانی سے پیش آؤہتم لوگوں کی نظر میں اس فخص سے بھی زیادہ پہندیدہ ہوجاؤ کے جو ہروقت ان کو انعام واکرام سے نواز تار ہتا ہے۔

الله معاملات میں اپنے لئے شفقت کے رویے کولازم کرلے

44

کی ہوئی ہات کونہ دہرائیں۔ ﷺ غصے میں سوچ سمجھ کر ہات کرنا جائے۔ ﷺ دشمن سے پوشیدہ رکھنے والی ہات دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔

جواني

جی جوانی میں ایسے کام کروجودین اور دنیا دونوں میں مفید ثابت مول۔

🖈 عهد جوانی کوغنیمت سمجھو۔

فخمت

جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقانہیں ہے اور جس نعمت میں شکر ہے اس کوز وال نہیں ہے۔

بدگمانی سے بچو

ہررد ہے بدگمانی کواپنے اوپر غالب مت کر، کہ تیجھے دنیا میں کوئی ہمدرد نیال سکے۔ منرل سکے۔

خلقت

ہ ہرتم اور ہرطبقہ کے لوگوں کو پہچا تو اور ان کے ساتھ مناسب برتا و کرو۔

🖈 ہر محض کے حق کو پہچا نو۔

الم المخض كى مناسبت الاستاس كاكام ادراس كى خدمت كرو

🖈 توم وملت اور جماعت کے ساتھ میل جول رکھو۔

🖈 جواینے لئے پندنہ کرواسے دوسروں کے لئے بھی پندنہ

🖈 لوگول كےسامنے انگرائي ندلو۔

الم محل كولوكول كے سامنے شرمندہ نه كرو۔

🖈 بےخطااور بے گناہ کوخطاواراور گنا ہےگارنہ تھیمراؤ _

اصلاح پنداور عقل مندلوگول سے مشاورت كرو_

الم المرمنداور بوشيارلوگوں ميميل جول رڪھو۔

اور حالات کی نامساعدگی (خرابی) پر صبر کر اور لوگوں کے ساتھ اچھے
افلاق سے پیش آ، کیوں کے حسن خلق کی بشاشت اور کشادگی نیک لوگوں
کے نزدیک پہندیدہ ہے، جب کہ فاسق وفا جراس سے دور بھا گتا ہے۔

ہلتہ خوش کلام بنوت بتم لوگوں کی نظر میں اس شخص سے بھی زیادہ
مجبوب ہوجاؤ کے جو ہروقت ان کودادود ہش کر تاریتا ہو۔

محبوب ہوجاؤ کے جو ہروقت ان کودادود ہش کر تاریتا ہو۔

محبوب ہوجاؤ کے جو ہروقت ان کودادود ہش کر تاریتا ہو۔

ہ خرم خو کی دانا کی کر ہے، جو بوؤ کے وہی کا ٹو گے۔ گنینگا

> بِ عنو ملح مدقع سامان

الم موقع سے بولواور مناسب گفتگو کے لئے لب کشائی کرو۔

🖈 این زبان کو ہمیشہ قابومیں رکھو۔

🖈 بات ہمیشہ دلیل کے ساتھ ہونی حاہئے۔

🖈 بے ہودہ گوئی سے پر ہیز کرو۔

الله بنسانے والی باتوں سے بازر ہو۔

🖈 جوبات کهوه نی تلی اور پُر از دلیل ہو۔

الله محسى كے سامنے اپنى يا اپنے گھر والوں كى تعريف مت كرو۔

🖈 میں نے بولنے پر بار ہا افسوس کیا مگر خاموش رہنے پر مجھی

افسوس نبيس ہوا۔

🖈 زبان کی حفاظت کرنا جائے۔

جوفخص کسی ایسے آ دمی ہے گفتگو کرے جواس کی بات سننا ہی ناپید کرتا ہوتو اس شخص کی مثال اس انسان کی مانند ہے جواہل قبور کو کھانا پیشر کرتا ہوتو اس شخص کی مثال اس انسان کی مانند ہے جواہل قبور کو کھانا پیشر کرتا ہوتو اس کے بیشر کرتا ہوتو کہ بیشر کی بیشر کرتا ہوتو کہ بیشر کرتا ہوتو کرتا ہوتو کہ بیشر کرتا ہوتو کرتا

الم جوبات كس سے كهواس يرخود بھى كمل كرو۔

ہے حکمت و دانائی کی بات احمقوں سے نہ کر کہوہ تیری بات کو جھوٹ سمجھیں، عقل مندوں کے پاس فضول اور لا لیعنی گفتگو نہ کر کہ وہ کہیں تجھے سے ناراض نہ ہوجائیں۔

جے جس بات کوتو نہیں جانتا منہ سے نہ کہوا در جو جانتا ہے متحق سے بتانے میں در لیخ نہ کر۔

🖈 بات کو سننے وا۔ لے کی سمجھ کے مطابق کرنی جا ہے۔

ای

<u>-</u>

.,

_

-1

1

. .

?

.

Í

کے پاس معذرت نہ کراور جو تیری ضرور یات کی تھیل پیند نہیں کرتے

ان ہے معاونت طلب نہ کر۔

الله ست آوی تدورر سی

🚓 جوبوگوں کی تکالیف زرواشت رنے میں مبروثبات نامظا ہرہ

رے وہ ان کی سرداری حاصل کر ایتا ہے۔

المراسين عند فأس الميدن وهيل ب

٠٠ بولون تقي وهوكدوي ان سے مدوطلب ندكر۔

الككرن كالكبان رمنا والم

انسان کی قدر پیجانو۔

🏠 نیک لوگول کو برے ناموں سے یا دنبیں کرنا چاہے۔

الك كاحق بهيانو

🌣 لوً ول كے سامنے دانتوں كا خلال نہ كرو۔

ادان اوراحمق منصد ورر ہو۔

🦟 جوشخص خود کونبیں پہچانتاتم اسے پہچانو۔

🖈 جماعت كاساتددينا جائے۔

الوگوں کی ہاتوں میں دخل اندازی نبیں کرنی جا ہے۔

اللہ ہے مطابق بات کرنی ایک مرتبہ کے مطابق بات کرنی

عاہے۔

کے دوسروں کے ساتھ ایساسلوک مت کرو کہ خود کو ذکیل وخوار کر کھو۔۔ ایٹھو۔۔

الله جس چيز کوآب اپ لئے پيندنبيں كرتے دوسروں كے لئے

بھی پیندنه کرو۔

المعرض کے متعلق خیرخواہی کے علاوہ کچھنہیں سوچنا جا ہے۔

🖈 دوسرول کی چیز پردل ندلگائیں۔

راز

اپنارازس سے نہ کبو (معاون الجواہر)

ان میں چو کنے ہو کر بات کیا کرو۔
 اینے راز کی خود حفاظت کرو۔

ات کے وقت آ ہتگی اور زی سے بات کرنی جا ہے۔

ہے احقوں سے دوررہو۔

الله عام لوگول كواييز سے كتاخ ند بوئيدو-

ایک موٹے ہونٹ والے شخص کو دیکھو گے تو اس کے ہونٹوں سے نرم اور ایک موٹ والے میں موٹ کے ہونٹوں سے نرم اور ایک موٹ کو اس کے ہونٹوں سے نرم اور ایک موٹ کو اس سے سفید با تیں سنے گا۔

اریک منگوسنو گے آگر تو سیاہ فام کو و کیھے گا تو اس سے سفید با تیں سنے گا۔

اریک منگوسنو گے آگر تو سیاہ فام کو و کیھے گا تو اس سے سفید با تیں سنے گا۔

ایکھا؟ انہوں نے کہا ہے او بول سے ۔ پوچھا: کس طرح؟ کہا جن کاموں کو نہیں کرتا تھا۔

کاموں کو نہیں کرتا تھا۔

ہے جو محض اپنی ذات سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھتا ہے اور ان کے ساتھ انساف کا معاملہ کرتا ہے، اللہ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

ہے اگرتوبی چاہتاہے کہ دنیا کی دولت تیرے لئے جمع ہوجائے تو تخے لوگوں سے اپنی امیدیں ختم کردین چاہئیں۔ انبیاء وصدیقین امیدیں منقطع کرکے اعلیٰ مقام تک پہنچ ۔ دنیا کے لئے اپنے آپ کو تکیف میں ندوالیں۔

ہے کہ مروت اور ادب کے اعتبار سے بہترین شخص وہ ہے کہ جب اے کوئی ضرورت پڑے تو وہ لوگوں کو اس دور رہے اور جب لوگوں کو اس کی ضرورت پڑے تو وہ ان کے قریب ہو۔

ہ سکس انش خلق میں کوشش کراورخلق ہے مت ڈراورا پی جان کومییت ومشقت کاعادی بنا۔

الله نیکی کراور مخلوق کوطر یقنه نیکی سکھلا، بدی سے دوررہ اور خلق کو مجل بدی سے دوررہ اور خلق کو مجل بری سے دوررہ اور خلق کو مجل بری سے دورر کھنے کی کوشش کر۔

اورا کتاب سے نی کہ ان خصلتوں کے مات خصلتوں کے ماتھ تیں ہے ہوگا اور لوگ تجھے سے پہلو تہی کریں کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں کی کہ اس کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کا کا میں کی کے میں کا میں کی کا میں کا کا میں کا میں

ہے طمع، برخلقی اورلوگوں سے ضرور بیات پورا کرنے کی کثرت ائتی ہونے کی علامتوں میں سے ہے۔ ہلتا عام لوگول کو گستاخ نہ بنائمیں۔

العناق و حال مدینا ہے۔ اللہ جولوگ تیری معذرت قبول کرنے کے لئے آمادہ نہیں تو ان

معرفت

کہ حضرت لقمال نے کہا خلاصة معرفت اور روح محمت بیہ ہے کہ انسان زندگی کے ان معاملات کے متعلق زحمت افعا تا ہے جن کا انجام خالق کا تنات کے ذمہ ہے اور وہ اعمال جن کا انجام دینا اس کے ذمہ ہے اور وہ اعمال جن کا انجام دینا اس کے ذمہ ہے اور قافل سے کا منہیں لیتا۔

وشمن

جلا رات میں آہتہ آہتہ باتیں کروتا کہ کوئی تمہاراد جمن تہاری بات می کرمہیں نقصان نہ پہنچائے۔

🖈 دوست اوردشمن دونول سے خندہ پیشانی کے ساتھ رہو۔

مرد کامل تو وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے لیکن اگر بوچیہ خاص تیری دسترس سے باہر ہوتو ہے الت مخاصمت فرط غضب سے حدر کھ کہ تیراغضب (غصہ) تیرے لئے دشمن سے زیادہ دشمن ہے۔

کہ تیراغضب (غصہ) تیرے لئے دشمن سے زیادہ دشمن ہیں:

(۱) تیرا رشمن (۲) تیرے دوست کا رشمن (۳) تیرے دشمن کا

روے ہے۔ بہ اپنے دشمن سے چی کررہ اور اپنے دوست کے ہارے میں احتیاط برت۔

🖈 گزری موئی لڑائی کوبھی یادنہ کر۔

🖈 جہاں تک ہوسکے لڑائی اور دمشنی کومول نہاو۔

🖈 اینے لئے دوسروں کی دشمنی مول نہاو۔

🏠 لرائی اور فسادے دورر ہو۔

دوستی

ووستول كومصيبت كےونت أزماؤ

ا دوستول کاامتحان فا کده اور نقصان دونوں حالتوں میں کرو۔ مند صحیحہ میں کیا

ا پی می دوستول کودل سے دوست رکھو۔

اے بیٹے! اگر کسی کو دوست بنانا جا ہتا ہے تو دوست بنانے ہے اگر کسی کو دوست بنانا جا ہتا ہے تو دوست بنانے کھر سے قبل اسے غصہ دلا اور اگروہ غصہ میں اعتدال کا روبیا ختیار کرے تو پھر

اسے دوست بناورندوسی سے گریز کر۔

ارون اوردوستون کو ہمیشد عزیز رکھنا۔ اللہ جاال سے دوئی نہ کر وید بھنے گئے گا کہ بچے اس کی احمان جاہلانہ ہاتیں پند ہیں اور دانا انسان کی ناراضکی کو معمولی نہ بھو کہ کئی او جھے سے جدائی کاراستہ اختیار کرلے۔

این اورای والد کے دوست کا بیشا حرام کرنا۔
ایک نیکوکاروں کا خادم بن جالیکن شریروں کا دوست ندیں۔
ایک مصیبت کے وقت اپنے دوست کوآز ماؤ۔
ایک دانا اورز برک دوست کا انتخاب بہتر بن انتخاب ہے۔
افع ونقصان میں دوست ورشمن کی آز مائش کرو۔
ایک انتخاب کی آز مائش کرو۔

اتفاق

الم الوہ کا ایک کلہا ڈ الکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا نہیں اللہ مستقل ہے ایک چھلکا نہیں اللہ مستقبل اللہ میں اللہ مستقبل اللہ میں اللہ مستقبل اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ می

🖈 برے آدی کوریش نیا س

مومن کی خصوصیت

ہ مومن ہاتیں کم کرتا ہے اور عمل زیادہ، جب کہ منافق ہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔

بری عورت

🖈 نافهم عورتول بربهروسه نه كرو-

اور بچول سے راز نہ کھواور کسی چیز میں ملمع اور لا کے

کرو۔

ہے بری اور شریر عورتوں سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہ اور ناموم عورتوں سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہ اور ناموم عورتوں سے بھی پر ہیز کر د،ان کی طرف میلان کا نتیجہ شربی شرہے۔

بچوں کی تربیت

این بچوں کو خیرا ندازی اور سواری کی مثل کراؤ۔ اپنی اولا دکوعلم وادب سکھاؤ۔

استاذ کوبہترین ہاپ مجھو۔
 اگر تو بچپن میں ادب سکھے گا تو بوے موکر تھے اس کا فائمہ

-Kn

ہے بیٹے کوعلم وادب سکھانا ضروری ہے۔ ہے اپنی اولا دکی ہرخواہش پوری نہ کرو۔

صابر

دریافت کیا گیاسب سے زیادہ صابرکون ہوسکتا ہے؟ فرمایا: جس مبر کے پیچھے ایڈانہ ہو۔ علم اور اہل علم

🖈 جونه جانع مواس میں رہبری کی کوشش نه کرو۔

ہے اہل علم کی مجلس کواپنے گئے لازم کر لے اور تو ان کے ساتھ وابستہ ہوجا تو ان سے ساتھ وابستہ ہوجا تو ان سے مجلس علی ختم ہونے پرسوال کر اور سوال میں زمی افتتیار کر ، تو اہل علم کو پریشان نہ کر کہ کہیں وہ تھے (علم سے محروم کرکے) رنجیدہ نہ ہنادیں۔

ہے کہ سمی نے حضرت لقمال سے دربافت کیا کہ سب سے بوا عالم کون ہے؟ جواب دیا: جو دوسروں کے علم کے ذریعے اپنے علم میں اضافہ کرتاہے۔

🖈 کھے پڑھے بغیراستادی نددکھا کیں۔

كميينا دمي

ہے کینے آ دمی کے کسی چیز کا مطالبہ نہ کر کیوں کہ اگر اس نے تیرے مطالبہ کورد کر دیا تو یہ تیرے لئے عیب ہوگا اور اگر اس نے ضرورت پری کردی تو وہ تھے پراحسان جمائے گا۔

سوچ بچار

🛱 اپنے کا مول کوسوچ سمجھ کر کرو۔

مہر کمی نے سوال کیا کہ سب سے بہتر آ دمی کون ہوسکتا ہے؟ فرمایا بغنی سائل نے وضاحت طلب کی کہ آیا غنی سے مال دارآ دمی مراد سے؟ جواب دیا جہیں۔ بلکھنی وہ ہے جواسینے اندر خیر کو الماش کرے تو

موجود پائے درنہ خودکودوسرول سے بے نیاز کرلے (لیعنی الگ ہوجائے)

آ داب ِسفر

اپنی سواری سے انز جا۔ شب کے آغاز میں سفر نہ کر، جب منزل قریب آجائے تو اپنی سواری پراعتما دنہ کر، جب منزل قریب آجائے تو اپنی سواری سے انز جا۔ شب کے آغاز میں سفر نہ کر، سفر میں اپنے ساتھ اپنی تکوار، جوتی، عمامہ، کپڑے، پانی، سوئی، دھا کہ اور چینی وغیرہ رکھ۔ اپنی تکوار، جوتی مسفر کا ہمدم اور ساتھی بن جا سوائے اس صورت کے کہ جب وہ کوئی ممناہ کا کام کرے۔

الم نظ فجر رسوارى كرنے سے ربيز كرنا جائے۔

معاشيات

الله سخاوت كى عادت ۋالوپ

الم خرج من آمدني كالحاظ ركهو

🖈 اینے مال کو چھیا و اوراہے دعمن کے سامنے نہ لاؤ۔

ہے حضرت افغمال نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میر سے بیٹے ایش نے او ہا اور پھر سب افغائے ہیں لیکن قرض سے زیادہ بوجمل کوئی چیز نہیں یائی۔ میں نے پاکیڑہ چیزیں کھائی ہیں اور اچھے حالات بھی و کیھے ہیں لیکن عافیت (آزمائش سے دوری) سے زیادہ لذیذ چیز نہیں پائی اور لوگوں کی طرف اپنی ضرور تیں لیے جانے سے زیادہ تلاقمی چیز کونہیں

ہ میاندردی اختیار کر، فضول خرج ندین، ندی مال کوروک کر جمع کرکے) (تنجوس بن اور ندہی ا تنادے کہ فضول خرچی کی حد تک پہنچ حائے۔ حائے۔

کسی کے مال پرطمع نہ کرنا ، مال ال جائے تو اس کور دنہ کرنا اور
 اگر میسر آجائے تو اسے جمع نہ کرنا۔

اصول،رسائی در بادشاه

جہ بادشاہ کے سامنے کوئی ضرورت پیش کرنے کا موقع ہے۔ آت اس ضرورت کے پوری کروانے پر اصرار نہ کر، نیز اس کے سامنے اپنی غرض اور حاجت اس وقت بیان کر جب وہ خوش ہو۔

صحت

اورس سے بوی دولت صحت ہاورس سے بوی نور نمو خوش رہنا ہے۔

اعتدال ببندى

هه برکام میس میاندروی اختیار کرو۔ هه یانی میسر جوتوروز نهانا۔

رشته داری

ہے عزیز وں سے عزیز داری کے برتاؤی بور چ مرکر ہا۔ ہاں باپ کے وجود کوغنیمت اور تعمت جانو۔ ہرشہ داروں سے رشتہ داری برقر اررکھنا۔

مشوره

الم مشور وصرف علائے حق سے ہی لینا جا ہے۔

حاكميت

اگرها کموں سے تخت بات ئی تو ماتختوں پر بخت لہدندا فتیار کر۔ • سرید

کھانے پینے کے آ داب

ہے اگر معدہ کھانے سے بھرجائے تو د ماغ سوجا تا ہے، بے زبان اعضائے جسمانی خداکی عبادت وریاضت سے قاصر ہوجاتے ہیں۔

ہے تیرے دسترخوان پر ہمیشہ نیکوکاروں کا اجماع رہے تو بہتر

کام کی گئن کا در در ول کے دستر خوان پر کھانے کی لالج نہ کرنا۔ کام کی گئن

اللہ نہ کئے ہوئے کام کوکیا ہوا نہ مجھنا۔ ایک آج کا کام کل پرندڈ الو۔ ایک آگرکوئی کام کسی کے سپر دکر ناضر وری ہوتو دانا کے سپر دکر،اگر دانا میسر نہ ہوتو خود کر، ورند ترک کردے۔ دانا میسر نہ ہوتو نے گاوہی کائے گا۔ رزق

جے دنیا کے تھوڑے مال پرراضی رہ، رزق مقدر برقناعت کر اور دوس کی اور روزی پر آئکھ مت رکھ، اس طرح تو رنجش نفس سے سلامت رہے گا۔

اخلاق ومعاشرت

🖈 جب گفر میں داخل ہوتو آئھ اور زبان پر قابور کھ۔

استین سےرین (ناک) صافتہیں کرنی جائے۔

🖈 مہمان کی حیثیت کے مطابق اس کی ضرور خدمت کر۔

الم محمنون برمزبين ركهنا جائے۔

🖈 گزری ہوئی کشیدگی کوتازگی نہ بخشو۔

🖈 زمین کی طرف نگاه رکھنا، دائیں بائیں ندد کھنا۔

🖈 مرحض این معاملات کوبہتر جانتاہ۔

🏠 مت اور د بوانه سے بات نه کرنا ـ

🖈 سوراخ میں انگلی نه ڈالنا۔

الم بنصارون اور کیے لفنگوں کے ساتھ نہ بیٹھنا۔

🖈 نفع ونقصان کی خاطرایی آبروبر بادند کرنا۔

🖈 جماى ليت وقت منه برباته ركهنا-

الم الميهوده كواورمتكبرند بنا-

🖈 ناك مين انگلي نه دُ النار

🖈 ہمیشہ عاجزی کو اختیار کرنا۔

🖈 انکھوں اور ابرؤوں سے اشارے نہ کرنا۔

🖈 خود کوعورتوں کی طرح آ راستہ نہ کرنا۔

الم سورج فكنے كے وقت سونانہيں جائے۔

🖈 این طاقت کونه آزماتے پھرو۔

صفائي

ایخ کیڑوں کو پاک و پا کیزہ رکھو۔
 جسم اورلہاس کو پاک رکھا جائے۔

سے محروم رہے گا۔ ہیڑا چھے کاموں میں پوری سعی کرو۔ ہیڑ دوسروں کے ساتھ کی ہوئی نیکی کو بھول جانا جا ہے۔ (یعنی نیکی کرور مامیں ڈال) معدق معرکی تھے میں تھی کی اھل سیر گا

کی تورهم کر، تھے پررم کیا جائے گا۔ جہ جو بھلائی کرے گاوہ بھلائی پائے گا۔

حاجت مند

🚓 کسی حاجت مندکونا امیدنه کرو-

تقيحت

🛠 جونصیحت دوسروں کو کی جائے پہلے اس پرخودعمل کرنا جا ہے۔

بزرگول ہے حسن سلوک

کربررگوں سے بہت زیادہ بات نہ کرد (لمجی بات نہ کرد)

اپنے سے بروں کے ساتھ مزاح اور خوش لمبعی نہ کرد۔

بزرگوں کے آگے مت چلو۔

اندرنا۔

حاسد کی تنین علامتیں

ا حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: حاسد کی تین علامتیں ہیں:(۱) پیٹھ پیھےلوگوں کی غیبت کرتا ہے۔

(۲)ان کے سامنے چاپلوی کرتا ہے (لیعنی خوشا مدکرتا ہے) (۳) دوسروں کی مصیبت پرخوش ہوتا ہے۔

دل، گلااورزبان کی حفاظت

عكيم لقمان نے فرمايا:

اگرنماز پڑھوتو دل سے پڑھا کرو۔ اگرکھا نا کھاؤ تو گلے کا خیال رکھو۔

ہے۔ اگر کسی دوسرے کے گھر ہوتو آئھ کی حفاظت کرو۔

ہر اگرایے بندے کی بات کرو جوموجونہیں تو زبان پر کنٹرول

﴿ سب کاموں میں میاندروی اختیار کرنا جائے۔ ﴿ کام کوعقل اور تدبیر سے انجام دینا۔ ﴿ بے سوچے محصے کام شروع ند کرنا۔ ﴿ کام میں عجلت نہ کرنا۔

گناه

ہ لقمان علیہ السلام نے کہا مدتوں گناہ کی زندگی گزارنے سے زندہ ندر ہنا بہتر ہے۔

ہے تین لوگ ایسے ہیں جن کوعامۃ الناس کسی گناہ کے مرتکب نہ ہونے کے باوجود پیندنہیں کرتے اور وہ ہین لا لچی ہمتکبراور بہت زیادہ

برائی

ہ ای بیٹے! جو کہتا ہے وہ جھوٹ بولتا ہے کہ برائی برائی کوختم کرتی ہے، اگروہ اپنے اس قول میں سچاہے تو وہ دومقامات پرآ گ جلا کر دکھے کہ آیا یک جگہ کی دوسری جگہ گئی آگ کو بچھانے میں کس قدرمدد کرتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خیر اور بھلائی برائی کوختم کرسکتی ہے۔ ہالکل ای طرح جس طرح یانی ہے آگ بجھ جاتی ہے۔

کہ بمیشہ شرے دوررہو، شرتم سے دوررہ گاس کئے کہ شرسے ای شرپیدا ہوتا ہے۔

کا بدترین انسان وہ ہے جواس کی پرواہ نہ کرے کہ لوگ اس کو برائی کرتاد کھے کر برائی جھیں۔ برائی کرتاد کھے کر برائی جھیں۔

المئم ول كوبهى برائى سے يادندكرنا۔

نيكي

ہ کو لوگوں کو نیکی کا تھم ویتے وقت اپنے آپ کو نہ بھلادینا۔ اگر تو ایسا کیا تو تیری مثال اس چراغ کی ہوگی جولوگوں کو تو روشن فراہم کرتا ہے! درخود جلتا ہے۔ چھوٹے کا موں کو حقیر نہ سجھ کیوں کہ چھوٹے (نیک) کام ہی ہوے (نیک) کام کرنے کے باعث بنتے ہیں۔ انیک) کام ہی ہوے (نیک) کام کرنے کے باعث بنتے ہیں۔ ہو نیکی اس سے کر جو نیکی کا اہل ہوا در تو ایسے مخص سے نیکی نہ کر جواس کا اہل نہیں وگر نہ تو دنیا میں نقصان اٹھائے گا اور آخرت میں ثواب كے كہنے سے شكرى سونانبيں بن جاتى۔

مانت

ہ اللہ جب كى كوامانت دار بنائے تو امين كا قرض ہے كماس المنت كى حفاظت كرے۔

امانت دارین جا بغنی موجائے گا۔
 امانت کی حفاظت کر۔

مهمان داري

ا مہمان کی ہمیشہ مناسب خدمت کرنا چاہے۔ ایک مہمان کے سامنے کسی پرخفانہیں ہونا چاہئے۔ ایک مہمان کوکام پڑ ہیں لگانا چاہئے۔

ہے جھوٹ سے اجتناب کر کہ اس سے دین میں فساد پیدا ہوتا ہے اور لوگوں کے نزدیک تیرا ادب و لحاظ کم ہوجاتا ہے، علاوہ ازیں جھوٹ تیری حیا، عزت وشرافت اور سچائی کی چک کوشتم اور تخفیے ذکیل کر دیتا ہے۔ لہذا جب تو لوگوں سے بات کرتا ہے تو ندا سے وہ سنتے ہیں اور نہ ہی اور نہ بی اسے سے بچھتے ہیں۔ سیٹے ایک زندگی کا کوئی مزونہیں۔

اور اور اور المرات القمان علیہ السلام ایک دن اپنے شاگردوں اور دوستوں کو حکمت اور دانائی کا درس دے رہے تھے۔ سب لوگ ان کے درس کو بہت خورے سن رہے تھے کہ ایک شخص کا اس طرف ہے گزر ہوا، ان کی آ وازیں اُس کے کان میں پڑیں تو اس نے چونک کران کی جانب دیکھا، اس لئے کہ آ واز جانی پچپانی تھی۔ وہ کافی دیر تک کھڑا ان کے چیرے کو خور ہے دیکھا رہا۔ آخر جب وہ درس سے فارغ ہوئے تو وہ چیرے کو خور سے دیکھا رہا۔ آخر جب وہ درس سے فارغ ہوئے تو وہ آگے ہو مااور بولا: ' میں فلال مقام پر کسی زمانے میں بحریاں چرایا کرتا تھا، بحریاں چرائے والا میرا ایک ساتھی تھا اس شخص کی صورت اور آ واز بالکل آب جیسی تھی۔''

حضرت لقمان بولے: '' ہاں مجھے یا دہے میں وہی ہوں۔'' اس مخف نے جیران ہوکر پوچھا: '' آپ کو پیمر تبہ کس طرح حاصل '' غصه وغضب

ﷺ عنیض وغضب سے بچو، اس کئے کہ شدت غضب وانا کے قلب کومردود بناویتا ہے۔ قلب کومردود بناویتا ہے۔ کوشش

ہ اس دنیا میں ایسے کوشش کروجیسے یہاں مہمان ہواور آخرت کے لئے ایسے کوشش کروجیسے کل مرجانا ہے۔ ہنکہ کار خبر کے لئے کوشش کرنا چاہئے۔ عقل کی تعلیم

میں نے عقل بے وقو فول سے بیکھی ، جن کا مول سے وہ کھاٹا اٹھاتے ہیں میں ان سے پر ہیز کر تار ہا۔

ک عاقل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ میں اڑ کے کی طرح ہوئین جب قوم میں ہوتو پھر مرد کی طرح ہو۔

مین عقل اوب کے ساتھ الی ہے جبیا کہ درخت ثمر وار اور عقل ہے اوب کے ساتھ الی ہے جبیا کہ درخت بے ثمر۔

عقل مند کے لئے مشکل وقت

ﷺ عقل مند کے لئے وہ وقت بخت مشکل ہوتا ہے جب کسی ہات کا ظہار واخفا ویس خرابی پیدا ہونے کا خوف ہو۔

مخياجي

ہ کوئی کام نہ کرنا محتاجی لاتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ ، عقل کو ضعیف بناتی ہے اور محتاجی دین کو تنگ ، عقل کو ضعیف بناتی ہے۔ ضعیف بناتی ہے اور مروت کو زائل کرتی ہے۔ جہ حاجت مندکو ناامید نہیں کرنا جائے۔

عمد فتكنى

🖈 عبدشكنول اور جھوٹوں پر بھی اعتماد نه كرو_

خوشامه سے بچو

ہ اگرلوگ تھے اس صفت کے ساتھ موصوف بتلا کیں جو کہ تیری ذات میں نہ ہوتو ان کی تعریف سے مغرور مت ہوجانا، کیوں کہ جاہلوں

جواب می حضرت لقمان بولے: "مسرف دو ہاتوں سے ایک کی براناوردوسرا بغیر ضرورت کے بات ندکرنا۔" مما

بی جب سی مجلس میں داخل ہوں تو اول سلام کروہ گھرا کی جانب بینے جاد اور جب تک اہل مجلس کی گفتگونہ من لوخود گفتگونٹر ورع نہ کروہ ہیں اگر وہ خدا کے ذکر میں مشغول ہوں تو تم بھی اس میں اپنا حصہ ہے لواور اگر وہ نفولیات میں مشغول ہوں تو وہاں سے علیحدہ ہوجا و اور دوسری کمی اور واصل کرو۔

اللہ مجلس میں ہمارا فعل ایسا ہونا جائے جس سے حاضرین کی اور کے آثار مودار ہوں۔

نقو کی

الله سے تقوی اختیار کرواوراس میں ریا کاری کا پہلونہ ہوکہ اللہ سے تقوی اختیار کرواوراس میں ریا کاری کا پہلونہ ہوکہ اللہ ہوگہ اللہ ہے اللہ ہوگ تیری عزت کریں اور ول حقیقتا کناہ گر ہواور تقوی سے

الله تعالى سے ڈرواورريا كارى سے خداكے ڈركا مظاہرہ نہ كرو، كہ لوگ اس وجہ سے تيرى عزت كريں اور تيرا دل حقيقتا كناه كاريو۔

سان

ہٰ جبتم کسی شخص پراحسان کروتواہے بھول جاؤ۔ عیب کا سی مطلب

الله خودا پناعیب نددیکھنازیادہ نقصان دہ (عیب) ہے۔ ازندگی کیسے گرار س

پہر زندگی خدا کے ساتھ صدق واخلاص ہے، نفس کے ساتھ جبر میں اور کا اس کے ساتھ جبر میں اور خدا میں ہے۔ بیٹوں کے ساتھ خدمت ہے، چھوٹوں کے ساتھ شفقت ہے، درویشوں کے ساتھ سے اور میں کے ساتھ خاموثی سے، وابلوں کے ساتھ خاموثی سے اور عالم اور اور

المنوني كوعادت كيطور براينا ناجابيد

جابل اورجهالت

الله المراد كالمعبت من بربيز ركه، ايمانه بوكه تخفي الني جيماينا م

ہ جال ہے دوی نہ کر کہ وہ یہ بھنے لکیں کہ جھ کواس کی جاہلانہ ہاتیں پیند ہیں۔

دانااوردانانی

ہے وانا آدمی اپلی وانائی و حکمت کیوجہ سے ہدایت سے بے نیاز ہوتا ہے۔

ہے کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیررہ-ہے حکمت ووانائی مفلس کو بادشاہ بناویتی ہے۔

ان کے عصے کو بے پروائی میں نہ ٹال کہ کہیں وہ تھھ سے جدائی میں نہ ٹال کہ کہیں وہ تھھ سے جدائی نہانتیار کرلے۔

کے داناؤں کی زبان میں خدا کی طاقت ہے، ان میں سے کوئی کے پہنیں بولتا، گرے کہاس بات کواللہ ای طرح کرناچا ہتا ہے۔

اللہ عکمت ودانائی ایسی چیز ہے جس نے مسکین کوتخت شاہی پر لا

اٹھایا۔ اللہ اکر کو اللہ کو تائید مامل ہوتی ہے۔ اللہ اکر کوئی

کام کرنا چاہتا ہے تو وانا آ دمی بولتا ہے۔ ﴿ نرم خوئی دانائی کی جڑ ہے۔ ہے مشور ہ ہمیشہ مصلح اور دانا فخص سے کرنا جا ہے۔

SUCCESSION OF THE STATE OF THE

ایناروحانی زائجه بنوایت

ريزا نجرزندگي مح مرموزيرات كالتا اللاد منما وشير ثابت موها

اس کی مددسے آپ بے شارحاد ثات، نا گہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات مے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کے لئے کون ی تاریخیں مبارک ہیں؟
 - آپے کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپ کوکون سے رنگ اور پھرراس آئیں گے:
 - آپ پرکون ی بیار پال حمله آور موسکتی ہیں؟
 - آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون ہے ہیں؟ آپ کے لئے موزول تبیجات؟
 - آپکومصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟ آپکااسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

الله كى بنائى موئى اسباب سے بھرى اس دنيا ميں اللہ بى ك پيداكرده اسباب كو طوظ ركھ كراسي قدم الله الله چرد کھے کہ تدبیراور تقدیر کس طرح گلے لتی ہیں؟ ہریہ-/600رویے

خوا بهش مند حضرات ابنانام والده كانام اگرشادى بوگنى بوتو بيوى كانام ، تارىخ بېدائش ياد بوتو وقت پيدائش، يوم پيدائش ورندا بني عرائصيس-

طلب کرنے پرآپ کا شخصت نامی بھیجاجاتا ہے، جس میں آپ کے تغیری اور تخ یہی اوصاف کی تفصیل موتی ہے، اس کو پڑھ کرآپ اپن خو ہول اور کمزوریوں سے واقف ہوکراپی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ۔ /400روپے

مربید بیشکی آناضروری ہے ؟

اعلان كننده: ہاشمی روحانی مركز محلّه ابوالمعالی د بوبند 247554 فون نمبر 224455-2013

● آپکامزاج کیاہے؟

آپ کامفروعدوکیاہے؟

💿 آپکامرکب نددکیاہے؟

● آپے کے لئے کون ساعددتی ہے؟

اللدكے نيك بندے

قبطنمبر:٢

ازقلم: آصف خان

سوال ينها كمرض فلس كب فس دوابن جاتا ہے؟

جب وہ فخص انبی بات کمل کر چکا تو خصرت جنید بغدادی نے فرمایا۔" جب انسان اپنی خواہشات کی مخالفت کرتا ہے تو اس حالت میں نفس کامرض ہی دوابن جا تا ہے۔"

حضرت جنید بغدادی کا جواب سنتے ہی اس مخص نے اپنے ول کو خاطب کرتے ہوئے کہا۔ '' میں نے تخفے سات ہار یہی جواب دیا مگر تو نے میری ہات نہیں مائی، ہر مرتبہ یہی کہتارہا کہ جب تک جنید نہیں کہیں گے اس وقت تک نہیں مائوںگا، اب تو تو نے س لیا کہ جنید کیا کہتے ہیں؟'' یہ کہہ کروہ خض تیز رفتاری کے ساتھ چلا گیا۔

حفرت جنید بغدادیؒ نے ارادۃ کیمی کی کرامت کا اظہار نہیں کیا گر بڑے بڑے مشائخ آپ کے روحانی تقرف کے قائل تھے۔ شخ خرنسان خضرت سری قطی کے مرید تھادر حفرت جنید بغدادیؒ کے بیر بھائی۔ ان کا بیان ہے کہ وہ ایک دن اپنے گھر میں آرام کررہے تھے، اچا تک انہیں خیال آیا کہ حضرت بغدادیؒ ان کے دروازے پر کھڑے بیں۔حضرت شخ نسان نے ندل میں کہا کہ یکوئی واہمہ ہوگا، اس وقت شخ بیں۔حضرت شخ نسان نے ندل میں کہا کہ یکوئی واہمہ ہوگا، اس وقت شخ جنید دروازے پر کھڑے ان کا انظار کررہے ہیں۔حضرت خرنسان نے نہیں مصروف ہوگے، جنید دروازے پر کھڑ مال کو جھٹک دیا اور کی کام میں مصروف ہوگے، تھوڑی دیر بعد پھر وہی خیال انجراء آخرا پی خیالی روسے پریشان ہوکر مضرت خیرنسان نے خور سے خرنسان نے خور سے خرنسان کے دروازہ کھولاتو حضرت جنید بغدادی گھڑے سے۔ حضرت خیرنسان کو کہ شخ نسان کود کیمیت ہی حضرت جنید بغدادی گھڑے۔ حضرت خیرنسان کے دروازہ کھولاتو حضرت جنید بغدادی گھڑے۔ شے۔

"جب بہلی بارآپ کے ذہن میں خیال آیا تھا تو ای وقت ہاہر کیون نہیں آئے؟" بیسوچے سوچے بہت دیر گررٹی مگر حضرت جنید بغدادی کو کسی کردن چین نہیں آتا تھا، پھر بیاضطراب وحشت بیل ہو گیااور حضرت جنید بغدادی گھر کا دروازہ کھول کر باہرنکل آئے اور کھلی نضا بیل مختلے گئے، ابھی تھوڑی ہی دیر گئے ہوں کے کہ آپ نے ایک مخض کود یکھا جو بھی استے بیل چاراوڑ ہے ہوئے لیٹا تھا۔ حضرت جنید بغدادی کو بڑی جو بھی کہ ہوئی کہ بیکو افری کے بہراس طرح سرراہ سور ہا جیرت ہوئی کہ بیکو فض ہے جورات کے پچھلے پہراس طرح سرراہ سور ہا ہے آپ آہت آ ہت قدموں سے آگے بڑھے تا کہ ہونے والے کی نیند میں خلل واقع نہ ہو۔ حضرت جنید بغدادی دب باؤں گر رجانا چا ہے تھے میں حضرت جنید بغدادی کو اس خص کے قریب پنچے تو وہ ایکا یک اٹھ کر بیٹھ گیا۔ حضرت جنید بغدادی کو اس خص کے قریب پنچے تو وہ ایکا یک اٹھ کر بیٹھ گیا۔ حضرت جنید بغدادی کو اس خص کے قریب پنچے تو وہ ایکا یک اٹھ کر بیٹھ گیا۔ حضرت جنید بغدادی کو اس خص کے اس طرح بیدار ہوجانے پر بڑی حضرت جنید بغدادی کو اس خص کے اس طرح بیدار ہوجانے پر بڑی

پھروہ آپ کو خاطب کر کے کہنے لگا۔''ابوالقاسم! آپ نے آنے میں آئی دیر کی؟''

حضرت جنید بغدادی فرماتے ہیں کہ اس مخص کی بات من کر مجھ پر رعب ساطاری ہوگیا، پھر میں نے ذرا سنجل کراسے جواب دیا۔" مجھے کیا خرتمی کہ آپ میر اانتظار کررہے ہیں۔ پھر یہ کہ آپ سے کوئی وعدہ تو نہیں مناکہ جس کی یابندی مجھ پرفرض ہوتی۔"

اس محص نے کہا۔" ابوالقاسم! آپ سے فرماتے ہیں مگر میں نے خداوئد ذوالجلال جودلوں کو حرکت دیتا ہے اور مقلب القلوب ہے، دعاکی محل کر آپ کے دل کو حرکت دے کرمیری جانب ماکل کردے۔"

"بِنك! حَق تعالى نے میرے دل وآپ کی طرف مائل کردیا مریرتو ہتائے کہ آپ مجھ سے کیا جاتے ہیں؟ "حضرت جنید بغدادی ؓ نفر مایا۔

ال فخص نے کہا۔'' ابوالقاسم! میں آیک سوال کا جواب جاہتا اول سیر سوال کی دنوں سے پریشان کررہاہے۔'' معرت جنید بغدادیؓ بہت غور سے اس مخص کا سوال سنتے رہے، واقع تحریر کیا ہے کہ مشہور بزرگ کہمش بن حسین ہمدان میں رہتے تھاور ابوقی کے لقب سے مشہور تھے۔ ایک دن رات کے وقت ان کے دروازے پردستک دی، ابوقی کہتے ہیں کہ دستک کی آواز سنتے ہی میرے دروازے پردستک دی، ابوقی کہتے ہیں کہ دستک کی آواز سنتے ہی میرے دل میں خیال آیا کہ شخ جنیدا ہے ہول کے حالانکہ حضرت جنیدا س وقت ہمدان سے بہت دور بغداد میں قیام فرما تھے، پھر جسے ہی ابوقی کھرسے ہا ہم آئے حضرت جنید بغدادی کودروازے یرا پنا منتظریایا۔

''ابوجھ ایس خاص طور پرتم ہی سے ملنے کے لئے بغدادسے یہاں آیا ہوں۔'' حضرت جنید بغدادی نے فر مایا اور بردی گرم جوثی کے ساتھ ملے۔ پھر پچھ دریتک گفتگو کرتے رہاوراس کے بعد تشریف لے گئے۔ دوسرے دن ابوجھ نے حضرت جنید بغدادی کو بہت تلاش کیا مگر آپ کا کہیں پتے نہیں تھا، قافے والوں سے جاکر پوچھا تو ان لوگوں نے بھی اپنی لاعلمی کا ظہار کیا۔

ተ ተ ተ

مشہور برزگ ابوعبداللہ عفیف کہتے ہیں کہ میں جی کے لئے جارہا خفا، روائی سے پہلے میں نے سوچا تھا کہ شخ جنیدگی خدمت میں ضرور حاضری دوں گا مگر جب بغداد پہنچا تو اپی صوفیت اور درویش کا غرور آڑے کیا، میں تقریباً چالیس دن تک بغداد میں رہا مگر شخ جنیدگی خدمت میں حاضر نہ ہوسکا۔اس دوران میں میرامعمول تھا کہ جب اپنے اوراد وظا کف سے فارغ ہوجاتا تو شہر کے باہر جاکر کسی پاک وصاف چشفے سے پینے کے لئے پانی لے آتا۔ایک دن میں پانی لینے کی غرض سے جنگل میں چلا جارہا تھا کہ ایک ہرائی وہ کرو کی جائی بی رہا تھا، پھر جب میں قریب پہنچا تو ہران بھاگ گیا، میں نے پانی بی رہا تھا، پھر جب میں قریب پہنچا تو ہران بھاگ گیا، میں نے چھوٹی ہونے کی وجہ سے پانی تک نہ بی تھا، میں نے ڈول ڈالا مگر رہی چھوٹی ہونے کی وجہ سے پانی تک نہ بی تھا، میں بچھے بردی چرت ہوئی کہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے پانی تک نہ بی تھا، ہیں بچھے بردی چرت ہوئی کہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے پانی تک نہ بی تھا، ہی بحصے بردی چرت ہوئی کہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے پانی تک نہ بی تھا، ہی بحصے بردی چرت ہوئی کہ تو خروہ ہران کس طرح اپنی بیاس بچھارہا تھا، میں بچھوری ان کھوں کا دھوکا تھا یا جمہر میں کے دیرتک اس ذہنی

مشکش میں بتلا رہا، آخر پانی کی تلاش میں آگے بور کیا، اب میراسز جاری تفاکہ یکا کیا کیے میدائے فیبی سائی دی۔

"وہ تیری آئکموں کا دھوکانبیں تھا، ہماری قدرت سے پانی نے بہال تک جوش مارا کہ ہرن کے ہونوں تک کانچ کیا۔

صدائے غیب ن کریس نے حرض کیا۔ خداوندا! کیامیرامرتباس ہرن سے بھی کم ہے؟

میری شکایت کے جواب میں ہا تف فیب نے کہا۔" ہم نے تھے آزمایا گرو آزمائش میں بورانہیں اترا۔"

ابوعبدالله عفیف مین که مین ندامت وشرمساری کے عالم میں آگے بڑھ جانا چاہتا تھا کہ وہی آواز دوبارہ سنائی دی، خیرا وہ وقت تو میں آرگیا، دوبارہ کنوئیں برجاؤ تمہیں یانی مل جائے گا۔

میں تیز قدموں کے ساتھ واپس آیا تو واقعنا کوں چھلک رہاتھا، میں اپناڈول بحر کرواپس آگیا، پھر جب کھانے کے بعد میں نے پائی پیا جاہاتو وہی صدائے غیب کو خیے گئی۔

"تونے ابھی تک اس راز کو بھنے کی کوشش نہیں کی حالانکہ بھے اپنی درویٹی پر براناز ہے۔"

بياً وازن كرمين لرز گيا_" خداوندا! مين بهت عاجز و كمزور جول مجمع ررحم فرما_"

میری گریدوزاری کے جواب میں ہا تف غیب نے کہا۔ ''مہرن بغیر ڈول کے آیا تھااور تو ساز وسامان کے ساتھ کنوئیں تک پہنچا تھا، اس لئے ہم نے دونوں کے ساتھ مختلف سلوک کہا۔''

ابوعبدالله عفیف کہتے ہیں کہاس پانی میں خاص بات بیتی کہ میں جب تک بغداد میں مقیم رہادہ پانی ختم نہیں ہوا، جس قدر پیتا تھااس قدر برتن میں موجود یا تا تھا۔

پھر کھ دن بعد حصرت ابوعبداللہ عفیف جے کے لئے چلے مجے، پھرواپسی میں دوبارہ بغداد آئے مگر حضرت جنید بغدادی کی خدمت میں حاضر نہ ہوسکے، ایک روز نماز جے ادا کرنے کے لئے جامع مجد پنچے تو انقا قاً حضرت جنید بغدادی سے ملاقات ہوگئ، ابوعبداللہ عفیف کود کیھنے بی آپ نے فرمایا۔

"ابوعبدالله! اكرتم مبركرت توخودتمهارك پاؤل كي يج چشمه

جاری ہوجاتا۔ کاش!تم نے ایک گھڑی صبرے کام لیا ہوتا۔ حصرت جنید بغدادگ کی توت کشف پر ابوعبداللہ تحیر ان رہ گئے۔ شہ شہر شہر شہر شہر شہر

حضرت جنید بغدادی کی عارفانہ شان ہے کی کہ آپ بڑے بڑے
مٹائے کے لئے مرکز قلب ونظر سے ،ایک دن جامع مجد بغدادیں حاضر
سے کہ ایک اجبی فخص آیا اور وضوکر کے دو رکعت نماز ادا کرنے لگا۔
حضرت جنید بغدادی نے اس پرایک نظر ڈالی اور ڈکر میں مشغول ہو گئے ،
پھر وہ مخص نماز پڑھ کے متجد کے ایک کوشے میں چلا گیا ، اتفاق سے
حضرت جنید کی نظر اس طرف اٹھی تو آپ نے دیکھا کہ وہ فض اشار ب
سے بلار ہا ہے۔ حضرت جنید بغدادی کسی تا مل کے بغیر اس کے پاس
جنید بغدادی اس دوران وہ فض متجد کے فرش پرلیٹ چکا تھا، جب حضرت
جنید بغدادی اس کے قریب آئے تو وہ معذرت خواہانہ لیجے میں بولا۔
جنید بغدادی اس کے قریب آئے تو وہ معذرت خواہانہ لیجے میں بولا۔
میں اٹھ کر بیٹے ہیں

سکتا، مجوری ہے۔'' ''اس تکلف کی ضرورت نہیں،آپ اپنا کام بتائے۔'' حضرت جنید بغدادیؓ نے جوابافر مایا۔

"الله جل شانه" سے ملاقات كا وقت آگيا ہے۔"ال مخف نے نہايت برشوق لهج ميں كہا۔

ہیں ہو کہ اس کے چہرے سے حضرت جنید بغدادی کو بہت جیرت ہوئی، اس کے چہرے سے
ہاری تو کجا نقابت کے بھی آٹار نمایاں نہیں تھے، پھر بھی وہ کہدرہاتھا کہ
اس کا وقت رخصت قریب آگیا ہے۔حضرت جنید بغدادی نے اجنبی
فیض کی ہات س کرسکوت اختیار کیا، شایداس لئے کہ سی انسان کواپنی
موت کا وقت معلوم نہیں ہوگا۔

"ابوالقاسم! جب میں دنیا سے چلا جاؤں اور میری تجہیر وتکفین مل ہوجائے تو میرای تجہیر وتکفین مل ہوجائے تو میرای خرقہ، چا دراور مشکیزہ ایک فخص کے حوالے کردینا۔" اجبی نے کہا

''وہ مخف کون ہوگا اور میں اسے کیسے پہچانوں گا؟'' حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔

"اسلیلہ میں آپ کوفکر مند ہونے کی ضرورت نہیں، وہ خود مہیں بہان کے اور میں آپ کوفکر مند ہونے کی ضرورت نہیں، وہ خود مہیں بہان کے اور ایک نوجوان مغنی (گانے

والا) ہے میری بیامانت اس کے سپرد کردینا۔"

و المعلم المرافرة منى كوالكردول الما " معرت جنيد بغدادي المارافرة منى كوالكردول الما " معرت جنيد بغدادي المارة جيران بوكر يوچها ،آپ كواس بات برجرت من كرفته وموسيق سے العلق ركھنے والافحف خلافت كاحق داركس طرح بوسكتا ہے؟

"ابوالقاسم! آپ کو جیران ہونے کی ضرورت نہیں، حق تعالی مارے اندازوں سے زیادہ بے نیاز اور رحیم وکریم ہے، اس نے اس مغنی کو بیر د تبعطافر مایا ہے۔"

ابھی حضرت جنید بغدادی قدرت کے مازوں پر جیران ہوہی رہے تھے کہاں مخص نے بہآواز بلند کلمہ طیب پڑھاادر ہوا کے تیز جمو تکے کی طرح دنیا سے رخصت ہوگیا۔

حفرت جنید بغدادیؒ نے دوسر ہے لوگوں کے ساتھ مل کر اجنبی مخص کی تدفین کی پھراس کام سے فارغ ہوکر دوبارہ سجد میں تشریف الاے ادراس مخص کا انظار کرنے گئے جومر نے والے کی امانت کاحق دار تھا، ابھی تھوڑی ہی در گزری تھی کہ ایک نوجوان سجد میں داخل ہوا اور حضرت جنید بغدادی کوسلام کر کے کہنے لگا۔

"ابوالقاسم! میری امانت میرے حوالے یجیجے۔" واضح رہے کہ "ابوالقاسم" حضرت جنید بغدادیؓ کی کنیت تھی۔

ووتم نے مجھے کیسے پہچانا؟" حضرت جنید بغدادی کو ایک بار پھر رہوئی۔

"نے جھی کوئی مشکل بات ہے۔" نوجوان مغنی نے نہایت مؤدبانہ لیج میں عرض کیا۔" میں لاکھوں انسانوں کے جوم میں پہچان سکتا ہوں کہ شیخ جنید کون ہیں؟ آپ کا چہرہ مبارک ہی آپ کی پہچان ہے۔"

حضرت جنید بغدادی نوجوان مغنی کے طرز کلام سے بہت متاثر ہوئے کو آپ نے جائز ہوان اختہیں کیوں کر خبر ہوئی کر جمہاری امانت میرے پاس ہے؟''

نوجوان مغنی نے عرض کیا۔ "میں چنددرویشوں کی صحبت میں بیٹھا تھا کہ اچا تک ہاتف غیب نے صدادی۔ شخ جنید کے پاس جاؤ اوراپی تھا کہ اچا تھا کہ اچا تھا کہ اچا تھا کہ اچا تھا کہ اس خص کی جگہ تم ابدال مقرر کئے مجے ہو۔ "
مر نے مر نے والے کی تمام چیزیں نوجوان محضرت جنید بغدادی نے مر نے والے کی تمام چیزیں نوجوان کے سپرد کردیں، مغنی نے ای وقت شسل کیا، خرقہ پہنا، حضرت جنید

يانى سے بياياجائے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے عیسائی طبیب کا مشورہ سننے کے بعد فرمایا۔ "میں پانچ وقت وضوکرنے کا عادی ہوں، اس صورت میں آگھوں کو پانی سے کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟"

عیسانی طبیب نے جواباعرض کیا۔ " شخ اا کرآپ کوا بی اس کھوں ک سلامتی منظور ہے تو ہرحال میں پانی سے اجتناب کرنا ہوگا۔"

" اگر کسی وجہ سے میں ایسا نہ کرسکوں؟" معفرت جدید بغدادی ا نے فر ماا۔

عیسانی طبیب مایوی کا اظهار کرتا مواچلا گیا، جاتے جاتے حضرت جنید بغدادیؓ کے مریدوں اور خدمت گاروں کو آخری ہدایت بھی کر گیا۔ "اگرتم اپنے شیخ کی آئکھیں سیج سلامت و یکھنا چاہیے ہوتو آئیں وضونہ کرنے کامشورہ دو۔"

عیسائی طبیب کے جانے کے بعد مریدین اور خدمت گار حاضر ہوکر عرض کرنے لگے۔

"سیدی! شریعت میں تیم کی رعایت اور گنجائش موجود ہے۔"
"میں جانتا ہوں۔" حضرت جنید بغدادی نے نہایت مخل کے ساتھ فرمایا،اس کے بعد آپ نے مکمل وضوکیا اور نماز عشاءادا کر کے تیکے پرسرد کھکرسوگئے، پھرای طرح آپ نے تبجد کی نمازادا کی۔

نماز فجر کے بعد جن کی روشی میں تمام مریدوں اور خدمت گاروں نے بیر چرت انگیز منظر دیکھا کہ حضرت جنید بغدادی کی آئکھوں میں ہلکی سی سرخی تک نہیں تھی، آپ آشوب چیشم کے مرض سے کمل طور پرصحت یاب او حکے تھے۔

دوسرے دن عیسائی طبیب پھر حاضر ضدمت ہوا، اس کا خیال تھا کہ یا تو بیخ جنید نے اس کے مشورے پڑل کیا ہوگا اور مرض میں کی آئی ہوگی۔ " بیٹی ہوگی یا پھر دوسری صورت میں بیاری شدت اختیار کرگئی ہوگی۔ " بیٹی اب کیے ہیں؟" عیسائی طبیب نے حضرت جنید بغدادی کی مزاج پری کرتے ہوئے کہا۔ (باتی آئندہ)

بغدادي كاشكريدادا كياادرارض شام كيطرف جلا كيا-

نوجوان مغنی کے جانے کے بعد حضرت جنید بغدادی نے نہایت رفت آمیز لیج میں فرمایا۔ 'اے ذات بے نیاز! تو ہی مالک کل ہے اور سارے خزانہ تیرے ہی قبضہ فقدرت میں ہیں، تو مخارکل ہے، جے جس طرح چاہے سرفراز کردے اور جے جس طرح چاہے ذیل ورسوا کردے میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تجمی سے مدد مانگی ہوں۔'

☆☆☆☆

حق تعالی نے قرآن کریم میں مردمون کی شان اس طرح بیان کی ہے کہ ہم اس کے کان بن جاتے ہیں، اس کی آگھ بن جاتے ہیں اور اس کی زبان بن جاتے ہیں۔ علامہ اقبال نے بھی اپنے آیک شعر میں کم وبیش اس کی خبیان کیا ہے۔

ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ کا بندہ مومن کا ہاتھ بندگی کا علی ترین مقام ہے کہ جب بندہ دعا کے لئے ہاتھ الشائے تو کارساز عالم اس کی دعا قبول فرمائے، ایسے ہی بندے کو دستجاب الدعوات کہاجا تا ہے۔ بہی کرامت ہاورای کانام تصرف روحانی ہے، بہی کشف باطن ہاور بہی روش خمیری ہے، اللہ کے وصد کا الشریک ہونے پر غیرمترازل یقین، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ الشریک ہونے پر غیرمترازل یقین، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وہ بنیادی الشریک ہونے پر غیرمترازل یقین، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وہ بنیادی اصول جن پر عمل پیروی، خدمت خاتی اور ریاضت و بجابدات ، یہ جی وہ بنیادی اصول جن پر عمل پیرا ہونے کے بعد بندہ "مجوبیت" کے درج تک پہنچتا ہے اصول جن پر عمل پیرا ہونے کے بعد بندہ "مجوبیت" کے درج تک پہنچتا ہے اور پھرعالم اسباب میں اسے بحکم خدا تقرف روحانی حاصل ہوجا تا ہے۔ ایک بار حضرت جنید بغدادی کو آثوب چشم کا مرض لائی ہوا، ابتدا میں آپ نے اس طرف کوئی تو جنیں کی گر جب تکلیف نے شدت ابتدا میں آپ نے اس طرف کوئی تو جنیں کی گر جب تکلیف نے شدت ابتدا میں آپ نے اس طرف کوئی تو جنیں کی گر جب تکلیف نے شدت افتیار کی تو خدمت گاروں نے عرض کیا۔

" "بغدادین ایک عیمائی ماہر امراض چٹم ہے۔ اگر آپ اجازت دیں قواس سے رجوع کیا جائے۔"

حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔ ' جیسی تہماری مرضی!'' دوسرے دن عیسائی طبیب حضرت جنید بغدادیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے بہت دیر تک آپ کی آٹھوں کا معائد کیا، پھر لنخ تجویز کرتے ہوئے کہا۔'' شخ! آپ کی آٹھول کا ایک ہی علاج ہے کہ آئیس



مختار بدری

یردہ، ڈھال، قبلہ رو ہو کے عمادت کرنے والے کے آھے کوئی · روک لگانا تا کداس کی عبادت میں دوسرے لوگ مخل شدہوں، بیدایک الحج مونی لکڑی بھی ہوسکتی ہے۔

جانماز ، دری ، قالین ، پیرول ، فقیرول کی مند ، سجاده نشین ، درویش ك كدى يربيض والاءكى بيركا خليفه اورنائب مونا

نماز میں زمین بر مھنے لیک کراور ہاتھ رکھ کرز مین سے بیشانی کو لگانااورسجان رئي الاعلى يزهمنا يسجده سبوه ومجده جونماز ميس كوئى بات مجول جانے یازیادہ کہ جانے کی وجہ سے بعد نماز کیا جاتا ہے۔ نماز کی واجبات میں سے کوئی حصر سی مجول کی وجہ سے چھوٹ جائے اور تمازی کی حالت میں اس واجب کے چھوٹ جائے کاعلم ہوجائے تو اس کی اصلاح کے لئے شریعت نے دو بجدہ مور کھا ہے۔اس کا طریقہ بیہ ہے کہ تری رکعت میں التحیات کے بعد واہنی طرف سلام چیر کر تھیر کہیں اور ایک مجدہ كرك يبيع بھي يرحيس، پھرانندا كبركه كرسرا تھا كيں اور جلسكر كے اى طرح دوسراسجده بھی کریں، پھر تھبیر کہہ کرسر کو اٹھا تیں اور بیٹھ کر دوبارہ التحيات اور درودشريف وغيره يزه كردونول طرف نماز كاسلام بجيروي، ا كرنمازيس جان بوجه كرواجب ترك كردين توسجده مهوست تلاني شهوكي ملکهاعاده ضروری ہے۔اگر نماز میں چندواجب ترک ہوجا تیں تو وہی دو سجدے سب کے لئے کانی ہیں مرفماز میں فرض ترک ہوجائے تو سجدہ مو سده نقصان رفع مدوكا البدااس فحرير حناموكا

کھراس کے لئے راستہ آسان کردیا۔ (۲۰:۸۰) وَاللَّهُ يَقُولُ الحق وَهُو يَهْدِي السَّبِيْلِ٥ خداتو مچی بات فرما تا ہےاورونی سیدھی راہ دکھا تا ہے۔ (۲۰۳۳) يَا دَاوُوْدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ لَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلُّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

اے داور! ہم نے تم کوزین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انسان کے فیصلے کیا کرواورخواہش کی بیروی نہکرنا کہوہ مہیں اللہ کے راستہ ہے بھٹکادے گی، جولوگ خدا کے داستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے کہ انہوں نے حساب کےدن کو بھلادیا۔ (۲۲:۲۸)

عابده في سبيل الله ك بارے ميں ارشاد مواہے كه

وَلاَ تَـقُولُوْا لِـمَنْ يَقْتِلُ فِي سَبِيْلِ اللَّهُ ٱمْوَاتَ بَلُ ٱحْيَاءً وَلَكِنَ لا يَشْعُرُونِهِ

جولوگ الله کی راه میں قبل کئے جائیں تم ان کومرده مت جمو بلکہوہ زنده بيرليكن تم ان كى زندگى كاشعورنبيس ركھتے۔(١٥٣:٢)

ایک جاور،ایک برده،آدی کے لئے کرے کھنے تک اور عورت كے لئے مكلے سے ياؤں تك جميانا ضروري ہے۔مكلوة ميں أيك باب "باب الستر" ہے، فقد کی کمابوں میں مرداور عورت کے ستر کے بارے مل تعمل سے بحث کی تی ہے۔ سجدوشکر، اظهارشکر کاسجده، وه بجده جوکی امر کے شکرید مردور کعت نمازشکر کے بعد یا بغیر نماز کے ادا کیا جائے ادلاد کی پیدائش پر، مالی منافع پر یا گمشده چیز کے مل جانے پر بھحت سے شفایا بی پر یا سفر سے والیسی پر یا کسی نعمت کے حصول پر سجدہ کرنے کو سجدہ شکر کہتے ہیں اس کا طریقہ دہی ہے جو بجدہ تلاوت کا ہے۔

تجده تلاوت: قرآن تحکیم میس تجده کی چوده آیتی ہیں، سورهٔ اعراف، مورهٔ رعد، مورهٔ محل، سورهٔ بنی اسرائیل، سورهٔ مریم، سورهٔ عج میں میلی جگہ جہال محدہ کا ذکر آیا ہے، سورہ فرقان، سورہ مل ،سورہ الم تنزیل، سورهٔ ص ،سورهٔ حم السجده ،سورهٔ عجم ،سورهٔ انشقاق ادرسورهٔ اقراء میں آیت سجده پر صنے یاسننے سے بجدہ واجب ہوجا تاہے۔ اگر نماز کے اندر کوئی بجدہ ك آيت يرهى جائے تو فور أالله اكبر كه كرىجده يس چلاجانا جائے اور پھر تنن بارسجان ربی الاعلی پڑھ کر کھڑے ہوجائیں اور جہاں سے قرآن چھوڑی تھی وہال سے شروع کریں۔اگر سجدہ نہ کیا تو گناہ ہوگا۔امام کے ساتھ نماز یون کو بجدہ کرنا چاہئے ،اگر نمازے باہر بجدہ کی آیت پڑھی گئی تو بہتر ہے کہ فورا کھڑے ہوکراور اللہ اکبر کہتا ہوا تجدے میں جائے اور پھر سجدہ کر کے تلاوت شروع کرے۔ بعض مرداور عور تیں قرآن کے اویر ہی سجدہ کرلیا کرتے ہیں اس سے بحدہ ادانہیں، بحدہ ای طرح کرنا جاہے جس طرح نماز کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگر کسی مرد نے نایا کی کی حالت میں یا عورت حیض یا نفاس کی حالت میں آیت سجدہ سی تو اس بر سجدہ واجب نہیں، فرمب شافعیہ کے نزدیک مستحب اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔ سجدہ گاہ سجدہ کرنے کی جگہ وہ خاک شفا کی کلیہ یا لكرى كى تكيا جوالل تشنيع نماز ميس بده كى جكه برر كھتے ہيں۔ سجده كى حالت میں بندہ جس قدراللہ کے قریب ہوتا ہے اس کو اتنا قرب سی اور عبادت میں نہیں ہوتا۔ (مسلم شریف) بی آدم جب سجدہ کرتا ہے تو شيطان واويلاكرتا مواجها كتاب، افسوس كدانسان كوسجده كاحكم مواتوسجده كركے جنت كامستحق ہو كيا اور مجھ بجده كاحكم ہوا تو ميں نے نافر مانى اور را نده درگاه موگیا_(شرح اربعین نودیه)

لنجل

طومار محضر ، نوشته ، امام راغب لکھتے ہیں کہ الک پھر ہے جس پر

لَمَالُ كَ جَالَى هِ ، كَمَرَ مِرَاسَ جَيْرُ كُوجِسَ بِرَلَمَا جَائِمُ كَمَا جَائِمُ كَمَا جَائِمُ كَا جَائِمُ عِدَيْوَمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأَنَا أَوْلُ عَلْنِ لُعِيْدُهُ وَعُدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَا فَاعِلِيْنَ

جسدن ہم آسان کواس طرح لپیٹ لیس مے جیسے خطوں کا طورار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کا نتات کو) پہلے پیدا کیا تھاای طرح دوہارہ پیدا کردیں مے (بیہ) دعدہ (جس کا پورا کرنالازم) ہے ہم (ایں) ضرور کرنے والے ہیں۔(۱۰۴:۲۱)

سجبين

زمین کے سالؤیں طبقہ کا نہایت تنگ اور بدیودار مقام جوایک گڑھے کی مانند ہے، انتہائی گنہ گاروں، کا فروں اور مشرکوں کی رومیں بہیں رکھی جاتی ہیں اور قیامت تک ان ناپاک روحوں کو بے شاراؤیش دی جاتی ہیں۔

سمحر

جادواسلام میں اگر چہ کہ اس کی ممانعت ہے تا ہم کھواوگ ملیات كة قائل بين اور چندا حاديث سے اس كاجواز پيش كرتے بيں سيح مسلم میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عند نے فرمایا کدرسول کریم صلی الله علیہ وسلم نے بری نظر کے اثر کوزائل کرنے ،سانب بچھو کے کانے کے لئے ایک رقید کی اجازت دی می بخاری کی ایک حدیث ہے کہ ام سلمٹنے فرمایا که انخصوصلی الله علیه وسلم نے آئموں کی زردی کوجو کین تو زنظر کااڑ ہے، دورکرنے کے لئے رقبہ کی اجازت دی۔مشکلوۃ میں عوف ابن مالک سے مروی ہے کہ حضرت محمصلی الله علیه وسلم نے فرمایا که ایسے رقیہ جس کااللہ ہے کوئی تعلق نہیں کوئی برائی نہیں عملیات دوطریقے کے ہیں ایک روحانی یارحانی جس میں اسام حنی اور قرآن پاک کی آیات ہے دو لى جاتى ہے، دوسراشيطانى جس ميں جنات سے مددلى جاتى ہے۔ آنحنور صلى الله عليه وسلم نے پیشین موئی کوجھى محرى ايك شاخ فرمايا ہے۔ علماء المل سنت میں جمہور کا خیال ہے کہ سحر معنرت رساں اثرات کا حال ہے۔امام اعظم ابوصنیف، ابوبکر جصاص (صاحب احکام القرآن) فلامه ابن حزم ظاہری وغیرہ کی رائے بیہ کہ محرکی حقیقت شعبدہ نظراور فریب خیال کےعلاوہ اور پھی ہیں ہے وہ ایک باطل اور بے حقیقت چنے الله عليه وسلم پر بھی ہوا تھا، بہوا تعہ بہت طویل ہے۔ اس سحر کے اثر کو ذائل کرنے کے بہت طویل ہے۔ اس سحر کے اثر کو ذائل کرنے کے لئے خدا کی طرف سے حکم دیا گیا کہ معود تین پڑھیں ہو سحر کا اثر زائل ہو گیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھیں آؤسسر کا اثر زائل ہو گیا۔

اعلانعام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنوں کی ضرورت ہے۔ شائفین درج ذبل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اورا بجنسی لے کرشکریہ کا موقعہ دیں۔ موبائل نمبر:09756726786 ہے، مرنودی فرماتے ہیں کہ محرحقیقت میں سے ایک حقیقت ٹائیہ ہے اور عام علماء کا بھی بہی خیال ہے۔ فقہائے اسلام کی رائے ہے کہ جن اعمال سحر میں شیاطین، ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے مدوطلب کی جائے وہ شرک کے برابر ہے اوران کا عامل کا فرہے، قرآن مجید میں ہے۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْهَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرِ.

اورسلیمال نے کفرنہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا اور وہ لوگوں کو سحر اسلیمات تھے۔(۱۰۲:۲)

آنحضور صلی الله علیه وسلم نے فرمایا، مہلک باتوں سے بچو، لینی شرک سے اور جادو سے، اگر چہ کہ سحر کی بعض صور تیں کفر تو نہیں ہیں گر سخت معصیت ہیں، پس اگر کفر کا کوئی منتزیا کوئی عمل کفر کامتقصی ہے تو وہ کفر ہے در نہیں اور سحر کاسیکھنا سکھانا قطعاً حرام ہے۔ (تضص القرآن) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سحر کیا گیا تھا اور اس کا اثر آپ صلی

الين أن يستداورا في راشي كي يفرها مل كرف ك لئي بمارى خدمات حاصل كرين

پھر اور اور تھینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم فہت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیز دل سے انسان کو بہاریوں سے شفاء اور
تندر تی نصیب ہوتی ہے ای طرح پھر دل کے استعال ہے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے ضل وکرم سے صحت
اور تندر تی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائفین کی فرمائش پر ہر قسم کے پھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یفین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کی بھی
مختص کوکوئی پھر راس آ جائے تو اس کی زندگی ہیں غظیم انتقاب بر پاہوجا تا ہے، اس کی فربت مال داری ہیں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنے
مکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ فیتی پھر بی انسان کو راس آتے ہیں ، بعض او قات بہت معمولی قیت کے پھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔
مراح رح آپ دواؤں، غذاؤں پر اوراس طرح کی دوسری چیز ول پر اپنا پیسے لگاتے ہیں اور ان چیز ول کو بطور سبب استعال کرتے ہیں، ای طرح آیک
ہاراہنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارام شورہ فلونہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، ٹیلم، پٹا، یا تو ہو،
مونگا موتی ، گارنید، او پل، سنہلا، گومید، لا جورد ، غیش وغیرہ پھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پھر ٹیس ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا
ہورائی موتی ، گارنید، او پل، سنہلا، گومید، لا جورد ، غیش بھی موجود رہتے ہیں اور جو پھر ٹیس ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا



ماراية : بإشمى روحاني مركز محلّه ابوالمعالى د يوبند، (يوبي) بن كود نمبر: ٢٣٧٥٥٣٠

تاريخ شب تعبيرخواب تعبيرخواب تاريخ شب اس شب كاخواب جموالي اس شب كاخواب محيح نبين اكيسوس مياربوي ال شب افواب سيح بي مراس كي تعبير دريش ظاهر موكى برواية تمن روز میں ظاہر ہوگی بائيسويں اس شب كاخواب مجيح نهيس اس شب كاخواب سياب اس شب کاخواب سیج ہے مرتبیر دوسري بارجوس دىيە ئابر موكى -ميكسوس اس شب کےخواب کی تعبیر پر اس شب كاخواب كےخواب كى تيسري اس شب کاخواب سی ہے مراس کی تيرہویں تعبير٢٦ يا ١٠٠ دن مين ظاهر موكى تعبير برعكس ہے اس شب كے خواب كى تجير ير اسشب كاخواب كاخواب يحي چومی چوپيسوس اس شبہ کا خواب سیح ہے مگراس کی چودهوس مراس کی تعبیر در سے ظاہر ہوگی تعبیر نین روز کے بعد ظاہر ہوگی بروائي:اس كاتعبير برعس ب اس شب كاخواب محج بمراس اس شب کاخواب سیح ہے مراس اس شب كاخواب جمواي يانحوس يندربوس پيڪسوس معيدوس کی تعبیر تین روز کے بعد طاہر كي تعبير ديريس ظاهر هوكي ہوگ براویت اس کی تعبیر برعکس ہے اس شب کاخواب سیح ہے مراس کی تعبیر سولو س اس شب كاخواب سيام مرتعبير چبيبوس ال شب کے خواب کی تعبیر دورروز کے بعد ظاہر ہوگی برایتے دریش ایک دوروز بعدظا هر بوگی برعس ہے۔ ستائيسويل اس شبه کاخواب سیاہے مرتبیر اسشبكا خواب سياب سترجويل ساتويں ال شب كي خواب كي تعبير برعكس دىيىش ظاہر ہوگى۔ امخائيسوي اس شب کے خواب کی تعبیر اس شب كاخواب مج بحراس الخفاروس اسشبكا خواب ياب-أتفويل كى تعبيراى روز ظاهر ہوگى برس ہے۔ ال شبكا فواب م يكرس كأفير الادود اس شب کےخواب کی تعبیر المثيبوي انيسويل اس شب كاخواب كي تعير برقس ب نوس برواية تعبيراس روز ظاهر موكى فابراوك يرواية إس شب كاخواب جواب -40% اس شب کے خواب کی تعبیر می ال شب كاخواب داست سيج تيسويل اس شب كاخواب جمونا ب_برواية بيبوس دسوس اس کی تعبیر بیس روز میس ظاهر موک اور موزے۔ --اورموز --



منتى وقاص هاشمى ، فاضل دار العلوم ديوبند

سوال : ا وضو کرتے وقت جونیت کرتے ہیں زبان سے کرنا ابت ہے یانیس ؟

جواب: زبان سے وضو کی نیت کرنامتحب ہے۔

سوال: ۲- اگرسفر کی نماز کی قضاء سفر خم ہوجائے کے بعد کر ہے تو ہمی ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز وں کے لئے دور کعت قصر ہی کی نیت کرے یا پوری چارر کعت ادا کی جائے، کیونکہ اب سفر کی حالت نہیں ہے۔ اور اس کے برعکس صورت میں اگر سفر میں سابقہ نماز وں کی جوچار چارر کعت پڑھنا چا ہے تھی قضا کر ہے تو ندکورہ نماز وں میں پوری چار عارد کعت پڑھے یا دودو؟

جواب: نماز سنرکی قضا میں قصر کرے اگر چرسنو حتم ، ہونے کے بعد ہوا ورنما زمغرب کی قضا ہوری پڑھے اگر چرسفر میں ہو۔

سوال: ۳- کافرکوسلام کرنا جائز ہے یا نہیں؟ ادر کافر کے سلام کا جواب دینا کیسا ہے۔؟

جواب: کافرک تعظیمی سلام کرنا کفر ہے، تعظیم مقصود نہ ہو کھن تحیہ کے طور پر ہوتو ناجائز ہے، مگر السلام علیکم اتبع الهدی کے۔

سوال: ۴ ۔ مرد کے لئے کس دھات کی انگوشی پہننا جائز ہے اور کس کی ناجائز؟ نیز مقدار کے بارے میں کوئی تعین ہے۔؟ جواب: مرد کے لئے دوشرطوں سے انگوشی پہننا جائز ہے۔ اے چاندی کی ہو۔۲۔ پانچے ماشے سے کم ہو۔

سول: ۵ نمازی جماعت کمڑی موادر بھوک کی بھی شدت ہو، کھانا بھی ہالکل تیار ہو، یا پا خاندو پیشاب کی حاجب ہوتو کے مقدم کیا جائے۔؟ جواب: صورت مسئولہ میں کھانا اور پیشاب و پا خاند کی حاجب کو مقدم کیا جائے۔

سوال:١٠ _ايكمقندى نے امام سے بہلے سلام محرااس كے بعد

امام نے سلام پھیراتو کیا مقتدی نہ کورکی نماز ہوگئی یا نہیں ہوئی۔؟ جواب نماز ہوگئی گر ایسا کرنا گردہ تحریمی ہے، البتہ ایسی خت مجبوری سے سلام پھیرا جو نماز میں باعث تشویش بن رہی ہے تو نماز کا لوٹا ناواجب نہیں ہے۔

سوال: ۷- باریک قیص یا دو پشاوڑ هرعورت نے نماز پڑھی تو نماز ہوگی یانیس-؟

جواب: اليى باريك دو پشريس نمازنيس ہوتی جس سے بالوں كى ركھت نظراً ئے۔اى طرح قيص بيس سے عورت كے بدن كارنگ جيسكة و نماز ندہوگی۔

سوال: ٨- طلال جانور كا تدركتنى جيزين حرام بين اوركياكيا ين؟-

جواب:سات چیزیں حرام ہیں۔(۱) بہتا خون(۲) زکر کی پٹابگاہ(۳) خصیتین (۴) مونٹ کی پٹابگاہ(۵) مثانہ(۲) پیتہ (۷) غدود۔

سوال: ۹ _ ایک مخف نے اپنی بیوی کو تنین طلاقیں لکھ کر بھیجیں گو اس صورت میں تین طلاق ہوں کی یا ایک _؟

جواب اس صورت ميس تين طلاقي واقع موكئي _

سؤال: ۱۰ میوی کوایے والدین سے ملنے کا اختیار کتنے دن کے بعد ہے؟ دور اور نزدیک بعد ہے؟ دور اور نزدیک میں چھفر ت ہے۔؟

جواب: بیوی کو والدین سے ہفتہ ش ایک بار اور دوسرے محرم رشتہ داروں سے سال بیں ایک بار طلاقات کا حق ہے۔ دوراورنز دیک میں کوئی فرق نہیں ہے، البتہ طلاقات کے لئے آمد ورفت کے مصادف شوہر کے ذمہ واجب نہیں، نیز بیوی کو صرف طلاقت کا حق ہے۔ ولدین کے یہاں رہنا ہدون شوہر کی رضا کے جائز نہیں ہے۔ نجس فذا کی وجہ ہے گوشت نیس بد بو پیدا ہوجائے۔
سوال: ۱۷۔ کسی نے شراب جوا کی رقم سے پانی کائل اگوایا تار
اہل محلّہ پانی استعمال کریں تو اس پانی کا پینا اور استعمال کرنا جائز ہے۔
جواب: ۔ جائز ہے۔
سوال: ۱۸، حالتی اوگ مکہ معظمہ اور جہ سنہ منورہ سرم کی ک

سوال: ۱۸۔ حاجی لوگ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ ہے مٹی کی گریا کرتشیم کرتے ہیں بعض عور تیں اس کو بابر کت سمجھ کرشفا حاصل کرنے کے لئے کھاتی ہیں ،شرعا اس کا کیا تھم ہے۔

جواب: مٹی کا کھانا جائز جہیں ، ہاں اتن کم مقدار میں جومحت کے لئے معزرنہ ہوجائے۔

سوال:۱۹-کافرک دعوت قبول کرنا جائز ہے یانہیں۔؟ جواب: جو کافرزند بق نہ ہو یعنی خودکومسلمان نہ کہتا ہواس کے کہ کا کھانا جائز ہے۔ بشرطیکہ اس کی آمدنی اسلام یا اس کے ندہب کی سے حلال ہوور نہیں۔

سوال: ۲۰- بچوں کو کھلونا دینا کیسا ہے؟ جب کہ کھلونے بر جاندار چیے مصنوعی انسان کھوڑ ہے بکری وغیرہ کے بھی جمعے ہوتے ہیں جواب: بچوں کو کھلونے دینا جائز ہے مگر جاندار کے جمعے جم انسان گھوڑ ہے بکری وغیرہ دینا جائز نہیں۔

سوال: ۲۱ سوال بچول کا قرآن ختم ہونے کے موقع پر دوت کا یا مٹھائی تقسیم کرنا جائز ہے بانہیں۔؟

جواب جائز ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورہ بقرہ کی تعبی ہارہ سے میں مکمل کی اوراس خوشی میں اونٹ ذرج کیا۔

سوال:۲۲۔ جب کوئی جج کر کے واپس آئے تو تیرک مامل کا نے یا حاجی کے اعزاز کی خاطراس کی پیشانی کو پوسہ لینا جا تزہے یا نہیں۔ جواب: رسم بن جائے اور فتنہ کا اندیشہ نہ ہوتو جا تزہے۔

سوال: ۲۳-اس م ك نام ركف كاكياتكم ب-؟ غلام فوك فلام احد، غلام صطفى عبدالرسول ،عبدالخي ،عبدالعلى ، وغيره-

من المسلطام من المحبد الرسول بعبد الى بعبد التى وقيره-جواب: غلام غوث غلام احمد وغيره نام ركھنے ميں كوئى حن نبلا عبد الرسول، وغيره ايسے نام ركھنا جس ميں عبد كى اضافت غيرالن^{اكا} طرف كام ئى مدوم و بمرش ميں من كى سور دار اور سوال السوال

طرف کی گئی ہو،موہم شرک ہونے کی وجہ سے نا جائز ہے،البتہ اپنے صل مشرک نہیں کہا جائے گا کیونکہ عبد سے خادم اور مطیع قرار دیا جاسکتا ہے۔

موال: ۱۱۔ چیک کے واسطے دھا کہ بیں سور حمٰن یا کوئی اور آیت. پڑھ کردم کر کے گرونگا کربچوں کے ملے میں ڈالنا جائز ہے یا نہیں کیونکہ حدیث میں ممانعت آئی ہے۔اب شرعا کیا تھم ہے۔؟

جواب: جائز ہے۔ایام جالمیت بیں ایک چیز دں کومؤٹر ہالذات سمجھا جاتا تھااس لئے حدیث بیں اس کی ممانعت آئی ہے۔ سوال: ۱۲۔گا بھن جانور کو ذرئح کرنا جائز ہے یا تہیں۔؟ جواب: جائز ہے البند اگر قریب الولادت ہوتو بعض علاء کرام نے مکروہ فرمایا ہے۔

سوال: ۱۳- والدین اور بیوی کی اجازت کے بغیر روزگار کے لئے کی دورشہر کاسفر کرنا کیسا ہے؟ جبداس شہر میں روزگار نہ ماتا ہو۔ جواب :اگر سفر کی وجہ سے والدین یا بیوی بچوں کے ضیاع کا خوف ہولیتی وہ خوفی نہ ہول یا ان کی حفاظت کرنے والا کوئی نہ ہوتو اس صورت میں سفر نہ کرے اوراگر اپنے شہر میں روزگار کا انتظام کر کے سفر کرسکتے ہیں البتہ اگر سفر ایسا پر خطر ہے کہ ہلاکت کاظن غالب ہے تو بہتر صورت والدین کی اجازت کے بغیر سفر کرنا جائر نہیں۔

سوال ۱۴۰- کیانام تبریل کیاجاسکتا ہے بانہیں؟ اس وجہ سے کہ پہلانام معنی کے اعتبار سے اچھانہ تھایا ہے معنی تھایا دوسرانام پسندآ میا نیز کیاایک شخص کے کئی نام رکھے جاسکتے ہیں؟

جواب: برے نام کوا چھے نام سے بدل دینا ضروری ہے۔ بلا ضرورت نام بدلنے اور متعدد نام رکھنے میں کوئی حرج مضا لَقتٰ ہیں۔ سوال: ۱۵۔ فقیر کوجھوٹا یارات کا بچاہوا کھادینا جائز تو ہے گرعمدہ کھانا جواب: جھوٹا یا رات کا باس کھانا دینا جائز تو ہے گرعمدہ کھانا دینے کے برابر ثواب ہیں ملے گا۔

سوال: ۱۱- پولیٹری فارم والے مختلف قتم کے مردار جانورل کا خون اور دوسرے بعض اعضاء ملا کر مرغیوں کو غذا تیار کر کے ان کو کھلاتے ہیں، اس تتم کی خوارک مرغیوں کو کھلاتا، اس خوراک کی خرید وفرو شت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ نیز اس خوراک سے پلی ہوئی مرغیوں کا کوشت حلال ہے یا حرام۔؟

جواب اليى غذاك خريد وفروخت اور مرغيول كوكملانا جائز جيس، البنة اليي مرغيال حلال بين، كوشت كى حرمت كے لئے شرط بيرے كم

أورته

ا الما ا

ں برت ا

135

برگار مرگار

الأرار المارار المارار

n(2 1344

12

الله الم

صاحب هدى للعالمين رحمة اللعالمين عليه التحية والسلام كى با گاهِ بدايت من مرف انسان في شرف بدايت باي باكد "جنات" في بحى آب كى بارگاهِ رسالت كى صداقت برسر سليم مم كيا ب

قرآن مجید کی سورة جن میں جنات کی آمد قر آن تھیم کی ساعت اور تصدیق رسالت کاان الفاظ میں ذکر فرمایا گیاہے:

آپ فرمادین: میری طرف وحی کی حتی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو)غورے سنا،تو (جاکرانی قوم ہے) كنے لكے: بينك بم نے ايك عجيب قرآن سا ہے جو ہدايت كى راه وكھا تاہے، سوہم اس پرايمان لےآئے ہيں، اورائے رب كے ساتھ مسی کو ہر گزشر یک جیس تھہرائیں گے۔ اور بیکہ ہمارے رب کی شان بہت بلندہے، نداس کی کوئی بیوی ہے اور نہ بی کوئی اولا د_ یقینا ہم میں سے بے وقو فوں نے اللہ تعالیٰ سے جھوٹی باتیں وابستہ کررتھی ہیں۔اور ہم تو یہی شجھتے رہے کہ انسانوں اور چنوں میں ہے کسی کی مجال ہی نہیں کہ وہ اللہ کے بارے بیں جموٹے الزام تراشے۔انسانوں بیں سے کچھانسانوں نے جنوں سے پناہ مانگی جس کے سبب جنات میں جذبہ سرکشی اور برده کیا۔اور بلاشبہتمہاری ہی طرح انسانوں نے بھی گمان کر لیا کہاب اللہ کسی ''ہادی'' کوئیں بھیجے گا۔اور مید کہ ہم نے آسانوں کو چھوا، اورانہیں سخت پہرہ داروں اور (انگاروں کی طرح) جلنے اور جیکئے والےستاروں سے بھراہوا پایا۔اور بیکہ ہم (پہلے آسانی خبریں سننے کے لئے) اس کے بعض مقامات میں بیٹھا کرتے تھے، مگر اب کوئی سننا چاہے تو وہ اپنی ناک میں آگ کا شعلہ (منتظر) پائے گا اور سے کہ ہم نہیں جانتے کہ (ماری بندش سے) ان لوگول کے حق میں جوز مین میں ہیں سمى برائى كااراده كيا كيا ہے ياان كرب نے ان كے ساتھ بھلائى كا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہم میں سے چھ نیک لوگ ہیں اور ہم (ہی) میں سے کھواس کے سوا (برے) بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں پر

(چل رہے) ہے اور ہمیں یقین ہو گیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کوزین میں عاجز نہیں کرسکیں کے اور نہ ہم بھاگ کراسے مات دے سکتے ہیں۔ ہم تو ہدایت سنتے ہی مسلمان ہو گئے اور ہم سے بعض بے انصاف بھی ہیں۔ مطرشدہ بات ہے جومسلمان ہو گئے انہوں نے سیح راستہ کا انتخاب کیا اور ظالم جہنم کا ایندھن بن گئے۔ اور اے نبی ایہ بھی کہددہ کہ اگروہ لوگ راور است پر قائم رہتے ہیں تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب راہ راست پر قائم رہتے ہیں تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب کرتے۔ (آیات: ایک تا ۱۹)

جنات کا قرآن مجید سننااس کی اثر انگیزی اور مطالب ہدایات بحوالہ تو حید کو دل سے تسلیم کرنے کے بعد اپنے ہاتی جنات کو جا کران کا اظہار تو حید اقرار ، تو حید اور پھر اس کی تبلیغ کے بارے میں حضور اکرم متالفہ کو علم نہیں تھا۔ (بحوالہ ابن کثیر)

حفرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب شیاطین ، جواس سے پہلے آسان کے ان حصول میں جاکر بیٹھ سکتے ہے ، گر پکھ دنوں سے ان مقامات پر چہنچ ہی ان کو آگ کے شعلوں نے طمانچ مارنا شروع کردیئے جوان کے لئے بڑی جیران کن بات تھی ، آسان پر وفرا ہونے والے اس بالکل نئے حادثہ کے بارے میں سب جن پر بیٹان ہو گئے۔ آپن میں مشورہ ہونے لگا کہ۔ دانشوروں کی جماعت اکشی ہوئی۔ جمث مباحث کے بعد جنات نے اپنے سب سے بزرگ اور بڑے جن جمث مباحثے کے بعد جنات نے اپنے سب سے بزرگ اور بڑے جن جس مسلم پیش کیا۔ اس نے کہا :

میرے خیال میں روائے زمین پر کوئی غیر معمولی انقلاب انگیز شخصیت پیدا ہوئی ہے۔ جاؤ ، دنیا کے کونے کونے میں پھیل کرپتہ لگاؤ۔ سجھ میں نہیں آیئے تو ہر خطہ کی شخی بھر ٹی ائیے ساتھ لے آؤ۔ توت بن جاتی ہے۔

اہلیس نے اپنے ہم عقیدہ جنات کو بیکام سونیا کہتم احکامات الہیکوسنوادراس میں الی تبدیلیاں کروکہ حقیقت ، خرافات میں ڈوب جائے ۔ خرض ادھر اہلیس کی کاروائیاں تیز تر ہوگئیں۔ادھرائیان لانے والے جنات کاعمل دوسرے جنات کومتاثر کرنے لگا۔ بارگا و نبوی اللے ٹیس گروہ درگردہ جنات تعلیم کے لئے حاضر ہوتے۔ آپ ان کے لئے الگ ادر مخصوص مقامات پر درس فرماتے۔

حفرت عبدالله بن مسعود رضی الله فرماتے ہیں کہ ایک بار
آل حفرت عبدالله نے محابہ کرام سے خاطب ہو کرفر مایا: آئ کی رات
ہم بیل سے جو بھی چاہے ''جنات'' و تعلیم دینے کے سلسلہ ہیں ہیر سے
ساتھ چلے! سب کے سب خاموش رہے، لیکن ہیں نے اظہار معیت
کیا۔ چنا نچہ اس رات شفیع المذہبین ہدی اللعالمین میں نے اظہار معیت
کیا۔ چنا نچہ اس رات شفیع المذہبین ہدی اللعالمین میں کول دائرہ
کیا۔ ایک بلند حصہ پر پنچ تو جھے اپ قدم مبارک سے ایک کول دائرہ
ہم ایک بلند حصہ پر پنچ تو جھے اپ قدم مبارک سے ایک کول دائرہ
ہم ایک بلند جگہ پر کھڑ ہے ہو کہ آن پاک کی
ہما جا آل حضرت علی ہے نے ایک بلند جگہ پر کھڑ ہے ہو کر آن پاک کی
ہما جنیں ، انہائی ادب کے ساتھ آپ علی ہے کی بارگاہ میں چارد ل طرف
ہما ہم ایک بیا اور پی تھے تی آپ میں کھو گیا۔ اثر ات نے دنیا و ماوش ہوئی تو
رسول اکرم اللہ کے جھٹے ہوئے فکروں کی طرح جنات کروہ در
ہیں نے دیکھا، بادل کے چھٹے ہوئے فکروں کی طرح جنات کروہ در
ہیں نے دیکھا، بادل کے چھٹے ہوئے فکروں کی طرح جنات کروہ در
ہیں نے دیکھا، بادل کے چھٹے ہوئے فکروں کی طرح جنات کروہ در

اب میں ہو بھی تھی۔ آپ آگئے نے جھے دریافت فرمایا: تم نے کہا دیکھا : بیس نے عرض کیا: یس نے دیکھا سیاہ رنگ بھیا ک کہا دیکھا : بیس نے عرض کیا: یس نے دیکھا سیاہ رنگ بھیا ک

آپ آلی اور مقامات سے آپ آلی نے آب اس بی مختلف قبیلوں اور مقامات سے آپ آپ آلی ایک سے ساتھ مساجد میں نماز آپ سے کے ساتھ مساجد میں نماز پڑھ کے ساتھ است کی لیکن میں نے انہیں منع کر دیا۔ انقا قانماز پڑھ لیل آو جا بڑے لیکن مستقل اختلاط لیعنی ممل مل جانے ہے منع کردیا۔ لیل آو جا بڑے لیکن مستقل اختلاط لیعنی ممل مل جانے ہے منع کردیا۔ (بجمالہ: نقوش ، رسول نمبر ، جو)

چنانچہ کی ہوا۔ شیطالوں اور جنات کی ٹولیاں دنیا کے مخلف صحول میں مجیلیں اور حسب محم مٹی لے آئیں۔ ہزرگ شیطان نے مخلف مخلف علاقوں سے لائی ہوئی مٹی کوسونگنا شردع کیا لیکن بکہ مظلمہاور مریند منورہ کی ٹی سونگھنے ہی اس کے چہرہ کی رگت بدل گئی، آگھوں میں طفیم کی اعد جیری وات جیا گئی اور انتہائی دل شکتہ آواز میں اطلان کیا: مضم کی اعد جیری وات جیا گئی اور انتہائی دل شکتہ آواز میں اطلان کیا: میں اور پیری مرد میں چی کیدہ سب چو کے اور اپنی دغمن مختصیت کی طرف ایس لیے بدیدے کیدہ اس جو انسی اور پیراگران سے بردگ اللیس کے خوالان بال میں اور پیراگران سے بردگ اللیس کے خوالان میں اور پیراگران سے بردگ اللیس کے خوالان کی بردور اس کی میں اور پیراگران سے بردگ اللیس کے خوالان کی بردور اس کی میں اور پیراگران سے بردی اس جو ایس کی بردور اس کی ایک دور اس کی بردور اس کی

سیخی جنات کی سب سے پہلی دانشوروں کی جماعت، جن کی مقال مقت، جن کی مقال نے صدانت رسالت کوشلیم کیا اور زبان سے بے ہاک اطلان کیا جس سے جنات کی دنیا میں بھی جہلکا بچ گیا۔ تعلیم نبول اللہ کے ممال جنوں میں بھی پیدا ہوگئے۔ ابلیس شیٹایا ، غصہ میں تحر تحرایا ، ان کوڈ ما یا در میں پیدا ہو گئے۔ ابلیس شیٹایا ، غصہ میں تحر تحرایا ، ان کوڈ ما یا در حب بید در میں ایمان کے ساتھ جاگزیں ہوجائے تو چرنا تا الی تجر

اس ماه کی شخصیت

نام: عزيزالحن قاسمي

نام والدین: محم مصطفی عابده بیکم تاریخ بیدائش: ۱۸مارچ ۱<u>۵۹۶</u> نام شریک حیات: انوری بیکم

شادی کی تاریخ: ۱۷ماکتوبر ۲۰۰۳ و

قابليت: فراغت دارالعلوم ديوبند بتكيل ادب

آپ کا نام ۹ رحروف پرمشمل ہے۔ ان میں ہے ۱ رحوف نقطے والے ہیں اور ۵ رحوف برح وف مصوامت سے تعلق رکھتے ہیں ۔ مضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۱ رحوف بادی اعتبار سے آپ کے نام میں خاک حرف کا اور ایک حرف آتی ہے۔ بداعتبار اعداد آپ کے نام میں خاک حروف کا غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ رمر کب ۲۲ راور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۳۳۳ رہیں۔

۹ رکا عدد جو لائی طبع کی علامت ہے ، یہ عدد انجر تے ہوئے جذبات کی نشان دہی ہے۔ ۹ رعدد کا حال فنون لطیفہ سے بہت دلچہی رکھتا ہے اور قدر قی ہے۔ ۹ رعدد کا حال فنون لطیفہ سے بہت دلچہی رکھتا ہے اور قدر آت ہے۔ اس کی ذبانت اور فراست اس کے ہم عصروں بہت بڑھی ہوئی ہوئی ہوئی ہے۔ اس کی ذبانت اور فراست اس کے ہم عصروں میں ضرب المثل بن جاتی ہے۔ لوگ اس کی دوراند لیٹی سے خانف رہے ہیں۔ ۹ رعدد کے لوگ اپنی دھوڑ تے ہیں۔ یہ سی کام کور نے پی چھوڑ تے ہیں۔ یہ سی کام کور نے پیچھے مرکر دیکھنے والوں میں سے نہیں ہوتے۔ جب تک یہ منزل مقصود کے نوگ خود سے نہیں بی چھوڑ تے ہیں۔ ۹ رعدد کے لوگ خود سے منزل مقصود کی ذبیعی بی جاتے ان کا سفر جاری رہتا ہے۔ ۹ رعدد کے لوگ خود اعتبادی کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں اللہ کے بعد ان کا اعتباد خود ان کی ذات برہوتا ہے۔ یہ پی قدرتی صلاحیتوں پر پورایقین رکھتے ہیں اور یہ خود اختیاری کی ذات برہوتا ہے۔ یہ بی قدرتی صلاحیتوں پر پورایقین رکھتے ہیں اور یہ خود اختیاری

می ہوتی ہے اور میے خود مخاری کی دنددگی گذار نائی پند کرتے ہیں اور جہال جہال ہوال این کام دوسروں پر جبوز تے ہیں وہال وہال انہیں ہماری افضان افحانا پڑتا ہے۔ ان ہم ایک خاص سے ہوتی ہے کہ سے ہم معالمے ہیں اپنی عقل کو اپنا امام مانے ہیں لیکن سے بھی بچ ہے کہ ہیا تی معالمے ہیں اپنی عقل کو اپنا امام مانے ہیں وہ راستہ آئیس کامیابیوں کی مزل عقل سے جو بھی راستہ فتخب کرتے ہیں وہ راستہ آئیس کامیابیوں کی مزل ان کی جیب میں پڑی وڑتا ہے۔ بیصد سے ذیادہ ڈیون ہوتے ہیں۔ فراست کی جیب میں پڑی رہتی ہے بقول شخصے بیاڑتی چریا کے چرکن لیتے ہیں۔ ان کی جیب میں پڑی رہتی ہے بقول شخصے بیاڑتی چریا کے چرکن لیتے ہیں۔ ہیں ہوتا ہے۔ جو ہیں گرائی میں پڑی جاتا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا ہے۔ جو مسائل دوسر بے لوگ منیوں میں سلحماتے ہیں وہ مسائل بیاگ منیوں میں۔

المعدد كوكول كے حاسد بن اور برا چاہنے والے كچوزيادہ بى موتے ہيں۔ تمام عمران كے خلاف سازشوں كا بازار كرم رہتا ہے۔ ليكن ان كى خوبى يہ بوتى ہے كہ بھى بارنہيں مانے ، يہ عمر محر حالات كا مقابلہ كرتے ہيں اور سنگ لاخ راستوں سے گزرتے ہوئے ایک دن منزل كے بہتے ہى جا تا ہے۔

مزاج ان کا نازک ہوتا ہے۔ دکھاور دن کے بہت گھبراتے ہیں۔
موسم کی تختی اور دھوپ کی شدت ان سے برداشت نہیں ہوتی ۔ کیک مزائ
کی نزاکتوں کے ہاوجود بڑے برئے م اور بڑی بڑی خلقتیں ہنتے کھیلئے
حبیل لیتے ہیں۔ اور چلئے سے اور چلتے رہنے سے کر برنہیں کرتے ان کی
مستقل مزاجی اوران کی طبیعت کا استحکام آنھیں سر بلنداور سرخرور کھتا ہے۔
مستقل مزاجی اوران کی طبیعت کا استحکام آنھیں سر بلنداور سرخرور کھتا ہے۔
مرعدد کے لوگوں کے واپنے رشتے واروں سے وفا نصیب نہیں
ہوتی ، انہیں بھلائی کا ہدلہ اکثر برائی سے ملتا ہے، یہ جن لوگوں کے ہاتھوں
میں پھول تھاتے ہیں وہی لوگ پھر آٹھائے ان کے پیچھے پھرتے ہیں،
میں پھول تھاتے ہیں وہی لوگ پھر آٹھائے ان کے پیچھے پھرتے ہیں،

اس طرح بار بار انہیں وفا کے بدلے جفا عطا ہوتی ہے۔لیکن یہ بھی دوسروں پراپی محبین لٹانے سے باز نہیں آتے۔

9 عدد کے لوگوں کو غصہ بہت جلد آجاتا ہے، بہت جلد مطتعل
ہوجاتے ہیں، لیکن چونکہ یہ دل کے زم ہوتے ہیں اس لئے جلد بی
شرمندہ بھی ہوجاتے ہیں اور اپنے غصے کی تلائی کر لیتے ہیں۔ 9 عدد
والے لوگوں کا ظاہر و باطن کیسال رہتا ہے، ان کے جودل میں ہوتا ہے
ونی زبان پر ہوتا ہے، منافقت سے یہ ہمیشہ دور رہتے ہیں، ان کی بیخوبی
ان کواپنے دوستوں اور ملنے والوں میں ہمیشہ متازر کھتی ہے، ان کی زندگی
میں فشیب وفراز اور اُتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں، تمام عرع وج وزوال کی
میں فشیب وفراز اور اُتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں، تمام عرع وج وزوال کی
میں فشیب وفراز اور اُتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں، تمام عرع وج وزوال کی
میں فشیب وفراز اور اُتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں، تمام عرع وج وزوال کی

۹ عددوالے لوگول کی آمدنی کے ذرائع متعددہوتے ہیں، بیلوگ بغیر کی منصوبہ بندی کے کام کرتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں، ان کی تقدیم قدم قدم پران کا ساتھ دیتی ہاور زندگی کے ہر نازک موڑ پر آئیس سرخرور کھتی ہے۔ ۹ عددوالے لوگ گرمی اور دھوپ برداشت نہیں کر سکتے، موسم گرما میں بیلوگ تھے تھے سے نظر آتے ہیں، آئیس عمو آسردیوں کا موسم راس آتا ہاور بیلوگ اسی موسم کو پہند بھی کرتے ہیں۔ ۹ عدد کے لوگوں کے خیالات فربی ہوتے ہیں، بیلوگ قد امت پہند ہوتے ہیں، لوگوں کے خیالات فربی ہوتے ہیں، بیلوگ قد امت پہند ہوتے ہیں، مان کی کروری ہوتی ہے، بلکہ عبت ان کی کروری ہوتی ہے اور محبت کی نام پر یہ بیس اور اکثر و بیشتر خوا تین ان کی طرف ان کی دلیوں سے گزرتے ہیں۔ منف نازک سے مائل رہتی ہیں، عشق و محبت کی راہوں سے گزرتے ہوئے آئیس کئی ہار مان اور بدنا می کے صد مات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

۹ عدد کاوگوں میں ایک خرابی بیہ وتی ہے کہ یددوستوں کا انتخاب کرنے میں بمیشہ غلطی کرتے ہیں، بیرشتے ناطے جوڑتے وقت الجھے برے کی تمیز نہیں کر پاتے، دوراندیش اور صاحب فراست ہونے کے باوجود دوی اور شتے داری قائم کرنے کے معاطے میں غلطی کر بیٹھتے ہیں اور بعض اوقات ایسے لوگوں سے وابستہ ہوجاتے ہیں جوان کے لئے عذاب جان بن جاتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، خرج کے عذاب جان بن جاتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، خرج کے کرتے ہیں اور خوب خرج کرتے ہیں اس کئے اکثر نگ دست رہے

ہیں، کی ہارشاہ خرچی کی وجہ ہے مقروض ہوجاتے ہیں، لیکن کر ہے ہے
کر سے حالات میں بھی ان کا ہاتھ دوستوں کے سامنے ہیں پھیلا، ان کی
خودداری اور غیرت حد نے زیادہ بڑھی ہوئی ہوئی ہوئی ہے، بیلوگوں کی مدکرنا
پہند کرتے ہیں، لیکن دوسروں سے مدولیٹ انہیں اچھانہیں لگا، جلد بازی
بھی ان کی فطرت کا ایک حصہ ہوتی ہے، عجلت پہندی کی وجہ سے کی انسلے
بیا پی زندگی ہیں ایسے بھی کرڈالتے ہیں جوزندگی بحرانہیں دکھ دیتے ہیں
اور انہیں خون کے آنسور لاتے ہیں، چونکہ آپ کا مفردعدد ہے اس لئے
اور انہیں خون کے آنسور لاتے ہیں، چونکہ آپ کا مفردعدد ہے اس لئے
کم دبیش بیتمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے مزاج میں استحکام ہوگا،آپ مستقل مزاج ہول مے، آپ جو کام بھی کریں سے پوری آئن اور مستعدی کے ساتھ کریں ہے، مبت كرناآپ كى فطرت ثانيه، محبت كى وجد على بارآپ كورسواكى ك مدمات برداشت كرف يوس محاورى بارآب برانكليال أفيس ک،آپ جلد مفتعل ہوجاتے ہیں اور حالت اشتعال میں کئی ہارآپ اب نصلیمی کرگزرتے ہیں جوآپ کے لئے وجہ معیبت بنتے ہیں اور آپ کوعرصہ دراز تک تڑیاتے ہیں، آپ کا دل و بخض وعناد کی مرد سے ہیشہ پاک صاف رہے گا ،آپ کینداور حسد سے ہمیشہ کوسوں دور میں مرايكن طبيعت كى جعلاب اوروقتى اشتعال كى وجدسة آب بمى بمى راه اعتدال سے إدهراً دهر موجاتے بي،آب كى كے خلاف مجى كوكى بغض اہے دل میں ہیں رکھے لیکن آپ کے حاسدوں اور آپ کے بدخواہوں کی تعداد ہمیشہ زیادہ رہے گی ، بیلوگ ہمیشہ آپ کا ناک میں دم رکھیں مے اورآپ کے خلاف سازشیں کرتے رہیں مے،ان سازشوں سے آپ کو قابل ذکر نقصان نہیں پہنچ کالیکن آپ کا دل ان ساز شوں کی وجہ ہے بميشه مغموم رب كامبروضبط اورخاموش كالمتصيارات باتقول من ركف ک وجہ سے آپ اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے محبت آپ کی کمزوری اگريكها جائے كرآب دل مجينك تم كانسان موتو غلط بين موكا محبت کی وجہ ہے آپ کے دو لکاح متوقع ہیں، ہم آپ سے درخواست کریں کے کہ عورتوں سے تعلقات بنانے میں احتیاط سے کام لیس اور اُن رسوائيول سے ڈريں جوانسان كى فخصيت پامال كرديتى ہيں اور دسوائيوں ك زخم دامن روح برجمي بمي ايسي بيل جاتے بيل كم بمي مندمل بونے كا نام نیں لیتے،آپ خوبصورت فخصیت کے مالک ہیں، اپی شخصیت کی

ز بسورتی کی هاظت کرنا آپ کی اپنی فرمدداری ہے،اس فرمدداری سے مجمعی بیاد جی مت سیجے۔

آپ کی مبارک تاریخیس: ۹، ۱۸، اور ۲۷ پی ۔ایے اہم کاموں كوان عى تاريخوں ميں انجام دينے كى كوشش كريں، انشاء الله بتائج جلد برآ مرول کے، آپ کالی عددایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور مخصیتیں آپ کوبطور خاص راس آئمیں کی اور آپ کے لئے سکون وراحت کا باعث بنیں کی۔۲-۱۳ اور ۲ عددآب کے لئے مثالی معاون بنیں مے۔۲، ۵اور ۸عددواللوگ آپ کے لئے عام سے ہوں کے سیاوگ حالات كماته ساته آب كساته معامله كري كم، ان عدة بكونة الل ذكرنقصان ينجيح كااورندقابل ذكرفائده اعكاعددآب كالمتمن عدد ب، ع عدد کی چیزیں اور عدد کے لوگ آپ کوراس نہیں آئیں گے، عدد کی چزوں اور لوگوں سے اگر آپ دور ہی رہیں تو آپ کے تن میں بہتر ہوگا۔ آپ کا مرکب عدد ۲۲ ہے یہ بہت مبارک اور طاقتور عدد ہےاس عدد تعلق رکھنے والے لوگ عموماً دانشور ہوتے ہیں اور بدلوگ زیردست طريقد مقول اورمعزز موتع بين الببت جلد مال دار بن والى اسكيمين اورتر كيبيں ان كے لئے نقصان دہ بنتى ہيں اسلئے ان كواس طرح كى اسكيمون اورمنصوبه بنديون سے پرميز كرنا جاہئے،آپ كى مجوى تاريخ بیدائش کامفردغدد منے، بیعددآپ کے نام کےمفردعدد کامعادن عدد ب، بدانشاء الله تمام عرآب كي خوش حاليون كاضام ن بنارب كا-

آپ کی تاریخ پیدائش کاعدد ۹ ہے اور بیعدد آپ کے مفر دعدد سے ہم آبک ہے اس لئے آپ زندگی بحر آگے بردھتے ہیں دہیں گے، آپ کی بوئ کا مقدد بھی ۲ ہی ہے، اس لئے آپ کی شادی کی تاریخ کا عدد بھی ۲ ہی ہے، اس لئے آپ کی از دواجی زندگی بھی عمو آپر سکون رہے گی۔

آپ کا اسم اعظم''یاباسط' ہے،عشاء کی نماز کے بعد ۲ مرتبہ پڑھنے کامعمول رکھیں،انشاءاللہ اسم اعظم کے دردکی وجہ ہے آپ مطمئن اور آسودہ زندگی گزاریں گے اور تناؤ اور اُتاؤ چڑھاؤ سے کافی حد تک محفوظ رہیں گے۔

آپ کی غیرمبارک تاریخیں:۱۳،۱۳ اور ۲۸ ہیں۔ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، در نہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا، آپ کا برج حوت ادر ستارہ مشتری ہے، آپ کے لئے جعرات کا دن

بہت اہم ہے۔ اتوار، ہیر، منگل بھی آپ کے لئے مبادک ابت ہوں مے، البت بدھاور جعد آپ کے لئے مبارک نیس بیں۔

مونگا، پنا اور نیلم آپ کی راشی کے پھر ہیں، یہ پھر آپ کی ترقی کا باعث البت ہوسکتے ہیں، ساڑھے چار ہاشہ چاندی کی آگوشی ان ہیں سے کوئی سابھی پھر جڑوا کر پہنیں، انشاء اللہ داحت محسوں کریں گے۔
مئی ، اکتوبر ، نومبر ہیں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں ہیں آگر کوئی معمولی درجہ کی بیاری بھی لائق ہوتو اس کے علاج مہینوں ہیں آگر کوئی معمولی درجہ کی بیاری بھی لائق ہوتو اس کے علاج سے فقلت نہ برتیں، ہمر کے کسی بھی دور شی آپ در دسید، امراض معمدہ امراض بید، کھائی، نزلہ زکام، امراض جلد اور خرائی خون کا شکار ہو سکتے امراض بید، کھائی، نزلہ زکام، امراض جلد اور خرائی خون کا شکار ہو سکتے ہیں، آپ کے لئے بیاز ، اور کی بہین ، ہری مرج اور تمام پھل مفید ثابت ہوں گے، ان چیز وں کا استعمال مختلف انداز میں وقا فو قا کرتے رہیں، موں کے، ان چیز وں کا استعمال مختلف انداز میں وقا فو قا کرتے رہیں، انشاء اللہ دیہ چیزیں آپ کی صحت پر اچھا اثر ڈالیں گی اور آپ کے اعتماء جسمانی کوتقویت پہنچا نمیں گی۔

سفید، نیلا اور سبزرنگ آپ کے لئے مبارک ٹابت ہوں مے، ان رگوں کا استعال کسی بھی طرح کرتے رہیں، انشاء اللہ بیدرنگ آپ کے لئے سکون اور راحت کا باعث ٹابت ہوں گے۔

آپ کے نام میں ۵ حروف موامت سے تعلق رکھتے ہیں،
ان کے اعداد ۱۹ ہیں۔ اگران میں اسم ذات اللی کے اعداد ۲۹ بھی شامل
کر لئے جا کیں تو مجموعی اعداد ۲۳۵ ہوجاتے ہیں، ان اعداد کا تقش مربع
آپ کے لئے بہراعتبار مفید ثابت ہوگا۔
تین کے لئے بہراعتبار مفید ثابت ہوگا۔
تفش اس طرح بے گا۔

LAY

۵۸	YI .	YO :	۵۱
40	ar	۵۷	44.
٥٣	42	69	۲۵
4.	۵۵	٥٣	.YY

د اورج آپ کے مبارک حروف ہیں، ان حرفول سے شروع ہونے والی اشیاء بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی، آپ کا مفرو. عدد یہ ثابت کرتا ہے کہ زندگی ہیں حاصل کرنے کے لئے آپ انتقا

جدوجبد كري كے، آب زبروست متقل مزاج بي، آپ خوداعمادكى دولت سے بہرہ ور بیں اور آپ خود عار بنے کا حوصلہ می رکھتے ہیں، آپ حسن پیند بھی ہیں اوروفا شعار بھی الیکن جارامشورہ یہ ہے کہ عشق ومحبت كمعاطع من آب كوحدے زيادہ مخاطر بنا جائے كيوں كہ جب ب عادت مدسے تجاوز کرجاتی ہے تو انسان کے قدم عمیاثی کی طرف برھنے لكتے بيں اور انسان كى شخصيت كا اصل جو ہر پامال ہوجاتا ہے،آپ فطرة عافیت پند ہیں، لڑائی جھڑوں سے آپ کو وحشت ہوتی ہے لیکن اختلافات اور خالفتوں کا سامنا آپ کو بار بار کرنا پڑتا ہے، آپ کے اندر انظام کی اعلی صلاحیتیں ہیں، آپ سی بھی نظم کوحس وخوبی کے ساتھ چلا سے ہیں لیکن آپ کے دل کی نری اور آپ حدے زیادہ بردھا ہوا اخلاق آپ کوہمی اچھانتظم ہیں بنے دےگا، آپ اپنے ماتحت لوگوں کی غلطیول کونظر انداز کرے ہیشہ نقصان اٹھائیں گے،آپ کی زمیوں کی وجها تظام من خلل بھی پیدا ہوگا،آب دوراندیش ہیں، نہیم وذکی ہیں، حدے زیادہ عقل مند ہیں الیکن ہر کس وناکس پر مجروسہ کر لینا بھی آپ کی فطرت ہے، ہرکس وناکس پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے آپ کو بار بار صدمات اٹھانے پڑیں گے، زم دلی اور شرافت کی بھی ایک حد ہونی

چاہے تا کہ انسان نت نے صدموں اور زخموں سے محفوظ رہے۔
آپ کی ذاتی خوبیاں یہ بین: جوش طبع، بہادری جرائت حوصلہ مندی،
عزائم کی پھٹکی، خوش وخرم زندگی، ہنر مندی، معاملہ بہی، قوت ادراک،
ہمرری، غربا پروری، وفا شعاری، طبعیت اور مزاح کا زبردست استحکام

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جھلا ہے، اشتعال، عجلت پندی،
آوارہ مزابی، زبان کی بے لگا می، عورتوں میں صدیے زیادہ دلچی ، ہرکام
کوادھورا چھوڑ دینے کی خامی، غصے سے بے قابوہ وجانے کامرض وغیرہ۔
فامیاں اور خوبیاں بھی انسانوں میں ہوتی ہیں، اس دنیا میں ایجھے
لوگ وہ ہوتے ہیں جومعلوم ہونے کے بعد اپنی خامیوں کو گھٹانے کی
کوشش کریں اور اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی جدوجہد کوجاری
رکھیں آپ نے اپنی شخصیت کا پی خاکہ پڑھنے کے بعد بیا ندازہ کرلیا ہوگا
کراتی کے اندرخوبیاں بہت زیادہ ہیں اور خامیاں بہت کم بیکن ہماری
خواہش یہ ہے کہ آپ ان خوبیوں میں اور بھی اضافہ کریں اور اپنی خامیوں
خواہش یہ ہے کہ آپ ان خوبیوں میں اور بھی اضافہ کریں اور اپنی خامیوں

كواور بحى كمثان كاكوشش بيس ككريي-

یہ بات یادر کھیے آپ کا اصل خیرخواہ وہی ہے جو آپ کو یہ بات ہتادے کہ آپ کے اندر فلاں فلاں خامی موجود ہے، جولوگ مرف تعریفیں کرنے والے ہوتے ہیں وہ اچھے دوست نہیں ہوتے وہ تو انسان کو گراہ کرنے اور راہ حق سے بھٹکانے کی کوشش کرتے ہیں۔اس مضمون کواپنے لئے ایک آئینہ مجھیں اور اس آئینے کی قدر کریں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

т 9 т Л

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں آیک دو بار آیا ہے جو آپ کوقت اظہار کی علامت ہے، آپ بہت ہی باتونی فتم کے انسان ہیں، چب زبانی میں آپ کا کوئی ٹانی نہیں ہے، آپ اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں بیان کر سکتے ہیں۔

آپ کے چارٹ بیس کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے کیاں اس سے ہروقت فائدہ اٹھانے کی آپ کوتو فیل نہیں ہوتی۔

ساعددگی موجودگی بی ثابت کرتی ہے کہ آپ کی وجدانی قوت بہت برقی ہوئی ہے، آپ ضرورت کے وقت اپنے دوستوں کی علمی مد کر سکتے ہیں۔ ساعدد میں ایک قوت پوشیدہ ہے جوروش خمیرلوگوں کے پاس ہوتی ہے اوراس قوت کی وجہ سان کے چروں پرایک طرح کا نکھار رہتا ہے۔

ہا، ۲۰۵۵ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ علی کا مول کو بروقت کرنے آپ علی کا مول کو بروقت کرنے میں بھی بھی تابل اور تغافل سے کام لیتے ہیں اور آپ کی بینے فائی آپ کو شیوں اور مسرتوں سے محروم رکھنے کا سب بنتی ہے اور اس سے بیمی خوشیوں اور مسرتوں سے محروم رکھنے کا سب بنتی ہے اور اس سے بیمی خوشیوں اور مسرتوں سے محروم رکھنے کا سب بنتی ہے اور اس سے بیمی خوشیوں اور مسرتوں سے محروم رکھنے کا سب بنتی ہے اور اس سے بیمی شاب فراط و تفریط کا دیم کروہ ہو کے اس و تاب کہ آپ بھی کمی نقطہ اعتدال پر قائم نہیں دیم ہوگر و مرور میں افراط و تفریط کا دیم کا رہو جاتے ہیں اور اعتدال سے اوھراُ دھر ہوگر امور میں افراط و تفریط کا کرویتے ہیں۔

اپی شخصیت کو یا مال کرویتے ہیں۔

برقرار رکھنا چاہئے اور کسی سے بھی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ آپ کے دستخط آپ ٹی اندر کی افسر دگی اوراُ داسی کوظا ہر کرتے ہیں اور آپ کا فوٹو جہال آپ کی خش جالی بخش طبع کو خلام کرتا ہے وہ ان اس

اورآپ کافوٹو جہاں آپ کی خوش حالی ،خوش طبعی کوظام کرتا ہے وہاں اس بات کی غمازی بھی کرتا ہے کہ آپ ایک اچھے انسان ہیں اور آپ کی آگھوں میں انسانیت کی چک د کم موجود ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ یہ فاکہ پڑھنے کے بعد پہلے سے زیادہ پرکشش بننے کی کوشش کریں گے اور ہماری بیمنت جوہم نے آپ کے لئے کی ہے بیرائیگال نہیں جائے گی۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر شم کا تعویذ وقت یا اوح حاصل کرنے کے لئے

هاشمى روحاني مركز ديوبند

سدابط كري

ہے خونِ جگر سے تینچے ہوئے چمن کواپی آتھوں سے اجر تا ہوا دیکھنے کے بعد بھی تہاری آنکھ سے آنسواور لب سے آنہیں نکلی جا ہے کیوں کہ وہ جو کچھ بھی تھافانی تھا۔

شسب سے بڑا نخریہ ہے کہ نخر نہ کرو۔
 شسب سے اچھا وقت وہ ہے جونماز میں گزرے۔
 شاں سے بڑھ کرکوئی ثروت نہیں۔
 نیکی کا ارادہ حشر کی آگ کو بجھا تا ہے۔

ے کی موجودگی میہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل الفاف کے قائل ہیں اور انصاف کی خاطر کافی جدو جہد بھی کرتے ہیں، ورسوں کے ساتھ ناانصافی بھی آپ کو گوار ڈنہیں ہے۔

۸ کی موجودگی میہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دومرول کے معاملات

رکنے کی بحر پورصلاحیت رکھتے ہیں، آپ صفائی پیند بھی ہیں لیکن اکثر

آپ کی طبیعت کی بے چینی آپ کوخواہ نخواہ کے کڑھن میں بہتلار تھتی ہے۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے، اس سے میہ طابت ہوتا ہے کہ آپ مشتعل طابت ہوتا ہے کہ آپ مشتعل طابر ہوتا ہے کہ آپ مشتعل افر بھی بیں۔

وکر بھی بھی اپنا نقصان بھی کر بیٹھتے ہیں۔

وکر بھی بھی اپنا نقصان بھی کر بیٹھتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں دوسطری کھل ہیں کین درمیان کی لائن ایک خالی ہیں سے بہ البت ہوتا ایک خالی ہیں سے بہ البت ہوتا ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کے اظہار سے پیچاہٹ محسوں کرتے ہیں، آپ میں دوسروں سے تو قعات وابستہ رکھنے کا رجیان موجود ہے، اگرآپ بی خودداری کی وجہسے کی سے پچھ کہ نہیں پاتے لیکن دوسروں کے بیت ق رکھتے ہیں کہ وہ خود آگے ہوھ کرآپ کی مدد کرے حالاتکہ یہ وقع آپ کے لئے مناسب نہیں ہوتی اور بیت ق جمعی پوری ہی نہیں ہوتی اور ایت ق جھی اوری ہی نہیں ہوتی کہ کہ کہ اور بیت ق جھی اوری ہی نہیں ہوتی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اور بیت ق جی کہ دیت کی دوسروں کی محتاج الا اللہ کہ کہ اللہ کا مراح ہے کہ یہ بیٹیں و بی اگر چہ آپ ما تکتے نہیں، کین الدا تکنے سے بھی کھی کھری نہیں اتر تی ، اگر چہ آپ ما تکتے نہیں، کین انامیدوں پر بھی کھی کھری نہیں اتر تی ، آپ کی جیت دوسروں کی محتاج انامیدوں پر بھی کھی کھری نہیں اتر تی ، آپ کی جیت دوسروں کی محتاج انکامیدوں پر بھی کھی کھری نہیں اور ہرصورت میں اپنی غیرت اورخودداری کو انکامی کھی کھری کھی کھری نہیں اور ہرصورت میں اپنی غیرت اورخودداری کو

بهتري

ایک صاحب اپنے سفر کا حال سنار ہے تھے۔''ٹرین پانچ کمیل فی تھنے کی رفتار سے جار ہی تھی گر بری طرح ڈ کمگاری تھی کہ جھے اندیشہ تھا میں گئے گرائی ہوجا سے سنگراجاتے اور بھی وہ بے چارے ایک سرے سے لڑھکتے اور بھی اور بھی وہ بے چارے ایک سرے سے لڑھکتے اور بھی ہوجا تار نے چینی مارر ہے تھے اور بڑے آیت الکری پڑھ دہ ہے تھے۔ اور مندوم سے جا کراؤں گا۔اچا تک قدرت کو ہم پر منظم منطوع سے بی سیدے کہ تھے بکڑے بیٹھا تھا لیکن اندیشہ تھا کہ کسی بھی لیمے میں انھل کر ہاتھ روم سے جا کراؤں گا۔اچا تک قدرت کو ہم پر منظم بھی سیدے کہ تھے بکڑے بیٹھا تھا لیکن اندیشہ تھا کہ کسی بھی لیمے میں انھل کر ہاتھ روم سے جا کراؤں گا۔اچا تک قدرت کو ہم پر منظم بھی سے منظم انداز میں چاتے ہیں انھوں سامحسوں ہونے لگا۔اور منظم بھی کہ ترین پڑی سے انہ کہ تھی کہ ترین پڑی سے انہ کہ تھی کہ ترین پڑی سے انہ کی گھڑ کھڑ ایمٹ اور مسافروں کی چیخ و پکار تھے تھی کہ ترین پڑی سے انہ کہ تھی کہ ترین پڑی سے انہ کی تھی کہ ترین پڑی سے انہ کی گھڑ کو ایمٹ کا مسافروں کی چیخ و پکار تھے تھی کہ ترین پڑی سے انہ کی تھی کہ تھی کہ تو ترین پڑی سے انہ کا مسافروں کی جی و پکار تھے تھی کہ ترین پڑی سے انہ کی کھڑ کی کھڑ ایمٹ کا مسافروں کی جی و پکار تھی کی کھڑ این پڑی سے انہ کی کھڑ کی کھڑ ایمٹ کو انہ کی کھڑ کی کہ تھی کہ کے انہ کی کھڑ ایمٹ کی کھڑ کی کھڑ ایمٹ کی کھڑ کے کہ کہ کہ کی کھڑ کے کہ کھڑ کی کہ کہ کہ کہ کھڑ کی کھڑ ایمٹ کے کہ کہ کہ کہ کہ کی کھڑ کی کھڑ ایمٹ کی کھڑ کی کی کھڑ کی کہ کھڑ کی کھڑ کے کھڑ کی کھڑ

تمام نوستوں، لاعلاج مریضوں، مالی پریشانیوں، مشکلات، آفات، بلیات، مصیبتنوں، جان و مال کی حفاظت، حادثات، شرشیطانی، شرانسانی، لڑائی جھڑ ااور نفاق سے نجات کے لئے صدقہ دینے دعا کرنے اور خداسے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی چیز وارز نہیں ہوئی، صدقے کی نضیلت وخواص اورا ہمیت، اور آئمہ معصومین کے ارشادات پیش خدمت ہیں ان سے استفادہ کریں اور مجھے تقیر کواپنی دعاؤں میں یا در میس

كول نه موي صدقه نا كماني اموات دوركرتا به كم صدقه دي والا بھی بری موت سے نہیں مرتا الم صدقہ حتی قضا کو دور کرتا ہے ا صدقه دے کربھی کسی پر احسان نہ جما کیں درنداللداس عمل خیر کوختم كردكا المصدقد و كرفتم كى بلاؤل كوٹال ديتاہے الم صدقه ايك كامياب دوام المصدقه مال ودولت كوزياده كرتام المح حضرت امام زين العابدين عليه السلام كاارشاد ب كه جب كوئى كسي عتاج كوصدقه ديتا ہے اور وہ اس کے لئے دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول ہو تی ہے ا حضرت امام جعفرصادق عليه السلام ففرمايارات كاصدقه برى موت کوختم کردیتا ہے اور + سربلاؤ کو دور کرتاہے، دن کا صدقہ خطاؤل کا السيختم كرديتا بجيس يانى نمك كونيز دن كأصدقه مال ميس زيادتي اور عريس اضافے كابعث موتا ہے المحضرت امام جعفرصا دق عليه السلام نے فرمایا صدقہ دینے سے افلاس دور ہوتا ہے اور عمر بردھ جاتی ہے صدقہ سے گناہ ایسے مث جاتے ہیں جیسے پانی سے آگ بجھ جاتی ہے 🖈 منح كا آغاز دصد قے سے كرواس سے دن كى نحوست دور ہوتى ہے ای طرح رات کا آغاز صدیے ہے کرواس سے رات کی نحوست دور ہو تى ہے اللہ ودولت اور رزق میں اضافہ کرتا ہے اللہ حضرت امام سجادعليه السلام نے فرمايا بوشيده صدقه الله تعالى كے غضب كي آگ كوبجها تابرات كاصدقه الله كغضب كوشنداكرتاب كاصدقه رد بلاہے الم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں صدقہ دینا میں پیش آنے والی ۵ کرمصیبتول کو دور کرتا ہے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشادگرامی ہے کہ حقیقی مومن وہ ہے جوایئے مال سے عناجوں کی مدد کرتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ سفاوت، بخشش ناموس کی مگہبان ہے۔ ان حضرت محمق کا رشادگرامی ہے کہ صدقہ خدا کے غیض وغضب سے بچا تا ہے۔

المراه خدا مي صدقے كى عجيب وغريب اہميت ہے۔ صدقہ مال میں کی کا باعث نہیں بنتا بلکہ زیادتی کا باعث بنتا ہے۔ صدقہ دینے والے کواس سے کئی گنا زیادی فائدہ ہوتا ہے کہ حضرت رسول خداعظیا کے کا ارشاد گرامی ہے کہ بیاری کو جار چیزیں فتم کرتی ہیں(۱) صدقہ (۲) علاج (٣) يربيز (٣) مُعتد عياني من كيرًا تركر ك مات يرركهنا الكرى المراقع المرواينا سفرصد قے سے شروع كواور آيت الكرى ير وليا كروي صدقه آساني بلاؤل كودروركرتاب المشافع محشوط الله ارشاد ہے صدقہ دینے والوں کوصدقے کی وجہ سے قبر کی گرمی نہیں ستائے کی م رسول مقبول میں فرماتے ہیں صدقہ دیا کرواییا کرو گےتو جہم سے چھکارہ یاؤ کے اہم رضاعلیہ السلام کا فرمان ہے کہ صدقہ مریض کومرض موت سے بچاتا ہے ایک پینبر اسلام ایک کا ارشادگرامی بے جب لوگ صدقہ دیا چھوڑ دیتے ہیں تو باریاں برص جاتی ہیں ہے امام جعفرصا دق علیہ السلام کا ارشاد پاک ہے کہ سرکارختم الرسلین علی نے عم دیا ہے کہ لوگوں صدقہ تکالا کرواس سے تہاری آمدنی برھے گی 🖈 صدقہ آخرت میں آتش جہنم سے نجات کا باعث بنآہے۔ اللہ عفرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا المرچزیں جنت کی وعوت ويي ميل (إ)مصيبت كالجهيانا (٢) صدقه پوشيده طور بروينا (٣)والدين سے يكي كرنا (٣) بكثرت لا الله الا الله يراهنا جعرت رسول خدا المنطقة كا ارشاد ب قيامت كى زيس آگ كى طرح د مک رہی ہوگی محرمر دمون برسایہ ہوگا اس سائے کواس کے دیے ہوئے صدقے کی کرامت جانیں۔ المحضرت امیر المونین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ نے تھے جو پچھ دیا ہے اس میں سے اس کی راہ میں صرف کروخدا کے نام برخرج کرنے والے کومجاہد کا درجہ ماتا ہے سرکار نی اکرم اللے کا رشاد ہے صدفتہ دیا کروخواہ مجور کا ایک فکڑا

ملآ ابن العرب كي

جواب حاضر ھے

اسلامی قانون جس کی افادیت اور ہمہ گیریت مسلم ہے کین اس عظیم الشان قانون کے بارے ہیں بھی بعض تہذیب زدہ مردول بلکہ عورتول نے بھی انگلی اٹھائی اٹھائی اٹھائی ہے اور بعض عورتوں نے تو اپنی اس عقل کوہی سب پھی بھی انگلی اٹھائی ہے اپنی کے قابل بھی نہیں تھی۔ اس طرح کی عورتیں ہردور میں پیدا ہوتی ہیں۔ ۱۹۷۱ء میں جب ایک ٹا تون جن کا نام نامی ڈاکٹر حمیرہ انصاری تھا انہوں نے بھی اسلامی قانون کے بارے میں اپنی چورٹی کھولی تھی اور چینٹی کیا تھا ہے کوئی جواب دینے والا ، اسی وقت ملا این العرب کی نے پیمشمون آج بھی پھی تام نہا دسمان اور پھی خوا تمن اس اسلامی قانون کے بارے میں اپنی کی ہوئی انگلیاں اٹھارہ ہیں اس لئے پیمشمون آج بھی پڑھے جانے کے قابل ہے ، اس کو پڑھ کر بہ آسانی سے اندازہ ہوجا تا ہے کہ خالفین اسلام کی عقل وہم کا حدودار بعد کیا ہے۔

(ح موا تا ہے کہ خالفین اسلام کی عقل وہم کا حدودار بعد کیا ہے۔

(ح موا تا ہے کہ خالفین اسلام کی عقل وہم کا حدودار بعد کیا ہے۔

شادی شدہ ہیں یا کواری، اگر ہفتہ روزہ تشین کے لائق مدیرا پے نوٹ میں بیتھدیق ندفر مادیتے کہ بچ کے وہ عورت ہی ہیں تو بہتر سے قار کین فیکین کو می فلط نبی بھی لاحق ہو سکتی تھی کہ

کوئی استاد ہے اس پردہ زنگاری ہیں

ہی ہاں ایسا ہوتا ہے، مسٹر فرحت علی نے مضمون کھا اور تام ٹا تک

دیا مس زہرہ جمال کا، بس پھر چلے آرہے ہیں خطوط پرخطوط کہ سجان اللہ

قلم تو ڈدیا، جواب نہیں ہے، اسکلے مضمون کے ساتھ نصویر بھی چھوا ہے

وغیرہ وغیرہ قو واقعی ہیں بھی خیال کرتا کہ ڈاکٹر تمیرہ کوئی مرد ہیں کیوں کہ

م سے کم جمارے ہندوستان جنت نشاں ہیں ابھی تک ورتوں نے اتن

م سے کم جمارے ہندوستان جنت نشاں ہیں ابھی تک ورتوں نے اتن

میں بیان کر ڈالیں اور گالیوں کی مارے داڑھی مونچھ والے مردوں کا منہ

پھیردیں مضمون پڑھتے پڑھتے کہیں کہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہال روم

ہون کی ترکیر کے ڈائس شروع ہوگیا ہواور ناچنے والی فذکارہ نے اپنے

بدن کی آخری جی اب تاری اور تب اتاری۔

ظاہرہا سے عبر تناک حادث آرٹ کہلاتے ہیں لیکن ضمون کے بارے میں لائق مدیر کے بیالفاظ بھلا کیے نظرانداز کئے جاسکتے ہیں کہ: بارے میں لائق مدیر کے بیالفاظ بھلا کیے نظرانداز کئے جاسکتے ہیں کہ: آپ بیتی اورالی تنہلکہ آگیز۔

محوجیرت ہوں کردنیا کیا ہے کیا ہوجائیگی۔ اب الی آپ بتی پر گفتگو کرتے وقت آخریہ کرید کیے نہ ہو کہ

محترمہ من ہیں یامسز ہمسوں سے بات کرنے کا طریقتہ بالکل اور ہے اور مسزوں سے دوسرا ہاں میسوال آپ ضرور کر سکتے ہیں کہ تہیں بات کرنے کی ضرورت ہی کیالاحق ہوئی ہے، تم نہ قاضی ہونہ داروغہ، نہ مختسب ہونہ شمکیدار۔

تواس کی دودجہیں ہیں،ایک بیدکہ موصوفہ عزیزہ نے اپنے مضمون کا عنوان ہی رکھا ہے، جھے جواب دو ایعنی صلائے عام ہے یاران تکتددال کے لئے ، میں نالائق بھی اتفاق سے داڑھی مونچھ دالا ہوں اور جن بد بختوں نے موصوفہ کو تلخ و کروہ تجربات سے گزارا ہے وہ بھی ان کی وضاحت کے مطابق میری ہی جنس سے معلق رکھتے ہیں اس لئے جواب کا فرض کفایہ جھے پر بہر حال عائدہ و تا ہے۔

دوسری یہ کہ دس منطوط مدیر بھی کے پاس فرمائش کے آئے کہ اس مضمون کا نوٹس لیا جائے۔

انہوں نے غالباً آ دھامضمون پڑھااور پھرخدائی بہتر جانتا ہے کہ ان پر کتے طبق روثن ہو گئے کہ شیمن میرے سر پر مارا اور ایسی قبر آلود نظروں سے مجھے گھورا جیسے اس مضمون کے لکھنے اور چھپنے کی ساری ذمہ داری بھی مجھی پر عائد ہوتی ہو، میں نے حیران ہوکر پوچھا۔ داری بھی مجھی پر عائد ہوتی ہو، میں اس کا کیا کروں؟''

معرات جواب كي طالب بي اوروه تم دوك -"

''میں دول گا' میں بزبرایا، وہ کچھ کے بغیر چلے گئے میں نے کلیجہ تھا کہ ڈاکٹر تشم کی عورتوں سے مجھے بڑا ڈرلگتا ہے، ڈراکر حد سے بڑھ جائے تو آپ جائے تی ہیں کہ کلیجہ منہ کو آپ جائے تی ہیں کہ کلیجہ منہ کو آت در نہیں گئی مضمون کی انشائے لطیف، سجان اللہ، دل ود ماغ میں گئی مضمون کی انشائے لطیف، سجان اللہ، دل ود ماغ میں گئی مضمون کی انشائے لطیف، سجان اللہ، دل ود ماغ میں گئی کے بعد مدیر جیل کھی کا دو عوث الدور مولیا۔

"جناب، بيتواكي عبرت آموز تمك آب بيتى ب، سوالنام توب نہيں پھر ميں کس بات كاجواب دوں۔"

"وعنوان تہارے سامنے ہے، جب سوال کے بغیری جواب انگا کیا ہے تو جواب کے لئے سوال کی ضرورت ہی کیا رہ گئی۔ ہارے مسلمان بھائیوں کو یہ بہر حال علم رہنا چاہئے کہ سلم پرسٹل لاء کے حریفوں میں کیے کیے اسوہ کردار کے افراد ہیں۔"

''جناب عورت کوآپ افراد کہدہے ہیں''امیں نے حیرت سے آنکھیں پھیلا کیں۔

""خیدگی افتیار کرو، عورت عفت وحیا اور شرافت و نزاکت کے مجموعے کا نام ہے، بچ تو جانوروں کی ہادا کیں بھی جنتی ہیں۔" مگر آپ کو کیا معلوم کہ ڈاکٹر حمیرہ صاحبہ شوہروالی ہیں یا بے شوہر کی، شوہر کے بغیر بچے جنے جاسکتے ہیں۔

"کوئی فرق نہیں پڑتا، عورت کی آکھ کا پانی جب ڈھل جائے تو وہ شوہر کی مختاج نہیں رہتی، اس مضمون میں جوذین بول رہا ہوہ حیوا نات کی سطح سے بلند نہیں ہے، میرا خیال ہے ہندوستان کی بری عورتیں بھی اتنی ہے تعلقی اختیار نہیں کرسکتیں۔"

"نو کیا آپ مجھے بھی اتنائی بے تکلف بن جانے کامشورہ دے رہے ہیں۔"

ے مشخر کرنے والے نہ صرف دلیل وبر ہان کے میدان میں فکست خوردہ ہیں بلکہ کردارواخلاق کے میدان میں محکے گررے ہیں۔''

حوردہ ہیں بلد رواروا موال سے میران میں سے روئے ہیں۔

اس تفتگو کے بعد میرے لئے اس کے سواکیا چارہ رہ گیاتھا کہ جھک ماروں اور جواب کھوں، پھر چونکہ محتر مہ نے عنوان ہی میں یہ مطالبہ پیش کردیا ہے کہ '' جھے'' جواب دو، لہذا آ داب کا تقاضا اس کے سواکیا ہوسکتا ہے کہ براہ راست ان سے ہی خطاب کیا جائے ، اب پھروہی مصیبت کہ نہ عمر کا پید نہ بی خبر کہ محتر مہ تخدا ہیں یا تا گخدا۔ بات چیت میں صیغے اور الفاظ اور اسالیب ان سارے ہی پہلوؤں کو کھوظ رکھ کر استعال کے جاتے ہیں، نہلوظ رکھ کر استعال کے جاتے ہیں، نہلوظ رکھ جا کیں تو شکر رخی بھی ہو کئی ہے۔ مثلاً میں نے اگر دوران گفتگو میں یوں کہ دیا کہ مہ تا کہ مہ تا کہ مہ تا کہ دیا کہ مہ تا کہ وکر استعال میں اور مردوگرم چشیدہ بھی تو ممکن ہے محتر مہ خفا ہو کر فرما کئیں۔

" ای برتیز، دیکھانہیں ہاری عمر! ابھی چشم بددورہم بائیسویں سال میں ہیں، تو خود ہوگاجہاندیدہ اورسردوگرم چشیدہ۔"

یا مثلاً میں موصوفہ کو کمس سمجھ کر یوں عرض کروں کہ اے گلستان خوبی اورائے بلبل بوستانِ محبوبی! آپ تو ماشاء اللہ پیکر حسن ولطافت اور مجسمہ رعنائی ونزاکت ہیں، آپ کوالی نظیل اور غیر رومانی باتوں ہے کیا ملا، تو عین ممکن ہے کہ ان کے شوہر مکرم مجھ پر ڈنڈ الے کر ملی پڑیں کہ اے شخص نا ہجار! ہماری وائف کو شاعری کے ذریعہ پرچاتا ہے، مسکا لگاتا ہے، مار مارے بھر کس نکالہ یں مے۔

بیسامنے کی مثالیں ہیں، بعض دفعہ سی بال بچوں والی کو کواری یا
کنواری کوعیال دار کہددینے سے غدرس ستاون بھی بریا ہوسکتا ہے، البندا
حفظ مراتب کے سلسلہ میں بندے کومعذور سمجھا جائے، ایک صورت بھی
کہ میں بہن کہ کر خطاب کرتا مگر اس میں بھی کوئی فائدہ ہیں۔ حواکی ہر
بین آدم کے ہر بیٹے کی بہن ہے، وہ ستر سال کی بوڑھی ہویا سولہ سال کی
جوان، عفیفہ مویا آبر وہاختہ، جاہل لھ ہویا زیور تعلیم سے آراستہ گھرستن ہو
یابازاری۔

1/4

عَالبًا "میم صاحب" كالقب بهت موزول رہے گا، بیمعنا چہار آتشہ ہے، كم خرج بالأكثيل، ماؤرن اور خوش آبنك، برعمر كے لئے مناسب۔

تو میم صاحب! آخرآپ سوال کا جواب چاہتی ہیں،آپ کے مضمون میں مجھے تو کوئی سوال نظر آیا نہیں، میں پورا ہی مضمون پورا بورا کی مضمون پورا کو مشار کھنے والے بورا کرکے قل کئے دیتا ہوں، ممکن ہے جھے سے زیادہ تیز نظر رکھنے والے مسکی قاری کو وہ سوال نظر آجائے جس کا جواب آپ چاہتی ہیں، بسم اللہ آپ نے اس طرح کی ہے۔

" ہے خیریت ای میں کہ آ مے نکل چلیں امیدرہبری نہ کریں، راہبرے ہم آخروہ کوئی قباحت ہے جس نے سلم پر سال او میں ترمیم کی مخالفت پر ملک کے رجعت پنداور قدامت پرست افراد کواس قدر چراغ پاکردیا ہے؟ مسلم پرسل او میں ترمیم ہوجانے کے بعد سلم ساج میں ایسے کو نے عناصر پیدا ہوجائیں گے جس سے قبل از وقت قیامت آ جائے گی اور میدان حشر کا ہنگامہ پیدا ہوجائے گا؟ بس یہی ناکہ ہزار ہا ہزار سال کی مرد کی بالا دسی جواس نے عورت پر بہ جبر قائم کر کھی تھی ختم ہوجائے گی اور جائز مساویانہ حقوق جواس ام نے خصوصیت کے ساتھ مسلمان عورتوں کو و جبر او جورا و مجبورا و میں کے در احت نہر سکے گی۔"

میری اچھی میم صاحب! اگرکوئی شخص آنھوں پرپی باندھ کر بیٹی میا ہوتو ظاہر ہے سورج بھی اس کے لئے بال ہما بن جائے گالیکن آنھیں کھول کر آپ اگراس لٹر پچرکا پانچ فیصد حصہ بھی دکیے لیتیں جس میں علاء دین نے مسلم پرشل لاء کے مسئلہ پر عقل فقل کے واضح دلائل سے تفتگو کی ہے تو بیسطریں آپ کے قلم ہے نہ تکلتیں، جہال تک قبل الا وقت قیامت آنے کا سوال ہے تو میم صاحب قیامت تو بہر حال اس صورت میں بھی نہیں آئے گی جب کہ ہم سارے اسلام کو طلاق دے کر ہندویا سکھ یا عیسائی بن جا کیں، قیامت تو اس پر بھی نہیں آئی کے صرف کا سالوں میں ہزار دن فسادات ہو گئے اور بے شار مسلمان مرد ورتیں اور بیچے برحی ہے مارڈالے گئے ۔ قیامت اس پر بھی نہیں آئے گی کہ آپ سالوں میں ہزار دن فسادات ہو گئے اور بے شار مسلمان مرد ورتیں اور بیچے برحی ہے مارڈالے گئے ۔ قیامت اس پر بھی نہیں آئے گی کہ آپ شاور کی کر ہے دی کے مرتب ہرا ہوں پر گھومتی پھریں اور دس ہزار مزیدگالیاں مولوی ملاؤں کودے ڈالیں۔

مختربیک موال بنگار حشر برپاہونے کانہیں بموال ملت کی بقاکا ہے۔ کیا آپ ماشاء اللہ ڈاکٹر ہونے کے باوجود بیموٹی می بات نہیں سمجھ سکتیں کہ ہمارا ملی امتیاز اور فدہی انفراد بیت صرف ان ہی تہذی وترنی مظہر پر قائم ہے جن کا اصطلاحی نام دمسلم پرسل لاء نہے ،ان میں تبدیلی اور حذف وترمیم کاحق اگر ہم حکومت کو یا جہلائے اسلام کو دیدیں تو کیا اس ملی خود شی کے سوابھی کچھ کہہ سکیں مے ، آپ پر خدا کی سنوار ، ذرا اسے ملی خود شی کے سوابھی کچھ کہہ سکیں مے ، آپ پر خدا کی سنوار ، ذرا مخت شندے دل سے خور کیجئے۔

آپ کومردوں کی اس بالا وتی کا برداشکوہ ہے جو بقول آپ کے مردوں نے عورتوں پر ہزار ہا ہزار سال سے قائم رکھی ہے تو اے عاقل وبالغ میم صاحب ہم مرداورآپ عورتیں خودا پی مرضی سے تو بیدانہیں ہوگئے ہیں،ہمیں پیاکرنے والاکوئی اور بی ہوادرای نے جس طرح ہاتھی پیدا کیا ہے چیوٹی بھی پیدا کی ہادر شرخلیق کیا ہے تو بحری کو بھی وجود بخشاہ اورای طرح ہمیں اورآپ کو بھی الگ الگ ملاحیتیں وے كربيداكيا ب_آپ لَكُون كس كرجارجوان عورتيس اكما زيين اترآ ئیں مردفقط ایک عدد بغیر لنگر لنگوث ہی کے مقابلے میں کھڑا کردیا جائے تو متیجہ آپ کومعلوم ہی ہے، چھر ہتاہے صلاحیتوں کا یہ تفاوت ایک ناگزىرىقىقت بىيامردول كىكوئى سازش؟ آپ بىدىتىت مىلمان جس قرآن برايان رهتي بيراى مي الله تعالى في كانى دى برار عالى تُوَّ أَمُونَ عَلَى الِنْسَاءِ (مردعوتول بربالا دست منائے محیّے ہیں) پھر بناہے مردكى بالادى پراحتجاج كرنا كياتقريباليي بى بات نبيس بي يسات بي شورى نواكيس كيورتيس بي جنفى كى مصيبت ميس كرفار كيول بين اور ہرمینے وہ ایک اور بھی آفت سے دوجار کیوں ہوتی ہیں، قانون کے ذرایعہ ان عذابول وفتم كياجائـ

بال میم صاحب! مرد کی بالا دی تو ای نوع کی فطری شے ہے،
قانون اسے ختم نہیں کرسکتا البتہ قانون وہ پارے ضرور اوا کراسکتا ہے جو
اس نے مغرب میں کیا ہے یعن عورت کو کتیا اور بندر یا کی سطح پر لے آتا،
مساوات مرد وزن کا سرمن الاپ کرعورت کی جومٹی پلید مغربی تہذیب
میں کی گئی ہے آپ اگر وہ اپنی صنف کے لئے باعث فخر جستی ہیں تو اپنی
دوق ومزاج کی آپ مالک ہیں لیکن ابھی ساری امت تو بہر حال اتنی
بد نداتی اور احتی نہیں ہوئی ہے کہ عورت کی اس درگت کوتی آل اور انصاف کا

نام دیے گلے۔

اور یہ جواسلام کے دیئے ہوئے حقوق کا آپ نے حوالہ دیا ہے تو ذراتشری بھی فرمادی ہوتی کہ کن حقوق کا آپ ذکر فرمادی ہیں اور کو نے مولوی صاحب ہیں جوان حقوق کو نہیں دینا چاہیے ۔ مولوی بے چارے تو یہ بھی مولوی صاحب ہیں جوان حقوق کو نہیں دینا چاہیے ۔ مولوی بے چاری سیم مولوی صاحب ہیں کہ اسلام نے جو بھی حقوق معین فرمادی ہیں خواہ وہ عورتوں کے ہوں، زخوں کے ہوں، حقوق معین فرمادی ہیں خواہ وہ عورتوں کے ہوں، زخوں کے ہوں، مولوں ہی خواہ وہ عورتوں کے ہوں، زخوں کے ہوں، مولوں ہیں خواہ وہ عورتوں کے ہوں، مولوں ہیں خواہ وہ عورتوں کے ہوں ان کا پورا پورا تحفظ ہونا چاہئے ، کی مولوں ہیں ایک پر بھی خط تعنیخ کھنچے، الہذا آپ کا پہلا ہیں جائے گا ہوں ہیں جائے گا ہوں ہیں ہیرا جرائی کھنویا کھڑی ہرحال میں ایک غلطی ضرور آ کے گی اور پہلا انعام جیں ہزار پروانوں میں شاخ ایک رو پیرچا لیس پیسے فی کس بٹ جائے گا۔
ہیں ہزار پروانوں میں شاخ ایک رو پیرچا لیس پیسے فی کس بٹ جائے گا۔
ہیں ہزار پروانوں میں شاخ ایک رو پیرچا لیس پیسے فی کس بٹ جائے گا۔

''بیری ہے کہ اسلام نے دنیا کے دوسرے مذاہب کے مقابلے میں اپنے ہیروؤں کی عورتوں کو زیادہ ''مساویانہ حقوق' دیئے ہیں لیکن بیتمام حقوق آج تک صرف مقدی کتابوں کے اوراق تک ہی دہے اوران کے صفحات کی ذیریت ہی دہے ، انہیں عملی زندگی میں آج تک کی کو اپنانے کی تو فیق نہیں ہوئی۔ ابتدائے اسلام سے ن جری کا نیانے کی تو فیق نہیں سالوں میں مسلمان عورتوں کو ان کے تقریباً چالیس سالوں میں مسلمان عورتوں کو ان کے بدیخت طبقہ کا سرمایہ ہیں جنہیں آج پندرہ سوسالوں سے مسلمان مرد دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے تمام '' کھلے ذہن' مسلمان مرد دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے تمام '' کھلے ذہن' کیوگوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے چلے آدہے ہیں۔'' میں حاصل ہوئے ارہے ہیں۔'' میں حاصل ہوئے اور اور کو کہ کے اللہ کی اللہ ایراس کے عورت کو دیا تھا مگر پندرہ سوسالوں سے معلق پڑا وہی دیارہ نہیں صرف ایک جن کا اتا پہ چ

ہے، ریادہ یں سرت بیب میں ہو ہو ہو۔ اسلام کے جن ابتدائی چالیس سالوں کی بات آپ کرتی ہیں کیا ان سالوں کی قانونی اور عائلی تاریخ آپ کی نظر سے گزری ہے؟ شاید نہیں گزری، اگر گزرتی تو آپ خودمحسوں کرتیں کہ جو کھے میں کہدرہی ہوں دونو اپنے ہی خلاف چارج شیٹ ہے، بیاس لئے کہ سلم پرسل لاء

میں تبدیلی کے خواہش مندوں کا پہلا ہدف جو چھرمائل ہیں ان میں نمایاں مسئلہ تعدداز دواج کا ہے، بعنی مردکا بیک وقت ایک سے ذائد ہوی رکھنا، آپ اسران گیسوئے مغرب اس فلائی پرائیان لا چے ہیں کہ ایک بوی کی موجودگی میں دوسری ہوی لا ناظلم ہے، پہلی ہوی کی حق تلی ہے لیکن اسلام کے ان ابتدائی چالیس سالوں پرائیک نگاہ ڈال ہی لیس جن کیمان موروں کو ان کے جائز کے جائز سے جس خود آپ معترف ہیں کہ مسلمان عورتوں کو ان کے جائز حقوق ملے ہیں۔

سب سے پہلے تو اسی آخری تیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کے گریں جماعت کی ایک اللہ علیہ وسلم کے گریں جماعت کی ایک ایک ایک لیجئے جس پر آپ کو بھی ایک ان وعویٰ ہے، کچھ خبر ہے آپ کو انہوں نے کتنی شادیاں کیں؟ کم سے کم گیارہ، بیدہ تعداد ہے جس میں کی کو اختلاف نہیں، پھر بیہ مت بھے کہ ہر دوسرا نکاح مہلی بیوی کی موت یا طلاق کے بعد ہوا۔ جی نہیں جب بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو آپ کی نویویاں منکوحہ موجود تھیں۔

اور یکھی سے کے حضور ملی اللہ علیہ وسلم کی چار کیٹریں بھی ری جیں، جنہیں اصطلاحا شرع میں ' باندی' یا ' جاریہ' کہاجا تا ہے، آپ کو و شاید ہی ہمبستری اللہ نے ای شاید ہی ہمبستری اللہ نے ای شاید ہی ہمبستری اللہ نے ای طرح جائز رکھی ہے جس طرح ہیویوں سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کنیزوں سے ہمبستر ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ کے صاحبز ادب ایرا ہیم جن کی وفات لؤکین ہی میں ہوئی تھی ایک کنیز ماریہ ہی کے پیٹ سے پیدا ہوئے، ماریہ کو مقوس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کیا تھا۔ سے پیدا ہوئے، ماریہ کو مقوس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کیا تھا۔ بیک وفت چارسے زائد ہیویاں رکھنا حرام قرار دیدیا۔ تو اب ذرایہ بی بیک وفت چارسے زائد ہیویاں رکھنا حرام قرار دیدیا۔ تو اب ذرایہ بی کہ کو کھیے لیجئے کہ خلفائے راشدین نے کیا فقط ایک شادی پراکھنا کیا یا وہ ب

پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق نے چارشادیاں کیں، دواسلام سے پہلے، دواسلام کے بعد، حضرت عائش کے بیان کے مطابق ایک مرید یعنی پانچویں شادی بھی آپ نے گئی۔

حفرت عمر فاروق خلیفہ وائی نے چھ یاسات نکاح کے، چھاس صورت میں جب کہ کہیے نامی خاتون کو بوی کے بجائے کنیز مان لیا

مائے، یہ بجاہے کہ بیک وقت چارے ذائد بیویال نہیں رکھیل کیکن میری نہیں کے مرف ایک رکھی۔

حضرت علی خلیفہ چہارم نے مختلف اوقات میں نوشادیاں کیں، ایک وقت میں ایک سے زائد ہویاں بہر حال ان کے پاس رہی ہیں اور کنیزیں الگ۔

مجر دوسرے صحابہ کرام " کوآپ دیکھیں گی تو ان میں سے بھی اکثر کے گھروں میں ایک سے ذائد ہویاں نظر آئیں گی۔

تو فرمائے اگر مرد کا اپنی مرضی سے بیک وقت کی ہویاں رکھناظلم ہے، پہلی ہوی کی جن تلفی ہے تو آپ سی بیاور رسول خدا کے بارے میں کیا رائے رکھتی ہیں؟ لطف کی بات سے ہے کہ اس دور کے مقابلہ میں آج تو ایک سے ذاکد ہویوں کا رواج مسلمانوں میں نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔ ہزاروں میں ایک دوگھر ملیں کے ورندا یک ہی سے بھکتان مشکل مور ہاہے، کہاں کی دواور تین اور چار۔

بہرحال یہ معمول نہ ہوا کہ کونیا وہ اسلامی تن ہے جو ابتدائی چالیس سالوں میں عورت کو ملا تھا گر بعد میں امت نے اسے چھین لیا، ایک ہی کتاب مقدس کھول کر انگلی رکھتے کہ دیکھویے تن اس میں عورت کے لئے درج ہے اورتم واڑھی والے اسے خصب کے بیٹھے ہو۔ ناچیز کو اندیشہ ہے کہیں یہ ضمون سپر دقلم کرتے ہوئے آپ نے کوکا کولا کے دھوکے میں کوئی اور چیز تو نہیں ٹی لی تھی۔

آپ کا تیسرا پیرایہ۔

"بجھے اس بات سے انکارنہیں کہ مقدی قرآن نے "جو مساویانہ حقوق" اور" آزادی "عورتوں کودی ہیں اگر اسلام کے پیرو" ایما نداری "کے ساتھ اپی نفس پرتی سے پرے ہوکر مسلمان عورتوں کو دیتے تو شاید آج دنیا میں مسلمان عورتوں کے حقوق کی عورتوں کے لئے خصوصاً مسلمان عورتوں کے حقوق کی جفاظت کے لئے حکومت کوقانون بنانے کی ضرورت پیش نہ تی "

وہی مرموز ہاتیں۔اے میم صاحب! مندے تو پھول چھاڑ ہے،
کولی وہ آزادی اور مساویانہ حقوق ہیں جوقر آن نے عورتوں کو بخشے ہوں
اور اسلام کے پیروؤں نے ہضم کر لئے ہوں۔

اورکیا کے کی آپ بھی اس خوش بنی میں جتلا ہیں کہ سلم پرین لا او میں ترمیم کا شوق حکومت کو مسلمان عورتوں کی ہمردی میں چلا رہا ہے؟ اگر نہیں تو خادم کا مشورہ ہے کہ کچے روز دماغی امراض کے کسی ہیتال میں استراحت فرمائیں تاکہ دواور دوسات تصور فرمانے کی بیاری ہے آپ نیات یاجا کیں۔

آپ کے چوتھ پیرے نے تو عش عش کرنے پر مجبور کردیا،

اظرین بھی ہمت کر کے شعش کرلیں تو جان ومال میں برکت ہوگ۔

دمقدس قرآن کی تمام آیات کا نزول، خاص ان آیات

کے مطالبہ، آئیس حالات اور مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے

سجھتے ہیں تو اپ لفظی سنی سے طعی مختلف ہوتے ہیں، ایسا

ہی مجھے وال احادیث مبارکہ کا بھی ہے، لیکن مردول کے

اس ذبمن کو کیا کہا جائے گا جنہوں نے محض اپنی جنسی تسکین

کے لئے ان احکام مقدسہ کی روح کوفنا کرڈ الا اور اپنے مفاد

کے منہوم و معنی گڑھ لئے۔''

سیکترین آگرسر ماید دار ہوتا تو یقین کیجے میم صاحب! آپ کونہ جانے کیا کی پخش دیا، آپ نے امت مسلمہ کو ایک بالکل نیا اور نرالا اصول تغییر عطا کیا ہے، الفاظ کی ادر معانی کی اواہ واہ قربانت شومگریہ جو آپ نے تمام مردوں کو جس زدہ قرار دے کرید فیصلہ فرمایا کہ انہوں نے قرآن کے احکام مقدسہ کی روح کوفنا کر ڈالا ہے اور آیات کے فلط سلط معنی گڑھ لئے ہیں تو خدا کے لئے کسی عورت ہی کی تغییر القرآن کا اتا پہ تائے تا کہ یہ بدنصیب امت قرآن ہی کے لئے اسے کیاجے سے لگائے اور ہونٹوں سے چو ہے۔ اگر بدشمتی سے آبھی کوئی اس کار خیر کو انجام نہیں دے کی ہے تو کیا حرج ہے، آپ ہی شروع ہوجا ہے، بشرے کا خیال ہے کہ آپ اگر تغییر القرآن لکھ کر اس کی ذیارت پر کلٹ لگادیں تو خیال ہے کہ آپ اگر تغییر القرآن لکھ کر اس کی ذیارت پر کلٹ لگادیں تو امر تسر سے لے کرممین تک قطاریں بندھ جائیں نکٹ خرید نے والوں کی کیا کیا نواور ات ہوں گے اس میں۔

میا بیا وادوات اول سے اس کی کے اور یہ جو دوات اور یہ جو دوات اور یہ ہور دوات کی کھی کھی کھی اور یہ جو دوات کی سکت کی سکت کی سکت کی ایسا تادر جرم وضاحت ہوجاتی تو احساس ہوجاتا ، کیا جندے اسک میں درج کرنے پرمصر ہے جسے آپ مرف مولوی ملاؤں کے نامہ اعمال میں درج کرنے پرمصر ہیں ،انصاف اے بلیل بوستال کھنو ،آپ اور ہم زمین سے نہیں اُ کے ہیں ہیں ،انصاف اے بلیل بوستال کھنو ،آپ اور ہم زمین سے نہیں اُ کے ہیں

ندآسان سے فیکے ہیں، وہ جنسی تسکیس بی کی کار فرمائی تو تھی جس نے ہمارے والدین کورہ نے ہیں، وہ جنسی تسکیس بی کی کار فرمائی تو تھی جس ہمارے ہمارے والدین کورہ نے اللہ کار میں بائد ھا تھا اگر مجر دیے تسکیس طلی بی جرم ہوت حمیرہ تک کون بچاہے اس جرم سے ہوسکتا ہے آپ غیر شاوی شدہ ہوں اورصاف کہدیں کہ میں تو کوئی الی ضرورت محسوس نہیں کرتی مگر آھے جو کھھ آپ نے کھھا ہے وہ تو صاف صاف بتارہا ہے کہ آپ کے جنسی تجربات ومشاہدات ماشاء اللہ بوے کثیر اور گونا کوں ہیں، میں ناچیز تو الی بدگمانی نہیں کرسکتا۔

اوراگرآپ کا اشارہ جنسی تسکین کے کی ایسے اسلوب کی طرف ہے جو واقعتا ظالمانداور وحشیانہ ہوتو براہ کرم نشاندہی فرماد یجئے کہ دیکھو اے مولوی ملاؤا قرآن اور حدیث میں جنسی تعلقات کے سلسلہ میں مردول کو یہ ہدایات دی گئ تھیں اور تم مولوی ملاؤں نے ان ہدایات کی اس اس طرح خلاف ورزی کی اور فلال مقدس تھم کی روح یتھی تم نے اس طرح اس کا گلا گھوٹاوغیرہ وغیرہ۔

اے میم صاحب! خادم اب آپ کی ان گل افشانیوں کی طرف آتا ہے۔ جن میں آپ نے اپنے مزاح وسیرت اور نداق ور جمان کو ماشاء اللہ بردی بے تکلفی سے بے پردہ کردیا ہے۔

و قارئین بھی ول تھام لیں، ول کی فتیہ عالم کی نذر کر چکے ہوں تو کم سے کم معدے پر بی ہاتھ رکھ لیں، بیطریقہ حکماء نے مجر بات میں ورج کیا ہے)

تویانچویں پیرابیہ۔

وور تین تمہاری کھیتیاں ہیں جیسے چاہوآؤ، جاؤیا جیسے جاہو استعال کرو' کا وہ مطلب نکالا گیا ہے تو بہ بی بھی، مسلمانوں نے خود کومسلمان کہہ کرمقدس اسلام کا کتنا مسلمانوں نے خود کومسلمان کہہ کرمقدس اسلام کا کتنا مسلمانوں نے خود کومسلمان کہہ کرمقدس اسلام کا کتنا مسلمانوں نے بخوابی کا اندازہ ندہیات کی کتابوں سے بخو لی کیا جاسکتا ہے، آپ کوعورتوں کورجھانے یا پھنسانے کے لئے بے شار مجرب عملیات، مقبول دعا کیں، نقوش، فلیت اور گنڈے وغیرہ کے علاوہ مقدس قرآن کی آیات کا ورد بھی لفس برستی کے فلیظ مقاصد کے لئے بتایا گیا ہے۔ طب

اسلامی یاطب بونانی توطلاؤل، مسکات، منزلین اور طردی نو بنانے والے مجرب المجرب، خاص الخالص اور صدری محرب ننول سے می پڑی ہے، جہال تک میری معلومات ہیں، طب قدیم میں جتنی اہمیت اس پہلوکودی گئی ہے، دیگر کوئیس، کیا عور تیں اس کی ستی نہیں تھیں؟ ان کے لئے کیا گئیں، کیا عور تیں اس کی ستی نہیں تھیں؟ ان کے لئے کیا میں، سوائے آلہ کار بنانے کے!''

قار کنیں مجھ ہی گئے ہوں گے کہ' تھیتوں' والافقرہ اس آین قرآن کا ترجمہ ہے۔

بِسَالُكُمْ حَرْثَ لَكُمْ فَاتُوا حَرْلَكُمْ اللَّى شِنتُمْ. (سورة بقره، آيت: ١٣٣)

تمهارى عورتى تمهارى كينتى بين الينكينتي مين جدهر سي جا بوجائه

بال تواےمیم صاحب! آپ بی منکشف فرماسکتی ہیں کہ کونیا مفسرقرآن نے اس آیت کا کوئی ایباہی مطلب نکال دیا ہے جس پرآیا لال بکولہ ہوگئ ہیں ۔قرآن کے دسیوں اردونر جے اور تغییریں مارکیا میں دستیاب ہیں،ان میں سے کی ایک کا نام لیجے۔ارشادتو فرمائے ک ديكمونالالفوا آيت كالمحيح مطلب بيقامكرفلال مولوى في يلكه ماراب اور مزید جو لالہ وگل آپ نے اس پیرے میں بھیرے ہیں ال كىلىلىمى سىعاج بركادب كساته فقلااتاي كمسكاب كما مسى عيار مكار صوفى كے چكر ميں آپ چينس كئيں اور اس نے جھان چھانٹ کرآپ کوالی کتابیں مہیا کیں جن میں بیساری خرافات مجرا ہوئی تھیں، دیکھنے مزید گفتگو سے پہلے ایک بات سمجھ لیجئے ہرداڑھی دالا. "مولوی" نہیں ہوتا، نہ ہروہ کتاب سند ہوتی ہے جس میں کچھ آیتی الا حدیثیں اور دعا ئیں لکھ دی می ہوں ، ہر دوسری شے کی طرح فرہ کو جی بے شاراوگوں نے دنیا کمانے کا حیلہ بنایا ہے، کھٹیا اور بازاری قسم ک التعدادكما بين فرمب يهندعوام كي جيبين خالي كرنے كے لئے جمالي جال بیں ادران گنت لوگ داڑھیاں لگا کراور مذہبی ڈھونگ رچا کر دوسروں کا ب وتوف بنانے کو پیشہ بنائے ہوئے ہیں۔

اگراس می دامیات "فرای کا بین" آپ کودانتی کی اور بی شخص نے مطالعہ کودی تھیں تو یقین سیجئے اس کی نیت خراب تھی، وہ اپنی مقصد براری کے لئے آپ کی عفت وحیا کے پاکیزہ احساسات کو کند کردیا

چاہتا تھا اور اگر یہ کتا ہیں آپ نے ازخود تلاش کرے مطالعہ کی ہیں تب
میا خی معاف، یہ تو وہی بات ہوئی کہ اعلیٰ ترین اشیاء کے ڈھر لگا دواور
قریب میں ذرای غلاظت رکھ دو کھی غلاظت پر ہی ہیٹے گی، آپ واقعی
اسلامی قوا نین اور علوم دینیہ کا مطالعہ کرتا چاہتیں تو اس کا اتنا بڑا دفتر اور
آپ محسوس کرتیں کہ اس دفتر سے بڑھ کرشائٹ اور پاکیزہ کوئی دفتر علم
ویحکمت دنیا میں موجود نہیں، مگر آپ تو خدا جائے کس تر تک میں کوئی
دوکا نوں اور کتب خانوں تک پہنچ گئیں جہاں آپ کو ایسی وابی کتابوں
سے شرف نیاز حاصل ہوتا گیا جنہیں شجیدہ اور تقد مولوی ہاتھ ہی لگانا پند
میرت کے تقاضے پر اس بازار میں پہنچ جائے جہاں کوک شاستر اور فیش
تاول فروخت ہوتے ہیں اور پھر کچھ دنوں مطالعہ کرنے بعدیہ ہا تک
تاول فروخت ہوتے ہیں اور پھر کچھ دنوں مطالعہ کرنے بعدیہ ہا تک

حیران ہوں میم صاحب! آپ کوڈاکٹر کستم ظریف نے بنادیا اگرآپ اتناشعور بھی نہیں رکھتیں کہ وہ دودو کئے کی کتابیں جن میں بقول آپ کے عورتوں کورجھانے اور پھنسانے کی ترکیبیں درج بین اس قابل نہیں ہوتیں کہ شریف عورتیں قودر کنارشریف مرد بھی آئیں ہاتھ لگا کیں۔ مگر آپ تو نہ صرف ان کا مطالعہ ذوق وشوق سے فرماری بیں بلکہ آئییں بذہب کا ترجمان قرار دے کر جامے سے باہر بھی ہوئی جارہی ہیں۔ جارہی ہیں۔

بوں بین اللہ قابلیت کی انہا ہے کہ آپ نے طب ہونانی اور طب اسلامی کوایک بی کرد یا حالانکہ ٹم ل کلاس کالڑکا بھی ایسے نادر بھول پن کا مظاہرہ نہیں کرسکا کہ یونان کومرکز اسلام بجھ بیٹے اوراس سے منسوب فن کو عین اسلامی فن ظہراد ہے، اے قمری گلزار صحافت! نوٹ فرمالیج کہ طب ہونانی طب اسلامی نہیں ہے اور اس کے بعد بیانوٹ فرمالیج کہ یہاں بھی کی نے آپ کو وہوکا ہی دیا۔ شایدکوئی عیم ہوگا،اس شیطان نے آپ کو چھانٹ چھانٹ کر طب کی وہ کتابیں دکھلا کیں جو جنسیات اور عضویات کے موضوع پر تھیں، آپ نے سمجھاکل طب قدیم ہی ہے اوراس کے ایس سے زیادہ اوراس کے آپ اس نتیجہ پر پہنچیں کہ طب قدیم میں سب سے زیادہ اوراس کے آپ اس نتیجہ پر پہنچیں کہ طب قدیم میں سب سے زیادہ امیت عماقی کے نورے دفتر میں اس عضرکا حمانی اوسط دس امیت عماقی کے بورے دفتر میں اس عضرکا حمانی اوسط دس طب قدیم کیا وسط دس

فیمد بھی نہیں ہے اور بدد کی فیمد بھی عمانی وفیائی کے نقط نظر سے نہیں الکھا گیا بلکہ اس جائز ضرورت کے نقط نظر سے لکھا گیا جس کی بنیاد پر دنیا کی ہر طب میں اس موضوع کی بے شار چریں موجود ہیں، طب کا محور وہنی آخرجم انسانی ہی تو ہے بھر کوئی بھی طب خواہ وہ ایو تائی ہو یا امریکی، ایرانی ہو یا اسلامی آخران اعضاء کو کینے نظر انداز کرستی ہے جن پرنوع انسانی کی ہوا کا مدار ہے، آپ اگریزی یا امریکی یا جرشی یا کہی بھی طب کا مطالعہ کریں اس میں بھی آپ کو رہی سب مل جائے گا، پھر اس پر تاؤ کھانا کیا معنی اور اسے مولوی ملاوس کے دائمن کر دار کا داغ قر ار دینا کی انسانس ہے، آپ برانہ مانیں اردو میں عرض کرتا ہوں کیا قرآن کیا حدیث، کیا طب آپ برانہ مانیں اردو میں عرض کرتا ہوں کیا قرآن کیا حدیث، کیا طب آپ برانہ مانیں اردو میں عرض کرتا ہوں کیا قرآن کیا حدیث، کیا طب آپ نے کی بھی علم فن کو پڑھنے کی طرح نہیں پڑھا اور دین و دنیا کی بار ہے ہیں آپ کی معلومات کافی نہیں ہیں۔

اور پیففرہ نہ جانے آپ نے کس مغہوم میں ارشاد فرمادیا کہ۔ ''کیاعور تیں اس کی سنتی نہیں تھیں؟''

آخرس کی ستحق؟ آپ کہنا کیا جا ہتی ہیں؟ غور تو سیجے آپ کیا فرما گئی ہں!!

چلے آ کے چلے ، آپ کا چھٹا شاندار پیرا گراف ہے۔

"جھے بحثیت مسلمان ہے کہتے ہوئے ججک محسوں ہورتی
ہے کہ مسلمان مرد ول نے جس طرح آیات مقدسہ
کاانٹر شیفن ملت کے سامنے پیش کیا ہے شاید بی دنیا کے
کہ ان کا دین (فرہب نہیں) عین فطرت ہے، کیاہو۔
مسلمانوں نے مورتوں کواپئی کھیتیاں بنا کرون رات ہاتھ
مسلمانوں نے مورتوں کواپئی کھیتیاں بنا کرون رات ہاتھ
در ہا کہ جو سے اور ہونے کا ایک خاص وقت ، موسم اور آب
وروے ، ایبا تو کوئی کلیے قدرت نے نہیں بنایا ہے! پھر
مزارم کے سامنے زمین کی طاقت کا بھی مسئلہ ہوتا ہے کہ وہ
پیدا وارکی مختل بھی ہوسکے گی یانیس اور اسی بنا ہے وہ وہ
زمین کی پیداواری طاقت کی بحالی کے دوایک فصل کا
ناغہ دید بتا ہے کہ اس کی زمین "فرٹی لائٹرڈ" ہوجا ہے۔
ناغہ دید بتا ہے کہ اس کی زمین "فرٹی لائٹرڈ" ہوجا ہے۔

سنا تفالکھنو تہذیب وشائنگی کا گھر ہے،آپ خودکولکھنوی ہی لکھ
رہی ہیں، پھرکیا ہی وہ لکھنوی تہذیب ہے جس کا نموندآپ پیش کردہی
ہیں۔اے میم صاحب! حورت ہوکر ایسی با تیں اور وہ بھی مردول کی
آئکھوں ہیںآ تکھیں ڈال کر جھے تو پینے چھوٹ کئے ہیں اور فضب ہے ہے
کہ کام کی بات یہال بھی آپ نے مہم ہی رکی، فالبًا آپ ان لوگوں پر نفا
ہورہی ہیں جن کے گھروں میں ہرسال بچے پیدا ہوتے ہیں، یہ کمترین
مون کرتا ہے کہ اول تو بچوں کا کم زیادہ بیدا ہونا مسلم پرسل لاء ہے کوئی
تعلق ہی نہیں رکھتا، بیا یک علمی مسئلہ ہے نہ کہ قانونی اور یہ سلمانوں ہی
سے خصوص نہیں بلکہ تمام اقوام کا مسئلہ ہے، اس کے حوالہ سے مسلمان
مردول کو صلو تیں سنانا آخر نازوادا کی کوئی تشم ہے۔

دوسرے آپ بیتک نہیں سوچ رہی ہیں کہ زیادہ اور کم اولا دکا تعلق
دن دات جوت ادر ہونے سے پچھ بھی نہیں، میں مرد ذات آپ ورت
ذات سے اس ٹازک مسلے میں کھل کر گفتگو کریں بیہ ہے تو بڑی بیشری کی
بات لیکن میم صاحب جب آپ ہی نے قبیص اُ تارکر دکھ دی ہے تو میں بھی
بہر حال آ تکھوں والا ہوں۔اللہ آپ کو خوش رکھے، نوٹ کیجئے کہ ذیادہ
اولاد اور زیادہ مباشرت لازم وطروم نہیں ہیں، عین ممکن ہے ایک میاں
یوی سال میں ایک دوبار ہی ہمبستر ہوں اور ہر سال دوسر سے سال ان
یوی سال میں ایک دوبار ہی ہمبستر ہوں اور ہر سال دوسر سے سال ان
میں تین سوینیٹ میاں ہوی مل کریں مگر وہ سالہا سال تک اولاد کی صورت
میں نین سوینیٹ میار یہی عمل کریں مگر وہ سالہا سال تک اولاد کی صورت

تیسرے بی وازشاد فرمائے کہ مسلمان مردوں کے دا نہائے درونِ

پردہ کا آخر آپ کو اتنامفصل پنہ کیسے جلا اگر یہ ذاتی تجربہ ہے تو معافی

سیجے گا آپ کی ذاتی افقاد اور سارے ہی مسلمانوں کی افقاد تو نہیں مانی
جاسکتی، ہوسکتا ہے کہ قسمت نے آپ کا پالا کسی ایسے ہی مرد سے ڈال دیا

ہوجو ہونے جوشے میں وحشی اور بدلگام ہو، تو میم صاحب اس میں غریب
مسلم پرسنل لاء کا کیا تصور اور سارے مسلمان مردوں کی کیا خطا، زیادہ
سے زیادہ آپ یہ کہ سکتی ہیں کنہیں اے نالائق مردا بیصرف میراہی ذاتی

تجربہیں بلکہ میری تمام ملنے جانے والیوں کو بہی مصیبت در پیش ہوتا اس

تجربہیں بلکہ میری تمام ملنے جانے والیوں کو بہی مصیبت در پیش ہوتا اس
عور تیں دوجار سے زیادہ تو کیا ہو سکتی ہیں جو آپ سے پوری بے تکلفی کے

عور تیں دوجار سے زیادہ تو کیا ہو سکتی ہیں جو آپ سے پوری بے تکلفی کے

ساتھا پی ساری داستان ظوت دل کھول کے دوہراتی ہوں آو ان دوبار پر کروڑوں کورتوں کو تیاں کر لیٹا اور سارے مسلمان مردوں کو سفاک اور حتی وکلیئر کر ڈالنا، آخر معقول کیسے ہوسکتا ہے، میں نالائق پھراس ٹر پر اظہار کروں گا کہ میں معمون آپ نے شاید پچھ ٹی کر لکھا ہے، برانہ انمی اظہار کردوں کہ فصہ دراصل آپ کو قرآن کی اس فہ کورہ بالا آ بحت پر ہم میں اللہ نے مورتوں کو مردوں کی کھیتیاں قرار دے کر مردوں کوال جس میں اللہ نے مورتوں کو مردوں کی کھیتیاں قرار دے کر مردوں کوال سے حسب دلخواہ منتع کی اجازت دی ہے مگر قرآن کو صاف صاف ہونے ملامت بنانا تو مشکل تھا، لہذا آڑ آپ نے غریب مسلمانوں کی لے لیالہ ہے دل کی کمدورت اور پھڑاس کا بہت زیادہ نمایاں مظاہرہ اسکا پیروں میں ہو کہ درت اور پھڑاس کا بہت زیادہ نمایاں مظاہرہ اسکالے پیروں میں ہو کہ درت اور پھڑاس کا بہت زیادہ نمایاں مظاہرہ اسکالے پیروں میں ہو ہے، ناظرین بھی ملاحظ فرمائیں۔

ساتواں پیراہے۔

"دیابک دامنی حقیقت ہے جس سے انکار ناممکن ہے کہ آج
ہی مسلمان اپنی عورتوں کو اپ نفس کی تسکین کا آلہ بی
انفور کرتے ہیں، خصوصاً نام نہاد علمائے دین جنہیں ہم
اپنے روز مرہ میں (Mullas) کے نام سے یاد کرتے ہیں
اور جو تم یو اور قبات کے نقذ کی لباس میں ملفوف ہوتے
ہیں، یہ کس طرح بھو کے سوروں کی طرح اپنی عورتوں کو اور
موقع درموقع دوسری عورتوں کو احادیث و آیات خودساختہ
موقع درموقع دوسری عورتوں کو احادیث و آیات خودساختہ
ہی گلجہ ہیں کس کر جنجھوڑتے ہیں؟ یہ کسی ملانی جی سے

را درون پردهٔ زندانِ مست پرس
این حال نیست صوفی عالی مقام را
کاش آپ ہندوستان میں چل پھر کر یہاں کی عورتوں کا مزان و کردار معلوم کر تیں تو آپ پر منکشف ہوتا کہ جتنی گندی اور گھناونی زبان آپ لے استعال کی ہے اور چورا ہے پر کی ہے، ایسی تو یہاں کی وہور تی ہمی جنہیں کو منے والیاں کہاں جاتا ہے، بے حیا ہے بے جا ہمی مندوستانی عورت پر دے کے پیچھے کھے بھی کرتی رہے لیکن شاہراہ عام پر مندوستانی عورت پر دے کے پیچھے کھے بھی کرتی رہے لیکن شاہراہ عام پر مندوستانی عورت پر دے کے پیچھے کھے بھی کرتی رہے لیکن شاہراہ عام پر مان بیابر ہے۔
مندوستانی عورت بر دے کے پیچھے کھے بھی کرتی رہے لیکن شاہراہ عام پر مان کے بیابر ہے۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ کی وحقی مرد نے داڑھی بڑھا کر اور "تبو
قات دالالباس" ہین کرآپ کو پہلے تو یہ ہوکادیا کہ بیل خدا کے فضل سے
ہالم دین اور مولا تا صاحب ہوں پھر آپ کے ساتھ ایسے ہی سور پن کا
ہوت دیا جس کا ذکر آپ فرماری ہیں، بس پھر آپ بید فیصلہ کر بیٹھیں کہ
سلمان مرداور خاص طور پر علمائے دین ایسے ہی ہوتے ہیں۔
سنہیں اکست م ددہ میم صاحب! یہ فیصلہ ایک فیصد بھی صدافت
شہیں رکھتا، آپ آگر ذاتی طور پر کسی مولوی نما ابوالہوں کی وحشیانہ چرہ
دستیوں کا شکار ہوگئی ہیں تو آپ سے ہمدردی جھنا چیز کو بقینا ہے گر رہ بھی
دنہی شین فرما لیجئے کہ یہ لفتگا حقیقت میں مولوی نہیں ہوگا بلکہ فلموں والا
دہوں صاحب ہوگا، کاش آپ نے اس کی داڑھی ذرا تھی تھی کردیکھی ہوتی،
مولوی صاحب ہوگا، کاش آپ نے اس کی داڑھی ذرا تھی کردیکھی ہوتی،
مولوی صاحب ہوگا، کاش آپ نے اس کی داڑھی ذرا تھی کردیکھی ہوتی،
مولوی صاحب ہوگا، کاش آپ نے اس کی داڑھی در مولو یا نہ لباس پہنے سے
عین ممکن تھا الگ ہوکر ہاتھ میں بی آ جاتی، نہ آتی پھر بھی آپ بتا ہے یہ
مولوی صاحب ہوگا، کاش آپ نے اس کی داڑھی در کھنے اور مولو یا نہ لباس پہنے سے
مین ممکن تھا الگ ہوکر ہاتھ میں بی آ جاتی، نہ آتی پھر بھی آپ بتا ہے یہ
دوک سکے، ہیتر سے دھو کے باز داڑھیاں رکھ کرخودکومولوی پوز کرتے ہیں
دوک سکے، ہیتر سے دھو کے باز داڑھیاں رکھ کرخودکومولوی پوز کرتے ہیں
دوک سکے، ہیتر سے دھو کے باز داڑھیاں رکھ کرخودکومولوی پوز کرتے ہیں
دوک سکے، ہیتر سے دھو کے باز داڑھیاں کھی کرخودکومولوی پوز کرتے ہیں
دوک سکے، ہیتر سے دھو کے باز داڑھیاں کھی کرخودکومولوی پوز کرتے ہیں
دوک سکے دیا تھا ہوتا ہے بیان دوش؟

پوچئے' کابا تکا فقرہ بھی ذراوضاحت چاہتاہ، بھلاکی سے یو چھنے کی ضرورت کہاں باتی رہ گئی جب آپ خودہ تی ب جاب سامنے آگئی ہیں، ہاں یہ اس فقرے سے ضرور ظاہر ہوگیا کہ آپ اگر شوہروالی ہیں تو بیمحر مولوی طانہیں ہوں کے درنہ خود آپ بھی طانی ہی کہلا کیں تو کیا میں ٹالائق یہ مجھوں کہ آپ کے عبرتناک تجربات دورے نی تفکیل شوہر کے بجائے دوسرے ہی فنکاروں کے اشتراک وقادت کی تھیل شوہر کے بجائے دوسرے ہی فنکاروں کے اشتراک وتعادن کی رہیں منت ہے؟ کیا، مرنہیں یہ تو ہوی گھٹیابات ہوگی۔

وان وان از بین منت ہے، یو بر دس پیدبی یا اور اور کی دائر کے اور وائر کی دالے کیے ہی وحتی اور درندے ابت ہوئے وال کے بال ان کا برارویہ تمام ہی دائر کی دالوں کے خلاف درندے ابت ہوئے کرکے ہیں بن سکتا، یہ تحریک اس صورت میں ہوسکتی رائے قائم کرنے کا محرکے ہیں بن سکتا، یہ تحریک اس صورت میں ہوسکتی ہے، جب متعدد دائر می والوں نے بار بارای ردیئے کا ثبوت دیا ہوجے ہے، جب متعدد دائر می والوں نے بار بارای ردیئے کا ثبوت دیا ہوجے ہے، جب نے دردوں کی طرح مجمعہوڑنے "کے بیارے بیارے اور فصی و بلیغ لفظوں میں زیب داستان کیا ہے، بائے اللہ تو کیا تی می کا در کی کا در کی بال کی در کی سے سے سے سے سے سے در استان کیا ہے، بائے اللہ تو کیا تی می کا در کی کا در کی بال کی در کی کی کا در کا در کی کا در کا در کی کا در کا در کا در کی کا در کی کا در کا در کا در کا در کی کا در کی کا در کی در کا در کا

موسکا ہے کہ آپ اور در رفیمن دونوں بی بد شکایت کریں کہ ملا واتی حلے کرد ہا ہے تواے میم صاحب میں حقیر رتقمیر جواباً عرض کروں گا

کہ حلے بیل نہیں کردہا ہوں بلکہ آپ نے خود یہ مغمون حقائق ہی کے انگشاف کے لئے تو لکھا ہے، آپ خوداس پرمعر ہیں کہ بیل افسانے نہیں سچا نیاں ہیاں کردہی ہوں اور مدیر شیمن بھی تائید فرمار ہے ہیں کہ ذیادہ تر آپ نے تجر ہات ہی ذیانت قرطاس کے ہیں، پھر کیے اس کے سوا بھی کچو تصور کیا جا سکتا ہے کہ خلوت خاص کے جن بعض مناظر کی آپ نے لفظی تصور کئی کی وہ دوسروں سے من سنا کربیس کی بلکہ ذاتی تجر بات کی بنا لفظی تصور کئی کی وہ دوسروں سے من سنا کربیس کی بلکہ ذاتی تجر بات کی بنا کری ہے، ملانیاں ابھی تک آئی بے شرم تو نہیں ہوئیں کہ دوڑ دوڑ کر آپ کے پاس آیا کریں اور اپنی داستان شب بیان کیا کریں، ملامیاں تو و لیے بھی آپ جیسی ترتی یافتہ اور مہذب خالوں کے طلقہ تعلق میں شکل بی سے دستیاب ہوسکتی ہیں، پھر آپ کے الفاظ کی تنی وشک ہی فادی کردی ہے۔ کہ مدمات آپ کو براوراست پنچ ہیں، حوادث آپ کی اپنی ذات پر سے دستیاب ہو بیاں، اپنی بی تکلیف انسان کو غصے سے پاگل کردیتی ہے اور دو گورٹ کی سے ایر ہوجا تا ہے فرما ہے پھر شکایت کا کیا موقع ؟

شكايت تو دراصل محمد ناچيز كوآپ سے مونی جائے كرآپ نے بری بے تکلفی سے تمام مسلمانوں پرادر خاص طور سے علمائے دین پر بوا بى بدد هب ملدكيا بمسلمان من محى بون اورا تفاق سے مرديمى ،كيا آپانساف اورشرافت كا تقاضات محتى بي كمرداني بيويول سيسكين نفس حاصل کرنے کے عوض ان کی پوجا کیا کریں اور اولا و بجائے شکم ماور ك كويت من أحما ياكر ي كياطال درائع في شكين كوئى برى شے ہے جے آپ گالی بنا کر پیش کردہی ہیں؟ اے میم صاحب!عثل بجارى براتناظلم توندتو ريخ ظلم اكبرانيس بلكددو براء ايك توتسكين نفس بی کوآپ نے جرم بنادیا دوسرے تنہا مرد بے جاروں میں آپ کونس نظر آیا، یا خدا۔ کیا آج تک آپ کو بیمی پینمیس کے ورت کے بھی قس موتا ہے، وہ مجی تسکین کی طلب سے خالی ہیں، مردوزن کے تعلقات دو طرف تسكين كاستله بين الك طرف تسكين كانبين كسي عورت كايالا الركسي اليے شوہر سے پڑجائے جونقط ووٹ ڈالنے کی صد تک مرد ہوتو دو بی نتیج تكاكرتے بين، أكرعورت قدامت برست اور ملانى تائك كى بي قوطلاق اوراكر ماورن اورمبذب اورروش ككرثائب كى بوقوبوائ فريند ے کام چلائے گی، یہ بہر حال نہیں ہوسکتا کہ اس کانفس سکین کا مطالبدند كرے پريكيى زيادتى ہے ميم صاحب كرآب منى تعلق كے معالمے

می صول تسکین کا مجرم اکیلے مردوں کو قر اردے رہی بیں ادرا پئی جنس کو صاف بچائے گئے جارہی ہیں، کیا آپ ایما نداری سے کہ سکتی ہیں کہ آپ کی جنسی نفسانی لذات سے بعلق ہے؟

رہے" نام نہادعلائے دین" تو اتفاق سے دنیا بھر کے سارے ہی علائے دین آپ کے نقط انظرے" نام نہاد" کے سوا کھے نہیں کیوں کہوہ سبمسلم پرسل لاه میں ترمیم اور حکومت کی وظل اندازی کے خلاف ہیں، اس طرح آپ نے کویا تمام ہی علاء کو نہ صرف سوروں کی طرح مجمنجوڑنے والا قرار دیدیا ہے بلکے زانی وبد کار بھی تفہرا دیا ہے، مجھے آپ كذاتى تجربات الكاكات ونبيس بنجاء بوسكتا كآب وياآب کی کسی شناسا عورت کو کسی بہرو پینے مولوی نے بقول آپ کے آیات واحادیث کے ملتج میں کس كرمجنمور ديا موكر ايسے ایك يا چندافرادى . بربریت اور شیطنت کوسارے ہی علاء دین کی طرف منسوب کردینا میں سمجهتا ہوں اتنا پر اظلم ہے کہ شاید ہمالیہ بھی اس کے آھے چھوٹا نظر آئے گا۔ اور یہ بھی کچھ کم عجیب نہیں کہ موضوع لے کر چلی ہیں آپ مسلم يرسل لاء كا قاعدے اور قانون كا مكر بكھيڑا لے بيٹيس، ان تجربات ومشاہدات کا جوافراد کے شخص افعال ہے متعلق ہیں، قانون کا ان سے كوئى بھى تعلق نہيں مسلم پرسل لاء ميں تبديلي كاخيال ركھنے والى حكومت بية انون توبېر حال نه بنائے گی كه هرميال بيوي كي خواب گاه ميں ايك عدد سیاہی گھڑا رہے کہ دیکھیں شوہر صاحب سورین کا ثبوت تو نہیں دے رہے ہیں،آپ کو جوشکایت ہے اس کا ازالہ بہرحال قانون کی دسترس ہے باہرہ،اس کا ازالہ تو بس ای طرح ہوسکتا ہے کہ آئندہ آپ یا آپ ک ہم جن کسی ایسے بہرو پیئے کے چکر میں ندا کیں جو عورتوں کےسلسلہ میں نرا جانور ہو،علاء دین کوآپ نہیں جانتیں وہ بفضلہ تعالی ہو یوں کے معامله میں تمام ان آواب وشرائط کا لحاظ رکھتے ہیں جو الله ورسول نے واضح فرمائے ہیں، بوبوں کےعلماءوہ دوسری عورتوں کو جال میں پھنسانا ان كاشيوه بالكل نبيس ندوه داشتا كيس ركهت بير، انبيس بعلاحرام كارى كى کیا ضرورت ،ضرورت محسوس کی تواین پینمبراور محابه کرام کے طریقے کے مطابق دوسری اور تیسری بیوی لےآئے، بیروش فکری ان غریبوں میں نہیں یائی جاتی کہ دوسری بیوی نہآنے یائے جاہے دس عورتوں سے رومان چاتا رہے، آپ برخدانخواستہ اگر کسی مولوی ملا کے ہاتھوں کوئی

نا گفتہ بدا فآدگزری ہے تو یقین کیجئے کہ بیصرف آپ بیتی ہے جگر ہو نہیں ،استثناء ہے کلینہیں۔

آپ کا آٹھواں پیرابیہ۔

''اگر بھی مورتوں کے حقوق و آزادی کے متعلق سیدھے سادے مقیدت مندمسلمان بن کرکسی مولوی صاحب سے دریافت کرنے کا اتفاق ہوتو پھرد کیھئے کہ دہمن مبارک سے متعلیت'' کے کیے کیے رنگ برنگ کے پھول جھڑتے ہیں، عورت ناتص العقل ہے، عورت فتنہ ہے، عورت نیس جھپانے کی چیز ہے، عورت ابلیس کا آلہ ہے اور عورت نہ جانے کیا گیا ہے، کیون افسوس صدافسوس کہ عورت کے متعلق بیسب کہتے وقت وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ آئیس متعلق بیسب کہتے وقت وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ آئیس متعلق بیسب کہتے وقت وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ آئیس متعلق بیسب کہتے وقت وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ آئیس

آپ میم صاحب قلم چلانے کے بجائے ہانڈی چولہا دیمیم اللہ وقوم کا زیادہ بھلا ہوتا، آخر مولویوں سے اتنی بیزاری کیوں؟ مولائے اس تلوق کو کہتے ہیں جس نے دنیاوی جاہ ومنصب کونظرا نداز کر کے اپنے عزیز دفت اس علم دین کی تحصیل ہیں کھیا دیا ہے جس سے نہ وزارت کی ہے۔ خلاکی اگر می تلوق سیرے کیتے ہیں بین کی جاتی ہوتا ہے اس کہ یا کی کے کہتے ہیں اور نا پاکی کیے۔ نہانا کب ضروری ہوتا ہے اس حیف ونفاس کے خون میں کیا فرق ہے، آپ کوقر آن اور حدیث ای تلوا کی میں مولوی آپ کے واسطے سے ملے ہیں، آپ سمت قبلہ تک سے بے خبر ہوتیں۔ آپ مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس کی مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس کی مولوی آپ کی رہنمائی نہ کرتا پھر ہے کسی ناشکری اور ناقدری ہے جس کی آپ مطالح ہوں کرتی ہیں۔

"مال" بھی ہے۔"

آپ نے کب، کس مولوی سے کیا دریافت کیا تھااوراس نے ا جوابات دیئے، بیآپ جائیں۔امرواقعہ صرف اور صرف بیہ ہے کہ جولوگ واقعی مولوی ہیں وہ عورت کی آزادی اور حفوق کے بارے میں اس کے علادہ کچھ ہیں کہتے جواللہ اور رسول نے کہا کہ۔مثلاً اگروہ کہتے ہیں کہ عورت چھیا کرر کھنے کی چیز ہے تو بیوی بات ہے جسے آپ کی بھی عرف لفت میں دیکھ سکتی ہیں، دور نہ جائے قرآن ہی کھول لیجئے ،مورہ نور ہی

الرفانی بردے کے احکام بیان فرماتے ہوئے عورتوں کوجن افراد کے ایک بیان فرماتے ہوئے عورتوں کوجن افراد کے این میں وہ اسے بناؤ سکھار کے ساتھ آنے کی اجازت دے رہا ہے ان میں وہ اور کے بھی ہیں جنہیں ابھی تک جنسی شعور نہ ہوا ہواس کے لئے یہ ایساتھال فرمائے گئے ہیں۔

اوِالطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْ اعَلَى عَوْرَاتِ النِّسآءِ. إدهارُ كجوابِهِ تَك ورتول كبير سواتف نهول ـ

آيت نمبر:۱۳

الله عورت کا فتنہ ہوتا ہی ایسا ہی ایک بین واقعہ ہے جیسے سورت کا فتنہ ہوتا ہی ایسا ہی ایک بین واقعہ ہے جیسے سورت کا فتا اور است کا تاریک ہوتا ہیم صا دب فتند آ زمائش کو کہتے ہیں، آپ راما تھ سال سے کم عمر رکھتی ہیں اور چہرے مہرے میں کچھ کشش ہی دجود ہے قو ذرا بن سنور سو دوسومردوں کے پاس جائے اور ناز وغزہ ماسیا، پھرد کی تھے کہ ان میں سے کتنے ہیں جن کا تقو کا ڈگرگائے بغیررہ ماسی مائے، پھرد کی کا آبا ہزاروں میں کوئی اللہ کا بندہ ایسا پارسانکل آئے جومناسب وقد میمر ہونے کے باوجود آپ کو دھے دے کر نکال دے، ورندا کھر میں ہوتے کے باوجود آپ کو دھے دے کر نکال دے، ورندا کھر میں افعاری ہے کہ ویکھواس لئے کہا گیا ہے دورت کی ورت نگر ورق کو دی کر دی ہوتی اس کے کہ دیکھواس لئے کہا گیا ہے دورت کی ورت نگر ورق کو دی ہو کہ کوئی رہی کی دیکھو میں افعاری ہے، کوئی رہی کی دیکھو میں افعاری ہے، کوئی رہی کی دولوں کو فتوں ہے، کوئی رہی کی دیکھو میں افعاری ہے، کوئی رہی کی دیکھو میں اس کا کہ دیکھو میں افعاری ہے، کرنے رہی کی کھو میں اس کا کہا ہے۔ دولوں کو فتوں ہو کہ کی دین ہے، گھر بھی آگر آپ کی تجھ میں اس کا کہا ہے۔ دولوں کو فتوں ہے، گھر بھی آگر آپ کی تجھ میں اس کا کہا گیا ہوں کہ کھو میں اس کا کہا گیا ہوں کہا گیا گھر کی آگر آپ کی تجھ میں اس کا کہا گیا گھر کی آگر آپ کی تجھ میں اس کا کھور کی دینے کی دیکھو میں اس کا کہا گھر کی آگر آپ کی تھور کی دیا ہوں کو دین ہورت کی دولوں کو دی کے دیکھور کی دیا ہورت کی دیا ہور کی دیا ہورکوں کی دیا ہورکو کی دیا ہورکوں کی دیا ہورکو کی دیا ہورکوں کی دیا ہورکو کی دیا ہورکوں کو دیا ہورکو کی دیا ہورکوں کی دیا ہورکو کی دیا ہورکوں کو دیا ہورکوں کی دیا ہورکوں کو کیا گھر کی آگر آپ کی دیا ہورکوں کی دیا ہورک

"فتنه مونانبیس آیا تو سوائے اس کے کیا کہا جاسکتا ہے کہ دہنی طور پر آپ ابھی چار پانچ سال کی چی ہیں، بہتیرے لوگ محض قد تن میں بوصتے ہیں، دہنی بلوغ انہیں برحایے تک میسرنہیں ہوتا۔

" و ورت البلیس کا آلہ ہے" یہ بھی لفظ فتنہ ہی کی ایک تعبیر ہے، اسیطان نے ہمیشہ ہی جہاں اور ذرائع مخلوق خدا کوآ مادہ گناہ کرنے کے ایکے استعال کیا اور آج تو آپ دیکھرہی استعال کیا اور آج تو آپ دیکھرہی ہیں کہ دنیا میں ڈنا کاری اور شق ہازی آگ اور پانی کی طرح عام ہوگئ ہے جس کہ دنیا میں ڈنا کاری اور شق ہازی آگ اور پانی کی طرح عام ہوگئ ہے گئے رہے چار سے مولوی کا کیا تصورا گردہ کی مناسب موقع پر بیر تنبید کردے کر جر دار عور توں کے چکر میں مت پر ناور نہ عاقبت بر باوہ و جائے گی۔

خلاصہ یہ ہے کہ کوئی بھی قابل ذکر مولوی اگر بھی عورتوں کے
بارے ش ایسا کوئی خیال ظاہر کرتا ہے جو بظاہرتو بین پر بنی نظر آئے تواس
کا مقصد تو بین و تنقیص نہیں ہوتا، خیر خوابی ہوتا ہے، وعظ و نصیحت ہوتا
ہے، آپ کو برا گئے یہ ایک طبعی بات ہے، اندھے کواندھا کہدو یجئے بھنا
اٹھے گالیکن ظاہر ہے کہ اس بھنا ہٹ سے اس کے اندھے پن کی فی نہیں
ہوجاتی۔

رہاعورت کا''مان' ہونامیم صاحب، تو کیا بیکوئی سائنسی فارمولا ہے کہ جوجس''مان' بننے کی صلاحیت رکھتی ہووہ لاز ما کامل افتقل بھی ہوگی اوراہ پردے میں رکھنے کا بھی جواز ندہوگا، شاید آپ بھول کئیں عورت تو بیوی بھی ہوتی ہے کیا شوہروں کے سلسلہ میں بھی آپ بیاحتیات فرما کیں گی کہ ہائے بیلوگ عورتوں سے خلوت فرمارہ ہیں حالانکدان کی ماں بھی ایک عورت ہی ہے!

محض ستی شاعری اعورت مال بھی ہے، بہن اور بیٹی بھی، زوجہ اور داشتہ بھی، اس رنگار کی سے جس طرح اس حقیقت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا کہ وہ بہر حال بچ جنتی ہے اور ہر مہینے ایک خاص مر حلے سے کزرتی ہے، اسی طرح اس حقیقت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا کہ اسے اللہ نے عقل اور جسمائی قوت مردوں سے کم دی ہے۔ اعتراض کیجے تو اللہ پر کیجے ، اس نے ہاتھی ا تنا پر اینا یا اور چھر ا تنا در اسا، پھر کوئی ویدی اور موم کونری، گدھوں کے مغز میں بھوسا محرد یا اور لوم ری کے سر میں مکر فن ۔ موم کونری، گدھوں کے مغز میں بھوسا محرد یا اور لوم ری کے سر میں مکر فن ۔ دلک تقدید کو المعنوی المحکید م

نوال پیرا۔

"بات میں بات نکلتی ہے، اب ایک بات یہ بھی ملاحظہ فرمایے کہ اگر بھی کوئی عورت اپنے کو بھنجوڑے جانے سے باز رکھے یا اعتراض کرے تو فرمایا جاتا ہے کہ اس پر ستر ہزار فرشتے رات بجر لعنت کرتے رہتے ہیں اور برعکس مرد پر بقول اپنے "مولوی رب نواز" جنت کے دروازے کھولد ہے جاتے ہیں اور دروازے پر جنت کی حوریں خوش آ مدید کہنے کے لئے منتظر ہوتی ہیں اور اس ضبط نفس کا مرد کو تظیم او اب ماتا ہے۔"

أف! مير الله!! ايك بى رات كى ايك بى ى بات اور اتنابرا تعناد؟!" كمال بيميم صاحب كنن وسيع تجربات بين آپ ك-

ویکھے کہیں ایبا تو نہیں کہ آپ کے کی دوست نما رہمن نے یہ
مضمون لکھ کرآپ کودیدیا ہو کہ لواپنے نام سے چھپوادودھوم کی جائے گی،
آخر تجربات کی بھی تو کوئی حد ہونی چاہئے، سارے مولوی الماخلوت میں
ہولوں کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرتے اور کیا ہا تیں منہ سے لگالتے ہیں،
ہیں روے ایک اکیلی عورت کرلے بیتو قیامت سے پہلے قیامت ہے،
آپ آخر مولو بول اور ملا نیوں کے و نے ہاڑے میں پہنے گئیں تھیں جہاں
آپ کواتے مفصل بلکہ سیر حاصل مطالعے کا چانس ہاتھ لگا۔ اے میری
بہت ہی اچھی میم صاحب! مجھے تو گئی ہے ہونہ ہودنیا کی اس بھیڑ بھاڑ
میں آپ اپنا جو ہرنسوانیت کہیں گم کر پیٹھتی ہیں، ورنہ جو ہرنسوانیت کی موجودگی میں کوئی مسلمان عورت اس ٹائپ کی ہا تیں ہا گئے، پکارے،
موجودگی میں کوئی مسلمان عورت اس ٹائپ کی ہا تیں ہا گئے، پکارے،
کے، یہ جھ میں آنے والی ہات نہیں، بالکل بھیج میں نہیں تھے۔
کے، یہ جھ میں آنے والی ہات نہیں، بالکل بھیج میں نہیں تھے۔

دسوال پیرا۔

" میں سلم پرسل لاء میں ترمیم کی خالفت کرنے والے اور
اس قدر شدید خل غیاڑہ مچانے والے مسلمانوں سے استدعا
کروں گی کہ وہ ایک معمولی می اصلاحی ترمیم پراس قدر
چراغ پاکیوں ہیں؟ اے مداخلت نی الدین کہ کرمعمول
می بات کا پہنگو کیوں بنارہے ہیں؟
سیات کا پہنگو کیوں بنارہے ہیں؟
سیات کی پارمعلوم ہوا کہ ساراقصہ عض ایک معمولی میں ترمیم

کاہے جے مسلمان قبول کر کے نہیں دے دہے ہیں۔
گرمیم صاحب!ال معمولی عربیم کی نشاندی تو کردی ہوتی،
محصالا تو سمیت سارے مسلمانوں کی معلومات تو یہ ہیں کہ اصلاح ورجم کے نام پر مسلم پر سل لاء کے درخت کو جڑوں سے کھودنے کی تیاری ہوری ہے اور آپ جیسی ترتی پندخوا تین اس کار خیر میں ہاتھ بٹاری ہیں،
موری ہے اور آپ جیسی ترتی پندخوا تین اس کار خیر میں ہاتھ بٹاری ہیں،
موری ہے اور آپ جیسی ترتی پندخوا تین اس کار خیر میں ہاتھ بٹاری ہیں،
موری معمولی تنم کی مداخلت فی الدین کا نہیں بلکہ بنیادیں تباہ کردینے کا ہے۔مسلمانوں کی فی انتیاز کے بقاوفا اور دین کی آبروکا ہے،

پر بھی اے معمولی کہا جائے تو میں ادب سے سوال کروں گا کہ پھر دنیا میں آخر غیر معمولی کیا چیز ہوتی ہے؟

فرض سیجے ایک افدگا آپ کی عصمت تارائ کردینا چاہتا ہے اور
آپ اس پرغل غیاڑہ مچا ئیں تو کیا کسی مسخرے کی بیداستدعا آپ کو پسند
آئے گی کدا نے فل غیاڑہ مچانے والی محتر مدید قوایک معمولی ساتفریجی مل
ہے، آپ اس پراتن چراغ پا کیوں ہیں، بات کا پھٹکو کس لئے بناری ہیں،
آپ سے استدعا کی جاتی ہے کہ بہرضاء ورغبت خاموثی کے ساتھ اس
معمولی ہے ملک کوانجام یا جائے دہجئے۔

فرمائے!اگر منحرے کی اس بھواس پرآپ اسے کیا نگل جائے کا ادادہ کر سکتی ہیں تو پھر مسلمان اپ دین کی ہے آ برد کی اور عقائد کی نیخ کی اور نہ ہیں کھی مداخلت کے عزائم پرخل خیا ڑہ کیے نہ چا کیں اور آپ کی حسین استدعا کیے زیادہ اہم ہے، آپ جا نیں بھی کیے، آپ نے خدا اور رسول کا صرف نام ساء ان کی تعلیمات سے واقفیت حاصل نہیں گی۔ آپ کو اسلام کے بارے ہیں جو بھی پھر معلومات حاصل ہو کیں وہ ان مرچشموں سے ہو کیں جن ہیں مغرب کی بازی گروں نے غلاظتیں ملا مرچشموں سے ہو کیں جن میں مغرب کی بازی گروں نے غلاظتیں ملا مرچشموں سے ہو کیں جن میں مغرب کی بازی گروں نے غلاظتیں ملا تاریک خیالی، ملائیت اور و بھائیت جیے القاب سے یا دکیا جا تا ہواور باطل قدروں کوروش فکری، ترتی پندی اور شاکشگی کے نام دیئے جاتے باطل قدروں کوروش فکری، ترتی پندی اور شاکشگی کے نام دیئے جاتے باطل قدروں کوروش فکری، ترتی پندی اور بالائی مزل میں چاہے کوڑا فرد کو ماہر اسلامیات پوز کرتے ہیں اور بالائی مزل میں چاہے کوڑا خود کو ماہر اسلامیات پوز کرتے ہیں اور بالائی مزل میں چاہے کوڑا کرے ہیں۔ کرکٹ بحرابو گرا ہے لئے ' دانشور' کالقب پند فرماتے ہیں۔

را کرانیں اسلامی قوائین سے آئی ہی شدید مجت ہے تو پھر
وہ اس بات کی جمہوری کوشش کیوں نہیں کرتے کہ
ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے سعودی عرب اور لیبیا
جیے ممالک کی طرح اسلامی قوائین نافذ کیا جائے ۔ اگرکوئی
مسلمان چوری کرنے تو اس کے ہاتھ قلم کرلئے جا کیں،
مسلمان چوری کرنے تو اس کے ہاتھ قلم کرلئے جا کیں،
شراب خوری اور قمار ہازی پرشری حدقائم کی جائے، ذنا
کرے تو شریعت مطہرہ کے مطابق سنگسار کیا جائے یا
در نے لگائے جا کیں، عورتوں کو چھٹرنے اور آوازیں کئے
پرکوڑے برسائے جا کیں، عورتوں کو چھٹر نے اور آوازیں کئے
پرکوڑے برسائے جا کیں وغیرہ وغیرہ۔

کین مجھ طعی یقین ہے کہ اس می کی جے اور ضروری تحریک کہمی ہی ہیں چلائی جاسکتی کیوں کہ اس سے مسلمان مردوں کوایک اچھی خاصی تعداد خصوصاً ہندوستان میں لولی اور لکٹری نظر آنے گئے گی اور اکثر ہی ہمارے "شامیانہ پوٹی" حضرات جو طویل القد کے بجائے "عریض القد" واقع ہوئے ہیں۔ سکسار ہوتے ہوئے یا در ہے گئے ہوئے ہی اس لئے بھلا الی ہوئے ہی آسانی و کھے جا کیں گی جن سے ان کی تحریک کی خاتمہ ہوا؟ یہ لوگ قر ہمیشہ ان تحریکوں میں پیش پوالہوی کا خاتمہ ہوا؟ یہ لوگ تو ہمیشہ ان تحریکوں میں پیش پیش و کھے جا کیں گے جو لوگ تو ہمیشہ ان تحریکوں میں پیش میں والہوی کا خاتمہ ہوا؟ یہ لوگ تو ہمیشہ ان تحریکوں میں پیش میں والہوی کا خاتمہ ہوا؟ یہ لوگ تو ہمیشہ ان تحریکوں میں پیش میں والہوی کا خاتمہ ہوا؟ یہ لوگ تو ہمیشہ ان تحریکوں میں بیات والی ہوں جا ہے ان کا تعلق کی سیای میں میات ہوں جا ہوں جا ہوں جا ہوں کی ہوں۔ "

نہیں ہم میں آتا کہ آپ کا دماغی سانچہ کؤی فیکٹری میں ڈھلا ہے۔اے میم صاحب! آپ اس دیش میں عرب اور لیبیا والے اسلامی قانون کی بات کردی ہیں جس میں مسلمانوں کے لئے اپنی پی تھی پوشی فی افغی اور کی بات کردی ہیں جس میں مسلمانوں کے لئے اپنی پی تھی وقت میں لئے اور برباد ہونے ہے۔ بچانا دشوار ہور ہا ہے جس میں وہ کسی بھی وقت اس خوف سے مامون نہیں ہیں کہ کب کس بستی میں مسلم غنڈے اور لئیرے ان کے گھروں اور دوکانوں اور کارخانوں پر دھاوا بول دیں گے اور مال وجان آبروسب تباہ ہوکررہ جائیں سے اور جس میں ان کے ہم کمی اندر ان کے گھروں اور دوکانوں اور کارخانوں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے چھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز اور ڈبی شخص کوعنا داور تعصب کے تیروں سے جھائی ہونا پڑر ہا ہے۔ انتھاز ہوگا ایک جماعت سے جماعت اسلامی ، بی

تی بی تھی اس مقصد ہے کہ بینے تعلیم کے پرامی ذرائع سے دائے عامہ کو اسلامی نظام کے لئے ہموار کیا جائے اور جمہوریت کے داستے ووانقلاب لایا جائے جس میں اسلام کا قانون نافذ ہوسکے مراسے دوقدم بھی چلئے کے دسائل میسرند آسکے فیر مسلم تو بہر حال فیر مسلم ہیں وہ کیوں اسلامی نظام کی بات پیند کرنے گئے مرآب جیسا اسلام رکھنے والے حلقہ موشین نظام کی بات پیند کرنے گئے مرآب جیسا اسلام رکھنے والے حلقہ موشین نے بھی اس جماعت سے ہیر اور دخمنی کا ریکارڈ ہی قائم کردیا۔ پاکستان میں آپ ہی جیسا اسلام رکھنے والوں کو تو اقتد ارحاصل ہے۔ انہوں نے ایک لورک کے دالوں کو تو اقتد ارحاصل ہے۔ انہوں نے ایک لورک کے دالوں کو تو اقتد ارحاصل ہے۔ انہوں نے ریسے اور مصر میں اخوان اسلمین بھی اسلامی نظام ہی کی دعوت دیئے والی ایک جماعت تھی اور ہے لیکن ''ترتی پینڈ' اور''دوش فکر'' ارباب والی ایک جماعت تھی اور ہے لیکن ''ترتی پینڈ' اور'' دوش فکر'' ارباب افتدار نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ بھی نا کہ سفا کی ، تشدد اور بخض وعداوت کا ایک نیار بیارڈ تاریخ کے حوالے کردیا۔

بہرحال آپ کی ہاتیں ایس عجیب وغریب ہیں کہ ارسطواور بقراط بھی اپنی قبروں سے اٹھ آئیں اور عش عش کے سواان کے جھے میں پچھٹ آئے گا۔ آئے گا۔

کا پیکر ملعون قرار در دی بی مگر دوسری طرف بید فکوه بھی ہے کہ مولوی عورت کو چمیانے کی چیز بتا تا ہے، کیاجواب ہاستم ظریفی کا۔

یکہاوت توسی بی تھی کہ چورجب پیٹس جاتا ہے تو خود بھی چورچور کی آوازیں لگا تا ہے تا کہ لوگ اسے چورٹیس سا ہوکار بھیں ، مگر آپ نے اس کہاوت کو بھی پیچھے چیوڑ دیا، آپ جس روش فکر، ترتی پنداور مہذب طبقے سے تعلق رکھتی ہیں اس کا اپناعقیدہ تو یہ ہے کہ

ہابربہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست اوراس کے یہال روبان بازی ایک شائستہ تم کی تفریح تسلیم کرلی می ہے، مرآب ای طبقہ سے تعلق رکھنے کے باوجود مولو یوں کے پیچھے تالی پیدری ہیں کہ پکڑودوڑ ویر ہے مجرم!

иии

آپکابارہوااورآخری پیرایہ ہے۔
"بیہ بات میرے لئے باعث فخر ہے کہ میں مسلمان ہوں
اور مجھے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی امتی ہونے کی
سعادت نصیب ہے جومیری نجات کا ذریعہ ہیں میری اور
میری طرح اور بے شار بہنوں کی دلی خواہش ہے کہ اسلام
نے جو" نظام ربوبیت" کے قیام کا ضابطہ حیات دنیا کے
سامنے پیش کیا ہے اسے ملی طور پرمسلم ساج میں نافذ کیا
جائے اور عور توں کے ساتھ جوزندگی کے شعبوں میں نافذ کیا
جائے اور عور توں کے ساتھ جوزندگی کے شعبوں میں زیادتی

کاش آپ نے غور کیا ہوتا کہ جس رحمۃ للعالمین سلی اللہ علیہ وسلم کیا متی ہونے پرآپ فخر کررہی ہیں وہ کون متھاور کیا ہے، یہ سب آپ کو مولوی ہی کے ذریعہ تو معلوم ہوا ہے۔ اگر مولوی رہنمائی نہ کرتا تو آپ یہ تک نہ جان سکتیں کہ محمد نامی ایک پیغیر عرب میں گزرا ہے، قرآن کریم کا نام اگر آپ نے نہ سنا ہوتا تو محض ایک بے اہمیت کتاب کی حیثیت سے محرکے بارے میں غیر مولوی کے ذریعہ اگر آپ تک کچر معلومات پہنچتیں تو وہ آئی ہی تجی ہوتیں جتنی تجی ہے بات ہو سکتی ہے کہ حضرت عیمی علیہ السلام سے خدا کے میٹے تھے۔

اورائے میری چھی بہن اجھن زبانی دعووں کی اللہ کے یہال کوئی قیمت نہیں نہ خالی الفاظ ذریعہ نجات بن سکتے ہیں۔اصل چیز ہے ایمان،

لینی دل دوماغ کااس پرمطمئن ہونا کہ اللہ اوررسول سلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات حق بیں، ان کی تعلیمات تقص سے پاک بیں، ان کا دین کال ہے، تی چاہتا ہے کے قرآن کی ایک آیت یہاں آپ کے سامنے دکھدوں۔ فکم لا رَدِیْ لَکُ اللہ مُومِنُونَ حَتّی یُحجِّکُمُونَ فِیمَا هَمَرَ مَیْنَهُمْ قَدُمْ لا یَرجِدُوا فِی آنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِسَمًا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوا قَدْ اللهِ اللهِ اللهِ المَادِرَة ناور آیت نمبر: ۲۵)

پی فتم ہے تیرے دب کی وہ مومن ندہوں سے یہاں تک کہ تھاکو ہی منصف بنا کیں اس جھڑ ہے میں جوان میں اٹھے پھرنہ پا کیں اپنے ہی میں تنگی تیرے فیصلے سے اور قبول کریں خوشی ہے۔

ويكها آپ نے بيے رحمة للعالمين صلى الله عليه وسلم كا مقام ومرتبداور مولوی نقطه یمی کہتا ہے کہ نماز روزہ اورز کو ہ و ج بی نہیں،طلاق ونكاح، وراثت،معاملات،معيشت اورمعاشرت سب كدائره ميل الله اوراس کےرسول نے جو فیصلے فرماد یے ہیں وہ اٹل ہیں،ان میں تبدیلی كرنا خدا اور رسول كواصلاح دين كى كتاخاند جمارت ب، وه عين انساف اورعین حکت ہیں، ان میں ترمیم وننیخ کا کیا سوال، اس کے مقابله میں آپ مولوی کے اس موقف کامطحکداڑ اتی ہیں ،اس برگندے الزامات جرتی ہیں، اس سے استدعا کرتی ہیں کہ خدا اور رسول کے عطا كرده قوانين بين تحريف وتغير موجانے دے غل غيارُه مت ميائے ، كيا ای کا نام ایمان اور اسلام ہے؟ کیا ای کارنامے برآ پنجات کی توقع ر محتی ہیں، میں مفتی نہیں ہول کہ آپ کے كفر واسلام كا فيصله دول كيكن کامن سنس بہرحال ایک چیز ہے جس سے روشی اور اندھرے میں یا حانت اور عقل مندی میں یا کر واہد اور منعاس میں فرق کیا جا سکتا ہے، ميكامن سينس بى كى بات توب كروه وفض دعوة ايمان واسلام ميس جانبيس بوسكتا جواللدادررسول كعطا فرموده قوانين كوناقص اورغير منصفانه تصور كرتے ہوئے ان ميں 'اصلاح' كمنافقانه عنوان سے حذف وترميم کی کوشش کرے اور دل سے اس بات کامتمنی ہوکہ شریعت میں تبدیلی بوجائے۔

خوب بجھ لیجئے کہ علمائے دین کسی ایسی قاعدے قانون میں ترمیم کے خالف نہیں ہیں، جوقر آن وسنت سے رشتہ ندر کھتا ہو بلکہ رسم ورواج کے طور پرچل پڑا ہو، وہ تو صرف ان قاعدوں قانونوں کے لئے سینہ سپر

میں جو بلاشبقرآن وصدیث بی سے مربوط ہیں اوران کی خلاف ورزی اللہ اور رسول کی خلاف ورزی ہے، چربھی آپ انہیں لعنت ملامت کا نثانہ بنا کیں تو آپ خود انصاف فرمایئے کہ اس سے بوھ کر جہالت وجانت کا مظاہرہ اور کیا ہوگا۔

اور بال" نظام ربوبيت" كالفظ آپ نے كہال سے كھود تكالا، معلوم ہوتا ہے غلام احمد پرویز کی کوئی کتاب آپ نے پڑھ لی ہے۔اے ميم صاحب!اس سے تو بہتر ہے كہ آب روماني ناول پڑھ ليا كريں،ان ے رومان بازی کا سبق تو ملے گا مر کفر ونفاق کے زہرہے بچی رہیں گی۔ حد کردی آپ نے خلط مبحث کی ، کہاں پرویز کا خانہ زاد'' نظام ربوبیت'' اور کہال مسلم برسل لاء، و کھے بہتر ریہوگا کہ بحث مباحثہ میں بڑنے کے بجائے آپ شریفول کی زبان میں ان زیادتیوں اور ناانصافیوں کی فهرست تياركرين جوآب كى دانست مين مسلم پرسل لاء كے تحت عورتوں کے ساتھ روار کھی جارہی ہیں، بدایک مفید کام ہوگا، ہم مردانساف کے معاملہ میں آپ کے بالکل جمنوا ہیں، ہروہ تکلیف جو نارواطور برآپ کو پنچائی جارہی ہواس کاسید باب کرنے کے لئے ہمیں قانون کی جنگ الرفي ميں كوئى تأ مل نہيں، ہال جوتكليفيں خود پيدا كرنے والے نے آپ کے لئے مقدر کردی ہیں ان پر ہمارا کوئی بسنہیں۔مثلاً اگرآپ ایسا قانون بنوانا جاہیں جس کی روہے بچے جننااور ماہ بہماہ ایک خاص اہتلاء ے گزرنا مردوں کی ذمہ داری قرار پا جائے تو جمیں افسوں ہے کہاس سلىلەيس بىم آپىكى كۇئى دەنبىل كركتے-

اے ناظرین باکلمین اور اے حاملان دین متین، ڈاکٹر حمیرہ ماحبہ سے قو خطاب ختم ہوااوران کے ضمون کا ایک ایک حرف آپ نے برھ لیا، اب چلتے چلاتے ایک نظر اس پور نوٹ پر بھی ڈال لیجئے جو محترم مدریشین نے ضمون کی پیشانی پر جھومر کی طرح سجایا ہے۔

''ابھی مبکی میں مسلم پرسل لاء میں تبدیلی کے خلاف آل انڈیا کوئش ہوا ہے اور علاء کی آراء سامنے آچکی ہے، کچھ انڈیا کوئش ہوا ہے اور علاء کی آراء سامنے آچکی ہے، کچھ فیصلے بھی ہوئے ہیں، یہ بات تو طے ہے کہ اللہ کے نافذ میں تبدیلی کی بات جا ہوہ کی بھی طرف سے ہو مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول اور ناقابل

برداشت ہے، کراس کے ساتھ ہی اس امر پر بھی نگاہ رکی جائی ضروری ہے کہ ان توا نین کا غلط اور پیجا استعال ہر گزنہ ہو اور عورت کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہونے ۔ ڈاکٹر افتیادات کے نام پر کوئی من مانی نہ کرنے پائے۔ ڈاکٹر حمیرہ انصاری کا بیمضمون انہی خوف واندیشوں کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے اور مظلوم عورت کی ایک فریاد ہیں اور قیاس برائے نام ہے اور مبالغہ کم تجربہ کی ہا تیں زیادہ ہیں اور قیاس برائے نام کی بات بیہ ہے کہ کی بات بیہ ہوتا آ رہا ہے جو حمیرہ بہن نے کھا ہے، جوش وجذبات سے الگ ہوکراس کو بڑھے اور پھر فیصلہ کیجئے کہ کہاں تک حقیقت بیانی سے کو بڑھے اور پھر فیصلہ کیجئے کہ کہاں تک حقیقت بیانی سے کاملیا گیا ہے۔ (ادارہ)''

میری چریا جیسی عقل تو سششدر ہے کہ نوٹ لکھتے وقت فاضل مرینم ووانش کے سسائے اعلی پرتشریف رکھتے تھے، آپ کی سمجھ میں کچھآئے تو آئے۔

مدر موصوف مسلم برسل لاء مع فالفين ميس بين بين اورشين كاى شارے ميں ايماموادموجود بجس سے ظاہر ہوتا ہے كدوه عام ملمانوں بی جیسا موقف رکھتے ہیں نہ کہ ڈاکٹر حمیرہ جیسا، پھر آخرانہیں گالیوں اور تہت تراشیوں کے پنچم راگ میں مظلوم عورت کی فریاد کے مركبيسنائى دے محے، وہ توعقل مندآ دى بيں كوئى معمولى عقل كاآدى بھی اس مضمون کو پڑھ کر بہآسانی اندازہ لگاسکتا ہے کہ بیکسی ایسے بی ذ بن كا تلخابه ب جوبراه روى كى انتها كو پہنچا ہوا ہے جس ميں حيا اور احساس ذمدداری کی رقت بھی نہیں ہے۔جولباس اور عریانی میں فرق نہیں كرسكا، فاضل مدريى أنكل ركه كربتائيس كه فلان سطريس عورت كى مظلومیت کانقشه ملتا ہے، فرض کیجئے میں ناچیز مان بی لول کرمسلمان مردوں اور خاص کرعلائے دین کی جوتصور کشی بڑی ہے گلفی کے ساتھ میم صاحب نے کی ہےوہ ان کے اپنے خلل پذیر جنسی رجحانات کا عکس میں، بلكة فائق يجى كوئى تعلق ركفتى بيتواس كاجورا تخرمسلم برسل لاءت كيابوگا، كچوشو برا كرجنى تعلق كے معامله ميں بوي كے آرام وراحت كا لحاظ ندر تھیں تو کیا اس کی کوئی ذمہ داری قانون شریعت کے مرجائے گی؟ اگر واقعی بیکوئی فریاد ہے تو فاضل مریر بنائیں کہ اس کی دادری قیامت

حضرت مولا ناحسن الهاشمي كاشا گرد بننے کے لئے

یه تفصیلات ذهن میں رکھیں

公公

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا کممل پید، اپنافون نمبر یامو بائل نمبرلکھ کر جیجیں اوراینی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چارٹو ٹو بھی روانہ کریں۔

مارابة

باشى رُوْحًا نى مركز محلّه ابوالمعالى ديو تبند (يو پي)

ين كود نمبر: 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگربتی،طلسماتی صابن اور ہاشمی روحانی مرکز دیو بند کی دوسری مصنوعات اس جگہ ہے حاصل کریں۔

مرسليم قريثي

MONARCH QURESHI COMAAUNO BILDING N03 2 FALOR ROOM N0 207VIRA BESAIROAD JOGESHWRI (W) MUMBAI 102 PHON N0. 09773406417 ے قبل دوآ خرکس طرح ممکن تصور کرتے ہیں؟ پیر فر ۲۱

" کچی بات یہ ہے کہ سیکروں سالوں سے یہی ہوتا آرہا ہے جومیرہ بہن نے لکھا ہے۔"

اس قدر تبجب ناک ہے کہ میں تو مارے جرت کے مربی گیا ہوتا اگرید ڈر نہ ہوتا کہ مریشین قاتل تھہریں گے۔اے بھائی صاحب! کیا ہوتا آر ہاہے؟ خدارا اپ لفظوں کی صراحت تو فرما ہے۔آپ کی تمیرہ بہن نے جو کچھ لکھا ہے وہ چیستاں کے قبیل سے ہے، الی چیستاں جس میں خواب اور بیداری کے سائے گڈ ٹہ ہو گئے ہیں یا اے کی کھڑ کی تو زفلم کی کہانی کا اشاریہ کہہ لیجئے جس میں جنسی ہیجا نات کو ایک تصوراتی شکل کی کہانی کا اشاریہ کہہ لیجئے جس میں جنسی ہیجا نات کو ایک تصوراتی شکل دے کرداڑھی چیکا نے کی کوشش کی گئی ہے۔آپ نے اس میں اگر تاریخی صداقتوں کا جلوہ ملاحظ فر مالیا ہے تو خدا کے لئے جھے جسے کوتاہ بینوں کو اس سے مشرف فرمائے۔

میراتو خیال ہے۔ گتا خی معاف مدیرخوش تدبیر تامیث کے رعب میں آ گئے ،کوئی مرداگر ایسامہمل مضمون لکھ بھیجا تو وہ شاید بھی نہ چھاہتے،
رعب الی ہی چیز ہے کہ شعور بے چارہ شل ہوکر رہ جاتا ہے اور لاشعور
اعصاب کی پیٹے پرسوار ہوکر آ دی ہے من مانی کراتا ہے، ایسے عالم میں جو
بھی افعال سرز دہوں ان کا تعلق سو جھ بو جھ سے پچھییں ہوتا۔
عجب تیری قدرت کی کاریگری

شرفشمس

اگرآپ ہائمی روحانی مرکز سے بنوانا چاہتے ہیں تو سونے پر بنوانے کے لئے ۲۵ ہزاررو پٹے۔ چاندی پر بنوانے کے لئے پندرہ سورو پٹے اور کاغذ پر بنوانے کے لئے پانچ سورو پٹے روانہ کریں۔ آپ کاہدیہ ۱۳ رمارچ ۱۰۷ء تک پہنچ جانا چاہئے۔

همارايته

ہاشمی روحانی مرکز ،محلّہ ابوالمعالی ، دبو بند 747554 اکاؤنٹ نمبر:Hasan Ahmed siddiqui

AC.No-20015925432 StateBankDeoband

نبيول سے شيطان کی ملاقات

شيطان كى حواسے ملاقات

ام احمد کہتے ہیں کہ مرہ نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی الله علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ '' جب حواکو بچہ پیدا ہواتو شیطان نے ان کے اردگر د چکر لگایا ، حواکا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا، شیطان نے کہا۔ ''اس کا نام عبد الحارث رکھوہ وضرور زندہ رہے گا، چنانچہ حوانے اس کا نام عبد الحارث رکھوہ وی اور حکم تھا۔''

ترفدی، ابن جریر، ابن الی حاتم اور ابن مردویه نے ای طرح روایت کیا، کین بداسرائیلیات میں سے ہے۔

شيطان كى نوح عليه السلام ك شيطان كى نوح عليه السلام ك شيطان كى نوح عليه السلام

ابو بحر بن عبید نے سالم بن عبداللہ سے دوایت کیا وہ اپنے باپ

سوروایت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 'جب نوح علیہ السلام شتی پر

سوار ہوئے تو انہوں نے کشی میں ایک بوڑھ خص کو دیکھا جس کو وہ

پیچانے نہیں تھے۔انہوں نے اس بوڑھ سے کہا تم کشی میں کیے

ایم اس نے کہا اس لئے آیا ہوں تا کہ آپ کے ساتھوں کے دلوں کا

مثار کروں ان کے دل میر سے ساتھ ہوں اور جسم آپ کے ساتھ نوح

ملیہ السلام نے فرمایا۔ دشمن خدا بھاگ یہاں سے، اس نے کہا، پانچ

چزیں الی ہیں جن سے میں لوگوں کو ہلاک کرتا ہوں ،ان میں سے تین

ودی ہوئی کہ تین چزوں کی ضرورت نہیں ، آپ کہئے کہ بس دو ،ی

تادے کیوں کہ دو چیزوں سے اس نے لوگوں کو برباد کیا ہے۔شیطان

قرم دودو ہوا اور لا کے کی وجہ سے آ ٹم نے پوری جنت کو مباح کیے میں ملعون

ومردود ہوا اور لا کے کی وجہ سے آ ٹم نے پوری جنت کو مباح سے جو لیا چنا نچہ ومردود ہوا اور لا کے کی وجہ سے آ ٹم نے پوری جنت کو مباح سے جو لیا چنا نچہ ومردود ہوا اور لا کے کی مبات کو مباح کی کہا وہ دو ہوا اور لا کے کی مبات کو مباح کے کہا ہو کہ کی مبات کی کے در ایا ہوا کے جس سے ان کو شکار کرایا۔

ابلیس نے چرموی علیہ السلام سے ملاقات کی اورکہا۔"اے مویٰ!اللہ نے آپ کورسالت کے لئے منتخب کیا اور آپ سے ہم کلام ہوا ہے۔ میں اللہ بی کی مخلوق ہوں، میں نے گناہ کیا ہے، میں توبر کرنا جا ہتا مول آپ الله سے شفاعت سیجے کہوہ میری توبہ تبول کر لے۔"موی على السلام في البخرب عدما كى توجواب الماكرة بكى دعا قبول كرلى كئ، چنانچ موى عليه السلام في الليس علاقات كى اوركها تمهين تكم ملاہے کہ آدم علیہ السلام کی قبر کو تجدہ کروتوب قبول کرلی جائے گی ، اہلیس کی رگ تكبر بحرك اس في عصد ميں كها۔ آدم جب زنده مضفو ميں في ان كو حدہ نہیں کیا بھلامرنے کے بعد میں ان کو عجدہ کرسکتا ہوں؟ پھر اہلیس نے کہا،اےمویٰ؟ آپ نے اپنے رب کے پاس میری شفاعت کی تھی اس کے بدلد میں میں تہمیں ایک بات بتا تا ہوں وہ سے کہ تین موقعول پر مجھے یادر کھناء انہی تنین چیزوں سے میں ہلاک کرتا ہوں،غصہ کے وقت مجھے یادر کھنا کیوں کہ میری دوئ (وسوسہ) تمہارے دل میں ہے، میری آ کھتہاری آ کھوں میں ہاور میں تمہارےجسم میں خون کی طرح گردش كرر ما مول اور مجھے جنگ ميں يادر كھنا كيول كرجب ابن آدم محمسان کی رن میں ہوتا ہے میں اس کے پاس آتا ہوں اور اس کواس کے بیوی بیج اور اہل وعیال کی الیمی یا دولاتا ہون کہوہ جنگ سے بھاگ جاتا ہے اور تنسری چیز میر کہ کسی غیر محرم عورت کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بربیز کرنا کیوں کہ میں تمہارے پاس اس کا قاصداوراس کے پاس تمہارا قاصد بن كرجا تا بول-

ابوالعاليہ عمروى ہے كہ جب نوح عليه السلام كى شتى كنگر انداز ہوكى تو نوح عليه السلام نے ديكھا كه الميس شتى كو د نباله پر جيھا ہے، نوح نے اس سے كہا، تمہارا برا ہوتمہارى وجہ سے زمين والے غرب آب ہوئے، تم نے ان كو بربادكرديا، الميس نے كہا تو كيا كيا جائے؟ نوح عليہ السلام نے كہا، تو برو، اس نے كہا، اپنے رب سے پوچھے كہ كيا تو بہ

ہوسکتی ہے؟ چنانچینوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی تو اللہ نے ان کووجی کی کدابلیس کی توبه کی شکل میہ ہے کہ وہ آ دم کی قبر کو سجدہ کرے۔ نوح علیہ السلام نے اہلیس سے کہا، تمہاری توبہ منظور ہوگئ، اس نے کہا كيد؛ نوح عليه السلام في كهااس طرح كمتم آدم كي قبر كوسجده كرو ابليس نے کہا میں نے آدم کی زندگی میں تو اس کو تجدہ نہیں کیا، بھلا مرنے کے بعداس كوسجده كرسكتا مول_

عبداللدين وبب سے مروى ہے كدوه ليف سے روايت كرتے ہیں۔انہوں نے کہا، مجھے یہ بات پیجی ہے کہ اہلیس نے نوح علیہ السلام ے ملاقات کی اور کہا، اے نوح! حسد اور لا کچ سے پر ہیز کرنا کیوں کہ میں نے حسد کیا تو جنت سے نکلا اور آ دم نے تبحر ممنوعہ کی لاچ کی تو ان کو مجمى جنت سے لکانا پڑا۔

شیطان کی ابرا ہیم علیہ السلام سے ملاقات جب وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرنے لیے جارھے تھے الله تعالى كول:

إِنِي أَرِئ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ.

"میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذرج کررہا ہوں۔" کی تفسير ميں زہری ہے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ کو قاسم بن محرنے بتایا كمابومرية اوركعب ايك جكهجع موے _ چنانچابومرية كعب و ني كريم صلی الله علیه وسلم کے متعلق اور کعب ابو ہر ریا گوگزشتہ کتابوں کے متعلق بتانے لگے، ابو ہر مریا نے بتایا کہ نبی سلی اللہ علیہ وسلم نے بیفر مایا ہے کہ ہر نی کی ایک دعا قبول ہوتی ہے۔ میں نے اپنی امت کی شفاعت کی دعا قیامت کے لئے اٹھار کی ہے، کعب نے کہا، کیاتم نے یہ بات براہ راست نی صلی الله علیه وسلم سے تی ہے؟ ابو ہرریہ انے کہاہاں، کعب نے كماميرے مال بايان يرقربان بول، كيا يس مهين ابراجيم عليه السلام کے متعلق نہ بتاؤں جب انہوں نے خواب میں اپنے بیٹے کوڈنج کرتے موئے دیکھا تھا؟ شیطان نے کہا تھا اگر میں اس وقت ان لوگوں کو نہ بهكاؤل تو پر بھی نہیں بہكاسكتا _كعب كہتے ہیں، چنانچ ابراہ يم اپنے بينے كوذ كح كرنے كے لئے چلے تو شيطان ساره كے پاس آيا اور كہنے لگا، ابراہیم علیدالسلام تہارے بیٹے کوکہاں لے محتے ہیں؟ سارہ نے کہاکی

کام سے لے محے ہیں۔شیطان نے کہاوہ اس کومس کام سے نہیں بلکہ ذی کرنے لے کرمے ہیں اسارہ نے کہادہ اس کو کیول ذی کرنے لگے؟ شیطان نے کہاان کا خیال ہے کہان کے ریب نے ان کوالیا تھم دیا ہے۔ سارہ نے کہا اگر وہ اپنے رب کے علم کی عیل کردہے ہیں تو بہتری كررب ين مشيطان ومال سے لكلا اورا ساعيل اسے كہنے لگاتمبارے والدتم كوكبال لے جارہے ہيں؟ اساعيل نے كہاكس كام سے، شيطان نے کہا وہ تہیں کی کام سے نہیں بلکہ ذریح کرنے لے جارہ ہیں۔ اساعیل نے کہاوہ مجھے کیوں ذریح کریں سے؟ شیطان نے کہا،ان کاخیال ہے کہان کے رب نے ان کواپیا تھم دیا ہے۔اساعیل نے کہا، بخدااگر الله في ال كواس كاعكم ديا بي قو ضرورايا بي كياجائ كا شيطان وبال ے ابراہیم علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا کہتم اینے بیٹے کو کہاں لے جارہہو؟ انہوں نے کہا۔ ضرورت سے لےجار ہاہوں۔اس نے کہاتم اسے ضرورت سے نہیں بلکہ اسے ذریح کرنے لے جارہے ہو۔ ابراہیم نے کہا میں اس کو کیوں و رج کرنے لگا؟ اس نے کہا تمہارا خیال ہے کہ تمهار اررب نيم كوالياحكم ديا ب- ابراجيم عليدالسلام في كها بخدااكر اس کا بیتم ہے تو میں ایسا ہی کروں گا۔ شیطان مایوں ہو کر وہاں ہے بھی نکل گیا، جب باپ بیٹے دونول نے اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کردیا اور ابرامیم نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا اللہ کی طرف سے آواز آئی کہ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيْم ٥ قَـدُ صَـدُقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَٰلِكَ نَـجْزِى الْمُحْسِنِيْن وإنَّ هَلَا لَهُوَ الْبَلَّاءُ الْمُبِين ووَفَدَيْنَاهُ بِذِبْح

عَظِيْم ٥ (سورة الصافات: ١٠٤٠)

"اورہم نے ندادی کہا ہے ابراہیم تونے خواب سے کردکھایا ہم نیکی كرف والول كوالي جزا دية بي، يقينا يكلي آزمائش تقى اورجم في ایک بروی قربانی فدیے میں دے کراس یے کوچھڑ الیا۔

زہری کہتے ہیں کہ اللہ نے اساعیل کو وجی کی کہ دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اساعیل نے کہاا ہدب! میں تجھے سے دعا ما نگما ہوں تو میری دعا قبول کرنا کہادلین وا خرین میں سے جوبھی بندہ تجھے سے اس حال میں ملے لاسلىلىم علاه كاختلاف بكدويج كون بآيا ساعيل ياسحاق،اى روايت ے بد چانا ہے کہ ذی آخی ہیں لیکن می ترین قول بیے کہ ذی اسامیل ہیں، عقلی ونقی دلائل ای کی تائید کرتے ہیں اور جمہور سلف کا یہی مسلک ہے۔ (مترجم)

کاں نے تیرے ماتھ شرک نہیں کیا ہے قواس کو جنت میں واخل کرنا۔

شيطان كى موسىٰ عليه السلام عصملا قات

عبدالله بن محر کہتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن زیادہ بن اُنعم سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ موک علیہ السلام اپنی سی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ البیس آیا اس حال میں کہ اس کے سر پر یُرنس (ایک شم کی عربی اُنو پی) تھی۔ جب وہ موک علیہ السلام کے قریب آیا تو برنس اتاردی پھر موک علیہ السلام نے بیس آیا اور کہا۔ السلام علیم یا موی ۔ موی علیہ السلام نے کہا بتم کون ہو؟

اس نے کہا البیس بموی علیہ السلام نے کہا، تبتم پر الله کی سلامتی نه بو بتمهادا آنا كيے بوا؟ اس في كها۔ آپ سے سلام كرنے آيا تھا كيول كالدكنزديك آبكامقام ببت بلندم موى عليالسلام فكها، ابھی میں نے تمہارے سر پرجو چیز دیکھی تھی وہ کیا ہے؟ اس نے کہا۔اس سے میں بنی آ دم کے دلوں کا شکار کرتا ہوں، موی علیہ السلام نے کہا، وہ کنی چیز ہے جس کواگرانسان کرے تو تم اس پرمسلط ہوجاتے ہو؟ اس نے کہا۔ جب وہ خود پسند ہوجائے ،اپی عمل کوعظیم سمجھے اور اپنے گناہوں کو بھول جائے، میں تمہیں تین چیزوں کے بارے میں تنبید کرتا ہول، ایک بیکتم سی ایس عورت سے خلوت میں ندملنا جوتم ہارے لئے حلال ند ہو کیوں کہ جب کوئی محص کسی غیر محرم عورت سے خلوت میں ماتا ہے تو میں اس كے ساتھ لگ جاتا ہول يہاں تك كماس كواس عورت كے فتنے ميں مبتلا كرديتا مول_دوسرى بات بيكه جبتم الله يكوئي عهد كروتواس كووفا كروكيوں كەجب كوئى مخص الله سے عبد كرتا بيتو ميں اس كے پيچھے پڑ کروعدہ وفا کرنے کے راستہ میں حائل ہوجا تا ہوں۔ تیسری بات ہے کہ صدقه نكالوتوعملي طور براس كوانجام تك يهنجادو كيول كه جب كوئي صدقه نکالنا ہے اور اس کو انجام تک نہیں پہنچا تا میں اس کے پیچھے لگ جا تا ہول یہاں تک کہ صدقہ کو نافذ کرنے کے راستہ میں حائل ہوجا تا ہوں، پھر شيطان يركبت موع عائب موكيا، برامو، برامو، برامو، موكى عليدالسلام كو الی بات معلوم ہوگئ کہ جس سے دو بی آ دم کوآ گاہ کردیں گے۔ فضيل بن عياض سے مروى ہے كدوه كہتے ہيں كہ ميں بعض شيوخ نے بتایا کمابلیس مؤلی علیالسلام کے پاس آیااس حال میں کروہ اپنے رب

سے کومناجات تھے۔فرشتہ نے شیطان سے کہا ہم موثل سے کیا جا ہے ہو جب کہ وہ اپنے رب سے بدستور کومناجات ہیں؟ شیطان نے کہا۔ ہیں ان سے وہی جا ہتا ہوں جوان کے باپ آ دم سے جنت میں جا ہتا۔

شيطان كى ابوب عليه السلام سے ملاقات

ابن عباس رضی الله عند سے مروی ہے کہ شیطان نے کہا۔اے رب! مجھے ابوب برمسلط کردے، اللہ نے فرمایا۔ میں تجھ کو ابوب کے مال واولاد برمسلط كرتابول كيكن اس حجسم بنبيس فيطان ايك جكفهرااور ا پی فوج کوجمع کرنے کے بعدان سے کہا۔ مجھے ابوب برمسلط کیا گیاہے، تم لوگ پن اپن طاقت کامظاہرہ کرو، چنانچہوہ لوگ آگ بن مکئے، پھر پائی بن محين ابھي مشرق ميں تھے كه اچا تك مغرب ميں ہو محت اور ابھي مغرب میں تھے کہ اچا تک مشرق میں ہو گئے۔شیطان نے ان میں سے ایک گروہ كوابوب عليه السلام كي هيتى كى طرف الككوان كاونول كى طرف الك كوگايوں كى طرف اوراكيكوان كى بكريوں كى طرف رواند كيا اوركها كدوه صرف مبرك ذريدتم محفوظ ره سكت بين اس كتيم يدريان ير مصيبتوں كے بہارتو رو، چنانچ يعتى والاكروه آيا اور ابوب عليدالسلام كها، اے ايوب! كياتم الن رب كونيس و يصف كداس في تبهاري كيتى بر آ گجیجی جس نے ساری بھیتی خاکستر کردی، پھراونٹوں والا گروہ آیااور كني لكا_ا _ايوب إكياتم الي رب كنيس و يصف كداس في تمهار اونٹوں کے پاس ایک وشمن بھیجا جوتمام اونٹ چرا لے ممیاء بھر بکریوں والا گروہ آیااور کہنے لگا۔اے ابوب کیاتم اپنے رب کوبیں و مکھتے کہاس نے تمہاری بکریوں کو چرانے کے لئے ایک دشمن بھیجا جوتمام بکریاں چراکر العرشيطان في ابوب عليه السلام كتمام بيون سي تنهائي من ملاقات کی اور تمام کوسب سے بڑے بیٹے کے گھر میں جمع کیا وہ لوگ کھانے پینے میں مصروف تھے کہ اچا تک آندھی چلی اور کھر کے درود ہوار

محرکے بام ودران کے اوپر گر پڑے، کاش تم وہ منظرد کھتے جب ان کا كمانا بيناان كےخون ميںلت بت مور ماتھا۔ ابوب عليه السلام نے كما-تم اس وقت کہاں تھے؟ اس نے کہاا نبی کے ساتھ، ابوٹ نے کہا، چرتم كيے في محية؟ اس نے كہابس في محية، ايوب عليه السلام نے فرمايا - تم شیطان ہو، پھرابوب علیہ السلام نے فرمایا۔ آج میری حالت اس دن کی ی ہے جب میری مال نے مجھ کوجنم دیا تھا، پھر کھڑے ہوئے اور سرمنڈ ایا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ ابلیس نے اس زورے چیخ ماری کہ آسان وز بین کےلوگول نے اس کی آ دازسنی پھروہ آسان کی طرف رخ كركے كہنے لگا۔اے رب! ايوبٌ كناہ كے مرتكب ہے ج كيا تو اس كو میرے قبضه میں کردے، میں صرف تیری طاقت سے اس پر قابض ہوسکتا مول -الله نے فرمایا، میں نے اس کے جسم کو تیرے قبضہ میں دیدیا، کین اس کے دل پر قبضنہیں، شیطان آسان سے اثر ااور ایوب علیہ السلام کے دونول قدمول کے بینچے الی چھونک ماری کدمرے بیرتک پورا وجود حرکت میں آگیا اور ان کاجسم ایک چھوڑے میں تبدیل ہوگیا۔ ابدِب کی بیوی ان کی تارواری کرتی رہیں حتی کدایک دن اس فے بھی کہدویا، اے ابوب! کیا آب دیکھے نہیں کہ بخدامیں اس قدر پریٹان اور تک وست ہوگئی ہول کدایک روٹی کے بدلدائی بالیال فروخت کرول تو آپ كوكھلاسكتى موں _اللہ سے دعا كيجئے كددہ آپ كوٹھيك كردے_

الیب علیه السلام نے فرمایا۔ ہم لوگ ستر سال تک نعتوں میں رہے اب مبر کروتا کہ ستر سال مصیبت میں بھی گزرجا کیں، چنانچ سات سال تک وہ اس آ زمائش میں جتلارہے۔

وجب بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اہلیس نے ایوب علیہ السلام کی بیوی ہے کہاتم لوگوں پر جومصیبت آئی وہ کس وجہ ہے آئی؟ انہوں نے کہا اللہ کی مشیت و تقذیر ہے، شیطان نے کہا، میرے پیھے آؤ وہ اس کے پیھے آئی ہوں کے پیھے آئی ان کوایک وادی میں وہ تمام چیزیں وکھا کیں جو برباد ہو چی تھیں اور کہا آگرتم جھے بجدہ کروتو بہتمام چیزیں واپس دیتا ہوں، انہوں نے کہا۔ میرے شوہر ہیں میں ان سے پوچھ کہ واپس دیتا ہوں، انہوں نے کہا۔ میرے شوہر ہیں میں ان سے پوچھ کہ قرمایا، کیا انہوں تہا ہوں نے ایوب علیہ السلام کو یہ بات بتائی، ایوب نے فرمایا، کیا انہوں ہے آگر میں صحت فرمایا، کیا انہوں ہوگوڑ ہے ماروں گا۔

شيطان كى مجيى بن زكر ياعليه السلام سے ملاقات

وہب بن ورد سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم تک میہ بات
پہنی ہے کہ خبیث اہلیس حفرت کی بن ذکر یا علیدالسلام کونظر آیااور کئے
لگا، میں آپ کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ کی علیدالسلام نے فرمایا تم مجھے
تصیحت مت کروہاں البعتہ نئی آ دم کے بارے میں چھے تناؤ! شیطان نے
کہا، ہمار بے نزد یک بنی آ دم کی تین تشمیس ہیں۔

پہلی تم : ہارے گئے بہت پریٹان کن ہے ہم اس کے پیچے ایا پڑتے ہیں کہ اس کو فتند میں ڈال دیتے ہیں اور اس پر بالکل قابش ہوجاتے ہیں کی دو بارہ اس کو فتند میں ڈالتے ہیں تو وہ پھر توبہ واستغفار کر کے ہماری سماری محنت رائیگاں کردیتا ہے، ہم دوبارہ اس کو فتند میں ڈالتے ہیں تو وہ پھر توبہ واستغفار کر لیتا ہے۔ چنا نچہ نہ تو ہم اس سے مایوس ہوتے ہیں اور نہ بی اس کے تیک ہمارا مقصد پورا ہوتا ہے، اس وجہ سے ہم بہت پریٹان ہیں۔ ورسری قتم : وہ ہے جن کی حیثیت ہمارے نزد یک کی بچے کے ہاتھ دوسری قتم : وہ ہے جن کی حیثیت ہمارے نزد یک کی بچے کے ہاتھ

میں گیندگی ہے ہم ان کوجس طرح جاہتے ہیں الٹتے پلتے ہیں۔
تیسری ہے ، دہ ہے جوآ پ ہی کی طرح معصوم ہیں ، ہماراان پرکوئی بس نہیں چا، اس پر یجی علیہ السلام نے فرمایا۔ کیا تمہارا جھ پر بھی بھی بس نہیں چل سکا؟ اس نے کہا، بھی نہیں ، صرف ایک مرتبہ آپ کھا نے کی خواہش کو بردھانے لگا یہاں تک کھانے کی خواہش کو بردھانے لگا یہاں تک کہ آپ نے ضرورت سے زیادہ کھالیا اور سو گئے اور اس رات نماز کے کہ آپ نے ضرورت سے زیادہ کھالیا اور سو گئے اور اس رات نماز کے لئے نہیں اٹھے جس طرح ہر رات اٹھا کرتے تھے۔ یکی علیہ السلام نے فرمایا ہتم بخدا اب میں بھی شکم سیر ہو کرنہیں کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا، بخدا میں بھی شکم سیر ہو کرنہیں کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا، بخدا میں بھی شکم سیر ہو کرنہیں کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا، بخدا میں بھی آپ کے ابورکسی بی کو فیجت نہیں کروں گا۔

ابن الجالد نیا کہتے ہیں کے عبداللہ بن ضیق سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ضیق سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ المبلیس نے اپنی صحیح شکل میں کی علیہ السلام سے ملاقات کی ۔ بحی نے فرمایا۔ البلیس مجھے میہ بتاؤ کہ تمہارے نزویک بہتر ہفتی کی موئن بنیل موئن برز ہنے کہا، میر سے نزویک سب سے بہتر ہفتی بخیل موئن ہے۔ اور سب سے برتر فاسق بخی ۔ کی علیہ السلام نے فرمایا، یہ کیسے؟ اس نے کہا کیوں کہ بخیل موئن کا بخل میر سے لئے بس ہے، لیکن فاسق بخی نے بارے میں خدشہ ہے کہ مہادا اللہ تعالی کواس کی سخاوت کا علم ہوجائے کے بارے میں خدشہ ہے کہ مہادا اللہ تعالی کواس کی سخاوت کا علم ہوجائے

اوراس کو قبول کرلے، پھروہ کہتا ہوا غائب ہو گیا اگر آپ یجی نہ ہوتے تو میں آپ کو نہ بتا تا۔ (واللہ اعلم)

شیطان کی عیسی علیه السلام سے ملاقات

ابو برجم نے سفیان بن عید سے روایت کیاوہ کہتے ہیں کہ البیس نے عیدی علیہ النام سے ملا قات کی اور کہا۔ آپ ہی کی شخصیت اتی عظیم ربوبیت کو پیٹی ہوئی ہے کہ آپ نے بچپن میں گہوارہ کے اندر ہات کی حالانکہ آپ سے پہلے کسی نے گہوارہ میں بات نہیں کی عیدی علیہ السلام نے فرمایا۔ شان ربوبیت صرف اللہ کے لئے ہے جو جھے مارے گااوران سب کوجن کو میں نے زندہ کیا، پھر جھے دوبارہ زندہ کرے گا۔ شیطان نے کہا۔ بخدا آپ آسان میں بھی معبود ہیں اور زمین میں بھی معبود ہیں ، جی جبرائیل علیہ السلام نے شیطان کواس زور سے طمانچہ لگایا کہ وہ سورت کی جبرائیل علیہ السلام نے شیطان کواس زور سے طمانچہ لگایا کہ وہ سورت کی بہلی کرن کے پاس بی جا کر رکا، پھر دومرا طمانچہ مارا تو وہ گرم چشمہ کے بہلی کرن کے پاس بی جا کر رکا، پھر دومرا طمانچہ مارا تو وہ گرم چشمہ کے اور اس بی جا کر رکا، پھر شیطان میں جو سے اندر تک دھنسادیا کہ کیچڑ کا مزہ محسوس ہونے لگا، پھر شیطان وہاں سے سے کہتا ہوا نکلا، اے ابن مریم! جھے تم سے آئی تکلیف پینجی جنتی وہاں سے سے کہتا ہوا نکلا، اے ابن مریم! جھے تم سے آئی تکلیف پینجی جنتی کسی کو کسی سے نہیں پینجی ہوگی۔

طاؤس روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ شیطان نے عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی اور کہنے لگا۔ اے ابن مریم! اگرتم سے ہوتو اس پہاڑ پر چڑھواور وہاں سے کودکر دکھاؤ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، تیرا براہو، کیااللہ تعالیٰ نے بینیں فرمایا کہ اے ابن آ دم تو اپنے آپ کو ہلاک کرے میرا امتحان نہ لے کیوں کہ میں جو چاہوں کرسکتا ہوں۔

ابوعثان سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ سی علیہ السلام ایک پہاڑی چوٹی پر نماز پڑھ رہے تھے کہ البیس آیا اور کہنے لگا۔ آپ کا خیال ہے کہ ہر چیز قضا وقد رہے ہوتی ہے؟ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، ہاں۔ البیس نے کہا۔ تب آپ اس پہاڑ سے کودکر دکھا ہے اور کہتے کہ یہ چیز میرے مقدر میں تھی عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ ملعون! اللہ کواسیخ بندوں کا امتحال میں تھی عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ ملعون! اللہ کواسیخ بندوں کا امتحال لینے کاحق ہے، بندوں کو یہ جن تہیں کہ وہ اللہ کا امتحال لیں۔

سعید بن عبدالعزیز سے مردی ہے کہ انہوں نے کہا کھیلی نے المبلیس کودیکھا اور کہا بیدونیا کا عاشق ہے۔ وہ اس کی طرف نکلا اور اس کا

طلب گارہوا، میں دنیا کی کسی چیز میں اس کا شریک نہیں ہوسکتا، ندمرکے نیچے پھررکھوں گا اور نددنیا سے نکلنے سے پہلے وہاں ہنسوں گا۔

شيطان كى نبي صلى الله عليه وسلم سے ملاقات

صیح مسلم ابودردا قاست اب ده کہتے ہیں کہ بی سلم اللہ علیہ وسے سالم مماز کے لئے کھڑے ہوئے ، چنا نی جم نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سا اللہ علیہ اللہ منک " (میں تھے سے اللہ کی بناہ ما نگا ہوں) بھر فرمایا" العنک بلدیہ اللہ " (میں تھے پراللہ کی لعنت بھیجنا ہوں) اور تین مرتبہ ہاتھ بھیلا یا مویا آپ کی چیز کو پکڑنا چاہتے ہوں، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے کہا۔ اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کونماز میں کچھ کہتے ہوئے مناجواس سے پہلے بھی نہیں سنا تھا اور و یکھا کہ آپ ہاتھ بھی بھیلار ہم مناجواس سے پہلے بھی نہیں سنا تھا اور و یکھا کہ آپ ہاتھ بھی بھیلار ہم میرے چہرے پر مارے ہو میں نے تین مرتبہ "اعوذ باللّه" پڑھا پھر کہا کہ میرے چہرے پر مارے ہو میں اللہ کی بھر پورلعت بھیجتا ہوں، لیکن وہ مینوں مرتبہ پیچھے نہیں ہٹا، میں نے سوچا اس کو پکڑلوں ، بخدا اگر بھارے وہ مینی سلیمان علیہ السلام کی میں نے سوچا اس کو پکڑلوں ، بخدا اگر بھار سے بھائی سلیمان علیہ السلام کی میلواڑ کرتے۔

صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"شیطان میرے سامنے آیا اور مجھ پر جملہ کیا تا کہ نماز تر واوے چنانچہ اللہ نے اس کومیرے قابو میں کردیا، میں نے جام کہ اسے ستون میں ہائدہ دوتا کہ جب موتو تم لوگ اس کا نظارہ کروہ بھی مجھے حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آئی کہ" اے رب مجھے ایس حکومت دے جو میرے بعد کسی کومناسب نہ و"لہٰ ذااللہ نے اس کورسوا کر کے واپس کردیا"
میرے بعد کسی کومناسب نہ و"لہٰ ذااللہ نے اس کورسوا کر کے واپس کردیا"
نسائی میں حضرت عاکث ومنی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

اس کا تماشہ و کھیں۔'' معد ہوسے روں ہے۔ یہ اس کا گا د بوج دیا، آپ نے پاس شیطان آیا، آپ نے اس کو پکڑ کرنے دیا اوراس کا گا د بوج دیا، آپ نے فرمایا۔ میں نے اس کو ایسا دہایا کہ اس کی زبان کی خنگی ہاتھ میں محسوس ہوئی، آگرسلیمان علیہ السلام نے دعانہ کی ہوتی تواس کو ہا ندھ دیا جا تا تا کہ اس کا تماشہ و بکھیں۔''

عجيب وغريب فامور لے

سستی کے لئے :کٹیری کی جڑ شہد میں پیس کر صرف سو تھنے سے ستی دور ہوجاتی ہے۔ یہ میرا آز مایا ہوانسخہ ہے۔

پاس ھو نے کے لئے :اس کے لئے ایک آسان نسخہ ہے۔ جب تک امتحان ہوں بچے کو دہی روز اندند دیں۔ صرف اس
کے اوقات میں تبدیلی کرنی ہے۔اس میں راز ہے۔ جیسے پہلے دن آج ۸ بجے دی۔ا گلے دن ۹ بجے اور پھر ۱ بجے۔اس طرح ایک محنثہ
روز ہڑھاتے جائیں۔

گند ذهن بچوں کے لئے :جم سے حت مند ہونے پہلی کھے بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔وہ بات کو دیرہے یا پھر کم بچھتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لئے ایک کمل ہے۔ کسی بھی دن رات کے تقریباً ۱۲ ربئ تھوڑے سے چٹیا کی جگہ پرسے بچے کے بال کاٹ لیس اورائیس اپ پاس رکھ لیس۔اگلے دن بھی یہی ترکیب کریں۔ جب چار دن ہوجا کی تو اتو ارکے دن ان بالوں کوجلا کر باہر پھینک دیں۔ ممکن ہوتو پاؤں سے دگڑ دیں۔ بچد فتہ رفتہ زمین ہوجائے گا۔

پتھسوی :اس بیاری ہے آرام حاصل کرنے کے لئے ہفتے کے دن کا لے گھوڑے کی نال لا کراس کا چھلا ہوالیں۔اس چھلے کو پنچی ک انگی میں پہننے سے پھری کی بیاری ختم ہوجائے گی۔

آنت اقب اتر خا: آنت کے لئے ہفتہ کے دن لاجونتی پودے کی جڑلا کر چھلے کی صورت میں کمرسے با ندھیں۔ آنت کا اثر ٹابند ہوجائے گا۔ بھنڈی کی جڑبھی ای طرح استعال کریں فورا فائدہ ہوگا۔

كهانسس: مفتد يامنكل كولوبان كے بود بى جزلاكر كلے ميں باندھديں كھانى سے آرام ال جائے گا۔

کم سے ملنے بین کہ کام ل جائے تو یہ رہ اور پریٹان رہتے ہیں۔اورآپ جاہتے ہیں کہ کام ل جائے تو یہ رکیب آزمائیں۔ انثاء اللہ آپ کو کام ملے جارا کے برجا کر جاروں کے جار برابر نکڑے کرلو۔ون ڈھلے چوراہے پرجا کر جاروں سے میں بھینک دو۔کام کی کمی ختم ہوجائے گی۔

نے در ہونے ہو: اکثر بچوں کونظر کی شکایت ہوجاتی ہے۔اس دجہ سے بچہ بہت بے چین رہتا ہے۔مشہور ہے کہ نظر تو پھر کو پھوڑ دیتی ہے۔اگر بچے کے مجلے میں کالے دھائے میں ریٹھا پر وکرڈ ال دیں۔نظر کا اثر ختم ہوجا تا ہے۔اور پھر بھی نہیں ہوتی۔

کبھی بیماد ھونے پو:کوئی انسان بہت دونوں ہے کی بیاری میں مبتلا ہواور دواسےکوئی فائدہ نہ ہور ہاہوتو ہفتے کی رات کو بیس کی ایک روثی بنائیں۔اوراس پر مرسول کا تیل لگا کر بیار کے او پر سے سات مرتبہ گھما کراتاریں۔اس کے بعد کالے کتے کووہ روثی کھلا دیں۔دھیان رہے کیا کالا بی ہو۔اورصرف کتا ہوکتیانہیں۔

بواسیر کی بدی ہیں۔ بادی جمونے پونیاک تکلیف، دینے والی بیاری ہے۔ یددوطرح کی بوتی ہے۔ بادی جس میں صرف تکلیف ہوتی ہے۔ خونی اس میں تکلیف بھی ہوتی ہے اورخون بھی گرنا ہے۔ اس کی وجہ سے بیار کا افھنا بیٹھان بھی مشکل ہوجا تا ہے۔ اس بیاری کو بھگانے کے لئے سفیداور لال دھا کے کوملا کر بانٹ لیس۔ منگل کے دن پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر بیددھا مے لیبیٹ کر با تھ ھالیں۔ اس فارمو لے کو کرنے سے بیناری رفتہ رفتہ ختم ہوجائے گی۔

مفردعدو مجموعي اعداد (۱)راشدنجمه (۲) حروف سوال کے اعداد 444 (۳) تاریخ عیسوی 10 (۱۷) ماه عيسوي (۵) من عيسوي - Y++ M (۲) تاریخ بجری 11 (۷) ماه جري (۸)س جري 1444 (۹) ماه بهندي (١٠) دن منكل مقرره نمبر

ایک بیخ کا مطلب بیہوا کردنینہ موجود ہے۔ ۳ کا مطلب میہوا

كدوفيينه سل خاند ميں ہے۔ بائل اور شكى كے باس ہے۔

ر فننے کی تھاظت اور دفینہ زکا لئے کے لئے

ان اعمال کو تجربه میں لائیں

دلی مرفی کے تازہ انڈے پربید عوت اور اضار لکھودیں۔

اجب ياكلكائيل يا جائيل بحق جيم يا جيم يا كلكائيل يا جائيل بحق يا جليل ياجبار يا جميل يافرتائيل بحق ذى الفضل العظيم اجب يا خادم حرف جيم السيد طعيائيل مع ليصف له لمطعه لمخ احوج موجود سبوح قدوس رب المالئكة والروح اجب ايها الملك طعيائيل ، الوحا الساعه العجل.

اس اندے کو جہاں دفینہ کا گمان ہو دہاں چھوڑ دیں۔ عامل کو چاہئے کہ چا ندادرمنزل ٹریا میں ہو،اس دفت کمل تنہائی میں بیٹھ کرچار ہزار چارسو چوالیس مرتبہ بیئ میں میٹ بیٹ سے، اول وآخر گیارہ گیارہ ہار درودشریف پڑھے۔ اجب یا کلکائیل ہحق جیم، تعداد پوری ہونے پر ذیل کانقش بنا کر عامل اپنے گلے میں ڈال لے، اس نقش کی رفتارہ ۳ سے شروع ہوگی۔

747

171	777	۳۲۵
MAY	۳۲۳	44
MAL	744	742

جب دفیندنکالنا ہوتو گیارہ مرتبددرودشریف پڑھنے کے بعد سورہ من ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد سورہ من ایک مرتبہ پڑھے۔ یا جب ار میں ایک مرتبہ پڑھے۔ یا جب ار میں تمن یا جمیل یا جواد ، آخر میں تمن مرتبہ یہ کے۔ اَجب یا مؤ کیل حرف الجیم جطائیل و اُنصری بھندا الامیر انشاء اللہ مؤکل عائبانه عامل کی مددر سے گااور دفینہ نکا لئے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔

د مینے کی حفاظت کے لئے اس تقش کو گلاب وزعفران سے لئے اس تقش کو گلاب وزعفران سے لئے اس تقش کو گلاب وزعفران سے لئے کر کے اٹھا دیں، ویں اورایک تقش اس کھر میں کالے کیڑے میں پیک کرکے اٹھا دیں،

انشاء الله دفینه ای گمریس محفوظ رہے گا، جنات اے ادھراُدھر نیں کرسکیں مے۔

عامل کو چاہئے کہ حرف نون کی دعوت لکھ کراپنے پاس رکھار جب کی جگہ سے دفینہ نکالنے کا ارادہ کر نے قواسی دعوت کو پڑھ کر پانی پردہ کر کے دفینے کی جگہ چھڑک دے۔انشاءاللہ مؤکلین عامل کی مدد کریئے۔ اس وقت اگرچیٹی یا چونے کی دھونی دیں قو بہتر ہے۔

وَحَوَارِمِى وَبَدُنِى بِنُوْرِ مَعْرَفَتِكَ الَّذِى نَوَرْتَ بِهِ اَهْلَ طَاعَتَكَ الَّذِى نَوَرْتَ بِهِ اَهْلَ طَاعَتَكَ مَامُسَوَّ وُ الشّمسِ وَالْقَمَرِ يَانُوْرٌ كُلَّ النُّوْرِ يَاهَادِى يَانُورُ كُلَّ النَّوْرِ يَاهَادُى اَلْ تَنورِنِى شَىءِ أَنْسَتَ اللَّذِى فَلَقْتَ الظُّلُمْتِ بِنُورِكَ آسْتَلُكَ اَنْ تُنورِنِى اللَّهُ شُطُرُ اِذَا دَعَاهُ وَيَكُشِفُ السَّوٰءَ السَّوْءَ السَّوْءَ السَّوْءَ السَّوْءَ السَّوْءَ السَّوْءَ السَّوْءَ الْمَعْدِ وَنُورُ الْحَالَةِ هَا السَّوْءَ اللَّهُ الْمُعْدِ وَالْطُلُ وَالْحُرُورُ وَالسَّمَاءِ وَالْمُورُورِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُؤْنُ الْمُعْلِمُ وَمَا يَسْطُرُونَ بِالنَّارِ وَالنَّورِ وَالظِّلِ وَالْحُرُورِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُورِ وَمُسْتَقِرِ الْالْادِ الْعَلِيَ الْمَالِيَّ لِيَاءَ لِيَانَ بِيُورِيانِ بِسَعُورِيانِ اللهِ الْعَلِي الْمُعَلِى الْعَظِيمِ وَالْمُؤْنُ وَلَا قُولَ وَلَا قُولَةَ إِلَّا إِللَٰهِ الْعَلِى الْعَلِي الْعَظِيمِ .

اشماريه ب- اجسب ايها الملك صفرياتيل حق سلسله شلشلع شههفع رودمح مردمخ مهليش فعجم ياه يوه نورالانواد اجب وتوكل العجل الساعه الوحا بارك الله فيك وعليك ن والقلم ومايسطرون. ١٠٠٠

انک خوفناك آب بني

پڑمئے: دفینه تکالنے والوں پر کیا گزری



میرانام عذرالبسم ہے۔میرے شوہر کا نام نواب زادہ عبدالملک ہے میرے دیورکسی دور میں شکار کے بہت شوقین تھے۔ان کا نام نواب زادوتیم احمه ہے انہیں شکار کے ذوق کے ساتھ ساتھ دفینوں کی تحقیقات كا بهت شوق تھا۔ اور اس موضوع بر برانی كتابوں كا مطالعہ بھى بہت كرتے تھے انہيں كى كاڑى كى دكان سے ايك بہت ہى يرانى اور بوسیدہ ی کتاب ہاتھ لگ عنی جس میں ایک پرانے قلعے کا ذکر تھا۔ بی قلعہ دوہزارسال برانا تھا اوراس کتاب میں میہ بات بھی تحریر تھی کہ قلعے کے مختف حصول میں ہیرے جواہرات اور سونا جا ندی کثیر مقدار میں وہن ہے۔اس كتاب ميں اس قلع كان حصول كى نشاند بى بھى كى من تھى جہاں جہاں خزانوں کا امکان تھا۔ یہ کتاب بڑھنے کے بعد میرے دیور کواس بات کی لگ من کہ ہم اس قلعے تک پہنچیں سے اور اس قلعے ک چھان بین کریں گے ۔میرے شوہرا پے چھوٹے بھائی ہے بے حد محبت کرتے تھے جہاں اس کا پید کرتا تھا وہاں وہ اپنا خون بہانے کے لئے تیارر بے تھے اور حقیقت توبیہ کرمیرے دیور کی عادات واخلاق بے مثال تھے وہ مجی کے ساتھ ہدردی کرنے کا جذبہ رکھتا تھا اور مجھ سے تو وہ الی محبت کرتا تھا کہ الی محبت کی میں اپنے سکتے بھائیوں سے مجى اميرنبيس كرعتى تمى _جب اس في اس قلع تك ويني اوروبال وفینے کی کھوج کرنے کی تھان لی تو ہم نے بھی بیارادہ کرلیا کہاس کو تنہا نہیں جانے دیں مے ہم خود بھی اس کے ساتھ جائیں گے۔ہم نے سوجا کہ ہاری ایک طرح کی تفریج اور کینک ہوجائے کی اور تیم کا ذوق پوراہوجائے گا۔اس طرح کل سات افراد نے اس قلع تک جوکرنا ٹک کے ایک شہر میں تھا جانے کا تہیے کرلیا۔ قلعے کے لئے جوسات افرادروانہ موے ان کے نام اس طرح ہیں۔ ایک تو میرے شو ہرعبدالملک ، ميرے ديونسيم احمد ميرى نندشا بين سلطاند نسيم كايك دوست شهباز

خان میرے بھائی مرادحس میرے دشتے کے مامول ظفر نیازی ایک

دور پرے کے میرے شوہر کے دشتے دار محد سرفراز خال (بدایک طرح

ے عملیات ہے بھی دلچیں رکھتے تھے اور انہیں خاص طور پراس کئے ہم نے ساتھ لیا تھا کہ ان کے ذریعہ دفینہ نکال سکیں)ان کے علاوہ ایک میرا بیٹاعلی اور میرے بھائی کی بیٹی نازیہ مراد بھی ساتھ تھی۔

تقریباً ایک ماہ تک ہم اس سفر کی تیاری کرتے رہے ۔ہم نے تقریباً پندرہ دن کا کھانے یہنے کا ساز وسامان اور ضروری برتن سب ساتھ رکھ لئے تا کہم اس قلع کے آس یاس اپناڈ رہ جمالیں۔ہم نے اسٹوپ، تیل، کھانا پکانے کے ضروری برتن اور پلیٹیں، گلاس، جگ، چچے وغیرہ جنیسی تمام ضروری چیزیں اپنے ساتھ رکھ لیں ۔اس کے ساتھ ساتھ ہم نے بسر ملک ، چادر ، اور صابن بالی ، جیسی چیزوں کو بھی نظراندازئبين كيا _ كيونكه مين اس كاعلم موچكا تفاركه بيقلعد كسي بهاركي چٹان پر ہے اور یہ پہاڑسنسان جنگل میں واقع ہے۔ جہال عام انسانوں کا گزرتبیں ہوتا۔ہم نے سوچا کہ ایک ہارہم وہاں پہنچ کر جب تك ايخ مقصد مين كامياب نه موجاتين تب تك بهارى اس چان ے از کر کسی شہراوربستی کی طرف نہیں آئیں مے اس لئے ہم نے ضرورت کی وہ تمام چیزیں اینے ساتھ رکھ لیں تھیں جن سے وقی طور پر محمر كفر استى جاتى بياستنوي كوجارا سفرشروع مواروودن دورات كاسنر بم نے ٹرین مل فردائي آيد اللي آدراس كے بعد بم نے دو ٹيكسيال برانے قلع تک کے لئے کین دیکل چونکہ برانا قلعہ بہاڑ کی چوٹی برتما اس کئے کافی دورتک میں پیدل می چلنا بڑا۔ تقریباً یا نچ محفظ مسلسل پیدل چل کرہم پرانے قلع تک پہنچے۔تقریباً شام م بجے کے قریب ہم ا پی منزل مقصود تک پہنے مے ۔اس وقت ہم بہت زیادہ تھک مے تھے اس کے سب سے پہلے ہم نے ایک چھوٹا سا کیپ قائم کیا۔ یہ کیپ ہم نے پرانے قلع سے پیاس گزے فاصلے پرنسب کیا۔ کمپ کوہم نے ایک چھوٹے سے مکان کی شکل دی اور ہم سب اس میں لیٹ کر بخرسومة مسلسل بالح محفظ پيدل جلنے كى وجدسے بهارا بدن تعك كرچور چور ہو چكا تفا - صرف پيدل چلنے ميں اتن محمل مبيں ہوئي بلكه

میسرر ہے تو مجھے نہ سونے کی خواہش ہے نہ چاندی گی۔ کس جگہ پر موجود ہے۔ میرے سوال کے جواب میں وہ لو لیہ

ہاجی! مجھے ایسا لگتا ہے کہ قلع میں دفینہ یقینا موجود ہے۔ اور جیما کہاس کتاب سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹنوں سونا اور جواہرات اس زمانہ کے ہوتا ہوں اور شاہوں کے وارثوں کا بادشاہوں نے یہاں دفن کئے تھے۔ آج ان ہادشاہوں کے وارثوں کا بھی نام ونشان مٹ چکا ہے اور اس قلع کے درود یواریہ بتارہے ہیں کہ یہ کارت ایک لاوارث محارت ہے۔ اور ایسی محارتوں میں اکثر دفینے موجود ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ کل منبح کو ہم اس قلعے کی ممل جمان میں کریں گے اور ہم دفینہ نکالنے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

چونکدرات کوہم بہت دریس سوئے تھے اس لئے سے کودریس آ تکے کھلی _تقریباً البج تک ہم ناشتے سے فارغ ہوئے اوراس کے بعد چارلوگ میں میرے شوہر میرے دیوراور سرفراز خال برانے قلعی طرف روانہ ہوگئے۔ ابھی ہم نے وہ کتاب اینے ساتھ نہیں لی۔ ابھی ہم نے بیسوچا کددفنے تکالنے کی کارروائی سے پہلے ہم ایک چکراس قلع کالگالیں اور بیاندازہ کرلیں کہ اس قلع میں کتنے کمرے ہیں کتنے درود بوار میں اور اس قلع میں کس جگہ کیا بناہوا ہے ۔ کچھ کمروں ، برآ مدوں اور تبه خانوں کی نشاند ہی کتاب میں کی تنی تھی اور کتاب میں بیہ بھی لکھا تھا کہاس قلعے کے دو کنوئیں بھی ہیں۔اوراس قلعے میں ایک بند کمرہ بھی ہے جس میں ہیرے جواہرات ہیں۔ بند کمرے سے مرادیہ تھا کہ اس کرے کا کوئی دراوازہ نہیں ہے لیکن کتاب میں اس بات کی نشاندی نہیں تھی کہ یہ بند کمرہ اس قلعے کی س جانب میں ہے۔ ہم چارافراد قلعہ کے کیٹ تک پہنچ تو ہم دیکھا کہ قلع کے ٹوٹے ہوئے کواڑ پر ایک نام انگریزی میں جوزف(jozaf) کعدا ہوا تھا اور اس کے ینچے بیتاری مجمی کھدی ہوئی تقی ۲ • ۵۔ اا۔ • ا۔ جس دن ہم بہلی بار تلع تك ينج ال دن تاريخ واراكوبروووي محمي محلي كويا كرتقريبا پندره سوسال پہلے کوئی جوزف نامی انسان اس قلع تک پہنچا تھا اور اس نے یا دداشت کے طور پراپنا نام اور تاریخ اس قلعے کے گیٹ پر کھودی تھی۔ ہم ابھی قلعے کیٹ ہی پر کھڑے تھے کہ میں ایک بردا سانپ سامنے سے گزرتاہوا دکھائی دیا۔ بیرسانپ ہالکل سیاہ رنگ کا تھا اور تقریباً دو کرے قریب لمباتھا۔ اس سانپ نے دوبار چیچے مرکز بھی دیکھا اس کے بعدوہ بہت تیزی کے ساتھ جھاڑیوں میں مس کیا۔قلعہ کا گیٹ خود قلعے کی جو چڑھا اُکھی اس نے مارے بدن کوتو ر کرر کھ دیا بالخصوص میں شامین اور دونوں بچوں کی حالت بہت خراب تھی۔ چونکہ ہم سب کافی تفكي موئے تھاس لئے لينتے ہى نيندآ مى اورجس وقت بمارى آ فكه كلى اس وقت دن حجيب چڪا تھا اور ہرطرف رات کی تاریکی بگھر چکی تھی۔ كيمپ سے باہر ہم نے اسٹوپ جلايا اور كھانا پكانے كى تيارى كى كيونك اس وتت ہم سب بھوک کی شدت سے تر مال ہور ہے تھے۔ رات ۹ بج تک ہم کھانے سے فارغ ہو گئے اور پھردات دیر گئے تک ہم سب قلعے کے بارے میں اور اس دفینے کے بارے میں جس کی طاش میں ہم ایے گھروں سے نکلے تھے باتیں کرتے رہے۔انسان کی فطرت ہے کہ وہ پہلے ہی سے بہت سارے حسین خواب اپنی آتھول میں بسالیتاہے اور امیدوں کے معمولی سے جھوٹکوں کی وجہ سے اس کی آرزوؤں کے غنچ موسم بہارے پہلے ہی کھلنے لگتے ہیں۔ ابھی دفینہ ہارے ہاتھ ہیں لگا تھالیکن برانے قلعے کے بارے میں ایک بوسیدہ ی كتاب برده كرجم اس خوش فنبى كاشكار مو كئے تھے كہ بس اب ہم كروڑيتى ہوجا تیں گے اور ہمارے کھر میں سیم وزر کی بارشیں ہونے لگیں گی۔ برانے قلع تک چنچے اور وہال قیام کرنے میں ہارے کی لا کھروپ خرج ہو گئے تھاور یکی لا کھرویے ہم نے اس دفینے کے چکر میں خرج كرد الے تھے جواگر ہاتھ آجا تاتو ہم كھر بول روپے كے مالك بن جاتے۔رات بارہ بج تک ہم دفینے کے بارے میں بات چیت کرتے رہے اور یہ جھتے رہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے۔ حدتوبیہ کہ ہم نے سونا جاندی اور ہیرے جواہرات ڈھونے کی بھی بانگ شروع كردى تقى كە بہائر كى ان د نجائى سے ہم كس طرح ب چزیں نیچا تاریں کے اور کس طررح اس ال فرہم اسے ٹھانے تک لے جا تیں گے۔میرے شوہرا کو چربیت پیلیدہ سے ، چچھورے بن ہے انہیں نفرت تھی۔وہ زیادہ بو لھے ایک بھی عادی نہیں تھے۔شروع بی ہے وہ سنجیدہ اور غاموش طبع تھے لیکن انہوں نے بھی اپنی خوش فہمی کا اظهاركرتے ہوئے كہاتھا۔

مبہار رہے او میں اس کا میاب ہو گئے تو میں تہہیں سر سے حنا! اگر ہم دفینہ نکالنے میں کا میاب ہو گئے تو میں تہہیں سر سے پیرتک سونے میں پیلی کردوں گا۔ وہ محبت میں جھے حنا ہی کہا کرتے ہے۔ ان کی بات من کر میں نے کہا تھا۔ میراز یورتو آپ ہو۔اللہ آپ کو میا مت رکھے میں سونے میں پیلی ہونے کے بجائے آپ کی محبت کو سلامت رکھے میں سونے میں پیلی ہونے کے بجائے آپ کی محبت سے بری بحری رہنا جا ہتی ہوں۔اگر جھے آپ کی محبت اور آپ کی توجہ

بل رید کہدر ہاتھا کہ اس قلعے کے ما لکان اپنے عہد میں بہت مالداراور مادب سلطنت رہے ہوں مے۔ درود بوار پراکر چرکی طرح کے نقش رہ رنبیں تھے لیکن ٹوئی ہوئی دیواروں سے ایک طرح کارعب اور دہدیہ ئی رہاتھا اور درود بوار کی ویرانی اس دنیا کی بے ثباتی کا ثبوت بھی رے رہی تھی ۔ قلعے کے درود بوار بتار ہے تھے کہاس دنیا کی سلطنوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ جولوگ کسی دور میں انتہائی ٹھاٹ باٹ کے ساتھ یہاں رہتے ہوں گےوہ منول مٹی میں آج کہیں ڈن ہوں گےاور خاک میں مل کرخود بھی خاک بن گئے ہوں گے۔اوران کی پیدعالیشان رہائش گاہ آج ایک کھنڈر کی شکل میں موجود ہے اور اس کو دیکھ کر دل و د ماغ پر ایک طرح کی وحشت طاری ہوتی ہے۔ اور اس یقین میں مجتلی پیراہ وجاتی ہے کہ واقعقا صرف اللہ کا نام باتی رہنے والا ہے باتی جو کچھ بھی ہے سب فنا کے گھاٹ اتر جانے والا ہے۔ ہم چاروں بسم اللہ کرکے قلعہ کے اندر داخل ہو گئے۔ ہر طرف ویرانی ہی ویرانی تھی۔ قلعہ کی اندرونی حالت د کیچه کریه اندازه جور با تھا که اب اس قلعے کا کوئی وارث نہیں ہے۔ ایبا گتاتھا کہ جیسے سالہا سال سے کسی انسان کا محزریہاں نہیں ہوسکا۔ کیونکہ قلعہ کے اندر ہرطرف گھاس ہی گھاس اً کی ہوئی تھی اور بورا قلعہ ایک وحشت کدہ محسوس ہوتا تھا۔قلعہ کے صدر گیٹ سے داخل ہونے کے بعد دائیں جانب بھی تقریباً و دروں کا ایک دالان تھااور ہائیں جانب بھی 9 دروں کا ایک دالان تھا جےعرف عام میں برآ مدہ کہتے ہیں۔ بھرسامنے ایک بہت بڑا گیٹ تھا۔جو قلعے کے اندرونی حصے میں بہنجاتھا۔ ہم اس گیٹ میں داخل ہوکر قلعے کے اندرونی حصے میں پہنچ گئے اس میں داخل ہونے کے بعد سامنے کی جانب ایک بال کمره تفا_جوغالباً کسی زمانه میں دیوان خاندر باہوگا۔اس ہال کمرے میں ایک چبوترہ تھا جو جگہ کے پھٹا ہوا تھا۔اس کی ہمیئیت یہ بتار ہی تھی کہ راجہ یا یا دشاہ کے جیٹھنے کی جگہ رہی ہوگی۔اس دیوان خانہ کی دونوں جانب چھوٹی محرکیاں تھیں جواندر کے کمروں میں تھلتی تھی۔ہم نے اس دیوان خانہ کا پوری طرح جائزہ لیا۔اس کے بعدہم وائیں جانب والی کھڑ کی میں داخل ہو کرا یک کمرے میں پہنچ گئے۔اس كمري ميں خاصا اندهراتها جم ثارج كى مدد سے اندرداخل موكراس مرے کے درود بوارکود میصنے گئے۔ای وقت اچا نک میرایاؤں پیسل میا اور میں زمین بر حر کئی ۔ بے اختیار میری چیخ بھی نکل کئی میرے شوہرنے مجھے سہاراد مکر کھڑا کیالیکن ہم سب نے بی محسوں کیا کہ میرے

گرنے ہے کوئی چیز وہاں سے ہما گئ ہوئی محسوس ہوئی۔ یا تو کوئی جانور
رہاہوگا جیسے بلی ، کتا ، یا کوئی اور ، لیکن ٹارچ کی مدد سے بھی ہمیں نظر پچھ

ہیں آیا۔ ہم نے دیکھا کہ اس کر سے کے اندرایک کر و اور بھی تھا۔
اس کے درواز سے پرکڑ یوں کا بہت بڑا جالا لگا ہوا تھا۔ ہم نے ٹارچ کی
روشی کڑی کے اس جالے پرڈالی تو ہم نے دیکھا ایک بہت بوئی کھڑی
تقریبا ایک فٹ کی رہی ہوگی اس جالے ہیں موجود تھی۔ عام طور پرکٹری
اتنی بری نہیں ہوتی۔ کم سے کم میں نے اپنی زندگی میں آئی بڑی کھڑی
میں دیکھی اس کڑی کو دیکھر کرنیم احد یو لے ۔ کمال ہے۔ بھائی جان
دیکھر ہی ہو، کتنی بڑی کو دیکھر کرنیم احد یو لے ۔ کمال ہے۔ بھائی جان
دیکھر ہی ہو، کتنی بڑی کڑی ہے۔

ہم اس کرے میں کیے داخل ہوں گے۔ '' میں نے بو چھا۔'' اس جالے کو ہٹا تایزےگا۔''میرے شوہر بولے۔'' لکین ہٹا کیں گے کیے۔ ہارے یاس تو کوئی چیٹری بھی نہیں ہے۔ ایا کرتے ہیں کہ ہم لوگ ابھی اس کرے میں داخل نہیں ہوتے۔ دوبارہ جب آئیں مے تو کوئی لکڑی لے کرآئیں مے آؤاہی ہم دوسری جانب جو کھڑ کی ہے اس میں جا کردیکھیں۔سرفرازخال نے کہا۔ ہم نے ان کی بات کی تائید کی اور پھر ہم سب اس کمرے سے نکل کر ہائیں طرف والی کھڑی میں واقل ہو سے ۔ اس کمرے میں اندهیرا کچھزیادہ ہی تھا۔ ٹارچ کی روشنی کی مددسے ہم کمرے میں پہنچ - كركمرے كے درود بواركا جائزہ لينے لگے۔ ہم نے ديكھا كہاس كمرے میں او پرایک کھڑ کی تھلی ہوئی تھی اس کھڑ کی کی طرف دیکھ کر ہمارہے پیروں تلے کی زمین نکل آئی۔اس کھڑ کی کی طرف سب سے پہلے میری نظر پڑی تھی۔ پھر میں نے اسینے شو ہرسے کہا۔ ذراد بھھے یہ کیا ہے؟ یہ میراوہم تو تبیں ہے۔؟ میرے شوہرنے ٹارچ کی روشنی اس کھڑ کی کے کواڑ پرڈالی اور آہتہ سے کہا نہیں حتا۔ بدوہم نہیں ہے اس کے بعد انہوں نے تیم اور سرفراز سے کہا ذراتم دونوں دیکھو۔اس کھڑ کی کی جو کنڈی ہے وہ ال کیوں رہی ہے؟ اس کمرے میں کوئی روش وان نہیں ہاس کرے میں کسی سوراخ سے بھی ہوا یاس ہونے کا کوئی امکان حبیں ہے پھر بیکنڈی کیوں ہل رہی ہے۔میرادل بہت زورے دھک دھک کرنے لگا۔میراحلق خٹک ہوگیا اور میں اینے شوہر کا ہاتھ پکڑ کر آ مے کی طرف چلنے تھی۔

میرے شوہرنے سامنے کی طرف ٹارج کی روشی ڈالتے ہوئے کہا۔سامنے وہ دروازہ ہے۔ غالبًا بی بھی کسی کمرے میں کھلتاہے، چلو

اس وروازے میں داخل ہوکر دیکھیں کہ اب اندر کیا ہے۔ ہم اس دروازے کی طرف ہو ہے گئے۔ ہم نے اس دروازے کے قریب جاکرد یکھااس کا صرف ایک کواڑ تھا۔ ایک کواڑ موجوز ہیں تھا۔ ہم جب دروازے میں داخل ہوئے تو ہمیں ایسامحسوس ہوا کہ جیسے کوئی کمی بول رہی ہے۔ ہم سب کھڑ ہے ہوکر کان لگا کرائی آواز کو سننے گئے۔ آہتہ آہتہ یہ آواز بوجے گئی پھر صاف طور یہ محسوس ہونے لگا کہ کمرے میں کوئی کمی ہے جو بول رہی ہے۔

بلی کی آ وازس کرمیرے شوہرنے کہا۔ دیکھواس طرح انسان خواہ مخواہ تو ایک کی آ وازس کرمیرے شوہرنے کہا۔ دیکھواس طرح انسان خواہ مخواہ تو ایک کی جو کنڈی ال رہی تھی وہ بھی بلی کی حرکت ہوگی اور بلی ہمیں آتا دیکھ کراس کھڑکی کی طرف بھاگ گئی ہوگی اور اس کے طراف بھاگ گئی۔ موگی اور اس کے ظرانے سے کنڈی ملئے گئی۔

جی ہوسکتا ہے ایسا ہی ہو۔ سرفراز خان نے کہا۔لیکن بھائی صاحب ایسے مکان میں اگر کوئی دوسری مخلوق آباد ہوگئ ہوتو اس میں تعجب کی کیا بات ہے، جنات کا اپنا ایک وجود ہے ہم جنات کو تو ہمات ہے تعبر نہیں کر سکتے۔

جنات کے وجود کا تو ہیں بھی قائل ہوں۔ جب ہمارے قرآن میں ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ جن ہے قہ ہماری کیا مجال کہ ہم جنات کا انکار کرشیس لیکن جنات کے موضوع کو لے کر قہ ہمات کا ایک سلسلہ بھی اس دنیا ہیں چل رہا ہے۔ جبیبا کہ ابھی ہم نے کمرے کے اندر کنڈی کو ملتے ہوئے دیکھا تو ہم یہ بچھنے پر مجبور تھے کہ شاید کی جن کی حرکت سے ملتے ہوئے دیکھا تو ہم یہ بچھنے پر مجبور تھے کہ شاید کی جن کی حرکت سے میکن ابھی بلی کے بولنے کی آ واز نے یہ بات ثابت کی رہی ہے کہ اس کمرے میں ایک بلی موجود ہے اور ہمارے قدمول کی آ جٹ من کروہ انجھل کر اس بخاری میں چڑھ گئی ہوگی جس کے کواڑ کی کنڈی بلی رہی ہے کہ اس بخاری میں چڑھ گئی ہوگی جس کے کواڑ کی گنٹر کی بلی رہی تھی وہ اچھلتے وقت بخاری کے کواڑ سے کھراگئی ہوگی بس اتنی کی بات کو لے کراگر انسان وہم کا شکار ہوجائے تو اِسے جٹات کی حرکت بتا سکتا ہے۔

ہاتیں کرتے ہوئے ہم ایک اور کر ہے میں دخل ہوگئے۔ یہ کمرہ کسی دور میں زنان خاند رہا ہوگا کیونکہ اس کمرے کی بناوٹ یہ ہتارہی سی کئی کہ یہ خاص کمرہ تھا جو یاتین راجہ اور رانی کا کمرہ ہوگا۔ اس میں کئی طاق تھے ،کئی محرابیں تھیں اور اس میں آتش دان بھی تھا ، شاید اس میں آسی روشن کر کے راجہ رانی اپنے ہاتھ تا ہے ہوں گے۔ ہم نے ٹارچ کی روشن اس آتش دان میں ڈالی تو میری تو جیخ

ایک دم سب کے قدم رک مکنے اور سب نے جھے حیرت سے
دیکھا عبدالملک مجھے یو چھنے لگے، کیا ہوا؟ خیریت توہے۔؟
کیونہیں، 'میں نے بات چھیاتے ہوئے کہا۔''
کیونو ہوا ہوگا آخرتم چین کیول۔'

مجھے ایسالگا تھا جیسے کسی نے میراکرتا پکڑ کر تھینچاہے۔ تمہارادہم ہے اور اس طرح کے وہم ہمارے کاموں میں رکاوٹ ڈالیں گے۔میرے شوہرنے بیزاری سے کہا۔ پھروہ بولے تم سب سے آگے آجاؤ۔

ابھی ہم چندقدم فیلے تھے کہ ہم احمد کی چیخ نکل گئ۔ اوران کے ہاتھ سے ٹارچ بھی حیث گئے۔

میرے شوہر نے ٹارچ اٹھاتے ہوئے کہا۔اب تہمیں کیا ہوا۔؟ بھائی صاحب مجھے تو ایسامحسوں ہوا کہ جیسے کسی نے میری کولی لی ہو۔

اگرکوئی کولی بھرتا تو پھر کہاں غائب ہوجا تا۔

میراخیال یہ ہے۔" سرفراز خال نے کہا۔" کہ کل سب لوگوں کے ہاتھوں میں ٹارچ ہونی چاہے اس کے ساتھ ساتھ ہاتھوں میں لکڑیاں بھی لے اورلکڑیاں درختوں سے کا دیس کے اس وقت واپس خیمے میں چلیں۔

ہم سب قلعے کے مین گیٹ کی طرف چل پڑے۔ ابھی ہم مین گیٹ تک نہیں ہینچ سنے کہ بہت بڑا چھا دؤ میر سے شوہر کی کمر سے آکر چیک گیا۔ ہمارے ہاتھ میں کوئی ڈیڈ انہیں تھا۔ سر فراز خان نے اپنا جوتا نکال کراس چھا دڑ کو ہٹانے کی کوشش کی لیکن اس نے میر سے شوہر کی تھے۔ چھا دڑ کو ہٹانے کے لئے ہمیں کئی جتنے۔ چھا دڑ کو ہٹانے کے لئے ہمیں کئی جتن کرنے پڑے گاڑر کھے شعے۔ چھا دڑ زمین پر گرا پھراڈ کر خائب جتن کرنے پڑے دئو کر خائب جھا دڑ زمین پر گرا پھراڈ کر خائب ہو گیا لیکن تمام رات میر سے شوہر کی کمر میں زبر دست تکلیف رہی ہو گیا گیا تھی لیکن ہم میں سے جھا دڑ نہیں تھا یہ کوئی اور مخلوق تھی لیکن ہم میر سے شوہر کہنے گئے حنایہ چھا دڑ نہیں تھا یہ کوئی اور مخلوق تھی لیکن ہم

المراجع المادان

الله الله

بن بن

シーン

1

ز ہے۔ رات کوکافی در تک ہمیں نیز نہیں آئی ۔ عجیب عجیب طرح کے خلات اوراندیشے جمیں پریشان کرتے رہے۔ چیگا وڑ پر بھی مختلف المازع تبرے مارے درمیان جاری رہے لیکن الله کافضل بیتھا کہ م می کے کا ایک کے ول میں بھی بی خیال نہیں آیا کہ ہم اس کام ازآجا كير وفينه نكالنے كى ايك عجيب كى دهن جم سب برسوار تھى -الماز فنبس موسكاكم بمكس وقت سوئے جب آكھ كلى توسورج كافى بلند ہوگیا تھا۔ نہانے دھونے کا بہاں انظام نہیں تھا۔ پینے کا یانی جارے ياس كافي مقدار ميس تفااور قلعه كقريب أيك جيموثاسا تالاب تفااس كا یانی منہ ہاتھ دھونے کے لئے کافی تھا۔ میں نے اور میری تندنے مل کر ناشتہ تیار کیا۔ ناشتہ سے فارغ ہونے تک دن کے گیارہ نج کئے تھے ٹھیک گیارہ بج ہم لوگ اپنی مہم پر جانے کے لئے کربستہ ہو گئے۔ باہی مثورے سے بیا طے پایا کہ پانچ افراد دفینے کی کھوج کے لئے قلعے کے اندر جائمیں گے۔ ایک میں دوسرے میرے شوہر نواب زادہ عبدالملک، تیسرے میرے دیورٹیم احد عرف چھنومیاں، چوتھ کیم کے دوست شهباز خال اور یانچویس سرفراز خال - سرفراز خال کوبطور خاص ال ليح بهي لما كما تها كمانبيس عمليات كي سوجه بوجه تني اوران كي مدوكي میں کی بھی وقت ضرورت پر سکتی تھی بقید پانچ افراد کوہم نے کیمپ مں بی چھوڑنے کا بروگرام بنایا۔ کیپ میں جولوگ باتی رہ گئے تھے وہ يه تقے ففرنیازی،مرادحسن،شاہین سلطانیکی اور نازیدمراد۔

قلع کی طرف روانہ ہوتے وقت ہم نے ایک تیز روشیٰ کی ٹارچ
دراسی لکڑیاں اور ایک چا در بھی لے لی تھی۔ نیز ہاکا ہمکا سا کھا تا بھی ہم
نے ناشتے وا میں رکھ لیا تھا اور چند بوتلیں پانی کی بھی ساتھ رکھ کی
تعمیں۔ دراصل ہمارا ارادہ رات تک واپسی کا تھا۔ اس لئے ہم نے
ضرورت کی کچھ چیزیں اپنے ساتھ رکھ کی تھیں۔ ارادہ تھا کہ کئی ٹارچیس
ضرورت کی کچھ چیزیں اپنے ساتھ رکھ کی تھیں۔ ارادہ تھا کہ کئی ٹارچیس
نے کرہم قلع میں داخل ہوں کے لیمن عجیب اتفاق تھا کہ صرف ایک بی
ٹارچ کام کررہی تھی۔ اس لئے ہم نے اس پر قناعت کی۔ تقریباً بارہ
بی کے قریب ہم قلع میں داخل ہو گئے۔ جب ہم قلع میں داخل
ہو گئے قریب ہم قلع میں داخل ہو گئے۔ جب ہم قلع میں داخل
ہو گئے تو سب سے بہلے ہماری نظر ایک سانپ پر پڑی جو قلع کے مین
ہو گئے تو سب سے بہلے ہماری نظر ایک سانپ پر پڑی جو قلعے کے مین
گیٹ برا پنا بھی بچسلائے بیشا تھا۔ ہم نے ڈھیلا مارکراس کو بھگا نا چا ہا
گیٹ وہ تی سے نہیں ہوا۔ چھنو نے لکڑی سے اس کوڈرانا چا ہا لیکن وہ
لیکن وہ تی سے نہیں ہوا۔ چھنو نے لکڑی سب کو تھور تار ہا جیسا وہ ہمیں
اپنی جگہ نے نہیں ہوا۔ بھروں اس طرح ہم سب کو تھور تار ہا جیسا وہ ہمیں
اپنی جگہ نے نہیں ہوا۔ بھروں اس طرح ہم سب کو تھور تار ہا جیسا وہ ہمیں
اپنی جگہ نے نہیں ہوا۔ بھروں اس طرح ہم سب کو تھور تار ہا جیسا وہ ہمیں

کھاجائے گا۔تھوڑی تھوڑی دیرییں وہ اپنے منہ سے زبان بھی نکال رَہاتھا۔ جیسے وہ ہمیں کوئی وارننگ دے رہا ہویا جیسے وہ ہمیں چڑارہا ہو۔ میرے شو ہرلکڑی لے کراس کی طرف بڑھنے والے ہی تھے کہ سرفراز خاں نے انہیں روک دیا اور کہا۔

معائی صاحب جلدی نگریں، ضروری نہیں کہ بیسانب ہی ہو، بیہ کوئی دوسری مخلوق بھی ہوسکتی ہے۔ بس تو پھر بیدجن بی ہے۔ ''میرے منہ سے بیسا خت نکل کیا۔''

سرفراز ہولے۔ ہیں ایک دعا پڑھتاہوں اگر یہ جن ہوگا تو چا جائے گااوراگردعا کے بعد بھی بنہیں گیاتو ہم اس کو ماردیں گے۔ بید کہہ کرانہوں نے کوئی دعا پڑھنی شروع کی۔ دعا ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ دوسانپ واپس ہوگر چلنے لگا اور بہت بڑے سوراخ میں جو قلع میں داخل ہوتے ہی دائمی طرف تھا تھس گیا۔ اس کے جانے کے بعد ہماری جان میں جائی ۔ ہم لوگ قلع میں داخل ہو گئے اور بہت ہوئے والان میں پہنچ کر بیٹھ گئے۔ یہ دالان کی زمانہ میں بہت خوبصورت ہوگا اس کے بحق شن ونگار ابھی تک باتی شھے۔ لیکن اس کی دیواروں پرخون کے بھی جھنش ونگار ابھی تک باتی شھے۔ لیکن اس کی دیواروں پرخون کے بھی بھی شان شھے۔ قلعے کے اندر کی محمارت پرنظر دیواروں پرخون کے بھی جھنشان شھے۔ قلعے کے اندر کی محمارت پرنظر دیواروں پرخون کے بھی بھی شان شھے۔ قلعے کے اندر کی محمارت پرنظر دیواروں پرخون کے بعد میر سے شوہر ہوئے۔

کھنڈر بتارہے ہیں ، عمارت حسین تھی۔

بے شک، ''میں بولی۔'' بنوانے والے نے کن کن ار مانوں کے ساتھ اس کو بنوا یا ہوگائیکن مید دنیا عجیب سرائے فانی دیکھی ، یہاں کی ہر چیز آنی جانی دیکھی ۔ آج عمارت کا چہرہ بھی بدل گیا اس پر بھی بو معایا طاری ہو گیا اور بنوانے والامنوں مٹی کے پنچے جاکرسو گیا۔

جی ہاں ، ' شہباز ہولے۔'' لوگ آتے ہیں چلے جاتے ہیں اور دنیا یہیں کی بہیں رہتی ہے۔ یہ قلعہ جو آج ایک ویرانے کی حیثیت سے موجود ہے کی زمانہ میں میہ جنت کی طرح ہوگا اور اس میں خدمت کے لئے حور وغلاں بھی ہوں گے۔ آج چند کھنڈروں کے سوا کچھ باتی نہیں رہا۔

وردسان فا واست ان پرسمروں سے وا وسو ہاں مارہ اس کے دیکھا کے در ستانے کے بعد ہم اٹھ کرآگے برد سے ہم نے دیکھا کہ سامنے ایک بہت بردا کنواں ہے ۔اس کنوئیس کی منڈیر پر لمبی لمبی گھاس اُگ ربی تھی ۔ کھاس اُگ ربی تھی ۔ کھاس اُگ ربی تھی اور پکھ ہری مجری تھی۔ کنوئیس کے قریب جا کرنیم نے لکڑی ہے گھاس کو چھیڑا تو ایک دم کنوئیس کے اندر سے تعقیم لگانے کی آ واز آئی اور تیقیم بھی ملے جلے سے لیون ایسا لگ رہا تھا جیسے بہت سے عورت اور مردایک ساتھ تعقیم لگارہ

ہیں ۔ قبقہوں کی آواز من کر ہم سب لرز کررہ گئے اور ہم سب ایک دوسرےکوجیرت کے ساتھ شکنے گئے۔

پھر سرفراز آ کے بڑھے اور انہوں نے لکڑی سے گھاس کو چھٹرا۔ اس بارقبقہوں کی آواز نہیں آئی لیکن کنوئیں کی من پر جو گھاس اُگی ہوئی۔ تھی وہ سب کی سب بڑھنی شروع ہوئی اور تقریباً ایک ایک گز بڑھ گئی۔ اس کے بعد الیا محسوس ہوا کہ جیسے کنوئیں میں رقص ہور ہاہو، پازیب کے کھنگنے کی آواز بالکل اس طرح آرہی تھی جیسے بہت ساری عور تیں ایک ساتھ تاجے رہی ہوں۔

میرے شوہرنے بیسب کچھ دیکھنے اور سننے کے بعد کہا۔ کہوقت ضائع نہ کروچھوڑ واس کنوئیں کوآ مے چلو۔

ان کی بات کی سب نے تائید کی اور ہم سب آ گے بردھ گئے۔
میں آپ کو یہ بتادوں کہ یہ قلعہ عجیب انداز سے بناہوا تھا۔اس میں درمیان میں کافی جگہ چھٹی ہوئی تھی۔ غالبًا ان جگہوں پر کسی دور میں پھلواری وغیرہ ربی ہوگی۔درمیان کی خالی جگہوں کے بعد قلع میں چار پانٹی فلک بوس ممارتیں تھیں اور ہر ممارت پوری طرح آ جاڑتی ۔ایک دو برٹ کر سے جو ہال نما تھان میں کواڑ موجود تھے لیکن اکثر کر جس میں قبرستان کا کواڑ اتار لئے گئے تھے۔ہم ایک پارک ہے گزرکر جس میں قبرستان کا سامنا ٹا تھا ایک دالان میں داخل ہوئے اور اس کے بعد ہم نے ایک برٹ سے کر سے کر سے میں داخل ہوئے کا ادادہ کیا لیکن اس وقت چھٹو بولے درک جاؤیہ لیم کتاب میں دیئے ہوئے نقشے کوغور سے دیکھ بولے درک جاؤیہ لیم کتاب میں دیئے ہوئے نقشے کوغور سے دیکھ لوں تا کہ ہمیں یہا ندازہ ہو سکے کہ دفینہ کی نشاندہ کی کس کر سے میں کی گئی ہے۔دراصل اس بوسیدہ کی کتاب میں جو نیم میاں کسی کباڑ کی دکان سے خرید کر لا بے تھا ہی میں دیئے کا ذکر تھا اور ایک نقشہ با قاعدہ اس طرح اس کتاب میں دیا گیا تھا جس سے یہا ندازہ ہوتا تھا کہ اس قلعے میں رہنے میں دیا گیا تھا جس سے یہا ندازہ ہوتا تھا کہ اس قلعے میں رہنے کا دکر تھا اور ایک نقشہ با قاعدہ اس قلعے میں دیا گیا تھا جس سے یہا ندازہ ہوتا تھا کہ اس قلعے میں بوشار سونا ذہن ہے۔

ہم سب ایک چہوڑے پر بیٹے گئے اورہم نے اس کتاب میں دیے ہوئے نقٹے کو بیجھنے کی کوشش کی لیکن لا کھ علی لڑانے پر بھی ہیہ اندازہ نہیں ہوسکا کہ اس نقٹے میں کس جگہ کی نشاندہ ہی گئی ہے نقٹے سے یہ بات صاف ظاہرتھی کہ اس قلع میں سونا شوں کے حساب سے مرفون ہے۔ کافی غور کرنے کے بعد میرے یہ بات بچھ میں آئی تھی کہ ہم ان الفاظ کو بچھنے کی کوشش کریں جو اس کتاب کے شروع میں دیئے مجے مثلاً کتاب کے پہلے صفحہ پریہ شعرتح بریقا۔

نیندایک نعمتِ عظمی ہواقف ہیں، نیند کے واسطے میں تیمرے
کرے میں چلوں! میں نے سیم کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہاں شعر
غور کرو۔اس شعر میں ایک اشارہ نہیں ہے۔ ''میرے شوہر یو لے۔'' ییمرف
ایک شعر ہے اوراس شعر میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آرام کا کم،
ایک شعر ہے اوراس شعر میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آرام کا کم،
کوئی مخصوص کمرہ قااس دفت راجہ وغیرہ ای کمرے میں ہوتے ہوں گے۔
جی نہیں محتر م! بات صرف اتن ہی نہیں ہے۔میراخیال ہے ہے کہ
یہ کتاب کوئی شعروشاعری کی نہیں ہے اور کتاب کے پہلے صفحہ پرشم
کی کی نہیں ہے۔اس شعر میں ایک خاص اشارہ ہے جود فینے کی
نشاندی کرتا ہے۔

بھانی! اس شعر میں وفینے کی طرف تو کوئی اشارہ نظر نہیں آتا۔

آتا ہے ، ضرور آتا ہے ۔ میں نے پروٹوق انداز میں کہا۔

''دیکھو آپ سب لوگ میری ہات کو بجھیں ۔ شعر کے بیالفاظ نیندا یک نبت عظلی ہے یہاں الفاظ نیند پرغور کریں ۔ نیند سے مراد ہے ہوتا۔

جب انسان ہوتا ہے تو اس کود کی سکون ماتا ہے ۔ جولوگ سونے ہے محروم ہوتے ہیں لینی جن کی نینداڑ جاتی ہے ان سے پوچھے کہ نیند گئی بوی دولت ہے ۔ یہاں شاعر نے لفظ'' سونا'' کی طرف اشارہ کرنے کے دولت ہے ۔ یہاں شاعر نے لفظ'' سونا'' کی طرف اشارہ کرنے کے اشارہ ہے یا نیند کی طرف ۔ دونوں ہی عظیم نعتیں ہیں ۔ اور پھر یہ کہنا کہ اشارہ ہے یا نیند کی طرف ۔ دونوں ہی عظیم نعتیں ہیں ۔ اور پھر یہ کہنا کہ اشارہ ہے اپنید کی طرف ۔ دونوں ہی عظیم نعتیں ہیں ۔ اور پھر یہ کہنا کہ اشارہ ہے اپنید کی طرف ۔ دونوں ہی عظیم نعتیں ہیں ۔ اور پھر یہ کہنا کہ جاتی ہے لئے بھی قلعے کے تیسر کے کرے میں چلوں ۔ صاف اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ وہ عظیم دولت تیسر کے کرے میں ہے۔

بالکل بی پیخ چلیوں جیسی ہاتیں کرتی ہیں۔میرے شوہرمیرانداق اڑاتے ہوئے بولے۔کہاں کی اینٹ کہاں کاروڑ ہ بھانت متی نے کنبہ حید د

چلو الیا کرتے ہیں کہ تیسرے کمرے کی کھوج کریں کہ وہ کونساہ دونیم ہوئے۔ اس کے بعد ہم سب تیسرے کمرے کی کھوج کرنے کی کھوج کرنے کے نکل کھڑے ہوئے۔ چلتے چلتے ہم ایک کمرے کی طرف گئے ۔ اس کمرے کا گیا اگر چہاس میں ایک خوبصورت محراب تھی میں میرے کہنے کا مطلب میہ ہے کہ کی ذمانہ میں میں محراب بہت خوبصورت رہی ہوگی۔ کچھٹش ونگاراس کے مث چکے تھے

جس کے نتیج میں ان کے خاندان کے کئی لوگ انگریزوں کے ظلم وستم کا شکار ہوئے۔

کھائے میں مولا نارشید احمد گنگوہی تصوف کی راہیں طے کرتے ہوئے جنگ آزادی میں بھی برابر کے شریک رہاوران کے ساتھان کے بیپن کے رفیق بانی دارالعلوم حضرت مولانا قاسم نانوتو گ بھی میدان شاملی میں اگریزی فوج سے برمر پیکارر ہے۔ان حضرات اکابر فی قدم قدم پر اپناسب کچھ داؤپر لگایا اور ملک کی آزادی کے لئے اپنا خون پیپندا یک کیا۔

مون پسندا ہیں ہیں۔

مون پسندا ہیں ہے۔

مون پسندا ہیں ہے۔

مقیم الثان قربانیاں دیں۔اس کے بعد یہ ملک اگریزوں سے آزاد

موا۔ لیکن اگریزوں نے اس ملک سے جاتے جاتے کچھاس طرح کی

موا۔ لیکن اگریزوں نے اس ملک سے جاتے جاتے کچھاس طرح کی

مرکتیں کیں دونوں قوموں کا سکون غارت ہو گیا۔ایک تو اگریزوں نے

پاکتان کی بنیاد کچھ ہندووں اور کچھ مسلمانوں کو ورغلا کر ڈال دی اور

اس کے ساتھ ساتھ نفرت ،تعصب کے ایسے بی ہندوستان کی سرز مین پر

بود ہے کہ کچھ دنوں کے بعد ان بیجوں کے بود ہے اگئے گے۔ پھریہ

بود ہے آہتہ آہتہ پروان چڑھنے لگے اس کے بعد پچھ فرقہ پرست

عناصر نے ان کی بطور خاص الی آبیاری کی کہ آج وہی بود ہے تاور

درخت بن کر پھل دینے گئے ہیں ان کڑو ہے درختوں کے کڑو ہے اور

ذہر یلے پھل کھا کر اس ملک کے بعض ہندوا در بعض مسلمان باہم ایک

دوسرے کے ساتھ دست وگریان ہے اور اس ملک کی جڑیں کھوکھلی

دوسرے کے ساتھ دست وگریان ہے اور اس ملک کی جڑیں کھوکھلی

یہ بوسیدہ ی کتاب ہمیں ملی تھی جس میں اس قلعے کا پورا نقشہ موجود تھا۔ اس میں بعض مقامات پر پچھ اس طرح کی باتنی ورج تھیں جنہیں پڑھ کر یہ چھ چلا تھا کہ اس قلعے کے راجہ کے تعلقات مسلمانوں کے ساتھ ہمدردانہ سے اور وہ مسلمانوں کی خود بھی مدکرتا تھا اوران سے مدولیتا بھی تھا۔ جگہ جگہ مسلم صوفیوں اور ولیوں کا بھی تذکرہ تھا اوران سے مدولیتا بھی تھا۔ جگہ جگہ مسلم صوفیوں اور ولیوں کا بھی تذکرہ تھا اوراس قلعے کے اندرایک ورگاہ بھی تھی جواس بات کا زندہ شہوت تھی ہا اوراس قلعے کے اندرایک ورگاہ بھی تھی جواس بات کا زندہ شہوت تھی ہیں اوراس قلعے کے را جہ نے مسلم بزرگوں کا احترام دل کی گہرائیوں ہیں اوراس قلعے کے را جہ نے مسلم بزرگوں کا احترام دل کی گہرائیوں سے کیا ہے۔ کاش بیدور پھر لوٹ کرآ نے اور ہمارے ملک میں ہندواور مسلمانوں کے درمیان پھر بے مثال تعلقات قائم ہوں کاش عیتاؤں

كرنے ميں لكے ہوئے ہيں۔

ار بچر باتی تھے جو تقش ونگار باتی تھے ان سے بیاندازہ ہوتا تھا کہ بیہ مراب مدے زیادہ سین ہوگی اس کی خوبصورتی کود کی کر رہیمی اندازہ واكاس قلعكاراجه باذوق تقاراس آپ بيتى كولكهة وقت قانوني طور رہم پرید پابندی عائد کردی گئی تھی کہ ہم اس قلعے کا پورا پیند نہ کھولیں اور اس قلع کے راجہ اور ان کے وار ثین کا نام ظاہر نہ کریں۔بس ایک بلکا سااشارہ میں بیددیتی ہوں کہ بیقلعہ اس زمانہ کا ہے جب ہندوستان پر مغلول کی حکومت کا آغاز جھی نہیں ہواتھا بلکہ مغلول کی حکومت سے ایک مدى يااس سے بھى زائد عرصه يہلے اس قلعے كى تعمير ہوئى اور اس كو بنانے والا را جہ ہندودهرم سے تعلق رکھتا تھا لیکن اس قلعے کے اندر کچھ اس طرح کے آٹار بھی تھے جس سے بیا ندازہ ہوتا تھا کہ بی قلعہ وقتی طور یر کسی مسلمان بادشاہ کے پاس بھی آیا کیونکہ اس قلعہ کے اندراکی جھوتی س مجد بھی موجود تھی۔اس کے علاوہ کئ دیواروں پر پچھ آیات قرآنی بمي الهي مولي تعين -ايك كمركى ديواريرية يت المعي هي -وتعيز من تَشَاءُ وَتُلِالُ مَنْ تَشَاء الك مرے كاديوار يربيآيت الهي بولى على منصرٌ مِن اللهِ وَفَيْحٌ قَريب ليكن يور ع قلع كود يكف ك بعديه بات واصح ہوجاتی تھی کہ بیقلعہ بناہوا تھا کسی ہندوراجہ کالیکن کچھ دنوں کے لئے یہ سی مسلم حاکم کے یاس بھی آیا۔لیکن خوبی کی بات بیٹھی کہ مسلم بادشاہ نے اس قلعے کی جو ہندوساج اور ہندودهرم کی علامتیں تھیں اہیں ممارتہیں کیا ۔اس سے بیاندازہ ہوتاہے کہ سامراجیوں کی مكومت سے بہلے ہندواورمسلمانوں میں وہ نفرت نہیں تھی جو بعد میں بدا ہو کی اور جس نے ہندوستان کی سجبتی کو بہت نقصان پہنچایا۔

بیدادی رویس کے دور میں بھی ہندومسلمان شیروشکر ہوکر زندگی گزارتے تھے اور ہندومسلمان دونوں نے مل کر ہی آ زادی کی گزاری۔

بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ یہ ملک صرف ہندوؤل کی قربانیوں ہے آزاد ہواہے۔اس طرح کی سوچ ان لوگوں کی ہے جو یقینا فرقہ پرست ہیں اور جوبغض وعناد ہیں مبتلا ہیں وہ مسلمانوں کی قربانیوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جب کہ چ بات یہ ہے کہ •ارش کی حرار می ایمانوں کے بعد جب جنگ آزادی کی شروعات با قاعدہ ہوچکی تھی مسلمانوں نے بھی برابر کی قربانی دی اور نواب واجد علی شاہ کی بیگم مسلمانوں نے بھی برابر کی قربانی دی اور نواب واجد علی شاہ کی بیگم زینت کل نے می برابر کی قربانی دی اور نواب واجد علی شاہ کی بیگم زینت کل نے می برابر کی قربانی دی اور نواب واجد علی شاہ کی بیگم زینت کل نے می برابر کی قربانی دی اور نواب واجد علی شاہ کی بیگم زینت کا سے اعلان بعناوت کیا

اورلیڈروں کی مینی ہوئی دیواریں کمی طوفان محبت کی نذر ہوجائیں کاش میہ فاصلے قربتوں میں بدل جائیں جنہوں نے بد کمانیوں کے ہزار فتنے اس ملک میں جگار کھے ہیں۔

معاف کرنا میں تو بہت جذباتی ہوگی اور اپنے موضوع ہی ہے بھنگ گئی میں تو یہ بتارہی تھی کہ یہ بوسیدہ قلحہ ہندوسلم بجبتی کا آئینہ دار ہے۔ اس قلعہ کا سفر طے کرتے ہوئے اور تیسرے کرے کی کھوج کرتے ہم اس کرتے کرتے ہم لوگ جب اس کمرے کے دروازے پر پہنچ جس کی محراب آرٹ کا بہترین نمونہ تھی ہم ہتی ووق رہ گئے۔ ہم نے دیکھا کہ اس محراب آرٹ کا بہترین نمونہ تھی ہم ہتی ووق رہ گئے۔ ہم نے دیکھا کو اس محراب کے دائیں طرف ایک گول دائرہ تھا بالکل سیاہ رنگ کا اور اس میں ایک آئھ بنی ہوئی تھی ۔ آئھ بالکل ایسی تھی جیسی بلی کی ہواور اس دائرے کے چارول طرف ہندی زبان میں یہ لکھا ہوا تھا۔ اندر جانے دائرے کے چارول طرف ہندی زبان میں یہ لکھا ہوا تھا۔ اندر جانے سے پہلے ایک بارسوچ لینا۔

یہ جملہ پڑھنے کے بعد ہم سب ٹھٹک گئے اور ہمارے بڑھتے ہوئے قدموں میں بریک سے لگ گئے۔

تسیم ہوئے۔ ہمیں اس سفر سے پہلے ہی بیدا ندازہ تھا کہ اس قلع میں ہمیں طرح طرح کی مشکلات اور طرح طرح کے مقابلوں کا سامنا کرتا پڑے گا اگر ہم ڈر گئے تو پھر ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو کیس مے۔اللہ کا نام لیں اور اندر چلیں۔

یہ کہ کرتیم تو ایک دم محراب سے گز رکراندر کرے بیل بھٹے گئے۔
پھرہم سب بھی بادل نخو استداس کمرے میں داخل ہوگئے۔ کمرے میں
گھپ اندھیرا تھا۔ ہاتھ کو ہاتھ بھائی نہیں دے رہا تھا۔ میں اگر چہدل
کی مضبوط ہوں لیکن اس وفت ایک عجیب طرح کا خوف تھا جودل
ود ماغ پر چھایا ہوا تھا۔ میں نے ڈرکی وجہ سے اپ شوہر کا ہاتھ بکڑر کھا
تھا۔ ٹارچ میرے شوہر کے ہاتھ میں تھی انہوں نے ٹارچ کی روشی کو
ادھراُدھر کیا۔ کمرے میں کچھ نظر نہیں آیا لیکن جب ہم کمرے کے
درمیان میں پنچ تو ٹارچ خود بخو د بند ہوگئی اور لاکھ کوشش کرنے پرنہیں
جلی اسی وقت میم چیخے۔ بھائی صاحب ٹارچ جلاؤ، بھائی صاحب ٹارچ

بالی کارچ نہیں جل رہی ہے" ملک زادہ نے کہا۔" شایداس میں کوئی خرابی ہوگئ ہے۔

بھائی صاحب میرے پاؤں زمین میں دھنس مے آب لوگ

خدا کے لئے آ مے نہ برھیں وہیں رک جا کیں۔

ہم سب بین کرلرز کے اور ایک جگہ پررک گئے ۔ تیم ہم سے
وی پندرہ قدم آ کے تھے ہیر ہے شوہر ٹارچ پراپناہا تھ مارتے رہے کین
ٹارچ نہیں جلی پھر ہیں نے آئیس پھاڑ کرشیم کی طرف دیکھا۔ تو ہی
نے دیکھا کرتیم کی ٹائلیں زمین کے اندر تھیں اور وہ ہے حس وحرکت
گھڑے تھے۔ بھائی کی محبت نے جوش مارا تو میر ہے شوہرا کیک دم قدم
بوھا کرشیم کے پاس پہنچ گئے اور وہ بھی زمین میں دھنس گئے انہوں نے
بوھا کرشیم کے پاس پہنچ گئے اور وہ بھی زمین میں دھنس گئے انہوں نے
بوھا کرشیم کے پاس پہنچ گئے اور وہ بھی زمین میں دھنس گئے انہوں نے
کوکے آواز دے کر کہا۔ عذرائم وہیں رکواور سرفراز سے کہو کہ وہ کوئی عمل
پڑھے۔ یہ کوئی دلدل نہیں ہے جس میں ہم دھنس رہے ہیں یہ تو جنات
کی کوئی حرکت ہے۔ بس اللہ بی اب ہمارا مددگار ہے۔

سرفراز خال نے کوئی عمل کیا چند منٹول کے بعد تیم اور میرے شوہر زمین پرآ گئے اور ٹارچ بھی خود بخو دروش ہوگئی۔ میں نے کہا کہ واپس چلیں اور دینے کا خیال چھوڑ دیں اس میں خطرہ ہی خطرہ ہے۔ تیم غصے میں بولے۔ بھائی! ہمارے حوصلے بست مت کرو۔ دفیہ تو ہم ضرور تکالیں کے اگر آپ سب لوگ چلے گئے تو بیرکام میں اکیلا ہی کروں کا لیکن میں بیکام کر کے ہی چھوڑ وں گا۔

نہیں بھی۔ ہم سبتہارے ساتھ ہیں۔ 'میرے شوہر نے تسلی دی۔'' اوراگر ہم مرے بھی تو سب ایک ساتھ مریں مے تہہیں اکیلے نہیں مرنے دیں مے۔

سیم نے ٹارچ اپنے ہاتھ میں لے لی اوراس نے سامنے کی طرف ٹارچ ڈالتے ہوئے کہا۔ دیکھو بھائی صاحب! سامنے ایک کھو پڑی دکھائی دے رہی ہے۔

اوراد پردیکھوکیا لکھا ہے۔''سرفراز خال نے کہا۔'' تنیم نے کوٹھڑی کے درواز سے کے او پرروشنی ڈالی۔ ہندی زبان میں لکھا تھا۔ رک جاسیئے۔

نیم نے یہ پڑھ کر کہا۔لیکن ہم رکیس کے نہیں۔آیے ہمیں اپی مزل تک پنچنا ہے۔

جیرت کی بات بیتی کہ کوٹھڑی کا دروازہ کھلا ہوا تھا لیکن سیم نے جیسے بی میرکہا کہ ہم رکیس کے نہیں ، ہمیں اپنی منزل تک پہنچنا ہے۔ کوٹھڑی کا دروازہ خود بخو دبند ہو گیااورای وقت ایک زہریلی ی آواز ہم سب کے کانوں میں پڑی ۔ کوئی کہدر ہا تھا تم سب اپنی موت کے بہت

- ME & C.

ایک بارہم پھر منتے کی تھے میاں کے حوصلے اور پامردی نے ہمیں کر ورنیس پڑنے دیا۔وہ ہر طرح کے حالات اور مشکاات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے اور جب انہوں نے یہ کہد دیا تھا کہ اگرتم ہو ایس ہو گئے تو میں اکیلائ اپنی منزل کی طرف بڑھوں گا تو پھر اب بات بی ختم ہوگئی کی اور ان کو اکیلا چپوڑ کر جانا ہم میں سے اب بات بی ختم ہوگئی اور ان کو اکیلا چپوڑ کر جانا ہم میں سے کسے کئے بھی ممکن نہیں تھا۔

تسیم اپناقدم کونمزی کے اندرر کھنے تی والے تھے کہ ان کے بھائی نے انہیں ہاتھ کچر کرروکا اور کہا۔

یقین کرو چینومیاں۔ ہم پشت دکھانے والوں میں نہیں ہیں ،تم جدهر چلو کے بچھے بچھے اُ وهر ہی چلیں جدهر چلو کے بچھے بچھے اُ وهر ہی چلیں کرے سے باہر جا کر پہلے ہم منصوبہ بندی کرلیں اس کے بعد ہی آ گے برحیں ۔خواہ تخواہ کی جلت بھرت ہمیں کوئی بھاری نقصان بھی بہنچا کتی ہے۔

بھائی صاحب میں آپ کے ہر خیال اور ہر مشورے کا دل کی گرائی ہے احترام کرتا ہوں۔ 'دسیم نے کہا۔' کیکن میری اپنی سوچ ہے کہ اگر ہم نے اپنے بردھتے ہوئے قدم کوایک بار بھی روک دیا تو پھر ہماری ہمتیں بہت ہوجا کیں گی اس لئے ہم اپنا ایک قدم بھی پیھے کی طرف نہیں لے جا کیں گے البتہ کوئی منصوبہ بندی کرنی ہوتو ای جگہ کھڑے ہوکرکرلیں۔

میرے شوہر چپ ہو گئے۔ سرفراز خال نے کہا۔ ٹھیک ہے میں ایک وظیفہ پڑھ کرسب پردم کرتا ہوں اس کے بعد اللہ کی مددے ہم سب کوٹھڑی میں داخل ہوجائیں گے۔

سرفراز خال ابھی اپی بات پوری نہیں کرپائے تھے کہ ایک بہت بواجیگا دڑ ان کے منہ ہے گرایا۔ باختیاران کی چیخ نکل گی اوران کا مرچکر آگیا۔ ان کی آنکھوں کے سامنے اندھرا چھا گیا لو بھرکے لئے وہ سامت میں ہو گئے پھر انہوں نے خود کوسنجال کر کہا۔ جنات ساکت وصامت ہو گئے پھر انہوں نے خود کوسنجال کر کہا۔ جنات کی ان چیچھوری حرکتوں ہے ہم ڈرنے والے نہیں۔ آؤیش آپ سب کی ان چیچھوری حرکتوں ہے ہم ڈرنے والے نہیں۔ آؤیش آپ سب پردم کرووں۔ پھر اندر چلیں اس کے بعد انہوں نے پچھ پڑھ کر ہم سب پردم کرووں۔ پھر اندر چلیں اس کے بعد انہوں نے پچھ پڑھ کر ہم سب پردم کیا۔ ان کے دم کرنے کے بعد اندر قدرتی طور پر ایک مرح کی چیتی آگی اور دمارے دلوں سے ہرطرت کا خوف نکل گیا۔

سیم میال نے ٹاری جلائی اور ٹاری کی روشی سے رہنمائی ماصل کرتے ہوئے ہم سب کوٹھڑی کے قریب پہنچا جا تک بندوروازہ خود بخود کو رکھ کے بیدوروازہ خود بخود کا ندرداخل ہوگئے۔ جسے می ہم کوٹھڑی میں پہنچ دروازہ خود بخو د بندہوگیا۔ ہم سب پر پھر خوف طاری ہوگیا۔ ٹاری بستور روش تھی اور ڈراورخوف کے عالم میں ہم نے ہوگیا۔ ٹاری بدستور روش تھی اور ڈراورخوف کے عالم میں ہم نے کوٹھڑی کے درود یوار پرایک نظر ڈالی۔

اُف میر الله کس قدر بھیا تک شکل ہے۔ میر ہے مند سے بیسا خت نکل گیا۔ کو فری شن ایک بخاری تھی اس بخاری بھی بلی کی ی شکل کا کوئی جانور جو بالکل سیاہ تھا اور جس کی آ تکھیں گہرے سرخ رنگ کی تھیں اپنی لمبی کی زبان نکا لے بیٹھا تھا۔ اسکود کھ کر نہ صرف بھی بلکہ سبحی ڈر گئے سیم نے اس کی طرف ٹارچ کی روشن ڈالی تو وہ ڈر نے کے بجائے ہماری طرف کودنے کا ارادہ کرنے لگا۔ بیس تو اپنے شوہر سے جے گئی اور بولی۔

یہ ہے کیا چز۔؟ بالگتی ہے۔"دسیم نے کہا۔"

نے بھائی بلی اتن بوی نہیں ہوتی۔ بیتوریجھ کی طرح ہادر بلی توانسانوں ہے ڈرکر بھاگ جاتی ہے میکنت توٹس سے مس بھی نہیں ہوری ہے میں بولتے بولتے اچا کم چنج پڑی۔ مجھے ایا لگا جے کوئی جانور میرے بیروں میں ایٹ رہاہے۔ شبباز خال بھی بولے ہال کوئی چرز تو تقی شاید سانب ہو۔ جھے بھی اینے بیروں میں سرسراہٹ ی محسوس موئی تھی نیم میاں نے ٹارچ کی روشنی زمین کی طرف ڈالی لیکن وہاں کچھ نظر نہیں آیا اس کے بعد جب ہم نے بخاری کی طرف دیکھا تو وہاں ایک انسانی دُ هانچه کھڑا ہواتھا اور وہ با قاعدہ این ہاتھ ہے ہمیں این طرف بلار باتها - اس و حافي كود كيدكر بم سب يرخوف طارى موكيا سیم کے بونٹوں پر بھی ختکی جمر کی لیکن ای وقت سر فراز خال نے ہاری مت بندهائي اوركبالا وكوئي وحيلا الحاؤيس اسيريز هكراس وحافي ك طرف اليمالون كا انشاء الله يدوركر بعاك جائكا- بم ف زمين ے ایک ڈھیلا اٹھا کرسرفراز خال کودیا انہوں نے کچھ پڑھ کراس پردم كيا بحراس كودْ هانج كى طرف اچمالالكين وه دْ هيلاتو دْ هانچ نه اس طرح ہوج لیاجس طرح کوئی کھلاڑی گیند ہوج لیتا ہے۔ ڈھیلا ہوجنے ك بعدوه دهانچه ينج زمن برآن كى كوشش كرف لگاس وقت

مير عثو بريولي

سیم میاں اس وقت ہمیں ہاہر چلے جانا چاہے۔ ہم کل مزید
تیار ہوں کے ساتھ انشاء اللہ آئیں گے اوران تمام چیزوں کا مقابلہ ڈٹ
ہوگیا ہے تیم میاں میں آخری سائس تک تہاری مہم میں تہارا ساتھ
دوں گا لیکن ہمیں کچھ تیار ہوں کے ساتھ آنا ہوگا ۔ کل ہم سب کے
ہوگیا فی شین ہمیں کچھ تیار ہوں کے ساتھ آنا ہوگا ۔ کل ہم سب کے
ہاتھوں میں ڈنڈ ہونے چاہئیں اس کے علاوہ ایک ما چس اورموم بی
وغیرہ بھی ہونی چاہئے تا کہ ٹارج اگر بچھ جائے تو ہم اندھیر سے
میں نہ بھیلیں۔

ابھی میرے شوہر کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ ایک دم وہ ڈھانچہ ینچ کود گیا اور اس کھڑ کی کے دروازے پر کھڑ اہو گیا جہاں سے ہم اندرا نے تتے اس کا مطلب سے تھا کہ وہ ڈھانچہ ہمیں باہر جانے سے روک رہا تھا۔

اب كيابوكا؟ "مين بهت زياده كحبرا كئ تفي" ـ

کے نہیں ہوگا۔ حناتم ڈرونیں۔''میرے شوہر بولے۔''ہم اس کی ہڈی پہلی ایک کردیں گے۔

بورد المراہ ہے ہارہیں آئے انہوں نے لکڑی گھما کر ڈھانچوں پر وار کرنا چاہالین ڈھانچ پرندوں کی طرح اُڑ کرا پنا بچاؤ کررہے تھے اورالیا لگ رہا تھا جیےوہ ہم سب کا نداق اُڑارہے ہیں اورالیک زہر یلی کا نداق اُڑارہے ہیں اورالیک زہر یلی کی خرے میں کونچ رہی تھی اس کے بعد ہمارے چاروں مردوں نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ ایک ساتھ ان ڈھانچوں پرٹوٹ پڑیں گے اور ان کو بالکل توڑ کر رکھ دیں گے ۔ چنانچہ یہ چاروں کرے کے چارحموں میں کھڑے ہوکر ان پرٹوٹ پڑے کین ڈھانچے ان کے چارحموں میں کھڑے ہوکر ان پرٹوٹ پڑے کیکن ڈھانچے ان کے چارحموں میں کھڑے ہوکر ان پرٹوٹ پڑے کیکن ڈھانچے ان کے

ای وقت ایک بلی جو بالکل سیاه فام تھی۔ اپنے پنچ بیس کاغذ کا ایک کورا
کے کرآئی اوراس نے کاغذ کا وہ کلڑا میرے شوہرے آگے ڈال دیااس کے بعدوہ
اچل کر بخاری بیں پہنچ گئی۔ میرے شوہر نے اس کا غذکو اٹھا کر پڑھا۔ اس بیس
ہندی زبان بیس لکھا تھا۔ ہم تمہارے مقصد میں رکا وٹ نہیں بنیں گے۔ ہماری
صرف تین شرطیں ہیں اگرتم نے ان شرطوں کو پورا کردیا تو تم وفینہ لکال لو کے اور ہم
تہاری مددکریں گئم اس کرے سے نکل کرتیرے کرے ہیں پہنچ۔

مهادی مدوری ہے ہا کر سے سے من مریسرے سرمے ہیں ہیں۔ لیکن یہ تیسرا کمرہ کدھرہے؟ ''میرے شوہرنے ہم سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

چلویہاں سے تو نکلو۔۔۔۔۔تلاش کرنے سے تو خدا بھی ال جاتا ہے۔اس قلع میں تیسرا کمرہ کہیں تو ہوگا ہی۔

مرفرازخال بولے اس کے بعدہم سب اس کو تھڑی ہے نکل مجے کے دور چل کرہمیں ایک ہال نظر آیا ہم تیزی سے قدم بردھاتے ہوئے اس ہال کی طرف جانے گئے۔اس ہال کے قریب پہنچ کرہم نے ویکھا کہ اس ہال کی طرف جانے گئے۔اس ہال کے قریب پہنچ ہوئے تھے ان کودیکھ کہ اس کے اندر دواُ تو جو خاصے برے تھے، بیٹھے ہوئے تھے ان کودیکھ کر ہمارے قدم رکنے گئے۔ہمیں بیشہ ہوا کہ بداُ لونہیں ہیں بیکوئی دوسری مخلوق ہے جوا تو کی شکل میں نظر آرہی ہے۔

سیم نے پریفین لہج میں کہا۔ بھائی جان! یہ الونہیں ہیں۔ یہ دونوں جن ہیں۔ چو ہوں ہمیں اس ہال کرے میں داخل ہونا ہے۔ '' سرفراز خال ہوئے' اور وہ کچھ پڑھے ہوئے میں داخل مرے میں داخل ہوگئے۔ان کے پیچھے ہی بھی ہال کرے میں داخل ہوگئے۔ان کے پیچھے ہی بھی ہال کرے میں داخل ہوگئے۔ہم نے دیکھا کہوہ دونوں الوجمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ ہوئے۔ہم نے دیکھا کہوہ دونوں الوجمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ جمیں دیکھ کرنہیں ڈرے۔اورای طرح بیٹھے رہے ہمیرے

شوہر نے کہا کہ ان کی طرف کوئی ڈھیلا اچھالو اگر بیہ الو ہوں گے تو ہماک جائیں گے اور اگر بیکوئی دومری مخلوق ہے تو پھر بیش سے س نہیں ہوں گے ۔ سب نے میر ہے شوہر کی رائے سے اتفاق کیا اور اس وقت نیم میاں نے ایک ڈھیلا اچھال کر ان دونوں الو دُن کی طرف اچھالا۔ ایک الونے جو تھوڑ اسائز میں دوسر ہے الوسے بڑا تھا ڈھیلا اس طرح دبوج لیا جس طرح کوئی ماہر کھلاڑی گیند دبوج لیتا ہے۔ اب کیا خیال ہے۔ ''میں بولی۔''

سرفراز خال نے کہا۔ بیالونہیں ہیں ، بیہ بے شک جنات میں سے ہیںاوران سے نمٹنے کے لئے ڈھیلےاچھالنا کافی نہیں ہے۔ تو پھر کیا کرنا ہوگا۔؟

میں ایک ڈھیلے پرایک مل پڑھ کران کے ماروں گا انشاء اللہ یہ دونوں بھاگ جا کیں گے۔ سرفراز خال نے یہ کہہ کرایک ڈھیلا اٹھایا اس پر کچھ پڑھا بھراس کوان کی طرف اچھالا۔

اس باردوسرے الوئے جوسائز میں چھوٹا تھا۔ ڈھیلاد ہوج لیا اور ای وقت پورے شوروغل کے ساتھ ایک درجن الواڑتے ہوئے اس ہال کمرے میں داخل ہو گئے اور اس طرح جمیں گھورنے لگے جیسے حملے کی تیاری کردہے ہوں۔

سرفراز خال تیزی کے ساتھ کوئی عمل پڑھے رہے کین ان کے عمل پڑھنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔الو بدستور ہم سب کو گھورتے رہے بیٹے یہ ہم سب پرٹوٹ پڑیں گاس رہ اوراس طرح تھورتے رہے بیٹے یہ ہم سب پرٹوٹ پڑیں گاس حالت میں ہم نے بیارادہ کیا کہ اس ہال سے باہر لکل کر تیسرے کمرے کی الاش کریں۔ میرے شوہر نے کہا۔ ایسا کریں کہ اس ہال کمرے سے باہر چلیں اوردا میں جانب جو راستہ جارہا ہے یہ آگے چال کرکی عمارت پر ختم ہورہا ہے، وہاں چلیں ہوسکتا ہے کہ وہ تیسرا کمرہ وہی ہو۔ کیونکہ اس ہال کمرے میں تو ایک کھڑی ہے اور یہ کھڑی ہے اور ایک کھڑی خالیا اس کیونکہ اس ہال کمرے میں تو ایک کھڑی ہے اور یہ کھڑی بھی خالیا اس کی کمرے کے ہونے کا امکان نہیں ہے۔ ہار کھی اور شبہاز خال نے میرے شوہری تا ئیدی اوراس کے بعد ہار کی اور شبہاز خال نے میرے شوہری تا ئیدی اوراس کے بعد ہم میں ہال سے نگلنے کے واپس ہونے گئے گئین آف میرے خدا۔ای وقت تمام الو ہال کے وروازے میں آکر آڑنے گئے اور جیب شم کی اس کو ہمارا اس فرنی آوالی نگا ہوا گئی دہا ہے اور یہ میں روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہال سے نگلنا ہرا لگ دہا ہے اور یہ میں روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہال سے نگلنا ہرا لگ دہا ہے اور یہ میں روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہال سے نگلنا ہرا لگ دہا ہے اور یہ میں روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہال سے نگلنا ہرا لگ دہا ہے اور یہ میں روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔

سرفرازخال نے ایک بار پھرکوئی عمل پڑھنا شروع کیالیکن اس بار بھی ان کاعمل کارگر ثابت نہیں ہوا اور تمام الو بدستور دروازے میں اُڑتے رہے اور چینے رہے ۔ای وقت ہم نے دیکھا کہ بال کرے کے درود بواراس طرح ال رہے ہے جس طرح زلز نے میں محارتیں بلتی ہیں ۔ پھنومیاں بولے کی بھی طرح ہو یہاں سے باہر نکلو۔اگر یہ ممارت گرگئ تو ہم سب یہاں دب کرمرجا کیں گے۔

لیان بھی لکیں کیے۔ ؟ تم دیکھیں رہے بوکد کیا بور ہاہے۔
چلو پہلے میں چلا ہو شہم ہے کہ کردردازے کی طرف برھنے گئے
لیکن ای وقت ان کے سر پرایک پھر آ کر گرا اور اس کا دماغ چکرا گیا
اس کی آ تھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور وہ زمین پر گرتے گرتے
بچا۔ چند منٹ تک اس کے ہوش وحواس اڑ گئے اور سب بی اس کی
طرف متو جدرہے۔ چند منٹ کے لئے ہم یہ بھی بھول گئے کہ ہم کس جگہ
کھڑے ہیں اور کس آ فت کا شکار ہیں۔ پچھ دیرے بعد جب شیم کے
ہوش وحواس بچے ہوئے تو اس نے مری مری آ واز میں کہا کہ کی طرح تو
بہاں سے لکانا ہوگا۔ ؟ پچھ تو سوچو۔ اس وقت میں بولی۔ کہ اس بار
ہمت کرکے میں آگے جاتی ہوں اور تم میرے پیچھے پیچھے آؤ، شاید ب

لیکن ابتم جاؤگی کیے۔؟ شہباز خال نے مجھ سے مخاطب ہوکر کہا۔

کیا مطلب ؟ پی نے آئیں جیرت سے دیکھا۔
مدر اجی در واز ہے کی طرف دیکھوں اب بند ہو چکا ہے۔
ایک دم ہم سب نے کھبرا کر در واز نے کی طرف ویکھا تو ہماری
حیرت کی انتہائییں رہی در وازہ بند تھا اور اب وہاں کوئی الوئیس تھا ہم
نے ہال کمرے کی اس جانب ویکھا جہاں دوالو بیٹھے تھے تو ہم نے دیکھا
کہ وہ دونوں بوے بوے الواب بھی موجود تھے۔ لیکن بعد میں جوالو
ہارہ تیرہ کے قریب آئے تھے اب وہ موجود تیم ۔

بید پر سر مراز خال نے ان الووک کی طرف دیکھ کرکہا۔ تم الوئیس ہوتم چانور نہیں ہوتم بھی ہماری طرح اللہ کی مخلوق ہواور وہ مخلوق ہوجس کا ذکر اللہ کی آخری کتاب میں بھی تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ تم جمیں دکھ نہ دو۔ ہم تم سے لڑتا نہیں چاہتے اور تم سے لڑنے کی طاقت بھی نہیں رکھتے۔ ہمیں تو دھنے کی تلاش ہے اگر

خمہیں میہ بات پند نہ ہوتو کی طرح ہمیں بتادہ ہم واپس چلے جا کیں ہے۔ مرفراز اردو میں تقریر کررہے تھے اور ہم مرفراز خال کو تک رہے تھے۔ ہم میں جمعدہ سے تھے کہ بھلا ایک تقریر کا اثر ان الووں پر کیا ہوگا ۔ یہا کر دوسری مخلوق ہوتب بھی اس تقریر سے متاثر ہونے والی ہیں۔ ۔ یہا کر دوسری مخلوق ہوتب بھی کہ ابھی سرفراز خال کی ہات پوری نہیں ہوئی تھی کہ وہ ددنوں الواڑ کر دروازے سے ہا ہرنکل گئے۔

ویری گذیمیرے شوہر بو نے بھی اگرتم اس طرح کی تقریریں کرتے رہوتو تم تو جنات میں بہت پاپولر ہوجاؤ گے۔

ونت ضائع مت کرو۔ سرفراز بولے۔ چلواس کھڑ کی کی طرف چلواورد یکھوکہاس کھڑ کی کے اس پار کیا ہے۔؟

اس کے بعدہم اس کھڑی کی طرف بڑھے جواس ہال کے جنوبی صے میں ہمیں نظرا رہی تھی ۔ سرفراز خال آ کے تھے اور ہم سب ان کے پیچھے پیچھے چھے چال رہے تھے۔ کھڑی کے قریب پیچھے کی کرسرفراز خال نے ایک بار بلٹ کر ہماری طرف دیکھا جیسے ہم سے کھڑی کھولنے کی اجازت لے رہادی طرف دیکھا جیسے ہم سے کھڑی کھولنے کی اجازت لے رہادی طرف دیکھا جیسے ہم سے کھڑی کا درواز ہ کھول ویا۔ ہم تو سمجھ رہے تھے کہ کھڑی کے اس یار میدان ہوگالیکن دروازہ میں تو سمجھ رہے تھے کہ کھڑی کے اس یار میدان ہوگالیکن دروازہ

ہم تو سمجھ رہے تھے کہ کھڑی کے اس پار میدان ہوگالیکن دروازہ کھلنے کے بعد اندازہ ہوا کہ وہ کھڑی نہیں ہے بلکہ وہ کی کوٹھڑی میں پہنچنے کا ایک راستہ ہے۔ اندرگپ اندھیر انھا اور اندر سے اس طرح کانتھن آر ہاتھا جیسے کی لاش کے سرٹر نے سے نعفن پھیلتا ہے۔ سرفراز خال نے ٹارچ کی مدوسے اندر جھا تکنے کی کوشش کی پھروہ بولے۔ اندرتوایک کا کدھا کھڑا ہوا ہے۔

محدها۔؟! "ميرے شوہرنے حيرت سے كہا۔"

جی ہاں گدھا۔ لودی کھو۔ سرفراز خال نے ٹاری میرے شوہر کے ہاتھ ہیں وے کرکہا۔اس کے بعد میرے شوہر نے اندرد یکھا پھر ہاری ہاری سبحی نے ویکھا اور سب کو اندرایک گدھا نظر آیا۔ جو عام گدھوں کے مقابلے میں کچھ بڑا تھا اور بالکل سیاہ رنگ کا تھا۔ سرفراز خال بولے۔ آپ سب لوگ اچھی طرح و کھے لیں اس چھوٹی کی کوٹھڑی میں جو دس فٹ لبی اور ۵فٹ چوڑی ہوگی یہ اچھی خاصی گہرائی میں میں جو دس فٹ لبی اور ۵فٹ چوڑی ہوگی یہ اچھی خاصی گہرائی میں ہے۔ لینی اگر ہم اس میں اتر نا چاہیں تو بغیر سیڑھی کی مدد کے نہیں اتر سکتے۔ اس کوٹھڑی میں یہ گدھا کیا۔ اور اس کوٹھڑی میں کوئی روش دان تک موجود نہیں ہے تو بھریے گدھا یہاں زندہ کیے ہے۔؟

میری رائے یہ ہے۔ " بیس بولی۔" ان ہاتوں بیں الجھنے کے بجائے اور یہ رہے کے اور اور یہ کے اور اور یہ کرنے کے بجائے کہ یہ گدھا ہے یا کچھاوراور یہ کدھا اس کو تعزی میں داخل کیے ہوا جمیں اپنے مقصد کی طرف وحیان دینا چاہئے۔ جب صاف طور پرجمیں جنات کی طرف سے بیر ہنمائی مل می ہے کہ ہم دیننے کے لئے اس قلعے کے تیسر سے کمرے کی تلاش کریں تو اس طرح کی چیزوں میں الجھ کرا پناونت ضائع کرنے سے کیا فاکدو۔؟

میرے شوہر بولے۔ حناتم سیح کہد رہی ہو۔اس طرح کی کوشریاں تواس قلع میں اور بھی ہوں گی اور ان کوشریوں میں کہیں الو ہوں کے کہیں بلیاں نظر آئیں گی اور کہیں گدھے۔ دراصل یہ قلعہ تو جنات کامسکن بناہوا ہے ہمیں ان باتوں میں الجھ کراپنے قیمتی وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔اب یہاں سے تکاواور صرف ای کمرے کی طرف چلوجو تیسرا کمرہ ہے۔

لیکن بھائی جان ہمیں یہ کیسے پیتہ چلے گا کہ یہ تیسرا کمرہ ہے۔ ''شیم بولے''

ارے یہاں سے تو چلو۔اس کے بعد ہم اس ہال کرے سے
ہاہر آگئے موسم خوشگوار تھا ہوا کے شخنڈ سے شخنڈ سے جھونکوں نے ایک
عجیب لطف پیدا کردکھا تھا۔جسم تو جسم ہم سب کی روجیں بھی اس جنتی ہوا
کے جھونکوں سے سرشار ہور ہی تھی ۔ہمیں ایک چبوترہ سا نظر آیا اور ہم
سب اس چبوترے پر بیٹھ گئے اور ہم نے وہاں بیٹھ کریانی پیا۔

ایک بار پھر میں نے نیم کومشورہ دیا۔ دیور ہی! میراخیال یہ ہے کہ چھوڑ دیں دیفنے کے چکر کواورا پئے گھر چلیں۔اس قلع میں دیفنے کی تلاش کرناا تنا آسان نہیں ہے۔

بھابھی! میراحوصلہ نہ توڑیں۔ دفت کے ساتھ ساتھ ہمارا کتا روپیدیر باد ہوگیا ہے اگرہم بول ہی خالی ہاتھ لوث محے تو اس نقصان کی تلافی کیے ہوگی۔

سیم میال پیے پرلعنت جمیجو۔ پیساتو آنی جانی چیز ہے۔ "میرے شو ہر بولے۔" کم سے کم ہماری جانیں تو سلامت ہیں۔

توہاری جانوں کو ہوکیارہاہے۔ 'دسیم بولے' اور اگر خدانخواستہ ہم نے بیمسوس کیا کہ دفینہ نکالنے میں ہم میں سے کسی کی جان ضرور ضائع ہوگی تو ہم دفینے پرلعنت بھیج کر چلے جا کیں مح لیکن جان ضرور ضائع ہوگی تو ہم دفینے پرلعنت بھیج کر چلے جا کیں مح لیکن چلوا تھو۔ بہلے سے بہلے ہم کیوں ڈریں اور کیوں ہمت ہاریں اچھا بھی چلوا تھو۔

" مرفراز خال نے کہا۔" وقت تیزی ہے گزرر ہاہے شام ہونے سے پہلے پہلے آج تیسرے کمرے تک گئے جانا ضروری ہے۔

ہم پھر اٹھ کھڑے ہوئے اور ایک راستہ جو ایک ممارت تک جارہا تھا اس پرچلنے گئے راستے میں ہمیں ایک گدھا نظر آیا۔ جو بالکل کالے رنگ کا تھا۔ اسے ویکھ کرشہباز خال ہولے۔ کالے گدھوں کی شاید پوری نسل کی نسل یہاں موجود ہے۔ ہم چلتے رہے ابھی کچھ دور اور چلے تھے کہ اور ایک کالے رنگ کا گدھا دکھائی دیا۔

اس قلع میں کتے گدھے ہیں۔''میں بولی۔''

ارے ہم سب بھی گدھے ہیں۔ "میرے شوہرنے کہا۔" ایک نامعلوم منزل کی طرف چل رہے ہیں۔ آنے والے کل میں ہم اپنے گدھے پن پی خود بنسیں گے۔

چندمنٹ کے بعد ایک کالے رنگ کا گدھا پھر نظر آیا۔ یہ تقریباً گھوڑے کے برابر تھا۔ ہم ہنتے ہوئے اس کے پاس سے گزر گئے۔ میں نے کہا۔ چھومیاں ان گدھوں کا ہی کاروبار کرلیں پچھ تو ہیے ہاتھ گئیں گے۔ گدھا کتنے کا بک جاتا ہوگا۔

بوقوفی کی ہاتیں کرنے جان مت جلاؤ۔''میرے شوہر کے لیج میں کوفت تھی۔'' میں نے دیکھا کہ وہ ممارت جس کی طرف ہم چل لیج میں کوفت تھی اب مہت قریب آچکی تھی لیکن شیم چلتے چلتے اس وقت رک گئے اور بولے۔ ذراا یک منٹ۔

ہم سب بھی رک مجے نیم نے کہا۔ دراوا پس چلیں۔ کہاں۔؟

آیئے میرے ساتھ وہ واپس ہوکر چلنے گئے اور ہم بھی پکھ سمجھ بغیران کے پیچھے ہو لئے۔ جہاں بڑا گدھا کھڑ اتھا۔ نیم وہاں جاکررک گئے اور میرے شوہر سے مخاطب ہوکر بولے۔ بھائی صاحب ۔ آیک گدھاہمیں ہال کمرے کی کوٹھڑی میں نظر آیا تھا۔

اسکے بعداس راستے میں ہمیں تین گدھے نظر آئے اور یہ تیسرا گرماجی جگرا ہوا ہے اس کی سیدھ میں اس جانب دیکھیں ۔ نیم گرماجی جگر کھڑا ہوا ہے اس کی سیدھ میں اس جانب دیکھیں ۔ نیم نے اپنی انگل سے اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔وہ ایک جوسیدھ سا کمرہ نظرار ہاہے ۔ ہوسکتا ہے وہی تیسرا کمرہ ہو۔اور جنات نے گدھوں کی مورت میں ہماری رہنمائی کی ہو۔

مرا السجوين اليان مير الثومر بولي "الكنتم كم

موزة چلواس كمر _ كوبحى شول ليس _ ماتحد مكن كوارى كيا_

اوراس کے بعد ہم اس کرے کی طرف روانہ ہوگئے۔ چند منٹ چلئے کے بعد ہم ایک بوسیدہ کرے کے دروازے پر کھڑے تے۔اس کرے کے دروازے پر کھڑے تے۔اس کرے کے دروازے پرایک کواڑ دیمک زوہ سا موجود تھا ایک کواڑ عائب تھا۔ کمرے کی والمیز پر کھاس آگی ہوئی تھی اور کمرے کی والوارول یک کائی جی ہوئی تھی۔ پرکائی جی ہوئی تھی۔

ذرارکو۔میرے شوہرنے کہا۔ اندردافل ہونے سے پہلے سوج لوکیونکہ اس کمرے کے درود بوارہ جود حشت فیک رہی ہے اس سے بیاندازہ ہوتا ہے کہ شاید جنات کا اصل ٹھکا نہ بیہ کمرہ ہی ہو۔

اں مجھے بھی ایا ہی لگتاہے۔ یہ کمرہ یقیناً جنات کی منزل ہے۔ "مرفراز بولے" ایا کرتے ہیں کہ پہلے میں سب کا حصار کردوں اورہم اینے اینے ڈیڈول پر بھی آیت الکری پڑھ کردم کرلیں اس کے بعد ہم اندر داخل ہوں مے۔ یہ کم کرسر فراز خال نے کی عمل کے ذریعہ ہم سب کا الگ الگ حصار کیا اور پھر ہم سب نے آیت الکری پڑھ کر ان ڈنڈول پردم کیا جوہم سب کے ہاتھوں میں سے ۔اس کے بعد سر فراز خال نے کوئی عمل پڑھ کرٹارج پر دم کیا پھر بسم اللہ پڑھ کر پہلے سرفراز خال پھر ہم سب اس کمرے میں وافل ہو سے - کمرے میں بہت بدبوتھی۔ہم سب نے اپن اپن تاکوں پر ہاتھ رکھ لئے۔اس بدبوکی تکلف تواپی جگدلیکن ہمیں ایبالگا جیسے کمرہ آگ ہے تپ رہاہواس تپش كااحاس س بلے محصروا بلے توسى يہ مجى كرشايديدوجم ہے لیکن جب شہباز بولے کہ ریہ کمرہ آگ کا ہے کیا۔ تو پھر جھے بھی ریہ بتانے میں کوئی ہی کیا ہٹ نہیں ہوئی کہ میرابدن جل رہاہے اور مجھے ایسا لگ رہاہ کہ جیے جیتے جی ہم جہنم میں آگے ہوں۔ می نے این شوہر کا ہاتھ بکڑ کرکہا۔ کیاآپ سی طرح کی جلن اور پش محسول حیں کردہے ہیں۔؟

میرے شوہر ہولے۔ کیوں ٹیس۔ مجھے بھی ایسا لگ رہاہے کہ ہم آگ کی کسی بھٹی میں کھڑے ہیں۔ نشیم نے کہا۔ کہ چلو ہا ہرنگلو۔

لیکن ہاہر لکلنا اتنا آسان کہاں تھا۔ ہر ہار کی طرح یہاں بھی سے ہوا کہ درداز ہ ہمیں نجھائی نہیں دیا۔ حالانکہ جب ہم کمرے میں داخل ہوئے تو اس کا ایک کواڑ تو ٹو ٹاہوا تھا لیکن جب ہم نے داپسی کا ارادہ

كياتو جميل ايبالكا كه جيد دروازه بندمو

آگ کی تیش ہے گھبرا کر میں بے تحاشہ دروازے کی طرف بھا گی تو میری حیرت کی اختیانہیں رہی۔ میں نے ویکھا کہ دروازے پر برف کی سلیاں رکھی ہوئی تھیں ۔اُف میرے خدا۔میرے منہ سے ب اختیار نکلا - کیا تماشہ ہے دروازے پر برف ہے اور کمرے کے اندر آگ برس رہی ہے۔ہم اوگ بوری طاقت کے ساتھ برف کی سلیاں ہٹانے ملے میکن ایک سلی کو ہٹانے میں ہمیں پندرہ منٹ لگ مجئے۔ ادھر کمرے کی بیش بردھتی جارہی تھی اور اب تو محسوس ہور ہاتھا کہ جیسے ہارے کیروں میں آگ لگ جائے گی اورہم سب چل کر بھسم ہوجا میں محے۔اگر چہٹارچ جل رہی تھی کیکن پھر بھی کمرے میں اندھیرا تھا لکا یک مجھے محسوس ہوا کہ ہمارے ساتھ ایک عورت اور بھی ہے۔ہم سب برف کی سلیاں ہٹانے میں مصروف مصے تو مجھے ایبالگا جیسے کس نے میری کمریر ہاتھ رکھا ہو۔ پہلے تو میں یہ بھی کہ میرے شوہرمیرے ساتھ اس اندهیرے میں مٰداق کررہے ہیں لیکن جب میری نظرا پیخے شوہر یری جوسامنے کھڑے برف کی ملی کودھلیل رہے تھے تو میں نے بلیٹ کر ویکھا کہ میری کمریر بے تکلفی کے ساتھ ہاتھ کس نے رکھا تھا۔ میں نے مليك كرديكها توايك دم ميري چيخ نكل كئي۔ايك سياه فام عورت جس كاقد مردوں ہے بھی بڑا تھااوراس کے بال اس کے بیروں تک لطے ہوئے تھے۔اس کی آنکھیں الی تھیں جیسے د کمتے ہوئے شعلے اوراس کے دانت ہلدی سے بھی زیادہ زروتھے۔اس نے ایک بھیا تک ی ہلی کے ساتھ مجه محص محورا اورميري فيخ نكل من ايك دم سب ميري طرف يلي تواس عورت کود مکھ کرمب حیرت زدورہ گئے۔

مرفرازخال نے کہا۔میڈمتم کون ہوں۔؟

اس کے جواب میں اس عورت نے ایک زہر بلاسا قبقہدلگایا۔ اورسر فراز کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ میں اس قلعے کی رانی ہوں۔

رانیرانی اورتم

ہاں میں اوروہ راجہ ہیںاس عورت نے کرے کایک کونے میں اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہم سب نے اس کونے کی طرف دیکھا تو ہمارے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی ۔ کونے میں ایک لمبا تز ٹکا آ دمی کھڑا تھا اس کے سر پر کانٹوں کا تاج تھا۔وہ ہنسا تواس کے منہ سے انگارے نکل رہے تھے۔

اس نے ہمیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھا پھر بولائم لوگ ہمارے جال میں پھنس کئے ہو۔ اُدھر برف ہے اور اِدھرا ک، ابتم نے کر کدھرجاؤں گے۔؟

. ليكن جاراتصوركيا ب-؟

تہاراتصوریہ ہے کہ م نے ماری سلطنت میں آگر میں پریثان کیلے۔

ہارا مقصد آپ لوگول کو پریشان کرنانیس ہے ہمیں تو صرف دفینہ چاہئے۔

اوردفینه بغیر بھینٹ کے تہیں نہیں ال سکتا۔ کیسی جھینٹ۔؟

یہ جو تمہارے ساتھ عورت ہے اس کو ہمارے دیوتا کے قدموں میں ہلاک کر دہم دیننے تک تہہیں خود پہنچادیں گے۔

یہ سی کر میں اپنے شوہر سے چٹ گئی۔ سر فراز خال جواس دیونما انسان سے محوکلام تھے بولے۔ یہ تو ہر گزنہیں ہوسکتا۔ تو پھرتمہاری خواہش بھی پوری نہیں ہوسکتی۔

سرفراز خال نے اصحاب کہف کے نام پڑھے شروع کے تو وہ
کالا انسان بولا۔ بیر کت مت کرو۔ دیکھواگر ایبا کرو گے تو ہم بھی
اپنے عاملین کو بلالیں گے دہ تمہارے ہم کمل کی کاٹ کردیں گے اور تم
سب کو ہلاک کردیں گے سرفراز خال پڑھتے رہاور چندمنٹ کے بعد
وہ دونوں غائب ہو گئے اور کمرے کا دروازہ بھی کھل گیا۔ ہم سب تیزی
کے ساتھ کمرے سے باہرنگل گئے کین اُف میرے خدایا، ایک مصیبت
سے ابھی ہم نکلے تھے کہ دوسری مصیبت کا ہم شکار ہو گئے۔ کمرے کے
باہر پانچ رہے کھڑے ہوئے تھے اور وہ اس طرح خونخو ارنظروں سے
باہر پانچ رہے کھ کھڑے ہوئے میں بھیاڑ ڈالیں گے۔
درکھرے کے جیسے وہ ہمیں بھیاڑ ڈالیں گے۔

اب کیا ہوگا۔؟ میں نے گھرا کر کہا۔ میری ابھی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کید۔ نہیں ہوئی تھی کدوہ یا نچوں ریچھ ہماری طرف بردھنے گئے۔

ریجوں کو پی طرف بردھتا ہوا دیکھ کرہمیں یقین ہوگیا کہ اب ہم پوری طرح خطرے میں آ چکے ہیں میں تو ڈرکر اپنے شوہر کے پیچھے کھڑی ہوگئی۔اس وقت ایک ریچھ نے کھڑے ہوکر ڈانس کرنا شروع

كااوردوس ريجه بحى دوبيرول بركفر بهوكرتاليال بجانے لكے ومیں خوانخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے اور بردی زہر ملی ہلس ہنس رے تے جیے جارااور جاری بے بی کا فداق اڑار ہے جول اس کے بعددہ ریچھ جو کھڑے ہوکرسب سے پہلے ناچاتھا وہ آگے بڑھا باتی عارول ریجھا بی جگہ کو سے دے اوراس ریجھ نے ہارے قریب آکر مرى طرف اپنا پنجه بردها يا - جيسے وہ مجھے طلب كرر ہا ہو۔ ميرى چيخ نكل میں۔ سرفراز خال نے کوئی عمل پڑھ کرر پچھ کی طرف پھونک ماری کیکن مجهنین موارر بچھ نے چرمیری طرف اپنا پنجه بردهایا۔اوراس وقت وه عارول ریچھ ہمارے قریب آ محتے اور انہوں نے ہمیں جاروں طرف سے تھیرلیا۔اب ہم بوری طرح ان رکھوں کے قبضے میں تھے اس وقت لیم نے ایک ملطی کی اس نے اپنے ہاتھ میں جوڈ نڈا تھا ایک ریچھ کے مارد یابس پھرتو قیامت آغنی ،ایک ریچھ نے نیم پرحمله کردیانیم زمین پر مرکئے اور ریچھان پرسوار ہوگیا ۔اس کے فور آبی بعد دوسرے ریچھ نے مجھے دبوج لیامیں نے بہت بینے کی کوشش کی کین اس نے مجھے نہیں چھوڑا۔ مجھے ریچھ کی آغوش میں دیکھ کر میرے شوہر کو غصہ آگیا اور انہوں نے اس ریچھ برحملہ کرنے کا ارادہ کیالیکن ای وقت تیسرے ریچھ نے میرے شوہرکو بچھاڑ دیا اوروہ ان پرسوار ہو گیا۔اس وقت ہم سب بہت خوف زدہ ہو چکے تھے اور ہمیں یقین ہو گیا تھا کہ ہم میں سے مسى ايك كى جان ضرور جائے كى بس ريچھ نے مجھے د بوج ركھا تھاوہ مجنت مجھے بیار کرنے لگا۔ میرے اوسان خطا ہو گئے مجھے کھن بھی آر ہاتھااورخوف کی وجہ سے میری سائس بھی رک رہی تھی۔ا جا تک اس وقت ایک آواز کونگی-

المن جم تمہاری دو اور ہے ہیں۔
میں نے دیکھا سامنے تین آدمی جوانسان ہی لگ رہے تھے
اور جو کرتے ہجا ہے میں تھے اور جن کے داڑھیاں بھی تھیں اور سرپر
اور جو کرتے ہجا ہے میں تھے اور جن کے داڑھیاں بھی تھیں اور سرپر
اور پیاں بھی ۔ بیلوگ مولوی سے لگ رہے تھے انہوں نے ہماری طرف
برصتے ہوئے ہمیں تسلی دی اور بالکل قریب آکر انہوں نے مٹی بحر
خاک ان ریچھے کی طرف اچھالی ۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ ریچھ غائب
ہو سے اور سے بات ثابت ہوگی کہ بیر پچھنیں تھے بلکہ جنات تھے جو
ریچھے کی شکل میں ہم سے مقابلہ کرنے کے لئے آئے تھے۔
ریچھے کی شکل میں ہم سے مقابلہ کرنے ہے لئے آئے تھے۔
ریچھے کی شکل میں ہم سے مقابلہ کرنے ہے لئے آئے تھے۔
ریچھے کی شکل میں ہم سے مقابلہ کرنے ہی ایک ان سے بھی ا

جوکوئی بھی ہوں۔میرے شوہرنے کہا۔ ہمارے تو یہ حسن ہیں۔ اگر بینہ آتے تو ہم خطرے میں آنچے تھے۔

پہلے آپ بتائے کہ آپ کون میں اور آپ بہاں کیا کر ہے ہیں؟ ان سے ایک فض نے کہا۔ ہم آپ سے پھونیوں چمپائیں گے ضیر ''بولے۔'' دراصل ہم بہاں دفینہ نکا لئے کے چکر میں آئے تھے۔ خیر ''بولے۔'' دراصل ہم بہاں دفینہ نکا لئے کے چکر میں آئے تھے۔ چلو، پھر تو ہماری تمہاری پٹ جائے گی کیونکہ ہم بھی دفینے کی تاثن میں دس دن سے یہاں بھٹک رہے ہیں۔

اس کے بعدان بینوں نے اپنا تعارف کرایا یہ بینوں بہت بڑے عامل تھان میں سے ایک کانام مولا نا جنید تھا یہ سب بڑے تھے۔ عمر میں بھی اور عمل میں بھی ۔ دوسرے کانام مولا نا ذبح اللہ تھا اور تیسرے کا نام مولا نا خرقان البی تھا ۔ یہ لوگ جادو اور جنات کو دفع کرنے کے ماہر تھے انہوں نے بتایا کہ یہ بھی وکھیلے دی دفوں سے اس کرنے کے ماہر تھے انہوں نے بتایا کہ یہ بھی وکھیلے دی دفوں سے اس کی عدر ہے کو بنانے کے لئے دینے دفینے کی تلاش تھی۔ اس کے بعد ہم نے اپنا اپنا تعارف کرایا۔ مولا نا جنید صاحب نے میر سے ہو ہر سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔ چلوہم سب چل صاحب نے میر سے ہو ہر سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔ چلوہم سب چل ما حرد فینے کی تلاش کریں گے اور اگر ہم کامیاب ہو گئے تو ہم آپس میں برابر تقسیم کر لیں گے۔ آ دھا آپ کا ہوگا اور آ دھا ہمارا۔

ان لوگول کی ملاقات نے ہمیں بہت تقویت ملی۔ اور ہمیں ایسا محسوں ہوا کہ جیسے اب ہم کامیاب ہوجائیں گے۔ کیونکہ مولا ناذیج اللہ اور مولا نا جنید بہت بڑے عامل ہیں اور مولا نا عرفان الٰہی نے ہمیں بتایا کہ مولا نا جنید بہت بڑے عامل ہیں اور جنات کو دفع کرنے کی اور جلانے کی پوری مہارت رکھتے ہیں۔ یہ سن کر ہمیں خوشی بھی ہوئی اور اطمینان بھی ہوا۔

ای دوران سیم نے ان لوگوں کو بتایا کہ ہمیں ایک جگہ ہے ایک پہنچ کا اور بوسیدہ می سیک ہاب ہاتھ گئی تھی اور بھی کتاب اس قلع تک پہنچ کا در بعد بنی ۔ اس کتاب میں پچھ نشاندی کی گئی ہے اور نشائد ہی ہے کہ کمرہ نمبر بس میں دفینہ موجود ہے ۔ لیکن سینمبر تین کہاں ہے یہ اندازہ فہیں ہورہا ہے ۔ بیس کر مولا نا جنید نے کتاب کوسر سری نظروں سے دیکھا پھر بولے چلوا تھو۔ وقت ضائع کے بغیر اس کمرہ نمبر تین کو طاش کر ہیں۔

سامنے بی ایک چبوترہ ساتھااس پرہم سب لوگ بیٹھ گئے اورہم نے وہاں بیٹے کر چھرناشتہ پانی کیا اور بیمشورہ کیا کہ اب کس طرح تین مطلب مجھے۔؟

میں نہیں سمجھا۔میرے شوہرنے کہا۔

محترم! یہاں ہم سے پہلے ہی کوئی آچکا ہے اور اس نے یہ گوری ہور کا دراصل کو ہور اس لئے کھودی ہوگی کہ اسے یہاں دینے کا شہرہوگا۔ دراصل کو ہور کوگئی ہوتی ہوگی اپنی ہوجا پاٹ کی جگہ بی گئی دبادیا کرتے تھے وہ یہ کھتے تھے کہ زمین بیں مال دبانے سے مال آتا ہے اور ان کی نیت یہ بھی ہوتی ہوگی کہ بھگوان ہمارے مال کی حفاظت کریں گے۔لیکن میر ااپنائمل یہ بتاتا ہے کہ یہاں دفیہ نہیں تھا۔ اس کے بعد ہم اس کوٹھڑی سے نگل گئے۔ کچھ دور چلنے کے بعد ہماری نظر ایک ہوسیدہ می ممارت پر پڑی ۔ یہ چھوٹا سا مکان تھا۔ یہ مکان اس طرح بنا ہوا تھا کہ اس کے چادوں کھوٹ سا مکان تھا۔ ایک سائڈ سے دروازہ ہند تھا۔ باتی تین طرف سے کواڑ موجود تھان کی حالت بھی بہت کواڑ موجود تھان کی حالت بھی بہت کواڑ موجود تھان کی حالت بھی بہت خوبھورت رہے ہوں خستہ ہوئے کے باوجود ان پر جوٹنش ونگار موجود تھان کے حال کے ۔ مول خستہ ہوئے کے باوجود ان پر جوٹنش ونگار موجود تھان کی حالت ہی بہت خوبھورت رہے ہوں سے اندازہ ہوتا تھا کہ کی زمانہ میں یہ کواڑ بہت خوبھورت رہے ہوں گے۔مولا تا جنیداور ان کے ساتھیوں نے اس مجارت کا چاروں طرف سے جائزہ لیا۔ اس کے بعدوہ سے انداز خال سے بولے۔

خان صاحب بيمارت بهت الهم ہے۔

اس کے بعد مولانا جنید نے نئیم کی طرف مخاطب ہوکر کہا۔ برخوردار! تمہارا کیا خیال ۔؟

تسیم نے ابھی کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ مولا نا جنید ہولےتم اپن وہ کتاب نکالواور دیکھواس عمارت کا نقشہ کہاں بناہواہے۔

سے منے جہٹ سے وہ کتاب نکالی اور پھر سب کھڑے ہی کھڑے ہی کھڑے ہی کھڑے ہی کھڑے اس کتاب کے اوراق کھڑے اس کتاب کے اوراق اس قدر بھر بھرے سے ہوگئے تنے ذرای بداحتیاطی سے پھٹ جاتے سے مولا نا جنید نے بہت احتیاط کے ساتھ ایک ایک ورق پلٹا ہالآ خر اس کتاب میں ایک جگہ اس عمارت کا لفٹ مل میا مولا نا ہی نے وہ عمارت بھیانی اور کہا۔ دیکھویے عمارت جہاں ہم کھڑے ہوئے ہیں وہ بہت ہم سب نے بھی غور سے ویکھا۔ اور ہمارے کچھ کچھ بھی میں آیا۔ لیکن بوری طرح سجھ میں آیا۔ لیکن پوری طرح سے میں میں سجھاتے ہوئے کہا۔

دیکھواس عمارت کا شرقی حصہ یہ ہے اوراس کے سامنے ایک کنوال نقشہ میں دیا گیاہے جو وہ ہے۔مولا نا جنیدنے ایک کنوئیں کی فبر کمرے کو تاش کریں۔اب ہمیں کافی اطمینان ہوگیا تھا کیونکہ سر فراز خاں عامل تو تھے لیکن انہیں عملیات میں پوری مہارت نہیں تھی۔ جب ہمیں معلوم ہوا کہ مولا نا جنید بہت بزے عامل ہیں اور ہزاروں جنات کو انہوں نے بوتل میں بند کر کے قبرستانوں میں دبادیا ہے تو ہمیں سے اطمینان ہوگیا کہ اگر پرانے قلع میں ہماری فکر جنات سے ہوگی تو وہ آسانی ہے ہم پر قابونہیں پاسکیں گے۔ ناشتہ سے فارغ ہونے کے بعد آسانی سے ہم پر قابونہیں پاسکیں گے۔ ناشتہ سے فارغ ہونے کے بعد ہم سامان سمیٹ ہی رہے تھے کہ شہباز خال ہولے۔عذرا بھائی شاید زائرلہ آر ہا ہے۔ یدد کھوز مین بال رہی ہے۔

اوراس کے بعد ہم سب نے دیکھا کہ جس چبوزے برہم بیٹھے موتے تھوہ بری طرح کانب رہاتھا۔ایا لگ رہاتھا جیسے پوری زمین منڈولا بن کی ہو۔ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ ہم ایک دوسرے سے طراحے اورسامنے کی بوسیدہ عمارت بھی اس طرح دہل رہی تھی جیسے اینٹ پھروں کی نہیں بلکہ کاغذی بنی ہوئی ہو۔میرے منہ سے توایک دم بینکل محميا جل توجلال تو آئی بلا کونال تو زلزله کابیه جھٹکا تقریباً ایک منٹ تک رہا۔ اور اس ایک منٹ میں ہارے ہوش اُڑ گئے او رہمیں بیاندیشہ ہو گیا کہ زمین بھٹ جائے گی اور ہم سب اس میں دھنس جا تیں گے۔ زلزلہ کے جھکنے کے بعد ہم لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم جدھر منہ اٹھا اُدھر چل دیئے۔ قلعے کے اندر جگہ جگہ گھاس اُگ ہوئی تھی اور جگہ جگہ ے زمین مھٹی ہوئی تھی چلنا بہت دشوار تھا۔ بیقلعہ تقریباً ایک کلومیٹر میں كو پھيلا ہوا تھا۔اس كے درود يوارے وحشت فيك رہي تھى ۔ كہيں كہيں سے سانب چھو نیولے اورا ژوہے بھی نظرآتے تھے اس لئے بہت احتیاط کے ساتھ چلنا پررہاتھا۔ کچھ دور علنے کے بعد ایک برآ مدہ سا نظرآیاجب ہم برآ مدہ کے قریب مہنے تو ہم نے دیکھااس برآ مدے کے اندرایک کو تری می می مولانا جنید نے کہا۔ آؤد یکھتے ہیں کہ یہ کو شری کیاہے۔مولا ناجنیدآ کے آگے تھے اور ہم سب ان کے پیچھے بیچھے چل رہے تھے۔کوٹھڑی میں گپ اندھیرا تھا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں تجھائی دیتا تھا مولا نا جنید کے ہاتھ میں بہت بری ٹارچ تھی انہوں نے ٹارچ آن کی تو اس کو تعرفی میں کچھ مور تیاں نظر آئیں غالبًا بیہ چھوٹا سا مندر تھالیکن باہر مندر ہونے کی کوئی علامت موجود مبیں تھی۔مولانا جنید نے اس كوَمَرْي مِين ايك سائدُ مِين روْتَى دُالى كِيمِه جَلَّهُ كعدى مِونَى تَعَى _تَقْرِيباً دوڈ ھائی گز مولانانے میرے شوہری طرف مخاطب ہوکر پوچھا۔

101

مری المستندی میں کے پاس محصے کنوال تو اب خشک ہو چکا تھا اوراس ہم اس کنوئیں کے پاس محصے کنوال تو اب خشک ہو چکا تھا اوراک ک من پراو نجی اور نجی گھاس اُ کی ہوئی تھی اوراکیب پیپل کا در خت بھی اُ گا ہواتھا جو خاصا بڑا ہو کیا تھا۔

اس کے بعد مولا تا نے کہا اب اس عارت کے فر فی دروازے کو ایکو۔ نقشے میں کھوڑوں کا اصطبل جود کھایا گیا ہے ہے وہ ہے۔ مولا تا جنید نے ایک دالان کی طرف اشارہ کیا۔ ہم سب دالان تک گئے تو اندازہ ہوا کہ بیددالان جواچھا بڑا تھا۔ یہ یقیناً کی زمانہ میں گھوڑوں کا امطبل رہا ہوگا۔ اس میں گھوڑوں کے کھانے کی جو کھوٹڈیں ہوتی ہیں وہ ہمی نزیو کو تھیں۔ اس کے بعد مولا نا جنید نے کتاب کی ورق گردانی کرتے ہوئے کہا۔ دیکھو یہ اس عمارت کا شالی حصہ ہے یہاں کرہ ہے۔ جواب موجو د نہیں ہے۔ ہم اس طرف گئے جہاں کتاب کی میں کرے کا حوالہ دیا گیا تھا۔ ہمیں جرت ہوئی کہ وہاں کم ہ تو نہیں تھا لیکن اس کی بنیادی موجو د تھیں۔ اس کے بعد مولا نا جنید نے کہا کہ یہ اس عمارت کا جو دونہیں تھی اور اس کی از مانہ کی گھڑی کا اشارہ تھا۔ جو دھوپ سے وقت بتاتی ہے لیکن یہ گھڑی اس جگہ پر موجو د نہیں تھی۔ مولا نا جنید ہولے اس عمارت کی تین مرت جو دہیں۔ مائڈوں میں جو علامات دی گئی ہیں۔ ان کے آثار ابھی تک موجود ہیں۔ مائڈوں میں جو علامات دی گئی ہیں۔ ان کے آثار ابھی تک موجود ہیں۔ مائڈوں میں جو علامات دی گئی ہیں۔ ان کے آثار ابھی تک موجود ہیں۔ مائڈوں میں جو علامات دی گئی ہیں۔ ان کے آثار ابھی تک موجود ہیں۔ مرت جنوبی حصہ کے آثار عائب ہیں۔

ای وقت مولا نافت اللہ او لے حضرت بید یکھو۔اس مگارت کا مرائع اس کو اس مگارت کا مرائع اس کو اس کو ناپ لیتے ہیں۔اگر بیہ ہارہ سو مرائع اسکوائر گز ہے تو سمجھ لو کہ بید مارت وہی ہے جس کا نقشہ کتاب میں دیا گیا ہے اور جب ہم نے پیائش کی وہ ممارت ہا اسوم لع گزی لگا۔
میں دیا گیا ہے اور جب ہم نے پیائش کی وہ ممارت ہے۔ ''مولا نا جنید بید میں اس قلعے کی سب سے اہم ممارت ہے۔ ''مولا نا جنید بولے '' اور اس محارت میں اس قلعے کے داجہ مہاراجہ یا مالکان رہتے ہوں سے اب اس کتاب کو تو رکھواور اس محارت میں چلو۔ یہ کہمولا نا جنید ہوں سے اب اس کتاب کو تو رکھواور اس محارت میں چلو۔ یہ کہمولا نا جنید اس محارت کے شرقی دروازے کی طرف برصفے لگے اور ہم سب جبی ان کے بیچے بیچے چلے رہے۔ جب ہم محارت کے دروازے پر جبی اس کی تو اور آئی۔

رک جاؤ۔ تم سب کی جان خطرے میں ہے۔ مولانا جنید نے ہم سب کی طرف دیکھ کرکھا۔ دیکھوہم تو دینے

سك ضرور پہنچیں مے اگرآپ لوگوں كوكوئى ڈرخوف ہوتو آپ اپنا اراده بدل سكتے ہیں۔

تعیم بولے ہم مرتا پند کریں مے لیکن اپنا ارادہ نہیں بدلیں مے کیوں بھائی صاحب نیم نے میرے شوہرسے تائید جاتی۔ میرے شوہر بولے حضرت! جب او کملی میں سردے ہی دیا

ہاب ڈرنے سے کیا۔ توکریں ہم اللہ "مولانا جنید ہولے"

چلئے ،ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔"سرفراز اورشہباز ایک ساتھ بونے!

یہ سنتے ہی مولانا جنید ایک دم اندر داخل ہو گئے۔اور ان کے ساتھ ساتھ ہم سب بھی محارت میں داخل ہو گئے۔ شروع میں ایک محن تھا جو کسی زمانہ میں ہانچے رہا ہوگا۔اس کے بعد ایک بہت بڑا دالان تھا۔
اس دالان میں خون کے نشانات تھے جیسے یہاں کوئی قل وغارت کری ہوئی ہو۔اس دالان میں دونوں طرف دو مچان تھے۔ایک مچان میں سیڑوں کی تعداد میں چھیکیاں دیوار کو لیٹی ہوئی تھیں۔ دوسری طرف ایک کا لے رنگ کی بلی بیٹھی تھی جو بالکل سیاہ فام تھی۔وہ مجیب نظروں سے ہم سب کود کھر ہی گئی ۔مولانا جنید نے اس کی طرف د کھے کر کہا۔
سے ہم سب کود کھر ہی کوئی مردنیس ہے۔؟

ہم سب بلی کی طرف دکھ دہے تھے۔ بلی نے اس طرف اشارہ کیا جس طرف اشارہ کیا جس طرف چیکیاں تھیں ہم نے جو اُدھر ہٹ کر دیکھا تو میان پر ایک بہت برالنگورنظر آیا۔ یہ بھی بالکل سیاہ فام تھا۔ ویکھتے ہی دیکھتے ہے لنگور چھلا تک لگا کر بلی کے پاس آسمیا اور اس نے بلی کو پیار کرنا شروع کیا۔ کیا۔ مولانا جنیدنے کہا۔

چلواندر کمرے میں چلو۔والان کے اندرایک کمرے کا دروازہ تھا۔

اوراس کے دونوں کواڑ بھی موجود تھے۔مولانا جنید کمرے میں داخل ہوگئے۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ آواز پھر آئی۔ داخل ہوتے ہی وہ آواز پھر آئی۔ رک جاؤے تم سب کی جان قطرے میں ہے۔

رے بودے مب عب ن جان صرح یہ ہے۔ کرے میں بھیا تک اندھیراتھا۔ صرف ٹارچ کی روشنی سے پھے نظر آتا تھا۔ کرے میں تعفن بھی پھیلا ہوا تھا۔ بدیواس قدرتھی کہ ابھی تک اگراس بدیوکا خیال آجا تا ہے۔ تو دماغ چکرانے لگتا ہے جھے

تے ی ہونے گی تو میرے شوہرنے کہا کہ حنا خودکو سنجالو۔ بد بوکس قدرہے۔

وہ تو ہے لیکن خود کو سنجالے رکھواور دو پٹے سے اپنی ناک بند ۔۔

ای وقت ایک خوناک قبیتے نے ہم سب کے بڑھتے قدم روک ویے مولا تا جنید نے کہا۔ کون ہوتم ۔ کوئی جواب نہیں آیا چند منٹ تک ہالکل سناٹار ہااس کے بعد پھرایک زہر بلاقہ قبہ فضایش گونجا۔ اس مرتبہ ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کی لوگ قبیتے لگارہے ہوں ۔ مولا نا جنید ہولے۔ جن جن لوگوں کے آیت الکری یا دہووہ پڑھ لیس۔ اس کے بعد انہوں نے ٹارچ کی روشی ڈالتے ہوئے کہا کہ سامنے ایک اور کمرہ بھی ہے۔ نارچ می اس میں داخل ہوں گے۔ ڈرنا بالکل نہیں۔ ابھی مولا ناکا جملہ ابھی پورانہیں ہواتھا کہ ایک زنائے دار طمانچ ان کے لگا۔ ایک لحہ کے لئے وہ چکرا گئے پھروہ جیخ۔

مجنت _مردود سامنے آ_ پھر میں بتاؤں گا کہ جن اور انسان میں کون زیادہ طافت ورہوتا ہے۔

ایک خوفاک متم کا قبقہہ پھر فضا میں گونجا۔اوراس کے بعدیہ محسوس ہوا جیسے بہت سے لوگ چے میگوئیاں کررہے ہوں۔وومنٹ تک بالکل خاموثی رہی اس کے بعد مولانا جنید نے بہت سخت لب ولہجہ میں کہا۔ہٹ جاؤتم راستے سے ورنہ برا ہوگا۔

میں آنگھیں کھاڑ بھاڑ کرد کھر ہی تھی لیکن مجھے تو کوئی بھی نظر نہیں آیا۔ میں نے اپنے شو ہرسے بوچھا۔ کون ہے جس سے مولانا بات کر رہے ہیں۔

جب رہو، کوئی ہوگا۔ "میرے شوہرنے کہا۔" نظرتو مجھے بھی نہیں آرہاہے۔

میں نے دیکھا سرفراز خال بھی جلدی جلدی کوئی عمل پڑھ رہے تھے۔ بلکہ سب کی زبانیں چل رہی تھیں۔ میں نے بھی جو پچھ یاد آیا پڑھنا شروع کر دیالیکن میں دیکھ رہی تھی کہ مولا نا جنید ساکت وصامت کھڑے تھے۔وہ پھر چیخ ہماراراستہ چھوڑ و۔ہمارامقصر تہہیں نقصان پنچانا نہیں ہے۔ہم انسانوں کے دبائے ہوئے دفینے کی کھوج میں ہیں۔ بید فینہ انسانوں کی ملکیت ہے جنات کی نہیں۔

ایک دم ایک بھاری بھر کم آوازسب کے کانوں سے کرائی۔

بہت ہی کھر درے سے لیج میں کوئی کہدرہاتھا۔ کیاتم نہیں جانے کہ
زمین کے بنچ کی ہر چیز جنات کی ملکیت ہوجاتی ہے۔ ہم تہمیں اس
د فینے تک نہیں چینچ دیں مے اوراگرتم باز نہیں آئے تو ہم تہمیں ہم
کردیں کے ۔ ابھی ہرطرف تم آگ کے شعلے دیکھو کے ۔ اس وقت
تہمارے بھا گئے کا راست بھی نہیں رہےگا۔ اس وقت بہت زوردارا نماز
میں دروازہ بند ہوا اور میرے شوہر نے جو پلٹ کردیکھا تو کمرے کے
کواڑا کی دم بند ہوگئے۔ اور ہم سب نے دیکھا کہ دہاں ایک ہاتمی کور ا
ہوا تھا اور اس پرایک کالی بلی سوارشی۔

اب کیا ہوگا۔؟ میں نے تھبرا کر کہا۔

کیاہوتا۔ مقابلہ ہوگا۔ مولاتا جنید نے کہا اور انہوں نے بیمی کہا۔ دیکھوسا منے میں ٹارچ کی روشنی ڈال رہاہوں۔ وہ کیا لکھا ہے۔ ہم سب نے ذیکھااس کمرے میں پھراکیک کمرہ تھااوراس پرلکھا ہوا تھا نیندوالا کمرہ۔

كيكن بيتواردومين نيندلكھائے۔

جی ہاں۔ تم بھول گئیں مولانا جنید جھے سے مخاطب ہوا۔ یہی ہے وہ نمبر تین کمرہ ہے۔جس کو نبیند کا کمرہ لکھا گیاہے اور نبیند سے مراد نبیند نہیں بلکہ سونا ہے۔ ہم اپنی منزل کے قریب پہنچ مجھے ہیں۔ ہمت رکھنا یا تو ہم مریں کے یاسونے کا ڈھیر لے کریبال سے جائیں گے۔

ای وقت جس کرے میں ہم کھڑے تھے اس کی چاروں دیوارون میں آگ گئی شروع ہوئی۔ اُف میرے اللہ۔اب کیا ہوگا۔؟ میں بربرائی۔

ید مملآت مسکومروادےگا۔ میں دروازہ کھلوارہا ہوں تم سب کیما سے بھاک ہے اگرتم نہیں بھا کے بہال سے بھاگ جا کرتم نہیں بھا کے تومین تم سب کوشم کردول گا۔اوراسی وفت دروازہ کھل کیا۔ وہ ہاتھی بھی غائب ہوگیا۔

چھنومیاں ۔ میںنے نسیم کومخاطب کیا ۔ چھوڑ و اس دیننے کوجلد واپس چلو۔

نہیں ہما بھی سیم بولا۔ موت جہاں جس طرح لکمی ہوتی ہے ای طرح آتی ہے ہم نہیں جا کیں گے۔ اورا گرمر نابی ہے قو مرجا کیں گے۔ آؤ۔ آھے چلیں۔ مولا نا کاعمل شاید کام کر کمیا تھا اور جو مخلوق راستہ رو کے کھڑی تھی وہ ہٹ گئی تھی۔ لیکن سامنے والا کمرہ جس پر نیٹ

کھا تھا وہ بند تھا۔اس کے دروازے کے قریب جاکر مولانا جنیدنے کوئی مل پڑھالیکن دروازہ نبیس کھلا۔ پھرایک بھیا تک آ واز کمرے میں موخی ۔ اس کمرے میں ہماری بیویاں ہیں ۔تم اس کمرے میں نبیس جانتے ۔ دفینہ آ تی کمرے میں ہے۔ جہال تم کھڑے ہو۔اگر تم لکال کتے ہوتو نکالو۔

تم دتوکہ ذیر بہ ہو ہمولاتا جنید چیخ اور اس کے بعد انہوں نے پرزور آواز میں کہا۔ میں سورہ جن کا عامل ہول۔ میں ابھی حاضرات کر کے شاہ جنات کو بلوالوں گاوہ تمہارا قصہ تمام کردیں گے۔ شاہ جنات سے ہماری بات ہو چی ہے۔ ''کوئی بولا۔'' جس دفینے کی تم تلاش میں ہووہ ہمارا ہے۔اگر تم نے اس کو نکا لنے کی کوشش کی تو تم سب کی چیٹی اولا واس وقت فتم ہوجائے گی۔

مولانا جنید نے سورہ جن پڑھنی شروع کی۔ وہ زورزور سے پڑھ رہے تھے اور ان کی آ واز میں غصہ تھا لیکن وہ پڑھتے پڑھتے انک گئے۔
انہیں یادئیس آ رہاتھا۔ پھرایک بھیا تک شم کی آ واز آئی ہے پڑھ بہیں سکتے ہم نے تہمارے حافظے پر اپنا قبضہ کرلیا ہے۔ ای وقت کرے میں خون برسنا شروع ہوا۔ اور یہ خون میں شرابوں ہوگئے۔
مولانا جنید نے سرفراز خال اور ذبح اللہ سے کہا۔ تم دونوں اصحاب کہف کے نام پڑھو میں بھی پڑھتا ہوں۔ ہمیں ہرصورت میں اندر کرے میں جانا ہے۔ واصحاب کہف کے نام پڑھئے سے شون کی افرائی رکھئے۔

اس کے بعد مولا نا جنید نے اپنی جیب سے کوئی خاک نکالی اور کرے کے دروازے پراس کو بھینک دیا۔ پیٹنہیں وہ کیسی خاک تھی اس کے بینکتے ہی کمرے کا دروازہ خود بخو دکھل گیا ہم اندر داخل ہوگئے۔ اس کمرے میں کچھ روشی تھی ہم سب ایک دوسرے کود کھ سکتے سے جیرت کی بات میتھی کہ اس کمرے میں کوئی روشن دان نہیں تھا۔ ادر کمرے میں کوئی روشن دان نہیں تھا۔ ادر کمرے میں کوئی روشن دان نہیں تھا۔ مراز میں جارت بوئے بھی ہر چیز نظر آ رہی تھی۔ میں اندھ رانہیں تھا اور بغیر نارج جلائے ہوئے بھی ہر چیز نظر آ رہی تھی۔ میں اندھ رانہیں تھا اور بغیر نارج جلائے ہوئے بھی ہر چیز نظر آ رہی تھی۔ میں اندھ رانہیں آئی، نہ ملی نہ گدھا، نہ ہاتھی، نہ چیگا دڑ، نہ کوئی بندر۔ کمرے ہیں انکی نہ نہ ملی نہ گیا دڑ، نہ کوئی بندر۔ کمرے میں بالکل سانا تھا۔ مولا نا جنید نے ایک طرف ٹارج ڈالتے ہوئے میں بالکل سانا تھا۔ مولا نا جنید نے ایک طرف ٹارج ڈالتے ہوئے اس کی دیکھواس کمرے میں وہ سامنے تہہ خانہ ہے اور اسی تہہ خانہ میں

مال ہوگا۔ ابھی مولانانے اپنی ہات پوری بھی نہیں کی تھی کہان کی ٹار پھ بند ہوگئ اور تہہ خانہ کے دروازے پرایک بورت آکر کھڑی ہوگئی۔ یہ بورت النے توے کی طرح کالی تھی۔ اس کی آٹکھیں دہتے اٹکاروں کی طرح تھیں ۔اس کے ہاتھ میں ایک بیلی تھا۔ پہلے تو وہ چپ رہی پھر بولی۔ تم لوگ اپنی جانو پر دم کھاؤ۔ تم سپ خطرے میں ہو۔

میں نے دیکھا جب وہ بول رہی تھی اس کے منہ سے انگارے مور شی نظر آئیں جو سیاہ فام تھیں اور جن کی آٹھوں سے شعلے برس رہے عور قیل نظر آئیں جو سیاہ فام تھیں اور جن کی آٹھوں سے شعلے برس رہے تھے اور سب کے ہاتھوں میں جیلے تھے ۔ مولانا جنید نے کچھ پڑھنے کا ارادہ کیا لیکن اس وقت ان کے چبرے سے ایک بہت بڑا چگا دڑ آگر گر چپک گیا اور ان کو شخطنے میں چند سکینڈ کئے ۔ وہ چگا در سر فراز خال کی کمر پرچپک گیا۔ اس کو فرن اللہ صاحب نے ہٹانے کی کوشش کی ۔ چند منٹ کے بعد وہ ہے ایک کوشش کی ۔ چند منٹ کے بعد وہ ہے تو گیا ایس سے بچاؤ کے بعد وہ ہے اور ہم اس سے بچاؤ کر جند کی اس سے بچاؤ کرنے میں اگر نے لگا اور ہار ہاروہ ہم سب کرنے میں اگر نے لگا اور ہم اس سے بچاؤ کر کے میں اگر نے میں اگر کے ۔ جو خورت تہہ خانہ کے درواز سے پر کھڑی قو وہ کرنے میں اگر کے ۔ جو خورت تہہ خانہ کے درواز سے پر کھڑی تھی وہ نہر میلی ہنی ہنتے ہوئے ہوئی ۔ تم اس چیکا دڑ کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ نہر میلی ہنی ہنتے ہوئے ہوئی ۔ تم اس چیکا دڑ کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ نہر میلی ہنی ہنتے ہوئے ہوئی ۔ تم اس چیکا دڑ کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ نہر میلی ہنی ہنتے ہوئے ہوئی ۔ تم اس چیکا دڑ کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔

كرربي إلى - اتن آسانى ب قود فين تكنيس التي سكا-

مولا نا جنیدنے کہا۔ تمہاری قوم دھوکہ دیتی ہے۔ تم لوگ جھوٹ بولتے ہوادر مکاری ہے ہم انسانوں سے فئے جاتے ہو۔ میں نے کتنے بی جنات کو جھوٹ بولتے دیکھا ہے۔ اس لئے میں اب کی جن کا یقین نہیں کرتا۔

جھوٹ قوبول رہاہے۔ ہماری قوم میں کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ بکواس مت کرو۔ مولانا جنید چیخے۔ ابھی چند ہفتوں پہلے کی بات ہے ایک لڑکی پرجن سوار تھا۔ میں نے جب اس کو حاضر کیا تو اس نے حاضر ہوکر یہ جھوٹ بولا کہ میں جن نہیں ہوں میں تو جادوہوں اور جھے اس لڑکی کی ساس نے بھیجا ہے۔

یہ بات من کران کے گھر میں خوزیز جنگ چھڑگی اوراس لڑکی کا شوہراپی مال سے بدگمان ہوگیا۔اوراس نے ماں کوچھوڑنے کا فیملہ کرلیا۔حالانکہ یہ بات سراسرجھوٹ تھی۔ میں ماہرفن ہونے کی وجہ سے سمجھ گیا کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے لیکن جو عال اناڈی ہوتے ہیں وہ اس محمد گیا کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے لیکن جو عال اناڈی ہوتے ہیں وہ اس مطرح کی با تیس من کر لیتے ہیں۔اس سے گھروں ہیں فساو ہر پا ہوجا تا ہے اور عال حضرات جن دفع کرنے کے بجائے جادو دفع کرنے کی فرمیں لگ جاتا ہے اوراس طرح غلا علاج کی وجہ سے جنوں کرنے کی فکر میں لگ جاتا ہے اوراس طرح غلا علاج کی وجہ سے جنوں کو انسانوں کے جسم میں دیر تک پناہ لینے کا موقعہ ل جاتا ہے۔تہماری قوم مکاری اور عیاری سے دند ناتی ہے۔

ابھی مولانا جنید کی بات پوری نبھی نبیں ہو پائی تھی کہ لمباتر نگاجن انسانی شکل میں نمودار ہوااورا پے کڑو ہے ہے لب د لیجے میں پولا۔ تو کیا جا ہتا ہے۔؟ تو کس طرح ہم سے مقابلہ کرنا چا ہتا ہے۔ میں اس طرح مقابلہ کرنا چا ہتا ہوں جس طرح جنگ کے محاذ پر دونوں طرف کے لوگ آ منے سامنے کھڑ ہے ہوکر ایک دوسرے پروار کرتے ہیں۔اورا یک دوسرے کودھو کے ہے نہیں مارتے۔

جن بولا ، ٹھیکہ ہم اس ہال کمرے کو اپنی طاقت جارگنا کردیں گے اور درمیان میں ایک لائن کھینچ دیں گے۔ لکیرے أدهر کا پالاتمہارااور لکیرے إدهر کا پالا ہمارا۔

میرادعدہ ہے جن نے زوروے کرکہاتم پرکوئی سیجھے سے وارٹیس

-8_5

یں ایک بات اور عرض کروں گا۔''مولانا جنیدنے کہا۔ جنگ کا ایک وقت مقرر ہوگا اس سے پہلے ایک دوسرے پرکوئی حملہ میں کرےگا۔

ممیں منظور ہے۔" جن نے کہا۔"

مولا ٹابولے اور ایک بات یہ بھی تم لوگوں کو مانی بڑے گی کہ ہم کل آٹھ افراد ہیں ۔ تمہارے پالے پر ۸ کے دکنے کل ۱۱ لوگ ہوں گے۔اس سے ذیادہ نہیں۔

چل یہ بھی منظور ہے۔ ''جن بولا۔'' اور س تہارے پالے میں سات مرداورا یک عورت ہے اور ہمارے پالے میں سات مرداورا یک عورت ہے اور ہمارے پالے میں امر داوردو اور تم مرادوی ہے کہ ہم تم سب کوایک ایک کر کے موت کے کھاٹ اتارویں کے لیکن دھوک سے کمی کوئیس ماریں گے۔

جنات کی یہ بات کن کرمیرا کلیجہ منہ کوآنے لگا۔اورمیرے توہر اورشہباز خال بھی ڈرنے گئے۔ البتہ نیم اور سرفراز بے خوف سے نظرآ رہے تھے۔مولانا جنید بالکل مطمئن تھے اور ان کے دونوں ساتھی بھی بے فکر تھے جیسے انہوں نے بھی اس جنگ کی تیاری کرد کھی ہو۔

مولانا جنید نے اپ ساتھی ڈیج اللہ سے کہا۔ لاؤ وہ تھیلا جھے دو۔ اور تم آیت الکری اور حصار طبی کے ذریعہ اپنا حصار کرلو۔ اس کے بعد مولا نا جنید نے خود بھی اپنا اپ ساتھیوں کا اور ہم سب کا حصار کردیا اور ایک ککڑی پر دم کر کے اپ ساتھیوں کا اور ہم سب کا حصار کردیا اور ایک ککڑی پر دم کر کے اپ ساتھیوں کا اور پی جبوں میں بحر لیس تھنے میں سے پچھے چیزیں نکال کر اپ کرتے کی جیبوں میں بحر لیس اُدھر جنات کے پالے میں سات مرد ، بالکل فیل نما کا لے بعنڈ اور موثے تاز ہے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوگئے۔ اور لمی ترقی دو گور تمی اُدھر جنات کے پالے میں سات مرد ، بالکل میاہ تھے اور ان میں سے موثے تاز ہے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوگئے۔ اور لمی ترقی دو گور تمی کورت بالکل تنجی تھی اور اس کے سر پر سینگ بھی تھے۔ دوسری ایک خورت بالکل تنجی تھی اور اس کے سر پر سینگ بھی تھے۔ دوسری عورت کے بال بہت لمبے اور گھنے تھے لیکن رنگ حد سے زیادہ کا لاتھا اور دانت بالکل زرد تھے۔ آئیسیس سرخ انگاروں کی طرح دہدری تھی اور دانت بالکل زرد تھے۔ آئیسیس سرخ انگاروں کی طرح دہدری تھی ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔ مردوں کے جسم پر صرف جانگیا تھا البتہ جو ان کا سردار تھا اس نے ۔

جنات کا سردار بولا ۔سنودفیندای کمرے میں ہےاس نے تب

فاندگی طرف اشارہ کیالیکن تم اس تک نہیں بیٹنج سکتے۔اورا گرتم نے اس ورت کی جمینٹ دیئے بغیر اس نے میری طرف اشارہ کیا۔ وفینہ کالنے کالملمی کی تو تم بہت پچھتاؤ کے اورا گرہم ریہ جنگ جیت گئے۔ مولا ناجنیدنے کہا۔

تم ہرگز نہیں جیت سکتے۔تم سب ایک ایک کرکے مرجاؤ کے اور ہم تمہاری لاشوں کواس قلعے کے اندھے کو کیس میں ڈال دیں گے ۔ اور ہم تمہاری لاشوں کواس قلعے کے اندھے کو کیس میں ڈال دیں گے ۔ ابتم وار کرو۔

مولانا جنید نے ایک گیند نکالی اس پر کھھ پڑھا پھراس گیند کو انہوں نے ان کی طرف احصال دیا۔وہ گیند تنجی عورت کے لگی۔وہ بلبلا اتھی۔اس کے بعد جنات کے سردارنے ایک جن کو پچھ کرنے کا اشارہ دیاتواس نے آگ کا ایک شعلہ اپنے منہ میں سے نکال کرمولا نا جنید کی طرف پھیکا لیکن حصار ہونے کی وجہ سے وہ شعلہ کیسر کے اس یار ہی رہا۔اس کے بعدمولانا جنیدنے چرایک گیندنکال کراس پر چھ پڑھا اورانہوں نے نشانہ باندھ کر جنات کے سردارکے مارااورنشانہ بالکل صحیح ر مادہ گیندلوہے کی طرح سخت ہوکرسردار کے سرے مکرائی اوراس کی چیخ نکل کئی لیکن اس کے بعدوہ آ ہے ہے باہر ہو گئے اور اس نے النی سیدھی حرکتیں شروع کردیں۔ اس نے حصت کی طرف اشارہ کرکے کہا۔ ہاری مدو کرواورای وقت وہال سے چھپکیوں کی بارش ی شروع ہوگئ۔ چونکہ مولانا نے حصار صرف زمین کا کیا تھا اس لئے جھت پر سے چھیکایاں ہمارے یا لے میں گرنے لگیس اور اتنی زیادہ ہوگئیں کہ ہمارا کھڑا رہنا مشکل ہوگیا۔ ای وقت گھبرا کرشہباز خاں حصار کے اس طرف علے محتے اور ایک دم کسی جن نے ان کے آگ کا سریا پھیک کر ماراجس سے دی تھوڑی دیرتزیے پھر کمرے سے باہر بھاگ گئے لیکن وہ ما ک کرکہاں جاتے۔اس وقت اس کرے کو چاروں طرف سے جنات کی فوج نے تھیرر کھا تھا اور کمرے کے باہر سانیوں کی شکل میں ہزاروں جنات مل رہے تھے۔شہباز خال کی چینی نکل میں ۔ انہوں نے اندر بھی آنا جا ہالیکن وہ نہ آسکے پھرمولانا جنید نے فرمایا۔ آپ کسی اونچی جگه بر کھڑے ہوجاؤ۔ حصارے باہر جاکرتم نے بہت بوی ملطی ی ہےاس کے بعد انہوں نے ہم سے خاطب ہوکر کہا کہ خرداراب کوئی بھی خص مصارے اُدھر جانے کی لطی نہرے۔ جنات کی طرف سے مخلف حلے ہوتے رہے لیکن حصار کی وجہ سے ان کا کوئی بھی ہتھیار ہم

تک نیس پینے سکا۔ مولانا جند نے اپنی جیب سے مٹی نکال کراس پر پھی اور مٹی انہوں نے زمین پر بھری ہوئی چھیکاوں پر پھیک دی۔
اس وقت تمام چھیکیاں غائب ہو کئی لیکن فورانی بحریڈیں چھت سے گرنے گئیں اور ہم سب کو چینے گئیں۔ چونکہ چھت کا حصار نہیں تھااس لئے جنات تملہ چھت کی طرف سے کرر ہے تھے مولانا جنید نے انہیں بھی ختم کردیا تھا تو جھت کی طرف سے کرد ہے تھے مولانا جنید نے انہیں آتا تھا اور ڈر بھی لگ تھا۔ اس وقت مولانا جنید نے پانی کی بوتل نکالی آتا تھا اور ڈر بھی لگ تھا۔ اس وقت مولانا جنید نے پانی کی بوتل نکالی اس پرکوئی حصار کا عمل پڑھا اور اس پانی کوچھت پر چھڑک دیا۔ اس کے اس کے جملہ کرنے پر قادر نہ ہو سکے۔ ابھی مولانا جد جنات چھت کی طرف سے تملہ کرنے پر قادر نہ ہو سکے۔ ابھی مولانا جنید نے خودکو پوری طرح سنجالا بھی نہیں تھا کہ ایک دیو پیکل قسم کا جن جس کی واڑھی اس کے گھٹوں تک لئک رہی تھی اور جس کارنگ بھورا تھا لیکن اس کی آتکھیں باہر گؤئی ہوئی تھیں اور اس کی زبان منہ سے باہر گئی موئی تھی اور جس کی داڑھی اس کے گھٹوں تک لئک رہی تھی اور جس کارنگ بھورا تھا ہوئی تھی اور جس کارنگ بھول تھی ہوئی تھیں اور اس کی زبان منہ سے باہر گئی موئی تھی اور وقور تھی دیو کہ سے جنہار اوعد و تھا کہ تبہاری طرف صرف ساست لوگ اور دو کور تھی دیں بلایا۔
گی بیا تھواں آدی تم نے کیوں بلایا۔

بيآ شوال جن جارا عامل ب-بية اجره سے بلايا كيا بيتمبارے حسار کوشم کردے گااس کے بعد ہم تہمیں اپنانوالہ بنالیں ہے۔ یہ کہد کر سردارنے اس عامل جن کواشارہ کیا اور کہا کہ حملہ کرو۔ عامل جن نے کچے پڑھااوراس کے بعدہم سب پرآگ برہے گی۔ہم بھے گئے کہ ہارا حصار اوٹ چکا ہے۔ مولانا جنید چیخ ۔ ساتھیوں اللہ کے مجروے یران جنات برٹوٹ پڑو۔اُدھرے انہوں نے بیلیج اٹھائے اوراس کے بعد محمسان کی لڑائی شروع ہوگئ۔ میں ایک کونہ میں سبی سبی کمڑی ربی۔ ادر میری آنکھوں کے سامنے جنگ کا بھیا تک منظر تھا۔مولانا جنید کھے بڑھ کر جب وار کرتے تھے تو جنات کے کرائے کی آواز آتی تقى مرفرازخال بمى پڑھ كرپڑھ كرؤنڈا چلار ہاتھا۔مولانا ذبح اللہ بمى جيب بين سے كھالكال كال كرفضا بين اچمال رہے تھے۔ جنگ دونوں طرف سے جاری تھی۔ایک دم جن عال نے مولا تا جنید کی گرون پکڑلی اورمولانا جنید بے بس سے ہو مکئے ۔ میں ارزعی اور مجھے بیگان ہوا کہ اب مولا نا جنیداس کے بنچ سے نہیں نکل سکیس مے لیکن وہ بھی بہت بوے عامل تھے نہ جانے انہوں نے کیاعمل برد ھاکدوہ جن عامل بلبلا کر ايے كراجيےكوئى بہاڑ ہاش ہاش ہوكر كر كيا ہومولا تااس برچ هكر بيند

گے۔اور مولا نانے اس کی آتھوں میں اپنی انگلیاں داخل کردیں۔اس کے بعد کرے میں پخانہ برسنے لگا اور اس حیلے ہے ہم بے دست و پا ہوکررہ گئے پخانے میں اس قدر بدیوتھی کہ بس اللہ کی پناہ کی ہمیں یہ بھی محسوس ہوا کہ دوسرے محاذ کے سب لوگ قالب ہو گئے تھے۔ مولا نا جنید ہو لے ساتھیوں سے یہ جنات کی آخری حرکت تھی ڈرونہیں۔ میں ایک عمل پڑھ رہا ہوں میراعمل پورا ہوتے ہی پخانہ خود بخو د فائب ہوجائے گا اور جنات قرآن حکیم کی آیات اور اصحاب ہف کے عمل کے ہوجائے گا اور جنات قرآن حکیم کی آیات اور اصحاب ہف کے عمل کے سامنے جنگ ہار چکے ہیں۔انشاء اللہ ہم دفینے تک پنجیس کے اور تھوڑی سامنے جنگ ہار چکے ہیں۔انشاء اللہ ہم دفینے تک پنجیس کے اور تھوڑی سامنے جنگ ہار چکے ہیں۔انشاء اللہ ہم دفینے تک پنجیس کے اور تھوڑی کے اجد پخانہ خود بخو دخم ہوگیا۔اب جنات فرار ہو چکے تھے کر بے دیے باہر بھی سانپ وغیرہ موجود نہیں تھے۔ میر سے شوہر نے کر سے باہر جھا تک کر دیکھا۔ای وقت ان کی چنے نکل گئی مولا نا جنید نے پوچھا ۔کیا ہوا؟ تم نے کیادیکھا۔

میرے شوہر کی آواز نہیں نکل رہی تھی انہوں نے ہمت کرکے اور نہیں نکل رہی تھی انہوں نے ہمت کرکے اور نے پھوٹے انداز میں کہا ہاہردیکھوشہبازآگے وہ کچھ مجھی نہیںکہ سکے۔

ایک دم ہم سب کرے سے باہر نکے تو ہم نے دیکھا۔شہاز خال زمین پر لیٹے ہوئے تھے اور ان کا گلا گھونٹ کر انہیں ماردیا گیا تھا ایمالگا تھا کہ ان کے گلے میں کوئی سانپ لیٹ گیا تھا اور ای نے ان کا گلا گھونٹ دیا۔ شہباز خال کا چبرہ بالکل نیلا ہور ہاتھا۔ آئکسیں باہر کونکل منتمس اوروہ بے جارے اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ہم نے ان کی لاش کوا یک طرف لٹا کران پر میں نے اپناڈ ویٹہڈال دیا۔اورمولا تا جنید نے کہا۔ آؤ، اب تہد خانے میں چلتے ہیں۔ وہی ہماری آخری منزل ہے یقین کریں ۔اس وقت میری روح تک کانپ رہی تھی ۔شہباز خال کی لاش دیکھ کرمیرے رو تکنے کھڑے ہو گئے تھے۔ ہمت بہت ہوگئی تھی لیکن سیم کی خواہش بوری کرنے کی غرض سے سب نے مولا نا جنید کا کہنا مان لیا اور میں بھی تہہ خانہ میں اتر نے تھی ۔ تہہ خانہ میں گھپ اندھیرا تھا۔ٹارج جلائی تو ہم نے دیکھا کہ دہاں موٹے موٹے چوہے کودرہے تھے۔ یہ چوہے بزاروں کی تعداد میں تھے۔ادر بیا یک دوسرے پرسوار ، ہورہے تھے۔مولا تا جنید نے مٹی پر بڑھ کرمٹی ان کی طرف چھیٹی تو آستهآستديد چوم غائب بونے شروع بومے - چندمن كے بعد تہدفانہ چوہوں سے بوری طرح خالی ہو کیا تھا۔مولانا جنید نے مولانا

ذنع الله سے كہا كه ميں مراقبے ميں بيٹ كرائي آ تكميں بندكر كے الك عمل پڑھوں گاتم لوگ بید کھنا کہ زمین کہاں سے کانپ ری ہے۔ وہ دس منٹ تک عمل پڑھتے رہے اور ہم سب آ تکھیں مجازے مرطرف دیکھتے رہے۔ چندمن کے بعد میں نے بیمحسوس کیا کردیوار کے قریب کی زمین بل رہی تھی۔اس طرح بل رہی تھی جس طرح زلولہ آنے برعمارتیں ہلتی ہیں۔ میں نے اپنے شوہرے کہا۔ دیکموزمن وہال سے بل رہی ہے۔میرے شوہرنے پھرسب نے میری تائید کی۔ اس کے بعدہم سب نے مولا نا جنید سے کہا کہ آپ آ تکھیں کھولیں اور دیکھیں زمین اس طرف سے کانپ رہی ہے مولانانے آ تکھیں کھولیں اور انہوں نے خود بھی محسوس کیا کہ زین کس جگہ سے بل رہی تھی۔ انہوں نے کہا کردفینے کی نشاندہی ہو چکی ہےاب ہم اللہ کا نام لے کر ز مین کھودیں گے کیکن جیسے ہی مولا نا جنید نے پہلا محاؤڑا مارا۔ایک بھیا نک ی آواز کمرے میں گونجی ۔کوئی کہدر ہاتھا، بیرذلیل حرکت مت كرو- ہم اس خزانے كے امين ميں _مولانا جنيد نہيں مانے اور انہوں نے جلدی جلدی خود ہی محاؤڑ ہے چلانے شروع کئے۔ جب وہ تھک مے تو انہوں نے مولا ناذبیج اللہ ہے کہاا بتم کوشش کرو۔ پھراس کے بعدمولا ناذ نج الله نے زمین کھودنی شروع کی تقریباً ایک محفظے کی مخت ك بعدايك ديك نظر آئى ليكن اس ير ذهكن لكا بواتها مولانا جنيدني کہااب اس کے برابروالی زمین کھودو پھر انہوں نے اس کو کھودا۔وہاں بھی ایک دیگی دکھائی دی کیکن اس پر بھی ڈھکن ڈھکا ہوا تھااس طرح گل گیاره دیلیں نظر آئیں ۔جب گیارویں دیگ نظرآئی تو پھرایک بھیا تک ی آواز آئی کم بختول تم نے مارا پردہ فاش کردیا۔لیکن وليلول مهيس كجه ملغ والانبيس ہے۔

مولا ناجنیرنے پی کھل پڑھنے کے بعددیوں سے ڈھکن ہٹانے شروع کئے ۔اس کے بعدوہ بی رہے تھے اور بولے بھا یوں ساری معنت بیکارہوگئی۔ان کی بیآ وازس کرسب ہکا بکارہ گئے۔آخروہی ہوا سے بعد ہوا کے ۔آخروہی ہوا سے بعد ہوا کے ۔آخروہی ہوا سے بعد ہوا کے ۔ جنات نے جاتے جاتے ان اشر فیوں کو جو کھر بوں روپ کی تھیں خراب کردیا بیہ سب کوئلہ بن کئیں اور ہماری ساری محنت بیکارہوگئی۔ہم نے ایک انسان کی جان بھی گوائی۔شہباز خاں کی لاش کے کرمی خوائی۔شہباز خاں کی لاش کے کرمی مخالی ہاتھ اس پرانے قلعہ سے ہاہر آئے اور ہم نے کان بیکر کے کہ جمی دینے کے چکر میں نہیں پڑیں گئے۔ ہی

آپ نے فرمایا: نماز، مغرب کے بعد سنتیں پڑھ کردورکعت نمازنقل اداکرو،، رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ ''قل هواللہ'' پڑھو پھرسلام کے بعد سوباری کلمات، پھرسلام کے بعدایک سوباریہ کلمات کہو:

سبحان الله وبحمد ه سبحان الله العظیم
اس کے بعد حضور الله پر گیاره بار دور دشریف پر هو، پر گیاره
باریسلام پر هاجائے۔

السلام عليك ايها النبي ورحمة الله بركاته السلام عليك يا رسول الله السلام عليك يا خير خلق الله السلام عليك يا خير خلق الله السلام عليك يا شفيع المذنبين

السلام عليك وعلىٰ آلك واصحابك احمعين

سحر كااثر توثرنے كے لئے

حضرت لیقوب بن اسحاق بغدادی رحمة الله علیه نے "انوار السالکین" میں لکھا ہے کہ مجوب سبحانی سیدنا حضرت شخ عبدالقادر جیلانی کاورادووظا نف میں یمل فقیر کے علم ویقین میں نہایت مجرب ہے، ادائے گی قرض، وسعت رزق اور پر ہیز گاری کے لئے ، سحر کا اثر دور کرنے کے لئے ، برق کے طوفان سے محفوظ رہنے کے لئے ، ترقی علم اور شمنول کے شرے محفوظ رہنے کے لئے ، ترقی علم اور شمنول کے شرے محفوظ رہنے کے لئے ، ترقی علم اور شمنول کے شرے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب بیہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتین پڑھے، بہتر بیہ ہے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ 'قل ھوانلہ'' پڑھیں۔ پھرسلام کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھرسر بسجدہ ہوکر نہایت خشوع ونفنون کے ساتھ پہلمات اوا کئے جائیں۔

اللهم انت ربى وانا عبدك يا ربى رحمتك والشمس رضوانك اللهم نحنى من علابك ولفتح لى ابواب رحمتك يا ارحم الراحمين _

اس کے بعد حضور نبی کریم اللہ کے توسل سے باری تعالیٰ کی جناب میں التجاء پیش کیجئے۔

حضرت یکی بن معاذ بغدادی ، شیخ وجیدالدین یوسف اور فقح نجیب الدین عبد القاہر نے اس عمل کی بہت تعریف بیان کی ہے۔ "البحر المعانی" میں اس عمل کا نام" عمل غوشیہ" لکھا ہے۔ فقیر نے نزدیک میکل ہرآ زادی اور ہر مقصد کے لئے مفید ہے فقیر نے اس عمل کو جتنی ہار پر حاتیر بہدف یایا۔

بریشانیوں کےعالم میں

کی فض کے دریافت کرنے پرشخ اعظم نے فرمایا اگر پریٹانیوں کا بجوم ہوتو پیطر بقدافتیار کرو۔ پہلے 'سورہ فاتحہ '' سات مرتبہ پھر'سورہ السم نشسرے ''سات مرتبہ پھر''سورہ اخلاص ''سات مرتبہ پھردورد شریف گیارہ مرتبہ پڑھو پھر سر بجدہ ہو کر بیالفاظ کہو:

يا قاضى الحاجات ويا كافى المهمات ويادافع البليات ويا حل المشكلات ويا رافع الدرجات ويا شافى الامراض ويا محيب الدعوات ويا ارحم الراحمين-

يحربيالفاظ كهو:

یا عالم مافی الصدر آخر جنی من الظلمات الی النور اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ کے توسل سے درگاہ البی میں اپنی حاجت خشوع کے ساتھ چیش کی جائے۔

زیارت رسول الله کے لئے

کی فض نے آپ سے دریافت کیا کہ خواب میں رسول کریم است کیا کہ خواب میں رسول کریم است کی زیارت ہو عقی ہے، چونکہ پوچھنے والا صالح اور دیندار فخص تھا اکثر بادضور ہتا تھا۔ نماز کا پابند تھا اور نہجد کا عادی۔ اس کی عباوت میں خشوع وخضوع کی جھلک موجودتھی اور دل میں محبت رسول کا جذب کوٹ کوٹ کو بھرا تھا خوٹ پاک کواس کے ان اوصاف کا علم تھا اس کے آپ نے اسے مشورہ دیا کہ دوشنبہ کی رات کونماز عشاء کے بعد کائل لئے آپ نے است مشورہ دیا کہ دوشنبہ کی رات کونماز عشاء کے بعد کائل طہارت اختیار کرو، نیا لباس پہنو، خوشبو استعال کرو، مدید منورہ کی طہارت اختیار کرو، نیا لباس پہنو، خوشبو استعال کرو، مدید منورہ کی خشوع کے ماتھ یہ درودشریف پر معود

الصلومة والسلام عليك يا رسول الله الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله صلى الله عليه محمد تحب وترضاه

اس کے بعد سوجاؤ۔انشاء اللہ تعالی رسول اللہ اللہ کی زیارت نصیب ہوگی۔

آمودہ حالی کے لئے

ایک سائل کے دریافت کرنے پرآپ نے فرمایا اگرآ سودہ زندگی بسر کرنا چاہتے ہوتو فجر کے وقت سنت اور فرض کے درمیان بیکلمات روز اندا یک سومر تنبہ پڑھو:

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم وبحمدو استغفرالله

خطره سينجات

عزت وحیات کے لئے کوئی خطرہ محسوس ہوتو اس صورت میں آپ نے دیل کے کلمات سوہار پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

بسم الله الذي لايضر مع اسمه شئى في الرض ولا في السماء وهوا اسميع العليم

استخاره غوثيه

منآح اکرامات میں''استخارہ غوثیہ'' کے نام سے ایک استخارہ

درن ہے 'فیخ مجیب الدین' لکھتے ہیں کہ اگر کی کام کے سلطے ہیں آپ صحیح طور پر نتیجہ معلوم کرنا جا ہیں تو استخارہ نو شیہ پڑھیں، اس کا طریقہ ہے کہ دورکعت بعن الحمد کے بعد مجیارہ کیارہ مرتبہ' قل حواللہ' پڑھیں نہ پھر سلام کے بعد بید عاپڑھی جائے۔ السلھہ مانسی است حدرك بعلمك من فضلك العظیم فانك تقدرو الااقدرو اتنجم و لا اعلم و انت علام الغیوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خیر لی ناقدرہ لی ویسر لی وان كنت تعلم ان هذا الامر خیر لی ناقدرہ لی ویسر لی وان كنت تعلم ان هذا الامر شرلی ناصرنه عنی یا ارحم الراحمین بید عاپڑھنے کے بعد سوجا کی کا نجام معلوم ہوجائے گا۔ استخارہ كی ایک اور طریقہ ہیہ ہے کہ بعد تماز عثماء دوركعت نقل استخارہ كی نیت سے پڑھیں ہر رکعت ہیں الحمد کے بعد مجارہ محارہ مرتبہ استخارہ كی نیت سے پڑھیں ہر رکعت ہیں الحمد کے بعد مجارہ ورود شریف پڑھیں مدرجہ ذیل درود شریف پڑھیں ہر رکعت ہیں الحمد کے بعد مجارہ دورد شریف پڑھیں مدرجہ ذیل درود شریف کا پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

السلام عليك ايا النبى ورحمة الله وبركاته السلام عليك يا السب السلام عليك يا خير خلق الله السلام عليك يا خير خلق الله السلام عليك يا شفيع المذنبين، السلام عليك وعلى آلك واصحابك اجمعين، اللهم صلى علم محمد كما تحب و ترضاه اللهم صلى علم محمد كما تحب و ترضاه اللهم على علم محمد كما تحب و ترضاه اللهم على علم محمد كما تحب و ترضاه اللهم على علم علمينى، يا بشير بسرنى، يا خبير اخبرنى، يا

اس کے بعد ذیل کے کلمات ایک ایک سوہار پڑھے جا کیں۔ یا علیم علمنی، یا بشیر بشرنی، یا حبیر اعبر نی، یا بین بین لی

دنیاسے بے عنبتی ملے گی

ایک فض کے دریافت کرنے پرغوث اعظم نے فرمایا منازل طریقت طرک نے کے لئے شرک سے اجتناب نہایت ضروری ہے۔
اس کے لئے بہترین راہ عمل یہ ہے کہ نماز تبجد کے بعد دور رکعت نقل پڑھے ہردکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ 'قل حواللہ ''پڑھے۔ پھر ملام کے بعد سوبارید کلمات پڑھے۔

لا معبود الا الله، لا مقصود الا الله، لا موجود الاالله

ان کلمات کے پڑھنے کا اثریہ ہوگا کہ ماسواسے بعلقی پیدا ہوجائے گی اور ذکر الہی سے دل کولذت حاصل ہوگی۔

بعض ابل معرفت نے اس عمل کومرا قبرتو حید بھی لکھا ہے، اس عمل کے پڑھنے دلوں کوعزم رائخ اور استقامت محکم کی نعمت حاصل ہوتی ے دل برکسی کارعب تبیں بیٹھنا۔

يعقوب بن اسحاق بغدادي استمل كي تعريف من لكهي بين اس سلسلہ میں فقیر کا مشاہدہ یہ ہے کہ اس عمل کی برکت ہے بھی بھی شرح صدر بھی ہوجاتا ہے معرفت کے لئے اس درویش کاسینہ کھل جاتا ہے سوچنے کی ہات ہے ہے کہ جس کا سینداللہ تعالی معرفت کے لئے کھول دے اس کے خوش نعیب ہونے میں کیا شبہ ہے مخصوعلی نورمن ربہ'(ایےدب کی طرف سےنور پرہے)

اگراس عمل كاسلسله جارى رہتا ہے تو ہدايت البي تو فيق راه اور رنیق سالک ہو جاتی ہے اور سینہ میں معرفت کا شور جوش زن ہوتا ہے دل میں صدافت وحقانیت کا غلبہ موجاتا ہے اعلان حق کے لئے ہمت عالی ال جاتی ہے ریاضت ومجاہدہ کے لئے عزم رائخ مل جاتا ہے تنہائی یے کسی اور بے سروسامانی کا خیال دل سے نکل جاتا ہے۔

ول كوراحت ملے كى

ایک سائل کے جواب میں شخ اعظم نے فرمایا کہ انشراح قلب ایک نعمت ہے اس کے لئے طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز تہجد دو ركعت نما زنفل يزهے بيدوركعت بدنيت انتفاع از ماسواللہ پردهي جا كين كهر حضررت رسول كريم الله بر درود شريف پرهين ، كهر حمياره بإراكم نشرح پرهيس:

اس کے بعد شخ نے فرمایا:

انشرح قلب کے لئے ایک راہ عمل بی بھی ہے۔ رمضان کے آخری عشره میں ایمویں رات، تیکیوی رات، پجیبوی رات، ستائیسویں رات اور انیسویں رات کو ذکر اللی کریں تا کہ شب کوخدا تعالیٰ کی برتش حاصل ہوں۔ تنجد کی نماز بھی روزانہ پڑھیں، ہروتت باوضورہے کی کوش کریں، کھانا کم کھائیں کہ اس سے رفت قلب ماصل ہوتی ہے جہاں تک ممکن ہو گفتگو کم کریں اس ب دل کوراحت حاصل ہوتی ہے جہاں تک محسوس ہوتی ہے۔

يعقوب ابن اسحاق بغدادي في "انوار الماكين" من ككما ب كرايك سائل كے جواب ميں حضرت غوث ياك نے فر مايا زندگی كے تظرات سے نجات یانے کے لئے یمل مفید ہے۔

بعد نمازمغرب سنس پڑنھے کے بعددور کعت نقل پڑھیں اس کے بعد کیارہ باریہ پڑھیں۔

لا الله الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد بحي ويميت وهو على كل شئي قدير

کھرتنن بار ہیر <u>پڑھے</u>

يسبح له ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم پھر کمیارہ مرہبہ پر حیں۔

اللهم افتح الى ابوا ب رحمتك يا ا رحم الراحمين، اللهم استحب هذا وعالى بحاه النبي صلى الله عليه وسلم تخثخ وجیہ الدین بغدادی کھتے ہیں کہ فقیر کے تجربہ میں رنج اور اضطراب سنجات حاصل كرنے كے لئے يمل بہت محرب ب_

طالب معرفت

يشخ نجيب الدين بغداديٌ عبدالقادرس وردي، "مناقب الحبيب" میں لکھتے ہیں۔

سيدنا ابومحرمي الدين عبدالقا درجيلاني قدس سره في ايك طالب معرفت ہے فرمایا کہ سالک کے لئے ضروری ہے کہ سوائے فرائفن وواجبات وسنن کے پچھاور دوظا کف جونز کینس کے لئے بے صدمفید ہیں ضرر پڑھے۔خاص طور پر نماز تبجد اور نماز اشراق لازم ہے او پوقت فخرسنت وفرض کے درمیان اکتالیس بار'' سورہ فاتح'' بڑھے اور سوبار سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم، وبحمده استغفرالله ضرور يرصحاس عمل سينظيرروحاني قوت نعيب

يخ عفيعه الدين "كشف الااسرار" ميں لكھتے ہيں كەحفرت عبد القادرجيلاني قدسره في بهت سے اعمال ووظائف اس فقير كومرحت فرمائے بیمل فقیر کے تجربہ میں نہایت زودائر ہے اگر آپ کا ول بے حد پریشان ہے اور آپ سکون دل کے آرز ومند ہیں تو سب سے بہلے تین

بارلا حول و لا قوت الا بالله العلى العظيم پڑھيں، پھردوركعت نماز فل پڑھيں پھرسلام كے بعد الله م طهر قلبى عن غيرك و نور قىلبى بنور معرفتك ابدأ يا الله، يا الله، گياره بار پڑھيں۔ اس كے بعد يكلمات پڑھيں۔

لا فاعل الاالله ولا موجود الاالله يا الله يا فعال يا فتاح باسط_

آپ کی دعا ئیں

آپ کی دعاؤں بہت مشہور ہیں آپ بعض مجالس میں پڑھا کرتے تھے ذیل میں ان دعاؤں کا ترجمہ درج کیا جا تا ہے۔

اے اللہ! ہم تیرے وصال کے بعد دیے جانے، تیرے مقرب بن کرنکال دیے جانے ، اور تیرے مقبول بننے کے بعد مردود بننے سے بناہ مانگتے ہیں۔اے اللہ تو ہمیں اپنی طاعت وعبادت کر نے والوں میں سے کر دے اور ہمیں تو فیق دے کہ تیراشکر اور تیری حمد کرتے رہیں۔

اے اللہ اہم تھے سے ایسے ایمان کے طلب گار ہیں جو تیری جناب میں پیش کرنے کے قابل ہواور ایسا یقین چاہتے ہیں جس کے ذریعہ سے ہم قیامت کے دن تیرے جناب میں بے خوف کھڑے ہو سکیں ایس عصمت کے خواہش مند ہیں جس کے ذریعہ سے تو ہمیں گرداب معاصی سے نکال وے ایسی رحمت چاہتے ہیں جس کے ذریعہ سے ترے اور امرونوائی کو بھے سکیں۔

اے آقا! ایسافہم عطا کرجس سے تیری جناب میں دعا کرنا
سیکھیں۔ اے اللہ تو ہمیں دنیا وآخرت میں اللہ میں سے بنا،
ہمارے دلوں کونور معرفت سے پر کردے ہماری آٹکھوں کواپنی ہدایت
کرمہ سے سرگیں کردے۔ ہمارے افکار قدم شبہات کے موقعہ پر
پھسلنے سے اور ہماری انفیا نیت کے پرندوں کوخواہشات کے آشیانے
میں جانے سے دوک لے۔ ہماری شہوت سے ہمیں نکال کرنمازیں
پڑھنے، دوزے رکھنے میں ہماری مدوفر ما۔ ہمارے گناہوں کے نقوش کو
ہمارے اعمال نامہ سے نیکوں کے ساتھ مٹادے اے اللہ! جب کہ
ہمارے افعال مرہونہ تلم کی قبروں میں مدنون ہونے کے قریب ہوں

اورتمام اہل سخاء ہم سے منہ موڑ نے تکیس، اور ہماری امیدیں ان سے منقطع ہوجا کیں تو اس وقت قیامت میں تو ہماراوالی اور مددگارین اپنے ناچیز بندہ کو جو کچھ وہ کررہا ہے اس کا اجرد ہے اور لغزشوں سے اسے بچاکی حاضرین کو نیک بات اور نیک کام کی تو فیق عطا کر اور اس کی زبان سے وہ بات نگلوا جس سے سننے والوں کو فائدہ پنچے ۔ جس کے سننے سے وہ بات نگلوا جس سے سننے والوں کو فائدہ پنچے ۔ جس کے سننے سے وہ بات نگلوا جس سے سننے والوں کو فائدہ پنچے ۔ جس کے سننے سے آئیو بہنے لگ جا کیں اور تخت سے خت دل بھی موم ہوجا کیں اس سے استاری کا مسلمانوں کو بخش دے۔

نااتفاقی در کرنے کاعمل

وَنَزَعُسَا مَا فِي صُدُورِهِمُ مِنْ غِلِّ اِخُوَانًا عَلَى سُورٍ مُتَقَبِلِيْنَ٥

برس کے بیں بیاخاندان میں نااتفاقی ہویا کی ہے دشنی ہو ہرفرض نماز کے بعد اارمر تبہ پڑھ کراس کا تصور کر کے آسان پر بھونک دے جب تک کامیابی نہ ہوگل جاری رکھے۔

نوٹ: جب تو کوئی نیکی کرے تو کھے خوشی ہواور اگر برائی کرے تو کھے خوشی ہواور اگر برائی کرے تو کھے خوشی کی ظالم ہوائے ہوئے کیے جوشش کی ظالم کوظالم جائے ہوئے اس کا ساتھ دی قو دہ اسلام سے لکل گیا۔ مومن کبھی طعنے دیے والا ، بدگوئی کرنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔ مسلمانوں میں کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اجھے مسلمانوں میں کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اجھے ہیں۔ جن کا برتاؤا ہے گھر والوں کے ساتھ لطف اور محبت کا ہوتا ہے۔ بہی لوگ اللہ تعالی کے نزد یک اس کے پندیدہ بندے ہیں۔ اگرتم اللہ تعالی کے نزد یک اس کے پندیدہ بندے ہیں۔ اگرتم اللہ تعالی کی محبت کا دعوی کر درسول اگر مہتا ہے کی سنت کی پروی کرو۔

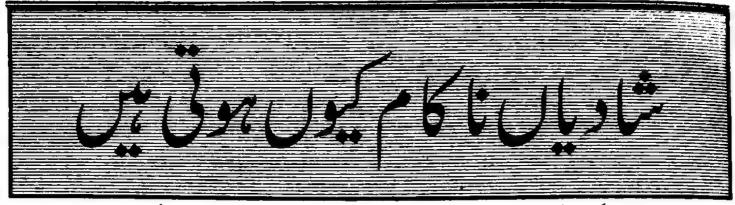
حضرت سفیان توری رضی الله عنه کاارشاد ہے

(۱) اور جومعصیت شہوت کی وجہ ہے ہواس کی تو معافی کی امید

ہوتی ہے(کہاس سے تو بہ کی تو فیت ہوجاتی ہے۔)

(۲) اور جومعصیت کبر کی وجہ سے ہواس کی معافی کی امید

نہیں ہوتی (کہاس سے تو بہ کی تو فیتی ہوجاتی ہے۔)



آج کے دور میں اکثر وبیشتر شادیاں ٹاکام ہورہی ہیں۔اس کی کئی وجوہات ہیں ان میں ہی ایک وجہ بیجی ہے کہ عورت اور مرد کے اعدادایک دوسرے سے کوئی مناسبت نہیں رکھتے۔

تجربات زمانہ سے یہ بات فابت ہے کہ نام کے اعداد ہرانسان کی شخصیت پراوراس کے حالات پراٹر انداز ہوتے ہیں۔میاں بوی کے اعدادا گرایک دوسرے سے متضاوہوں تو پھران کے درمیان ملاپنبیں ہویا تا۔اسباب وعلل کی اس دنیا میں جہاں دوسری وجو ہات کو پیش نظرر کھ کر شادیاں کی جاتی ہیں وہاں میاں بیوی کے اعداد پر بھی غور کرنا جائے۔میں بیوی ش اتفاق ہوگایا نہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے میاں بیوی کے نام اوران کے اوران کی والدہ کے نام کے اعداد تکال کران کامفروندد برآ مدکرنا جا ہے۔اس کے بعد ذیل بیس دیج محتے جا رث میں دیکے نام جائے کہ کونسا عدد کس عدد کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور کونسا عدد کس عدد کا مخالف عدد ہے۔

مثال: نام محرسا جدء اعداد

نام والدوعزيزه بيكم،اعداد

نونل :

نام زوجه، بروين، اعداد 244

تام والده اخترى بإنوء اعداد 11/2+

مفروعدوآ تم 1544 نونل

متیجہ:شادی کا ابتدائی دوراجھانہیں گزرےگا۔ بعد میں تعلقات ٹھیک رہیں گے۔

ديگراعداد كى تفصيلات مندرجه ذيل جارث ميه معلوم كريں _اوراس كا فائدہ اٹھا ئيں _

انجام جدائی اورطلاق	۵/اور۵	ابتدایس بحبت کریں کے پھر	۲اور۸	المالية المالية	
י שַ ־ שְבוּטוֹנוֹנוֹשׁנוֹט	. W),,,,		,,,,,,	دونوں کی زندگی بہت خوشگواررہے	ایکاور
		جھڑے شروع ہوجائیں مے		کی	رو
دونوں میں موافقت رہے گی	Aller	ایک دوسرے کی قدر کریں گے	97/161	تا بل رشك زعد كي گزار نے كي	V.1 C
0,700				n Alla	أيكاورا
				علامت	
قابل رشك زندگی بسر	۵/اورک	شادی محبت کی ہوگی انجام	שתופנש	نا نفاتی اورخانه جنگی میں	ایکاور۳
کریں کے		یے وفائی		ہتلار ہیں گے	ایکارد
دونوں میں اعتدال کے ساتھ	۵راور۹	طلانی ہوجائے گی	۳ راور۵	معتدل زند کی گزاری کے	
1	12370	0299.00		المعارل ولدي والدين	ايباوره
زندگی گزاریں کے					•
<u> </u>					

قابل تعريف زندگی	דעופעד	لژائی جُمَّرُ انوبت طلاق	אופנד	ایک دوس سے ساتھ نددگار	ایکاور۲
بردكريں كے				ریں کے	
اعتدال قائم رہے گا	الزراورك	ایک دوسرے پر	٣ راور ٢	اولا د کاغم و یکھنا پڑے گا	ایکاور
		جانج ماور کریں کے			4
قابل رشك زندگي	۲۷اور۸	فیک زندگی گزاریں ہے .	۳ راور ۸	غربت مفلسي اوررخ غم كاسامنا	ایکاور
گزاریں کے				كرنايزيكا	٨
مياندانداز كاتعلق بميشة قائم	۲ / اور ۹	اڑیں کے لیکن جدائبیں ہوں کے	٣ راور ٩	انجام بہتر ہوگازندگی معتدل رہے گی	ایکاور۹
رہےگا					
بِمثال از دواجي زندگي	2/اورك	انجام طلاق ادرجدائی	א תופנים	دونوں خوشگوارز ندگی گزاریں کے	א מופנא
مرازیں کے					
شروع میں ختلاف رہے گا	∠راور ۸	انجام طلاق اورجدائي	۳ راور۵	لژائی جھگزائیکن طلاق نہیں	א מופנים
بعديس موافقت بوجائي					
دونول کے مزاج میں اختلاف	4/10/19	الحجی اور بے مثال جوڑی	אופנד	بروقت لزائی جھڑا، کیکن طلا ت ^ن ہیں	"א נופנים
رےگا					
بِمثال جوڑی	۸/اور۸	قابل دشك زندگى گزارىي كے	سم راور ک	وبنى سكون حاصل نبيس ہوگا	۲راور۵
براعتبار <u>ے خوشگوارزندگی</u>	۸راور۹	ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار	א עופע א	ایک دوسرے پرالزام راثی کرتے	TURLY
گزاری کے				رہیں کے	
ہمیشہ جنگ وجدال کا شکار	٩ راور٩	جنگ وجدال ایک دوسرے پر	١٠ ١١ ١٠ ١٠	یک دوسرے کی قدردان رہیں مے	۲ مراور ک
ر ہیں کے کیکن طلاق نہیں ہوگی		يچيز چھالنےوالے		(""5"	164

ڈاکٹروں نے پیتحقیق کی ہے کہا کی مہینے کے روز ہے دکھنے ہے : بہت کی پیاریاں انسان کے جسم سے خود بخو دختم ہوجاتی ہیں۔ روزہ کا فاکدہ

آخرت میں تو ہوگا ہی جسمانی طاور پر بھی روزے کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کئی بندے اس دنیا میں ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے گھر کا ہاتھ روم

غریب آدمی کے گھرسے بڑا ہوتا ہے۔ بیلوگ پورے سال اپٹی مرضی ہے گھاتے ہیں پیتے ہیں اور انہیں دنیا کی ہرندے میسر ہے۔ انہیں اندازہ ہوتا کہ بھوک کیا ہے اور غربت کسے کہتے ہیں۔ اللہ نے روز نے فرض کئے تاکہ مال وار لوگ بھی بھوک کا مزہ چکھیں اور انہیں اندازہ ہوکہ انسان

جب بھوکار ہتا ہے تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اس طرح روز نے ہے جسمانی اور روحانی فائدہ حاصل ہوجاتے ہیں۔ روزہ گنا ہوں سے ڈھال

جب بھوکار ہتا ہے تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اس طرح روز نے ہے جسمانی اور روحانی فائدہ حاصل ہوجاتے ہیں۔ روزہ گنا ہوں سے ڈھال

مزیب بندے کی طرح دن رات گزارتے ہیں۔

بی ہے لی جانت ہے کہ از بریش انتخابات میں مسلمان کی بمى سيكولر بارقى كى طرفدارى توكر كيت بين بليكن ان كالجفكا وبهى ہے بی کی طرف نہیں ہوگا۔ان دنوں بی ہے بی کے لیڈران بھی کھل كريه بيان دےرہے بين كەسلمان بى ج بى كوپىندىنيى كرتے۔ بیر حقیقت ہے، لیکن کیوں پسندنہیں کرتے ، وہ اس حقیقت کی تہہ تک جانانہیں جا ہے۔اس بیان کاسب سے تاریک پہلویہ ہے کہ جب ملمان بی ہے بی سے فاصلہ رکھتے ہیں تواقتدار میں آنے کے بعد حکومت بھی مسلمانوں سے فاصلدر کھے گی۔اس فاصلے کی نوعیت مخلف ہوگی۔اس فاصلے میں نفرت اور دشمنی کا بھی دخل ہوگا۔مرکز میں آنے کے بعد جس طرح حکومت نے مسلمانوں سے فاصلہ بنایا، يمي كهيل ان رياستول ميس مجمى شروع جوگا، جهال جهال بي ج يي کی حکومت ہوگ۔ مدھیہ بردیش، راجستھان، مہاراشرا میں بإضابط مسلمانوں کے حقوق کو پامال کرنے کی کوشش کی گئی۔اڑیسہ مِن بنگله دلیثی مسلمانون کو نشانه بنایا حمیا تمر اصل مین نار کیث وبال مسلمان کی آبادی رہی ۔ جب ریاستی حکومت کو اس بات کا احساس ہو کہ آپ کی نفرت اور دشمنی کے باوجود وہ اقتدار میں آئی ہے تو ظاہر ہے وہ ہر سطح برآ کو نیجا دکھانے اور کمزور کرنے کی کوشش

اب ذرا کچھ دیر کے لئے موجودہ، حالات کو دیکھاجائے۔
نوٹ بندی کے بعد آر بی آئی اب تک پچاس سے زائد باراپنے
اصول وضا بطے میں تبدیل کر چک ہے۔ ڈیرڈہ سو سے زیادہ لوگ
مارے جانچے ہیں۔ لاکھو کی آبادی بے روزگار ہو چک ہے۔ اڈانی،
امبانی اور پے ٹی ایم پرمجنوں کی بارش ہور ہی ہے۔ سر بی ہے کی
لیڈران کروڑوں کے کالے دھن کے ساتھ کچڑے جا کھے ہیں۔

حزب اختلاف کے منگاے اور رائل کی بیان بازیوں کے باوجود کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔اور میڈیا ہمیشہ کی طرح مودی کے ساتھ کھڑا ہے۔ کچر بوال اور ارابل مودی پر رشوت خواری کا الزام لگاتے ہوئے ہار بھے ہیں۔اور حکومت ان لوگوں کا غداق بنانے میں کمرس چکی ہے۔ اتر پردیش کےعوام بالخصوصدمسلمانوں کو سے بھنے کی ضرورت ہے کہ اگر بی جے بی افتد ارمیں آتی ہے تو وہی کرے گی جو وہ جاہے گی اور حزب مخالف کی نعرے بازی اور مخالفت سے بھی حکومت کا ایک پیتہ تک نہیں ملے گا۔اگر وہاں بی ہے لی کی حکومت بنی ہاور بی ہے بی مسلمانوں کا عرصہ حیات تک کرتی ہے تونہ کوئی بولنے والا ہوگا ندرو کئے والا۔ ندٹو کئے والا۔ کیونکہ بی جے لی کے یاس اس بات کاسیدها جواب ہے کہ سلمانوں نے اس سے فاصلہ بوهایااور بی ہے بی نے ملمانوں سے اس لئے حساب برابر۔اور اس كادوسر ببلويه بك كراكرمسلمان بي ج بي كاساتهدوية ،تب بھی نتیجہ کم دبیش یہی لکا ۔ کیونکہ مندوراشرکی کامیانی جمیمکن ہے جب مسلمان مزور ہو جائیں اور بی جے پی آسته آسته تمام رایاستوں پر قبضہ کر لے۔نوٹ بندی کے بعدہ اس بات کی موج مودی کے نئے بیان سے بھی ظاہر ہوئی ہے۔آپ غور کریں توب بیان نوٹ بندی سے بھی زیادہ خطر ٹاک ہے۔ ایک ملک ایک انتخاب كابيان اقتصاديات اور مندوستاني معيشت كوسامن ركه كر نہیں ویا ممیا بلکہ یہاں بھی وہی جذب پوشیدہ ہے، جہال مودی ہندوستان کی تمام ریاستوں پر بی ہے لی کے قابض ہونے کا خواب د کھورے ہیں۔ لی ہے بی آستہ آستہ ان قلعوں کو فتح کرتی جاتی ہے تو ہندوراشر کا خواب مجرخواب بیس، بلکہ ہندوستان کے لئے ایک خون زده کرنے والی حقیقت بن جائے گا۔ مندوستانی ساست

میں بدایشو پہلے بھی اٹھا یا جا چکا ہے۔ لیکن اس بار یہ معاملہ تھین ہے۔ داوراگر ایسا ہوتا ہے تو ہندولو کی سیاست کومسلم مخالف لہر میں تبدیل کرکے بی ہے پی مضبوط دیوار کی طرح اکثریت کواپنے قابو میں کرلے گی اور غیر متحدہ سیاسی پارٹیوں کی کوئی مخالفت کسی کام نہیں آئے گی۔ اس کے بعد جو ہوگا ، مسلمانوں کواس کے لئے ابھی سے تیار ہو جاتا چاہئے۔ اور اس لئے ملک کے تحفظ اور امن وسکون کا جائزہ لینے والی نگاہیں اتر پر دیشن کے انتخابات پر مرکوز ہیں کہ یہ جائزہ لینے والی نگاہیں اتر پر دیشن کے انتخابات پر مرکوز ہیں کہ یہ واحدرات ہے جہاں سے امید کی ایک موہوم کرن نظر آتی ہے لینی اگریہاں بی جے پی کی فتح کے رتھ کوروک دیا گیا تو آگر پھیا تو آگر پھیاں ہے۔

پہلے حال یہ تھا کہ بی جے پی لیڈران نے کئی مواقع ہر مسلمانوں کو پاکستانی تھہرایا۔ نے سیاسی پس منظر میں حزب مخالف کو سرعام با کستانی تفهرایا گیا اور کوئی بھی سیاس بارٹی اس کا منہ توڑ جواب پیش نبیس کرسکی - کیول؟ کیونکه غیر متحده سیاس پار شول پر میڈیا اور حکومت قابض ہے۔ مرکزی حکومت، حز افتدار کو ناکام بنانے کے طریقے جان گئ ہے۔ اس مجبور سیاسی فضا میں ساری طاقت کی ہے لی کے پاس ہےاوراس طاقت کورو کناضروری ہے۔ اتر پریش کامعاملہ یہ ہے کہ ابھی صرف خوش فہیوں کا بازارگرم ہے۔ نی وی جینکس الگ الگ سروے کے ذریعہ کہیں ساجودی کو بے وقوف بنارہے ہیں اوجھی بی ایس پی کے سر پرتاج رکھ دیا جاتا ہے۔ یے خوش فہمیاں اس لئے پیدا کی جارہی ہیں کہ بیسیاس پارٹیاں متحد ہو كرسامن شآكيں - بہار كے وزير اعلى نتيش كماريد كهد يكے بيں كه اتر يرديش مين مهام له بندهن "تبهى موجب ايس بي اور في ايس بي کے درمیان اتحاد ہوگا۔ ظاہر ہے، ان دونوں یار ٹیوں میں اتحاد مکن نہیں ہے۔ کا محریس ، اجیت سنگھ کی پارٹی اور ایس بی کا اتحاد ممکن ہے۔لیکن کیا بداتحاد اپنی جیت کا یقین ولاسکتا ہے جبکہ سامنے بی ایس نی بھی ہے۔؟ اور دونو کے درمیان ممری اور سیدھی کر بھی ہے۔ اویسی اور بی ایس بی کے اتحاد کی خبر میں بھی گرم ہیں لیکن ایسا لگتا منبیں کہ دونوں بار شوں میں اتحاد مکن ہوسکے گا۔اس حقیقت سے انکارنہیں کیا جاسکتا کہ یونی انتخابات میں جیت کا پیانہ بہت مدتک

مسلمانوں کے دوٹ سے طے کیا جائے گا اور موجودہ صورتحال میں ابھی بھی مسلمانوں کا سیاسی کنفیوژن برقر ارہے کہ دہ کس سمت جا کیں اور کس کو ووٹ کریں۔ بیر حقیقت ہے کہ نام نہا دسیکولر سیاسی پارٹیوں نے بھی بھی مسلمانوں کے ساتھ انعمانی نہیں کیا۔ مگر مجبور و مظلوم مسلمانوں کی مجبوری سے خوفز دہ کرنے والی سیاسی فضا میں بی مسلمانوں کی مجبوری سے خوفز دہ کرنے والی سیاسی فضا میں بی کا دولوں نا بھوگا۔ اور مسلمان اس شک کے دائر سے میں بھی ہیں کہ اگر نتیجہ کس ایک کا رجح ان افتد ارکے لئے بی ہے جاتو ایس پی ، بی ایس پی دولوں کا رجح ان افتد ارکے لئے بی سے پی کی طرف جھک سکتا ہے۔ کا رجح ان افتد ارکے لئے بی سے پی کی طرف جھک سکتا ہے۔ ماضی میں اس کی بہت میں مثالیس موجود ہیں۔ لیکن اگر مسلمانوں کا متحدہ فیصلہ کس ایک بہت میں مثالیس موجود ہیں۔ لیکن اگر مسلمانوں کا متحدہ فیصلہ کس ایک بارٹی کا امتخاب کرتا ہے تو صور تحال بدل سکتی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو غیر متحد ہونے کے نتائج سے باخبر ہو نے کی ضرورت ہے۔

اتر پردیش کی موجوده سیاسی فضا روزاندایک نظ انقلاب سے دوحارہے۔ساجودی یارٹی کے آپسی تنازعات ایک بار پھر سامنے آگئے ہیں۔اس بار ملائم سکھنے شیویال یادو کے ساتھ ال کر ککٹ بڑارے پراتھلیش کوحاشیہ پر ڈال دیا ہے۔اٹھلیش اب خاموش رہنے والول میں نہیں ہیں۔اس نتازع کا اثر ووٹ بینک پر پرے کا۔اوراس کا فائدہ لی ہے لی کو موگا۔مودی حکومت نے سیاہ وهن کو لے کر بی ایس پری سپر یمو مایا وتی اور ان کے بھائی کونشانہ بنایا ہے۔ بدایک ایساسیاس د ہاؤہ جہاں مایاوتی کے جھکنے کے آجار زیادہ نمایاں ہیں۔ بی ہے لی نے لوث بندی کے تماشے کے بعد الی فضا پیداک ہے جہال تمام سیای پارٹیاں ایک خاص طرح کے د با و کا شکار ہیں ۔مودی کی مخالفت ہورہی ہے مگراس مخالفت میں دم اس کئے نہیں ہے کہ سیاہ دولت کے نام پر بھی بھی ان یار ٹیوں کا شكاركيا جاسكا ہے۔اس لئے موجودہ صورتحال كا جائزہ ليس تو اتر يرديش التخابات كاليك طرفه ج كاؤبي ج بى كى طرف نظرة تاب-نكين موجوده صور تحال ميس بهي مسلمانون كا انتحاد بازي يلننے كا كام كر سكتا ہے _مسلمان دانش مندى سے كام ليس تواس بارامل ، كتك میکرونی ہوں ہے۔

كل امر مرهون باوقاتها (حديث رسول على الله عليه وللم) كل امر مرهون باوقاتها (حديث رسول على الله عليه وللم)

حضور رُ نورالرسل صلى الله عليه وسلم كافر مان پاک ہے كہ كل المو مرهون به اوق اتها بعنى تمام امورائي اوقات كے مربون ہيں۔ فرمودهَ پاک كے بعد كمى چون وچرال كى تنجائش نہيں ہے۔ اب تمام تو جہ صرف اى برہے كہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلكى كے باہم متناظر ہونے كے اوقات كو مناسب اعمال كے لئے منطبق كيا ہے ۔ للبذا بعد از بسيار تحقيق وقد قتى ١٠٠٤ء ميں قائم ہونے والى مختلف نظريات كواكب كواستخراج كيا مياہ تاكہ عالى حضرات فيض ياب ہوكيس۔

نظرات كاثرات مندر جدذيل بيل

علم الني م كزائج اورعمليات مين أنبين كويدنظر ركهاجاتا ب جن ك تفصيل درج ذيل ب-

عَلِيْتُ (تُ

ی نظر سعدا کبر ہوتی ہے۔ بیکامل دوئی ، فاصلہ ۱۲ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق ، محبت ، حصول مراد وترتی وغیرہ سعد اعمال کئے جاکمیں تو جلدی ہی کامیا بی لاتے ہیں۔

تدين (سُ)

رینظرسعدامغرہوتی ہے۔ نیم دوسی اور فاصلہ ۲۰ درجہ اثرات کے لیاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینااور سعد عملیات میں کامیائی لاتا ہے۔

مقابله لنأ

بے نظر محس اکبراور کامل دھنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تا تیر ہردوستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی ، نفاق ،عداوت ،طلاق ، پیار کرنا وغیر و خس اعمال کئے جائیں توجدار است طاہر ہوتے ہیں۔معداعمال کا نتیج بھی خلاف طاہر ہوگا۔

(と)どう

بنظر خس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تا تیر بدی میں نمبرایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تا فیرے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران(ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان ، سعد سیاروں کا سعد بھی ستاروں کا محس قران ہوتا ہے۔

سعد كواكب: قمرعطارد، زمرداور شترى بي-

نوسس کواکب: شمن، مرخ، دهل، یں۔ ینظرات
ہندوستان کے موجودہ نے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان ہیں اپ
ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام
اوقات نظر کے بین نقاط ہیں قمری نظرات کا عرصہ وو کھنے ہے۔ ایک گھنٹہ
وقت نظر سے قبل اورا یک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا ہی
اہم کواکب شمن، مرتخ ، عطاروہ شتری ، زہرہ ، اور زحل میں بنے والی
نظریات کی ابتداء، کمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیے جارہے ہیں
تاکہ عملیات میں ولیسی رکھنے والے وقت سے بھر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں ولیسی رکھنے والے وقت سے بھر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں ولیسی رکھنے والے وقت سے بھر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں ولیسی رکھنے والے وقت سے بھر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں ولیسی رکھنے والے وقت سے بھر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں ولیسی کے ایک بج سے شروع ہوکرون کے ۱۲ بج کا مطلب ۲ بج سے سے دایک بجے دو پہراور ۱۸ بجکا مطلب ۲ بج

خوف : قرانات ما بین قر،عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ ہاتی ستاروں کے آپس میں یا اوپروالے سعد ستاروں کے ساتھ مول تو بھی محس ہوں گے۔

المبارطلسانی دنیاه یوبند جوری المروری المروری

[التائل	Edi		اِ عارِحُ اِنْ
11-1	قران	قروزبره	کیم مار چ
11-1	قران	قرومرنخ	ا ارج
6A-1	مقابله	قمرومشترى	اسارج ا
14-14	تديس	قروزيره	नार्ड
۳۳-۱۳	تديس	قروزهره	دارج
10-1	حليث	مري وزعل	٢١٦
W-W	حثيث	قمرومشترى	7115
۵۸-۵	قران	لحس وعطارو	21.5
MY-I	مثليث	قمر وعطارد	المارج
11-1-	المثليث	قروزبره	۱۹۱۶ ا
12-11	تديس	قمرومشترى	٠١١٠]
01-r	حليث.	قرومرع	المارج أ
11-10	مقابله	قروش	ا المارج
۵۴-۵	87	فمردزهل	۳۱ مارچ
II-A	مقابله	فمروزيره	ا ۱۳ امار چ
10-10	تديس	قمروز حل	۱۵۱رچ ا
4-0	مقابله	قروم رئ	۲۱۱رچ
12-1	8 7	مس ومشتری	۸۱۱رچ
1X-r	حثيث	قروز بره	ا 19ارج
0-1	تىدىس	قمرومشتری	المعاريج
r-1r	8 7	قمروز بره ترم	ا ۱۲۱رچ
سوا-۱۲	رچ تدلی	فمرومشتری	۱۲۲ رچ سور رچ
PY-14 PY-11	مثيث	قمروز ہرہ قمرومشتری	۳۳مارچ ۱۳۲۰رچ
1r-ir	تىپىت تىدىس	مروسر ی قرومریخ	E,ITY
19-10	تربع	ترونر <i>ن</i> قروزعل	المارج
14-1	قران	قروزبره	さんれ
·12-A	قران	قروش	٨٦١٦
1-14	قران	قروعطارو	١٦٩رج
1-00	تديى	قروزيره	きんり

روري	- 7-77 - 02		<u> </u>
وقت ظر	الله الله	· الماركة ·	- 615
n-iv.	قراك	ترورع	عَمِ فِروري
r1r	تىدىس	قروش	۳ فروری
10-r	8 7	عطاردومشتري	۲ قروری
P7A-9	8 7	قروش	، مهزوري
11-1	- ثليث	قمروعطارو	دفروري
r1-1r	تديس	قروزبره	دفروري
YI-PI	مثليث	قمروش	۲ فروری
rr-12	শ্র	تمروزهره	عفر وري
r9-r	8 7	قمرومشترى	٩ فروري
19-TT	مثليث	تمروزهره	۹ فروری
rr-2	مثليث	מק פית כל	• افروري
M-r	تبديس	عطاردوزبره	اافروری .
00-r+	مثليث	عمس ومشترى	اافروري
D-1A	& 7	قمروز طل سنة	سافروري
12-11	تىدىس	مس وزهل	مهم افروری
r14	مقالجه	قمروز مرو ت	مهافروري
11-1"	مقابله	قرومرع	۵افروری
PP-PP	قران • ل	قمرومشتری تر جا	۵افروری
••P	تدلیں	قمروز طل قسمال	۱۹فروری
PA-19	تر تع	قمروعطارد قمرومشتری	ےافروری ۱۹ فروری
4-0	مثلیث قران	مرو سرن قمروز حل	۱۱ فروری
۵۷-۲۳	عران مثلیث	عطار دومشتری	۲۱ فروری ا
MY-1	<u>ෂ</u>	قرومرئ	۲۳ فروری ۲۳ فروری
۳-۱۳	تدين	عطار دوزحل	۲۲۷ فروری
10-11	تدیں	6003	دع فروری
P1-14	مثليث	قرومشتري	دم فروری
Y-0	قران	تروزبره	٢٦ قروري
1%-10	قران	قروش	٢٦ قروري
OF-19	مقابله	مریخ ومشتری	27فروري

وری	W. Walles	PATE A R	***
وقت نظر	ه نظر الله	اليارك"	الم عرض الله
10°-1"	مقابله	قمرومشترى	المَيْمِ جَنُورِيَ
4- rr	-ثيث	قمرومشترى	ا تم جؤري
111-11	قران	قمروعطارد	٣ جنوري
12-11	-تليث	قروزهره	٠٠٠ جنوري
0-17.	قران	قردر ک	٣ جوري
M-10	تديس	قمروشمس	۳جۇرى سىجە دە
11	تىدىس	قروزيره	بهجنوری مصید
14-1	87	قمروشم	۲ جنوری
4-Ir	- تليث	تمردزحل	۲ چنوری
ra-ir	تديس	فروزبره	<u>مجنوري</u>
14-1	تىدىس	قروم	۱۹ (چنوری) ۱
09-IT	ぎ	قروزهره	<u> ۾ جنوري آ</u>
9-7	ಕ್ರ	فردمرح	<u>•اجنوری</u>
rr-10	حثليث	قمرومشتری	•اجتوری
1-14	مقابليه	قمروز حل	•اجتوری
12-10	مقابليه	قمروزمره	ااجنوری
N-1A	- تايث	فمروز بره	ااجنوری
FZ-9	مثلیث میرو	א פיתים	براجوری م
17-1+	উ	مسومشتری	ا اجنوری
(***-**	مقابله	قرومس	۱۳۰جنوری
74-12	مقابله	فمروزيره	مهما چنوری مده مر
PA-IP	مثلیث وال	قمروعطارد	<u>دا جنوری</u>
A-9	مقابلہ	قرومرع	۲۱جنوری
19-11	تليث	قروش	<u>ا اجنوری</u>
04-11	قران - مع	مرومشتری	۱۹جنوری مدن م
44-44 44-44	تربج تبدیس	ترو ل	۲۰ جنوری موجوع
	تىدىس	قروعطارد قروعطارد	۲۰۶۶ کې ۲۰۱۱ توري
P*-14	تربع	مردمهارد قروزعل	ا الموري ri جوري
0-rr	قران	قروز بره قروز بره	3,5271
	0.7	11.135	المعري



المانية المالية المالي

در بودھن کی اس مفتکو پر کریانے اس کی طرف جیرت سے د کھتے ہوئے یو چھا۔'اے در بودھن اس کیک کی موت سے تم نے کیے اندازہ لگالیا کی میں اور دوسرے یا تا و برا دران زندہ ہیں۔'

اس بردر بودهن انتهائی بریشانی اوراندو مهناک انداز میس کهنے لگا۔ "اے کریاتم جانتے ہو مندوستان کی سرزمین کے اندر جار جوان ایسے بن جن کی طاقت اور قوت کا کوئی اور جوان مقابله نہیں کرسکتا اور نہ ہی انفرادى مقابله ميس كوئي مخف ياكوئي سور ماان جاروس كوزير كرسكتا ب،ان چار میں سے بہلا کرشن کا بھائی بلرام دوسرا یا نڈول کا بھائی بھیم سین، تنیسرا رياست سلواسليااور چوتفاويرت كالكيك بين اے كرياتم جانے بوجيما كهجاسوس في مجه يبلح حالات سنائ تصاس كاكبناتها كدوه رياست پنچال بھی گیا،سلوا بھی گیا، دوار کا بھی گیا،اس نے کرشن کے بھائی بلرام کو دوار کامیں بایا، سلیا کواس نے اپنی ریاست سلوامیں دیکھا، لہذا کی کو ا مركسي في قل كيا بي تو وه صرف بعيم سين بي موسكتا بي كيول كدان جاروں میں سے اگر بلرام اور سلیا کونکال دیا جائے تو ہاتی بھیم سین ہی بچتا ہے جو کیک کوختم کرسکتا ہے، ورنہ ہندوستان کی سرزمین میں اورکوئی ایسا جوان تبیں ہے جوانفرادی مقابلہ میں کیک کواپنے سامنے زیر کرسکے اور ال کا فاتھ کردے ۔ ' تھوڑی در خاموش رہنے کے بعد در بودھن چرا پنا سلسله کلام جاری رکھتے ہوئے کہنے لگا۔"اے میرے مایتو! جبیا کہ بیہ فاہر ہوگیا ہے کہ کیک کوقل کرنے والا بھیم سین ہے اور جس لڑ کے کی فاطر کیک قبل ہوا ہے وہ ضرور درو پدی ہی ہوگی تم لوگ جانتے ہو کہ الديدى انتها درج كى خوب صورت اورجسمانى ساخت ميل يركشش ا المجيك ضروراس كينسواني حسن اور يركشش اداؤل سيمتأثر موكااور الاست محبت كرف لكاموكا اورجب درويدي في اس كاجواب محبت س مدا اوگا تو کیک زبروتی براتر کیا ہوگا اس کے بعددد چیزیں مارے

سامنة تى بين،اول تويكيك ياتوزبردى الهاكردرويدى كوناج محريس الحكياموكايا خوددرويدى في معيم سين يادوسر عيا تدو برادران كي كمن بر کیک کوناج محریس بلایا ہوگا اور وہاں پر بھیم سین نے اس کا خاتمہ کردیا ہوگا۔اب کیک کی موت بھیم سین کے ہاتھوں ہوجانے کے بعدیہ بات بھی ہمارے سامنے واضح ہوجاتی ہے کہ یانڈو برادران زندہ ہیں اوروہ سب کے سب دریدی کے ساتھ ویرت شہر میں بناہ لئے ہوئے ہیں، ب بات ابت ابت مونے کے بعداب ہم ان کے خلاف حرکت میں آئیں گے اورانبیںان کے بل سے ہاہر نکالیں کے جس میں وہ جیپ کرا چی جلاوطنی کا آخری سال گزاررہے ہیں تا کہوہ شناخت ہوجا تیں اور آئیس مزید ہارہ سال جلاوطنی کے گزارنے پڑیں۔''

اس پر کریا پر در بودھن سے بوچھنے لگا۔ "اے در بودھن تم کیے پانڈو برادران اور درو پدی کولوگول کے سامنے لاؤ کے کہلوگ یاغرو برادران ادر در پدی کوشناخت کرلیس اور وه مزید باره سال جلاولنی کی زندگی گزارنے برمجبور ہوجائیں۔"

جواب میں در بودھن کہنے لگا۔ "سنو کریا ہم بول کریں مے کہ ہم ایک دودن میں اپنی تیاری ممل کر کے فشکر کو تیار کریں محاور پھرہم ویرت شہر برجملہ آور موجا نیں گے،آپ جانے ہیں کدویرت کے داجہ کی گزربسر جانوروں کے ربوز یالئے پر ہے ہم اس کے ربوزوں پر قبضہ کرنے کی كوشش كريس محاور جب راجه كاشهراورر بوز خطرے ميں ہوں محتويا غرو برادران ازخودان کی حفاظت کے لئے تکلیں سے اس طرح جب وہ لوگ جنگ كرنے كے لئے سامنے آئيں محتوده منرور پہچانے جائيں محاور ان کی بیرپیجان بی انہیں مزید بارہ سال کی جلاوطنی پرمجبور کردے گی۔" در بودهن کے خاموش ہونے پراس کے پہلومس بیٹا ہوار یاست ترى كرت كاراجيسوسارام بولا- "سنودر بودهن ايد جوتم في ويت شمرير

مل آورہونے کا ادادہ کیا ہے بیں کمل طور پراس سے اتفاق کرتا ہوں،
ہیں خودہ می تم ہے وہرت بے متعلق گفتگو کرنے والا تھا، سنودر بودھ ن جب
سے بیں اپنی ریاست تری گرت کا داجہ بنا ہوں تب سے وہرت کے داجہ
کا سپہ سالار کیچک ہمیشہ ریاست سلوا کے داجہ کے ساتھ مل کر ممری
کا سپہ سالار کیچک ہمیشہ ریاست سلوا کے داجہ کے ساتھ مل کر ممری
کے علاوہ وہ اکثر دوسر ہے شہر یوں کو بھی ٹوٹ کر ممرے طاقوں بیں
مائل اور دشواریاں کھڑی کرتے رہے ہیں، اب جب کہ کیچک مریکا
میائل اور دشواریاں کھڑی کرتے رہے ہیں، اب جب کہ کیچک مریکا
ویرت کا داجہ دوسری ریاستوں کے ساتھ جومحاملہ بھی کرتا تھا وہ اس کیک
میان جو بیس جھتا ہوں کہ ویرت کے داجہ کی فوجی توت بھی مریکی ہے،
میاک بیل ہوتے پر کیا کرتا تھا، کیک کے مرنے کے بعد اب ویرت کے
داجہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے لہذا میں بھی تمہارا ساتھ دوں گا۔ میں آج ہی
مائل سے اپنی ریاست کی طرف چلا جاؤں گا اور پھر ویرت پر تملہ آور
ہوری کا مراجہ کیس دیکھوں گا کہ ہم دونوں کے ساتھ نکل کر ویرت پر تملہ آور
ہوجانا پھر میں دیکھوں گا کہ ہم دونوں کے ساتھ نکل کر ویرت پر تملہ آور
ہوجانا پھر میں دیکھوں گا کہ ہم دونوں کے ساتھ نکل کر ویرت پر تملہ آور
ہوجانا پھر میں دیکھوں گا کہ ہم دونوں کے ساتھ نکل کر ویرت پر تملہ آور
ہوجانا پھر میں دیکھوں گا کہ ہم دونوں کے ساتھ نویرت کا داجہ کیسے اپنا

ል ል ል ል ል

شام ڈھلتی ہوئی جاڑے کی طویل شب اختیار کرگئ تو لوگوں کی الماموں میں نیند اور خوابوں کے ٹوٹے آئیے بھرنے بھرنے گئے اور ہوائیں سو کھے چوں سے کھیلتی ہوئی آوارہ سرگوشیاں کرنے گئی تھیں، ایسے میں بیٹے ان چارسر کردہ اشخاص کا انتظار کررہ بتے ، جنہیں اپنے ساتھ لے جا کریہ ٹابت کرنا تھا کہ تل عام وہ نہیں کررہے بلکہ اس میں کچھ دوسری قو تیں ملوث ہیں ایسے میں ابلیکا نہیں کردن پر اپنا پھولوں جیسا نرم مؤثر اور خوش کن کمس دیا اور ساتھ ہی المیکا کی وال بوناف کی ساعت سے ظرائی۔

"سنو بوناف وہ چارا شخاص جن کائم اور بیوسا انظار کردہ ہووہ تہارے کر اسے ہووہ تہارے کر اسے ہوں اس وقت دریائے گڑگا کے ساحل سے لوث رہی ہوں ، عارب اور عبطہ اس وقت دریائے گڑگا کے کنارے ملاحوں اور مائی گیروں کی جمونیز یوں میں سے ایک جمونیز کے کنارے ملاحوں اور مائی گیروں کی جمونیز یوں میں سے ایک جمونیز کے اندر بیٹھے آ رام کررہے ہیں جب کہ عارب نے اپنی نملی دھند کی قو توں کو دریا میں چھیلا رکھا ہے اس موقع پر میں تمہیں بیمشورہ دوں گی کہ

م ان چاردن اشخاص کو لے کردریائے گفاکے کنارے جا کرائی چکی بیٹے جاؤجس کی سیدھ بین آ گے دریا کے اند نیل دھند کر تو تیں پھیل ہوئی اور دہاں دریا کے کنارے بیٹے کرتم ان نیلی دھند پرتگاہ رکھوجب می دو نیلی دھند پرتگاہ رکھوجب می اور عبیط لوگوں کے تل ھام کی مہم کا آغاذ کرنے گے جیں، البغاتم اس نیلی دھند پرتگاہ رکھتے ہوئے اس کے تعاقب بیس نکلنا اس موقع پر میں بی دھند پرتگاہ رکھتے ہوئے اس کے تعاقب بیس نکلنا اس موقع پر میں بی دھند پرتگاہ رکھتے ہوئے اس کے تعاقب بیس نکلنا اس موقع پر میں بی عارب اور نبیط کس خونی مہم کا آغاذ کرتے جیں اور ساتھ ہی ان انوگوں پر یہ عارب اور نبیط کس خونی مہم کا آغاذ کرتے جیں اور ساتھ ہی ان انوگوں پر یہ کو اس کے تک عام کی مہم بیس آم لوٹ بوٹاف دریا کے س واضح ہوجائے گا کہ لوگوں کے تل عام کی مہم بیں اور سنویوٹاف دریا کے س کنارے تک جہاں پر نبلی دھندی تو تیں مجمد برف کی طرح بھیلی ہوئی کوں کہ جیاں انسیاری رہنمائی کروں گی کوں کہ جیاں تک کیے بیں دہاں تک مرت میں داخل ہوئ کیوں کہ جیا راشخاص یوناف کے کرے میں داخل ہوئے مون کے موار اشخاص یوناف کے کرے میں داخل ہوئے مان چارش سے ایک مرائے کا مالک بھی تھا۔

سرائے کا مالک بوناف کو مخاطب کرکے کہنے لگا۔" بوناف میرے عزیز مجھے بھروسہ اور یقین ہے کہتم اور بیوسا لوگوں کے اس قل عام میں موٹ بین ہوں اور اعتاد کی خاطر تین میں دوسر بوگوں کے یقین اوراعتاد کی خاطر تین آدی کے آئی ہوں تا کہتم ہماری ان لوگوں تک راہنمائی کروجوان ہے گناہ لوگوں کے قبل کے ذمہ دار ہیں۔"

سرائے کے مالک کی یہ گفتگون کر بوناف اٹھ کھڑ اہوااوران سب کی طرف دیکھ کر کہنے لگا۔ "تم آؤمیرے ساتھ میں تم لوگوں کو دریائے گنگا کے ساحل کی طرف لے کرچاتا ہوں۔"

بوناف کے اٹھنے پر بیوسا بھی اپن جگہ سے کھڑی ہوگئ تھی اس پر سرائے کا مالک کہنے لگا۔ "بیوسا کوساتھ لے جانے کی کیا ضرورت ہے، میں پہلی رہے اور آرام کرے۔"

اس پر بوناف کہنے لگا۔ 'ونہیں میں بیوسا کو یہاں اکیلائمیں مجھوڈ سکتار میرے ساتھ جائے گی وہ تو تیں جولوگوں کے اس کل عام میں ملوث ہیں ہماری بھی بدترین وشن ہیں، الہذا میری غیر موجودگی میں وہ اس پر حملہ آور موکر اسے نقصان پہنچا سکتی ہیں اس لئے میں یہاں ہوسا کو اکیلا نہیں جھوڑ سکتا۔

بناف کاس گفتگو ہے سرائے کا مالک مطمئن ہو گیا تھا، پھروہ اور بیان ان چاروں اشخاص کے ساتھ سرائے سے نکل کر دریائے گڑگا کی بیسان چاروں اشخاص کے ساتھ سرائے سے نکل کر دریائے گڑگا کی فرن بڑھ رہے تھے، جب کہ ابلیکا اس موقع پر بوتاف کی راہنمائی کی بیسی ہے۔

رات کی تاریجی میں بوناف اور بیوسا سرائے کے مالک اور اس کے بیوں ساتھیوں کو لے کر دریائے گنگا کے کنار سے جھاڑ یوں کے ایک جنڈ میں آکر بیٹھ گئے تھے اس وقت ان کے سامنے دریا کے وسط میں مارب کی نیلی دھند کی تو تیں آ کینے کی طرح چیکتے دھو کی کی طرح دریا کے پانی کے اور چھائی ہوئی تھیں اس موقع پر یوناف نے سرائے کے مالک اور اس کے تیوں ساتھیوں کو خاطب کرتے ہوئے کہا۔

"سنومیرے ساتھیو! وہ دریا کے وسط میں جو تہمیں نیلی نیلی دھند دکھائی دے رہی ہے بس اس پرنگاہ رکھنا سیدھند بی وہ قوت ہے جولوگول کے آل کا باعث بنتی ہے۔"

سرائے کا مالک اوراس کے تینوں ساتھی بدے فورسے در باکے وسط میں پھیلی ہوئی نیلی دھند کود کھے رہے تھے اس وقت سرد قبر آلودرات نفاؤں کے سکوت کے اندر پراسرار تصورات بھیرری تھی،سرد ہوائیں رگوں میں سوئیاں چھور ہی تھیں ،لحہ بلحہ گزرتی رات اپنی نبض کو تیز کرتی ادرا بی قبا کو کھولتی ہوئی قطرہ قطرہ کرتی شبنم سے بغل کیر ہونے کو بے چین مدری تھی

اس موقع پراپ ساتھيوں کو خاص کر کے پچھ کہنا تی چاہتا تھا کہ اچا ہوں کہ وہ دريا کی طرف د کھتے ہوئے خاص کی جو کیا اس لئے کہ نیلی دھند کی قوتوں کے قریبہ ہی ایک بہت بردی شتی جوایک جگہ دکی کھڑی تھی اور اس کے اندر مجھیر ساور ملاح مجھیاں پکڑر ہے تھا اس شتی کے مستول برایک مجھیرا داست کی تاریکی میں بردی تیزی سے چڑھنے لگا تھا، مستول ساور کے جھے میں وہ مجھیرار سیوں کا سہارا لے کر بیٹھ کیا شایداس نے ایسا کشتی اور اس کے مجھیروں کی حفاظت کے لئے کیا تھا تا کہ وہ اپ ایسا کشتی اور اس کے مجھیروں کی حفاظت کے لئے کیا تھا تا کہ وہ اپ اردگرونگاہ رکھ سکے اور خطرے کی صورت میں اپنے ساتھی مجھیروں کو آگاہ کہ سکے اور خطرے کی صورت میں اپنے ساتھی مجھیروں کو آگاہ کہ ساتھی مجھیروں کو آگاہ ساتھی اس کے جھنڈ کے اندر سے ماتھیوں کے ساتھ دریا ہے گئے گئا کے کنار سے جھاڑیوں کے جھنڈ کے اندر میں ساتھیوں کے ساتھ دریا گئا کے کنار سے جھاڑیوں کے جھنڈ کے اندر عجمی کے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے رہے اس دوران دریا کے حمید کے اندر سے جھاڑیوں کے جھنڈ کے اندر عجمیہ کے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے دیے اس دوران دریا کے حمید کے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے دیے اس دوران دریا کے حمید کی دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے دیے اس دوران دریا کے حمید کی دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے دیے اس دوران دریا کے حمید کی دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھتے دیے اس دوران دریا کے حمید کھند کے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھیتے دریا اس دوران دریا کے ساتھ دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھیتے دریا اس دوران دریا کے ساتھ دوران دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھیتے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھیتے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دوران دیا کے سکتے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دھند کو د کھیتے دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دوران دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دوران دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دی سطح پر پھیلی نبلی دوران دیا کی سطح پر پھیلی نبلی دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دوران دریا کی سطح پر پھیلی نبلی دی سطح پر پھیلی کی دوران دوران دریا کی سطح پر پھیلی کیا کی سطح پر پھیلی کی سطح پر پھیلی کی دوران دریا کی سطح پر پھیلی کی سطح پھیلی کی دوران دوران دیا کی سطح پھیلی کی دوران دریا کی دوران دوران دوران دیا کی دوران دوران دوران دیا کی دور

وسط میں کھڑی وہ کشتی دائیں ہائیں اور آھے بیچے ہوتی رہی اوراس کے
اندر کام کرنے والے ملاح محیلیاں پکڑنے کے ساتھ ساتھ چتارہ کی
وہن پرگاتے بھی جارہے تھے، اچا تک رات کی اس تاریکی اور ہولناک
سنائے کے اندر بیناف کی حالت بدلنے گئی تھی اس کی آنکھوں میں
انگارے بھڑ کئے اور وجود میں نفرت کی دہت اڑنے گئی تھی، اس لئے کہ
نیلی دھند حرکت میں آئی تھی اور اب وہ آ ہت آ ہت اس بردی کشتی کی طرف
بردھنے گئی تھی جس کے اندر مجھیرے محیلیاں پکڑنے کے ساتھ ساتھ
جھتارے کی دھن برگانا گارہے تھے۔

اس موقع پر بوناف نے بدی بے چینی سے اپ ان چاروں ساتھیوں کو خاطب کر کے کہنا شروع کیا۔"اے میرے مہر ہانو! اس نملی دصند کی طرف خور سے دیکھو کیا تم محسوس نہیں کرتے کہوہ نملی دھنداب توسند کی طرف جارتی ہادر میں آہتہ آہتہ تھیلتی ہوئی قریب ہی گھڑی شتی کی طرف جارتی ہادر میں تم سے یہ کہنا ہوں کہ یہ نملی دھنداس شتی کے اندر کام کرنے والے ماحوں اور مائی گیروں پر حملہ کرنے والی ہے۔ یہ دھند عام دھندیں ہے بلکہ یہ نملی دھندا نہائی خوفناک اور خطرناک ہے اور اس دھند کے اندر تیز شعلوں کی می زبانوں والی شیطانی تو تیں کام کرتی ہیں اور یہی وہ نملی دھند کی آئی ہیں اور یہی وہ نملی دھند کی آئی میں ہیں جو گزشتہ کی دنوں سے لوگوں کا تی عام کردی ہیں۔"

بیناف نے پچھ در کے لئے سرائے کے اس مالک کوکوئی جواب نہ
دیا پھراس نے ہلی اور دھیمی آ واز میں ابلیکا کو پکارا، جو نہی ابلیکا نے اس کی
گردن پر پچولوں جیسالطیف کمس دیا بیناف نے بوئی راز داری اور سرگرقی
میں اسے نخاطب کر کے کہا۔ ''سنو ابلیکا تم یہیں بیوسا کے پاس دریائے
میں اسے نخاطب کر کے کہا۔ ''سنو ابلیکا تم یہیں بیوسا کے پاس دریائے
گرگا کے کنارے رکو اور بیوسا کے ساتھ ساتھ سرائے کے مالک اور اس
کے ساتھیوں کی حفاظت کروجب کہ نیلی دھندگی ال تو توں سے شتی کے

تلوارسنجال رکھی تھی جس کی ٹوک سے چنگاریال اٹھ رہی تھی جنہوں کے اس مشتی اور آس پاس کے سارے ماحول کوروشن کردیا تھا۔ ہونائی کو کیے کہ نیکی دھند کی وہ تو تیں ایک دم ٹھٹک کررک کئی تھیں چروہ ہوں بھیے ہی تھیں جسے سمندر کی اہریں چٹانوں سے نکرا کر چرتی ہیں یا کوئی زہریا سانپ جملہ آور ہوتے ہوئے اچا تک وحشت زدہ ہوکر بلٹ پڑا ہوتا ہم این نے درا فاصلہ رکھ کر نیلی دھند کی تو تیں کشتی کے اندہ بھی کوئی بورے برہم انداز میں یونان کی طرف د کھے دہی تھیں۔

رباتی آئندہ)

گولی فولا داعظم مردوں کو مرد بنانے والی گولی

نولاداعظم ہے جہاں عیش وعرت ہے دہاں

رعت انزال سے بیخ کے لئے ہماری تیار کردہ کولی

دفولاداعظم استعال میں لائیں ، یہ کولی وظیفہ روجیت ہے تمن

گفتہ اللہ مردی جھولی میں آگرتی ہیں جوکسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ
ایک مردی جھولی میں آگرتی ہیں جوکسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ
سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین کولیاں منگا کرد کھیئے۔
اگر ایک کولی ایک ماہ تک روزانہ استعال کی جائے تو سرعت
انزال کامرض متعل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقی لذت اٹھانے کے
انزال کامرض متعل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقی لذت اٹھانے کے
خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے ، اتن پُر از گولی کی قیت
پردستیا ہوں ہوگی۔ کولی کا استعال کیجئے اوراز دواجی زندگی کی
پردستیا ہوئیں ہوگئی۔ گولی کا استعال کیجئے اوراز دواجی زندگی کی
فرشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے ، اتن پُر از گولی کی قیت
پردستیا ہیں ہوگئی۔ گولی کا استعال کیجئے اوران مروری ہے ،
پردستیا ہوئیں ہوگئی۔ گولی۔

موبا*ئل نبر:*09756726786 فراهم كننده

Hashmi Roohani Markaz

Abulmali Deoband- 247554

اندرکام کرنے والے ملاحوں کی جانیں بچانے کے لئے آگے بڑھتا ہوں۔" یہاں تک کہنے کے بعد یونان خاموش ہوگیا تھا اس لئے کہ مستول پر چڑھ کرجو ماہی گیراپ اطراف میں نگاہ رکھنے کے لئے بیشا ہواتھادہ اچا تک خوف بھری آ وازیں نکا لئے ہوئے اپ ساتھیوں کو پکار پکار کرحرکت کرتی ہوئی نیلی دھند ہے آگاہ کررہا تھا، وہ آئیس بی بھی بتارہا تھا کہ دھند کے اندر مجھے بدلگ رہا ہے جیسے آگے جیسی کوئی خوفناک تو تیں ہوں اور ہار بارز ہر ملے سانپوں کی طرح آئی زبان نکالتی ہوں، یہ الفاظ کہتے کہتے وہ ملاح بڑی تیزی سے اُٹر کر نیچے شتی میں جارہا تھا۔

بیمال دیکھے ہوئے سرائے کا مالک اوراس کے تینوں ساتھی انہا درج کے خوف ذرہ ہوگئے تھے پھر سرائے کے مالک نے بوناف کو مخاطب کرکے پوچھا تھا کہ اس موقع مخاطب کرکے پوچھا تھا کہ اس موقع پراس کشتی کے مائی گیروں کو بجانے کے لئے جمیں کیا کرنا جا ہے۔''

یوناف فوراسرائے کے مالک کوخاطب کرکے کہنے لگا۔ "تم اپنے مینوں ساتھیوں کے ساتھ جھاڑیوں کے اس جھنڈ میں بیٹے رہو میری ساتھی بیوسا بھی بہیں رہے گاس کے بہاں ہوتے ہوئے تہہیں کی تتم کا خطرہ محسول نہیں کرنا چاہے وہ نبلی دھندی قو تئیں کشتی والوں کوچھوڑ کر تمہاری طرف چلی بھی آئیں تو یہ بیوسا اپنے ساتھ ساتھ تمہاری بھی حفاظت کرے گی، میں اب دریا میں کودکراس کشتی کی طرف جا تا ہوں اور نبلی دھند کی ان شیطانی قو توں سے اس کشتی میں کام کرنے والے ماہی کیروں کی حفاظت کا سامان کرتا ہوں۔ " یوناف کی اس گفتگو کے جواب کیروں کی حفاظت کا سامان کرتا ہوں۔ " یوناف کی اس گفتگو کے جواب میں سرائے کا مالک کچھ کہنا ہی چاہتا تھا کہ یوناف اس کی طرف سے کی جواب کا انتظار کئے بغیر بینی میں گھس گیا تھا۔

یوناف جرت انگیز انداز میں تیرتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ دریا کے وسط میں کھڑی اس کشتی کی طرف بڑھا تھا، جس بر نیلی دھند کی تو تیں حملہ آور ہوئی تیں سوا ہوا اس محملہ آور ہو چکی تھیں اور ان میں وقت تک نیلی دھند کی تو تیں اس کشتی پر جملہ آور ہو چکی تھیں اور ان میں سے ایک مائی دھند کی تو تیں اس کشتی پر جملہ آور ہو چکی تھیں اور ان میں سے ایک مائی کیرکا کام تمام کرتے ہوئے جب وہ اور آ مے بڑھی تو یونا ف ان کے سامنے ایک آئی و بوار بن کر کھڑا ہو گیا تھا اس وقت یوناف نے ان کے سامنے ایک آئی دیوار بن کر کھڑا ہو گیا تھا اس وقت یوناف نے اپنی اس خاتی میں وہ گول آئینہ تھام رکھا تھا جس کے او پر اس نے اپنی اس خاتی اس کے اور براس نے اپنی

سورہ ج میں آٹھ آتیں ہیں اور بہشت کے دروزے بھی آٹھ

ہیں اور ان آٹھ آ بیوں کو ورد کرنے سے انشاء اللہ بہشت کے آٹھ دروزے اس کے لئے کھل جا تیں سے۔ان آیتوں کے کلے کی عدوایک لا کھ چوہیں ہزار پیغیبروں کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ ہرایک نبی کا ایک کمدے۔جیسا کر آن پاک میں حضرت عیسی علیہ السلام کوخدانے

جوكونى ان آينول كورز هي كانو اس كوايك لا كه چوبيس بزار پنیبروں کی ارواح کی طرف سے فیض پنچے گا۔ان آیتوں کے اسائے حنیٰ چالیس بیں اور وہ اسم ذات اور اسم صفات ہیں۔اس سب ان آبوں کے پڑھنے والے کے لئے ہرایک اسم سے اس کے لئے سے یدہ اور جاب دور ہوجائے گا۔اس کے علاوہ ہرایک آیت خدا کے منبرک اسم برحتم ہوتی ہے۔ بعنی ہرایک آیت کا آخری کلمہ خدا کا متبرک اسم ہے اور آخری آٹھوی آیت خدا کے دواسم رؤف اور رحیم برحتم مونی ہے۔اس سے بیمطلب لکا ہے کہ ہراکی کام انجام خداکی مہر ہائی اورلطف کے ساتھ ہوتا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے برطریقے سے سارے قرآن شریف کامطالعہ کیالیکن ان آمھ آیتوں سے کوئی دوسری آیت بزرگ ترمہیں دیکھی اور میں نے ان آٹھ

آینوں کی فضلیت کے بارے میں حضرت رسول خداصلی الله علیه وسلم ہے یو چھاتو آپ آفٹ نے فرمایا کہ یہ آٹھ آیتیں خدا کے خزانوں میں

ے آٹھ خزانے بیں اور خدا کے بے شار بھیدوں میں سے آٹھ بھید ہیں اور یہ ایتی اسم اعظم سے خالی جیس۔ اس کئے کو کوئی آٹھ آتوں کو

پڑھاکرے گاتہ جناتوں کے طوفان سے اور شیطان نول کے شرسے تحفوظ رہے گا اور اس کے لئے ظاہر اور باطن کے روزی کے دروازے

مل جائیں کے اور ہرگز ہرگز اس کو دنیا کا کوئی عم اور رقح نہ ہونے

پائے گا اور نہ اسے کوئی تکلیف چینینے پائے گی اور زمانہ کے ہا دشاہ اور دین کے بزرگ اس کے مددگار ہیں۔جس کام کی طرف وہ دل لگائے گا

اوراس کے لئے کوشش کرے گا وہ کام اس کی مرضی کے مطابق ہوگا،

وتمنول کے حمد کرنے والول کی بدی سے محفوظ رہے گا۔ جنات بھی انمان کی مرضی کےمطابق چلیں مے اور وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور

سغر کے تمام خطرات سے محفوظ رہے گا۔ (سورہ حج، بارہ نمبر ١٥، آيات (Yrtaz

آٹھ آتوں کے پڑھنے کاطریقہ

سلے یااللہ کیارہ مرتبہ راھے، پھر بیدعا پڑھے۔

يَاخَيُرُ الرَّازِقِيُنَ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا غَفُورُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَلِيٌّ يَا كَبِيُرُ يَالَطِيُفُ يَا خَبِرُ يَا غَنِيُّ يَا خَبِيُدُ يَا رَبُوفُ يَا إِفْتَتُ لِي بَسَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلُ لِي مِنُ آمُرِى فَرَحاً وَمَخْرَحاً بِرْحُمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ وَصَلِّي اللَّهُ عَلَى خِيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّ الِهِ أَجُمَعِينَ.

اس کے بعد بیآٹھآ بیتی مندرجہذیل پڑھیں

(١) وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا فِي سَبِيْلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرُزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازقِينَ٥

(٢) لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرُضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيْمٌ

حَلِيْمٌ٥

(٣) ذلك وَسَنُ عَاقَبَ بِمِثَل مَا عُوْقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٍّ غَفُورٌه

(٣) ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٍ٥

(٥) ذٰلِكَ بَانَّ اللَّهَ هُـوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنُ

دُوْنِهِ سُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيمُ الْكَبِيرُهُ

(٢) اللهُ تَرَأَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَتُصْبِحُ

الْأَرُضُ مُخُضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيُفٌ خَبيُرِهِ

(2) لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْآرُضِ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيَّدِهِ (٨) أَلَهُ تَرَأَنُ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكَ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْآرُضَ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَثُوفٌ رَحِيُمٌ ٥

ما بهنا منطلسما تي دنيا كاخبرنا مه

وزیراعظم نریندرمودی نے جوتقریر کی وہ آخری حد تک مایوس کن ثابت ہوئی (مولا ناحسن الہاشمی)

کرنے ہی میں مزہ آتا ہے اور انہیں کی کے دکھ دردکی کوئی پرواہ نہیں مولا نانے کہا کہ وزیراعظم کی سوچ وفکر اور ان کے عاجلانہ فیصلے بھاری موثا پارٹی کی شبیہ کو مزید خراب کردیں گے اور کہیں ایسانہ ہو کہ جس طرب خراب کردیں گے اور کہیں ایسانہ ہو کہ جس طرب خرسمہا راؤ نے کا نگر لیس کی پختہ قبر بنادی تھی ، مودی تی بھارتیہ جنآ پار کی پختہ قبر بنانے میں کا میاب ہوجا کیں۔

نوٹ بندی کے خلاف سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کا احتجاج نی دیل: نوٹ بندی کے ۵۰رون پورے ہونے برنوٹ بندی کی مخالفت میں اب مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ سوشل ڈیموکر یکک یارٹی قے ۸ رنوم رنوٹ بندی کے دن کو بوم سیاہ بتاتے ہوئے مودی حکومت کے خلاف ملک بھر میں تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت آج دہلی کے جنتر منتر پراحتجاجی مظاہرہ اور مارچ کیا گیا جس کی قیادت ایس ڈی پی آئی کے نائب صدر ایڈ وکیٹ شرف الدین احمد اور پیشل كورو نيٹر نظام الدين نے كى -اسموقع پرشرف الدين احمد نے كها ك مودی حکومت کی نوٹ بندی کی ہم شروع دن سے خالفت کرتے رہے یں کیونکہ یہ فیصلہ آئین کے مطابق نہیں ہے۔ ۱۹۷۸ء میں مرار جی دیبائی کے زمانے میں جب نوٹ بند ہوئے تصفواس کا آ ڈنینس ہا کیا گیا تھا ، گرمودی حکومت نے آر بی آئی کو پر پوزل مجموا کر د باؤی نوٹ بندی کرائی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج نوٹ بندی کی مجد۔ ملك ايك عجيب مشكل دور ع فررر باعد وزير اعظم ن ٥٠٠ میں سب مجمعمول پر لانے کا وعدہ کیا تھا تگر آج بھی مشکلیں جہار تہاں ہیں جس کے خلاف ایس ڈی ٹی آئی آج سر جنوری سے ملک تحرکید مودی حکومت کے خلاف چلائی جارہی ہے تا کہ سرکار کوجو وے پر مجبور کرے ۔ انھول نے کہا کہ نوٹ بندی کے تعلق سے جانچ مور بائے کہ و ث بری سے پہلے ملک کے کیا حالات تصاور اب کیا ہیں۔ عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولا ناحس الہاشی نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ نے سال کی شروعات پر وز براعظم نریندرمودی نے جوتقر رکی وہ آخری حد تک مایوس کن ٹابت ہوئی۔مولا نانے کہا ہندوستان کی جنتا پیخواب د کھے رہی تھی کدوز براعظم کوئی دل لگتی بات کریں گے اور جو کھے نوٹ بندی کے بعدان برگزری ہے اس کی معذرت جا ہیں گے اور اپنی رعایا کوکوئی ایسا تحذ عطا کریں مے جو فے سال کی یادگار بن جائے۔مولا ناہاتی نے کہا ہندوستانیوں کے خواب چکنا چور ہو گئے اور انہیں بچاس دنوں کے بعد بھی کوئی راحت تو کیا نصیب ہوتی وہ اینے وزیر اعظم کی زبان سے نکلے ہوئے دو میٹھے بول سے بھی محروم رہے۔ مولا نا ہاتھی نے عوام کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے پچھا تکیموں کے تھنجنے تھا کر حقائق سے راہِ فرار اختیار کی اور انہوں نے جنا کے مرنے ، جنا کے رونے اورسکنے کی ذرہ برابر بھی کوئی یروا نہیں کی۔انہوں نے اپنی تقریرے بیٹابت کردیا کہوہ ضداورہٹ دهری کی راہ بھی نہیں چھوڑیں سے جب کہ بد ہات مسلم ہے کہ ضدبازی، ہث دھری اور تانا شاہی کے مظاہرے سے پارٹی تو بچائی جاسکتی ہے سرکارہیں بچائی جاسکتی۔مولانا ہاشی نے کہا کدوز راعظم کے رویول سے بہ بات اب اظہرمن العمس ہوگئ ہے کہمودی جی آسانی ے 100 گزناپ تو سکتے ہیں لیکن ایک گزیھاڑنے کی بھی انہیں تو فیق نہیں ہوسکتی ۔مولانا نے کہا کہ مجرات کے طوفان ظلم وستم میں ملوث ہونے کے باوجودہم جیسے نادان تم کے سلمانوں نے بھی بیامید باندھی مھی کہ شایداب ہارے ملک میں اچھے دن آجائیں گے اور نوٹ بندی وغیرہ جیسے مسلوں کی ہم نے بھی وہی تا دیلیں کی تھیں جو ہندوستان کے دوسرےسادہ لوح کررہے ہیں لیکن مودی جی کی حالیہ تقریرین کرساری خوش فهمیال این موت آپ مرکئیس اور بیا ندازه ہوگیا کہ مودی جی عوام كے جذبات كاكوئى احساس اسے ول ميں نہيں ركھتے ، انہيں من مانى





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الني والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

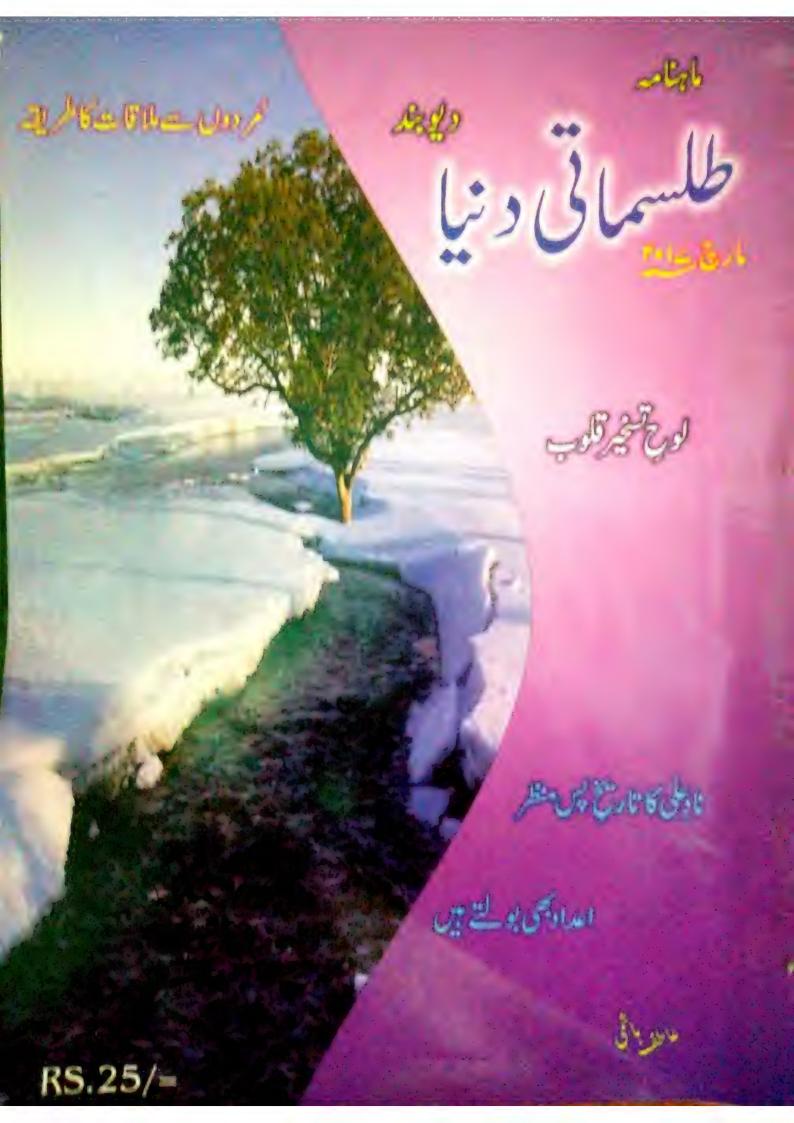
HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com



ح الوركمان

۵.	•••••••••	اداریم
۲.		ه مخلف چولول کی خوشبو
ıt.	<u> </u>	کے ذکر کا ثبوت قرآن کیم سے
		ه جادواورآسيب كوركا قرآني وظيفه
19.		ه مع روحانی داک
12.	/atbooks	کے علی سلیمانی کے ایک ایک کا میں ایک کا میں ایک کا
ra.		کے امراض جسمانی
	tb	ه روحانی عملیات کیا شیخ کیاغلط
		<u> </u>
ra .		ها اسلام الفے ہے گ تک
ሰ λ .	, am	ه اعداد بھی بولتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
<u>۳</u> ٩.	ffee	🙉 دنیا کے کائب وغرائب
		ه فقهی سائل
WI.	<u>Q</u>	دی زہر ملے جانوروں کے کاٹنے کاروحانی علاج
۵۳.	odno.	
۵۵.	OTO COL	ه اس ماه کی شخصیت
۵٩.		الله کے نیک بندے
44	0000	هي اذان بتكده.
	X	علا ۱۰۱۶ء کے بہترین عملیات
41	****	
22	<u>ē</u>	عد المد كرات
۲۳	8,	التفريحا ين مي البولات کے لينے
44		ه هم شرف قمر وغيره
40	<u> </u>	🕿 قران هم وعطار دوغیره
	\	ه الله كانامات عمل الله الله كانامات الله
41		المنان اور شیطان کی گئیش انسان اور شیطان کی گئیش کی گئیش کی گئیش انسان اور شیطان کی گئیش کی کئیس کی گئیش کی کئیس کئیس
44		
Λſ	/hftps	ه لوح تنخير قلوب
	1	☆☆☆ ·

بقلم خاص

يو بي اسمبلي كالنكش أيك آزمائش؟

اداريسه

افرورى كواتر يرديش من أسبلى كاليكن ب، تمام بار نيول كالمرف عاليكن كى تياريان دورد دور يور، بريار فى في الكوث ساليا بعادم بريار فى خودکو ملک اورصوب کا ناخدا ٹابت کرنے کے لئے اپی مکمت ملی اور ساس فارمولے تیار کر چکی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو الیکٹن دو طرح کی سوچ وگلر کے درمیان موتا ہے، ایک سوچ مندوون کی انتہا پیندی اور دوسری سوچ سیکورازم بعن کسی معی فرمب کی بالاتری سیجے نے خلاف سیکورازم کے معانی آپ کی میں لیں، پیم صرف فریب دینے کا ایک طریقت ہے اور اس کے دام فریب میں زیادہ ترمسلمان سمنتے ہیں، سیکلرازم کے دمویدارا کیک درجن کے قریب ہوتے ہیں اوران کے مقابلے میں دولوگ جوانتہا لیند ہوتے ہیں، جو مندوستان کی گڑھا جمنی تہذیب کو بھوارتک دینے کی جدوجہد میں گلے ہیں، جو مندوستان کو اکھنڈ بھارت بنانے کے خواب د کھورہے ہیں وہ تنہا ایک گروہ کی صورت میں محاذ پرموجودرہے ہیں، تو کویا کے سیکولرووٹ ایک درجن پارٹیوں میں بٹ جاتا ہے اور جیت کاسبراس پارٹی کے سربندھ جاتا ہے جو جنگ کے محاذ پراکیلی کھڑی ہوتی ہے۔ لوک سبعا کے انکشن ۱۰ ووثوں میں سے ۱۹ ووٹ معاف ستری سوچ ر کھنے والوں کو ملے اور ۲۳ ووٹ ان لوگوں کے حصیص آئے جوخود کوفرقہ پرست اور انتہا پند کہلانے میں فزمحسوس کرتے ہیں ،لوک سجا کے انگیشن میں بیٹا بت ہوگیا کہ مندوستان میں صاف ستھری سوچ رکھنے والے ہندواور مسلمانوں کی تعداوزیادہ ہے، لیکن جیت کاسپرافرقہ پرستوں کے سر پر بندھا، کیوں؟ ظاہر ہے كمرف ال لئے كريكولرووث ايك درجن خانول ميں بث كيااورايك سكولرازم پارٹی كے جھے ميں ٧ ووث سے زيادہ نہيں آئے جب كرفيرقد برست٢٦ ووٹ لے مئے۔ فرقہ پرستوں نے اِس حکمت عملی کو سجھ لیا ہے کہ سیکولرودٹوں کو بالخضوص مسلمانوں کے دوٹوں کو تنتیج کردیا جائے بیدووٹ جتنا تعتبیم ہوگا فرقہ پرستول کواتنائی فاکدہ ہوگا۔ چنانچ الیکن کے موقع پراپی جیب سے کروڑوں روپے خرج کر کے ایسے ایسے سلمانوں کو کھڑا کردیا جاتا ہے کہ جن کی جذبات ہے لبریز باتیں مسلم دوٹروں کو لبھاتی ہیں ادر دوٹرس اپنا دوٹ انہیں دینے پرمجبور ہوجاتے ہیں اس طرح مسلمانوں کی مسلم طاقت منتشر ہوجاتی ہے ادر فرقہ پرستوں کی حکمت عملی کام کر جاتی ہےاوروہ سیکولرازم کے مقابلے میں نصف ہے بھی بہت کم ووٹ حاصل کر کے جیت جاتے ہیں اور سرخروہ وجاتے ہیں۔ ملک کی آزادی کے بعد سے تو گڑیا جیسے لوگول نے کئی ہار سراُ بھارااور مسلمانوں کو ملک کاغدار قرار دیاظم وستم کی حد توبیہ ہے کہ دارالعلوم دیو بیٹر جیسے اوارے کو جو النوامان كاپيغامبر إدرجواين مانن والول كووطن مع مجت كادرس ديتا ماس كوبهي دهشت كردى كااقره بتاياليكن فريندرمودي في توكريا كولكام دى اور اس کا زبان پرتا لے ڈال دیئے کیوں کرو گڑیا کی بکواس سے سلمانوں میں بیداری پیدا ہوتی تھی اور سلمان اپی تو بین و تذکیل کی وجہ سے ایک پلیٹ قارم پر آنے کی تمنا کرنے لکتے تھے۔ نریندرمودی کے دورافتد ارمیں اسدالدین اولی کودندنانے کا موقع ملاء ہندوؤں کے خلاف ان کی کملی کملی ہا تیں مسلمانوں کے ننس کوسکون بخشی تھیں اور ہندوا بی تذلیل وتحقیر کی بنا پرایک جگہ جمع ہونے کی کوشش شروع کردیتے تھے، جذبات سے بعری ہوئی کھلی کھلی ہا تیں ہندوؤں کو ایک دائرے میں سمیٹ دیتی ہیں اور سلمان اور سیکورسوچ رکھنے والے لوگ مختلف کیمپول میں بٹ جاتے ہیں اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ ہندووں کے خلاف واويا اصرف فرقه برستول كوفائده ببنجانا ب، كيول كداس واويل سي مندوول بن اتحاد كى المردور تى بـــ

یادینے وہ وقت جب ملائم سنگھنے بابری مجد پر چڑھے ہوئے ۱۳ ہندووں کو مارکرایا تھا اوران شہیدوں (بقول فضے) کی تصویر دیلی کی جا بھی چوک بازاروں میں افکادی کی تھیں سلمان ملاملائم سنگھر بھی کے بازاروں میں افکادی کی تھیں سلمان ملاملائم سنگھر بھی کے بازاروں میں افکادی کی تھیں سلمان ملاملائم سنگھر بھی کے خط میں جتا ہے۔ آئے تھل کھلافرقہ پرستوں کی حکمت عملی ہے کہ ہندووک کو ڈراؤ اُسامہ بن لاون ہے، القاعدہ ہے، داعش ہے، اسداللہ بن اور کے بہ اوراس دہشت کردی ہے جس کا سہراازار و سیاست اوراز راو مکاری صرف مسلمانوں کے میر با ندھا جار ہے ہوئے ہیں، تو کیا ہو بی کے آمیلی الیکٹن میں سیکولر میں آ جائے اور ہم مسلمان ان تمام منصوبہ بند یوں سے بے پرواہ ہوکرا ہے ووٹوں کو بھیر نے میں گھروئے ہیں، تو کیا ہو بی کے آمیلی الیکٹن میں سیکولر سوچ رکھنے والے فتح پالیس کے؟ وہ فرقہ پرست لوگ جو پہلے سے زیادہ جات وجو بند ہیں اور جنہوں نے سبز باغ دکھنانے والے بہت سے مسلمانوں کو میدان میں اور جنہوں نے سبز باغ دکھنانے والے بہت سے مسلمانوں کو میدان میں اور جنہوں نے سبز باغ دکھنانے والے بہت سے مسلمانوں میں سے اصل سیاست داں میدان میں اتاردیا ہے تا کہ بھی طرح تقیم ہوجا کیں، کیا وہ مرگوں ہوجا کیں گے۔ وقت فیصلہ کرے گا کہ بندواور مسلمانوں میں سے اصل سیاست داں کون ہورکس کا سکدرائی الوقت ہے؟ یو بی کا ہونے والل الیکٹن کی ایک سوچ کی قسمت پراپی میرانگادے گا۔



سركاردوعالم على الله عليه وسلم في فرمايا

بدگمانی سے بچو، ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہوایک دوسرے پر الزامات مت لگاؤ، کس پاک دامن پر تہمت مت اُچھالو، شرک کے بعد کسی پرتہمت لگاناسب سے بڑا گناہ ہے۔

جنت اور دوزخ

الله عزوجل في جنت اوردوزخ كو بنايا اور جرائيل عليه السلام كوهم مواكه أنبيس ديكهو، آپ في ديكها اورعض كيا- "اسالله عزوجل! تيرى عزت كي تم كوكي اليها فه موگاجو تيري جنت ميس داخل فه مونا جا ہے۔ "اور دوزخ كود كيوكر بولے۔

"الدعزوجل تیری عزت کی شم! کوئی ایساند ہوگا جواس میں داخل ہونا چاہے۔" پھر اللہ عزوجل نے جنت کومشقتوں اور دوزخ کو دنیاوی لذتوں سے تھیر دیا اور پھر جبرائیل علیہ السلام کودیکھنے کا تھم دیا، جنت دیکھ کر بولے۔

"اے اللہ تیری عزت کی شم! شاید ہی کوئی اس میں وافل ہو سکے اور دوز خ دیکھ کر ہولئے"

"ا الله عزوجل تيرى عزت كالتم إشايد بى اس مين داخل سے كوئى فئ سكے "الله تعالى دوزخ كے عذاب سے محفوظ ركھے اور تمام مسلمانا عالم كوجنت ميں اعلى مقام عطاكر نشا مين ۔

خوبصورت باتيل

الفاظ سے زیادہ وضاحت ہوتی ہے۔

ہے تہاری بھلائی ای میں ہے کہ خاموثی کواپی مادری زبان بھالا۔ کے خاموثی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے۔

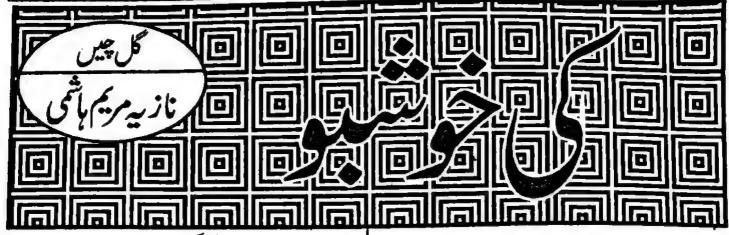
كام كى باتيں

﴿ مصیبت پرصبر کرناد من کے لئے خود بردی مصیبت ہے۔ ﴿ تعجب ہے کہ انسان تو ہہ کے ہوتے بھی مایوں ہے۔ ﴿ کوئی شیشہ انسان کی اتن حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکا جتنی اس انتظاد۔

ہلاوفاکے موتی پروتے رہو گے ففرت کے کانٹوں ہے پاک رہوگے۔ ہلاسب سے پاکیزہ مال وہ ہے جس سے آخرت خریدی جائے۔ ہلا اپنے عقل مندوشمن سے مشورہ کرواور اپنے جاہل کی رائے ہو۔

تے جس کاعمل پیچے چھوڑ دے اسے اس کا حسب ونسب آ آھے بیں کرتا۔

ا ہے کانوں کوموت کی آواز سنادواس سے قبل کہ تہمیں آواز



دى جائے۔

انمول منوتى

ہے جوشی اپنے مال کو بے جاخر ج کرتا ہے جلد غریب ہوجاتا ہے۔ اپنے مال باپ کے ساتھ نیکی کرواور بدی اپنے نفس کے کھرو۔

ہے نفس کو قابویس رکھنے کے لئے کم کھاؤادر کم سوؤ۔ ہے جو خص علم کے باوجود بے کمل ہواس کا شاران مریضوں میں ہوتا ہے جن کا دواتو ہے کم علاج نہیں کر سکتے۔

الم معائب سے مت تھبراہے کول کہ تارے اندھرے میں ہے ہیں۔ پکتے ہیں۔

ہے اصلاح نفس کی فکر میں مشغول رہ تا کہ بجائے بدصفات کے نیک مفات پیدا ہو تکیں۔

ہلامصائب دنیا کوہل خیال کراور موت کو ہرودت پیش نظر رکھو۔
ہلاممانہ من قلب کی اور مجلس میں زبان کی حفاظت کر۔
ہلامل طاہر کرنا دلیل سرداری اور بہترین نیکوکاری ہے۔
ہلام طریب محض امیر کا اتنا محتاج نہیں ہوتا جتنا کہ امیر خض خریب
کا کیوں کہ غریب کے بغیرامیر کا کوئی کا منہیں چل سکتا۔
ہلااگر آ دمی کی کے ساتھ نیکی نہیں کرسکتا تو کم اذکم اتنا کرے کہ
اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کرتا ہے۔

الله تعلیم کا ناسر برگرم یانی دالناه آفتاب کی طرف دیکھنااور نشآ وراشیاه کا استعال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ جہ تمام اعضاء جسانی میں زبان زیادہ نافر مان ہے۔

انسان صرف تدبیر کرسکتا ہے کامیا فی تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اسلام مدانت انسان کواور انسان صدانت کوظیم بنادیتا ہے۔

یے تی ہے

ا کرزندگی کے ہاغ سے م کے کانے چن لئے جا کیں آووہ سرایا گلدستہ سرت بن جائے۔

کے چلتے وقت خیال رکھوتہارے پاؤل کی دھول ہے کمی کا راستہ نہ کھوجائے۔

ہے شرافت دہ خزانہ ہے جو بھی ختم نہیں ہوتا۔ شرافت دہ خراف کیوں کہ ستارے اندھیرے میں بی جیکتے ہیں۔

میشدوه آدمی بهار کی قدر کرتا ہے جس نے خزاں میں زخم کھائے ہوں۔

ہے اگر ہارتا چاہتے ہوتو اس کے آگے ہارو جوتمہاری خطاؤں کی میل کواپنی مجبت ورحمت ہے وعودیتا ہے۔

جلا کسی کادل تو ژکرمعانی ما تکنابهت آسان بے کیکن اپنادل تو ث جائے تو کسی کومعاف کرنابہت مشکل ہے۔

مشعل راه

المروقت كى روانى من غمول كى شدت كم يدن كلتى ہے۔

المن خاہراور بالن کوہم آہک کرلو، دنیا ہے بنیاز ہوجاؤ کے بیاز ہوجاؤ کے بیاز ہوجاؤ کے بیاز ہوجاؤ کے بیاز ہوجاؤ کے بیان کوشیوں کومرف کامیابیاں مقدر کا کھیل ہیں، جب کہ خوشیاں خود کشید کرنی پڑتی ہیں۔

ہے خوشحالی کا دارو مدار حال پر ہے، حال اگر شاندار ہوتو بدنما ماضی ابنا اثر کھونے لگتا ہے جب کہ حال اگر الجما ہوا ہوتو خوشکوار ماضی کے دنگ بھی زندگی پر مدہم پڑنے لگتے ہیں۔

منه الله برنو كل ركف والدول بين مايوسيان اور خدشات ركه كر دعا كي بين مايوسيان اور خدشات ركه كر دعا كي بين ما يوسيان الكاكرية _

الجھی باتیں

جڑانسان اپنی تو بین معاف کرسکتا ہے، بھول نہیں سکتا۔ ہڑ جس فخص سے محبت کی جائے اس سے مقابلہ نہیں کیا جاتا۔ ہڑ نری جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے سنوار دیتی ہے اور تختی ہر چیز کو بگاڑ دیتی ہے۔ ہے علم کے ساتھ عمل اور دولہ میں کے ماتریش اور میں میں تیسانہ مال

ہے علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہوتو دونوں بے کار ہیں۔

بيش بها گهر

جلد سے جلد تجربہ کار ہونے کے لئے ایک اصول یادر کھیں زبان بندگر آئکھیں اور کان کھلے رکھیں۔

ہلہ مشکلات کو دور کرنے، خواہشات کو دہانے اور تکالف برداشت کرنے سے انسان کا کردار مضبوط اور پا کیزہ ہوتا ہے۔

ہلہ مخاط لوگ عموماً کم غلطیاں کرتے ہیں۔

ہلہ خامیوں کا احساس کا میابیوں کی کئی ہے۔

ہلہ خامیوں کا خسان کی خوبی اس کے نہ جندا نے کی کئی ہے۔

ہلہ کا نٹوں سے بحری ہوئی ٹہنی کو ایک چھول پر شش بنادیتا ہے۔

ہلہ محنتی کے سامنے بہاڈ کنکر ہیں اور کا ال کے سامنے کنکر بہاڑ۔

مهكتة الفاظ

ہے اللہ کو پاکر بھی کس نے پھینیں کھو بااور اللہ کو کھوکر بھی کسی نے پھینیں کھو بااور اللہ کو کھوکر بھی کسی نے پہرینیں پایا۔

میں جھے وہ دوست پندہے جو محفل میں میری غلطیاں چمپائے اور تنہائی میں میری غلطیوں پر تنقید کرے۔

ہ اگرتم اے نہ پاسکو جے تم چاہتے ہوتو اسے ضرور پالیرنا جو تہمیں چاہتا ہے کیوں کہ چاہنے سے چاہے جانے کا احساس زیادہ خوب مورت ہوتا ہے۔

ہم کسی کاعیب تلاش کرنے والے کی مثال اس کھی کی ہے جو ساراخوب صورت جسم چھوڑ کر صرف زخم پر بیٹھتی ہے۔ ہم وطرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی نظراتی ہیں ایک دور سے دوسراغرورہے۔

ہے حیا اور ایمان دو ایسے پرندے ہیں کداگر ان میں سے ایک اڑ جائے و دو ہراخود بخو داڑ جاتا ہے۔

ہے خوش نصیب وہ نہیں جس کا نصیب اچھا ہے بلکہ خوش نعیب وہ ہے جواسے نصیب پرخوش ہے۔

خوب صورتی ایک نعت مے لیکن سب سے بردی خوبصورت آپ کا زبان ہے چاہے تو کسی کادل جیت لے چاہے تو کسی کادل چردے!!

رزق

صرف پیے کا ہونارز ق نہیں ہے نیک اولا د، اچھاا خلاق اور مخلص دوست بھی بہترین رزق میں شامل ہیں۔

بانين جودل كوجيموجا ئين

المراوه و فحض بهی محتاج نبیس بوتاجومیانددوی افتیار کرتا ہے۔ اللہ جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آجاد اور رزق کا کوئی راستہ نہ الکے توصد قد دے کراللہ سے تجارت کرو۔

ملاصرف اسلام ایک ایسادین ہے جوزندگی کے ہر پہلو میں مدد تاہے۔

میان دن پرآنو بهاجو تیری عرسے کم بوگیااوراس میں نیک ند می-

بارمحی دوسرول سے کیا۔ اورتو اور آخر میں قبر میں دوسروں نے کھودی اور قبرستان تک مجی دوسرول نے چہنجایا۔

ابكاتىات

خلوص اورعزت بہت نایاب تھے ہیں اس لئے برسی سے ال کی امیدندر کھوکیوں کہ بہت کم لوگ دل کے امیر ہوتے ہیں۔

تو مرے بعد ہوا میں تیرے ساتھ بھی اکیلا تھا

ہر نظر بس اپی اپی روشیٰ تک جاسکی مركى نے اينے اين ظرف تك بايا مجھے

چرہ سازوں سے الگ ہے میرا معیار کہ علی زخم کھاؤں گا تو کچھ اور تھر جاؤںگا

بچھلے برس تھا خوف تخیے کھو نہ دول کہیں اب کے برس دعا ہے ترا سامنا نہ ہو

جو ایک حرف کی حرمت نہ رکھ سکا محفوظ میں اس کے ہاتھ میں یوری کتاب کیا دیتا

معروفیت میں آتی ہے بیحد تمہاری یاد فرمت میں تہاری یاد سے فرصت نہیں ملتی

علیم کی سزا مکٹی کڑی ہے گلوں کو کمل کے مرجمانا بڑا

بروں نے فر مایا

بدممييت كي جرانسان كي مفتكو ہے۔ الله على الله على المرح كم موت إلى بحى يرافي میں ہوتے ہیشہ نے ہی لگتے ہیں۔ الم صرف كمرول كى ديوارين بيس موتى دل كى بھى موتى بيں جن

میں کئی خیال، کئی خواب قیدرہ جاتے ہیں۔

المدوريا ببازول مل سے سٹ كر كزرتا ہے اور ميدانول ميں مجیل جاتا ہے، اینے حالات کے مطابق سفر کرنا جا ہے، انسان حالات ہے باہر ہوجائے تو بھر کررہ جاتا ہے۔

المريس بين اس كاغم ندكرين بلك جوب اس يرقناعت كرين-المرونياتمهين تب تك نبيس مراعتي جب تك تم خودنه بارجاؤ-

المعلم وي جس في يزه كرهمل كيا-

٨ جوزياده يوجهةا بوه زياده سيكهتا بـ

الكبيرين لوگ وه بين جواجها خلاق كم الك بين -

من تين چزوں کا احترام کرو۔

استاد، والدين، قانون_

🖈 بہترین عمل وہ ہیں جوانسان کی موت کے بعد بھی جاری

المصدقة جاربير

المروه علم جس سے لوگ فائدہ اٹھا تیں۔

الله نیک اولاد جواس کے لئے دعا کرتی رہے۔

ذراسو جئے

النان كايناكيا ب اہمیت دوسروں نے دی۔ لعلیم دوسرول نے دی۔

رشته محی دومرول سے جڑا۔ كام كرنائجي ووسرول في سكمايا_

اداره خدمت خلق د بوبند (عومت منظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرة كاركردكى،آلانديا)

گذشته ۳۵ برسول سے بلاتفرین مذہب وملت رفای خدما انجام و اے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور مہتا اوں کا قیام ، گلی گلی آل لگانے کی اسکیم ،غریبوں کے مکانوں کی مرمت ،غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی بعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد ،جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کاشکار ہیں ان کی مکمل دشکیری ،غریب لڑکیوں کی شادی کا بندو بست ،ضرورت مندول کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ،مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہم طرح کا تعاون ،معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپی تعلیم جاری رکھنے میں بریشان ہوں ان کی مالی مریری وغیرہ۔

دیوبندگی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بڑے مہیتال کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کومزیدا سخکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پہل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہوچکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا دا حدادارہ ہے جو۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بےلوٹ خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کوفر وغ دینے کے داسطے سے اور حصولی تو اب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور تو اب دارین حاصل کریں۔

اداره خدمت خلق اکاوُنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICi (پرانج سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورافٹ اور چیک پرصرف میکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذر بعدای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر مائی کا انتظار رہےگا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd.in

اعلان كننده: (رجىم دُكِمينى) اداره خدم خلق ديوبنر ين كود 247554 فون نبر 09897916786

قىطىبر:٨

ذكر كا ثبوت قرآن يم سے

رهبركامل حضرت مولانا ذوالفقارعلى نقشبندي

بھوادی! ہمیں کہنے گئے کہ آتھوں کو بند کرلو! ہم نے آتھ میں کو بند کرلیا، کہنے گئے سرکو جھالو! ہم نے سر جھکالیا، اب جب سر جھکالیا، خاموش بیٹھ محکے تواس نے کہا۔

Froget Everything Tack all The

میں نے کہا کہ ہات ہے ہے کہ جو کچھا بھی آپ نے کروایا ہے یہ تو کھے ابھی آپ نے کروایا ہے یہ تو ہم پہلے بھی کرتے ہیں، جب میں نے کہا کہ دوز بی کرتے ہیں، جب میں نے کہا کہ دوز بی کرتے ہیں، جب میں نے کہا کہ وز عصور کھا کہ areyoumuslim بی کرتے ہیں قواس نے میری طرف د کھے کر کہا کہ yes i am کیا آپ مسلمان ہوں تو اس نے ایک فقرہ بولا جس کو میں من وعن ای طرح سنار ہا ہوں سوفیصد اس نے ایک فقرہ بولا جس کو میں من وعن ای طرح سنار ہا ہوں سوفیصد اس کے الفاظ میں وہ کہتا ہے۔

you learn the wisdom one thousand five hunded years ago and just we

سویڈن میں کیا کروایا؟

چنانچه ۱۹۹۰ء میں اس عاجز کوسویڈن جانے کا موقع ملاء وہال پر ایک کورس کروایا گیا۔ (Project Management) کے ا دنیا کے ۱۷ ملکوں کے انجینئر تھے وہاں چنے ہوئے ہر ملک سے ایک ایک رو، دو انجینئر کئے گئے تھے، پورے ملک سے میں اکیلاselect ہوا تھا تو وہاں جانے کا موقع ملاء انہوں نے ہمیں جالیس دن (Project Management) کے بارے میں بتایا، آخری دن انہوں نے ایک بیلچررکھا، جس کا نام تھا۔ (Homan Stress) (انسانی ذہنی تاؤ) انہوں نے کہا کہ تی ہات سے کہ آج کے جو منیجر ہوتے ہیں، بہت سارے کام وہ مبیس کرنا جاہتے اور وہ ہوجاتے ہیں تو ان کو Stress می بان کا دماغ (Under Pressure) رہتا ہ، انہوں نے کہا کواگریہ Stress ایند ماغ سے قتم ندکیا جائے تو اس کا انسان کی صحت پر اثر برتا ہے، اس کو کہتے ہیں Stress Management انہوں نے سائنس کی زبان میں یہ بات کہددی مارے لوگ پنجالی میں کہتے ہیں کئم انسان کو بوڑھا کردیتا ہے تو واقعی اگر دماغ پر بوجھ ہوتو انسان کی صحت پر اس کا اثر ہوتا ہے، خیر انہوں في الكوسائنس كى زبان ميس مجهايا، كد جى دماغ كاندر يريشانيال ہول قوانسان کی صحت براٹر برہ تاہے، اس کے بعدوہ کہنے لگے کہ جی ہم آب كوطريقه بتائيس كمسطريقه سےآب ذبين كى يريشاندل كوخم كرسكتے بين، سارے لوگ بزے خوش ہوئے كديہ تو بہت الحيى بات ہے، ضرور جمیں سمجھائیں توانہوں نے اپنے ملک کے کوئی یا نچ ، چھ ماہر نفسات Psychiatrist بلائے ہوئے تھے، وہ لیکچر دے رہے تع، ان میں سے ایک نے کہا اچھا ہم آپ کو ایک Exercise بناتے ہیں آپ کو انجھی کرنا ہے تو اس نے دروازہ بند کروادیا، لائث

لین وہ لیے لیے مجدے جو کردہی ہے وہ اس لئے کردی ہے کہ اس سے چبرے کے کمل دانے ختم ہوجا کیں۔

اور پہ ہاں کا میں اسے اسکا Reason (وجہ) کیا ہے؟ اس کا رہان ہے کہ جب انسان لیے لیے ہے۔ مرتا ہے تو Blood (خون) کا ہو اللہ کا ایراز یادہ ہوگاتو چرہ تر وتازہ نظر آئے گا، اس لئے لمبا مجدہ کر خوال ہی ہوا تر یہ ویا تا ہے، ماف ظاہر ہے کہ جب خوال ہی ہوا تر یہ وی تر وتازہ رہتا ہے، آپ ہم عمر لوگوں کو دیکھ لیں! ان می چہرہ دیے ہی تر وتازہ رہتا ہے، آپ ہم عمر لوگوں کو دیکھ لیں! ان می دوسرا بے نمازی ہوآ پ کو دونوں کی شکلوں میں زمین آسان کا فرق کو دونوں کے چروں کو دیکھ کر آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ نمازی ہوآ ہے اور یہ نمازی ہوآ ہے کو ان کہ نمازی بندہ کے چرے پر تازگی ہوآ ہے، ورید یا ہوار یہ نمازی نیس ہے، کیوں کہ نمازی بندہ کے چرے پر تازگی ہوآ ہے، ورید ویا تا ہے تو صدیت پاک میں مالی کہ جو بندہ پا بندی سے نماز پڑھا ہے کہ خولم استعال ہوا اور حقیقت کی ہے کہ جو لمبا مجدہ کرتا ہے تو جو خون کی تھوٹی ہوتی ہیں، ان کو کہا کہ وی بندہ ہے کہ جو لمبا مجدہ کرتا ہے تو جو نمی کی ہوتی ہیں، ان کو کہا کہ وی بندی ہے کہ جو لمبا مجدہ کرتا ہے تو جو نمی کی ہوتی ہیں، ان کو کہا کہ وی بندی ہے کہ جو لمبا مجدہ کرتا ہے تو جو نمی کی اندر چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں، ان کو کہا کہ وی بندہ ہا ہے۔ اس کی دجہ سے چھوٹی تھوٹی ہوتی ہیں، ان کو کہا کہ وی بندہ ہوٹی ہیں، ان کو حزن کا بہاؤ خوب ملتا ہے اس کی دجہ سے چھوٹی تھوٹی ہوتی ہیں، ان کو تو تازہ رہتا ہے۔ کہ وی مالت میں خون کا بہاؤ خوب ملتا ہے اس کی دجہ سے چھوٹی تھوٹی ہوتی ہیں۔ کی والت میں خون کا بہاؤ خوب ملتا ہے اس کی دجہ سے چھوٹی تھوٹی ہوتی ہیں۔

توجس طرح غیر مسلموں نے Meditation کو جہے ایسے بھی لوگ ہیں جو انہیں سکون حاصل کرنے کی کوشش کرلی، پچھے ایسے بھی لوگ ہیں جو کمازوں کے ذریعہ دنیا کے فاکدے حاصل کرتے ہیں، ویسے یہ بات عورتوں کو اچھی طرح سمجھائی جائے تو جھے لگتا ہے Cosmetic کی خریداری کافی کم ہوجائے گی اور پچھ توریق تو پانچ کی جگہ دیں وقت کی نمازی کورے کو آپ کی جگہ دی وقت کی نمازی بوخی شروع کردیں گی اور واقعی نمازی تورے کو آپ کے لوگ بھی نمازی تورت ہوگی اس کے چیرے پرتازگی دے گی تھی نمازی تورت ہوگی اس کی جوانی کی بھی تو ہو جھی نمازی تورت ہوگی اس کی جوانی کی بھی تو ہو جھی نمازی تورت ہوگی اس کی جوانی کی بھی تو ہو جسے نمازی اور اللہ رب العزت کی رہت تو چیرے کے اور اللہ رب العزت کی رہت تو چیرے کی اس کے اثر ات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعہ سکون حاصل کرنے کی کوشش کی ،سکون قواصل کی جائے اللہ کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کا ذکر کریں تا کہ دلوں کو تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کی یا تعالی کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کی یاد سے ، تو ہم بھی یا بندی کے مراقی اللہ کی دورے کے اور اللہ کر بی تا کہ دور اللہ کی بھی کی کو مراقی کو کی دور اللہ کی بیاد کی کو مراقی کی کر بھی کو کر بھی کو کو کو کی کو کر بھی کی کو کر بھی کو کر بھی کی کر کر بھی کو کر بھی کی کر کر بھی کا کر بھی کر کر بھی کی کر کر بھی کی کر کر بھی کر ک

learn it by science

تم نے اس چزکو وی کے ذریعہ پندرہ سوسال پہلے بچھ لیا تھا، ہم
نے اس چزکو سائنس کے ذریعہ ابتائے کہ کافرلوگ اس ذکر کی
جو خوبیاں ہیں اس کوسائنس کے ذریعہ ابنا ناشروٹ کیا ہے، پھر میں
نے کہا، ابھی آپ نے آدھی مثل کروائی ہے، ہر چیز کو پھول جاؤا ہم تواس
کے بعد کہتے ہیں کہ ہر خیال کودل ہے نکالو، اللہ کا خیال دل میں جمالو، ہم
تواگلاآ دھا حصہ بھی بتاتے ہیں، ابھی تو آپ آدھے داستے میں پہنچے ہیں
تووہ کہنے لگانیو جے Future میں، ہم بھی ایسائی کریں گے۔

توالحمد لله جولوگ اس طرح بین کرالله تعالی کاذکرکر لیتے ہیں، رب
کریم پھران کی پریٹانیوں کو دور فرمادیتے ہیں، ذبکوسکون فل جاتا ہے،
اس لئے ہم پابندی کے ساتھ میں دشام بیٹے کراللہ کاذکرکرتے ہیں، مراقبہ کرتے ہیں، طریقہ مراقبہ کا یہ ہے کہ سرکو جھکالیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد
میں ڈوب جا کمیں، آج تو حالت یہ ہے کہ دنیا کافائدہ نظر آئے تو لوگ دین کاکام بھی شروع کردیتے ہیں، ان کواصل جا ہے دنیا کافائدہ۔

لمبى نماز كاراز كياتها

قاطہ جناح میڈیکل کائی جو لاہور میں ہے، اس میں کوئی ہیں بیس بچیاں بیعت ہوئی ایک مخفل میں، خیر کی دوسری مخفل میں ان میں بخیس بچیاں بیعت ہوئی ہیں، ماشاء اللہ ان کی زندگی ہول گئی، نیک بن گئیں، ایک بچی کے ہارے میں بتایا کہ بہتو بہت بدل گئی اللہ خوب اللہ بی کہا کہ جو یہ بچیاں بیعت ہوئی ہیں جے الی کہ بہتی ہیں گئی ما شاء اللہ خوب اور افر ہوئی ہی کہا نہ میں بھی جے الی ہوئی ماشاء اللہ خوب افر ہوا کہ ہی کمی نمازیں پڑھتی ہے کیے نمائی ہڑے خشوع خضوع والی بیاڑی ہوا ور الیے اللہ کی مجبت میں کہی کمی نمازیں پڑھتی ہے، پھر میں نے اس سے ایسے اللہ کی مجبت میں کہی کمی نمازیں پڑھتی ہے، پھر میں نے اس سے پردے کے بیچھے سے پوچھا کہ آپ کی لمبی کمی نمازیں پڑھنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ آپ صحیح بتا کیں تو کہنے گئی کہ بیاڑکیاں ذرا ایک طرف ہوجا کیں تو جب وہ گئی کہ اس کی دجہ یہ ہمیں نے جس دن سے ہوجا کیں تو میں آپ کو بتاؤں گی کہائی کہ دیے ہو کیے اور ایک طرف ہوگئی تو وہ کہنے گئی کہائی کی دجہ یہ ہمیں نے جس دن سے ایک طرف ہوگئی تو وہ کہنے گئی کہائی کی دجہ یہ ہمیں نے جس دن سے میں نے جس دن سے دم دن سے کہائی کہائی کہائی کہ اس کی دجہ یہ ہوگئی ہیں۔ ایک طرف ہوگئی تو دو کہنے گئی کہائی کی دجہ یہ ہوگئی ہیں۔ ایک طرف ہوگئی ہیں۔

سكون مل جائے۔

آم کے آم گھلیوں کے دام

آپ دیکھیں روزانہ ہرآ دمی سکون کی خاطر پکھے نہ پجھاتو کرتا ہی ہے، آپ غور سیجئے، دفتر ہے آئیں کے تو پریشان ہوں کے اور اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اور دماغی بوجھ ملکا کرنے کے لنے ایک طریقہ تو یہ کہ گھر آ کر بیوی کوسارا مچھ سنائیں ہے، دفتر میں بیہ بھی ہوا یہ بھی ہوا، کچھ لوگ ہوتے ہیں ساری کارگزاری شام کو بیوی کو ساتے ہیں اس طرح Relax ہوجاتے ہیں اور جولوگ بیوی کوزبان سے سنانہیں سکتے وہ ذرا ذرای بات پر غصہ موجاتے ہیں ناراض مونا شروع ہوتے ہیں، پریشر تو تھا دفتر کاریلیز گھر آ کر بچوں پر ہوا، بچوں کو ڈانٹ، بیوی کو ڈانٹ پلارہا ہے، اب ریجی اصل میں وہ Relax مورے ہیں، وہ پریشرریلیز مور ہاہےتو بجائے اس کے ہم کارگزاری سائیں یا گھر آ کربچوں کے اوپر چینیں، برسیں اس سے میہ بہتر نہیں کہ ہم الله كاذكركرين تاكه خود ذبهن كاذبريش بى ختم بوجائ، ول كوسكون بعي مل جائے گاادراللہ تعالیٰ کی یادکا تواب بھی ملے گا،اس کو کہتے ہیں "جم خور ماوہم ثواب" کہتم تھجوریں بھی کھاجاؤاور ثواب بھی پاجاؤ تواس کے ضبح وثام کامیجوذ کرہاس کے فائدےخود انسان کو ملتے ہیں اس کی وجہ ے اللہ تعالی دل میں سکون عطا فرمادیتے ہیں، بیتو تھا ذکر کے بارے مي كجه جزل آپ كوبتانا_

مراقبه كي تعريف

ره گی بات کرم اقبہ کیا ہوتا ہے؟ بیم اقبہ فی کالفظ ہے، قرآن پاک کالفظ ہے (فَ ارْ تَقِبُ اللّٰهُ مُ مُوْتقِبُ وَ) استعال ہوا، اس کا کیا مطلب؟ آپ بھی انظار کیجئے وہ بھی انظار کرے گاتو مراقبہ کی معنی ہیں، ایک معنی ہیں انظار کرنا؟ اللّٰہ کی رحمت کا انظار کرنا؟ اللّٰہ کی رحمت کا انظار کرنا اللّٰہ کی رحمت کا انظار کرنا اللّٰہ کی رحمت کا انظار کرنا ورم اقبہ کا ایک مطلب ہوتا ہے گرانی کرنا، چنانچ سعودی عرب آپ جا میں تو پولیس کے جہاں جہاں جہاں الفظ مراقبہ الفلاں، تو جیران ہوتا ہے نیا بندہ و کھی کرکہ یہاں کی پولیس مراقبہ ہی کرتی رہتی ہے تو بعد میں پند چلا کہ وہ و کھی کرکہ یہاں کی پولیس مراقبہ می کرتی رہتی ہے تو بعد میں پند چلا کہ وہ

محاسبہ کے کہتے ہیں؟

ایک لفظ ہے "محاسبہ" محاسبہ کا مطلب ہے اپنا حساب کتاب کرتا، جس کو کہتے ہیں ناپ تول کرنا، انسان بیٹے کر ذرا اپنے آپ کوسو ہے، تولے کہ جھے کیا ہونا چاہئے تھا، میں بنا کیا چرتا ہوں، اس کو ماسبہ کہتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند فر مایا کرتے تھے" حاسبوا قبل ان شحاسُاؤا" تم اپنا محاسبہ کرو، اس سے پہلے کہ تمہادا محاسبہ کیا جائے، یعنی قیامت کے دن جو تمہادا حساب و کتاب ہوگا، اس سے بہتر نہیں کہ تم دنیا میں اپنا محاسبہ خود کرلو، محاسبہ سے بندہ براڈ رتا ہے۔

اس لئے ہمارے ملک بیں جتنی حکوشیں آتی ہیں وہ احساب سل کے نام سے سب کوڈراتے ہیں، احتساب کے نام سے ہربندہ ڈرتا ہے اورڈرتے ہوئے احتساب کرتے بھی نہیں کیوں کہ آج آگرہم نے کرلیا تو کل یہ ہمارا کریں گے تو نام تو احتساب کا استعمال کرتے ہیں اور کرتا کوئی بھی نہیں، چورسارے جو ہوتے ہیں الا ماشاء اللہ کوئی بڑا کوئی چھوٹا اس لئے کوئی کرتا ہی نہیں۔

حضرت عمر رضی الله عنه کا احتساب بیاضاب توکرتے تھے سیدنا عمر فاروق رشی الله عندا پے نشس کا بھی محاسبہ اور دوسروں کا بھی محاسبہ اپنے نفس کا محاسبہ ایسے کہ ایک عمرتبہ قرآن حکیم کی مکمل تعلیم وتربیت کاعظیم الثان مرکز ذیر اهتمام

اداره خدمت خلق د بوبند (حکومت سے معور شده)

مدرسه مدينة العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اوراعا نت کا مستحق اورامیدوارہے مَنْ اَنْصَادِیْ اِلَّی اللّٰه کون ہے جوخالصنۂ اللّٰہ کے لئے میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق داریخ۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.NO
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ میں العلم کا مد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا اتھ بڑھا میں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنامدرسه مدرسه مدینه العلم

محلّه آبوالمعالى ديوبند (يو پي) 247554 نون نبر:09897916786-09557554338 مال غنیمت آیا بہت زیادہ فتوحات کی چیزیں آئیں تو حضرت عمر نے سارے لوگوں کو بلایا، کہ بھائی منبرے قریب ہوجاؤ، لوگ قریب ہو مکتے، آپ منبر پر چر مع اور کہنے لگے کہ عمر او وہی تو ہے جس کی مال خشک موشت چبایا کرتی تھی، یہ کہ کرنیج ازائے،اباوک جران کہ سادے جمع كواكشا كيااوريفقره بول كريني أترائ كسى في كهااميرالمونين آب نے یہ کیابات کی فرمانے لگے کہ اتنامال غنیمت آیا تو میرے دل کے اندر عجب بيدا موا، خود پندي كي كيفيت بيدا موئي كه عمر د ميدا تيرے دور فلافت میں کیافتوحات ہورہی ہیں، کہنے لگے تو میں نے فورا اینے نفس کو ممک کیا اورلوگوں کو بلایا اورایک ایس بات کی جو کہ میرے لئے ذالت کا باعث مي كدعر بول من جوببت غريب موتا تفاوه كوشت كوختك كريية تھاور بھوک کے وقت میں خٹک گوشت کو جہایا کرتے تھے، اینا محاسبہ وہ الياكياكرت تص وراى ول من كوئي الي ينخي كي كيفيت بيدا موتى فورا اب آپ کودور دیدیت تصوری اسب كه جيسے آ ڈیٹ ہونا ہوكسى ڈیپارٹمنٹ كا تو ا كاؤنٹ اس سے پہلے اپنی فالكيس ميتين كرفي ميل لكي موت موت بي،ان سے يوچھوا كر بھائى آج كل دن رات محنت كرر به بوتو وه كهتا ب كه يحددنو ل بعد آ ديث ب تواس سے پہلے ہم نے سب کام ٹھیک کرنا ہے۔توبیہ کے ہم روزان مبح شام این کام کو تھیک کرلیں اس سے پہلے کہ اللہ کے حضور اس کی تاب تول کی جائے ،اس کی آڈیٹنگ کی جائے ،تو اس کومحاسیہ کہتے ہیں، تو مراتبہ اور محاسبہ بیدو ولفظ استعال ہوتے ہیں اس سے مرادیبی ہے كمانسان اينے ول ميں الله تعالیٰ كو ياد كرے تاكه قيامت كے دن الله تعالی کے حساب سے محفوظ ہوجائے ،اللہ تعالیٰ ہمیں یا قاعد گی سے ذکر كرنے كى توفق عطافرمائے آمين۔

اعلانعام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائفین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی کے کرشکر بیکاموقعہ دیں۔

موياكل فمبر:09756726786

روحانی،جسمانی اور کاروباری ہریریشانی کے لئے بیوظیفدانتہائی نافع اورمغید ہے۔جیسا کیسابھی جادو ہو،اس کا تعلق کاروبارے ہو، رشته داری کے متعلق ہویا ویسے کسی کوسایہ وغیرہ کی شکایت ہو،اہے کس ك ياس جاني اوريريشان مونى كى كوئى ضرورت تبيس، نيز الل اسلام ہے ہاری گزارش ہے کہ کوئی ضرورت نہیں در درکی مخوکریں کھانے کی۔بس قرآن ہے تعلق جوڑ ہے ،اس بات کا مکمل یقین رکھیں کہ ہیہ وظیفہ پڑھنے سے اللہ تعالی میری پیش آمدہ پریشانی کودور فرمائیں گے۔ ويياتومسلمانون كوہروفت فرائض ووجبات كى پابندى كرنى جاہئے ،مكر جن دنوں آپ کو کسی بھی پریشانی کا سامنا ہو،ان ایام میں خصوصی طور پر فرائض واجبات کی بجا آوری میں توجد دیں ۔ گھر میں اگر تصاویر آویزال کرر تھی ہوں تواسے فورا اتار دیں ۔ گانا بجانا اور ہوشم کا میوزک گھر ہے۔ محتم کردیں۔ نیچے دیا گیا وظیفہ تین ہار پڑھیں،مگر جن دعاؤں کی تعداد خاص طور پرساتھ لکھی ہوئی ہے، اے اتنی تعداد ہی میں پڑھیں، البتہ جس قرآنی آیت اور نبوی و ظیفے رپر مریض کی طبیعت بحال ہورہی ہویا آب ابن پریشانی میں کی محسوس کریں،اسے بار بار پرهیں۔ایسا کرنے سے بھٹی طور پر اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا، کیونکہ انسانوں کی مدد کرنا صرف ای کی صفت با کمال ہے۔

دَم كرنے كاطريقديہ بكہ باوضوحالت ميں اس مريض كودم كى اطلاع ديں تاكدوہ بھى دم كى طرف متوجہ ہوجائے ۔ كوشش كريں كدةم سے بہلے وظائف كا ترجمہ بڑھ ليس، تاكہ جو قرآنى آيات اورديگر وظائف برھيں، اس كامفہوم آپ كو بجھ آرہا ہو، ہوسكے تو مريض كو بھى وظائف برھيں، اس كامفہوم آپ كو بجھ آرہا ہو، ہوسكے تو مريض كو بھى

ترجہ پڑھاوی، اس نے خشوع وضوع بیں اضافہ ہوگا اور دم پر آتیہ مرکوزر ہے گا۔ البتہ دم کرتے وقت صرف آپ قرآنی آیات اور نہوی وظا کف کی عربی پر بھیں ہے، تین دن سے وشام ایک ایک مرتبہ لگا تاریہ وظیفہ پڑھیں، دم سے پہلے تعوز ضرور پڑھ لیں۔ اب وظیفہ بڑوع کی جے۔
وظیفہ پڑھیں، دم سے پہلے تعوز ضرور پڑھ لیں۔ اب وظیفہ بڑوع کی جے المعالَم مین اللہ عن ا

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ٥ الم٥ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَبُبَ فِيْهِ هُدَى لِلْمُتَّقِيْنَ٥ الَّلِيْمَنَ يُؤُمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِسَّا رَزَقْنَاهُمُ يُنْفِقُونَ ٥ وَالَّذِيْنَ يُؤُمِنُونَ بِمَا أَنْزِلَ الْمُكَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبُلِكَ وَبِالْاحِرَةِ هُمُ يُوقِئُونَ٥ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ٥ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ٥

"الف لامميم (حقيقي معنى الله اوررسول التُعليك على بهتر جانة

میں) یہ وہ محقیم کآب ہے جس میں کی شک کی محبائش ہیں، پہیر گاروں کے لئے ہدایت ہے، جوفیب پرایمان لاتے اور نماز کو (تمام حق ق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کھے ہم نے آئیس عطا کیا ہے اس میں نے (ہاری راہ) میں خرج کرتے ہیں، اور وہ لوگ جوآپ کی طرف نازل کیا گیا اور جوآپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پرایمان لاتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں، وہی اپ رب کی طرف سے ہدیات پر ہیں اور وہی حقیقی کامیائی پائے والے ہیں۔ اللّٰهُ کلا اِلٰهُ اِلْا اِلٰهُ اِلَّا مُو الْحَیُّ الْقَیْوُمُ کَلا تَافِعُدُهُ سِنَةٌ وَکَلا نَوُمُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاذُنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيُدِيْهِمْ وَمَا حَلْقَهُمْ وَکَلا يُحِيُّطُونَ بِشَنَى ہِ مِنْ عِلْمِهِ اِلَّا بِسَمَا شَآءَ وَسِعَ کُوسِیُهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَکَلا یَنُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُ الْعَظِیمُ وَ

"اس کے سواکوئی عہادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، نہاس کواوگھ آتی ہے اسرے عالم کوا پی تدبیر سے) قائم کھنے والا ہے، نہاس کواوگھ آتی ہے اور جو پھوز مین میں ہے سبای کا ہے، کون ایسا شخص ہے جواس کے حضوراس کے افن کے بغیر سفارش کر سکے، جو پھو تخلوقات کے سامنے (ہور ہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو پھھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہیں ان کے کری تمام آسانوں اور زمین کو محیط ہے اور اس پران دنوں وی سب سے بلند رہوئے قاطت ہر گر دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رہی کی حفاظت ہر گر دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رہیں کی حفاظت ہر گر دشوار نہیں، وہی سب سے بلند

كَـمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّلِيثَنَ مِنْ قَبُلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلُنَا مَا لَا طَالَاً لَـنَـا بِـهِ وَاعُفُ عَـنًا وَاغْفِرُ لَنَا وَارْحَمُنَا أَنْتَ مَوُلَانَا فَالْقُرُنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ0

ود جو بچه آسانول میں اور جو پھے زمین میں ہے سب الله ی ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کوظا ہر کرو کے یا چھپاؤ کے تواللہ تم سال حساب لے گا۔ پھر وہ جس کی جا ہے مغفرت اور جے جا معال دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول (اللہ) اس كتاب يرجوان ك رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور موم ہی سب الله براوراس کے فرشتوں پراوراس کی کتابوں پراوراس کے پنجبرورں پرایمان رکھتے ہیں، (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کی کاہلار اوراس کے پیغمبروں پرایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہماس کے پنیبروں سے کی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) مرض کر تے ہیں کہ ہم نے (تیراحکم) سنااور قبول کیا۔اے رب!ہم تیری جھٹو ما لگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اللہ کی مخص کواس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کوان کا فائده ملے گااور برے کرے گا تواہے ان کا نقصان بنچے گا۔اے دب اگرہم سے بھول چوک ہوگئ ہوتو ہم سے موخذہ نہ کرنا۔اے اللہ ہم اليابوجه ندوالنا جيساتوني مسير يبليلوكول يروالاتحارا اللهام بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر ندر کھنا اور (اے الله) ہمارے گنا ہوں ہے درگز رکراور ہمیں بخش دےاورہم پروم فرا بى جاراما لك باورجمين كافرون برغالب فرما

لَمَالِلْهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ٥ "موافِقًا

بہتر نکہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

فُلُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ٥ كَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ٥ وَلَا أَنْهُ عَابِدُونَ مَا اَعْبُدُ ٥ وَلَا اَنَا عَسابِدٌ مَا عَبَدْتُمُ ٥ وَلَا أَنَّا عَسابِدٌ مَا عَبَدْتُمُ ٥ وَلَا أَنْهُ عَابِدُونَ مَا اَعْبُدُ ٥ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَلِى دِيْنِ ٥

(اے میرے محبوب! منگران اسلام سے) کہ دوکہ ا کافروں! جن (یتوں) کوتم پو جتے ہوان کو بین ہیں پوج^{ا اور ا} (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور (اللہ) پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہوان کی میں پرستش کرنے كُلِّ عَيْنِ لَامْةِ.

''میں پناہ ما کما ہول اللہ تعالیٰ کے بورے کلمات کے وربعہ ہر ایک شیطان سے، ہرز ہر لیے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر سے۔'' (میچے بخاری)

اَعُوُ دُبِكِلِمَاتِ اللهِ التَّامَّتِ مِنُ شَرِّ مَا خَلَقَ. '' میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ ان تمام چیزوں کے شرسے پناہ ماگنا ہوں جواس نے پیداکی ہیں۔ (صحیح بخاری)

بِسُمِ اللَّهِ اللَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْآرُضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

"اس الله ك نام ك ساته جس ك نام ك بوت موت موت كوكى چيزنقصان نبيس بهنچا سكتى، زمين كى بويا آسان كى، وه خوب سننے والا برا جانے والا ہے۔ "(سنن الى داؤد سنن التر فدى)

بِسُمِ اللهِ أَرُقِيُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤَذِيُكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ مَوْ كُلِّ مَنْ مَوْ كُلِّ مَنْ مَوْ كُلِّ مَنْ مَوْ مُلِّ مَنْ مَلْ مَا لَكُ مِنْ مَلْ مَا لَكُ مِنْ مَلْ مَا لَكُ مِنْ مَرْتِهِ) أَرُقِيُكَ رِامُن مِرْتِهِ) أَرُقِيُكَ رِامُون مِرْتِهِ)

"میں آپ کو ہر تکلیف دہ چیز ہے، ہرنفس کے شریا حاسد کی نظر ہے اللہ تعالیٰ کے نام کے ذریعے دم کرتا ہوں، اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے، میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپ کودم کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم) تین مرتبہ بیم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھوا ورسات مرتبہ بیکلمات پڑھو۔ اَعُودُ بِاللَّهِ وَقُدُرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِیدُ وَأَحَاذِرُ.

"جوتكليف جمهے الحق ہاورجس سے میں پچنا چاہتا ہوں اس كئر سے میں اللہ تعالى اوراس كى پناه طلب كرتا ہوں ۔ (ميح مسلم)
السُنَلُ اللّٰهَ رَبُّ الْعَوْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيْكَ (سال مرتبه)
"میں عظمت والے اللہ جو كہ عرشِ العظیم كاما لك ہے ، سے درخواست كرتا ہوں كہ وہ تجھے شفا عطافر مائے ۔ مسئدا مام احمد ، سنن ابوى داؤد)

اَللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذُهِبِ الْبَاسَ اشْفِهِ وَانْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

"ا _ او گول کے پروردگار! اس سے تکلیف کودور کردے، اسے شفاعطا کر، تو ای شفاعطا کرنے والا ہے، تیری عطا کے بغیر شفا حاصل

نہیں ہوں اور نتم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہوجس کی میں بندگی کرتا ہوں آم اپنے دین پر میں اپنے دین پر سراؤ کا فرون)
میں بندگی کرتا ہوں تم اللّٰهُ اَحَدُه اللّٰهُ الصَّمَدُه لَهُ يَلِلُهُ وَلَمْ يُولَدُه وَلَمْ يُولَدُه وَلَمْ يُولَدُه

وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوا أَحَدُهُ كبوكروه (ذات پاك جسكانام) الله (ب) ايك ب، (وه) معبود برحق بے بناز ہے، نه كى كاباب ہے اور نه كى كابينا اوركوئى اسكا ہمسرنيس -

قُلُ اَعُودُ بِرَبِ الْفَلَقِ 0 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ 0 وَمِنُ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ 0 وَمِنُ شَرِّ النَّفَّاقَاتِ فِي الْعُقَدِ 0 وَمِنُ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ 0

کہوکہ میں میں کے پرور دگار کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جواس نے بنائی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھاجائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) چھو نکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے در حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

قُلُ اَعُوُدُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ اللهِ النَّاسِ ٥ مِلِكِ النَّاسِ ٥ اللهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسُواسِ الْخَنَّاسِ ٥ اللهِ يُ يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ٥ اللهِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ٥

کہو کہ میں لوگوں کے پرور دگار کی پناہ مانگنا ہوں۔ (لینی)
لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود برحق کی۔ (شیطان)
وسوسہ انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو
لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالٹا ہے، (خواہ وہ) جنات میں سے (ہو)
یاانسانوں میں سے۔ (سورہ الناس)

نبوى طريقه

اَعُوُذُهِ اللَّهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنُ هَمُزِهِ وَنَفُيْهِ

"میں مردود شیطان اور اس کے وساوس، اس کے جنون تکبراور اس کے فریب وسی سننے والا ہے اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں جو خوب سننے والا ہے اور خوب علم والا ہے۔ "(مندامام احمد: سنن ابی داؤد)

اَعُوُذُبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وُهَامَّةٍ وَ مِنْ

3.4

ربہے۔''

رَبُنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَآءِ تَقَدَّمَ السُعُكَ الْمُرَا فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ الْمُرَا رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اعْفِرُ لَنَا حُوبَنَاما وَحَطَايالا الْمَرَا الطَّيِّيشُنَ ٱنُولُ رَحْمَةً مِّنْ رُحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ جَفَةً عَلَى هَذَا الْوَجِع .

توریت کی پانج نصیحتیں

ተተ ተተ

تعریف، برسی شان والا ہے۔ (سیح بخاری)

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے نیمت مجو (۱)جوانی کو بڑھا ہے پہلے۔ (۲) تندری کو بیاری سے پہلے۔ (۳) مالداری، حاجت مندی سے پہلے۔ (۴) زندگی موت سے پہلے۔ (۵) فرمت، مشغولی سے پہلے۔ نہیں کی جاستی اور ایسی شفاعطا کرجس کے بعد بیاری بالکل شدرہے۔'' (ضحیح بخاری مسیح مسلم)

بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُمُّ اشْفِ عَبْدَكَ أَوْ أَمَتَكَ وَصَلِّقْ سُولَكَ.

الله تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے ،اے الله! تو اپنے بندے کوشفاعطا فر مااور اپنے رسول ماللہ کی بات کو بچ کر دکھا۔'' (سنن التر فدی)

اَللَّهُمَّ أَذُهِبُ عَنْهُ حَرَّهَا وَوَ صَبَهَا.

''اےاللہ آپاس (نظر بدک) گرمی اور د کھ در دکوان ہے دور کرد یجئے'' (عمل الیوم واللیلۃ لا بن السنی)

حُسُسِىَ اللَّهُ لَا اِللَّهَ اِلَّاهُ وَ مَعَلِيْهِ تَوَكَّلُتُ وَهُوَ رَبُ الْعَرُشِ الْعَظِيْمِ ٥ الْلَهُ اللهَ اللهُ الْعَرُشِ الْعَظِيْمِ ٥

و کی معبود برحق نہیں، '' مجھے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے،اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، ای پرمیں نے بھروسہ کیا، وہی عرشِ عظیم کا ما لک ہے۔'' (عمل الیوم واللیلۃ لا بن السنی)

اَللَّهُمَّ إِنَّانَسُنَكُکَ مِنُ خَيْرٍ مَّاسَلَکَ مِنُ هُ نَبِيُکَ مُ مَصَدَّهُ اَلَّهُمَّ اِللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوُ ذُبِکَ مِنُ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَمِنُهُ نَبِيُّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلِيْهِ وَسَلَّمُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلِيْکَ الْبَلاعُ وَلَا حَوْلَ وَلا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ٥ الْمُسْتَعَانُ وَعَلِيْکَ الْبَلاعُ وَلَا حَوْلَ وَلا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ٥ الْمُسْتَعَانُ وَعَلِيْکَ الْبَلاعُ وَلَا حَوْلَ وَلا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ٥

"اے اللہ میں تجھ سے ہراس خیرادر بھلائی کا سول کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی مجھ اللہ نے ما گلی اور ہراس چیز سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس سے تیرے نبی مجھ اللہ نے نے تیری پناہ حاصل کراور تو ہی سے جس سے مدوطلب کی جاسکتی ہے۔ ہمیں مقاصد تک پہنچا نا تیرا ہی کام ہاور ہرائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی توفیق ومدوسے:

لَاللهُ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرُشِ الْعَزِيْمِ، لُبُحَانَ اللّهِ رَبِّ الْعَرُشِ الْعَظِيْمِ. الْعَزِيْمِ، لَا إِللَّهُ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

الله تعالی کے سواکوئی معبود نہیں وہ سب کچھ جانے والا اور بر دہار ہے، الله تعالی کے سواکوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے، الله تعالی کے سواکوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے، الله تعالی کے سواکوئی اور معبود نہیں وہ آسانوں، زمینوں اور عزیت والے عرش کا





برخض خواه وهطلسماتي دنيا كاخر بدارمويا نه بوایک وقت می تمن سوالات كرسكا ب،سوال كرف سے لئے طلسماتی دنيا كاخريدار موناضروري نبيل _(الدير)

اُف پیسوچ وفکر

۔ حجرات سوال|ز:ولی ____

حضرت اقدس مولاناحسن الهاتمي مدظله

حضرت بوٹیوب پرایک عالم کی تقریری وہ فرماتے ہیں کہ عاملین مجصمعاف فرمائی _اسلام میں بندش جیسی کوئی چیز نہیں ہے جیسے رشتہ میں بندش، دوکان کی بندش وغیرہ۔ بندش کا مطلب بیان کرتے ہیں کہ الله تورشة كرنا جا بها ہے ، دوكان ، روزى چلانا جائے ہيں كيكن جادوكر چلانے نہیں دیتا، رشتہ نہیں ہونے دیتا پھر فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب سے موا كەللەتغالى كمزورى، جادوگرطافت ورى، چراسلام كهال باقى ر با_

ال دنيا كوجوتا حد نظر تيميل موئى بالكود دارالاسباب قرارديا كميا ے بید نیا اور اس دنیا کی ہر چیز اسباب کی پابند ہے اور اسباب خود بخو د وجود پذر تہیں ہو گئے بلکہ ان اسباب کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے، اس دنیا مل جو چھ جھی ہوتا ہے وہ کی نہ کی سبب کا متیجہ ہوتا ہے۔اس ونیا میں بندوق کی کولی کھانے سے انسان مرجاتا ہے، بدیر ہیزی کرنے سے انسان بارہوجاتا ہے، احتیاط نہ کرنے ہے اس کی صحت تباہ ہوجاتی ہے، علاج نه كرفے سے اس كامرض بردھ جاتا ہے، علاج ،غذا، بدير بيزى اور بما حتیاطی وغیرہ اچھے برے اسباب کے درجے میں آتے ہیں اور اچھے بماسباب بنااثر دكهاتے میں اوراجھے برے نتائج سے انسان كودوجار

كراتے بير بي شك اس كا سات ميس جو يكھ موتا ہے وہ الله كى مرضى ے بی ہوتا ہے، اس کی مرضی کے بغیر ندور یاؤں میں طوفان آتے ہیں، نهوائيں اپناز ورد کھاتی ہیں، نہ ہاغوں میں بہارآتی ہے، نہ جمن پت جمر اورخزال سےدوچارہوتے ہیں الیکن یہ می ایک حقیقت ہے کہ جب اللہ اس دنیا کوئی م یا خوش سے وابسة کرنا جا بتا ہے تواس کا کوئی ندکوئی سبب پیدا کردیتا، چنانچددریاوک پس طوفانوں کی اور چن میں پھول تھلنے کی كوئى ندكوئى ظاہرى دجەضر ور موتى ہے۔

جادو اور بندش بھی ایک طرح کا سبب ہے اور آکر کوئی میسبب اختیار کرکے کسی کونقصان پہنچانا جا ہے تو وہ نقصان پہنچانے میں کامیاب موسكا ب-اگرجم كسى يرند بكواجي غليل كانشان منانا جاجي توجم اس كو مارنے بازخی کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں،آئے دن ہم دہشت گردی كواقعات سنة بي، بزارول لوك دمشت كردول كى سفاكى كانشاندين جاتے ہیں، نا کہانی ان کی موت واقع ہوجاتی ہے، محدود سوج رکھنے والے بہاں کیوں نہیں سوچتے کہ اللہ مخرور ہے اور وہ ان دہشت کردول ك سامن العياد بالله بيس بوكيا ب، كوئي مان يانه مانيكن به حقیقت ہے کہ بید نیا ایک دارالاسباب ہےادراس دنیا میں جو پھی بھی ہوتا ہوہ کی شکسب کے تحت ہوتا ہے اللہ کی کو مارنا جا ہے ہیں تواس کا بھی کوئی سبب پیدا کردیتے ہیں اور اللہ کسی کو بچانا جا ہے ہیں واس کا بھی كوئى نەكوئىسىب بىداكردىيى بى

ایک جنگ کے موقع پرشیطان تعین نے سرکار دوعالم سلی الله علیه وسلم کی طرف پھرا جھالا اور وہ پھر آپ کے چہرہ انورے محرایا اور آپ کا ایک دانت شہید ہوگیا۔ایک بہودی نے سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم پر تحر
کرایاتو آپ ہی سلی اللہ علیہ وسلم برتن ہو کر بھی اس سر سے متاثر ہوئے۔
اس دنیا میں ہزاروں بدطینت اور شقی اور زہر یلی سوچ رکھنے والے
ایس دنیا میں ہزاروں بدطینت اور شقی اور ریشہ دوانیوں سے
ایس دوانیوں سے ماچ چلاتے کاروبار میں رخنہ پیدا کردیتے ہیں اور ان کی روز
مرت و کی زندگی اور روزگار میں رکاوئیس کھڑی کردیتے ہیں، ای طرح
عاقبت نا اندیش قتم کے عاملین جادو تونے اور کرنی کرتوت کے ذریعہ
عاقبت نا اندیش قتم کے عاملین جادو تونے کے ورکبی کرتوت کے ذریعہ
کوئی کردیتے ہیں، کسی کا یہ کہنا کہ جادو کوئی چر نہیں اور بندش کی کوئی
حقیقت نہیں ایک ناوانی اور عدم واقفیت کی دلیل ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جادو کرنایا کسی برے مل کے ذریعہ کی کو ستانااور سی کی زندگی میں زہر کھولنا حرام ہےاور جو بھی اس حرام کاری میں جتلا ہوگا اس کوآخرت میں اللہ کے عذاب سے دوحیار ہونا پڑے گا۔اس دنیا میں لوگ آئے دن جادو، آسیبی اثرات، بندش اور نظر بدکا شکار ہوتے ہیں اور ان چیزوں کا شکار ہوکرلوگ تباہ بھی ہوجاتے ہیں اور اپنی جانیں بھی گنوادیتے ہیں۔اس طرح کے واقعات وحادثات سے دنیا کی تاریخ بعرى موئى ہے، ان افسوساك واقعات بركى كايد كہنا كدكويا كماللد تعالى كزورج تب ى توييب كهره وتا باك غلط موج بدونيا شبت اور منفی دو کرواروں پر چل رہی ہے، رحلٰ کی بھی ایک طاقت ہے اور شیطان کی بھی ایک طاقت ہے، ید نیا اگر الله کی بنائی ہوئی ہے اور الله بی اس كا خالق وكارساز بي كيكن وه شيطان بهى أيك طاقت ركهتا ب جوالله ىكى پىداكردە بىلىن الله كاپاغى موكروه رائدة درگاه موچكا ب-اس دنيا می جب بھی کو کی مخص برائی کا راستہ اختیار کرتا ہے، سی کوستانے کی کوئی اسلیم مرتب کرتا ہے، کسی کو مارنے کا کوئی منصوبہ بناتا ہے یا کسی کے کارو بارکوتباہ کرنے کی کوئی محناؤنی سازش کرتا ہے یا کسی لڑکی کی شادی من يارشة من درازي والني كاكوئي حرب استعال كرتاب توشيطاني تو تمى اس كى مدكرتى مين اور جولوك شيطاني قو تون كى زويس آجات جي أنيس ال ونيامي إر إنقصال المعافي يرت بي اوران كراسة تمجى بند ہوجاتے ہیں اوران کی رفتارزندگی آخری حد تک اور کسی نہ کی حد تك رك جاتى ہے۔ اگر دہ اپني كوششيں جارى ركھتے ہيں اور جادو وسحر

اور بندشوں سے نجات پانے کے لئے وہ بھی کوئی سب افتیار کرتے ہی قرحمن ان کی مدوکرتا ہے اور آنہیں شیطانی چالوں سے نجات دلاتا ہے شیطان کوخودر ب العالمین ہی نے ذھیل دی ہے اس لئے قیامت تکھوا اللہ کے بندوں کو مختلف انداز سے ستا تا رہے گا، جادو، محر، بندش کرنے سرق بندوں کو مختلف انداز سے ستا تا رہے گا، جادو، محر، بندش کرنے سے کرنے سے وہ میں ، شیطان ان پھندال کے جوندے ہیں ، شیطان ان پھندال کے وہ در اور کا شکار کرتا ہے، آنہیں بے دست و پاکر نے میں کی کامیاب ہوجاتا ہے۔ اس دنیا میں ہزاروں لاکھوں واقعات اس کی گائی ویے ہیں ، ان حرکتوں کا انکار سورج اور چا ند کے وجود کا انکار کردیئے کے در بیر بیر ہوتا کہ ہم نے اللہ میاں کو کمزور مان لیا ہے۔

ہر کرنے ہیں ، ان حرکتوں کا انگار سورج اور چا ند کے وجود کا انکار کردیئے کے مطلب ہر کرنے ہیں ہوتا کہ ہم نے اللہ میاں کو کمزور مان لیا ہے۔

ہر کرنے ہیں ہوتا کہ ہم نے اللہ میاں کو کمزور مان لیا ہے۔

الله بين بوا باس كدست قدرت مل كا نخت كافام الله بين اس في اس كا ننات ميں اجھے برے جو بھى اسباب بيا كے بيں،ان كى ايك اجميت مجاوران اجھے برے اسباب كوافقيار كرفے كے بعد جو بھى دتا تج سامنے آتے بيں وہ بھى الله كى قدرت اوراس كے افقيارات كا ايك حصہ بيں -

اس دنیاش ایسانجی ہوتا ہے، بندوق کی گولی بھی اپناکام بھی کہ اور جادوگر کا جادو بھی کی کو جاہ ہیں کریا تا، اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ اور طاقت بھی ہے جو ہر جگہ اپناکام کرتی ہے اور اپنالو ہا منواتی ہے طاقت اللہ ہی کی طاقت ہے اور اللہ کی قدرت کا مظہر ہے۔ ونیا کی اللہ گواہ ہے کہ آگ حضرت ابراہیم کو جلا نہیں کی تھی جب کہ آگ اجا کہ جلانے ہی کا ہے، پھول پائی کرنے کا نہیں ہے اور حضرت ابراہ کہ السلام نے اپنی پوری قوت کے ساتھ جب جب اپنی ہے اور حضرت ابراہ کہ السلام کے گلے پرچیری چلائی تو چیری گلاکا شے میں کامیاب نہی السلام کے گلے پرچیری چلائی تو چیری گلاکا شے میں کامیاب نہی جب کہ چیری کا کام کا شے کا ہے کی کے زخم پر مرہم رکھے انہی طرح کے واقعات سے بیٹا بت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ جب پچھائی طرح کے واقعات سے بیٹا بت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ جب پچھائی جب پی اور پھرکئی طاقتیں ل کور کھا گائی جب پچھائی جب بین اور پھرکئی طاقتیں ل کور کھا گائی ہو بین میں اور کئی طاقتیں ل کور کھا گائیں۔

ور ساب ری است ہوئے یہ بات بھی ہمیں تسلیم کرنی ہائ اللہ کو برا استے ہوئے یہ بات بھی ہمیں تسلیم کرنی ہائ دنیا میں احجی اور بری چیزوں کا پیدا کرنے والا صرف اللہ قال خالق خیر بھی ہی اور وہ می خالق شر بھی اس نے محصلی اللہ علیہ ا

ہاورای نے اوجہل کو، خیراور شربھی ای کی قدرتوں کا ظہور نظر آتا ہے کہ وہ لیکن اچھائی اور برائی کو پیدا کر کے بیدا ختیار بھی انسان کو بخشا ہے کہ وہ ایسے میارے کو بھی اگرانسان محض ایسے داستے کو بھی ۔اگرانسان محض ایسے در سے داستے کو بھی ۔اگرانسان محض بابند جیس ہوتا اور اس کو کسی بھی طرح کا کوئی اختیار ند ہوتا تو پھر سز ااور جزاکا مستحق بھی ند ہوتا۔

ہمیں یہ بات یادر کھنی چاہئے کہ توار جوانسان کو مارتی ہے وہ بھی اللہ کی پیدا کردہ ہے اور ڈھال جوانسان کا دفاع کرتی ہے اور انسان کو بیاتی ہے وہ بھی صورت میں اور بیاتی ہے وہ بھی اللہ بی کی بیدا کردہ ہے جولوگ کسی بھی صورت میں اور کسی بھی کی فیصل کرتے ہیں وہ اللہ کی کسی بھی کی فیصل کرتے ہیں وہ اللہ کی اور ان کی عظیم الشان قدرتوں کی تو ہین کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں، ہم اجھے برے خیالات ، الی محدود سوچ وگر سے اللہ کی ہزار بار پناہ چاہئے ہیں۔

جنات كاثرات

سوال از فرزاندخانم _____میسور

عرض یہ ہے کہ ہم طلسماتی دنیا کے قاری ہیں، ہم آپ کی کتابیں

پڑھتے پڑھتے دل میں خیال آرہا ہے کدائے بیٹے کے بارے میں چند

سوال آپ کے سامنے پیش کروں، بچ کے والدین کا نام فرزانہ خانم

وسیر خیات ہے، بچ کا نام سیوصن ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۹۹۱ء۔ ۱۳۳۱ بروز

منگل میں کے ان کر دمن پرموئی ہے۔ ہمارے کھر کا پیدہ ڈورنم سرسسال

گزارش ہے ہے کہ میرا بچہ پیدائی گونگا ہے، حمل کے دوران
میرے خواب میں میری کو میں گول کنڈلی مارکرسانپ بیٹھا تھا، اس
سانپ کو گود میں اٹھا کر ہازو میں بچے رکھ دیا۔ او مہینوں کے بعد لڑکا پیدا
ہوا، گورار تک اور بہت خوبصورت ہے، بچہ بوھتا گیا، نہ بوانا، نہ ن سکنا،
نہ دیکھ سکنا ہے کمر میں طاقت نہیں۔ اا وان کے بعد آ تکھ کھولی، اامہینوں
کے بعد اس بچے کی گردن کھڑی، سال کی عمر میں دل کا آپریش ہوا، اس
میں بچے کو کسی بات کا احساس نہیں ہوتا تھا، میر اا کی بی بیٹا ہے اور ایک
میں بچے کو کسی بات کا احساس نہیں ہوتا تھا، میر اا کی بی بیٹا ہے اور ایک
ہیں اس بچے کے کے کو کے کر بنگلور میسور میں ہونڈی کیپ اسکولوں میں چھوڑ تی

تا کہ میرا بچہ کل پھر سکے، بات چیت کرے اور ہر چیز کی بچان ہو۔ اللہ کو اس سے دنیا کی ہر چیز کی شاخت ہونے گئی، کھا بی سکتا ہے، کا پھرسکتا ہے، کر بات نہیں کرتا، دماغ بالکل معموم ، ہم سال بچ جیسا ہے، کم بات کو لے کر بہت پریشان رہتے ہیں، بچر کی بی فکر گئی رہتی ہے۔ ہم بچر کی بات کو لے کر بہت پریشان رہتے ہیں، بچر کی بی فکر گئی رہتی ہے۔ اور ہم ممکن رہتے ہیں، ہرعائل کو دکھاتے گئے۔ اس اور کے باس علاج کے اس اور کا کام ہو گئے، نیچ کے لئے جومنت ما تکتے مگر پوری نہ ہوتی کی می بچر نہ بچوسکتا ہے نہ بول سکتا ہے۔ ۱۳ سال کا ہوگیا ہے ہیں بچ کی مال فرزانہ خانم بہت مابوس ہوں اور ناامید ہوگئی ہوں کہ مہینوں سے میرے دل ہیں آپ سے بچر کی بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے تمن ہے کی بارے میں معلومات حاصل کرنے کے ایک میں اس نے بیان ہوگیا ہے ہیں، اس کے بارے میں معلوم کراسکتے ہیں کہ بچہ کو ہوا کیا ہے، کیا بیاری ہے، یا بیاری ہو، کیا بیاری ہے، یا بیاری ہو، کیا بیاری ہے، یا بیاری ہے، یا بیاری ہے، کیا بیاری ہے، کیا بیاری ہو بیاتی بیٹا ہوا ہے۔

آپ ہماری گزارش ہاور عاجزاند درخواست آپ کے شارے

میں طلسمانی دنیا کے روحانی ڈاک میں جگد دے کراس کا حال بتا کیں، نیند

میں راتوں میں ڈر کر گھرا کے پیٹ کو پکڑ کر اشارے سے مار ہمگانے کو

بولٹا ہے، جب کٹڑی لے کر اشاروں میں مارتے ہیں تو خاموثی سے سوتا

ہوں نہ ہوتی ہے وہ تشدید جیسی ہے، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وہ بات نہیں

کرسکٹا اور اس کے جسم میں جمیشہ مجلی رہتی ہے، زیادہ الجما تارہتا ہے،

کوشت انڈا، چھلی زیادہ کھا تا پڑتا ہے، منہ کے سارے دوائی نہیں

کوشت انڈا، چھلی زیادہ کھا تا پڑتا ہے، منہ کے سارے دوائی نہیں

ہیں۔ اگر آپ جاہیں تو اس کا علاج ہوسکتا ہے، عالی بھی علاج نہیں

جیں۔ اگر آپ جاہیں تو اس کا علاج ہوسکتا ہے، عالی بھی علاج نہیں

جوبولیں مے ہم کریں میں ہم بیچ کی فوٹو بھی روانہ کر آجا کیں میں۔

جوبولیں مے ہم کریں میں ہم بیچ کی فوٹو بھی روانہ کررے ہیں۔

جوبولیں می ہم کریں میں ہم بیچ کی فوٹو بھی روانہ کررے ہیں۔

جوبولیں می ہم کریں میں ہم بیچ کی فوٹو بھی روانہ کررے ہیں۔

اب ہماری ساری امیدیں آپ ہے گی ہیں، آپ ہے ہماری عاجزانہ گزارش ہے کہ آپ فرمایئے ہم کیا کریں۔ہم ای میل بھی کے ہیں۔ ہمارے اس خط کا جواب اپنامہ طلسماتی دنیا نومبر ہیں معلوم کرائیں یا ہم آپ کے یہاں آئیں، آپ کی بڑی مہریانی ہوگی، ہمارے کرائیں یا ہم آپ کے یہاں آئیں، آپ کی بڑی مہریانی ہوگی، ہمارے

عطاکا جواب ضرور ہالعرور دیں آپ کی عین نوازش ہوگ۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحت کی ہارش برسائے اورائے فعنل وکرم سے آپ کی عمر دراز کرے۔اب ہماری امید آپ سے جڑی ہوئی ہیں، آپ ابنا قیمتی وقت دے کر ہمارے نیچ کے لے شفی بخش جواب دیں گے، خط

طویل ہوجائے اگر لکھنے میں غلطی ہوئی ہے تو معاف کریں۔ جوائیا

آپ کا بچہ جنات کے اثرات کی شکار ہے اور ہے اور ہے ان کے بیٹ بی شکار ہوتے ہیں اُٹر اس میں جنال ہے اور جو بچے پیدائی طور پر اثرات کا شکار ہوتے ہیں ، ان کا ٹھیک ہونا بظاہر ممکن ہیں ہوتا، یوں اللہ بہت برا ہے ، وہ مردے میں بھی جان ڈال سکتا ہے اور پھروں میں بھی ہر یا لی اُٹر کا سکتا ہے۔ اس بچے کا روحانی علاج جب بیہ بال کا دودھ پتیا تھا ای وقت سے شروع ہونا چا ہے تھا، پھر اس بات کا امکان ہوتا کہ یہ ٹھیک بوجا تا اور اس ورجہ اثرات میں جنال ندر ہتا جس ورجہ خوز اثرات میں جنال ندر ہتا جس ورجہ خوز اثرات میں جنال ندر ہتا جس ورجہ خوز اثرات میں جنال ہوجا تا اور اس ورجہ اثرات میں جنال ندر ہتا جس ورجہ خوز اثرات میں جنال ہو چکا ہے۔ آپ نے جو کیفیت اس کے بارے میں بتائی ہے وہ یہ ٹا ہر چکا ہو چکا ہے۔ آپ نوری طرح صحت یاب ہوجا تا اس کا کیے ممکن ہے؟ پھر بھی ہے۔ آپ کوشن کر کے دکھے لیں اور میسور میں جارے ایک شاگر دہیں مولا نا ہے کوشنا نصیب آپ کوشنا نصیب آپ کوشنا نصیب اس کی میں اور میسور میں جارے ایک شاگر دہیں مولا نا عمیر مدنی ان سے رابطہ کر کے دکھے لیں ممکن ہے کہ بنچ کوشفا نصیب عمیر مدنی ان سے رابطہ کر کے دکھے لیں ممکن ہے کہ بنچ کوشفا نصیب

مولاناعمیرمدنی کافون نبریہ۔۔9845485263 اگرآپ کا بچرسنتا ہے تو پھراس کا بولناممکن ہے، آپ کی بھی صاحب علم سے یا کسی بھی حافظ قرآن سے سورہ بنی اسرائیل پوری لکھر اس کے گلے میں ڈلوادیں اور سورہ بنی اسرائیل پڑھ کر پانی پردم کرکے رکھ لیں اور سے پانی اس کوئے شام پلایا کریں، انشاء اللہ چند ماہ کے اندراندر وہ بولنا شروع کرے گا، شروع میں تناکر بولے گا پھر رفتہ رفتہ اس کی آواز صاف ہوجائے گی۔

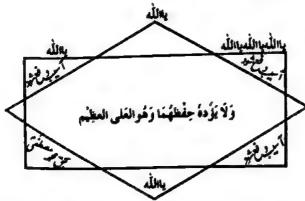
مردست یفش کالے کیڑے میں پیک کرے اس کے مگلے میں ڈلولدیں۔

		77	
אורסר	71002	41m4+	YIMY
PONIY	KMIL	YIFOF	YIMA
P edulk	אראור	aanır	YIMOY
YOUN	ומיור	+anir	Allal

حمل قرار پانے کے دوران آپ نے جو خواب دیما قرا اس خواب میں بیر بہنمائی قدرت کی طرف سے کردی گئی کہ آپ اثرات کی لیب میں ہیں، لیکن آپ نے اس وقت بنجیدگی اور ڈمہ داری سے اپناطلاح نہیں کرایا اور بچہ بیدا ہونے کے بعد بھی جب کہ بچہ عام بچل سے فلف تھا، کرور بھی تھا، آپ نے ڈاکٹروں کے علاج کی طرف توجہ بہت وقت ضائع کرنے کے بعد آپ نے روجانی علاج کی طرف توجہ کی، کاش آپ شروع بی سے روحانی علاج کی طرف دھیان دیتی تو صورت حال دگر کوں ہوتی، وقت آگر چیکائی ضائع ہو چکا ہے کین انسان مورت حال دگر کوں ہوتی، وقت آگر چیکائی ضائع ہو چکا ہے کین انسان کو کہی حال میں اللہ کی رحمتوں سے ماہی نہیں ہونا چاہے اور آخری دم تک کی معتبر عال سے دم تک کی کو تھی ہیں۔ دم تک کی دو تہ تک اس علاج پر بھی آپ قسمت آ ذما سکتی ہیں۔ اس فقش کو کھی کہ دو تھی خوال دیں دائی میں ڈال دیں دو تک کی دو تھی کی مار در ماکنی ہیں۔ اس فقش کے ساتھ میں ڈال دیں دو تک کی دو تھی کی مار در ماکنی ہیں۔ در تک کی دو تھی کی مار در ماکنی ہیں۔ در تک کی دو تک کی دو تھی کی مار در ماکنی ہیں۔ در تک کی دو تک کی دی دو تک کی تک کی دو ت

ال تشش کولکھ کر فہ کورہ تعش کے ساتھ محسن کے مگلے میں ڈال دیں اورائ نتش کو گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پرلکھ کر روزانہ عصر کے بعد محسن کو پلاتی رہیں،لگا تاریم دن تک پلائیں،انشا واللہ آپ زبردست فائدہ محسوں کریں گی۔

نقش ال طرح بنائيں۔



روزانه چالیس دن تک دائیس کان میں اذان اور بائیس کان میں اقامت پڑھ کز کانوں میں چونک ماردیا کریں، انشاء اللہ محس کواٹرات

ے نجات ملے گی۔اس کے جم میں توت پیدا ہوگی اور وہ بولنے بھی کے گئی کے ماجزادے کوکلی کے گئے گئے ہے کا حالے ہوگا کے کا ماح کا در کوکلی طور پرآسیب نے نجات عطا کرے اور اس کو کمل صحت اور تندر تی سے نوازے آمین۔

زكوة كاطريقه

سوال از جمرادریس ۔۔۔۔۔۔۔قامی شاجابور

لکمن ضروری یہ ہے کہ میں آپ کے پاس تین خط روانہ کرچکا

ہوں، میرے پاس ایک خط کا بھی جواب ہیں آیا ہے اس لئے حضور والا کی
ماضری میں نارافعکی کا اظہار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ حصار طبی کی
زکوۃ میں درود تجینا جوآیا ہے وہ کونسا درود ہے، اگر درود ایراہیم پڑھ کرزکوۃ
نکالیں تو حصار قطبی کی زکوۃ نکلے گی یا نہیں اور درخواست ہے کہ اصحاب
کہف کی زکوۃ کا طریقہ کیا ہے، اس کا جواب اور رہنمائی ضرور کریں،
اب ذیادہ عرض کیا کروں گا۔

جوات

أَجْمَعِين وبِرَحْمَتِكَ بَاأَرْحَمَ الرَّاحِين.

دوران چلہ پر بیز جلالی اور جمالی دونوں رکھیں ، روزاندوران ورد بخور جلائیں اور پاک وصاف ہوکر قبلہ روہ ہوکر مل کریں ، انشاء اللہ ہم دن میں زکو ۃ ادا ہوگی ، اس کے بعد اصحاب ہف سے کام لینے کے طریقوں پر غور وفکر کریں ، ہم کی بار الگ الگ ان ناموں سے الگ الگ فائد کے اٹھانے کی تعمیل جھاپ بھے ہیں۔ طلسماتی دنیا کی فائلوں میں اگر آپ تائی کریں گے تا ہے ویے میں طلسماتی دنیا کی فائلوں میں اگر آپ تائی کریں گے تا ہے ویے میں طلسماتی دنیا کی فائلوں میں اگر آپ تائی کریں گے تا ہے ویے میں اللہ جائے گی۔

به سلسله درود شریف

سوال از عبد الرشید توری _____ بجو پال گزارش بیب کماس سے پہلے بھی درود شریف کے متعلق خط ڈالا تھا، جواب سے محروم ہوں۔

حفرت درودودودی اور درود قبری کیا ہے، اس کے فضائل کیا ہیں،
کس کام کے لئے پڑھاجا تا ہے، پڑھنے کا طریقہ کیا ہے، التجاہے، درود
ودودی اور درود قبری مع زیرزبر کے ماہنامہ طلسماتی دنیا ہیں شائع کریں۔
نوازش وکرم ہوگا۔

جواب

درودودودى يهاس درودكودرودي كل كت بيسال لهم مَصل عَلَى عَلَى الله الله الله مَصل عَلَى عَلَى الله عَلَى الله وَالله وَالله وَسَلِمُ .

اکابرین نے فرمایا ہے کہ کی خص کی کوئی خواہش یا کوئی مرادہواور وہ پوری نہ ہوتی ہوتو اس کو چاہئے کہ اس درود کوروزانہ ۱۳۱۵ مرتبہ پڑھے اور نیت زکو ہ کرنے کی رکھے، انشاء اللہ ۲۰ دن میں زکو ہ ادا ہوگی، اس کے بعد کسی مراد کے لئے فوچندی جعرات کو بعد نماز مغرب ارکعت فل بہنیت قضاء حاجت پڑھ کر بیدرود ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا کرے، انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی یا جو بھی مراوہ وگی دہ پوری ہوگی کی بھی عمر اوہ وگی دہ پوری ہوگی کی جائے تو محبت کے اول وا تر میں درودودودی اگر کیارہ کیارہ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو محبت کے اول وا تر میں درودودودی اگر کیارہ کیارہ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو محبت کے ال میں کامیانی التی ہے۔

درودة برى يه بسب بسائد في خواد عند دصل على سَيِّلِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَالِهِ وَصَحْبِهِ وَبَادِكْ وَسَلِّمْ الْهَوْ عَلَى اَعْلَالِنَا وَالَوْمُهُمْ وَعَدِّلْ اللّهِمْ مَافَصَدُونِي بِهِ فِي آمُوَالِهِمْ وَعِزْلِهِمْ وَامَالِهِمْ وَافْفُرِهِمْ الرُّولَ انسان كَنْ رَكَا وَتَيْن دَمْن كَنْ رَارُول اور سازشوں سے پریشان ہواور یہ چاہتا ہو کہ اس کی شرارتوں اور سازشوں سے اس کو نجات ل جائے تو روز اندسوم تبدورود قبری پڑھے اگر پڑھے وقت خود پردقت طاری کرلے تو بہت جلدت کی طاہر ہوتے ہیں ورنہ کھ دیر بعد سی دیمن اپنی شرارتوں سے باز آجاتا ہے یا چراہے انجام کو کہی

جاتا ہے۔ بیہ بات یادر کھنی جائے کہ بہت ہی مجبوری کی حالت میں جب وشمن کی ایذ ارسانیوں سے ناک میں دم ہو کیا ہواور دشمن کسی بھی طرح اپنی شرارتوں سے باز آنے کا نام نہ لیتا ہوتب اس طرح کے عمل کرنے

چاہئیں اور بیہ بات ہمیشہ یادر کھنی چاہئے کہ دیمن کومعاف کردینا افضل ہے اور ایک حدیث سے بیہ ثابت ہوتا ہے کہ دیمن کومعاف کردینا ایک

ہے دوریف ملایت سے بیاب ہونا ہے دون و معاف رویا ایک طرح کا انقام بھی ہے، لیکن اگر طبیعت کی کومعاف کرنے کے لئے تیار

نہ دادراپ نفس کا تقاضہ بہی ہے کہ اس کوبھی کوئی نقصان پہنچنا چاہئے تو

درود قبری سے استفادہ کرنا جا ہے۔ بعض اکابرین نے بیفر مایا ہے کہ آگر کوئی مخض درود قبری کوروز انہ کم سے کم تین مرتبہ پڑھنے کامعمول رکھے تو

وه دشمنول کی شرارتول سے اور ان کی ریشد دوانیول سے محفوظ رہے۔

رجوع خلائق کے لئے

ZAY

11	1++91-1-	144912	100900	1++912
27	1++91-9	1++91%	1++9٣٣	100974
**	1+444	1++917	10090	1++927
ır	1++91-4	100971	100914	1++917
-	28	ΥΛ	4.	4.

مولاناحس الهاشي صاحب

السلام يكم ورحمة اللدو بركانة

حضرت مولانا صاحب الميد ہے كرآپ فير بت ہول ك، الله تبارك و تعالى سے دعا ہے كرآپ كى رہنمائى كوتا قيامت قائم ديكے آمين و حضرت ميں آپ سے اس فقط عمل كے بارے ميں جانا جاہتا ہوں كراعداد كے حساب ہے كيا يقش مح ہے يافلط چيپ كيا ہے۔ اگر تج ہوں كراعداد كے حساب ہے كيا يقش كو نسے اسم پاك كا ہادد كيم بنايا كيا ہے۔ مولانا صاحب اس فقش كے بارے ميں مجھے تفصيل ہے ہماديں اور اجازت بھى ديں اللہ سے دعا كو بوں كر دوانى مركز دن دونى دات حركن مرت قر كر مات مين۔

جوات

یقش جوآپ نے لقل کیا ہے" یابدوس" کا لفش ہے جو کی وجہ
سے فلا جھپ کیا ہے، آپ سے اور تمام قار کین سے معذرت چاہج
ہیں، نفش کی افادیت کے پیش نظراس نفش کی بھی کر کے اس کو دوبارہ چھاپا
جارہا ہے، ہمیں یقین ہے کہ اس نفش کو جو بھی اپنے تجربہ میں لائے گاوہ
ناکامی سے دوچار نہیں ہوگا۔ اس کو دولت بھی فرادانی کے ساتھ میسرآئے گی
اور مخلوق کے دل میں بھی اس کی قدر ومزلت پیدا ہوگی، یا تفش بھی اُن
خزانوں میں سے ایک ہے جو خزانے ہمارے بزرگول نے اپنے بعد
تزانوں میں سے ایک ہے جو خزانے ہمارے بزرگول نے اپنے بعد

صحح نقش بيه-

114

14	rr	M	ب			
ry	,	الم	M			
,	٣٢	IA	Ir			
10	J+	U	p *•			

اس ماه کی شخصت

سوال از: فیروزه بیگم _____ دهاژانهٔ میں اپنی تفصیل روانه کررہی موں، اس ماہ کی مخصیت میں ثال

فر ما کرشکریها موقع دیں۔ نام: ذکیہ نام والده: فیروزه بیگم نام والد: شبیراحم ناریخ پیدائش: ۱۸رجون ۱۹۸۲ و مون بدھ تابیت: DED. B.com. B.ED. MA

مجها بنار على يرصن كانظار بكا-

جوات

نام، والدین کا نام، تاریخ پیدائش، قابلیت، اگر شادی ہوگئ ہوتو شریک حیات کا نام، شادی کی تاریخ، ایک عدد فو ثو اور دستخط اس تفصیل کے بغیر کسی کشخصیت پر روشنی ڈالناممکن نہیں ہوتا۔

سورة فاتحركا عامل فسننه كاشوق

سوال از جرفیم انصاری _____ ناگ بور خدمت اقدس میں گزارش ہے کہ جمعے سور و فاتحہ کا مکمل عال بنتا ہے، میں چاہتا ہول کہ جمعے سور و فاتحہ اور اس کی زکو و کا طریقہ سمجھا دیں، آپ کی بہت میر بانی ہوگی۔

اگرآپ جھے یہ بھی بتادیں کہآپ کا شاگرد بنے کا طریقہ کیا ہے تو ادر بھی آپ کی مزید مہر مانی ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آپ امت پرای طرح احسان فرماتے رہیں۔

--سورہ فاتحہ کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۲۵ مرتبہ زوزانہ بعد نماز

عشاء پر حسن، اول وآخر درود شریف پر حس، اس عمل کی توچندی جعرات سے شروع کریں، انشاء اللہ چالیس دن میں زکوۃ اوا ہوگی، عددی اور حرفی نفوش کی زکوۃ اوا کرنے کا طریقہ بیہے کی وزائة تین تعش عددی اور حرفی نفوش کی زکوۃ اوا کرنے کا طریقہ بیہے کی وزائة تین تعش عددی اور حرفی لکھے جا کی اور ان کو آئے میں کولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا جائے بقش روزانہ بنانا ضروری ہے کین روزانہ پانی میں ڈالے جبیں ہے۔ مدن کے یادی دان کے بعد نفوش اکشے بھی پانی میں ڈالے جاسکتے ہیں، روزانہ پہلے حرفی تعش تین عدد کھیں اور بھر عددی تقش تکھیں اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیں، بھرا کھے سامندن کے اور دوزانہ ان کی الگ الگ کولیاں بنا کر کھیل ، پھرا کھے سامندن کی انگ کا کھیں۔

یادس روز کے بانی میں وال دیں۔ حرفی فقش بیہ۔

وَالله تستعين	大原	مَالِكِ يَوْم الْكِيْن	الرجيع	الرحمن	رَبِّ الْعَالَمِيْن	المعند
افیدا افغیراط افعیراط	رَافِكُ تَسْجَرُ	يُهُ لَنْهُد	مَالِكِ يَوْمِ اللِّيْنِ	الزُّجِيْم	الؤخمَن	رَبِّ الْعَالَمِي
مِرَاطَ المَيْنِ	المَّبِلُونَا المِيْرَاطُ المُنْسُعِيْنَ	وَلَيْكُ تَشْغِينَ	华色	مَطِكِ يَوْم اللّيْيْن	الرَّحِيم	الرُّحْمَن
قفت عَلَيْهِمْ	مِرَاطَ المَٰلِيْنَ المَٰلِيْنَ	الحيقا العِيرَاط المُسْعِيْم	وَأَيْنَاكَ تَسْتَعِينَ	ايناك مَعْبُد	مَالِكِ يَوْمِ الْكِيْن	الرُّحِيم
غَيْرِ الْمَغَضُوبِ	أغنت عَلَهِم	مِوَاطَ المَيْفِن	الحليلًا المُصْرَاطُ الْمُسْتَقِيْمَ	وَاللَّهُ الْكَ تَسْتَعِين	ايُّاكَ نَعْبُدُ	َ مَالِكِ يُوم الدِّين
عَلَيْهِم	غَرْ فَعَضُوْدٍ	قَعْثَ عَلَيْهِم	حِوَاطُ المُلِيْنَ	الحيقا الحِرَاطَ الْمُسْتَخِيْم	وَالْمَاكَ مَسْتَعِيْن	اليَّاكَ نَعْبَد
رَلَا الطُّئَالِينَ الطُّئالِينَ	مهاند	غُوالْمُلْطُ	قعنت عليهم	صِوَاطَ المَّلِيْنِ المَّلِيْنِ	الميلاً الصِّرَاطُ المُسْتَكِيْم	وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّا الللَّا الللَّا الللَّا
					ر لقه	

عددی نقش ہے۔

ZAY

1720	PPYA	1701	rroz
112.	rpa	1272	· ۲۳%4
1109	772F	ואייין	TEAT
ודיוב	rmar	144.	rrzr

يانبير)؟

جوات

آج کل حورتش بھی جماعتوں میں نکلنے تکی ہیں، حالانکہ اسلام میں دین کی تبلیغ کی ذمہ داریاں صرف مردوں پرعائد کی گئی ہیں، عورتو)وگر میں بیٹے کردی ذکرواذ کارکا پابندر کھا گیاہے۔

احناف كے فزويك مورتول كومجد ش آكر فماز يز عظ وجر ال میاہے، کیوں کے ورتوں کے گھرے نکلنے میں فتنوں کا احمال ہے۔جہاد كموقعه برعورتول كواس بات كى تاكيدكى جاتى تقى كدوه اسبخ كمرول ميس رو کر جہاد کی کامیابیوں کی دعائیں کریں ادرائے بچوں کی تربیت ادر محمداشت میں اپنا وقت صرف کریں، کیکن نہ جانے کن نادانوں کے مشورے کی دجہ سے عورتوں کو بھی جماعت میں نکالا جانے لگا ہے جو یقینا باعث تشويش باوراس طريقة كارس بشار فتف أبلن كالديشب دارالعلوم ديوبندجو بلاشبامت مسلمكي مادرعلى باس عفاط ترین مفتیان کرام نے تبلیغ وین کے لئے عورتوں کے کھرے نکلنا اورشھر در شہر جانے کومنوع قرار دیا ہے۔ آج کل جومردوین کی تبلیغ کے لئے ایے گھروں سے نکل رہے ہیں ان میں کی اکثریت مسائل سے نابلد ہے۔اوران میں اکثر تعداد خداتری سے بھی محروم ہے۔ان کے ساتھ عورتوں کا نکلنا کتنا بھی پردے کا اہتمام ہوخطرات سے خالی ہیں ہے۔ الله بم سب كودين كاشعورعطا كرے اور شيطان عين كى جالول ہے بم سب و محفوظ رکھے۔ سیج تو بیہ ہے کہ اللہ کے بندوں کو دنیا داری کے ذراید نے بلکہ دین داری کے نام پرشیطان زیادہ حملہ کرتا ہے اور کامیاب بھی ہوجاتاہے۔

جومفتی حضرات عورتوں کی جماعت کی تائید کررہے ہیں یا توان کا کوئی مفاد وابستہ ہے درنہ پھروہ ناعا قبت اندیش ہیں اور انہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں کہ ہمارے بزرگوں نے دینی امور میں عورتوں کو کھر کی ہمار دیواری تک مقیدر کھنے کی جو تا کیدات کی تھی ان میں بے شار مسلختی موجود ہیں ان مسلخوں کو وہی لوگ نظر انداز کر سکتے ہیں جو عال کے موجود ہیں ان مسلخوں کو وہی لوگ نظر انداز کر سکتے ہیں جو عال کے میں جو عال کے میں ہو کا کی ہوں۔

ተ

سورہ فاتھ کے یدونوں تعق ہر بیاری اور ہر ضرورت ہیں موثر اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے مثلث اور مراح کے نقوش کی ذکو ہ عناصر کے اعتبار سے دے رکھی ہے تو پھر ان نقوش ہیں اور بھی افا دیت پیدا ہوجائے گی اور آپ جس ضرورت مندکو یہ تنش دیں گے اس کو یقینا بیار یوں سے شفا نعیب ہوگی اور اس کی دوسری مراویں پوری ہوں گی مرض کی شدت ہیں افاقہ ہوگا۔ عددی تنش گلاب وزعفر ان سے چینی کی بلیث پر لکھ کرم یفن کو بلایا بھی جاسکتا ہے۔

لفظاوم كي حقيقت

سوال از عبد الرشيد تورى _____ بهو پال اوم (OM) كس زبان كالفظ هيه كياس مس الله اور محمد چه با موا يا ميا مسلمانو ل كوادم كاور دكرنا جا بيئ _

جوات

اوم غالبًاسنسرت کالفظ ہے۔ ممکن ہے کہ اس میں اللہ اور محدگی طرف اشارہ ہو، کیکن جب تک کمل طریقے سے اس بات کی وضاحت نہ ہوجائے کہ اوم کی حقیقت کیا ہے اور اوم سے کیا چیز مراد کی گئی ہے، با قاعدہ اس کا ورد کرنا جائز نہیں ہے، لیکن دوسری اقوام اگر اس طرح کے الفاظ کا احر ام کرتی ہوں تو اس کی مخالفت کرنا بھی بہت سی دین مصلحوں کے خلاف ہے۔ تاہم وہ کلمات جن سے صاف طور پر کفروشرک کی ہوآتی ہے ان کی مخالفت کرنا ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔

عورتول كاجماعت ميں تكلنا

سوال از: (اليضاً)

عورتوں کو تبلیغ کرنے کے لئے آج کل عورتوں کی جماعت نکل ربی ہے۔ کیاعورتوں کودوروراز علاقہ میں تبلیغ کرنے کے لئے جانا چاہئے

عكس سليمانى

طاعون اوروبائسے حفاظت

اگر کسی علاقے میں طاعون اور و با پھیل جائے اور لوگ کسی بیاری کا شکار ہو کر مرنے لگیس تو اپنی اور اپنے محمر والوں کی حفاظت کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کولکھ کراپنے گھر کے دروازے پر لگادے یا تعویذ بنا کراٹکادے ،انشاءاللہ و با کی طرح پھیلی ہوئی بیاری سے حفاظت رے کی آیات بیر ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. عَسَى اللَّهُ آنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللَّهُ اَصَٰدُ بَأْسًا وَ اَصَٰدُ تَنْكِيْلًا. قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغُلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ إِلَى جَهَنَّمَ وَ بِنْسَ الْمِهَادُ. وَ كُمْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمُواتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنهَامُعُوطُونَ.

اگراس شعرکولکھ کر گھر کے دروازے پر چپکا دیں تب بھی دباسے تفاظت رہتی ہے۔ لَىْ خَمْسَةٌ ٱطْفِيْ بِهَا حَرُّ الْوَبَاءِ الْحاطِمَةِ ﴿ ٱلْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةَ

شادی کی بندش کھو لنے کے لئے

شادی کی بندش کھولنے کے لئے قرآن کریم کی ان آیات کولکھ کر گلے میں ڈالیں، بندش کھل جائے گی اور انشاء اللہ چار ماہ کے اندر شادی طے ہوجاتی ہے۔

آيات بين بينسم اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ. نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْب. وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَ كُمُ الْفَتْحِ. إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيْمًا وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. فَٱنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ آثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا. وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ. وَ فُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَت اَبُوابًا. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَهُوَ الْفَتَّاحُ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

جیروبرکت کے لئے

قرآن کریم کی ان آیات کولکھ کراگر کھر میں لگادیں یا لٹکادیں تو گھر میں خیروبرکت کا نزول ہواور گھر تمام ارضی وساوی آفتوں سے محفوظ رہے، اگران آیات کولکھ کرتعویذ بنا کر غلے میں رکھ دیں توغلیں میں زبر دست خیر وبرکت ہواور غلہ کیڑے گئے ہے محفوظ رہے۔ آيات بين بيسم الله الرَّحْمَٰ الرَّحْمَٰ الرَّحِيْمِ. اللهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الْمُوْحَى لَهُ مِنَ اللهِ مِكْلِ شَىٰ عَالِهُمْ بَارِ لَهُ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا إِنَّ هَذَا لِرِزْقَنَا مَالَهُ مِنْ نَّفَادٍ. و حَسْبُنَا اللهِ مِكْلِ شَىٰ عَالَمُهُمْ بَارِكُ لَنَا الْحَمْدُ لِللهُ وَبِّ الْعَلَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللهُ وَبُ الْعَالَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللهُ وَسُل الْعَلَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللهُ وَبُ الْعَالَمِيْنَ. تَبَارَكَ اللهُ وَسُل الْعَلَمُ وَلَى اللهُ وَسُل اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَسُل اللهُ وَاللهُ وَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ وَا اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَا اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَالل

تضاءِ حاجت کے لئے

چھوٹی ہوی ہرضرورت کے لئے یہ لکریں اور لگا تارتین راتوں تک کریں ،عروج ماہ ہیں عظاء کے بعداس مل کوکریں۔ اِنشاءاللہ ہر حاجت پوری ہوگی ،غیب سے الی مدوہوگی کہ عقل جران ہوگی عشاء کی نماز کے ایک تھٹے کے بعد نماز بہ نیت قضائے حاجت اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سور ہ فاتحہ کے بعد سوار اللہ ہوئے قریب ، سور ہ فاتحہ کے بعد سوبار اللہ ہوئے فریب ، سور ہ فاتحہ کے بعد سوبار اللہ ہوئے فریب ، تیسری رکعت میں سور ہ فاتحہ کے بعد منصر میں اللہ ہ و فتح قریب ، پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سور ہ فاتحہ کے بعد سوبار اِنّا فَت خنا لَک فَت حا مُبِیدًا ، پڑھیں ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سوبار غفر انگ کو تین باردرود رہوئی رکعت میں سور ہ فاتحہ کے بعد سوبار غفر انشاء اللہ حاجت کے لئے دعا کریں ، پھر سجد سے سرا ٹھا کرتی نباردرود شریف پڑھیں ۔ اس کے بعد سجد سے میں جا کرا پئی حاجت کے لئے دعا کریں ، پھر سجد سے سرا ٹھا کرتی نباردرود شریف پڑھیں ۔ اس می کو تین را توں تک جاری رکھیں ، انشاء اللہ حاجت اوری ہوگی ۔

سورهٔ فاتحه کے ذریعہ تصرفات

قرآن کریم کی ۱۱۳ سورتوں میں سورہ فاتحہ کو بیشرف حاصل ہے کہ اس کا نزول دومر تبہ ہوا، ایک مرتبہ جمرت سے پہلے اورا یک مرتبہ جمرت سے پہلے اورا یک مرتبہ ہورت کے بعد _اس سورۃ کے بارے میں اکابرین نے بیفر مایا ہے کہ جو کچھ آسانی کتابوں میں تھاوہ سب کچھ قرآن کریم میں ہا اور جو پچھ آن کریم میں ہے دوسب کچھ سورہ فاتحہ میں ہے ۔قرآن کریم میں اس سورۃ کو سیع مثانی بھی کہا گیا ہے بعنی وہ سات آسیتی جو بار بردھی جاتی ہیں ۔ احادیث میں اس سورۃ کے ۳۲ تام بیان کئے گئے ہیں۔

حضرت بایزیتر مات بین کدی ۱۳ برس تک اسا والی کی مختلف وعول علی معروف را اور علی نے قرآن کریم کی مختلف مورون کے جائیں کے جائیں ہیں ہے گئین عمی اپنے مقصود کوئیں بی سے کا اسا خواب علی میری ملا قات حضرت امام کا عمل ہے ہوئی اور علی نے عرض کیا حضرت آپ کا حضرت آپ کا اور عمل ہے ہوئی اور عمل کے حوام ہوں۔ آپ کیا حضرت آپ کا خارم ۱۹ مرسالوں سے محوام ہوں۔ آپ کیا حضرت آپ کا خطرت آپ کی کرتے ہے ہوں اسالوں سے محوام ہوں۔ آپ کو ایسا طریقہ بتا کیں کر بھے بید دولت حاصل ہوا ور اللہ کے فرشتے میری مدد کریں اور میری رہنمائی کریں مصرت امام کا عمل نے فرمایا کہ ایس برار مال تک بھی ای طرح ہے کے کرتے رہے تو تعہیں وہ دولتیں العیب نہیں ہوں گی جن کی تعہیں چا ہمت ہے۔ اُس وقت کی برار مال تک بھی ای طرح ہے کے بعد انہوں نے حضرت بایزیر کو ساتھ دوروں کا تھی کی وحوت دینے کی تا کمیدی اور فرمایا کہ عمل پر ہیز کے مما تھ دوروں کا تھی ہوں گی جن کی تا کمیدی اور فرمایا کہ عمل پر ہیز نے براکہ اور کو بھی تھی ہوں گی جنوں ہوں تا ہوں کے جو مسار ہوگا اور تھی جمارت بی کہ میں نے اس عمل کو وہ تھی پڑھتا رہا۔ اول وا تحرکی اور فرمایا کہ میں میں مورون کی اور میں ہوگا اور تھی وہ تمام دولتیں میسر آپ کیں گی جن کا کو خواہش مند کی ہو ہوں اورانہوں نے سام دولتیں میسر آپ کیں گی ہوت ہیں کہ جن کا تو خواہش مند کی ہو ہوں کا تعرف کی کہتے ہیں گی کہتے ہیں گی گیتے ہیں گی کہتے ہیں گین میران میں ہوگا تو ایک فرشتوں نے بایک خرشتوں کے بار بخوار میں اور بی اور میر القرف کان الا محفول میں ہوگا تو ایک فرشتوں کی چار ہوار ہوگا تھیں میر سے تحت خدمت کہا مورد ہیں اور میر القرف کان الا محفول کی چار ہوات کی جو بھتی محف محف تو بہتی ہو کہ کی کہتے ہیں گین میرام شہور تام ہو بھتی محف محف تو بہتی ہو کہتی میں اور کی گیتے ہیں گین میں اور بیک کی تھیں مورد بین اور میر القرف کان الا محفول کی جو بہتی تھیں میں کی تھیں کی کہتے ہیں گین میں کو تھی محفرت کیا مورد ہیں اور میر القرف کی ماروں کی کہتے ہیں گین کی کو تو بھتی آئی گی کہتے ہیں گین کی کو خواہ کی کہتے ہوں گین کی کہتے ہیں گین کی کو تھی کی کھتے ہیں گین کی کو تھی کی کھتے ہیں گین کی کو بھتی کی کھتے ہیں گین کی کو بھتی کی کھتے ہیں کی کھتے ہیں کی کو بھتی کی کھتے کی کھتے گیں گین کی کو بھتی کی کھتے کی کو کھتی کی کو بھتی کی کھتے کی کھتی کی کھتے کی کھتے کی کھتے گیں کی کھتے

اس کے بعد دومراموکل سامنے آیا تو ہیں نے اس سے اس کا نام پوچھا، اس نے کہا بجھے مورخ بھی کہتے ہیں لیکن میرامشہور نام میکا تیل ہے اور میر ہے تحت ایک لاکھ جن وانس اور ارواح کام کرتے ہیں، ان کوجس کام کا بھی تھم دیتا ہوں ہے تم کی قبیل کرتے ہیں۔
میکا تیل ہے اور میر ہے تحت ایک لاکھ جن وانس اور ارواح کام کرتے ہیں، ان کوجس کام کا بھی تھم دیتا ہوں ہے تم کی قبیل کرتے ہیں۔
تیر ہے موکل نے بتایا کہ میر ہے تی نام ہیں ایک نام میں ایک نام میں ایک نام میں ایک تام مرفا تیل بھی ہے لیکن میرامشہور نام اسرافیل ہے اور میر سے اور اس اور ان اللہ کی اجازت سے ان کے ذریعہ پوری کا تنات برتصرف کرتا ہوں بچو متحف فرشے نے کہا کہ میرامشہور ترین نام عزرائیل ہے اور میر سے تصرف میں ہارہ ہزار شیاطین اور ساس ہزار جن و اس میں، میرے تالع ہیں بحق باللہ الو احد المقہار و بحق یابدوح ۔ ان فرشتوں نے کہا کہ آپ جب بھی ہمیں کی بات کا تھم اس کی تمیل کریں گے داریو اللہ ان اے کہ بی ظیم الثان دولت حضرت بایزید کوسورہ فاتحہ کی دعوت دینے سے حاصل دیں گے ماس کی تمیل کریں دولت کے دریو اللہ سے کہ بی ظیم الثان دولت حضرت بایزید کوسورہ فاتحہ کی دعوت دینے سے حاصل دیں گے ماس کی تمیل کریں دولت کے دریو اللہ سے کہ می کی مداور خدمت کی ۔

ادر اورا پ سے مربرال دورت سے در بعد اللہ سے بروں الدر اور اللہ سور افاقتی پڑھنی ہے، اول وآخراا مرتبددرودشریف دوت کاطریقہ یہی ہے کہ وچندی جعرات کوشروع کر کے مہم دن تک روز اندسور افاقتی پڑھنی ہے، اول وآخراا مرتبددرودشریف پڑھی ہے۔ پڑھی جائے ۔ انشا واللہ ۱۳۸ و سے دن سے ملائکہ کا دیدارشروع ہوجائے گااور ۴۰ و سے دن بید ملائکہ باؤن اللہ عامل کے مطبع ہوجائیں گے۔ دوس سے فارغ ہونے کے بعد جب بھی کوئی حاجت ہوعائل جا ہے کہ وہ سور اُفاتح کوایا کے مستعین تک سور اُفاقل سی پڑھے اور گرید عادر کی دوس سے فارغ ہونے کے بعد جب بھی کوئی حاجت ہوعائل جا ہے کہ وہ سور اُفاتح کوایا گئے مَستعین تک سور اُفاقل ہو گرید عادر کی سی بھرید عالی کو اُنہ کو اُنہ کو اُنہ کو گرید عادر خاجتی بِحق مُحَمّد وَ آلِد وَ

اصنحابِه وَمَلِيمْ. اس كے بعدا پن حاجت كاذكركرے، انشاء الله برحاجت بورى بوگى اور عامل جس كے لئے عمل كرے كاوه كاركر ثابت بورى بوگى ، دعوت كے بعدا كر عامل كى كوسورة فاتحد كانفش حرنى يا عدد لكه كردے كا تواس كى تمام حاجتيں اور خواہشات بورى بوگى اور ہر بيارى سے نجات ملے كى ، سورة فاتحد كاحرنى نفش يہ ہے۔ اس نفش كوآتشى حال سے يُركرنا جاہئے۔

غيرالمغضوب عليهم	اهدنا الصر اط المستقيم	مالك يوم الدين	الحمد لله رب العلمين
ولاالضالين	صراط اللين انعمت عليهم	اياك نعبد و اياك نستعين	الوحمن الوحيم
مالك يوم الدين	الحمد لله رب العلمين	غيرالمغضوب عليهم	اهدنا الصر اط المستقيم
اياك نعبد و اياك نستعين	الوحمن الوحيم	ولاالضالين	صراط الذين انعمت عليهم
الحمد لله رب العلمين	مالك يوم الدين	اهدنا الصر اط المستقيم	غيرالمغضوب عليهم
الرحمن الرحيم	اياك نعبد و اياك نستعين	صراط الذين العمت عليهم	ولاالضالين
اهدنا الصر اط المستقيم	غيرالمغضوب عليهم	الحمد لله رب العلمين	مالك يوم الدين
صراط الذين انعمت عليهم	ولاالضالين	الرحمن الرحيم	اياك نعبدو اياك نستعين

سورہ فاتح کاعددی نقش بیہے۔

ZAY

2270	rmay	1721	2202
rrz.	rtoa	thala	444
409	772F	PPYY	444
۲۳4 2	7277	1 244	1721

گناہوں سے حفاظت

جُوْف يه چاہ كە گنا موں اور مصنوں سے اس كى حفاظت رہاس كوچاہے روز اندىج شام سوم رتبہ أَسْتَ فَيْفِو اللَّهَ ذَلْب وَ اَتُوْبُ إِلَيْهِ بِرْ صِاول وَ آخرا يك مرتبه درود شريف برِ صے اور اس نقش كواپنے كلے ميں ڈالے۔

ZAY

اليه	واتوب	ۋ نپ	التنغفراللد
201	۱۸•۸	۳۵	MY
14.9	200	سالم	١
سالم	44	1/10	200

تمام سائل کے لئے

کوئی فض اگر مسائل اور مصائب کا شکار ہواور جدو جہد کے باوجوداس کو مسائل اور مصائب سے نجات نہیں فل پارہی ہوتو اس کو سائل اور مصائب سے نجات نہیں فل پارہی ہوتو اس کو سائل اور مصائب سے نجات نہیں فل پارٹی ہوتو ہروقت باوضور ہے ورنہ کم سے کم باوضوسوئے اور روزانہ ہے مرتبہ حسب نیا اللّٰهُ وَ اللّٰهِ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ وَاللّٰمُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَالْمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُوالِمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُوالِمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُولِمُولِمُولُمُ وَاللّٰمُ وَ

	-	w
ٺ	Л	7

الوكيل	وتعم	الله	حسبنا				
40	irr	44	172				
144	۸۲	144	90				
arı	4 الم	IFF	74				

خواہشات کی تھیل کے لئے

اکابرین اور ماہرین عملیات نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۱۹۰۰ دن تک روز اندایک ہزار مرتبداس آیت کو پڑھے رَبِّ ن آتِ ن امن الله ناک رَخْمة وَ هَیِّ کَ نَکْ اِمْ لَیْ اَمْوِ نَا رَشَدًا . اول وآخر گیاره مرتبددرود شریف پڑھے تواس کی بڑی سے بڑی جا تزخوا ہش پوری ہوجائے گی۔ اس ورد کونو چندی جعرات سے شروع کر کے ۱۹۰۰ روز تک جاری رکھے اور اس نقش کو کھے کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے این واکس بازویر با ندھے۔

4

اَمْوِنَا رَشَدًا	وَهَيِّ لَنَا مِنْ	مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً	رَبُّنَا آتِنَا
AM	۷٠٢	29 Y	191
4.4	۸۳۳	19+	۷9۵
191	49 0	۷٠٨	۸۳۳

مقدمه میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے تاریخ مقدمہ سے ایک دودن قبل عشاء کی نماز کے بعدا کی فردیا چندا فراد آیت کریمہ چالیس ہزار مرتبہ پڑھیں ، اول و آخرا کی فخص گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل نقش وہ مخص اپنے گلے میں ڈال لے جومقدمہ کی پیروری

کرر ماہے۔انشاءاللہ جلد مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں ہوگا۔ گفش سے۔

ZAY

من الظالمين	ائی کنت	مبخنك	لا الله الآ الت
۵۳۹	100	110+	٥٣٢
oor	oor	۵۲۹	IIMA
ar-	١١١٢٩	000	. 661

حصار برائح تفاظت

ال حسار كورات كوسونے سے پہلے پڑھ لے ، تمام رات تاكوار باتوں سے ، براخوابوں سے اور برطرح كے اثرات ونقصا ثانت سے محفوظ رہے گا۔ لا الله حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهِ مَا كَرَهَ لاَ اِللهَ اِللهُ حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهِ مَا كَرَهَ لاَ اِللهَ اِلاَ اللهُ حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ بَلاَءِ وَآفَةٍ وَ اللهَ اِللهُ اِللهُ حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ بَلاَءِ وَآفَةٍ وَ اللهُ اِللهُ حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهِ مَا كُرَهَ لاَ اِللهَ اِلاَ اللهُ حِجَابٌ بَيْنَى وَ بَيْنَ كُلِّ بَلاَءِ وَآفَةٍ وَ اللهُ اِللهُ اِللهُ اِللهُ اِللهُ اللهُ عِبْدَى وَ بَيْنَ كُلِّ بَلاَءِ وَآفَةٍ وَ اللهُ اِللهُ اللهُ عِبْدَى وَ بَيْنَ كُلِّ بَلاَءِ وَآفَةً وَ اللهُ اللهُ عِبْدَابٌ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ مَلْا وَاللهُ اللهُ اللهُ عِبْدَابٌ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهِ مَا كُونَهُ لاَ اللهُ عِبْدَابٌ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهُ مَا كُونَهُ لاَ اللهُ عِبْدَابُ بَيْنِي وَ بَيْنَ كُلِّ مَكْرِهُ مَا كُونَهُ لاَ اللهُ عِبْدَابٌ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَوْلُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللهُ ا

غائب كوسى خواب ميس ديكهنا

اگر کوئی فض گرسے غائب ہوگیا ہواور کوئی فض خواب میں بید یکھنا چاہتا ہو کہ وہ کہاں ہےاور وہ زندہ ہے یا مردہ؟ تو رہنمائی حاصل کرنے کاطریقہ بہے کہ باوضوہ کر کرصاف تحریا ہیں دورکعت فل بزیت قضاء حاجت پڑھ کرکی ہے ہات کے بغیر ہستر پر ایس جائے اور لینے سے پہلے سورہ واللیل ، سورہ والنین ، سورہ والنین اور سورہ اخلاص سات سمت مرتبہ پڑھے اوراول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے ، اس کے بعدا کی باریکلمات کے: اللہ م آرینی فی مَنامِی فلاں ابن فلاں وَاجْعَلْ لی فَوْجًا وَ مَخْرَجًا وَ مَخْرَجًا وَ اَرِنی فی مَنامِی مَا اسْتَدَلَ بِهِ عَلی حَاجَةِ دَعُوی .

اس عمل کونگا تارسات را تول تک کرنا جائے ، انشاء الله سات را تول کے درمیان غائب شدہ مخص خواب میں آجائے گا اور انظاء الله جگه کی بھی نشاندی ہوگی۔روزان کلیہ کے بیچے بیتعویذ رکھ کرسوئیں۔

ZAY

. ص		J	1
ل	1.	ر م	
1	J		ص
م	ص .	J.	J

قلب وروح کی بے جینی کے لئے

اگرکسی مخص کادل مضطرب رہتا ہواوراس کوکسی صورت بھی قرار نہ آتا ہوتو اس مخص کوچاہئے روزانہ ۲۸ مرتبہ بہم اللہ الرحمٰن الرحیم پوجے،اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، کم سے کم اس مل کو ۲۰ دن تک جار پر کھے۔ ۲۰ دن کے بعد ہمیشہ بسم اللہ کو ۱۹ مرتبہ روزانہ پوجنے کا معمول رکھے۔انشاء اللہ قلب وروح کی بے جینی، گھبراہٹ اور دل و د ماغ کی پراگندگی سے نجات ملے کی، بسم اللہ کے نقش زوالگابت کو ہمیشہ اپنے گلے میں رکھے۔

244					
الرحيم	الرحمل	الله	بم		
40	1+1"	MA	J mp~		
1+1-	۸۲	772	111		
۳۲۸	ray.	1-0	42		

اہل خانہ کی حفاظت کے لئے

آگرکوئی فخص سفر پر جاتے ہوئے بیخواہش کرے کہ اس کے بیوی بچے محفوظ رہیں، انسانوں اور جنوں کی شرارتوں سے اور سحرو آسیب سے، نیز آسانی اور ارضی آفات سے تو اس کو چاہئے کہ ۳۱۳ مرتبہ'' پڑھ کرسب کھر والوں پردم کرے اور سب کے ملکے میں پنتش ڈال دے، انشاء اللہ ہرطرح کی آفت اور شرارت سے اس کے بیوی بچے محفوظ رہیں گے۔ نقش

公公公

ا يك منه والار دراكش

پهچان

ردرائش پڑئے کھل کی مشلی ہے۔اس مشلی پرعام طور پرقدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردرائش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک مندوالا ردرائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک مندوالے ردرائش کے لئے کہاجاتا ہے کہاس کود کیمنے ہی ہے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیائیس ہوگا۔ بیروی بوی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔ جس کھر میں بیہوتا ہے اس کھر میں خیرو برکت ہوتی ہے۔

ایک مندوالار دراکش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ جا ہے دہ حالات کی وجہ سے ہول یادشمنوں کی وجہ سے ۔ جس کے مجلے میں ایک مندوالار دراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اورخود میں میں میں جب جب میں

عى پسيا موجاتے بيں۔

ایک مندوالاردراکش پہننے سے یاکسی جگدر کھنے سے ضرور قائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچا تا ہے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ بیقدرت کی ایک نعمت ہے۔

ا مائمی روحانی مرکزنے اس تدرتی نعبت کوایک عمل کے ذریعداور بھی زیادہ موٹر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہاس

مخفر مل کے بعداس کی تا ٹیراللہ کے فضل سے در کئی ہوگئ ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رورائش ہوتا ہے اللہ کے فضل ہے اس گھر میں بغضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ نا کہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جا دوٹو نے اور آسیبی اثرات سے تفاظت رہتی ہے اور نہات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فاکدہ نہیں ۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہوتا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش کلے میں رکھنے سے گلا بھی پہنے سے فائن ہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعی مزید مزید مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک فعت ہے، اس فعت سے فاکدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابط قائم کریں اور کی دہم میں بنتا نہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل تسرید برشدے

دىي آو دوراند كى ہوكى_

ملنے کا پیتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ، دیو بند اس نبر پر دابلہ قائم کریں 09897648829

امراض جيثم

پانچوں فرض نماز کے بعد ذیل کی آیت سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں کے انگوشوں پردم کر کے دونوں آنکھوں کولگائے اور اگر آنکھیں تدرست ہیں تو نجر ومغرب کی نمازوں کے بعداس آیت کوسات مرتبہ مع اول و آخر تین بار دروو شریف پڑھ کر ہاتھوں پردم کر کے آنکھوں پر لگائے یا ملے انشاء اللہ العزیز دکھتی آنکھیں تندرست ہوں گی اور تندرس

المَّكُسِين وَكُسِين كَمْ بِينِ مِحْرب مِ آيت بيد : فَكَشَفْ نَا عَنْكَ غِطَانُكَ فَبَصَرُ كَ الْيَوْمَ

. حَدِيْدُ (سورهُقَ)

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چیٹم کے واسطے مفید ہے۔ پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کرمریض کی آنکھوں پر دم کریں انشاء اللّہ آنکھوں کا در داور سرخی وغیرہ سب شکایتیں دورہوجا نمیں گی صحت ہونے تک روزانہ کمل کریں مجرب ہے۔اول وآخر درو دابراہمی اور سورۃ کوٹر پڑھ کردم کرنے ہے آشوب

آشوبِ چیثم پر بیه آیت پندره مرتبه پڑھ کر دم کریں انشاء الله العزیزاچھاہوجائے گا۔

رَبُّنَا ٱللهِمُ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرُلَنَا رَبُّنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيْرِ.

۔ سورۂ المنافقون پڑھ کر آشوپ چٹم پر تنین روز تک روزانہ دم کرنے ہے آ رام ہوجائے گا۔انشاءاللہ۔

زخم چثم كاعلاج

سورۃ ہمزۃ پڑھ کر آتھوں کے زخم پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ العزیز شفاہوگی۔آتھوں میں زخم ہوجائے اس پر کیارہ مرتبہ النا المع

الْبَادِي بِرْه كريم ري-

گومانچی کاعلاج

آتھوں کے کنارے پر تکلیف وسرخ مجنسی نکل آتی ہے اس کے لئے باوضویہ آیت مبارکہ میارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں انثاء اللہ العزیز دردے آرام ہوجائے گا۔

وَلَوُ أَنَّمَا فِي الْآرُضِ مِنُ شَجَرَةٍ اَفَلامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُهُ سَبُعَهُ الله عَزِيْزٌ حَكِيمٌ (سورة الممان ٢٠) الله عَزِيْزٌ حَكِيمٌ (سورة الممان ٢٠) كَنْ خُص كَ آنَكُمول مِن كُونَ تكليف بواكماليس بارسورة فاتحد يورى برْ هرا تكون بردم كرين جب تك شكايت باتى رب يمل كرين انشاء الله العزيز شفا حاصل بوكى -

برنماز كي بعدسورة طلك بيآيت سات مرتبه پره كراني آنشت شهادت پردم كرك آكه كمتاثر حصر پر پيريس انشاء الله تين ياسات يم من شفا بوجائ كي و يست لُونك عن الجبال فَقُلُ يَنْسِفُهَا رَبِّى نَسْفَا فَيَزَرُهَا قَاعًا صَفُصَفًا لَا تَرَى فِيْهَا عِوْجًا وَلَا اَمْنًا ٥ (سوة طلاء ١٠٥٠)

ناخونه (ظفره) كاعلاج

تین مرتبہ سورة اخلاص (قبل هو الله احد) پڑھ کرآ تھوں میں اگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ ختم ہوجائے گا۔ سورة ہمزہ سات مرتبہ پڑھ کریا اوراس سے سفید سرمہ پیس کرآ تھوں میں لگائیں انشاء اللہ العزیز ناخونہ تم ہوجائے گا۔

قَالُواْ تَاللّٰهِ لَقَدُ الْوَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ٥ قَالَ لَا تَشُوِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَدْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اذْعَبُوا بِقَعِيْمِى هذا المَّالُقُوهُ عَلَى وَجُهِ آبِى يَأْتِ بَصِيْرًا وَأَتُونِى بِاَعْلِكُمُ

أجُمَعِينَ٥(١٩٢١٩)

سے آیات آگھ کے تمام امراض کے لئے در د تکلیف، ناخونہ کے واسطے کہ جن کے علاج سے اطباء عاجز آچکے ہوں نافع ہے۔ ترکیب علاج اس طرح ہے: سرمداصغها فی ایک جزو، مونگا آ دھاجرز وخریف کی اول پارش والا پانی اور نہر و چشمہ کا پانی د تمبر یا جنوری میں جعرات کے روز قبل طلوع آفا ب لیا گیا ہو پھر بیسب علیحدہ علیحدہ چیں کراورسب کو ملا کر درخت سبز کے پانی میں پیسیں پھر خشک کریں پھر ان کوخریف کی ہارش کے پانی میں چیں کر خشک کریں پھر دیمبر یا جنوری کے نہر و چشمہ بارش کے پانی میں چیس کر خشک کریں چوتی بارشہدجس کو آگ کی گری نہ کی ہواور سرکہ میں پیسیس اور خشک کریں چوتی بارشہدجس کو آگ کی گری نہ کی ہواور سرکہ میں پیسیس اور خشک کریں۔

فدکورہ بالا آیات شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کرجنوری کے آب روال یا آب چشمہ سے دھوکران میں ان دواؤں کو بانچویں مرتبہ چیں کر خشک کر لیں اور سرمہ کی مانند باریک کر کے رکھ لیں آجھوں کے ہرمن کے لئے انشاء اللہ نافع ہوگا۔

موتيابندعلاج:

ہرفرض نماز کے بعدیہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر پھو تک کر آنکھوں پر پھیرا جائے موتیا بند کے لئے مفید ہے۔ فکش فُنا عَنْکَ غِطَآنکَ فَبَصَوْکَ الْمَدُومَ حَلِيْدٌ ٥ سور ہوں پین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا جائے تو انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

ككرون (روہے) كاعلاج

ایک پاکسفید کپڑے کی پٹی پریہ آیات لکھ کرعشاء کی نماز کے بعد آتھوں پر ہاند ولیس سات یوم کے اندرانشاء اللہ کامل شفاء ہوگا۔ فکشفنا عَنْکَ غِطَا اَکْ فَبَصَرُکَ الْمَوْمَ حَدِیْدٌ ٥ فُلُ هَوَ لِلَّذِیْنَ امَنُو هُدَاوَ شَفَاءٌ.

میں موسیسیں اور یا ہے۔ ہو میں اور پانی سے دھو چینی کی سات پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیات کھیں اور پانی سے دھو کر آئھیں دھوئیں پانی زمین پر نہ گرے نیچے دوسرابرتن رکھ دیں استعال شدہ پانی کوالی جگہ ڈال دیں جہاں پاؤل نہ پڑتے ہوں۔ چند بیم کے مل سے انشاء اللہ شفاہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اِذْهَبُو بِقَمِيْصِى هٰذَا فَسَالُقُوهُ عَلَى وَجُهِ آبِى يَاتِ بَصِيْرًا ٥ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَالَتَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَلِيْلًا٥

عرج ماه میں ہفتہ کے دن بیروف مقطعات تکھیں اور ان کو پانی میں ومور مریض کو پلایا جائے انشاء الله شفاموگی -

آلم سسالمس آلمص سسالر ست خهالمص سسالر ست خهالمص سسالم سسالم في في المسلم سياس في في المسلم كان المراحي كورى كا علاج) مورة القيامة يردم كركم الكمول برلكا يا جائ انشاء الله مرض دور بوگا -

پرم رہے وہ الله الر من الله الر من الر حینم کی میم کوالحمد کے لام کے ساتھ ملا کرسات مرتبدد ہڑھ کر سرمہ کودم کریں جس کوشب کوری ہوتو رات کوسوتے وقت اور جس کوروزی ہوتو صبح طلوع آفاب سے پہلے رات کوسوتے وقت اور جس کوروزی ہوتو صبح طلوع آفاب سے پہلے آٹھوں میں لگا کیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جسفن کوآ کھ میں ورم یا شب کوری ہوتو سور ہ عبس 24 بار بڑھے انشاء اللہ تعالی شفاء ہوگی۔

سوره دَهَوُ كَ درج ذِيل آيات الارم تباول وآخر درود شريف تين تين من مرتبه پڑھ كريل پردم كريں اوروه تيل رات كوسونے سے پہلے مريس لگائيں۔ انشاء الله آخھوں كى روشى بالكل تھيك ہوجائے گا۔
بیسم اللّه الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ هَلُ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ جِيْنٌ مِنَ الدَّهُو لَمُ يَكُنُ شَيْئًا مَلُ كُورًا حِ إِنَّا حَلَقُنَا الْإِنْسَانَ حِيْنٌ مِنَ الدَّهُو الدَّهُو الدَّعَانَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطُفَةٍ اَمُشَاجٍ نَبُتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ٥ مِنْ نُطُفَةٍ اَمُشَاجٍ نَبُتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ٥

ون كررتونداك لئے صبح شام سوسوبارية آيت پڑھ كر ہاتھوں كا تكوشوں پر پھونك ماركر آنكھوں پرلگا كيں انشاء الله فاكدہ جوگا۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلَى اَمْرِهِ وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ○

ضعف بصركاعلاج

ہرفرض نماز کے بعداول آخر تمین تمین مرتبہ درود شریف ادر گیارہ مرتبہ '' پڑھ کرشہادت کی انگلی پر پھونک مارکر آ تھوں پر پھرلیا جائے ضعف بھر کے لئے مفید ہے۔ جائے ضعف بھر کے لئے مفید ہے۔ جس کی بینائی کمز در ہوگئی ہودہ نماز فجر کے بعد بیآیت پانچ مرجب

رو کر انگیوں پر پھونک مارکرآ تھوں پر پھیرے یا اس کو چنی کی بلیث پر لکے کر شہدے صاف کریں اور بطور سرمہ آتھوں میں لگا کیں۔ انشاء اللہ بینائی ٹھیک ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي رُجَاجَةٍ الرُّجَاجَةُ كَانَّهَا كُوكَبٌ دُرِّى يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرُقِيَّةٍ وَلَا غَرُبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِىءُ وَلَوُ لَمْ تَمْسَسُهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورٍهِ مَنْ يَشَآءُ وَيَضُرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ٥

پوری سورہ قدروضو کے بعد آسان کی طرف منہ کر کے ایک مرتبہ پوری پڑھ لیس تو انشاء اللہ بصارت میں بھی کی نہوگی۔

أنكهميل يهوكاعلاج

سورۃ اخلاص نماز فجر وعشاء کے بعد پڑھ کرمریض کی آگھ پر دم کریں انشاء اللہ مرض ختم ہوجائے گا۔

آئمه پير كنے كاعلاج

ان آیات کوسات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں اور دوبارہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ مرض اور تکلیف فوراز اکل ہوگی۔

قَلا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ٥ وَالْقَمَرِ إِذَا الشَّفَ وَالْقَمَرِ إِذَا الشَّفَ اللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ٥ وَالْقَمَرِ إِذَا الشَّفَ لَا يُؤْمِنُونَ ٥ الشَّقَ لَا يُؤْمِنُونَ ٥ الشَّقَ لَا يُؤْمِنُونَ ٥ الشَّفَ مَنْ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ٥ فَمَا لَهُمُ لَا يُؤُمِنُونَ ٥ الشَّفَ مَنْ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ٥ فَمَا لَهُمُ لَا يُؤْمِنُونَ ٥ السَّقَ ٥ السَّقَ ٥ السَّقَ ١ السَّقَ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُلَّةُ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُلَّقُ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السَّقَ ١ السُّقَ ١ السَّقَ ا

برائے روشی چتم

اول وآخر درودشریف ایک ایک مرتبدادر دس مرتبه برفرض نماز کے بعدیہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالی بینائی بحال ہوگی وہ آیت ہے۔ فَکَشُفُنَا عَنْکَ غِطَآئکَ فَهَصَرُکَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌہ

أنكهول كى روشى چېثم

پانچوں نمازوں کے بعد آیت اکری پڑھے اور جب کلمہ وَ لا مَوْدُ حِفْظُهُمَا پر پہنچ تو دونوں ہاتھ کی اٹھایاں دونوں آنھوں پررکھ کا دونوں آنھوں کی اٹھایوں کے اور وَلَا يَوْدُ حِفْظُهُمَا کو کیارہ ہار پڑھے اور دونوں ہاتھوں کی اٹھایوں

پردم كركے آنھوں پرل لے افثا واللہ تعالی انکموں کی بیمائی تیز ہوگی۔ آنکھول كے در دكود فع كرنے كے لئے

بسُم اللَّهِ الرَّحَمْنِ الرَّحِيْمِ يُ كرسورة فاتحد شريف سات مرتبه يرُ هكردم كري انشاء الله شفاء نعيب موگ_

نظری کمزوری دور کرنے کے لئے

آگر کسی کی نگاہ کمزور ہواور کم دکھائی دیتا ہوتواس کے لئے ہرفرض نماز کے بعد نین مرتبہ یہ آیت پڑھ کرانگیوں کے پوروں پردم کر کے آگھوں پرلگا لےانثا واللہ تعالی بینائی تیز ہوجائے گی۔وہ آیت یہے۔ بیسم اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ فَکَشَفُنَا عَنْکَ غِطَآنکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌہِ

آشوپ چیثم

ناخونه (ظفره چھولا)

سورة م بجده پورى سورة لكوكرا ببارال بن دهويا جائے پراى پانى بيس مرمد پيس كرا كھول بيس لگاتے رئيس انشاء الله سفيدى ذاكل بو جائے گى سوره اخلاص پڑھ كرا كھول پردم كيا جائے سورة ابراہيم كى يہ يت كھرا پن پاس ركھ وقسا لَنَا اللّا نَتَوَ كُلَ عَلَى اللّهِ وَقَلَا هَدَانَا سُهُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا اذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللّهِ فَلَيْتَوَكُلِ الْمُتَوَ بِكُلُونَ ٥٠

> زخم چینم ، آنکھوکازخم یاچوٹ سورہ الہز ویز ھرزخم پردم کردیں۔

برى عادينى جيزات كاكل

سیمل ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے جو بری عادتوں میں بنتلا ہوں، مثلا چوری، ڈاکہ زنی، شراب نوشی، سے ہازی، زناکاری وغیرہ جیسے افعال بدکا شکار ہوں اور بیہ بری عادتیں کسی کی زندگی کا اوڑ ھنا پچھوٹا بن چکی ہوں۔ اس عمل کو اگر ایمان ویقین کے ساتھ کریں مے تو نمائج بہت جلد مرض کے مطابق برآ مد ہوں کے اور بری عادتوں سے چرتناک طریقے پرنجات ملےگی۔

طریقہ یہ ہے کہ الھ بدنا المصِواط الْمُسْتَقِیْم کے اعداد نکالیں ادر یابادی کے بھی اعداد نکالیں بھران میں اس فض کے نام کے اعداد بین والدہ اس میں شامل کرلیں جو کی برائی میں بتلا ہو پھر مجموعه اعداد میں سے مسامن میں شامل کرلیں جو کی برائی میں بتلا ہو پھر مجموعه اعداد میں سے مسامن کردیں تقسیم کے بعداگر ایک بھیں تو ساویں خانہ میں اگر ابھیں تو نویں خانہ میں ادراگر سابق بھیں تو یہ خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کردیں۔

جس فحض کے لئے عمل کیا جارہا ہواس کا ستارہ معلوم کریں اور نقش اس وقت تیار کریں جب قمر کی اس ستارے کے ساتھ تیابٹ یا تبدیس ہو۔اگر کی فخض کی تاریخ بیدائش ۲۱ رہارہ ہے۔ ۲۰ راپریل کے درمیان کی ہوتو اس کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔اگر تاریخ بیدائش ۲۱ راپریل سے ہوتو اس کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔اگر تاریخ بیدائش ۲۲ راپریل سے ۲۲ رشی کے درمیان کی ہوتو برج جوز ااور ستارہ عطارد ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۲ رجون کے درمیان کی ہوتو برج جوز ااور ستارہ عطارد ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۲ رجون کے درمیان کی ہوتو برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ رجونا کی جو تو برج اسداور ستارہ خمس ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگست کے درمیان کی ہوتو برج اسداور ستارہ خمس ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگست اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگست کے درمیان کی ہوتو برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگ تو برے درمیان کی ہوتو برج میزان اور ستارہ نرج ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگ تو برے درمیان کی ہوتو برج میزان درمیان کی ہوتو برج مقرب اور ستارہ مریخ ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راگ تو برے درمیان کی ہوتو برج مقرب اور ستارہ مریخ ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ رستارہ کی بیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲ رہے میران کی ہوتو برج مقرب اور ستارہ مریخ ہے۔اگر تاریخ پیدائش ۲۲ راکتاری پیدائش ۲۲

نومبرے ۲۳ رومبر کے درمیان کی ہولو برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔
اگر تاریخ پیدائش ۲۳ رومبر سے ۲۰ رجنوری کے درمیان کی ہولو برج جدی
اور ستارہ زحل ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۲۱ رجنوری سے ۲۹ رفر وری کے
درمیان کی ہوتو برج دلواور ستارہ زحل ہے۔ اگر تاریخ بیدائش ۲۰ رفر وری
سے ۲۰ رمارچ کے درمیان کی ہوتو برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔

اگرکسی کی تاریخ پیدائش معلوم نه ہوتو اس کے نام اور اس کی والدہ

کے نام کے اعداد نکال کر مجموعی اعداد کو اسے تقسیم کردیں ، تقسیم کے بعد
اگرا کیک بچ تو اس کا برج حمل ہے۔ اگر الم بچیں برج تو رہ اگر الم بچیں تو
برج جوزا، اگر الم بچیں تو برج سرطان، اگر ۵ بچیں تو برج اسد، اگر الم بچیں تو
برج سنبلہ، اگر کہ بچیں تو میزان، اگر ۸ بچیں تو برج عقرب، اگر الم بچیں تو
برج تو س، اگر الم بچیں تو برج جدی، اگر الم بچیں تو برج دلو، اگر صفر بچتو
برج حوت ہے، برجوں کے متعلقہ ستاروں کا ذکر او پر کیا جا چکا ہے۔ نقش
کی دفتار سے ہوگی۔

ZAY

۵	1+	10	۲,
11	۸	1.	10°
٢	ır	Ir	4
11	۳	۲	9

نقش کے بنچ بیعبارت کھی جائے گی الحسدِ السقِ واط الْمُسْتَقِیْم یاهادی قلال این قلال کوفلال برائی سے نجات عطا کرد انشاء الله برائیوں سے اور گناہوں سے نجات مل جائے گی، ایک نقش گئے میں ڈالیس اور اانقش گلاب وزعفران سے لکھ کراا ون تک پلائیں۔ آگر تعویذ مکے میں ڈالنایا بازو پر بائدھنا ممکن نہوتو تعویذ تکیہ میں رکھ دیں۔

ادهر اخبارات میں عامل حضرات کی گرفتاری سے متعلق سامنے آئی ہیں۔ پریشان حال لوگ ان کے پاس دین کی نسبت سے آتے ہیں،ایے لوگوں کی طرف سے ضرورت مندوں کا استحصال، ان سے غیرمعمولی مقدار میں رقوم کی وصولی، یہاں تک کہعزت وآ بروبھی دست دارزی کے واقعات حددرجہ افسوناک ہیں۔ ایتھے اور برے واقعات ساج میں دن رات پیش آتے ہیں اور جب کس

> بن جاتے ہیں، تو لوگوں کی نگاه میں ان واقعات کی اہمت کم ہو جاتی ہے۔ کوئی بات کتنی تھی نامناسب ہو لين جب أنكصيل أنعين د کھنے اور کان ان کے سننے

معاشرہ میں برائی کا دور دورہ ہوجاتا ہے اور جرائم روزمرہ کامعمول

الله تعالى في آن ميس مجيد كوشفااور موس كے لئے رحمت قرار

دیاہے۔دعائیں،قرآنی آیات اوراللہ تعالی کے اساء سنی بھی شفاکی تا شرر کھتے ہیں،اسباب کے درجہ میں ہیں۔

تھی حاصل ہوتی ہے۔ (تقسری قرطبی: ١٠١٧ اس، نيل الاوطاد: ٢١٢٨) رسول الله الله الله عليه على الله واقعات بهي بيش آئ مي كه مجهو تزيده تخص پر سور و فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے شفاءعطا فرما کی۔ (نیل الاوتاد: ١٥٥٨) خودرسول النهای کارشادات می سورهٔ فاتحه اورسور ہ فلق وناس کے ذریعہ شفاء جسمانی کا ذکر موجود ہے۔

اس طرح بعض باربول سے شفا کے لئے دوائیں بھی آپ الله سے منقول ہیں۔ بعض دعا نیں مطلق بیاری کے لئے ہیں اور بعض دعا تیں متعین بیابوں کے لئے ،مشہور محدث امام ابوز کریا

نودیؓ نے ماثور دعاؤں اور اذ کار كو"كتاب الاذكار"كے نام جمع فرمایا ہے، بیرایک صحیم کتاب ہے، اور اس میں الی دعا تمیں موجود ہیں۔ نیزیہ بات عقل وخرد کے بھی خلاف نہیں، جن مادی

دواؤں کو ہم کھاتے اور ان سے صحت پاب ہوتے ہیں ، ان میں سے خصوصیت اور نا فعیت خالق کا کنات ہی کی پیدا کی ہوئی ہے، تو اگر الله تعالى وبي تا ثيروصلاحيت الفاظ اوركلمات ميں بيدا كروين تويقيية یہ باعث تعب نہیں ہے۔اس پرانسانی تجربات بھی شاہد ہیں، بہت ہے مواقع برکسی آیت کے بڑھنے یادم کرنے یاکسی وعاکے بڑھنے کی وجہ سے شفا حاصل ہوتی ہے، اور انسان عملاً اس کا تجربہ کرتا ہے، اس لئے صحیح یمی ہے کہ دعا ئیں مجمی ، قرآنی آیات مجمی اور اللہ تعالیٰ کے اساء حنی بھی شفاکی تا فیرر کھتے ہیں، اور بداسباب کے درجہ میں ہیں، اصل شفاءاللہ ہی کی مشیت اوراس کے حکم سے ہے۔ روحانی عمل کے ذریعہ علاج کی مختلف صورتیں ہیں ، وعاکرناء

کے خوگر ہو جائیں ، تو اس کی سیکنی اور شناعت کا احساس تم ہو جاتا ہے۔لیکن یمی واقعات اگر دینی مراکز اور دینی شخصیتوں کی نبت ہے مامنے آئیں، تو دل پرچوٹ لگتی ہے، اور دین اور اہل دین کا عمادوا عتبار مجروح موتاہے۔

الله تعالى نے قرآن مجید کوشفاء اور مومن کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔(اسراء: ۸۲) اصل میں تو قرآن مجید دل کی باریوں کے لئے شفاہے، وہ كفروشرك اور نفاق كى بيارى سے قلب كونجات عطا کرتا ہے۔ (یوس:۵۷) کیکن کیا اللہ کی یہ'' کتاب اعجاز' 'جسم انبائی کے لئے بھی باعث شفاء ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر الل علم اور فقهاء کی رائے بیے کے قرآن مجیدے شفاء جسمالی

مالت ميں تنے ، تو معرت عائشة ب پردم كياكرتي محين ، (مسلم، مدیث نبر: ٥١٤٠) پو کنے اور دم کرنے کو حدیث مل رقيد (راور پش) تعبیر کیا مماہ، اور صراحاً آپ سے اس کی اجازت ابت ہے، حضرت عوف بن مالک راوی ہیں کہ ہم لوگ زار جالميت يس جمار محوك كرتے تھے، ہم نے رسول التعلیق سال كے بارے ميں دريافت كيا،آپ نے فرمايا كہ جھ بريش كرد، كار اس مين كوئي مشركانه بات نه جونو كوئي حرج تبيل - (مسلم ، مديد نمبر: ۵۷۸۸) جب براه راست جما زیمونک کی اجازت ہے، آواگر مانى بردم كياجائ اورائ مريض كوبلاياجائ، ياتل بردم كياجائ اوراس سے جم کی مالش کی جائے ،توبیصورت بھی درست ہونی جائے۔ میصورت که سی برتن برقر آن مجید کی آیت یا دعا وزعفران ا سمی اوشے سے تکھی جائے اور اسے دھوکر پلایا جائے، ٹابت ہے۔

كونى آيت، ذكريا دعاء بره كردم كرنا، قرآن مجيدكى آيات، وعايالله تعالیٰ کے اساء حنیٰ کولکھٹا اورانہیں دموکر پینا اورلکھا ہوا تعویذ محلے میں لٹکا ناوغیرہ۔ جہاں تک شفاء کی دعاء کرنے کی بات ہے،خواہ اپنے لتے یا دوسرے کے لئے تو اس کے جائز ہونے میں کوئی اختلاف میں ہے۔ام المومنین حضرت عائش سے مروی ہے کدرسول اللہ اللہ اللہ الل خانه پر دیاں ہاتھ چھیرتے ہوئے بیدها فرماتے تھے: اے اللہ انسانیت کے پروردگار! تکلیف کودور کرد بیجئے اور شفاءعطافر ماہے، که اپ بی شفاعطا فرما کتے ہیں، الی شفا جو کسی بیاری کو نہ چھوڑے۔(بخاری، حدیث تمبر: ۵۳۵، باب دعاء العائد للمریض) حضرت عثان بن ابوالعاص اسے مروی ہے، کہ مجھے اسلام

تبول کرنے کے بعد ہے جسم میں در د کا احساس رہتا تھا، رسول اللہ مالیہ نے ان سے فرمایا کہ جہاں پر تکلیف ہو، وہاں ہاتھ رکھو، تین

دفعدبهم اللدكهوء اورسات

(ترجمه)"میںاللہ تعالی کے غلبہ اور قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، ان چیزوں کے شر سے جن میں دوحار ہوں اور جن سے ڈرتا

علاء كاس بات براتفاق ہے كہ تين شرطيں پائى جائيں تو جھاڑ بهونك جائز ہاول يدكه الله تعالى كاكلام موميا الله تعالى كاساء اورصفات کاذکرکیاجائے،دوسرے عربی زبان میں ہو، یاالی زبان میں جس کامعنی مجھ تا ہو، تیسرے اس بات کا یقین ہو کہ بے جھاڑ بھونک بذات خودمفیدوموژنہیں،اصل موثر الله تعالیٰ کی ذات ہے۔

علامدابن تيمة في حضرت عبدالله بن عباس سے ایک طویل دعا بقل کی ہے جس کی ابتداء "بے الله، لا اله الا الله الحليم الكريم، سبحان الله رب العرش العظيم، الحمدالة رب العالمين" سي ولَّ ب كهاس دعاء كوصاف برتن شمالكم كر ات پلاياجائ، اور بفل روایتوں میں بیانجی ہے کہ نانہ

مصل چھینیں ماری جائیں ،ای سے استدلال کرتے ہوئے علام موصوف لکھتے ہیں:'' بیاراور مبتلائے مصیبت مخص کے لئے اللہ تعالیٰ ک کتاب یا ذکر میں ہے چھ جائز وروشنائی ہے لکھنا، دھونااور پلانا جائز ہے۔' (قاوی علامدابن تیمیہ:۹ (۲۲)

البته جيها كه علامه ابن تيميدنے ذكركيا ہے، بيضروركام ك جس چیز سے لکھاجائے وہ پاک ہواور جس چیز پر لکھاجائے وہ ج پاک ہو، تا کہ قرآن مجید کی ہے احرّ امی نہ ہو، کیوں کہ قرآن کی ج احرّامی سخت مناہ ہے، بلکہ جانتے، بوجھتے ایبا کرنے میں منزا اعديشه إلى اخون عقرآن آيات واذكار كالكمناجا رُجُل -

(مسلم حدیث نمبر:٢٢٠٢، بإب استجاب اوضع يدعلي موضع والم مع الدعاء)

دوسرى صورت برور كردم كرنے اور پھو كلنے كى - يہ بھى حديث ے ثابت ہے، حضرت عائشہ سے مروی ہے کدرسول النعافی کا سوتے وقت معمول مبارك تفاكرسوت وقت قبل هو الله احد، قل اعوف برب الفلق اور قبل اعوذ برب الناس يره كراين اويردم فرماتے۔(بخاری مدیث نمبر: ۵۱۵ ، باب دعاء العائدللمریش) حضرت عائشہ بی سے میجی روایت ہے کہ جب کھر کے لوگول میں کوئی بیار پڑتا، تو اس پر بھی آپ معو ڈات لیتن سور ہ فلل

اورسوة ناس پڑھ كردم فرمايا كرتے، پھر جب آپ مرض وفات كى

تھیں، اس بابت حضرت عبدا للد بن مسعود فی سے تعبیہ فرمائی متنی ، (دیکھئے: ابوداؤدحدیث نمبر:۳۸۸سے)

اس لئے آپ کا منا و خیر مسلموں کے پاس جماڑ مجو کہ کرانے اور ان سے تعویذ لینے کی ممانعت کا تھا، کیوں کہ ان سے علاج کرانے میں اس بات کا قومی اندیشہ ہے کہ وہ مشر کا نہ کلمات کا استعمال کرتے ہوں ، اس لئے حضرت عبد اللہ ابن مسعود ٹے جماڑ مجو تک کو بھی شرک قرار دیا ، حالاں کہ مجو نکنا اور دم کرنا مجمع حدیثوں سے ثابت ہے۔

جماڑ چونک ہو، لکھ کر اور دھوکر بلانا ہو، یا لکھا ہو اتعویذ، ہر صورت میں چند یا تنی ضرور ہیں، جس کو حافظ ان حجر نے اس طرح

کھا ہے: علاء کا اس بات پر
اتفاق ہے کہ تین شرطیں پائی
جائیں تو جماڑ پھو یک جائز ہے
اول بیر کہ اللہ تعالی کا کلام ہو، یا
اللہ تعالی کے اساء اور صفات کا
ذکر کیا جائے، دوسرے عربی
زبان میں ہو، یا الی زبان
میں جس کامٹی مجھآتا ہو، تیسرے
میں جس کامٹی مجھآتا ہو، تیسرے
اس بات کا یقین ہو کہ یہ جماڑ
پھو تک بذات فورمفید وموڑ نہیں،
امل موٹر اللہ تعالی کی ذات ہے۔
امل موٹر اللہ تعالی کی ذات ہے۔
(فتح الباری: ار ۱۹۵)

جھاڑ پھونک اورتعویذ کواختیار کرتے ہیں، ان کایفین انڈدتعالی کی ذائت کے بجائے ان اعمال پر اوربعض دفع عمل کرنے والے "باباؤں" پر قائم ہوجا تا ہے، اس سے لوگوں میں ضعیف الاعتقادی اورتو ہم پرتی پیدا ہوجاتی ہے۔ بیار یوں کے لئے معلین کے بیاں چکردگا معلین کے بیاں چکردگا تے رہتے ہیں۔ اگر مسلمان عاملین سے فائدہ نہیں ہوا تو غیر مسلم عاملین تک پہنے جائے ہیں۔ اور ہر طرح کے مشر کا نہ فعل پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور ہر طرح کے مشر کا نہ فعل پرآمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور ہر طرح کے مشر کا نہ فعل پرآمادہ ہو جاتے ہیں۔ فوائین خاص طور پر اس میں آگے ہوتی ہیں،

علی جسی صورت کھا ہواتھ یہ ہے، کھا ہواتھ یہ گے میں اختاا ف ہے، بعض حفرات کی رائے الکا اجازہ ہے الہیں؟ اس میں اختاا ف ہے، بعض حفرات کی رائے ہے۔ کہ تعوید کھے میں افتاا نا ، ہاز ویا کسی اور جھے میں ہائد هنا ہارہ ہیں ، دوسری رائے اس کے جائز ہونے کی ہے، بشرطیکہ شرکانہ کمات سے خالی ہو ، اور یہی رائے زیادہ درست معلوم ہوتی ہے۔ رسول اللہ اللہ تا ہے خالی ہو ، اور یہی رائے زیادہ درست معلوم ہوتی ہے۔ رسول اللہ اللہ بن عمر و بن العاص اپنے بچوں کو بید دعا ہا ضابطہ یا دورت تھے، اور جوان میں سے بڑے نہیں ہوئے تھے ان کے لئے دعا کھے ران کو پہنا دیتے تھے۔ و من اسم یدرک کتبھا و علقها علیه ، (مصنف ابن ائی شیبہ: ۱۹۸۸ علامہ ابن ائی شیبہ نے مختلف علیه ، (مصنف ابن ائی شیبہ نے مختلف علیه ، البین سے نوالی کیا ہے کہ وہ ا

تعوید لکھنے اور اسے پہنانے کے قائل تھے، مشہور محدث سعید بن میتب سے نقل کرتے ہیں، کداگر چرنے پر کھا جائے تو کوئی حرج نہیں، کھا جائے تو کوئی حرج نہیں، مخاک برنے پاید کے تابعی معال برنے ہیں اور صحابہ کے معرف بافتہ معتوید کا جواز معتوید کا جواز اور ائر مجتدین میں سے امام اور ائر مجتدین میں سے امام احمد کی طرف بھی یہی بات اور کرکھ طرف بھی یہی بات اور کرکھ طرف بھی یہی بات اور کرکھ طرف بھی یہی بات

منسوب کی گئی ہے، (ویکھنے: الموعة الفقہید: ۳۳/۳۳) علامه ابن تیمیه نے عورت کے در دِذہ کے سلسلہ میں جو د عالکھی اور دھوکر پلانے کی ہات فرمائی ہے، اس میں کاغذ پر لکھنے اور عورت کے ہازو میں باعم ھ دینے کا بھی ذکر آیا ہے، اس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود جیسے جلیل القدر محالی ہے بھی لکھے ہوئے تعویذ کا جواز ٹابت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ جھاڑ پھونک اور تعویذ (تمیمہ) لٹکا ناشر ہے، اور اسی کی وجہ سے ہمار ہے ذمانہ کے بعض اہل علم اس کو مطلقاً منع کرتے ہیں، لیکن اگر حدیث کے الفاط پرغور کیا جائے تو حضرت عبداللہ بن مسعود اللہ بن مسعود تی دوجہ ایک یہودی کے پاس جھاڑ پھونک کے ہارے میں جایا کرتی

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اساء وصفات کی شرط اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہے، کہ اللہ بی سے مدواور شفاء کا طلب گار ہواور شرک کا شائبہ تک بیدا نہ ہو، عربی زبان میں ہونا اس کے مغہوم ہے آگہی ہی ای لئے ضروری ہے کہ کوئی مشرکانہ کلہ شامل نہ ہوجائے ، تیسر گ شرط ہی ای لئے ہے کہ انسان کا خدا پر یقین رہے، گویا اصل ہی ہے کہ جھاڑ پھو تک اور تعویذ شرک سے خالی ہو، جیسا کہ خودر سول التعالیہ نے فرایا: لا ہاس ہائو قبی مالم یکن ہو، جیسا کہ خودر سول التعالیہ نے فرایا: لا ہاس ہائو قبی مالم یکن فیسه شدوک، (مسلم صدیث نمبر: ۵۱۸۸) اس سے بیات ہی نکل ہو نیر مسلموں کے پاس تعویذ اور عمل کے لئے نہیں جانا چاہے ، کیونکہ اس صورت میں شرکانہ تعویذ اور جھاڑ پھو تک میں جانا چاہے ، کیونکہ اس صورت میں شرکانہ تعویذ اور جھاڑ پھو تک میں جانا چاہے ، کیونکہ اس صورت میں شرکانہ تعویذ اور جھاڑ پھو تک میں جانا چاہے ، کیونکہ اس صورت میں شرکانہ تعویذ اور جھاڑ پھو تک میں

تیسری جموٹ سے احتیاط بھی ضروری ہے۔ جب بھی کوئی مبتلا ہوجانے کا قوی اندیشہ ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت حرر چک ہے کہ انھول نے اپنی اہلیہ کواسی وجہ سے منع فرمایا تھاہاں، مخف عملیات کی و نیایی پہنچا ہے، تو ایسا لگتا ہے کہ برخف یا توجادو مسلمان عامل غیرمسلموں کا علاج کرسکتاہے، کیوں کہ بیرانسانی خدمت ہے، اور انسانی خدمت ہے، اور انسانی نقطہ نظر ہے ایک ہیں، پیسہ حاصل کرنے کی غرض ہے خواہ مخواہ برحض کواس وہم میں دوسرے کی مدو کرنا واجب ہے: چنانچہ حضرت ابوسعید خدری کی روایت سے بھی ثابت ہے کہ مسلمانوں کے قافلہ نے ایک غیرمسلم سردار قبيله كاعلاج كياتها_ (نيل الاوطار: ١٥٨٨)

سب سے اہم مئلہ عامل حضرات کے طرزعمل اوران کے روبیا کا

ہے، اس سلسلہ میں چند امور کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔ اول میہ کہ اجنبی عورتوں کے سلسلہ میں جوشری احکام ہیں عاملین ان ہے مشتنی نہیں ، رسول اللیلی نے اس بات سے بہت شدت ہے منع فرمایا ہے، کہ مرد کی کسی غیرمحرم عورت کے ساتھ تنہائی ہو، اس کے لئے غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا جائز نہیں۔

دوسرے شریعت میں اس

باعث بنتح بيل-

ہے بھی زیادہ ممانعت غیرمحرم کو ہاتھ لگانے کی ہے، کیونکہ اس سے

زیاوہ فتنہ کا اندیشہ ہے، مادی طریقہ علاج میں بعض دفعہ جسم کے کسی

حصه کو و مکھنے یا چھونے کی ضرورت پیش آئی ہے، کیونکہ جسمائی

کیفیت ہی کے ذریعہ مرض کی سخیص ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ روحانی

طریقہ علاج میں مرض کی تشخیص کے لئے اس کی ضرورت نہیں ،اس

لئے اس صورت کوڈ اکٹری معائنہ پر قیاس نہیں کرنا جا ہے ۔ یہی حال

غیرمحرم کا چہرد میضنے کا بھی ہے کہ اگر جوان الرکی یا خاتون ہوتو چہرہ کا

یر دہ بھی ضروری ہے، عام طور پر عامل حضرات ان امور کے بارے

میں احتیاط تہیں برتنے ، نتیجہ کارخود فتنہ سے دوجار ہوتے ہیں اور

دوسروں کو بھی فتنہ میں مبتلا کرتے ہیں اور دین واہل دین کی رسوائی کا

عامل حضرات اپنے زیرعلاج لوگوں کو باور کراتے ہیں کہتم پر فلال مخص نے جادوکر دیاہے ہم پرتمہارے سسرال والوں کی طرف سے سحرہ، وغیرہ۔اس طرح کی باتوں کی وجہسے کی خاندان بگھر گئے ہیں۔والدین اور اولا دکے درمیان ساس اور بہو، بھائی اور بھائی کے درمیان طبیح حائل ہوگئ ہے،میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہوچکی ہے، یہاں تک كبعض اوقات مال بيني ك تعلقات مين ايسابكا زبيدا موكميا ہے کہوہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کی روادارہیں۔

كافكار بياس يرجنات سوار ب،كويا بياريال دنيا سے اٹھ چكى مبتلا كرديا جاتا ہے كه وه محوريا آسيب زده بـ يقيناً تمام عامل حضرات الیانہیں کرتے الیکن ان میں ہے اچھی خاصی تعداد ایے او کوں کی بھی ہے ، می جھوٹ دھو کہ کو بھی شامل ہے ، اس لئے کناہ بالائے گناہ ہے۔ چونقی بہت ہی قابل توجہ چیر میہ ہے کہ رسول الشفاق نے

مسلمانوں کے دلوں کو جوڑنے کا حکم ویا ہے نہ کہ توڑنے کا،اورغیب کی باتوں ے اللہ تعالیٰ ہی واقف ہیں، كنيكن عام طورير عامل حضرات اینے زیر علاج لوگوں کو باور كرات بي كتم يرفلال هخص نے جا دو کر دیا ہے، تم بر تمہارے سسرال والوں کی

طرف سے سحر ہے، وغیرہ ۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے کی خاندان بھر گئے ہیں۔والدین اور اولا دے درمیان ،ساس اور بہو، بھائی اور بھائی کے درمیان فلیج حائل ہو می ہے، میاں بوی کے درمیان نفرت کی د بوار کھڑی ہو چکی ہے، یہاں تک کہ بعض او قات ماں بٹی کے تعلقات میں ایسا بگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کی روادارنہیں۔اللہ اوراس کے رسول اللہ نے ہمیں مسلمانوں کے دلول کو جوڑنے کا حکم دیا ہے لیکن ایسی باتوں کے ذریعہ دل جڑنے کے بجائے دل ٹوشتے ہیں۔ جا دوایک ان ویکھی چیز ہے،انسان اس سلسلہ میں یقین نہیں کرسکتا کہ جادوس نے كيا ہے؟ بعض وفعہ تو لوگ آنے والوں كى نفسيات كا فائدہ اٹھاتے

چھٹی قابل توجہ بات میہ ہے کہ جولوگ مجماز پمونک اور تعویذ کو اختیار کرتے ہیں ، ان کا یقین اللہ تعالی کی ذات کے بجائے ان اعمال پراوربعض دفع عمل كرنے والے" باباؤل" برقائم موجاتا ہے، اس سے لوگوں میں ضعیف الاعتقادی اور تو ہم پری پیدا ہو جاتی ہے۔ ياريوں كے لئے معلين كے باس جانے كے بجائے لوگ عاملين كے يبال چكرلگاتے رہتے ہیں۔ اگرمسلمان عاملين سے فائدونييں ہوا تو غیرمسلم عاملین تک پہنچ جاتے ہیں۔اور ہرطرح کے مشر کا ناتعل پرآ مادہ ہوجاتے ہیں۔خواتین خاص طور پراس میں آ مے ہوتی ہیں، ہی۔اگرساس کے تعلقات کشیدہ ہیں، نند بھاوج میں کھنچاؤ ہے، یا بار المرف نبست من المرف نبست ما يول المرف نبست ما يول من المرف نبست ما يول من المرف نبست ۔ کر دی جاتی ہے اور کشیدہ تعلقات کے پس منظر میں آ دی فور اان کا ین می کرایتا ہے۔ بعض عامل حضرات بقول ان کے جنوں سے الداتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ مجھے فلال مخصِ نے بھیجا ہے۔جن ایک ایک ظون ہے، جوانیانوں کے وجود میں سائنی ہے، اس لئے میہ بات مكن ہے كہ واقعى بير بولنے والا جن ہى جو،ليكن سوال بير ہے كه حضرت انيان جن كواشرف الخلوقات بنايا گيا ہے، وہ تو اس قدر جھوٹ بولتے

ہیں، اور رائی کو پہاڑ بنانا جائے ہی، تو کیا جن کی بات کی سچائی پر ايقين كيا جاسكتا --

جادو کرنے کو حدیث میں جادوگر کہنا یا کسی پر جاد و کرانے کا ایک گفریه کام میں شرکت کا الزام لگانا اور حدیث میں کسی ملمان کوکا فرکہنے ہے تختی ہے منع

اٹرک قرار دیا گیاہے، گویا کسی کو الزام لگانا دراصل اس بر کفر یا كيا كياب-اى لئے فقہاءنے

مجی کی پر کفر کا حکم لگانے ہے زیادہ سے زیادہ احتیاط کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن بعض عامل حضرات کو کی خاص مخص یا رشتہ وارکی طرف جادو کی نسبت کرنے میں کوئی حتیاط نہیں ہوتی۔ اختلاف بیدا ہوتا ہے اور اختلاف میں شدت وحق جاتی ہے یہاں تک بعض دفع مل وخون کی نوبت بھی آ جاتی ہے الل حفزات كو جائے كه يا تو صرف مطلوبه دعا بتا ديں، تكليف كے بب کے بارے میں یقین کے ساتھ کوئی بات نہیں کہیں، یا آگر سحریا سیب بتائیں تو کمی کی نشان دہی ہے گریز کریں، اور صاف کہدویں کہ س كاعلم الثدكوب، بم اس سلياه مين كو كي صحيح اور يقيني بات نبيس كهه علته -

مسلمان جہال كہيں بھى ہول ،اورجس كام __ بھى وابسة ہوں،ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہیں ،اوراس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آخرت کی حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی۔ خاص کر جولوگ ایسے کام کرتے ہوں جن کارشتہ دین سے جرا ہوا ہو، ان کوایئے کردار کے بارے میں بہت ہی مختاط رويها ختيار كرنا جائي، كدان كى كوتابيون سيصر الحيس كى نہیں بلکہ دین اور اہل دین کی بھی بدنا می ہوتی ہے۔

مال واسباب مجمى ضائع كرتى ہیں، عزت وآبرو سے بھی ہاتھ د حوتی ہیں اور اینا ایمان بھی گنواتی ہیں، اس کئے عامل حضرات کو جاہے کہ اپناعمل قرآنی آیات، ما توره دعاؤل ، اساء حسنی اور احادیث میں منقول اذکار تک محدود رئییں، اور لوگوں کو خاص طور يراس بات كالفين ولاكي کہ شفاء اللہ تعالی کے علم سے ہوتی ہے، ہارے اختیار میں کچھ

ایک اہم سکا تعویذ پر اجرت لینے کا بھی ہے۔ بنیادی طور پر جماڑ کھونک اور تعویز انسانی خدمت ہے اور اس کو خدمت ہی کے پہلو سے انجام دینا جا ہے۔سلف صالحین کا یمی طریقدر ہا۔ بیتو مسکلہ کا اخلاتی پہلو ہے،لیکن فقہی اعتبار سے کیا تعویذ کی اجرت لی جاعتی ے؟ اس سلسلہ میں فتہاء کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ اکثر اہل علم نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ علق نے تمیں سواروں پر مشمل ایک وستہ روانہ فر مایا، جن میں وہ بھی شامل تھے۔ بیدوستہ ایک عرب آبای کے پاس سے گزرا۔ وہاں اس نے قیام کیا اور مقامی لوگوں سے خواہش

جاتے وہ راستہ میں فتم ہوجا تا تھا، اس لئے مسافروں کو ہوی وقت اسامنا ہوتا تھا، اس لئے یہ بات قبائلی روایت کے مطابق وائی اخلا قیات میں شامل تھی کہ مسافروں کو مہمان بنایا جائے۔ ای امرا کے تحت اہل مکہ جج وعمرہ کے لئے آنے والوں کی ضیافت کا اہمام کرتے تھے۔ پس اس عہد کے عرب کے اعتبار سے آبادی کے لوگوں کا ضیافت سے انکار کرنا دراصل ایک طرح کی حق تلفی تھی، مکن بمکن کا ضیافت سے انکار کرنا دراصل ایک طرح کی حق تلفی تھی، مکن بمال خورت ابوسعید خدری نے اپنے عمل کا معاوضہ طلب فرا بھی۔ ابوسعید خدری نے اپنے عمل کا معاوضہ طلب فرا بھی۔ خدمت کے نقط نظر سے انجام دیا جائے۔

اوراگراجرت لی ہی جائے تو الیں اجرت ہونی چاہے، ج میں دھو کہ اورغین فاحش نہ ہو۔ دھو کہ سے مرادیہ ہے کہ زیادہ اثر منگائی جائیں ، کم خرج کی جائیں ، اور باقی واپس نہ کی جائیں ، إذ چیز مطلوب نہیں ہو وہ بھی منگائی جائے ، یا اس کے پیسے وصول کے جائیں یٰن فاحشہ سے مرادیہ ہے کہ سی عمل یا وقت کی اتنی اجرت ہا جائے جواس عمل اور وفت کی اجرت سے بھی زائد ہو۔ مثال کے طور پر ایک محض کی اجرت ۲ رگھنٹوں کی دوسو رویئے سے ٹن روپے تک ہوسکتی ہے ، تواس کی ایک گھنٹے کی اجرت ساٹھ رویز یاتی ہے۔اگر ساٹھ رو بے کے بجائے سورو پے اتنے وقت ادر بنا کی اجرت لی جائے تو غین فاحش ہے، جیسے مکر وہ قرار دیا گیا ہے ا لئے اجرت میں بھی توازن اوراصول شرع کی رعایت ہونی جانج اليي شكايتي سامنية تي بين كه بعض اوقات بيواؤن كواپ زيرانا فروخت كردي برك اور بعض غريب ويريثان حال اوكول كوآفيه کشاہے بھی دست بردار ہوجا ٹاپڑا، بیا بک تکلیف دوصورت مال با ملمان جہاں کہیں بھی ہوں ، اور جس کام ہے بھی وا ہوں ، ان کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کی حدود پر قائم رہا ا اس سے باہر قدم نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں آفرہ ا حفاظت بھی ہے اور دنیا کی فلاح بھی ۔ خاص کر جولوگ ا^{ہے آ} کرتے ہوں جن کا رشتہ دین سے جڑا ہوا ہو، ان کوا پ^{ے کردار} ہارے میں بہت ہی مختاط رویہ اختیار کرنا جا ہے ، کہ ان کی کوناتا ے صرائھیں کی نہیں بلکہ وین اور اہل دین کی بھی بدنا می ہولی ج

ک کدان کی ضیافت کریں۔لوگوں نے انھیں مہمان بنانے سے الکار كرويا _ اتفاق كەسرادرىقىيلەكو بچھوياسانپ نے ۋس ليا - وەلوگ ان حضرات کے یاس آئے اور دریافت کیا کہ جارا سردار موت کے قریب ہے، کیا آپ میں سے کوئی شخص جھاڑ پھونک جاننے والاہے؟ حضرت ابوسعید خدری نے کہا، ہاں الیکن ہم کچھ لے کر جھاڑیں مے، ان لوگوں نے تمیں بکریوں کی پیشکش کی ،حضرت ابوسعید خدریؓ نے سات د فعرسورہ فاتحہ پڑھ کران پردم فرمایا ،اللّٰہ تعالیٰ نے اسے صحت یاب کیا۔ ان لوگوں نے حسب وعدہ بمریاں بھیج دیں۔ چونکہ حضرت ابوسعيد خدريٌ كايه مطالبه اينے اجتهاد يرمني تفا اور اس سلسله میں حضور واللہ کی کوئی ہدایت نہیں تھی ،اس لئے بعض حضرات نے اسے ورست سمجھا اور کھانے میں شریک رہے ، اور بعض نے کھانے ہے انکار کریدا۔ جب پیرحضرات حضور علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ،حضرت ابوسعید خدریؓ نے پورا وقعہ بیان کیا۔ اول تو آپ ایک نے دریا فت کیا کتہیں کیے معلوم ہوا کہ سوریہ فاتحدے مریض کو دم کیا جا سکتا ہے؟ انھوں نے عرض کیا یہ بات میرے دل میں (من جانب اللہ) ڈالی گئے۔ پھرآ پہانگ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ اور مجھے بھی کھلاؤ۔ مختلف محدثین نے اس روایت کوقل کیا ہے، (ترندی، حدیث نمبر: ۲۰ ۲۳)

روبیت میں ، ، ، ، معلوم ہوا کہ سے معلوم ہو اکہ تعویذ پر اس حدیث ہے۔ اجرت کی جاسکتی ہے۔

البتہ بعض فقہاء نے اس ہے منع کیا ہے، جن میں امام ابن شہاب زہری کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیوں ان کے نزوک بیقر آن مجید پر اجرت حاصل کرنا ہے، (عمدة القاری: ۲۲۷۵) اس لئے بہتری ہے کے عملیات کوستقل ذریعہ معاش نہ بنایا جائے، بلکہ ووسرے ذرائع معاش کو اختیار کرتے ہوئے گا ہے تعویذ پر پچھ ہدیہ مجمی لے ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری کی روایت کے سلسلہ میں یہ بات ذہن میں رکھنی چا ہے بہولل زمانہ میں ہر جگہ قیام کے لئے ہوئل بات ذہن میں رکھنی چا ہے بہوللے انہ میں ہر جگہ قیام کے لئے ہوئل بات ذہن میں رکھنی چا ہے بہولی اورسامان کے لئے بازار دستیاب نہیں ہوتے تھے۔

ریکتان کا سفرطویل ہوتا تھا کہ جوسامان لوگ ساتھ لے

قط نبر ما الف سے ی تا

مختار بدری

((1)

آ مے ملائکہ کی بھی رسائی نہیں۔

وَلَقَدُ رَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ عِنْدَ سِلْرَةِ الْمُنْتَهٰى ٥

سدرة النتهی لینی انتها کی بیری کا درخت حضرت جرائمال کے رہے کا مقام ہے۔ واقعہ معراج کے من میں حضور برنورصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے سدرة النتهی تک پہنچایا گیا جوتمباری بول حال میں انتہاکی بیری کادرخت ہے،اس کا کھل بیرگی محلیا کے برابراوراس کے بے ہاتھی کے کان کی مانند چوڑے ہیں،اس پر ملائکدلاتعداداور بے شار جگنوں کی طرح چکدے ہیں، خداکی جل خاص نے اس در خت کو حرت انگیز طور یر منور اور بر کیف بنادیا ہے۔

سدرة النتهی کے متعلق بہت ی روایتیں ہیں کداس کی جزیانجوں یا چھے آسان میں ہاوراس کی شاخیں ساتویں آسان ہے بھی آ مے نکل گئی ہیں، بدوہ مقام ہے جہال سے چیزیں زمین پراترتی ہیں اور اوپر چڑھتی ہیں، دراصل یہی مقام نزول وعروج ہے، اس مقام ہے آگے حضرت سرور کا کنات صلی الله علیه وسلم کےعلاوہ سی بھی نبی یا فرشتہ کا گزر نہیں ہوا ہے۔ چونکہ حفرت جرائیل علیہ السلام کا بیمسکن ہے اس لئے ان كومرغ سدره، طائرسدره اورسدره شيس كهاجا تاب-

چوری، امام اعظم ابوصنیفہ کے نزدیک دس درہم، امام شافق کے نزديك باره درجم يعنى أيك ديناركا چوتھائى حصداورامام مالك كزويك تین درہم کا اٹھانا چوری ہے۔ اگر چندآ دی ال کر چوری کریں اوران میں ہرایک کے حصہ میں دس درہم یااس سے بھی زیادہ آئے ہول او ان میں ہے ہرایک کا ہاتھ کا نا جائے گا، چور کے دائیں ہاتھ کا اگل حصد الکلیال اور مخیلی ملاکر ہنچ تک کا ٹاجا تا ہے۔

سخاوت

بخشش، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی الله عليه وسلم نے فرمايا : محل خدا سے قريب ہے ، جنت سے قريب ہے ، لوگوں سے قریب ہے، جہنم سے دور ہے اور مجیل خداسے دور ہے، جنت ےدور ہے اور شک سے قریب ہے اور جاال سخی خدا کے نزدیک بخیل عابدے زیادہ محبوب ہے۔ (ترندی)

اینے کسی جن کوکسی دوسرے کے حوالے خوشی سے کرناسخاوت ہے، ا پناحق معاف كرنا، ابنا مال مستقل طور پريا عارضي طور بركسي كوعطا كرنا، دوسرے کی عزت وآ برو کے لئے یا جان ومال کے بچاؤ کے لئے خودکو خطرے بی میں ڈال دینا ہے بھی کام سخاوت کے دائرہ میں آتے ہیں۔ اسلام میں زکوۃ کے علاوہ صدقہ اور خیرات کا تھم بھی ہے اور ان کی اصلی روح سخاوت ہی ہے۔راہ خدا میں خرج کرنے والے کو جنت کی بشارت اور کنوں ویخیل کے لئے سخت سزاکی وعید آئی ہے۔ هَاأَنتُ مُ هلوُ لآءِ تُلْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيْلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ يَبْخَلُ فَالَّمَا يَسْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْعَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قُومًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا اَمْثَالُكُم

دیلھوتم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہواتو تم میں ایسے مخف بھی ہیں جو بخل کرنے لکتے ہیں اور جو بخل كرتاب ايئ آب سے كل كرتا ب اور خداب نياز ب اورتم محاج اور اگرتم منه پھیرو کے تووہ تمہاری جگہ اورلوگوں کو لے آئے گا جوتہاری طرح ندیول کے ۔(۲۸:۲۷)

سدرة المنتجا مالوی آسان برعرش اعظم کی داہی طرف ایک مقام جس سے

وَالسَّارِقْ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا أَيْدِيَهُمَا جَزَآءٌ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيْزٌ حَكِيْم

اور جوچوری کرے مرد ہو یاعورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالوبیان کے فعلوں کی سزااور خدا کی طرف سے عبرت ہے اور خدا زبردست اور صاحب حکمت ہے۔(۳۸:۵)

سروش: احجابيام لانے والافرشته

مسويه: عهدرسالت مين مسلم فوجي دسته كساتهدرسول الله صلى الله عليه وسلم تشريف نه لي محية مول وهمريد كهلا تا ہے۔

سرتيه

لوغری جس کو بیوی بنالی جائے (۲) وہ عورتیں جو جنگ میں قید ہوکر آئیں (۳) اور وہ جوخریدی جائیں (۴) اور وہ جوغلام کی اولاد ہوں سریہ بنائی جاسکتی ہیں ، الی عورتیں اگر اپنے مالکوں کے بچوں کی مال ہوجا کیں تو یہ بیچے اور عورتیں آزاد ہوجا کیں گی۔

سزا

حد سزا کے بارے میں (بینی مرفوع القلم) ان لوگوں سے کوئی مواخذ وہیں کیا جاتا۔

ور حدول کا بی با بالغ نه موجائے (۲) خوابیدہ مختص جب تک (۱) بچہ جب تک بالغ نه موجائے (۲) خوابیدہ مختص جب تک نیند سے بیدار نه مو (۳) دیوانہ جب تک تندرست نه مو (۴) اور وہ بوڑھے جن کی عقل عمر کی زیادتی کی وجہ سے زائل ہو چکی مو-

روسے ماں می روائی کا جا با اسلام نے عدل وانصاف کا اعلان کرتے ہوئے ہر جرم کے لئے قوانین مرتب کئے ہیں، ان قوانین کی نظر میں پست و بلند، دشمن دوست سے ایک ہیں۔

(۱) عفت وعظمت کو داغدار کرنے کے لے غلط تہمت لگانے کی سزاہ ۸کوڑے ہیں اورا یے مخص کی گواہی کومردہ قرار دیا گیاہے۔

وَالَّـذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُواْ بِٱرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِلُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً آبَدًا وَاُولَـٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنِ٥

اور جولوگ پر ہیز گارعورتوں پر بدکاری کا الزام لگا ئیں اور اس پر

چار گواہ شدلائیں تو ان کو • ۸ درّ ہے مار واور ان کی شہادت بھی قبول نہ کرو اور یہی بدکر دارلوگ ہیں۔ (۴۲۴)

(۲) زنا کاری کی بخت سزا ہے، غیرشادی شدہ ہوتو سوور سے اور شادی شدہ کے لئے رجم کا تھم ہے۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّالَىٰ فَاجْلِلُوْا كُلَّ وَاحِدِ مَنْهُمَا مِنَةَ جَلْدَةِ وَلَا تَأْخُولُ اللَّهِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ لَا اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهُ وَالْيَوْمِ وَلَيْسُهُدُ عَلَالِهُ مَا طَآلِفَةٌ مِن الْمُؤْمِنِيْسَ وَاللَّهُ وَالْيَوْمِ اللَّهُ اللَّهُ وَالْيَوْمِ وَلْيَشْهُدُ عَلَالِهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسَ اللَّهُ اللَّهُ الْلِهُ الْمُؤْمِنِيْسَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ اللَّهُ الْلَهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُولُومُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللْمُؤْمِنِيْسُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِيْسُ اللْمُؤْمِنُولُومُ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُومُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِلِيلُومُ ال

برکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری کاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری کا بت ہوجائے تو) دونوں میں سے ہرا کیک کوسودر نے مارواورا کر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہوشرع خدا میں تنہیں ان پر ہرگز ترس ندآئے اور جا ہے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ (۲:۲۳)

(س) قاتل کے لئے قصاص کا تھم ہے، یعنی مقتول کے بدلے قاتل بھی قبل کردیاجائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْمُعُودُ الْمُعُلِي الْمُعُلِينَ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا ا

مومنوں! تم کومقة لوں کے بارے بیل قصاص کا تھم دیا جاتا ہے

(یعنی خون کے بدلے خون، اس طرح پرکہ) آزاد کے بدل آزاد، غلام

کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قل کواس کے (مقتول کے) بھائی (کے قصاص بیس) سے پچھمعاف کردیا جائے تو (وارث مقتول کو) پیند بدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنااور (قاتل کو) بری خوش کے ساتھ اوا کرناچا ہے۔ (۱۷۸:۲) چوری کی سراقطع بدہے۔ آنحضو صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا چوری کی سراقطع بدہے۔ آنحضو صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا چوری ایک کاسکون حرام کردیتا ہے، اس کے ہاتھ کاٹ ڈالے جائیں۔

کسی آدمی یا جانور کو آگ بیس جلانا جائز نہیں، واجب القتل کو پائے میں کاٹ کر چھوڑ نا تا کہ تڑپ ترب کر مرجائے درست نہیں، آگ حالم عورت پر جرم زنا ثابت بوتو جب تک بچہ نہ جن لے اور کوئی دوری دورہ بیا نے والی نہ ہوتو جب تک بچہ نہ جن لے اور کوئی دوری کی دورہ بیانے والی نہ ہوتو جب تک دودہ نہ چھوٹ جائے اس وقت تک دودہ نہ چھوٹ جائے اس وقت تک دودہ نہ چھوٹ جائے اس وقت تک مزاد ہے نمی

مرجانے کا احمال ہوتوصحت تک سراموقوف رکھی جائے۔ (تعلیم الدین) سعی

ج میں خانہ کعبہ کاطواف کرنے کے بعد سعی کرنی واجب ہے۔
اس کاطریقہ بیہ کہ پہلے جراسود کے پاس آکراس کا استیلام کریں پھر
باب السفا ہے ہوکر صفا کی طرف جاکر اس کے اوپر چڑھ کر دعا
کریں، دہاں ہے اتر کرمروہ کی جانب چلیں، ان دونوں کے درمیان دو
نشان ہے ہوئے ہیں جن کومیٹ کیٹ اُخضر کہتے ہیں، جب پہلے میل پر
پنجیں تو ہلکی می رفتار ہے دوڑ لگا کیں، جب دوسر میل پر پنجیں تو
دوڑ ناموتوف کردیں اور معمولی رفتار سے مروہ تک جا کیں، مردہ پر چڑھ کر
دعا کریں یہ پہلا چکر پورا ہوااس طرح سات پھیرے صفاسے مروہ اور
مروہ سے صفا تک کریں۔ اکثر انکہ نے اسے فرض قرار دیا ہے، سعی کے
وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی نے سعی نہیں کی تو تج ہوجائے گا مگر

ترک واجب کے لئے قربانی دینی ہوگی، سعی میں صفاومردہ پرنہ پڑھنا، صفاکی بجائے مردہ سے سعی شروع کرنا، پورے سات پھیرے نہ کرنا، میلین اختفرین کے درمیان نہ دوڑ نا مکردہات ہیں۔ مستعمد: نیک بخت۔

سعير

وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ البُّعُوا مَا أَنُولَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَبِعُ مَا وَجَلْنَا عَلَيْهِ البَّانَا اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إلى عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥ عَلَيْهِ البَّانَا اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إلى عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥ اور جب ان ہے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدائے تازل قرمائی ہے اس کی پیروی کریں گے جس پر ہاس کی پیروی کریں گے جس پر ہاس کی پیروی کریں گے جس پر این باپ داداکو پایا، بھلا آگر چہ شیطان ان کودوز نے کےعذاب کی طرف بلاتا ہو، (تب بھی؟) (۲۱:۳۱)

ተ ተተ

اليامن يسنداورا بني راشي كي بخرها مل كرفي كالح مارى خدمات حاصل كري

پھر اور اور تھینے اللہ تعالی کی پیدا کردہ ایک عظیم نعت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیز وں سے انسان کو بیاریوں سے شفاء اور تھیں ہوتی ہے ای طرح پھر وں کے استعال ہے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے محت توری نہیں ہوتی ہے۔ ہم شاکفین کی فرمائش پر ہرقتم کے پھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کہ بھی اور اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب ہر پاہوجا تا ہے، اس کی فربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے کوئی توروں نہیں کہ فیتی پھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض او قات بہت معمولی قیمت کے پھر سے انسان کی زندگی سومر جاتی ہے۔ مسلم حرب آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اس طرح کی دوسری چیز وں پر اپنا پیسے لگاتے ہیں اور ان چیز وں کولیطور سبب استعال کرتے ہیں، اس طرح آیک جارا مثورہ غلامیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، خیلم، پتا ، یا توت، موثلا، موتی وی پھر بھی موجودر ہے ہیں اور جو پھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کراہ یا جاتا ہو اپنا من پہند یاراثی کا پھر عاصل کرنے کے لئے ایک ہارہ موقع ویں۔

ہو آپ اپنا من پہند یاراثی کا پھر عاصل کرنے کے لئے ایک ہا جمیں خدمت کا موقع ویں۔



ماراية : المثمى روحانى مركز محلّه ابوالمعالى د بوبند، (يوپي) بن كودنمبر: ٢٣٧٥٥٢٢

نے فامولہ کو بذر بعد بائی نام محملات کا انتخراج کیا۔ رہائی نام لو وستو کا چوگن کر لو اور وہ دو ملائے دو ملاہو مکھکن کیو اور ۲۰ بھاگ لگائے نیچ کو اب نو محنا کر لو اور دہو دو ملائے کہت کبیر نام محمد ہر سومال پائے کلیداعدادامامیہ جنتری :۲۰

xr = r + r + r = r + r + r = a + r + r = 2 + | +

- المعرفة على المعرفة على المعرفة على المعرفة - المعرفة على المعرفة ا

نمبرا رہتی: بابا گرونا نک کے متعلق کہتے کہ میت پر جھڑا ہوا کہ ایم متعلق کہتے کہ میت پر جھڑا ہوا کہ ایم میسلمان شھاوراور سکھ ہندو کہتے تھے کہ ہمارے شعب جھو کھول برآ مدہوئ بی کھڑا تو کسی نے اوپر سے چا در فین کر دیئے اور نصف سکھول نے سادگی ہادی۔ گرونا نک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت بہادی۔ گرونا نک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت بہادی۔ گرونا نک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت بہادی۔ گرونا نک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت بہادی۔ گرونا نک کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت ہیں کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت ہیں کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت ہیں کہتے ہیں کہ سب سے بڑا نسان وہ ہوگا جو کہ منت ہیں کہتے ہیں ہیں کہتے ہیں ہیں کہتے ہیں

نام لوجس التقر كاكرلوچوكن سارر دونلان من بيسول دوازا جو كن سردواورلوطا نا تك تن بدن محمولانا اعداد نظامى جنترى ۱۲۲۳

۱۱۰=۱۹۲۸ باتی یجوار ۱۹۲۸=۱۹۲۸ باتی یجوار کار ۱۹۲۸ باتی یجوار کار نام سے اس کا ظہور جا بوتو اس کے اعداد تکال کر میں مثلاً علی ۱۱۰

بمطابق كليه:٢

۱۱=۲۱/۲۲ کا=۲+۲۰ کا=۱۱×۲۰ ارباقی یخ المی کلینمبر المیل الفظ سے عدو علی ظاہر ہوتا ہے: عدد لفظ محر کے المی کا می اعداد=۲۲=۲۲=۲۲=۵۵۵+۲۲=۵۵۲+۲۹ بالم

.Ē	۷۸۲		h. *	
7	ry	M	M	نوط_
	72	ro .	سابها	7
1	2	14	lulu	1
12				Ē

علم الاعداد علم ریاضی ہرعددا پی حیثیت رکھتا ہے، ارسے لے کر اورت کمل اعداد ہیں جبدہ ارسے پھر ارعددکا دور شروع ہوجا تا ہے۔ وَ اِنْ نَهُ عُدُو نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصِو هَا. اگر شار کر واللّٰد کی تعموں کا تو ہر گزشار نہ دار ۹ رہے جس گزشار نہ در سکو کے شار اعداد اور تنتی تو ہے ان کا سردار ۹ رہے جس سے بھی ظرائے گا اپنا وزن بر قر ار رکھے گا اور دوسرا عدد ختم ہوجائے گا۔ اس عدد کوجتنی بھی رقم سے ضرب دو کے اس کا مفرد ۹ رہی ہوجائے گا۔ اس عدد کوجتنی بھی رقم سے ضرب دو کے اس کا مفرد ۹ رہی ہوجائے گا۔ اس عدد کوجتنی بھی رقم سے ضرب دو کے اس کا مفرد ۹ رہی ہوجائے گا۔ خاتون جنت معظمہ بی بی حضرت فاظمۃ الز ہر ارضی اللہ عنہا کا ذاتی عدد بھی ۹ رہے۔ اللہ عنہا کا ذاتی عدد بھی ۹ رہے۔ اللہ علمہ کے اعداد ۱۳۵ رہیں۔ مثال: ۹ کے ۲ اس کا مفرد عدد ہوا اگر کوئی نقش فاظمہ بنانا چاہے تو مثلث کلیۃ الی بے گی ۱۳۵ اس ۱۳۸ القش آ خر میں درت ہے۔ چاہے تو مثلث کلیۃ الی بے گی ۱۳۳ اس ۱۳۸ القش آ خر میں درت ہے۔

9 عدد كاكمال: كائنات كى بر چزين الله بحر كل ، نمايال نظر
آئي جن كى خاطر كائنات كوخلق فرمايا كيا بجراس نوركودوحصول بن القسيم كر كفر مايااناو على من نور واحد . كلية اگراعداداور حرف كاشارليس تو دنيا كى كوئى شے تحت الثرى كى كيكر عرش اولى تك ليس نام الله ، محر على كا الله ، محر على كا عدادى خابر بول كے بحان الله اس نام پرجس كے بارے بيس حكم خداوندى ہے "اے ايمان والوں ميں اور مير فرشة بارے بيس حكم خداوندى ہے "اے ايمان والوں ميں اور مير فرشة محمد والى محمد والى محمد ور قرار ركھ كراعدادالله ، محمد على الله على

مثال: شیعه عالمی کے جنزی کے حروف کی تعداد

M=0+0+r

۱۲۷=۹×۱۲مفر وعد و ۱۳۳=۵×۹مفر وعد و ۹

کلیہ ۲۱=۳+۳۲ ۲۳ عدداللہ کے ہیں۔

عروم الماري الم

قارتين كرام! دومشهورستيال جوغيرسلم بى سىليكن أنهول ف

ممى دحت محرقر مائى ہے۔

کا مسلم مرار ہوں ہوکہ ہندوستان میں ہندی کا بے پایاں نمبرار ہستی کمیر داس جو کہ ہندوستان میں ہندی کا بے پایاں شاعر اور ہندو تھا جس کا کلام نصیحت آمیز اور سبتی آموز ہوتا تھا۔ جس

ونياكي عائب وغرائب وغرائب

بس مرف اگلوں کی لمبی لمبی امیدیں آنے والی نسلوں کے لئے آبادى كاذرى ينس اورجيے بى ان نوواردسلول نے وئيا مس قدم ركھا، تفعوں کا دروازہ ان کے سامنے کمل گیا۔ ای طرح موجودہ نسل آنے والىنىل كے لئے آبادى كى را مكل جائے كى اوراميدوں كے كل بندھ جائے گی، بس قیامت تک میں ہوتارے گایا مثلاً الله تعالى نے انسان ے اس کی موت کاعلم چین لیا اور اس کی عمر کی مدت اس کونہیں بتائی، اس میں بھی زبروست مصلحت و حکمت ہے۔ اگرانسان کی عمر چھوٹی ہوتی تواس کی زندگی بدمرہ ہوجاتی ، دنیا کی چہل پہل سے ہرگز حظ نداٹھا تا، نەز مىن كى آبادى مىل دە دل لگا تايا أگر عمر دراز بوتى توانسان خوابش مىل لگ برنا، جائز حدودے آ کے قدم برحاتا، ہلاک کن عادات میں برا رہتا، واعظین اس کو بیدار کرنے اور برائی سے باز رکھنے سے عاجز اور

للذاعمر كى مدت كوانسان سے اس حكمت كى بناير چھيايا كموت كا خوف ال پر ہروقت مسلط رہے اور موت سے پہلے نیک اعمال کر گزرے نیز کھانے پینے کی بھانت بھانت کی چیزوں برنظر عبرت ڈالئے جن سے انسان طرح طرح کے نفع لیتا ہے، لطف ولذت اٹھا تا ہے، کھانے جد جدا مزول کے ہیں، کھل الگ الگ رنگ وصورت کے ہیں، کیسی کیسی موادیاں ہیں، کیے کیے پرندے ہیں؟ کدانسان کے کان اُن سریلی آوازوں پر فریفتہ ہیں، طرح طرح کے ہیرے جواہرات ہیں جن سے بہت ی غرضیں بوری ہوتی ہیں اور بڑے بڑے کام نکلتے ہیں جم می کی جرى بوشيال ميں جودواؤں ميں كام آتى ميں مختلف انواع كے جانور ميں جن کے کوشت کوانسان کھا تاہے، بہت سے جانور کھیتی ہاڑی یاوزن اور بوجھا تھانے کے لئے ہیں جوان ہی کاموں میں آتے ہیں، کیا کیا م پھول ہیں جن کی خوشبوے انسان اپنے مشام کومعطر کرتا ہے۔ عجیب

عجيب فتم كالباس بي جن كوانسان زيب تن كرتا باوران سيب انواع واقسام من انساني عقل وقبم كارفر ما جاوران عقدرت الهي مللتي -آخر ميں اس حقيقت پر ذراغور سيجئے كه كودنيا ان سب مدكوره نفع بخش اشیاء سے مری ہے کین سب چیزیں سب کے ہاتھ برابرہیں لگتیں، عنی اورامیر بہت کچھ لےاڑتے ہیں اور فقیر و سکین ان کورستے ہیں اور اى اختلاف سدنيالى بوئى ب، برايك اين دُهن من لكا باور بيشتر مضر باتوں سے بیا ہوا ہے، بالکل جس طرح بچہ کہ جب تک کام میں ہ، ہزاروں آ فتوں مے محفوظ ہے۔ اگر فارغ ہے تو فراغت اس کے کئے وبال جان ہے۔

ہاری اس طویل بحث کا خلاصہ بیہ ہے کہ عالم ونیا کی تمام اشیاء كمنانع دمفاد كننااور مجهنائس انسان كبس كى بات بين خودخالق عالم بی جانے کہاس نے اپنی پیدا کردہ ہر چیز میں کیا کیا حکمت مجری ہاور کن مصالح اور حکم پریدعالم برقرار ہے۔

الله تعالى نے انسان كومارے عالم پرشرف بخشا اور بورى دنيا بر اس کوبزرگی عطافر مائی ، چنانچیخو دفر مایا۔

وَلَقَدُ كَرَّمْنَا بَنِي ادَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْهَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيْبَاتِ وَفَصَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا

دولین البته م فعزت دی بی آدم کواورسوار کیاان کوشکی اور تری میں اور پاکیز ورزق دیاہم نے ان کواور بزرگی بخشی ہم نے ان کواپی بہت سى مخلوق ير-'

بيشرف وبزركى انسان كوعقل كطفيل ملى ،اى كى بدولت وه بهائم م متاز ہوااور ملائکہ سے جاملا محلوقات عالم کود کھ کراس نے خالق عالم كاپية لگاياياخوداين ذات پرنظر ذال كرذات خداوندى كاسراغ لگايا_

جيما كفرمايا وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلاَ تُبْصِرُون. يعنى خودائي تفول مِن كياتم نبين ديك جو

(سوره زاريات آيت:۲۱)

عقل ہےانسان اپنی ذات میں حکمت باری کو سمجھا مگر جیرت ہے کہ خودعقل کو نہ مجھ سکا کہ وہ کیا ہے، میرحقیقت بھی ذات خداوندی کے وجود يرز بردست دليل بكانسان عقل كوجود بريقين ركهما بليكن اس کے وصف سے عاجز ہے۔اس سے کام سب کچھ لینا ہے کین اس کی بوری کیفیت سے طعی جابل ہے، کاموں میں تدبیر س ای عقل سے تکالتا ب-طرح طرح کے علم سیکھتا ہے، معرفت حاصل کرتا ہے، حکمت کے راز حل کرتا ہے، نفع ونقصان میں فرق کرتا ہے، بیسب کچھای عقل کے طفیل ہے، لیکن بایں ہمداس کی آنکھ عقل کوئیں دیکھتی ، کان اس کوئییں سنتے، ہاتھ اس کونبیں جھوتے، ناک اس کونبیں سوتھتی، زبان اس کے مزے کوئبیں چھتی، پھرسارے بدن پراس کے حکم کا ڈ نکا بجتا ہے، بدن کے ہرعضو کی گردن اس کے فرمان کے سامنے جھکتی ہے، غیوں کا رہ پہت لگاتی ہے، وہموں سے بیکام لیتی ہے، آنکھ جہاں تھک رہتی ہے وہاں بیہ این طاقت کا گھوڑ ادوڑ اتی ہے، آسانوں کی پنہائیوں میں چھپی اشیاء تک یا بی رسائی پیدا کرتی ہے، زمین کے طبقوں کی تاریکیوں میں علم کی روشنی بہنجاتی ہے اور ہر چیز کوآئکھ سے واضح تر دکھاتی ہے، لہذا حکمت فہمی کاب مركز بعلم دانى كا يهى آله ب، جول جول علم برهتاب بيآ ي بى آك ترتی کرتی ہے، بیا گراعضاء کو حرکت کا حکم دیت ہے توبیاس کی تعمیل میں اس قدرتيزى برت بي كميزمشكل موتى بكر كمم يهله صادر مواياتميل يہلے ہوئی اگر چہ تم پہلے بی ہوتا ہے۔

ایک طرف تدبیر و خفیق کا مالک ہے، تمیز و تفریق کا مخار ہے تو

دوسری طرف وہ عاجز وقاصر بھی ہے، کمزوری اور ضعف کا مظہر بھی ہے،
نظر بوی گہری رکھتا ہے، باریک بنی میں خوب طاقتور ہے لیکن کمزوری کا
بھی پتلا ہے، ضعف کا مجسہ ہے، چیز کو باد کرنا چاہتا ہے تو بھول جاتا ہے
چیز کو بھلاتا ہے تو یاد کر لیتا ہے، خوثی کی فکر کرتا ہے تو نم میں الجھ پڑتا ہے،
غافل ہونا چاہتا ہے تو بیداری اس پر آتی ہے، بیداری کی کوشش کرتا ہے تو
بھول اس پر چھا جاتی ہے اور غفلت طاری ہوجاتی ہے۔

اس سے صاف پن چان ہے کہ انسان کی طاقت بالا کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے اوراس کے افقار کی ہاگ خوداس کے ہاتھ میں نہیں کا اور کے ہاتھ میں انسان کیا جانے کہ اور کے ہاتھ میں انسان کیا جانے کہ اللہ کہاں سے اور کیے نگل ہے اس کے کلام کے حروف آپس میں کی جڑجاتے ہیں؟ نظر کیسے اور کیوکر کام کرتی اور چیزوں کو اپنے نور میں دکھاتی ہے، اشخاص کا علم کیے ہوتا ہے، اس کی قوت کس مقدار کی ہے۔ اس کا ادادہ اور ہمت کس طرح کام کرتے ہیں؟ بس میسارے تھا کو اللہ جس میں کر ہر عقل مندکو باور کراتے ہیں کہ نظام عالم کا کوئی اور چلانے والا ہے جس نے ہرشے کو تھین قانون میں جکڑر کھا ب بری طاقت والا ہے جس نے ہرشے کو تھین قانون میں جکڑر کھا ہے۔ ایک حکمت کی لڑی میں اس کو پرودیا ہے اور وہ خالق عالم ہے۔

فداوندقد وس نے انسان میں اس کی طبیعت کے موافق خواہ ا وجود بخشا ہے، اب اگر اس نے عقل کی روشیٰ میں خواہش کے قا پرے کئے تو دنیا میں بھی سلامتی کا درجہ اس کو ملے گا اور آخرت میں کر بزرگ کا درجہ یہ پائے گا۔ اگر انسان نے خواہش کو اپنے نفس کے ا کردیا ادراپنے اختیار کوخواہش کے ہاتھوں جے دیا تو وہ معرفت ہے! دھو بیٹے گا اور آخرت میں عذاب کا نشانہ جدا ہوگا، انسان ای خواہش ا انجام دینے میں بھی آلہ اور جو نقشہ قائم کرتا ہے اس کو ای خواہش ا بہ س قدر اندازہ لگا تا ہے، فکر کی ہات کو ملی جامہ پہنا تا ہے، الن را ا اخلاق کی شنا شت بھی ای کے در لیے کرتا ہے جو ہرز مانہ میں ہرقواہ ہوتے ہیں، عقل منداوگ جس امر کونتیجہ کی روسے برایا اچھا جائے! ا

لہذاغور کیجئے کہ اللہ تعالٰی نے انسان کو کیا شرف بخشا کہ اللہ دل کومخلف معرفتوں کا مرکز بنایا، ظاہر ہے برتن کی شرافت ال

طلسماتي صابن

هاشمي روحاني مركز ديوبندكي حيرتناك بيش كش

رؤ محر، رق آسیب مرق نشه رقب ندش و کاروبار اور رقام اض اوردیگر جسمانی اور د حالی قارمولی

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

کہلی ہی ہاراس صابان سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے،
دل کوسکون اور روح کوقر ارآ جاتا ہے۔ تر دّداور تذبذب سے بے نیاز ہو
کرایک ہارتجر بہ کیجے ، انشاء اللہ آپ ہمارے دموے کی تصدیق کرنے
پر مجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابان کی تحریفیں
کرنے لگیں کے اور طلسماتی صابان کو اپنے صلفہ احباب میں تحفقاً دینا
آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿بريمرف-30/وين

حیدرآباد میں مماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اکرم منصوری صاحب

رابط:09396333123

هاشسمی روحسانی مسرکنز

محلّه ابوالمعالى، ديوبندين 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بنی، کامران اگریتی، طلسماتی صابن اور باشی روحانی مرکز دیوبندگی دومری مصنوعات اس جکدے حاصل کریں۔ محسلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

ہوتی ہے جواس کے اعمد ہے قودل کی شرافت اس پاک معرفت سے ہے جوال میں جاگزیں ہے۔ پھرانسان کے سامنے ایک دوسرا عالم بھی تھا جس كمالات ال كاعتل ساوجمل عنه السلة الله تعالى في عقل ی دفنی کودی کی روشی مے ممل فر مایا اور حضرات انبیاء کیبم السلام کودنیا میں بیجا، ان بزرگوں نے نیکوکاروں کو اچھے اجرکی خوش خبری سنائی اور مدكاروں كومزائے ڈرایا۔ قدرت نے ان كو دحى قبول كرنے اور برداشت كرنے كامار و بخشا يوں كويا وي كا نور عقل كنورك لئے ايبا ابت بوا جں طرح سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کے لئے ان مقدس ہستیوں نے لوگوں کی دنیوی امور میں بھی رہنمائی فرمائی اور اخروی معاملات میں بمی مسلخوں کے رائے ان کے سامنے واضح کئے۔ دنیادی امور میں کو عقل ایک صدتک رہنمائی کرعتی تھی لیکن تھمیلی درجہ تک نہیں پہنچا عتی تھی اورآ خرت کے حالات سمجھنے ہے تو وہطعی عاجز و قاصرتھی ،لبذاان حالات كالمحض حضرات انبياء كبهم السلام كواسط يهواجن كوالله تعالى في ان کی صداقت پر پخته دلیلیں لے کر بھیجا اور مخلوق کے دل میں یقین پیدا کرایا کرواتی بدبزرگ سے میں اور سجابی بیغام جناب باری کی جانب ے لائے ہیں۔اللہ تعالی کا انسان پرزبردست احسان ہے کہاس نے حفرات انبياء ليبهم السلام كوخصوصى اورمتاز فضيلت بخشى اورعقل كالمحيل وی سے فرمائی اور پھر وحی سے انسان کو ابدی سعادت تک چہنچایا، لیکن جس کے نعیب میں ازل سے ہدایت ہی نہمی وہ دنیا کی زندگی پراییا فريفة موكيا كهنه عقل اس كوراوراست برنكاسكي ندوى اس كوسعادت بخش على ال بات كے خاتمه برايك حقيقت كا اور انكشاف ملاحظه يجيح كه الله تعالى نے انسان يرز بردست احسان فر مايا كرسوتے ميس خواب كے ذریع یا کسی قدر غفلت میں خواب نما طریقے سے معلومات کے مناسب چندمثالیں اس کو دکھا تمیں اور ان سے آئندہ واقعات کے بارے میں اس کوخو خری دی یا ان سے ورایا، بیاللہ تعالی کا سراسر کرم واحسان ہے، مجرانسان دل واعضا ہے جس قدر نیک پر پختہ جماہوتا ہے ای قدرخواب کے قدرتی اشارے سے لکتے ہیں اور اس کونسیحت ملتی ب بھی ان اشاروں کی رہنمائی میں کاموں کے لئے تیار ہوجا تا ہے اور بمى ان عقدم يحيه باليتا باور بازر بتاب، الله تعالى جس كوچا بتا المنالة المعلى المادتاب الماكم

مفتى وقاص هاشمي فلضل دار العلوم ديوبند

خلاف ہے۔

سوال: انسان کے کون کون سے حالات ایے ہیں کہ کی دوسر فیض کا اسے سلام کرنا مکروہ ہے۔ موقع کراہت میں اگر کوئی سلام کے توجواب دینا ضروری ہے یائیس۔؟

جواب : مواقع كرابت سلام درج ذيل بين:

(۱) جو محض جواب دیے سے عاجز ہوا سے سلام کہنا خواہ هیں عاجز ہو جسے نماز، اذان، عاجز ہو جسے نماز، اذان، اذان، اقامت، ذکر، تلاوت یا علوم دیدیہ کی تعلیم و تعلم میں مشغول ہو (۱) قامت، ذکر، تلاوت یا علوم دیدیہ کی تعلیم و تعلم میں مشغول ہو (۱) قامی کومجلس قضاء میں صمین کا سلام کہنا۔ (۳) نامجرم جوان عورت قاضی کومجلس قضاء میں صمین کا سلام کہنا۔ (۳) برمنہ مخض (۵) بیشاب، پخانہ مشغول محض (۱) شطرنج، تاثر وغیرہ مشغول محض (۱) بیوی کے ساتھ مشغول محض۔

سوال : خط کے سلام کا جواب دینا واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تا کی الفور واجب ہے یا عند الجواب الکتاب؟ اگر خط کا جواب دینے کا ارادہ نہ دیا خط قائل جواب نہ دوتو کیا تھم ہے۔؟

جواب: زبانی یابذر بعد خط جواب دیناواجب ہے، بہتر ہے کہ فورا زبان سے جواب دے دیا جائے۔ کیونکہ ممکن ہے خط کے جواب اموقع نہ مطلق واجب فوت ہوئے کا گناہ ہوگا، خط کے جواب دینے کاارالا نہ ہو یا خط قابل جواب نہ ہوتو فورا زبان سے جواب دیناواجب ہے۔

سوال: شريعت مطهره مين اشعار نعتنيه سرور دوعالم سلى الشعلية

وسلم کی مدت میں پڑھنے کا کیا تھم ہے۔؟
جواب: محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدت میں اشعار نعبہ
پڑھنا اور مجزات و کمالات کا بیان اشعار میں کرنا جائز بلکہ موجب
تو اب وخیر و برکت ہے اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنبم سے بابت
ہے۔ البتہ بیضروری ہے ایسے مجزات ومضامین بیا کئے جائیں جو کی ورایت سے نابت ہوں ، من گھڑت تھے بیان کرنا جائز ہیں۔

سوال: عورت کے لئے بلامحرم سفر کرنا جائز نہیں ، اگرنا بالغ محرم کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ، اگرنا بالغ محرم کے ساتھ سفر بلا تفاق جواب : ہارہ سال سے کم عمر کے بچے کے ساتھ سفر بلا تفاق جائز نہیں ، ہارہ ل سال کے بعد جواز میں اختلاف ہے، لہذا ہارہ سال کا بجا گر ہوشیار ہو، جسمانی اور عقلی لحاظ سے بالغ جیسا معلوم ہوتا ہوتو اس کے ساتھ سفر کی مخوائش ہے۔

سوال: میزبان کے گھر کھانے کے بعددریتک بیٹھ کر مفتکو کرنا کیاہے۔؟

جواب: کھانے کے بعد میزبان کے گھر دیرتک بیٹھے رہنا جائز نہیں،اس سے میزبان کو تکلیف ہوتی ہے اور وہ مروت کی وجہ سے جانے کے لئے کہنے میں تجاب محسوس کرتا ہے۔

سوال: ناپاک پانی سے استے والی سبزی مثلا پالک، وهنیا وغیره کهناجائز ہے یانہیں۔؟

جواب : ناپاک پانی سے اسٹے والی سبزی کا کھانا جائز ہے لیکن ناپاک پانی اگر اس پرلگا ہوا ہواور خشک نہ ہوا ہوتو بیسبزی ناپاک ہے، اس لئے اسے اچھی طرح دھوکر استعال کرنا جا ہے۔

سوال: اسٹل کے برتنوں میں کھانا پیا کیا ہے۔؟

جواب: لوہاور اسٹیل کے برتنوں میں کھانا بینا بلاکراہت جائز ہالبتہ فقہائے کرام نے تا ہے اور پیٹل کے برتنوں میں کھانے کی کراہت تحریفر مائی ہے۔

سوال : پیالے کا کناراا گرٹوٹ جائے تواس سے چائے یا پانی وغیرہ بینا کیسا ہے۔؟

جواب: پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ پر مندلگا کر پینا کروہ ہے، وجوہ کراہت یہ ہیں۔(۱) پانی کرنے کا اندیشہ(۲) منہ میں چھنے کا خطرہ (۳)اس مقام پرمیل وغیرہ جماہوا ہوتا ہے(۳) یہ طبع سلیم کے

زمر بلخ جافورول كالح كاروحاني عارج

بحراور بجهو

بر اور پھو کے کاشنے پرصرف تین بار بسم اللہ الرحمٰن الرحم پڑھتے جا کیں اور مقام ڈیک پر انگلی پھیرے، انشاء اللہ تعالی شفاہوگی۔ پھو کے ڈیک پر ایک مانس میں سات بار اِنَّ ہُمْ مَیکِیدُوْن کَیْدُا وَ اَکِیٰدُ کَیْدُا. پڑھ کردم کریں اور تین باریکی ممل دہرائیں۔

چھواورز نبور (بھڑ) کے لئے ہم اللہ الرحمٰن الرحم ایک مرتبہاور درودشریف ایک بار پڑھ کرو اِذَا بَطَشْتُ مْ بَطَشْتُ مْ جَبَّادِیْنَ ایک بار پڑھ کردم کریں۔

شہد کی مکی کے ڈیک کا علاج

شہد کی کھی کے ڈنک کے لئے درود شریف سات بار پڑھ کردم کریں ادر پھراس عمل کوتین بارد ہرائیں۔

سانپ كاۋنك

مانپ کانہ ردور کرنے کے لئے بیآ ہت اِنَّهُم یَکیندُون کیندا وَ اکیندُ کیندًا. پاتھ میں کوئی شاخ کی پودے یا درخت کی لے کراس آیت کو پڑھیں اور ڈیگ کی جگہ پراوپر سے بینچ تک جھاڑیں لینی اوپر کے مقام سے پھیرتے آئیں اور بینچ لے جاکر جھٹک دیں۔

سانپ کے ڈیک کے لئے سورہ لقمان پارہ ۲۱ ایک بار آب باراں پردم کرکے مسلسل چھروز تک پلائیں۔سانپ کے ڈسنے پرکلمہ طیب ایک سو گیارہ بار پڑھ کرتین یوم تک دم کریں۔

باؤلے کتے کا کا ٹنا

باؤلے کتے کے کاشنے پرسورہ طارق (پارہ ۳۰) تین بار پڑھ کر متاثرہ مقام پردم کریں، کتے کے کانے ہوئے پرسورہ الحاقہ (پارہ ۲۹) روزانہ پانی پردم کرکے سات یوم تک پلائیں اور درج ذیل آیات روٹی

كَ الله من الله كل الله كلا تين اور جاليس يوم تك يمل روز الدكرين إنها المكافون كيدًا و أكيد كيدًا . فَمَقِلِ الْكَلْفِرِيْنَ اللهِلْهُمْ رُوَيْدًا .

ز ہر ملے کیڑے مکوڑے سے حفظ ما تقدم کی تد اپیر سورہ اخلاص ایک سوایک بارروزانہ پڑھنے والے کو سانپ نہیں کانے گا،اگرکاٹ لے گا توز ہرا ترنہیں کرے گا۔

مسلام علی نوح فی العلمین کاورداکم و بیشتر کرنے والا حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے، سالم نمک کی ڈلی بوزن پاؤ نصف پاؤ کے کروضو کی حالت میں پہلے پانچ باردرود شریف پڑھیں، پھر پوری سورہ فاتحہ مع ہم اللہ اس طرح پڑھیں کہ تسمیہ کامیم الحمد کے ساتھ طلحین بیسسہ الملہ الرحمن الرحیم المحمد لله ادب العلمین یعنی رحیم کامیم اور الحمد کا لام ملا کر پڑھتا رہے۔ اکتابیس بارنمک پردم کریں، پھر چاروں قل پڑھ کر دم کریں (لیمنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس خیال رہے کہ دم کرتے وقت تحور اتحور المحور المحد کا اور سازگریدہ لیمنی کے اور سانپ کے کائے ہوئے کو ضرورت پڑنے پر اور مارکریدہ لیمنی کے اور سانپ کے کائے ہوئے کو ضرورت پڑنے پر ایک کرویدہ ایک طرف سے چٹا کیں اوردوسری طرف سے زخم پر ملتے رہیں۔ بفضلہ ایک طرف سے چٹا کیں اوردوسری طرف سے زخم پر ملتے رہیں۔ بفضلہ ایک طرف سے جٹا کیں اوردوسری طرف سے زخم پر ملتے رہیں۔ بفضلہ ایک طرف سے جٹا کیں اوردوسری طرف سے زخم پر ملتے رہیں۔ بفضلہ ایک مریض کوشفا نصیب ہوگی۔

سانپ یا بچھوکاٹ لے

آیت مسلام قرولاً مِن رَّبٍ رَحِیْم. مسلام عَلی نُوحٍ فِی الْعلَمیْنَ الله مِلِی نُوحٍ فِی الْعلَمیْنَ الله می المراس جگه العلی می المراس جگه طحر بین در تک اور ساتھ ساتھ سورہ فاتحداور معوذ تین بھی پڑھتے رہیں۔

دیگرز ہر ملے جانور کے

اگرز ہر یلا جانور کائے تو جہاں پر کا ٹا ہوتو اس کے گردانگی تھما تا ہواا کیہ سات بار پڑھے اوردم کرے، انشاء اللہ تعالی ورودور

زبر لييسان كاعلاج

كيما بى زهريلا سانپكاف كىم يىن دوارد زوگى مامل كرے ايك وقع : بسم الله الوصلي الوجيم الله مولائا مُعَمَّد مَيْدِنَا وَ مَوْلاً اللهُمْ صَلَّى عَلَى مَيْدِنَا وَ مَوْلاً اللهُمُ مَلْ عَلَى مَيْدِنَا وَ مَوْلاً اللهُمُ مَلْ عَلَى اللهِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلاً اللهُمُ مِلْ مَيْدِنَا وَ مَوْلاً اللهُمُ اللهِ مِيدَدِ كُلِّ عِلَمْ وَ شِفَاءً لِمَا اللهُ وَسَلِمُ وَ يَشْفِي صُدُورَ قَوْم مُومِينِينَ . وَشِفَاءً لِلمَا اللهُ اللهُ وَ مِنْ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ مِنْ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ الل

اورسردوسر پانی پردم کرکے اور اپنے علاوہ سات نماز ہول ۔ پھونک دلائے اور اس پانی بیس سے پھھ پانی عمل کرنے والا ہے اور ایک ایک گھونٹ پانی وہ ساتوں نمازی آدی بیس ان سب کا جموا پالی سانپ کے کا نے ہوئے گا۔ سانپ کے کا نے ہوئے گا۔

جانور کی شرارت سے حفاظت

اگرسوالی کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ سواری کے وقت شونی ا شرارت کرے یا سوار ندہونے دی تواس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کرائ جانور کے کان میں پھونک ماردے، انشاء اللہ تعالی وہ جانور شرارت ب رک جائے گا اور اس کی شرارت بندہوجائے گی، وہ آیت یہ ج: اللّٰهُ فَارُ دِیْنِ اللّٰهِ یَنْهُوْنَ وَلَهُ اَمْسَلَمَ مَنْ فِی السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعَادُ کُرْهًا وَ اِلّٰهِ یُرْجَعُونَ .

چیونی، چیونے دفع کرنے کاعمل

چیونی چیونے وضح رئے کے لئے آیات باوضو کاغذ پر الکھ کر جونی اللہ تعالی چیونے کی این اوضو کاغذ پر الکھ کر جونی کی این جا چیونے کے بل جی جا تھی گھی ہے ۔ وہ آیت ہے جا نیا گھی النظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم کی مسلومات کے م

بوجائكا ووآيت عنو إذًا بَطَشْتُم بَطَشْتُم جَبَّالِينَ.

دافع ز ہرسانپ، بچھووغیرہ

سات مرتبه پڑھ كر قد سياه (كُرُ يا شكر) اور كزيده (كائے موسك) كوكلائے ياشربت بناكر پلائي، بفضلہ تعالى جلد صحت حاصل موكى: قُلْ اَعُودُ بِرَبِ السطيْحةِ مِنْ شَرِّ عَفْرَبٍ وَ حَيَّةٍ . إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَ أَكِيدُ كَيْدًا. فَمَقِلِ الْكَفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا.

بچھو کے کاٹے سے نجات

جَسْ فَحْصَ كُوبِهِ وَخَدَى مَارِلِيا مِواكُروه نُوراْ بِدِعَا بِرُهِ لِيَوْزَهِرِ ارْنَبِين كرے كَا: نُدوْدِىَ اَنْ بُدوْدِكَ مَنْ فِي السَّادِ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ مَنْ اللهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ. (سورةً مَل: ٨)

کتے کے کالیے سے هاظت

اگر کسی کے اوپر کتا حملہ کرے تو حمیارہ مرتبہ بیہ آیت پڑھے، انشاء اللہ تعالی اس کے شرے محفوظ رہے گا: وَ کَمَلْبُهُمْ بَاسِطُ فِرَاعَیْهِ بالْوَصِیْدِ.

سانب کے کافے کا اثر زائل کرنا

جَسِ فَعْف كوسانب ككاف لها بواكروه فورأ بيدعا بره حلة وانشاء الله تعالى سانب كارْ برائر نبيس كركا: نُوْ دِى آنْ بُوْدِكَ مَنْ فِي النَّادِ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ مُسْلِطِنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ. (سورة مُل: ٨)

شيرياكة كاحمله

اگرداسته میں شیر یا کناحملہ کرے یا شورمچاد بے قوران آیت کریمہ کو پڑھے و کُلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ.

باؤلے کتے کا کا ٹنا

اگركى كوغدانخواستەد يواندكاكات لىق بادضوروقى كے جاليس كلاول پرية يت كلصاور مريض كوچاليس دن تك ايك كلااكملائي، انشاء الله مريض جنون اور برك اوركة كى طرح بمو كلفي محفوظ رب كالة ت يدب الله م يكي أون كي الله و اكي أدكر كي الله الله المحلول المحلولية كي أدا. الله مقل المكلفي إن المهلك م ويدا.

اس ماه کی شخصیت

از:اورتك آباد

نام:نسرین بانوء ماسر شجاع الدین تاریخ پیدائش:۵ارجون۱۹۸۵ء قابلیت:ایل ایل بی

آپ کا نام ۱۳ روف پر مشمل ہے، ان میں سے تین حروف نقط والے ہیں اور باقی ۱۰ حروف بر حضر اللہ علی اللہ علی دکھتے ہیں عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف آتی ، ۲ حروف فاکی ادر ۲ حروف بادی ہیں ۔ آپ کے نام میں کوئی حرف آئی ہیں ہے، بدا عتبار تعداد آپ کے نام میں فاکی حروف کوغلبہ ہے، آپ کے نام کے مجموعی اعداد آپ کے نام میں فاکی حروف کوغلبہ ہے، آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۳۸۵م کر عدد ۱۲ ااور آپ کے نام کا مفرد عدد کے۔

کاعددروجانیت سے منسوب مانا گیا ہے۔ کعدد کے حال کو سرو

تفری کا بہت شوق ہوتا ہے ادرا کشرطو بل سفر کے مواقعات اسے میسر

آتے ہیں۔ کعدد کا حال ادب، آرٹ، علم کلام، قلفہ اورشعروشاعری
میں کافی مہارت رکھتا ہے۔ اس عدد کا حال اگر تصنیف وتالیف میں
دلیجی لے قو جلدی صف اول کا فنکار بن جا تا ہے اور اُن لوگوں کو پیچے
چواڑ دیتا ہے جو برسمبا برس سے اس لائن میں قسمت آز مائی کررہے ہوں،
اس عدد کے حال میں ایک کی بیہ وتی ہے کہ شریفوں کورڈیل اور کمینوں کو عزت وارگروات ہے، اس کی قوت فیصلہ اکثر و بیشتر غلط ہوتی ہے، بیٹودکو
معزز، صاحب فیم اور صاحب اثر ورسوخ سجمتا ہے، چونکہ حدس زیادہ
حساس ہوتا ہے اس لئے بہت جلدی لوگوں سے بدگمان ہوجاتا ہے۔

عددوالے فض کا مزاج سیمانی ہوتا ہے اس کی کیفیت دم شل تولیدورم میں ماشہ جیسی ہوتی ہے۔ عدد کے لوگوں میں روحانیت ہوتی ہے۔ اس کو فقی علوم ہے می زبردست دلچہی ہوتی ہے کین لوگ عام طور پر خوش قسمت نہیں ہوتے ، ان کی زعد کی مسائل اور مصائب سے کھر کی دہتی خوش قسمت نہیں ہوتے ، ان کی زعد کی مسائل اور مصائب سے کھر کی دہتی

ہے،البتہ جن خواتین کاعدوسات ہوتا ہےان کی شادیاں برے کر انوں من موتی بین اور بیخواتین این سرال مین عیش وعشرت کی زندگی گزارتی ہیں۔مات عدد کے لوگ سوچے بہت ہیں لیکن عمل کم کرتے ہیں میادگ اكثرتسائل اورتغافل كاشكارر يح بيءان مس أيك خوني زيردست مولى ب، براوك برطرح كے حالات سے مجموت كر ليتے بي، براوك بہت كم آمدنی میں گزارہ کر لیتے ہیں، لیکن بھی مجھی ان کی حرص وہوں انہیں بربادی کے آخری کنارے تک لے جا کرچیوڑ دیتی ہے عدد کے لوگ امن پنداور ملے جوہوتے ہیں، تن تنہارہ کر بھی حقائق کی جیتو کرناان کی عادت ہوتی ہے۔ عدد کے لوگول کو دوسروں سے تو تعات وابست رہتی ہیں، ان میں وفاداری کا جذبہ بھی ہوتا ہے لیکن بیلوگ معمولی معمولی باتوں سے متاثر ہوجاتے ہیں اورخوابی نہخوابی اٹی روش بدل لیتے ہیں، حالانكدروش بدلنے كى وجه عدائيس كافى نقصان اشانا ياتا ہے عدد كوك علم كروست موتے ہيں، كما بيس انبيس عزيز موتى ہيں،مطالعہ ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے، ان کے خیالات عموماً صاف متمرے ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں نشیب وفراز بہت آتے ہیں، بیا بی زعد کی میں بارباراً تارير هاؤد يكف يرمجور موت بي،ان كى خوشيال زياده ترببت كم مت كے لئے ہوتى ہيں۔

کندد کے لوگوں کی سرتوں کا دارو مدارزیاد و تروستوں پر مخصر ہوتا
ہے اگر حسن انفاق سے اجھے ل جاتے ہیں تو ان کوراحتیں میسر رہتی ہیں
اورا گر سوءِ انفاق سے یاردوست غلط ہوتے ہیں تو ان کی زندگی طوفا نوں
ہیں بچکو لے کھاتی ہی رہتی ہے۔ اعدد کے لوگوں میں ایک خولی ہیں تی
ہے کہ یہ کیسر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ ان میں سوج وگر کا مادہ ہوتا ہے اور
اس ماذے کی بنا پر بیاوگ کسی بھی وقت اپناراستہ بدل دیتے ہیں اور کھی پر
کمسی مارنے کی غلطی نہیں کرتے۔ اعدد کے لوگوں کی توت فیصلہ انگ

ہوتی ہے لیکن اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے بیاوگ اکثر اپنی محنت کو رائے گاں کے اپنی محنت کو رائے گاں کے اپنی محنت کو رائے گال کردیتے ہیں اورخودکوا حباب وا قارب کا نشانہ بھی بنا لئے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی کے ہاس لئے کم دبیش بیتمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہول گی۔

آپ کے اندرمبر وضیط کا ماقدہ موجود ہے، آپ کے اندراپی نفس کو کچل دینے کی صلاحیت ہے، آپ خاموثی اور تنہائی پند ہیں، آپ کو محفلوں سے اور ہنگاموں سے وحشت ہوتی ہے، جو مجل علمی تنم کی ہوتی ہیں اور جن پر بنجیدگی کی جیماپ ہوتی ہے، آپ ان مجلسوں کو پہند کرتے ہیں اور ان ہی مجلسوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

سے بات طے ہے کہ آ ہے مراجر طرح کے اختلافات اور درج ویے والی مخالفتوں کا سامنا کرتے رہیں گے، لیکن بذات خود آپ عافیت پند ہیں اور اختلافات ہے آپ دور دہنا چاہتے ہیں، آپ کے اندر خوبیوں کی کی نہیں ہے لیکن آ پ کی بہت ہمتی اور آپ کی احساس اندر خوبیوں کی کی نہیں ہے لیکن آپ کی بہت ہمتی اور آپ کی احساس کمتر کی آپ کو بیش ارخوبیوں کا گلا گھونٹ کرد کھد تی ہے، دومروں پر تقید کی مادت آپ کے مرائ میں ترش روئی بھی ہے، بیرش روئی اور دومروں پر تقید کی عادت آپ کے لئے نئے مائل پیدا کرتی ہے اور تلفی احراب سے دور ہوجاتے ہیں، اگر آپ کرتی ہے اور تلفی احباب سے دور ہوجاتے ہیں، اگر آپ ان باتوں سے اجتناب کریں تو آپ کے لئے مفید ہوگا اور آپ کا طقہ احباب متاثر نہیں ہوگا۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ٤،١١، اور ٢٥ يس، ان تاريخوں ميں ايخ ائم كام كرنے كى كوشش كريں انشاء الله كاميابي آپ كے قدم چوھىگا۔

آپ کالی عدد ۳ ہادر تمن عدد کی چزیں اور شخصیتیں آپ کوراس آئیں گی اور آپ کے لئے سکون اور راحت کا باعث بنیں گی، آپ کی دو تی اور تعلقات ان لوگوں سے خوب جمیں گے جن کا عدد ۲ یا ۲ ہو، ۲۰،۵، ۸ والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ لوگ حالات کے ساتھ آپ سے تعلق نبھا کیں گے، ان لوگوں سے آپ کو تا قابل نقصان ساتھ آپ سے تعلق نبھا کیں گے، ان لوگوں سے آپ کو تا قابل نقصان سینے گا اور نہ خاطر خواہ فا کمہ۔

ایک اور ۹ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان اعداد کی چیز ول سے اور شخصیات سے اگر آپ خودکو بچائیں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، کو

ل کان کا قرب آپ کے لئے باعث اذبت ہے گا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۱ ہے، یہ عدد غدادی، بے وفائی، نا کہانی مصیبت، حادثوں اور ایکسیڈ بنٹ کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ ہیو الجھنوں کا شکار رہتے ہیں، ذہنی تناو اور دماغی الجمنوں ہی جتار ہے ہیں، ذہنی تناو اور دماغی الجمنوں ہی جتار ہے ہیں، خاش، تذبذب اور تر ددان کی زندگی کا ایک حصہ بن کر رہ جاتے ہیں، جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۱ ہوتا ہووہ اگر کی جمیل، دریایا کی نہر کے ہیں، جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۱ ہوتا ہووہ اگر کی جمیل، دریایا کی نہر کر آپ والکوا مرب عدد ۱۱ ہوتا ہوں میں سود مند ہوگا، آپ کوالکوا مرب ہوئے تمام مشروبات سے پر ہیز کرتا چاہے کیوں کہ یہ مشروبات آپ کے لئے اور آپ کی صحت کے لئے مضر تا بت ہوں کے یہ مشروبات آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۲، ۱۳، کا اور ۳۰ ہیں، ان آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۲، ۱۳، کا اور ۳۰ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں ورنہ ناکا می کا اندیشہ رےگا۔

آپ کا برخ جوز ااور ستارہ عطارہ ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کا موں کو بدھ کے دن شروع کریں، بدھ کے علاوہ جمعداور اتوار بھی آپ کے لئے مبارک ٹابت ہوں گے، پیر کے دن اپ جمعداور اتوار بھی آپ کے لئے مبارک ٹابت ہوں گے، پیر کے دن اپ کمی اہم کام کوشروع کرنے کی خلطی نہ کریں، پیر کا دن آپ کے لئے موافق نہیں ہے۔ ہیرا، پھراح، یا قوت اور موتی آپ کی راثی کے پھر موافق نہیں ہے۔ ہیرا، پھراح، یا قوت اور موتی آپ کی راثی کے پھر ہیں، ان پھروں میں سے کی بھی پھرکوساڑھے چار ماشہ کی جا ندی کی انگونی میں جڑوا کرا ہے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگل میں پہن کیس انشاء انشدراحت محدی کریں گے اور خوش حالی بھی آئے گی۔

جنوری، فردری، جولائی، اگست میں اپن صحت کا بطور خاص خیال
رکیس، ان مہینوں میں اگر آپ کو کوئی معمولی بیاری بھی لاحق ہوتو اس کا
علاج کرانے میں خفلت نہ برتیں، آپ بھر کے کی بھی دور میں در دیکر،
در دو دماغ، بھیپر دول کے امراض، پھول کے درد، جوڑوں کے درد،
ہڈیول کی تکالیف اور اعصابی تناو کا شکار ہوسکتے ہیں، آپ کو پھلوں کا جوی ہیں تو
ہڈیول کی تکالیف اور اعصابی تناو کا اگر آپ جوی استعمال کرتے رہیں تو
ہیشہ فائدہ پہنچائے گا، وقا فو قا اگر آپ جوی استعمال کرتے رہیں تو
آپ کی صحت پر اس کے اجتمار اس مرتب ہوں مے اور انشاہ اللہ آپ
گی تندری پر قرادر ہے گی۔

آپ کے نام میں احروف ،حروف موامت سے تعلق رکھتے ہیں جن کے جموی اعداد کام ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الی کے اعداد ۲۷

ہا۔ میں اس کی اور ۱۳ ۱۳ میں اور اس کا کھٹ مربع می شامل کے جاکم اللہ مفید فابت ہوگا۔ آپ کے لئے انشاء اللہ مفید فابت ہوگا۔ آپ کے لئے انشاء اللہ مفید فاب ہوگا۔

ZAY

110	11/4	irr	
Irl	1+9	Ile	1.7
11+	irly	ווץ	#9
			111
114	IIr	#	Irr

آپ کے مبارک حروف ک اور ق بیں، ان حروف سے شروع
ہونے والی اشیاء آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔ آپ کے مزاح
می ظہراؤ اور استحکام نہیں ہے، آپ آپ کو کچھ ہوتے ہیں اور شام کو کچھ،
آپ پیٹ کے بہت کچے ہیں، آپ لوگوں کی باتوں میں جلاآ جاتے ہیں
اور آ سانی ہے اپنی ڈگر سے اوھراُ دھر ہوجاتے ہیں، کی طرفہ کوئی بات
من کراس کا یقین کر لیمنا کی بھی صاحب ایمان کے لئے مناسب نہیں
ہے حدیث میں یہ تک فرمایا گیا ہے کہ کسی کے بارے میں کی سے پچھ
مجھوڑا ہے، کاش مسلمان سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم کی اس للکار کو ہمیشہ
بیش نظر کھیں اور کے طرفہ با تیس من کر کسی سے بدگمان ہونے کی غلطی نہ
گیری، آپ لوگوں کے رازوں کی تو کیا حفاظت کریں گے آپ سے تو
اپ دازی بھی حفاظت کریں گے آپ سے تو

ازبام كرتے بين اور بار بارنقصانات سے دوج اربوتے بيں -آپ كا ذاتى خوبياں بير بين: نفس كشى ،سكون اور سكوت پسندى، برطرن كے حالات سے مجموعة كر لينے كى صلاحيت، غور وفكر كرنے كى الميت، دوجانيت مجفى علوم پر دسترس وغيره -

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: بے اعتدالی، ترش روئی، بدگمانی کرنے کا مزاح، تنقید کرنے کی عادت، پیٹ اور کا نوں کا کچا پن، عدم استکام وفیرہ۔

ہرانسان میں خومیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی، خامیوں سے بالکل ہی کوئی پاک صاف نہیں ہوتا اور ہر برے سے برے انسان میں

بھی کوئی خوبی ضرور ہوتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے اجھے لوگ وہ ہوتے ہیں جن میں خامیوں کے مقابلہ میں خوبیاں زیادہ ہوں، آپ کے اندرخوبیاں زیادہ ہیں اور خامیاں خوبیوں کے مقابلہ میں کم بھی ہم بھی ہم میں اور بھی اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں اور اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی جدوجہد کریں اور اپنی خامیوں کو واری رکھیں تا کہ آپ کی فضیت میں اور بھی کھار پیدا ہوسکے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارث بیہ۔

ZAY

	4	9
	۵۵	٨
И	•	

آپ کارخ بیدائش کے جارٹ میں ایک ابارآیا ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر بات چیت کرنے کی صلاحیت ذیروست ہے، آپ کی باتیں کچھے دار تم کی ہوتی ہیں اور آپ اپنی باتوں سے سامعین کا دل جیت لیتے ہیں۔ ہوتی ہیں اور آپ اپنی باتوں سے سامعین کا دل جیت لیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۱ اور ۱ کی غیر موجودگی ہے ابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کواپ مفادات کے ساتھ ساتھ دوسروں کے مفادات اور ان کے جذبات کی فکر کرنی چاہئے، آپ کواپ مانی اضمیر کولوگوں کے سامنے چین کرتے ہوئے ہی بھی بوتی ہے اور اچھی گفتگو کی اہلیت کے باوجود آپ دل کی بات کھل کربیان ہیں کریا ہے۔

آپ کے جارف میں اس کی غیر موجودگی بیٹابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں بھی بھی لا پروائی کامظامرہ کرتے ہیں جب کدوسرے معلمی کاموال میں آپ حدسے زیادہ چو کنار ہتے ہیں ، بھی بھی کی بیالا پروائی آپ کو خوشیوں سے محروم رکھتی ہے اور آپ کونت نے مسائل ہے بھی دوچار کرتی ہے۔

روپورس بات کی علامت ہے کہ آیا ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کے جارت کی علامت ہے کہ آپ کے عزائم پختہ میں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا استقلال موجود ہے۔ اگر آپ کسی بھی کام کا بیڑوا تھا کیں گے تو پھراس کام کوکس کے موجود ہے۔ اگر آپ کسی بھی کام کا بیڑوا تھا کیں گے تو پھراس کام کوکس کے

قرم چھوڑآ کی گے اورا ہے ارادوں سے سے سے سینیں ہوں گے۔
آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ
آپ پرامن کھر یلو ماحول کے خواہش مند ہیں ،آپ کھر کی زیب وزینت
سے خاص لگاؤں رکھتے ہیں اور اس سلسلہ میں خوب ول کھول کر پیسہ مجمی
خرج کرتے ہیں۔

کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اگر چہ آپ خوداعتباری کی دولت سے مالا مال ہیں لیکن اس کے باوجود اپنے کامول کے لئے آپ دومروں کا سہارا تلاش کرتے ہیں اور ازخود پیش قدمی کرنے سے ہیکھیاتے ہیں۔

۸ کی موجودگی بی ٹابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات کو پر کھنے کی زبروست صلاحیت رکھتے ہیں، آپ صفائی پند بھی ہیں، آپ کے اندر کی بے چینی آپ کو ہروفت ایک کڑھن میں مبتلا رکھتی ہے اور آپ برامن حالات میں بھی پرسکون ٹیس رہ یا تے۔

آپ کے چارف میں وی موجودگی بیٹابت کرتی ہے کہ آپ کا شعور وادراک کافی برد هاہوا ہے، آپ وسیج انظر بھی ہیں کی بھی بھی آپ معد بازی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں اورا کر مشتعل بھی ہوجاتے ہیں اورا ک طرح آپ ایٹ بینائے کا مول کو بگاڑ بھی دیتے ہیں۔

آپ کو سخط آپ کی سجیدگی، پراسراریت اور آپ کی شخصیت کی مجرائی کو واضح کرتے ہیں اور یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ آپ لوگوں کی نظروں میں معمد بنے رہنا چاہتے ہیں اور اپنی شخصیت کو چھپائے رکھنے میں آپ کوا کی طرح کا کیف حاصل ہوتا ہے۔

آپ کا آئیندار ہے کی متانت اور شجیدگی کا آئیندار ہے کیکن بیو تو آپ کی سادگی اور سادہ لوتی کی مجی غمازی کررہا ہے۔

ہم نے آپی شخصیت کے بھی پرت کھول کرد کھدیے ہی اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس فاکہ کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی شخصیت کے فذ وخال کواور بھی پرکشش بنانے کی جدوجہد کریں گے کیوں کہ اس کالم کا اصل مقصد رہے کہ لوگ پہلے ہے بھی زیادہ خوبرواورا چھے محسوس ہونے اکسل مقصد رہے کہ لوگ پہلے ہے بھی زیادہ خوبرواورا چھے محسوس ہونے لگیں۔

RESERVE

حضرت النس رضی الله عند بن ما لک فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ خلافت میں حضرت عمر رضی الله عند کرتے میں چار ہوئد گے درکتے ہیں حضرت دکھیے اور آپ کے تبیند میں چر کا بھی ایک ہوئدلگا ہوا تھا۔ حضرت النس رضی الله عند کا بیان ہے کہ قط سالی کے زمانہ میں جب غلمہ غروک کی ہوگئی تو آپ نے دوکی روئی کھائی شروع کردی جوآپ نہ وافق نہ آپ نے اپ خشم پر ہاتھ پھیر کرفر مایا کرتے کہ تم خداکی نہ آپ کے سوااور پھوئی میں سلے گا، جب تک خدامسلمانوں کو ارزائی نہ عطاف فرمائے۔

حضرت ابراہیم بن ادہم کے کسی دوست نے ملنا چھوڑ دیا، پھر چندروز بعد آپ کی ملاقات کوآیا اور ایک مخص کی غیبت کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا۔" بخدا تیرانہ ملنا ہی بہتر ہے تو نے میرے دوست کی نسبت میرے دل میں بغض ڈال دیا اور میرے دل کوغافل کردیا۔"

اس ماه کی شخصیت

میں حصہ لینے کے لئے یہ چیزیں روانہ کریں

رازا ۵

☆ والدين كانام

﴿ ا بِي تاريخ بيدائش

الى قابلىت

ا بناتازه و لو

🖈 اورایخ تین دستخط

فوٹو کی وجہ سے لفافہ روانہ کریں اور لفافہ کے اوپر ہمارا پتہ لکھنے سے پہلے''اس ماہ کی شخصیت' لکھودیں۔ ممارا پته

ماهنامه طلسماتي ونيا

محلّه ابوالمعالى ديوبند _247554

قط تبري

اللدكے نيك بندے

ازللم: آصف خان

الله في الله عارض سے نجات دیدی۔" حضرت جنید بندادیؒ فرمایا۔

بدارل میں ایس نے میری ہدایت پڑل کیا ہوگا۔ 'عیسائی طبیب نے فری کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"برگزنبیں!" حضرت جنید بغدادیؓ نے اپنے مخصوص تبسم کے ساتھ فر مایا۔" میں نے تہاری ہدایت کی کھلی ہوئی خلاف ورزی کی تھی گر مسیائے حقیق کی شان کر بمانہ ہے کہ تمہارے نزدیک جو پانی آنھوں کے لئے انتہائی مضرتھاوہی یافی آکسیربن گیا۔"

عیساً کی طبیب نے دوبارہ حضرت جنید بغدادی کی آنکھوں کا معائد کیاادر حیران رہ گیا، مرض کا دھندلاسا نشان تک باتی نہیں تھا، چروہ بے ساختہ یکاراٹھا۔

"یر خلوق کانہیں خالق کا علاج ہے۔" اس کے ساتھ بی عیسائی طبیب نے مفرت جنید بغدادیؒ کے دست حق پرست پراسلام قبول کرلیا۔

☆ ☆ ☆

حفرت جنید بغدادی کامشہور تول ہے کہ 'جس کی نے اپنیش پراچی نیت کادروازہ کھولا، اللہ اس پر توفیق کے ستر دروازے کھول دیتا ہے، ای طرح جس نے اپنے نفس پر بری نیت کادروازہ کھولا، اس پر ذلت کے ستر دروازے اس طرف سے کھول دیتا ہے جدھر کی اسے خبر بھی نہیں ہوتی۔''

ایک بارایک چورحفرت جنید بغدادیؓ کے مکان میں داخل ہوا،
اساندازہ نہیں تھا کہ یہ کی درویش بے سروسامان کا ٹھکانہ ہے، نیتجاً اس
نے ایک ایک گوشہ چھان مارا مگر وہاں ضرورت کے معمولی سامان کے
علاوہ کوئی قابل وکر چیز موجوز نہیں تھی، بس حضرت جنید کا ایک پیر ہن تھا،
چوراک کو لے کرفرار ہوگیا۔

دوسرے دن حفرت جنید بغدادی بازارے گزررہے تھے کہ آپ ک نظر دوافراد پر بڑی، ایک کے ہاتھ میں خفرت جنید کا پیر بن تھا اور

دوسرااس کے قریب کھڑا تھا اسے میں ایک خریدار آیا اور پیریمن کودیکھنے لگا۔ حضرت جنید بغدادی بھی کھیر کراس منظر کودیکھنے رہے، آخر خریدار نے اس پیریمن کو پہند کرلیا اور فروخت کرنے والے خص سے کہا۔
اس پیریمن کو پہند کرلیا اور فروخت کرنے والے خص سے کہا۔
"میں میرعبا خریدنے کو تیار ہوں مگر اس سلسلہ میں ایک کوائی

مروري ہے۔

درکیسی گواہی؟" پیرہن فروخت کرنے والے مخص نے کہا جو دراصل دلال تھا اور اس کے قریب وہ مخص موجو دتھا جس نے حضرت جنید بغدادی کالیاس چرایا تھا۔

"اسبات کی گوائی کہ بید مال تمہارا ہے۔"خریدار نے کہا۔
"میں شہادت دیتا ہوں کہ بید چیر ہن اس کی ملکیت ہے۔" ولال
نے چور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔" میں ایک ولال کی گوائی کو
تہیں مانتا۔" خریدار نے کہا اور جانے لگا۔

''سنومیرے عزیز!'' حضرت جنید بغدادیؓ نے تیزی ہے آگے بڑھ کرخریدار کو کاطب کیا۔

خریدار بلنا اور حضرت جنید بغدادی کوسامنے پاکرمؤدب کھڑا ہوگیا۔

"میں اس بات سے خوب واقف ہوں کہ یہ مال ای شخص کا ہے۔"حضرت جنید بغدادیؓ نے چورکی پردہ پوٹی کرتے ہوئے فر مایا۔
"" آپ جیسے بزرگ کی گواہی سب گواہوں سے بڑھ کر ہے۔" فریدارنے کہااور پیرئن لے کرچلا گیا۔

اس کے جاتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ تشریف لے گئے اور چور کوبیا حساس تک نہیں ہوسکا کہ اس کی ملکیت پر گواہی وینے والاکون تھا؟ کہ ہنہ کہ

حضرت جنید و بغدادی فر مایا کرتے تھے۔'' میں نے دس برس تک دل کے دروازے پر بیٹھ کر دل کی حفاظت کی، پھر دس برس تک میرا دل میری گرانی کرتار ہا، اب بیس برس ہو گئے کہ نہ میں دل کی خبرر کھتا ہوں اور ندول میری خرر کمتا ہے۔ اس حالت کوتمیں سال ہو گئے کہ ہر طرف حق تعالی کودیکھتا ہوں، اس کے سوا کچھ باتی نہیں، مگر لوگ اس بات کوئیں جائے۔"

م جب بندے کے عشق اور تویت کا بیا کم ہوتو چراس میں کیا شک کہا تھ۔ کہ ہاتھ ہالشکا بندہ موس کا ہاتھ۔

ایک دن حضرت جنید بغدادی دم مجدشونیزید می تشریف لے گئے دہاں بہت سے درویشوں کا اجتماع تھااور آیات قرآنی پر بحث ہورہی تقی، بھراس دوران مردموس کی طاقت کا ذکر چیٹر گیا، تمام درویش اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے، آخر میں ایک درویش نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"مردمومن کی روحانی طاقت کا اندازہ نہیں کیا جاسکا، میں ایک ایسے خف کو جانتا ہوں کہ اگروہ مجد کے اس ستون سے کہددے کہ آدھا سونے کا ہوجا اور آدھا جا ندی کا تو اس دنت ہوجائے۔"

حضرت جنیر بغدادی فرماتے ہیں کہ میں نے اس درویش کا دعویٰ سن کرم جد کے ستون کی طرف دیکھا، واقعتاً وہ آ دھاسونے کا تھااور آ دھا چا ندی کا۔

دراصل بید حفرت جنید بغدادی کی نظر کیمیا گرکا از تھا کہ پھرکی فلامری ساخت تبدیل ہوگئ، درویش نے تو سمی مخض کے بارے میں محض دعویٰ کیا تھا گرقد رت نے حضرت جنید بغدادی پریدراز فلامر کردیا کہ خود ان کی ایک نگاہ ''ستون سنگ'' کی ماہیت کو بدل سکتی ہے۔علامہ اقبال نے مردمومن کی ای شان جلالی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زورِ بازو کا نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہے تقدیریں دعرت جنید بغدادی آپ حلقے میں بیٹھنے والے درویشوں کی بھی بہت عزت کیا کرتے تھے، اگر کوئی شخص ان پر اعتراض کرتا تو آپ درویشوں کا دفاع درویشوں کے لئے عزت نفس بچانے کے لئے اپنے ساتھیوں کا دفاع کرتے اور دلائل سے ثابت کردیتے کہ آپ کی صحبت میں بیٹھنے والے لوگ دنیا داری کی رسموں سے بہت دور ہیں، ایک ہارکی شخص نے آپ کی فاتاہ میں رہنے والے درویشوں کو تقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا۔

فانقاہ میں رہنے والے درویشوں کو تقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا۔

دریکھا گیا ہے کہ جب آپ کے رفقاء کی دعوت میں شریک

موتے ہیں تو بہت زیادہ کھاتے ہیں۔"

"اس لئے کہوہ بہت بھوکے رہجے ہیں۔" معرت جنید بلادادی فی اس کئے کہوہ بہت بھوکے رہجے ہیں۔" معرت جنید بلادادی فی فر مایا۔" بیفطری بات ہے کہ جب کوئی فض چار جارون بھوکار ہے گا۔
اور کھانا ملنے پراپنے اللہ کی نعمتوں کا زیادہ شکرادا کرےگا۔
اس فض نے دوسرا سوال کیا۔" ان لوگوں پرشہوانی تو توں کا ظہر کیوں نہیں ہوتا؟"

حضرت جنید بغدادیؓ نے جوابافر مایا۔" بات بیہ کمیر سہاتی صرف بقمہ کال کھاتے ہیں،اس لئے دہ حیوانیت کا مظاہر ہیں کر ہے۔" آخر سوال کرنے والا عاجز آگیا اور اسے اندازہ ہوگیا کہ حطرت جنید بغدادیؓ کے حلقے میں ہیٹھنے والے درویش عام دنیا دارادگوں کی طرح نہیں ہیں۔

ایک اور موقع پر کسی شخص نے کہا۔ "قرآن حکیم من کرآپ کے ساتھیوں پر وجد کی حالت طاری نہیں ہوتی۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے جواباً فرمایا۔ "قرآن کریم میں مال لانے والی چیز ہی کوئی ہے؟ وہ حق ہے اوراس ذات برحق کی طرف ہے نازل ہوا ہے جس کے لئے گلوق کی کوئی صفت شایان ہیں۔ "

اعتراض کرنے والے نے کہا۔''مکرشعروں پرتو آپ کے ساتھوں کو بہت حال آتا ہے۔''

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اس لئے کہ بیہ خود ان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں اور محبت کرنے والوں کا کلام ہے۔ " آخر میں اس مخض نے درویتوں کی ظاہری حالت کا ندا آن اڑائے ہوئے کہا۔" آپ کے ساتھی تو اللہ کے بہت قریب ہیں، چرانہیں وہ چیزیں کیول میسر نہیں جواہل دنیا کے پاس ہیں۔"

حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔''اللہ تعالیٰ پندنیں کرتا کہ جو چیزیں عام بندوں کے پاس ہوں وہی چیزیں اس کے خاص بندے بھی رکھتے ہوں۔''

ایک عارف وقت کے جوابات من کروہ فخص حیران روگیا۔
حضرت جنید بغدادیؓ نے اپنی بات میں اضافہ کرتے ہوئے
فرمایا۔ 'سمامان دنیا سے محرومی کی ایک وجہدیکھی ہے کہ اللہ تعالیٰ میں چاہتا
کہاس کے خاص بندے خالق کوچھوڑ کرمخلوق کی طرف متوجہ ہوجا کیں۔

, in

7.

_

الوا

,

15.

4

اہا۔
ایک دن نماز جمعہ کے بعد ایک مخص حضرت جنید بغدادی کی ایک دن نماز جمعہ کے بعد ایک مخص حضرت جنید بغدادی کی م خدت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا۔'' شیخ! مجھ پرآپ کا ہزا کرم ہوگا خدت میں حاضر ہوگا ہیں ہے کی ایک درویش کومیر ہے ہمراہ کردیں۔'' اگر بنے طلع کے نقراء میں ہے تہمارا مقصد کیا ہے؟'' حضرت جنید بغدادی

نال میں آپ کے اس درولیش کو کھانا کھلا کر اس کی عارفانہ صحبت

دمیں آپ کے اس درولیش کو کھانا کھلا کر اس کی عارفانہ صحبت

یفیاب ہونا چاہتا ہوں۔ "اس فحض نے بڑے پراثر لہج میں کہا۔
دھڑت جنید بغدادی نے اس فحض کی درخواست س کر اپنے
چاردل طرف نظر کی ، آپ کے قریب ہی ایک ایسافحض موجود تھا جس
کے چہرے سے بھوک اور فاقد کئی کے آٹارنمایاں تھے۔ حصرت جنید
بغدادی نے اس درولیش کو مخاطب کرستے ہوئے فرمایا۔

"آپان صاحب کے گھر چلے جائے اور انہیں اپنی صحبت سے
دنیاب سیجئے۔"وہ درولیش خاموثی سے اٹھا اور میز بان کے ساتھ چلا گیا،
جم قض نے حضرت جنید بغدادی سے درخواست کی تھی، بغداد میں اس
کے نبدوتقو کی کا بہت جرچا تھا۔

"فينا! آپ نے جس درولیش کومیرے ساتھ بھیجا تھا، اس نے مرف ایک لقمہ کھایا اور کچھ کے بغیروالیس چلاآیا۔"

"یقیناتم نے کوئی ناگوار بات اپنی زبان سے ادا کی ہوگی ورنہوہ دردیش ایمانہیں ہے کہ اپنے میز بان کی دل شکنی کرے۔"حضرت جنید بغدادیؓ نے فرماا۔

کا است المستخامی نے توالی کوئی بات نہیں کی جواس درولیش سے مزاج کا برگرال گزرے۔"

میزبان نے عرض کیا۔

حفرت جنید بغدادگ نے چاروں طرف نظری، وہ درویش خانقاہ کے ایک کوشے میں چپ چاپ بیٹا تھا، آپ نے اسے اپنے قریب بلایا اور کھھائے ہیں بغیروالی آنے کا سبب پوچھا۔

" في الله فاقد كش اور مفلوك الحال انسان مول ـ " اس

درویش نے عرض کیا۔ "کوف میراوطن ہے، میں آپ کی خدمت میں ای لئے حاضر ہوا تھا کہ اپنی حالت زار بیان کروں مجر پر بار فیرت نے میری زبان کھلئے نہ دی، چر جب آپ نے خود ہی میری بھوک کی شدت کا اندازہ کرلیا اور مجھے میز بان کے ساتھ جانے کا محم دیا تو میں دل ہی ول میں بہت خوش ہوا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس فخص نے بوے اہتمام کے ساتھ میرے سامنے دستر خوان بچھایا، پھر اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر دیتے ہوئے بولا۔

''یلقمہ جھے دس ہزار درہم ہے بھی زیادہ عزیز ہے۔'' اس کی زبان سے بیالفاظ من کر جھے یقین ہوگیا کہ میرامیز بان ایک و نیادارانسان ہےادر نمود ونمائش کا بہت دلدادہ ہے، بھی وجہ ہے کہ میں کھانا چھوڑ کرچلاآیا۔

درولیش کی بات من کر حضرت جنید بغدادیؓ نے میز بان سے فرمایا۔''میں نہیں کہتا تھا کہتم نے کوئی شکوئی ہےاد بی کی ہوگی۔''

ميزبان في ندامت سيسر جمكاليا-

حضرت جنید بغدادیؒ نے اسے دوبارہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔"اگرکسی درولیش کو کھانا کھلانے کی استطاعت رکھتے ہوتو میز بانی کے آداب بھی سیکھو۔"

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؓ نے اس درویش کو دوبارہ میزبان کے گھرجانے کے لئے آمادہ کرلیا۔

اس وافعے کے بعد اہل بغداد کو اندازہ ہوگیا کہ حضرت جنید تخود بھی ایک مردغیور ہیں اور آپ کے جلقے میں ہیٹھنے والے درویش بھی، اگر بھی کوئی صاحب ٹروت انسان آپ کے کی ساتھی کی تحقیر کرنے کی کوشش کرتا تو آپ نہایت تختی کے ساتھ اس کی گرفت کرتے اور بغداد کے سرمایہ داروں کو واضح الفاظ میں سمجھا دیتے کہ یہ درویش نا قابل فروخت ہیں۔

حضرت جنید بغدادی اپنے مریدوں سے بہت زیادہ محبت فرماتے عے، ان کی روحانی ضرورتوں کے ساتھ مادی تقاضوں کا بھی اس طرح خیال رکھتے جیسے کوئی ہات اپنی اولا دکا تگرال ہوتا ہے۔

ابوعرز جاجی ایک بزرگ تھے جو حصرت جنید بغدادی کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ ابوعر کی درینہ خواہش تھی کہ وہ ج بیت الله کی سعادت سے شرف یاب ہوں گران کے مالی وسائل اس سنر کی اجازت نہیں دیے تھے، آخر ایک سال حج کا زمانہ آیا تو ابوعمر زجاجی نے مصم ارادہ کرلیا کہ وہ ہرحال میں مکہ معظمہ روانہ ہوجا کیں گے، چرجب حجاج کا قافلہ چلنے کے لئے تیار ہواتو ابوعمر زجاجی مصرت جنید بغدادی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اجازت طلب کی۔

"ابوعر!الله تهمین بامراد کرے "دحضرت جنید بغدادی نے اپنے ضدمت گارکو دعا کیں دیں اور اس کے ساتھ ہی اپنے پیریمن مبارک کی جیب سے ایک درہم نکال کردیا۔"اسے اپنے پاس رکھلو،سفریش تہمارے کام آئے گا۔"

ابوعرز جاتی نے پیرومرشد کا عطا کردہ درہم سنجال کرر کھ لیا اور سفر جج پردوانہ ہوگئے۔

سے بظاہرایک درہم تھاجواتے طویل سفر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا گر جانے والے جانے والے جانے سے کہ یہا کیسکہ بڑے بڑے خزانوں پر بھاری تھا،
اس درہم کو حضرت جنید بغدادی نے محنت ومزدوری کرکے حاصل کیا تھا۔
ابوعر زجاجی فرماتے ہے۔ ''اس سے پہلے بھی میں نے چھوٹے بڑے سفر اختیار کئے ہے گر مکہ معظمہ کے سفر کی کیفیت ہی جدا گانہ محقی، جہاں جا تا تھا لوگ مہمان خصوصی کا درجہ دیتے ہے اور جھے اپ سر پر بھاتے ہے، بڑی عقیدت کے ساتھ نذریں اور تھا نف دیتے ہے اور بھاتے ہے، بڑی عقیدت کے ساتھ نذریں اور تھا نف دیتے ہے اور گئے کرکے واپس آگیا اور حضرت شخ '' کا عطا کردہ درہم میرے پاس موجود رہا کیوں کہاس کے خرج کی نوبت ہی نہیں آئی، پھر جب میں پیر ومرشد کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے جھے مخاطب ومرشد کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے جھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"ابوعر اِتهبیں جی مبارک ہو، لا و اِمیرادرہم جھے واپس کردو۔" ابوعر زجاجی اس درہم کی برکات پر پہلے ہی جیران ہورہے تھے، پیرومرشد کی بیقوت کشف دیکھی توان کی جیرت میں مزیداضافہ ہوگیا۔

ہیرومرشد کی بیقوت کشف دیکھی تھا کہ ہے ہے۔

ہیر ہیں ہیں جی ایک ہیں ہے۔

ایک دن حفرت جنید بغدادی ٌوعظ فرمارہے تھے۔"انسان کے لئے تنہائی زہرہے،اسے چاہئے کہوہ خلوت (تنہائی) کے بجائے جلوت (محفل) میں رہے۔"

ایک مرید نے آپ کا بی تول مبارک سنا مراس کی طبیقت کوتنگیم نبیس کی، دل ہیں دل میں کہنے لگا کہ پیر دمر شدخود تو تنہائی افتیار کرتے بیں اور مریدوں کومنع کرتے ہیں، آخراس کے نفس نے اسے دموکا دیااور وہ اپنے گھر میں خلوت کزیں ہو گیا۔ حضرت جنید بخدادی کے دومرے خدمت گاروں نے اس کا سب بوچھا تو وہ متکبران انداز میں بولا۔

"میں کامل ہو گیا ہوں ، اب میرے لئے خلوت بی بہتر ہے۔"

یکھ دن بعد اس کی حالت متغیر ہوگی ، وہ ہر مات فرشتوں کو خواب
میں ویکھا، فرشتے اس کے لئے اونٹ لاتے اور کہتے۔" اس پر سوار
ہوجاؤ، ہم کتھے بہشت میں لے جا کیں گے۔"

حضرت جنید بغدادی کا مرید خوشی خوشی اون پرسوار ہوجا تا اور فرشتے اسے ایسے مقامات پر لے جاتے جہال ہر طرف دکش سبرہ زار ہوتے تھے اور صاف وشفاف پانی کی نہریں بہتی تھیں، پھراسے ایک جگه کھم رایا جا تا اور حسین وجمیل لوگ اس کی خدمت میں نفیس ولذیذ کھانے پیش کرتے، پھروہ رات بھر جنت میں رہتا اور سے کے وقت فرشتے اسے اس کے گھر جھوڑ جاتے۔

پھر بیددا تعات اس قدر تواتر کے ساتھ پیش آنے گئے کہ دو مخف بدحواس ہوگیا اور لوگوں سے کہنے لگا۔"میری کیا بو چھتے ہو، میں تو روز جنت میں جاتا ہوں۔"

بغداد کے بعض سادہ اور افراداس کے قریب جمع ہو گئے تھاوروہ
ان معصوم و بے جراوگوں کو جنت کی سیر کے افسانے ساتا تھا، آخر بینجر
حضرت جنید بغدادی تک بھی پینچی جے سن کر آپ کے چیرہ مبارک پر
اذیب وکرب کے آٹارنمایاں ہو گئے، پھر آپ نے اپنے ایک خدمت گار
سنفر ہایا۔" اسے میر نے پاس لے کر آؤ، اللہ اس کے حال پردم کرے۔"
جب حضرت جنید بغدادی کے خادم نے اسے بیرومرشد کا پیغام دیا
قو وہ پر خرور لیج میں کہنے لگا۔" میں خود پیر کا ال ہوں، جھے کی جنت کی بر
ضرورت نہیں، جسے آتا ہو وہ خود چلا آئے، میں اسے بھی جنت کی بر
صرورت نہیں، جسے آتا ہو وہ خود چلا آئے، میں اسے بھی جنت کی بر

مقصدی طنز ومزاح از الن بیرف کرد

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی استیوں میں مجھے ہے تھم اذال لا اللہ الا اللہ

ابوالخيال فرضي

ہمارے حضرات صوفیا میں المچل کیوں مجی ہوئی ہے۔ اگرنوٹ بند ہو مجے تو کیا ہوا اب دوسر نے نوٹ ہو کیے ہوئی ہے۔ اند ہو مجے ہوگا ہوں اب دوسر نے نوٹ ہوئے ہیں بند ہوئے تھے تب تو الی آفت ندآ کی تھی تو چرا تھے تب تو الی آفت ندآ کی تھی تو چرا تھے تب تو الی آفت ندآ کی تھی تو چرا تھے تب تو الی آفت ندآ کی تھی تو چرا تھے تب تو الی آفت ندآ کی تھی ہوئے تھے تب تو الی الیوں ہے۔

نریندمودی ملک کے وزیراعظم ہیں وہ کچھ بھی کریں جمیں ان کی ہرادا کے سامنے سرتنگیم خم کرنا جا ہے۔

میں نے ویکھا کہ مولوی نزاکت علی سب سے زیادہ ہوش ربانظر آرہے تھے، میں نے ان کے نزدیک ہوکر جا نداز دلبراندان سے بوچھا۔ آخرآپ نے استے پریشان کیوں ہیں؟ وزیراعظم نے نوٹ بی تو بند کئے ہیں، کسی کی زندگی تو نہیں چھین لی۔

مولوی نزاکت علی نے مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا پھر بولے کبھی تو شجیدہ ہوجایا کرو،لوگوں کی جانوں پربن گئی اور آپ کو نداق

سوچھرہاہے۔

برفیبی ہے میری، میں نے جھلانے کی ایکننگ کرتے ہوئے کہا، میری شجیدگی کو بھی لوگ نداق سجھتے ہیں، میرے بھائی میں اس وقت سو فیصد شجیدہ ہوں اور میں بیرجا نتا ہوں کہ نوٹ بندی کردیئے سے کسی کا کیا مجر جائے گا، جب وزیراعظم نے کہد یا ہے کہان پرانے نوٹوں کو بینک میں جمع کر دواوران کے بدلے میں دوسر نوٹ لیو۔

عالی جناب فرضی صاحب! نوٹوں کو بینک میں جمع کرنااوران کے بدلے میں دوسر نوٹ لے لینا تنا آسان بیں ہے،آپ دیکھ لینا کہ بینکوں کے سامنے کتنا ہجوم ہوگا۔

میں نے دورتک نظر ڈالی، ہراساں اور پریشان تھے، صوفی ممکین تو با قاعدہ اس طرح رور ہے تھے کہ جیسے پانچ سواور ہزار کے نوٹوں کا انتقال ہوگیا ہواوروہ جنازے پر بیٹھ کرآنسو بہارہے ہوں۔ میں ہمت کر کے ان آئ منع جب آنکه کھلی محلّہ میں بہت بلیل تھی، بانو نے رضائی کھینچتے ہوئے کہا۔ اُٹھ جائے اور جاکر دیکھتے کہ باہر کیا ہور ہاہے۔ کیا ہور ہاہے۔ میں نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے یو چھا۔ مجھے کیا پند کیا ہور ہاہے، صوفی ہدید تک سڑک پر کھڑے ہوئے

میں، ابھی میں کے الب جی ایکن نہ جانے کیوں سب کی صورتوں پراان کو رہے ہیں۔
دہ ہیں، میں اکسٹھ ہاسٹھ کرتا ہوا سڑک پر پہنچا تو میں نے دیکھا، سب
کے چیرے ایسے محسوس ہور ہے تھے کہ جیسے چھٹے ہوئے بنیانوں کو ڈھیلی قتم کی الگنیوں پر لاکا دیا گیا ہو، صوفی مسکین کی حالت بھی اچھی نہیں تھی لیکن مولانا گلبدن کے چیرے پر مایوسیاں بہت ساری اداسیوں کے ساتھ آئکھ مچولی کھیلتی نظر آئی، میں نے ان پر دیم کھاکر ان سے اظہار مشفقت کرتے ہوئے یو چھا۔

۔ خیریت تو ہے میں اوباب خیرتشم کے لوگ میں ہی سڑکوں پر کیوں اُمنڈ بڑے؟

كيانمبين بين خركيا موا؟

صوفی دلدل نے میرے قریب آکر پوچھا۔

بھائی مگر جھے خبر ہوتی تو آپ لوگوں سے کیوں پوچھتا، آخرسب

كے چرے كوں اتر سے وئے ہيں۔

موفی ستعیق نے مجھے بتایا کرات ۱۱ بج کے بعدوزی اعظم نے میان کردیا ہے کہ پانچ سواور ہزار کے نوٹ بند کردیئے گئے ہیں، اب یہ نوٹ نہیں چاہیں کارگر بنانے کے لئے بینک میں جمع کیا جائے گا۔

بین کرمیں ہکا بکارہ گیااور میں سوچنے لگا کچھ بھی ہو ہمارے وزیر اعظم بہت ہی کھلنڈر قتم کے ہیں بیروقافو قاالی حرکتیں کرتے رہتے ہیں جن سے ان کی موجودگی کا اندازہ ہوتار ہتا ہے لیکن میں بنہیں سمجھ سکا کہ کے قریب بھی گیا، میں نے اظہار تعزیت کی نیت سے کہا، صوفی ہی بہت درد ہوا کہ نوٹوں کی بیتا گہائی موت کی بڑے حادثہ سے کم نہیں ہے، حق مغفرت کرے ان نوٹوں نے ہمارا بہت ساتھ دیا تھا اللہ ان کانعم البدل عطا کرے، آپ مجھے سب سے زیادہ اُداس نظر آ رہے ہیں، آخر اتنی بریشانی اوراُدای کی وجہ کیا ہے؟

تم نہیں مجھو گے اس طرح را توں رات نوٹ بندی کا اعلان کردیتا ب سازش ہے۔

اس میں کیاسازش ہوسکتی ہے، نوٹ تواس سے پہلے بھی کی ہار بند ہونچکے ہیں، نوٹ بند ہوتے ہیں توان کے بدلے میں دوسرے نوٹ آجاتے ہیں اس میں سازش کی کیابات ہے۔

ارے بھی نوٹ دن میں بھی تو بند کئے جاسکتے تھے؟ رات کو ۱۲ ہے جب لوگ سونے جارہے تھے اس ونت نوٹوں کو بند کرنے کا اعلان کیا اور لوگوں کی نیندیں حرام کردیں۔

لوگ ۱۲ بج تک جا گتے ہی کیوں ہیں، ہم تو عشاء کے بعد سوجاتے ہیں، ہم تو عشاء کے بعد سوجاتے ہیں، ہم تو عشاء کے بعد سوجاتے ہیں، ہم تو عشاء کورگی سے جما تک کردیکھا تو لوگ سرکوں پراس طرح جمع سے کہ جیسے کوئی قیامت آگئی ہو۔

ا تناتو آپ بھی بھتے ہوں گے کہ گناہ کے کام رات کے ۱۱ ہے ہی ہوتے ہیں، وہ کی مانے ہوئے فلنی کی طرح بول رہے تھے، اگر یہ کام اچھا ہوتا تو وزیرِ اعظم کو بیاعلان ون میں کرنا چاہئے تھا، رات کو ۱۲ ہے نوٹ بندی کا اعلان کیا اور مبح ہونے سے پہلے جاپان بھاگ گئے۔ اچھا، میں نے چرت کا ظہار کیا، تو کیا بھاگ بھی میے۔ اچھا، میں نے چرت کا ظہار کیا، تو کیا بھاگ بھی میے۔

جی ہاں، سیدھے جاپان مے اور اپنی جنآ کومصیبت میں جتلا کرکے ہندوستان سے رفو چکر ہو گئے۔

جمیں یادہ کہ اس سے پہلے جب بھی نوٹ بندہو نے ون میں بندہوے اور بندہوں اور بندہوں اور بندہوں اور بندہوں اور بندہوں ہوئے، دات کونوٹ بند کرنا اور نوٹ بند کرتا ہوں کو بند بند کرتا ہوں کی بند کرتا ہوں بند کرتا ہے کہ مودی تی تجھدہ کوئی گناہ کررہ بیں، انہیں خودا ہے گناہ کا حساس تفاتب بی تو انہیں بھا گناپڑا، شایدہ اپنی جنا ہے تکھ ملانے کے قائل نہ تھے۔ انہیں بھا گناپڑا، شایدہ اپنی جنا ہے تکھ ملانے کے قائل نہ تھے۔ کی تو ہم کہ درہ بیں، اس طرح دات دہاڑے نوٹ بند کردیتا

اور پھرر فو چکر ہوجانا ایک وزیراعظم کے شایان شان نیس۔ تو اب کیا کرنا پڑے گا؟ میں نے سجیدگی کی جارٹائلمی توڑیے ہوئے کہا۔

اب محلے کے تمام ہوشمندوں کی ایک ہنگامی میننگ بلائی ہو سکا
اور دائے مشورے سے یہ طے کرنا پڑے گا کہ پرانے نوٹوں کو کس طرح
دھکیلا جائے اور نے نوٹ کس طرح حاصل کئے جا کیں، میں جھی ذربابز
سے مشورہ کرلوں، یہ کہہ کرمیں اپنے گھر میں تھس گیا اور میں نے ہانو کو تمام
صورت حال سے آگاہ کرنے کے بعد کہا۔ تم بتاؤاب کیا کرنا ہے، گھر میں
جوسو پچاس پرانے نوٹ موجود ہیں انہیں سنگوانے کی کیا تربیت ہوگی اور
ان حالات میں ہمیں وزیراعظم کی تعریف کرنی چاہئے یا برائی ؟
شاید نوٹوں کو بند کردینا کسی مصلحت کی بنا پر شجے ہولیکن وزیراعظم

نے جوطریقداختیارکیادہ علطی ہے۔ بیکم بی ایدوز براعظم کی تعریف وتنقید کا وقت نہیں ہے، ہمیں بہلی فرصت میں پانچ سواور ہزار کے وہ نوٹ بینک میں جمع کرنے چاہئیں جو ادھراُدھر پڑے ہوں۔

آج بکس میں اور الماری میں گھسوں گی تو دیکھوں گی کہ نوٹ موجود ہیں لیکن ابھی اس خبر کی تقدیق تو ہوجائے دو۔

بیگم بڑے بڑے صوفیاء اور علماء شرح متین محلے میں مڑگئت کررہے ہیں اور بیلوگ کررہے ہیں اور بیلوگ استے معتبر ہیں کہ ان سے زیادہ معتبر ہوناممکن نہیں ہے، یہ سب بیک آواز فرمارہ عظم کے مودی جی نے دات ۱۲ ہے اعلان کردیا ہے کہ اب بیلوٹ فرمارہ عظم ہیں اور ۳۰ روسمر کی مدت متعین کردی گئی ہے کہ اس تاریخ کک بند ہو چکے ہیں اور ۳۰ روسمر کی مدت متعین کردی گئی ہے کہ اس تاریخ کک نوٹوں کو بینک سے حوالے کردیا جائے ، تم ناشتہ تیار کرد میں ایک بار پھر ملت اسلامیہ کا جائزہ لے کرآتا ہوں، پوری قوم سر کوں پرامنڈ آئی ہے، موفی ہد ہداور صوفی تاشقند سب سے زیادہ پریشان نظر آرہے ہیں۔
موفی ہد ہداور صوفی تاشقند سب سے زیادہ پریشان نظر آرہے ہیں۔

دن ہر ہردر وی ما سد سب سے ریادہ پر بینان سرا رہے ہیں۔ میں گھر سے باہر آیا تو قوم ولمت کے بھی مد برین سراک پر براجمان متھ اوراس طرح اپنی اپنی رائے پیش کررہے تھے کہ جیسے ان کی رائے ایوان حکومت میں زلز لے اٹھادے گی۔ صوفی اذا جاء کے ایک منظور نظر سین ٹھوک کر فرمارہے تھے اب بی جہ پی کی منافتیں منبط موجا کیں گی ، متاؤر اتو ل رات ہے کردیا۔

ورامل کالے دھن کی بات ہے تا ''میں نے کہا'' اس لئے انہیں یکام انہیں راح کے انہیں کے انہیں میں راح کے انہیں سفیدوھن کی تلاش میں اس کے انہیں سفیدوھن کی تلاش ہوتی تو چروہ یہ کام دن کے أجالے میں کرتے۔

جی مجانیں۔"صوفی معثوق ملت میر سے نزدیک آگر ہولے" صوفی جی! ہر بات کا مجھنا اور سمجھا نا ضروری نہیں ہوتا اور آپ میہ بات بھی یاد رکھیں اس دنیا میں جتنا آپ کم سمجھیں کے اتنا ہی آپ فاکدے میں دہیں گے۔

مطلب یہ ہے زیادہ سمجھنے والوں کو زیادہ پریشانیاں لائق ہوتی ہیں،آپ موفی زلزال کود کھے لیجے ان کی سمجھ مفر کے برابر ہے،اس لئے ان کی نزدگی میں پریشانی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔وہ اس وقت بھی اپ بستر میں دُ بک رہے ہوں گے، جب ساری دنیا سڑکوں پر آ کر کھڑی ہوگئی ہے۔

فرضی صاحب محمح کہدرہے ہیں، صوفی صواد ضواد نے بہت قریب آکر کہا۔ اس دنیا میں جتنا زیادہ کسی ہات کو بچھنے کی کوشش کرد گے اتنا ہی مشکلات سے دوچار ہوں گے۔

د کھے لوکیے کیے بجھ دارلوگ اللہ نے اس دنیا میں پیدا کے ہیں ای لئے میں آپ سے کہتا ہوں کہ ہا تمی سننا بہت ضروری ہے لیکن ان کا سجھ ناضروری نہیں ہے اور میری ہاتوں کوتو آپ جتنا کم مجھو گے آتی ہی آپ کی عاقبت محفوظ رہے گی۔

میں فرضی صاحب "صوفی معثوق ملت کی بیوی کی طرح منهائے" میں آپ کی اس بات کو بھی انشاء اللہ سجھنے کی کوشش نہیں کروں گا۔

ویری گذاب آپ زیندرمودی کی طرح تجهدار ہوگئے ہیں استے تجھدار کہ بس ماشاء اللہ! تا شتے کے لئے گھر آیا تو بانوا خبار کی سرخیوں کی طرف اشارہ کرکے بولی، دیکھئے آج اخبار ہیں بس یہی خبر اچل رہی ہے کہ یا نجے سواور ہزار کے نوٹ بند ہوگئے۔

بیگم- بابر دیکھئے کیے کیے مدرسڑک پر کھڑے ہوئے ہیں۔ صوفی تاشقند، صوفی زلزال علی، صوفی اذاجا و، صوفی معثوق ملت، صوفی صواد ضواد، صوفی آؤں تو جاؤں کہاں، مولوی نزاکت، خواجہ بھانجی مارادر صوفی دغیرہ وغیرہ اور جھے تو کسی کونے میں مولوی قراقرم جنہیں امریکہ کے صدد نے امیر البند کا خطاب عطا کیا ہے وہ بھی نظر آئے تھے، یہ وہ

لوگ ہیں جنہیں عقل براہ راست اللہ تعالیٰ سے لی ہے کین ان کے بھی ہے اس ان کے بھی ہے اس ان کے بھی ہے اس ان کے بھی ہا است ابھی تک یہ بیٹر ہیں کر مودی نے راتوں رات نوٹ کیوں بند کردیئے۔ اس حرکت سے ملک کا کیا فائدہ ہوگا، آپ ناشتہ کریں، بانو نے ناشتہ لگاتے ہوئے کہا۔ وزیراعظم کی ہر بات کو بھی اضروری بھی تو نہیں، ہوگی ان کی کوئی مسلحت۔

بانو میرے ایک ترکیب مجھ میں آرہی ہے کہ آج ہم دونوں حسن الہائی صاحب کے گرچلیں، اظہار تعزیت بھی کردیں کے ادران ہے بیم طرق کریں گے کہ میمرے ہوئے نوٹ جواب بیکار ہو چکے ہیں دہ ہمیں عنایت کردیں، ان کے گھر تو نوٹوں کے گذے ہوں کے ادر انہیں بدلوانے کی فرصت نہ ملی تو سب بیکار ہوجا کیں گے۔ میں ان کے کوئی مسکالگادوں گی تم اپنے خاص اسٹائل میں ان کی تحریف کردینا کیا بعید ہے کہ بھرشفاف ہوجائے۔

کیں ہاتیں کرتی ہو" ہانو ہولی" دنیا میں آگ لگ گئ ہاس لئے آگ سے بھائی جان بھی متاثر ہوئے ہوں کے، آگ بجھانے کے بجائے آپ اس آگ میں اپنے ہاتھ تاپنے کی بلانگ کررہے ہو، لاحل ولاقو ۃ۔

دیکھاناظرین۔یہ ہے کہ ہماری ہوی، دولت مند بننے کا ہر چائس یہ اپنے ہیروں سے کھودیتی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ہاشی صاحب بہت بخیل ہیں اور چاق وچو بند بھی بہت ہیں اور جھے سے بدظن بھی آخری حد تک ہیں، وہ میری کوئی ہات مان نہیں سکتے ویسے بھی چسے کے مقابلے میں وہ بہت کنجوں اور کھی چوس ہیں،ان کا نظریہ یہ ہے کہ جان چلی جائے لیکن دولت برآ کی نہیں آنی جا ہے۔

ہانوتم نقین نہیں کرتیں میں تہارے بھائی جان سے بہت پیار کرتا ہوں، چلو آئیس چل کر سمجھائیں گے کہ حضرت بس یہی وقت ہائی آ خرت سدھارنے کا، آپ مودی کی اس للکار سے فائدے اٹھائیں، غیرضروری سرمایہ جوآپ کے کئستروں میں بھرا ہوا ہے ہم جیسے خلصین کو دیدواوراللہ کی رضادونوں ہاتھوں سے اپنے دائمن میں سمیٹ لو۔

پھروہی بات، دیکھوہم ان سے ملنے تو ضرور جا کیں گے کیکن ایسی بے تکی باتیں نہیں کریں ہے۔

تم اسے بے تکی باتیں کہتی ہو، اری جملی مانس، بیاک جانس ہے

اورایے جانس کو گنوانانیں خاہے اورتم بی تو ایک دن کہدر بی تھیں کہ سونے کی چوڑیاں پہننے کودل جا ہتا ہے تو پھرسونے کی چوڑیاں خریدنے کا اس سے اجماموقع کیا ہوگا بیکم اس وقت توبس ایک اشارہ کافی ہوگا اس وقت تمام سور ماء وقت بيكول من ابنا بيرجمع كرات موئ وري ك کیوں کہ مودی نے کہددیا ہے کہیں چھوڑوں گاان لوگوں کو پھی جو بینک میں ڈھائی لا کھسے زیادہ جمع کریں گے۔

بانو مجھاس طرح محوررہی تقی جیسے کوئی تین جاردن سے بھوکی بلی كى مولے تازے چوہ كوكھورتى ہے،اس كى آئھوں كى چىك دىكھركر مبس لرزسكنا تفاليكن ميس بالكل نبيس لرزا كيول كهاس كي غراجث اور كھور كھور كرد يكھنے كاميں عادى ہو چكا ہول، شروع شروع ميں تو اس طرح كے حالات من روح فنا موتى تقى، اب كوئى خوف نهيس موتا البنة زبان تو بیجاری بند ہو بی جاتی ہے کیوں کہ شریف قسم کے شوہروں کی بہی مصیبت المالين بارباريدوظيفددو برانا يرتاب كه

دل کے ارمال دل میں گھٹ کے رہ کئے ہم نکاح کرکے بھی تنہا رہ گئے میں تیار ہوں۔ بانو نے ناشتے کے برتن اٹھاتے ہوئے کہا،آپ بھی ہاتھ منددھولیں، آج بھائی صاحب کے گھر چلتے ہیں لیکن خدا کے لئے وہال کوئی الٹی سیدھی بات مت کرنا۔

جبتم مجھے زنجیریں بہنا کر کہیں لے جاتی ہوتو تمہیں بیاحساس تہیں ہوتا کہ میں تہارا مجازی خدا ہوں۔ "میں نے نا گواری کا اظہار کیا" شوہروں کواپنا غلام بنانا شرعاً غلط ہے، بیو یوں کواس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے کتنے ہی شوہروں کی دل کی تمام رکیس بند ہوگئ ہیں اور کی شوہرتو این آخری خواہشوں کا اظہار کے بغیر اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ بیگم کیاتم میر چاہتے ہو کہ میں بھی ای طرح بغیر کے سے اس عالم فانی ہے کوچ كرجاؤل؟

بانونے کوئی جواب ہیں دیا، بس وہ تو مجھے گھور کر دیکھتی رہی، اس وقت اس کی آنکھوں میں کھی غصہ بھی تقبااور کچھ بیار بھی۔

اس کو جیب د کیم کر میں بولا۔ میں اس زندگی سے اکتاح کا ہوں، و مال مت جانا، و مال جاؤ تو بيمت بولنا، كمي مجلس ميس الني سيدهي يا تيس مت کرنا، اب یج بوے ہو محے ہیں کی عورت کو بری نظرے مت

د کھنا، أف ميرے مال باپ كے الله تعالى، اتى پابنديال، ان آنا یابند یون کو برداشت کر کے جینا، بیٹم یہ می کوئی جینا ہے۔ کی اگر تمالا خواہش یمی ہے کہ میں گھٹ گھٹ کر مرجاؤں اور أف کے بغیرعالم منز ز کی طرف روال دوال موجاد ل فريم مين آج بى بازار ما درال لانے کی کوشش کروں گا اور ایس بی متم کی خود کشی کروں گا کہ تاریخ دیا يس ميرانام جلى مرخيول مين المعاجات كا_

اجھا بابا۔ بانو نے جھیار ڈال دیے اور اپی مخصوص اداؤں کے ساتھ مکراتے ہوئے کہا۔

چلوجوآب كدل من ب بولنا، مجهيكيا من توبس بيعائق مول كآپكانام خراب ندمو_

جب وه مُعندُى يرْحَى تو مِي بھى مُعندُ ايرْ كيا_ دراصل ہم دونوں ك جنگ ہندوستان یا کستان کی طرح ہوتی ہے ، ایک دوسرے پرحما بھی نہیں کرتے اور ایک دوسرے کا وجود ہمیں کھلٹا بھی رہتا ہے، جاری اڑال لر ائی کو بدنام کرنے والی ہوتی ہے اور اس کئے آج تک طلاق کی نوبت نہیں آئی، بے جارہ نکاح ڈھیر ساری بدز بانیوں کے باوجود آج کم برقراد ہے۔

چند کھنٹوں کے بعد ہم ہاتی صاحب کے کمر پہنے معے، ہائی صاحب كاديداركرك مجصتوبيا ندازه بواكهنوث بندبون كاعمب سے زیادہ ان بی کوہواہے، نچوڑے لیموں کی طرح بیٹھے ہوئے تھ، می نے حسب عادت اپناسر جھکا کرانہیں سلام کیا اور انہوں نے مجھے حب معمول اس طرح کھاجانے والی نظروں سے دیکھا کہ جیسے میں ان کے مسى رشت داركائل كرك آربا بول، پير انبول في اخلال ك ا يكثنك كرتے ہوئے كہا، ٹھيك ہو؟

حضور! ان حالات میں کون تھیک رہ سکتا ہے، کوئی دوکا عمار بزام کا نوٹ پکرنہیں رہا، اب محر کا سودا کیے لائیں، بینک جاتے ہیں تو ایسالگا

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محود وایاز نه کوئی بنده ربا نه کوئی بنده نواز آپ کھے مدو فرمادیں تو اللہ کے لئے ہم جیسے سارے بندول کا گزر بسر ہوجائے، کتنی مبنی برصدافت بات تھی اور مغل اعظم کے

ڈائیلاگ کی طرح میں نے ایک ایک لفظ کو کتنے ہوٹی دحواس کے ساتھ زبان سے نکالا تھالیکن اس کے باوجود جھے بانواس طرح محود کرد کھرہی تقی جیے میں نے گئ کیرہ گناہ ایک ساتھ کردیئے ہوں۔

سین ہائمی صاحب نے تو آج ولایت کاحق ادا کردیا، بولیش تہارے کئے کچھانظام کرچکا ہول پریشان مت ہو، میں نے ول بی دل میں موجا۔

ذرائم ہو تو ہے مٹی بڑی زرخیز ہے ساتی بانو نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موضوع بدلنے کی غرض سے کہا، بھائی جان! مودی کو یہ کیا سوچھی؟ اس طرح نوٹ بدلنے سے کیا ہوگا؟ کیا کالادھن گھروں سے باہر آ جائے گا۔

ہائمی صاحب ہو ہے، ہوسکتا ہے ان کی نیت درست ہواور انہوں نے کالا دھن اور کریش ختم کرنے کے لئے اچا تک بیاعلان کیا ہولیکن مد برین اور سیاست دانوں کی رائے کے مطابق انہوں نے طریقہ غلط افتیار کیا، اس طرح صرف ایک خوف تھیلے گا، وقتی طور پرلوگ ہڑ برا کیں گے، اس کے بعد پھر آ ہت آ ہت لوگ خود کوسنجال لیں مے اور پھر وہی ہوتا رہے۔ رہے گاجواس ملک میں آزادی کے بعد سے ہوتا آ رہا ہے۔

حضور! میں کچھ وضاحت چاہوںگا۔"میں نے نہایت شریفانہ انداز میں کہا" بانو نے مجھے اس طرح دیکھا کہ جیسے میں کوئی نابالغ بچہ ہوں اوروہ میرے سر پردست شفقت رکھر بی ہے۔

و کھے اس ملک کے اکثر باشندوں کو برے کاموں کی عادت کی پڑگئی ہے وہ کر پشن بھی چھیلارہے ہیں اور کالادھن بھی جمع کررہے ہیں،
ان کوان کے منصب ہے ہٹائے بغیر صرف ٹوٹ بدل دینے ہے سدھار
نہیں آئے گا، نوٹ بدلنے ہے پہلے وزیر اعظم کو کر چاری بدلنے چاہئیں
اوران لیڈروں کو بھی متذبہ کر ٹاچا ہے تھا جو برائیاں پھیلانے والوں کی کمر
شپھیاتے ہیں اور آئیں قانون کی زدیس آئے ہے دو کتے ہیں۔
تھیتھیاتے ہیں اور آئیں قانون کی زدیس آئے ہے دو کتے ہیں۔
کالادھن اس دولت کو کہتے ہیں جو آئم کیس کی چوری کر کے اسمنی

بھائی جان یہ کیے پند چلے کا کہ بیرو پید پید جو گھروں میں ہے یہ اکم فیکس کی جوری کر کے ہی جمع کیا گیا ہے، بھائی جان میرامقعد بہ ہے

کراکروئی خض اکا کیس می اداکرتا ہے ادر کھردتم ہر ماہ بس انداز بھی کرتا ہو پھر یہ بس انداز کی ہوئی رقم دس پانچ سالوں میں ڈھائی لا کھرو بے کے برابرہ و جاتی ہوتو کیاس پر بھی کا لے حن کا اطلاق ہوگا؟

ہائی صاحب کی در چپ رہے پھر ہو گے۔اس طرح کی رقم کو کالا دھن جس کہتے ، کالا دھن تو ہیرونی مکول کے بینک میں پڑا ہے اور اس کا لے دھن کومودی تی نے والیس لانے کا دعدہ بھی کیا تھا لیکن شایدہ اس کا لے دھن کومودی تی نے والیس لانے کا دعدہ بھی کیا تھا لیکن شایدہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے اور اب اپنی بات کی اُنج بر قرار رکھنے کے لئے انہوں نے کی نادان دوست کے مضورے پرینوٹ بندی کا اعلان کے انہوں نے کی نادان دوست کے مضورے پرینوٹ بندی کا اعلان کرایا ہے۔اگر فرقہ پرستوں نے ان کی کمر نہ تھی تیا تی تو ایوان مکومت میں اور جن آگی نظروں میں ان کی شمیر خراب ہوگ۔

پھرکیا ہوگا؟ ہیں نے پوچھا۔
پھر کچھ بھی نہیں ہوگا۔ درد وغم سہتے سہتے اور وقت کی ٹھوکریں
کھاتے کھاتے ہمارے ملک کے باشندے استے بے سہوچھ ہیں کہ
ایک دودن شور مچا کرچپ ہوجا کیں گے اور نون تیل ادرک کے چکر میں
پڑے رہیں گے، دراصل غصر زیادہ دیر تک باتی نہیں رہتا تھوڑ اسا وقت
مزر نے کے بعد لوگ اس مصیبت کے بھی عادی ہوجا کیں گے ادر یہ
بائے کہ بھی شم ہوجائے گی جوان دنوں چل رہی ہے۔

کین محترم کی صوفیوں اور مولو ہوں پرتو تیا مت ک ٹوٹ تی ہے۔
مولانا گلفام، مولوی برکت علی موفی علی من مزید، صوفی اذا جاء موفی
زازال وغیرہ تو ایسے نظر آرہے ہیں کہ جیسے کا ٹو تو لیونہیں، یوگ ناوان
ہیں۔ ''انہوں نے اپنی واڑھی پر ہاتھ بھیرتے ہوئے کہا'' یوگ ناوانیاں
کررہے ہیں، دراصل فرقہ پرست اس خوش نبی میں جٹنا ہیں کہ مودی بی
اس طرح کی حرکتیں کر کے مسلمانوں کو سیق سکھا کیں گے، وہ ٹی وی پ
اس طرح کی حرکتیں کر کے مسلمانوں کو سیق سکھا کیں گے، وہ ٹی وی پ
ایس طرح کی حرکتیں کر کے مسلمانوں کو سیق سکھا کیں گے، وہ ٹی وی پ
ایس طرح کی حرکتیں کر کے مسلمانوں کو سیق سکھا کیں گے، وہ ٹی وی پ
گی اور ہندو دہشت گردوں سے اور زیادہ فخرت کرنے گئے گا۔ مودی بی
اوران کے چا ہے والے اس طرح کے پروگرام نشر کر کے بیتا کردیے کی
کوشش کریں گے کہ دہشت گردی ای لئے بھیل رہی ہے کہ سلمانوں
کوشش کریں گے کہ دہشت گردی ای لئے بھیل رہی ہے کہ سلمانوں
کی کو نکالنا جاہ رہے ہیں تا کہ وہ پاکستان سے دو دو ہاتھ ہو کیس اور وہ
دہشت گردوں کوائی طرح طرح بھائی پرافکا کیس جی طرح انہوں نے
دہشت گردوں کوائی طرح طرح بھائی پرافکا کیس جی طرح انہوں نے
دہشت گردوں کوائی طرح طرح بھائی پرافکا کیس جی طرح انہوں نے

کے ووٹ بتھیائے جاتے ہیں، جوایک غلط طریقہ ہے، جب موالی حکومت آئی تو بعض مسلمانوں کو بھی میے خوش بھی تھی کداب انتھے ال آجائيں كے اور فريندرمودى چونكد دنيا بحركا دوره كرد بي او دوائ ملک کو ایک اچھا ملک منانے کی کوشش کریں سے لیکن برخورداروم مرک طرف خاطب موکر ہوئے، جب تک اس ملک عمی فرقہ پری سے گا مسلمانول عفرت اورخوف بهميلان كاسلسله الحاطر حرقر الديكا ان وابيات باتول سے نجات كب ملى كى " بانونے بوجوا" جب تک ہارے ملک میں فرقد پرتی رہے گی اس وقت تکم ممين ان واميات اوراذيت ده باتول كو برداشت كرناى برسكام كم ہاتمی صاحب اندر کمرے میں چلے محتے اور نہ جانے کیوں ہوی جھے وال جرت نظرول سے دیکھنے لگی۔ آج شایداس کی توقع اورامیدے زیاد مس نے شرافت کا ثبوت دیا تھا، ابھی میں غوری کررہاتھا کہاس کی نظروں میں جو چرت غوطے لگاری تھی کہ ہاتمی صاحب کرے ہے آئے تو ٹر نے دیکھاان کے ہاتھوں میں یا چے سورویے کی ایک گڈی تھی۔ انہوں نے بیگڈی ہانو کے ہاتھ پردے کرکہا، رکھولوکام آئیں مے۔ بانو كمبراكر بولى، بهائى جان اتن سارے پيے بيس بمائى جان

بانو کا انکار دیکے کرمیری روح فنا ہوگئ، میں کرز گیا، خدانخواستاگر بانو نے بیر قم واپس کردی تو پھراس کی ناقص العقلی پر میں تو انگوٹھائ لگادوں گا۔ میں دل ہی دل میں دعا کرتار ہا کہ اے اللہ رحم فرمانا اور چھ سیکنڈوں کی حجموں کے بعد ہانو نے نوٹوں کی گڈی پکڑی لی۔ مالیسی کے لیے جمال سے کا کا تھیں کا تھیں۔

والسی کے لئے جب ہم ان کے گھرے نکلے قو دروازے پر بھی کا میں نے کہا بھی بھی تو تم اتن بڑی حمالت کرتی ہوکہ برونت ماتم کرنے کو دل جا ہتا ہے۔

میں نے کیافلطی کے ''بانو نے معصومیت سے پو جھا۔'' استے دنوں میں ایک بیل بیاہ رہا تھا۔'' میں نے عصیلی آواز میں کہا''اور سورج مشرق کے بجائے مخرب سے طلوع ہورہا تھا اور تم اپنی شر ماشری میں گئی ہوئی تھیں۔ ذراسوچوا گران کی نیت بدل جاتی تو کتنا برا نقصان ہوتا۔

آپ تو خواہ مخواہ بھائی صاحب سے بدگمان رہے ہیں، ویکھا

افنل کروکو، پھر بیعقوب میں کو بھائی پراٹکاد یا تھا۔ مودی تی اوران کے چاہی والٹ کام مختف انداز چاہئے والے اس ملک میں ہندو مسلم نفرت کو ہوادیے کا کام مختف انداز کے کررہے ہیں اور وہ اپ مقصد میں کامیاب بھی ہیں، ایسے موقع پر مسلمانوں کو چاہئے کہ دہ نضول باتوں سے اپنی زبان کو بند کرلیں۔ اگر مسلمانوں کو چاری داڑھی میں سے کی طرح مسلمان خوف اور ڈرکا اظہار کریں گے تو چور کی داڑھی میں سے کی کی طرح بیاب ہوجائے گا کہ کالا دھن مسلمانوں کے پاس ہے، حالانکہ کالادھن اگر ہے تو ان لوگوں کے پاس بی ہوائی ملک میں مسلمانوں کی اور اسلام کی خالفت کردہے ہیں۔ دھن سے ایس کی اور مودی تی کو بھی گراہ کررہے ہیں۔

حفرت ایک منف۔آپ کی بات سے تو یہ اندازہ ہور ہا ہے کہ جسے مودی تی خود گراہ نیس ہیں بلکہ انہیں کوئی اور گراہ کرر ہاہے۔

برخورداريس مودى كاوفاع تبيس كرربامون ميرى بات كاموضوع سيب كاس ملك ميس آزادى كے بعدے بيدستور چلا آر ہاہے كالوكوں كو ڈراؤ اور حکومت کرو، کا گریس نے ملک آزاد ہوتے ہی مسلمانوں کوجن سنكه سے ڈرانا شروع كيا اورمسلمانوں كوخوف زدہ كركے دہمسلمانوں كا ووث حاصل کرنے میں کامیاب رہی،مسلمان میں بیجھے رہے کہ اگر كاتكريس ندرى توجن عكه كاوك مسلمانون كوكهاليس كاورمسلمانون کا ناک میں دم کردیں گے، ہر فرقہ وارانہ فساد پرمسلمان ڈرجا تا تھااوراپنا ووث كالكريس كے حوالے كرديا كرتا تھا، اس كے بعد بھاجيا كا دورآيا، بهاجیا نے ہندوؤں کو ڈرانا شروع کیا، اسامہ بن لادن، القاعدہ جیسے مفروضات ہے ہندوؤں کے دلوں میں مسلمانوں کی نفرت پیدا کی، پھر سیای بموں کا سلسلہ شروع ہوا اور ہر بم کوسوچی ججی اسکیم کے مطابق مسلمانوں سے جوڑا گیا۔ ہندوؤں کوڈراکر بیٹابت کیا گیا کہا گر بھاجیا افتدارے محروم ہوگئ تو بیددہشت گردلوگ تمہارا جینا حرام کردیں گے۔ مودی جی ہندواورمسلم دونوں کوڈ رارہے ہیں۔نوٹ بندی کے بعدان کا سے کہنا کہ جس کے پاس دو جائدادوں سے زیادہ ہوں کی میں انہیں نہیں چھوڑوں گا،جس کے اکاؤنٹ میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ جمع ہوں گے میں انہیں چھوڑوں گا،اس طرح کی ہاتیں صرف خوف چھیلانے کے لئے

میرے وض کرنے کا مطلب بیہ ہے کہ آزادی کے ہمارے ملک میں داج کرنے کے لیے جنآ کوڈرایا جاتا ہے اور خوف زدہ کرکے ان

روحانی عملیات کاایک معتبراور قابل قدروقت آورآ کے لئے ایک نہری موقعہ

شرب سم كموقعه برباتى روحانى مركزا كفش تاركردبا المنتش كوعام لوكول تك بهنچانے كے لئے بہت بى مخصوص طريقة ہے مرتب كياجار ہا ہے، يقش ذہانت وفراست ميں اضافه كرنے كے لئے بحصول دولت اور حصول عزت كيئے شہرت و مقبوليت كے بحمدے كى بقا كيلئے ، حصول منصب كيئے شہرت و مقبوليت كے بحمدے كى بقا كيلئے ، حصول منصب كے لئے ، جائيداد خريد نے كئے ، مقد مات اور محبت ميں كاميابی كے لئے ، جائيداد خريد نے كئے مقد مات اور محبت ميں كاميابی كے لئے ، من پندشادى كيلئے ، من پندشادى كيلئے ، من پندشادى كے لئے افتاء اللہ مفيداور مؤثر كابت ہوگا ، يقش افتاء اللہ كردش اور محست سے بھی نجات كا ذراجہ علی اللہ کو در اللہ علی اللہ کو در اللہ علی اللہ کو در اللہ علی اللہ مفيداور مؤثر اللہ علی اللہ کو در اللہ علی اللہ کو در اللہ علی اللہ کو در اللہ کو

جولوگ نیا کواپی منی میں سیٹنا چاہتے ہوں اور جائز مقاصد میں جر پور کامیا بی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اسلامی روحانسی حرکز کے تیار کردہ اس تقش سے فائدہ اٹھا کیں۔ اگر آپ یفش ہائمی روحانی مرکز سے بنوانا چاہتے ہیں تو سونے پر بنوانے کے لئے ۲۵ ہزار روہے ، چاندی پر بنوانے کے لئے پندرہ سو روہے اور کاغذ پر بنوانے کے لئے پانچ سوروہے روانہ کریں۔ آپ کا ہدیہ ۳ رمارچ ۲۰۱۷ء تک پہنچ جانا چاہے۔

﴿همارايته﴾

هاشمى روحانى مركز بحدّ ابوالمعالى ديوبند ۲۳۷۵۵۳ يولى

Hasan Ahmed siddiqui: اكادَ تَكُ بُبر AC.NO- 20015925432 State Bank Deoband آپ نے دو کتنے دیالو ہیں، انہوں نے بیسوچ کر کہمودی تی کی اربر شریف آدی بر پڑی ہے، کتنی بوی رقم ہمیں دیدی۔

میں سکے باپنہیں ہیں اور مجھے تو برالگتاہے جب تم کسی مرد کی مدے زیادہ تعریف کرو۔

ایک بات یادر کھنا، بانو نے موضوع بدلا، بھائی صاحب نے بیرتم بجھدی ہے، میں سونے کی چوڑیاں خریدوں گی۔

خرید لینا، میں نے کہا۔ تیکن میری بھی من لو، اس مہینے کی جب تنخواہ ملے گی میں اپ ۲۵ دوستوں کی دعوت کروں گا، نہ جانے کب سے میر بے دوست دعوت کے لئے تڑپ دہے ہیں۔

برگزنہیں، بانو نے زبان کے ساتھ گردن بھی ہلائی، پچپلی بارجب
آپ کے دوست ہمارے گھر کی پلیٹی اور چیچ چرا کر لے گئے تھاتو آپ
نے کہاتھا کہ بس بیآ خری دعوت تھی اب بھی کسی کی دعوت نہیں کروں گا۔
وہ تو بعد میں مجھے معلوم ہو گیاتھا کہ صوفی سرفراز نے تیمک سجھ کر
ہمارے گھر کی پلیٹیں اور چیچے رکھ لئے تھے، ان کاعمل کیسا بھی تھا ان کی
نیت اچھی تھی۔

میں آو آپ کے دوستوں کی دعوت نہیں کروں گی ،لویہ بچاس ہزار تم بی رکھ لو۔

(يارزنده محبت باتى)

ہے ضروریات کو کم کرلینا سب سے بوی مال داری ہے۔ ہے انسانی زندگی دنیا میں اسٹنے کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی می ہو۔ جیسا کہ ملاح ہرا کی تشم کی ہوا میں کشتی کو دریا میں چلاتا ، اس طرح ہے جواندیشہ کشمیر میں گزرے اس طرف نہ چل پڑنا جا ہے۔

ممبن کی مشمور و معروف منشاتی ساز فرم کی مشمور و معروف منشاتی ساز فرم کی مشمور و معروف منشاتی ساز فرم کی مشمور و معروف منسلان می مساوند می مشمور و معروف می مساوند می مشمور و معروف می مساوند می مساوند می مشمور و مساوند می مساوند

البيثل مطائيال

افلاطون * نان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برفی ملائی مینگوبر فی * قلاقند * بادامی حلوہ * گلاب جامن رودھی حلوہ * گاجر حلوہ * کاجوکتلی * ملائی زعفرانی پیڑہ مستورات کے لئے خاص بتیبہ لڈو۔ ورگرہمہ اقسام کی مضائیاں دستیاب ہیں۔ ورگرہمہ اقسام کی مضائیاں دستیاب ہیں۔



بلاس رود تاكياده ميني - ٨٠٠٠٨ ١٣ ١٨ ١٣٠٠ - ١٣٠٨ ١٣٠٨

كل امر مرهون باوقاتها (حديث رسول على الله عليه ولم)

كاخاء كالمرتفاوقات بمات

حضور کرنورالرسل صلی الله علیہ وسلم کافر مان پاک ہے کہ سکسل اھو مسر هون ہاو قالت کے مرجون ہیں۔فرمودہ مسر هون ہیاں کے بعد کسی چون و چراں کی مختبائش نہیں ہے۔اب تمام تو جہ صرف اس برہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔الہذا بعد از بسیار حقیق اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔الہذا بعد از بسیار حقیق و تہ تی کا ۲۰۱ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا محمیل ہوئے والی محتلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا میں ہوئے والی محتلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا میں ہوئے۔

نظرات كاثرات مندرجه ذيل بي

علم الني م ك زائج اورعمليات مين أبين كومد نظر ركها جاتا ہے جن كى تفصيل درج ذيل ہے-

مثلث (ث)

پینظرسعدا کبرہوتی ہے۔ بیکال دوتی ، فاصلہ ۱۲ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق ، محبت ، حصول مراد وتر قی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں آو جلدی ہی کامیا بی لاتے ہیں -

تدين(س)

ینظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوتی اور فاصلہ ۲۰ درجہ اثرات کے لیات سے مرجہ مرجہ برہے۔ سعد دنیادی امور سرانجام دینااور سعد کاظ سے تثلیث سے کم درجہ پرہے۔ سعد دنیادی امور سرانجام دینااور سعد عملیات بیس کامیالی لاتا ہے۔

مقالمدك

ی نظر محس اکبرادر کال دشنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۰درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تا چیر ہردوستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی ، نفاق ، عدادت ، طلاق ، بیار کرنا وغیر و محس اعمال کئے مائیں توجلد اثرات طاہر ہوتے ہیں۔ سعداعمال کا نتیجہ بھی خلاف طاہر ہوگا۔

(2)57

ینظر خس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ اس کی تا تیم بدی بی نمبرایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تواس کی تا فیم ہے دشمنی کا احمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصله صفر درجه سیارگان ، سعد سیارون کا سعد بخس ستارون کانحس قران بوتا ہے۔

سعد كواكب: قمرعطارد، زبره اور مشترى بي-

ندحسس کواکب: حمس، مریخ برطابق ہیں۔ ینظرات ہندوستان کے موجودہ نے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان جس اپنے ہاں کا تفادت وقت جمع یا تفرین کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ وہ کھنے ہے۔ ایک گفتہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتر کا ذاخی ایم کواکب میں، مریخ ، عطار وہ مشتری ، زہرہ ، اور زحل میں بنے والی نظریات کی ابتداء، ممل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی ویئے جارہ ہیں نظریات کی ابتداء، ممل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی ویئے جارہ ہیں تاکہ عملیات میں دلچہی رکھنے والے وقت سے جر پور مکنے فیض حاصل تاکہ عملیات میں دلچہی رکھنے والے وقت سے جر پور مکنے فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے اور چھر دو پہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۲۳ کھے محصے اور پھر دو پہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۲۳ کھے محصے میں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ابجے کا مطلب ابجے کا مطلب ابجے کا مطلب ابجے کو دو پہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ابجے کا مطلب ابت کے سے ۱۳ میں موروں کے ۱۳ مطلب ابجے کا مطلب اب بے کا مطلب ابجے کا مطلب ابت کا مطلب ابت کا مطلب ابت کی اور دو پھر اور ۱۸ بجے کا مطلب ابت کے میں موروں کے ۱۳ میں موروں کے ۱۳ میں موروں کے ۱۳ مطلب ابت کا مطلب ابت کا مطلب ابت کی ایک مطاب ابتدائی موروں کے 18 میں مو

ف وف : قرانات ما بین قمر ،عطارد، زبره ادر شتری کے سعد ہوتے بیں۔ باتی ستاروں کے آپس میں یا اوپروالے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی تحس ہوں گے۔

فهرست نظرات برائے عاملین کا ۲۰ و ایتھ برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے سے لئے پچھے صفحہ پرنظر والیں۔

ون	****		
إ وت ظر	الله نظر الله	أعساديت أ	المائخ الم
II-IA	87	قروش	﴿ كُم جون
or-r.	حليث	زبرووزحل	مَر جوان
rr-ir	-ثليث	قمروعطارو	٢٩٩١
M-H	-تليث	منتمس ومشترى	ر ۳ جون
r-A	-ثليث	قمروص	رم جون آ
r-10	تبیدی	قمروز حل	١ د جون
۲ ۷–16	مقابله	قروزهره	۱ ۵.۶۵
11-2	تديس	تمرومشترى	ا مجون
ı⊷rı	تديس	נית מרוש	١٩٤٥ ١
r-47	قران	قروز حل	• اجوانی
11-1	-ئليث	قمروزهره	اا بول
172-19	ぎょ	قروزهره	۳۱ جول
117-11	-تليث	عطار دومشتری	"اجون
17-2	حثيث	قمرومشتری	ا مماجون
	عيث	قروش تروش	ا ۱۹۶۵
14-6	تىدىس - د	قمروزهل	۱۵ جوان
PA-1+	تدیس	قمروز بره مر مدور	۲۱۶ون
PX-1•	مقابلہ	نشس ومشتری قریمال	۱۲جون ا
04-0	ترکظ مقابلہ	قمروعطارد قمرومشتری	ےاجون `^اجون "
M4-14	معابد تبدیس	مرد سرن قمردعطارد	۱۹:ون ۱۹:ون
Δ+-Y+	تدیں	قروم ريخ	۰۱،۶۳۰
PP-19	قران	مرسور محس وعطارو	ا ۲۱جون
MY-11-	قران	تمروعطارد	ر ۲۱۲ جون
P9-00	قران	8003	١٩٢٥
0-1	87	قروشتري	داجن
11-1	تديس	قرومشترى	ناج.ون عاجون
PP-M	تدين	تروش	۲۸جون
44-	تديس	ל,רתט ל	74جون
127	خليث		•۳ جوان

* •			
وتت نظر	- نظر	ر تباری	الم المن المن المناطقة المناطق
19-00	تديس	قروش	م میم می
۵۲-A	8 7	قمرومشتري	و تيم مئي ا
0r-Ir	تثليث	قروزيره	الآرام گئ
A-YI	8 7	تمروش	السمسي الم
17A-11	تديس	قمرومشترى	ر سامتی
۵-I•	شليث	قمروزحل	مهم نی
M-19	مثليث	قىروش	۵۰۰۰ کی 🚊
11-14	इं)		۱۳۶۶ ک
17-11	حثليث	قرومرنخ	٠ 2 گ
r-r	قران	قمرومشترى	۸گ
14-11	مقابليه	قمروزهل	۾ همئي ۽
11-1	مقابله	قمروش	اامتی
i⊷1۵	مثليث	فمروزيره	المحكي المحتى
M-10	مثليث	مرت ومشتری	۱۲ کی ایم
12-1	تىدىس	قمرو مشترى	۳۱می
۲4- 4	قران	قمروزهل	:۱۳۰می
۵۳-۷	শ্র	قروز بره	دائي
14-14	-ثليث	قمروشس	١١٠
11-11	g;	قمر وعطارد	١١گ
17 7-17	تىدلىس	قروزبره	ا ئەامى ا
ro-r	تثليث	قمرومشترى	۱۸مئی
ro-r	تىدىس	تمروزحل	١٩مئ
M-19	مقابليه	ز هره ومشتری	۱۹ کی
4-4	87	בק פת של ב	۲۰ کی
17/-19	قران	قروزهره	۲۲ کی
PP-11	- تليث	قروزحل	۲۳۱ کی ا
ra-ri	مقابله	قبرومشترى	د داکی ا
Ir'-1	قران	قرومس	۲۱مگ
PY-P	87	قمروعطارد	۲۸ شی
ואי-וץ	تديس	619	ا ۱۳ کی ج

* 1			F
وتت نفر	د نظر	* سارے *	ي تاريخ الم
19-12	تديس	قمروش	و عماير مل
m-0	حثلث	قمرومشترى	٢ مرابر مل
10-1+	مقابليه	قمروزحل	٢ داريل
r1-r	تىدىس	قمروعطارد	سراريل.
r-41	تىدىس	قرومريخ	۱۱/۱۷ م
I-A	E 7	قمرومشترى	بهرار ل
10-1	تثليث	قروز بره	درابر ل
10-9	مثليث	قمروشس	٢٠١٠
6-rn	يثليث	قمروزحل	عرابر ل مارس
۵۸-۱	67	زهره وزحل	٩ رابر مل المام الم
۵۱-۱۳	छ ं	قمر وزحل	٩رابر عل
r1-10°	مقابله	تعمس ومشترى	اارايرىل
111"	مقابله	قمروزمعره	۱۲ ارابر فن
rr-0	مقابله	قرومرع	۱۲/۱۷ مل
rz-9	تثليث	قروذيره	ارار ل
10-r	تىدىس	قمرومشترى	١١١١٢ع
Y-70	تىدىس	נה פרת ש	عارار بل
PT-11"	67	قمرومشترى	۸ارابر مل
r1r	تثليث	قمرومريخ	19/ايريل
***	حثيث	قمرومشترى	۱۰/۱۰ ف
PA-14	డ ె	زبرووزعل	المرابر لل
0r-r	تىدىس	قمروهش	۲۲ رابر سل
r-r	قران	قمروزبره	١١٠٠٠ الرابر على
∆4-I	قران	قروزبره	17/17
M-12	قران	قمروشس	1/1/14
M-4	تىدى	فروزبره	١١/٢٨ ير
Y-A	مثلیث ا	فمرومشترى	11/1/19
DA-TT	تديس	قروز بره	- 21/19
44-44	تديس	فروبوارس	۱۷۲۹ میل ۱۳۹۹ میلید معوران ا
74 -∧	ප ි	قروز بره	C

	rr_r•	مختم	مثليث زمره وزحل	ارجون
	IA_M	شروع	مثليث شمس ومشترى	٢رجون
	٣٢٢	كمل	تثليث مشترى	٦رجون
	ri_rr	فختم	تثليث مشرى	٣ريون
	PP_19	شروع	تىدىس زېرە دىرىخ	۲رجون
Ì	1-11	كمل	تىدىس زېرە دىرىخ	٩رجون
	+19	ختم	تىدىسى زېرە دىرىخ	۲ارجون
	rz_9	شروع	تثليث عطار دومشتري	سارجون
	IC.H	مكمل	تثليث عطار دومشنري	سارجون
	rz_A	فختم	تثليث عطار دومشتري	١٩١٥
	01_10	كمل	مقابلة شوزحل	سمارجون
	۵۸_۱۵	ختم	مقابليش وزحل	۵ارجون
	11-00	شروع	قران شمس وعطارد	۲۰رجون
	14.714	كمل	قران شمس وعطارد	الارجون
	4_10	ختم	قران شس وعطار د	۲۲رجون
	PY_F•	شروع	ر بيم رخ وشتري	٣٢رجون
	12_11	كمل	تربيع مرئ ومشترى	۲۵رجون
	10_17	فتم	ترقع مرئ ومشترى	١١٦٠٤
_	A_Ir	شروع	ترقع عطاردومشترى	٢٢رون
_	0·_rr	کمل	تربيع عطاره ومشترى	<u> ۲۲ جون</u>
_	rq_A	شروع	قران عطار دومرت	۲۸ريون
_	12_11	قتم	تربيح عطار دومشتري	٨١١٦ون
_	1-1	ممل	قران عطار دومرتغ	۲۹رجون

ونت		فيت	1	نظرات	_	<u> </u>
10_++		روع	*	ويع ز بره وزحل	-	10
12_10		عمل	_	שני ת פניל שיב ית פניל	-	مدن
171/11/11		زدع	_	چار برودو ري کين ز برود مرتخ		U.J.M
YLIA	7	روع	_	رين و هروه و حرف لايث منش و زحل لايث		الماريل
6Y_Y	7	<u>گمل</u>	_	يت اور ن مديد بره ومريخ		امارِيل
11211	7	ممل	-	نديد د بره و رق نليث ش وزخل	-	کامار ل ما
1/-1/	+	فختم	1		-+	کامار ل ما
1_11"	+		+	نثایث عمس وزهل نهایت مستخ	+	VIN'T
	+	25	+	ندلین زیرووم ریخ	+	YUN
~ r	+	شروع مگرا	+	قران مس دعطارد • بد	\neg	١١١١٢٢
77-11	+	تمل	1	قران عمل وعطارد	_	١٧١٢٠
14_1	1	مختم	1	قران متس وعطارد		۲ ماریل
04_11		ختم		ל שות מכניש	(tru
179_9		شروع		نثيث عطار دوزحل	•	•ارمَی
14_4		شروع	T	نليث مريخ مشتري	-	اارْکَی
المام		كمل	T	نثليث عطار دوزعل	\cdot	۲ارمی
M_10		تمل	1	نثيث مرنخ مشترى	$\cdot $	۲ارمگ
محاا	T	فحتم		تثيث عطار دوزحل	·	سوارمنی
M_1M	Γ	فختم	1	تثليث مريخ ومشترى		سارمتی
1+_4	1	شرورع	Γ	مقابلة فمس وزحل		5/11
11-19	,	ممل	(مقابليذ بره ومشترك	_	5/19
merr		محتم	_	مقابليذ هره ومشترك	.	er.
11_11	8	شرور		مثليث ذبره وزحل	_	7m
0r_r•	L	ممر	L	شيثذ برهوزم	يل	مج رج

ជ់ជជ់ជ

دعائيں تبول ہوں گی۔ شرف شمس

عدار بل دات ٨ ج كر ١٥٠ من ٢٨ مر بل دات ١٠ ج كرم من تك آفآب حالت شرف شي رب كا، الم نعوش بنان كاابم زي

> منزل شرطين ان اوقات میں جاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ ١١٧ مايريل ميح ١٠ نج كرامنك ۱۲ من دو پهرسان کردم مند_ ۷ ارجون دات اانج کر۲۳ منث_

ستاروں کی رجعت واستقامت

ميمه بي كريه من	عطارد دربرج تورجالت رجعت	١٠١٠ يل
دات اانج کر۲۳ من	عطار دور برج حمل حالت رجعت	١١١٢٠
دات انج کر۲۵من	عطارور برجمل حالت استقامت	سرمتی
ميجه يج كر٢٧من	عطارور برج أورحالت استقامت	۲۱رمتی
داست کر ۲۳من	عطاردور برج جوز احالت استقامت	عرجون
ون الح كر ١٩٥٥ من	عطاردد برخ مرطان مالت استقات	الاربون

هاشمى روحاني مركز

بدھ کے دن روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ لا کھول اوگ ہماری خدمات سے فائدوا معاصے ہیں۔ همارا مكمل يته

هاشسمی روحانی مرکز

مخله ابوالمعالى ويوبند ضلع سهار نيوريو في

٢١مايريل دن ان كر٢٨من عدامايريل دن١١ كر١١ من تک ۲۲ رمی دات ۹ مع کر ۱۷ منف سے۲۳ رمی دات ۱ ان کر۵۳ من تک ۱۹۰ جون می ۲ می کر۳۴ من ے۲۰ رجون می ۸ می کر۳۳ من تك قرحالت شرف يل رب كا، بداوقات شبت كامول ك لئ مؤثر مانے محے ہیں، عاملین ان اوقات کا فائدہ اٹھا کیں انشاء اللہ متاتج جلدیمآ مدہوں گے۔

١١٠١م يل من ٨ ج كرامن ٢ ساارابريل دن ١٠ ج كر٧ من تک۔ ومکی شام ہ بج کر ۱۸ منٹ ہے ومکی شام ہ بج کر ۱۷ منٹ تک۔ ۵رجون دات ۸ نج کر۱۱ منٹ ے ۵رجون دات ۱ انج کر۱۱ منٹ تک قمر حالت ہوط میں رہے گا۔ بیادقات منفی کاموں کے لےمؤثر مانے محتے ہیں۔عاملین کوان اوقات سے قائدہ اٹھانا جاہئے انشاء اللہ نتائج باذن اللہ جلدظا ہر ہول گے، ناحق کسی کوستانے سے گریز کرنا جا ہے۔

فمردرعقرب

ارايريل مجمع ج كراا منك سيارايريل دن٣ ج كر٥٩ من تک۔ ۹ رمئی صبح ۱۰ انج کر ۳۰ منٹ سے ۱۱ رمئی رات ۱۰ انج کر ۲۹ منٹ تک۔ ۵رجون ون م نے کر ۱۵ منٹ سے ۸رجون مج م نے کر ۲۹ من تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ بداوقات نامبارک مانے مجے ہیں،ایناہم کامول کی شروعات ان اوقات میں نہ کریں مثلنی اور شادی وغیرہ سے بھی اگر گریز کریں تو بہتر ہے۔

تحويل آفآب

١٠٠١ بريل رات ٢ نج كر ٥٨ منك يرآ فآب برج توريس واقل موكا ـ ٢١مك رات٢ ج كر٢ منك يرآ فآب برج جوزا من داخل موكا ـ ١٦رجون منع ٩ ن كر٥٥ من يرآ فآب برج سرطان مين واقل موكاريد اوقات دعاؤل کی قبولیت کے لئے مؤثر مانے مکتے ہیں، اپنی اہم خواہشات و مردریات اپنے رب کے حضور میں پیش کریں، انشاء اللہ

قرانغمس وعطارد

ال سدوقت کی شروعات ۱۹ را پریل رات ۹ نے کرم منٹ سے اللہ بینے گا اللہ بیفت سده ۱۹ را پریل دن میں ۱۱ نے کر ۲۳ منٹ پر پاید عمیل کو پنچے گا اللہ بیفت سده ۱۹ را پریل کورات ایک نے کر ۲۰۰۰ منٹ پرختم ہوجائے گا۔ اللہ شکلات اورا کجنول کودور کرنے کے لئے اس وقت میں بقش لکھ کر ان شکلات اورا کجنول کودور کرنے کے لئے اس وقت میں بقش لکھ کر ان شکلات اورا کجنول کودور کرنے کے لئے اس وقت میں منفقول سے
ان در آمی بازو پر باعث میں انشاء اللہ تمام مشکلات سے تمام کلفتول سے
اور تمام کجنول سے انشاء اللہ نجات کے گا۔

ZAY

14+1	۲ •۲1	14-9	1094
A+YI	1092	14.4	11-2
1091	1411	14-14	14+1
17+0	14++	1099	141+

تثليث شمس وزحل

ال سعدونت کی شروعات ۱۱ اراپریل کوشام ۲ نج کر ۲ منٹ پر ہوگا، یہ وقت کا اراپریل کوشام ۲ نج کر ۲ منٹ پر ہوقت کا اراپریل کوشام ۲ نج کر ۱۱ منٹ پر پایہ بخیل کو پہنچے گا، یہ وقت سعد ۱۸ ارپیل کوشام ۲ نج کر ۱۸ منٹ پر فتم ہوجائے گا۔ اس وقت دونگار کی ترقی کے لئے مال میں خبر و برکت دونگار کی ترقی کے لئے مال میں خبر و برکت کے لئے مورکا خالی البطن تعش بنا کرا پنے گلے میں ڈالیس، انشاء الله فیرت تاثیر فالم ہوگی۔

ZAY

100 416	P4AP49	rrom
PP7272	مقعدتكيس	145.14.
42.24	irriar	1-1179

تشکیت زهره و زحل الهمدونت کی شروعات ۳ رئی کورات ۹ یج کراامنٹ برجو کی ا

یدونت سعد کم رجون کورات ۸ نج کر۵۵ منٹ پر پاید محیل کو پنچ گا، یہ وقت سعد ارجون کورات ۸ نج کر ۲۷ منٹ پر پاید محیل کو پنچ گا، یہ وقت سعد ارجون کورات ۸ نج کر مال یوی کی مجب قائم رکھنے کے لئے سور کا وسف کا بینش خالی البطن لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے یا مجل وار درخت پرائ کا دے۔

ZAY

הפרמוו <u>ה</u>	rragan	M997
reree.	طالب ومطلوب كانام مع والده	r•999•
AF994	174997	raiggr

اس دقت سعد کی شروعات ۲۵ رماری کورات ۱۱ن کر ۵۸ من پر پاری میل موگی، یه وقت سعد ۲۵ رماری کوون ۱۳ نکی کر ۲۷ منٹ پر پاری محیل کو پنچ گا میں وقت سعد ۲۷ رماری کومنی کا کر ۳۷ منٹ پر فتم ہوگا۔ اس دقت بھی محبت، دو تی اور تعلقات کی بحالی کے لئے سور وکوسٹ کا تقش خالی البطن استعال میں لائیں، انشاء اللہ کا میابیوں سے جمکنار مول گے۔

تربيع وزهره زحل

اس خی دقت کی شروعات ۱۵ اراپریل کورات ۱۲ ای کر ۲۵ منٹ پر برگی دوت نی شروعات ۱۵ اراپریل کورات ۱۲ ای کر ۲۵ منٹ پر پاید تحیل کو پنچ گا، میدوقت خی ۱۸ ارپریل کودن ۱۳ نج کر ۲۵ منٹ پر پاید تحیل کو پنچ گا، میدوقت خی ۱۳ ای کر ۲۵ منٹ پر ختم ہوگا۔
اس وقت حاسدین اور دشمنوں میں انتظار پردا کرنے کے لئے سورہ ما کمہ اور حق کے دوقت پر انتظار میرا کرنے کے لئے سورہ ما کمہ کا خالی البطن تعش بنا کر ہیری کے در فت پر انتظاریں۔ اس ممل کو ناجائز استعمال نہ کریں در نہ گنا ہمال ہوں گے۔

ZAY

	-/11	
ririry	APPOPO	4.140
MANANA	يبال ابنام تعمد لكعيس	2.21
ILILIAN.	MATATA	roroy.
	MANA	M44474

女女女女

على حكيم رياض احمد شهزاد

بِسُجِ اللَّهِ الرُّحُمْنِ الرَّحِيْمِ -قَارَ مَن كرام! حالات اور وقت كور نظر ركيتے ہوئے جميں ایسے اعمال كى ضرورت ہے جو پڑھنے میں آسانی ركھتے ہوں اور وقت كى كى كے باعث كم وقت ميں پڑھے جاسكيں ہركى كے پاس اتناوقت نہيں ہوتا كہ وہ لمى شبئ كرسكيں ان حالات كور نظر ركھتے ہوتے اپنا تجربہ شدہ عمل پیش كرر ہاہوں _ان شاءاللہ آپ كوفائدہ پنچے گا۔اب عمل كى طرف آتے ہيں باتى اس عمل كوفوائد بعد ميں كھيں مے _

مرحك نبير ا:

بست الله الرحمن الرجيم : كى بست رفى كرير يعن على معلى المربع الم

بس ال ال وال درح من ال درح ی ال ال بس ال ال بس ال ال بس ال ال ال بس ال ال ال بس ال ال بس ال ال بس الم بس الله بس الله

ان حروف کو کاف دیں۔ باقی وس حروف رہ گئے ہیں جن سے عمل تیار ہوگا۔

مرحله نهبر ۲

باتی حروف یہ جیں۔ بسم ال ورح ن ی جودی جیں ان حروف یہ جرح ف کا سم الی لیا جائے گا سم الی کا پہلاحرف اوراس مطرکا بھی پہلاح ف ایک ہوتا چاہئے۔ اگر مقصد کے مطابق اسم الی طرکا بھی پہلاح ف ایک ہوتا چاہئے۔ اگر مقصد کے مطابق اسم الی لے سختے ہیں۔ مثلاً اگر رزق کے لئے یوٹ منا اگر رزق کے لئے یوٹ منا اگر حب کے لئے یوٹ منا کے لئے یوٹ منا ہے گئے یوٹ منا کے لئے یوٹ منا ہے گئے ہوں۔ اگر حب کے لئے یوٹ منا کے لئے یوٹ منا ہے گئے ہوں۔ اسم الی کا نقشہ یہاں درج نہیں کیا جا سکا۔ کی صاحب عامل سے دابط کریں بندہ نا چیز بھی حاضر خدمت ہے ملک کی صاحب عامل سے دابط کریں بندہ نا چیز بھی حاضر خدمت ہے ملک میں منا کے لئے طریقہ عمل اسم الی لکھ رہا ہوں غور سے بھیں۔ مالک میں منا ہے مالک دراق الی الملک اسے الملہ ل سے لطیف ہ سے ھادی د سے دزاق الملک اسے الملہ ل سے لطیف ہ سے ھادی د سے دزاق

ح سے حفیظ ن سے نافع ی سے پسیر .

مرحله نبهر ۳

مثلاعدنان على بن نذ بت فاطمه كوتر قى روزگار كے لئے پر منا به اسط يا به اسط يا الله على الرّ حين الرّ حين يا باسط يا سميع يا مالک الملک يا الله يا لطيف يا هادى يا رزاق يا حفيظ يا نافع يا يسير بحق بشم الله الرّ خمن الرّ حين الرّجيم يا حفيظ يا نافع يا يسير بحق بشم الله الرّ خمن الرّجيم مم تبداول ورود پاك الرم تبه پر صعد وقت مقعد كوز بن من ركيس اور پر صن كر بعد مقعد كى دعا كرين بي ايك مثال بي من ركيس اور پر صن كے بعد مقعد كى دعا كرين بي ايك مثال ب

مرحله نهبر"

عمل پڑھنے کا وقت نوچندی دنوں بدھ، جعرات ، اتوار ، کی رات یاضح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے کے بعد اول وآخر درود پاک تاق مرتبہ پڑھیں۔

رجال الفيب:

رجال الغیب کو ہائیں جانب کی سمت یا پیٹھ کے پیچے رکھیں۔ یہ شرط پہلے دن کی ہے ہاتی دنوں میں نہیں لیمنی جس روز پہلے دن پیٹھ یا ہائیں جانب رجال الغیب کور کھا تھا پھر ہرروز تا مقصد ایسے بی کریں جس طرف بینی جس سمت رجال الغیب ہوں وہاں اس طرف منه نہ کریں بلکہ پیٹھ کریں یا ہائیں جانب رکھیں ان کا سامنے ہوتا عمل میں رکاوٹ ہوتی ہوتی حساب جا عمل تاریخوں کے مطابق ہوتی۔

دیگ او از مات :اگریق جلائیں ایٹے کیڑوں پرخوشبو لگائیں کیڑوں کا جوڑا علیحدہ رکھیں اس عمل کا راز کی پر ظاہر نہ کریں۔ (اس میں بھی راز ہے)

ام بیار مرکی ا

ات المحمد الأورا

ا ادات

المساد

ارما فررا

*



" يبي وه نيلي دهند كي تو تنس بين جو دريائ أنگا كاندراوراس کے کنارے کی سرائے میں لوگوں کا قتل عام کرتی رہیں ہیں، انہی نیلی کے دهند کی قوتوں نے تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے تمہارے ایک ساتھی ملاح کاری عاتمہ کردیا ہے، ابتم این کشتی کو کنارے کی طرف لے چلوآج کی رات دریائے گڑگا کے اندر محیلیاں نہ پکڑو کیوں کہ آج کی رات نیلی دھند کی ہے توتیں ای دریا کے اندر ہیں گی کنارے پر جاکر میں اس مخص ہے بات د كرول كاجس كے قبضے ميں بير قوتيں ہيں اور ميں اس مخص كو بھى اس كينيلى دھند کی تو توں کے ساتھ بھاگ جانے پر مجبور کروں گا تپ تم بے دھر ک اور بخوف ہوکر دریا کے وسط میں جا کر محیلیاں پکڑسکو سے،اب میری موجودگی میں تم لوگوں کو نیلی دھندکی ان تو توں سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔'' يوناف كى سي كفتكوس كرملاحول اور مابى كيرول كو كجهدد هارس بونى اوروہ بوناف کے اردگردجم ہو گئے تاہم ان کے چبرول پر بےروتی تھی مجر ا ایک ملاح یوناف کے قریب آیا اوراس کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

"ا ا اجنبي مم تبيل جائة تم كون موء كمال سے اجا تك ماري مستقی میں نمودار ہو گئے۔ اے مہریان اجنبی تم مجمی ہمیں کوئی مافوق الفطرت انسان لکتے ہولیکن تم ہوانسانیت اور نیکی کے دلدادہ، ہم تیرے ممنون ہیں کہ تونے ہم سب کی جان بحائی اب ہم تیرا کہا مان کر کشتی کو کنارے کی طرف لے جاتے ہیں۔''اس کے ساتھ ہی اس کتی کے ملاح حرکت میں آئے، چیو چلاتے ہوئے وہ کشتی کو بردی تیزی سے كنار _ كى طرف لے جارتے تھے۔

تحشی جب کنارے ملی تو آئی در میں بیوسا سرائے کے مالک اور اس کے ساتھیوں کو لے کروہاں پہنچ می تھی، بیناف نے کشتی کے اندر کرا مواا پنا خنجر واپس نکال لیااورکشتی ہے اُٹر کراہے ساتھوں کے قریب آیا، اتی در تک سارے ملاح اور مابی میرجی متنی ہے اُتر آئے اور کسی قدر یان نے نیلی دھندکو مخاطب کرے کہا۔ دونیلی دھندی شیطانی زواتل اس کے کہ میں اہل ہوں کے جوش کی طرح تمہیں محتدا کردوں م بہاں سے دفع ہوجاؤ۔" بوتاف کی اس دھمکی کا نیلی دھند کی قوتوں پر کوئی اثر نہ ہوا تو بوناف نے دوبارہ کہا۔'' نیلی دھند کی تو تو! انسان اور بنات دونوں بے ثبات ہیں بیر ندگی ایک رات کی مانند ہے، قبل اسکے کہ س محتی کے اندر تمہاری موت کی کراہیں بلند ہوں اور بیرتماشا سارے اح اور مای گیردیمی تحیس، فی الفوراس تشتی سے حیلے جانا جا ہے اور بیہ ی الکدر کوکہ میں اس محتق کے ملاحوں اور ماہی کیروں کے لئے زندگی کی ب بثارت بن كرآيامول اوريس كى بھى صورت تمبارى بدى كوتمبار ب ہاہوں کو تمباری ہوں کو اس تحتی کے اندر پھلنے پھولنے نہ دوں گا۔'' انے کے بار بار تنبیہ کرنے بربھی نیلی دھند کی تو تنس وہاں پر سے نہیں این نے اپن کوار بھی اینے بائیں ہاتھ میں پکڑی پھر ایک جھٹکے کے تعال في ابنا تنجر تكالا جلدي جلدي اس يرابنا كوئي عمل كيا اورساته عي اد چخر جب اس نے بوری توت اور زور کے ساتھ لہرا کراس نیلی دھند لاند بجيئا تودو خخر فضاؤل كوجيرتا بواجونى كتتى كاندر بيوست بوا، اد مند کی قو تمل چنی چلاتی ہوئی یانی براتر کئیں تھیں،ان کی حالت سے مامحسوں ہونے لگاتھا جیے قطرے طوفان بیکراں ہو گئے ہوں یاا تکے م كومفلوج كركد كهديا كيابو

بدو کھے کر بوناف کے چرے برمسکراہٹ بھرگئ تھی اور وہ چیٹم فارت سے نیلی دھندکو یانی می اتر کردور جاتے ہوئے دیکھر ہاتھا، یہ ال دیکھتے ہوئے کثی کے ملاح اور مائی گیر بھی باہر نکل آئے تھے اور وہ المحكى تكامول سے بھی ہوناف اور بھی نیلی وصند کی دور موتی مولی الله و کھے جارہ تھے۔ یوناف واپس مڑا اور اپنے چیچھے کھڑے المادراي كم ول كوي المب كر ك كسف لكا- خوشی کا ظہار کرتے ہوئے سرائے کے مالک کواپی بیتا سنانے گئے۔ '' یہ جوان آج ایک کشتی میں نمودار نہوتا تو نیلی دھند کی قوتیں سارے ماہی کیروں اور ملاحوں کا خاتمہ کرچکی ہوتیں۔''

اس انکشاف پرسرائے کے مالک نے بڑی ممنونیت سے بوناف
کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"اے میرے عزیز مجھے تو پہلے بی یقین تھا
کہتم اس کام میں ملوث نہیں ہو بہر حال تم نے عملی طور پر ثابت کردیا ہے
کہ کون اس قبل عام میں ملوث ہے۔" پھر سرائے کے مالک کے ساتھ
آئے ہوئے تین ساتھیوں میں سے ایک نے بوناف کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا۔

"مرائے کے اندر جولوگوں نے تم کو مارااس کے لئے ہم سب شرمندہ ہیں، یقیناتم معصوم اور بے گناہ تھے، اب ہمیں خرہوئی کہ کیے اور کس طرح لوگوں کا قل عام ہوتا ہے۔ اے ہمارے مہر بان اب تم یہ بتاؤ کہ نیل دھند کی یہ تو تیں جو مافوق الفطرت لگتی ہیں ان سے کیے نجات حاصل کی جاسکتی ہے؟"

یوناف نے خاموش رہ کر کچھ سوچا پھر سرائے کے مالک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تم اپنے ساتھیوں کو لے کر سرائے کی طرف چلے جاؤ۔'' اس کے بعدوہ ملاحوں کی طرف مڑا اور کہنے لگا، تم سب آج کی رات اپنے جھونپڑوں میں آ رام کرواور آج رات کے سی جھے میں تم لوگ دریا ہے چھیلیاں نہ پکڑ نااور یہ جو نیلی دھند کی قوت تمہاری شتی پر تملہ آور ہوئی تھی اس کا میں ایسا انتظام اور بندو بست کروں گا کہ پھر یہ دوبارہ اور خرکارخ کر کے تمہارے لئے ہاعث او یب اور ذخمت نہ بے گی اب تم سب لوگ این این جھونپڑوں کی طرف چلے جاؤ۔''

بوناف کے کہنے پرساد سے ملاح اور ماہی گیراپنے اپنے جھونپروں کی طرف چل دیئے تھے، جب کہ سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کو لے کر مرائے کی طرف چل دیا تھا ان کے جانے کے بعد بوناف تھوڑی دیر تک خاموش اپنی جگہ کھڑا رہا چھروہ بیوسا کو کا طب کر کے کہنے لگا۔" بیوسا اب جب کہ ماہی گیر ملاح اور سرائے کا مالک اپنے ساتھیوں کے ساتھ جانچکے بیں تو آئی ہم اب عارب اور دیم کو یہاں سے اپنی نملی دھند کی تو توں کے ساتھ بھاگ جانے پرمجور کریں۔"

بیناف کے اس انکشاف پر بیوسا خوش ہوگئ تھی اور وہ اس کے

قریب ہوکراس کے شانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہوئے۔ "ال معالمہ میں
میں تم ہے کمل طور پر اتفاق کرتی ہوں۔" بلکی بلکی اور دھیمی آواز می
ہیناف نے ابلیکا کو ایکارا۔ جواب میں ابلیکا نے بوناف کی کردان پر اپا
پولوں جیبیا نرم اور رقیمی کمس دیا، اس کے ساتھ ہی ہوناف نے اس کو
خاطب کر کے کہا۔ "سنوابلیکا! رات کی اس تار کی میں میری اور بورا کی
اس جمونیر سے تک راہنمائی کرو جہاں عارب اور عبطہ قیام کے ہوئے
ہیں ہم رات کی تار کی میں ان دونوں کو نیلی دھند کی قوتوں کے ماتھ
ہیں ہم رات کی تار کی میں ان دونوں کو نیلی دھند کی قوتوں کے ماتھ
ہیں ہم رات کی تار کی میں ان دونوں کو نیلی دھند کی قوتوں کے ماتھ

جواب میں ابلیکا کی مسکراتی اور کھلکھلاتی ہوئی آواز ہوناف کے کانوں سے کرائی۔ ''بوناف اور بیوسا میں بھی تبہاری اس جویز سے افلا کرتی ہوں، چلو میں تبہاری را ہنمائی کروں گی۔'' ابلیکا کے جواب بوناف اور بیوسامائی کیروں کی ہتی کی طرف بڑھنے گئے۔

بوناف اور بیوسامائی کیروں کی ہتی کی طرف بڑھنے گئے۔

ابلیکا کی را ہنمائی میں بوناف اور بیوسا اس جمونپڑے کے سائے

آن کوڑے ہوئے تھے جس کے اندر عارب اور عبطہ نے قیام کردگائی تھوڑی دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد بوٹاف نے دیکھا قریب تاایک جھونپرٹ کے کے سامنے آگ کا ایک الاوروش ہے اوراس الاوک گرد کی اس الاوک پاس آیا اور وہاں بیٹے لوگوں کو ناطب کر کے اس نے کہا۔ اس الاوک پاس آیا اور وہاں بیٹے لوگوں کو ناطب کر کے اس نے کہا۔ "بیجو سرائے کے اندر اور گڑگا کے اندر ماہی گیروں اور ملاحول کا ا عام ہوتا رہا ہے اس میں بیر دونوں میاں بیوی ملوث نہیں، جنہوں نے ا جھونپرٹ سے کے اندر قیام کر رکھا ہے اور جو نے نے تیم اری ال کی گئر وار دہوئے ہیں، سنومیر سے مہر بان ملاح اور ماہی گیروں، یدونوں کا کہا بیوی انتہائی مافوق الفطر سے اور خوف تاک انسان ہیں ان کے بیے گئر نیلے رنگ کی دھند کی تو تیں ہیں جن کو یہ ملہ آور ہونے کو کہتے ہیں اور ا کے تھم پر نبلی دھند کی تو تیں ہیں جن کو یہ ملہ آور ہونے کو کہتے ہیں اور ا میاں بیوی کو بھگا نا جا ہتا ہوں تاکہ تم محفوظ ہوجاؤ۔"

میان بیوی و جمعانا چاہتا ہوں تا کہم معوظ ہوجاد۔

ایوناف کی ہات کا شیخ ہوئے ایک ملاح اٹھا اور ایوناف علی است کا شیخ ہوئے ایک ملاح اٹھا اور ایوناف علی است کرنے کی ضرورت نہیں ہے، تمالاً کا گا۔ '' آپ کو کسی قسم کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، تمالاً کی مشتی میں کام کررہا تھا جس پر ابھی تعوز کی دیر پہلے نیل دھند کی قوتوں ہے آپ نے ہماری جان جمالاً کی است کے ہماری جان جمالی جان جمالی کیا تھا اور ان نیلی دھند کی قوتوں ہے آپ نے ہماری جان جمالی جمالی

الا الا المستحد المراح المواب من كريوناف نے الاؤ مل سے ايک الورائ الورائ الماح كا جواب من كريوناف نے الاؤ مل سے ايک الارائ المائ الورائ جو نيز كے المرف بوھ كيا جس مل عارب اور نبيط نيام كرد كه اتحامائ جو نيز كو آگ لگادى اور پھر جب اس نے ويكھا كہ بو نيز كو آگ لگ ئى ہے تو وہ بھا كرجھو نيز سے كورد از سے كے بونیز کو آگ لگ ئى ہے تو وہ بھا كرجھو نيز سے كورد از سے كے ماخ آگ كرجھو نيز سے كورد از سے كے ماخ آگ كرجھو نيز سے كورد از سے كے مار خطا من بلند كرلى، اب وہ مار باور ديلے كی طرف سے كى روشل كا انتظار كرد ہا تھا۔

جب جمونپر کو کلی ہوئی آگ خوب بحرک انفی تو عارب اور میل ہوئی آگ خوب بحرک انفی تو عارب اور میل ہوئی آگ خوب بحرک انفی تو عارب اور میل ہوئی جمونپر سے باہر آنے کے بعدوہ ایک دم فیک کررگ مجھے کیوں کہ ان کے سامنے وہاں یو ناف اور بیوسا کھڑے میں تھاور ہوناف نے اپنے ہاتھ میں توارتھام رکھی تھی جوکافی چمک ری تھی اوراس نے اردگرد کے ماحول کوروش کررکھا تھا۔

رات کے اس وقت بوناف کواجا کک اپنے سامنے دکھ کر عارب اور بیط نمٹک کررہ گئے، انہوں نے دیکھا بوناف اس وقت بوسا کے ساتھ ان کے سامنے کی آتش فشال بہاڑ کی طرح کھڑا ہے، اس کے چرے پر آگ کے شعلوں کی می فضب نا کی تھی، بوناف کی بیہ حالت دیکھتے ہوئے عادب اور بیلے روز ن جس میں تھری ہوئی ہوا جیسے ہو کررہ گئے تھے، ان کی آتھوں کے اندر خوف بحر گیا تھا، وہ پچھا سے خاموش اور دیپ تھے گویا نہیں حروف کی کمیا بی کا اندیشہ و گیا ہو۔

بواف می نے انہیں مخاطب کرنے میں پہل کرتے ہوئے کہا۔
"یہاں آکرتم نے غلط جگہ کا تخاب کیا ہے جب کتم جانے تھے کہ یہاں
"یہاں آکرتم نے غلط جگہ کا تخاب کیا ہے جب کتم جانے تھے کہ یہاں اپنی
سقر جی سرائے میں میں نے اور بیوسانے قیام کردکھا ہے ہم یہاں اپنی
موجودگی میں تمہیں کیے اور کیوں کرظلم برپا کرنے دے سکتے ہیں، سنو
عارب اور فیطہ جس طرح ہر پھول گلاب نہیں ہوتا اور ہر جوان کا ال اور
برخش نہیں ہوتا ای طرح اس و نیا میں ہر جگہ اور ہر مقام ایک سانہیں
ہے جہاں تم اپنی مرضی اور اپنی خواہش کے مطابق خونخو اری کرتے رہوتم
جانے ہو ہاری اور تہاری حرکتیں منا بطے کا آورش اور فلنے جدا جدا ہیں،
جانے ہو ہاری اور تہاری حرکتیں منا بطے کا آورش اور فلنے جدا جدا ہیں،
المذارات کی اس تار کی میں میں تم سے یہ کہتا ہوں کے فور آیہاں سے لکل

جاوًا گرتم دونوں نے مزید یہاں قیام کر کے آل عام کو جاری رکھا تو پھر سنو
رکھو چستم دونوں کو بے آ وازلفظوں کے کرب جس جتا کر دوں گا۔ جس تم
دونوں کی سرائیم کی وحشت تذکیل اور بے چارگی کا باعث بن جاؤں گا، تم
دونوں جانے ہو کہ دائے کی ہر رکادٹ کو جس تا بود کرنا جانتا ہوں بتم اپنی
ابلیسی تمناؤں کو سیٹ کر کہیں اور چلے جاؤ اور اگر تم نے ایسانہ کیا تو پھر
دائے کی اس تاریکی جس میری آتھیں کوار تم پر برے گی اور جو تمہاراانجام
ہوگاوہ میر اللہ تی جانتا ہے۔'

یوناف کی اس تفتگو کا عارب اور عبطہ نے کوئی جواب شدیا تھوڈی
دریتک دہ ہوی ہے ہی کے عالم میں یوناف اور بیوسا کی طرف دیکھتے
رہے پھرمعنی خیزانداز میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور اس کے ساتھ
تی دو ایک طرف چلتے ہوئے دریا ئے گڑگا کی طرف چلے کئے
تی منارے پر آکرا بی نبلی دھند کی قو توں کو طلب کیا جواس وقت نبلی
دھند کے صورت میں دریائے گڑگا کے اندر پھیلی ہوئی تھیں، تھم پاکردہ نبلی
دھند کی قو تیں طوفانی انداز میں کنارے کی طرف آئیں اور جب وہ
عارب کے قریب ہوئیں تو عارب نبطہ کے ساتھ انہیں لے کرکسی انجانی
مزل کی طرف آئیں۔

ተተተ

ایک روز ویرے کا راجداور یو مشر رائ محل کے باغ میں اکشے بیٹے ہوئے گفتگو کر ہے تھے کدان کے سامنے ایک طرف ہے بوناف اور یوسانمودار ہوئے ، ان دونوں کے بول اچا تک فمودار ہوئے ہراجہ کے چہرے پرناراضگی اور ناپندیدگی کے تاکرات طاہر ہوئے تھے جنہیں یو مشور نے دیکے لیا تھا فہذا یو مشور نے فوراً راجہ کو مخاطب کر کے کہا اے یو مشور نے دونوں میاں یوی ہیں اور میرے راجہ یہ جودواجنی یہاں آئے ہیں یہ دونوں میاں یوی ہیں اور میرے ہوانے والے ہیں بلکہ میں بول کہ سکتا ہوں کہ دونوں میرے میں اور میرے کو اور مربی ہیں ہوسکتا ہے کہ یہ کی اہم کام کے سلسلہ میں جھے سے طفق کے اور مربی ہیں ہوسکتا ہے کہ یہ کی اہم کام کے سلسلہ میں جھے سے طفق کے ہوں اگر آبیں اپنے میں تھے لے جاکر آبیں اپنے میں کو فرزوہ تھا کہ میں نظاموں کہ دونوں اس موقع پر یو مشور اس لئے بھی خوفزوہ تھا کہ بونانی اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے، براوران اور انہوں نے یہاں پر غلط ناموں سے بناہ لے رکھی ہے۔

م می می

سال پرایتا ساکو

تع

اق

منے

ها، پل پر

U

بن ان

V

٦.

-425

"کانکااگریتمبادے مہمان ہیں توانہیں یہیں ای نشست پر بھاؤ اور میری موجودگی ہی تم ان کے ساتھ گفتگو کرسکتے ہو اور پھر یدھشر کے جواب کا انظار کئے بغیر راجہ نے قریبی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوناف اور بیوسا کو بیٹھنے کے لئے کہا۔ یوناف اور بیوسا چپ چاپ وہاں بیٹھ گئے۔"

تھوڑی دریاموش رہے کے بعد بوناف نے دریت کے راجہ کی طرف ديكھتے ہوئے كہنا شروع كيا۔ "راجه كوميس اس كا نكا كايرانا جانے والا ہول لیکن اس وقت میں ایک ایسے کام کےسلسلہ میں آیا ہوں جس میں تہاری بہتری اور بھلائی ہے اوروہ بات کہنے سے پہلے میں تم پریہ بھی انکشاف کروں کہ میرکا نکا اس کے علاوہ آپ کے باور چی خانے میں کا مکرنے والا اور تھوڑوں کی دیکھ بھال اور جانوروں کے رپوڑوں کی تگرانی كرنے والے كر نقى اور تائتريال كے علاوہ آپ كے بال تاج كمريس وقص وموسیقی کی تربیت دینے والا جرنیل اور اس کے علاوہ آپ کے کل میں رہے والی سرندهری مجھے خوب اچھی طرح جانتے اور پہنچانتے ہیں۔ اس سے پہلے بیاوگ یا نڈو برادران کے ساتھ اندر پرساد کے شہر میں کام كرتے رہے ہيں اور جب ايك فريب اور دھوكے سے كام لے كر یا تڈوں کوجلاوطنی پرمجبور کیا گیا توبیہ بے جارے پناہ لینے کی خاطرتمہارے ال علة عن من مي جونك وبال ايك صلاح كاركي حيثيت عام كرتا ر مامول اس لئے بیرسب لوگ میرے اجھے جانے والے ہیں ،اے راجہ! يدميرا تعارف ہے كەيل كا تكا در دوسر ب ساتھيوں كوكيے جانتا موں اب میں تم سے دہ بات کہتا ہوں جس کے لئے میں یہاں آیا ہوں۔"

متناپور کے راجہ دھرت راشر کا بیٹا در پودھن اور ریاست تری گرت کا راجہ سوسا رام دونوں تہارے خلاف برے ارادے رکھتے ہیں، تری گرت کا راجہ سوسا رام متناپور گیا ہوا تھا جہاں یہ فیصلہ کیا کہ دونوں ل کرتم پر جملہ آور ہوجا کیں۔ اے راجہ ان دونوں کی نگاہ تہارے لاکھوں جانوروں کے دیوڑ پر بھی ہے وہ دونوں ایک دن کا دقنہ ڈال کرتمہارے مرکزی شہرویرت پر جملہ آور ہوں گے، جنوب کی طرف سے تری گرت کا مرکزی شہرویرت پر جملہ آور ہوں گے، جنوب کی طرف سے تری گرت کا

راجیسوسادام اسپے نشکر کے ساتھ حملہ آورہوگا، جب کہ تمال کی طرف مے در پودھن حملہ کرے گا اور ان کا بہلا کام میہ ہوگا کہ شمال اور جنوب می تمہارے جور بوڑ چرتے ہیں آئیس اسپے قبضے میں کرلیس اور پھر جہ آئیس اسپے نشخر کے ساتھ اسپے جانوروں کی بازیابی کے لئے نگلوتو تمہار ساتھ الی جنگ لؤ کر نہ صرف میہ کہ تمہارے مرکزی شہر پر قبعنہ کرلیا جائے ساتھ الی جنگ لؤ کر نہ صرف میہ کہ تمہاری دیا جائے ایک معدد ربودم می بائٹ دیا جائے ایک معدد ربودم می ملکہ تمہاری دیا سے کو دوحصوں میں بائٹ دیا جائے ایک معدد ربودم می ملکہ تمہاری دیا سے داجہ می تمہیں ملکہ تمہاری دیا ہوں تا کہ ان دونوں شیطانوں کے حملے تا کہ دوناع کا سامان کر لو۔ (باتی آئی تا تندہ)

گولیفولادِاعظم مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولا داعظم ہے جہاں عیش دعشرت ہے دہاں

سرعت انزال سے نیخ کے لئے ہماری تیار کردہ گول

دفولا داعظم 'استعال میں لائیں ، یہ گولی دظیفہ 'زوجیت نی

گفنٹہ بل کی جاتی ہے، اس گولی کے استعال سے وہ تمام خوشیاں

ایک مردی جمولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کا دبہ

ایک مردی جمولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کا دبہ

سے چین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کرد کھئے

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روز اند استعال کی جائے تو سرعت

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روز اند استعال کی جائے تو سرعت

ائزال کا مرض متقل طور پرختم ہوجا تا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے

انزال کا مرض متقل طور پرختم ہوجا تا ہے، وقتی لذت اٹھانے کی

دخوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے ، اتن پُر اثر گولی کی قبت

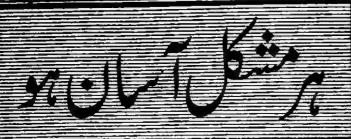
پردستیا بہیں ہوگئی ۔ گولی کا استعال سیجئے ، اتن پُر اثر گولی کی قبت

پردستیا بہیں ہوگئی ۔ گولی - 201 روپے ۔ ایک ماہ کے کمل کورک کی قبت

پردستیا بہیں ہوگئی ۔ گولی - وقی ایڈوانس آنی ضروری ہا

موباكل نبر:09756726786

فرامم کننده Hashmi Roohani Markaz Abulmali Deoband- 247554



تحرير: مولانا محمد رمضان عطاري

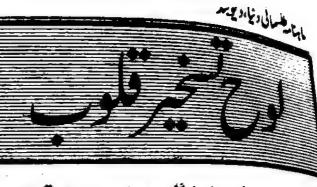
بسلسلہ یا ہے کی عزیز کے پاس کی بھی جائز مقصد کے لئے ہرون ملک جائے کے خواہ ش مند قرآن کریم ہارہ نمبر ۵ارسورۃ مبارکہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت سے مدد لیں انشاء اللہ رب کریم کی بارگاہ سے کامیابی طلح کی۔ اس مقصد کے لئے اس آیت کوجز و سے مدد لی جائے گی۔

مسلم اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ حَمٰنِ الرِّحِیْمِ ۵ مُسْبَحَانَ اللّٰهِیْ اَسُوی بِعَدْدِهِ لَیْلا بِسُمِ اللّٰهِ اللّٰهِ حَمٰنِ الرِّحِیْمِ ۵ مُسْبَحَانَ اللّٰهِیْ اَسُوی بِعَدْدِهِ لَیْلا بِسُمِ اللّٰهِ اللّٰهِ حَمٰنِ الرِّحِیْمِ ۵ مُسْبَحَانَ اللّٰهِیْ اَسُوی بِعَدْدِهِ لَیْلا بِسُمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ حَمٰنِ الرّحِیْمِ اس جزی کی اعداد بنتے ہیں ۱۲۵۱ = ۱۲۵۱ میل سے گاوفر عائیل اندی میں مربع بنانے کے لئے ۱۲۵۱ = ۱۲۵۱ میل ۱۲۵ میل سے اس میل سے اس میل میل دارور شت تاریخ سے پہلے کی بھی دن اچھی سعد ساعتوں ہیں سرمیدونیش تیار کریں۔ ایک کلے ہیں یا بازو ہیں پہن لیں دوسرائسی پھل دارور شت کریں۔ اندی میارکہ کھر ہیں رکھیں۔ ہرتعویز خرکورہ کو آیت میارکہ اس کے اعداد کے مطابق بڑھ کردم کریں۔ حسب توفیق مبارکہ اس جریز تقصیل سے کھودی ہے اگر کوئی جد، ہفتہ منگل کو صدقہ ضرور دیں۔ ہرچیز تقصیل سے کھودی ہے اگر کوئی جد، ہفتہ منگل کو صدقہ ضرور دیں۔ ہرچیز تقصیل سے کھودی ہے اگر کوئی جد، ہفتہ منگل کو صدقہ ضرور دیں۔ ہرچیز تقصیل سے کھودی ہے اگر کوئی جد، ہفتہ منگل کو صدقہ ضرور دیں۔ ہرچیز تقصیل سے کھودی ہے اگر کوئی

4	م شمكائيل ۲۸۷ شفكائيل و					
	rri	mhh	772	MIG	قوا	
	PTY	110	· mr•	rro	1	
	MIA	779	rrr	119	1	
ريغ	rr	MA	MZ	MYA.	1	
145	فقائيل ميكائيل لولائيل كلا					

ہسم الله الرحمن الرحيم عزمت واقسمت عليكم ياوفو الله على الله الرحمن الرحيم عزمت واقسمت عليكم ياوفو الله ين حلد باعزت بيرون ملك جائے كے لئے حال تعش (قلال بن فلال) كى مدوكرو

بحق سبحان الذي اسرى بعديده ليل وبحق الم المص حمعسق العجل



جنار عامل عزيز ألرحمن سروري فادرى

قارئین کرام آخیر کے حوالے سے اس اور مبارک میں بے پناہ ایم موجود ہے کہ مطلوب بزار کوس سے جمی طالب کے پاس بھا گیا ہوا آئے گا۔ اس نقش کی ہرکت سے اتفاق ،عجت آخیر بطلوب کی حاضری، روشے کو منانے اور دو دِلوں کو بیار اور عجت کے شیریں رشتے میں باندھنے کے لئے نہا بت مرائع الاثر ہے۔ بینقش زدن الزون طریقے ہے بی کیا جاتا ہے۔ یعنی ہر خانہ دودو کے اضافے سے بحرا جاتا ہے۔ یونئی آبات مبارک وَ اُلْقَیف عَلَیک حُبُت مِنی ، طالب خادم حسین ، مطلوب النساء اور مقصد آئے ہمشتل ہے۔ یہ نقش مبارک دہاں بہت جلدار کرتا ہے جہاں بیوی روٹھ کر میکے جابیٹھی ہواور دو اسے لینے کے جلدار کرتا ہے جہاں بیوی روٹھ کر میکے جابیٹھی ہواور دو اسے لینے کے جابیٹھی ہواور دو اسے لینے کے خاندان نے بیوی کو گھر سے نکال دیا ہوا در وہ اسے لینے کے لئے آنے پر بی آبادہ نہ ہویا بہن بھائیوں میں ایس نا چاتی ہوگئی ہوکہ ایک دومرے سے ملنا چھوڑ دیں۔ لہذا اس لوح سے ہرقتم کی شخیر ممکن ایک دومرے سے ملنا چھوڑ دیں۔ لہذا اس لوح سے ہرقتم کی شخیر ممکن ہے۔ اللہ پاک قارئین کرام کومل کی تو فیق عطافر مائے۔

اس اوح کو تیار کرنے کے لئے ادارہ ہاشی روحانی مرکز یا براہے رات جھے دابطہ کریں۔

ياودود	۷۸۲	يا ودود	
LL9	IIA	4	(النبث عليك معبت منى
۵	irra	444	HA
ITTI	ال	انساء 111	220
110	خادم حسین ساک	ייייון	1

ما بهنامه طلسماتی دنیا کا خبرنامه

ساج وادی بارٹی کے دورِافترار میں بانچ سے سوزیادہ مسلم ش فسادات ہوئے ہیں

حالیہ الیکن پر بات چیت کرتے ہوئے عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولا ناحس الباشی نے کہا کہ کا تکرلیس اور ساج وادی پارٹی کے گو بندهن ہے مسلمان متأثر نہ ہوں۔ بابری مسجد کاغم مسلمانوں کو کا گریس اور ساج وادی پارٹی بی نے عطا کیا ہے۔مولا نانے کہا کہ کا مگریس کے دور اقتدار میں اور ساج وادی یارٹی کے دور اقتدار میں ہزاروں فرقہ وارانہ فساد ہوئے ہیں، ان فسادات میں ہزاروں مسلمانوں کی جانیں ملف ہولگ سیں، ہم ان فسادات کو کیسے بھول سکتے ہیں اور بیدونوں پارٹیاں ابھی تک اپنی غلطیوں پرشرمندہ بھی نہیں ہیں۔مولا ناحسن الہاغی نے کہا کہ اس ش کوئی شک نہیں کہ المعلیش نے مسلمان بچوں اور بچیوں کو ہزاروں ٹیولیٹ تقتیم کئے ہیں ادراردوزبان کے نام پر پچھ ڈرامے بھی النج کئے گئے تھ لیکن ان چند کھلونوں اور چند جھنے جھنے وں کی وجہ نے مسلمان ان زخوں کو کیسے بھلاسکتے ہیں جو جان ہو جھ کر فرقہ پرستوں کو خوش کرنے کے لے ملمانوں کے جسموں پرنگائے مجتے ہیں اور بیصرف بھی نہیں بلکہ ان زخموں کو ہرا بحرار کھنے کے لئے کئی بار فرقد پرستوں سے ہاتھ بھی ملایا گیا ہے مولا نانے کہا کہ حکمت عملی اور دوراندیشی کا تقاضہ ہے کہ اس الیکن میں ان تمام سیکولر پارٹیوں کوسبق سکھایا جائے جومسلمانوں کا ووٹ بور کر پھر مسلمانوں کوذلیل وخوار کرتے ہیں اوران کےخونوں سے ہاتھ رنگتے ہیں۔مولانانے کہا کہاس ہار بہوجن ساج پارٹی کے امیدواروں کو جماکر ملانوں کوایک نی تاریخ مرتب کرنی جاہے۔مولانانے کہا کہ آزادی کے بعدے کا تگریس نے مسلمانوں کے ساتھ جو پچھ کیا ہے وہ بالکل عمان بیاں ہاورساج دادی پارٹی کے دوراقتدار میں پانچ سے سوزیادہ مسلم کش فسادات ہوئے ہیں جن میں مسلمانوں کو بدر ایخ قتل کیا گیا ہے، ب حى اور عاقبت ناانديشى موكى كداكر بم ان روح فرساحاد ثات كو بعلاكر چند محلونو ل اور چند جسجه و ل كى خاطر جو بهارى قوم كے چندلوگوں ك باتعول میں تھادیے گئے ہیں ان پارٹیوں کا ساتھ دیں اور فریب دینے والی ان پارٹیوں کی نیا پارکرانے کی کوشش کریں مولا نانے کہا کہ بوج ساج پارٹی کے سوااس وقت کسی بھی پارٹی نے مسلمانوں کو اہمیت نہیں دی ہے، ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی ای پارٹی کو اہمیت ویں جوہمیں آواز دنا ربی ہے۔اس پارٹی کا جمیں اواز دینا ہی اس کی مامنی کی غلطیوں پراظہار شرمندگی ہے۔مولانانے کہا کہ ہم ان ہندوؤں ہے بھی گزارش کریں گ ری ہے۔ بن بران میں اور فرقہ واریت کی مخالفت کرتے ہیں جو مندوستان کی گڑگا جمنی تہذیب کی بقاح ہے میں کہوہ بوجن ا جوسیکولرازم کو پیند کرتے ہیں جو کمڑ پنتی اور فرقہ واریت کی مخالفت کرتے ہیں جو مندوستان کی گڑگا جمنی تہذیب کی بقاح ہے ہیں کہوہ بوجن ا پارٹی کومضبوط کریں اور سیکورازم سے مجی عبت کا پکا جوت ویں۔





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الني والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

جا عگرديا.

من كامرا

اب آ کے کیا ہوگا خداجانے

بیشاره بھی اہم ہےاسے ضرور پڑھئے

RS.25/=

o Lasso I Les

اساه کی شخصیت	۵.
هجنات کی دنیا	1
هی جوزون کا در دایک تکلیف ده بیاری	11.
کے شیطان کے اغراض ومقاصد	j .
تھ کرھاتو کرھاہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
الم اخ جسمانی	
الكا ١٠١ء كي بهترين اوقات عمليات	
الم نظرات	
العظم عاملین کی سہولت کے لئے	۳۱
۵۵ شرف قمر دغیره	
هدانسان اورشیطان کی تفکش	
ه المان خريدية وقت ١٨٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	
الم خرنامه الم	۳۵

	3	
۵	<u>a</u>	ڪاداريه
٧	1/2) s	ع مختلف چھولوں کی خوشبو .
"	ook	ه اسم اعظم
"	atb	
ır	Ey	كاوظا ئف
ır	Ξ	🖎 ذکرکا ثبوت قرآن حکیم۔
14		ا هی آیت الکری کی فضیلت.
19	tonb	ه روحانی ڈاک
٢٧	g/mo:	ه دنیا کے عجائب وغرائب
rı	9	عکسِ سلیمانی
~	debook.	ه طب نبوی
~q	w.fa	ه مسلمان حاشة سے صفر ب
ا	M M	جھ اسلام الف سے ک تک
۲۵	/:sca	الله كے نيك بندے
	ht	



والمان المانية المانية

ار پردیش کے حالیہ الکشن کے نتائج آنے کے بعد جب بھارتیہ جنتا پارٹی پوری طرح اقتدار پر قابض بوگئی تو کئی حیرتیں سرابھارنے آگیں اور کئی خوالات ذبنوں م الرون كرنے كالے ان ميں ايك سوال يہ بھى تھا كرد يو بندكى سيث بھاجيانے كيے حاصل كرلى؟ بيسوال بجائے خوداس بات كى علامت بے كمسلمان زمين كى سياست ے بہت دور ہیں اور وہ اس ای کیم کو بچھنے کے اہل نہیں ہیں جو ان دنوں سیاست کی مند پر کھیا جارہا ہے۔ بالکل سید می تجی بات ہے جو مسلمانوں کے بچھ میں نہیں آتی۔ بھاجیاجوتمام کوششوں کے باوجود تمیں فیصدووٹ سے زیادہ لے نہیں پاتی اس کوبس کرنامیہ ہوتا ہے کہ ستر فی صدود ٹول کوجواس کے خلاف پڑتے ہیں انہیں تقلیم کرنا ہے۔اس فارمولے رعمل کرنے کے لئے وہ خودمسلمانوں کو مختلف علاقوں میں کھڑا مجھی کرتی ہے اورمسلمانوں کو جی کھول کر استعمال بھی کرتی ہے۔ دیو بندک سیٹ پر بھی مجھوابیا ہی ہوا۔انکشن کا بگل بجتے ہی مایاوتی نے ایک سوتمن مسلمانوں کوئکٹ دید ہے۔ بھاجیااور ساجوادی پارٹی نے اپنے مکٹ بعد میں تقسیم سے۔ ساجوادی پارٹی نے دیو بند کی سیٹ پر سلمان کو اپنا ٹکٹ دیا جب کہ مایاوتی ایک مسلمان کوئکٹ دے چکی تھیں۔ ظاہر ہے کہ میدگٹ ساجوادی نے خود جیتنے کے لئے میل تھا۔ ماجوادی کامقصدیہ تھا کیمسلمانوں کا ٹکٹ دوحصوں میں بنٹے اور بھارتیہ جنتا پارٹی کاراستہ صاف ہوجائے ۔ چنانچہ میں بوجن ات پارٹی کوتقریباً مچھر ہزار ساجوادی پارٹی کوتقریبا بچپن ہزاراور بھاجیا کوتقریبا ایک لا کھ دس ہزارووٹ مطے اور بھاجیا جیت گئے۔ سیکورووٹ جوتقریبا ایک لا کھٹمی ہزار تھاو ہمنتشر ہونے کی وجہ سے بے اثر ہو کمیا اور بھاجیا کم ووٹ حاصل کر کے بھی جیت گئی۔اس طرح بھاجیانے ساجوادی پارٹی کی دانستہ یا غیردانستہ مططی کی وجہ سے دیو بند کی سیٹ پرفائمہ اٹھایااوراتر پردیش میں ہرجگہ یبی ہوا کہ بھاجیا کوفائد و بہنچانے کے لئے مسلمان کے مقابلہ میں مسلمان کو کھڑا کیا گیااورسیکولرووٹوںکومنتشر کرنے کا کام کیا حمیااوراس سے بهاجيا كوفائده يبنيا-

آج كل به بات زبان زد ب كه اسدالدين اوليي جيسالوگ جواتحاد المسلمين كرتادهرتاجي وه جمي بحياجها كي خاطرمسلمانول كادوث تقسيم كرنے كے لئے ال علاقول مي تقريري كردم بين جبال ان كابنا كوئى وجوذبيس بدان جيد مرين قوم كوتكى بهاجيا استعال كرنے مين امياب بوجاتى جديدووث أكر كسي كوريار في كاندى فيث كول جاتے تواں کا کچھفا کدہ ہوتالیکن اتحاد السلمین کے دامن میں آگریدوٹ ردی بن جاتا ہادر بھاجہا ال طرح بھی سرخرد ہوجاتی ہے۔

اگریے ہے تو سوچنے جب سلمانوں کو اتحاد کا درس دینے والے لوگ بھی مسلمانوں کو منتشر اور منقسم کرنے کے کارنا سے انجام دیں محیقو مسلمان اگر حاشیہ پرجا کر كر نبيل بول محاوركيا بوكا؟ نريندرمودى في تو كرياك زبان اس لئے بندكرادى تقى كداس كى بكواس مسلمانو ل كوشخد بونے كاسبق ملتا تھا۔ نريندرمودى في اپئى حكمت عملی ہے مسلمانوں میں ایسے کی تو گڑیا پیدا کردئے جو بندوؤل کے خلاف چرب زبانی کرتے ہیں، یہ باتیں س کرمسلمانوں کومزا آتا ہے کیکن ان زہر ملی باتوں کی وجہ سے بندو متحد بهوجا تا ہاورمسلمانوں کے جنے میں وونوں کی تقتیم آتی ہاور سیکولرزم کوشکست اور ذلت سے دو چار بہوتا پڑتا ہے۔

انسوسناک بلکرعبرتناک ہے یہ بات کہ بیس پارٹی' جوسلمانوں کواپنے ذاتی اقتدار کے سنہر بے خواب دکھاتی ہے اوراس کے لئے اشتبارات پر کروڑوں روینے خرج کرتی ہے اوراسدالدین ادیسی اورا کبرالدین او کی لاکنول کے جمع مل کھڑے ہوکر ہندوؤل کے بخیئے اُدھیڑتے ہیں اور زندہ باد کے نعرول سے فضائیں گرم ہوتی ہیں وہ اپنا آیک کنڈی ؤیث جوّانے میں بھی کامیابنیں ہو پاتے۔ اکثر جگہول پران کی منتق صبط ہوجاتی ہیں کین یاوگ مطمئن رہتے ہیں، آئیس ہار کرکوئی شرمندگی نبیس ہوتی مثابیان کامتعمد صرف اتنای ہے کہ دودوٹ تقسیم کردیا جائے اور اس مقصد میں کامیاب ہوکر دہ ایک طرح جیت بی جاتے ہیں۔ جب تک ایسے بہادر اور جیالے لوگ مسلمانوں کی صفوں میں موجودر ہیں گے مسلمانوں کوبار بارفکست سے دو چار ہوتا پڑے گااور بار بار سکولرزم کے حصے میں ذات اور رسوائی آئے گا۔

نوٹ بندی کے بعد اکثر بندرمودی سے خفاتے لیکن ہندووں کی خولی میہ کدہ کھی خیالات رکھتا ہووہ الیکٹن کے دن صرف بنذو ہی ہوجا تا ہے اور مسلمانوں کی سب سے بڑی خرالی ہے ہے کہ و دائیشن کے دن بھی صرف مسلمان نہیں رہتے بلکہ الیکشن کے دن خاص طور پرانصاری قریشی، تیلی پٹھان اور شیخ جی ہے رہتے ہیں اوراس روش ک وجہ سے دہ بار بار ذلت دمنکب سے دوچار ہوتے ہیں مسلمانوں کی کی ایک خرافی میکی ہے کہ وہ حالات اور مسلم قویں سے بے پر داو ہوکرا پی من پیند پارٹیوں سے چیٹے رہتے ہیں۔ساست میں دوت اور شنی دائی نمیں ہوتی ،وہ صرف وقت ہوتی ہے۔ساری دنیانے اپنی آنکھوں سے دیکھا کدوہ العلیش جس نے بھاجیا پر بزاروں الزامات لگائے وہ اپنے حریفوں سے گلے کتے لئے می پرحاضر ہوئے اور انبوں نے بھاجیا کے کرتادھرتاہے لیٹے اور کا ٹاپھوی کرنے کی رسم بھی اوا کی جب کے مسلمان آخری وم تک ایسار ہاجیے ان یار شول سے اس کا نکائ : و چکا ہوجو ہماجیا کوسرخروکرنے کی ذمروارتھیں۔اس سوج اوراس وطیرے کے ہوتے ہوئے مسلمان اس مبندوستان میں جس کی اکثریت اب ایک خاص رُخ برچل رہی ہے کس طرح اپناوجود برقر ارسکھ سکے گا اور نتائج کے عذاب سے خودکو کیے بچا سکے گا،خدابی جانے! 🖈 🏠 🏗

ا فرشة نجات بن كرآتا ہے۔

ہے ہوخف انسانیت کی حقیقی تصویرا پی مال کے چرے میں دیکھ سکتا ہے۔

کے مال کے قدموں کی خاک چوم او دونوں جہانوں میں شہرت نصیب ہوگ۔

مل کی جاہت میں اپنی انا کو بھول جاؤ تمہارا واس خوشیوں سے بھرجائے گا۔

۔ اس کے قدموں میں جھک جاؤ، رفعت وبلندی ملے گی۔

اقوال سغاري

المرده وقت سے بہلے مرنا۔

م جو تری قسمت میں بیل ہے وہ تھے بیل ملے گا اور جو تری قسمت ہے ہوگا تھے مل جائے گا۔ قسمت ہے وہ تھے اللہ میں ہوگا تھے مل جائے گا۔

المناج وفقيراورلالي بوه اليراب

ہے جس دوا پر اعتماد نہ ہو وہ دوا کھانا اور بغیر دیکھی ہوئی راہ پر بغیر قاف ہیں۔ قافے کے اکسے چلنا میدونوں ہاتیں تھمندوں کی دائے کے خلاف ہیں۔ اگر زخم مندل بھی ہوجائے تب بھی آ

نشان منادیتا ہے۔

ہے جو خص اپنی عقل مندی دکھانے کے لئے دوسروں کے درمیان بولتا ہے دوانی کا ظہار کرتا ہے۔

ملا جوبات تم سب كرما من كني من المكول كرك من المواس كوكى من المور المور

حديث نبوي صلى الله عليه وللم

حضرت جابر بن عبدالله رضى الله عنه سے روایت ہے که رسول اکرم صلی الله علیه وسلم في ارشاد فر مایا۔

"درات محے قصد کہانیوں کی محفلوں میں نہ جایا کرو کیوں کہتم میں سے کی کو بھی خبر نہیں کہاں وقت اللہ تعالی نے اپنی مخلوق میں ہے کس کسی کو کہاں کہاں کھیلا یا ہے اس لئے درواز بیند کرلیا کرو، مشکیزوں کا منہ بائدھ لیا کمود، برتنوں کو اوندھا کردیا کرواور چراغ گل کردیا کرو۔"

حضرت على رضى الله عنه كا قوال

جلاجس فحض کوسال بحرتگ کوئی تکلیف یارنخ نه پنچوده جان لے کہ پس میر الله مجھ سے خفاہے۔

کے عمدہ لباس کے حریص! کفن کو یا در کھ، عمدہ مکان کے شیدائی، قبر کا گڑھا مت بھول، عمدہ غذا کے دلداد ہے، کیڑے مکوڑوں کی غذا بنتا ہے یا در کھو۔ ہے یا در کھو۔

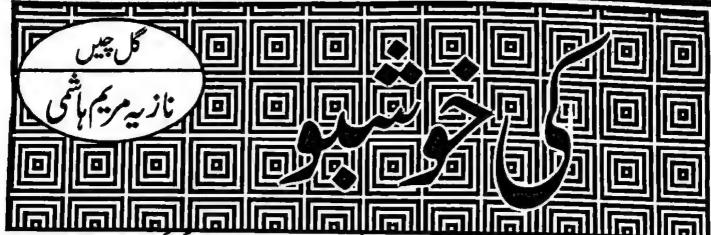
ملاتجب ہاس پر جو دنیا کوفانی جانتا ہے اور پھراس کی رغبت رکھتا ہے۔

اکہ حیا کے ساتھ نیکیاں اور بے حیائی کے ساتھ تمام برائیاں وابستہ ہیں۔

مراس نالله تعالى كاحت نبيس جانا جس نلو كواكاحت نبيس يجانا _

مال کے نام

الکا ہے۔ جوب مورت اور شیری شے مال کا پیار ہے۔ اللہ میری ہر تکلیف اور ہر فم میں میری مال کا تصور میرے لئے



ہ جس کے ہزار دوست ہوتے ہیں اس سے دوی مت کرو اے اپناول مت دو۔ اگر دیتے ہوفراق کی تکلیفیں برداشت کرنے کے لئے تیار ہو۔

مین منتل بغیر طاقت کے فریب اور دموکہ ہے، طاقت بغیر عقل کے ماقت اور پاگل بن ہے۔

جڑ بدچلن احمق مولوی سے اچھا ہے کیوں کہ احمق نے تو اندھے ہونے کی وجہ سے راہ کھوئی لیکن مولوی دو آ تکھیں ہوتے ہوئے بھی کوئیں میں گریڑا۔

6

ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی نے پوچھا۔ ''علم کیا ہے؟''
آپ جنر مایا۔ ''علم میہ ہے کہ اگر کوئی تم برظلم کر ہے تو اسے معاف کردو، اگر
کوئی تعلقات تو ڑ ہے تو تم جوڑو، کوئی تمہیں محروم کردے تو اسے نواز دو،
قوت انتقام ہوتو عفود درگز رسے کام لو، خطا کا رسا منے آ جائے تو سوچواس
کی خطا ہوی ہے یا تمہار ارحم اور غصے میں مجی کوئی الی بات نہ کرو کہ بعد
میں تمہیں شامت ہو۔

مهكتي كليات

پہ عادتیں شروع میں کچے دھا کوں کی طرح ہوتی ہے، مربعد میں دولوہ کے تارول کی طرح ہوجاتی ہیں جن میں انسان کی شخصیت جکڑ کررہ جاتی ہے۔

انسان کو جھی ہیں انسان کو جھی ہیں اوال ایے آپ سے بوچھ

ليناحاب-

یہ پہر ہوں ہے ہیں ہے تواس کے ساتھ نیکی کرو۔ ہے کہی ہم قسمت کا ساتھ نہیں دیتے اور کہی قسمت ہمارا ، گر دونوں ہی صورتوں میں بدسمتی ہمارے ھے میں آتی ہے۔ ہے ظالموں کو معاف کردیتا مظلوموں کے ساتھ ظلم کرنے کے

مترادف ہے۔

ہے اگر کی کوخوشی ہیں دے سکتے تو تم دکھ بھی نددو۔ ہے نفس کے لئے سب سے مشکل کام شریعت کی پابندی ہے۔ ہے تمام مخلوقات میں سے زیادہ مختاج انسان ہی ہے۔ ہے آئیڈیل بنانے میں ایک منٹ اور آئیڈیل بننے میں وجر سارے سال گزرجاتے ہیں۔

المن خوش ہونے کے لئے کسی خاص موسم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

آج كل اوركل

ہے کل لوگ تھوڑا سا کھا کربھی کہتے تھے الحد للہ لیکن آج اچھا خاصا کھا کربھی کہتے ہیں۔ 'خرونہیں آیا۔''

انسان شیطان کے کاموں سے توبہ کرتا تھا، جب کہ آج شیطان انسان کے کامول سے توبہ کرتا ہے۔

یں مہر ماں میں میں میں ہوں ہے۔ جب کہ آج خرج کرنے سے چہلے اپنی تصاویر بنواتے ہیں۔ ہوں ہے کہ کل کمروں سے قرآن کی تلاوت کی آواز آتی تھی اور آج خول اور گانوں کی آواز آتی ہے۔ خول اور گانوں کی آواز آتی ہے۔

اندازفكر

ہ ہی جامل کے آ مے عقل کی دلیا نہیں چاتی۔ انسان اپن تو ہین معاف کر سکتا ہے لیکن بھول نہیں ہکتا۔ انسان کی تو ہین معاف کر سکتا ہے۔ انسان کے مسکلے کو میں کہ مسکلے کو جمال ہے۔ انسان جہاں ہے بھی گزرو پھول برساؤ، تا کہ دالہی پر تہمیں ایک بہت بڑا ہاغ ہا۔

ہے کسی کا دل ندؤ کھاؤ کہ انسان کے دل میں خدار ہتا ہے۔ ہے کسی کو تقیر مت مجھو کہ خدا کے دلی انبی انسانوں میں ہوتے ہیں۔ ہے کتاب انسان کی بہترین ساتھی ہے۔

بات یے کی

اگردنیا میں عزت اور مرتبہ چاہتے ہوتو آپ سلام میں ہیشہ پہل کرنی چاہئے۔

> ہے دعاعبادت کی جان ہے۔ ہے خاموثی گفتگو کا حسن ہے۔

اولاد کے لئے مال ہاپ کا سب سے احجما تخدان کی بہتر تعلیم و تربیت ہے۔

المان میں سب سے اچھا انسان وہ ہے جس کا اظاق اچھا ہے۔
الم مسر اہٹ زندگی کا انمول تخد ہے۔
الم انت میں خیا نت تخت گناہ ہے۔
الم اس کے بغیر کھر ایک قبر ستان ہے۔
الم وہ علم ضائع ہو گیا جس پڑل نہ کیا جائے۔
الم عاجزی انسان کے وقارش اضافہ کرتی ہے۔
الم اوکوں میں بہتر دہ ہے جوسلام میں پہل کر ہے۔
الم علم مومن کا گشدہ مال ہے جوال ملے لاو۔
الم آج کا کام کل یرمت چھوڑو۔

اقوال زري

المرود

ہے کل سیاست دال قوم کاغم کھا کرسوتے تھے آج سیاست دال توم کاغم کھا کرسوتے تھے آج سیاست دال توم کامال کھا کرسوتے ہیں۔

ہے کل کے طالب علم کے ہاتھوں میں کتاب ہوا کرتی تھی جب کی آج کے داسٹوڈینٹ' کے ہاتھوں میں موہائل ہے۔

جان ليج

اللہ ہے وقت کے بہتے دریا کے کناروں پر پھیلی ریت ہے اسے چھانو کے تو بیتہ چلے گا کہ ہرذرہ مونانہیں ہوتا۔

بہ تم دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جاؤ، لوٹ کراپے ہی گھر آؤگے کیوں کہ یمی وہ جگہ ہے جہاں وہ لوگ بستے ہیں جوتمہارے حقیق خیرخواہ ہیں۔

ہے کی دل بہت نازک ہوتے ہیں، ان پر لفظ استعال کرنے سے پہلے ان کے دوصلوں کو جان او در نہ یا وہ دل ٹوٹ جائے گایاتم خود۔

ہے تہائیاں اور اداسیاں بہت در دناک ہوتی ہیں، اللہ سے دعا کی کے کہ وہ کی ایک خطا کے کرنے سے آپ کو مفوظ رکھے کہ جس کی سزا اس عذاب کی صورت ہیں آپ کو لے۔

کی تمہارا بہترین دوست وہ ہے جوتمہاری لغزشوں کو بھلادے اور تمہاری نیکیوں کو یا در کھے۔

ہے جس شخص کوسال بھر کوئی تکلیف یارنج نہ پہنچے وہ جان لے کہ اس سے کارب ناراض ہے۔

ہے جاگنے والے زندہ ہول تو سونے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاسکتا۔

المنظم ا

ہ اوگ فوری نتیجوں پر فور کرتے ہیں اور اس طرح انتہائی مانج سے بخردہے ہیں۔

ہے ہم شاید جانتے ہیں کہ ہارے فیصلوں کے او پرایک اور فیصلہ نافذ ہوجایا کرتاہے، یہ وقت کا فیصلہ ہے۔

ملا تذبذب اس مقام کو کہتے ہیں جہاں آگے جانے کی ہمت نہ موادروالیس جانامکن نہ ہو۔ انسان کوفا ہے کیکن محبت کوئیں تو کیا مرنا محبت کے لئے اختاام کانام ہے؟

ہم محبت پر بتوں کے دامن سے مجموشے کا واسے جشم کی طرح اپنی سے اورا پناراستہ خود بتالیتی ہے لیکن کچھ بتیں درگاہ پتشیم ہونے والی اپنی سے اورا پناراستہ خود بتالیتی ہے لیکن کچھ بتیں درگاہ پتشیم ہونے والی نیاز کی طرح ہوتی ہیں جنہیں خالی ہاتھوں سے نگلے پاؤں چل کرحاصل کرتا ہے۔

منتخب أشعار

سوبار چن مېکا سو بار بهار آئی دنیا کی وی رونق دل کی وی تنهائی بھی ہوئی ایک شام کی دہلیر یہ بیٹے ہم دل کے سلکنے کا سبب سوج رہے ہیں مخوائی کس کی تمنا میں زیدگی میں نے وہ کون تھا جے دیکھا تہیں مجھی میں نے حاصل اسے نہ ہوگی مجھی سربلندیاں جس کو خیال خدمت خلق خدا نہ ہو ہاری بولی آگھوں کو غور سے دیکھیں جو کھہ رہے ہیں شب وروز بے زبال ہم کو لب کو حرکت نہ دی حال بھی کہہ دیا خير جو مجى بوا معجزانہ بوا انمول جس کو بولیں انوکھا کہیں جسے ایا کہاں سے لائیں کہ تھے سا کہیں جے

ne enem

جہ جو میں ہے آپ کو عالم کے وہ جابل ہے اور جو اپنے آپ کو جنتی کے وہ جابل ہے اور جو اپنے آپ کو جنتی کے وہ جبتی کے وہ جبتی کے وہ جبتی ہے۔

ہی تو بر کی تکلیف ہے گناہ کو چھوڑ دینا زیادہ آسان ہے۔

ہی خاموثی غصے کا بہترین ہا، نے ہے۔

ہی ونیا جس کے طبح قید ہے قبراس کے لئے آرام گاہ ہے۔

ہی ونیا جس کے لئے زہر قاتل کا اثر رکھتی ہے۔

ہی اگر میتی کی مناجا ہے ہوتو کول سے کی موجو کچڑ میں کھی پاک

ما کر ہا ہے۔ ہلاز می ایک ہیئے کی مانند ہے جواو پرآنے والوں کو میش کرواتا ہے جب کہ نیچ آنے والوں کوروند دیتا ہے۔ ہلاکسی کے اتنا قریب مت جاؤ کوئی نگل لے اور کسی سے استے دور مت جاؤ کہ پاس نہ آسکو۔ حلامت ماک کی کے ایس نہ آسکو۔

اللہ درود پاک ایک ایک عبادت ہے کہ اگرتم دکھاوے کے لئے مجل پڑھتے ہواد تمہارے مصین شیال کھی جا کیں گی۔

٧ چيزول کا نتیجه برآ مرتبیل بنوتا

آث بھی سنتے

ہے کھولوگ ہوا کی ماندہوتے ہیں، چیکے سے زندگی میں آتے اور چیکے سے زندگی کواپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔

آندهرااور تلنگانہ کے قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی نمبرات اور مولا ناحس الباشی کی تمام تصنیفات کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

علادہ ازیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ہمارے پاس موجود ہیں،خواہش مند حضرات توجہ فرمائیں اور بیہ بات یا در کھیں کہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ایک فیمتی اشاک ہے جو باشعور قارئین کے لئے ہم نے روک رکھا ہے۔ یہ اسٹاک ایک علمی دولت ہے اور ایک فیمتی اٹا شہہے، ہراُس شخص کے لئے جو طلسماتی دنیا کی اہمیت اور افا دینت کو بھتا ہو۔

دفینہ نمبر کی بھی کچھ کا پیاں ابھی موجود ہیں، شائفین طلب کر سکتے ہیں۔ دفینہ نمبر میں دفینہ کی سیح جگہ معلوم کرنے کے لئے اور دفینہ نکالنے کے لئے سینکڑ ول طریقے درج کئے گئے ہیں۔ بیالیا قیمتی سرمایہ ہے کہ جسے لاکھوں رویئے خرج کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

دفیت نمبر : ایک ایک اورمعلوماتی دستادیز ہے کہ جس کا ہر پڑھے لکھے انسان کے پاس ہونا ضروری ہے۔ اس نمبر کواپنے پاس کھیں ، انشاء اللہ کام آئے گا۔

طلسماتی دنیا کے تازہ ترین شارے بھی برونت ہم سے طلب سیجئے اور مولا ناحس الہاشی کی تمام تقنیفات کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل سیجئے۔

نصف صدی سے دیانت اور احساسِ ذمہ داری ہماری بیجان ہے اور ہم اس بیجان کو برقر ارر کھتے ہوئے اور ہم اس بیجان کو برقر ارر کھتے ہوئے علم اور معلومات سے دلچیسی رکھنے والوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 'طلسماتی دنیا'' کا اگلا شارہ بہت اہم ہوگا۔

مهارا پته SHAMS NEWS AGENCIES

Beside Agra Sweet, Formenwadi, Hyderabad Contact: 04030680837, Mob. 95964655588

يعمان ديار در المسال ال

تعالی کے مبارک اساویں سے ایک اسم مبارک ہے۔

بعض اكابرين في بم الله من الماعظم "مرف" الله "كومات ہیں جب کہ بعض معرات اکار کی دائے ہے کہ "ارحمن الرحيم" ام اعظم میں،لین زیادہ تر مشائخ امت کا کہنا ہے کہ پوری بسم اللہ بی اسم اعظم كامقام رهتى ہے اور بسم اللہ جواساء اللي موجود بيں ان كى الك الگ مجى بہت اہمت ہے اور جب يہ تنول ايك جكه جمع مو كے ميل تو ان ناموں کی اہمیت دو تی چو تی ہوجاتی ہے۔

حضرت عبدالله ابن مالك معمروى بكرقرون اولى كايك بزرك محمدابن احد فرمايا كدكه ايك باراييا مواكده سيت المقدس ميس بابسِلمان پر بیشا ہوا تھا، جعد کا دن تھا اور بیوا تعد عصر کے بعد کا ہے، اچا تک میری نظردد بزرگول پر بردی، میں انبیں دیکے کرچونکا اور کچے شیٹایا، ان میں سے ایک بزرگ نے میری طرف خاطب ہوکر فرمایا ڈرومت من دعز بول اور بيمير عاته حصرت الياس عليه السلام بين مي حميس بمشوره دیتا ہول کہ ہر جمعہ کوعصر کی نماز کے بعد سومرتبہ یااللہ سومرتبہ بارحن اورسومرتبه يارجيم يزها كروبتهاري تمام ضرورتيس اورحاجتي بوري ہوں گی، بین کریس خوش ہواادراس کے بعدیس نے مذکورہ اساء الی کا ورد کرنے کواپنامعمول بنالیااور میں اپی ضرورتوں سے بناز ہوگیا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مخص کسی مصیبت اور مشکل میں يزعميااوراس سے نجات حاصل ندموري موتواس كوچاہئے كەعشاء كى نماز کے بعدایک ہزارمرتبداوربعض اکابرین کی رائے کےمطابق ۲۸۱بم الله الرحمن الرحيم برص بحر مجد على جاكر دعاكر يوزياده وقت نبيل كزركاكا كاسكومهائب وآلام سخات لي جائك -

بعض اکابرین کابیمعمول رہاہے کدوہ مج شام ۱۹ مرتبہ بم الله راجة تے اور غيب سے ان كے تمام مسائل عل ہوتے تھے، بعض اکارین کامعمول بیتھا کہوہ نماز جرکے بعد یااللہ ۲۲ مرتبداور مغرب کی نماز کے بعد یارحمٰن ۲۹۸ مرتبہ اورعشاء کی نماز کے بعد یارچم ۲۵۸ مرتبہ ردمة تصاوران ورد البين بيشاعظمتين عطاموتي تعين-**ል** ል ል ል

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک قول کے پیش نظر آکثر اكابرين كادائ يب كربسم الله الرحمن الرحيم الماعظمكا درجدر محتی ہے اور اس کا ورو کرنے سے مصائب سے نجات ملتی ہے اور رفي والاا في مرادول وينجاب بسم الله الرحمن الرحيم ایک خوبی بیے کدیہ تین اساء الی کا مجموعہ ہے، ایک الله، دوسر الحمٰن اورتيسر الرخيم اساءاللي من يتنول بى بهت ابنيت كحال بين، الگ الگ بھی ان کا ورد کرنے سے انسان کو بے شار فوائد حاصل ہوتے میں۔" یااللہ" توباری تعالی کا ذاتی نام ہے اوراس نام کی خوبی ہے کہاس كاكياكي وف من تقالى كالقورموجود بياس الم البي كاكر ایک ایک کرے حروف الگ کردیئے جا کیں تب بھی اس میں نقص بیدا نہیں ہوتااور باتی حروف بھی اللہ بی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اوراس کی بإدولات بيرمثلاً أكر الله عبس حرف الف كومثاديا جائة "لله" باقى ربتا ب قرآن عليم من فرمايا كياب كم للله مافي السموات وَالْأَرْضِ الله بى كے لئے ہے جو كھے بھى زمينوں اور آسانوں ميں ہے اكر الله الله على الم كوبناديا جائے توله باقى رہتا ہے۔ قرآن عليم ميں فرايا كياب كدلة مَافِي السَّموٰت وَمَافِي الْارْض مرادوى كد زمينون اورآسانون من جو يجي بحى بده سب الله كام اوردونون جهال کی تمام چیزوں پرامل اختیار اللہ بی کا ہے۔ اگر دوسرے لام کو بھی ہٹادیا جائة ويجاب قرآن عيم من فرمايا كياب كمه هُوَالْاوَّلُ وَالْآخِرُ وَالطَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ . وبى اول بوبى آخروبى ظاهروبى باطن ب،يه بالله تعالى ك ذاتى نام كا كمال اس اسم ذاتى كوبهى اكثر محققين ن اسم اعظم بتایا ہے اور الرحمٰن اور الرحیم بھی اکثر علماء کے نزد یک اسم اعظم کا ورجدر كحت بي اورجب بيتنول نام بهم الله ميل جمع بي او محربهم الله كا درجہ بہت برا ہوجاتا ہے، چنانچہ اکثر مشاہیر ہم اللہ کے ذریعہ اپنے مائل حل کیا کرتے تھے۔

ایک بار معرت عثان عن رضی الله عند نے سرکار دوعالم صلی الله علیه وسلم سے بسم اللہ کے ہارے میں بوجھا تو آپ نے جواب دیا کہ بداللہ علامهروحاني

وشمن سے نجات کے لئے

اگر پانی پر ۱۸ مرتبر بسم السله السوحسن الوحیم پڑھ کر خالف پادوتو انشا واللہ تعالی وو خالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لکے گا اور اگر موافق کو پلادوتو محبت بڑھ جائے گی۔

هر درد ومرض كي لني : جنورديام في بر تين روزتك مومرتبه بم الله الرحن الرجم خلوص دل سي بره كردم كيا جائ انشاء الله السي ارام موجائكا

چورا ورا جا تک موت سے تفاظت اگردات کوسوتے وقت اکیس مرتبہ کیم اللہ الرحن الرحیم پڑھ لیں تو انشاء اللہ مال واسباب چوری سے محفوظ رہیں کے اور مرگ نا کہانی سے مجی حفاظت ہوگی۔

حاجت روائی کے لئے

بہم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پرحیس کہ جب ایک ہزار مرتبہ ہوجائے تو ۲ رکھت تماز پڑھ کر درود شریف پڑھیں اور اپنی مراد کے لئے دعا مائلیں پھراکی ہزار مرتبہ بہم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دور کھت تماز پڑھیں اور درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لئے دعا مائلیں، غرض ای طرح ہارہ ہزار مرتبہ بہم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں اور ہر ہزار پردور کھت تماز پڑھیں اور ہر ہزار پردور کھت تماز پڑھیں اور ہم ہزار مرحد کے اعد درود شریف پڑھ کراپی مراد کے لئے دعا مائلیں، انشاء اللہ تعالی مراد حاصل ہوگی۔

اولاد زنسده رهب : جس مورت کا بچدنده ندر بها موده ایک کاغذ پرایک سوساٹھ باربیم الله الرحلٰ الرحیم لکھوا کراس کا تعویذ بنا کر مردنت پہنے دہے وانشاء الله تعالی اس کی اولا وزندہ رہے گی۔

خطرہ ٹالنے کے لئے

حعرت على رضى الله عنه كا ارشاد ہے كه اگر كوئى خطرے ميں پر جائے تو يه پر سے بسم الله لاحول ولاقوۃ الا بالله العلى العظيم، انشاء الله تعالى اس كى بركت سے خطرہ كل جائے كا۔

فكرو پر بیثانی سے نجات کے لئے

یاحی یاقیوم بو حمیلک آستین مدیث شریف می می که بیده استین مدیث شریف می می که بیده این مخضرت سلی الله علیه و سلم فکر و پریشانی که وقت پڑھے تھے ، فجر کے فرض اور سنت کے درمیان ۴۰ بار پڑھنے سے برتم کی فکر و پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہوتو روز اند ۱۰ اوقعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔
قرض سے نجات ملتی ہے۔

كاميابي وكامراني كے لئے

یابلینع الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ یَابلینعُ جب کی کوکل حاجت براو ۱۳ دن روزانده ۱۳ مرتبه بید دعا پر سے، انشاء الله اس کی حاجت بوری بوگ، روزانده ۱۰۰ دفعه پڑھنے سے بھی کامیالی جوگ، بید بہت چھوٹی لیکن بہت کارآ مدعا ہے، اس کا پڑھنے دالا برتم کی بھلائی سے بالا بال ہوجائے گا۔

کارآ مدعا ہے، اس کا پڑھنے دالا برتم کی بھلائی سے بالا بال ہوجائے گا۔

شھادت کے رقبے کے لینے : اَلْلَهُمْ اَجِرْنی

شدهادت كسے رقب كسے لينے: اللَّهُمُّ أَجِرْنَى مِنَ النَّادِ . أَلِلَهُمُّ أَجِرْنَى مِنَ النَّادِ . أَلِمُ مُأْ أَكُمُ أَجِرُنَى مِنَ النَّادِ . أَجْرَى مَازَكَ بِعِدا بِي جُدر بدعا يُرْحَتَا رَجَاورا كراى دن يارات كومرجائكا تو برورد كاراك شهادت كارتبعطا كركا۔

درد دور کرنے کسے لئے: کی جگہ کی درده در الناس سات مرتبہ پڑھ کردم کریں آگر پھر بھی درددور شہوق تین مرتبہ ایمائی کرے، انشاء الله درددور موجائے گا۔

گھرسے جنات دورکرنے کے لئے

سورہ نفر (پارہ م) مین إذا جَآءَ مَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ كَ سورت كياره مرتبه پڑھ كر پائى پردم كركے گھركے چاروں كونوں ميں اسمون تك حيثركيں انشاء الله مكان جنات سے ياك بوجائے گا۔

دماغى كى كمزورى : بانچول نمازول كے بعدمر بردامنا باتھ دكھ كركميار ومرتبه يَافَوى بردعو

نظر كا كمزور هونا: بانجون ازول كي بعد يانور براء كردونول باتحول كي يورول يردم كرك المحمول يرجير ليل-

قيطنمبر: ١٠

وكر كا ثبوت ترآن شيم سے

رهبركامل حضرت مولانا ذوالفقارعلى نقشبندي

ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے، پیر ہرات ان کو کہتے تھے، ہرات
ایک صوبہ ہے افغانستان کا دہاں دہ بزرگ گزرے ہیں توبییر ہرات کے
نام ہے مشہور ہوئے ، بڑے بجیب اقوال ہیں ان کے ، فرمایا کرتے تھے۔
"اگر ب داروی مکنے باشی،
اگر تو ہوا میں اڑتا ہے قوال کھی کرماننہ ہے،

اگرتوہوا میں اڑتا ہے تو تواکیک کھی کے مانندہ، واگر برآب روی جے باخی، تو پانی پر تیرتا ہے تو شکے کی مانندہے، ول بدست آرتا کے باخی،

تودل كوقابوم كرلة كجهة بن جائے-"

توہوا میں اڑ نااور پائی پر جانا یہ کیا بات ہوئی، یہ کوئی چیز ہیں اصل چیز یہ ہے کہ دل کی گرہ کھل جائے تو اس بارے میں وہ فرمایا کرتے تھے کوئی نقش بندی ہے، کوئی چشتی ہے، کوئی قادری ہے، کوئی سبروردی ہے، اگردل میں ایک خداکی یاد ہے تم سب کچھ ہوورنتم کچھ بھی نہیں۔

اوروہ ایک خداکی یا دتو دل میں ہوتی نہیں وہ تو معبودوں سے جمرا
پڑا ہوتا ہے، ہم جران ہوکر سوچے ہیں کہ کعبہ کو بت خانہ بنادیا اور ہم اپنے
آپ کے بارے میں سوچے نہیں کہ اس کعبہ کو بھی تو ہم نے بت خانہ بنایا
ہوا ہے، ہم خانہ بنایا ہوا ہے، اس کی محبت دل میں ہے تو اس کی محبت دل
میں ہے۔ (مَاهلِهِ وَ التَّمَائِيلُ الْمَنِی اَنْتُم لَهَا عَاکِفُون) یہ کیا مور تیاں
میں ہے۔ (مَاهلِهِ وَ التَّمَائِيلُ الْمَنِی اَنْتُم لَهَا عَاکِفُون) یہ کیا مور تیاں
ہیں جودل میں رکھی ہوئی ہیں اور ہمیں یہ بات مجھ میں نہیں آتی ، نوجوانوں
ہیں جودل میں تو کچھ کلیں بنی ہوتی ہیں ، قلال کی شکل کا شمیدلگا ہے،
فلال کی شکل کا شمیدلگا ہے، یہ ہوائی خدا ہیں اس لئے کہنے والے نے کہا۔
فلال کی شکل کا شمیدلگا ہے، یہ ہوائی خدا ہیں اس لئے کہنے والے نے کہا۔
کہ '' بتوں کو تو رُانِ خیل کے ہوں کہ پھر کے''

کہ بول ووڑا یک ہے ہوں کہ چارے

پھر کے بتوں کو بھی تو ڈیا پڑتا ہے، تخیل کے بتوں کو بھی تو ڈیا پڑتا
ہے، تب جا کر تو حید خالص نصیب ہوتی ہے۔

تو ذکر کی کثرت کے بغیر کا منہیں بنتا جیسے ہم چل رہے ہیں توا سے

تو ہیں سال اور بھی گزر مجے، ہماری زندگی کے توروحانی ترتی کوئی نصیب نہیں ہوگی تو زندگی کی ترتیب کو بدلیں! اور اوراد ووطائف کی پابندی کریں! جب ہما پی طرف سے پابندی کریں! جب ہما پی طرف سے پابندی کریں! جب ہما پی طرف سے پابندی کریں گئو چر اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اصلاح کا معاملہ آسان فرمادیں گے ہماریدولوں کومنور فرمادیں گے۔

تا ثير مين مقدار كا دخل

کھے چیزوں کی تا ٹیریس مقدار کو دخل ہوتا ہے، اپنی بالونک اگر بندے کو کھانی ہوتو صبح دو پہرشام بتاتے ہیں کوئی بندہ روز اگر صرف ایک کھالے تو اس کا انفیکشن ختم نہیں ہوتا اس لئے کہ ڈوز پوری نہیں کی یا کوئی بندہ ایک دن صبح دو پہرشام کھالے اور چھوڑ دے پھر بھی فائدہ نہیں ہوتا، ڈاکٹر لوگ یا پنج وقت مسلسل اس کو کھانے کے لئے کہتے ہیں اس کی تا ٹیر میں مقدار کو دخل ہے، ٹی بی کے جو مریض ہوتے ہیں ان کو آٹھ مہینہ کا علاج کروانا پڑتا ہے۔

ایک جگہ ہے وہاں ای مرض کا گور نمنٹ ہا میلی بنایا ہوا ہے، اللہ
کی شان ایک ہمارے دوست وہاں داخل ہوئے اوران کی تحریک سے
وہاں ایک پروگرام رکھا گیا جس میں وہاں کے ڈاکٹر اسٹاف بھی تھا وہ
بتانے لگے کہ آٹھ مہینہ کے دوران اگرایک دن بھی دوائی کا ناخہ ہوجائے تو
کورس ٹوٹ جاتا ہے اب نے سرے سے پھر آٹھ مہینے کرتا پڑتا ہے، ہم
حیران کہ چیم ہینہ ایک آ دمی نے صبح شام دوائی کھائی اور چیم ہینہ کے بعد
اگراس نے ایک دن غفلت کردی اور دوائی کا ناخہ ہوا تو کہتے ہیں کہ تی
اس نے سرے سے کورس کروکیا مطلب؟ کہ دوائی کی ایک مقدار کہ جس میں اللہ نے شفار کی ہے وہ مقدارا گراستعال نہیں کریں گے تو شغا
مہیں ہوگی جس جسمانی بھاریوں کے علاج کے اصول ہیں تو روحائی کہ بیاریوں کے علاج کے بھی پھھاصول ہیں۔
بیاریوں کے علاج کے بھی پھھاصول ہیں۔

ول کے داغ کس سے منت ہیں

اللہ تعالی نے فر مایا دکہ کروایمان والو کھڑت کے ساتھ اب یہ جو
کھڑت کا جو لفظ ہے یہ شرط بن گئی، چنانچہ ڈکر کیٹر سے انسان کو قا کدہ
بوتاہ ہے، ڈکر قبیل سے قا کہ نہیں ہوتا، اس صد تک فا کدہ تو ہے کہ اللہ کا
یاد ہے تو اب طے گا لیکن آگر یہ چا ہے کہ اس سے باطن کی بیماری بھی دور
بوجا کیں یہ نہیں ہوسکتا اس کے لئے ذکر کیٹر کی شرورت ہے، اس لئے جو
عافل لوگناہ کرتے ہیں، فسق و فجور کی زندگی گزارتے ہیں، جانور بن کر
زندگی گزارتے ہیں ان کے بارے میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ان کی یہ
بیجان (لایڈ کو و ن الملّہ بِلَا قِلِیْلا) اللہ کا ذکر کرتے ہیں تھوڑ اسا، تو ذکر تو وہ
معاد سے اس کے لئے ذکر کیٹر شرط ہے۔
معاد سے اس کے لئے ذکر کیٹر شرط ہے۔

خاص نعمت كيسے ملے؟

آج کے ہمارے اکثر دوست احباب اس ذکر کی کثرت کے کرنے میں کوتائی کرجاتے ہیں، ان کوفرصت نہیں ماتی، جب فرصت ماتی ہے تو ذکر کرتے ہیں، بھائی اللہ رب العزت کی یاد کے لئے گھنٹوں چاہئیں۔
جومعمول سے ہٹ کر فعمت طلب کرنا چاہے گا اسے معمول سے ہٹ کر محنت بھی کرنی پڑے گی، ایک طرف تو ہندہ ہے چھے وہ فعمت ملے، جوخواص کو ملتی ہے تو خواص کو جوفعت ملتی ہیں وہ حاصل کرنا چاہج ہیں قوم عنت بھی خاص کرنی پڑے گی، اس لئے ذکر کی، وظا کف کی پابندی انتہائی ضروری ہے۔

ایک نگاہ کی بات ہے

لین ایک دستور ہے دنیا کے بادشاہوں کا جو ملاقات کے لئے
آنے والے لوگ ہوتے ہیں ان کو گھنٹوں انظار میں بٹھاتے ہیں ، مالک حقیق کے یہاں بھی ہی دستور ہے جتنے بزے اولیاء گررے آپ ان کا زند گیوں کو پڑھ کر دیکھیں ، گھنٹوں اللہ کی یاد میں بیٹھتے ہے کوئی ایک بھی آپ کوالیائیں سلے گا کہ جو اللہ کی یاد میں گھنٹوں نہ بیٹھتا ہو، اس گھنٹوں اللہ کی یاد میں تھنٹوں نہ بیٹھتا ہو، اس گھنٹوں اللہ کی یاد میں بیٹھتے میں بھی تا ثیر ہے اللہ تعالی کا ذکر کھڑت سے کروعم اللہ کی یاد میں دعمر کر تا ہے تری

آ جاتا ہے، ہے قوان کی لگاہ کا معاملہ ایک لگاہ پڑجائے لطف کی قوہزے کی مجڑی بن جائے ، محرنگاہ پڑتی ہے اس پرجوطلب کا اظمار کرتا ہے۔ لبخیر طلب کے مال مجھی دود صبیل دیتی

الله ك خاص بندول من داخل موجاتا (جس پرالله دب المعرت كى رحت كى اس كے لئے تو خاص محنت كرنى پر كى جب جاكر انسان كور ليمت نعيب موگى۔

روز کی حاضری

مطلب ہے کہ اس نے حاضری بی نہیں لگوائی، یہ وہ نعتیں ہیں کہ جن کو ماسل کرنے کے لئے یہ شرائط پوری کرنی پڑیں گی، کیوں کہ ہم پوری نہیں کرنے اس کئے سالوں گزرجاتے ہیں ترتی ہوتی ہے، مرتحوڑی پھر جوخاطر خواہ نتیے دکتا جا جوخاطر خواہ نتیے دکتا جا جو دوحاصل نہیں ہوتا وہ دیگ نہیں چڑھتا وہ محبت کا جوش نصیب نہیں ہوتا مقدار کوشل ہے۔

وقوف قلبي

لیے بیٹے چلے پھرتے دل کی طرف متوجد ہیں اس کو وقوئی قلبی کہتے ہیں اور یہ کہ جومعمولات ہوں ان معمولات کو پابندی کے ساتھ کریں، ان معمولات کی پابندی سے ہی پتہ چلے گاکس میں کتنی طلب ہے، کون اپنی طلب میں چا ہے۔ حضرت بابو جی عبداللہ دھمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے سے میں ورود شریف پڑھا کرتا تھا، نبی علیہ السلام پراوراس زمانہ میں میری ماں مجھے دودھ کا ایک پیالہ دیا کرتی تھی پڑار ہتا تھا، دودھ کا پیالہ اور میں درود شریف پڑھتار ہتا تھا، پھراس کا نتیجہ کیا ملا اللہ تعالی نے ان کو مستجاب الدعوات بتادیا، ہاتھ اٹھا تے سے اللہ کے بہاں دعا قبول ہوجایا کہ تا تھی

اذ كارومعمولات كي حيثيت

اس لئے اذکار کی معمولات کی پابندی کرناسا لک کے لئے فرض اورواجب کی حیثیت دکھتا ہے۔

> ایک و بین شریعت کفرض واجب۔ ایک بین طریقت می فرض واجب۔

ذکر اور اوراد ووطائف کی پابندی کرنا طریقت کے فرائض وواجبات میں سے ہیں، پابندی کرنی پڑے گی جوکرتے ہیں آج کے دور میں کی کی دو ہیں۔

أتششوق بإقى نهيس

ہمارے ایک دوست ہیں سلسلہ میں تعلق ہے، نو جوان ہیں، خوب عبت والے تقویٰ والی زندگی گزارنے والے ہیں، حدیث پاک کے ساتھ ان کو بہت بی زیادہ شوق ہے، ایک دن ان کے یہاں بیٹھے تھے، ایک دن ان کے یہاں بیٹھے تھے، ایک دن ان سے میں نے بوچھا کہ بتاؤ کیا کیفیات ہیں، خیر عجیب کیفیات بتا کیں

انہوں نے بیکن ایک بات جیب کی ، کہنے گے تعرت مدیث پاک کے علم کے ورک وجہ سے بھوت کی وجہ سے اللہ تعالی نے ایک کیفیت یہ بنادی ہے میری زندگی کا کوئی ہفتہ بھی نمی علیہ السلام کی زیارت کے بغیر نہیں گزرتا، کھڑت کے ساتھ ذیارت ہوتی ہے، ایسا قریبی تعلق ہوگیا ہے اب و کھنے یہ نمت کی ہوتی کو دیا ہے اب و کھنے یہ نمت کی ہوتی ہوگی و فاص و جہ سے ہم عالم کی تو کیفیت یہیں ہوتی ، جس کے اندر طلب ہوئی جس نے منت کی تواس کی پیلیفیت ہوگی تو فاص فعمت کرنی پڑتی ہے۔
میم کے اندر طلب ہوئی جس نے منت کی تواس کی پیلیفیت ہوگی تو فاص فعمت کرنی پڑتی ہے۔

بھی یہ تو ہوے حالات ہیں ہم تو کہتے ہیں کہ جس کو طلب ل کی اور وہ اگار ہا ہا گار ہا اللہ کی تلاش میں کیفیتیں بلیں شرلیں اس کا ہما گانا ی قیامت کے دن اس کے لئے بخشش کا سبب بن جائے گا۔

یہ بھی کیا کم ہے کہ ہم تیری تمنا کیں جنیں لطف مزل نہ سبی خواہش مزل ہی سبی اطف مزل نہ سبی خواہش مزل ہی سبی جن خوش تعیب جن خوش تعیب بین اور جو اس راستے پر جلتے رہے کو مزل یہ نہ گائی ہائے وہ بھی خوش

قسمت ہیں۔

می چلتے ہیں شام چلتے ہیں عثام سلتے ہیں عثق والے مدام چلتے ہیں ساتھ ان کے چلتی ہے ونیا جیسے ہیں علام چلتے ہیں ا

جنت میں بس ایک صرت

قیامت کے دن جنت میں بندے کو ہر تمت طے گائین ان تمام افتقوں کے باوجود کھولوگ ہوں کے جن کو صرت ہوگی اور یہ تنی بجیب بات ہے کہ جنت میں اور پھراس میں حسرت اور اس حسرت کا علاج می بہیں، جنت میں گئی کر جہاں ہر تمنا پوری ہوتی ہے (وَلَمُحُم فِلْهَا مَا تَذَعُون) اس جگہ پر بھی کر جہاں ہر تمنا پوری ہوتی ہے کہ میں آتا ہے کہ میں حسرت ہوگی، لا تحسر الل الجند الی صدیت پاک میں آتا ہے کہ جنت میں جنتی لوگوں کو حسرت ہوگی اپنی زعم کی کر دے ہوئے ان اوقات پر جود نیا میں اللہ کی یاد کے بغیر گزارد ہے، حسرت کیا کریں گے کو ان کاش کہ یہ وقت ہم نے فقلت میں نہ گزارا ہوتا، اب بتا ہے کہ دنیا میں فقلت ہے کہ دریا میں کہ کی حسرت ہوگی، ای

لئے اس غفلت سے بچٹااوراللہ کی یادیس لگ جانا۔

الله كس كے جليس؟

مزے کی بات توبیہ ہے کہ فرمایا (اناجلیس مع من ذکرنی) جومیرا ذكركرتا بي بين اس كالم جليس موتا مول يعني مين اس كے ياس موتا موں۔آج بھائی کی خواہش کہ بھائی میرے یاس آ کر بیٹے بوی کی خواہش فاوندمیرے ماس آ کر بیٹے، مال کی خواہش بیٹامیرے ماس آکر بیشے، دوست کی خواہش کہ دوست میرے پاس آ کر بیٹے لیکن سالک ك خوابش يه بونى جائع كدالله بمار يساته بيني، صاف فرمايانا جليس مع من ذكرني جوميرا ذكركر تاب ميساس كالهم جليس موتا مول، آ داب شاہانہ کا تقاضہ تو ہے تھا کہ ہوں ہوتامن ذکرنی فہوجلیس جس نے میراذکر کیاوہ میراہم جلیس ہے نہیں پہیں کہا کہ جس نے میراذ کر کیاوہ میرا ہم جلیس ہے، فرمایا۔اناجلیس معمن ذکرنی جومیراذکرکرتاہے میں اس کے بیٹھتا ہوں اب بتاہیے سارا دن گزرجاتا ہے إدهر أدهر كے كامول ميں إدهر بھی بیٹھ لئے اُدھر بھی بیٹھ لئے نہ بیٹھنے كى فرصت نہ لي تو الله كى ياديس بيشن كى،اس كي معمولات كويوراكرن كوي مجيس كهيد میں نے اللہ کے ساتھ وقت گزارا اللہ کے پاس وقت گزارا جب اس انداز سے سوچیں کے تو نیندین ختم ہوجائیں گی معمولات بورے کئے بغیر نیند نبیس آسکتی اور واقعی ذکر کی لذت تو الی ہے کہ ہمارے اکابرین حسى طور يرذكر كى حلاوت محسوس كرتے تھے، بعض اكابرتو ايے تھے الله كا لفظ كہتے تھے ان كے منہ ميں مضاس محسوس ہوتی تھى اس كئے كوشش فرمائي كم جواورادووطائف بي يابندى كے ساتھ كريں ،الله رب العزت ے ماکتے رہیں ہمیں اس کام کوکرنا ہے، کرنا ہے حتی کہ ہماری روح ہارے جمے برواز کرجائے اس وقت تک کرناہے۔

کُتب عشق کے انداز نرائے دیکھے
اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا
جوسبق یادکرےگااس کوچھٹی نہیں طے گی، لگےرہو،اب،م چونکہ
ذکر کی لذت سے واقف نہیں اس لئے یہ مشکل ہے لذت سے واقف
ہوتے تو خود کھنچ چلے آتے ،یہ ایسائی ہے جیسے کھلوگ بیت اللہ شریف
کونہیں دیکھے ہوتے ،نہیں جاسکتے ،ان کے دل میں آئی تڑپ بھی نہیں

ہوتی جود کھے کرآتے ہیں اگران کوکوئی کہے کہ یار چلو میں انظام کردیتا ہوں سفر کا تواس کے رکاوٹ فتم ہوجاتی ہے۔

یہ مے الفت ہی الی چیز ہے کہ جس نے ایک دفعہ لی لی اور وہ لذت سے دانف ہو گیا بھر پیھیے نہیں ہتا۔

لذت سے نہ شای بخدا تا نہ چشی (باتی آئدہ)

گولی فولا داعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاداعظم ہے جہاں عیش وعرت ہوہاں

سرعت انزال ہے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی

"فولاداعظم" استعال میں لا کیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت ہے تین

گفند قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعال سے وہ تمام خوشیاں

ایک مردی جھول میں آگرتی ہیں جو کی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ

ایک مردی جھول میں آگرتی ہیں جو کی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ

ایک مردی جھول میں آگرتی ہیں جو کی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعال کی جائے تو سرعت

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعال کی جائے تو سرعت

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کے

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کے

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کے

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کے

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کے

ازال کا مرض متعقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت افخانے کی کی قیمت

پردستیا بنیں ہو عتی گولی کا استعال سے کھی ایردائس آئی ضروری ہے،

پردستیا بنیں ہو عتی گولی - 20 - قم ایدوائس آئی ضروری ہے،

ورندآرڈر کی قیمن نہ ہوسکے گی۔

ورندآرڈر کی قیمن نہ ہوسکے گی۔

ورندآرڈر کی قیمن نہ ہوسکے گی۔

موباكل فمر:09756726786

فراهم کننده Hashmi Roohani Markaz

Abulmali Deoband- 247554

سرورد لئے

مرکمی کے سر میں درد کی شکایت ہوتو دوسر افخض باوضوحالت میں تین مرتبہ یہ الکری پڑھ کردم کرے۔انشا واللہ تعالی سردردرفع ہو جائے گا اور فوری طور پرافاقہ ہوگا۔

محمر میں بھی چوری نہ ہونے کے لئے

جوکوئی یے چاہتا ہوکہ اس کا گھر چورل اور ڈاکوؤل سے محفوط رہے گھر ہیں ہمی چور داخل نہ ہوسکیں تو اس مقصد کے لئے دات کوسونے سے پہلے ہر دوز بلا ناغہ تین مرتبہ آینۂ الکری پڑھ کر تین مرتبہ زور سے تالی بجا کر اپنی انگشت شہادت اٹھا کر مکان کے چادول اطراف محمل نے اور یہ کے کہ یا اللہ دات بھر کے لئے میر اگم محفوظ رہے۔اگر انگی تھماتے ہوئے صرف اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ میں نے اپنی مقصد پورا ہوگا۔ ای طرح ہر دوز مران کا محاصرہ کرلیا ہے تو تب بھی مقصد پورا ہوگا۔ ای طرح ہر دوز کر انشاہ واللہ تعالی اس کا گھر چوروں کی دستبردہ محفوظ ہوجائے گا اگر انفاق ہے کہیں سفر گیا ہوا ہوتو رات کوجس جگہ پر قیام کرے وہیں تمن مرتبہ آینۂ الکری پڑھ کر میمل کرے اور اپنے دل میں خیال کرے تین مرتبہ آینۂ الکری پڑھ کر میمل کرے اور اپنے دل میں خیال کرے کہیں نے اپنے گھر کا محاصرہ کیا ہے۔ چاہے گھر ہے جس قدر بھی فاصلے پر ہوگا۔ آینۂ الکری کی برکت سے اللہ تعالی اس کے گھر کوچوروں فاصلے پر ہوگا۔ آینۂ الکری کی برکت سے اللہ تعالی اس کے گھر کوچوروں فاصلے سے جمنوظ کر سکتا ہے، نہا ہے بہا ہے۔ جاس صاراس طرح کرے کے اس شے ہے جمنوظ کر سکتا ہے، نہا ہے بہا ہے جرب واز مودہ عمل ہے۔

سانب سے تفاظت

جس کھریں سانپ موجود ہوں اور ہرونت جانی نقصان کا خطرہ الکار ہتا ہوتو چنانچے سانپ کو کھرے ہمگانے کی غرض سے دریا کی ریت

لے کر اس پر باوضوایک بارسور و فاتحہ پڑھے تین مرتبہ آیے الکری
پڑھے اورایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کرساتھ مرتبہ یہ پڑھے۔ سکا م علی
و بن العلیمین ٥ پھراپ کھر کے تین کونوں میں تعوثری تعوثری ریت
و ال دے اور کھر کا چوتھا کونہ سانپ کے فرار ہونے کے لئے کھلار ہے
دے افشاء اللہ تعالی اس راستے ہے سانپ خود بخود فرار ہو جائے
گا۔ اس عمل کی برکت سے گھر میں سانپوں کا داخلہ بند ہوجائے گا اور
کوئی بھی گھر میں رہیں سے گا۔

دولت مندہونے کے لئے

جومفلس وغریب آدی بیرچاہے کداس کی غربت دورہوجائے اور وہ دولت مند ہوجائے وہ وہ ہر نماز کے بعد کشرت سے آینہ الکری پرجنے پر مدادمت کرے چالیس بوم تک بلانا غداس طرح کرے انشاء اللہ تعالی اس دوران ضرور قائدہ ہوگا اور جب بیجسوس ہوکہ مالی قائدہ ہو رہا ہے اور حسب توقع ہور ہاہے تو پھر ہردوز بلانا غدا کیک سوم رتبہ آینہ الکری پڑھنے کا معمول بنا لے اور پڑھ کر اللہ تعالی سے رزق حلال میں ذیادتی وہرکت کی دعا ما تکے انشاء اللہ تعالی مفلسی وغربت جاتی رہے گی۔

لوگوں کے شرسے محفوظ رہنے کے لئے

اگر کسی کو اینے دشمن کی طرف سے فقصان پیچائے جانے کا شد پد خطرہ ہواور دشمن کسی بھی طرح فقصان پیچانے کا اداوہ رکھتا ہویا ایک کوئی صورت حال پیدا ہوگئی ہوکہ محلّہ والے کسی غلط بھی کی وجہ سے اس کے دشمن ہو گئے ہوں محلّہ بیس کوئی بھی اس کا حامی و مدوگار شہو اور محلّہ داروں نے آپس میں اکھٹا ہوکر اس بات کا مشورہ کر لیا ہوکہ اس کو اس محلّہ داروں نے آپس میں اکھٹا ہوکر اس بات کا مشورہ کر لیا ہوکہ اس کو اس محلّہ سے زیروی نگال ہا ہرکریں کے یا رات سوتے ہوئے کھر میں ممس کر ماریں کے تو ان تمام حالات میں یمل کرے کہ باوضو

حالت میں قبلہ رخ بین کرایک سوم تبہ آیۃ الکری اس طرح پڑھے کہ
اول وا خر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد ایک سوم تبہ
اللہ تعالیٰ کاسم مبارک ' یاروف ' پڑھے پھر ایک سوم تبہ بہ پڑھے۔
فہلنک یا فار کو نی بر ڈاؤ سکام علی اِبْوَاهِیْم ۱س کے بعد اللہ
قالی نے نہایت عاجزی وا کھاری کے ساتھ دعا مانے اور پھر تین مرتبہ
آیۃ الکری پراپنے ہاتھوں پر دم کرے اور تالی بجا کر آیۃ الکری
پڑھتا ہوا قبلہ رخ چرہ کر کے سوجائے سات ہوم تک بلانا غہ بیم لل
کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی وشمن کی طرح کا نقصان نہیں پہنچا سکے
گااور اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وا مان میں رکھی گا۔

مرض سودا کے لئے

اگر کی کوسودا کا عارضہ لائق ہوگیا ہوتو سات مرتبہ آیہ الکری پڑھ کرروغن زیتون پر دم کرے اور مریض کے سر پر مالش کرے اس کے علاوہ نماز کجر اور نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں سات سات مرتبہ آیہ الکری پڑھ کر پانی پردم کرے اور مریض کوسنے وشام بیدم کیا ہو اپانی پلائے، بغضل تعالیٰ آیہ الکری کی برکت سے مرض میں بہت جلد افاقہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ شفائے کا لمہ نصیب فرمائے گا۔

تضائے ماجت کے لئے

کی بھی جائز حاجت کے لئے ہارہ رکھت نظل نماز دوسور کھت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہررکھت ہیں سورہ فاتحہ کے بعدایک مرتبہ آین الکری پڑھے اس کے بعد سجدے میں جا کرسات مرتبہ سورہ فاتحہ وس مرتبہ آین الکری اور دس مرتبہ ہارکلہ تو حید پڑھے اور پھرا پی حاجت کے لئے اللہ تعالی سے دعا مائے اس کے بعد یہ کے۔

ٱللَّهُمُّ الْحُصْ حاجَتِييُّ اللَّانَهَ وَالْاَحِرَاةِ يَا قَاضِیَ اللَّهُمَّ اللَّحَرَاةِ يَا قَاضِیَ اللَّحَاجَات وَيَا مُجيُّبَ اللَّحُواتِ.

اولادی بیدائش کے لئے

آگر کسی کے یہاں اولا د نہ ہوتی ہو عورت یا نجھ ہوتو ہا ہے کہ منگل کے دن نماز اشراق کے بعد دس رکعت نقل نماز دور دور کعت کر منگل کے دن نماز اشراق کے بعد دک رکعت بیس سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آین الکری پڑھے ہر دور کعت پڑھنے کے بعد اللہ تعالی سے اولا دکے حسول کی دعاما نگے ۔ بغضل تعالی اولا دکی حمت ضرور حاصل ہوگی۔

ملازمت کے لئے

اگرکوئی ملازمت کے لئے کوشال ہواور حسب منشاہ طازمت چاہتا ہوتو چاہئے کہ سات ہوم ہیں ایک مرتبہ بیمل کرے کہ باوضو حالت میں قبلہ رخ ہوکر بیٹے۔سب سے پہلے اکیس مرتبہ ورود پاک پڑھے ہرتین ہزارا یک مرتبہ ایک گافتا نے یازڈاق" پڑھے اس کے بعد ایک سوستر مرتبہ آپینا الکری پڑھ کر اللہ تعالی سے وعا مائے۔ ہفتہ میں ایک ایک دن بیمل کرے۔ بغضل باری تعالی بہت جلد ملازمت ماصل ہوگی۔ بیروزگاری ختم ہوجائے گی اور حسب منشاء جگہ پر ملازمت مل جائے گی۔

قیدسے رہائی کے لئے

جس سی کو بے گناہ تید میں ڈال دیا گیا ہو اور رہائی کی کوئی صورت ممکن دکھائی ندویتی ہوتو اس کوچاہئے کہ وہ ہاوضو حالت میں کثرت سے بلا تعداد آینڈ الکری پڑھنے کامعمول بنا لے۔انشاء اللہ تعالی بہت جلد قید سے ہاعزت رہائی عمل میں آئے گی۔ آینڈ الکری کی برکت سے اللہ تعالی رہائی کی میں اللہ تعالی رہائی کی میں اللہ تعالی رہائی کی میں پیدافر مادےگا۔

آسيب سينجات

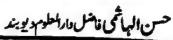
**

اگر کی کوآسیب تک کرتا ہوتو ہاوضو حالت بی تین مرجہ آیۃ الکری پڑھ کرروفن ہادام ہامرسوں کے تیل پردم کرےاوراس تیل کے دوقطرے کان بیں ٹیکائے بغضل تعالی آسیب سے فوری طور پر نیجات حاصل ہوجا تیکی ۔اس کے علاوہ اکیس مرتبہ آیۃ الکری پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں پھو تکے۔انشاہ اللہ تعالی آسیب تک نہیں کرے گااور مجود کر جلاجائے گا۔

ተ

ተ

ستفلعنوان







برخص خواه وه طلسماتی دنیا کاخر بدار مویا نه موایک وقت می تمن سوالات کرسکتا هے سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کاخر بدار مونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر)

روحانى علاج كے طور طرف يق

سوال از: (نامخفی)

واجب صداحترام بحن ملت حضرت مولاناحس الهاشمى صاحب السي قبل بار ہا جتنے بھى ميں ن آپ سے سوالات كے ہيں آپ نے برئ فراخد لى سے بذر بعد روحانی ڈاک يا براہ راست تشفی بخش جواب عطافر مائے ہيں، ميں آپ كا برواممنون و مشكور بوں، ہر حال ميں مجھے درج ذیل تین سوالوں کے جواب عطافر مائيں، برى نوازش ہوگى آپ كا۔

(۱) میں نے دیکھا کہ بعض عاملین حفرات کی آسیب زدہ کا علاج کرتے ہوئے آسیب زدہ کا علاج کرتے ہوئے آسیب زدہ کو کھڑا کر کے سفید یا کالامر غا آتار کرتے ہیں اس کی حقیقت کیا ہے؟ کیا اس طرح سے مرغا اتارنا اور پھر ذرج کر کے کئی ہر سے دوخت کے نیچ دکھ دینا یا پھر ہتے پانی کے کنارے دکھ کرآتا براہ کرم واضح فرما کیں کہ بیمل کس نوعیت کا ہے؟

كى بهترين طريقه علاج بطافر مائس؟

رون در المراقع كى خوريال كيا الي جاننا جا بتا مول، براه مهر يانى واضح فرما كير؟

بارگاہ رب العزت میں دعا کو ہوں کہ اللہ پاک آپ کا سائیہ شفقت ہمیشہ جمارے سرول پر قائم رکھے اور پروردگار آپ کوصحت وعافیت کے ساتھور کھے اور دارین کی خوشیاں نصیب فرمائے، آمین بجاہ سیدالم سلین۔

براہ کرم میرے ندکورہ سوالوں کے جواب اسکے شارے میں عطا فرما کیں اور میرانام پوشیدہ رکھیں شکر ہیں۔

جوات

ہماری کوشش تو یہی ہوتی ہے کہ قار ئین کے سوالوں کے جوابات برونت دید یے جائیں لیکن بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے اکثر خطوں کے جوابات میں تاخیر ہوجاتی ہے جس پر ہم قار ئین سے شرمندہ بھی ہوتے ہیں اور معذرت خواہ بھی۔

ہم نے اور کی لوگوں ہے یہ بات ٹی ہے کہ بعض عاملین آسیمی اثرات کو فع کرنے کے لئے مریض کو کھڑا کر کے سفیدیا کا لے مرغے کا اثرات کو دفع کرتے ہیں ، اس صورت ہیں اگر مرغے کوشر کی انداز ہیں ذرج کیا جائے تو اس میں کوئی مضا نقہ نہیں ہے اور ذرج کر کے مرغے کو کھانا بھی ضروری نہیں ہے اگراس کے مردہ جم کو کہیں دکھ دیں یا کہیں دبادیں قواس میں شرعا کوئی حرج نہیں ہے۔

ال بارے میں چند باتیں پیش نظررہی جائیں وہ یہ کہ تمام جانور جوشر عاطال بیں ان کو ذرئے کرنے کے بعد ان کے گوشت سے استفادہ کرنا قرین دین وشر بعت ہے، خواہ مخواہ کی کی جان لیما غیر مناسب عمل ہے اس سے اگر احتر از کیا جائے تو بہتر ہے اور اگر ذرئے کا طریقہ وہی ہونا چاہئے جومعروف ہے ، لیمن اللّٰد کا نام لے کر جانور کی شدرگ پرچھری چائیا ، اگر غیر اللّٰہ کے نام پرکسی بھی جانور کی گردن کائی جائے یا او پر سے چاتو یا جھری مارکر جانور کو ختم کیا جائے جس کو جھنکا کہا جاتا ہے، قطعاً

التشريمي كالے كثرے ميں پيكريں۔ ١٨٧

Pir	arı	· IYA	100
142	164	141	· IYY
102	14+	IYF	+YI
INF	169	10/	144

آسيب زده کو پينے کے لئے يدفش ديا جائے ال فض کو گلاب
وزعفران سے لکھنا چا ہے اور مريض کو کم سے کم چاليس فض دوزاندا يک
ایک فقش پانی میں گھول کر پلانے چاہئیں، فقش کو کم سے کم آ دھے کھنے
پہلے پانی میں گھول دینا چاہئے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس فقش کو کاغذ پر
کہلے پانی میں گھول دینا چاہئے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس فقش کو کاغذ پر
کھنے کے بجائے چیٹی کی پلیٹ پر کھیں اور پانی سے دھوکر اس پانی کو
مریض کو پلادیں اس طرح تمام بندسے پانی میں جذب ہوجا کیں گے،
اس طریقے ہے مقدر بہتر انداز میں حاصل ہوگا۔

LAY

IIrq	iirr	IIP
HM	IIFA	HPY
IIra	11177	1112

غيرسلم كوپينے كے لئے القش دياجائے۔

ZAY

MA	nr	140
. 119	rız.	rir
m	rrı	my

حصار طبی کی خوبیال بے شار بیں ،ان کوبیان کرنا آسان تلک میں ا ابھی گزشتہ شارے میں ہم نے حصار قطبی کے فائدوں کے بارے میں ناجائز ہے، اس طریقے ہے جانور کو تکایف بھی ہوتی ہے اور جھکے والا کوشت صحت انسانی کے لےمعزاور نقصان دوہ ہی ہے۔ ہم نے روحانی علیات کی ہزاروں کا بیں بڑھی ہیں ہیں نہ کوروع کی ہیں نظر ہیں آیا کیکن ہم جانے ہیں کر روحانی عملیات کی لائن آیک ایساسمندر ہے جس کا کوئی کنارہ ہیں ہے اور جس طریقے ہے ہم واقف نہیں اس طریقے کوایک دم ناجائز قرار دید بنا ہمار ہے زدیک درست نہیں ہے جوعالمین اس طریقے کوایک آسیب ذرہ لوگوں کا علاج متعدد مرجبہ آسیب ذرہ لوگوں کا علاج متعدد مرجبہ طلسماتی دنیا میں چھایا گیا ہے اور جنات نمبر میں جنات اور آسیب سے جنات نمبر کا مطالعہ غور وگر کے ساتھ کریں اور ان طریقوں سے استفادہ کریں مردست ایک عمل چیش کیا جارہ ہے اس کوئوٹ کریں اور ان طریقوں سے استفادہ کریں مردست ایک عمل چیش کیا جارہ ہے اس کوئوٹ کرلیں اور اس سے کریں مردست ایک عمل چیش کیا جارہ ہے اس کوئوٹ کرلیں اور اس سے قائدہ انظم کیں ، انشاء الندآ ہے ہمیں دعا کمیں دینے برججوں ہوں گے۔ اسیب زدہ محض کوسب سے پہلے اس تو دینے جو جورہوں گے۔ آسیب زدہ محض کوسب سے پہلے اس تو دینے جورہوں گے۔

ZAY

rza.	۲۸۲	۳۸۵	121
የአ ም	<i>1</i> 21	722	77
727	MAZ	۲۸۰	124
1731	· 720	724	PAY

اس نقش کوتموڑے سے پانی میں ڈال کر پائی کوخوب پکالیں، جب
پانی میں کھذے پڑنے لگیں تو نقش پانی میں سے نکال کراس کو کہیں
دبادیں اور اس پانی کوشسل والے پانی میں طاکر اس سے مریض کوشسل
کرادیں، شسل کے بعد پیقش کالے کپڑے میں پیک کرکے اس کے
گطے میں ڈال دیں۔

LVA

	<i>LI</i> 11			
MAde	P.PYP1	LLAdd .	TTAG	
rrga	PPAY	٢٢٩٢	179Z	
MAZ	100	. Inhala	17791	
2790	rr9+	MAY	1000	

اگر مریض غیرسلم ہوتو اس کے محلے میں بنتش ڈال دیں،اس

روشی ڈالی ہے،آپ کی نظروں ہے گزری ہوگی، جنات اور محرکود فع کرنے

کے لئے حصار قطبی تیر بہدف ابت ہوتا ہے اور برونت اس کے فائد ہے
مامسل ہوتے ہیں۔حصار قطبی کی زکو ۃ اواکر کے اگر کوئی روحانی مریضوں
کا علاج کر بے قوبس وہی اندازہ کرسکتا ہے یہ تنی عظیم دولت ہے اور اس
کے فائد ہے کتنے اور کس قدر ہیں۔حصار قطبی کی خوبیوں کا اندازہ کرنے
کے فائدے کتے اور کس قدر ہیں۔حصار قطبی کی خوبیوں کا اندازہ کرنے
کے لئے طلسماتی و نیا کا جنات نم براور جادو ٹو نانم برکا مطالعہ کریں۔

مارے لئے دعافر ماتے رہیں کہ اللہ تنگرری بحال رکھے اور تادم آخر ہمیں لوگوں کی روحانی خدمتیں کرنے کی توفیق عطا ہوتی رہیں، یہ زندگی اللہ کے بندوں کی خدمت کرکے ہی کسی قابل بن سکتی ہے، دعا فرمائیں کہ اللہ خدمت خات کی بھی توفیق بخشے اور ہماری خدمات کوشرف قبولیت ہے بھی سرفراز کرے۔

آپ کے سوالات سند سے ساد سے ہیں ان کے جوابات نفع بخش ہیں ایسے سوالوں کو اگر طلسماتی دنیا ہیں چھاپا جاتا ہے تو اس کا فائدہ دوسروں کو بھی پہنچتا ہے۔ اس طرح کے سوالوں کی اشاعت میں نام پوشیدہ رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی لیکن آپ نے فرمائش کی تھی کہ آپ کا نام مخفی رکھا جا ہو تہ ہم نے آپ کے نام کوخفی ہی رکھا ہے، ہماری خواہش ہے کہ آپ طلسماتی دنیا پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں اور اپنے طلقہ احباب میں اس رسالے کو پھیلانے کی جدوجہد بھی کریں، ہم آپ طلقہ احباب میں اس رسالے کو پھیلانے کی جدوجہد بھی کریں، ہم آپ کے شکر گزاور ہیں گے۔

مولاناسعداور دارالعلوم ديوبند سوال ازجمور بير

سوال از بحمراوید ____ سود میں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ میں خیروعافیت کے ساتھ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کی عمر میں برکت دے اور آپ کا سابیتا دیرامت کے سریر قائم رکھے آمین ٹم آمین _

ضروری گزارش یہ ہے کہ اگر میری ہاتوں ہے آپ کو تکلیف ہوئی تو معاف کیجے اور ماہنامہ طلسماتی دنیا جنوری فروری کا ۲۰۱۰ و کا شارہ دفینہ نمبر کے صفح نمبر ۲۵ روحانی ڈاک کے کالم میں پہلے سوال کے جواب میں آپ نے انگریزی دواؤں کے نقصانات اور دلی دواؤں کے فوائد گنوائے ہیں، مجھے بیم ص کرنا ہے کہ دلی دواؤں کے ہارے میں آج تک جھے جا نکاری نہیں کی میں خودا گریزی دواؤں سے پر ہیز کرتا ہوں تک جھے جا نکاری نہیں کی میں خودا گریزی دواؤں سے پر ہیز کرتا ہوں لیکن جو محنت بابارام دیونے کی اپنی دواؤں کو چلانے کے لئے وہ محنت کی

اور نے بیس کی ، برائے مہر پانی اگر آپ بھی ان دواؤں کو بناتے ہیں آوا بی دواؤں کی اسٹ اور قیت اور ڈوزطلسماتی دنیا میں چھا پیں اور اگر ایجنسی دیے ہوں آوشرا تطابینی بھی چھا پیں بڑی مہر پانی ہوگی۔

ای اور است کا ام فی ہے ، ان کے سوال کے پڑھنے کے بعد پہ چالا کے اس کے بیال کے بیال کے بعد پہ چالا کے اس کے سوال کے پڑھنے کے بعد پہ چالا کے ان کے سوال کے پڑھنے کے بعد پہ چوٹی کے انہوں نے جو کی کھا ہے جذبات میں لکھا ہے کیوں کہ ہم چوٹی چوٹی پریٹانیوں پر گھبراجاتے ہیں اور آپ نے جواب میں بہت بی شخت اور ست کہا ہے یہ آپ کے شایان شان نہیں تھا۔ حضور سلی اللہ علیہ وسلم کی صدیث ہے کہ اگر کوئی گھوڑ ہے پر چل کر آئے اور اللہ کے واسطے سوال صدیث ہے کہ اگر کوئی گھوڑ ہے پر چل کر آئے اور اللہ کے واسطے سوال کو پڑھیں کر نے واس کو جو اب دیں با ہے ، آپ پھرا یک ہاراس سوال کو پڑھیں اور غور کریں ، پھر جواب دیں یا نہ دیں آپ کی مرضی جھے ان کا نمبر دیں میں سورو ہے کامنی آرڈ دکروں گا۔

میں سارے قارئین سے گزارش کروں گا کدوہ بھی اپنی ہمت کے مطابق مدد کریں۔

آپطلسماتی دنیا کے ساتھ روحانی تقویم بھی بھیجا کریں، الگ سے نہ بھیجیں مطلب یہ جوطلسماتی دنیا کا خریدار ہے اسے سال ثماروں میں شامل کردیں اور آپ ایک سال میں پانچ سوروپ لیتے ہیں لیکن ثمارے ۱۰۰۸ ہی جھیجے ہیں اس کا کیا حساب ہے وضاحت فرمادیں۔

مارچ کا ۲۰ و کے شارے کے صفی نبر ۲۱ پر عورتوں کی جماعت
کے بارے بیل لکھا ہے، بیل بتادول کہ عورتوں کے ساتھ ان کے شوہر،
لڑکے یا والد جاتے ہیں اور جس مکان میں رہتے ہیں ای مکان کے
مالک کو مجد بیل قیام کرایا جاتا ہے اور متصدعورتوں پر محنت ہوتی ہے کیا یہ
بھی غلط ہے؟ اور کیا وارالعلوم و ہوبئد نے موانا تا سعد صاحب پر فتویٰ
جاری کیا ہے، یاصرف افواہ ہے اگر جاری ہوا ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟
اور فتویٰ کیا ہے؟ ذرا مہریانی فرما کروضاحت کردیں۔

جوات

ساری دنیا اس بات سے دانف ہے کہ انگریزی دواؤں کے نقصانات بہت ہیں، عام طور پر انگریزی دواجس مرض کودفع کرنے کے لئے کھائی جاتی ہے دہ مرض تو دفع ہوجاتا ہے کیکن دوسراکوئی اور مرض پیدا ہوجاتا ہے لیکن دوسراکوئی اور مرض پیدا ہوجاتا ہے، یکوئی ذھکی چھپی بات نہیں ہے، اس بات سے تمام ڈاکٹر بھی

واقف ہیں اور بھے ہیں کہ ہر انگریزی دوا کا کوئی نہ کوئی نقصال پہنچانے والا پہلوضر ور ہوتا ہے، قدیم لوگ بہت مجبوری میں ام مریزی دوا کواستعال كرتے تقاور ووالى دواؤل كورج دياكرتے تق،آج كل حكومت بحى یونانی دواؤل کوفروغ دے رہی ہے اور کوشش کردہی ہے کہ لوگ بونانی دواؤں کی طرف رغبت کریں، ایک مشکل میجی ہے کہ اب انگریزی دواكي نعلى بهت بن ربى بين، يدكريانا فيم يره حاواني بات بيسويية جب اسلی دوائمی کوئی ندکوئی نقصان پنجاتی ہے تو نعلی دوا کتا نقصان كبنجاتى مول كى ـ يد بات تو آب جائع بى مول كے الكريزى دواكيں ا یکسپائر بھی ہوجاتی ہیں مجمروہ فا کدے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہیں اور ہم سیجھتے ہیں کہ ایکسیائر ہوجانے والی انگریزی دواکس مریض کوشایدا تنا نقصان بيس بينياتي موكى جتنا نقصان ملى دوا ببنياتى بهاس لئ عافيت ای میں ہے کہ بونانی دواؤں کو اہمیت دی جائے یا پھر ہومیو پیٹھک دواؤں کی طرف توجد کی جائے، ہومیو پینے کا علاج کرنے میں مرض دریا من دفع ہوتا ہے کین ایک فائدہ توبہوتا ہے کہ مرض کی جزفتم ہوجاتی ہے اوردوسرافا كده يهوتاب كداس علاج مس كوكى ريكشن وغيره كالنديشنيس موتاادر جمارا تجربة وبماتا تاب بدروحاني علاج بعض امراض ميس زياده فاكده كرتا باورمريض كويكرول آفتول مصحفوظ ركمتاب فدمت فلق كى غرض ہے ہم نے بھی یہ تہدیکیا ہے کہ ہم طب نبوی کی بنیاد پردیسی دوا کیں تیار کرائی اور لوگول کا دھیان دیسی دواؤل کی طرف منتقل کریں۔ الكريزى دواؤل كانقصال كبنجانا الكبات بالكين اب المريزى علاج اتنام بنگارو گیاہے کہ اکثر لوگ اس علاج کی جمت نبیں کریاتے ،ببر کیف موجوده زمانه من يوناني يا روحاني علاج كوفوقيت دين جائع اورحتى الامكان الموينية فودكو بجانا عامي-

ہم نے اپنی دواؤں کی کمپنی کا نام ناکس ون رکھا ہے، اس کمپنی کی دواؤں کی کمپنی کا نام ناکس ون رکھا ہے، اس کمپنی کی دوائس جباب دوائس کے بائس ونیا بیل جباب دوائس کے جا کیس کے۔ ابھی آپ انظار کریں اور علاج کے لئے اور بونائی دواؤں کے لئے دوسری کمپنیوں ہے رابطہ قائم کریں جوان دوں دوائیں ہناری ہیں اوران ہے اللہ کے بندوں کو خاطر خواہ فائدہ کانچ رہا ہے۔

وفیننمبر ش ایک ماحب کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ہم نے آئیں متنب کیا تھااوران کی اصلاح مقصدتی، بے فک ہمار سے الفاظ

كحد في المان مارى نيت يمى كدوه ما تكف الكف على المعانق ہوکراہے ہیروں پر کھڑاہونے کی کوشش کریں۔مسلمانوں میں نقیروں کی تعداد حدے زیادہ برحتی جاری ہے جب کردین اسلام الل دنیا کے سائے ہاتھ پھیلانے کی مخالفت بخق کے ساتھ کرتا ہے اور اس وارنگ ك ساتھ كرتا ہے كہ جولوگ دنيا على دوسرول كے سامنے ابنا ہاتھ پھیلاتے ہیں اور مخلوق سے سوال کرتے پھرتے ہیں وہ تیا مت کےدن ذلیل دخوار بوکرآ کی مے،ان کے چرے پر گوشت نبیں بوگا اور باال بات کی علامت ہوگی کدان لوگوں نے دنیا ش گدا کری کا پیشہ احتیار کیا، ع بيب كراكركوني انسان معذوراورا باج نه موتواس كو بميك ما تكفي كاحل جیس ہے۔ دنیا کے تجربات سیماتے ہیں کہ جب سی کو ماتکنے کی عادت ر جاتی ہے تو وہ محنت سے جان چرانے لکتا ہے، دوراندیش لوگول کی دائے بیہے کہ کی کو بھیک کی احدث سے بچانے کے لئے بی ضرور کی ہے كداس كو بحيك نددى جائ تاجم ما تكنف والول كودنيادي عى إورجم محى الله كالوفق عدية بي كين مارى خوامش يى موتى ب كمرور لوگ اورغربت وافلاس کے مارے ہوئے لوگ سوال دراز کرنے اور دومرول سے تو تعات وابسة كركے جينے سے كہيں زيادہ بہتريہ ہے كم انسان اب پیرول پر کھڑا ہونے کی کوشش کرے اور جب ماتلے صرف اہے خداے ما کے وی جارامعبود ہاوردی جارامستعان۔

ہم ان بارے میں کی کا پہدان لئے نہیں چھاہتے کہ ہرایک سلد شروع ہوجائے گاور ہارے لئے بھی دی طرح کی مشکلات کوری مسلد شرق آپ کے جذبہ کی قدر کرتے ہیں اور آپ سے بدد خواست کرتے ہیں کہ آپ ان صاحب کے لئے دعا کریں، آپ کی دعا آپ کی دعا کریں، آپ کی دعا آپ کی دو آپ کی ان کے لئے دعا آپ کی دو آپ کی دو آپ کی دو آپ کی کان کے لئے دعا ورانہیں کی دائے دوا و خرکر دے ہیں کہ اللہ ان کی مشکلات کودور فرمائے اور انہیں کی قائل بناوے تا کہ انہیں دنیا کے سامنے اپناواس کی میلا کر بار بارشر مندہ مونانہ بڑے۔

روحانی تقویم اہنامہ طلسماتی دنیا ہے الگ چیز ہے۔ اگر ہم اس کو طلسماتی دنیا میں شامل کرلیں تو پھر طلسماتی دنیا کا سالانہ زر تعاون بوھ جائے گا جب کہ پچھلوگ روحانی تقویم نہیں پڑھتے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا سالانہ چندہ تین سوروپے ہے اور ایک سال میں ہم قارئین کو دی

شهر _ بجواتے ہیں _ جنوری فروری کا شہرہ و آگوئی خاص نمبرہ و تا ہے اس کی قیت و گئی ہے گئی ستقل خریداروں کو یہ سال نہیں سال نہیں سال نہیں سال نہیں سال نہیں اس کے جہا اس کے اس سال اس کے اس سال دو ماہ کا مشترک جھا یا جا تا ہے ، اس حساب سال اس کے باس کیارہ شارہ کئی تی ہیں ، مالی اعتبار سے طلسماتی و نیا گئی سالوں سے نقصان میں چل رہا ہے لیکن ہم نے اس کی قیت بوصائے سالوں سے نقصان میں چل رہا ہے لیکن ہم نے اس کی قیت بوصائے کی کوشش نہیں کی ، ہم حتی الذم کان اس رسالے کو جاری رکھیں کے باتی مرضی کمولی از ہمداولی ۔

مارج ١٠١٤ و كے شارے ميں ہم نے عورتوں كى جماعت كے بارے میں جو کچھلکھا ہے ہم اس پرمطمئن ہیں اور ہاراضمیر بھی مطمئن ے، عورتوں کا گرے وعوت دین کے لئے لکا درست نہیں ہاوراس ک ضرورت بھی نہیں ہے، عورتوں کو گھر میں بیٹھ کر ہی دعوت کا کام کرنا عائية، جب ورتول كومقاى اور محلے كى مجد مي آنے كى بحى اجازت نہیں ہے پر دور دراز سے سفر کرنے کی اجازت کیوں کرمکن ہے،اس سلسلہ میں دارالعلوم دیوبند کا فتوی بھی بھی ہے کہ بلنے کے لئے عورتوں کا سنر کرناممنوع ہے۔ آپ فرمائیں گے کہ دوسرے مفتی حضرات نے اس بارے میں تائید کی ہاور عور تو ال کھرت بلنے کو جائز بتایا ہے، ہم عرض کریں گے کہآج کے دور ش مفتی ہزاروں ہیں جس طرح آج کے دور مں وکیلوں کی کوئی کی نہیں ہے اور جوں کی بھی کوئی کی نہیں ہے لیکن ہر وكل ادر برج سريم كورث كے جج برابركانيس بوسكا، مفتى بزاروں بول لیکن برمفتی دارالعلوم دیوبندے مفتی کے ہم قدنہیں ہوسکتا جب دارالعلوم د بوبند کے معزات مفتیان نے بیفر مادیا ہے کہ عورتوں کوٹیلنے کے لئے سفر نہیں کرنا جائے تو جماعت کے ذمہ داروں کواس فتوے کوا کابرین دیوبند ك رائ وتنايم كراينا جاب ،احتياط كتنى بحى موليكن عوراق كو برائي تبلغ سنركرنا فتنول سے محفوظ نيس رے كا ادر كى ندكى فتنے كا شكار ہونے كا انديشد بكا - كول كرشيطان برجكه ابناداد چلاتا با اورجهان مورول موتی ہیں دہاں اس کے لئے جال پھیلانا آسان ہوتا ہے۔

دارالعلوم دیوبندنے مولانا سعد کی کھ تاروا باتوں پرقدخن لگائی ہے اور العلوم دیوبند کے ساور آب کو ان باتوں کی تفصیل جانئ ہے ہو آپ دارالعلوم دیوبند کا دارالعلوم دیوبند کا

اقدام درست تھا، کیوں کہ نبیوں اور رسولوں کے بارے میں فیرمخاط با تیں کرناغلط ہے اس سے مغرلازم آجا تا ہے۔ سنا ہے کہ مولا ناسعد نے اُن باتوں سے رجوع کرلیا تھا، اگر بیددرست ہے تو میچ کا بھولا اگرشام کو گھروا ہی آجائے تواسے بھولا ہوائیس کہتے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ تبلینی جماعت کا کام اچھا کام ہے اس سے مسلمانوں میں نباز روزوں کی بیداری آئی ہے اور وض قطع بھی نو جوانوں کی درست ہوجاتی ہے لین علماء اور مشاکح کواس جماعت کی سر پرتی کرنی چاہئے اور جماعت کے ذمہ داروں کا بھی فرض ہے کہ وہ علماء کی بالادی کو تبلیم کریں اور ان کے تعلم کو ما نیں ۔ اگر جماعت کے ذمہ دارخود کو بالادی کو تبلیم کریں اور ان کے تعلم کو ما نیں ۔ اگر جماعت کے ذمہ دارخود کو علماء کی برابریاان ہے بوا بھے تھیں گر تو پھر فتنف انداز کے فتے اُلئے کا ندیشہ رہے گا اور ایک اچھا کام مشکوک ہو کررہ جائے گا کیوں کہ اللی علم اور غیر اہل علم بھی برابر نہیں ہو سکتے اور علم و معرفت کے حساب سے کوئی ادارہ دار العلوم دیو بندی سے اور دارالعلوم دیو بندی سے اور دارالعلوم دیو بندی عظمت اور برائی میں فک کرنا گر اہ ہونے کی علامت دارالعلوم دیو بندکی عظمت اور برائی میں فک کرنا گر او ہونے کی علامت ہے۔ جو چھٹ بھیے دارالعلوم اور مفتیان دارالعلوم پرالے سید ھے تبمر سے کرتے ہیں آئیں اپنی عاقبت کی فکر کرنی چاہئے۔

جہاں تک مولا ناسعد کی غیر مختلط ہاتوں کا معاملہ ہو دیقینا قابل گردنت ہے لیکن ہم یہ ہی جانے ہیں کہ مرکز نظام اللہ بن ہی جو جنگ چل رہ ہی ہو جنگ ہیں ہو وہ اقتدار کی جنگ ہے، ضرور کی نہیں کہ مولا ناسعد پراٹھیاں اٹھانے والے بھی لوگ خلص ہوں ، ان ہیں بھی کچھ مفاد پرست شامل ہوں گے اور وہ حضرات بھی شامل ہوں کے جن کومن مانیاں کرنے کا اور اپنی چود حراجت قائم کرنے کا موقع نیل سکا۔ اس لئے وہ مولوی سعد کے خلاف ہا کر ہے ہوں گے ، اللہ ہم سب کی مفاظت فرمائے۔

نام کے اعداد

موال از جمد الرشيد نوري مراتام عبد الرشيد نوري مراتام عبد الرشيد به مير عام كل كنة عدد بين كياش المرشيد، ياالله كاورد كرسكا بول ،اس ك تعداد اوروقت كيار جاما اس ك تعداد اوروقت كيار جاما اس كام المم المنظم ب، براه كرم المنام طلسماتي و نياش جواب عطا بو-

جواب

آپ کے نام کے کل اعداد ۲۲۲ ہیں اور آپ کے نام کامفردعدد ۹ ہے،اصولا آپ کا اسم اعظم" یاباسط" ہےجس کے پڑھنے کی تعداد ۲ ب- اگرعشاء کی نماز کے بعد آپ روزانہ" یاباسط"۲ مرتبہ پڑھنے كالمعمول بنائيس توآب كى زندگى ميس سهراانقلاب آئے گا اور رفته رفته آب كوتمام الجعنول اور كاوثول سے نجات حاصل موجائے كى علم الاعداد میں ۹ سب سے برداعدد ہے اور اس عدد کی خصوصیات بے شار ہیں، اس عدد كے لوگ ستقل مزاج ہوتے ہيں،ان كى طبیعت ميں استحكام ہوتا ہے لیکن عروج کے بعد زوال اور زوال کے بعد عروج ان کی قسمت کالازی حصہ ہوتا ہے، یہ کی بھی وقت آسان پر اڑتے اڑتے زمین پر گر پڑتے بیں اور گرنے کے بعد پھر سنجل جاتے ہیں، گری ان لوگوں سے برداشت نہیں ہوتی، بدلوگ مشتعل مزاج بھی ہوتے ہیں اور حالت اشتعال میں غلط فیصلے کر گزر ناان کا مزاج ہوتا ہے، محبت پرست ہوتے ہیں بلکہ محبت ان کی کزوری ہوتی ہے، محبت کے نام پریدفریب آسانی ے کھالیتے ہیں، ان کوصف نازک میں بری دلچیں ہوتی ہے، یعنی عورت ان کی کمزوری بوتی ہے، ان لوگوں کی ایک سے زیادہ شادی متوقع ہوتی ہے،آپ کاعدد چونکہ اس الے اس طرح کی خصوصیات ہے شايدآ ب كوسى دوچار مونايز،، اپن خوبول من استحام پيداكرنے كے لئے اورا پی کرور بول سے نجات پانے کے لئے آپ کو" یا باسط" کا ورد روزانہ ٤٢م تبه كرنا چاہئے اور چاندى كى ايك الكوشى الى يہنى چاہئے جس پر ۹ کنده بوراس کاوزن ساز هے چار ماشهونا چاہے۔

اگرآپ اللہ 'پارشید' پڑھناچا ہیں آو نماز فجر کے بعد پڑھیں اور
روزانہ کی تعدادہ ۵۸ مرتبہ رکھیں، انشاء اللہ طبیعت میں نکھار بیدا ہوگا،
نورانیت اور پاکیزگی عطا ہوگی، مزاج میں سدھار آئے گا اور بشری کردری ہے آہتہ آہتہ نجات ملے گی۔ یہ آپ کا ایم اعظم نہیں ہے
کردری ہے آہتہ آہتہ نجات ملے گی۔ یہ آپ کا ایم اعظم نہیں ہے
لیکن ہراہم اللی عظیم ہی ہوتا ہے اور اس کے ورد کے عظیم ہی قائد ہے
ہوتے ہیں، جب آپ کا دل چاہ رہا ہوتو آپ اس وردکوشر وع کر کے
جاری رکھ سکتے ہیں، انشاء اللہ اس ورد سے آپ کو خدکورہ فوا کہ حاصل
ہوں گے، البتہ آپ کا ایم اعظم" یا باسط" ہے اور عشاء کے بعد ۲ کے در ۲ کے
اس کو پڑھنے ہی ہیں اور اس کے فوا کہ بھی عظیم ہی ہیں اور اس کے
اس کو پڑھنے میں ہیں اور اس کے فوا کہ بھی عظیم ہی ہیں اور اس کے

درد ے آپ کی خوبول علی اور صفات عالیہ علی اضافہ ہوگا اور ان کرور بول سے چھٹکار انصیب ہوگا جوآپ کے مفرد عدد کی وجہ سے آپ کی شخصیت کالازی حصہ نی ہوئی ہول گی۔

جولوگ عدد کے ہوتے ہیں ان کو تحسین السلّ ف وَن اللّ اللّ وَ اللّهِ وَنِهُ مَعَ اللّهِ وَلَا اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ اللّهِ وَ اللّهِ وَ اللّهِ اللّهُ وَ اللّهِ وَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللهُ وَ اللّهِ اللهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

شادی کسی رہے گا؟

سوال از بیقوب خال _____ بحو پال
گزارش یہ ہے کہ ایک لڑکا ہے جس کا تام احمد رزاق ہے اور مال کا
نام شہناز ہے ، ایک لڑکی ہے جس کا نام کوڑ ہے اور مال کا تام ناظمہ ہے ،
لڑکے کی عر۲۲ سال ہے اور لڑکی کی عر۲۲ سال تین ماہ ہے ، یعنی لڑکی تین
ماہ بڑک ہے ، ان دونوں کا ستارہ ، برج کیا ہے ، ان دونوں کی شادی ہو گئی ہے ، شادی کے لئے ان کی جوڑک ٹھیک رہے گی یانہیں دونوں کی شادی
کردیں یانہیں براہ کرم طلسماتی دنیا میں جواب عطافر مادیں۔

جوات

من اور ستارے کا می اندازہ تب ہوتا ہے جب اڑ کے اور لڑکی کی تاریخ پیدائش کے بغیر بروج اور ستاروں کا ادراک کرنامکن نہیں ہوتا ، قیاری طور پر کھی اندازہ ہوجاتا ہے لیکن وہ مرف ایک آئیازہ ہے می مرف ایک اندازہ ہے کہ می مرب ایک اندازہ ای وقت ہوتا ہے جب می ما می الاعدادی دوسے بیا تدازہ ہے کہ بید شادی کا میاب نہیں ہو سکتی ۔ اگر بیرشتہ کرنا ضروری ہوتو پھر ان دونوں می موتو کی مران دونوں کے اس میں موسی ہوتے کہ اس دونوں کے اس میں مرب کی میں موسی ہوتے کہ اس دونوں کے ایک میں مرب کی میں موسی ہوتے کہ اس دونوں کے اس میں مرب کی میں موسی ہوتے کہ میاب نہیں ہوسی ۔ اگر بیرشتہ کرنا ضروری ہوتو پھر ان دونوں

ے نام می یا کسی ایک کے نام ش تبدیلی کرنا ضروری ہوگا، اگر دونوں کا فاح ان می نام میں تبدیلی کرنا ضروری ہوگا، اگر دونوں کا فاح ان میں ناموں ہے گا، ورنہ پھرمیاں ہوئی ہرونت کی مختلش اورا ختلا فات کا شکار دیں گے۔

الوک کا تین ماہ براہونا کوئی عیب نہیں ہے، عمواً تو بھی ہوتا ہے کہ شوہر برداہونا چاہئے کا گریداہونا چاہئے کہ ان کی مضا انقد نہیں ہے۔ البت رشتہ ملے کرتے وقت بید ویکنا چاہئے کہ ان کے ستارے ایک دوسرے سے کمل کھاتے ہیں یانہیں اوران کے ناموں کے اعداد میں کوئی کھراؤ تو نہیں ہے اس کے ساتھ ان دونوں کی دینداری اورا خلاق ومروت پر بھی غور وفکر کر لینا چاہئے، شادی صرف لڑکے اورلؤ کی کئیں ہوتی یہ بندھن دونوں خاندانوں کا اور دونوں گھرانوں کا بھی ہا اس لئے دونوں کھرانوں کے مزاح وغیرہ پر بھی اگر نظرر ہے تو بہتر ہے آئ کی صرف دولت یا صرف خوبصورتی دیکھتے ہیں جو کامیاب زندگی گرارنے کے لئے کافی نہیں ہے۔

طالب علم كوكيا كيس كرنات

سوال از بسليم بإشا

بخدمت حضرت اقدس ميدالعالمين فيخ حسن الهاشمى صاحب دامت بركاتهم

عرض خدمت اینکه بنده آخموال چله ختم کرکے نوال چله آج متاریخ ۱۸ریج الاول بمطابق ۲۹ دیمبر ۱۴۱۷ میروز جمعرات شروع کرنے جارہاہے۔حضرت والا کی خاص گرانی ودعائے مستجاب کا طلب گارہے۔

مورہ لین کے 9 چنے ختم کرنے کے بعد کتا ہے کی دومری ریافتوں کی طرف دھیان دیں، حروف جنی کی زکوۃ لکالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کی شروعات اس وقت کریں جب چاند منزل شرطین میں موتا ہے تب دومنزل شرطین میں ہوتا ہے تب دومنزل شرطین میں ہوتا ہے اس کے لئے آپ ای شارے میں منزل شرطین کی درج شدہ تاریخوں کونوٹ کرلیں یاروحانی تقویم کوئیش فظر رکھیں۔

سب سے آخر میں نقوش کی زکوۃ تکالیں اور ہدایت کے مطابق ان کو پانی دغیرہ میں ڈالیں، اس سلسلہ میں وقت بچانے کے لئے جلد

بازی نه کریں، اگران بنیادی ریاضتوں کوجس قدراہتمام کے ساتھ اور حسب ہدایت کریں گے اتنا ہی آئندہ چل کرآپ کو فائدہ ہوگا، جولوگ ایک ایک وقت میں کئی گئنتوش کی زکو 18 اوا کرتے ہیں آئییں آ کے چل کر روحانیت اورافادیت میں کچھ کی کا حساس ہوتا ہے۔

آپ آب کی بچ کو حسب ہوایت ہی بورا کریں،اس کی بچ کی تھیل کے بعد قلب قرآن کی ریافتیں بوری کریں اور تحفۃ العالمین کا مطالعہ کریں تاکہ آپ کو بیا تھازہ ہو سے کہ روحانی عملیات کا سنرمج طریقوں سے کیے شروع کی اجا تا ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں ہرصورت میں اور ہرحالت میں مملیات میں تاثیر توجب ہی پیدا ہوتی ہے جب اللہ کی مرضی ہو، کین اللہ کی مردای وقت آتی ہے جب بندہ ہرکام سے پہلے سیح طور پر تر ایراوراسباب کا خود کو پابند کر لیتا ہے کی بھی معالمے میں اللہ شب کچھ کرنا اسباب کی تو بین ہے اور اللہ کے پیدا کردہ اسباب کی تو بین کرنا بندوں کو کی طرح زیبانیس دیتا۔

ہاری وعایہ ہے کہ ان تمام شاگردوں کو کامیابیوں سے سرفراز کرے جواس لائن میں صحیح طریقوں کے ساتھ اپنا روحانی سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آيين اثرات كا چكر

جوات

آپ نے اپنے بچکانام بی جیس کھا ہے پھر کیسے اندازہ ہوکہ اس کوکیا مرض ہے؟ آپ کواس کانام اور اس کی والدہ کانام لکھنا چاہئے تھا، اغلب ممان یہ ہے کہ اس پرآسیسی اثرات ہیں اور ای آسیسی اثرات کی وجہ

ے بچ کاجم متاثر ہوا ہے، آپ اس بچ کو کی عامل کو دکھالیں تو اچھا ہے، ہم اس کا علاج اس لئے ہیں گئے کہ آپ نے نہ تو بچ کی تصویر ہمجھی ہے اور نہ اس کا نام لکھا ہے، محض انداز سے روحانی علاج مجھوانا یا بتانا مناسب نہیں ہے۔ آپ سردست اس کے گلے میں یہ تعویذ وال سکتے ہیں۔ مناسب نہیں ہے۔ آپ سردست اس کے گلے میں یہ تعویذ وال سکتے ہیں۔

ira	IM	IST	1171
- 101	11-9	البل	1179
11%	105	المباا	الملما ا
102	irr	101	101

ایک بوتل پانی پرمعو ذخین ۴۴ مرتبه پڑھ کردم کر کے دھ کیں اور یہ
پانی صبح شام بچے کو پلاتے رہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ اس بچے کا باقاعدہ
علاج کرانے کے لئے کسی عامل سے رجوع کریں اور اس کی ہدایات پر
عمل کریں۔اللہ سے دعاہے کہ وہ اس کو اثر ات سے نجات دے اور کھمل
صحت عطا کر یہ۔

رودرائش كابات

سوال از:ایم رفیق احمد _____ وائم باژی عرض خدمت بید به کدایک مند والا رود دراکش نیمپال کاطلسماتی دنیا عمل خدمت بید به کدایک مند والا رود دراکش نیمپال کاطلسماتی دنیا عمل بوده بین ،اس سے فائدہ ،اسلام عمل رود دراکش جائز ہے کیا، ہم لوگ اس کا رود دراکش کی قیمت اور آپ اس کو کس طرح روانہ کرستے ہیں اور ہم لوگ کیسے استعمال کریں ،ایک لفافہ بھی اس لفافہ کے اندر درکھا ہواس کے ذریعہ بتا کیں یا رسالہ عمل جواب ویں۔

اس دنیا بی رب العالمین بے اور چیزیں اور تعتیں اپ بندوں کے فائدے کے لئے پیدا کی ہیں ان سے استفادہ کرنے بیل کوئی حرج خیس ہے، البتہ ہرانسان کے دل میں یہ یقین جاگزیں ہونا چاہئے کہ ہر چیزیادن اللہ اپنا اثر دکھاتی ہے، اس کے تھم کے بغیراوراس کی مرضی کے بنا کوئی پید بھی نہیں بل سکتا، جب کچھلوگ جوقو حید پرتی کا دموئی کرتے ہیں اور دہ پھروں کا خماتی اڑاتے ہیں یارودراکش جیسی چیزوں کی افادیت کا افادیت کی افادیت کا افادیت کا دوراکش جیسی چیزوں کی افادیت کا افادیت کا افادیت کا دیں جیس کوئی ہے ہے گیا تی الآء

رَبِّ خُمَا تُکَلِبَان. تَمَا ہِن رَبِ کَ سُ کُلِمَت کُوجِمُناوُل کے ہم مسلمانوں کا حال بیہ ہے کہ بعض جگہ تو ہم بالکل ہے جس ہوجاتے ہیں، جسے اگریزی دواؤں کے معالمے ہیں جوسب کی سب الکمل ہیں ڈبوکر تیار کی جاتی ہیں اور جن میں شراب کی شمولیت ناگزیر ہوتی ہے، ان کو استمال کرتے ہوئے ایک بار بھی ہمیں وہ حدیث رسول یا ذہیں آتی جس شراب کے بارے ہی ہمراحنا فیزمایا گیا ہے کہ جس چیز کاکل جرام ہاس کا جزوجی جرام ہے کھائی کے شربتوں میں پچاس فیصد شراب ہوئی ہے کہ بس چیز کاکل جرام ہاس کا جروبی جاتی کہ جس چیز کاکل جرام ہے کہ بی براجی ہے احساس نہیں ہوتا کہ ہم حدیث رسول کے خلاف کررہے ہیں اور ہم مسلمان بعض جگہ اس قدر حساس بن موال کے خلاف کررہے ہیں اور ہم مسلمان بعض جگہ اس قدر حساس بن موال کے خلاف کررہے ہیں اور ہم مسلمان بعض جگہ اس قدر حساس بن ممنوع ہمی اللہ بی ہے اور اللہ بی کے علم سے ان میں تا شیر پیدا ہوتی ہے، ان کو ممنوع ہمی اللہ بی ہا ور اللہ بی کے علم سے اور میدہ مطلقا ناجا تز ہے۔ مال مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہو وہ غیال سے مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہو وہ غیال سے مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہو وہ غیال سے مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہو وہ غیال سے مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہے وہ غیال سے مارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہے وہ غیال سے میں ایک می دیا ہوں میں اور حس دل

ہمارے ادارے سے جورودرائش فراہم کیا جاتا ہے وہ نیپال سے بی آتا ہے اور ایک مند کا ہوتا ہے آپ کی جب خواہش ہواور جب دل کی آپ ہمارے ادارے سے طلب کریں۔

حامله كي بواسير

سوال از: فاخرہ ترنم ______ اورنگ آباد
عرض یہ ہے کہ میں حمل سے ہول لیکن اچا تک مجھے بواسیر ہوگی
ہے، میں بہت پریشان ہوں، اگر آپ اس مرض کا کوئی روحانی علاج
حجو برفر مادیں تو میں آپ کی بہت مشکور ہوں گی، جلد جواب دیں۔

جواب

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں،آپ اس نقش کو لکھ کر اپنے گئے میں ڈال لیس، انشاء اللہ آپ کو بواسیر سے نجات ل جائے گی، اس نقش کو انوار کے ذان نماز فجر کے بعد باوضو ہوکر کھیں، کالی پینسل سے لکھ کرکا لے کپڑے میں پیک کر کے ملے میں ڈال لیس۔

901	911	911	9+1
910	9+1	9+4	917
9.1	414	9+9	9+4
910	9.0	4+14	910
			7

أَسْ يَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوبُ إِلَيْهِ سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيْم

قيطنمبرنها

ونياكے عجائب وغرائب

يُرِين ايك كونه كرختكَ ركى اورساتھ ساتھ اس كواندركي جانب كچھ ممراجمي ركعاتا كهازان ميس برنده مإكارب;جن برندول كوٹانكيس قدرت نے لمی رکمی ہیں اس میں بھی عجیب حکت ہے، یہ پرندے اکثر ہموار میدانوں میں عکتے ہیں اور پانی میں اپنی غذا ڈھونڈتے پھرتے ہیں، یہ ائی ٹاکلوں بر کھڑے ہوکر یانی میں چلنے پھرنے والی چیزوں پراویے تاك لكاتے بين اورائے شكار برگھات كرتے بين، جب ديكھتے بين كه یانی میں ان کی مرغوب شے چل رہی ہے، فوراً اپنی لمبی ٹاگلوں سے اس كى طرف الي آسكى سے برھتے ہيں كہ پانى ميں جنبش ندآنے بائے اور قريب جاكراس كو بكر ليتے بين، اگران كوجھوٹی ٹائلس ملتیں اور بدائے شكارى طرف بوجتے توان كاسينه يانى كراكراس كو ہلاديتا اوراس كو جنبش میں لے آتا۔ ادھر پانی جنبش کرتا ادھر ان کا شکار رفو چکر ہوتا۔ چڑیوں کو دیکھئے کہ وہ دن بحرا پی غذا چیتی پھرتی ہیں اوران کوان کی نمذا ایک جگرنیس ملتی بلکہ جگہ جگہ ان کواڑ کر جاتا پڑتا ہے تب کہیں وہ اپنا پیٹ بحر سکتی بیں اور یہی نظام ان کے حق میں بہتر ہے۔ اگر ایک بی جگہ ان کو ایی غذامل جاتی توبیا با پید بری طرح سے بحرکر بی بنتیں اوراس قدر بوجل موجاتيس كدار نادشوار موتااورقے كرنا بھى ان كے ليجمكن ندتھا، جس طرح تری کے جانور عادی ہوتے ہیں کہ مجھلیاں خوب کھاتے ہیں اور جب گرانی یاتے ہیں توقے کردیتے ہیں اور اڑنے کے لئے ملک میلکے ہوجاتے ہیں۔ یہی حال انسانوں کا ہے کہ جب ان کومفت کامل جاتا ہے توخوب پید مجر لیتے ہیں اور تکلیف میں پر جاتے ہیں۔

بعض جانورایے ہیں جورات ہی کو نکلتے ہیں جیسے آلو، چھادڑ اور بر باگل دغیرہ کیوں کدان کی غذاوہ تیتریاں یا کیڑے کوڑے ہیں جونفنا میں قو زمین کے قریب اڑتے پھرتے ہیں، ان کوقدرت کی طرف ہے ایسی روثن آنکھیں نہیں ملی ہیں کہ زمین پرسے کوئی چیز چگ لیں اور یہی

وجہ ہے کہ سورج کی روشی سے چھپتے اور بچتے پھرتے ہیں۔اس لئے قدرت نے ان کی غذا فضا میں رکھی، چیگا در کود کھئے کہ اس کو قدرت نے اور نے کے لئے باز وتو نہیں دیے گراس کو کھال کچھاں تم کی دے دی گئی جو باز وو ک کا کام دی ہے، اس کومنہ اور دانت بھی دیے گئے اور بچہ جننے میں اس کوز میں پر بسنے والے جانوروں کی طرح بیدا کیا گیا۔

غرض چگادڑکو پیدا فرماکر خالق عالم نے بید بھی بتادیا کہ اس کی قدرت پرندہ کو اڑانے کے لئے صرف بازو دینے کی مختاج نہیں ہے وہ پرندہ کو کھال دے کر بھی پیکام لے سکتا ہے۔

مجھلیوں میں بعض مجھلیاں ایسی ہوتی ہیں جوکانی دور تک سمندر کی سطح پر ہوا میں اڑتی ہیں اور پھر بانی میں گرجاتی ہیں، ان کے بھی باز و کہاں ہیں؟ پھر کبور اور کبور کی کا ایک جمیب کرشمہ دیکھنے کہ انڈے سینے میں سے مل جل کرکام کرتے ہیں، غذا کی ضرورت ہوتی ہے تو ایک ان میں سے انڈوں پر رہتا ہے اور دوسراغذا کی تلاش میں لکا ہے اور اگرغذا کی زیادہ طلب ہوتی ہے تو دونوں ایک ساتھ لکل جاتے ہیں لیکن زیادہ دیر تک انڈوں کوئیس چھوڑتے جلدوایس آجاتے ہیں، ان کوسونے کی بری حرص انڈوں کوئیس جھوڑتے جلدوایس آجاتے ہیں، ان کوسونے کی بری حرص اندوں کی بیٹ میں ہیٹ جمع ہوجاتی ہے ادر جب بیٹ کرنے کا تقاضا سخت ہوجاتا ہے تو ایک دم بیٹ کرتے ہیں۔

کوتری کے انڈے دیے کا جب وقت آتا ہے تو تراس کو گونسلے
سے زیادہ دیر تک ہا ہر نہیں رہنے دیتا بلکہ اس کی چونیں مارتا ہے، ٹھونگیں
لگاتا ہے اوراس کو مجبور کرتا ہے کہ وہ جلدا ہے گھونسلے میں پہنچے، میصرف
اس مقصد سے کہ اس کا انڈ اگھونسلے سے ہا ہر کر کر ضائع نہ ہوجائے، پنچ
جب تک کزور نا تو اس رہتے ہیں ان کے ماں ہا پ بوی شفقت ومجت
ہیں کہ بچوں میں طاقت آچلی اور وہ اپنی روزی آپ تلاش کر سکتے ہیں ماں باپ کے محتاج نہیں تو چھ

ائے بچوں کو مذہبیں لگاتے ، اگر دہ پاس آتے ہیں تو ان کو تھو تکیں مارکر بھادیے ہیں اورا پنارخ چھر لیتے ہیں۔

شکاری پرعموں کود کھئے کہ کسی تیز افران ان کوئی ہے کہ ان سے آگے کوئی نہیں بوھ سکتا ، ان کے پنج بوے مضبوط ہیں اور تافحن بوے تیز اور چونج بھی بوی ٹو کی طرح تیز اور چونج بھی بوی ٹو کیلی اور تیز بلی ہے کہ جو چیز کوچری یا چاقو کی طرح کا ان ڈالتی ہے، چنگل ایسے تیز ہیں کہ کوشت کو لئکا لیں تو کوشت لئکا ہی درجا ہے، چنگل ایسے تیز ہیں کہ کوشت کو لئکا لیں تو کوشت لئکا ہی درجا ہے، چہال تک کہ دواس کوا بی غذا بنا لیتے ہیں۔

جو پر عدے اپنی غذا پائی سے نکالتے ہیں، ان کوقد رت نے پائی پر تیر نے اور اس میں غوطہ لگانے کی بڑی مہارت عطا فر مائی تا کہ روزی ماصل کرنے میں ان کو دقت نہا ٹھائی پڑے، غرض خداوند قد وس نے اپنی قدرت کا ملہ سے ہر تم کے پرندے کو اس کے تقاضے کے مطابق قوت وطاقت بخشی اور جدو جہد کے آسان راستے اس کے سامنے کھول دیئے، سجانہ ماعظم شانہ۔

ف: پرنده بھی حکموں کا ایک خزانداور دازوں کا ایک معمہ ہے، حضرت امام فی مختلف بہلوؤں سے اس پردوشی ڈال ہے اس کی ساخت اور بناوٹ کو دکھایا، اس کی عادات وخصائل کو بتایا اور اس کے طبعی رجحانات ومرغوبات کو آشکارا کیا، غرض اس پرمیر حاصل بحث کی، کچھ مناسب تشریح ای سلسلہ کی ہم بھی میرد قلم کرتے ہیں، ممکن ہے ناظرین کرام کے لئے دلچیں کا باعث اور مزید معرفت کا سبب ہو۔

پرندہ کی بدنی ساخت اور جسمانی بناوٹ ہررخ اور پہلو سے وزن
اور ہلکے پن ہیں لمبائی اور چوڑ ائی ہیں کچھالی موزوں اور مناسب رکھی گئی
ہے کہ ذرہ برابر تبدیلی اور بگاڑی تخمل نہیں ہے، اس کے دونوں بازو کیا
ہیں، ترازو کے دو پلڑے ہیں کہ ایک کو ڈرا ہلکا کرد ہے ، دوسرا پلڑا فورا
جسک جائے گا، اس کے بازوؤں ہیں سے چند بی پُر نوچ لیں، اڑنے
میں وہ لڑکھڑ ان کے گا اور ایک طرف جسک کر چلنے گئے گا جس طرح
ایک نیکڑ ا آدی اپنی چال میں کنگڑ ا تا ہے کیوں کہ اس کی ایک ٹا تک چھوٹی
اور دوسری بڑی ہوتی ہے، ای طرح آگر پرندہ کی دم میں سے چند پُر اکھیڑ
لیس تو وہ اڑان میں بھی ڈ کم گائے گا اور اس کی چال میں بھی ہے احتدالی
لیس تو وہ اڑان میں بھی ڈ کم گائے گا اور اس کی چال میں بھی ہے احتدالی
لیس تو وہ اڑان میں بھی ڈ کم گائے گا اور اس کی چال میں بھی ہے احتدالی
لیس تو وہ اڑان میں بھی ڈ کم گائے گا اور اس کی جال میں بھی ہے گا اور اس کی مثال
لیس ہوگی جیسے ایک کشتی جس کا اگل حصہ بھاری ہو اور پچھلا ہلکا، اس

توازن کے اصول کے مطابق بعض پرندے ایسے میں کہ جب ووائی گردن آگے کی جانب درال کرتے ہیں تو اپنی ٹائلیں چھیے کی طرق کی میلادیتے ہیں تا کہ پاؤس اور گردن کا وزن برابر ہوجائے اور کی طرف سے وزن برخصے نہ پائے، چنانچہ ایک آئی پرندہ کی بھی عادت ہے۔

هکت قدرت

انڈے سینے میں پرندے مختلف العادت ہیں، شر مرغ کی ہے عادت ہے کہ کوریت میں دبادیا عادت ہے کہ کوریت میں دبادیا ہے، چندکور موپ میں چھوڈ دیتا ہے اور بقیہ کو سینے گنا ہے، جب انڈوں سے بیکن آتے ہیں تو دھوپ میں رکھے ہوئے انڈوں سے رقی ماذہ سے بیکن آتے ہیں تو دھوپ میں رکھے ہوئے انڈوں سے رقی ماذہ نکا ہے اور بچوں کو پاتا ہے۔ جب اس کے بیچے کچھ طاقت بکڑلیتہ یں تو ریت میں دبائے ہوئے انڈوں کو تو ڑتا ہے ،ان پر کھیاں، چھر، کیڑے کو ریت میں دبائے ہوئے انڈوں کو تو ڑتا ہے ،ان پر کھیاں، چھر، کیڑے کو ریت میں دبائے ہوئے انڈوں کو تر اے موث این چوزوں کو بطور غذا دیتا کو تا ہے ، جب اور زیادہ ہوشیار ہوجاتے ہیں تو کھاس پھوس جے نے لگ

الله البركيانظام قدرت ہے كداس مل عقل محى كو حرت ہے، كور ك جوڑے كا ذكر حفرت لهام رحمة الله عليه في ہے، اى سلسله ميں مزيد بات اور سنے اور نظام قدرت پر جرت كيجے، يہ آت آپ نے حفرت امام كى زبانى معلوم كيا كہ كور كے جوڑے ميں نراور مادہ بچوں كى پرورش ميں ايك دور ہے كى مدوكرتے ہيں۔

یک حال چرائی کے ہے مرم غ کے جوڑے کا بیمال نہیں کوں
کداس جس نر ماذہ کا ندافلہ سینے جس ہاتھ بنا تا ہے، نہ پرودش جس
اس کا ساتھ دیتا ہے، بس ماذہ بی بے چاری اپنی شن سے بچوں پر گی
ہوتی ہے حالانکہ اس کے خلاف ہونا چاہئے تھا، کیوڑ کے قوچند بی ہے
ہوتی ہیں جب کہ فریب مرغی کے ساتھ تو بچوں کا ایک غول کا غول ہوتا
ہوتے ہیں جب کہ فریب مرغی کے ساتھ تو بچوں کا ایک غول کا فول ہوتا
ہے، مرفی کی مدومرغ پر لازم تھی، لیکن نہیں یہ ہماری عقل کا دھوکہ ہے
مشیقت بچھ اور ہے، ہات جہ کہ کیوڑ کے بچے بہت کم ور پیدا ہوتے
ہیں اور اپنے بچاؤ کے لئے فطرت سے بدن پر ہال تک لے کر پیدا نہیں
ہوتے، اگر کر ومادہ ان کی پرورش میں ایک دومرے کا ہاتھ نہ بٹا کمی تو

طلسماتي صابن

هاشمی روحانی مرکز، دیوبندگی حیرتناک پیش کش

رد سحر، رد آسیب، ردنشه، ردبندش وکاروباراورردام اض اوردیگر جسمانی اوروحانی بار بول کے لئے ایک روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

پہلی بی باراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے،
دل کوسکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تر دواور تذبذب سے بے نیاز ہو
کرایک بارتجر یہ سیجی ، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے
پرمجبور ہوں گے اور کا ہے بی اپنے یاردوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقہ احباب میں تحفیّا دینا
آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿ديمرف-/30روع،

حیدرآباد میں مماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اكرم منصوري صاحب

رابط:09396333123

-همارابته-

هاشسمی روحسانی مسرکنز

محلّه ابوالمعالى، ديوبندين 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بنی، کامران اگربتی، طلسماتی صابن اور ہاشی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری معنوعات اس جگہ سے حاصل کریں۔ محمد سیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

لمف بوجاكمي-

یم حال انسان کا ہے کہ بیخریب بھی نہایت ضعیف پیدا ہوتا ہے اور ماں ہاپ دونوں کی مد د ما نگرا ہے ، مرغ کے جوڑے میں ایسائیس ، اس کے چوڑ ہے تو انا پیدا ہوتے ہیں ، نیز اپنی تفاظت کے لئے اپنے بدن پر ہال بھی رکھتے ہیں۔ ان کی پرورش کے لئے تنہا مرغی کی جدوجہد کافی ہے بجر مرغ کا کیا سر پھرا ہے کہ مرغی کے ساتھ مل کر فل در معقول کرے اور بلاضرورت کام میں وقت ضائع کرے۔

الله اکبرا کیافظام قدرت ہے جہال جس چیز کی جس قدر ضرورت ہوئی ای قدراس کولی، کور کے بچول کو کمزور بنا کر مال باپ دونول کوان کی پرورٹن پر جھکا یا اور مرغی کے چوزول کو توانا پیدا کرے مرغ کی توجہ ان سے بٹائی مجھے فرما یاؤ کے لُ شے ی ءِ عِندَه بِمِقْدَاد کہ جرچیزاس کے یاس اندازہ سے ہے۔

(باقى آئنده)

محنت واستقلال

ہے قوت بازو میں تری راز سعادت تو ڈھونڈتا کھرتا ہے اسے بال ہما میں اپٹی ستی کوقائم رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا قدرت کا ایک اٹل قانون ہے، جولوگ سعی وکوشش سے کریز کرتے ہیں ان کی مستی بالکل مٹ جاتی ہے۔

دنیا کی دوڑ دھوپ میں وہی فخض آ کے نکل سکتا ہے جومحنت واستقلال کے محوڑے پرسوار ہوادر عقل سالم کا تازیانہ ہاتھ میں رکھتا ہو۔۔

سائس کی طرح چلے منزل ہتی میں بشر معایہ ہے کہ دم مجر کر بھی بیار نہ ہو خاموثی اوراستقلال سے کئے جانے والے کام کااثر ہوتا ہے اور مزدور ہوتا ہے، حق تو ہہے کہ محنت اور مبر کچھ سرچ ھے کر بولنے والا جادو ہے۔ مانا کہ محنت سے بھی آ دمی تھک جاتا ہے اور کا الی سے بھی ، مگر محنت کا نتیج صحت ودولت ہے اور کا الی کا بیاری وافلاس ، کیوں کہ آب رواں چیکٹا ہے اور آب ایستادہ سڑتا ہے۔

ا يك منه والاردراكش

يهجان

ردراکش بیڑ کے پھل کی مختل ہے۔اس مختل پر عام طور پرقدرتی سید می لائیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گفتی کے حساب سے ردراکش کے مندکی گفتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک مندوالاردرائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک مندوالے ردرائش کے لئے کہاجاتا ہے کہاس کود میصنے ہی ہے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیانہیں ہوگا۔ بیربزی بدی تکلیفوں کودور کر دیتا ہے۔ جس کھر میں بیہوتا ہے اس کھر میں خیرو یرکت ہوتی ہے۔

ایک مندوالار دراکش سب سے انچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہدہ حالات کی وجہ سے ہوں یا شمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک مندوالار دراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود

ى پىياموجاتى بىر

ایک مندوالاردراکش بہنے سے ماکی جگرد کھنے سے ضرور قائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچا تا ہے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعت ہے۔

باشی روحانی مرکزنے اس فدرتی نعت کوایک مل کے ذریعداور بھی زیادہ موٹر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس

مخفر عل کے بعداس کی تا ٹیراللہ کے فضل سے دو کن ہوگئ ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک مندوالا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بغضل خداد ندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے تفاظت رہتی ہے، جادوثو نے اورا سیلی اثرات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت جبتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، بیرچا ندی شکل کا یا کا جو کی شکل کا یکی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں ۔ اصلی ایک منہ والا رودرائش جو گول ہونا ضرور ک ہے جو کہ خصوص مقامات میں بایا جاتا ہے، جو کہ شکل سے اور بہت کوششوں سے مامل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش کی میں رکھنے سے گلا بھی ہیں ہے نے ان کہ وائیس ہوتا، اس رودرائش کوایک مخصوص عمل کے دریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، بیاللہ کی ایک فعت ہے، اس نعت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کی وہم میں جتلانے ہوں۔

(نوث) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگررودراکش بدل

دين ودوراند ين موكى _

ملنے کا پیتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیو بند اس نبر پر رابطہ تائم کریں 09897648829

تطنبراه عکس سلیمانی

خواص اسائے ختنی

السف : اس كاعداد ٢٦ بين مياسم ذاتى م، ساسم جميع صفات كاحال م اورا كر محققين كنزديك يمي اسم اعظم ب-قرآن كريم ميس اس اسم اللي كاذكردو بزارتين سوسائه مرتبه جواب-اس اسم كوتمام اساء اللي بريك كوند شرف حاصل ب-الحركوني تخف روزانداس اسم کوایک ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ صاحب یقین ہوجائے۔اگر کوئی ہر فرض نماز کے بعد سومرتبہ اس کا ورد کرے تو اس کا باطن روثن ہوجائے اوراس کا سیندکشادہ ہوجائے۔اگراس اسم البی کا نقش اس کے گلے میں ڈال دیں جیسے بار ہار بخارآ تا ہے تواس کو بخار سے نجات ل جائے گی۔

<u> </u>			
۸	11	۳٦	ı
2	۲	4	11"
l	MA	9	A
1+	۵	۳	rz.

امراض سے شفا عاصل کرنے کے لئے اس اسم البی کو ۲۲ مرتبہ لکھ کر پھر اس کو تازہ یانی سے دھوکر مریض کو پلائیس تو اس کوشفاء عاصل ہو۔ اگر کسی آسیب زدہ مخص کی دونوں ہاتھوں کی الکلیوں پراس طرح تکھیں کدایک حرف کوایک انگلی پر کھیں: ال ل ہ ، انگوشھے برنہ لكيس، پر ٢٧ مرتبه ' ياالله' روه كراس بردم كردين وال مخص كوآسيب سے نجات ال جائے۔ اگر نيلے كورے بر' ياالله ياالله ياالله ' لكھ کراس کا فتیلہ بنا کرجلا ئیں اورآ سیب ز دہ مخص کی ناک میں دھوال پہنچا ئیں تو آسیب پریشان ہوگا اوراس مخص کےجسم سے نکل جائے گا ياختم موجائے گا اور اگر اس اسم الني کو ۲۲ مرتبه کھيں، پھر اس کا غذ کو پاني ميں پکائيں اور وہ پاني آسيب زده پرچيمر کيس تو آسيب دفع موگا اورددباره مریض کوستانے کی جرائت نبیں کر سکے گا۔

السر حسطن : بياسم اللي جمالى م، اس كاعداد ٢٩٨ بير غفلت ونسيان اوردل كي فق دوركرنے كے لئے برنماز كے بعد سو مرتبه پڑھنے کی عاوڈ الیں۔

السر حبيم : جمالي ماس كاعداد ٢٥٨ بير، جوفض روزانه فجركى نماز كے بعد پر صنح كامعمول ركع ، تمام مخلوق اس بر

شفیق ،مبربان اورز بردست طریقهدد دولت تسخیر حاصل مو

اگر کوئی مخض الرحمٰن الرچیم پانچوں وقت کی نماز کے بعد پڑھنے کامعمول رکھے، اس کے دل میں نرمی پیدا ہو۔ قساوت قلبی سے نجات ملے۔اگر کوئی ان نجات ملے۔اگر کوئی ان دونوں اسموں کو پڑھنے کامعمول رکھے اس کے دل میں نرمی پیدا ہو، قساوت قلبی سے نجات ملے۔اگر کوئی ان دونوں اسموں کو جا ندمی کی انگوشی پر کندہ کرا کر بہن لے تو اس کے تمام کام سرانجام پائیں اور تمام رکا وٹوں سے نجات ملے۔

المملک : مشترک ہے،اس کے اعداد ۹۰ ہیں۔اگر کوئی صاحب اقتداراس اسم النی کواسم القدوں بینی الملک القدوس کو طاکر پڑھے تو اس کا افتدار سے اس کا اپنانفس بھی اس کا مطبع اور فرماں بردار رہے۔عزت ورفعت حاصل کرنے کے لئے بھی اس کا پڑھنانہا یت مفید ہے۔

حضرت مخدوم جہانیا جہاں گشت فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو ۹۰ مرتبہ ۹۰ دن تک پڑھے گا تو اس کے اندراللہ کی اطاعت کرنے کی صفات بیدا ہوں گی اور اگر کوئی شخص اس اسم کو ۹۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور لگا تار ۹۰ دن تک پڑھے گا تو مقرب بارگا و خداوندی ہوگا اور لگا تار ۹۰ دن تک پڑھے گا تو مقرب بارگا و خداوندی ہوگا اور بعض اکا برین سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم اللی کونو ہزار مرتبہ نوے دن تک پڑھے گا تو مستجاب الدعوات بن جائے گا اور اس کی تمام دعا کیں قبول ہونے گئیں گی۔

السلام: جمال ہے، اس کے اعداد اسلام الی کوکوئی روز اندایک سوگیارہ مرتبہ پڑھنے کامعمول رکھے واس کی اسلام: جمال ہے، اس کے اعداد اسلام الی کواسلام رتبہ پڑھے گاتو جلداز جلدوہ بیاری سے نجات پالے گا۔ تذری بحال رہے، بیار ہونے کے بعدا گرکوئی شخص روز انداس اسم الی کواسلام رتبہ پڑھ کر پانی پردم کر کے مریض کو پلانا چاہئے اور پیمل برزگوں نے فرمایا ہے کہ شدت مرض سے نجات پانے کے لئے اس اسم کواسلام رتبہ پڑھ کر پانی پردم کر کے مریض کو پلانا چاہئے اور پیمل دن میں دوبار کرنا چاہئے۔

المعن : جمالی ہے،اس کے اعداد ۲ سامیں۔اگرکوئی قص اس اسم النبی کا وروروز اندسومرتبہ کرے یا اس اسم کولکھ کرائے یاس رکھاتو وہ شیطان کے شرشے تحفوظ رہے گا اور طاہری وباطنی طور پروہ اللہ کی امان میں رہے گا۔

المهدون : جمال ہے،اس کے اعداد ۱۳۵ ہیں۔اگرکوئی مضروز انتسل کرنے کے بعد ۱۵ امرتبہ پڑھے گاتواس برخفیہ راز کھلے لگیس کے،اس کی توت ادارک بڑھ جائے گی اوروہ لوگوں کو پہچانے میں غلطی نہیں کرے گا۔اگرکوئی مخص راز کھلے لگیس کے،اللہ کے نصل وکرم سے اس کی توت ادارک بڑھ جائے گی اوروہ لوگوں کو پہچانے میں غلطی نہیں کرے گا۔اگرکوئی مخص اس اس کی کا تووہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

العزيز : جلال ب،اس كاعداد ٩٣ يس الركوئي فجرى نمازك بعدروزاندا همر تبداس اسم اللي كورد هے كا تو ووكى كامحان نبيس رے كارا كركوئي محض روزانداس اسم اللي كو ٩٣ مرتبه برد من كامعمول ركبے كا تو ذلت وخوارى سے محفوظ رہے كا اوراس كى عزت و

عقب بن اضافه وعاد عكا-

الجدار: جلالی ہے، اسکے اعداد ۲۰ ایل، جو می روز اند ۲۰ مرتبداس اسم الی کاور دکرے وہ فالموں کے شرہے محفوظ رہے اور کوئی شخص اس کی غیبت اور بدگوئی پر گالار شدو ہے۔ بعض کتب بیل لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کواٹی انگوشی پر کندہ کر لے تو اس کا رعب کل محلوقات پر قائم ہو۔ دشمنوں کومغلوب اور زیر کرنے کے لئے اس اسم الی کا ورد ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد تین سومرتبہ کرنا حاسے۔

المنتكبو: جلالى ماوراس كاعداد ١٩٢٦ بيل بي وجوش إلى ادجه معمت كرنے سے بہلے اس اسم كودى بار پڑھ كاحق تعالی اس كونیك اور صالح اولا دعطا كریں گے بير خوش مركام من پہلے اس اسم كوچوده مرتبه پڑھ لے گا ده اپنى مرادكو پنچ گا اور ناكا مى كا منہ بيں ديھے گا۔

المخالق : جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۱۱ ہیں۔ جو تض اس کو می شام ۲۱ مرتبہ پڑھے کا حق تعالی اس عام مدد کے لئے ایک فرشتہ پیدا کردیں مے جوعا تبانداس کی مدد کرتارہ کا بعض اکا ہرین نے فرمایا کہ اس اسم کا در در کھنے دالے کا چہرہ منورہ رہتا ہے ادر اس کے چہرے میں ایک شش بیدا ہوجاتی ہے جواسے لوگوں کی نظروں میں ممتاز اور مجوب رکھتی ہے۔

الباری : مشترک ہاوراس کے عدد ۲۱۳ ہیں۔ بزرگوں نے فر مایا ہے کہ اس اسم کا وردکر نے والا شخص کومر نے کے بعد اللہ تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑ تا بلکہ وادی اقدس میں پہنچا دیتا ہے۔ بعض بزرگوں نے فر مایا ہے کہ اگر کوئی شخص کی کوا چی محبت میں جتلا کرتا چاہتا ہے تو اس اسم کو ۵ کے مرتبہ پڑھ کر گلاب یا چینبیل ہا موتیا کے پھول پر دم کر کے اس کو سنگھا دے اور اس پر اپنا اور اپنی مال کا تام لے کر بھی دم کر دے تو سو تھے والا اس وقت بے قر ار ہوجائے گا بلکہ شیفتہ اور دیوانہ ہوجائے گا۔ راقم الحروف کی رائے یہ ہے کہ اس طرح کے کام تا جائز امور میں نہیں کرنے چاہئیں اور اساء الی کا تاجائز فائدہ نہیں اٹھا تا چاہئے ، البتہ جائز امور میں بالحضوص میاں ہوگی اور جائز دوستیوں میں یہ گل ایک دوسرے کے لئے کیا جاسکتا ہے۔

المصور : جلالي ماوراس كاعداد ٣٣٢ بير اگركوئى با نجه مورت سات روز عد كهاورافطار كودت ٢٥ سرتبه المصور پڑھاوراس دوران بعدنماز عشاء خاوند سے ہم بسترى كرتى رہے تو انشاءالله حمل تھرب كاوراولا ونر يدعطا ہوگى اس اسم كا به كثرت ذكر كرنے والے كى تمام پريشانياں دور ہوجاتى بيں ادر ہر معالم ميں غيب سے مدد ہوتى ہے۔

الغفاد : جمالی ہے، اعدادا یکہز اردوسوا کیاسی ہیں۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد اباریا غفار اغفر لی ذنوبی ایک سوبار پڑھنے کامعمول بتائے اس کی مغفرت کا فیصلہ ہوجا تا ہے۔

التهاد : جلالی ہے، اعداداس کے ۳۰۰ ہیں۔ جوفض اس اسم کا در دبہ کثرت کرتا ہے اللہ تعالی دنیا کی محبت اس کے دل سے
اکال دیتا ہے ادراس کا خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور حق تعالی اپنی محبت اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے۔ اگر کسی بھی مہم اور مشن سے پہلے اس اسم کو
سوبار پڑھ لیا جائے تو وہ مہم اور مشن کا میاب ہوجاتا ہے۔ اگر کوئی مخص فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس اسم کوسوبار پڑھ لے تو اس
کے دشمن اس کے سامنے مغلوب ہوجائیں۔

الوهاب : جلال ہاوراس کے اعداد ۱۳ ہیں۔ اگر کوئی تخص غریب ہواور غربت نے جات چاہتا ہوتواس اسم کوعشاء کے بعد

چودہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو ۱۳ مرتبہ لکھ کراپ پاس رکھتو اس کی معاثی پریشانیاں دور ہوجا کمی اور رزق کے دروازے کھل جا کیں۔ کی حاجت کے لئے عشاء کی نماز کے بعد کھلے میں کھڑے باوھاب مو مرتبہ پڑھے، پھر مجدہ کرے

و اور حالت مجدہ میں ۱۳ ابریا و ھاب پڑھے۔ اس طرح ایک رات میں ۱۳ بارکرے اور لگا تارس راتوں تک اس ممل کو جاری درکھتواس کی حاجت پوری ہوجاتی ہے۔ اگر کوئی حاجت پوری ہوجاتی ہے۔ نماز چاشت کے بعد مجدے میں جا کر ۱۳ مرتبہ اس اسم کا درد کرنے سے دوزی فراخ ہوجاتی ہے۔ اگر کوئی محض فوچندی بدھ کو نماز اشراق کے بعد مزید دورکعت نفل اداکر کے ایک ہزار مرتبہ "بیاو ھاب" پڑھے تو اس کواس قدر دولت عطا ہوتی ہے کہ اس کا شار بھی ممکن نہیں ہے۔

السوزاق: ہمائی ہے،اس کے اعداد ۲۰۰۸ ہیں۔اگر کوئی خفس میں کوظنوع صادق ہے پہلے اپنے گھر کے چاروں کوؤں میں کھڑے ہوکرد ک درس مرتبہ "یار ذاق" پڑھے تواس کی مفلی دورہ وجائے۔ ہرکونے میں ابنارخ قبلہ کی طرف درکھے اوردائیں کونے ہے پڑھنا شروع کرے۔اگرکوئی خفس روزانہ عشاء کے بعد ۲۵۵۵ مرتبہ اس اسم کاورور کھے تو کثیر مال عطا ہو۔اگر عشاء کے بعد کھمل تنہائی میں اس اسم کوایک ہزار مرتبہ پڑھے اوراس عمل کو ۴۰۰ دن تک جاری رکھے تو اللہ کفنل سے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوجائے۔ اس اسم کوایک ہزار مرتبہ پڑھے اوراس عمل اور ۴۰۰ ہیں۔اگرکوئی نماز فجر کے بعد ۲۸۹ مرتبہ اس اسم کواپنے دونوں ہاتھا ہے مینے پردکھ کر پڑھے گا تو اس کے دل سے تمام کدور تیں دورہ وجائیں گی اور پخض وحمد سے اس کونجات ملے گی ،اس کا دل آئینہ کی طرح صاف و شاف ہوجائے گا اور قرب خداوندی کی دولت عطا ہوگی۔

الحداید استها مشترک به اعداداس که ۱۵ بیس اساسم کاوردکر نے والا دولت علم سے سرفراز ہوتا ہے۔ اگرکوئی شخص ہم فرض نماز کے بعد ۱۳ بار "یاعالم الغیب" پڑھے تو حق تعالی اس کو شف والہام کی دولت سے سرفراز کرتا ہے۔ اگرکوئی شخص کی شخع علم پر واتفیت چاہتا ہے تو اس کو چاہئے کہ جعد کی شب میں دونول پڑھ کر حالیت بحدہ میں ایک سوپچاس بار "یاعلیم" پڑھے اور مصلے پر سوجائے تو انشاء اللہ اُس کو پوشیدہ بات سے واتفیت حاصل ہوجائے گی اور خواب میں صاف صاف رہنمائی ہوگی۔ اگر کسی کی کوئی حاجت ہواور وو اس کو پورا کرنے کی خوابش رکھتا ہوتو اس کو چاہئے کہ جنگل میں جانے کے بعد باوضو ہوکر کسی صاف سقری جگہ بیٹھ کرایک ہزار مرتبہ اس کو پورا کرنے کی خوابش رکھتا ہوتو اس کو چاہئے کہ جنگل میں جانے کے بعد باوضو ہوکر کسی صاف سقری جگہ بیٹھ کرایک ہزار مرتبہ "یا علیم" پڑھے اور دعا مائے انشاء اللہ بہت جلداس کی حاجت پوری ہوگی۔

القابض: جلالى ب،اعداد٩٠٣ي، جو فخص روثى كيم ركل ول ير "القابض" لكركها لكاوود نياس بحوك مرف كي بعد عذاب قبر مع فوظ رب كا-

البساسط: جمالی ہے۔اعداداس کے 21 ہیں۔جو خص روزانہ فجر کے بعد 21 مرتبہ پڑھے گااس کی ہر حاجت پوری ہوگی اور روزی کشادہ ہوگی۔

الخافض : جمال ب، اعداداس كايك بزار جارسواكياى بين -اگركوئي فض تين روز بر كھاور چوتھون مغرب بعديا عشاء كے بعد "يا خافض" ٤٠٠ بزار مرتبه پڑھے تو وہ دشمن پر فتح پائے - السرافع : جلالی ہے اور اس کے اعداد اس میں۔ جو مخص دن میں اور رات کو بارہ بجسوم تبہ پڑھے وہ مخلوق سے بے نیاز موجائے اور کی کامخاج ندر ہے۔

المصعف : جلالی ہے،اس کے اعداد کا اہیں۔اگر کوئی فخص جمعہ یا شب دو شہنہ کو ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے تو اس کاکل مخلوقات پراس کارعب ارد بدبہ قائم ہواور وہ اللہ کے سواکس سے نیڈ رہے۔

المذل : جلال ہے،اس کے اعداد • کا ہیں۔اگرکوئی شخص کی عالم یا حاکم ہے ڈرتا ہے اوراس کوخطرہ ہوکداس کےخلاف کوئی سازش یا شرارت کی جائے گی تو اس کو جائے کہ مغرب کے بعدا کی سجدہ کرے اور ۵ مرتبہ ' یا خدل' پڑھے،انشاء اللہ وہ ظالم اورافسر کی شرارتوں اور سازشوں سے محفوظ رہے گا۔

السميع : جلالى ب،اس كاعداده ١٨ بير _ا گركونى فض بوقت جاشت يا في سومر تبداس اسم الهى كو پر معاور دعا ما تكے تو دعا تبول بوگ _

البعسيس : جمالى ہے،اس كے اعداد • ٣٠ ہيں۔اگركوئي شخص صبح كى سنتوں اور فرض كے درميان سوبار پڑھے تو الله كاپنديده ہنده بن جائے اور اس پر رحمتِ خداوندى كانزول ہونے لگے۔

اَلْحَكَمُ : جلالی ہے۔اس کے اعداد ۱۸ ہیں۔اگر کوئی شخص رات کوسونے سے پہلے سومرتبہ پڑھے تواس پراسرارالی منکشف ہوں۔ السعدل : جلالی ہے،اعداداس کے ۱۰ ہیں۔اگر کوئی شخص شب جمعہ کو ۱۰ مرتبہ پڑھے اور ۱۰ اباراس اسم اللی کولکھ کراپنے یاس رکھ تو تمام مخلوق اس کے لئے مسخر ہو۔

الططیف : جمال ہے،اس کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔روزی کی فراخی کے لئے بٹی کی شادی، بٹی کی شادی کے بندو بست کے لئے اس اسم البی کوئی شام ۱۲۹مرتبہ پڑھنے کامعمول رکھے۔اگر کسی مہم کے لئے ایک لاکھ ۲۹مر بزار کاختم کرے تو مہم میں کامیابی طے۔

المخبير : مشترك ب-اس كاعداد ۱۲ الم بي رئنس اماره كى سرئنى سے نجات حاصل كرنے كے لئے روزاند ۱۰۰ مرتبہ بڑھنے كامعمول ركھاورا گرروزاند پانى پردم كركے في ليا كرے تو بہتر ہے۔

الحليم: جالى ب،اس كاعداد ٨٨ إلى الركوئى اس اسم الني كولكه كراين باغ يا كهيت من دباد يواس كاباغ يا كميت من دباد عنواس كاباغ يا كميت من وقات من منوظ دي -

العظیم: جمالی ہے۔اس کے اعداد ایک ہزار ہیں ہیں۔اگر کوئی در دِسر کی بیاری ہویا بخار ہویا کسی غم کاغلبہ ہوتواس اسم اللی کو کاغذ پر لکھ کریانی میں ڈالیس اور پھراس پانی کوروٹی پرچھڑک کرروٹی کھالے،انشاء اللہ ای وقت فدکورہ امراض سے نجات ملے گی۔

المغفور : جمالى ب،اس كاعدادايك بزاردوسوچهاى بين اس الهى كاوردكرنے والے كى مغفرت كافيملدكرلياجاتا ب-روزانداس اسم اللي كوايك بزاربار پڑھنے كامعمول ركھنا جا ہے اورخودكوتى الامكان خطاؤں سے بچانا جا ہے -

الشكور: جمال ب،اس كاعداد ٢٥٥ بيس جوفض غربت كاشكار بواس كواس اسم اللي كاورد پانج سومرتبه كرنا چاہئے، انشاء الله غربت وافلاس سے نجات ملے كى ورد بميشہ باوضوكريں اور قبلہ رو بهوكركريں ۔

اداره خدمت خلق د بوبند (حکومت مظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND (الكفاكاركروكي) DEOBAND

گذشته ۲۵ برسول سے باتفریق مذہب وملت رفای خدم انجام دے رباہے

﴿اغراض ومقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور بہتا اوں کا قیام ، گل گل نا گانے کی اسکیم غریبوں کے مکانوں کی مرمت ،غریب بچوں کے اسکول فیس کی فرا ہمی تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد ، جولوگ سی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی کممل دیکھیری بغریب لڑکیوں کی شاد کی کا بندو بست ،ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روز گار کے لئے مالی امداد ، مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون ، معذور اور عررسیدہ لوگوں کی جمایت واعانت ۔ جونچے مال ہاپ کی فربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں بریشان ہوں ان کی مالی سریرشی وغیرہ۔

دیوبندگی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بڑے بہپتال کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعے لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کومزیداستیکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ودکرنے کے لئے ایک بڑے تعلیم مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیلل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق ند ہب وملت اللہ کے بندوں کی ا کے بےلوٹ خدمات میں مصروف ہے۔ بلی ہمددی اور بھائی چارے کوفروغ دینے کے واسطے سے اور حصولی تو اب کے لئے اس اوارہ کی کے درکر کے انسانیت نوازی کا جُوت دیں اور ثو اب دارین حاصل کریں۔

اداره خدمت خلق اکا وُنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانجی سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورافٹ اور چیک پرصرف بیکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذر بعدای میل اطلاع ضرور دیں تا کدرسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہادر کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd.in

> اعلان كننده: (رجرزيميني) اداره خدمت خلق ديوبند بن كود 247554 فون بر 09897916786

ساری تعریف الله رب العزت ہی کے لئے ہے جواس کا نات کا خالق بھی ہے مالک بھی اور اس کا نات کو چلار ہاہے۔ تا جدار مدینہ سرور دو عالم رحمت المعلمین حضرت محمصطفیٰ احرمجتیٰ المعلمین حضرت محمصطفیٰ احرمجتیٰ المعلمین مضرف امت محمدید پر بلکہ ساری نوع انسانی پردہتی دنیا تک جاری وساری ہے۔

صحت ہے تو جان ہے، جان ہے تو جہان ہے۔ کین وہ کو نے
امور ہیں جن کو اپنانے سے صحت بنتی ہے یا بی رہتی ہے؟ فی زمانہ یہ ایک اہم سوال ہے۔ صحت کو بر قرار رکھنے کے سلسلے میں ان امور کی ہے پناہ
اہم سوال ہے۔ صحت کو بر قرار رکھنے کے سلسلے میں ان امور کی ہے پناہ
اہمیت ہوگئی ہے۔ اس لئے کہ اس دور جدید میں جنتی ہوئتیں انسان کو دستیاب ہیں اس ہے کہیں زیادہ شکمین مسائل ہیں جوصحت کو بگاڑنے منے کے لئے لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ چند دہوں سے جہاں انسان کو مختلف منم کی آلودگیوں اور ناقص غذاؤں سے سابقہ پڑنے لگا ہے وہیں اس دور میں زندگی کے طرز واطور بھی کم ستم ظریف نہیں ہیں۔ ان میں زیادہ شرخود انسان کے اپنے اختیار کر دہ ہیں۔ ان کو تعوماً ابتداء میں بے خیالی میں اختیار کرلیا گیا لیکن بعد میں جب ان کے نقصانات سامنے آنے میں اختیار کرلیا گیا لیکن بعد میں جب ان کے نقصانات سامنے آنے عادات کا غلام ہوتا ہے۔ عاد تیں جب رائخ ہو جاتی ہیں تو آسانی سے چھوٹی نہیں۔ ان کو چھوڑا نے کے لئے مختلف جنن کر نے پڑے ہیں۔ عادات کا غلام ہوتا ہے۔ عاد تیں جب رائخ ہو جاتی ہیں تو آسانی سے چھوٹی نہیں۔ ان کو چھوڑا نے کے لئے مختلف جنن کر نے پڑے ہیں۔ عادات کا غلام ہوتا ہے۔ عاد تیں جب رائخ ہو جاتی ہیں تو آسانی سے جھوٹی نہیں۔ ان کو چھوڑا نے کے لئے مختلف جنن کر نے پڑے ہیں۔ عادات کا غلام ہوتا ہے۔ عاد تیں جب رائخ ہو جاتی ہیں تو آسانی صحت کی وانسانی آلود کیوں ، کمز ور ہا ہر یؤٹنم کی غذاؤں اور خالص کے کیمیائی مرکبات سے بنی دواؤں نے اس دور میں انسانی صحت کی دواؤں نے اس دور میں انسانی صحت کے کیمیائی مرکبات سے بنی دواؤں نے اس دور میں انسانی صحت کی دواؤں نے دائی دور میں انسانی صحت کی دواؤں نے دور میں انسانی انسانی انسانی انسانی انسانی انسانی انسانی انسانی میں میں میں میں میں انسانی انسان

ساتھ کو یا ایک خاموش جنگ چھیڑر کی ہے۔اب کی دہوں ہے اس کے

منفی اثرات کی ہلاکت خیزی کا انداز وکر لینے کے بعد ماہریں صحت ان

ہے حتی المقدور بیخے اورا بی صحت کی حفاظت کے اقدامات کرنے کی جانب لوگوں کوآگاہ کرنے گئے ہیں۔اس طرح وہ ماڈرن انسان کی طرززندگی میں شدید تبدیلیوں کی ضرورت رہمی بہت زوردیے آرہے ہیں کہ یہ جدید طریقے سی بھی طرح انسان کے لئے مفیرہیں ہیں۔جن میں تمباکو، شراب نوشی ، نشه آورادویات کا استعال ، قدرت کے قائم کردہ رات اورون کے نظام کے مطابق اینے آپ کو نہ ڈ ھالنا (لینی رات کو جا گئے اور دن میں سونے کے طریقے اینانا) ہمہونت ترص وہوں کے تحت بہت زیادہ کمانے اورعیش وعشرت کی زندگی گزارنے کے لئے وبنى سكون كوبربادكر لينااورجهم يربرداشت سے زيادہ بوجھ ڈالناوغيرہ بي سب ایے وال بیں جو کمی بھی لحاظ سے دانشمندانہیں کے جاسکتے۔ کیونکہ ان سے فائدہ تو در کنار تقصان کی ایک فہرست ہے جو ہروقت طویل ہوکر ہارے سامنے آتی رہتی ہے۔ایسے میں قرآن مجیدے رہنمائی حاصل کر کے اور روحانی وجسمانی طبیب حضرت محم مصطفیٰ علیہ ا ک احادیث کی روشتی میں زئدگی گزار ناجی سب سے اعلی وارقع اورسب معفوظ طريقه ہے اور فی زمانہ سے ثابت ہونے لگاہے باوجود عک نظرى ومخالفت كاكثر مغربي محتين كارجمي اب اسطريقه كطرفدار

جدید دورکی وہ سوعات جن سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے ان میں شامل ہیں۔ مصفاغذاؤں کا استعال، تمباکونوشی ، ہا ہرڈ انا جوں کا دور دورہ ، خوہ مخواہ کی تیزر فار طرز زعدگی ، بہت زیادہ کمانے کی حرص وہوں میں مختلف بیار یوں کومول لیتا ، ٹی دی اور انٹرنیٹ کا ایسا ہے در لیخ استعال کہ انسان کری سے بند صارہ جائے ، راتوں کو دیر تک سونا لیہاریٹر یوں میں تجربات انجام دے جارہے ہیں۔ حقیق کاروں کو حیرت ہے کہ ان میں بعض اشیاء جسے کلوفی، کائی دفیرہ میں بے ہاہ شفائی خصوصیات پوشیدہ ہیں۔ ان میں ایسے کیمیائی اجزاء مجی موجود بیں جن کے ہارے میں دنیا اب تک واقف نہیں ہے۔

طب نوى الله كالخص كالحت بيان كرده دلى اشياه كالغور جائزه لي تو پر چال ہے کہ ان میں بعض بار ہوں سے علاج میں مفید میں و بعض باربول سے بچر ہے میں مددگار موتی میں اوران میں اکثر اشیا ماکر با قاعدگى سے استعال ميں لائي جاتى بين تو انسان مين توت مدافعت من اضاف موتا ہے۔ بیدہ قوت ہوتی ہے جوانسانی جم میں موجود ہوتی إدركى بمى يارى كم علم يائد كمتى بدرةم الحروف وآج ے کوئی ہیں سال پہلے طب بوی ایک کے ایک کل مندسمیناریں مقالہ پیش کرنے کے لئے مروکیا کیا تھا۔ یس نے اس سیمیناری کافی براس دنت تک انجام دی گئ تحقیقات ومطالعوں کے بچوڑ کو جامع اعماز من بیش کیاجس کوشرکاء نے کافی سرایا۔اس سیمیارے لئے کلوفی کو منتب کرنے کی وجہ بیٹی کی اس میں حضور پر نور ایک نے اس مرض کے لئے شفا کی موجودگی کا اشارہ دیا ہے۔خضوراکرم اللے کی احادیث راع کے بعد محض طاق میں افعا کر رکھنے کے لئے ہیں میں بلدول میں اس کے نقدس کو بھانے اور عملی میدان میں ان پر تجریات کر سے عوام الناس كاستفاده كے لئے بيش كرنے كے لئے بيں۔ابال بات كوليج كرني كريم المن في ايك مديث ين يون بيان فرمايا كه اگور(یامنی) اگرروزاند یا قاعدگی سے کھائے جا کی تو لیک بیار ہول ے تحفظ ال سکا ہے جن سے ڈرلکا ہے۔ کابر ہے الی عادیوں مں ایک تو کینر مجی ہوگا۔ صنوبی کے اس فرمان کے بعد اتی مدیاں گزرجانے کے بعدآج کی جدید کمی سائنس اسے وسیع تجروات کی بنیاد پرید کدری کداگور می کنسرے تحظ دینے والے مرکبات اع جاتے ہیں۔ایس سیکٹروں مٹالیں ہیں جن سے جدید لمی دنااب واقف ہوری ہے جبکہ ہادی برق معرت مرمعطی علی نے جودا سو سال پہلے نہایت جامع بیرائے میں ان اشیاء می موجود فعالی ملاحيتول فصوصيات سامت كوياخرفر ماديار

اور دن چر معے جا گنا وغیرہ۔ای طرح اپنی غیر دانشمندانہ عادتوں ہے وسائل کے اصراف سے ماحول کو براگندہ کرنا، ہوا، مٹی اور یانی میں آلود گیوں کا بڑھ جانا منعتوں کے پھیلاؤ کے سبب ماحول اتنا مکدر ہو جانا كدوه بياريول كو پيدا كرنے كاموجب بن جائے وغيرو، ايسے وال ہیں جن سے انسان کوروز اندسابقہ پڑتار ہتاہے۔ان سے ہٹ کرعلاج معالجے کے لئے خاص کیائی مرکبات سے بنی دواؤں کا استعال بھی كافى تم دُهانے لگا ہے۔ ایسے میں جدید میڈیس كے ماہرین مجى اب یہ کہنے گئے ہیں کہاب ہمیں قررتی اشیاء ہی میں دواؤں کو دمورانا جاہے اوران بی سے علاج کرنا المل طور پر محفوظ ہے۔ ہادی برحق نی آخراالز مال حفزت محمصطفی احرمجتنی مالی نصرف ملمانوں کے لئے بلكه سارى نوع انسانى كے لئے رحمت بن كرتشريف لائے بيں توايے میں یہ کیے مکن ہے کہ آپ ایک انسانی صحت کی بقااور بیار بول سے شفاء کے حصول کی جانب رہنمائی ندفر ماتے۔ لہذا قرآن کریم میں جہاں جگہ جگہ الی اشیا کا ذکر ملتا ہے جو مختلف بیار یوں میں کارگر ثابت موتی میں و میں حضورا کرم ایک کی سیننگر وں احادیث میں ایسی نباتی اور غذائی اشیاء میں شفاک موجودگی کی جانب رہنمائی ملتی ہے۔ای طرح زندگی گزارنے کے طور طریقے کیے ہول کدانسان وین تناؤاور ڈیریشن وغیرہ ہے آزادرہ کرزندگی گزار سکے اس جانب بھی رہنمائی موجود ہے بلاشبه عبادت وتلاوت اورمراقبول کے ذریعہ دہنی تناؤے وورر منااللہ تعالى عى كومسبب الاسباب جان كراس كى دى موكى نعتول يرجمه وقت شر کزار دہنا بار ہوں سے بیچ رہے کا بے مثال طریقہ ہے۔ای طرح کامل انداز کی یا کی وطہارت کے جواصول صرف نی آخرالزمال کی تعلیمات میں موجود ہیں ویسے دنیا کے شاید عی می اور نموب مرآب كول عيس به اصول لمي ميدانون مي بنيادي ايميت ركمة میں ان بر مل کر کے بیار ہوں سے بیچارہے میں بوی مرو لی ۔

ان کے علاوہ وہ نباتی اور غذائی اشیاء کا استعال جن میں بعض بیاری ہونے کی صورت میں علاج کے طور پر استعال کئے جا سکتے اور بعض بیار بوں کے انسداد کے لئے کام میں لائے جا سکتے ہیں، بدی توجہ کے متعاضی ہیں۔ طب نبوی تفاق کے تحت آنے والی احادیث میں بیان کردہ بعض نباتی وغذائی اشیاء پر فی زبانہ دنیا کی مختلف میں بیان کردہ بعض نباتی وغذائی اشیاء پر فی زبانہ دنیا کی مختلف

مسلمان: حاشیے سے صفر پر

اس نفسیاتی کلته کونظرانداز کرنامشکل ہے کہ ہراکثیراہے ملک میں اقتدار پر، این فرہب کے لوگوں کو قابض دیکھنا جا ہتی ہے۔ مندوستان غلام تعاتوند ہی اقتدار کے لئے بی یا کستان کا نعرہ زورشور سے لگایا گیا۔سات سو برسوں کی طویل حکومت کے بعد ہندوستانیوں، بالخصوص مسلمانون كودوسو برسول كى فرقى حكومت قبول نبيس موئى ملك تقتیم ہوا تو کا مراس نے نام نہاد جمہوریت کا کا ڑ ڈ کھیلا۔ ہندوستان كے ستر برسول كى تاريخ محواہ ہے كدو مرى بدى اكثريت مونے ك باوجود کا گریس کی کوئی بھی ہدوردی مسلمانوں کے ساتھ نہیں تھی۔ایک مثال اور کیج ، کا گریس کے کسی محمل لیڈر کی جدر دی مجی مسلمانوں كے ساتھ نيس تھى مسلم ليڈران صاحب اقتدار ہونے كى رسم اداكر رہے تھے اور کمی کو بھی مسلم انوں کے حالات،مسلمانوں کے مسائل یا مسلمانوں کے متعقبل نے کوئی لینا دینائیں تھا۔اس درمیان ستر برسوں ك تاريخ مواه بكرة رايس ايس آسته آستها بنا كام كرتى ربى-جن عكداية مقصدين ناكام مواتو محارتيه منا يارتى في نام بدل كراينا مش شروع كيا_اسمش كوآ مح برهايا الل كالدواني في بماجياده کے عدد میں سٹ کررہ می متی ،اڈوانی کی کوششوں نے بھاجیا کو ۱۸۲ پر پنچادیا۔ بی ہے لی جب دو ہزار کے آس پاس برسرافتد ارتکی ، ہنداتو کا کمیل اس قت مجی جاری وساری تھا۔ مربی ہے لی کی حکومت قائم

جال ملانوں کا نام مرف ایک فراق اڑانے کے لئے رہ کیا ہے۔ انتخابات کے نام پرمسلمانوں کا خواق بنایا جا سکتاہے۔مسلم سیای بار توں کے نام پرمسلمانوں کی قدمت کی جاسکتی ہے۔ ذاکر ناکک، شبنم ہائی کے ٹرسٹ کے نام پر بھی میڈیا ہننے کے لئے تیار بیٹی ہے۔اس ے آ مے ہومئے توعلاء کی مختلف جماعتیں ہیں ،الگ الگ فرتے ہیں۔ الیانبیں کہ بی جاعتیں، بیفرقے صرف مسلمانوں میں بی ہیں، مرکمی کو ہنا ہے تو ہننے کے لئے کمی دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ذراغور كيج ات يزار انتاب من كيامرف ملمان تعيد جن كرداؤل غلط ابت ہوئے؟ ایک سوتمی کروڑ کی آبادی میں کیا کا گریس ، ساجوادی، بی ایس بی ،آرایل ڈی یارٹول کی فکست کے ذمددار اسلیمسلمان كيے ہو محے؟ من اس سانح جمتى موں الك طرف ميڈيامسلمانوں پر بس رہاہے۔اور دوسری طرف مسلمان ،مسلمانوں کانداق اڑارہے ہیں۔ہم ایک ایے قیامت خیزموسم اورخوفناک طوفان کا شکار ہیں ، جہال ہارے سوچنے ، مجھنے کی تمام صلاحتیں فتم کردی تمیں ہیں۔اورای کئے اس وقت ملک کا سیا ک مظرفا مدایسا ہے کہ ہم ایک دوسرے پر پھر مپینک کر، تیچزا چمال کرخوش ہورہے ہیں۔ جبکہ بیدونت تجزیبہ کا ہے۔ عامر کا ہے اور یہ برا وقت مرف مسلمانوں کے لئے برائبیں ہے۔ برا وتت كى ايك قوم يا لمب كے لئے برانيس موتا، بلك برا وقت اكر اقلیوں کے لئے پریشان کن ہے تو مت بھولئے کہ آنے والے وقت میں اکثریت بھی اس کا شکار ہونے سے جیس نے یا تیں مے۔ تماشہ دیمے والی اکثریت کے لئے مساملک یا کتان کی مثال کانی ہے،جو ان دنوں خانیہ جنی میں الجمامواہے۔ پاکتان کی اِدی کے لئے مارشل لا اور غلط خانہ جنگی کوئی نئ در مافت میں ہے۔خانہ جنگی ، دہشت گردی اور

ر كف كے لئے واليك صاحب بار بارنام نهاد جمہوريت كى طرف والي آنا چاہتے تھے اور یہ آر ایس ایس کو پیندنہیں تھا۔ یہ اڈوانی تھے جنہوں نے مجرات حکومت کے لئے مودی کا نام آ مے کیا۔

۲۰۰۲ ، کے مجرات دانعہ کے بعد مودی کا نام تیزی سے امجرا۔ جہوریت کا قاتل مخبرائے جانے کے باوجودیہ نام اکثریت میں آہتہ آستد جگه بناتا را بيمودي كي سوشل انجينتر تك تھي جس كوسجھ يان مِن تمام سیای بارٹیاں ناکام رہیں، علماناکام رہے،مسلمان ناکام رہے۔سای بارٹیاں جس قدر مخالفت کا رویہ اپناتی رہیں،امت شاہ اورمودی کاعوامی ووٹ بینک بڑھتار ہا۔مودی اور امت شاہ بار باریہ موقع فراہم كرتے رہے كەمىلمان ووك بينك كى باتيں ہوتى رہيں، تا كه اكثريت ووث بينك كومتحد كيا جا سكے لوك سجا ٢٠٠١، میں مودی کو بیسوشل انجینئر تک زبردست طور برکامیاب دہی۔مسلمان ووثوں کا شیراز و بھر کررہ کیا۔سای یار ثیوں اور خود مسلمانوں کے خوفزده روبياور بار بارمسلمان مسلمان جلانے سے مندوا کثریت مضبوط اور متحد ہوگئی ،مودی دا تف تھے کہ اگر ہندوا کثریت کوایک کریں تو پھر مسلمانوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔اور اس لئے اتر پردیش انتخابات می بی ہے بی نےمسلمانوں کو پارٹی سے دوررکھا۔طلاق جیےمسائل مجھی کسی اجتحابات میں جیت کی وجہ ٹابت نہیں ہوئے ، گرغور کیجئے تو طارق فتخ على اورطلاق ثلاثة كالمسئله المحاكرميذيان يمل طورير بهندوؤن کی نظر میں مسلمانوں کو نگا کردیا۔ ان کا ندات اڑایا، یہاں تک کہ لی ہے لی نے دوریاستوں میں فتح اور باتی دوریاستوں میں زورزبردی فتح كى نى تارىخ ككفة الى يەمردە اوركا تكريس كى كمرورى تقى كەزيادە ووث لانے کے باوجود لی جے لی نے منی پوراور گوا کی ریاست آسانی ے اس سے حاصل کرلی اور کا گریس کھے شکر سکی۔

١٠١٩ ومس كيا موكا ، يسوال اجم بيكن ال بات يرتوجه يجي كه أكراس وقت مندوستان كى تمام سياى پارٹيال بحى ايك موكرمودى کے خلاف انتخابات لڑنے کا اعلان کرتی ہیں تو کیااتحادی موجہ مودی کو فكست دين من كامياب رب كا؟ الجي اس وتت ملك من مرف ا كم مضبوط آ دى ب- آرايس اليس اورتمام وزرااس مضبوط قيادت ك معمولي مبر بي -اس مضبوط قيادت كونو ي كروز اكثريت كى

حایت حاصل ہے۔اس وقت صورت حال یہ ہے کے مرف مودی کی غلطيال عى مودى كو كمزور كرسكتى بين _ميڈيا كاغداق بن چكا ميكن ميڈيا مالکوں کو اس مذاق سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ وہ ساک پارٹیوں اورآپ کا نداق اڑا رہے ہیں۔ فکست خوردہ مسلمانوں کا حال یہ ہے کرابھی تک ایک دوسرے کوکوسداور پرسددے رہے ہیں۔ آج ہے ا تھارہ برس قبل ایک غلطی او وانی نے کی تھی اور وہ حاشے پر چلے گئے۔ اٹھارہ برس بعدای کہانی کو دہرا کر، ہوگی کی تاج ہوٹی کر کے ایکے غلطی مودی نے دہرائی ہے۔میڈیا ہوگی کی تمام تقریر، اشتعال انگیز نعروں کو بحول کراہے جمہوریت پنداورمسیا ثابت کرنے برآ مادہ ہے۔ آرالیں الیں کی نظر میں یو گی جو پچھ کر سکتے ہیں، وہ کو ئی د دسرانہیں کرسکتا۔19-19م کے انتخابات کوسا منے رکھتے ہوئے آ رایس الیں نے کھل کراہیامپرو چل دیا ہے۔مسلمان پیرمان کرچل دیا ہے۔مسلمان پیرمان کرچلیں کہ ابھی جو کھی کان کے ساتھ ہوا ہے،اس کی حیثیت ریبرسل سے زیادہ نہیں ہے۔ حلے جاری رہیں مے بلکہ یہ حلے انتہا پندی کی حد تک شدت بھی اختیار کر سکے ہیں لیکن ایک بات ابھی بھی سکون دینے والی ہے۔ بی ہے لی کاووٹ بینک ۲۰۱۳ء سے دو فیصد ینچ گرا ہے۔ اگر لی الس بي ادرآلس بي من اتحاد مواموتا تواتر برديش انتخاب كانتيجه بدل سكا تفا ووث فيقد من اضافه كے لئے آرايس اليس مسلمانوں كے جذبات سے کھیلنے کی کوشش ضرور کرے گی۔ آپ ناراض نہ ہول، خالفت ندكري، كميل و يكفة جائية مت اور حوصله بارني كي ضرورت بیں ہے، یدد مکھنے کہ سیاست کے منے کھیل میں اب کون کس کومات دیتا ہے۔ فرہی انتہا پندی نے ہٹار سے اب تک دنیا کومرف نقصان پہنچانے کائی کام کیاہے۔

خہی انتہا پندی ترقی کی رایس میں سب سے بوی رکاوث ہے۔ کا گریس کی غلطیوں نے مسلمانوں کو حاشیے پر پہنچا یا۔ آج ملانوں کی حیثیت زیرو کے برابر ہے۔لیکن اس کے باوجود گھرانے كى ضرورت نبيس ب-مسلمان اس سوشل الجيئر تك يرضر ورغوركري مے،جس نے انہیں کروراور پیمائدہ بنادیا ہے۔ ابھی صرف مبر وحل کی مرورت ب- ابن كمزور يول سيسبق ليت بوك، حالات كوسجي ہوئے ہمیں چونک چونک کرفدم بر جانے کی ضرورت ہے۔ ك بوبودوا الاساك وزاعلا كي جاكي

سكني

اپنے گھریش آدمی چونکہ سکون محسوں کرتا ہا سے اس لئے اس کومقام
سکوں کہا گیا ہے۔ مرد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق اپنی
بیوی کو گھر بھی دے، آگر عورت کو طلاق بھی دید ہے تو اختیام مرت تک وہ
اس کواس تن ہے محروم نہیں کرسکتا۔ سورہ طلاق بیس ہے اسکنو ہن من
حیث سکنتم ان کوا پنے مقدور محروبی رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ (۲۰۲۵)
اس کی اہمیت اس بات سے ظاہر ہے کہ آخصور صلی اللہ علیہ وسلم
نے مسجد نبوی کی تقییر کے فور ابعد از دواج مطہرات کے لئے مکان کی تعییر

اگر عورت سب کے ساتھ نہیں رہنا جا ہتی تو مردکو جا ہے کہ اے
ایک علیحدہ کرہ یا گھر کا کوئی کوشہ اس کے لئے مخصوص کردے جس کو بند

کر سکے اور اپنا سامان تفاظت سے رکھ سکے ،اس مخصوص مقام میں مورت
جے جا ہے آنے دی اور جے جا ہے آنے شد ہے۔ (شرح وقا بیجا لا)

اگر شوہر مالدار ہے تو اس کو ایسا گھر دینا جا ہے جس میں اس کی
ضرورت کی تمام چیزیں ہوں ،مثلاً مسل خاند ، یا خاند ، باور چی خاند غیرہ۔

(ردالحق رشرح ورمخار)

سلام

سلائی، دعا، امان، الله کا نام، آپس میں جان پیجان پیدا کرنے،
عبت کا رشتہ قائم کرنے اور تعلقات بڑھانے کے لئے سلام بہترین
قررید ہے۔ اسلام اور ایمان کا تقاضایہ ہے کہ جب بھی مسلمان آپس میں
ملیں تو دونوں ہی خلوص اور مسرت کا تبادلہ کریں، بینی سلام کریں، سلام
ایک دوسرے کے لئے خدا کے حضور سلامتی اور عافیت کی دعا ہے۔ پہلا
مخص السلام علیم کے تو دوسر المخص اس کے جواب میں ولیکم السلام یعنی تم

سی الدین بی الحصاب جہال تک مکن ہوتج استرمت کرو،جب
کام ہو چکاتو جلدی اپ شعکانے پرآ جاؤ ، دات کے سفر بیل مزل جلدی
تی ہے ، سفر بیل مصلحت یہ ہے کہ دفیقول بیل سے ایک کو اپنا سرداد
بنالیں ، شاید باہم کر ادیا اختلاف ہوجائے تو فیصلہ آسان ہو، سالا ہو قافلہ کو
بیائے کہ تمام مجمع کا خیال رکھے کہ کی کوسواری دغیرہ کی تکلیف تو نہیں
ہے ، قافلہ جب منزل پراتر ہے متخرق نداتر ہے ، سب قریب قریب ل
کر تھم میں تاکہ کی پرکوئی آخت آئے تو دوسر سے مدد کر کیس ، جب منزل
پر پہنچیں آؤکی دوسر سے مقام سے پہلے جانور پر سے اسباب اتار لیں۔
جو تف سفر کا ادادہ کرے وہ سورہ کافرون اور سورہ فعر اور سورہ
اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ تاس پڑھ کر دوانہ ہوتو انشاء اللہ سلامتی کے
اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ تاس پڑھ کر دوانہ ہوتو انشاء اللہ سلامتی ک
کر بیل پڑھ کر جائے اور سفر سے واپسی پر دورکعت نماز مجد میں ادا
گر بیل پڑھ کر جائے اور سفر سے واپسی پر دورکعت نماز مجد میں ادا
گر بیل پڑھ کر جائے اور سفر سے واپسی پر دورکعت نماز مجد میں ادا
گر بیل پڑھ کر جائے اور سفر سے واپسی پر دورکعت نماز مجد میں ادا
گر بیل پڑھ کر جائے اور سفر سے واپسی پر دورکعت نماز مورہ اسٹر پر ہو

سقر

(IAP:Y)____

مَسَاصُلِهِ مَسَقَرَ ٥ وَمَا اَفْرَاكَ مَا مَقَر ٥ لَا تُبْقِى وَلَا تَلَا ٥ لَوَّاحَةُ لِلْهَشَرِهِ

ہم منقریب اس کوستر میں داخل کریں مے اور تم کیا سمجھے کہ ستر کیا ہے۔ (وہ آگ ہے کہ نہ باتی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی اور بدن کوجلس کر سیاہ کردے گی ہے۔ ۲۹/۲۲:۷)

السکسو: نشرمتی جرمت فرکے بعداب کوئی مسلمان نشرک مالت میں پائی جائے اور دو گواہ موجود ہوں یاس کی سانسوں میں شراب

ر می سلامتی ہو کے۔وَإِذَا حُرِيْتُ مَ بِهَ جِدَّةٍ فَحَدُوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُبِي سِلامَ مِنْهَا أَوْ رُبُكِ أَنْ مِي الْمِانَ وَهُوكَ آئين جو جاری آيتوں پرائيان لاتے بين آوان سے سلام الملیکم کئے۔(۸۲:۳) ترقری میں ہے السلام فبل اللکلام لینی بات چیت سے پہلے سلام ضروری ہے۔ فبل اللکلام لینی بات چیت سے پہلے سلام ضروری ہے۔

عبدالله بن عمر رضی الله عند سے روایت ہے کہ انخصفور صلی الله علیہ وسلم سے کی انخصفور صلی الله علیہ وسلم سے کی انخصفور ہے تو آپ نے فرمایا کہتم کی ایک کہتے ہیں فرمایا کہتم کی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہوہ خص خدا کے زدیک ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔ (ابوداؤد)

سوا، کو چاہے کہ پیادہ کوسلام کرے، چلنے والے پرلازم ہے کہ وہ بیشے ہوئے لوگوں کوسلام کرے، تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کوسلام کریں، کم عمر والے زیادہ عمر والوں کوسلام کریں، اگر کئی لوگ ہوں اور ان بیس سے ایک نے بھی سلام کرلیا اور دوسرے گروہ میں سے ایک نے بھی جواب دیدیا تو کافی سمجھا جائے گا۔

کوئی مخض نماز کی حالت میں ہو یا خطبہ پڑھ رہا ہو یا تلاوت قرآن مجید میں یاوعظ یاذ کر اللی میں یاعلم شرعی کی بحث میں یااؤان دیئے میں یا تکبیر واقامت کہنے میں یا پاخانہ پیشاب کرنے میں معروف ہوتو اس کوسلام کرنا مکروہ ہے، اس طرح جواری، شرالی، غیبت گو، کیوتر ہاز، بوں وکنار میں معروف شخص مگا تک اور کافر کوسلام کرنا بھی مکروہ ہے۔

حفرت عبداللدابن مسعود رضی الله عند سے روایت ہے کہ آنخصور صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا جو مفس سلام میں پہل کرتا ہے وہ غرور سے پاک ہوجاتا ہے۔ حضرت علی رضی الله عند نے فرمایا کہ میں ابتدائے عمر سے آنخصور صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں اس امر کا منتظر رہا کہ آپ کو میں پہلے سلام کروں اور آپ اس کا جواب دیں مگر بھی ابیا ہوائی نہیں۔ میں پہلے سلام کروں اور آپ اس کا جواب دیں مگر بھی ابیا ہوائی نہیں۔ آپ صلی الله علیہ وسلم ہمیشہ سلام کرنے میں سبقت حاصل کرتے تھے اور جمعے جواب دینائی پڑتا تھا۔ جنت کودار السلام کہتے ہیں کیوں کہ وہاں واقل ہونے ہیں۔ ہونے والے الشخاص تمام کلفتوں اور پریشانیوں سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔

] سی چیز کوخرید وفروفت کے لئے کی طریقے رائج ہیں، نقار

خریدنا ادھارخریدنا وغیرہ کی چیزی تیاری سے پہلے اس کے مالک کوچھ شرطوں پر پینگی قیمت ادا کرناسلم کہلاتا ہے۔ اس تم کی پینگی اکثر کی تم کی پینگی اکثر کی تم می خدراوی ہیں کہ تخصور سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معین بیائے عرامعین عندراوی ہیں کہ آنحضور سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معین بیائے عرامعین وزن میں مدت معین تک کے لئے سلم کرنا چائے۔ اگر مدت گزرجا نے بعد بائع نے چیز ہیں دی تو رقم واپس نے لی جائے یا پھراس کو پھواور مہلت دی جائے اگر فریدار کو اس چیز کی ضرورت ندری تو محالم ختم مہلت دی جائے اگر فریدار کو اس کے بعد دوسری چیز کے فرید نے کا دوسرا محالم کرے رقم واپس نے لئے اس کے بعد دوسری چیز کے فرید نے کا دوسرا معالم کرے رابدایہ)

سلسبيل

صاف جارى پائى، جنت كا يك چشم كانام-وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ٥عَيْنًا فِيْهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا٥

اورد بان ان کوالی شراب پلائی جائے گی جس میں سوٹھ کی آمیزش ہوگی ، یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلیمل ہے۔(۱۸۱۱) اسلاملہ: زنچر ، حضرت رسول معظم سلی اللہ علیہ وسلم چاروں خلفائے کرام یا کسی معزز بزرگ سے وابستہ کی سلیلے مسلمانوں میں رائج ہیں۔

سلطان

جولوگ بغیر کی دلیل کے جوان کے پاس آئی ہوضدا کی آیتوں میں جھڑتے ہیں ان کے دلول میں ادر کھے میں (ارادہ) عظمت ہے اور دہ

س كوزيخ والينس (١٥:٥٠)

سلف: کیا گزراسلف الصالین ، ده بزرگ لوگ جوآ کے گزر یکے بین (۲)ده رقم جوسود کے بغیردی جائے۔

سليمان

ایک جلیل القدر پنج برجود هزت داؤد علیه السلام کے فرزند تھے۔
اپ معزز دکرم دالد کے ساتھ مقدمات کی شنوائی اور فیصلہ میں حصرلیا
کرتے تھے۔ ایک بار حضرت داؤد علیه السلام کے دربار میں دوآ دمی
آئے، ایک نے کہا کہ معاعلیہ کی بکر یوں نے اس کے کھیت میں ساری
نصل تباہ کردی، حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا کہ معاعلیہ کی بگریوں ک
قیمت کھیت کے نقصان کے برابر ہے اس لئے مری اس گلہ کاحق دار ہے۔
حضرت سلیمان علیہ السلام نے رائے دی کہ بہتر صورت یہ ہے کہ مدی
ان بکر یوں سے قائدہ الحائے تاوقتیکہ معاعلیہ اس کھیت کو بوئے اور فصل

تیار ہوجائے تو مرقی و فسل لے لے اور مدعا علیہ کور ہوڑ والیس کرد ۔۔
اللہ تعالی نے حضرت سلیمان علیہ السلام کوئی اخمیازات سے نوازا تھاجن
اور جانور آپ کے زیر فرمال شے اور جنہول نے بیت المقدس کی تغیر میں
برا حصہ لیا تھا، ہواؤں کو بھی آپ کے لئے مخر کردیا تھا، یمن سے شام اور
شام ہے بمن کا فاصلہ آ دھادن میں طے کرتے تھے، اس شان و شوکت
کے باد جود آپ ٹوکریاں بنا کرائی روزی کماتے تھے۔

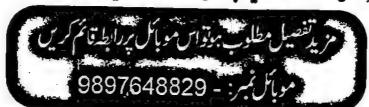
مَنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللَّهُ الل

پر ہم نے ہواکوان کے زیر فرمان کردیا کہ جہال وہ پہنچتا چاہتے ان کے ہم ہے زم زم چلنے گئی اور دیوؤں کو بھی (ان کے ذیر فرمان کیا) وہ سب عمار تیں بنانے والے بخوط مارنے والے تھے۔ (۳۲:۳۸ رسس) ریاتی آئندہ)

አ አ አ አ አ

النيخ من ببنداورا بني راشي كے بيخر حاصل كرنے كے لئے بمارى خدمات حاصل كريں

پھر اور اور تھینے اللہ تعالی کی پیرا کردہ ایک عظیم نعت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیز دل سے انسان کو بھار ایول سے شفاء اور تکری نعیب ہوتی ہے ای طرح پھر دل کے استعمال ہے بھی انسان مختلف امراض ہے جات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم ہے محت اور تندر ہی نعیب ہوتی ہے۔ ہم لیقین ہے ہے سے جہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم ہے کہ کی بھی تا ہے۔ ہم لیقین سے ہم سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم ہے کہ بھی بھی اور میں ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہرتم کے پھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم لیقین سے ہم سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کوئی پھر داس آ جا و اور و فرش ہے وائی ہے۔ میں کوئی ضروری نہیں کہ بھی بھر بھی انسان کو داس آ تے ہیں بعض او قات بہت معمولی قیمت کے پھر سانان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ مسلم رح آ پ دواؤں، غذاؤں پر اورای طرح کی دوسری چیز ول پر اپنا چید لگاتے ہیں اور ان چیز دل کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، ای طرح آ کہ جارات ہو کہ جارات ہو گا کہ ہارات ور وی پھر نہیں ہوگا وہ فر مائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہو تا ہا ہا تا ہا کہ بھر ہا کہ اور جو پھر نہیں ہوگا وہ فر مائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہو تا ہا تا ہا تھر ہی ہی موجود رہے ہیں اور جو پھر نہیں ہوگا وہ فر مائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہو تا ہا تا ہا کہ بھر ماصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں ضدمت کا موقع دیں۔



ماراية : باشمي روحاني مركز محلّه إبوالمعالى وبوبند، (يوبي) بن كودْ نمبر ٢٥٤٥٥٢١

مبن ی مشمور و معروف منماتی ساز فرم کی مشمور و معروف مناسلات کی مشمور اسونینس

البيثل مطائيال

افلاطون * نان خطائيال * فرائي فروك برفي ملائي مينكوبرفي * قلاقند * باوامي حلوه * گلاب جامن دودهي حلوه * گاجر حلوه * كاجوكتلي * ملائي زعفراني پيره مستورات كے لئے خاص بتيسه لڏو۔ وريگر جمه اقسام كي مضائيال دستياب ہيں۔ وريگر جمہ اقسام كي مضائيال دستياب ہيں۔



עושעופל שלעונה אינט - אים באר אושוף ביין ביים ארבור ביים אושוף ביין ביים ארבור ביים אושונים או

GRAPHTECH

www.facebook.com/ groups/ freeamliyatbooks

نسطنبر:۹

الله کے نیک بندنے

ازلكم: آصف خان

عقیدت مند دوسرے روز بھی آئے گر اس مخص نے ایک ہی جواب دیا۔ "ابھی میں تم لوگوں سے ملاقات نہیں کرسکا، میری بیاری برستورہ، دعا کروکہ جھےاس مرض سے نجات حاصل ہوجائے۔"
عقیدت مند تو خود شخ کی دعاؤں کے متاب تھے، شخ کی صحبت کے بارے میں کیا دعا کرتے؟ ذہن میں بزاروں اندیشے لئے ہوئے واپس ملے گئے۔

دوسرے دن چبرے کی سیابی کچھادر کم ہوگئ، پھر تیسرے دوزاس خفص کا چبرہ اصلی حالت پرلوٹ آیا اور پوری آب وتاب کے ساتھ چپکنے لگا، ہار بار آئینہ دیکھا تھا اور حق تعالیٰ کاشکر اداکرتا تھا۔"خداوندا! تونے جھے اپنے بندوں کے درمیان رسوا ہونے سے بچالیا۔"

چوتھدن وہ اپ عقیدت مندوں کے آنے کا انظار کردہاتھا کہ اچا تک دروازے پر دستک ہوئی ،حضرت جنید بغدادیؓ کے مرید نے دروازہ کھولاتو ایک اجنی شخص کواپے سامنے موجود پایا۔

"میں بغدادے تمہارے نام حفرت شیخ کا خط لے کرآیا ہوں۔" اجنبی شخص نے کہا۔

پیرومرشد کا نام ک کر دارفتہ ہوگیا، اس نے اجنبی کے ہاتھ سے حضرت جنید بغدادی کا خط لے لیا اوراسے بار بار بوسددیے لگا، چرجب اس کی پیاضطرانی کیفیت کم ہوئی تو اس نے اجنبی سے بیٹھنے کے لئے کہا۔
''جھے کچھ خروری کام ہیں، اس لئے میں زیادہ تھ برنہیں سکتا۔'' یہ کہ کراجنبی جلاگیا۔

اجنبی کے جاتے ہی مرید نے پیرومرشد کا خط کھولا اور پڑھنے لگا، جب وہ آخری لفظ تک پہنچا تو اس پر دفت طاری ہوگئ پھر وہ اس قدر رویا کہ اس کی پچکیاں بندھ گئیں۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے مریدکو کا طب کرتے ہوئے تحریر فرمایا تھا۔" میرے عزیز! تم نے مجھے یہ کس کام پرلگادیا۔ میں تین دن ہے دھونی کا کام کردہا ہوں اور مسلسل تمہارے چیرے کی سیابی وھورہا

ہوں۔ یادر کھو کہ الل اللہ کا محاسبہ بہت بخت ہوتا ہے۔ ان کے ول میں گناہ کا خیال کر رہا ایسانی ہے جیسے وہ گناہ کے مرکمبہ ہو گئے ہیں۔"

ال واقع سے ان لوگوں کو سبق حاصل کرنا چاہے جو پیری اور مریدی کے کاموں میں معروف ہیں گراس دشتے کی اہمیت کو ہیں جھتے، حقیقی پیروہ ہے کہ شرق میں رہتے ہوئے جی اپ اس مرید پرنظرر کے جو ہزاروں میل دور مغرب کے کسی گوشے میں آباد ہے۔ اگریہ دومانی ملہ اس طرح قائم ہیں دہتا تو پھر ''مریداور پیر'' کے اس دشتے کی کوئی ملہ اس طرح قائم ہیں دہتا تو پھر ''مریداور پیر'' کے اس دشتے کی کوئی حقیقت نہیں، ایک موقع پر علامہ اقبال نے حضرت فوث اعظم شخ عبدالقادر جبلائی کو خراج مقیدت پیش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔ میں اور دہ گئے بی جو رخصت ہوئے فانقا ہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن!

حضرت جنید بغدادی کامشہور تول ہے کہ عالموں کا سارا کام دو
کلمات پر مخصر ہے۔ ایک ملت کی اصلاح اور دوسر یے گلوق کی خدمت ۔
ایک بار آپ نے انسانی زندگی کی حقیقت بیان کرتے ہوئے
فرمایا۔ "جو انسان حق تعالی سے بے خبر ہے، اس کی زندگی سائس کی
موجودگی تک ہے، سائس ختم ہوئی اور زندگی بھی فنا ہوگئی ، گرجس شخص کی
زندگی حق تعالی پر ہے وہ حیات طبعی سے حیات اصلی کی طرف رجوع کرتا
ہے اور حقیقی زندگی بھی ہے۔

ہدوس رس رس ہی ہے۔
ایک اور موقع پرنہایت پرسوز کیج میں فر مایا۔ 'جوآ کوئ تعالیٰ کی مفت کو عبرت سے ندد کیجے اس کا اندھا ہونائی بہتر ہے اور جوزبان تن تعالیٰ کا ذکر نہ کرے اس کا قوت کو یائی سے محروم ہونائی انچھا ہے اور وہ کان جوئن تعالیٰ کا کلام سننے کے منظر نہ ہوں ان کا بہر اہوجانائی مناسب ہا اور جوجہم اس کی خدمت نہ کرے اس کا مردہ ہونائی بہتر ہے۔' ہے اور جوجہم اس کی خدمت نہ کرے اس کا مردہ ہونائی بہتر ہے۔' ایکی آپ کا وعظ جاری تھا کہ ایک سید صاحب حاضر خدمت ہوئے۔ ایران کے رہنے والے تنے اور ناصری کے نام سے مشہور تھے۔

وعظ کی مجیب شان تھی، تقریر کی اثر انگیزی کا بدعالم تھا کہ عاضرین کی اكثريت مرف كل كالحرح تؤيية لتي تمي بعض سأمين براس قددويد طاری ہوتا کہ اپنی جانوں سے گزرجاتے تے اور جو ہوش میں رہے تھے ان کی محمول سے آنووں کے بثار جاری موجاتے تھے۔

" بم اس علم كوتهد خانو ل اور همرول ش جيب كربيان كرت تي مرفيل في ات برسرمنبريان كيا-"

آب في الوكر ملي واس باحتيالي منع فرات_" حل قال کے رازوں کو ان لوگوں پر ظاہر نہ کروجن کے دماغوں اور آجھوں م يد عدال دي كي ين-

حضرت جنيد بغدادي بس وإع من كما الل اوكول كى ساعتى رموز بالخنی سے آشنا ہول، حضرت سی البوبكر كسائی اس دور كے مشہو بررگ تے جنہیں حفرت جنید بغدادی کی رفانت اور دوتی کا اعزاز مامل تھا، حضرت من ابو بر کسائی کی عارفانہ شان کے بارے می حفرت جنید بغدادی فرماتے تھے۔

"اكرفيخ الوبكرن وت توش مى بغيراد ش ن وتا-" حضرت جنيد بغدادي معرت في الوير كوخط وكابت ك ذريع رموز باطنی سمجمایا کرتے تھے۔ روایت ہے کہ حضرت جن ابو بڑنے حفرت جنید بغدادی سے ایک ہزار مسائل دریانت کے تصاور آپ نے ان عام مسائل كيسلى بخش جوابات تحرير فرمائ تقد حعرت في الوير نے حضرت جنید بغدادی کی زندگی میں بی انقال فرمایا۔ جب آپ کا آخرى وقت آياتوايي شاكردول كوبلاكركها_

"فيخ جنيد كاتمام تحريرون كويانى سدوود الو" معرت جنيد بغداوي معرت في الوير كسافي كي مدفين من شريك موے تولوگول نے نے ديكھا كدايك دوست دوسرے دوست كى

جدائی کے مدے نے مال تھا، پرآپ نے حفرت سے ابوبرے شاكردول اور خدمت كارول سے تعویت كی اور بوے حرب زوہ ليے بمرقرمايا

"كاش المخ الوبكر" في وفات سے يملے مرے لكے موت مسائل كوبعلاديا بوتاـ" مرمادب في بيدالله كے كے جارب تنے، كمرے دفست اوتے وت انبول نے نیت کی تمی کہ بغداد بھنے کرسب سے پہلے معرت فیج جنیدے دیداری سعادت مامل کروں گا، اٹی ای نیت کی جھیل کے لے سرماحب حزت فی کی خافتاہ میں حاضر ہوئے تھے۔

"كهال كريخ والع مو؟"سيدما حب كود كيوكر معزت جنيد بغدادي نيومما

سید ناصری نے عرض کیا۔ "محیلان کا رہنے والا ہوں مر چنے کے ديدار كى حسرت دكمتا مول ـ"

" چلیس آپ کی بیخواهش تو بوری موگی-" حضرت جدید بغدادی نے مسکراتے ہوئے فر مایا۔ "محریہ تو بتائیں کہ بیرے محرّ مہمان کاس فاعران تعلق ہے؟"

سیدناصری فی فی مرض کیا۔ "میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عند کے فرزندول کی اولادے ہوں۔

حضرت جنید بخدادی نے فرمایا۔"سیدصاحب! آپ کومعلوم ہے كآب كدادامحرم بيك وتت دولكوارين چلاياكرتے تقيد؟" سيدناصري نے جرت سے حضرت جنيد بغدادي کي طرف ديکھا۔ سيدماحبآب كابات كالمنهم بحض عقامر تف

حفرت جنید بغدادیؓ نے اینے مہمان کو حیران یا کر فرمایا۔ مهمرالمؤمنين معزت على كرم الله وجهدا يك الوار كردن كفارير جلات تصاوردوسرى ايي نفس ير ،سيدماحب! آپ كونى كوار چلاتے بي؟" سید ناصری اس کلام کے محمل ندہوسکے اور فرش بر کرکر تڑے الكيد يفي بن خدا كرسائ كيامند لي كرجاد ل كا؟ يبل محصاس قائل او بنادیجے کراہے رب کے سامنے حاضر ہوسکوں۔"سید ناصری زار وقطار رورے سے اور تڑپ رہے تھے۔" فیخ! اللہ کی طرف میری رہنمائی فرمائے۔"

حضرت جنيد بغدادي في فرمايا-"تهاداسينت تعالى كا خاص حرم ب،جهال تک موسکاس ش کی نامحرم کوجگدنددو"

جے بی حفرت جنید بغدادی کی زبان مبارک سے بدالفاظ ادا ہوئے سیدنامری نے ایک چی اری اور دنیا سے رخصت ہو گئے۔ حفرت جنید بغدادی کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ کی مجلس

صرت جدید بغدادی کی بات س کر صرت ابو بکر کسائی کے شاکر دوں نے موض کیا۔" یکنے نے انتقال سے قبل ان تمام تحریوں کو پانی سے مطوادیا تھا۔"

ال اکشاف کے بعد صرت جنید بغدادی کے چرو مبارک پر خوشی کا رنگ نمایاں ہوگیا، پھر آپ نے انتہائی مسرت کے لیج میں فرمایا۔" جھے شخصے بیمامیر تھی۔"

اس واقع سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کیا معرفت کے سلطے میں معرف کے سلطے میں معرف کے سلطے میں معرف کے سنے معرف جندادی میں قدر محاطر دورہ اندیشوں کے عذاب میں جناوہ کے ا

**

ایکبارکی فض نے آپ ہے ہو چھا۔"عارف کی تریف کیا ہے" ، جو تیرا جو اس کی اس میں معرت جنید بغدادی نے فرمایا۔"عارف وہ ہے جو تیرا راز متاد ہا دو فاموش بیٹھار ہے۔"

حفرت جنید بغدادی نفر مایا۔ یانی ای رنگ بی نظرا تا ہے جو اس کے برتن کارنگ ہوتا ہے۔ کہاں اور وقت ہوتا ہے و کی بی عارف کی شان ہوتی ہے۔ مشہور بزرگ حضرت ذوالنون مصری نے عارف کی مغت بیان

بدر بررت مرت ورد دن مرت و در المحالي الماري الم

جب صغرت جنید بغدادی کے سامنے صغرت ذوالنون معری کے بیالفاظ دہرائے محات آپ نے فر ملی۔ " عارف کوکی حالت کی حالت سے دوکے جبیں عتی اور نہ کوئی مکان اے دوسرے مقام پر جانے سے باز رکھ سکتا ہے ابدا وہ سب مکانوں کے ساتھ وہی نسبت رکھتا ہے جونسبت اسکان سے جن میں وہ موجود ہے۔"

ع بال المحمل بوجهافي الدومة المحمل المحمل بوجهافي المحمل المحمل

حضرت جنید بغدادی نے فر مایا۔ "توحیدیہ ہے کہ بندے کی آخری حالت، ابتدائی حالت کی طرف رجوع کرے اور وہ ویہا ہی ہوجائے جیسا کہ عالم وجود ش آنے ہے پہلے تھا۔" جیسا کہ عالم وجود ش آنے ہے پہلے تھا۔" ایک اور موقع برکی ض نے ہوجھا۔"توحید کیا ہے؟"

حضرت جنيد بغداوئ نے فرمايا۔ "بيتين عي كانام آو حيد ہے۔"
ال فض نے دومراسوال كيا۔" اور يقين كے كتے ہيں؟"
حضرت جنيد بغدادئ نے فرمايا۔ "حيرايہ بحت كه خلقت كتمام
حركات وسكنات خدائے وحدة الشركي كے حكم سے ہيں، جب تھے يہ عرفان حاصل ہوجائے آو بجھ لے كرة موحدہ وكيا۔"

حرت جنید بغدادی اکوفر ایا کرتے تھے۔" بیں سال ہوئے کے ملے تھے۔" بیں سال ہوئے کے ملے تھے۔" بیں سال ہوئے کے ملے تو کے علم توحیدی بساطات کرکے دکھودی گئی۔اب تولوگ مرف اس کے گرد وپیش اور آس پاس کی باتوں پر بحث کیا کرتے ہیں۔"

**

ایک موقع پر حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔"اگرایک کا گفت ایک لاکھ برس تک تقالی کی طرف آوجد محصادر پھرایک کھے کے لئے دوسری طرف متوجہ موجائے توجو کھڑی اس نے کھودی وہ اس زمانہ پر قالب دہے کی جس میں اسے توجہ حاصل تھی۔"

ایک بارانل شام نے آپ سے مطم خیب کے بارے ش موال کیا،
حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔"الشغیب کی چیزوں کے علم میں بے
مثال ہے بینی اس کے سواکسی کو علم خیب نہیں البذا جو پچری موااور جو ہوگا اس کا
علم میں تعالیٰ کے سواکسی کو نہیں، مرید ہے کہ جو چیز نہیں ہونے والی ہے اور
اگر موتی تو کیسی ہوتی، ان باتوں کا علم بھی الشرقعا لی بی کو حاصل ہے۔"
اگر موتی تو کیسی ہوتی، ان باتوں کا علم بھی الشرقعا لی بی کو حاصل ہے۔"
ایک بار آپ کے شاگر دخاص شیخ الو بکر شیاتی نے بر مجلس بلند آوالا

بیاغت بی صغرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "اگراللہ عائب ہے تو عائب کا ذکر کرنا فیبت ہے۔ اور اگر حاضر ہے تو حاضر کے سامنے اس کا نام لیما ہے اور بی ہے۔"

حفرت جنید بغدادی کا آول مبارک کامفہوم بیہ کہ جب
ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے تو پھر اس کا ذکر بھی اتی راز داری کے ساتھ کیا
جائے کہ اللہ اور بندے کے سواکس تیسرے کواس بات کی فہر نہ ہو ۔ واضح
رے کہ ذکر الحقی کے معاطے میں صفرت جنید بغدادی جذب وجوش کے
قائل نہیں تھے۔ آپ معرفت کے داستے میں ایک اعتمالی مخاط اور ہوش مند
انسان تھے اور آپ نے اپنی پوری زندگی ای مخاط روی اور ہوش مندی

خاطب كرتے ہوئے فرمایا۔

نوجوان نے نہایت عاجزی کے ساتھ اپنی اس لفزش کی معانی مانگی اور مجلس کے احترام میں خاموش ہوکر بیٹھ گیا، ساع دوبارو شروع ہوگیا۔

نوجوان کے لئے ممکن نہیں تھا کہ وہ حضرت جنید بغدادی جے بررگ کی محبت چھوڑ کرچلا جائے ، نیتجاً اس نے طے کرلیا کہ وہ ساع کے دوران خاموش رہے گا، چا ہے اس کوشش میں اس کا دم ہی نقل جائے ، پھر ایس اوا کہ سائ کے شروع ہوتے ہی نوجوان کی حالت غیر ہوجاتی مگر وہ حضرت جنید بغدادی کے تھم کے پیش نظر خاموش بیخار ہتا ، پھر لحظ پلا اس کا اضطراب بوھتا رہتا ، یہاں تک کہ ضبط مسلسل کے سبب نوجوان کے یورے جم سے پسینہ جاری ہوجا تا۔

پر ایک دن نوجوان کا اضطراب حدے بڑھ گیا، اس نے ایک حکرشگاف چنے ماری اور مرکیا۔

حفرت جنید بغدادی کے جانتین حفرت شیخ ابوٹھ جریری آپ ک ایک مجلس ساع کا حال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ 'ایک دن حفرت ابن مسروق اور دوسرے بزرگ مجلس ساع میں موجود تھے اور قوال بڑے جوش کے عالم میں ایک دکش نغہ گارہے تھے، حضرت ابن مسروق جوش اضطراب میں اٹھ کر کھڑے ہوگئے مگر جنید بغدادی آپی تشست پراس طرح بیٹھے رہے کہ آپ کے جم کو معمولی کر کت بھی نہیں ہوتی تھی۔ طرح بیٹھے رہے کہ آپ کے جم کو معمولی کر کت بھی نہیں ہوتی تھی۔ ویر جب مجلس جم ہوگئ تو شیخ ابوٹھ جریری نے عرض کیا۔ حضرت! آپ برساع کا کہ جواثر ہوا؟''

جواب میں حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔"ابو کھ اتم پہاڑوں کو دیکھتے ہو؟ کیادہ بادلوں کی طرح اڑتے پھرتے ہیں؟"

ب فیک! جعزت جنید بغدادی استقامت میں ایک بہاڑ کے مائند تھے، انتہائی وجد کے عالم میں بھی نہایت پرسکون رہتے نہ خود برقرار مورکور کے لئے اس مل کو جائز بجھتے۔ مورکور کے لئے اس مل کو جائز بجھتے۔ (باقی آئندہ)

"فيلخسمنيد "كي فوائد: جس كا كندى باتول كي عادت ندجانى موده ٩٠ بار "يساخسيد " برده كركمى خالى بيا له يا كلاس على دم كرك جسب خرورت بانى بياكر __

حفرت جنید بخدادی بھی دوسرے صوفیاء کی طرح ساع ساکرتے سے گرآپ کی مجلس ساع موجودہ ساع کی محفلوں سے بہت مختف تھی، آپ کی مجلس میں مزامیر (سازوں) کا گزرنہیں تھا، آپ مرف اعلیٰ در ہے کاعار فانہ کلام ساکرتے تھے۔

سائ کے بارے میں حضرت جنید بغدادی کامشہور تول ہے۔ "تین مواقع ایسے ہوتے ہیں جب فقیروں پراللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ ایک سائ کے وقت جب فقیرا واز حق کے سوا کچھیں سنتا۔ " دوسرے کھانا کھاتے وقت، اس لئے کہ فقیر ای وقت کھانا کھاتے ہیں۔ " محمات ہیں جب وہ فاقہ می کی حالت سے گزرجاتے ہیں۔ " محمات ہیں جب وہ فاقہ می کی حالت سے گزرجاتے ہیں۔ " تیسرے علم کا چشمہ فیض جاری کرتے وقت، اس لئے کہ فقیر اس وقت اولیاء اللہ کی صفات کے سوا کچھاور بیان نہیں کرتا۔ " مضرت جنید بغدادی نے مجال سائے کے آواب بیان کرتے ہوئے حضرت جنید بغدادی نے مجال سائے کے آواب بیان کرتے ہوئے

فرمایا_"ساع تین چیزول کا محتاج ہے، زمان، مکان اور اخوان کا_" یعنی

زمانداورجگہ بھی مناسب ہواورا بل صحبت بھی ایتھے ہوں۔
حضرت جنید بغدادی سائے کے دوران جذب وستی اور بقراری
کے مظاہر کو پہند نہیں فرمائے تھے، آپ کے حلقے میں ایک صاحب
دل نوجوان تھا، جب سائے اپنے عروج کو پہنچ جاتا تو وہ نوجوان مضطرب ہوکر
جونے گلتا، ایک دن محفل سائے جاری تھی کہ وہ نوجوان مضطرب ہوکر
چیخا حضرت جنید بغدادی نے انہائی ناپندیدہ نظروں سے نوجوان کی
طرف و یکھا، نوجوان اپنے ہوئی میں نہیں تھا، اس لئے حضرت شیخ کے
طرف و یکھا، نوجوان اپنے ہوئی میں نہیں تھا، اس لئے حضرت شیخ کے
اشارے کو نہ دیکھ سکا۔ پڑھنے والے نے ایک اور کیف آ ورشعر پڑھا،
جنے سن کر نوجوان کے اضطراب میں مزید اضافہ ہوگیا اور وہ شدت
حذیات سے مجبورہ کورو وارہ چیخا۔

اب حضرت جنید بغدادگی خاموش شده سکے، آپ نے نہایت پرجلال کیچ میں نو جوان کونخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔" ثم ہماری صحبت کے قابل نہیں ہوراس کئے ہماری مجلس سے چلے جاؤ۔" سند اس مردودہ

بيد مفرت بغدادي كالفاظ كااثر تها كرنوجوان تعلي كوشش ناكا-

" ہم اٹی محفل میں بے مبرلوگوں کو ایک لیجے کے لئے بھی برداشت نہیں کرتے۔" حضرت جنید بغدادیؓ نے نوجوان کو دوبارہ

ادر. اس ماه کی شخصیت

از:فيروزآباد

نام:بشارت على خال

نام والدين: سعادت على بيك، فجمه خانم

تاريخ بيداكش: الامبر ١٩٨٩ء

قابلیت: کریجویث

آپ کانام آگر حروف پر شمل ہے، ان میں سے چار حروف نقطے والے ہیں اور چار حروف محصر کے میں اور چار حروف محصر کے میں اور حروف محصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں تین حروف بادی ، ۱۳ حروف خاکی اور ۱۲ حروف آپ کے نام میں بادی حروف کو غلیہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کامفردعدد ۵، مرکب عدد ۱۱ اور آپ کے نام کے مجوی اعداد ۱۳۰ ایس۔

۵کاعددخوداعتباری سے جزاہواعدد ہے جس شخص کاعددہ ہوتا ہے اس عدد کی طبیعت میں استخام اور ایک طرح کا تفہراؤ ہوتا ہے ، اس عدد کی ایک خامی ہوتی ہے کہ بیا ہے سواکسی کو لائق اعتبار نہیں ما نا۔ ۵ عدد والے فاق ہوجانے والا عزاج رکھتے ہیں ، بیلوگ عمومی طور پر والے کی مرتبہ کا لحاظ ندر کھتے ہوئے ملاقات کرتے ہیں ، کی کارعب اور در بران پراٹر انداز نہیں ہوتا ، ان کا حلقہ احباب و سطح ہوتا ہے لیکن الن میں ایک طرح کا ہرجائی بن ہوتا ہے ، بید پرانے دوستوں سے ترک تعلقات کرکے پھر نے دوست بنالیتے ہیں اور پرانے دوستوں کو بکم نظرانداز کردیتے ہیں ، ان کی اس فطرت کی وجہ سے آئیں کئی ہار بڑے نظرانداز کردیتے ہیں ، ان کی اس فطرت کی وجہ سے آئیں کئی ہار بڑے ہیں۔ بڑے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

۵عدد کے لوگول کوراج نتی ہے بہت دلچی ہوتی ہے، یہ خود کو بھی اللہ کا کو کو کا کھیں ہوتی ہے۔ یہ خود کو بھی ہوتی اللہ کے دیے ہیں، ال کوخوا تین سے دلچی ہوتی

ہادر بیا ہے خیالات کو بار بارخوا تمن کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے خیالات میں ایک طرح کا انتشار ہوتا ہادر سے انتشار ان کو بچیدگی سے وابستہ رکھتا ہے۔

۵عدد کے حضرات بنجیدہ ہوتے ہیں اور قابل مجروسہ ہوتے ہیں انہیں یہ لوگ کارو ہار کے معالمے میں ہوشیاراور چاق وجو بندہ ہوتے ہیں، انہیں جبوث اور لاگ لیب سے ففرت ہوتی ہے، یہ بیش وعشرت اور بیار وحبت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ۵عدد کے لوگ سنر کے شوقین ہوتے ہیں، پانچ کا عدد ایک اور ہ کے درمیان کا عدد ہے، اس میں وفا کی مقدار کم ہوتی ہے، عددا کی اور ہ کے درمیان کا عدد ہے، اس میں وفا کی مقدار کم ہوتی ہے، اس عدد کا انسان کی بھی وقت دوسر مے جوب کی طرف متوجہ ہوسکتا ہے، اگر ان کی بطور خاص حفاظت نہ کی جائے تو یہ کی بھی وقت بے وفائی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، عبت اور دوئی کے معالم میں یہ گر گٹ کی طرح رئے بیل لیتے ہیں، یہ لوگ شہرت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھد ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ مسلسل جدوجہد کرنے میں گھر ہے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ میا ہے ہیں۔

یا پھر غیر ضروری ہاتوں کی وجہ سے اپنے دوستوں کو بھی اپنادیمن ہما گئے۔ ہیں،آپ گفتگو میں احتیاط برت کرخواہ نخواہ کے اختلافات سے خور کو محفوظ کھ سکتے ہیں۔

آپ کی هبارک قاربیضیں: ۱۳۵۵ انوار ۲۳ ہیں۔ ان اور ۲۳ ہیں۔ ان ان اور ۲۳ ہیں۔ ان ان اور ۲۰ ہیں گا در آپ کے لئے ترقی کا ذرید اشیاء آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کے لئے ترقی کا ذرید بنیں گی، آپ کی دوئی ۱۱ور ۹ عدد کے لوگوں سے خوب جے گی، ایک، ۲، بنیں گی، آپ کی دوئی ۱۱ور ۹ عدد کے لوگوں سے خوب جے گی، ایک، ۲، کا در ۸ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ خاص فا کدہ ہوگا، نہ قائل ذکر نقصان کے ۱۱ور ۲۰ آپ کے دشن عام سے لوگ ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ خاص فا کدہ ہوگا، نہ قائل ذکر نقصان کے ۱۱ور ۲۰ آپ کے دشن اس کے اور نہ بی عدد ہیں، ان عددوں کے لوگ آپ کے کئی راس نہیں آ کی گی کے اور نہ بی ان عددوں کی چیزیں آپ کے لئے سکون پخش رہیں گی ۔ اگر آپ ۲ عدد ہیں مدد کی چیز وں اور شخصیتوں سے دور رہیں تو آپ کے حق ہیں ہم ہوگا، کوئی مکان، کوئی دوکان، کوئی گاڑی ایک نہ خریدیں کہ جن کا مفر دعد دا

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ کاروبار اور دوی سے وابستہ باتا کیا ہے، اس عدد کیے وجہ سے آپ کو دولت حاصل کرنے میں کامیابی رہے گا اگر آپ مختلف خرید وفروخت اور زمین کے کاروبار میں دلچیں رکھتے ہیں قو کسی بھی زمین کو اور کی بھی فروخت کرنے والی چیز پانچ سال سے زیادہ اپنی باس ندر کھیں ورند آپ کو غیر معمولی نقصان سے دوجار ہوتا پڑسکتا ہے، آپ کا مرکب عدد اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ آپ ہمیشہ آگ، ہوا اور پانی آپ ہمیشہ آگ، ہوا اور پانی آپ ہمیشہ آگ، ہوا اور پانی آپ کے لئے کہ کی وقت کوئی بردی مصیبت کھڑی کرسکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کامفردعددا ہاور یہ آپ کا دشمن عدو ہے،
آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کامفردعدد ۵ ہے اور یہ بھی آپ کا دشمن عدو ہے،
ہ ان دونوں عددوں کی وجہ سے بار بار آپ کی زندگی میں بوے انقلاب آئیں گے اور آپ کی راہوں میں طرح طرح کی رکاوٹی کھڑی ہوں کی۔
ہوں گی۔

آپ كى غير مبارك تاريخيى: ٩،٣،٣ يىان تاريخ ل يس اين ايم كام كرن سے كريز كري ورد ناكاكى كا

اور فورا اپنی راہ بدل دیے ہیں، ان کی زیادہ تر جدد جہدا پنی محنت کا صلہ
وصول کرنے پر گلی رہتی ہے، یہ نفع وصول کرنے ہیں بھی مبر وضبط کے
قال نہیں ہوتے ۔ ۵عدد کے لوگوں کے اعتقادات بہت کر ورہوتے ہیں
ان کا نقط نظر کسی بھی وقت بدل سکتا ہے، ایک اعتبار سے بیر جععت پند
ہوتے ہیں، ان کے مزاج میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، کبھی تو یہ اس قدر
خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر ذاہد وعا بد کا گمان ہوئے لگتا ہے اور کبھی
یہ عبادتوں اور یاد خدا سے استے دور ہوجاتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ
خدا کے وجود بی کا انکار کر بیٹھیں گے، ان کے دل ور ماغ میں ایک طرح
کی الجل رہتی ہے جو آئیس پرسکون نہیں ہونے دیتی۔
کی الجل رہتی ہے جو آئیس پرسکون نہیں ہونے دیتی۔

۵عدد کے لوگوں کی ہویاں ان کے مزاح کے اعتشارادراضطراب
کی وجہ سے اکثر وہیشتر ان سے تالال رہتی ہیں اور خود کو غیر محفوظ بجھتی
ہیں۔اگر ۵عدد کے لوگوں کی شادی دورا ندیش اور ذکی الفطرت مورتوں
سے نہ ہوتو تعلقات ٹو شے ہیں دیر ہیں گئی۔ ۵عدد کے لوگوں کے ساتھ
وی خوا تین نباہ کر سکتی ہیں کہ جنہیں اللہ نے عقل سلیم اور قوت مبر وضبط کی
دولت عطاکی ہو۔ ۵عدد کے لوگ حقائق اور دلائل کو پہند کرتے ہیں ان
کے نزد یک انسان کا خدا پرست ہونا اور دل میں نری اور ہدردی رکھنا
کروری کی دلیل ہے۔ ۵عدد کے لوگ اپنے اور کسی کے راز کو محفوظ نہیں
رکھ پاتے اس لئے ان پرداز داری کے سلسلے میں بحرور نہیں کیا جا سکتا۔
۵ عدد کے لوگ تغیر پہند ہوتے ہیں، بہت جلد کی سے تاراض

ہوجاتے ہیں کین دیر تک کی سے ناداخ نہیں رہے ، چونکہ آپ کا مفرد
عدد ۵ ہاس لئے کم دہیں بیتمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود
ہوں گی، آپ کواچھے کھانون کا شوق ہوگا لیکن کھانوں میں کی نکالنا آپ
کی فطرت ہوگی، آپ کی بھی وقت کی بھی کھانے کو تھراسکتے ہیں، آپ
کی بدادا آپ کی ہوی کے لئے ایک مسئلہ نی ہوئی ہوگی، آپ کو سیر
وتفرح کا بہت شوق ہوگا، تاپ بات چیت کے ڈ معنگ سے داقف
ہوں گے آپ کوا پی گفتگو سے دوسروں کومتا اگر کرنے کی مہارت حاصل
ہوں گے آپ کوا پی گفتگو سے دوسروں کومتا اگر کرنے کی مہارت حاصل
ہوں گے آپ کوا پی گفتگو سے دوسروں کومتا اگر کرنے کی مہارت حاصل
ہوں گے آپ کوا پی گفتگو سے دوسروں کومتا اگر کرنے کی مہارت حاصل
ہوگی، لیکن آپ گفتگو اور ہولئے کے معاطے میں مختاط نہیں ہوں گے،
آپ کی صاف کوئی یا چرب زبانی اکثر آپ کے لئے مشکلات کھڑی
کرد ہی ہوگی، لیکن آپ اس روش سے بازنہیں آتے اور آپ اپن سے ان

ای دیور ہے گا، آپ کا برج توس اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن
آپ کے لئے اہم ہاس کے علاوہ اتوار اور منگل بھی آپ کے لئے
اہمیت رکھتے ہیں آپ ان دنوں میں اپنے خاص کا موں کو انجام دے سکتے
ہیں، لیکن اگریدون آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں پڑر ہے ہوں تو پھر
بہتر ہوگا کہ آپ آئیس نظر انداز کردیں، پکھراج آپ کی راثی کا پھر ہے،
اس پھرکوا کر آپ ساڑھے ماشہ جا ندی کی انگوشی میں جڑوا کر پہنیں گوتو
اس پھرکوا کر آپ ساڑھے ماشہ جا ندی کی انگوشی میں جڑوا کر پہنیں گوتو
اللہ کے ضل وکرم ہے آپ کی زندگی میں سنبر اانقلاب آئے گا۔

آپ کے نام میں چار حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۹۱ ہیں، اگر ان میں اسم ذات اللی کے ۲۲ اعداد شامل کر دیئے جائمیں تو مجموعی اعداد ۲۹ سبن جاتے ہیں، ان کانقش مرلع آپ کے لئے مفید ٹابت ہوگا۔

نقش اس طرح ہے گا۔

ZAY

91	91"	9/	90			
92	۸۵	9+				
YA	100	91	۸۹			
91"	۸۸	٨٧	99			

آپ کامبارک حرف ف ہے، اس حرف سے شروع ہونے والی چزیں آپ کو فائدہ پہنچا کیں گی، اس حرف سے شروع ہونے والے مقامات بھی آپ کے لئے خوشگوار ٹابت ہوں گے، نیلا، زرد اور سرخ رنگ بھی آپ کے لئے مبارک ٹابت ہوں گے، ان رگوں کی چزیں اور کیڑے آپ کو انشاء اللہ راحت پہنچا کیں گے۔

بِشُک آبِ محت کے عادی ہیں، دماغی اعتبارے آپ چست و اللک ہیں، آپ مفویہ بندی میں ماہر ہیں، جرائت منداور بہاور ہیں، آپ کے مزاج میں کلت اور جلد بازی کے وجہے آپ

کوئی بارنقصان کا سامنا کرنا پرتا ہے، کیئ گلت اور جلد بازی سے تائب نہیں ہوتے، آپ بہت جلد مضتعل ہوجاتے ہیں اورا کشر حالت اشتعال میں غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں، آپ کے اندرا کیک طرح کا ہرجائی ہی موجود ہے، آپ شکی مزاح بھی ہیں، اگر آپ ان بری باتوں سے اپنا پیچھا چھڑ الیں تو آپ کے تن میں بہتر ہوگا۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ هیں: خوش کاای کته شای بقوت الآباد وروائد کئی موقع شای بهت وصله بهوشیاری وغیره آپ کسی ذاتسی خاصیاں یہ هیں: ول برداشتگی ، کته چینی ،عدم استقلال بخوت وغرور، بے وفائی وغیره ۔اس کالم کو پڑھنے کے بعدا پی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اوران فامیوں سے نجات حاصل کرنے کی مرمکن جدوجہد کریں، جن کی طرف فامیوں سے نجات حاصل کرنے کی مرمکن جدوجہد کریں، جن کی طرف

ہم نے اس فاکے میں اشارہ کیا ہے۔ اگر آپ نے اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی جدوجہد شروع کردی اور اگر آپ نے اپنی فامیوں سے نجات حاصل کرنے کی سعی بھی شروع کردی تو اس فاکے کاحق ادا ہوگا اور آپ کی شخصیت اور زیادہ تھر حائے گی۔

آپ کی تاری پیدائش کا جارث بیے۔

	99
r	٨
1111	

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک کا عدد ۱۲ بارآیا ہے جو

زیردست قوت اظہار کی علامت ہے بینی آپ اپ خائی الضمیر کونہایت

خوبصورت انداز میں پیش کرنے کی مطاحیت رکھتے ہیں اور مدل گفتگو

کرنے میں دوسروں ہے ممتاز ہیں، آپ کے اندرا یک طرح کی ضداور

انا نیت بھی ہے جوآپ کو اکثر شتعل کردیت ہے اور حالت اشتعال میں

آپ غلط سلط با تیں بھی کر گزرتے ہیں، اللہ نے آپ کو بات چیت

کرنے کی عظیم دولت سے سرفراز کیا ہے لیکن اٹی عزت وعظمت کو باقی

رکھنے میں اعتدال پرقائم رہنا بہت ضروری ہے۔

رکھنے میں اعتدال پرقائم رہنا بہت ضروری ہے۔

آپ کے چارف میں ای موجودگی بیانات کرتی ہے آپ کی

قوت ادارک بہت برحی ہوئی ہے لیکن بروقت آپ اس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایاتے۔

س کی غیر موجودگی ہے تابت کرتی ہے کہ آپ اپن تخلیقی کاوشوں کواور
اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے کھل کر پیش نہیں کریا تے جب کہ ہونا
ہے جائے کہ آپ اپنے تمام منصوبوں کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور ان پر
اپنی خداداد صلاحیتوں کو واضح کریں آپ کو اپنی ہنر مندیوں کا مظاہرہ
کرتے وقت کسی بھی طرح کی کوئی ججب اور پیکھا ہے نہیں ہونی جائے۔
سہ کی موجودگی ہے تابت کرتی ہے کہ آپ علمی اور عملی کا موں میں بھی ہی سستی اور
کبھی لا پروائی آپ کواہم مسائل سے غافل کردیتی ہے۔
لا پروائی آپ کواہم مسائل سے غافل کردیتی ہے۔

۵اور ۲ کی غیر موجودگی آپ ان کمزور یون کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ عملی کا موں میں بہت ستی دکھاتے ہیں اور بیے فامی آپ کو اُن خوشیوں اور خوش حالیوں سے محروم کردیت ہے کہ از راہ تقدیر جس کے آپ تق وار ہیں اور اس سے بیمی ٹابت ہوتا ہے کہ آپ بھی بھی نقط کہ اعتدال پر قائم نہیں رہے ، مختلف امور میں آپ افراط وتفریط کا شکار ہوجاتے ہیں اور امعتدال سے اِدھر اُدھر ہو کر آپ اِنی شخصیت کو گھائل کردیتے ہیں اور کی بارآپ کوشر مندگی بھی اٹھانی پر تی ہے۔

کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اکثر آپ خود پر انحصار کرنے سے کتر اتے ہیں، آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوسکتا ہے، آپ کی بھی وقت کسی ایسے وہم کا شکار ہوسکتے ہیں جوآپ کی جراکو لو کو زیر دست نقصان پہنچا سکتا ہے، کی بھی طرح کے چھوٹے بڑے وہم سے دور رہنا آپ کے لئے ضروری ہے تا کہ آپ کی جرائت اور پامردی میں کوئی خلل نہ پڑے۔

۸ کی موجودگی بے ثابت کرتی ہے کہ آپ دومرول کے معاملات پر کھنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں، آپ صدے زیادہ نفاست پند مجمی ہیں لیکن آپ کی طبیعت کی بے چینی اور ہروقت کا اضطراب اور بیقراری ایک کڑھن میں جتلا رکھتی ہے، آپ پرسکون حالات میں بھی سکون سے محروم رہے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارث میں ۹ کا عدد ا بارآیا ہے جس سے بیا ندازہ ہوتا ہے کدقدرتی طور برآپ کی شخصیت بہت معبوط ہے

اورآپ کے اندر فطری خوبیال بے شار ہیں، آپ کے اندر فیرت ہی ہے اور حمیت بھی اور جذبہ خیر سگالی بھی، آپ حبت کے معاطے میں بہت جذباتی ہیں اور وفاداری آپ کی ذات کا ایک قدرتی حصہ ہے، آپ کے اندر کچھے خوبیال الی بھی ہیں جو آپ کو ہمیشداہے ہم عصروں سے متاز رکھیں گی اور آپ ہمیشہ مخفل احباب میں مرخرور ہیں گے۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن کھل نہیں ہواور درمیان کی لائن بالکل ہی خالی ہے جو یہ ٹابت کرتی ہے کہ ذندگی میں گئی بارتو آپ کی خوشیاں ، کامیابیاں اور داختیں اوھوری رہ جا میں گی ، کئی بار جدو جہد کے باوجود بھی آپ کا پایے بھیل تک بھنے جانا ممکن نہیں بوگا ، درمیان کی لائن جو زخل کی لائن کہلاتی ہے ، اس کے خالی پن سے بہ ٹابت ہوتا ہے کہ آپ اپنی ضرور توں اور اپنی خوابشوں کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بھی ایمٹ لور تر دومرولی سے امیدیں رکھے کا ربحان بھی موجود ہے آگر چہ آپ اپنی خودداری اور فیرت مندی کی بنا پر ربحان بھی موجود ہے آگر چہ آپ اپنی خودداری اور فیرت مندی کی بنا پر صور ربحان بھی کہ کہ نہیں پاتے لیکن دومرول سے مدداور تعاون کی تو قعات مرور رکھتے ہیں ہے کو کہ آپ سے بات آپ کے لئے مناسب نہیں ہے کیوں کہ آپ نظری صلاحیتوں کی وجہ سے ذاتی طور پر بہت بھی کر سکتے ہیں، آپ کی ذات ہر کر جرکز دومروں کی جی جن نہیں ہے۔

آپ کا تصویر بی تابت کرتی ہے کہ آ ب اکثر محرومیوں کا شکار ہے
ہیں، آپ کی آنکھیں بید شکایت کرتی ہیں کہ زمانہ نے آپ کے ساتھ
ناانسانی سے کام لیا ہے اور آپ کوئی باراییا وردعطا کیا ہے جس کی کک
آپ جمیدہ تلملائے رکھتی ہے اور خوشیوں کی موجودگی میں بھی آپ جمیدہ
تی ہے دیجے ہیں۔

آپ کو مخطاخود بول کریہ نابت کرتے ہیں کہ آپ خود کو اور اپنی ملاحیتوں کو چمپا کرد کھناچا ہے ہیں، آپ کے اندرا کیے پرداسار کھنے کی خواہ ناچا ہے ہیں، آپ کے اندرا کیے پرداسار کھنے کی خواہ ش ہے، لیکن چربھی آپ واضح ہوجاتے ہیں اور آپ کی قدرتی ملاحیتیں لوگوں کی نظروں میں آکر آپ کو دوسروں سے ممتاز بعادی ہیں۔ آپ کے اس فاکے کوم تب کرنے میں ہم نے کانی محدت کی ہے، اگر آپ اس کو بغور پڑھ کراٹی فامیوں سے نجات پالیں اور اپنی فوجوں میں اس اضافہ کرنے کی جدد جد کریں تو ہماری محنت رنگ لائے گی اور آپ کی خصیت مزید کھر جائے گی۔ ہے۔ کہ کے خصیت مزید کھر جائے گی۔ ہے۔ کہ کے



انسان اور جنات میں شادی بیاہ کے واقعات

دادی ای کتاب "اجاع اسنن والآ ثار" می قبیله جمل کے ایک شخ ہے دوایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ" ایک جن ہماری کی لائی پر عاش ہوگیا اور ہمارے پاس اس کی شادی کا پیغا م بھیجا، اس نے کہا: جھے پہند نہیں کہ مین اے حرام طریقہ پر استعال کروں۔ چنا نچہ ہم نے لاکی کو اس سے بیاہ دیا۔ اس کے بعدوہ رو برو ہم سے گفتگو کرنے لگا۔ ہم نے کہا: تم لوگ کیا چیز ہو؟ اس نے کہا: تم جسی مخلوق ہیں، تمہاری طرح ہم میں بھی بید فہبی اختلا فات ہیں؟ اس فی قبیلے ہیں۔ ہم نے کہا: کیا تم میں بھی بید فہبی اختلا فات ہیں؟ اس نے کہا: ہمان النجاد اپنی کتاب "قدریہ بھی، شیعہ بھی اور مرجد بھی۔ ہم نے کہا: تمہاراکس جماعت سے تعلق ہے؟ اس نے کہا: میں النجاد اپنی کتاب "الا مالی" میں اٹمش سے اور مرجد بھی۔ انہوں نے کہا: ایک جن نے ہماری کہندیدہ غذا کیا ہے؟ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ایک جن نے ہماری کہندیدہ غذا کیا ہے؟ دوایت کرتے ہیں کہا نہوں نے کہا: ایک جن نے ہماری کہندیدہ غذا کیا ہے؟ اس نے کہا: کہا چاول دیا، میں دیکے دہا تھا کہ قمہ او پر اس نے کہا: کیا تم لوگوں میں بھی ہماری اشتیں ہیں؟ اس نے کہا ہی کہا: کیا تم لوگوں میں بھی ہماری برے ہیں۔ ہماری برے ہیں۔

ابو بوسف السروجی سے مروی ہے کہ مدینہ ش ایک عورت ایک آدی کے پاس آئی اوراس سے کہ ا: ہم لوگوں نے تمہارے قریب پڑاؤ ڈالا ہے۔ تم جھ سے شادی کرلو۔ راوی کہتے ہیں کہ آدی نے اس سے شادی کرلی۔ پھروہ اس کے پاس آئی اور کہنے گی، اب ہم جارہے ہیں، تم شادی کرلی۔ پھروہ اس کے پاس آئی اور کہنے گی، اب ہم جارہے ہیں، تم میں آئی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہوہ آدی مدینہ کے کسی راستے سے گزرد ہا میں آئی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہوہ آدی مدینہ کے کسی راستے سے گزرد ہا تھا۔ آدی می خلا اٹھا کر کھا رہی ہے جوغلہ والوں کی بوریوں میں سے گر گیا تھا۔ آدی نے اس سے کہا: یہ تہمیں پند والوں کی بوریوں میں سے گر گیا تھا۔ آدی نے اس سے کہا: یہ تہمیں پند

تم نے مجھے کس آ تھے۔ دیکھا ہے؟ اس نے کہا: اس آ تھے۔ عورت نے اپنی انگلی کا اشارہ کیا اور آ دی کی آ تھے بہہ پڑی۔

قاضى جلال الدين احمدين قاضى حسام الدين رازى (الله تعالى ان کوغریق رحت کرے) کہتے ہیں کہ مشرق سے اینے محر والوں کو لانے کے لئے میرے والد نے سنر کیا۔ پچے دور چلنے کے بعد ہم لوگوں کو بارش کی وجہ سے ایک عار میں سونا پڑا۔ میرے ساتھ بوری ایک جماعت تھی، ابھی میں سویا ہی تھا کہ کسی کے اٹھانے کی آواز آئی ، میں بیدار ہوا تو وہاں ایک عورت تھی، جس کے ایک آ کھتی اور دہ لمبائی میں پیٹی ہوئی تھی۔ میں سہم کیا، عورت نے کہا: تھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ میں اس لئے آئی ہوں کرتم میری ایک جا ندجیسی اوک سے شادی کراو۔ می سہا مواتهای، میں نے کہااللہ تعالی کے اختیار برہے۔ پھر میں نے کھاوگوں كوآتے ہوئے ديكھا دہ لوگ بہلى عورت كى طرح تھے، ان كى آتكھيں لبائی میں پھٹی ہوئی تھیں ان میں پھوقامنی ادر پھوا و تھے۔قامنی نے خطب نکاح پڑھ کرنکاح کرویااور میں نے تبول کرلیا۔ وہ لوگ ملے مگے۔ پر وہ عورت اپنے ساتھ ایک خواصورت اڑکی لے کر آئی محراس کی مجی آ کھاس کی اپنی مال کی طرح تھی اور اس کومیرے یاس چھوڑ کر جگی گئے۔ مراخوف بردھ کیا، میں نے اپنے ساتھیوں کو بیداد کرنے کے لئے پھر تجيئك شروع كروية كيكن كوئى بمى المفنه كانام ندليتا تعارآ خركارش الله سے دعا وگربیزاری کرنے لگا۔ پھر کوچ کرنے کا وقت ہوا اور ہم روانہ ہو مے لیکن وہ لڑکی برابر میرے ساتھ ملی رہی۔ای طرح عمن دن گزر كئے، چوتے دن وہ حورت آئى اور جھے سے كہنے كى تمہيں بالركى پىندىيان، ثايرتم اے چھوڑ ما جاتے ہو؟ میں نے كہا: إلى بخدا يكى بات م،اك نے کہا اے طلاق دیدو۔ میں نے اسے طلاق دیدی اوروہ چلی گی۔اس کے بعد میں نے ان دونوں کوئیس ویکھا۔

کیاشیاطین مرتے ہیں؟

اس میں شک نہیں کہ جنات جن میں شیاطین بھی شامل بین مرتے ہیں، اس لئے کہ وہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں وافل ہیں: گُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان وَ يَبْقَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِنْحُوام فَبِاَيِّ مَنْ عَلَيْهَا فَان وَ يَبْقَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِنْحُوام فَبِاَيِّ مَنْ عَلَيْهَا فَان وَ يَبْقَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِنْحُوام فَبِاَيِّ مَنْ عَلَيْهِا فَان وَ يَبْقَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِنْحُوام فَبِاَيِّ مَنْ عَلَيْهِا فَان وَ يَبْقَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِنْ كُوام فَبِاَيِّ اللهِ وَالْمِنْ اللهِ عَلَيْهِا فَان وَ الْمِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِا فَان وَ الْمُحَلِّدُ وَالْمُ اللهِ اللهِ اللهِ وَالْمُ اللهِ عَلَيْهِا فَان وَ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ترجمہ: ہر چیز جواس زمین پر ہے نتا ہونے والی ہے اور صرف تیرے دب کی جلیل وکریم ذات ہی ہاتی رہنے والی ہے۔ بس اے جن و انس تم اپنے رب کے کن کن کمالات کو جمٹلاؤ کے۔

سیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ نبی کریم سیسی نظام نے فرمایا کرتے تھے'' میں تیری عزت کے ذریعہ پناہ جا ہوں، جس کے سواکوئی معود نہیں، جس کوفتا نہیں، جنات اور انسان سب فنا ہونے والے ہیں۔''

البتة ان كى عمر كى مقدارك بارك بين جم صرف وبى جائة بين جواللله في مسل البير لعين كم تعلق بتايا كدوه تا قيام قيامت ذهور به كانقسال أنسط ريسى إللسى يَوْم يُبْعَدُوْنَ. قسالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظُرِيْنَ. (اعراف:١٣٠-١٥)

ترجمہ: شیطان نے کہا جھے اس دن تک مہلت دے جب کہ بیہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں محفر مایا (اللہ نے) مجھے مہلت دی۔'
ابلیس کے علاوہ ہمیں کسی کی عمر کی مقدار معلوم نہیں، ہال میضرور
ہے کہ ان کی عمریں انسانوں سے کہیں زیادہ کمی ہوتی ہیں۔

یہ بات کہ وہ مرتے ہیں اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ خالد بن ولید فی عزی (ایک درخت جے الل عرب پو جتے تھے) کے شیطان کو قتل کر دیا تھا، نیز ایک محابی نے اس جن کو مارڈ الا تھا جو سانپ کی شکل میں آیا تھا۔

جنات کے مکانات اور ملنے کے اوقات

جنات ای زمین پر بستے ہیں جس پرہم لوگ رور ہے ہیں، زیاد و تر ویرانوں، چنیل میدانوں اور گندی جگہوں مثلاً حسل خانہ، پائخانہ، کوڑا خانہ اور قبرستان میں ہوتے ہیں، اس لئے بقول علامہ ابن تیمیہ جن لوگوں کو جنات لگ جاتے ہیں وہ زیادہ تر شیطان کے آئیس اڈول میں پناہ لیتے ہیں۔ حدیث میں حسل خانہ کے اندر نماز پڑھنے کی ممانعت اس

لئے ہے کول کہ اس میں گندگی ہوتی ہے اور وہ شیطان کا اوا ہے۔ قبرستان میں بھی ممانعت ہے اس لئے کہ وہ شرک کا ذریعہ ہے باکہ اس میں بھی شیطان بھی بناہ گزیں ہوتے ہیں۔شیاطین الی جگہوں میں بھی زیادہ ہوتے ہیں جہاں وہ فتنہ وفساد کر سکتے ہوں، مثلاً بازارو فیرو، ای لئے نی سی اللہ نے ایک محالی کو یہ کہ کرومیت کی:

"جہاں تک ممکن ہوسب سے پہلے بازار ش ندوافل ہو، ندسب سے اخیر میں وہاں سے نکلو، اس لئے کہ بازار شیطان کا میدان جنگ ہے، وہ وہاں اپنا جمنڈ اگاڑتا ہے۔"

اس كومسلم في الي محيح من روايت كيا-

بال بن حارث ہے روایت ہے کہ وہ کہتے ہے کہ: ایک سفر می م نے رسول اللہ علی ہے ساتھ پڑاؤڈالا، آپ قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے۔ لئے، آپ کی عادت تھی کہ قضاء حاجت کے لئے دور جایا کرتے تھے۔ میں نے آپ کو ایک لوٹا پانی دیا اور آپ لکل گئے۔ آپ کے پاس میں نے لڑے وایک لوٹا پانی دیا اور آپ لکل گئے۔ آپ کے پاس میں نے لڑنے جھڑ نے اور شور وشغب کی الی آ واز یں نیل، اس طرح کمی نہیں نی تھیں۔ نی شکھ تشریف لائے تو میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: مسلمان جنات اور مشرک جنات آپس میں لؤر ہے۔ آپ کے بائد زمین اور مشرک کے بائد زمین اور مشرک کے بائد زمین اور مشرکوں کے لئے بائد زمین کو دی۔

عبداللہ بن کیرراوی کہتے ہیں کہ میں نے کیرے ہوا کہ بت اور بلندز مین سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: بلندز مین سے دیہا تاور پہاڑ مراد ہیں اور بست ذمین سے وہ حصہ جو پہاڑ وں اور سمندروں کے درمیان ہوتا ہے۔ کیر نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ جم خض کا واسط بلند نرمیان ہوتا ہے۔ کیر نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ جم خض کا واسط بلند نرمین سے وہ حفوظ میں روسکا۔ زمین سے دہ حفوظ میں روسکا۔ زمین اور جس کا بیت زمین ہوگئی ہوئے ہیں اور دہاں خیصے اور بہت سے لوگ موجود ہوتے ہیں کین وہ فورا تی قائب بھی موجود ہوتے ہیں کین وہ فورا تی قائب بھی موجود ہوتے ہیں اور بیان کے خیمے موجود ہوتے ہیں اور بیان کے خیمے موجود ہوتے ہیں اور بیان کے خیمے موجود ہوتے ہیں۔ دیہاتوں کا خیال ہے کہ بیر جنات ہیں اور بیان کے خیمے موجود ہوتے ہیں۔

الم ما لك في موطا من روايت كيا كدان كويه مطوم موا كه حضرت

موز مراق جانا جا ہا تو کعب احبار نے ان سے کہا: امیر المؤمنین وہاں
نہ جائے کوں کہ وہاں وس میں سے نو جھے جادواور شر پایا جاتا ہے اور
وہل شرید جنات اور لاعلاج بیاری ہے۔
ابو بکر بن عبید نے اپنی کمآب "مکا کد الشیطان" میں یزید بن جابر

ے دواہت کیا کہ بر سلمان کے گھر کی جیت پر پچھ سلمان جنات ہوتے
ہیں جب ان کے لئے من کا کھا تارکھا جا تا ہے آوا ترکر گھر والوں کے ساتھ
کھاتے ہیں، ان کے ذریعے اللہ تعالی گھر والوں کی مصیبت دور کرتا ہے۔
شیاطین ان می گھروں میں رات گزارتے ہیں جن میں لوگ رہا
کرتے ہیں۔ انہیں ہمگانے کے لئے ہم اللہ الرحمٰن الرحم پڑھتا اور اللہ
کا ذکر کرنا، قرآن کی تلاوت خصوصاً سورہ بقر واور آیت الکری کی تلاوت
کرنا چاہئے۔ نی بھی نے نے بتایا کہ جب اندھے را ہوتا ہے تو سارے
شیاطین چیل جاتے ہیں، ای لئے آپ نے ایے وقت میں بچوں کو باہر
شیاطین چیل جاتے ہیں، ای لئے آپ نے ایے وقت میں بچوں کو باہر
شیاطین چیل جاتے ہیں، ای لئے آپ نے ایے وقت میں بچوں کو باہر

اذان ویے سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں، ان میں اذان کی آواز سننے کی طاقت نہیں ہوتی، رمضان میں تمام شیاطین پا بہ زنجیر کردئے جاتے ہیں۔

شياطين كى بدينهك

شیاطین دھوپ اور سائے میں بیٹھنا پندکرتے ہیں، ای لئے نی عیر نے دھوپ اور سائے میں بیٹھنے سے منع فر مایا ہے۔ بیٹی حدیث ہے جوسٹن وغیرہ میں مردی ہے۔

جنات کے چویائے

صحیح مسلم میں ابن مسعود کی حدیث میں ہے کہ جنات نے نی عصی ہے داوراہ طلب کیا تو آپ نے فر مایا: ہروہ ہٹری جس پراللہ کا نام لیا گیا ہوگا تہارے ہاتھ میں گوشت ہوجائے گی اور ہرمیکنی تہارے جانوروں کا جارہ ہے۔

چنانچال مدیث یم آپ نے بتایا کہ جنات جانور مجی رکھتے
میں اور ان کے جانوروں کا چارہ انسانوں کے جانوروں کا پا خانہ ہے۔
وہ جانور جس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

ال طرح كا جانور اون ب- نى يَطْفِظْ نے فرمايا: "اون كو شيطان سے پيدا كيا كيا ب، ہراونٹ كے ساتھ ايك شيطان ہوتا ہے۔" اى كوسعيد بن منعور نے اپنى سنن ميں مرسل حسن سند كے ساتھ روايت كيا۔ (منجے الجامع ۲۲/۲۵)

ای وجہ نے بی بی افتہ نے اونٹ کے باڑے میں نماز پڑھنے ۔ منع فر مایا ہے۔ مند احمد اور سنن ابوداؤد میں ہے نبی بی بی نظیم نے فر مایا: "اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو، اس لئے کداونٹ شیاطین میں سے ہے۔ بکریوں کے باڑے میں پڑھو، اس لئے کدوہ برکت ہے۔"

ابن ماجہ یں مجمع سندے مردی ہے''اونٹ کے باڑے ہیں نماز نہ بڑھو،اس کئے کہاونٹ شیاطین سے پیدا کئے گئے ہیں۔''

ندگورہ بالا احادیث عمل ان لوگوں کی تردید ہے جو اونٹ کے باڑے میں نماز کی ممانعت کی وجہ مید میان کرتے ہیں کہ اس کا پیٹا ب اور پاخانہ نجس ہوتا ہے لیکن میچے کی ہے کہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیٹا ب اور یا خانہ نجس نہیں ہوتا۔

شيطان کی برصورتی

شيطان كى شكل نهايت خراب اور بعونلاى بدونول مل محى يه بات بينى موئى به كداس كى بدصورتى كى وجد سالله تعالى في جنم كى تهد من الله تعالى في فرمايا: تهد من اكن والدون وشيطانول كرست تثبيدوى ويان فرمايا: الله الله حَدر له قَدْر به في أصل المجويم. طلعها كَانَّهُ رُءُ وْمُ الشَّيطِيْن (السافات: ١٥٠١٣)

ترجمہ: ووایک درخت ہے جوجہنم کی تہد سے لکتا ہے، اس کے فکو نے ایسے میں جیسے شیطانوں کے سر۔''

قرون وسطی میں عیبائی شیطان کی تصویرایک کا لےکلوئے آدی کی شکل پر ہناتے سے جس کے کمنی داڑھی ہوتی، بعنوی او پر کواٹھی ہوتی، منہ سے آگ کے فعلے نکلتے اور اس کے سینگ، کمر اور دُم بھی ہوتی۔ (جدیداتا سیکلوپیڈیا، 200

شیطان کے دوسینگ

معج مسلم بل ابن عرق سے روایت ہے کہ نی بھی نے فرایا: "سورج کے طلوع اور غروب کے وقت ٹماز نہ پڑھو، اس لئے کہ سورج

شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

بخاری اور مسلم میں ابن عربی سے مروی ہے کہ: ''جب سورج کی کر نیں انجر نے لگیں تو نماز چھوڑ دو، یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے اور سورج کے کلوع وغروب کے دفت نماز نہ پڑھو، اس لئے کہ وہ شیطان کے دوسینگوں کے نیج میں طلوع ہوتا ہے۔''

مطلب ہیہ کہ پچھ مشرک جماعتیں سورج کی عبادت کرتی اور اس کے طلوع وغروب کے وقت اس کو مجد و کرتی تھیں۔ اس وقت سورج جس طرف ہوتا شیطان اس کے سامنے کھڑا ہوجاتا تا کہ ان لوگوں کی عبادت شیطان کے لئے ہوجائے۔

ان دونوں وقول میں ہمیں نماز پڑھنے ہے منع کیا گیا ہے۔ سیج بات یہ ہے کہ ان دونوں وقول میں نماز جائز ہے بشر طیکہ وہ کی سبب ہے پڑھی جارہی ہوجیے تحیۃ المسجد، بغیر کی سبب کے جائز نہیں جیسے مطلق نقل نماز پڑھنا کیوں کہ نبی عظیم نے فر مایا: الا تَسَعَبَّنُوٰ المعنی ارادہ بھی مت کرو۔ جس حدیث میں شیطان کا سینگ کا ذکر ہے وہ بخاری میں ابن عمر ہے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیم کو مشرق کی طرف اشارہ کر کے ہے کہتے ہوئے سنا: سنو! فتنہ یہاں ہے، فتنہ یہاں ہے جہاں شیطان کا سینگ نکا ہے۔ نبی علیم کے اس قول درجہاں شیطان کا سینگ نکا ہے۔ نبی علیم کے اس قول درجہاں شیطان کا سینگ نکا ہے۔ نبی علیم کے اس قول

جنات كى طاقت

الله تعالی جنوں کوالی صلاحیتیں اور طاقتیں بجشی ہیں جوانستاوں کو بھی نہیں بخشیں۔اللہ نے ان کی بعض طاقتوں کا تذکرہ بھی کیا ہے جن میں سے ایک طاقت رہے کہ وہ منٹوں سینڈوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ خوج ہاتے ہیں۔

چنانچ جنات میں سے ایک عفریت نے اللہ کے نی سلیمان علیہ
السلام سے کہا تھا کہ وہ ملک میں ملکہ کا تخت بیت المقدی صرف اتی دیر
میں لاسکتا ہے کہ ایک جیٹھا ہوا نسان کھڑا ہوجائے، وہیں ایک جن جس
کے پاس کتاب کا ایک علم تھا ہول پڑا'' میں آپ کے پاس پلک جھیکئے سے
پہلے اے لائے دیتا ہوں۔''

قَالَ عِفْرِيْتُ مِنَ الْجِنِّ آنَا الِيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ

مَفَامِكَ وَإِنِّىٰ عَلَيْهِ لَقَوِى آمِينٌ. قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ مِنَ الْكِيْ عِنْدَهُ عِلْمُ مِنَ الْكِتَابِ آنَا الِيْكَ مِلْ فَكُمُ وَأَنْ يَرْتَدُ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمُّا وَأَهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَلَا مِنْ فَصْلِ رَبِّىٰ. (الممل:٣٩-٣٠)

ترجمہ: جنول میں سے ایک تو ی بیکل نے میر کیا: میں اسے حاضر کردول گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے آخیں، میر اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں، جس محفل کے پاس کتاب کا ایک علم تعاوہ بولاد میں آپ کی پلک جھیکئے سے پہلے اسے لائے دیتا ہوں۔ "جوں ہی کے سلمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہواد یکھا، وہ پکارا تھا ہے میرے دب کا فضل ہے۔

فضائي ميدان ميس جنول كى انسانول سيسبقت

جنات ذماند تد یم سے آسانوں میں چڑھ کروہاں کی خروں کو چرایا کرتے ہتے تاکہ کوئی بھی واقعہ رونما ہونے سے پہلے ان کے علم میں آجائے۔ جب نی ﷺ مبعوث ہوئے تو آسان میں پہرہ داری بخت کردی گئی۔

وَاَنَّا لَـمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدُنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَشُهُبًا. وَاَثَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْأَنَ يَجِدُ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا. (موروجن: ٨-٩)

ترجمہ: ہم نے آنان کوشؤلاتو دیکھا کروہ پہرے داروں سے
پٹاپڑا ہے اورشہابوں کی ہارش ہورہی ہے، پہلے ہم من کن لینے کے لئے
آسان میں بیٹنے کی جگہ پالیتے تھے گراب جو چوری چیپئے سننے کی کوشش
کرتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں ایک شہاب ٹا قب لگا ہوا پاتا ہے۔
نی سین کے بخوں کے چوری چیپے سننے کی کیفیت بیان فرمائی۔
نی سین کی ایک بنوں کے چوری چیپے سننے کی کیفیت بیان فرمائی۔

ی سے او ہری ہے سے موری ہے سے کا یعیت بیان ہر مالی : جب اللہ تعالیٰ آسان میں کوئی فیصلہ مساور کرتا ہے تو تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے حم کی سے اللہ تعالیٰ کے حم کی تعالیٰ آسان میں کوئی فیصلہ مساور کرتا ہے تو تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے حم کی تالع داری میں اپنے پراس طرح بچھا دیے ہیں جیسے جینے پھر پرزنجیر ، ان کو گھرا ہے دور ہوتی ہے تو کو گھرا ہے لائق ہوجاتی ہے ، جب ان کی گھرا ہے دور ہوتی ہے تو آپ میں کتے ہیں 'تمہا دے دب نے کیا کہا؟' وہ کہتے ہیں' اس نے آپس میں کتے ہیں' تمہا دے دب نے کیا کہا؟' وہ کہتے ہیں' اس نے جو کہا تن کہا، وہ بلند و برتر ہے۔ اس بات کوئ کن لینے والے جنات ن لیتے ہیں، پھران سے نیچے دالے جنات ، ای طرح دوسرے نیچے دالے۔

خاتمه بواسير

آن کل بیمرض عام ہوگیا ہے کیوں کہ لوگ چٹ ہے کھانے
پینے کے شوقین زیادہ ہوتے جارہے ہیں۔ پہلے لوگ میج اٹھ کر جرک
نماز پڑھتے تھے، پھر چہل قدی کیا کرتے تھے۔ پانچ وقت کی نماز پہلے
لوگ اس طرح اہم بچھتے تھے جس طرح اب ہم فیس بک پر اپنی اپ
ڈیٹ دیکھنا، موہائل ہیں آئے ہوئے مین دیکھنا اور اُن کا جواب دیایا
وہائس ایپ، ٹو ئیٹر پیغامات اور ویڈ پوکلیس دیکھنا اہم بچھتے ہیں۔ ای
طرح مرغن غذا کیں، فاسٹ فوڈ ہماری خوراک کا حصہ ہیں۔ پہلے لوگ
سادہ غذا کھاتے تھے، جس کی وجہ سے وہ بیار یوں سے بچے رہے
اور فاسٹ فوڈ چھوڑ کر سادہ غذا کیں استعال کریں یقیناً اس مرض سے
نجات یالیں گے اور ایٹ آپ وصحت مندر کھ سکتے ہیں۔
نجات یالیں گے اور ایٹ آپ وصحت مندر کھ سکتے ہیں۔

عمل نعبو ۱ : روزاندکوئی وقت مقرد کر کے ہم اعظم سات سو بار پانی پردم کرکے پی لیا کریں، کم از کم اکتالیس دن لازی کریں، بواسر کا مرض دور ہوجائے گا۔ جس کو کی دوائی سے شفانہ ہورہی ہووہ یہ پڑھائی دوائی پردم کر کے استعال کیا کرے، پھر قدرت کا کر شمہ دیکھے۔ تر مائی دوائی پردم کر کے استعال کیا کرے، پھر قدرت کا کر شمہ دیکھے۔ قدر کیسب اسم اعتقام : پہلے تمن باردروو شریف، پھر

جاہلانہوہم

آسان كتاريجس وجدافوشع بيناس كي وجركوجان ليخ ے دوتو ہم ختم ہوجاتا ہے جوالل جالمیت میں مشہور تھا۔ چنانج عبداللہ بن عباس عمروی ہو کہتے ہیں کہ: مجھے ایک انساری صحالی نے بتایا كايك دات محابد كرام في النظية كماته بين موئة تع كرايك تاره ٹوٹااوراس سے روشی ہوئی۔ نی سے النے نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں جب اس طرح كوكى تارا ثو فا توتم لوك كيا كيت تصى الوكول في كها: الله اور اس کا رسول زیادہ جانا ہے۔ ہم یہ کہتے ہے کہ آج رات کوئی عظیم فخمیت پدا ہوئی یاکیعظیم انسان کی موت ہوئی ہے۔ نی سے اللے ان فرمایا کی مے مرنے اور جینے سے بیتار وہیں او نا بلکہ ہمارارب تبارک و تعالى جب كوكى فيصله صاور فرماتا بي تو حاملين عرش تبيع برحت بين، پمر اس سے میچے آسان والے فرشتے یہاں تک کہ بیٹیع آسان دنیا تک پی جاتی ہے۔ پر جوفر شتے حاملین عرش سے قریب ہوتے ہیں وہ حاملین عرش سے کہتے ہیں:تمہارےرب نے کیا کہا؟ ووانیس اللہ تعالیٰ کی کی موئی بات بتا دیتے ہیں۔ چراکی آسان والے دوسرے آسان والول ے اس كے متعلق يو چھتے إلى يہال تك كديد فريكية سان تك ين جاتى ہادر جنات اس کوا چک کرایے ساتھیوں کی طرف مچینک دیتے ہیں۔ ال پراس کوستاروں سے مار پڑتی ہے، جو ہات بدلوگ سنتے ہیں وہ سیج ہوئی ہے لین دواس میں اپی طرف سے بوحادیتے ہیں۔(مسلم)

الراك لفرار ولا برايا الفاق المالية ال

ایناروحانی زائجہ بنوایئے

ميزانجرندگ كيم موڙيرات كے لئے اضاء اللدر منماومشر خابت موكا

اس كى مددسے آب بے شارحاد ثات، ناگهانی آفتوں اور كاروبارى نقصانات معضوظر بیں گےاورانشاءاللہ آپ کاہرقدم ترقی کی طرف الحصے گا

- آپ کے لئے کون ی تاریخیں مبارک ہیں؟
 - آپ کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپکوکون۔۔رنگ اور پھرراس آئیں گے؟
 - آپرکون یاریال حمله ورموسی بین؟

- آپکامزاج کیاہے؟
- 🗗 آپ کامفردعدد کیاہے؟
- آپکامرکبعددکیاہ؟
- آپ کے لئے کون ساعد دلی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون ہے ہیں؟ آپ کے لئے موزول تبیجات؟
- آپومصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟ آپ کااسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

الله كى بنائى بوئى اسباب سے بحرى اس دنيا ميں الله بى كے پيدا كرده اسباب والحوظ ركھ كرا ہے قدم المحاسية پرد کھے کہ تدبیراور تقدیر کس طرح گلے ہیں؟ مدید-/600رویے

خواېش مند حضرات اپنانام والده كانام اگرشادى بوگئى بوتو يوى كانام، تارىخ پيدائش ياد بوتو وقت پيدائش، يوم پيدائش ورندا بي عركسيس.

طلب کرنے پرآپ کا مشخصیت ناوی جی بھیجاجا تاہے، جس میں آپ کے تعیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل موتی ہے، اس کو پڑھ کرآپ اپن خوبیوں اور کمزور یوں سے واقف ہوکراپی اصلاح کرسکتے ہیں۔ ہدیہ۔ 400/وپ

فَهُ مِدْ يَدِينَا كُلُوا مِنْ الشَّا وَرِي مِنْ الشَّا خُطُ و كُمَّا بِنْ حَرِينَ الشَّا خُطُ و كُمَّا بِنْ حَرِينَ

اعلان كننده: ہاشمی روحانی مر كزمحلّه ابوالمعالی ديو بند 247554 فون نمبر 224455-20136

جوڑوں کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ بیاری ہے جوآ ہتہ آ ہتہ انان کو ایا ج بنا دی ہے، ہاتھوں، یاوں، کھٹوں اور انگیوں کے جوڑوں میں شدید درد ہوتاہے، جس سے مریض بے حدیریشان رہتا ے، پھر رفتہ رفتہ ہاتھ یاؤں مڑجاتے ہیں جس کی وجہ سے چلنے، پھرنے اور کام کاج ہے مجھی انسان معذور ہوجا تاہے، ہرونت شدید درد کی وجہ ے مریض زندگی سے بیزار ہوجاتا ہے،اس کے لئے اس کے سواکوئی چارہ نبیں رہتا کہ وہ درد رو کئے کی دوائیں کھاتا رہے اور تیز دوائیں استعال کرتار ہے۔اس بیاری کا سب سے بردا سبب تو مردوں کی خرانی ے،اس کی خرانی کیوجہ سے پیٹاب میں پورک ایسڈزیادہ موجاتا ہے جو فارج نہ ہونے کی وجہ سے جوڑوں میں جمع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے جوڑوں میں در دہوتا ہے، اس لئے ڈاکٹر حضرات عام طور پر پیپٹا ب آور دوائیں کھلاتے ہیں تا کہ پیٹاب کے ذریعہ پورک ایسڈ خارج ہوجائے لین ان دواؤں ہے گردے کمزورجوجاتے ہیں، پورک ایسڈ کا خوان میں تاسب ۱۰۰ رملی لیفرخون میں دو سے یمن کرام ہوتا ہے، بیمرخ رمگ کا مرکب ہوتا ہے جو مختلاے بانی میں طل نہیں ہوتا، اس کی مقدار بڑھنے ہے بقری بنی ہے۔

اس کی ایک بڑی وجہ ریجی ہے کہ ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور جوڑوں کے درمیان جو رطوبت ہوتی ہے وہ خشک ہوجاتی ہے،جس کی وجہ سے جوڑوں کے ملنے جلنے کی صورت میں ہڑیاں رکڑ کھاتی ہیں جس ے تحت تکلیف ہوتی ہے۔ ہڑیاں کرور ہونے کی وجدے کچے عرصہ کے بعد مر جاتی ہیں جس کی وجہ سے ہاتھ یاؤں اور الکلیوں کے جوڑ میر ھے موجاتے ہیں،مرض جب زیادہ جڑ پکر جائے تو جوڑوں میں گاتھیں بن جاتی ہیں جس سے بڈیاں مرجاتی ہیں، یہ بدی تکلیف دوصورت ہوتی ہے۔مریفن کی جان پرنی ہوتی ہے، وہ کسی طرح اس تکلیف سے آرام عابتا ہے،جس کے لئے ڈاکٹر صاحبان ڈسپرین اوراس فتم کی دوسری دوائیں دیتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس اس بیاری کا شافی علاج و محضاور سننے میں نہیں آیا، البته اتنا ضرور ہے کہ ان کی دواؤں کے

استعال سے مریض چانا مجرتا رہتا ہے اور درد میں کی محسوس کرتا ہے۔ جب مرض بہت ترتی کر جائے تو پر بھی چھے نہیں ہوتا، ان تیزهم کی دوائیں کھانے کا ایک اڑتو یہ ہوتا ہے کہ مریض کا پیٹ خراب ہوجاتا ہے،جس کودرست کرنے کے لئے مزیددوا تیں استعال کرنا پرنی ہیں، اس کے بعد تکلیف منتقل ہو کرول میں پہنچ جاتی ہے بعنی جوڑوں کی تکلیف دل میں پہنچ جاتی ہے، ایسی صورت میں جوڑوں کے درد میں تو كيرة رام موجاتا بيكن ايك اورمرض لاحق موجاتا ب-

ہومیو پہتی ڈاکٹر جوں کہ مرض کے بجائے مریض کا علاج کرتے ہیں اس لئے وہ اس بیاری کو دور کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ہومیو پیتے ڈاکٹر مرض کی شخص کومرف جوڑوں کے دردتک بی محدود میں ركھتے بلكہ و مریض کی عمومی کیفیات اور مرض کی خصوصی نوعیت کو پیش نظر رکھ کر دوا کا انتخاب کرتے ہیں، اس لئے اگر دوانچے منتخب کر لی جائے تو

مريض ك صحت يالى كامكانات بزيدوش بوجات بي-

ہومیو پہتے اور ایلو پہتے ڈاکٹر دونوں عی جوڑوں کے درد میں دا پلم دوااستعال کراتے ہیں،فرق مرف بیے کہ ڈاکٹر صاحبان اس کوبدی مقدار میں استعال کراتے ہیں جب کہ مومیو پہتے اس کو قبیل مقدار اور بولسى ميں استعال كراتے ہيں، بيافائده بخش ثابت موتى ہے، اس دواكو زیادہ مقدار میں استعال کرانے سے جوڑوں کے درو میں تو مجم آرام آجاتا بيكن مريض ايناول كربينه جاتا بداس طرح اس دواكي فاكده بخش صلاحيت النا نقعمان وو ثابت موتى بياس دواكى بيجان مير ہے کہ جوڑوں پرورم ہوتا ہے، یہ جوڑمرخ ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات سوجن زردی مائل بھی ہوتی ہے۔جوڑوں میں اس قدر در دوو تاہیکہ اس کو اکر ذراسا چوا جائے تب ہمی اور اگر مریض کے جوڑوں کی طرف اللی الماكراشاره بمي كرين وبحي اس كونكليف موتى ب، بدايك ذمني كيفيت ہے کہ وہ چھونے کی تکلیف کا تصور کر کے بی خوفزدہ موجاتا ہے۔الی صور تمیں آرنیا دواہمی بدی مفید فابت ہوتی ہے۔اس درد کی ایک اور علامت بہمی ہے کہ دروایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں عقل ہوتا رہتا

ہاور دراما ہے چلے ہے جی مریش کو محف تکلیف ہوتی ہے، اس کے مریش خاموثی ہے لیے رہنا پند کرتا ہے، اس درد کے مریش سکے پہیٹ میں بہت ہوتی ہے، جس کی وجہ ہے اس درد کے مریش سکے پہیٹ ہے، یہ روقت پھولا رہتا ہے، یہ ریش شور بالکل پر داشت نہیں کرسکا، کھانے سے نفرت ہوجاتی ہے بلکہ اگر کھانے کی خوشہو تک اس کی ناک میں پہنے جائے تو اس کو ایک بیاں آتا شروع ہوجاتی ہیں، اس درد کی ایک اور پالاوں ہی ہے کہ اس کا درد بالعوم چھوٹے جوڑوں لین ہاتھ اور پاؤس کی الکیوں، کلائی اور مختوں میں ہوتا ہے۔ مریش ہوتے ہو تا ہے مریش ہوتا ہے۔ اگران علامات کے بیش نظر نیکم کومناسب طاقت میں کھلایا جائے تو مریش کوفا کدو ہوتا ہے۔ عام طور برمریش ایلو پیتے ڈاکٹروں اور مکیموں سے مایوس ہوکر عام طور برمریش ایلو پیتے ڈاکٹروں اور مکیموں سے مایوس ہوکر عام طور برمریش ایلو پیتے ڈاکٹروں اور مکیموں سے مایوس ہوکر

عام عور پرمریس ایوپیتے دائے وں اور سیموں سے ایول ہور موجو پیتے کو بھی آزما کر دیکھنے کی نیت سے آتے ہیں۔ ڈاکٹر وں اور محکیموں سے قو سالوں علاج کراتے ہیں گین ہومیو پیتے داکٹر وں سے یہ تو تع رکحتے ہیں کہ وہ چند دنوں بن انہیں ٹھیک کردیں حالاں کہاس وقت مرض کانی بگڑ چکا ہوتا ہے۔ اس درد کی خاص پیچان ہیہ ہے کہ تکلیف جم کے نیچ حصہ سے شروع ہوکراوپر کی طرف جاتی ہے یعنی پہلے پاؤں کی انگیوں ، محنوں ، محنوں بن کلائیوں وغیر وکواپی لیبٹ بی ایوک ، ایک کے جھے، ہاتھوں ، کہنو ں می اکا ئیوں وغیر وکواپی لیبٹ بی ایسے جریفوں بی اید مریف کے دور اول کا درد کی خاور دیائے سے بردھ جاتا ہے۔ لیڈم کے مریف کے جوڑوں کا درد کی خاور دیائے سے بردھ جاتا ہے۔ لیڈم کے مریف کے جوڑوں کا درد کی خاور دیائے سے بردھ جاتا ہے۔ لیڈم کے مریف کے جوڑوں کی درمری خاور دیائے ہیں، ایسے مریفوں بی حرور کی ہوتی ہے۔ پھٹوں میں بوتی ہے۔ مریف سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ پھٹوں میں بیٹھن ہوتی ہے۔ گھٹوں بی دوا بولی کارآ کہ میں بیٹھن ہوتی ہے۔ گھٹوں بی دور بودہ ہوں۔

ہوں۔ان دواؤں کے ملاوہ شلاکالی پائی کرامیم کاسکیم وفیرہ ہی ہونی المجھی ادویات ہیں جن کو ہومیو پہتے ڈاکٹر ان کی مرض ملامات کی بنیاد المجھیان لینتے ہیں اور اس کو متاسب طاقت میں مریض کو کھا کرا ہوئے اللہ مامل کر سکتے ہیں۔ دواؤں اور ان کے طاقتوں کے استجاب می تلفی امکان ہر حال میں موجود رہتا ہے لین ریڈ یائی کمپیوٹر کی مدے تلفی امکان بہت کم رہ جاتا ہے۔اس کی مددے دوااور اس کی طاقت دواوں کی جن سے مریض جلامحت یا جاتا ہے۔ اس کی مددے دوااور اس کی طاقت دواوں کی جن سے مریض جلامحت یا جونا شروع ہوجاتا ہے۔

ہومو پہتے ڈاکٹر چوں کہ مرض کے بچائے مریض کا علاج کرے ہیں، اس لئے وہ اس بھاری کو دور کرنے میں کا میاب ہوتے ہیں ہومیہ پہتے ڈاکٹر مرض کی تشخیص کو صرف جوڑوں کے درد تک ہی تھ دورہ رکھتے بلکہ وہ مریض کی عوثی کیفیات اور مرض کی خصوصی توجیت کو پیش تھ رکھ کر دوا کا انتخاب کرتے ہیں، اس لئے اگر دواضح ختخب کرلی جائے مریض کی صحت یا بی کے امکانات بڑے دوشن ہوجائے ہیں۔

ہومیو پیتے اور ایلو پیتے ڈاکٹر دونوں کے بی جوڑوں کے دردیم والحیکم دواستعال کراتے ہیں۔فرق میہ ہے کہڈاکٹر صاحبان اس کو بڑکا مقدار میں استعال کراتے ہیں جب کہ ہومیو پیتے ڈاکٹر اس کو میل مقدار اور پوکسی میں استعال کراتے ہیں۔

میتنی کا جے اور پیاز ذیابطین کے علاج میں نافع ہے۔ میتی کے قا اور پیاز مرض ذیابطیس کے قابد پانے میں بوے موثر قابت ہوتے ہیں بیاکشاف یہال ذیابطیس پرقو می کا گر میں پیش کردہ تحقیقی مقانوں می کہا گیا ہے۔

ڈاکٹر آراین سارالا ورڈاکٹر ایس ڈی نہلائی کے ایک مقالہ کے مطابق آٹھ ہفتے تک بیتی کے بیجوں کا استعال کرنے ہے فون میں شکر کی مقدار کائی کم ہوگئی ہے۔ ان کے استعال سے فون میں کولیسٹرول کی مقدار کائی کم ہوگئی ہے۔ ان کے استعال سے فون میں کولیسٹرول کی زیادتی فون کے دباؤاور امراش قلب کا اہم سبب ہے۔ اس طریقہ علاج کو مینی کے نائز اسپتال میں زیا تھیں کے مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ اس علاج کے ابتدائی منی اثر ات، معدے کا انہوں نے واضح کیا ہے کہ اس علاج کے ابتدائی منی اثر ات، معدے کا جماری پن اور سہال میں جو بعد میں اپنے آپ عائب ہوجاتے ہیں۔

شیطان کے اغراض ومقاصد

بنيادي مقصد

شیطان کا ایک بی آخری مقصد ہے، جس کے حصول کی خاطر وہ جدد جد کر رہا ہے، وہ یہ کہ انسان کو جہنم میں وظیل دے اور جنت سے محروم کردے: إِنَّهُ يَا لَهُ عُوا حِدْ بَهُ لِيَكُولُوا مِنْ اَصْحَابِ السَّعِيْرِ. (فاطر: ۲)

ترجمہ: وہ تواپنے ہیروں کواپٹی راہ پراس لئے بلار ہاہے کہ دہ دوز خیوں میں شامل ہوجا ئیں۔

ذملي مقاصد

یہ شیطان کا بنیادی مقصدہ، اس کے ذیلی مقاصدیہ ہیں: بندوں کو کفروشرک میں مبتلا کرنا

لینی بندوں کوغیر الله کی عباوت اور الله کی اور اس کی شریعت سے انکار کی دعوت وے: تھے مَثْلِ الشَّیْطُنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ الْكُفُّرُ فَلَمَّا كَفَوَ قَالَ إِنِّى هَدِیْءٌ مِنْكَ. (الحشر: ١٢)

ترجمہ : اُن کی مثال شیطان کی ہے کہ وہ پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ بیس تجھ سے بری الذمہ ہوں۔

معی مسلم میں عیاض بن حمارے روایت ہے کہ نبی طافیۃ نے الک دن خطبہ دیاء آپ نے خطبہ میں فرمایا: لوگو! مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں وہ بات بنا وہ اور وہ بات اللہ نے مجھے آج علی بنائی کہ میں نے جو کچھ اپنے بندے کوعطا کیا وہ اس کے لئے حلال ہادہ میں نے جو کچھ اپنے بندے کوعطا کیا وہ اس کے لئے حلال ہادہ میں نے تمام بندوں کو دین حنیف پر پیدا کیا تھا لیکن شیطان نے آگر آئیس اپنے دین سے پھیردیا اور میرے ساتھ الی چیزوں کوشریک

کرنے کا عم دیا جن کے لئے میں نے کوئی سند نازل ہیں گ۔
کا فرنہ بنا کسے تو گنا ہوں میں مبتلا کرتا ہے

اگروہ لوگوں کو کفر وشرک میں جتلانہ کر سکے تو ناامید نہیں ہوجاتا بلکداس سے چھوٹا حرب استعمال کرتا ہے بیٹی ان سے چھوٹے موٹے گناہ کرواتا ہے اور ان کے دلوں میں عداوت و دشنی کی کاشت کرتا ہے۔ ترفری اور این ماجہ میں ہے کہ نبی سی کے اس کے اس شہر میں عباوت ہوگی مرکج کھ اس بات سے قطعی تاامید ہے کہ اس کی اس شہر میں عباوت ہوگی مرکج کھ اعمال جن کوتم معمولی اور حقیر تجھتے ہوان میں اس کی اطاعت کی جائے گی اوروہ ای سے خوش ہوگا۔''

تھی بخاری میں ہے کہ:''شیطان اس بات سے ناامید ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز پڑھنے والے اس کی پرسٹش کریں گے،لیکن ان کو ایک دوسرے کےخلاف برا بھنجتہ کرنے کے سلسلے میں وہ ناامیرنہیں۔''

لين وه لوگول ك ورميان عداوت و دَحْنى كى آگروش كريگا اوراكيكودوسر عدخلاف بحر كاش كاجيما ك الله فرمايا: إنسسَا يُويْدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدُّكُمْ عَنْ فِحْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلَاقِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ (المائدة: ٩١)

ترجمہ: شیطان چاہتاہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان عداوت اور بخض ڈال دے اور تمہیں خداکی یا دے اور مین خداکی یا دے اور مین خداکی یا دے اور میان خداکی اس چیزوں سے بازر ہوگے؟

وه بركام كاحكم ديما ب: إنَّمَا يَأْمُو كُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ تَقُولُوْ اعْلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (البَقره:١٦٩)

ترجمه : وهمهيس بدى اور فنش كاحكم ديتا بادريكما تاب كرتم

الله كے نام پروه باتي كموجن كے متعلق تهيں علم بيس ہے كه (ووالله في الله في ال

شيطان كابندول كواللدكي اطاعت سدوكنا

شیطان لوگول کومرف کفرومعاصی کی دعوت دینے پراکتفاولیں خرتا بلک انہیں اجھے کام کرنے ہے بھی رو کتا ہے۔ بھلائی کے جس راستے پر بھی اللہ کا کوئی بندہ چلنا چاہتا ہے شیطان اس کے راستہ میں ٹا تگ اڑا تا اورا سے روکنے کی کوشش کرتا ہے۔

حديث من ہے كر: "شيطان ابن آدم كى تمام رابول ميں بيثمتا ہے۔چٹانچراس کے اسلام کی راہ میں بیٹھتا اور کہتا ہے کہ کیاتم اسلام کی خاطرا بنا اورايين باب داداؤن كادين چيوز و مح؟ بندواس كى بات ممكرا کراسلام قبول کرلیتا ہے۔ پھروہ اس کی ججرت کی راہ میں بیٹمتا اور کہتا ہے: کیاتم ہجرت کی خاطر اپنا وطن ، اپنا ماحول چھوڑ وو مے؟ مہاجر کی مثال اس محور ے کی سے جولمی ری مس محوضے سے بندھا ہوا ہو۔ بندواس کی بات محکرا کر بجرت کے لئے چل پڑتا ہے۔ پھروہ اس کے جہادراستے میں بیٹمتاہےاور کہتا ہے: جہاد کرو کے تواس میں نفس اور مال کی بریشانی تو ہے بی اگر از ائی موئی اورتم مار دیئے گئے تو تمہاری بیوی دوس سے سے شادی کرلے کی اور تہاری دھن دولت بھی ٹھکانے لگ جائے گی؟ بندواس کی بات ممکرا کر جہاد کے لئے نکل جاتا ہے۔ جو حض ایا کرےگااس کو جنت میں داخل کرنا اللہ پرواجب ہے۔ اگراس کافل موتو الله مرواجب ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے۔ اگروہ ڈوب جائے تو اللہ يرواجب موجاتا ہے كماس كوجنت مي داخل كرے۔اكر اس کا جانوراس کی کردن تو و دے تو اللہ برواجب موجاتا ہے کہاس کو جنت میں داغل کرے۔اس کواحمہ، نسائی ادراین حبان نے سجے سند سے روايت كيا-" (مح الجامع ١٠١٧)

ای جیسی بات قرآن کریم ش الله فی شیطان سے قبل کی ہے۔ شیطان نے الله رب العزت سے کہا تھا: قبال فیسما آغو ہُن کی آفی تھا۔ کھٹے حِسر اطک الْسَمْسَة قِیْسَمَ. فُمَّ لَآقِیَا تَّھُمْ مِنْ بَیْنِ آیلی اَلِهِمْ وَمِنْ تَحَلَّقِهِمْ وَعَنْ آیسَمَالِهِمْ وَعَنْ شَمَآ یَلِهِمْ وَ لَا تَجِدُ آکُاوَهُمْ خَاکِرِیْنَ (اعراف: ١٧- ۱۷)

ترجمہ: جس طرح لونے بھے گراہی میں جلا کیا ہے می ہی اب تیریسیدهی راہ پران انسانوں کی کھامت میں لگا رہوں گا آ کے اور چیچے، دائیں اور ہائیں، ہر طرف سے ان کو کھیروں گا اور تو ان میں ہے۔ اکٹر کوشکر گزارنہ یائے گا۔''

بہرحال بھلائی کا کوئی ایبارات بین جہاں شیطان بین کرلوگوں کو اس سے ندرو کتا ہو۔

عبادت واطاعت مين خرابي بيداكرنا

اگرشیطان لوگوں کواطاعت دفر مال برداری سے ندوک سکے تو و عبادت واطاعت کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کداس کے اجم او اب سے لوگوں کو محروم کردے۔

ایک صحابی نی تفظیم کے پاس تشزر اف لائے اور کہا'' نماز خراب کرنے کے لئے شیطان میرے اور نماز کے درمیان حاکل ہوجاتا ہے۔
نی تفظیم نے فرمایا: یہ شیطان ہے جس کو' دیفیز ب'' کہا جاتا ہے۔ اگر خمہیں اس کا احساس ہوتو اس سے اللہ کی پناہ ما تکواور ہا کیں جائب تمی مرتبہ تھوک دو صحابی کہتے ہیں کہ میں نے ایسا کیا تو اللہ تعالی نے یہ جس ختم کردی۔ اس کوامام سلم نے اپنی سیح میں روایت کیا۔

جب بندہ نمازشروع کرتا ہے قوشیطان اس کے دل ود ماغ پرسوا ہوکراس کے دل میں ہزاروں خیالات ڈالٹا اورا سے اللہ کی یاد سے عاقل کرکے دنیا کے مسائل میں الجھا دیتا ہے۔ سی مسلم میں ہے کہ بی عظیما نے فرمایا جب شیطان کو اڈ ان کی آ واز آئی ہے تو وہ کوز کرتا ہوا ہما گا۔ تاکہ اڈ ان کی آ واز ندین سکے ،اڈ ان ہونے پروہ والیس ہوجا تا ہے اور پھی ہاکہ جاتا ہے تاکہ اس کی آ واز ندین سکے ، اقامت فی آ واز سکتا ہے قو والیس ہوجا تا ہے اور پھر سے وسوسہ پیدا کر ناشروع کر دیتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ: 'جب اقامت ختم ہوتی ہے تو آتا ہے۔

انان اوراس کفس کے درمیان حاکل ہوجا تا ہے اوراس سے کہتا ہے کرفلاں بات یاد کرو، قلال چیز یاد کرد۔ اس کوالی با تیں یا ددلا تا ہے جو بیلے یاد نیں تھیں۔ اس میں الجھ کرآ دہی کو یاد نیٹی دہتا کہ اس نے کشی رکھیں پر حیں۔ "(بروایت بخاری وسلم)

رمن کی ہرمخالفت شیطان کی اطاعت ہے

الله تعالى ففرمايا: إنْ يَسَدْعُونَ مِنْ دُوْلِسِهِ إِلَّا إِلَى اللَّهُ وَإِنْ يَسَدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيْدًا. لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَآتُ يَحِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ تَصِيبًا مَفْرُوْضًا. (الشاء: ١١٥–١١٨)

ترجمہ: وہ اللہ کوچھوڑ کردیویوں کو معبود بناتے ہیں، وہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے (وہ اس شیطان کی عبادت کررہے ہیں) جس نے اللہ سے کہا تھا کہ ہیں تیرے بندول سے ایک مقررہ حصہ لے کررموں گا۔''

جوفض الله کے علاوہ کی بھی چیزی پرشش کرے گا خواہ وہ لکڑی اور پھر کے بت ہول، سورئ ہو، چا ندہو، خواہشات ہول یا کوئی شخصیت یا نظر بہو، مانے یہ مانے، بہر حال وہ شیطان کی پرسش کرنے والا ہوگا کول کہ شیطان ہی کے عظم اور پند سے اس نے یہ کام کیا ہے۔ جولوگ فرشتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ حقیقت ہیں شیطان کی پوجا کرتے ہیں وہ حقیقت ہیں شیطان کی پوجا کرتے ہیں۔ ورشتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ حقیقت ہی شیطان کی پوجا کرتے ہیں۔ ایر کھٹ کہ کھٹو اُل الله مَلَالِكَةِ اَحْدُ لَا اِللّٰمُ اللّٰهِ اِللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ کَانُوا اِللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ حَدَّ اللّٰمُ ا

می سے اکثر ان بی پرایمان لائے ہوئے تھے۔
لین فرشتوں نے انہیں ایما کرنے کا تھم نہیں دیا بلکہ جنوں نے اس
کا تھم دیا تھا تا کہ ان کی عبادت حقیقت میں شیاطین کے لئے ہوجائے
حیرا کہ جوں کی عبادت حقیقت میں شیاطین کی عبادت ہوتی ہے۔

لوگوں ہے، درامل یہ ہاری نہیں بلکہ جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ان

خلاصه

اب تكى بحث بيم ال نتيجه بري كا كه شيطان بى بريائى كا كه شيطان بى بريائى كا حكم دينا اوراس برآ ماده كرتا به اور بركار فير سدو كرا اوراس في دراتا به تاكه لوگ به في فيز كا ادتكاب كري اور دومرى چيز كوچوژ دير جيرا كرا الله في خيرا الله في خيرا الله في منافع منافع في منافع في الفق و و منافع كرا الله و الله و السله و السله

ترجمہ: شیطان جہیں مفلی ہے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزعل افتیار کرنے کی ترخیب دیتا ہے محراللہ جہیں اپنی بخشش اور فعنل کی امید

شیطان جمیں مفلس سے بیر کہ کرڈراتا ہے کہ اگرتم اپنی دولت راہِ خدا میں خرچ کرو کے تو نقیر ہوجاؤ کے، وہ جن فحش کا موں کی ترغیب دیتا ہے اس سے ہرخبیث اور گندہ کام مراد ہے خواہ وہ بکل ہو یا زنا کاری یا کوئی دوسر افعل۔

جسمانى اورذ بنى ايذارسانى

جس طرح شیطان بیچا ہتا ہے کہ انسان کو کفروگتاہ میں جتلا کرکے محراہ کردے، اس طرح وہ مسلمان کوجسمانی اور ذہنی طور پر پریشان کرنا چا ہتا ہے۔ ذیل میں اس کی چندمثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

١- ني الفظار مله

آئدہ صفات ہیں وہ صدیث آئے گی جس میں ٹی عظیانے بتایا کہ شیطان نے آپ پر تملہ کیا تھا اور آپ کے چہرہ اطہر پر بھیکئے کے لئے آگ کی اشعار نے کر آیا تھا۔

شيطاني خواب

شیطان کویدقدرت حاصل ہے کہ وہ انسان کورنجیدہ اور پریثان کرنے کی غرض سے نیند کی حالت میں طرح طرح کے پریثان کن خواب دکھا تاہے۔

نبی کریم ملی الله علیہ وسلم نے بتایا کہ انسان نیٹو کی حالت میں جو خواب دیکھتا ہے وہ تین حتم کے ہوتے ہیں۔ ایک رحمانی مینی اللہ کی طرف سے دوسرا شیطانی جو انسان کورنجیدہ کرنے کے لئے شیطان کی طرف سے دوسرا شیطانی جو انسان کورنجیدہ کرنے کے لئے شیطان کی

صیح بخاری میں ہے:'' جب کوئی انسان پیدا ہوتا ہے شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں انگلی چمونا ہے۔عیسی بن مریم اس محفوظ رہے، شیطان ان کوچھونے کیا تو پردے میں چھودیا۔''

بخاری میں ہے: ' شیطان ہر بن آ دم کواس کی بیدائش کے وقت تکلیف دیتا ہے جس سے بچہ چی افستا ہے مرمریم ادراس کا بیٹا اس سے محفوظ ہے۔''

مریم علیہ السلام اور ان کے بیٹے کوشیطان سے محفوظ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ مریم علیہ السلام کی والدہ نے مریم کی پیدائش کے وقت الله ت دعا كُفّى: إِنِّنِي أُعِيْدُهُ حَالِم لِكَ وَ ذُرِّيَّتُهَا مِنَ الشَّيْطُنِ الرُّجيم. (آلعران:٣٦)

ترجمه : من اسے اور اس کی آئندہ سل کوشیطان مردود کے فتنے سے تیری پناہ میں دیتی ہول۔

چوں کہ انہوں نے سے ول سے دعا ما تی تھی ء اس لئے اللہ نے ان کی دعا قبول کی اور مریم اور عیسی علیه السلام کوشیطان مرد دو ہے محفوظ رکھا۔ عمار بن یا سربھی ان لوگوں میں سے میں جنہیں اللہ تعالی نے محفوظ رکھا تھا۔ چنا نچیسے بخاری میں ہے کہ ابودرداء نے کہا: کیاتم لوگوں میں کوئی ایسانخص ہے جس کواللہ نے اپنے نبی کی دعا سے شیطان سے مخوظ رکھا ہو؟ مغیرہ نے جواب دیا، جس کواللدنے اسیے نبی کی وعاسے شیطان ہے محفوظ رکھا وہ عمار ہیں۔

طاعون (بلیگ) کی بیاری جنوں سے ہوتی ہے

نی عظم نے فرمایا: "میری امت کا خاتمہ میدان جہاد کے نیزوں اور طاعون کی بیاری سے موگا جوجنوں کے کچو کے کا نتیج ہے۔ دونول حالتول مين شهادت نصيب بوكي " (سيح الجامع ١٠٠٥) اس کواحدادرطرانی نے سی سند کے ساتھ روایت کیا۔

متدرک حاکم میں ہے کہ: '' طاعون تمہارے دشمن جنوں کے كوككا بتجهب المين تهارك لخشهادت كارتبه ب شايدالله کے نی معرت ابوب علیہ السلام کوجو بیاری کی تھی وہ جن کی وجہ سے تھی جيها كالله ف فرما ياوَاذْ كُورْ عَهْدَنَ الْيُوبَ. إذْ نَادى وَبُّهُ آنَى

طرف ع بوتا ہے۔ تیرانغمانی جس میں انسان اپنے آپ سے مفتکو رہے۔ (سیح الجامع ۱۷۱) كرتاب- (عيم الجامع ١٨١٠/١٨٥-١٨٥)

صح بخارى ميں ہے كه نبى ماليكا نے فرمايا: "اگركوكى مخف ايسا خواب دیکھے جواس کو پند ہوتو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اسے جا ہے کہ اس پراللہ کاشکرادا کرے اور خواب لوگوں سے بیان کرے اور اگر کوئی ناپندیدہ خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہےاسے جا ہے کہ اللہ کی پناہ مائے اور خواب کسی سے بیان شکرے کیول کہ اس سے کوئی نقصان ہیں پہنچتا۔

گھروں میں آتش زدگی

شیطان گھروں میں آئ لگانے کا کام بعض حیوانات کے ذریعہ کرتاہے۔سنن ابوداؤ داور سے ابن حبان میں سیح سند کے ساتھ مروی ہے كه نبى عظيم في فرمايا: "جبتم لوك سون جلوتو جراغ بجما دو کیوں کہ شیطان اس طرح کے حیوانوں (چوہوں) کو ایسی چیزوں (چراغ) کی طرف لاتا ہے اور تمہارے مکانوں میں آگ لگادیتا ہے۔

موت کے وقت شیطان کا انسان کو صبحور نا

نی کریم صلی الله علیه وسلم موت کے شیطان کے وسوسہ سے پناہ ما كَلَتْ اور كُمْتِ مِنْ اللَّهُمَّ إِنِّسَى أَعُودُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدَم وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ اَعُوٰذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِي النَّسْطُنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوٰذُ بِكَ آنْ اَمُوْتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا. وَ اَعُوٰذُ بِكَ مِنَ الْمَوْتِ لَدِيْعًا. (صحيح الجامع اردم)

ترجمه: اے اللہ! میں تیری پناہ جاہتا ہوں کر کر ہلاک ہونے، عمارت میں دینے، و و بنے اور جلنے سے اور پناہ جا ہتا ہون موت کے وتت شیطان کے جنجموڑنے سے اور اس بات سے کہ میں تیری راہ میں بشت دکھا کرمروں اور ہناہ جا ہتا ہوں کہ سی جانور کے ڈے سے میری موت ہو۔" (اس كونسائي اور حاكم في سيح سند سے روايت كيا)

پیدائش کے وقت شیطان کا بچے کو تکلیف دینا

نی کریم صلی الله علیه وسلم فرماتے ہیں: ہرانسان کو جب اس ک ماں جنتی ہے شیطان تکلیف پہنچا تا ہے مرمریم اوراس کا بیٹااس سے محفوظ

سُنِي النَّهُ فَي بِعَبِ وَ عَلَمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

رجد: اور تارے بندے ایوب کا ذکر کروجب اس نے اسینے اسین

نی عظیم نے استحاضہ (وہ خون جویش کی مقررہ مدت کے کی باری کی وجہ سے جاری رہے) والی مورت سے فرما یا تھا:

"بیشیطان کی رکڑ کی وجہ ہے ہوتا ہے۔اس کو ابوداؤدہ نسائی، ترفدی، ابن ماجہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا۔ (می الجامع سر ۱۹۲۳)

انسان کے کانے ، پانی اور گھر میں شیطان کا حصہ

انسان کے لئے شیطان کی لائی ہوئی ایک مصیبت رہمی ہے کہوہ اس كى كمانے يانى ير ناجائز تبندكر كاس ش اپنا حصد كا اينا باور ال كے كو من شب بائى بھى كرتا ہے۔ بداس وقت موتا ہے جب بنده ایے رب کی ہدایات کی خالفت کرے یا اس کے ذکر سے عافل ہوجائے۔اگروہ اللہ کی دی ہوئی ہدایات برکار بند ہواوراس کے ذکر سے عافل ند ہوتو شیطان کی کیا عجال کہ ہمارے مال اور محریس حصددار موجائ شيطان ماراكمانااى وقت طال محتاب جب كوتى السابغير يم الله كي كمانا شروع كرو__ اكراس برالله كا نام لما جائ تووه شیطان کے لئے حرام ہوجاتا ہے۔ سی مسلم میں حذیقہ سے روایت ہے كرووكت بين "جب بم ني الله كالمكاك كمان على شركت كرتے تواس وقت تك إنها باتھ ند بوحاتے جب تك آپ خودشرور كرنے كے لئے اپنا دست مبارك ند يوحا دينے۔ أيك مرجب م آپ كماتهاك كماني من شرك موع بجى ايك واللى تيزى الله مویا کوئی اس کا تعاقب کرد با بواور کھانے میں ہاتھ بوحائے گی۔ بی عظم نے اس کا بھی اِتھ کارلا۔ آپ نے فرمایا: کھانے کے وقت بھم الله ندكها جائے توسيان اس كمانے كوملال جمتا ہے۔ شيطان كمانا ملال کرانے کے لئے اس لوٹری کوساتھ لایا تھا، بیس نے اس کا ہاتھ پکڑ الم عراس ديماني كوكرا إناكس كوريد علالكر، ش نے اس کا بھی اِتھ پکڑلیا۔ حم ہاس داب کی جس کے تعدیمی مرک

جان ہے، اس شیطان کا ہاتھ اوٹری کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ یں ہے۔"

نی عظم نے ہمیں شیطان سے اپن مال محفوظ رکھے کا تھم دیا ہے، اس کا طریقہ بیہ کہ اللہ کا نام لے کر دروازہ بند کیا جائے اور برتوں پرکوئی چیز ڈھانپ دی جائے ،اس سے چیزیں شیطان کی دستمرد سے محفوظ رہیں گی۔

نی تا الله کام اید الله کام میکردروازه بند کرو بشیطان بند دروازه نیس کول سکا بمشکیزے کامنہ بند کرواوراس پرالله کام او، برتن و هانپ دواورالله کام اواور چراخ بجادد - اس کوسلم نے روایت کیا۔ شیطان انسان کے ساتھ اس دقت بھی کھا تا اور چیا ہے جب دہ ہائیں ہاتھ سے کھائے ہے ۔ ای طرح کورے ہوکر پینے کے وقت بھی ۔ چنانچ منداحر میں عاکث رضی اللہ عنہا سے مروی نے دہ فی اللہ عنہا سے دوایت کرتی بین کہ آپ نے فر مایا "جوہائیں ہاتھ سے کھا تا ہے اس کے ساتھ شیطان کھا تا ہے، جوہائیں ہاتھ سے چیا ہے اس کے ساتھ شیطان چیا ہے۔"

منداحد میں حضرت ابو ہریرہ ہے مروی ہے کہ ''نی عظام نے ایک آدی کو کھڑا ہوکر چنے ہوئے ویکھا۔ آپ نے اس سے فر ملیا: قے کرو، اس نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: کیا جہیں میہ پہند ہے کہ لمی تمہارے ساتھ چے؟ اس نے کہا جس۔ آپ نے فرمایا: کمی سے بدتر چنر شیطان نے تمہارے ساتھ بیاہے۔''

شیطانوں کو گھر سے باہر لکا لئے کے لئے آپ گھر میں وافل
ہوتے وقت ہم اللہ پڑھنانہ ہولیں۔ نی عظیم نے ہمیں اس کی تاکید کی
ہوتے وقت نیم اللہ پڑھنانہ ہولیں۔ نی عظیم نے گھر میں آئے اور گھر میں وافل
ہوتے وقت نیز کھانا کھاتے وقت خدا کا نام لے لیہ تو شیطان (اپنی
وریت ہے) کہتا ہے: اس کھر میں تہارے لئے نہ شب ہائی کی جگہ ہے
میطان (اپنی وریت ہے) کہتا ہے اس کھر میں تہمیں شب ہائی کی جگہ طبیطان (اپنی وریت ہے) کہتا ہے اس کھر میں تہمیں شب ہائی کی جگہ طبیطان کہتا ہے کہا تم کو وقت آوی اللہ کا نام نیس لیتا تو شیطان کہتا ہے کہا تم کو میں تہمیں شب ہائی کی جگہ سے کہا تم کی میں اللہ کا نام نیس لیتا تو شیطان کہتا ہے کہا تم کو میں ہائی کی جگہ کی اللہ کا کا مؤسل لیتا تو شیطان کہتا ہے کہا تم کو میں ہمیں اللہ کا کا مؤسل لیتا تو شیطان کہتا ہے کہا تم کو میں ہمیں ایس لیتا تو شیطان کہتا ہے کہا تم کی حکم کی میں کہا کی اور دور آوی کھانا کھانا جمل کی اور دور آوی کھانا کھانا کھانا جمل کی اور دور آوی کھانا کھانا کہانے کی حکم کی حکم کی کھانا کھانا جمل کی دور دور آوی کھانا کھانا کھانا کھانا جمل کی دور اور آوی کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھی ۔ ''

آسيبزدگي

علامه ابن تيبيد رحمه الله مجموعة فاوي جلد تمبر ٢٣ ، صفح نمبر ٢٥ بررقم طرازي كه انسان كي جس بي جن كا وافل مونا با نفاق ائد المسنت والجماعت ثابت ب- الله تعالى في مايا: الله في مَا كُلُونَ الرِّبول لاَ يَسَفُّوهُ مُونَ إلاَ كَمَا يَقُومُ الله في يَتَ مَحَبِّطُهُ الشَّيْطِ لُ مِنَ الْمَسَّ . (بقره: ٢٥٥)

ترجمہ: جولوگ سود کھاتے ہیں ان کا حال اس مخص کا سا ہوتا ہے جمعے کو کرشیطان نے باؤلا کردیا ہو۔''

محیح میں میں نی سی ہے ہے۔ ''شیطان ابن آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑر ہاہے۔''

امام احمد بن عنبل كے صاحبر اور عبد الله كہتے ہيں ميں نے اپنے والدے كہا: كچولوگ كہتے ہيں ميں واخل نہيں موتا، والد نے جواب ديا: بيٹا! يہلوگ جموث كہتے ہيں، سے يہ بہت كہن مى انسان كى زبان سے ہات كرتا ہے۔

ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ احمد بن عنبل نے جو بات کی مشہور ومعروف ہے۔ جن انسان پر سوار ہوتا ہے اور انسان سے الی زبان میں بات کرنے لگتا ہے جو بھی میں آئی۔ اس کے جسم پر اتن مار پر تی ہے کہ اگر کسی اونٹ کو مارا جائے تو اس کے بدن پر نشان پڑجا میں ، اس کے باوجوداس فض کو نہ بٹائی کا احساس ہوتا ہے نہ اس گفتگو کا جو اس نے اپنی نہ اور بھی نہائی کا احساس ہوتا ہے نہ اس گفتگو کا جو اس نے اپنی نہ بہ کی ۔ آسیب زدہ فخض بھی تو دوسر سے انسانوں کو کھینے تی اور بھی در پر وہ بیٹھتا ہوا ہوتا ہے اس کو کھینے ، پھاڑنے لگتا ہے ، بھی در پر چین کی ۔ آسیب زدہ فخض بھی تو دوسر کے انسانوں کو کھینے ، پھاڑ نے لگتا ہے ، بھی در پر چین کی مینوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ خطل کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت ی حرکتیں کرتا ہے۔ جو خض اس کا چیشم خود مشاہدہ کر سے کا است کر رہی ہوجائے کہ جو چیز انسان کی زبان سے بات کر رہی ہو انسان کی ذبان سے بات کر رہی ہو انسان کی خلوہ ہے۔ کوئی دوسری صنف کی خلوق ہے۔

ابن تیمیدرحمداللد مزید کہتے ہیں: ائمیمسلمین بیں کوئی بھی اس بات کامکر نہیں کہ جن آسیب زدو فخص کے جسم میں داخل ہوتا ہے، جواس کا اٹکار کرے اور بیدوی کرے کہ شریعت پر

تمس لگاتا ہے۔ شری دلائل میں ایس کوئی بات نہیں ملتی جس سے اس کی تردیدی ہوتی ہو۔

علامہ نے جلد ۱۹، ص۱۲ پر لکھا ہے کہ جن لوگوں نے آسیب زوہ کے جسم میں جن کے داخل ہونے کا اٹکار کیا ہے وہ معتز لہ کا ایک ٹولہ ہے جس میں جہائی اور ابو بکر دازی وغیرہ شامل ہیں۔

بهترین دن بهترین مهینه، بهترین مل

حضرت ابن عباس رضی الله عنهما سے منقول ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ:

(۱) بہترین دن کون ساہے؟

(٢) بہترین مہینہ کون ساہے؟

(٣) بہترین مل کون ساہے؟

انہوں نے جواب دیا:

(۱) بہترین دن جعد کا دن ہے۔

(۲) بہترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے۔

(٣) بہترین عمل پانچ وقت کی نمازان کے وقت پراد

اكرنا ہے۔

اس کی خرحضرت علی رضی الله عند کو پیچی کدان سے میہ سوال کیا گیا تھا اور انہوں نے میہ جواب دیا تو حضرت علی نے فرمایا کہ اگر مشرق ومغرب کے درمیان تمام علاء، علماء وفقہاء سے میہ سوال کیا جائے تو وہ سب بھی یہی جواب دیں گے جو حضرت ابن عہاس رضی الله تعالی عنہ نے دیا۔ گر ایک بات اور کہنا ہوں کہ:

(۱) بہترین دن وہ ہے جس دن تم دنیا سے اللہ تعالیٰ کے پاس ایمان کی حالت میں نکل جاؤ۔

(۲) بہترین مہینہ وہ ہے جس میں تم اللہ تعالی سے کامل تو بہ کرلو۔

(٣) بہترین عمل وہ ہے جس کواللہ تعالیٰ قبول کرلے۔ ☆☆☆

از:ابونبيل خواجه سيح الدين

بھی موصوف کو ہر منفی بات کوایے مفادیش کرنے کافن خوب آتا ہے۔ انہوں نے اسے انتخابی موضوع بنالیا اور ایک انتخابی ریلی سے اعلان کی كة مين اس وفاداراور مختى جانور يسبق حاصل كرتابول بمارت ك عوام میرے مالک بیں اور گدھے سے اس لئے متاثر ہوں کول کدوہ ما لك كاوقادار بوتا ب جب كمين بحى عوام كے لئے دن رات اى طرح کام کرتا ہوں۔" مارا خیال ہے کہ اس بیان کی زعفرانی گرموں نے خوب تالیاں بی ہوں گی۔ وزیر اعظم کے اس بیان سے ہم ضرور اتفاق كرتے، كيوں كەكدھے محنى اوروفادار بونے كى ملاحيت سے كى كو اعتراض نبیں، لیکن اقوام عالم کا البات براجماع کے کدهاعقل سے عارى بوتا باس لئے بس زا گدها بوتا ب، مالك سائى وفادارى اور انقك محنت كے باوجود بے عمل ہونے كى وجدسے بدند كمر كار بتا ہے نہ ماك كاء يقينا برليدراني مارنى كاوفادار موتا باور مارنى كى كاميانى كے كے كد معے كاطرح محت بحى كرتا ہے۔ ہادا تجربہ ب كدجب يارتى كامفاد بورا بوجاتا بوردفادار ومنتى ليدركونه كمركار يخديا جاتا بن كماث كاروز يراعظم كيسلط على جميل بساى بات كاخدشر به يول تولیڈروں سے ہروت کھے نہ کھ کدھے بن کی حرکتی سرزد ہوتی رہی ہیں، حال ہی میں مارے ملک میں اس طرح کی جوتار یخی حرکت ہوئی بده اوف بندى كاب وام يكول كى لائن مس الك محد ماس موقع كويمى موصوف نے ہاتھ سے جانے نددیااور عوام کی ہدردی بورنے کے لئے این مال کو محل لائن میں نگادیا۔

ہم نے بین میں ایک کہانی بڑھی تھی کہ المضیرالدین کا کدھام کیا
اورانہوں نے ایک نیا کدھاخرید نے کی فرض سے بازادکارخ کیا،حسب
مثاء کدھاخریدااور کمرکی طرف جل پڑے، راستے میں چند فحک تم کے
لوگوں نے ملاکا کدھا چرانے کا منصوبہ بنایا اوران میں سے ایک آدئی
گدھے کے بالک ساتھ ساتھ چلنے لگا، تھوڑی دیر بعداس نے آہشہ۔
گدھے کی کردن سے ری تکال کرائی کردن میں ڈال دی اور کدھااسے

جب بمی مارے ملک میں الیکن آتا ہے والیکن کی رمگ رایاں بھی بہت دلچیپ اور ہوش رہا ہوتی ہیں، بڑے بڑے لیڈر کاسہ کدائی لئے عوام سے دوٹ کی بھیک ماسکتے نہیں تھکتے، بڑے بوے منچوں بروہ ڈرامہ بازی ہوتی ہے کہ بالی ووڈ وہالی ووڈ کے اوا کار بھی مات کھا جاتے ہیں،ان دوں شالی مند میں جوالیشن کی لبر چل رہی ہے ایک خر مارے لئے بہت بی دلچیں کا باعث بنی،قصہ یوں ہے کہ ہالی دوڈ کے ایک بہت عى بوے ميكا اساركو بدنام زماندرياست مجرات كى سياحت كا برائد ايم ا سیڈر نامزد کیا گیا اور شعبہ سیاحت والوں کوریاست میں سیاحت کے فروغ کے لئے اس ریاست کے ایک مخصوص جانور گدھے کا انتخاب کیا كيااور برأى وي چيتل يران كدهون كي خوبصورتي كي تعريف من زمين آسان كے قلابے ملاديتے اور دنيا بجركے سياحوں كو عوت وترغيب دى گئ كم مجرات آكر ضرور ان كدهول كامشابده كري اورسياحت سے لطف اندوز ہوں، اول تو بہلے بی روز ہے میں یا ایک کدھے بن کا اشتہار لگا، محجرات میں قابل دید بہت سارے مقامات وحیوانات ضرور ہول مے ليكن كد ضفيي كيون، كدها تو كدها بي بوتاب، فرعيني ما عام كدها أكر مكيمي موآئ كدهاى ربتائ اركدمون كود كمناى موتو كجرات عى كيول جائين كمي بحى الكش مهم مين شامل موجا كيل قوسياى منجول برايك ے ایک انواع واقسام کے کد معلیں مے ، ندمرف مید بلکدان کرمول کو التخابات من جواكر المبليون اور بارلين من بهيخ والعام كده بمى ليس محاور خاص قتم ك كد ه يمى ـ

وراصل اس بار گدھااس کئے انتخابی ایشو بنا کہ یو پی کے دزیراعلیٰ
نے اللہ بادہ بی تعلق رکھنے دالے میگا اسٹار کو تلقین کی کہ دہ مجرات کے
گدھوں کی تشہیر کرنا بند کردیں، گدھوں کے علاوہ اور بھی ایسے گئ قو می
جانور ہیں جن کی تشہیر کی جاسمتی ہے، اگر گدھوں کی بی تشہیر مقصود ہے تو
مجرات کے گدھوں بی کی کیوں، پھر تو ہمارے وزیراعظم کویہ بات بہت
مجرات کے گدھوں بی کی کیوں، پھر تو ہمارے وزیراعظم کویہ بات بہت
مرکی کی اور انہوں نے اے اس تا ہجر معصوم جانور کی تو ہی تر اردیا، ویسے
مرکی کی اور انہوں نے اے اس تا ہجر معصوم جانور کی تو ہی تر اردیا، ویسے

ساتمیوں کے حوالے کردیا، جب ملااینے کمرینیج تو دیکھا تو جارٹانگوں والے گدھے کی بجائے دوٹا گوں والا گدھاان کے ساتھ ہے، بدد مکھ کرطا خت جران ہوئے اور کہنے لگے۔''سبحان اللہ! میں نے تو گرماخر بداتھا بيانسان كيے بن كيا؟ "بين كروه فعك بولا -" آقائے من! يس افي مال کی قدرنہیں کرتا تھا اور ہروقت ان کے دریے آزار رہتا تھا۔ ایک دن انہوں نے مجمعے بدوعا دی کہ تو گدھا بن جائے، چنانچہ کی سال سے مِن گدھے کی زندگی بسر کررہا تھا، آج خوش مستی سے آپ نے جھے خرید لیا اورآپ کی روحانیت کی برکت سے میں دوبارہ آدی بن کیا۔ اللکویہ بات بہت بندآئی، وفورمرت میں نصیحتِ فرماتے ہوئے کہنے لگے۔ "اچھااب جاؤاورا بنی مال کی خدمت کرو، کبھی اس کے ساتھ گتاخی نہ كرنا-" فحلك لما كاشكريدادا كرك رخصت بوكيا، دوسرے دن لما مجر محدها خریدنے بازار میں کئے گئے ،ان کی حیرانی کی کوئی حدندری جب انہوں نے دیکھا کہ وہی گرھاایک جگہ بندھا کھڑا ہے جوانہوں نے کل خریدا تھا، چنانچہوہ اس گدھے کے قریب مکے اور اس کے کان میں کہنے كك_" كلكا بتم في مرى هيحت رعل نبيل كياس لئ بمركد هين مے ہو۔ " یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امریکی سیاست میں بھی کدھوں کی خاصی اہمیت ہے، چنانچہ ڈیموکر یک بارٹی کاسیاس نشان بھی گدھاہ۔ ١٨٢٨ء كي انتخالي مهم كدوران ايندريوجيكس ك عظفين في ان ك حيثيت كمان كے لئے أنبيل كرها اور امتى وب وتوف كهنا شروع كرديا،كيكن ايخ مخالفين برغصه كمانے ادرانبيں برا بھلا كہنے كى بجائے جيكس نے نمرف اس لقب كونوش ولى سے تبول كيا بلك اسے انتظالي بہروں میں بھی گدھے کی تصویر شامل کرلی، انہوں نے دوٹروں سے کہا كە كىرھاايك جفاكش اورمخنتى چانور ہے وه كوئى شكايت كئے بغير خدمت كرتا إورجمي تمكنانبي بع عالفين كوابنايداق النابر ااورايندر يدجيكس اب عبدے پرموجودصدر جان کوئیس ایدمزکو فکست دے کروہائث باؤس میں داخل ہو گئے ، ہارے وزیر اعظم نے بھی بالکل ای فراخ دلی اوراعلى ظرفى كامظامره كياب اورجميل خدشه ب كركبيس ان عي الفين كو بمی بیذاق النانه پڑے۔

ویے بھی اس بات میں دورائے نہیں کہ گرمائنی، وفادار، صابر وشاکر اور مفید جانور ہے، اس کے ساتھ ساتھ ضدی اور صد درجہ اڑیل ہونے میں بھی شہرت رکھتا ہے، اپنی اس خصلت کی بنا پر ایسے ایسے کام کرگز رتا ہے کہ بوے سے بڑے سور ماکو بھی جس کام کی ہمت نہیں ہوتی

بكركر رتاب، جب فوف كاشكار موتا بو تشدد براترة تا بادرددلل كے طور ير وحشت ناك انداز بيل دولتياں جماڑنے لكتا ہے۔ عالبا اى طرح كے فرضى اسلام فيها كے تحت مجرات ميں محى مجد كدموں نے فت وفساد کے ذریع معصوموں کے قل وغارت کری کی الی وحشت طاری کی كه جس كويادكرك انسان كاول وال جاتا ب،اس دفعة وى الميرسى كه ڈیموکر یک گدها، گدمی کو بی فتح نصیب ہوگی لیکن شاید ڈیموکر یک اميدواريس كدم بن كى ووسارى خوبيال بدرجداتم موجود فيمسال لئے ربیبلکن کے خراعظم کوصدر چن لیا کمیااور بیخراعظم بھی اسلام فویااور مہاجرین کی قیت براول روز سے بی ایخ کدھے بن کا ایک سے بوھ كرايك مظامره كرنے لكا ہے۔ اب سرمايد دارانہ نظام معيشت ميں مرحوں کا بھی بری طرح انتصال ہونے لگا ہے، ایک اندازے کے مطابق دنیا میں اصلی کدھے جار کروڑ سے زیادہ پائے جاتے ہیں،اس كعلاده ديرانواع واتسام كركرمول كى كنبيس ايك دمويرو بزار لحت ہیں، حالیہ دنوں میں اس تا تجھ جانور کی ایک اضافی خوبی سامنے آئی ہے کہ بیمشقت طلب کام کےعلاوہ لذت کام ود بن فراہم کرنے کی مجی ملاحیت رکھا ہے، چانچہ کے ممالک نے گدموں سے استفادہ کرنے كے لئے ان كى كھال كھنے كرعالمي ماركيث ميں فروخت كرنے اور كوشت ا كيسپورث كرناشروع كرديا ب، نەمرف يد بلكدد نيا كے خلف ملكول ميں مرهے کی مادہ لین کدھے کا دورہ بھی بہت منظے دامول فروفت ہونے لگا ہے۔ ہم نے ڈیلی طبیکران میں کدی کے دودھ کے خصائص کے والے ہے ایک داورٹ بڑمی تی،جس میں بتایا گیا تھا کہ اس سے متلے ترین کاسمیطس تیار ہوتے ہیں، سوئز رلینڈ کی ایک مینی کے تیار کردہ فیس اوش کی قیت جارسو بورد ہے، قلوبطرہ کی خوبصورتی کا رازی مرحی کے دودھ میں بوشیرہ تھاوہ سات سو کرمیوں کے دودھ سے نہاتی تھی ،اس طرح نیروکی بوی جب سنر کرتی تو گرمیوں کا ایک ربور اس کے ساتھ ہوتا، پولین کی بھیرہ بھی اٹی جلد کی خوبصورتی کے لئے گدمی کا دودھ عی استعال كرتى تحى اورتو اوردنيا كاسب عين كاخير بحى كدمى كےدودھت ى تيار بوتا ب، جب كرحاس قدر مغيد جانور ب اور ملك كى ايك عزت مب تن في ال كاعراف كيا بي مين كيا اعراض موسكا بـ بس ایک گدمای کافی تما بربادی عالم کرنے کو ہر گام گدموں کا ربوڑ ہے انجام خدایا کیا ہوگا

بخار كاعلاج

حفرت حسن بعرى رحمة الله عليه بخارك لئے يدلكه كرم يف كو بند حواتے تھے:

يُرِيدُ اللّهُ أَنْ يُحَقِّفَ عَنْكُمْ وَحُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا. الْانَ حَقَفَ اللّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ آنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا. رَبَّنَا الْحُشِفْ عَنَّا الْعَلْدَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ. وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّهُ بِضُرَّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادً لِفَصْلِهِ يُصِيْبُ بِهِ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْفَقُورُ الرَّحِيْمُ. إِنَّ اللَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى أُولِنَيْكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ.

بخاراورتمام امراض ودردول کے لئے پاک برتن میں بیابی سے لکھ کراس کو یں کے پانی سے جس پردھوپ ندآتی ہودھوکر تین گھونٹ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیداس پرچیڑک دیں، تین دن اس طرح کریں۔

حضرت شاہ عبد العزیز اور حضرت شاہ اسحال وفع بخار کے واسطے کے میں ہائد من کے لئے میں ہودیے تھے: اُلْمَ مَا اَلَّ اُکُولِی ہَوٰ دُا وَ مَا لَكُمُ مِنْ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ

اور بیاری کے دفع کے لئے یہ پیخ کود ہے: مسلام فسولاً مِسن رُبِ رُجِيم. (سورو لیسن)

ر بیر و کیدیم اللہ میں بار پانی پردم کرے مریض کو پلائیں، بخارد فع ہوجائے گا، پانی کے جھینٹے مریض کے مند پر ماریں، انشاءاللہ۔ مورہ مختلوت (پ، ۲) لکھ کردھوکر مریض کو پلائیں، تب گرم کرزہ مارتمام تکلیفیں انشاءاللہ العزیز جاتی رہیں گا۔

روس میں بخار بہتا ہوسورہ والیل (پ۳۰) لکھ کر دھوکر ہے، جس کو بمیشہ بخار رہتا ہوسورہ والیل (پ۳۰) لکھ کر دھوکر ہے، انشاء اللہ العزیز اچھا ہوجائے گا۔

ا عالله العزيز الحجما الموج على المالله العزيز الحجما الموجم على المحقَّث. وَ الْفَتْ مَا فِيهَا وَ حُقَّتْ.

منح وشام پڑھ کر بخاروالے پردم کریں ،انشا والدشفا ہوگ ۔

بخارتيه كاعلاج

سور و الم نشرح اس دعا كے بعد كھے اور پانى سے دھوكر تين مرتبہ نبار مندمريض كو يلائيں۔

بِسْسِ اللَّهِ صَافِئ بِسْسِ اللَّهِ الْمَعَافِئ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِئ بِيَدِهِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِئ لَا يَصُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَىءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ. وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ.

كرمى كابخاراوراس كاعلاج

اگر کی خفس کو گری ہے بخارا تا ہوتو اس آبت کو پڑھ کردم کریں یا پلیٹ پر لکھ کر پانی ہے دھوکر پلائیں، افٹاء اللہ العزیز صحت ہوگی۔ اِنَّ اللَّذِیْنَ الْقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَآئِفٌ مِنَ الشَّیْطَنِ قَذَ کُرُوْا

إِنَّ الْـــَـَّذِينَ القُوا إِذَا مُسَهُمَ طَائِفَ مِنَ الشَّيطَنِ لَلَّ دُرُوا فَإِذَا هُمُّ مُبْصِرُوْنَ. (أَحِرائِب:٢٠١)

جس کوگری ہے بخارا تا ہواں آیت کولکھ کرتعویڈ بنا کراس کے گلے ٹیں ڈال دیں ،انشاءاللہ بخار جاتار ہے گا۔

قُلْنَا يَانَارُ كُولِنِي بَرْدًا وَ سَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيْم.

ماہیں العلاج اورت وق اور ملہ سے ہوئے بخار کے لئے باوشو ہوکر می کورے برتن (باغری یا ملے) میں تازہ بانی بحرکر سورہ فاتحہ بر وقعہ مع اللہ الرحن الرحم کے میم کوالحمد کلام کے ساتھ ملاکر (بینی بسسم اللہ الوحین الوحیم المحمد لله اور قل اعوفہ برب التاس کیارہ کیارہ کیارہ مرتبہ بھو تکس ایسان کے وہی بَوْدًا وَ سَلَامًا عَلَی اِنْسَا الْسَاسَا اِنْسَا اِنْسَا

MENEROUS AND

می جہاں پاؤں نہ پڑتے ہوں کرادیں۔ جالیس روز تک یمل متواتر کیا جائے مٹی کابرتن وہی رہے گابدلانہ جائے گا۔

عمر کے بعد سور کا جادلہ (پ ۲۸) تین بار پڑھ کرمریف پر پھونکا کریں اور متواتر چالیس روزیم کم کریں، حضرت مولانا سید حسین احمد مد فی فرماتے ہیں کہ مید میرا تجربہ ہے، اس سے متعدد مایوس العلاج شفایاب ہوئے ہیں۔

ريان(بيليا)

رقان کے لئے سورہ قریش کا گنڈہ اس طرح بنائے کہ پہلے وضو کرے،اس کے بعد گیارہ تارسوت کے کالے یا نیلے لے کران پر گیارہ کر ہیں لگائے،ایک مرتبہ سورہ قریش پڑھ کرایک ایک گرہ لگا کراس پر دم کرے (گرہ پر چھونک بارے) ای طرح گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ گرہ لگائے،اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

سخت باری سے نجات کے لئے

كيماى موذى مرض موياكيى بى سخت بارى موروزانداول وآخر چه باردرودشريف درميان يس دوسوم تبدروزانديد كلمات بره هم بحكم الله سخت سے سخت بارى ختم موجائے گى اورانشاء الله تعالى مريض تندرست موجائے گا۔ باحق حين لاحق في ديمومة مِلْكِه وَ بَقَانِه يَا حَقْ.

برائے بخار

اس دعا کو باوضولکھ کر بخار والے کو پلایا جائے ،انشاءاللہ تعالی بخار سے نجات ملے گی 1

وَلَوَغُنَا مَا فِي صُدُودِهِمْ مِنْ غِلَ. الْأَنْ حَفَّفَ اللَّهُ عَنْ عَلَى الْأَنْ حَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ الَّ فِيكُمْ صَعْفًا. لاَ شِفَاءَ الاَّ شِفَاتُكَ يَااللَّهُ شِسَاءً لاَ يُعَادِرُ مُقْمًا.

بلذريشر كے لئے

مندرجہ ذیل آیتیں ہر فرض نماز کے بعد تین مرجبہ پڑھیں ، انشاء اللہ تعالی فائدہ ، وگا۔

اللَّذِيْنَ امَّنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِلِكْرِ اللَّهِ آلَا بِلِكْرِ اللَّهِ

تَـطُــمَـئِنُّ الْقُلُوْبُ الَّذِيْنَ امَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّلِحَتِ ظُوْبَى لَهُمَّ وَحُسْنُ مَآبٍ. (سِوره رعد:٢٩٠١٨)

ہرطرح کی بیاری سے شفاکے لئے

قرآن كريم كى بيآيتي جن كانام آيات شفائ يمارك واسط ان كوايك برتن برباوضو كلصاور بإنى سے دهوكر بلاد، انشاء الله تعالى جلد صحت بالى موكى -

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ. وَشِفَآةً لِمَا فِي الصُّدُورِ. يَخُرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ. وَلُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيدُ الطَّالِمِيْنَ إِلَّا خَسَارًا. وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُو يَشْفِيْن. قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ امَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ.

سردردكاايك مسنون دم

سریاجم کے جس مصے میں دروہ وو ہاں انا دایاں ہاتھ رکھ کربم اللہ الرحن الرحم پڑھ کرسات ہار بدوعا پڑھیں: اَعُوٰ ڈُ بِاللَّهِ وَ قُلْرَتِهِ وَ سُلْطَانِهِ مِنْ شَوِّ مَا اُحَاذِرُ وَمِنْ شَوِّ مَا اَجِدُ. اگراہے او پردم کریں تو آخری لفظ اَجِدُ پڑھیں، اگر کی دوسرے پردم کریں تو آخر لفظ اَجِدُ پڑھیں۔ پڑھیں اورا کر کی محرم مورت پردم کریں تو آخری لفظ قبحد پڑھیں۔

دردسرك لخامام ثافي كامجربمل

امام شافعی رحمة الله علیه سے روایت ہے کہ نی امیہ کے بعض مکانات میں جا ندی کا ایک ڈب پایا گیا جس پرسونے کا تالدلگا ہوا تھا اور اس پر لکھا تھا ہم بیاری سے شفااس ڈب میں بید عالکھی ہو گی تھی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ. بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَلاَحُولَ وَلاَ خُولَ وَلاَ خُولَ وَلاَ خُولَ وَلاَ قُورَةَ إِلاَ بِاللهِ الْعَلِيّ الْعَظِيْمِ. أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَنْكَ بِاللهِ الْعَلِيّ الْعَظِيْمِ. أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَنْكَ بِاللهِ بِاللهِ عَلَى الْآرْضِ اللهِ بِالْهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَلاَ حَمْنِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ اللهِ الْوَجْعُ وَلاَ حَمْنَ اللهِ الْوَجْعُ اللهُ الْوَجْعُ السَّمُوتِ وَالْارْضَ اَنْ تَزُولًا وَلَيْنَ مَلَى السَّمُوتِ وَالْارْضَ اَنْ تَوْلاً لاَ وَلَيْنَ وَاللهِ الْوَالِمُ اللهِ الْعَلَى السَّمُوتِ وَالْارْضَ اَنْ تَوْلاً لاَ وَلَيْنَ اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمُ اللهُ الْوَجْعُ اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمِ اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعُلْقِيْمُ اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللهِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللهُ الْعَلَى الْعَلَى اللهِ الْعَلَى الْعَلَى اللهِ الْعَلَى ال

امام شافعی رحمة الله علیه فرماتے ہیں کداس دعا کے بعد میں جمعی طبیب کا محاج نبیں ہوا، بید عادر دسر کے لئے مفیدا در محرب ہے۔

נונית

سُورة الماعلى (ب٣٠) كي آيت مسنُسفُونُكَ فَلاَ تَسْسَى إلاَّ مَاشَاءَ الله سات بار پُرُ حَرَجِينى پردم كركِ كُلايا جائ يا تعويذ لكهر مربر با عماجائ -

اِلْحُواْ وَرَبُّكَ الْاكْوَم. اللَّذِي عَلَمَ بِالْقَلَمِ عَلَمَ الْإِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمُ. (سوروعلن، ياروس)

ئ...مندرجه بالا آیت کوزعفران سے لکھ کرسر پر باندها جائے۔ اسم باری تعالی یَا قَوِی مرفرض نماز کے بعددایاں ہاتھ سر پرد کھ کر عمیارہ بار پڑھیں۔

استقاالدماغ مين ياني بحرجانا

(الف) سور ہُ اخلاص (پارہ ۳۰) پڑھا جائے اور سر پر ہاتھ پھیرتا جائے تین باریجی عمل کیا جائے۔

(ب) مرقومه بالاطريق پرسورهٔ فاتحه (باره ۱) كاعمل كياجائـ

نسیان (بھول جانے) کامرض

(الف) برفرض ثمار ك بعد باره ١١ اسوره الله ك آيات ويل نرب و دين عِلْما تيره بارسور بي المسرَخ لي صَلْدِي وَ يَسِّرُ لِي اَمْدِي وَ اَسِّرُ لِي اَمْدِي وَ اَسِّرُ لِي اَمْدِي وَ اَسِّرُ لِي اَمْدِي وَ اَسِّرُ لِي اَمْدِي وَ اَسْرَ لِي اَمْدِي وَ اَسْرُنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِيْ.

(پ) میاره بارسورهٔ کلیمن (پاره۲۲) کی آیت ذیل پلیث پرلکھ کرلیموں کے پانی سے دھوئیں اور چینی میں حل کر کے پلائیں۔

إِنَّا لَحْنُ نُـحِي الْمَوْلِيٰ وَ لَكُتُبُ مَا قَلَّمُوْا وَ الْاَرَهُمْ وَ كُلُّبُ مَا قَلَّمُوْا وَ الْاَرَهُمْ وَ كُلُّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَهُ فِي إِمَامٍ مُبِيْن.

(ج) سورة الانشراح (پ ۳) پودی سورت چینی کی پلیث پرلکھ کر همراه عرق گلاب و زعفران لکھ کر اکتالیس روزتک متواتر پلائی جائے۔

(د) سورة بقر وباره اول كى درج ذيل آيت كابعد نمازعشاء سوت ولت كاره باردردكيا جائد من الله مَا عَلَمْتَنَا

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ.

(د) آخری متینول سورتیس تین دفعه پڑھ کر چنے یا بادام کریں اور مرض نسیان والے کو کھلا دیں ، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

قىل ھوا الله احد آخرتک قىل اعوذ برب الفلق آخر تک قل اعوذ برب الناس آخرتک ـ

سرکادوره (سرگھومنا)

(الف) سورة فرقان (پ١٩) كي آيت: وَلَوَشَاءَ لَجَعَلْنَهُ سَاكِناً وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَلَنَّهَادٍ.

(ب) سورة الآب (باا) كَا آيت لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولْ مِنْ الْفُومِنِيْنَ الْفُومِنِيْنَ مَا عَنِتُمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُومِنِيْنَ رَءُونَ رَّحِيْم.

(ج) سُور وُشُور كُل (ب٢٥) آيت إِنْ يَشَا أَيُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَ ظُلَلُن رَواكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَٰتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ فَي ذَلِكَ لَآيَٰتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ فَي خُلْد

مرع(مرگی)

مورة بروج (پ٠٦) كى آيت كوتين باركاغذ پرتزر كركر مريل باندهيں:إِنَّ الَّذِيْنَ فَتَسُّوا الْسَمُوْمِنِيْنَ وَالْمُوْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ.

سرسام، ورم اغشيه وجو برد ماغ

(الف) سورة انبياء (ب ١٤) كى دونول آيتن پارچه يا كاغذ پر لكه كربطور تعويذ سريل بائد عيس - قالوا حَرِّ قُوْهُ وَانْصُرُوا آلِهَ تَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ لَعِيلِينَ. قُلْنَا يَانَارُ كُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ.

(ب) ان عی دوآ یتوں کوآب باراں (بارش) کے پانی پردم کر کے گیارہ باریز هر مریض کو بلائیں۔

ج) سور ہ عکبوت (ب ۲۰) سالم سورہ کو کمیارہ بارر دخن بلسان پر دم کر کے مریض کے سرمی لگا کیں۔

رد) اسم باری تعالی" بَسامُ فَسِط" تَیْن صد بار بانی پردم کرکے مریض کو بلائیں۔

ماليخو لبيا؛ وجهم وسواس

(الف) سورة يوس (پاا) كايدهم: مَاجِنْتُمْ بِهِ السِّحْقِ. إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ.

(ب) سورہ قلق وسورہ ناس، ان دونوں کو نماز ہنجگانہ کے بعد محیارہ بار پڑھ کرمریض پردم کریں۔

سورة ق (٢٦) بورى سورت لكه كراس كا پانى مريفن كو پلايا جائے۔ لرزه

بيآيات اور در ودشريف لكه كران شاء الله شفاموگي

بسسم السلّه الرحمن الرحيع. قُسلْنَا يَانَادُكُوْلِيْ بَوْدًا وَّ مَسَلَاهُا عَلَى إِبْرَاهِيْم. وَ اَرَادُوْا بِهِ كَيْداً فَجَعَلْنَهُمُ الْآخُسَرِيْنَ. وَ بِسَالُسَحَقِّ اَنْزَلْنَهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ. وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ حَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ.

بارى كابخار

پیپل کے تین چوڑے ہے لیس ہر پتے پران آیات کوتر پر کریں۔

بسسم السلّه الرحمن الرحيم. قُلْسَا يَانَارُكُولِنِي بَرُدًا وَ مَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيْ بَرُدًا وَ مَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيْم. وَ اَرَادُوا بِهِ كَيْداً فَجَعَلْنَهُمُ الْآخْسَرِيْنَ. بِخارك وقت بَين كَفْعَ قِل ايك پنة مريض كوچا دي، چردومرا

گفنشه بعد، پھرتیسرا گھنشہ،ان شاءاللہ العزیز بخار نہ ہوگا۔ گھنشہ بعد، پھرتیسرا گھنشہ،ان شاءاللہ العزیز بخار نہ ہوگا۔ (ن)م یعن کر دنوں اتبہ اتجھی طرح جھ کے ماذ

(ب) مریض کے دونوں ہاتھ انچی طرح دحوکر صاف کرلیں،
دائیں ہاتھ کے ناخنوں پرک، و، ی، ع، ص، اس طرح لکھیں کہ ک
اگو شے پراور صادا خری چھوٹی انگلی پرا جائے (تجھیلے قص) اور ہائیں
ہاتھ کے ناخنوں پرج، م، ع،س، ق،اس ترتیب سے انگو شے پرح اور
اخری انگلی پرق آئے۔ یہ طسم قس قی بن جائے گا۔ مریض کو ہدایت
کریں کہ وہ ال حروف کود کھارہے، ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

(ج) باری کے بخار کے وقت سے تین گھند قبل ایک کافذ پریہ آبت مبارکہ وَمَا مُسحَمَّدٌ إِلَّا رَسُول. قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُل لَكُورُ مِن اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

عام بخار

کی کاغذ پر آمُحِیط یَامُحِیط یَامُحِیط تین دفد تحریر کرے مریض کے مطلے میں تعوید کے طور پر ڈال دیں، آٹھ پہر گذرنے پر کی کنویں میں ڈال دیں امید توبیہ ہے کہ پہلی ہارصحت ہوگی ورنہ تین بارنیا تعوید لکھ کر بی عمل دہرائیں۔

(ب) تپ ارزہ کے لئے جوآیات اور درووشریف او پر لکھا گیا ہے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیس یاباز ویر با ندھیں۔

כנכית

آيت حسب ذيل تن مرتبه يره كردم كري، الله في بالودرد . فورا جاتار كاراله هُوَ الْفَفُورُ الرَّحِيْم.

برائے ازالہ بخار

جوفض بیار ہوتواں کے بدن پرداہنا ہاتھ پھیرت جائے اور بددعا پڑھتا جائے دو چاردن کے مل سے بیاران شاء اللہ تندرست ہوجائے گا۔اَذْھَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ۔

صدقددين كے لئے انتہائى سادھل

تمام يماريون، پريشانيون، يحيده مسائل كاهل صدقه كمثل مين پوشيده ب-مدقه دين سے پہلے مرد، خواتن باوضو پاؤل سے جوت اتاردين، مر پرٹوپی، رومال، دو په رحين، الممينان كے ساتھ كرى، بيلة پربيشيس دائي ہاتھ مين مبلغ پچاس دوئي يا ذائد جتنا تكالنا چاہيں تم لين، پرمين، مبلغ پچاس روپ يا ذائد جتنا تكالنا چاہيں تم لين، پرمين بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا حَوْلَ وَلاَ قُوةً بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوةً والاً بسالله باتھ محماؤ، من صدقه اداكرتا بول برائد دوري آفات، دايان ہاتھ محماؤ، من صدقه اداكرتا بول برائد دوري آفات، بليات، شرشيطاني، شرانساني، امراض، نفاق، ماد ثات، حصول بليات، شرشيطاني، شرانساني، امراض، نفاق، ماد ثات، حصول محت وسلامتی قدر به الا الله. تمن مرتب يمل بجالانا ہے۔ رقم مورج غروب بونے سے پہلے ستحق كوديديں۔

حضور پُرنورالرسل صلی الله علیه وسلم کافر مان پاک ہے کہ کیل امو مرهون باوق اتھا لین تمام امورا ہے اوقات کے مربون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرال کی تنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف ای برہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق وقد قیق کا ۲۰۱ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا میاہے تا کہ عامل حفزات فیض یاب ہو تکیس۔

نظرات كاثرات مندرجذيل بي

علم النحوم كزائج اورعمليات مين أنبين كومدنظر ركها جاتا ہے جن كى تفصيل درج ذيل ہے۔



پنظر سعدا کبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوئی ، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعدادت مثاتی ہے۔

اگر حصول رزق ،محبت ،حصول مراد وتر تی دغیرہ سعدا ممال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیا بی لاتے ہیں۔

تىرلىن(ك)

یے نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوتی اور فاصلہ ۲۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیا بی لاتا ہے۔



ر نظر خس اکبراور کامل دهمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہردوستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی ، نفاق ، عدادت ، طلاق ، بیار کرنا دغیرہ خس انگال کئے جائیں آوجلد اثرات طاہر ہوتے ہیں۔ سعد انگال کا نتیجہ بھی خلاف طاہر ہوگا۔

(と)どう

ینظرخس اصغرہے۔فاصلہ ۹۰ درجہ،اس کی تاثیر بدی میں نمبرایک مقابلہ کم ہے۔تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تواس کی تاثیرے دشمنی کا احمال ہوتا ہے۔

قران(ن)

فاصله صفر درجه سیارگان ، سعد سیاروں کا سعد بنحس ستاروں کانحس قران ہوتا ہے۔

سعد كواكب: قمرعطارد، زبره اورمشترى بين-

نحسس کواکب: سش، مریخ ، زحل، ہیں۔ ینظرات
ہندوستان کے موجودہ نے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان ہیں اپ
ہاں کا تفادت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام
اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ وہ کھنٹے ہے۔ ایک کھنٹہ
وقت نظر ہے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں
اہم کواکب شمس، مریخ ، عطار دہ شتری ، زہرہ ، اور زحل میں بنے والی
نظریات کی ابتداء، کھمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں
تاکہ عملیات میں دلچنی رکھنے والے وقت سے بحر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں دلچنی رکھنے والے وقت سے بحر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات میں دلچنی رکھنے والے وقت سے بحر پور مکنہ فیض حاصل
تاکہ عملیات ہیں دلچنے کا بیا ہے سے شروع ہوکرون کے ۱۲ ہے تک
اور پھر دو پہر کے ایک بجے سے ۱۲ ہج رات تک ۱۲ تا ۱۳۲۲ کھے گئے
ہیں۔ ۱۳ ہج کا مطلب ہے کہ ایک بجے دو پہراور ۱۸ ہج کا مطلب ۲ بج

ہ اوروں کے بروہ ہوئے۔ منسوٹ:قرانات مابین قمر،عطارد،زہرہادرمشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یااد پروالے سعدستاروں کے ساتھ ہول تو بھی خس ہول گے۔

ا-جھے بر ے کام کے داسطے دقت منتخہ إلي عالمين كالماء ولائ و ارځ نظر 📜 وتت نظر وتتاظرا きた المرح المارك ۲ داکست عم جولائي ثليث فمروس قمروتمس قم وعطارو 87 首万 M-4 M4-19-2 الاكست قروتمس قمرومشتري 67 ۲ولای 07 فتثلث MD-L م وعطارد 14-10 10-10 تىدىس قمروشتري قمروتمس ٣١١٠ ٣ جولالي قران 10-11 مثليث عطاردوم رع 4-10 17-14 قمروزحل الراكست تىدىس زبرهوزعل فمردمريح م جولا کی تثليث TT-11 قران 12-11 4-11-قمروز ہرہ قردزبره قمر وعطارد الااكست مقابليه هجولاتي مقابليه ٥مبر **r-**A تثليث 4-11 01-TT قمرومشتري قمروشم قمروشتري ٢٠٤٤ ۵۷اکست تىدىس 77-17 مقابليه 67 11-10 11-12 قروتمس 2561 عراكست فمروزخل 67 قمروزحل 12 24-1 مقالمه r-9 فران 1--11 ۸راگست قمرومشتري قمرومشتري وجولاني ++- 11 فتليث فمروزهره 7.1 مثليث 14-4 67 10-r قروزبره قمروز بره • اجرال مثليث قمروزحل 1 ٩راكست تثليث 24-4 15-15 تثليث **77-77** قردمرح •الااكست الجولاني 77-TI عطاردوزهره مقابليه مثليث mr-10 تىدىس 4-1 قم وعطارد ساجولالي قمروزعل ١١١٠ فمروزهره 67 67 ビラ **77-4** فمروز بره 4-19 52-18 مس ومشتري الاأكنت تىدىس قمر وزحل 7.11 الجولاي 11-1-ゼン قمر وعطارد 01-r TA-10 67 قم ومشتري قمروزهره ز ہرہوز حل تسديس اكبر 67 الاالست. تثليث ۵۱۶۱۵ 4-11 19-4 10-1 قمرومشتري قمروز حل االأكرت مقابليه مقابليه مثليث فمر وعطارد דופעל 11-1-4-11 1-0 قمروزحل الالكيت قمروتمس ۵اتمبر - تليث 67 قمرومشتري 67 عاجولاني MA-M 00---00---تىدىس ز ہرہ ومشتری الكمر اادالت ممس وزخل قمر وعطارد my-r حليث 67 ۱۸ جولالي M--11 11-1 تمروحس شاتمبر قمروزحل 67 ۵۱۱۱مت زېره دمشتري مثليث تثليث 11-11 171-1 واجراال MZ-19 قمروتمس تىدىس عاداكست قمردزهره قران ۸اکمبر عطاردوزعل 11-47 M-++ -تليث P-4 ٠١ ټولاني تىدىس ٨١١١٦ تىدىس اكبر M-14 فمروعطارو **77-7** فمروزيره فرومرح וופעל فران 11-1 قمرومشتري قمروتبس واداكست قمرونيبجون 6.7 // قران 1-9 m-1m مثليث BURTE 29-10 ١٠ الست مريخ ومشترى الأنجر قمرومشتري تبديس تىدىس قمروزعل 11-11 1-10 67 BURTT M-L الاراكي من وزعل قروم تثليث قمرومشتري تىدىس 7 0--11 تبديس 171-17 311711 14-11 قمروزحل ۲۲۷اگست 67 قمر وعطارد ۲۱۲مبر M-14 11-10 زمره وزحل تىدىس مقابليه ٢٢ يولالي 1-11 قروزهره قروتمس تىدىس ۲۲۷اکست 10 PT-1 12-11 تديى 00-r تىدىس فمردزهره ۵۱۶۲۵ قمرومشتري 10/10 فران قمروزحل 87 قرومن ++-11 --- 11 1--4 台ラ 21 جولاني قمروتمس ٢١/الست ممس ومرع تىدىس 12 مقابله قمرومشتري 19-11 قران 21 جولالي 17-17 **17-7** يا داكت قروشس مشترى وزحل تىدىس ۱۸ تمبر 11-1 67 تىدىس מת פת ש BURTA 10-14 1-1 ٢٩ تمبر ١١٨ماكست 67 فرومن تبديس قمر وزحل 19 جولائي r-r مثليث בתחנים 04-11 4-13 قمرومشتري Ø7 تىدىس ٢٠١١كت M-0 قمرومشتري ۳۰ تمبر تىدىس ٠٠ جولالي 0--11 A-M قمر وعطارو الاراكست 01-10 مثليث مثليث فمروزهره ترومس فمروعطار 05-10 87 ٠ جواالي 9-10

نظرات ١٤٠٤ء عاملين كي سهولت كے لئے

(5)	المفيت	أظراك	E IL	(3)	كفيت	انظرات	41.3
08-1	ككمل	تسديس شمس وشتري	ااداگست	rr-11	خم	قران وعطار دومرنخ	19.79
34-18	ختم	تسديس عطار دوز هره	ااداگست	00-r	شروع	تربع شمس ومشترى	٥ جولائی
rr-A	ختم	تىدىسىمش دەشترى	۱۲راگست	1r-A	كمل	تربيح شمس ومشترى	٢جولائي
7-1	شروع	- شليث شمس وزحل	۱۳۱۱گت	11-9	شروع	تبديس عطار دوزهره	۲ جولائی
ry-r	كمل	مثليث شمس وزحل	۱۲۱۴ گست	rz-11	ختم	تربيع شمس ومشترى	2جولائی
1-1	ختم	- شليث شمس وزحل	۵۱ داگست	M-11	کمل ا	تسديس عطار دوزهره	2جولائی
PT-17	شروع	تربيع زهره ومشترى	۲۱۱۱گنت	4-2	ختم	تىدلىس عطار دوزېرە	٩ جولائي
9-11	كمل	تر پیچ ز ہرہ ومشتری	2 اداگت	r9-9	شروع	تسديس عطار دومشتري	سماجولائی
ry-11	فتم	تربيع زهره ومشترى	۸۱۱اگست	10-1	الممل	تسديس عطار دومشتري	10جولائی
10-19	شروع	تبديس مربخ ومشترى	۸۱۱اگت	21-11	ختم	تسديس عطار دومشتري	10جولائی
i II-rr	ممل	تسديس مريخ ومشترى	۲۰ راگت	11-1	شروع	مثليث زهره ومشترى	۱۸ جولائی
rr-0	شروع	تثليث مرنخ وزحل	۲۱راگست	ra-1	مكمل	تثليث زهره ومشترى	19جوالا كى
11-1	شروع	تىدىس شترى وزحل	۲۲راگت	Y-A	شروع	مثليث عطار دوزحل	19جولائی
0+-11	ممل	تثليث مرئخ وزحل	۲۲راگست	M3-++	مامل مامل	- نليث عطار دوزحل	۲۰جولائی
r1-1	نحتم	تىدىسىمرت ومشترى	۲۲۷اگت	7-1	خم	- تليث زهره ومشترى	۲۰ جولائی
14-4	مختم	تليث مرخ وزحل	۲۲۷اگت	Mr-12	خم	-نثليث عطار دوزحل	۴۰ جوایا کی
	شروع	قران شمس وعطارد	۲۱راگست	r1-1	أ شروع	قران شمس دمریخ	٣٢ جولائی
0-10	کمل	قران شمس وعطار د	۲۷ داگست	rr-19	شروع	مقابله زهره وزحل	۳۲جولائی
ro-12	ممل	تبديس مشترى وزحل	۲۷ داکست	rr-r•	مکمل	مقابله زهره وزحل	٣٢ جولائي
Pr-11	ختم	تىدلىن مشترى وزحل	۲رتمبر	۲ 7-7	کمل	قران مثمل ومريخ	27 جولائی
۵۳-۱۳	شردع	قران عطار دومرتغ	۲رحمبر	11-11	فختم	قران شمس ومريخ	٠٣ جولائي
4-10	کمل	قران عطار دومريخ	۳رتمبر	Ir-Ir	شروع	تىدىس عطار دوزېرە	۹اگت
r19	ختم	قران عطار دومريخ	۱۲متبر	19-71	شروع	تىدىس ومشترى	١٩اگت
r-1•	شروع	مثليث زهره وزحل	۱۱رتمبر	rr-1r	کمل ا	تىدىس عطاردوز برە	•اراگت

شرف قمر

کارجولائی دو پہرا ہے ہے کارجولائی سہ پہرائ کر ۲۹ من
تک سارا اگست شام کن کر ۲۸ من ہے ۱۱ راگست رات و نک کر ۲۳ من
منٹ تک ۲۰ رحم روات ایک نک کر ۱۸ منٹ سے ۱۰ رحم روات س نک کر ۱۸ منٹ سے ۱۰ رحم روات س نک کر ۱۸ منٹ سے ۱۰ رحم کو است اوقات مثبت کاموں
کامول کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، عاملین ان اوقات سے فا کہ
ایٹھا کیں ،انشاء اللہ نتائج جلد برآ مدہول کے۔

ببوطقمر

سرجولائی رات ان کر ۲۱ من سے سرجولائی رات ان کر ۲۱ من سے سرجولائی رات ان کر ۲۱ من سے سرجولائی دن ان کر کر من سے سرجولائی دن ان کر کہ من سے ۲۹ راگت رات کر ۲۵ منٹ سے ۲۹ راگت رات کر ۲۵ منٹ سے ۲۹ راگت رات کر ۲۵ منٹ سے ۲۹ راگت رات کر ۵۵ منٹ سے ۲۳ رخم ررات کر کر ۵۵ منٹ سے ۲۳ رخم روالت ہوط میں رہے گا۔ بیاوقات منفی کا موں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عالمین کو جا ہے کہ ان اوقات سے فاکدہ افعال میں ، باذن اللہ نتائج جلد برآ مد ہوں گے، لیکن عالمین ناحق کی کو ستانے کی فلطی نہ کریں اور غلط کام کر کے این عاقبت برباد نہ کریں۔ ستانے کی فلطی نہ کریں اور غلط کام کر کے این عاقبت برباد نہ کریں۔

قمر در عقرب

۲رجولائی رات ان کر ۲۹ منٹ ہے ۵رجولائی صح ۱۰ کی کر ۲۳ منٹ سے ۵رجولائی صح ۱۰ کی کر ۲۵ منٹ سے کم راگست شام ۵ کی کر ۲۳ منٹ سے کم راگست شام ۵ کی کر ۲۳ منٹ سے ۲۹ راگست رات ایک نے کر ۱۵ منٹ سے ۲۹ راگست رات ایک نے کر ۱۵ منٹ سے ۲۵ رخم رات اان کی کر ۲۹ منٹ سے ۲۵ رخم رات اان کی کر ۲۰ منٹ تک ، قمر برج عقرب میں رہے گا۔ان اوقات میں منگنی، شادی ،اہم سفر اوراہم کاروبارسے اگر اجتناب کریں تو بہتر ہے۔

تحويل آفاب

۲۲رجولائی دات ۸ نے کر ۲۷ منٹ پرآ فآب برج اسدیں داخل موگا۔۲۳ دائست دابت سنج کر ۵۱ منٹ پرآ فآب برج سنبلہ میں داخل موگا۔۲۳ رتمبردات ایک نے کر ۳۱ منٹ برآ فآب برج میزان میں داخل

ہوگا۔ یہ اوقات مبارک مانے گئے ہیں، اپنی اہم خواہشات اور مفروریات اپنے رب کے حضور پیش کریں، انشاء اللہ مرادیں پوری ہوں گی۔ مین شر

اوجشمس

اارجولائی صبح ۸ نج کر ۱۳ منٹ سے ۱۱ رجولائی مبح ۹ نج کر ۱۳ مند تک شمس حالت اوج میں رہے گا، جن حضرات سے شرف شمس کا دقت ضائع ہوگیا ہو وہ اوج شمس کے لمحات کو اہمیت دیں، وہ تمام نقوش جو شرف شمس کے اوقات میں بنائے جاتے ہیں وہ اوج شمس کے اوقات میں بھی تیار کئے جاسکتے ہیں، انشاء الندای طرح مؤثر رہیں گے۔

اوج زبره

۲۳ رجولائی رات و ج کر ۲ منٹ ہے ۲۵ رجولائی شام ۲ نج کر۳ منٹ تک زہرہ حالت اوج میں رہے گا۔ جن لوگوں سے شرف زہرہ کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ اوج زہرہ کے اوقات سے فائدہ اٹھا کمی تسخیر وحبت کے نقوش بنانے کا مؤثر ترین وقت یہی ہے۔

شرفءطارد

الارتمبر من کے کہ منٹ سے ۱۲ رحمبر رات و نے کر ۲۳ منٹ تک عطار د حالت شرف میں رہے گا۔ تعلیم وامتحان کے نقوش بنانے کا اہم ترین وقت، عالمین اس وقت سے فائد واٹھا کی جولوگ امتحان میں فیل ہوجاتے ہیں ان کے لئے نقش تیار کریں، انشاء اللہ جرتاک نائج فالم ہوں گے۔

اوج مریخ

کالاگست شام ۲ نج کرم ۵ منٹ ہے ۱ ماگست مج ۸ نج کر ۲۹ منٹ تک مرتخ کو اوج ما ملین تک مرتخ کی طرح ۱ ہم وقت ہے عالمین فائدہ اٹھا کی طرح انجی کے لئے نقوش بنا کیں۔

منزل شرطين

۵ارجولائی مبع ۵ نع کر۲۷ منٹ آاراگست مبع ۱۰ نع کر۱۵مند۔ کرمتمبر شام ۵ نع کر۱۳مند پرچاند برج حمل لیعنی منزل شرطین میں واقل موگار وف مجمی کی زکو قشر وع کرنے والول کے لئے اہم وقت۔



وانبراالا

ا بوناف مير عمر بان تم دي هي جوكداس وقت سوسارام اي جنگی رتھ میںایے رتھ بان کے ساتھ اکیلا کھڑا ہے اگر ہم اے اس کے جنگی رتھ سمیت ہا تکتے ہوئے اپنے لشکر میں لے جائیں گے تو فتح یقیناً ہاری ہوجائے گی۔''

مجيم سين كى اس تجويز كے جواب ميں يوناف كہنے لگا۔ "مجيم سين میں تم سے اتفاق کرتا ہوں تم اس کے رتھ کو ہا تکتے ہوئے اپنے لشکر کی طرف چلوتمبارے بیجھے چھے ویرت کے راجہ کارتھ آئے گااوراس کے بیچھے میں اور بیوساتمہاری اوران دونوں رتھوں کی حفاظت کے لئے آئیں گے۔

بھیم سین میں کرفورا اپنے گھوڑ ہے سے اترا، ایک عصلی جست کے ساتھ وہ سوسارام کے رتھ میں داخل ہواایک ہی وارمیں اس نے سوسا رام کے رتھ بان کا خاتمہ کردیا بھراس نے باکیس تھام لیں اور رتھ کے محوژوں کو ہانکتے ہوئے وہ سوسا رام کواپنے لشکر کی طرف لے جارہا تھا اس کے پیچھے پیچھے ویرت کے راجہ کے رتھ بان نے بھی گھوڑوں کو ہا نک کر رتھ کو بھیم سین کے بیچھے لگادیا تھا اور پھر ان دونوں رتھوں کے بیچھے بوناف کواور بیوسا اینے گھوڑوں پرسوار دشمنوں سے ان کی حفاظت کرتے ہوئے والی جارے تھے۔

موسارام کوویرت کے راجہ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس نے غصے میں اے خاطب کرتے ہوئے یو چھا۔"سوسا رام کہوتمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے ،تم نے دھو کہ دہی سے مجھے کھیر کرفٹل کرنے کی کوشش کی تھی لیکن تم نے دیکھا میرے جانثاروں نے نہ صرف میری حفاظت کی بكتمهين كرفاركر كان كشكريس ليآئے."

کوئی جواب دینے کی بجائے اس کی گردن جھک گئی تھی، ویرت ك راجه في يوناف كو كاطب كرت بوئ كها-"اب يوناف تم كهو، موسارام کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے۔''

اوناف نے کچھ وینے کے بعد کہا۔"اے راجہ اگر بیسوسا رام آنے والے دنوں میں تمہارامطیع ،تمہارا فر مانبردار ،تمہارا دوست ،تمہارا مہریان اورتمہاراغمگسارر ہے کا وعدہ کرتا ہے تو اسے چھوڑ دیا جائے ہیں مجمتا ہوں کہ اس کے چھوڑ دینے میں ہی بہتر ک ہے۔"

بیناف کایہ جواب س کروریت کے راجہ نے اسے ناطب کرتے ہوئے بوچھا۔''اےسوسارام کیاتم آئندہ کے لئے میرامطیع اورفر مانبر دار رہے کا دعدہ کرتے ہو؟"

اس برسوسارام كهنه لگا_ "من يقييناً مطبع اور فرمانبر دارر بخ كا دعده كرتا موں اس كے ساتھ ہى ميں بيدوعدہ بھى كرتا موں كه آئندہ ميں بھى تمہارے خلاف جنگ نہ کروں گا۔"

اس پروریت کے راجہ نے کمال فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے كها_''اگراييا بي و جاوًا پي لشكر من واپس چلے جاوئم آزاد بو، يوناف نے چونکہ تہمیں معاف کردیے کی تجویز پیش کی ہاور میں بوناف کا کہا ر ذہیں کرسکتااس لئے کہ بدم پر المحسن اور مہر بان ہے ابتم جاسکتے ہو۔''

یہ فیصلہ من کر سوسا رام کے چہرے پر اطمینان اور خوشی کے تأثرات چھا گئے تھے بھروہ اپنے رتھ پرسوار جوااور وہاں سے جلا گیا تھا، ا پاشکر میں داپس جانے کے بعد سوسا رام نے اپنا لشکر یوں کو جنگ بندكرنے كاحكم ديديااور بھروہ اين كشكركو لے كر پیچيے بتا ہوااينے براؤكى طرف جلا گيا تھا۔

سوسارام جبائے لشکرکو لے کر بڑاؤ کی طرف چلا گیا تو ویرت کے داجہ نے اپ قریب کھڑے ہوئے ہوناف کو ناطب کر کے ہوجھا. ''بوناف جس طرح تم اور بیوسا دخمن پر حمله آور جو ئے اور جس طرح تم نے دہمن سے نہ صرف یہ کہ میری جان بچائی بلکہ سوسارام کو بھی گرفتار = کرلیا، جملہ آور ہونے کا ایسا انداز میں نے پہلے بھی نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے بھی اپنی آتھوں سے یہ دیکھا ہے کہ صرف دو انسانوں کے سامنے جس میں سے ایک مرداور ایک عورت ہو، سیڑوں سلح نظری ان کے سامنے برسوں کی بچی ٹہنیوں کی طرح لئتے ہوئے موت سے بغل گیر ہورہ ہوں۔ اے یوناف اس موقع پر میں تہمیں اور بیوسا کو برو نے ور ساتھ ساتھ سوسا کہ برد میان چلنے والے بھیم سین کی تفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ سوسا دام کے ان مقاظت کرنے کے ماتھ ساتھ سوسا دام کے ان مقاظت کی دستوں کو بھی کا من رہے تھے جو میرا ماتھ سوسا دام کے ان مقاطل کا ساتھ ہوئے میں ان سارے محافظوں کا ماتھ کرکے جمعے دشمن کے چنگل سے نکال باہر کیا۔ اے یوناف میں اس موقع پر تہما دا اور تمہاری ساتھ ہوں کا شکر گزار اور ممنون ہوں۔ اے یوناف میں سے معاملہ نہیں آیا کہ تم نے صرف ہوسا جیسی خویصورت اور نازک انداز لڑکی کے ساتھ کیوں کر سوسا رام کے عافظوں کا خاتمہ کرکے اس کے حصار کوقو ٹر پھینکا۔''

اس پر بوناف کہنے لگا۔"سنوراجہ میں اور بیوسا دونوں نیکی کے نمائندے ہیں اور بیجان رکھوکہ نیکی روشی ہے جب کروشی زندگی، روشی بندگی، روشی ارتقااور روشنی ہی بقاہے۔"

اس پر راجہ نے ایک شش دیج کے انداز میں یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"اے یوناف تم نے ڈھکے چھے لفظوں میں میرے موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن موال کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن کے کا کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے میں تمہارے اس جواب سے مطمئن کی کے خواب سے مطمئن کے کا کو ٹال دینے کی کوشش کی ہے تمہارے کی کوشش کی کوشش کی ہے تمہارے کی کوشش کے کا کوشش کی کوشش

اس پر بوناف مسراتے ہوئے کہنے گا۔ "اے راجہ کاش کوئی عالم،
کوئی علم دوست، کوئی دانش اور نکتہ دال، کوئی مصلح، کوئی مواحدتم پر بیہ بات
عیال کردیتا کہ نیکی جوروشی ہال کی کس قدر قوت اور طاقت ہے یہ
زین زاد ہے یہ سوسارام کے مور کھاور نادان سپاہی اپنی دانست میں تہارا
خاتمہ کردینا چاہتے تھے لیکن نیک بھی ان کے آٹرے آئی اور تہاری رہائی
اور تہاری نجات کا ہا حث بی اے راجہ نیکی انسان کے چہرے سے
ماضی کی دھول ڈالتی ہے، نیکی انسان کی درما ندہ تمناؤل کی تخ بستہ چٹانوں
کی پرکشش بناتی ہے اور نیکی انسان کی زندانی شب کے اسر جیسی زندگی کو
روشن اور خوش گوار بنا کر رکھتی ہے۔ "

بوناف کاس جواب پرویرت کاراجتھوڑی دیر فاموش رہ کر کھی سوچتار ہا کھر بوناف کو کاطب کرے کہنے لگا۔ '' بوناف میرے درباریوں

یں چنددرباری ایے بھی ہیں جواس کا نتات کے خالق پرکوئی یعین نہیں رکھتے ان کا کہنا ہے کہ یہ آسانوں اور زہن پر مشمل جو کا نبات ہے یہ معدیوں سے چلی رہے گی کوئی اس کا محدیوں سے چلی رہے گی کوئی اس کا محرال نہیں ، کوئی اس کا ناظم نہیں ، بس لوگ جانور اور چرند پر نداس میں پیدا ہوتے رہیں گے اور جس طریقے سے وہ صحت کی سنجال کرتے ہیں اس کے مطابق وہ اپنی زندگی بسر کر کے یہاں سے کوچ کرجا کی گی اس کا نتات کا کوئی ما لک ہے کوئی خالق ہے اور وہ اکیلا اور یکل ہے جواس ماری کا نتات کا کوئی ما لک ہے کوئی خالق ہے اور وہ اکیلا اور یکل ہے جواس ساری کا نتات کا نقل موس سنجا لے ہوئے ہے ور کوئی اور وہ اکیلا اور یکن ہے جواس دوشی نہیں ڈال سکتا ، اس معاملہ میں میری را ہنمائی کرو تا کہ میں ان درباریوں کو مطمئن کر سکول کہ اس کا نتات کا کوئی ناظم ہے جس نے یہاں ور نیز ریوں کو مطمئن کر سکول کہ اس کا نتات کا کوئی ناظم ہے جس نے یہاں ور باریوں کو مطمئن کر سکول کہ اس کا نتات کا کوئی ناظم ہے جس نے یہاں ور باریوں کو مطمئن کر سکول کہ اس کا نتات کا کوئی ناظم ہے جس نے یہاں ور نظام اور کا رخانہ قائم کر رکھا ہے۔ "

"اسراجہ جہال تھم و تق ہوتا ہو ہاں کی ناظم کا تصور بھی ذہن میں اتا ہے جہال تا نون ہوتا ہے وہاں ہر صورت میں کوئی حکر ال بھی ہوتا ہے جہال حکمت ہوتی ہے ، وہال کوئی حکم بھی ہوتا ہے ، جہال علم کا تصور بھی ذہن میں آتا ہے اور سب تصور ذہن میں آتا ہے اور سب تصور ذہن میں آتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جہال مخلوق ہوتی ہے وہال کی خالق کا تصور بھی انسانی ذہن میں وار وہوتا ہے۔ اس واجہ زمین سے لے کر آسمان تک ایک کمل فظام ہے اور یہ پورانظام ایک زبر دست قانون کے تحت چل رہا ہے جس میں ہر طرف ایک ہمہ کیراستطاعت، ایک بے یہ جسب حکمت اور بے خطاعلم کے اثر ات نظر آتے ہیں ، یہ آٹار جس طرح اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ اس کے بہت سے حکم ال نہیں ہے ای طرح اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ اس کے بہت سے حکم ال نہیں ہے ای طرح اس بات پر بھی دلالت کرتے ہیں کہ زمین سے آسمان تک تھیا ہوئے سارے کا رضا نے دلالت کرتے ہیں کہ زمین سے آسمان تک تھیا ہوئے سارے کا رضا نے سارے نظام کا کوئی نہ کوئی نالق اور مالک ہے۔ "

اوناف تحوری رکا پھر دوبارہ کہنے لگا۔"اے راجہ نیکی کے ایک نمائندے کی حیثیت سے بیس نے ایک زمانہ اور گھاٹ گھاٹ کا علاقہ دیکھا ہوا ہے، بیس تم سے یہ می کہوں گا کہ خداو تدجو ساری کا نمات کا بیکا مالک اور خالق ہے اس نے ساری زمین کو یکسال بیا کرنیس رکھا اس بی الک اور خالق ہے اس نے ساری زمین کو یکسال بیا کرنیس رکھا اس بی بی جو ایک دوسرے سے متعمل ہونے کے بین جو ایک دوسرے سے متعمل ہونے کے

پوجود اپ ری میں اپی ترتب میں اپی ساخت، اپی تو توں ، اپی فیکس اور اپی پداوار کے علاوہ اپ معدنی خزانوں میں ایک دوسرے کے بالک محقق ہیں، ان محقف خطوں کی کو کھ کے اندر طرح طرح کے خزانوں کی موجود گی اپنے اندرائی محتیں رکھتی ہیں کہ ان کا خزانوں کی موجود گی اپنے اندرائی محتیں اور مصلحتیں رکھتی ہیں کہ ان کا خرابیں کیا جاسکا اسے اجدود مری مخلوقات سے قطر نظر صرف انسان کی خوات اور نہیں کیا جاسکتا ہے کہ انسان کی مخلف افراض اور ضروریا سے اور زہین کے ان خطوں کی پیدائش وساخت کے درمیان جو مناحبیں اور مطابقتیں پائی جاتی ہیں اور ان کی بدولت انسان ترین کو مطابقتیں وارم اللہ جی واراس کے واش مندانداراد سے کا نتیجہ اور اس کے واش مندانداراد سے کا نتیجہ ہیں۔ انہذا اس زمین اور آسان کی تخلیق کوا کے حادث قر ارنہیں دیا جاسکتا بلکہ بیاک نظام ہے، ایک تخلیق ہے جو واحد ہے اور اس کے علاوہ کوئی الی بیار دیا دیے اور اس کے علاوہ کوئی الی بیسے نہیں جس کی کا نتا سے کا ندر بندگی اور عبادت کی جاسکے۔"

بیناف کے بیالفاظ من کرویرت کاراج کی قدر مطمئن دکھائی دے رہاتھا، پھروہ سکراتے ہوئے ہوناف سے کہنے لگا۔

" الموناف تم في واتعی مير ب سوال كاعمده اور كمل ترين جواب ديا باب شي اي ان در باريوں كے ساتھ بيش كريد بات ثابت كرسكا موں كہ يہ كائنات يوں بى كوئی اتفاق حادث بيس به بلكداس كاكوئی خالق اور مالك ہے۔ " يوناف ويرت كے داجه كی تفتلو يہ بن تك سننے پايا تھا الے بين به كدويرت كے داجه كی امزيد کچھ كہا كوں كه اى كو الحد الميكا الے اس كی كردن پرا بنا بھولوں جيسانرم اور خوش كن كس ديا تھا اور پھر الميكا كرا وازيوناف كے كائوں پر بردى۔

"سنو بوناف در بودهن نے اپنے جرار نظر کے ساتھ ویرت شمر کے شاتھ ویرت شمر کے شاک میں جو ویرت کے داجہ کے ربوڑ پر ہے مان ربوڑوں کو چرب تھے، ان ربوڑوں پر در بودهن نے بضہ کرلیا ہے، ان ربوڑوں کو چرانے والے ویرت کے داجہ کے جروا ہے بھا گتے ہوئے شمر کی طرف جارے ہیں تاکہ دو اس معالمے کی اطلاع ویرت کے داجہ کے بیٹے اثر کمارکو جاکر کریں اور سنو بوناف در بودهن کے اس نظر میں بھیم سین کے ملاوہ درونا، داد بود ونانہ کیا تو ہوسکتا ہے، آگے بوستے ہوئے وہ کے مطلادہ درونا، داد بود ونانہ کیا تو ہوسکتا ہے، آگے بوستے ہوئے وہ

دیت شہری داخل ہوجا کی اس موقع پریش شہیں بیہ مشورہ دول گی کہ
دیت کے راجہ ہے کہو کہ وہ پانڈ و برادران اوراس گشکر کے ساتھ یہیں
قیام کرے تاکرا گرراجہ سوسارام بددیا تی ہے کام لے کرموقع کی زاکت
دیکی کر پلٹ کر تملہ کر ہے تو ویرت کا راجہ یہاں رہ کراس ہے نمٹ سکے
جب کہتم جلد بیوسا کے ساتھ ویرت شہر کا رخ کرود ہاں اثر کماراورار جن
جب کہتم جلد بیوسا کے ساتھ ویرت شہر کا رخ کرود ہاں اثر کماراورار جن
ویرت کے راجہ کے پاس ہے ایسائی ایک گشکر اثر کمار کے ساتھ ویرت شہر
میں ہے اور اگرتم بھی بیوسا کے ساتھ اس گشکر میں شامل ہوجا دُتواس کی
قرت میں اضافہ ہوسکت ہے اوراس طرح دیرت شہرکودر اور من کی بددیا تی،
توت میں اضافہ ہوسکت ہے اوراس طرح دیرت شہرکودر اور من کی بددیا تی،

الميكاجب فاموش بوئى تو يوناف ويرت كراج كو خاطب كرك كمن الله كار المستوراج بيك كايك نمائند كى حيثيت سے مير بيال كي يرى اق تين بي اوران مرى تو تول في جي ابجى ابجى الحلام دى جي مرى تو تين الولام كى المي المي الحلام دى جي المين الولام كى المي المين المين

ہے ہے۔ ان من پروے در یور سے حروں برب یں است کے اس میز ہوتا ہے اس نے بوتا ف کی اس تیجویز سے اتفاق کیا تھا، اس کے بعد بوتا ف اور بیوسا اپنے محور ول پرسوار ہوئے اور وہاں سے کوچ کر گئے جہال تک ان کو ویرت کے داجہ کا فشکر دکھائی دیتار ہاد ہال تک وہ اپنے محور ول کو بھائے دہائی کے بعدد واپنی مرک تو تول کو حرکت میں لائے اور ویرت شہر کی طرف دوان ہو گئے تھے۔

از کارنے جب ہوناف اور بیوسا کواپی طرف آتے دیکھا تواپنے جنگی رتھ میں بیٹھتے بیٹھتے رک گیا بھروہ بڑی تیزی کے ساتھ بوناف اور بیوسا کی طرف بڑھا تھا تا کہان سے بیان سکے کہ سوسارام کے ساتھ ان کے باپ کی جنگ کا کیا بنا ہے۔

"اے ہمارے مستوااور مہر مانوا تم دونوں کے چرے بتاتے ہیں کے جائے میں کامیانی ہونی ہے۔"

اس پر بوناف مسراتے ہوئے کے لگا۔ "تمہارااندازہ درست ہونی ہے، دیرت شہر کے جنوب میں ہونے والی جنگ میں ہمیں بقیغا کامیا بی ہوئی ہے، ہم نے سوسا رام کواس کے جنگی رتھ میں پکڑلیا تھا، پھر ہم نے اسے چھوڑ دیا تا کہ ہمارااس پراحسان رہادرآنے والے دنوں میں وہ اس احسان کو یا در کھے اور دوبارہ تم لوگوں پر ہملہ آور ہونے کی کوشش نہ کرے، تاہم سوسارام ابھی تک اپنے لشکر کے ساتھ وہیں قیام کے ہوئے ہائدا تمہارا باپ بھی اپنے لشکر کے ساتھ اس کے سامنے پڑاؤ کے جوئے ہاں دوران ہمیں بیزم کی کہ ہمتنا پور کے در پور ہمن نے ویرت شہر کے شاکل حصے پر ہملہ آور ہوکرر پوڑوں پر بھنہ کرلیا ہاور چروا ہوں کو مار ہمارا باپ بھی بیرا کو لے کرادھر چلا گیا جب کے تمہارا باپ ہمگایا ہے، البذا میں اپنی ساتھی بیوسا کو لے کرادھر چلا گیا جب کے تمہارا باپ ہونے کی خبر من کرسوسا رام کی نیت بدل نہ جائے اور وہ دوبارہ حملہ آور ہونے کی خبر من کرسوسا رام کی نیت بدل نہ جائے اور وہ دوبارہ حملہ آور

ہونے کی کوشش نہ کرے اور اگروہ ایسا کرے تو تمہارا باپ اپنے لٹکر کے ساتھ اس کے حملے کوروک سکے ،اب بتاؤ تمہارا کیا ارادہ ہے؟''

" یوناف تمہارے آنے کی وجہ ہے میرے دوسلوں اور میرے ورم میں خاطر خواہ اضاف ہوا ہے اور میں بھتا ہوں کہ اگرتم میرے ساتھ دہو گؤ ہم در یودھن اور اس کے لفکر کو آسانی کے ساتھ فکست دیدیں ہے، میں اب اپ جنگی رتھ میں بیٹھ کر اپ لفکر کی طرف جانے والا تھا اور وہاں سے میں در یودھن کی طرف کوچ کرنے والا تھا تا کہ میں اسے ویر ہے شہر کی طرف پیش قدی کرنے ہے روک سکوں میں تمہارے لئے بھی ایک جنگی رتھ منگا تا ہوں میر اخیال ہے کہ گھوڑوں کی بیٹھ کے بجائے تم جنگی رتھ میں بہتر کادکردگی کا مظاہرہ کرسکو گے اور کیا تم یوسا کو بھی اس جنگ میں اپ ساتھ رکھنا پندکرو ہے؟"

" ہاں ہوسا بھی میرے ساتھ جائے گی مگرایک کے بجائے دوجنگی رتھوں کا بندویست کرنا۔"

بوناف کے ان الفاظ پراتر کمارنے کی قدرسوالیہ انداز میں بوناف کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔''تو کیا دوجنگی رتھ منگانے کا تمہارا مقصد بہ ہے کہتم اور بیوسا دوعلیحہ وعلیحہ وجنگی رتھوں پر بیٹھ کر جنگ میں کھہ لوگے۔''(باقی اسمندہ)

خورجه کا بلندشهر میں

رساله ماهنامه طلسماتی دنیااور مکتبه روحانی دنیا کی تمام کتابیس اورخاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پهونادردازه محلّه خویش گیان مجمّج کی متجدسے خریدی منیجر: ما مهنامه طلسمانی د نیاد بوبند

فون نمبر:9319982090

وغيره جوز من يامكان من ياان كقريب تبين لكانا جائے - بيدور خت نقسان دو تابت ہوتے ہیں۔جس زمین یا مکان میں یاان کے قریب پیتا، امرود، آنولہ اور انار وغیرہ کے درخت بہت زیادہ تعداد میں لگے مول يالكائين توزين اورمكان اجيما اورفائده مند سجما جاتا ہے جوكہ بملكا چول ہے،آپ مندرجہ بالاتم كےدرخت بىلكاكس _زمن يريامكان مں ایے درخت لگائیں جن میں پھول زیادہ آتے رہے ہیں بلیس اور درخت آسانی سے تیزی سے بوقع ہیں، اس حم کی زمین اور مکان کی تقيرات كرانا بهت اجمانايا كيا ب-جس زين بركاف وارورخت، بیل، سومی گھاس، بیر دغیرہ کے درخت زیادہ امٹے ہوں اس زمین پر مكان كى تعييز بين كرانا جائے كيوں كەدەز مين نقصان دويتانى كى ہے۔ جوانسان این مرمس خوشی و کھادر آرام سے رہنا جا جے ہول انہیں وه زمن يا مكان تبين خريدنا جائه ياس زمن يرمكان كالعيرتيس كرانا عابة جال ينبل كادرخت يا والى كادرخت يا المي كادرخت مو-وه زعن يا كم جهال سينا مجل كردنت مكي مول ياس كقريب يا آس ياس مك بون اس ذين يرجى كم تعير نبيس كرانا جائيات ودفت كو محى اجمانيس انا میا کیوں کے سینا پھل در فت کے آس یاس یا در فت برز ہر ملے کیڑے الليس يا زبريل جانور بميشدر ج بي، يه جكه براعتبار س نقصان ده ہے۔ جس زمین بریامکان میں ملی کے بودے لکے بول دہ بہت اچماتصور كياجاتاب، مراعتبار عدو حكداجي مانى جاتى جدالى زمن برمكان، دوكان كي تعير كرانا بهت الجماموكا كيول كمم كالودااي عارول المرف ۵۰ میٹر تک کی دوری میں ماحول کو تازگی اور آب و مواالیمی نی راتی ہے كيول كمرشاسترول في النايود كوبهت بى ياك ماف بتايا ب مكان تعير كرنے سے بہلے يدو كي لين ورخت كم سے كم وس كر دورى پر مونا جائ كدو چېر كونت ورخت كاسايد مكان برند بدے-ان سارى باتوں كو ذىن ميں ركھ كر مكان تعمير كرائيں يا بلاث فريد مي اور اجھے مے کھل مچول کے ورخت لگائیں، جس سے بلاث کو یا مکان مي ريخ والے فائدان كوكن تم كاكوئي نقصان ندينج-

مندوستاني تهذيب مس درختو لكالكانا ايك اجم اورخاص مقصد موتا ے،اندرخوں کا ایک انااہم مقام ہے۔آبوروید کے ایک بڑے وید تی ج ت نے بھی ماحول میں بیدا ہونے والی تازی اور آب و ہوا کے لئے کھھ فام درختوں و پیروں کو بتایا ہے جوانسان کے لئے بی نہیں بلکہ زمین و مكان كے لئے بھى فائدہ مند ثابت ہوتے ہيں۔اس بنياد برنى زمين يا نے مکان کوخرید نے کے بعد زمین ومکان میں کون سا درخت لگا کیں جو براعتبارے انسان کے لئے اور مکان وزمین کے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔انہوں نے جن درختوں کونع کیا ہان کو نے مکان یانی زمین برنہیں لكانا جائي -جس سے انسان كواور مكان وزين يرريخ والول كونقصان افاتا برك، اس بنياد يرى زين ومكان يس درخون كولكا ناجائي يور كو، آينا كار، يلاث يامكان سب سياجها ماناجاتا ب-اليي زمينول يراجه فتم کے درخت ہی لگا تا جا ہے۔ کا فنے دار درخت گھر یاز من کے قریب مونے سے یااس کے لگانے سے دشمنوں کا خوف زیادہ ہوتا ہے۔ کانے دار درخت قطعی نبیں لگانا جائے،جس سے کوئی فقصان ہونے کا اندیشہ رہے۔دودھوالا درخت میں سے دودھ لکل رہا ہوجیے گور وغیره کا درخت اس کوزمین یا گھر کے قریب لگانے سے ضرور مال کا نقصان ہوتا ہے۔ای طرح سے کچھ کھل والے در فت مھریا زمین پر لگانے سے یا کھر کی زمین کے قریب لگانے سے بھی دولت کا خاتمہ ہوتا ے۔ایےدرخوں کی کاشت کرنایاز مین اور گھر کے قریب کاشت کرنا بھی امپانیس مانا جاتا بلکه ده نقصان ده ثابت موتے بیں ان کی جگه اگرآب ایجھے تسم كيمول والدرخت اكالي أوزياده فاكده مندثابت مول كي-زان یامکان خریدتے وقت یا بنواتے وقت پہلے می خیال رحمیں یا وكوليامائ كداس زين يركس تم كدوخت بي اكرزين بريا مكان مرجاي، كماس ياكسي شم كى بيل يا كافخ دار درخت تونهيل ا الملح من تو ان كوكات كردوس التحقيم كردوت لا يرا، برأب كے لئے فائدہ مند ثابت موں مے، جيسے اشوك كا ادفت،ال کے علاوہ میل، المی ، بیروا، آم، نیم ، گولراور یا کر کے در فت

all the later than th

ا گائدلائنس اور دهرون این اوس سے میٹ کاروباری پریشان

آگرہ(ایجنسیاں): یونی میں غیرقانونی ندیج کے خلاف جاری كاروائي كے درميان كوشت كاروبار بوں كے لئے آنے والے وقت میں کافی مشکلیں ہونے والی ہیں۔اس سلسلے میں جاری انظامید کی تازہ كائد لائنس ہے گوشت كاروباريوں ميں بلجل مج حنى ہے۔ گوشت كو انسولینڈ فریز میں لے جانا، گوشت کاروباریوں سے مسلک تمام وركرون كولازى ميلتهم في فيكيف ، كوشت كى دكانون كى ندمبي مقامات اورسبریوں کی دکانوں سے کافی فاصلے پرایس کی گائڈلائن ہیں جن کی معلومات حال ہی میں یو بی حکومت نے گوشت خریداروں کو بھیجی ہے۔ سرکاری گائڈ لائن کے مطابق ان کی دوکان کو بہت ساری کاغذی کاروائی سے نمٹنا ہوگا۔ کاروبارے وابستہ لوگوں کا خیال ہے کہ کوشت فروخت کرنے کے لئے ضروری گائڈ لان کی فہرست اتن کمبی چوڑی ہے كەزيادە تردكانوں كے لئے اس كاعمل ممكن نبيں اوروە مستقل طورىربند ہو جا کیں گی۔ تا ہم حکام کا کہنا ہے کہ بولی میں گوشت فروخت سے مسلک قواعد ضوابط میں کوئی نئ تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا، نیشنل گرین ٹریول اورسیریم کورث کی جانب سے جاری احکامات بریختی ہے عمل ہور ہاہے۔ ابھی تک پیکاروبار بغیر قواعد وضوابط کے چل رہاتھا۔ ہم تو صرف موجود قوانین بڑمل کروارہے ہیں۔

گائڈلائنس

ہے گوشت کی دکانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مذہبی مقامات سے ۵۰ میٹر کے فاصلے پر ہوں۔

ان کی دوکا نیں سزی کی دوکا نوں کے پائیس ہونی جائے۔ جہ خریدار جانوروں یا پرندوں کودکان کے اندر نہیں کاٹ سکتے۔

ہے شہری علاقوں میں لائیسنس حاصل کرنے کے لئے دور ا دہندگان کو بہلے سرکل آفیسر اور میوپل کی اجازت لینی ہوگ۔ بہا سیفٹی ایڈ مشیات ایڈ منسٹریشن سے این اوی حاصل کرنی ہوگ۔ ہے وہی علاقوں میں گوشت فروخت کرنے والوں کوگرام بنا بنا سرکل آفیسر اور ایف ایس ڈی اے سے این اوی حاصل کرنی ہوگ۔ ہے گوشت تاجروں کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ بیار یا حالم جانے شکا فیس۔

ہے گوشت تا جروں کو ہر چھ ماہ پراپنی دکان کی سفیدی کرانی ہوگ ہان کے چاتو اور دوسرے دھار دار ہتھیار اسٹیل ہے۔ ہونے چاہئے۔

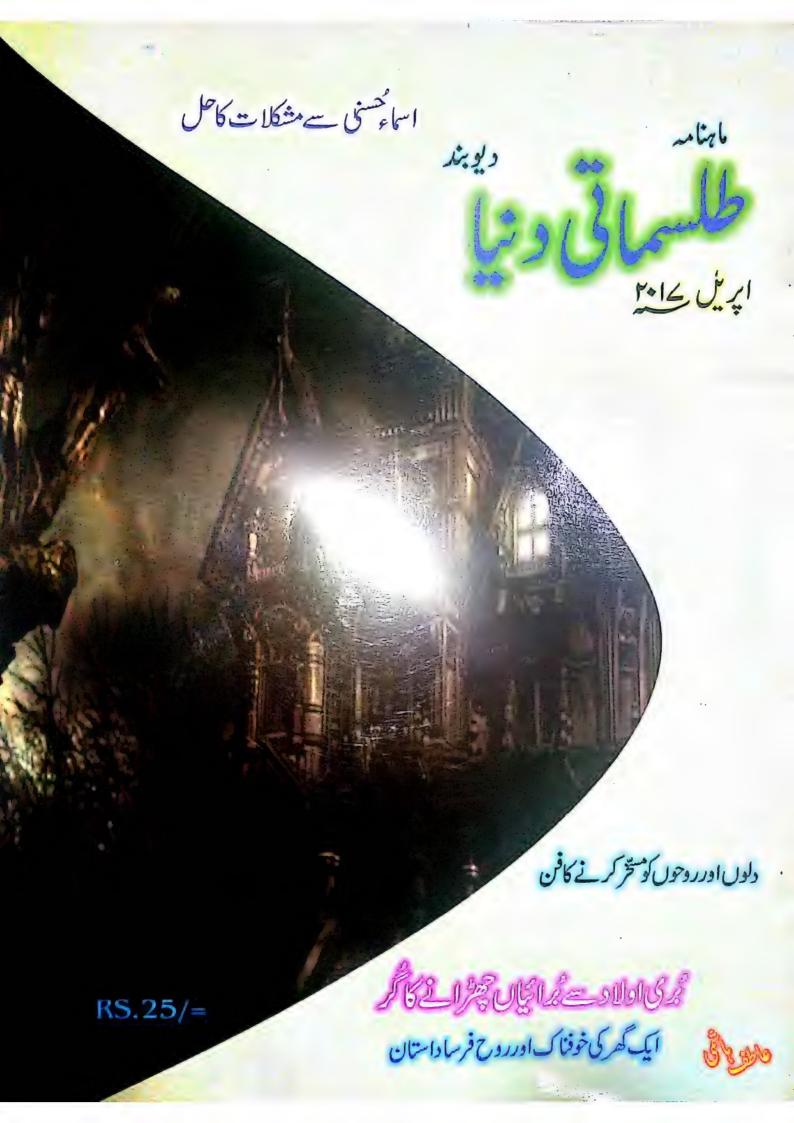
ہے۔ ﷺ کوشت کی دوکانوں میں گندگی کے نیٹارے کے . مناسب انتظام ہونا جاہے۔

الم المحمد المست كو انسوليند فريز روالي كا ريول من عن المناكة المعروبية المستوانية المس

الم کوشت کوجس جس رفیر پیریشر میں رکھا جائے گان ا دروازے شفاف ہونے جائمیں۔

ہ تمام گوشت کی دوکانوں پر گیز رہمی ہونا ضروری ہے۔ ہ دوکانوں کے باہر پردے یا مجرے رنگ کے گلاں گائی انظام ہوتا کہ عوام کونظر نہ آئے۔

الف اليس وي كرديا جائے كا۔ السنس منوخ كرديا جائے كا۔







2017 Jili Jasa

مديرشيخ حسن الهاشمي فاضل هار العلوم هيوبند 4919358002993

كتاب كبلنى رابطه كريس +919756726786 مُحْمَدُ أجمل مفتاحي مئوناتھ بھنج آپونی أنڈیا

https://www.facebook.com/groups/

(1) ابنانام (2) ابن والدكانام (3) ابن والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) كمل ية (6) اپناموبائل نمبر (7) گركاموبائل نمبريانون نمبر

(8) تعليمي لياقت كي وضاحت (9) 4رعدد پاسپورٹ سائز فو تُو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ كتام=/1000روية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چيزيں تجيجنے كاپية

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزيد معلومات كيليخ مندرجه ذيل موبائل نمبرون بررابطه كري !

مولاناحسن الباشي:- 9358002992

حمان عَمَانى: - 9634011163 ، وقاص (مولانا كے بینے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا عل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

SERIOUL S

هم آسيب وجادو كاقرآن سے علاج	هاداریه آ
اعلامیه-۲۱	علف پھولوں کی خوشبو ۔۔۔۔۔۔ ایکھ مختلف پھولوں کی خوشبو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مع مولا ناحس الهاشي كاجازت يا فقة شاكرد ١٢	الع ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے ۔ جا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سی فقهی مسائل	هي انمول موتى
اذانِ بتكده	ه روحانی ڈاک
ه زیتون قدرت کاایک شامکار	ه عکسِ سلیمانی
ه محرب عملیات	م دنیا کے عجائب وغرائب میں
معملیات سے آپ کے مسائل کاحل 23	هرم خود ميجي
ه العملياجي يا قيوم كے خواص	کے کشادگی رزق کے مجرب عملیا نے است۵
هی انسان اور شیطان کی شکش	اللام الف سے ی تک ق
ه جادو کی نحوستوں سے نجات کے لئے	الله کے نیک بندے ۔۔۔۔۔۔۔ کا اللہ کے نیک بندے ۔۔۔۔۔۔ کا اللہ کے نیک بندے ۔۔۔۔۔۔ کا اللہ کے نیک بندے ۔۔۔۔۔۔ کا ا
ه خرنامه	الماه لي مخصيت ۵۵

ابارون م الماري م الماري المار

الیکن کا زور وشورختم ہوا،سب پارٹیوں کی قسمت ووٹ بکسول میں بند،اتر پردلیش کا الیکشن ملک کے دوسرے صوبوں ہے کچھالگ ہی ہوتا ہے، سنتے ا آئے ہیں کہ از بردیش میں اڑا نداز ہونے والی پارٹی مرکزی حکومت پراٹر انداز ہوتی ہے اور مرکز میں سرکار بنانے کا سے چانس ال جاتا ہے۔ شایدای لئے ہر پارٹی از پردیش کے انکشن کواپنی انا کا مسئلہ بنالیتی ہے اور اپنی سار رکی ملاحیتیں اس انکیشن پرجھو تک دیتی ہے اور اس بارتو مجھوزیادہ ہی و کیفنے میں آیا کہ تمام سیاس پارٹیاں اسمبلی کاالیکشن آپ سے باہر موکرار رہی تھیں۔اور ہر پارٹی نصرف بیر کہ خوش فہی میں متلائقی بلکداس بات کی دعویدار تھی کہ جیت کا سہرااس کے سربند سے والا ہے۔ جہال تک خوش مہمی اور دعویداری کی بات ہے تو بیا تنا برانہیں لیکن جتنا برابیمعاملہ ہے کہ اب سیاس پارٹیاں ایک دوسرے پرایسےایسے علین اور کھناؤنے الزامات لگاتی ہیں کہ عقل اورانسانیت کوفر واشرم سے اپناسینہ پیٹمنا پڑتا ہے۔

بھارتی جنتا پارٹی ہمیشہاصولوں کی اوراخلاقی قوانین کی بات کرتی ہے لیکن سب سے زیادہ اصول اوراخِلاتی قدروں کافل ای سے محاذ پر ہوتا ہے۔ ہی یارٹی ہندومت اور رام راجیکو بڑھاوا دینے کی باتیں کرتی ہے کیکن اس پارٹی نے ہندومت اور رام راجیہ کی قلعی کھول کرر کھ دی ہے اورا پنی حرکتوں اور زہر کمی فتم کی ہاتوں سے بیٹا بت کردیا ہے کہان کے مشکول میں نفرتوں،عداوتوں اورشرارتوں کے سوا کچھنیں۔

کی دوور میں لوگ کہا کرتے تھے کہ جنگ اور محبت میں سب پچھ جا تزہے لیکن بھارت پر جنتا یارٹی نے بیٹا بت کر دیا ہے کہ سیاست اور راج نمتی میں سب پچھ · جائز ہے۔ قبل بھی ،عیاری بھی ،مکاری بھی ،ہتمتیں اچھالنا بھی ،الزام تراثی بھی۔اس پارٹی نے نفر تیں اچھالنے میں وہ رول ادا کیا کہ اس حرکت میں دوسری پارٹیاں اس یارٹی سے بہت پیچھے ہیں مجھوٹ سب جگہ چاتا رہا عمیار یوں اور مکاریوں میں بھی سیاس اوگ ایکدوسرے سے اور فیک کرتے رہے کیکن فقر تیں بھیلانے اور ول فكنى كرنے ميں بالخصوص مسلمانوں يركيجر الجمالنے ميں بھارتيہ جنتا پارٹی ديگرتمام پارٹوں سے متازر ہی ليكن قابل افسوس بات بدہ كہ جولوگ نفر تمل محميلا رہے ہیں اور انسانیت کافل عام کررہے ہیں، جواپی باتوں ہے دلول کوچھلنی اور روحول کوزٹمی کررہے ہیں، جیت کاسبراان کے ہی سرپر بندھ رہاہے۔

آ زادی کے بعد جن لوگوں نے مہاتما گاندھی کا تل کیا تھا، آج ان ہی کے دونوں ہاتھوں میں لثرو ہیں اوران ہی کے آگے بڑھنے کے امکانات ہیں۔ بیہ تو ہمارے ملک کی بات ہے کیکن اس وقت بوری دنیا کا حال ہیہے کہ جوا خلاص سے محروم ہے، جوانسانیت سے بے بہرہ ہے، جس کے دامن میں جذبہ ً خیرسگالی،ایٹاراور جمدردی نام کی کوئی چیز نہیں اور جس کے ہاتھ انسانی خون ہے رنگے ہوئے ہیں بس وہی کامیاب ہے۔ووسروں کا دروایے سینے میں رکھنے والےلوگ، دوسروں کی خاطر آنسو بہانے والےلوگ اپنے مفاد پر دوسروں کے مفادات کوتر جیج دینے والےلوگ ہرمحاذ پر بری طرح نا کام ہیں اور انہیں ہر موقعہ پرنظرانداز کیا جارہا ہے۔محبت کرنے والوں کوشکست ہورہی ہے اورنفر تیں پھیلانے والے ہرجگہ پرملک میں ہرعلاقہ میں تخت نشین بن رہے ہیں۔ امریکه میں ایک محض نفرتنس پھیلانے کی بات کرتا ہے،اس کی باتوں ہے آتی ہے اور دنیا اس کی ولخراش باتوں کی وجہ سے اس کومر دود مجھتی ہے لیکن وہ مرخرو ہوجا تا ہےاوروہ اُس امریکہ کا فرماں روابن جاتا ہے جوامن وایان کاتھیکیدار ہے۔ بے شک بیسوچ کے نفرتیں کرو،مظلوموں کو مارو، بےقصوروں کوسزائیں دو اوراقتدار حاصل کرلو، ایک غلط سوچ ہے، اؤیت ناک سوچ ہے لیکن افسوس ناک بلکہ شرمناک ہے میہ بات کہ اس دور میں ای سوچ کوفروغ مل رہا ہے اور ای سوچ و فکر کاسہارا لے کرلوگ ہارے ملک میں بھی وزیراعلیٰ اوروزیراعظم بن رہے ہیں۔

مرطرف حال مدہے کہ سے بولنے والے سرتکوں ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کے سرول پرسمرا بندھے رہاہے۔ اربابِ اخلاص لاپتہ ہیں اور عمیار و مکارتم کے لوگ مرحفل من موجود ہیں اور ہرمیدان میں دندناتے چررہ ہیں۔آج بھی میدان کوئی بھی ہو، واقعہ کربلاکی بھی جگدسرا بھارے دیکھنے میں تو یہی آتا ہے کہ ہرجگد آل حسین ہی کا مور ہا ہے اور ہرمیدان میں سرخروائی کی دولت بزید کے حصے میں آرہی ہے۔جولوگ رام رام کی رث لگار ہے ہیں ان کے زیرتحت چلنے والے علاقوں میں بھی گونے تو رام رام بی کی ہے لیکن بر حاواان بی لوگوں کو دیا جار ہاہے جوراون کی پالیسی پرچل رہے ہیں اور جوسیتا جیسی پا کیزہ عورتوں کو بیغال بنارہے ہیں۔ اليه حالات من التصاوك ندجان كهال عائب موسحة بين السياوكول كوتلاش كرنا بمنى اب مشكل موكيار الرمارج كواليكش في ما تح يفكوليس معي الن ما كفند ب حالات میں آ کرنفرتیں پھیلانے و لےلوگ ہار گئے اوروہ اتر پردیش کے عوام پراٹر اعداز ندہو سکے تو ایک انہوٹی ہوگی ،ورندہ ارسے ملک کا بھی اسریک جیے ملک کی طرح اب حال تو یہی ہے کہ جھوٹ بولو، دھو کہ دواورسرخ رو موجاؤ، نفرتیں پھیلاؤ، جا ندماری کرو، دل تو ژو، دل آزاری کرواور چودھری بن جاؤ۔



کھانا کھلانا،عذاب دوزخ مے محفوظ رکھتاہے۔

ہ مومن کی معراج نماز ہے اس کے بغیر اللہ تعالی کا قرب حاصل نہیں ہوسکتا۔

الله سے محبت كرنے والوں كا وہ مقام ہے جو ملائكہ كو بھى نصيب نہيں ہوا۔

الله كسوا كهوندد كهد كلي الله كسوا كهوندد كهد كلي عارف وه ب جواز راه عشق مين الله كسوا كهوندد كهم ما جوان كلي من الله كالمورة فاتحد الله كثرت سروم والى كلي من الله كالمورة فاتحد الله كالمورة فاتحد الله كالمورة في المورة في ال

يانج باتون كالمل

ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے بچاس سال میں پانچ ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں صرف پانچ ہاتوں کواپے عمل کے لئے منتخب کیا۔

اے نفس! خدا کے دیئے ہوئے راضی رہ ورنہ دوسرا مالک علاقتی کے اس سے زیادہ دے۔

جلا اے نفس! جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے، ان سے فکا ورنداس کے ملک سے باہر چلا جا۔

اگرنو گناہ کرتا جا ہے تو کوئی ایسی جکہ تلاش کر جہاں کچھے خدانہ دیکھے ورنہ گناہ مت کر ہے۔ گھے

الم المسلم المسلم المواسية رب كي عبادت كرتاره ورنداس كاديا الوارد المست كعاب

ا کے ساتھ خوش خلتی اور ہدردی ہے ہیں آ اور ہدردی ہے ہیں آ اور ہدردی ہے ہیں آ اور نال بندر کھاور کسی کے ساتھ خاتی ندر کھے۔

ارشادات نبوى على الله عليه وسلم

کی بہتر نہیں کہ وہ کی بھی تخدا پی اولادے لئے اس سے بہتر نہیں کہ وہ اپنی اولاد کے لئے اس سے بہتر نہیں کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت المجھے طریقے ہے کرے۔

المراده ولی اورشرین زبانی سے آدی جنت حاصل کرسکتا ہے۔

المانول كالمح كرادينا بهى صدقه ہے۔

ہے تی اللہ کے زیادہ قریب ہے، جنت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے، لوگوں

میری امت میں سے نہیں۔ وہ میری امت میں سے نہیں۔

الما دونول جبني الا اوررشوت دينے والا دونول جبني بيں۔

انسانوں میں سب سے اچھا انسان وہ ہے جس کا اخلاق

کے بہت ہوں کے بعدافضل ترین نیکی خاتی خدا کوآسائش مہیا کرنا ہے۔

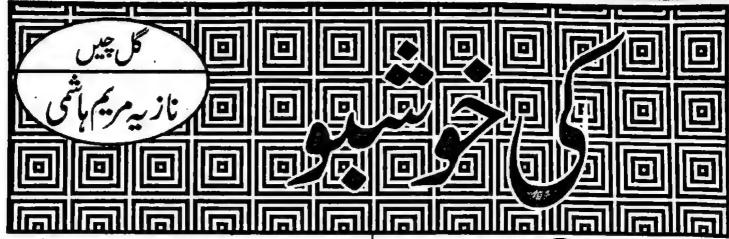
ہم مومن کے نیک اعمال کوغیبت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس کے طرح آگ خشک کٹڑی کو۔

اند مون کے لئے دنیا مانند قید خانہ ہے اور کا فر کے لئے مانند اللہ مون کے لئے مانند

، جۇجب تىن مۇئ كىس خركاارادەكرىن توجائىي كەكسى ايك كواپنا اربنالىس ـ

بالول من خوشبوا من

المجديد الله المرانا ، مجورول كي ضرورت إورى كرنا ، محوكول كو



سادگی: عیش پندی سے بچو،اللہ کے بندے عیش پند نہیں ہوتے۔

توكل: صرف خدا بربھروسه كروليكن اپن كوشش اور محنت كونه چھوڑو_

وهم دلى: تم زين والول برحم كروء آسان والاخداتم بردهم لركا-

اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کر ناایک ماہ سی مسجد میں معتلف ہونے سے افضل ہے۔

صلح: صلح كرنى نمازادرصدقے سے بہتر ہے۔ عفو و حلم: تم ميں زيادہ توى دہ ہے جو غصے ميں اپئے آپ يرقابور كھادر قدرت ہوتے ہوئے بدلد لينے سے درگز ركر ہے۔

پر فابور سے اور در رہ ہوئے ہوئے بلالہ یہے سے در سر سرے۔

تلاش: خداکی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں،
ویکھنے کی نظر سے دیکھو، خداتم ہمیں شدرگ سے زیادہ قریب ملے گا۔

برزگسی: خدا کے بندوں میں وہی مخف بزرگ ہے جوخدا کو
مجت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

اقوال زرين

ہے خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کفر ہے۔ (قرآن کریم)
ہے مت رکھامید کی سے مگراپٹے رب سے۔ (حضرت عثان اُ)
ہے فضول امیدوں سے بچو کہ بیاحقوں کا سرمایہ ہے۔
﴿ فضول امیدوں سے بچو کہ بیاحقوں کا سرمایہ ہے۔
﴿ فضول المیدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔
﴿ ذاہدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔
﴿ خامدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔
﴿ خامدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔
﴿ خامدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔

عالم

الم الم وہ ہے جوا ہے علم کے مطابق عمل کرے۔

(حضرت محمصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

اللہ علیہ اللہ علیہ وسلم کے خدا سے ڈرتے رہوسب سے بڑے عالم اگر چہ تقیر حالت میں ہوا سے ذکیل نہ مجھو۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

اللہ عالم اگر کے لئے باعث ذیت ہے۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

اللہ عالم وہی ہے جس کا اپنے علم برعمل ہو۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

اللہ عنہ کہ جوخودکو جانتا ہے وہ عالم ہے۔

(حضرت الم خزائی)

اللہ جوخودکو جانتا ہے وہ عالم ہے۔

(حضرت الم خزائی)

انمول موتي

(سقراط)

راستى: سچائى پرقائم رہو ، سچائى میں نجات ہے۔ اصانت دارى نہيں ،اس میں امانت دارى نہيں ،اس میں ايران نہيں ۔ ايمان نہيں۔

پرهبرگاری: خداکنزدیک پربیزگارده م جوسب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہو۔

ارسطو) ﴿ السَّالَ اللَّهِ مُعْرَى ٢- (ارسطو)

كتابكيت

ہیٰا ہے زفم انہیں مت دکھاؤجن کے پاس مرہم نہ ہو۔ ہیٰ دوئی ہے پہلے صورت کونہیں سیرت کودیکھو۔ ہیٰ اپنے اخلاق کواس قدر خوبصورت اور لہجے کواس قدر دھیمار کھو کہ کسی کوئم سے کوئی شکایت نہ ہو۔

ہ غصے برقابو پانا ہی دانش مندی ہے، اپنا حقیقی راز بھی کسی کونہ بتاؤ،خواہ دہ تمہارادوست ہی کیول نہ ہو۔

ازادی کا ایک لحد، غلامی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔ انسان کا چبرہ بھی کتاب ہے، مگر شرط یہ ہے کہ آپ کو پڑھنا ہو۔

کے دشمن نمادوست مٹھاس میں لیٹی ہوئی گولی کی طرح ہوتا ہے۔ کئا آنسوؤں کومت روکیس در نہآپ کی شخصیت گردوغبار کی مانند وجائے گی۔

ارش بہت سے دھند لے منظر صاف وشفاف کردیت ہے۔

سنهرئ باتين

ہے انسان کی فطری کمزوری ہے کہوہ اس بات کو بار بارسننا جا ہتا ہے۔ جواسے پہندآئے۔

ہے۔ والے پہر اسے۔ ہے آکسیں بندکر لینے ہے سورج کی روشی کم نہیں ہوجاتی۔ ہے بھی ہمی امیری کے خمیر سے بردل لوگ جنم لیتے ہیں۔ ہے جو خص بات کرنے سے پہلے ادھراُدھرد کھتا ہے اس کی بات مانے سے پہلے ادھراُدھرد کھولیٹا جا ہے۔

ہ جو جو فض انقام کے طریقوں پڑمل کرتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

م کی علم دل کواس طرح زنده کرتا ہے جبیبا که بارش زمین کو۔

قابل محبت

ہے محبت ان سے کر وجن کا اخلاق اچھا ہو۔ ہے محبت ان سے کر وجو بروں کا احتر ام کرتے ہوں۔

الم محبت ال سے کر وجود الدین کے فرمانیر دارہوں۔
اللہ محبت الن سے کر وجود است گوہوں۔
اللہ محبت الن سے کر وجو مساحب ایمان ہوں۔
اللہ محبت الن سے کر وجو پڑوی کا آن آن ہماتے ہوں۔
اللہ محبت الن سے کر وجو خدا کے احظام بالاتے ہوں۔
اللہ محبت الن سے کر وجو خدا کے فرائفل کے پابند ہول۔

ا قوال على رضيّ الله عنه

ہے تنہائیوں میں اللہ تعالی کی مخالفت کرنے سے ڈرو کیوں کہ جو صحواہ ہے دہی حاکم ہے۔

ظالم کے لئے انصاف کا دن اس سے زیادہ تخت ہوگا جنا مظلوم پرظلم کادن۔

﴿ حضرت على السيار

کہ''اگر کسی خفس کو گھر میں چھوڑ کراس کا دروازہ بند کر دیا جائے تو اس کی روزی کدھر سے آئے گی: فرمایا جدھر سے اس کی موت آئے گی۔ جڑاللہ سجانہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت پر تواب اورا پی معصیت پر سزااس لئے رکھی ہے کہا ہے بندوں کوعذاب سے دور کرے اور جنت کی طرف گھیرلائے۔ (نجے البلاغہ سے انتخاب)

زندگی

ہے جولوگ زندگی کومقدس فریضہ بچھ کر گزارتے ہیں وہ بھی ناکام نہیں ہوتے۔

من بہت ہے مقصد زندگی اس کشتی کی مانند ہے جو کھلے مندر میں ہوااور جس کے پتوار بند ہول۔

ملازندگی ایک اکھاڑا ہے جس میں کسی کو ہار اور نسی کی جیت موتی ہے۔

کتنا خوش قسمت ہے وہ انسان جس کی زندگی کا انجام ال ع آغاز جبیا ہو۔

 جنت مين بين جاسكة ؟"

بيغ جواب ديا_"اس لئے كدوه وہال كس كا جالان كريں معي"

قانون فطرنت

جب کی انسان کے آگروشی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی اس کا سایہ بیجے آتا ہادر جب روشی ہیجے ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی اس کا سایہ آئے۔ دین روشی ہوتی ہوتی ہوتی کے اور دنیا سایہ، دین کو آگے رکھو گے تو دنیا آپ سے آگے برھے گی۔ (بہی قانون دین کو بیجھے رکھو گے تو دنیا آپ سے آگے برھے گی۔ (بہی قانون فطرت ہے)

المخبأ انتعار

مرجما گئے ہیں پھول پہ تازہ رہے ہیں زخم بیہ باغ تو خزال میں بھی ویرال نہیں ہوتا بیہ

د کھے کر ایک جنازے کو یہ احماس ہوا شام ہوتی ہے تو ہر آدمی گھر جاتا ہے

کوئی چراغ نہ آنو نہ آرزوئے سحر خدا کرے کہ کمی گھر میں الی شام نہ ہو

تم كيا جانو محبت كے ميم كا مطلب اگر مل جائے تو معجزہ اگر نہ لطے تو موت ملہ

ا یہ برتے ہیں یہ برے لوگ ا یہ ہونے کا دکھاوا تو نہیں کرتے نہ

ایا ہی ایک جوم میرے آس پاس ہے جن کے دلو سیس زہر لیوں پر مشاس ہے ہوں کہ

معروفیت میں آتی ہے بے حد تہاری یاد فرصت میں تہاری یاد سے فرصت نہیں ملتی ہے زندگی ایک عمر یث ہے جو ہر کھڑی ما کھیں تبدیل ہورہی ہے۔ ہے اگر بھیشہ زندہ رہنا جا ہے ہوتو اپنی زندگی قوم کے لئے وقف

ردو۔ انس کواس کی خواہش ہے دورر کھنا حقیقت کے دروازے کی حال ہے۔ حالی ہے۔

پہنے خصہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی فلطیوں کا بدلہ اپنے آپ سے لیتے ہیں، یکنی جرت انگیز اور معنکہ خیز بات ہے۔ ایک کی لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہوں تو اند جرے میں داستہ دکھاتے ہیں۔

ہے بحث میں کسی کولا جواب کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ بات کی جائے جس کا تعلق بحث سے نبہو۔

الله الكليال آپ كى مارف الكلى نداشاؤ كيول كه باتى تينول الكليال آپ كى رف بين -

موتى مالا

جہ کتی عجیب بات ہے کہ لوگ بیاری کے ڈرسے خوراک تو چھوڑ دیتے ہیں، مگر افسوس صدافسوس کہ دہ آخرت کے ڈرسے گنا ہوں کو نہیں چھوڑتے ہ

ایک بل لگنا ہے اور جمانے میں پوری زندگی گئی ہے۔ ایک بل لگنا ہے اور جمانے میں پوری زندگی گئی ہے۔

من حفرت على رضى الله عند فرمايا كه بخيل محض فقيرول كى ى اندى بركر ما الدين الله عند ول كاسماعذاب بطكتے گا۔

ہ عبادت ایسے کروکہ روح کو لطف آئے، جوعبادت دنیا میں مزہ ندے گا وہ ما قبت میں کیا جزادے گی۔

الله دنیاعاقل کی موت اور جالل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔ اللہ علم وہ ہے جو تہمیں عمل برآ مادہ کرے۔

باب نے بیٹے سے پوچھا۔" تم یہ کیوں سجھتے ہو کہ پولیس والے

آ ندهرااور تلنگانہ کے قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی نمبرات اور مولا ناحسن الہاشمی کی تمام تصنیفات کے لئے ہم سے ۔ جوع کریں۔

علاوہ ازیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ہمارے پاس موجود ہیں ،خواہش مند حضرات توجہ فرمائیں اور یہ بات یادر کھیں کہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ایک فیمتی اسٹاک ہے جو باشعور قارئین کے لئے ہم نے روک رکھا ہے۔ یہ اسٹاک ایک علمی دولت ہے اور ایک فیمتی اٹا شہہے ، ہراُس شخص کے لئے جو طلسماتی دنیا کی اہمیت اور افادیت کو بھتا ہو۔

دفینہ نمبر کی بھی پچھ کا پیاں ابھی موجود ہیں، ٹائفین طلب کر سکتے ہیں۔ دفینہ نمبر میں دفینہ کی صحیح جگہ معلوم کرنے کے لئے اور دفینہ نکالنے کے لئے سینکڑوں طریقے درج کئے گئے ہیں۔ بیابیا قیمتی سرمایہ ہے کہ جے لاکھوں رویئے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

دفیت نمبر : ایک ایس علمی اور معلوماتی دستاویز ہے کہ جس کا ہر پڑھے لکھے انسان کے پاس ہونا ضروری ہے۔ اس نمبر کواپنے پاس رکھیں ، انشاء اللہ کا م آئے گا۔

طلسماتی دنیا کے تازہ ترین شارے بھی بروقت ہم سے طلب سیجئے اور مولا ناحس الہاشی کی تمام تقنیفات کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل سیجئے۔

نصف صدی سے دیانت اور احساسِ ذمہ داری ہماری پہچان ہے اور ہم اس پہچان کو برقر اررکھتے ہوئے مار کھنے ہوئے اور معلومات سے دلچیس رکھنے والوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ''طلسماتی دنیا'' کا اُگلا شارہ بہت اہم ہوگا۔

مبارا پته SHAMS NEWS AGENCIES

Beside Agra Sweet, Formenwadi, Hyderabad Contact: 04030680837, Mob. 95964655588

قسطنمبر:۹

فكرة بنوت ترآن عم سے

رهبركامل حضرت مولانا ذوالفقارعلى نقشبندي

مي ارنے بيضت بي او جميس وقت كا پيد بى نبيس چاتا۔

محروم كون؟

آپاگر خورکریں لا ہورکراچی کے ماحول میں عشاء سے لے کراا ہے تک کا وقت تو ویسے ہی جاگئے میں گزرجا تا ہے، ۱۲ ہج کے بعد سیرلیں ہوتے ہیں کہ اب سونے کی تیاری شروع کرتی ہے، کوئی ۱۲ ہج سویا کوئی ایک ہجمی ہیں جو۲۔۲ ہج سے سویا کوئی ایک ہجمی مشکل ہیں ہوا کہ بر بھے والا ایک بھی مشکل ہیں ،اب اس فیملی میں ایک بندہ بھی اٹھ کر فجر پڑھنے والا ایک بھی مشکل سے نہیں ہوتا قسمت سے کوئی ہوا تو ہوا، فجر ہی نہیں پڑھتے اور جن کے مزائ بگڑے ہوئے ہیں اور وہ دنیا ہی کے طالب ہیں اور آخرت کی مزائ بگڑے ہوئے ہیں اور وہ دنیا ہی کے طالب ہیں اور آخرت کی طرف ان کا دھیان ہی نہیں وہ لوگ تو تین ہجے، چار ہج سونے کے عادی ہیں، تین ہج، چار ہج جب تبجد میں ما تکنے کا وقت ہوتا ہے وہ ان کے سونے کے اللہ تعالی ان کو کیسے محروم کردیتا ہے اس برکت والے وقت سے جاگئے بھی نہیں دیتا۔

تہجد میں جا گنا میہ بندے کہ بس کی بات نہیں ہے ہرآ دی سوچنا ہے کہ جی میں نہیں جاگ یا تا اللہ کے بندے تھے جا گئے نہیں دیا جاتا ہے ، اللہ تعالی فرشتوں کو بھیجتے ہیں جاؤ میر سے فلاں فلاں بندوں کو بہ جا کہ میر سے فلاں فلاں بندوں کو پر مارکر جگا و اور جاؤ فلاں فلاں بندے جھے تالیت ہیں ان کے سر پر بہرا دوان کی آ تھے نہ کھلنے پائے ، اب یہ سوچنے والی بات ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ اس موقع پر ہمار سے سر پر بھی پہرا ہوتا ہو کہ بھی آ تھے ، حقیقت کہ بھی آتھے ، حقیقت کہ بھی آتھے ، حقیقت حال تو اللہ بی جاتے ، حقیقت حال تو اللہ بی جاتے ہے ہیں کہ ہم نہیں جا گئا مال واللہ بی جاتے ہیں کہ ہم نہیں جا گئا اللہ تعالی اس وقت میں میری شکل ہی نہیں دیکھنا چا ہتا ہے میں نہیں جا گئا اورا یک سوچنے کا رہے تھی انداز ہے کہ یہ تعبول بندوں کے اٹھنے کا وقت ہے ، اللہ تعالی اس وقت میں میری شکل ہی نہیں دیکھنا چا ہتا۔

جب انسان اینے دوستوں میں ہو، کچے موڈ میں ہواب اس وقت

(ب آیک الله فرنگرا الله فرنگرا اسایمان والو (اُفکووا الله فرنگرا کینیدا ه) الله فرنگرا کینیدا ه) الله فرکر شرت کے ساتھ کرو، اس آیت مبارکہ میں ذکر کا تھم دیا اور ساتھ اس کی مقدار کی طرف بھی اشارہ کردیا کہ کثرت سے ذکر کرو، کثرت کا لفظ عام طور پر اس وقت استعال ہوتا ہے جب کوئی کام آ دھے ہے زیادہ ہو، مثلاً گلاس آ دھے سے زیادہ بھرا ہوا ہوتو اکثر حصداس کا پانی سے جرا ہوا کہیں گے، ذکر کی کثرت سے مرادیہ کہانسان کی زندگی کا بیشتر یا دالی میں گزرے۔

سوچنے کی بات

ول کے ذکر کے معاملہ میں ہمارا حال بالکل الٹا ہے آج کے سالک کواگر اوراد ووظا کف کے لئے کہیں تو وہ پانچ منٹ کا مراقبہ کرتا ہے،اب جاگنےکا ٹائم انسان کا کم از کم سولہ گھنٹے کا ہوتا ہے زیادہ سے زیادہ آپ آٹھ گھنٹے نینداور ضروریات کے لگالیس تو اگر ۱۲ آگھنٹے جاگنے کا ٹائم ہوتو انسان میں سے آٹھ گھنٹے تو کم از کم وقو ف قلبی کے ساتھ ذکر کے ساتھ حضور قلب کے ساتھ ڈکر کے ساتھ حضور قلب کے ساتھ گزریں لیکن اگر ہم اپنی حالت کو دیکھیں تو بہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ اہوتا ہے اب استے تھوڑے ذکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ اہوتا ہے اب استے تھوڑے ذکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ اہوتا ہے اب استے تھوڑے دکرکے کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ اہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ اہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا ، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے دکر کے ساتھ کے برابر بھی نہیں ہوتا ، اتنا تھوڑ ا ہوتا ہے اب استے تھوڑے کے برابر بھی نہیں ہوں گے جو

یوں بھیں کہ اگر ۲۳ کھنے موبائل فون استعال ہوادراس کے بعد ۲۳ منٹ کے لئے چار جنگ پدلگانا پڑے ہردن کے بعداور ہم ۲۳ منٹ کے بجائے اس کو صرف ایک منٹ لگادیں تو اس کے لئے تو چار جنگ پررئیس ہوگی ہم تواس حساب سے اپناا تناوقت بھی ذکر میں نہیں لگاتے۔

کیسے تھے وہ اور کیسے ہیں ہم

ہارے اکابرین اور اسلاف کوتو گھنٹوں مصلے پر وقت گزارنے کی عادت تھی اور ہمیں گھنٹوں گیوں میں گزارنے کی عادت ہے، جب ہم

میں کوئی ناپندیدہ فض آئے تو اس بندے کود کھنے ہے ہی کراہت ہوتی
ہے ہم نے دیکھا شادی بیاہ کے موقع پر نوجوان نے کہتے ہیں کہ جی آئ
ہم ساری رات جاگیں ہے، ہی ہم نے فیصلہ کرلیا کہ ہم ساری رات کے
جاگیں ہے وہ ساری رات جا گئے کاعزم کرنے والے جہال رات کے
تین ہے ،سب سوئے موئے پڑے ہوتے ہیں، ہوش ہی نہیں ہوتی، کوئی
فدات ہے مع تین ہے ہے لے کر فجر تک جا گنا، یداولیاء کی صفت ہے
اگر فساق آسانی ہے اس طرح جاگ لیتے تو پھر خدا کے قانون کے لئے
سنگی اور برائی ہیں کیافرق ہوتا ہے؟

تہجد کس کونصیب ہوتی ہے؟

یہاں سے پہتہ چاتا ہے جو بندہ دن بحر اللہ کی رضا کے ساتھ کرارے گا تو وہ جو در بار کننے کا ٹائم ہے اس وقت خوبخو دحاضری نعیب ہوجائے گی، رات کے آخری پہر میں قدرت کا در بار لگتا ہے، حدیث پاک میں آتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت آسان دنیا پرنزول کرتی ہے، ایک فرشتہ ندا دیتا ہے (اہل من سائل فاعظی لہ) ہے کوئی سوال کرنے والا جس کوعطا کردیا جائے، اس وقت مخصوص کھڑکی کھلتی ہے، کا نتات کے گئے ہے کوئی بندہ جو درخواست گزارے اور اس کی درخواست منظور کی جائے ہے کوئی بندہ جو درخواست گزارے اور مال یے درخواست گزار بستر پر جائے آؤ تہمیں منظوری دی جاتی ہے اور حال سے کہ درخواست گزار بستر پر جائے آؤ تہمیں موثی۔

ارے بچ کی درخواستوں کا ٹائم گزرجائے تو وہ کوئی قبول نہیں کرتا کہ جی ٹائم گزر کیا تو جب بیدوفت ہم گزار بیٹے میں اٹھ کرہم پر کہیں یااللہ یااللہ یااللہ ٹائم تو تم نے گزاردیا ہم نے تو ویڈ وکھولی تھی،ہم نے توالا وکس میسٹ بھی کروائی تھی اس وفت تم کہاں تھے۔

سفركا واقتعه

ایک مرجہ سفر کے دروان ایک ایئر پورٹ پر مسافرین کی بہت زیادہ بھیڑھی ، سیکورٹی چیک بھی آج کل بہت ٹائم لیتے ہیں ہم لوگ اپنی (Security line) سے دو گھنٹے پہلے چیک ہو تھے، جب (Flight) میں آئے تو اللہ تعالی کی شان کہ وہاں ٹائم خوب لگ رہا تھا، ہم سے پہلے میں امریکن لڑکی تھی، اس کو انہوں نے کہا کہ جی ہم آپ کے سارے ایک امریکن لڑکی تھی، اس کو انہوں نے کہا کہ جی ہم آپ کے سارے

بک چک کریں کے (Hand Bages) وہ اُڑگی کہ تی محراناتا مشکل سے پیک ہواسامان ہے، میں و نہیں کھولتی سیکورٹی والوں نے کما جي آپ كو كھولنا پڑے گا، وہ لا أبال عرضى كہنے كى كەم بىن بىل كولتى ، يكورنى والول نے لائن بند كردى اوران كوكم اكرديا كا جماتى كم كرى ربوءاب اس کے بیجھےاس کا سامان چیک ہوتو ہم آ کے برهیں، اس اڑی کاسان چیک ہوتے ہوتے بھڈاایا پڑا کہ منشلک کیا، سیکورٹی والول کو کیا گل كفلائث بيانيس بده كمن كليآب كافلائث كتف بجبياً كاكام به مادابرنس يدب كرآب كلير بسيخرين وجم جاندي م جب تک تسلی نہیں ہوگی ہم کھڑا رکھیں ہے، اڑ کمیا وہ نتیجہ کیا لکا؟ اور ہاری فلائث کا اناونس مور ہاہے، حتی کدانہوں نے نام اناؤنس کرنے شروع کردیئے کہ پسینجر فلاں پسینجر بیرسارے کے سارے جلدی ہے دروازہ بر بی جائیں فلائث جارہی ہے، اب ہم س بھی رہے ہیں لین آ کے بڑھ بھی نہیں سکتے کہ قدم رکھے ہوئے ہیں جب انہول نے ہمیں كليركيا تؤ مارے سامنے اناونسمنٹ كائن كدلاست كال فار يسيخر فلان ایند فلال آجاؤ،اب جم سیکورٹی چیک میں سے گزر ماورجم نے سامان ا پنالیا، بھا کے بھا مے جو کئے تو اس ونڈو پر چینچنے سے پہلے جولڑ کی وہاں کھڑی تھی اس نے پیر پرسائن کرے فلائث کلوز کرے ان کو پڑادی تھی اورانہوں نے آ کے کیٹن کودہ چیردے کے دروازے بند کردیا تھا۔

اب فلائث کا یہ قانون ہے کہ ایک دفعہ اس کوکلوز کردیں ناقہ کھر جلدی ری او پہنیں ہوتی، ایک منٹ کا مشکل سے فرق پڑا ہوگا، بلکہ منٹ کا مشکل سے فرق پڑا ہوگا، بلکہ منٹ کا مشکل سے فرق پڑا ہوگا، بلکہ بھے تو لگا ہے کہ جب اس نے سائن کی ہوگی تو ہم اس کی نظر کے سائے ہی ہوں گے، اتنے ہی فاصلہ پر چند قدم پر جیسے ہی ہم پہنچ تو ہم نے ان سے کہا تی کہ ہیں آ چکا ہول، انہوں نے کہا، تی سوری، تی ہمیں جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ جی ہم آپ کو (Next) فلائٹ پر بھیج کتے ہیں، یہ ہمدردی کر سکتے ہیں کہ اس میں سیٹ ہے یا نہیں ہم آپ کو ضرور بورڈ تک کردیں کے، فلائٹ جا چکل ہے۔

اس وقت مجھے وقت کی اہمیت کا احساس ہوا کہ بعض اوقات ایک منٹ بھی انسان کا کاؤنٹ کیا جاتا ہے (One Minute) اسنے کہا کہ دیری سوری میں بہت افسوس کرتی ہوں کہ

(Mistake)اورآپکا (Without any Problem)

کے آپ کوفلائٹ سے محروم ہونا پڑا، اب سامان ہمارااس میں جارہا ہے چیکنگ تو ہو چکا، ہم پیچھے کھڑے ہیں ایک منٹ کی تاخیر نے ہمیں فلائٹ میں نہیں جانے دیا میں اس دن ہیٹے کرسوچتا رہایا اللہ بید نیا کے معاملات ہیں، ایک منٹ کی تاخیر، ہم حاضر نہیں ہوئے اپنے وقت پر، انہوں نے ہیں، ایک منٹ کی تاخیر، ہم حاضر نہیں ہوئے اپنے وقت پر، انہوں نے ہمیں جواب دیدیا، اے مالک! تیری اناونسمنٹ ہررات ہوتی ہے نہاں میں نمائل فاعیطی کئ، مصلے کے قریب ہی کوئی نہیں آتا، بستر پر پڑے ہیں نمائل فاعیطی کئ، مصلے کے قریب ہی کوئی نہیں آتا، بستر پر پڑے ہیں نہاں کے ہم مجھیں اس معاملہ کو۔

سوتے ہوئے کو جگانے کا انو کھاانداز

ایک بردرگ تھے، جب تہجد کا وقت ہوتا، ان کی بیوی ان کو جگاتی،

کہتی کہ اٹھورات کے قافلے جارہے ہیں، لیمنی رات کو جور حتیں تقسیم

کرنے والاعملہ اتر تا ہے وہ اپنی لسٹ فائنل کرکے جارہا ہے، اب یہ

رحمت کی مخصوص کھڑکی آئندہ کل کھلے گی، جب دوسرادن شروع ہوتا ہے تو

ہم چاہتے ہیں کہ وہ مخصوص ونڈ و پھراو بین ہولیکن پھردن میں وہ ہیں کھلی

بلکہ پھرتو کمی لائن میں لگادیا جاتا ہے کہ اس کا وقت اب ختم ہوگیا وہ ہمیں

روٹین کی لائن پر ڈال دیتا ہے، وہ جو اپیش ونڈ وکھلی تھی تو وہ فلاں ٹائم تھا

اچھا آپ اب فجر کے بعددعا ما تگ رہے ہیں، چلیس آپ اس درواز ہے۔

تے آجا کیں۔

ہماری زندگی میں اور اولیاء کی زندگی میں اتنا ہی فرق ہے، ہم تہجد کا اہتمام ہیں کرتے تو ہمیں نارل روٹین کے دروازے پرڈال دیا جا تاہے، جاؤ بھائی بڑی لائن میں کھڑے ہوجاؤ۔

بروں کے کام کیسے بنتے ہیں؟

ایک مرتبہ جمیں کسی ملک میں جانا تھا تو اس ملک کا ایک بڑا اہم
آدی تھااس نے دعوت نامہ بھی لکھا تھا، اللہ کی شان کہ جب ویز الگوائے
کے لئے وہاں پنچے تو کوئی دوڑھائی سو بندوں کی لائن لگی تھی، ہم بڑے
پریشان کہ یااللہ یہ ڈھائی سو بندے جواپنا کام مکمل کریں گے تو ہمیں
عشاء ہوجائے گی کیکن اپلیکیشن جب کئی تو انہوں نے کہا کہ ونڈوتو بہت
ماری ہوتی ہیں۔ انہوں نے ایک آدھ ونڈوکھول کے وہاں سے
اناؤنسمنٹ کردیا کہ درخواست گزار فلاں اور فلاں وہ اس ونڈو پرآ جا کیں،

ہم سب سے آخر میں تھے، اس ونڈ و پر انہوں نے بلایا، ڈاکومنٹ تو ہو
و کھے، ی چکے تھے، انہوں نے آئی بات کہی کداپنا پاسپورٹ آپ تین بج
لے جا کیں اور ایک منٹ میں وہ ونڈ وبند کردی ہم لوگ واپس آگئے، میں
نے اپنے دوستوں سے کہا کہ آج ایک مسئلہ ہجھ میں آیا کہ بس بہی تہد
پڑھنے والے میں نہ پڑھنے والے میں فرق ہوتا ہے کہ تہد پڑھنے والے
کے لئے ایک مخصوص کھڑی ہوتی ہے، مصلی پر آ و ایک منٹ میں فارغ
اور اگر دن کے عام اوقات میں اٹھ کے آؤگو پر کہا جائے گا کہ اچھا
بور کہا وار بندوں کے چیھے جا کر کھڑ ہے ہوجاؤ، دوسوتم سے پہلے آئے
ہوائی دوسواور بندوں کے بیعھے جا کر کھڑ ہے ہوجاؤ، دوسوتم سے پہلے آئے
ہوائی دوسواور بندوں کے بیعھے جا کر کھڑ ہے ہوجاؤ، دوسوتم سے پہلے آئے
ہوائی دوسواور بندوں کے بیعھے جا کر کھڑ ہے ہوجاؤ، دوسوتم سے پہلے آئے
ہوائی دوسواور بندوں کے بعد میں تہراری سنیں میں ہجد کے وقت کی
اہمیت کو پہنا نیں، دنیا کا کوئی ایسا ولی نہیں کہ تبجد کی پابندی کے بغیرا سے
ولایت کا مقام مل گیا۔

رات کو جا گنے والے کو کیا ملتاہے؟

من طلب العلیٰ سهر اللیالی. بلندیا جوچاہےگا اسے راتوں
میں جاگنا ہوگا جوچاہے ، میرے دل کی حالت تھیک ہوجائے ، میرے
دل کا آئینہ درست ہوجائے ، صاف ہوجائے تو اسے مراقبہ میں بیٹھنا
پڑے گا، آج کل کے سالیکن چاہتے ہیں کہ مراقبہ بھی پیرکرے، دعا کیں
بھی پیرکرے، سارا کچھ پیرکرے اور کام ہمارا ہے ، ٹھیک ہے پیرک
دعا کیں قبول ہوتی ہیں ، پیرکی دعاؤں سے اللہ تعالی انسان کی حالت کو
بدلتا ہے، سب پچھٹھیک ہے گراس بندے کو خود بھی تو فکر ہونی چاہئے ، ہر
معاملہ میں

سائیں ست اور گواہ چست

تو ہمیں خود بھی چاہئے کہ تبجد کی پابندی کریں اور کشرت ہے ذکر

کریں، کشرت ہے ذکر یہ ہے کہ چلتے، پھرتے، لیٹے، بیٹے اللہ کی یاد

اپنے دل بیں بسائیں تو یہ کشرت ہے ذکر پھر ہمارے لئے اسمیر ثابت

ہوگا، ورنہ ہوتا کیا ہے شروع میں آتے ہیں شوق جذبہ کے ساتھ،

معمولات نہ کرنے کی وجہ ہے پھرایک مقام پر کھڑے ہوجاتے ہیں،

اب گاڑی میں پٹرول نہ ڈالیس کے تو گاڑی تو کھڑی ہوبی جائے گی، یہ

روز کے اوراد ووظا کف سالک کے لئے پٹرول ہیں، نہیں ڈالیس کے تو

روحانی گاڑی کھڑی ہوجائے گی۔

ינוניייניייינייי

قرآن حکیم کی مکمل تعلیم وتر بیت کاعظیم الشان مرکز ذیر اهتمام

اداره خدمت خلق ديوبند (حکومت يه منظورشده)

مدرسه مدينة العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے من اُنصادِی اِلَی اللّٰه کون ہے جوخلصة اللّٰہ کے لئے میری مدد کرے؟ اور تو اب دارین کاحق دار ہے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے۔ آگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہئے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسے تی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھا میں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کااپنامدرسه **مدرسه مدینة العلم**

247554(يو پي) 247554 نون نبر:09897916786-09557554338

ذكركا مقصدكيا

سالک کو چاہے کہ لائے تاکر کو اپنا نے جتی کہ ال کی کرو کمل جائے ، اتنا ذکر کرے ، اتنا ذکر کرے کہ دلئہ تعالی کی حفاظت میں اب اس کی انجابیہ ہے کہ سالک اتنا ذکر کرے کہ اللہ تعالی کی حفاظت میں آجائے۔ اللہ تعالی ارشاد فر ماتے ہیں۔ (ان جمادی لنیس لک علیم مسلطن) میر ہے کہ بندے ایسے ہیں کہ جن پراے شیطان تیرا ہر کز تا ہو فہیں جا گا، جس سالک نے اپنا ذکر اس فقط تک پہنچا دیا کہ اللہ تعالی کی حفاظت میں آگیا ، اس کا ایمان نی کیا۔

سالك كاحال

اس مقام تک ہربند کوائے آپ کوروحانی طور پر پہنچانا یا زم ہے ورندایمان ہر وقت خطرے میں ہے، کوئی بھی کرسکتا ہے، کسی بھی وقت گرسکتا ہے،ایک پیوٹی جود بوار کے اوپر چڑھ رہی ہے اس کو ہرونت كرنے كے جانسز موجود ميں، جب تك وہ تيت يزيس بُنيَّ جاتي، جب وه حييت يريخني گني تواب وه كرنېيس على توروحاني د نياميس يهي حال بهه ليجئه سالک کا سالک اس دیوار پر چڑھنے والی چیونی کے مانندہے، کسی وقت كرسكتا ہے، جب تک كەاللەتعالى كى حفاظت كەس وعدە ميں شامل تہیں ہوجاتا اور پیر حفاظت کا وعدہ تب ہوتا ہے کہ جب فنا بقامکمل نہ موجائے تو ذکر میں اس نقطہ تک پینچ جانمیں حتی کہ الله رب العزت کی طرف ہے حفاظت نصیب ہوجائے، پھر کام آسان ہے تو اس لئے یہ ہامقصد زندگی ہے کہہ دینا کہ میں آج ذکر نہیں کرسکا، آج میں تبجد نہیں بر هد کا، آج میں تبیعات نہیں بڑھ اکا، جی ذکر قلبی مجھ سے ہوتانہیں، مراقبه كرنا مجهيرة تانهيس، اگر موتا كچهنهيس تو پھر ملے گا بھی كچهنيس، مهارے مشامخ نے کہا۔ 'من لا وردله لا واردله' جوابے اوراد ووفا كف نہیں کرے گا اس کو کوئی کیفیات نہیں ملیں گی، اس لئے سالکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی زندگی سنت وشر ایعت کے مطابق گزارتے ہوئے ذكركى كثرت كريس، ذكر كے بغيركوئى كامنہيں چلے كا۔ارشادفر مايا۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ امَنُوا أَذْكُووا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ٥١ المايان والوتم کرت ہے اللہ کو یاد کرو، جب یوں کشت سے ذکر کرتا ہے تو پھراس کا دل منور ہوتا ہے، دل بیدار ہوتا ہے، دل ذاکر شاغل ہوتا ہے۔

سب سے فضل استغفار

مالک ہے اور تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ بی کے لئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے' اپنے پر وردگار سے معافی ماگو کہ وہ بڑا معافی کرنے والا ہے وہ تم پر آسان سے مینہ برسائے گا اور مال بیٹوں سے تہاری مدد فرمائے گا اور حتہبیں باغ عطا کرے گا اور ان سے تہارے لئے نہریں بہاوے گا اور وہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر میٹھتے ہیں تو اللہ کو یا دکرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش ما تکتے ہیں اور اللہ کے سواگناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کراپنے افعال براڑ نے بیں رہتے۔

نفس کے شرسے بیخے کے لئے

مصرت عران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے میرے والدہ بوچھا کہ ''اے حصین اہم کتنے معبودوں کی عبادت کرتے ہو؟ ''عرض کیا کہ سات کی، چھز بین پراورا یک آسان پر۔ پوچھا کہ پھر امید اور خوف کس سے رکھتے ہو؟ عرض کیا اس سے جو آسان میں ہے۔ پھر آپ تالیہ نے فرمایا: اے حصین تم مسلمان ہوجاؤ تو میں تمہیں دوا یے کلمات سکھاؤں گا جو تہمیں فائدہ پہنچا کیں گے۔ رادی فرمات ہیں کہ جب حصین شسلمان ہو گئے تو عرض کیا کہ یارسول رادی فرمات ہی کہ جب حصین شسلمان ہو گئے تو عرض کیا کہ یارسول اللہ تالیہ محصودہ دو کلمات سکھائے جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ آپ فرمایا: اے اللہ ایکھے ہمایت دے اور جھے میر نفس کے شرسے بچا۔ فرمایا: اے اللہ ایکھی کے میں گئی کے اور جھے میر نفس کے شرسے بچا۔

دنیااور آخرت کی بھلائی کے لئے
حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی کریم اللہ ایک محالی کی عیادت
کے لئے تشریف لے گئے۔ وہ پرندے کے بچے کی طرح کم ورہو گئے
تھے۔ آپ آلیہ نے اس سے پوچھا کہ'' کیاتم اللہ سے عافیت نہیں
مائلے تھے۔'' عرض کیا میں اللہ سے دعا کیا کرتا تھا کہ مجھے جوعذاب
آخرت میں دینا ہے وہ دنیا ہی میں دے لے۔ آپ آلیہ نے فرمایا
''سجان اللہ تم اس کی طافت نہیں رکھتے ،تم میں اتن استطاعت ہی
نہیں۔ تم یہ دعا کیول نہیں کرتے ۔ ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ساتھ دنیا
اور آخرت میں بھلائی کا معاملہ فرمااور جمیں دوز نے کے عذاب سے بچا۔

بصارت کوعافیت عطافر مااورائے میراوارث بنا۔اللہ کے سواکوئی معبود نہیں جو عکمت اور کرم والا ہے۔اللہ کی ذات پاک ہے جوعرش عظیم کا

اعضاء کےشرسےاللہ کی پناہ

حضرت شکل بن حمید فرماتے ہیں کہ میں رسول الشعانی کی خدمت میں صاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ! مجھے کوئی الی چیز ہنا ہانگا کروں۔ آپ نے میرا ہاتھ ہنا ہے کہ میں اسے پڑھ کر اللہ کی پناہ مانگا کروں۔ آپ نے میرا ہاتھ

پکڑااور فرمایا: کہوا ہے اللہ! میں اپنے کا نوں ، آنکھوں ، زبان ، دل اور شرم گاہ کے شرھے تیری پناہ ما نگرا ہوں۔

بن اور بزدل سے بناہ ما لکنے کی دعا

حضرت سعد بن وقاص فرماتے ہیں ان کے والد نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ہمیں بیکلمات اس طرح سکھاتے تھے جیے لکھنا سکھایا جا تا ہے۔''اے اللہ! میں تیری پناہ ما نگنا ہوں، بخل سے اور تیری پناہ ما نگنا ہوں، بزدلی سے اور تیری پناہ ما نگنا ہوں ناکروہ عمر سے اور تیری پناہ ما نگنا ہوں دنیا کی آز ماکش سے اور قبر کے عذاب سے''۔
حیام معتبیج

حضرت جوریہ بنت حارث فرماتی ہیں کدرسول النفائی میرے

ہاس سے گذر ہے۔ میں اپنی مجد میں تھی۔ پھر دو پہر کے وقت دوبارہ

گزر ہے تو پوچھا کہ ابھی تک ای حال میں بیٹھی ہو۔ (تبیع پڑھ رہی ہو)
عرض کیا۔" جی ہاں۔" فرمایا:" میں تہہیں پچو کلمات بنا تا ہوں تم وہ پڑھا
کرو۔ ترجہ:" اللہ کی ذات اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر پاک ہے۔
اللہ کی ذات اس کے نفس کی جاہت کے مطابق پاک ہے۔ اللہ کی
ذات اس کے عرش کے وزن کے برابر پاک ہے۔ اللہ کی ذات اس

مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے

حضرت على فرماتے ہیں کہ رسول النہ اللہ نے ان سے فرمایا: کیا ہیں معنورت اللہ تعالیٰ تمہای معفورت فرمادیں اور اگر تمہیں بخش دیا ہوتو تمہارے درجات بلند کردیں؟" آپ اللہ نے فرمایا: کہواللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ ملیم مبدور ہیں اللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ ملیم اور عظیم ہے۔ اللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ ملیم اور عظیم ہے۔ اللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ علیم اور عظیم ہے۔ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

قرض كى ادا ئىكى

حضرت علی فر ماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس حاضر ہوا جو زر کتابت ادا کرنے عائز ہو گیا تھا اور عرض کیا کہ میری مدد میجے۔

حضرت علی نے فرمایا: "میں جہیں ایسے کلمات سکھا تا ہوں جورسول اللہ مطاق نے بھے سکھائے نے جا پر قرض ہوگا اللہ نے بھے سکھائے تے ۔ اگر تہارے اوپر پہاڑے برا پر قرض ہوگا تو بھی اللہ تعالی تمہاری طرف سے ادا فرماویں ہے۔ دعایہ ہے" اے اللہ ابجھے حلال مال دے کرحرام سے باز رکھ اور مجھے اپنے فنل سے اللہ این علاوہ دوسروں سے بے نیاز کردے۔"

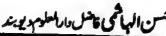
مدينه سے محبت کی دعا

حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها فرماتی بین که نبی کریم الله عنها فرماتی بین که نبی کریم الله عنها فرماتی بیدا کروے فرمایا: "الله! ہمارے دل میں بدیدا کی ہے، بلکداس ہے بھی جیسی تونے مکہ کی محبت ہمارے دل میں پیدا کی ہے، بلکداس ہے بھی زیادہ اور اس کے بخار کو جفہ میں منتقل کردے۔اے الله! ہمارے مداور صاح (اوز ان) میں برکت عطافر مائے۔"

تمام دعاؤل كالمجموعه

نی کریم ایسه و نیاسے پردہ فرماتے وقت کی دعا

حضرت عائش صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کودنیا ہے پردہ فرمائے وقت بید عاکرتے ہوئے سا۔ 'اے اللہ! میری منفرت فرما، مجھ پررخم فرما اور مجھے رفت اعلیٰ سے ملا۔ (رفیق اعلیٰ سے مرادخود ہاری تعالیٰ ہیں۔) کیونکہ اللہ رب العزت اپنے بندوں کے رفیق ہیں۔ رفیق اعلیٰ انبیاء کی ایک جماعت کو بھی کہتے ہیں جو اعلیٰ علین میں دہتے ہیں۔ واللہ علم۔ مستفل عنوان





مرض خواه ووطلسماتی دنیا کاخر بدار بویا نه بوایک وقت عل تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کاخر بدار بوتا ضروری نیس ۔ (ایڈیٹر)



طالت علمانه سوالات

ہمیں سیرت محمہ سے ملا ہے بیہ فزینہ جو ہو دوسروں کی خاطر وہی ہے اصل جینا لکھنے میں جفلطی ہواس کی اصلاح فرمائیں، عین وکرم ہوگا۔

جن گروں میں جنات ہوتے ہیں ان گروں کو کیلئے کے لئے گئ

طریقے ہیں اور کھروں کو کیلئے کے الگ الگ مقصد بھی ہوتے ہیں، بعض کھروں کو مش اس لئے کلوایا جاتا ہے کہ اس گھر میں رہنے والے جنات اس گھر میں اپنی رہائش رکھیں لیکن اس گھر میں اپنی رہائش رکھیں لیکن اس گھر میں رہنے والے انسانوں کو اپنی شرارتوں اور ریشہ دواندوں کا نشانہ نہ بنا ئیں، خود وہیں رہیں لیکن اس گھر میں رہنے والے مردوں، عورتوں اور بچوں کو اذبیت نہ پہنچا ئیں اوران کی خاتی اور بیرونی مسائل عرفوں اور بچوں کو اذبیت نہ پہنچا ئیں اوران کی خاتی اور بیرونی مسائل میں خلل اندازی نہ کریں، ہمارے اکثر اکابرین اس طرح کی بندش کو تربیہ ترجی دیا کرتے تھے اور جنات سے معاہدہ اور سجھونہ کرلیا کرتے تھے اور جنات سے معاہدہ اور سجھونہ کرلیا کرتے تھے اور جنات سے معاہدہ اور سجھونہ کرلیا کرتے تھے اور جنات سے معاہدہ اور سمجھونہ کرلیا کرتے تھے اور جنات سمجھوتے کے مطابق افراد خانہ سے کس بھی طرح کی چھیٹر خاتی سے احتراز برشیخے سے داکابرین کابیہ جھونہ جنات سے براہ راست بھی ہونا تھا اور مؤکلین کے ذریعہ بھی۔

بندش کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ عامل اپنی روحانی قوتوں کو بروے کارلاکر پہلے جنات کو گھرے باہرنگال دے اور جب جنات کھر خالی کردیں قو پھر عامل اس کھر کی بندش کردے۔ اگر عامل روحانی قوتوں سے بہرہ ور ہے تو اس طریقے سے بندش کرنے کے بعد جنات کھر خالی کردیتے ہیں اور پھران کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ دو بارہ اس کھر ہیں وافل ہو کیں ، یہ طریقہ بہت اچھا ہے ، اس طریقے پھل کر کے جنات کھر سے بولی ہوجاتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے اہل خانہ کو نجات مل جاتی ہیں جو ہے لیکن یہ طریقہ ہیں جو ہے لیکن یہ طریقہ آسان نہیں ہے ، یہ بندش وہی عاملین کر سکتے ہیں جو روحانی تو توں سے بوری طرح بہرہ وربوں اور براہ راست جناب سے روحانی تو توں سے بوری طرح بہرہ وربوں اور براہ راست جناب سے

مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں یا پھر مؤکلین ان کے تابع ہوں اور مؤکلین کا استعال کرکے وہ جنات پر قابو پانے کی صلاحیت کے حامل ہوں، آگر ایسانہیں ہے عامل روحانی قو توں سے سرفراز نہیں ہے اور مؤکلین طاہر آیا غائبانہ طور پراس کے مددگار نہیں ہیں قو پھر جنات کوکسی گھر سے بے دخل کرنا اوران کی ریشہ دوانیوں پر قابو پالیرا ممکن نہیں ہے۔

بندش کا ایک طریقہ ریکی ہے کہ عامل کمی بھی طرح اجوائن کے ذریعہ یا سرسوں کے ذریعہ یا کوئلوں کی جھیٹٹ کے ذریعہ یا کسی ذی روح کی جھیٹٹ کے ذریعہ یا کسی ذی روح کی جھیٹٹ کے ذریعہ گلے میں بسنے والے جنات سے ایک مضبوط معاہدہ کرے اور کوئی مدت طے کرلے کہ اس مدت میں جنات اس گھر میں رہیں گے لیکن اپنی شرارتوں سے باز آجا کمیں گے اور مقررہ مدت کے بعد وہ اس گھر کو اور جگہ کو چھوڑ دیں گے جس کی بندش کردی گئی ہے۔ جنات میں اکثریت اگر چھوٹ ہوئی ہے اور جھوٹی قتمیں کھاتی ہے لیکن بندش کے مل کے آگے اس عامل کے مسامنے جس نے بندش کے مل کی کہ مل طور پر ریاضتیں کی ہوں اور اسے سامنے جس نے بندش کے مل کی کہ مل طور پر ریاضتیں کی ہوں اور اسے سامنے جس نے بندش کے مل کی مسل طور پر ریاضتیں کی ہوں اور اسے سامنے جس نے بندش کے مل کی مسل مواور اس پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم کسی متندم عتبر عامل کی سر پرتی حاصل ہوا ور اس عامل کی آئے ہوں میں دھول جھی ہوتو ایسے عامل کو جنات کا چکہ وینا اور اس عامل کی آئے ہوں میں دھول جھی ہوتو ا یسے عامل کو جنات کا چکہ وینا اور اس عامل کی آئے ہوں میں دھول جھی ہوتو ایسے عامل کو جنات کا چکہ وینا اور اس عامل کی آئے ہوں میں دھول جھی نکن آسان نہیں ہوتا۔

جنات کی طاقت مسلم ہاوران کی صلاحیتوں ہے بھی انکارنہیں ہوئیں اللہ فی الارض کے گرانفذر خطاب سے سرفراز کیا ہے، نبوت اور رسالت جیسی عظیم الثان دولت انسان کوعظا ہوئی ہے، یدولت گروہ جنات میں جیسی عظیم الثان دولت انسان کوعظا ہوئی ہے، یدولت گروہ جنات میں اللہ کے ولی ہے کہی ایک جن کو بھی عطانہیں ہوئی جب کہ جنات میں بھی اللہ کے ولی اور نیک بندے، اللہ سے ڈرنے والے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے موجود ہیں، اس سے بیٹا بت ہوتا ہے کہانسان کا مقام جنات سے بلند ہے اور اس کو جوروحانی قو تیں عطاکی تی ہیں، ان روحانی طاقتوں چنات کو مرد مرکھا گیا ہے، چنانچ تجربات زمانہ یہ بتاتے روحانی طاقتوں چنات کو مرد اس کو قدرت تو حاصل ہے لیکن کی انسان کو تالی میں کہ جنات کو ستانے کی قدرت تو حاصل ہے لیکن کی انسان کو تالی کو انسان کو تالی طریقوں سے اللہ کا عبادت گرارہ و، گناہوں سے دور دہتا ہواور محصوص قسم طریقوں سے اللہ کا عبادت گرارہ و، گناہوں سے دور دہتا ہواور محصوص قسم طریقوں سے اللہ کا عبادت گرارہ و، گناہوں سے دور دہتا ہواور محصوص قسم طریقوں سے اللہ کا عبادت گرارہ و، گناہوں سے دور دہتا ہواور محصوص قسم طریقوں سے اللہ کا عبادت گرارہ و، گناہوں سے دور دہتا ہواور محصوص قسم

کر یاضتوں سے گزر چکا ہوتو وہ ایک نیس کی کی جنوں کو اپنا غلام بنالیا ہے اور اور کے مسائل حل کرالیا ہے، جنات خواہ نیک اور خدا ترس ہوں وہ انسانوں کو اپنا مریز نہیں بنا سکتے جب کہ ہمارے بے شارا کا برین نے جنات کو اپنا مریز نہیں بنا سکتے جب کہ ہمارے بے شارا کا برین نے جنات کو اپنا مرید بنایا ہے بلکہ جنات ان کی بزرگی اور ولا بت سے متاثر ہوکر خود ان کے مرید ہوئے ہیں، دیو بندی مرجنات کی جنات کی جارا گا برگزرے ہیں کہ جنات نے ان کا مرید بن کر جنات کی محلوں میں فخر کا اظہار کیا ہے۔ دیو بندگی مشہور شخصیت حضرت میال سید محلوں میں فخر کا اظہار کیا ہے۔ دیو بندگی مشہور شخصیت حضرت میال سید امغرصین صاحب کے لاکھوں جنات مرید سے اور با قاعدہ ان کی خدمت بھی کیا کرتے سے ماس طرح کے واقعات سے بیٹا بت ہوتا ہے در اندانوں کی صلاحیت اور انسانوں کا علم جنات سے بہت ذیادہ ہور کیوں نہ وجب کہ اس کا کنات کا ہیروانسان ہی ہے نہ کہ جن ۔

لین فی زماندایک مشکل یہ ہے کہ عاملین سے محنت نہیں ہوتی وہ ریاضتوں کے چکر میں نہیں پڑتے ، وہ نفس کے غلام ہوتے ہیں، پہیز وغیرہ بھی ان کے بس سے باہر کی چیز ہوتی ہے وہ صرف جموف، عیاری اور مکاری کے ذریعہ کئے چلاتے ہیں اس لئے وہ جنات کا مقابلہ کرنے کے ہرگز ہرگز اہل نہیں ہوتے ، وہ عوام کودھو کہ دیتے ہیں اور صرف فریب اور جموث کا سہارا لے کراپی چودھراہت قائم رکھتے ہیں، اس طرح کے عاملین نے روحانی عملیات کی پاکیزہ لائن کو بدنام کیا ہے اور ایسے عاملین صرف یہے ہور نے کے لئے اس لائن میں دندنار ہے ہیں۔

یادر هیں کہ بندش کرنا ایک ٹھوٹ کل ہے اوراس ٹھوٹ کمل کے لئے خوصلہ بی خودکو کی قابل بنانا ہر کس و ناکس کی بات نہیں ہے اس کے لئے حوصلہ بی ضروری ہے، مشقتیں اٹھانا بھی ضروری ہے، اپنے نفس کو مار تا بھی ضروری ہے اور ایک طویل عرصہ تک کسی ماہر و کامل کے سامنے زانو ہے تلمذ تہہ کرنا بھی از بسکہ ضروری ہے۔ اس طرح کی دولتیں صرف کتابوں کی ورق گردانی سے حاصل نہیں ہوتیں، ان دولتوں کے حصول کے لے کسی کا دائن پکڑنا ضروری ہوتا ہے، ورنہ پھر آسان طریقہ بیہ ہے کہ جنات سے الیمی خوری کو جنات سے کے بغیرا پی کو نیس جاری رکھیں اور ایسے کام کرنے ہے کہ جنات سے کی وجہ سے عامل کی زد میں آجائے یا عامل کی اولاد کسی مصیب کا شکار ہوجائے۔ آپ نے گئے عاملین کے کھر انوں کو بریاد ہوتے و یکھا ہوگا ہوجائے۔ آپ نے گئے عاملین کے کھر انوں کو بریاد ہوتے و یکھا ہوگا ان میں زیادہ تر و بی لوگ ہوتے ہیں کہ جنہوں نے بیمانو کی جمی ٹہیں بوجائے۔ آپ نے گئے والوگ ہوتے ہیں کہ جنہوں نے بیمانو کی جمی ٹہیں

ہوتا کین ووہر فائی شی کودنے اور ہرس کی ہما کے کے فور ہوتے ہیں اوران کا اناڈی پین خودان کا پنے لئے ایک مصیبت بن جاتا ہے۔

اوران کا اناڈی پین خودان کا پنے لئے ایک مصیبت بن جاتا ہے۔

الحاصل: آپ کے پہلے موال کا جواب یہ ہے کہ گر کو کیلئے کے اور جنات کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کس گرے دفع کرنے کے لئے مال کا یا کمال نہیں ہوگا تو اس مال کا یا کمال نہیں ہوگا تو اس کے لئے جنات سے نمٹنا آسان میں ہوگا ہمکان کے چاروں کوؤں میں اس کیلیں شو کے دیے سے حروآ سیب کی بندش نہیں ہوجاتی، بندش کا عمل کے ذریعہ دقوع اس کے دریعہ دقوع کے دیے دو تھے دوقوع کے دریعہ دوقوع کے دینے دوقوع کے دریعہ دوقوع کے دینے دوقوع کے دینے دوقوع کے دریعہ دوقوع کے دوقوع کے دوقوع کی دوقوع کے د

ورنہ ول کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے حسار قطی کے بارے میں ہم کی بار کھ میکے میں مختراً بہ بچھے کہ حساقطی ایک عظیم روحانی دولت ب، اگرکوئی عامل حساقطی کی زکوة ادا كردية اسكوروحاني عمليات كى ايك عظيم دولت حاصل موجاتى ب، بيحسار فطي بيشار جيزول ش كام آتاب جس عامل في با قاعدهاس حسارى زكوة اداكردى مواس سے جنات خوف كھاتے ہيں اوراً س عامل کود کیدکر بھاگ جاتے ہیں جس طرح عوام الناس جنات سے ارتے ي اى طرح جنات اس عال سے ڈرتے اور لرزتے ہيں جس نے حسارتطی کی زکوة ادا كردكى بے عاملين حسارے بہت گبراتے ہيں اورحسار مرمنت کرنے سے جان بچاتے ہیں جو بہت بوی علطی ہے، کسی ندسى حسارى زكوة عامل كوادا كرنى جائية كيون كد بغيرز كوة كمل مين تقویت پیدائیس موتی-حسارقطی کی زکوة کاطریقدیدے کانوچندی جعرات کوشروع کرے اس دن تک لگا تاریز صن رہیں،عشاء کے بعد روزاندسات مرتبه يزهيس ،اول وآخرايك ايك مرتبدرود تحييا يرهيس دوران جله بربيز جمالي رهيس، ١٨ وي دن ١١ نماز يول كودوده كي كيربناكر كملائي، ٢١ دن من زكوة ادا موجاتى إدرايك ايما متعيار باتحدلك جاتا ہے جوتمام عمر عامل کے کام آتا ہے اور انسان جادو اور جنات کے معاملے میں ہر چک برخ روجی رہتا ہے اور محفوظ بھی۔

زبان کوسیف بنانے کے لئے زبان سے متعلق جو گناہ ہوں ان کو مطلقا ترک کردینا چاہتے، جیسے جموث، فیبت بعن طعن کی بھی طرح کی دہر افتانی اور فینول کوئی اور جدعا وفیرہ، ان تمام گناہوں سے بچتے

موے مال جس ذکر خداوندی ایس مشغول موگا اس کی تا ثیر یقیناً ظاہر ہوگی ،ذکر کافا کدوای وقت ماصل ہوتا ہے جب ہم اپنی زبان کو تلق حم ك الودكول سے محفوظ رعيس، كم سے كم جس اسم الى كا ہم وردر عيس اس اسم اللي كريك يس خودكور كلنے كى كوشش كريں اور يا قاعده اس بات كى مثل كريس بمثلًا أكربم روزانه إلطيف" كاوردر ميس تو خودكواس اسم الي میں و مالنے ک مفت کریں، لطیف کے معانی مہرانی کرنے والی وات کے ہیں۔اس اسم الی کے ورد کا فائدہ ہمیں جب ہوگا جب ہم اللہ کے بندول كرساته مهراني كامعالمدر مين، بم مات بر" الطيف" برصة ر ہیں اورون بحر ہماراسلوک اللہ کے بندوں کے ساتھ مہر یانی والا نہوتو جمیں اس اسم الی کے درد سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوسکتا یا مثلاً جم مات كو" ياسميع ياميب" راهنى عادت واليس كيكن دن ميس ممكى كي سف ك لئے اوركى كى مانے كے لئے تيار نہوں و "ماسي يامجيب" كاورد مارى نيا پارنيس كرسكتا، يامثل مم مرونت" يارزان" كي ني بره مع ريس اور کی کوایک وقت کا کھانا کھلانے کے لئے تیار نبہوں یا بھو کے بیاہے لوگوں کی غذا اور یانی سے کوئی مد کمنے کے لئے تیار نہ ہوں تو پھر "يارزان" برصن كالمس كوكى خاص فالمع فيس موسكنا، برهنا يرمانازبان کامل ہےاورضرورت اس کی ہے کہوہ زبان جواللد کے ذکر میں مشغول ہودہ گناہوں سے آلودہ شہواورہم زبان سے جوذ کرکریں اس ذکر میں این شخصیت کورنگلنے کی حتی الامکان کوشش کریں بس بھی طریقہ زبان کو سیف بنانے کا ہے۔

خود کومتجاب الدعوات بنانے کے لئے رزق طال کااہتمام مروری ہے اگر کسی بھی انسان کی روزی مشکوک ہوگی تو وہ گئی بھی عبادت کرلے وہ مستجاب الدعوات بنے کے لئے اپنی روزی کو پوری طرح طال کرناچا ہے اور مشکوک نفع ہے بھی خود کئے اپنی روزی کو پوری طرح طال کرناچا ہے اور مشکوک نفع ہے بھی خود کو بچانا چاہی ،ہم جتنا حرام پرونی سے دور رہیں گے آئی بی ہماری دعا کی بھول ہوں گی ،صرف میادی کی بینچانے سے دیڑہ پارٹیس ہوگا ،اپنی عبادتوں کو بچانا ہوگا۔ بزرگوں نے تو بیتک فرمایا ہے کہ اگر کوئی فض ادر ہی کا کیڑا خرید سے اور اس میں ایک درجم حرام کا ہوتو جب تک بیاس بدن کو کی شام دونی میں میں ہوگا ، جس نیاس بدن کو کی شام دونی کی کیڑا اخرید سے اور اس میں ایک درجم حرام کا ہوتو جب تک بیاس بدن کی کی شام دے تھول نیس ہوگی ،جس نیان سے ہم کی مقدمہ شراہم ہوئی

گوائی دے دیں اس زبان ہے ہم رات کو کتنا بھی ذکر کرلیں وہ قابل قبول نہیں ہوگا اور اس زبان سے نکل ہوئی دعا ئیں بھی قبول نہیں ہوں گی، اس طرح تہمت لگانے والوں کی، الزام تراثی کرنے والوں کی ہمن طعن کرنے والوں کی دعا ئیں بھی قبول نہیں ہوتیں، ستجاب الدعوات بنے کی اگر خواہش ہوتو رزق حال پرقناعت کریں اور زبان کولگام دیں، ور نہ پدولت صرف تمنا کرنے سے حاصل نہیں ہوگی۔

کشف والہام ان لوگوں پرموسلا دھار پارش کی طرح نازل ہوتے ہیں جوابی زبان اپنے خیالات، اپنی سوج وگر، اپنی چال ڈھال کی حفاظت کرتے ہیں، کشف والہام کی دولت گناہ گاروں کے جصے ہیں نہیں آتی، اگر ہم ہیچ ہی ایسے بزرگوں کی طرح کشف والہام سے بہرہ ور بول تو ہمیں اپنے نفس کو ناجائز کا مول اور اپنی غیر والہام سے بہرہ ور بول تو ہمیں اپنے نفس کو ناجائز کا مول اور اپنی غیر ضروری ضروریات کو لگام و بنی ہوگی، ہم اس دنیا ہیں جتنی احتیاط کے ساتھ وزندگی گزاریں کے اور ہر ہرمعا ملے ہیں جتنی بھی اللہ کی رضا کو لمحوظ من کے، اثنا ہی اللہ کی رضا ہمارے جصے ہیں آتے گی اور جو خص اللہ کی رضا کے برمون ور ہوگا اس کے قلب وذہن پر علم ومعرفت رضا کے برمون کی طرح بر سے گئیں کے اور مریضوں کے علاج ہیں ہم جس قدر بھی مخلص ہوجا نمیں گے اور اپنے مفادات سے بالاتر ہوکر ان جس قدر بھی مخلص ہوجا نمیں گے اور اپنے مفادات سے بالاتر ہوکر ان کے علاج ہیں جب جا نمیں گے اتنا ہی اللہ کا فضل وکرم ہمارے وامن میں سف جائے گا اور ہمارے ہاتھوں ہیں شفا، دولت شفا ظاہر ہونے میں سف جائے گا اور ہمارے ہاتھوں میں شفا، دولت شفا ظاہر ہوئے میں سف جائے گا اور ہمارے ہاتھوں میں شفا، دولت شفا ظاہر ہوئے گی جواللہ کے بندول کو تو وجھوں اور معلوم ہونے گے گی۔

آپ نے خط کے خریس چند کلمات بری تحریف میں کھے ہیں اللہ آپ و جزائے خریس چند کلمات بری تحریم کی کھے ہیں اللہ آپ و جزائے خرر دے لیکن میں جانتا ہوں کہ جو میری مزل ہوں لیکن ابھی بہت دور ہے میں خدمت خلق کی خواہش کی پھر کوشش کرد ہا ہوں لیکن ابھی سک میں پوری طرح اس بارے میں کامیاب نہیں ہوسکا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ ذیادہ سے ذیادہ لوگ بیری خدمات ہے متنفیض ہوں اور میں رحمت کا بادل بن کر پوری کا کنات پر جی بھر کے برس سکوں، آپ دعا فرمائیں کہ اللہ جھے کی قابل بنائے اور لوگوں کا حسن طن اس طرح باتی رہے۔

مزيدالتماس

سوال از: (اینها) میرانی نمبره ۸۸ ہے، دونوں کتابجوں کے عملیات آپ کی اجازت

ے پورے کرچکا ہوں اور کم وہش ایک مال سے خدمت فلق آپ کی امیازت سے کردہا ہوں اور اللہ کے فعل و کرم سے شفا می الی وفی ہے۔
آپ کا ہیں اونی سافلام آپ سے درخواست ہے کہ آپ جھے اپنی خمومی دعاؤں میں یاور کے اور دعافر یا کیں اللہ ہم جب تک و نیا ہی رکھ دین املام پر قائم رکھے ، جب موت آئے تو ایمان پر خاتمہ ہواور دعا کو ہمل اسلام پر قائم رکھے ، جب موت آئے تو ایمان پر خاتمہ ہواور دعا کو ہمل کے اللہ ہمیں و نیا اور آخرت کی ہملائی عطافر یا گے۔ آپ سے کو مملیات کی اجازت چا ہتا ہوں۔

آپ سے درخواست ہے کہ ان عملیات کی اجازت بھی عطا کریں اور میرانام ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چھا پیں، عین نوازش ہوگ میری وعا ہے کہ اللہ آپ کی عمر وراز کرے اور آپ کو دنیا وآخرت کی بھلائی مطا کرے، اللہ آپ کی تمام جسمانی وروحانی بیاری دور کرے، اللہ آپ کو زیادہ خدمت خلق کرنے کی توفیق وے، اللہ ہم ہے بھی بغیر طبح کے خدمت خلق کرنے کی توفیق وے اور اللہ دنیا سے برے عامل ختم کے خدمت خلق کرنے کی توفیق وے اور اللہ دنیا سے برے عامل ختم کرے اور اللہ دنیا سے برے عامل کا میں کے خدمت خلق کرنے کی توفیق وے اور اللہ دنیا سے برے عامل کا میں کے خدمت خلق کرنے کی توفیق وے اور اللہ دنیا سے برے عامل کا میں کے خدمت خلق کرے کی توفیق وے اور اللہ دنیا سے برے عامل کا میں کے خدمت خلق کرنے کی توفیق و سے اور اللہ دنیا سے برے عامل کا میں کے خدمت خلق کرنے کی توفیق و سے اللہ میں کرے دیا ہے کہ کا میں کے خدمت خلق کرنے کی توفیق و سے اللہ میں کرنے کی توفیق کی توفیق کرنے کی توفیق کی توفی

اگر لکھنے میں غلطی ہویا کہنے میں غلطی ہومعاف فرمائی اور قریب کے بی شارے میں شائع فرمائیں۔

جوات

الله كافتل وكرم ب كه آب الله ك بتدول كى خدمت على معروف إلى الدرب العالمين كا مزيد فتل وكرم بدب كه آب ك

مریضوں کو شفا نعیب ہوری ہے، درحقیقت شفا اللہ بی دیتا ہے، ڈاکٹرس،اطہااورعالمین وغیرہ صرف سبب کا درجہ رکھتے ہیں لیکن تذری، شفا اور پھر بھی اس دنیا میں اللہ کی مرضی اور ان کے تھم سے بی لوگوں کو شفیا ور پہوتا ہے، اس لئے اگر مریضوں کو شفا مل ربی ہے تو آپ پرشکر نعیب ہوتا ہے، اس لئے اگر مریضوں کو شفا مل ربی ہے تو آپ پرشکر

واجب ہے ہروقت اللہ کا شکر اوا کرتے رہیں تا کہ آئندہ بھی آپ کے مریض شفایاب ہوتے رہیں، بروسہ مریض شفایاب ہوتے رہیں، بروسہ مریض شفایاب ہوتے کم صلاحیت والے ذیادہ

کام کرجاتے ہیں اور اگر اللہ کا فضل وکرم شامل حال نہ ہوتو پھر صلاحیت والوں کی نیا منجد ارسے لکل بھی جائے تو کنارے پر ڈوب جاتی ہے۔

آپ ہمارے دسائل وکتب کو بغور پڑھا کریں تا کہ آپ کی اردو
درست ہوسکے۔آپ کے اس خط میں اسلے کی کی غلطیاں ہیں جو قائل
افسوس ہیں، اس بات کی نشا ندی ہم اس لئے کررہے ہیں اور اس لئے
آپ کو متنبہ کررہے ہیں تا کہ آئندہ اس طرح کی غلطیاں نہ ہوں۔ اگر
ہمارے شاگردوں کی بھی اردو سے نہیں ہوگی تو بڑے دکھی بات ہوگی اور
اس سے ہماری بھی بدتا تھی ہوتی ہے، اردو ہماری مادری زبان ہے اس اردو
نہیں بڑی بڑی دولتی عطاکی ہیں، اس اردو زبان کاحت ہے کہ ہم اس
کو بودی طرح جمیس اور بھی طریقے سے کھیس اور بولیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ آئندہ اس زبان کا حق پورا پورا ادا کرینے، اردو بھمنا مجمانا اور اردو اخبارات اور رسائل خریدنا ہمارا فرض ہے، اس فریضے سے بھی غفلت نہ برتے، میں اردو کے چاراخبار حض اس لئے خریدتا ہوں کہ چاول برابر ہی اردوزبان کا کچھڑو حق ادا کرسکوں، جو لوگ استطاعت رکھتے ہوئے بھی اخبار کی سے مستعار لے کر پڑھتے ہوئے ہیں۔

ایس دہ اردوزبان کے ساتھ ناانعمائی کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔
ایس دہ اردوزبان کے ساتھ ناانعمائی کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔
ایس نام کا مؤکل منانے کا طریقہ ہیں ہے کہ ایسے نام کے مجموی

انے نام کا مؤکل منانے کا طریقہ بیہ ہے کہا ہے نام کے مجموعی اعداد کوالٹ کر لکھ لیس پھران کے حروف بنا کر آخر میں ایل بڑھادی، مؤکل بن جائے گا۔

مثلاً آپ کا نام محمد امتیاز ہے، آپ کے نام کے مجموعی اعداد اھھ ایں، ان کوالٹ کر لکھا تو ہے اس کے حروف بیر ہیں۔ * * اان کے آگا بی برحایا تو مھالیل ہوا، بس بیآپ کے نام کامؤکل ہے۔ گرآپ اس کا ورد دوزاند اھے مرتبہ کریں گے بیآپ کی گرفت میں آجائے گا اور

آب كوفيرمسول لمريق سيفا كده وكنيات كا-

سیف دیان ہونے کے لئے عمل اپنی چکہ کیاں ہم الکھ بھے ہیں کہ جب تک دہان جل جب تک دہان جل جب تک دہان جل جب تک دہان جل افغان اور پاکیزگی پیدا ہونے کا سوال پیدا ہیں ہوتا، فدورہ عمل کے ساتھ ساتھ دہان کو ہیشر لگام دیے کھیں اور ذیادہ گفتگو کرنے سے ہہیز کریں صوفیاء کرام کی روش ہی کہ گفتن، کم خوردن، کم خفتن، کم بولنا، کم کھا نااور کم سونا۔ جولوگ صوفیا کی ان صفات کو اپنا تے ہیں ان جس ولایت پیدا ہوجاتی ہے، جولوگ اپنی موجاتی ہے، دیان کھی کرتا ہے، جولوگ اپنی کو بان کھی کہ تا ہے، جولوگ اپنی کھی کہ بان کھی کہ تا ہے کہ دوران جس ایس کھی کہ کہ بیدا ہوجاتی ہے، کی روش کر تے ہیں اور بندہ بندگی کہ بیدا ہوجاتا ہے کہ اس اعلیٰ مقام پر کانے جاتا ہے کہ بقول شخصے کہ کی اس اعلیٰ مقام پر کانے جاتا ہے کہ بقول شخصے کہ

خدا بندے سے خود ہو چھے بتا تیری رضا کیا ہے ہماری مرادیہ ہے کہ زبان کی مخصوص مفت کو حاصل کرنے کے لئے کئی بھی عمل کی بابندی کرنے کے ساتھ زبان کو گناہ اور معصیتوں کی آلودگیوں سے محفوظ کرلیں۔انٹدی محبت حاصل کرنے کے لئے انٹد کے بندوں سے محبت کریں۔آپ نے سنا ہوگا کہ ساری مخلوق اللہ کا خاتدان ہے جو خض اللہ کی خلوق کی طرف متوجہ رہا اور خلوق کے ساتھ حتی الامکان محبت وہ اللہ کی خلوق کی طرف متوجہ رہا اور خلوق کے ساتھ حتی الامکان محبت اور سالوک کا معاملہ کرے۔آپ حدیث قدی میں حق تعالی نے یہ فرمایا ہے کہ جب میراکوئی بندہ میرے دوسرے بندوں کی خدمت میں مصروف ہوجاتا ہے تو میں اس کی ضروریات پوری کرنے میں لگ جاتا ہوں اور میں بغیر مائے آس کی جمولی مجرویتا ہوں، اس طرح کی روایات ہوں اور میں بغیر مائے آس کی جمولی مجرویتا ہوں، اس طرح کی روایات سے بیا نمازہ ہوتا ہے کہ اگر جمیں اللہ کی مجبت حاصل کرنی ہے تو جمیں اس کی خواہشات کو پوراکرنے کے لئے حتی الا مکان جدوجہد کرنی چاہئے۔

ہامؤکل مل پرمیز کے کامیاب نیس ہوتے جب تک آپ پرمیز کرنے کی پوزیشن میں نہ آ جا کیں آواس وقت تک آپ ہامؤ کل مل سے احتیاط ہی برتیں آو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

جهال تك اجازت كامعاملد بي و كشكول عمليات كى اورعلم الاسرار

کی اجازت تو ہم بھی کوریدے ہیں خواہ عمارے شاگرد بھی شہول لیکن چونکہ آپ ہارے شاکرد ہیں تو آپ کو ہارے تحریر کردہ تمام ملیات ک اجازت جارى طرف عاصل كيكن بم آپ كويدم وره وس كے كم ہماری اجازت کے باوجود کوئی بھی عمل اپنی روحانی بساط اور اپنی روحانی الميت كويش نظرر كاكربى كريل الرآب كوسرف سائكل جلان كامثق ہوتو جہاز اڑانے کی کوشش نہ کریں اور کسی بھی عمل کو تجربہ میں لانے سے بہلے اس کی تمام کلیات تمام جزویات اس کے تمام قواعد اور اس کی تمام شرائط كو لمحوظ رهيس، تب بي آپ سي عمل مين كامياب موسكته بين، بامؤ کل عمل کے لئے عامل کا تندرست ہوتا بھی ضروری ہے اوراس کا اسيخس اورائي خوابتول بركمل كنرول موتاجهي ضروري ب_عال كا بول وبراز پر کنٹرول ہونا بھی ضروری ہے اوران ہی ہاتوں کے لئے جمالی اورجلالی برمیز کرایا جاتا ہے تا کہجم کی کافتیں ختم ہوجائیں اورجم لطيف موجائے، جس عامل كو بول وبراز بركنٹرول نبيس موتا يا جس كى ریحاتی بار باراتی بین تووه این وضوکوزیاده دیرتک برقر ارنبیس رکاسکتا اور جب وضوزياده ديريك برقر ارئيس ربتا تو پهر لمياورطويل عمل كرنا دشوار موتا ہے۔اس لئے دوران عمل بادی چیز دن سے بھی بچنا جائے، بادی چیزیں گیس بناتی ہیں اور جس مخف کے گیس بنتی ہے اس کو وضو رو کئے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ میتمام ہاتیں جو تندر تی سے تعلق ر محتی ہیں، بدایک طرح سے عملیات سے بھی جڑی ہوئی ہیں ان کو حوظ رکھنا ضروری بت کا کے محت برقر ارر بے اور دوران عمل عامل کو بار بار پہلونہ بدلغ پزیں۔

آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے سوالوں کے جوابات اہمامہ طلسماتی دنیا میں چھاپے جارہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین آپ کی خامیوں کو دور فرمائے ، آپ کے اندر روحانی علاج کی کمل اہلیت پیدا کرے اور آپ کواس عملیات کی اس سوجھ بوجھ سے بھی بہرہ ور کردے کہ جس کے بغیراس راہ میں چار قدم چلنا بھی ممکن نہیں ہوتا ، اللہ آپ کی حفاظت فرمائے اور آپ کے ہاتھ میں شفا پیدا کرے آمین ۔

مشوره بھی،مطالبہ بھی

موال از: آصف خان بردی امید کرے ۹ ویں دفعہ لکے رہا ہوں شاید

میرے خطرد ڈی کے ڈیے میں چینے جارہ ہیں میرے خطوط کو اہمیت نہیں دی جارہی ہے ، شاید میری طرح کتے لوگوں کی امیدیں خطاکا جواب نہ طنے پر ٹوفتی ہوں کی اور ٹاامید ہوکر کتنے لوگ کنارہ کر لیقے ہوں گے۔

آج بھارت میں ئی دی چیناوں پردشی مہارشی اور جیوش پٹرٹوں
کے آن لائن پروگرام چلتے ہیں اور غیر مذہب کے لوگ کال کرے اپنے
مسئلے کاحل تین منٹ میں جان لیتے ہیں۔ میں بھی بھی بھی چاہتا ہوں کہ آپ
ویب سائٹ کے ذریعہ اپنے قارئین حضرات کو جواب جلدی جلدی و کہ سے تی ہیں۔ آپ اپنے دفتر میں کچھ ملاذم حضرات ہو معاد بھتے کہ دریکھئے کہ
کتے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ جڑجا کیں گے۔ آپ
آن لائن جواب کی فیس رکھ دیجئے کھر دریکھئے گا جناب قارئین حضرات
کتے خوش ہوں گے۔

"الله العمد" بياسم اعظم كالك مختفر عمل هي، يمل تين يا عروز كا ہ، پینہیں کس سال کے رسالے میں چھیا تھا مرمل کچھاس طرح سے تھا کہ آگر آپ مقروض ہیں، مجبور ہیں، بٹی جوان ہوگئ ہوا گرشادی کے لے روپیوں کی ضرورت ہے تو بیل کریں ،انشاء اللہ امید بوری ہوں گی۔ عمل: بعدنمازعشاء رات كالبح آب حصار كا اندر بيتمين عارزانو موکر پھر"اللہ العمد" کو اتن تعداد میں پڑھیں، پھر کھڑ ہے موکر مغرب کی طرف مندکر کے اتنی مرتبہ پردھیں ، پھر شال کی طرف مند کر کے کھڑے ہوکراتی مرتبہ پڑھیں، پھرمشرق کی طرف منہ کرے کھڑے ہوکراتی مرتبہ پردھیں، پھر جنوب کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوکر اتی مرتبه پڑھیں، پھرحصار میں بیٹھ کراتنی مرتبہ پڑھیں۔ایک مؤکل حاضر موگا جس کے باس روپول کی کھٹری موگی اور وہ تمہارے سامنے رکھ دے گااور چلاجائے گا،آپشکران کی نماز پڑھیں،اللہ کاشکرادا کریں۔ میں مریض ہوں ، زیادہ کمی عز بیت ، کمی آیت نہیں پڑھ سکتا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اسم اعظم ' یا اللہ' کا کوئی ایساعمل بتلاہیے جس کے پڑھنے سے ایسے مؤکل یا فرشتہ حاضر ہوجائے جوصرف بیاریوں کوٹھیک كرف كى قدرت ركعت مول، مجمع دولت نبيس جاسع بلك يمارى . نجات كمل شفاجا ہے۔

سسرال میں ممرواماد بن کررہے سے جھے سسرال والوں نے

میری عزت کی مٹی پلید کر کے دکا دی جس کی بنا پر جھے ہائی بلڈ پر بیشر کا مرض لگ میا اور جسم کرور ہوجائے سے جمیشہ ٹائیفا کڈ رہتا ہے، روپیہ پیسہ بہت خرج ہوتا ہے، اب میں نے سسرال چھوڈ دیا ہے، پاس میں روپینیس، محت ٹھیک ندر ہے کی وجہ سے محنت نہیں کرسکتا ہوں، جمیشہ جسم کمزور رہتا ہے، چکر آجاتے ہیں، ہاہر کا کھانا پانی کی وجہ سے بھار ہوجا تاہوں۔

امید کرتا ہوں کہ آپ "اللہ" کا وظیفہ دے کرمیری مدد سیجئے تا کہ میری شفا ہوجائے۔

جواب آپ کی مرضی کے مطابق آپ چاہیں تو کسی قربی شارے میں جواب چھاپ سکتے ہیں، مرافا فہ میں ایک کورا خط رکھ رہا ہوں اس میں لکھے ضرور ضرور جواب رسالے کے ذریعہ ملے گایا پھر آپ لفافہ میں جواب بھیج دیجتے گا۔ اگر جواب خط کے ذریعہ بھیجا جارہا ہے تو میں آپ کا شکر گزارہوں گا۔

جواب

ہم آپ کواس بات کا یقین کیے دلائیں کہ ہمارے پاس اور ہمارے ایک کوئی ٹوکری موجود ہیں ہے جس میں ہم اپنے خلاف اور خلاف اور اپنے خبر خواہ کے خط ڈالتے ہوں ، اتنی ہوئی بداخلاقی اور کم ظرفی کی ہم سے تو قع مت رکھے ، ہاں بیضر ورمکن ہے کہ آپ کا خط خط ہوئے خطوں کی گڈی میں ازراہ فلطی رکھا جاتا ہواور پھر وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو وہ ہماری کے خط کو دانستہ نظرانداز کرتا اور اسے نظروں سے اوجھل ہو اس جھنا گناہ ہوا ہے جھنا گناہ ہوا ہے ہوں ، ہم آپ کو جھٹلا بھی نہیں سکتے ، بدیشیت بھنایا تا کا رہا ہوا ہے ہیں ، ہم آپ کو جھٹلا بھی نہیں سکتے ، حب آپ نے نظر کو ایک ہو ایک ہو ایک ہو ایک ہو ہو ہو گھوا اور ہماری کے حب آپ نے نظری ہو گھوا ہو رہاں کی ہو گئا ہو ہو گھوا اور ہماری کے دیا ہو ایک ہو ایک ہو ایک ہو ایک ہو گھوا ہو ہو گا ہو کہ ہو گئا ہو ہو گا ہو گا

دفتر میں ڈھروں خطوط روزاندموصول ہوتے ہیں ہم بھی کوجواب دینے کی کوشش بھی کرتے ہیں کین پددسپسٹر کی وجہسے کی ہارخطوں کے اتباد لگ جاتے ہیں اور پھر بے پناہ مصروفیت کی وجہسے ہماری نظروں سے پھاوجمل ہوجاتے ہیں اور ہمارے قارئین جواب سے محروم

ره جاتے ہیں، فلا ہر ہے آئیں جواب نسطنے پرافسوں بھی ہوتا ہوگا اور مکن

ہے کہ پچولوگ ہیزار ہوکر ہم سے اپنا تعلق منقطع کر لینتے ہوں، ایسے تمام
حضرات سے ہم اظہار معذرت اور اظہار شرمندگی کے سوا پچھیس کر سکتے۔
ہماری خواہش تو ہی ہے کہ جوتعلق بن گیا ہے دہ بنار ہماری
کی کوتا تی یا کی خفلت کی وجہ سے دو ٹو شئے نہ یائے گر بھی جولوگ کی
بنا پر ہم سے دور ہوجا کیں اور اپنی محبتوں اور عنا بخوں سے ہمیں محروم کردیں
تو ہم مبر کے سوااور کر بھی کیا سکتے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ قارئین کے حسن ظن کو جمیشہ باتی رکھے اور محبور اور عزایتوں کے سلسلے بھی جمیشہ برقر ادر ہیں اور قارئین کی توجہات جمیشہ ہری بحری رہے۔ آپ کے مشورے کے مطابق آن لائن سوال وجواب کے سلسلے کو انشاء اللہ جم عقریب شروع کرنے والے ہیں ، اس کا فائدہ دیسا بھی مستقیض ہوں کے در بعہ جواب دینے کا جوتا ہے اس اور سے دوسرے لوگ بھی مستقیض ہوں کے اور ہمارا جواب بزاروں اور لاکھوں لوگوں کی نظروں سے گزرے کا اور اگر میہ جواب ویڈ ہوکال کے ذریعہ دیاجائے گاتو ہماری آ واز لاکھوں سننے والوں کے کانوں تک بہنچ کی ذریعہ دیاجا ہوا ور بہت جلد ہم صرورت مندوں کے کم اس بڑمل جلد ہمواور بہت جلد ہم صرورت مندوں کے کم آسکیں۔

ہم ایک سال میں ہزاروں عمل قارئین کے لئے کھتے ہیں، یاڈیس رہتا کہ کونسائل کس شارے میں لکھا تھا، اندازہ بیہ کہ اللہ العمد پڑھنے کی تعداد ہرسمت میں ۱۳۳۱ مرتبہ ہوگی، آخر میں سجدے میں جا کراور پھر التحیات میں بیٹھ کر بھی اس تعداد میں پڑھنا ہوگا، پھراپنے رب سے دعا کریں اگر اللہ نے کامیا بی عطا کردی تو مؤکل حاضر ہوگا اور آپ کی مدد کریں اگر اللہ نے کامیا بی عطا کردی تو مؤکل حاضر ہوگا اور آپ کی مدد

دست غیب کے سلسلے میں ایک بہت ہی ضروری بات یادر کھیں کہ
دست غیب کا عمل کوئی سا بھی ہو وہ بالکل رائیگاں نہیں ہوتا، اگر وہ اس
طرح بھی کا میا بی سے ہمکنار نہ ہوجس طرح آپ نے پڑھا اور جس
طرح لکھا گیا ہے تو پھر غائبانہ مدودست غیب کا عمل کرنے والے کی
ہوجاتی ہے، روزی کے دروازے کھل جاتے ہیں ادر ایسی الی جگہول
سے دزق میسر آنے لگتا ہے کہ جہاں سے کوئی گمان بھی نہیں ہوتا۔ موکل
ماضر ہونہ ہویا کوئی رو توں کی تھیلی ہیں کرنے والے آئے شاہے کیا

الله کی رحمت بندے کی ضرور مددگار بنتی ہے اور اس کی خواہشات عا تبانہ طور پر پوری ہونے کا طور پر پوری ہونے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

آپایان دیقین کے ساتھ اللہ العمد والے مل کو کرلیں اور اس ایس ایس دیا ہے اس کی اس میں اور اس کی قدرتوں پر بھروسہ رکھیں جوان کو بھی مایوں ہیں کرتا جو اس کے سامنے اپنا دامن میں مائٹتے بھر ان کو کیوں مایوں کرے گا جوان کے سامنے اپنا دامن میں اس کے سامنے اپنا دامن میں۔

اسم ذات اللی " یااللہ" کاعمل بھی آپ کے لئے سود مند ثابت ہوگا، آپ ہر نماز کے بعد ۲۹ مرتبہ " یااللہ" کا وردر کھیں اور عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ کردیا کریں۔ اگر آپ ۳۵۵۲ مرتبہ پڑھ کے بعد اس کی تعداد ۹۹ مرتبہ کردیا کریں۔ اگر آپ ۳۵۵۲ مرتبہ پڑھ کتے ہوں قو بہت ہی بہتر ہوگاور شہ ۹ بار پڑھنے پراکتفا کریں۔

اپی موجودہ صحت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ وظیفے کریں اور موکل کی حاضری اوراس کو تا ہے کرنے کے بارے بیس سوچنا بند کردیں کیوں کہ مؤکلین والے تمام اعمال طویل اور مشکل ترین ہوتے ہیں جو موجودہ صورت حال بیس آپ کے بس کی بات نہیں ہے کیے مؤکل تا ہے کہی یا در کھیں کہ اپنایا مریضوں کا روحانی علاج کرنے کے لئے مؤکل تا ہے کرنا یا سی کو اپنا غلام بنانا ضروری نہیں ہے، اگر علاج کے سلسلے میں آپ کی اور لوگوں کو نیت سیجے ہے اور لوگوں کی خدمت کرنے بیس آپ قلص ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کا جذب رکھتے ہیں، بس آپ کو اپنا تعلق اللہ سے خدمات کرنے کا تہیے کر لینا مضبوط کرنا ہے اور اس کے بندوں کی بلوث خدمات کرنے کا تہیے کر لینا مضبوط کرنا ہے اور اس کے بندوں کی بلوث خدمات کرنے کا تہیے کر لینا مضبوط کرنا ہے اور اس کے بندوں کی بلوث خدمات کرنے کا تہیے کر لینا میں ہوگا۔

آپ کا جو وقت اچھا یا براگزرگیا اس کو بحول جائے، اب آپ اپنے حال کی قدر کریں، اس کو ضائع نہ کریں، وقت جو گزرجا تا ہے، گزرجا تا ہے، کوشش اس بات کی کریں کہ آپ کا وقت ایک پل بھی ایک لو بھی کچھ کے بغیر نہ گزرے۔ جولوگ کچھ بیش کرتے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہتے ہیں وہ خود پر بہت بواظلم کرتے ہیں اور وقت ضائع کرنے کی آئیس بہت بوی سزاملتی ہے۔

دوسروں کی خدمت کرنے سے پہلے اپن صحت کا بھی خیال رکھے، مان ہے وہ بہاں جود بہاں وں گے ووسروں کا علاج کیے

کریائیں ہے، نماز کی پابندی رکھے، بھیشہ تازہ وضو کے ساتھ نماز پڑھے، نماز کی پابندی ہے بھی شدرتی بحال رہتی ہے، بی شام " پاسلام" ۱۳۱۱ مرتبہ پڑھنے کامعمول بناہتے، انشاء اللہ اس وظیفے ہے بھی صحت پر اچھااڑ بڑے گا۔ اگرمنی شام ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کرایک گلاس پائی پر دم کرکے پی لیا کریں تو انشاء اللہ آپ کی شدرتی تھیک رہے کی اور تا گہائی بیاریوں ہے آپ محفوظ رہیں گے۔

یارین سے بھی دور ہیں اللہ کو نادانی اور کم فہم اور کم علم لوگوں کی طرح آپ ناجائز نہ بھتے ہوں تو اس تعش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کا لے کپڑے میں باجائز نہ بھتے ہوں تو اس تعش کو کالی روشنائی سے لکھ کرکا ہے گئے میں ڈال لیس، انشاء اللہ اس تعش کی برکت میں چاہے ہیں۔

ZAY

OIF	AIY	Yrr	A+F
M	4+4	· Alle.	414
41+	444	YIY	411
YIZ	YIF	YII	Yrr

کھانا گرکا کھانے کی عادت ڈالئے خواہ دال اور چننی ہو، ہوٹلوں
کھانے کتے بھی لذید ہوں وہ تندرتی کو کچھنہ کچھنان خرور پہنچاتے
ہیں، خاص طور پر ہرجگہ کا پانی صحت کے لئے بہت معفر ثابت ہوتا ہے،
پانی ہمیشہ بسلری کا اگر استعال کریں آو آپ کے حق میں بہت بہتر ہوگا۔
بہرحال سب چیزوں سے پہلے اپنی صحت کا خیال رکھیں کہی اپنے ساتھ انسان ہے اور جب صحت ہوگی تب ہی عبادت بھی ہوگی اور جب بی خدمت خاتی بھی ہوگی اور جب بی خدمت خاتی ہوگی۔
خدمت خاتی بھی سے خطریقے سے ہوگی ۔

ہم دعا کریں کے کہ اللہ آپ کے ہر ممل کو قبول فرمائے، آپ کی تدری کو بحال رکھے اور آپ کو اپنے اور لوگوں کے مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں سے بہر وور کر ہے۔

قسطنبر:۸

عكس سليماني

بإحفيظ كأنقش

جان و مال کی حفاظت کے لئے اس نقش کوعروج ماہ میں ساعب میں لکھ کرا پنے دائیں بازو پر باندھیں ،انشاءاللہ جان و مال کی حفاظت رہے گی۔ نقش پیہے۔

<u> </u>			
j j	ی	ن	2
۷9	q	199	- 11
1.	۸۲	٨	۸۹۸
9	194	11	ΛI

باحسيب كأنقش

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کوعروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں لکھ کرطالب علم کے مگلے میں ڈالیس اور طالب علم کوتا کید کریں وہ روزانہ ' یاحبیب'' ۱۰۰ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے۔ زمانۂ امتحان سے پڑھنا شروع کرے اور نتیجہ امتحان آنے تک برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اچھے نمبروں سے کامیا بی طے گی۔

نقش ہے۔

يار قيب كانقش

من طلت اورفرشتوں کی تکہانی کے لئے یار تیب پڑھنامفید ٹابت ہوتا ہے۔ اگر رات کوسونے سے پہلے روزانہ ۱۳۳۳مر تبہ 'ارقیب'' پڑھ کر دستک دیں تو فرشتے تمام رات عامل کی اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت اور تکہانی کرتے ہیں۔ جوشف یار قیب کے نفش اپنے پاس رکھے گاوہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

القش بيہ۔

	244			
ب	ی	Ť	,	
99	* +1,	1	11	
r-r	1+1"	٨	•	
9	•	r+r"	1+1	

بإواسع كانقش

روزی میں وسعت اور کشادگی کے لئے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ' یاواسع'' کاامرتبہ پڑھنے کامعمول رکمیں، چند ماہ کی پابندی کے بعدروزی میں وسعت اور کشادگی پیدا ہوگی ، نگ دئی اور غربت سے نجات ملے گی اور ایک ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے گمان میں نہیں ہوگا۔ یساوٹ میں نہیں ہوگا۔ یساوٹ کا نقش سے عروج ماہ میں ساعت مشتری میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

نقش بيہ۔

	_ ZAY			
8	<i>U</i>	1	9	
•	4	79	וצ	
٨	. "	۵۸	۸¥	
69	44	9	۲	

ياحكيم كأنقش

کی بھی ضرورت یا کی بھی خواہش کی بھیل کے لئے '' یا حکیم'' روزانہ ۱۵ مرجد منع وشام پڑھیں۔اس وظیفے کو اون تک جاری رکیس ،اپنے مقصداورا پی مرادکوذ ہن میں رکھ کراس اسم الی کا وردر کیس۔انشاء اللہ جالیس دن میں مراد برآئے گی۔ کی بھی میں کامیابی ماصل کرنے کے لئے ''یا تھیم'' کا تعنی شرف قرکے وقت بنا کر ہرے کیڑے میں پیک کر کے اپنے وائیس بازو پر باعظیں اور کرھم اُقدرت دیکھیں۔ تعنی ہے۔

	4 A Y			
4	11	M	19	
12	٠ ک	٢	11"	
M		ی	4	
- 11	Y	**	149	

باويل كانقش

تمام ضروریات اورخواہشات کی بحیل کے لئے روزانہ 'یاویل'' کاوردسوم تبہ کریں اور یاویل کالفش اپنے مجلے میں ڈالیں۔انشاء الله تمام کام بنیں گے،رکاوٹیں دورہوں گی ،بندشوں اور گردشوں سے نجات ملے گی۔

نقش بدہ۔

, ZAY			
ک	m	9	9
٨	4	19	prip
Α.	11	19	IA
U	14	9	ی

يامتين كأنقش

اگرکوئی بچہ بہت روتا ہو، دودھ نہ پیتا ہوتو بیقش ککھ کر گلے بیل ڈالیس، جوعورت اپنے شوہر سے دن رات الاتی ہو، زبان چلاتی ہو،
اس کے گلے بیں بھی یامتین کالفش ککھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ زبان زوری سے نجات حاصل ہوگی حمل مخبر نے کے دو ماہ بعد اگر حاملہ عورت کے بیٹ پرہ عمرت ہیا متین بغیر روشنائی کے سید سے ہاتھ کی شہادت کی انگل سے ککھ دیں۔
اللہ کے فعنل دکرم سے فرزند پیدا ہوگا۔

نقش بہے۔

- 4		-	
	^	•	

P+1	۵۱	٨	^	
4	M	ت ،	or	
Mh	. ي	179.	799	
U	- M4V	ساما	9	

بإحمية كانقش

اگر کسی کو بے تحاشہ گالیاں کبنے کی عادت ہواور بات بات پراڑتا ہو، گالیاں بکتا ہو، لوگوں پرالزام تراشیاں کرتا ہوتو ایسے مخف کے گلے میں ' یا حمید' کانفش ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر کھے کرروزانہ تالاے پانی سے دھوکر ۲۱ ردن تک پلائیں۔ انشاء اللہ ذبان درازی اور مخش گوئی سے بازآئے گا۔

نقش بیہ۔

LAY

9	11	۲	19
. 1	1	٥	184
ام	,	ی	4
11	Ч	4	۳

بإداحد كانقش

اگرکوئی شخص روزانہ سومر تبہ 'یاواحد' پڑھنے کامعمول رکھے تو اس کا دل توحید پرجم جائے اور شرک و بدعت سے اس کی حفاظت ہوجائے۔ ہرطرح کے خوف سے نجات پانے کے لئے بھی اس اسم اللی کا وردموکر ٹابت ہوتا ہے۔ یا واحد کانفش طبیعت میں استقلال اوراسٹیکام پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ٹابت ہوتا ہے۔ اس لفش کوکا لے کپڑے میں پیک کرے مجلے میں ڈالنا جا ہے۔

ZAY

,	2	1	و
,	1	υ	J
3	٠	j	1
1	,	J	٢

بإمقندر كأنقش

تلوق کی نظروں میں محبوب اور معزز ہونے کے لئے روزانہ" یا مقندر" پانچے سومرتبہ پرجیس اورلوگوں کی نظروں میں سرخرور ہے کے لئے" یا مقندر" کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں ،اس نقش کونو چندی جعہ کوسا صبعہ زہرہ میں کھیں۔اگرانار کے درخت کا شاخ کا قلم بنا کر کھیں تو افضل ہے۔

لقش بيہ۔

•	2AY			
J)	-	ت		
99	וא.	***	141	
۲۳	1+1".	144	**	
1799	141	44	1+1	

باباطن كأنقش

دل و د ماغ کی صفائی کے لئے اور باطن میں روحانیت اور پا کیزگی پیدا کرنے کے لئے روزانہ سومر تنہ'' یا باطن'' پڑھنے کامعمول رکیس، گنا ہوں اور معصیتوں سے محفوظ رہنے کے لئے'' یا باطن'' کانفش کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے ملکے میں ڈالیس۔ نفش سے۔

	2AY					
٣	11	M	•			
, LT.	1.).	Ir			
۲	C	4	-			
1+	•	۳	179			

يامانع كأنقش

اگرکسی کی بیوی ناراض ہوکرسوجائے تو شوہرکوچاہے کہ سوبار'نیا مائع''پڑھ کرسوجائے۔انشا واللہ میں اٹھ کرخودہی بات چیت شروع کردے گی اور ناراض ہونے پرا ظہار شرمندگی بھی کرے گی۔ بیا مانع کانقش سرحیت انزال سے محفوظ رکھتا ہے۔اس تعش کولکھ کرکا کے کپڑے بھی پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ اگراس تعش کومنگل کے دن مریخ کی ساحت بھی لکھیں تو افعال ہے۔

تقش ہے۔

	4 AY					
ואו	ar	۸Ł	•			
44	1	^	or			
۲	٤	U	۳٩			
۵۱	m.	۳	49			

ياغنى كانقش

و کوئی فض مالدار بننے کا خواہش مند ہوتو اس کو چاہئے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد' یاغی''۴۰ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ زیادہ دن نہیں گذریں سے کہ دولت ہر طرف سے آنی شروع ہوگی۔''یاغی''کافش انسان کو مالدار بنانے میں بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ نوچ بھی اتوار کو ساعیت مٹس میں اس نقش کولکھ کر ہرے یا سنہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں نقش بہے۔

444

72	II	٣	994		
٨	99/	۳۸	IF		
999	1	9	٣٩		
ئ. " ن	U	Ė	۲		

بأمعطى كانقش

ستاروں کی نحوست اور گردشوں سے بینے کے لئے" یا معطی" مبح وشام ۲۹ ارمرتبہ مرد صیس،ستاروں کی نحوستوں اور گردشوں سے محفو رہنے کے لئے" یا معطی" کافتش کا لے کپڑے میں پیک کر کے اپنے محلے میں ڈالیس،انشاءاللہ جان ومال کی حفاظت رہے گی نقش سے ہے۔

241

٤	11	٨	^
4	ויין	49	۱۲
۳۲	1•	9	۸۲
ی	. 42	ساما	4

اكركسي كانفس مركثي كرتا بهواورشرارتون براكساتا بواور باربارول كنابول كيطرف مأكل كرتا بهوتو برجعه كي شبيد ياضاز "ايجهزار ایک مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے ملے میں ڈالے۔انشاء الله نقس امارہ کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا اور ایک سال تك برجعه كى شب مين فدكوره وظيفه بردهتار باتوابيك سال مين درجه ولايت كوميني كا

	LV7			
x *	II"	229	199	٠,
•	 19.	rı	. "	ض
	77	ř •1	444	.1
	221	•	. ۲۳	1

باصبور كالفش

" یاصبور" کا وردر کھنے والاسکون وطمانیت کی دولت سے بہرہ وررہتا ہے۔اس کا تقش ہمیشہاس کے کنٹرول میں رہتا ہے۔جس عورت کے حمل نظیرتا ہووہ''یا صبور'' کے نقش کو لال کپڑے میں بیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ چند ماہ میں حمل قراریا ہے گا اورصالح اولاد پيدا ہوگى۔

نقش سيه-

		41	14	•	*	
	۳	, (*) ,	٠,	م م		: ·
, , , , , , , , , , , , , , , , , , , 	۳	91)	r•r	3	
	91	. 19	<u></u>	, t		
,	J	• . , • .	91	۵		•

بإوارث كانقش

ا كركونى فخف بيجا بتا موكداس كام بركام اس كى منشاء كے مطابق موجائے اوراس كے كام ميں ندكوئى ركاوث موندكوئى حارج موتواس كو ادوزاننا یادارث کے عمرتبہ پڑھنا جا ہے ،اول وآخرسات مرتبه درودشریف پڑھنا جا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ایوارث کالقشِ الرفاي كلي من دالناج بيدانشاء الله كام بنت ربين كاورحسب منشاء زندى من كامراني ملى النش يهب

284				
ث		1	9	
9	1	,	ث ث	
,	٠	9	1	
1	. 9	ث	,	

بابادى كانقش

" اگرکوئی فض بیرچاہے کہ دوران سفروہ مجی راستہ نہ بھے اور جہاں جانا چاہے بغیر کسی رہنمائی کے بھی وہاں پہنچ جائے تواس کوچاہے کہ روزانہ مج شام' ایابادی' ۲۱ رمرتبہ پڑھا کرے اور جب سفر پر جائے جب بھی' یابادی' ۲۱ رمرتبہ پڑھ کر گھرے لکے اوراس تعش اینے دائیں بازویر با ندھے۔

	244					
ی	و	1	b			
D	1	9	ی			
ر	ی	•	1			
1		ی	,			

بالمنعم كأنقش

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ''یا منعم'' کا بہ کثرت ورد کرنے والا بھی کی کا مختاج نہیں ہوتا۔ یہ بمیشہ مستغنی رہتا ہے اور اس کی جیپے
بہیشہ پیپوں سے بھری رہتی ہے۔''یا منعم'' کا لفٹ بھی انسان کو مالداری سے جمکنار کرتا ہے۔ اس تفش کوعروج ماہ بیس ساعت مشتری ہم کھے کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سید سے بازو پر باندھیں اور روز اندسومر تبہ''یا منعم'' پڑھ کر اس گفش پروم کرتے رہیں۔ انشا اللہ دولت سے مرفراز ہوں گے اور انشاء اللہ بھی کسی کے آھے جاتھ بھیلانے کی تو بہت نہیں آئے گی نفش ہے۔

۷۸۲

^	3	U	
۵۱	149	1	49
174	ľΆ	44	PY
.41	ساما	rz :	14

إظاهركانقش

جوفض اس اسم اللی کوروزاند پانچ سومرتبه پڑھے گااس کی بینائی میں اضافہ ہوگا اور اس کی عقل میں وسعت پیدا ہوگی۔ یا ظاہر کا ورد رکھے والے کا کھریار سلامت رہتا ہے، اس کے بیوی بیچ ہرآفت سے محفوظ رہتے ہیں اور زلز لے وغیرہ سے مکان کی حفاظت ہوگی رکھنے ہے۔ اس کا نقش ہر طرح کے حادثے سے محفوظ رکھتا ہے اور اس نقش کی برکت سے تندر سی بھی بحال رہتی ہے۔

فقش بیہے۔

ZAY					
,	D		ظ		
•	4+1	199	4		
9+1	. ٣	, m	191		
۳, ۱۲	· 19∠	9+1"	۲		

ياباعث كأنقش

یاباعث کادرد کرنے ہے رگوں میں ایک طرح کی حرارت پیدا ہوجاتی ہے، ستی اور کا بلی سے نجات ملتی ہے، بدن میں چتی پیدا موتی ہے۔ اس اسم الٰہی کاورد مردہ دل لوگوں کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ یاباعث کانقش بھی ستی اور تسابلی ہے انسان کو نجات دیتا ہے۔ اس نقش کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیس۔ نقش

444

Y 1	۵۰۱ ٔ	A.F.).
YZ	4	1	0+r
4		1799	•
ث	•	۵	79

ياتوى كانقش

اگرکوئی شخص''یا توی''روزانہ میج شام ۱۱۱مرتبہ پڑھنے کامعمول بنائے تو وہ عظیم طاقت سے بہر وور ہو۔اگر کی کارش نزبردست ہو گئے۔
اوراس کی ریشردوانیوں سے ڈرگگتا ہے تو ۱۱۱ کاغذ کے پرزوں پر''یا توی'' کھے، پھران کوآٹے میں رکھ کر گولیاں بنالے۔اس کے بعد ساادان تک میر گولیاں کی مرغ کو کھلاتا رہے اور بہتصور کرتا رہے کہ دشمن کو متہورا ورمغضوب کررہا ہے۔ساردن کے بعداس مرغ کو ذریح

كركيكها لے اور جا ہے تو دوستوں بھی كھلادے۔اس كے بعد يا توى كاليش اپنے كلے بيس وال لے ، انشا واللہ دشمن مقبور و مفضوب بعظ اوراس كىشرارتى اورخاشتى ختم موجاتي كى-

444				
ی	,	ت	٠	
99	1 .	. 9	4	
r	1+1	4	٨	
۵	4	٣	1+1	

بإعظيم كأنقش

اس دنیا میں برائی ماصل کرنے کے لئے اورائے ہم عصروں میں متاز ہونے کے لئے " یاعظیم" کاورد کرنا چاہے۔ اگر منح شام سو مرتباس اسم الی کاوردکریں تولوگوں کےدل می عظمت پیراہوتی ہاور مخلوق عال کےسامنے اپناسر جھکانے پرمجبور ہوتا ہے۔ اکا یم ین نے اس اسم الی سے ہمیشہ استفادہ کیا ہے اور لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے میں اس اسم سے مددلی ہے۔ اس اسم البي كالقش بمى عظمت ورفعت كى دولتيس مطاكرتا ہے اوراس اسم كے وردسے دلول برحكومت موتى ہے اور رومس فقح ياب ہوتی ہیں۔اس تشش کوعروج ماہ میں جعہ کے دن ساعت زہرہ میں اکستا جاہئے۔ پھراس کو ہرے کیڑے میں پیک کر کے اپنے وائیس بازو يربانده ليناجا ہے۔ تقش بہے۔

> LAY 2 M ٨ 9+1 Ė 3 79 24 **A44** 4

> > **公公公**

ونياكع ائب وغرائب وغرائب

فرمان خداوندی ہے۔

الم يَوُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرُاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهِ. (سورة كُل آيت: 49)

ولین کیانہیں دیکھاانہوں نے برندوں کو جوسخر ہیں آسمان کی فضا مين بين تعامتا ہے ان كو مراللہ۔''

الله تعالى في برنده كومضبوط اور ملكا بيدا فرمايا تاكمارف ميس بوجمل نہ ہواور اس کی حاجت وضرورت کے مطابق اس کو بدئی ساخت عطافر مائی،اس کا جوعضو جیسا بھی تھا زم یا خشک یا درمیانی اس کواس کے مطابق غذانفیب فرمائی۔قدرت نے پرندہ کے ہاتھ بیدائبیں کئے بلکہ صرف یاؤں تا کدان سے زمین پر چلے پھرے بھی اور اگرزمین سے اڑنا چاہے تو وہ اس کواڑنے میں بھی مدد ویں، یاؤں کو پنیچے سے قدرے چوڑائی دی تا کہزمین براجھی طرح بیٹھ سکے، یاؤں کے کچھ حصہ میں گدی رکھی اوراس میں چند ناخن لگائے ، ناخنوں کی کھال باریک اور پنڈلی کی کھال سے خت ترپیدا کی۔ پیڈلی کی کھال قدرت نے موتی اور مضبوط بنانی تا که کرمی اور سردی کے بیجاؤ میں اس پر بالوں کی ضرورت ندرہے۔ ادر مصلحت يبي حامتي تفي كهاس يربال ندمول كيول كهوه اين روزی کی طلب میں یانی اور مجیجر کی جگہوں پر جاتا ہے، آگر بینڈلی پر بال ہوتے تو وہ اکثر مٹی میں بھرے ہی رہتے اور برندہ اس سے دکھ یا تا کیول کداڑنے میں بوجھل ہوجا تا۔ نیز خالق نے جن پرندوں کی ٹائلیں می بنائیں ان کی گردن بھی لمبی رکھی تا کہ زمین سے بیا پی غذا آسانی ے اٹھالیں، اگر صورت اس کے خلاف ہوتی کہ ٹائلیں تو ہوتیں کمبی اور كردن ہوتی جھوئی توخشکی اور تری میں چیز کا اٹھا ناممکن نہ ہوتا جب تک وہ مینہ کے بل اوندھے نہ کرتے۔ قدرت نے بھی ایبا بھی کیا کہ گردن کی درازی کے ساتھ جونچ

تھی کمی کی تاکہ پر ندہ آسانی سے اپنی غذا چک لے، اگر کردن کمی ہوتی اور ٹائلیں چھوٹی تو برندہ براس کی کردن بوجھ ہوتی اوردانہ چکنااس بربوجھ ہوجاتا۔خالق نے برندہ کے سینہ کونصف دائرہ میں شکل کا آ مے کی جانب لكلا بوابناياتا كمار ان كودت وه بواكوا فيمى طرح بهار اوربازود ا كے سروں كو كولائى دى كەاۋنے نيس آسانى رہے، پھر يرنده كى چونچ كواس کی ضرورت کے موافق سا خت دی۔ سمی کی چونچ کو کاشنے کے لئے بنایا اور کسی کو سیکنے اور کھوونے کے لئے کیا، گدھوں کا یاان برندوں کوجن کی غذا گوشت ہے، پنج دیے بعض کے پنجوں کو چوڑا، دندانہ دار بنایا تا کہاں ک ذریعہ جس چیز کو چگنا چاہیں اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیں۔

بعض کومعمولی گرفت کے لئے بنایا کہوہ سبزیاں کھا تیں اور جن كى چوچ كولسائى دى اس سے كھودنے كامقصد حل كيا ،اس لئے چو في كوتى بھی دی مر ہڈی کی تحق سے مترکیوں کہ اس کا استعال ہڈی سے زائد تھا، چو کچ پرنده میں وہ کام دیت ہے جو دانت دوسرے جانوروں میں کام دیتے ہیں۔ ہازوؤں کے برول کونرسل نما بنا کران کوسخت قتم کی کھال میں مضبوطی کے ساتھ پیوست کیا کیوں کہ اڑنے کی حاجت برندہ کوزیادہ ہوتی ہےاوراڑنے میں بازوؤں کی پختگی کی بھی ضرورت ہے، بازوؤں بر پُر اُ گائے تا کہ کری اور سردی کے نقصانات سے بھی برعدہ فی سکے اور اڑان کے وقت ہوا کو چیرنے میں بھی اس کو مدومل سکے، باز وول کے یرول کو بقیہ حصہ بدن کے برول سے مضبوط و پختہ تر کیا کیول کداڑان میں ان کی پچتگی کی ضرورت تھی البتہ بدن کے دوسرے حصول کے برخرم پیدا کئے کہ خوب صورتی بھی پیدا ہواور گرمی اور سردی کی آفتول سے سے بدن کو حفوظ بھی رھیس اوران سب برول کوجلد میں مضبوطی کے ساتھ اُ گایا۔ قدرت نے برول میں میر بھی خوبی رکھی کہوہ اگر تر ہوجا میں تو خراب ندہوں، میلے ہوجائیں تومیل ان کا مجھند بگاڑے، پُر تر ہوجاتے

میں تو برعمه ان کوجها از کرنزی کودور کردیتا ہے ادر پھر خشک ہوکر باکا ہوجاتا م، ایر عدین اور بدن سے غلاظت نکا لئے کے لئے قدرت نے اس مين ايك بى خرج بيداكيا تاكداس كابدن باكارب،اس كى دم برنداس مقصدے اُگانے کیدہ اڑان میں سیدھااڑ سکے۔ اگراس کے بردارد مند ہوتی تواس کے بازواس کو إدھر أدھر ندموڑ سکتے تھے، کو يا پرندہ کی دُم مشتی يا جہازے اُس آلہ کے ماندہ جس ساس کی رفنارکوسید ماکیاجا تاہے۔ برنده ايلى خلقت ميس ببت چوكنا اورخائف بيدا كياكيا تاكهوه ای بیداری سے اپی حفاظت کرسکے، برندہ اپی غذا فکتا ہے چہانہیں سکتا، اس لئے اس کی چون کے کوسخت منایا اور ایساسخت کہ وہ کوشت کو جا قویا چھری کی طرح کاف دیتی ہے اور پھر آرام کے ساتھ وہ اپنی غذا نگل لیتا ہے، نیز پرندے کے اندرون بدن میں کچھالی زائدحرارت قدرت کی طرف سے ود بعت ہوئی ہے کہ وہ غذا کو گلا کرر کھ دیتی ہے،اس کو پہلے سے دانتوں وغیرہ کے ذرابعہ چیانے کی ضرورت ہی نہیں رہتی ،اس لکتے یرندہ دانتوں اوران کے بوجھ کی قطعی حاجت نہیں رکھتا، چنانچہ یہ تجربہ كداكركوني دوسراحيوان الكوركا داندكهائ تووهاس كے پييدم يسسالم ملے گالیکن وہ دانہ پرندہ کے پیٹ میں جا کرریزہ ریزہ ہوکررہ جاتا ہے۔ برندہ انڈے دیتا ہے، بچٹہیں جنآ، اگر اس کا بچہ ہوتا اور وہ کچھ مت کے لئے اس کے پیٹ میں مفہر تا تو اس مت میں پرندہ اڑنے سے عا جز ہوجاتا، کیوں کہاس کے بدن کاوزن اڑان سے مائع رہتا۔

عابر، وجابا، یون اور سے بران دروں، درس سے بال دوران اور غور سے اللہ تعالی نے ہر چیزی ساخت اور بناوٹ کیا موزوں اور قربین مصلحت و حکمت رکھی ہے، پھر ملاحظہ کیجئے کہ انڈا دینے کے بعدوہ کس ہوشیاری ہے اس کو سیتا ہے اوراس ہیں ہے جب بچر لکاتا ہے قواس کو اپنے بید سے نکالی ہوئی غذا کس خوبی سے چگا تا ہے، غرض اپنے بچر کی پرورش میں پوری مشقت برداشت کرتا ہے حالانکہ مستقبل کا کوئی کی پرورش میں پوری مشقت برداشت کرتا ہے حالانکہ مستقبل کا کوئی دھیان اس کو نبیل ، نہ بچہ ہے اس کوکوئی امید ہے جس طرح ایک انسان ایخ بیج کے بارے میں بوی بوری امید بی باندھتا ہے کہ مثلاً وہ بوا ہوکر اس کے لئے باعث عزت ہوگا اور ایک سہارا ہے گا نیز اس کے وربیا اس کے الے باعث عزت ہوگا اور ایک سہارا ہے گا نیز اس کے وربیا اس کی اور ایک سہارا ہے گا نیز اس کے وربیا اس کی ایک بات ہوگا اور ایک سہارا ہے گا نیز اس کے وربیا سے دربیاس کا نام بھی چلےگا۔

بس پرندہ کی بہ جدو کر محض قدرتی الہام کی بنا پر ہے اور قدرت خداوندی کا بیکھلا ثبوت ہے، انڈے دینے کے بعد پرندہ اس کومناسب

مقام میں سینے کی فکر کرتا ہے، شکے جمع کرتا ہے اور ان سے ایک محفوظ جگہ

پرآ دام دہ گھونسلا تیار کرتا ہے تا کہ اس کے بچول کی پرورش میں کی آفت کا

گفٹکا نہ ہو، کبوتری کو دیکھئے کہ دہ اپنے انٹروں کو کس حسن دخو نی اور حیران

کن طریقہ سے سیتی ہے، یہاں تک کہ ان سے بچونگل آتے ہیں، اگر

میں انٹر ہے میں کوئی خزانی دیکھئے کہ اول اپنے بچہ کے بچائے کو ہوا

سے بحرتی ہے تا کہ دہ بچھ لینے کے قابل ہوجائے، جب غذا اس کے

پیٹ میں زم ہوجاتی ہے تو اس کوئکال کر دھیر سے سے بچرکے بچائے

میں انارتی ہے اور ایسائمل کی بارکرتی ہے۔ اگر ایک بی باروہ غذا چوزہ

میں انارتی ہے اور ایسائمل کی بارکرتی ہے۔ اگر ایک بی باروہ غذا چوزہ

کرنے کے قابل ندر ہے۔

کرنے کے قابل ندر ہے۔

ای طرح بچاہے انڈے سے لکتا ہے واس کواسے سینے یک بيك جدانبين كرتى بلكه بدن سے لگائے ركھتى ہاوراس كوحرارت بہنجاتى ہورندا کروہ ایک دم معنڈ پالے تواس کی جان کے لا لے پڑجا کیں۔ دوسرے برندوں کی پیدائش کاطریقددوسراہی ہے کیوں کہ حکمت الی اور قدرت خداوندی کا تقاضا ہر جگہ جدا ہے، مرغی کے بچول کو دیکھئے كدوه جو كے كے مختاج نبيس بلكدوه جول بى اعدوں سے باہر فكا واند عَلَيْ لَكَتْ بِن ، ساتھ ساتھ ميكى ملاحظ يجئے كہ كبوتر اور كبوترى دونو ل ال كربارى بارى سے انٹرول كوكرى پہنچاتے ہيں، كوياان كوعلم ہے كماكروه السانبيں كريں كے تو اندے خراب ہوجائيں كے، اندے كى اغدونى بناوے کودیکھیں کے تو آپ کواور جیرت ہوگی۔اس میں ایک زردگاڑھا مادّہ ہوتا ہے اور دوسرار قیق سفیدیانی جیسا ایک حصہ ہے بچہ کا بدن بنآ ہ، دوسرے سے وہ بدان غذا حاصل کرتا ہے اور انڈے سے نگلنے تک اسى غذا سے اس كابدن برورش يا تار بتا ہے ، كيا جرت كامقام ہے كه بدك کی پرورش بھی اندر ہورہی ہےاورغذا بھی اندر ہی اندر اس کول رہی ہے۔ بوٹے کی ساخت بھی پر حکمت ہے، بوٹے کانٹیبی حصرابیا تک رکھا کیا ہے کہ اس میں غذا آہتہ آہتہ بھی سکتی ہے، اس کی تھی کا لحاظ كرت موسة اكرابيا موتا كمفر كفر كردانداس مي يبنيا تواس ميس با طول عمل تقاء نيزاس ميں خطره مجھي تھا کيوں کہ اچا تک اس ميں دانہ وغيرہ پرتا تووه دکھ پاتا، لبندا قدرت نے پوٹے کا بالائی حصہ ایک تو برہ نمااس

طلسماتي صابن

هاشمی روحانی مرکز دیوبندکی حیرتباک پیش کش

رد سحر،رد آسیب،رد نشه،رد بندش وکاروباراوررد امراض اوردیگر جسمانی اوروحانی باربول کے لئے ایک روحانی فارمولد۔

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی باراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے،
ول کوسکون اور روح کوقر ارآ جاتا ہے۔ تر قد داور تذبذب سے بے نیاز ہو
کرایک بارتجر بہ کیجئے ، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تقمدیق کرنے
پرمجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تحریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے صلائہ احباب میں تحفقا ویٹا
آپ کا مشخلہ بن جائے گا۔

﴿ بريمرف-/30روع ﴾

حیدرآباد میں هماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اكرم منصوري صاحب

رابط:09396333123

ممارايته.

هاشسمی روحسانی مسرکنز

محلّه ابوالمعالى، ديوبندين 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بنی، کامران اگرینی، طلسماتی صابن اور ہائمی روحانی مرکز دیو بندکی دوسری مصنوعات اس جگدے حاصل کریں۔ محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

کے سامنے لگادیا جو تیزی ہے آنے والی غذا کا خزاندایے اندرجمع رکھتا ہےاور پھراس کو تفہر کھر کرینچ کی جانب اتارتا ہے۔

قدرت کی اس ایجاد چوگا دینے والے جانوروں کے لئے بھی سہولت ہے کہ وہ ای حص (پوٹے) سے غذا آسانی سے والی نکال لینے میں اور اپنے بچوں کے پوٹوں میں اتاردیتے ہیں۔ ہندہ کے بُد کی بناوٹ بھی عجیب ہے، یہ بالکل کپڑے کی طرح باریک باریک باریک تارول میں خطکی اس مقدار سے رکمی گئی ہے کہ یہ اپنا اول کو تھا ہے دہتے ہیں اور نرمی بھی اس انداز سے رکمی گئی ہے کہ یہ کہ رکمت سے ٹوٹے نہ پائیں، یہ تارآ پس میں ایک دوسر سے سے ہوتے ہیں۔ جرحت ہیں جس طرح کپڑے میں وھا گے ایک دوسر سے سے ہوتے ہیں۔ جرسے میں ایک دوسر سے گئے ہوتے ہیں۔

پُروں کی بناوٹ بھی پُھاس خوبی سے رکھی گئی ہے کہ اگر ان کو چرہے توبید حیرے توبید حیرے توبید حیرے کھلتے ہیں، ایک دم نہیں چھنے۔ اگر بیا یک دم پیٹ جایا کرتے تو ہوا اس میں گھس جاتی اور پرندہ کو بوجمل کرے اس کو الرنے سے روک ویتی پھریّر کے وسطی حصہ میں آپ دیکھیں گے تو اس میں آپ کوایک موٹی خشک مضبوط ڈیڈی ہی دکھائی دے گی جس پر تاروں کا نازک تانا بانا لگایا گیا ہے، یہ اس مقصد سے کہ یہ ڈیڈی اپٹی موٹائی کی وجہ سے نازک بناوٹ کوروک لے، اگر ایسانہ ہوتا تو ہوا کے تھیٹر کے کی کی نازک بناوٹ کو یارہ یارہ کر ڈالتے۔

(باتی آئنده)

شبد

صحت وسن دونوں کے لئے شہد بہت مفید ہے جلد کوصاف کرتا ہے۔ اور جراثیم کو ہلاک کرتا ہے، جلد کی طرف دوران خون بردھتا ہے۔ جلدی مسامات کوصاف کرتا ہے، جلدی امراض سے حفاظت کرتا ہے، اس کا متواثر استعال جلد کوڈھیلا پڑجانے اور جھریال پڑنے سے بچاتا ہے، بورونق جلد کے لئے شہد بہت مفید ہے، تھوڑ اساشہد کے کئے شہد بہت مفید ہے، تھوڑ اساشہد کے کئے شہد بہت مفید ہے، تھوڑ اساشہد کے کئے شہد بہت مفید ہے، تھوڑ اساشہد کے کراسے نیم کرم کرلیں اور انگل کی مددسے آہتہ آہتہ جلد پرملیں، پدرہ من بعدد حولیں، اس میں رغن بادام یالیموں کا عرق بھی شامل پیدرہ من بعدد حولیں، اس میں رغن بادام یالیموں کا عرق بھی شامل کیا جاسکتا ہے، سانولی رنگت اس سے تھر جاتی ہے۔

اداره خدمت خلق و بوبند (عكومت عيم نظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرهٔ کار کردگی ،آل انڈیا)

گذشته ۳۵ برسول سے باتفریق مذہب وملت رفای خدما انجام دے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور میبتالوں کا قیام ، گل گلی آل لگانے کی اسکیم ، غریبوں کے مکانوں کی مرمت ، غریب بچول کے اسکول فیس کی فراہمی تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدو، جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی کممل دیکیسری ، غریب لڑکیوں کی شاد کی کا بند و بست ، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ، مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہم طرح کا تعاون ، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت ۔ جو بچے مال ہاپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سریرستی وغیرہ۔

ب و بندگی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بورے بہتال کامنصوبہ بھی زیزغور ہے۔ فاطمہ شختی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کومزیدا سخکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بورے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیلل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق ندہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کوفروغ دینے کے واسطے سے اور حصول تو اب کے لئے اس اوارہ کی مدوکر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور تو اب دارین حاصل کریں۔

> اداره خدمت خلق اکاوُنٹ نبر 019101001186 بینک ICICI (برایج سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورافٹ ادر چیک پرصرف بیکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکت ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہےگا۔ دیب سائٹ:www.ikkdbd.in

اعلان كننده: (رجمر دُميني) اداره خدم بي العلان كننده ورجمر وبين اداره خدم بي الماره خدم بي الماره فرم بي الماره في الماره فرم بي الماره في الماره في

ابوامامهامرشابد

حدد المناسسة المناسبة المناسبة

غم و پریشانی اور دُکھ و تکالیف شروع ہی سے انسان کا ساتھ چلی آرہی ہیں۔ مومن وسلمان کا طرزعمل سے ہوتا ہے کہ وہ خوشی میں اللہ تعالی کا شکر اوا کرتا ہے اور غم و پر بیشانی میں مبر کا دامن تھا ہے رکھتا ہے۔ بعض الناس کی عادت ہے کہ تھوڑی ہی تکلیف آنے پر نے صبری کا مظاہرہ شروع کرتے ہیں۔ علاج اور پر بیشانی کے حل کے لئے دَر در کی ٹھوکریں کھاتے ہیں، ناامیدی اور مابوی کے علاوہ ان کے ہاتھ پچھ نہیں لگا۔ بعض اوقات تو پر بیشانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے ذہن پر صرف سے پر بیشانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے ذہن پر صرف سے پر بیشانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے ذہن پر صرف سے معالی کی طرف اشارہ کرے، اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، علاج کی طرف اشارہ کرے، اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، جائز و نا جائز کا فرق بھول جاتے ہیں۔ علاج کے ناجائز طریقے اختیار کر کے صحت کی دعا نمیں اللہ تعالی سے مانگتے ہیں۔ ناوان اور کم بخت انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز ان کے جائز انسان کیوں نہیں بجمتا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے علاج کے جائز انسان کیوں نہیں بو میں اسان کی میں۔

ارے مسلمان! جو ذات اپنی مرضی کے بغیر رات کو درختوں سے پہنیں گرنے دیتی، کیا وہ اشرف المخلوقات انسان کو بے یارو مددگار چھوڑ دےگی۔ دےگی۔

قرآن کریم جہال کتاب ہدایت ہے، وہال ہرتم کے مرض کے لئے بہترین طاح بھی اپنے اندر رکھتا ہے، سورت فاتحہ کا تو ایک نام بی "سورت شفا" ہے۔ لہذا قرآن سے تعلق جوڑ سئے، ہدایت حاصل کیجئے، تواب سے دامن مجر سئے اور ہرتم کی پریشانی اور مرض کے لئے اسے ایک بہترین معالج سجھئے۔

شخ الاسلام ٹانی عالم رہانی ،علامہ ابن القیم فرماتے ہیں:
'' قرآن قلبی و بدنی اور دنیاوی اثروی تمام امراض کے لئے کلی شفا ہے لیکن ہم خص کواس سے شفا حاصل کرنے کی توفیق وصلاحیت نہیں ہوتی۔البتہ جو محص اس سے حسن اسلوبی کے ساتھ عمد وطریقے پر علاج

کرتا ہے اور ایمان وقعد این، قبول تام اور پختہ یقین کے ساتھ اس کی شرا کھا کو پورا کرتے ہوئے اس سے مرض کا علاج کرتا ہے قو مرض اس کا مقابلہ کسی صورت میں نہیں کریا تا ہے اور بیدا مراض زمین وآسان کے مقابلہ کیے کر پائیں گے، جو کلام کہ اگر پہاڑوں پر تازل کردیا جاتا تو وہ ریزہ ریزہ ہوجاتے اور اگرزمین پرتازل ہوتا تو اس کو پھاڑ دیتا ہیں کوئی بھی قبلی و بدنی مرض ایسانہیں ہے جس کا علاج و اسباب اور اس سے بچنے کا طریقہ قرآن میں موجود نہ ہولیکن اے وی اسبحد سکا ہے جسکا طریقہ قرآن میں موجود نہ ہولیکن اے وی سمجھ سکتا ہے جسے کتاب اللہ کافہم نصیب ہو۔

الله تُعَالَى كَارِشُاوَتِ: أَوْلَهُمْ يَكُفِهِمُ الَّا اَنْ وَلَهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ الْكَتَابَ يُتَلَى عَلَيْهِمُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَوَحْمَةً وَ ذِكُولَى لِقَوْمِ الْكَتَابَ يُتَلَى عَلَيْهِمُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَوَحْمَةً وَ ذِكُولَى لِقَوْمِ الْكَتَابَ يُتَلَى عَلَيْهِمُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَوَحْمَةً وَ ذِكُولِى لِقَوْمِ الْكَتَابَ يُتَلَى عَلَيْهِمُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَوَحْمَةً وَ ذِكُولِى لِقَوْمِ الْكَتَابَ يُتَلَلَى اللهُ عَلَيْهِمُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَوَحْمَةً وَ ذِكُولِى لِقَوْمِ الْكَتَابَ عَلَيْهِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

ترجمہ: کیاان لوگوں کے لئے بیکافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جواُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کے مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

بہت سارے گھروں میں خون کے چھینے، گوشت کے تو گوٹرے،
کپڑوں کا کترا جانا ، مختلف آ وازیں سائی دینا، بد بوجسوں کرنا، لائٹ کا
آن آف ہونا، آگ لگ جانا، چیزوں کا غائب ہوجانا اوراس طرح کے
دیگروا قعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ بیسب جنات وشیاطین کی چالیں
ہیں۔ بیسب گھروں میں ذکر الہی، تلاوت، قر آن مجید، سورہ بقرہ کی
آ خری دو آیات اور آیت الکری نہ پڑھنے کے نقصانات ہیں۔ جن لوگوں
کوالی پریشانی کا سامنا ہے وہ جادوگروں، شعبدہ ہازوں اور شرکیہ جھا ڈ
کوالی پریشانی کا سامنا ہے وہ جادوگروں، شعبدہ ہازوں اور شرکیہ جھا ڈ
معف الایمان اور ضعیف الاعتقاد انسانوں کو ورغلاکر ان سے شرکیہ اور
کفریہ اقوال و افعال کرواتے ہیں جس سے ان کا ایمان ضائع ہوجاتا
کفریہ اقوال و افعال کرواتے ہیں جس سے ان کا ایمان ضائع ہوجاتا

ہیں۔ یوں شیطان بمیشہ کے لئے ان کواپنے جال میں پھنسالیتا ہے۔
ایسے لوگوں کو پھر بھی ان پر بیٹانیوں سے چھٹکارانہیں ملی، شیطانی جن ان
کا پیچیانہیں چھوڑتے۔ ایسی صورت میں بجائے بدعقیدہ لئیروں کے
پاس جانے کے، ان پر بیٹانیوں سے نجات کا داحد حل مسنون ذکر اللی
ہے۔ نیز گھر میں ہم اللہ پڑھ کرداغل ہوں۔

افسوس! ایک طرف انسان ترقی کی بلندترین چوٹیوں کو کمندیں ڈال رہاہ، دوسری جانب کچھ معاملات میں جہالت کی تاریک دار بول میں گھتا چلا جارہ ہے۔ آئے دن اخباریا میڈیا پریخبرچلتی ہے کہ جعلی پیر نے لاکی کی عزت پر ہاتھ ڈالا ہے، فلاں برائی میں ملوث ہے گرعوام پھر ان بی لئیروں کے پاس اپنے غموں کاحل تلاش کرتی ہے، یہ بد بخت کی کیا مدد کریں گے؟ یہ تو خود جنات کے زیراثر ہوتے ہیں، بھی کھار جنات کی مدد سے ایک آ دھ شعبدہ بازی والاعمل دکھا دیا، یا ہوا میں تیر پھینک دیا کہ آپ اگر پریشان رہتے ہیں، آپ کو ڈراؤ نے خواب آئے ہیں، حالاں فکہ اگر وہ کوئی بات تھیک بتا کیں تو اس میں ان کا کوئی کمال ہیں، حالاں فکہ اگر وہ کوئی بات تھیک بتا کیں تو اس میں ان کا کوئی کمال خود آپ سے خالی اور کی طرح کی برائیوں سے لبریز ہوتا ہے۔ قارئین کرام! میں خود آپ سے خالی اور کی طرح کی برائیوں سے لبریز ہوتا ہے۔ قارئین کرام! میں خود آپ سے اپنی زندگی کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں:

رمفان المبارک کامبید تھا، یہ بات ۲۰۱۲ء کی ہے، مدنی محلہ جہلم
میں بیر ہے ایک دوست کی بیٹی بیاری تھی۔ قرآن کریم کا ناظرہ اس نے
میرے پاس پڑھا تھا، ۱۲ یا ۱۳ اسال اس کی عرضی، اس کا نام ماہ تورتھا، اکثر
میرے پاس پڑھا تھا، ۱۲ یا ۱۳ اسال اس کی عرضی، اس کا نام ماہ تورتھا، اکثر
کے بارے میں ہو چھا، وہ بتاتے: قاری صاحب! ہم خوداس حوالے سے
بڑے پریٹان ہیں، رات کو بھی اسے نیز نہیں آتی، اگر نیندآ بھی جائے تو
اچا تک آدھی رات کو اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے، رونا شروع کردیتی ہے، جیسے
کی چیزے ڈرگئی ہو، ہو چھیں: کیا ہوا ہے؟ کوئی خاص بات نہیں بتاتی،
کی چیزے ڈرگئی ہو، ہو چھیں: کیا ہوا ہے؟ کوئی خاص بات نہیں بتاتی،
کی چیزے ڈرگئی ہو، ہو چھیں: کیا ہوا ہے؟ کوئی خاص بات نہیں بتاتی،
کوکہا، میں نے بڑھے ڈرگئی ہے۔ ایک دن اس کی والدہ نے جھے دم کرنے
کوکہا، میں نے بڑھے، تین دن دم کرتا رہا، مگر پھھافاقہ نہ ہوا، میں نے
مشور ودیا: لازی بات نہیں کہ جو پھھا ہے ہیں، حقیقت حال الی
مشور ودیا: لازی بات نہیں کہ جو پھھا ہے ہیں، حقیقت حال الی
عی ہو، ایسا بھی تو ہوسکتا ہے اس لڑکی نے کوئی حاد شدد کھیدلیا ہو، وہ پریشائی

اس کے ذہن سے نکل ٹیس رہی ، یا و سے کوئی پریشانی اس نے اپنے ذہن پر سوار کرلی ہے کیوں کہ اکثر ہمارے گھروں میں بچے ڈرامے و کیھے ہیں، بعض ڈراے خوفاک بھی ہوتے ہیں، کھی کا تو موضوع ہی جنات یا ان جیسی چیزوں سے متعلق ہوتا ہے، الی کمانیاں آئے دن بچے فی دی پر و کیھتے ہیں، دان کی اس کے تذکرے کرتے و کیھتے ہیں، دان کی اس کے تذکرے کرتے ہیں، لازمی طور پر الی ہی کسی کہانی کا ایک پہلورات کوخواب میں آجاتا ہیں، لازمی طور پر الی ہی کسی کہانی کا ایک پہلورات کوخواب میں آجاتا ہے، حالاں کہ ایسے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، گریجے جھتے ہیں کہ سے میں ان کے ساتھ کچھا ایسا ہور ہاہے۔

بات لمبی ہوگئی۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ میں نے اس حوالے سے
ہالنفصیل سمجھاتے ہوئے انہیں عرض کیا: آپ اس پی کو کسی نفسیات کے
ماہر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، یا اسے کہیں اپنے عزیز وا قارب کے
پاس مہمان بھیج دیں، ایسا مریض اکثر دوسری جگہ جاکر جب نیا اور مختلف
ماحول دیکھا ہے تو اپنی پریشانی بھلا دیتا ہے، جب پریشانی ذہن سے تکل
جاتی ہے تو مریض خود بہ خود ٹھیک ہوجا تا ہے۔

مروالدین نے مجھے کہا: آپ کسی دم کرنے والے سے جارا رابط کروائیں، جاری پریٹانی برھرہی ہے۔ میں نے براسمجایا کرآپ الیاندكري، مران كااصرارمرے فیلے برغالب آميا۔ چنانچ ميں نے ایک عامل کی طرف ان کی رہنمائی کی ، وہ حافظ قرآن ہیں ، مگران کی کھی عادات سے مجھے سخت اختلاف تھا، یہ بات پہلے ہی میں نے ماہ نور کے والدین سے کردی تھی کہ میراذ ہن اس سے مطمئن ہیں ہے، مرآپ کے كنے كے سامنے ميں مجبور ہول۔ ميں نے ان كے كمر بيٹے بى ايك دوست سے موصوف کا فون نمبرلیا اورای وقت رابط کرلیا، انہول نے کہا: نمازرات كى بعد فلال جكم اب مجھے ليس نماز كے پابنديں، نماز تراوت کھی پڑھاتے ہیں۔ یہی کچھٹو بیاں تھیں جو مجھےان کے متعلق الجهى دائے رکھنے پرمجبور کرتی تھیں۔الغرض مقررہ وقت پرہم ان کی بتائی موئی جگه بری فی گئے، گھر لائے ،مہمان نوازی ہوئی ، بی کوسامنے بٹھادیا میا، بین بھی یاس بی بیٹ کیا موصوف دم کرنے لگے، کی جمار ہاتھا، مر كحداد بالكل كماتے نہيں برا تھا، پندرہ ہيں منت دم كرنے كے بعد حضرت صاحب بولے: بی بر مجمدسات ہے۔ میں فے ملطی سے سوال كرايا: اس كى كچھ تفصيل بتادين؟ مكرانهوں نے دونين سخت جملے سناكر

جمعے فاموش کرواویا کہ آپ کواس بارے بیل پچھ کم نیں ہے، نہ بی بچھ کا میں ہے۔ نہ بی بچھ کا اس کا موسوف کہنے گئے: میں تین دن دم کرنے آؤلگا، میری فیس اکیس سورو ہے ہوگا، ساتھ بی پچھ کولیال دے کرفیس ساتھ بی پچھ کولیال دے کرفیس ساتھ بی سے کہ کہ اس مورو ہے لی۔ تیسرے دن جب حضرت صاحب کا آخری دن تیا بیان کا دل اس کھر کی جان چھوڑنے کوئیس کرد ہاتھا۔ لہذا ہوئے: آپ تیا ہاں کا دل اس کھر کی جان چھوڑ یا دو گئیس کے، کمر بہتر کی ہے کہ یہ کے کہ یہ کمر بہتر کی ہے کہ یہ کمر بہتر کی ہے کہ یہ کما بھی کروالیں۔

مجھے اپ دوست کی حالت زار پرترس آیا، لبندا بول پڑا: قاری ماحب! ابھی نہیں، بعد میں آپ کو بتادیں گے۔ نین دن گزر گئے، پکی ک صحت پر ذرہ پرابر بھی اثر نہیں پڑا تھا، الٹاستائیس سورو پٹے کا نقصان کرواکر'' ٹھنڈے سیت' ہوکر بیٹھ گئے تھے۔

قارئین کرام! قرآن سے تعلق توڑنے کا بھی نقصان ہوتا ہے کہ مال بھی ممیا، وقت بھی ضائع کیا، حضرت صاحب کے ایک ایک اشارے کے لئیل کی میں، پریشانی کم نہ ہوئی بلکہ اضافہ ہوا۔

آ فرکار نمیرے بہلے مشورے پرعمل کیا گیا، ڈاکٹر صاحب کے
پاس لے گئے اور بعد میں ماہ نور کو پشاور تانی امال کے پاس بھیج ویا، وہاں
وہ بہلے بھی جایا کرتی تھی، تانی امال اور دوسرے رشتہ داراس سے پیار
کرتے تھے۔ لہذاای گھر کا انتخاب کیا گیا۔ دومہینے رہنے کے بعد ماہ نور
دالیس آئی، کوئی پریشانی نہیں تھی، صحت بھی بہت اچھی تھی، اللہ تعالیٰ نے
دالیس آئی، کوئی پریشانی نہیں تھی، صحت بھی بہت اچھی تھی، اللہ تعالیٰ نے
دالیس آئی، کوئی پریشانی نہیں تھی، صحت بھی بہت اچھی تھی، اللہ تعالیٰ نے
دالیس آئی، کوئی پریشانی نہیں تھی، صحت بھی بہت الحیان!

ذیل میں ہم قرآنی وظائف ذکر کرتے ہیں، جن میں ہاری پریشانی کاحل موجود ہے۔

سوره فانحدكادم

سید تا ابوسعید خدری سے روایت ہے "دوران سفر ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو ایک لڑکی آئی اور کہنے گئی: اس قبیلے کے سروار کو بچھونے کا ٹا ہے اور ہمارے (علاج جانے والے) لوگ غائب ہیں۔ کیا تہمارے درمیان کوئی دم کرنے والا ہے؟ ایک آدی اس کے ساتھ چل دیا، حالال کہ ہم نے بھی نہیں سناتھا کہ وہ وم کرتا ہے کین اس نے دم کیا اور سروار نے دم کرنے والے تو تمیں بکریاں دینے کا تھم

ویا، اس کے ساتھ ہمیں دودہ بھی پلایا، جب دم کرنے والا پلٹ کروائیں
آیا تو ہم نے اس سے پوچھا: کیا تو اچھی طرح دم کرنا جا نتا ہے؟ یا ہوں
کہا: کیا تو دم کرتا ہے؟ اس نے کہا: ہمیں، ہم نے طے کیا کہان کے بارے
کردم کیا ہے۔ بحر ہوں کے بارے میں ہم نے طے کیا کہان کے بارے
میں اس وقت تک کوئی فیصلہ ہیں کریں ہے جب تک رسول اللہ علیہ اللہ علیہ اس کا ذکر کیا تو آپ علیہ ان کمریوں کو آپس میں تقسیم کرلواور میرا بھی حصہ
سے دم کیا جاتا ہے؟ ان بحر ہوں کو آپس میں تقسیم کرلواور میرا بھی حصہ
رکھنا۔ "(می بخاری دورہ میں جمعملم ۲۲۰)

سوره بقره كادم

سيدنا ابو ہراية سے روايت ہے كه رسول الله عِلَيْ ارشاد فرمايا: لاَ مَخْعَلُوا بُيُونَكُمْ مَقَابِرَ. فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ اللهٰ يُعْلُوا بُيُونَكُمْ مَقَابِرَ. فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ اللَّهِي مُورَةُ الْبَقَرَةِ. "اللهٰ كمرول كوقبرستان مت بناؤ، جس كمريس سوره بقره تلاوت كى جاتى ہے شيطان اس كھر سے بھاك جس كمريس سوره بقره تلاوت كى جاتى ہے شيطان اس كھر سے بھاك جاتا ہے۔ (صحيح مسلم 20)

آيت الكرسي كادم

سیدنا ابو ہریرۃ سے روایت ہے کہ وہ صدقے کی مجودوں پر تران مقررہوئ ، انہوں نے وہاں (مجودوں کے فیر پر) ہاتھ کے نشان پائے گویا کہ کسی نے وہاں سے پھی اٹھایا ہے۔ انہوں نے نبی کر یم بیٹی خیا سے اس بات کا ذکر کیا، آپ بیٹی نے نے فر بایا: اگرتم اس کو پکڑنا چاہے ہوتو یہ وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے جمد بیل کے لئے تھے (شیطان) کو مخر کیا ہے۔ سیدنا ابو ہریرۃ فر ماتے ہیں: میں نے یہ وظیفہ پڑھا، اچا تک ایک جن کو اپنے سامنے پایا۔ میں نے اس جن کو کہا: میں پڑھا، اچا تک ایک جن کو اپنے سامنے پایا۔ میں نے اس جن کو کہا: میں فیر سے پکو کہا: میں فیر سے پکو کر نبی کر کم بیٹی کے کہا ہوں۔ اس نے کہا: میں برگزنہیں آؤں گا۔ سیدنا ابو ہریۃ کہتے ہیں مگروہ پھر آگیا۔ میں نے میں برگزنہیں آؤں گا۔ سیدنا ابو ہریۃ کہتے ہیں مگروہ پھر آگیا۔ میں نے کہی کی ایک ہی کہنا چاہے اس بات کا ذکر کیا، آپ بیٹی کے فر مایا: کی ہی کریم بیٹی نے نے مایا: تو یہ کرنا چاہے ہو؟ میں نے عور ذات جس نے می بیٹی نے نے کھی وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے می بیٹی نے نے کھی وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے می بیٹی کے لئے تھی

(شیطان) کومخر کیاہے۔ میں نے یہ پڑھا۔اجا تک میں اس کے ساتھ - (كرا) تا- يس ف اداده كياكداس كوني كريم عظيم كى خدمت يس لے کرچاتا ہوں مگراس نے میرے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ آئندہ نہیں آئے گا۔ میں نے اس کوچھوڑ دیا۔ مگروہ چھرآ کیا۔ میں نے نی کریم عظیم ا اس بات كا ذكركيا-آب يالي النظام في مايا: كياتم ال كو بكرنا جائية مو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں ،آپ مان کا نے فرمایا: تو بیدوظیفہ پڑھو۔ یاک ہے وہ ذات جس نے محمر مِنْ اللہ اللہ کے لئے بچھ (شیطان) کومنخر کیا ہے۔ میں نے یہ پر حا۔اجا مک میں اس کے ساتھ (کھڑا) تھا۔میں نے اس کوکہا: تونے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا مگر تونے اس کی خلاف ورزی کی ہاوردوبارہ آم کیا ہے۔اب میں تھے ضرور نبی کریم ساتھیں کی خدمت میں کے کرجاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں تجھے ایسے کلمات سکھا تا ہوں کہ جب تو ان کو پڑھے گا، جنوں میں ہے کوئی مذکر اور مونث تیرے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے کہا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا: آیت الکری تم اس کوروزانہ صبح وشام پڑھا کرو۔سیدناابو ہر برہؓ کہتے ہیں: میں نے اس کوچھوڑ دیا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی کریم اليے بى (يعنى روزاند مج وشام آيت الكرى پڑھنے سے انسان جنات ك شرك محفوظ ربتا ب) (فضائل القرآن للنساء: ٣٢)

سوره بقره کی آخری دوآیات کادم

سیدنا مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ بھڑ ہے فرمایا: مَنْ قَوا الله بِعَلَیْ ہِنْ الله بِعَلَیْ ہِنْ آخِو سُوْرَ قِ الْبَقَرَةِ فِی لَیْلَةِ کَفَاهُ.

''جس شخص نے رات کوسورہ بقرہ کی آخری دوآیات پڑھ لیں، وہ اس کے لئے کافی ہیں۔''(صحح بخاری ۱۹۰۸مجے مسلم ۱۹۰۷)

کافی ہونے کا مطلب ہیہ کہ (۱) پیشیطان کی شرائگیز یوں سے حفاظت دیں گے۔(۲) نا گہانی مصائب اور آفات سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گی (۳) نماز تبجد سے کفایت کریں گی۔

سیدنا نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ میں نے فرمایا: اللہ تعالی نے آسانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزارسال پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دوآیات نازل فرمائیں، جن کے ساتھ

سوره بقره كا اختتام فرمايا_جس بهى مكان ميس بيرآيتي تين دن يرمي جا ئیں، شیطان اس کے قریب نہیں جائے گا۔ (سنن التر نہی ۲۸۸۲) ابوالاسود ظالم بن عمرو الدو في كہتے ہيں: ميں نے سيدنا معاذين جبل ہے کہا: آپ مجھے وہ قصہ بیان کر ہے جب آپ یہ ایک فاضل نے شیطان کو يكرليا تفارانبول في بتايا مجهد سول الد البيط في مسلمانول كمدة (ک حفاظت) پرمتعین کیا۔ مجوری کمرے میں پڑی تنیس، مصے سوں موا كدوه كم مورى بين، مين في رسول الله باللها كا كاه كياء آب ن فرمایا: یہ مجوریں شیطان لے جاتا ہے۔ ایک دن میں کرے میں داخل موا اور درواز ه بند کردیا ، اندهیرا اس قدر شدید نها که درواز ه بهمی نظرنبی<u>ن</u> آر ہاتھا۔ شیطان نے ایک صورت اختیار کی ، پھر دومری صورت اختیار کی، وہ دروازے کے شکاف سے اندر کھس گیا۔ میں نے لگوٹاکس لیا، اس نے تھجوریں اٹھا ٹاشروع کردیں ، میں نے جھیٹ کراہے دیوج لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے وشمن! (تو کیا کر رہاہے) اس نے کہا: مجھے جانے دو۔ میں بوڑ ھاہوں اور کثیر الا ولا دہوں _میر اتعلق تصبیبین (بستی كانام) كے جول سے بے تمہارے صاحب (محمد بال علم) كى بعث سے پہلے ہم بھی ای بتی کے رہائی تھے۔ جب آپ (مِنْ الله الله) مبعوث ہوئے تو ہمیں یہال سے نکال دیا گیا (خداکے لئے) مجھے چھوڑ دیں۔ میں دوبارہ بھی نہیں آؤل گا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔سیدنا جریل نے آكرسارا معامله رسول الله مالية المنافقة كوبتاديا _رسول الله مالية نماز اداک، آپ سے ایک مرف سے ایک منادی کرانے والے نے منادی کی که معاذین جبل کہاں ہیں؟ میں نبی کریم سے پینے کے طرف چلا۔ آپ سالی ان نے فرمایا: آپ کے قیدی کا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ آئے گا۔ آپ بھی دوبارہ جائیں۔ میں نے کمرے میں داخل ہوکر دروازہ بند کردیا۔شیطان آیا، وہ دروازے کے شگاف سے اندر گھسااور تھوریں کھانا شروع کردیں۔ میں نے اس کے ساتھ وہی معاملہ کیا۔ مجھے چھوڑ دو، میں آئندہ مجھی نہیں آؤں گا، میں نے کہا: اے اللہ کے دیمِن! تونے آئندہ مجھی نہ آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس نے کہا: میں آئندہ مجھی نہیں آؤل گا،اس کی دلیل میہ ہے کہ جب کوئی تم میں سے سورہ بقرہ کی آ خرى آيات لله مافى السموت وما فى الارض نبيس پڑھے گات موٹا بے کا واحدعلاج

بغیر دواا میسرسائز کے ایک گھنٹے میں پیٹ اانچ کم کیجئے اور ۵۰۰ گرام سے لے کرایک کلوتک وزن گھٹائیں صرف -/999روپے میں کلرامپورمنٹ (Pimpale) ڈارک سرکل وغیرہ کا علاج ہے۔

S.P.A Slimming Center Abid.s Hyderabad

Mob. 9985463645-8686820303

فارم نمبر 4رجسريش

آف نیوز پیپر رواز ۱۹۵۲

طلسماتی دنیا

مقام اشاعت: مخلّد ابوالمعالى د يوبند

وقفهُ اشاعت: مابانه

نام:

زبان: اردو

طابع وناشر: زينب ناميدعثاني

مرمستول: حسن الهاشمي

مكيت: حسن احرصد لقي

میں حسن احمد میں اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تمام

تنصیلات میرے علم ویقین کی حد تک درست ہیں۔ 10 مارچ کے ۲۰۱ع ای دات ہم میں ہے کوئی اس کے گھر میں داخل ہوجائے گا۔ (الہوا تف لا بن الى الد نیا 2 کا، المجم الكبيرللطمر انی ۲۰ ر ۱۲۱،۱۲۱)

معوذتين كادم

سیدنا حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم میلی کے فیصلات نماز میں پچھونے ڈس لیا، تو آپ میلی کی اسے پاؤں کے بینچے روند دیا اور نمازے فارغ ہو کر فرمایا: بچھو پراللہ کی لعنت ہو، ندنمازی کوچھوڑ تا ہے نہ کسی دوسرے کواورنہ نبی کوچھوڑ تا ہے، نہ غیر نبی کو۔

اس کے بعد پانی اور نمک منگوایا ،نمک کو پانی میں گھول کر ڈسنے کی جگہ پر پھیرتے رہے اور سورہ اخلاص ، سورہ فلق اور سوہ ناس پڑھتے رہے۔ (المجم الصغیر للطم انی ۸۳۰)

سیرتا ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے بیام جنات اور انسانوں کی نظر (بد) سے بیختے کے لئے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ طلب فرمایا کرتے تھے، لیکن جب معوذ تین تازل ہوئیں تو آپ سے بیئے نے باتی تمام دعا ئیں چھوڑ دیں اور معوذ تین کو اپنا معمول بنا لیا۔ (سنن النہ الی کہ ۲۰۵۸)

نظربدك لتحدم

سیدنا عبداللہ بن عبال سے روایت ہے کہ رسول اللہ سائی اللہ سائی اللہ سائی اللہ سائی اللہ سائی اللہ سے حنین کرمیین کے لئے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم) بھی ان کلمات کے ذریعہ اساعیل اور احال کے لئے اللہ رب العزت کی پناہ طلب کرتے تھے۔

أَعُوٰذُ بِكَلِمْتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانِ وَ هَامَّهِ وَ مِنْ كُلِّ عَيْن لَّامَة.

میں پناہ مانگنا ہوں اللہ تعالیٰ کی پورے کلمات کے ذریعہ ہرایک شیطان ہے، ہر ہر زہر ملیے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔(صحیح بخاری ۳۲۷)

**

ا يك منه والار دراكش

پھچان ردرائش پیڑے کھل کی تھلی ہے۔اس تھلی پرعام طور پرقدرتی سید می لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردرائش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک منہ والار درائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے درائش کے لئے کہاجا تا ہے کہاں کودیکھنے تی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیائیں ہوگا۔ یہ بردی بری تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والأردرائش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دوز ہوتی ہیں۔ چاہوہ حالات کی وجہ سے ہوں یادشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے مطلح میں ایک منہ والاردرائش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اورخود

بی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک مندوالار درائش پہنے سے یاسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچا تا ہےاوراس میں کوئی شک نہیں کہ بیقدرت کی ایک نعمت ہے۔

بالتی روحانی مرکزنے اس فدرتی نعت کوایک عل کے در بعداور بھی زیادہ موثر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس

مختفر مل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے قفل سے دو گئی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھریش ایک منہ والا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے فضل ہے اس گھریش بغضل خداو تدی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ تا گہانی موت سے تفاظت رہتی ہے، جادوٹو نے اورآ سیبی اثر ات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت تیتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوری شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوری فائدہ نہیں۔ اسلی ایک منہ والا رودرائش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوشوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش کلے میں رکھتے سے گا بھی چیسے خالی بیس ہوتا، اس رودرائش کو ایک بہت کوشوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش کلے میں رکھتے سے گا بھی چیسے سے خالی بیس ہوتا، اس رودرائش کو ایک مخصوص عمل کے دریعہ مزید منہ بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک ٹھت ہے، اس ٹھت سے فائد واٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کی وہم میں جنتا ان موں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں آو دوراند کیٹی ہوگی۔

> ملنے کا پیند: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند اس نبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

عشادگئ رزق کے مجرب عملیات

يوس،آيت: ١٠٤)

وَ مَنْ اللَّهِ مَنْ مَنْ اللَّهِ وَبَيْ وَرَبِيْ كُمْ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۵) يه مَّ يَت پُرُه كُراپُ واكيل طرف پهو كَ وَكَ آيَنْ مِنْ وَاللهُ مِنْ مِنْ مِنْ مَا لَهُ مَا لَا لَهُ مَا لُهُ مَا اللهُ مَا لُو أَفْهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ. (سورة كَلُوت، آيت: ٢٠)

(2) يه آيت پُرُه كراپِ تمام برن پهو كَ : وَلَئِنْ سَالْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ اَفَوَ آيَتُمْ مَا تَدَاعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنْ اَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرَّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ مَسْرِهِ اَوْ اَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُسْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ مُسْرِهِ اَوْ اَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُسْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ مُسْرِهِ اللهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ. (موره زمر، آيت: ٣٨) حَسْبِي اللهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ. (موره زمر، آيت: ٣٨)

فراخی رزق کے لئے تحفہ

جوے دن اذان ہوجائے کے بعد جعد کی ابتدائی سنیں پڑھیں، پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دوز انو بیٹے جائیں۔ پہلے جتنی دفعہ چاہیں درود شریف پڑھیں، یَا عَدِینَ یَا کو اِسْمُ یَاصَاحِبَ الْفَضٰلِ الْعَظِیمِ یَا صَاحِبَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ اَغْنِی بِحَلَلِكَ وَالْحَفِنِی بِفَضٰلِكَ عَمَٰن سِواكَ پھرسر دفعہ دعا پڑھیں، پھر درود شریف پڑھیں اور دل میں رزق میں فراخی وسعت کی دعا ما تک کر بیٹے رہیں۔ پھر نماز جعد پڑھ کر گھر دفع مصائب ووسعت رزق کے لیے مل

جناب امير المؤمنين نے فرمايا ہے كدا يك دن رسول خداً نے مجھ ے یو چھا کداے ملی کمیاتم چاہتے ہو کہ حمہیں الی چیز کی تعلیم دول کداگر سات آسانوں اور سات زمینوں کی تمام مخلوق جمع ہوجائے تو مجمی وہ حمیں کوئی نقصان نہ پہنچا سیس مے۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپوه چيز مجھے تعليم كروين تو آپ نے فرماياوه سات آيات بيں جواس طریقے سے ان کو یو معے اتواس کی ستر ہزار برائیاں ختم کردی جا نیس کی اورستر بزارنیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج کی جائیں گی ادرستر ہزارقعراہے جنت میں عطا کئے جائیں محاور متر ہزار حوراور ستر ہزار جنت کے غلے اُسے دیئے جائیں گے۔ پھر فرمایا: اے ملی ! جو کوئی بھی ہی سات آیات برج گااور لکو کرائے یاس رکھے گاتو اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ اگربیآیات لکھ کرنیار کے مگلے میں ڈالے تو مریض شفابات كاادراكريهآيات بده كراية ادير بعو شكة وجب بحى بادشاه يا حاکم کے پاس جائے گاتووہ اسے عزیز رکھے گا، جاہےوہ اس پرسخت غصہ ر کما ہو۔ رزق میں اضافہ، تک دی سے نجات، مشکلات ومصائب سے نجات بائے گا۔ اگر کوئی مخص نماز فجر کے بعدستائیس دفعہ اور نماز مغرب کے بعد تینتیں دفعہ پڑھے گا تو اسے کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی۔اگر کوئی مخص روزانه عشاء کی نماز کے بعد سات دفعہ پڑھے گا تو اس کے رزق ملى ركت بى بركت بوكى ان آيات كي رفض كاطريقه بيد:

(۱) يه آيت پڑھ کراپ سائے پھوٹے: فحلٰ لَنْ يُصِيْبَنَا إِلَّا مَا كَتَسِبُ اللّٰهِ لَمَا يُحَسِيْبَنَا إِلَّا مَا كَتَسِبُ اللّٰهِ لَمَا الْمُوْمِنُونَ . (اللّٰهِ لَمَا يُحَسِبُ اللّٰهِ لَمَا الْمُؤْمِنُونَ . (المودوتوب، آيت: ١٥)

(٢) يَآ يَت رُحَرَ بِيْرُهُ يَيْجِ بِهُونَكَ وَإِنْ يَسَمْسَلْكَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الل

آجا کیں۔ یم کم ہر جعد کو وقت معینہ پر کرے۔ اگر کی جعد کو وقت پر نہ پہنے گئی گئی اور آپ کے جانے سے پہلے خطبہ شروع ہو چکا ہوتو نماز جعدا وا کرنے کے بعد کمی سے بات کے بغیر ندکورہ بالاطریقہ سے وظیفہ پورا کریں۔ یم کم بہت موثر اور تیر بہدف ہے۔ بار ہا تجربہ کیا گیا کہ آسال بھی بہت ہے، صرف وقت پر پابندی ضروری ہے۔ انشاء اللدرزق میں فراخی ہوگی۔

ایک اور عمل بیہ کے گلاب کا کھلا ہوا پھول لے کر تین مرتبہ درود
شریف پڑھیں، پھراکیس دفعہ اکٹ فیاصور پڑھے، اکیس دفعہ اکٹ خافیظ پڑھے اور سود فعہ الله الصّمَد بڑھے، اس کے بعد تین دفعہ درود
شریف پڑھ کر پھول پر دم کریں اور لحمہ بہلحہ اس کوسو تھھتے رہیں، جب
پھول مرجھا جائے تو اے خشک کرکے کوٹ کر باریک کرکے کھالیں، جو
شخص سال بھراسے پابندی سے جاری رکھے گا، انشاء اللہ تعالی اس کا
رزق فراخ کردے اور مفلی ختم ہوجائے گی۔ رئے الاول کی ہرجعرات
کویمل کرنا جا ہے۔

محتاجی وتنگدستی ہے نجات

کشائش رزق کے لئے عمل

اگركوكى دوركعت نقل نماز پر صاور پهلى ركعت ش سوره فاتحد ك بعدية يت پر صعن و وَيَعْلَمُ الله عَلَمُهَا إلَّا هُو وَيَعْلَمُ الله وَ وَيَعْلَمُ مَا فَيْ فَلْمُهَا إلَّا هُو وَيَعْلَمُ مَا فِيى الْبَرِ وَالْبَحْوِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فَي الْبَرِ وَالْبَحْوِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْارْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسِ إلَّا فِي كِتَابٍ مُبِيْنٍ. في ظُلُمَاتِ الْارْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسِ إلَّا فِي كِتَابٍ مُبِيْنٍ. دوسرى دكوت ش سوره فاتح ك بعدية يت پر صع: وصرى دكوت ش سوره فاتح ك بعدية يت پر صع: ومَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْارْضِ إلَّا عَلَى الله وِزْقُهَا وَيَعْلَمُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْارْضِ إلَّا عَلَى الله وِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

مُسْتَقَرُّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ.

تجرنماز حم كرنے كے بعد آست في م الك المقاور الرجم الرجم كرنے كے بعد آست في م الك دن يكل كرے كاور كرت سے مزيد جارى ركھ كا توانشاء اللہ اس كے لئے غيب سے كشائش رزق كے دروازے كل جائيں كے ادر دہ بھى مختاجى كى مصيبت ميں جلانہ موگا۔

ایک اور گل بیہ ہے کہ اگر کوئی مخص روزانہ تین مرتبہ اللہ الصمداور
اول و آخر درود شریف پڑھے اور تین ماہ تک بیہ وظیفہ جاری رکھے انٹاء
اللہ تعالی اس کی قسمت چیک اضحے گی اور بیرز ق کی کشائش ہوگ ۔ بیگل
سوموار کے دن فجر کی نماز کے بعد شروع کریں اور تین ماہ کے بعد اتوار
کے دن فتم کر دیں ۔ اگر اتو ارکو تین مبینے فتم ہوجا کیں تو بہتر ہے لیکن اگر
تین مبینے کی مدت کمی اور دن مثلاً سوموار یا مثل کوفتم ہوتو اسکے اتوار کک
وظیفہ پڑھتے رہیں اور عمل سے فارغ ہوکر اسے فتم کر دیں ۔

رزق میں وسعت کے لئے عمل

رزق ہیں وسعت کے لئے بیمل کرے کہ بچر فجر کی نماز اور عمر و عشاء کی نماز کے بعد پہلے تین بار ورود شریف پڑھے، پھر تین بار ورود شریف پڑھے، پھر تین بار فیوض آموی اِلَی اللّه پڑھے، پھر تین بار اُفیوض آموی اِلَی اللّه پڑھے، پھر تین بار اُفیوض آموی اِلی اللّه پڑھے، پھر تین باریسا ذَالْد جَلالِ وَالاکو اَم پڑھے، پھر تین وقعہ درود شریف پڑھ کرم بھی جا کیں اور رزق میں برکت کی اوا تیکی اور ہر حاجت کے پورا ہونے کی دعا مائے ۔اللّه کے فعل سے انشاء الله جا لیس صعب پیدا ہوگی، قرضہ موجائے گا، کے دن کے اندر بی رزق میں وسعت پیدا ہوگی، قرضہ موجائے گا، فیسب چک الله کا ۔اگرکوئی شخص اس عمل کو جاری رکھے گا تو اس کا خیرت انگیز اثر ظام ہوگا۔

دست غيب وسعت رزق كاجيران كن عمل

اگركوئى خاص مقرره وقت پرپاك وصاف موكر تنها مكان بين بين مراد وقت برپاك وصاف موكر تنها مكان بين بين مراد وقت بر بين مراد وقت برخص، پرما و المراد بيد عابر ها و المنه و المبين و المبين

آجرِنَا وَ اللَّهُ مِنْكَ وَالْأُلْمَنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ. يَا تَنْكَفِيلُ بَحَيْ يَاصَمَدَ الْعَقَّارُ ذَالْمَنِّ عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِهِ يَاصَمَدُ. بَحَيْ يَاصَمَدَ الْعَقَّارُ ذَالْمَنِّ عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِهِ يَاصَمَدُ.

بعی به الله کا مرتبدورودشریف پڑھے،اللہ کے ضل سے انشاءاللہ اس کے بعد تین مرتبدورودشریف پڑھے،اللہ کے ضل سے انشاءاللہ تعالی رز آس قدر کا کشادہ ہوگا کہ آپ جیران ہوجا کیس کے آ زمودہ ہے۔ تعالی رسلے دن یادر کیس کہ بیدوظیفہ اکیس دن تک متواثر وقت پر جہال پہلے دن یادر کیس کہ بیدوظیفہ اکیس دن تک متواثر وقت پر جہال پہلے دن

بر مناشروع كيا تفااى جكم الكرك-

وسعت رزق کے لئے اس طرح کرے کھل شروع کرنے سے م از کم ایک ہفتہ پہلے روزے رکھے ، نماز پابندی سے پڑھے، نئے جاند کامپینشروع ہونے ہے مل کی نیت سے تین دن تک روزے رکھے۔ حوانات جلالی و جمالی ترک کرے، اپنے ہاتھ سے پکائی ہوئی کھیرے روز وافطار کرے۔ ضرورت کے مطابق خوراک ہو، یا نچویں تاریخ کو تہدے وقت اٹھ کر شسل کرے، پھر کپڑے بدل لے، اس کے بعد وضو كرے، پر كياره مرتبه ورود شريف براهے اور تين مرتبه سوره فاتحه رِيْ هِ الكِن سوره فاتحد من ابّاك نعبل و ايّاك نستعين كوكياره مرتبه رِ عِياس كَ بِعِرُوا أَنْسَعْ خَوْائِنَ رَحْمَتكَ بِحقِّ بِا ايها العنوميل بلطفك العلى الالطاف يزه كرموره مزال ثروع كردك لفظو كيلا يريكن كررك جائ اوراكيس دفعه حسبى الملكة ونعم الوكيل نعم النصير برسع، كرنودفديًا رَبِّ كهدر بيره جائ، چرمورة آگے پڑھے، مَساتَيَسَّوَ مِنَ الْقُوْآن بِرَّيْ كُرايِ مقعد کے لئے دعا کرے اور سور ق ختم کروے۔اس کے بعد انیس دفعہ يارحيم كلُّ صريح و مكروبٍ و غياثةً و مفازَّةً يارحيمُ اك طرن کیاره مرتبه سوره مزل پڑھے۔ اکتالیس دن تک معینه وقت پر برستوريمل جارى ركھ_الله تعالى كفل وكرم سے انشاء الله غيب ت رزق حاصل ہونے لگے گا، بدراز کسی کے سامنے طاہر نہ کرے اور اکتالیس دن کے بعد زکو ہ کاعمل پوری ہوجانے پرای ترکیب سے ایک الدوزانه برصلا كرے - يمل غيب سے رزق كے لئے نہايت مؤثر

دولت مند ہونے کاعمل

م زینال ہے۔

اگر کوئی خص دولت مند ہونے کے لئے عروج ماہ اتوار کے دن مج

كوجب آفاب طلوع بور إبوكوئى پاك پر ابا عمد كر شل كر سااور يمى به كابواكر اين به بوت آفاب كي طرف رخ كرك كر ابوكراكيس دفعه به آيت پر هو وَمَن يَّتَقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَحرجاً وَ يوز فَهُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَحْتَسِبْ. وَمَنْ يُتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِعُ الْهِ بَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْدًا.

پرماشاءَ اللهٔ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِیْم پُرْهُ رَآ فَآب کَاطرف اشاره کرکے کے: اے آفاب عالم تاب جہاں تاب آنچ کہ از طلوع تر مے طلوع ہونے میں ہے وہ جھے بھی دے۔ اللہ کے فضل سے انشاء اللہ چالیس دن میں غربت، دولت مندی میں بدل جائے گی۔ اگر چافتم ہونے پر بھی دورر کھیں تو خوش حالی برحتی میں بدل جائے گی۔ اگر چافتم ہونے پر بھی دورر کھیں تو خوش حالی برحتی رہے گی۔

وسعت رزق کے لئے

جوكوئى يرآيت چاندى كى انگوشى پركنده كراكر پنخگائىم بَعَفْنكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ. وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْعَمَامَ وَ انْ زَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلُولَى كُلُوْا مِنْ طَيِّبَتِ مَا رَزَفَنكُمْ (سوره بقره) انشاء الله اسے الى جگه سے رزق حاصل موگا جواس كے وہم و گمان ميں بھى نه موگا۔ انشاء الله غربت ختم موگى اور دولت ميں اضاف موگا۔

توقع سے زیادہ رزق کاعمل

اگرکوئی عروج ماه یم جب قمر کی روشی زیاده بواور برج شرف بوء کی اتوار یا جعرات کو بیمل شروع کرے، وقت اور مقرر جگدا یک بی مو، لباس مخصوص بوء جو صرف عمل کے وقت پہنے، پھر تین دفعہ ورود شریف پڑھا ور تین مرتبہ سوره کیلین پڑھے، پھر آیک دفعہ بدعا پڑھے: الله شما یان کان وز قینی السّماء فائنو لله و اِن کان فی الارْضِ فَانُو بُهُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْارْضِ فَانُو بُهُ وَ اِنْ کَانَ بَعِیْداً فَقَرِّ بُهُ وَ اِنْ کَانَ مَیْداً فَقَرِّ بُهُ وَ اِنْ کَانَ کَیْداً فَهُ وَ اَنْ کَانَ فَیْداً فَیْدا مُنْ حَیْدًا وَمِیْ اَنْ کَانَ کَیْداً فَیْدا مُناوَکا فَیْدا فَا وَامِیعًا طَبَقًا مُبَارَکا فَیْ مِنْ حَیْد وَانْ وَامِیعًا طَبَقًا مُبَارَکا فی لِیْ وَیْدِ وَنْهُ وَاجْعَلْ یَدَی فی اِنْ حَلْ یَا مِیْد وَنْ کَانَ کَیْدا فی فید و مِنْ حَیْد کُشِی لَا اَحْدَسِبْ وَ مِنْ خَلْقِکَ عَلَی فِیْهِ مِنْهُ وَاجْعَلْ یَدَی فید و مِنْ وَیْد و مِنْ وَانْ کَانَ کَانَ کَانَ کَانَ کَیْد وَنَا کَانَ فَیْد وَنْ وَاجْعَلْ یَدَی فید و مِنْ وَاجْعَلْ یَدَی فید و مِنْهُ وَاجْعَلْ یَدَی کُونُ کِی لِا حَدِی مِنْ حَدْد مِنْ حَلْقِکَ عَلَی فِیْهِ مِنْهُ وَاجْعَلْ یَدَی کُونَ کَانَ کُونَا کَانَ کُونَا کُونَا کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ کُونُ مِنْ حَدْد مِنْ حَدُونُ کُونُ کُ

عُلْيَا بِالْإِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَى السُّفْلَي بِالْاسْتِطَاعِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءً قَلِيْر.

اس کے بعد درو دشریف پڑھے،اور خدائے رزاق کی ہارگاہ میں رزق کی فراخی کے لئے دعا مائے ،انشاء اللہ تعالی چند ہی دنوں میں کسی الی جگہ سے رزق کا دروازہ کھل جائے گا جس کا آپ کو گمان تک نہ ہوگا اور قع سے زیادہ رزق میں برکت نصیب ہوگی۔

رزق کے لئے سورہ کیبین کاعمل

رزق کے گے آئے و کہ باللہ مِنَ الشّیطنِ الرَّحِیْم ہسم الله السرحمن الرحیم کے بعد ماسین پاسین بعدی یاسین صلی الله عَلَیْهِ وَ آلِه وَسَلَم بحق یاسین پڑھے، پھرسورہ لیسین پڑھنا شروع کرے اور جرمین پر بی کرسات باریدالفاظ دہرا کیں اور سات مرتبہ سورہ لیسین پڑھے، روزانہ تین دفعہ یہی عمل کرے، انشاء اللہ چند ونوں کے بعد پردہ غیب سے فراخی رزق کے سامان پیدا ہوجا کیں گے۔

دكان ومال تجارت ميں اضافه کے ليے مل

نیک وسعدساعت میں بیآیت کسی کاغذ پرتحریر کر کے اپنی دکان یا سامان تجارت میں رکھیں اوراپنے یاس رکھیں

إِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ وَاقَامُوْا الصَّلَاةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْ نَا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْ نَا اللهِ مَا اللهِ وَاقَامُوْا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْ نَا اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَفُورٌ شَكُورٌ.

انشاء الله رزق من بهت زیاده برکت موگ، دوکان اور مال تجارت مین اضافه موگار

رزق میں برکت اور قرضہ سے نجات کے لئے ایک عمل اگر کوئی فض میمل کرنا چاہوا سی مل کی پہلی زکو قادا کر سے بینی کسی خریب کوصد قد خیرات دے، پھر حیوا نات جلالی و جمالی کو ترک کرے، بینی گوشت نہ کھائے، پھر خصوص اور معینہ جگہ پر مخصوص لہاس کرے، بینی گوشت نہ کھائے، پھر خصوص اور معینہ جگہ پر مخصوص لہاس کی کن کر پاک دصاف ہونے کی حالت میں یہ اسمائے مبارکہ ۱۵۸ دفعہ پڑھے، اس کے بعدیہ اسمینے اوادفعہ پڑھے، یہ او اسع ۱۸۸ دفعہ پڑھے، یہ او اسع ۱۸۸ دفعہ پڑھے، یہ او اسع ۱۸۸ دفعہ پڑھے، یہ اور اسع ۱۸۸ دفعہ پڑھے، یہ اور اسع ۱۸۲ دفعہ پڑھے، یہ اور اسمائی اور ابتا کی ابتا کی اور ابتا کی کا کر ابتا کی کوئی کی کا کے کا کھور کی کا کھور کی کر کھور کی کا کھور کی کا کھور کی کھور کے کھور کی کھور کے کھور کے کھور کی کھور کے کھور کے کھور کے کھور کے کھور کی کھور کے کھور کے کھور کی کھور کے کھو

مطابق صدقہ و خیرات بچوں عب تقتیم کردے، پی عمل پورا ہوگیا۔ اس کے بعدجس مقصد کے لئے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک اسی طریقہ سے عمل پڑھے گا تو جو بھی مقصد و مدعا ہوگا ، انشاء اللہ پورا ہوجائے گا، روزگار میسر آئے گا، غریب دولت مند ہوجائے گا، مقروض کا قرض اثر جائے گا۔

رزق کے لئے سورہ فاتحہ کا ایک عمل

رزق کے لئے سورہ فاتخہ کا ایک عمل بیہ ہے کہ تو چندی اتو ارکواول و
آخر درود شریف پڑھ کرستر دفعہ سورہ فاتحہ بسم اللہ سمیت پڑھے، سوموار
کے دن ساٹھ دفعہ پڑھے، منگل کے دن پچاس دفعہ پڑھے، بدھ کے دن
ہیں دفعہ پڑھے، ہفتہ کے دن دس دفعہ پڑھے، انشاء اللہ تنگ دی خم
ہوگ ۔ اگر اسے اپنا معمول بنا لے گاتو انشاء اللہ بہ حدو حساب برکت
یائے گا، رزق میں کمی نہ ہوگی ۔

یائے گا، رزق میں کمی نہ ہوگی ۔

مالی خوش حالی کے لئے وظیفہ

فرائی رزق اور تق ورجات کے لئے ایک ہزار مرتباس آیت ا روز اند پڑھے وفی السَّمَاءِ رِذْ قُکُمْ وَمَاتُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَ رُضِ اِللَّهُ لَمَحَقِّ مِّفْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ بِيَّلِ رَقِي رزق ک لئے ہجرکی نماز کے بعد ایک تعنی روز اند پڑھیں ، اول و آخر گیارہ گیا۔ مرتبدد و دشریف پڑھے ، انشاء اللہ مالی خوش حالی نھیب ہوگی۔

حاصل مطالعه

صحت الله كريم كى طرف سے انسان كے لئے ايك عطيه ب رياكي نعمت ہے اس نعمت كى قدر كرنا اور اس كاشكر بجالا نا ہرانسان با لازم ہے۔

قانون قدرت ہے کہ کی تعمت کی ناقدری ندصرف اس نعمت کے چھن جانے کا سبب بن جاتی ہے بلکہ کغران نعمت عضب اللی کا دعوت دینے کا موجب بن جاتا ہے۔ لبذا اپنی صحت کا خیال رکھنا اور حفظان صحت کے ایک فریف حفظان صحت کے ایک فریف کی حفظان صحت کے ایک فریف کی حفظان صحت کے ایک فریف کی حفظات رکھتا ہے۔ (طب نبوگ)

قيطنمبر:۵۵

اسلام الف سے ی ت

مختار بدري

(U)

سفاح

سفاح کے لفظی معنی بہانے اور انٹریلنے کے ہیں، ای سے سے کاورہ
کلا ہے۔ ہینہ مسفاح یعنی ان کے درمیان خوزیزی ہے۔ بنوعباس کے
ہلے ظیفہ کوسفاح اس لئے کہا جا تا ہے کہ اس نے ناحق خوزیزی کی تھی،
سٹے جوئے کے اس تیرکو کہتے ہیں جس کا کوئی حصہ نہ ہو گویا سفح کے لفظ میں ہے کار اور بے ضرورت کی چیز کو بہانے کے معنی پوشیدہ ہیں۔ ای
لئے زنا کوسفاح کہتے ہیں کیوں کہ زنا میں آدمی اپنا نظفہ ہالکل ضائع کرتا ہے ای لئے قرآن کریم نے زانی و بدکار مرد کے لئے مساخسین اور زائی، فاحشہ کورتوں کے لئے مسافسین اور زائی، فاحشہ کورتوں کے لئے مسافسین کور نے بار بار سفاح سے بہتے کی تا کید کی ہے اور نکاح کے ذریعہ احسان کی خوریوں میں فات کا لفظ استعال کیا ہے۔ قرآن کریم نے بار بار سفاح سے بہتے کی تا کید کی ہے اور نکاح کے ذریعہ احسان کی ترغیب دی ہے۔ رسول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے بار سے ہوئی ہے، سفاح کے ذریعے ہیں۔
میں فرمایا کو لڈ شے من نکاح لا یہ فاح۔ ''میری ولا دت نکاح کے ذریعے ہوئی ہے، سفاح کے ذریعے ہوئی۔

سفارش

ابوموی "کابیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب
کوئی حاجت مند آتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاضرین سے فرماتے
اس کی سفارش کروہتم کو اجر ملے گا اور خداوند تعالی اپنے نبی کی زبان سے
جس بات کو پہند کرتا ہے ، کہلوادیتا ہے۔ (مسلم)

سفر

مسافرت ارشاد باری تعالی بیہ۔ یکا آیکھا الَّلِیْنَ امَنُوا إِذَا صَرَبْتُمْ فِی سَبِیْلِ اللَّهِ فَتَبِیْنُوا. الله کی راه میں جب سفر کروز تحقیق کرلیا کرو۔ (۹۴:۳) الله کام اعظم سے نزویک سفر شرعی کی کم از کم مقدار تین دن اور تین

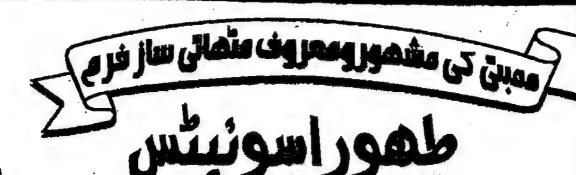
رات کی مسافت ہے، علماء کرام نے اڑتالیس میل کی دوری قرار دی ہے۔ سفر کے احکام مخصوصہ اس مقدار پر جاری ہوجاتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عرضا بیان ہے کہ جب آنخصور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے لئے سواری پر بیٹھے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کربیآ یت پڑھتے۔

وَالَّذِهُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْمَانِ وَالْمَانِ وَالْمَالُونَ الْفُلْكِ وَالْمُلْكِ وَالْمُلْكِ فَلُهُودِهِ فَمُ مَلَا الْمُحُووُا فِلْمَا وَالْمُلْكِ وَالْمُلْكِ وَالْمُلْكِ فَلُهُودِهِ فَهُمْ مَلَا كُووَا لِعْمَةَ وَمَقُولُوا الله وَالله وَاله وَالله والله وا

حفرت علی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ المحضور صلی اللہ علیہ وسلم فی ایک اللہ کہ کررکاب میں پاؤل رکھا ہوار ہو چکے تو تین مرتبہ المحمد للہ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر مسبحانک کا اللہ اللہ اللہ انت قد ظلمت نفسی فی اغیف لی کہ کرہنس دیے، میں نے وجدد یافت کی تو فر ما یاجب بندہ رب اغفر لی کہتا ہے تو اللہ تعالی کو یہ بات پندا تی ہے وہ کہتا ہے میرے بند کے معلوم ہے کہ میر سروا مغفرت کرنے والاکوئی اور نہیں ہے۔ ابوداؤد، نسائی)

(باتى آسنده)





البيثل مطائيال

افلاطون * نان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برفی ملائی مینکو برفی * قلاقند * بادامی حلوہ * گلاب جامن دودهی حلوہ * گاجر حلوہ * کاجوکتلی * ملائی زعفرانی پیڑہ مستورات کے لئے خاص بتیب لڈو۔ ودیگر ہمہاقسام کی مضائیاں دستیاب ہیں۔



بلاس رود، تاكياله مميني - ١٨٠٠٠٨ ١٨ ١١١٩ ١٣٠ - ٢٢٠٨١٧

RAPHTECH

اللدكے نيك بندے

ازلكم: آصف خان

صرت جنید بغدادی نے بڑے مبروگل کے ساتھ اپنے مرید کا جواب نا، چرنہایت دردمندانہ لیجے میں فرمایا۔ "اگردہ نیس آتاتو ہم خود چلے جاتے ہیں، اس نادان کوکیا معلوم کہ پیر کی ذمدداریاں کیا ہوتی ہیں؟ اور جب کی کاہاتھ اپنے ہاتھ میں لیاجا تا ہے تواس کا کیام فہوم ہوتا ہے؟"
اس کے بعد معزت جنید بغدادی آپ مرید کے یہاں تشریف اس کے بعد معزت جنید بغدادی آپ مرید کے یہاں تشریف لے گئے، وہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ ایک تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کے چند معقد تخت کے چند معقد تخت کے جہا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ اپنی حرکات وسکنات نے کی خاص اوب واحر ام کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ اپنی حرکات وسکنات سے بہاتا ثر دیتارہا کہ وہ خود دولایت کے اعلیٰ ترین منصب پرفائز ہے۔ معزت شخ " نے اپنے مرید کے اس گنا خانہ رویئے کو نہایت خوش دلی کے ساتھ برداشت کیا، پھر اس کے شب وروز کا حال ہو چھا تو وہ کو ان انداز میں لاف زنی کرنے لگا۔

"میں راب بحر جنت کی سیر کرتا ہوں، فرشتے میز بان ہوتے ہیں اوراللہ کی میں میرے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔"

"آج رات بھی تم جنت کی سیر کو جاؤ گے؟" مرید کی گفتگوی کر حفرت جنید بغدادیؓ نے یو چھا۔

''یقیناً!''مرید کے نخوت وغرور کا وہی عالم تھا، اسے بیا حساس تک نہیں رہاتھا کہ پیرومرشداس کے سامنے موجود ہیں۔

"پھر ہماری خاطرابیا کرنا کہ جب فرشتے جمہیں بہشت میں لے جائیں اور تمہارے سامنے اللہ کی نعتیں پیش کردیں تو تم صرف ایک بار "لاحل" پڑھ دینا۔" حصرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔

"مجھال کی کیاضرورت ہے؟" مریدنے جیران ہوکر کہا۔ "جہیں شاید اس کی ضرورت نہ ہو مگر میری درخواست ضرور ہے۔"حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے مرید کے متکبرانہ طرزعمل کونظرانداز کرتے ہوئے فرمایا اوروالی آشریف لے آئے۔

ال دات بھی حسب معمول فرشتے خواب میں آئے اور اسے

اونٹ برسوارکر کے بہشت میں لے گئے ، فخلف مقامات کی سیر کرانے
کے بعد نفیس ولذیذ کھانے پیش کئے ، اگر چدال فخص نے پیرومرشد کی
نفیعت کودل سے تبول نہیں کیا تھالیکن نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی زبان
سے کلہ مقدس اوا ہو گیا ، انجی فضا کیں 'لاحول ولاقو ق' کی گونج باتی تھی
کہ تمام فرشتے چینے ہوئے بھاگ گئے۔ اب وہ فخص اپنی جنت میں تبا
تھا اور اس کے سامنے بہشتی کھانوں کے بجائے مردہ انسانوں کی ہڈیال
بھری ہوئی تعیس ، یہ بول منظر دیکھ کر حضرت جنید بغدادی کے نافر مان
مرید کی آئے کھل گئی ، اس کا پوراجسم خوف ودہشت سے لرز رہا تھا اور وہ
ہزیانی انداز میں چیخ رہا تھا۔

' ''نفرشتے کیا ہوئے اور وہ میری دلفریب جنت کہال گی؟'' پھر جب شیطان کاطلسم چاک ہو گیا تو وہ فض روتا ہوا پیرومرشد کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت جنید بغدادیؒ کے قدمول سے لپٹ کر عرض کرنے لگا۔''اگر آپ میری رہنمائی ندفر ہاتے تو شیطان مجھے اس وادی ظلمات میں لے جاکر ہلاک کرڈالنا، بے شک! مرید کے لئے تنہائی زہر ہے۔''

ایک ہارآپ مجلس میں وعظ فر مارہے تھے، لکا کی ایک مرید نے بے قر ار ہو کر نعر ہُ مستانہ بلند کیا ، حضرت جنید بغدادیؓ نے وعظ بند کر دیا اور مرید کونخاطب کر کے فر مایا۔

''جواس طرح نعرہ زنی کرتاہے وہ ہم میں سے نییں ہے۔' یہ کہہ کرآپ نے مرید کوائی مجلس سے نکال دیا، بعد میں اس مرید نے کئی دن تک معافی ما تکی، تب کہیں جا کراسے دوبارہ مجلس میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی۔

اس طرح کہ جیسے دو سر کوشیال کردہا ہو۔ حضرت جنید بغدادی کی احتیاط او سر کوشی کہ آپ دل کی گھرائیوں سے حق تعالی کو پکارا کرتے ہے۔

کرتے ہے۔

حضرت جنید بغدادی کامشہور تول ہے کہ جوقر آن تھیم کا پیرون ہو اور حضورا کرم سلی اللہ علیہ وسلم کامقلد نہ ہواس کی تقلید ہر گزند کردورند کمراہ ہوجاؤ کے۔

ایک اورموقع پرآپ نے فرمایا کہ رسالت آب سلی الله علیہ وسلم کے دائے کے سواتمام رائے گلوق پر بند ہیں،آپ کے اس قول مہارک کی تشریح میہ کے حضورا کرم سلی اللہ علیہ دسلم کا رائے جھوڈ کر انسان جس دائے پر چلے گا، گرائی اس کا مقدر بن جائے گی۔

حضرت جنید بغدادی کے اس قول کومشہور فاری شام حضرت شخ سعدی نے اپ ایک شعر میں اس طرح نظم کیا ہے۔ خلاف ہیمبر کے رو گزید کہ ہرگز بہ منزل نہ خواہد رسید (جس نے بھی پینجبراسلام کے خلاف راستہ افتیار کیا وہ منزل تک نہیں پینچ کا)

"حق تعالی اور بندے کے درمیان جار دریا ہیں، جب تک بندہ ان جاروں دریاؤں کوعبور نہ کرےاس وقت تک اسے حق تعالیٰ کی قربت میسر نہیں سکتی۔"

ایک دریاد نیا کا دریا ہے جوز ہد (پر ہیزگاری) کی مثنی کے بغیر عبور خبیں کیا جا سکتا۔ دومرا آدمیوں کا دریا ہے، اس دریا کو پار کرنے کے لئے آدمیوں سے دور رہنا چاہئے۔ تیسرا دریا شیطان ہے، شیطان کی مخالفت کرنائی اس دریا کی مثنی ہے۔

اپ اس قول مبارک کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔ "اپ نفس کی مخالفت کرتا ہی دراصل ابلیس کی مخالفت ہے، انسانی نفس اور شیطان کے دسوسوں میں فرق یہ ہے کہ نفس جس چیز کی خواہش کرتا ہے، جب تک اسے حاصل جبیں کر لیتا اس وقت اسے سکون جیس ملاء جا ہے اسے کتنائی روکا جائے ، بالفرض اگر اس وقت بازیمی آ جائے تو پر کسی دوسرے موقع کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کرائے قب کی خواہش بڑمل کر کے قراریا جاتا ہے۔

شیطان کے وسے کا ایک بی علائ ہے کہ الحول پڑھنے ہے یہ مرض دور ہوجا تا ہے، کی وجی کہ جب آپ کے مرید نے الحول پڑھی او شیطانی طلسم یارہ پارہ ہو کیا اور وہ خیالی جنسا ایک خواناک و برانے میں تبریل ہوگی۔

ایک دوزآپ دعظ فرمارے نے کہایک مرید کھر اہوا اوراس نے
گتا خانہ لیج علی سوالات شروع کردیے، حاضرین مجلس مریدی اس
ہاد فی پر خت برہم ہوئے کر حضرت جدید بغدادی نے سکوت اختیار کیا،
گروہ سبالاب مریداس قدرشر مندہ ہوا کہ آپ کی مجلس سے اٹھ کر چلا کیا
اور مجد "شونیزید" علی کوش نشین ہوگیا، بیوی مشہور مجدے جہال بغداد
کے بہت سے درویش ہمدوقت جم رہتے تھے۔

ایک دن حضرت جنید بغدادی مسجد شونیزیه تشریف لے محے،
انفاق سے وہ گتاح مرید سامنے آگیا، نظر ملتے ہی اس پرالی جیت
طاری ہوئی کہ وہ فرش پر گر پڑا اور اس کے سرسے خون جاری ہوگیا،
حیرتناک بات سیمی کہ خون کا جوقطرہ مجد کے فرش پر گرتا تھا اس سے لاالہ
الااللہ کی تصویرین جاتی تھی۔

حفرت جنيد بغدادي نے بيد مظرد يكھا تو نهايت برجلال ليجي من فر مايا-"كيا تو جھے بيد كھانا جا ہتا ہے كہ تيراورجه اس قدر بلند ہو كيا ہے ياو ركھ كهال در ہے تك تو ذكر كرنے والے نيچ بھى بھنے جاتے ہيں ،مردتووہ ہے جوابي مقصود تك بہنچے۔"

آپ کی مفتلوکا مرید پراس قدراثر ہوا کہ دہ تڑے نگا اور پراس نے ای حالت میں جان دیدی۔

مرنے کے پچھودن بعد کی بزرگ نے اسے خواب میں و کھے کر پوچھا۔" تیراکیا حال ہے؟"

جواب میں حضرت جنید بغداوی کے مرید نے کہا۔ "میں نے پرسوں اس داستے میں دوڑ دھوپ کی مگر بہاں آ کر بیدراز کھلا کدوین کی منزل بہت دور ہے میرے سادے قیاس وگمان باطل تھے جو جھے عمر مجر فریب دیتے رہے۔"

اس واقعے سے اعدازہ کیا جاسکتا ہے کہ معرفت کیا ہے اور مرد مومن کی منزل کہا ہے؟

**

حقرت جنید بغدادی کا خلاق کر کاندکار حال تھا کہ دوست اور اور خس مسلم اور غیر مسلم، جابل اور عالم، غرض ہر طبقے کے لوگ آپ کی بلند کرداری کے قائل تھے، آپ کی اعلی ظرفی کا بیعالم تھا کہ جس شخص نے ایس بہنچائی، آپ نے اسے اپنی دعاؤں سے سرفراز کیا، جس نے رائے بی کا این دعاؤں سے سرفراز کیا، جس نے رائے بی کا این جی اے آپ نے اسے محتول کے گلاب بخشے، اس کے رائے جس معاطے میں بہت خت تھے، اکو فرمایا کرتے تھے۔

"کی کومرید کرنا بہت آسان ہے گراس کی گرانی کرنا انہائی مشکل۔" بہی وجہ ہے کہ حضرت جنید بغدادی ہر کس وناکس کواپنے صلقہ ادادت میں شامل نہیں فرماتے ہتے، ایک بار ایک مالدار فخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر درخواست گزار ہوا کہ اسے بیعت سے سرفراز کیا جائے۔ جواب میں حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔" بید راستہ بہت مشکل ہے۔"

المعجف نے عرض کی۔''اب اس رائے کے سوا مجھے کوئی دوسرا راستہ نظر بیں آتا۔''

حفرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "تیرا دعویٰ عمل کی دلیل چاہتا

و فض خاموش ہو گیا اور آپ کی خانقاہ کے ایک کوشے میں کی گداگر کی طرح جاہزا۔

کچردن بعد حصرت جنید بغدادیؓ نے اس مخص سے پوچھا۔'' یہ درویٹی کی منزل ہے، یہاں اہل ذر کا گزرمکن نہیں۔''

کافی کرتابول اور تو مجھے ہم وزر کے دام میں الجماتا ہے۔'' ''پھر میں کیا کروں؟'' شدت جذبات میں وہ مخص رونے ای ''مجہ میں اس کی تحقیق میں میں ''

لگا۔" مجھے بہر حال آپ کی قربت دمجبت درکارہے۔" "سونے چاندی کے ان سکوں کو ضرورت مندوں میں تقسیم

کردے۔ '' معزرت جنید بغدادگ نے فرمایا۔ اس مخص نے خوشی خوشی اپنی تمام دولت غریب لوگوں میں ہانٹ

دی۔ کے دن بعد معرت جنید بغدادی نے اس مخص سے بوجھا۔"اب تیری ملکیت میں کیا ہاتی رہ کیا ہے؟"

جب ال جمل نے اعتراف کیا کہ ابھی اس کا ایک کمریاتی ہے تو حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔"اسے بھی فروخت کردے اور ساری رقم میرے یاس لے آ!"

اس مخص نے اپنا کر فروخت کرے حاصل شدہ رقم حضرت جنید بغدادیؓ کی خدمت میں پیش کردی اور تھم شیخ کا انتظار کرنے لگا۔

"اس ساری دولت کو دریائے دجلہ میں ڈال دے۔" معرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔

دولت کو دریا مین ڈال دینا ایبا بی تھا کہ جیسے کوئی فض اپن سرمائے کواپنے ہاتھ ہے آگ لگادے، وہ خض کہ سکتا تھا کہ شخ اس طرح تو یہ ساری رقم رائیگال جائے گی۔ اگر آپ تھم دیں تو اے بھی ضرورت مندول میں تقسیم کردول گراس خض نے ایک لمحے کے لئے بھی نداییا سوچا اور نہ پیرومرشد ہے مزید کوئی سوال کیا، سید حا خانقاہ ہے اٹھا اور تمام رقم لے جاکردریائے دیجلہ میں بھینک دی۔

اں کے بعد حاضر خدمت ہو کرع فن کرنے لگا۔" شیخ اب میرے دکیا تھم ہے؟"

"اب تمهارے پاس لٹانے کو پھی بیں ہے۔" کھرت شخ جنید۔ بغدادیؓ نے فر مایا۔"اس لئے تم واپس جاد۔"

حاضرین مجلس کا خیال تھا کہ پیرومرشد کی ہات من کروہ مخص بدجواس ہوجائے گا اور شکایت آمیز لیجے میں کیے گا کہ اب اس کا گر ہے نہ در، پھرایسے میں وہ کہاں جائے؟ مگر خلاف توقع اس کے چیرے پر پریشانی کا ہلکا سائنس تک نہیں اُ بحراء بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ کہنے لگا۔

"ابھی تو میرے پاس لٹانے کے لئے میری جان کا سر مایہ موجود ہے، جب اے لٹادوں گاتو پھر کہیں اور جانے کے بارے میں موجود پھر وقت معزت جنید بغدادیؓ کی خدمت میں حاضر رہتا، حضرت شخ ٹالپندیدگی کا اظہار فر ماتے مگروہ آپ کے قدموں میں پڑار ہتا، کی بارآپ نے اسے خانقاہ سے نکال دیا تو وہ دروازے پر پھر کے ستون کی طرح جم گیا۔

مختربه كه معزت جديد بغدادي في سال تك ال فض كوآز مايا محروه الني طلب بيل سيا تفاء آخرا يك دن معزت جنيد بغدادي في است است صافة ادادت بيس شامل كرايوا در فرمايا -

"اليى بى طلب ركف والمسلمز ل عشق كرمسافر موت بين بتم الهني جذبول كى شيطان سے حفاظت كرتا-" الهن جذبول كى شيطان سے حفاظت كرتا-"

حضرت جنید بغدادی کا ایک مریدگی برسوں ہے آپ کی خدمت میں معروف تھا، ایک دن آپ اپنے اس مرید کے ساتھ جنگل میں جارہے تھے، اتفاق ہے اس روز سخت گری پڑر ہی تھی، جب پجے دریا تک مسلسل دعوب میں سفر جاری رہاتو مرید کی زبان سے بے اختیار نکل گیا۔ "آج کی گری تو تا قابل برداشت ہے۔"

بیسنتے بی حضرت جنید بغدادی تھر مکتے اور نہایت پرجلال کہے میں اپنے مرید کو تا طب کرتے ہوئے فر مایا۔" تو نے اتنے ونوں کی محبت میں صرف شکایت بی کرنا سیکھا ہے؟"

مریدای پیرومرشد کی گفتگوکامفہوم نبیں سمجھ سکااور دوبارہ موسم کی سختیوں کی شکایت کرنے نگا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے غیظ وجلال میں اضافہ ہوگیا۔ ''اپی دنیا کی طرف واپس لوٹ جا! تو ہماری صحبت کے قابل نہیں ہے۔''

مخفر کہ اس مرید کو خانقاہ سے نکال دیا گیا، دوسرے خدمت گاروں نے ڈرتے ڈرتے سب پوچھا تو حفرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔"موسم کیاہے؟ دوسرے الفاظ میں تکم خداوندی ہے، ماہ ونجوم اپنی مرضی سے طلوع وغروب ہیں ہوتے ،سورج میں بیطانت نہیں کہ دہ اپنی ارادے سے آگ برسانے گئے، جب کوئی بندہ سردی یا گرمی کی شکایت کرتا ہے تو اس کا ایک ہی مطلب ہے دہ اپنے خالق کے فیصلوں پردافنی برضانہیں ہے، اس لئے ہم بھی ایسے خصل کوعزیز نہیں رکھتے اوروہ ہماری محبت کے قابل نہیں ہے۔"

ایک طرف حفرت جنید بغدادیؓ کے جاہ وجلال کا یہ عالم تھا اور دوسری طرف مریدوں کے ساتھ محبت کی یہ کیفیت تھی کہ آپ ایک لیے کے لئے بھی ان کے حالات سے بخرنہیں رہتے تھے، حفرت جنید

بغدادی کا ایک مرید بعره می کوشینی کی زندگی گزارد با تھا، ایک دن اس کے دل میں کسی گزار دان شیطانی وسوسه اس قدر شدید تھا کہ حضرت جنید بغدادی کا مرید کسی طرح اس خیال فاسده پرقابونیس پاسکتا تھا، آخرایی کشکش میں پوری رات گزرگی منح اُٹھا تو اے اپنا اعدا یک ناگواری تبدیلی محسوس ہوئی، پھرای وہنی کشکش میں اس نے آئینا اُٹھا کر دیکھا خوف ودہشت ہے اس کی چیخ نکل کئی۔ حضرت جنید بغدادی کے مرید کا چروش ہو چکا تھا۔

"فداونداالوگ بچھے کیا کہیں ہے؟ اپنی گری ہوئی صورت لے کر ان کے سامنے کیے جاؤں گا؟ ساری دنیا میں میری پارسائی کے قصے مشہور ہیں، بھرہ کے لوگ جھے اس حالت میں دیکھیں گے قویقینا کی مشہور ہیں، بھرہ کے لوگ جھے اس حالت میں دیکھیں گے قویقینا کی کہیں گے کہ میں چھپ جھپ کر گناہ کرتا تھا اور جھے ان بی گناہوں کی مزادی گئی ہے۔" حضرت جنید بغدادی کا مریدزاروقطارروتارہا کراس کا مسخ شدہ چہرہ اپنی اصلی حالت پرواپس نہیں آیا۔

بھرہ کے بہت سے لوگ اس کی صحبت ہیں بیٹھا کرتے تھے، پھر جب دو پہر کا دفت گزرگیا تو حسب معمول لوگ آنا شروع ہو گئے، اس فخص نے شرم رسوائی کے سبب دروازہ بند کرلیا۔ اگر کوئی عقیدت مند دروازہ کھولنے کے لئے کہتا تو وہ مخص فضب ناک لیجے میں جواب دیتا۔ "میری طبیعت خراب ہے، آج میں کی سے نبیس ملوں گاءتم لوگ واپس طے جاؤ۔

''شخ ااگرآپ کی طبیعت خراب ہو ہم شہر بھرہ کے بدے ہے برے طبیب کوآپ کے پاس لےآتے ہیں۔''عقیدت مند درخواست کرتے ،گر دہ فخص کسی کو کیا بتا تا کہ اے کس متم کا مرض لاحق ہے، نینجاً ایک اپنے عقیدت مندول کو جھڑک دیتا۔'' جھے نگ نہ کرو، میری بیاری الی ہے کہ اس پر کسی طبیب کی دوا کارگرنہیں ہو گئی۔''

آثر وہ لوگ مخلف انداز میں چدمیگو تیاں اور سر کوشیاں کرتے ہوئے دائیں جلے گئے۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے مرید کا پورا دن شدید بے چینی اور اضطراب میں گزرا، رات بحرقوب واستغفار کرتار ہا، دوسرے دن آئینے میں اخطراب میں گزرا، رات بحرقوب واستغفار کرتار ہا، دوسرے دن آئینے میں اپناچرہ دریکھا تو سیابی کی قدر کم ہوگئ تھی، مرید کوخوش کا ہلکا سااحیاس ہوا مگرا بھی دہ انسانی جمع میں جانے کے قابل نیس تھا۔ (ہاتی آئیدہ) مگرا بھی دہ انسانی جمع میں جانے کے قابل نیس تھا۔ (ہاتی آئیدہ)

اس ماه کی شخصیت

از: فيروزآ باد

نام:خالده بيم

نام والدين سميد بانو جيم احمد

تاریخ پیدائش: ارفروری <u>۱۹۹۰</u>

قابليت: بي، كام

آپ کا نام ۹ حروف پر مشمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقط والے ہیں، باقی ۲ حروف بر مشمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقط والے ہیں، باقی ۲ حروف موامت سے تعلق رکھتے ہیں، عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں فاکی حروف اورا کی حرف کو فلبر حاصل ہے۔

آپ کے نام کامفر دعد دایک، مرکب عدد ااور آپ کے نام کے مجموعی اعداد اا کی ہیں۔

عددایک کاستارہ میں ہے اور میں کا تعلق برج اسدے ہے، جس کاستارہ میں ہوگاس کے لئے موزوں ترین دن اقواں دوگا۔

جن خوا تین کا عددا کی ہوتا ہوہ صد سے زیادہ خوددارادر غیرت مند ہوتی ہیں، حیت اور وفاداری ان میں کوٹ کوٹ کر جری ہوتی ہے، ایک عدد کی خوا تین شوقین مزاج ہوتی ہیں، گھومنا پھر ناان کی فطرت میں میں دافل ہوتا ہے لیکن ان میں زبر دست سجیدگی اور متانت ہوتی ہادر چپ کچھور ہن سے آبیں فرت ہوتی ہے۔ ایک عددوالی خوا تین کا انداز گفتگو میں معین کا دل جیت لیتی ہے اور معین کے دل ود ماغ پر انمی نقوش چھوڑ نے میں کا میاب ہوجاتی سامعین کے دل ود ماغ پر انمی نقوش چھوڑ نے میں کا میاب ہوجاتی سامعین کے دل ود ماغ پر انمی نقوش چھوڑ نے میں کا میاب ہوجاتی سامعین ہوتی ہے، ان کی سے دائی عدد کی خوا تین کو تح یب کار بول سے وحشت ہوتی ہے، ان کی سوچ مثبت ہوتی ہے، ان کی سے دوردورر ہما اپند کرتی ہے مثبت ہوتی ہے، انہیں بہت البحن ہوتی ہے، می آئیس بہت البحن ہوتی ہے، می شوچ ہوتی ہے موج کے دا لے انسانوں سے اور فورتوں سے دوردورر ہما اپند کرتی

ہیں،ان خواتین میں ایک طرح کی اٹاہوتی ہے اور ان کی بیانا کھی بھی ان کے لئے باعث صدمات بھی بن جاتی ہے اور کتنے ہی رشتے داران سے دوریاں اختیار کر لیتے ہیں۔

ایک عدد کی خواتین وفادار ہوتی ہیں لیکن میکسی کی محکومیت کو برداشت نہیں کرنیں ، بیمخاران طور برکام کرنے کی عادی ہوتی ہیں ، کسی کی بھی روک ٹوک انہیں ایک آکھییں بھاتی ،ان میں ایک طرح کی خودسری بھی ہوتی ہے، لیکن ان کی وفاشعاری انہیں صداعتدال میں رہے برمجور كرتى ہے،اس لئے خود سرى كے باوجود بيتھ منگنے سے محفوظ رہتى ہيں۔ ایک عدد کی خواتین مستقل مزاج موتی بین،ان کی طبیعت میں زبروست استحکام ہوتا ہے،ان کی توت فہم بہت مضبوط ہوتی ہے،ان کی بصیرت اور فراست ان کی ہم جولیوں میں ضرب المثل بن جاتی ہے، ان کے حراج مسائك طرح كى ميرى اورتيزى موتى بيلكن ان كاخلاق اوران كا روبدلوگوں کومتائر کرتا ہے اوران سے ملنے والے ان کے گرویدہ ہو کررہ جاتے ہیں، یہ اپن قوت ارادی اور قوت خود اعتادی کی وجہ سے ترقی کی منزلیں تہد کرتی رہتی ہیں اور قرابت داری میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب رہتی ہیں، بالعموم ان کی صحت اچھی رہتی ہے، ان کا چرو ہمیشہ ہشاش بثاش رہتا ہے اور عقل وخرد کی جمک دمک ہمیشدان کے چہرے پر نظراتی ہے،ان خواتین کوظم عدولی برداشت نہیں ہوتی، اگران کا کوئی ما تحت ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو یہ چراغ یا ہوجاتی ہیں اور ای وقت ان كابيانهم روضبط چھك افعتا ہے۔

آیک عددی خواتین جم کردوسی اوردشنی کرنے کی قائل ہوتی ہیں،
یہ جس سے دوسی کرتی ہیں اس کی بھی کوئی حدثییں ہوتی اور جس سے دشنی
کرتی ہیں اس کی بھی کوئی انتہائیس ہوتی ۔ آیک عدد کی خواتین کس سے ہار
ماننا اور کسی کے سامنے سر جماکا تا اپند ٹیس کرتیں ، ان کی غیرت اور خودواری

المیس کی کے ماضے دست سوال دراز کرنے اور کی سے رتم وکرم کی بھیک مانے سے بھی روکتی ہے، یہ مانے کے اجالوں کی قائل نہیں ہوتیں بیا ہے مئی کے چراغ پر قناعت کر لیتی ہیں گئیں انہیں وہ روشیٰ گوارہ نہیں ہوتی جس کی وجہ سے انہیں اپنوں یا غیرول کے سامنے اپناوا من چھیلا ناپڑے۔ ایک عدد کی خوا تمین بہت پرکشش ہوتی ہیں، ان کے خیالات بہت مہت دکش ہوتا ہے، یہ صاحب عزم ہوتی ہیں، ان کے خیالات بہت صاف تقرے ہوتی ہیں ان کے خیالات بہت مان سے موال ہوتی ہیں، ان کے خیالات بہت سے بہادر بھی ہوتی ہیں اور ان کی قوت فکر بہت بردھی ہوتی ہوتی ہوتی ہے، یہ ان کے خیالات بہت معیاری ہوتے ہیں اور ان کے جرزوق پر شجیدگی کی سے بہادر بھی ہوتی ہیں، ان میں مزاح کی بھی صلاحیت ہوتی ہے لیکن یہ بھوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہیں ان میں مزاح کی بھی صلاحیت ہوتی ہوتی ہوتی ہیں بوتی ہیں کو تیکن کی پر ہوجھ بنیا پہند نہیں کر تیں، بناؤ سکھار کا شوقی ہوتی ہوتی ہیں کین ان کی بناؤ سکھار میں جو ہوتی ہوتی ہوتی ہیں بیز پودوں کے بناؤ سکھار میں بھی شجیدگی کا عضر غالب رہتا ہے آئیں پیڑ پودوں کے بناؤ سکھار میں بھی شجیدگی کا عضر غالب رہتا ہے آئیں پیڑ پودوں

ے دلچیں ہوتی ہاور یمو ماہرے دنگ کو پند کرتی ہیں۔ ايك عدد كي خواتين سليقه مند موتى بين، فياض بهي موتى بين، لوكول كرساته مدردى كرك أنبيس ايك طرح كى فرحت محسوس موتى ب،ان كنظريات ببت واصح موت بين، منافقت سے انبيل تھن آتی ہے اور منافقین سےان کا بھی نباہ نہیں ہوتا، چونکہآپ کامفر دعددایک ہاس لئے كم وبيش ية تمام خصوصيات آپ كے اندر بھى موجود ہول كى، آپ صاحب اخلاق بن ،آپ تهذيب وتدن كي دلداده بن،آپ سليقهمند میں اور آپ اپنی میشی میشی باتوں سے لوگوں کا دل جیت لیتی ہیں، منافقت آپ کو پندنبیں بھی چھور پن بھی آپ کو گوارہ نبیں ہوتاء آپ کے خالات صاف مقرے ہوں مے اور آپ کے رجحانات بہت معاری موں مے،آپ کی ہم جولیاں آپ کی قربت سے فخر محسول کریں گی،آپ کی غیرت اور خودداری آپ کی خاصی پیچان ہوگی ، لوگول سے مدردی كرناآ پكاشيوه إورثولے موے داول كوجوڑ نامجى آپكى فطرت اند ب، آپ وفا اور دوئ كا مجر پورس ادا كرتى بين كين آپ خواه مخواه ك احكامات كو برداشت نبيل كرسكتيل، آب آزادى كے ساتھ جينے كى قائل ہیں،آپ دومروں کے معاملات میں بھی ٹا مگ نہیں اڑا تیں اور آپ یہ جائی ہیں کہ دوسرے لوگ بھی آپ کے معاملات میں وال

اندازی ندکریں،آپشدت کے ساتھ اس بات کی قاتل ہیں کہ خود میں جیواوردوسرول کو می جینے دو۔

آپ کسی مبارک تاریفیی: ایک،۱۹۱۱ور۱۹ بین،۱۱۰ اور۱۹ بین،۱۱۰ تاریخون مین این ایم کام کرنے کی کوشش کرین،انشاوالله کامیانی آپ کندم چےگی۔

آپ کاکی عدد ۹ ہے، اس عدد کی چیزیں اور مخصیتیں آپ کو بطور فاص راس آئیں گی، آپ کی دوئی ۱ اور ۹ عدد والے لوگوں سے اور عورتوں سے خورتوں سے خورتوں سے خورتوں سے خورتوں سے خورتوں سے خورتوں سے آپ کو نہ خاطر خواہ فائدہ موگا نہ قابل ذکر کشفان ۲۰ اور کے عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کی چیز ول اور لوگول سے آپ کو نہ میں بہتر ہوگا۔

آپ کامر کبعدد ا بسیعدداین حال کوباربارفائده کنتیاتا ب بیاستقلال اوراسخکام کاعدد باسعددگی برکتی حال عدد کومرخرور محتی بیس اوراس کونت نے استحکامات اور قابل قدر عزائم سے بہرہ ورکرتی بیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا ہے، بیرتاریخ آپ کے حالات پر برے اثرات مرتب کرے گی، اس تاریخ کی وجہ ہے آپ کی قسمت کی بار بی کی اس کا رہے گی اور آپ کوئی بارنت نے صدمات عطا کرے گی، آپ کی جموی تاریخ بھی آپ کو مشکلوں سے اور آفتوں سے دوچار کرے گی۔ مشکلوں سے اور آفتوں سے دوچار کرے گی۔

آپ کسی غیر مبارک تاریخیی: ۱۲،۲ کا اور ۲۳ بین، ان تاریخی ش ایخ ایم کام کرنے ہے گریز کریں ورند ناکا می کا اندیشدہ کا آپ کا برخ دلواور ستارہ زحل ہے، ہفتہ کا ون آپ کے لئے اہم ہے، ایخ خاص کا موں کو ہفتہ کے دن کرنے کی کوشش کریں، بدھ، جعرات اور جمد بھی آپ کے لئے اہم ہیں، البتہ اتوارہ بیراورمنگل کواپے اہم کام کرنے کی شروعات ندکریں۔

یا قوت آپ کی راشی کا پھر ہے، سیاللہ کی عطا کردہ تعتوں میں سے ایک خاص نعت ہے، اس کو استعال کرنے کے بعد آپ کی زعر گی میں سنہراانقلاب آئے گاادرخواہ مخواہ کی الجعنوں سے نجات ملے گی۔

اکتوبر، دمبر اور جنوری کے مہینوں بل الی صحت کا بطور خاص فیال میں اکر معمولی ورجہ کی مجا کوئی بیاری حمل ور موتو

س کا ملاح کرنے میں ففلت نہ برتیں ، عمر کے کس مجی صے میں آپ کو

مراض معده ، ورد چشیا ، امراض قلب ، امراض د ماغ ، ٹانگول ، بازوول اور وں کے درد کی شکاعت موعق ہے، بلٹر پریشر کی بیاری بھی آپ کو

ریان کرسکتی ہے، آپ کے لئے لیموں، مجور، سکتر و، اورک، منہد اور

بديندمنيد فابت مول مح، وقا فو قا ان كا استعال جارى ركيس، آب ے نام بیں ۲ حروف،حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے

مجوى اعداد ٣ يوت بين، اكران من اسم ذات اللي كاعداد ٢٧

فال كرلت ما كين توكل اعداد ١٣٩ بوجات بي، ان كالعش مراح بہرا عتبارآ پ کے لئے مغید ثابت ہوگا بعث اس طرح سے گا۔

P"I"	72	M	12
P*+	M	۳۳	17%
19	ساما	20	۲۳
۳۹	m	p**	רץ

آب کے مبارک حروف ش، س، ش اور ص بیں، ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو انشاء الله راس آئے گی جیسے شمر، سرک، شهتوت مبوني وغيره

آپ فطری طور برایک اچھی خاتون ہیں،آپ حسن اخلاق کی دولت سے مالا مال ہیں،آپ کا مراج شام اندہے،آپ اللہ کے بندوں کی فدمت کا جذبر کھتی ہیں، لوگوں سے مدردی کرنا اور حق دارول کے سر پر دست شفقت ركمناآپ كى ذات كاايك حميه به آپ لوگول كادل جيتنے كے لئے اسپنت من دھن كى بازى بھى نگاسكى بيں، لوكوں كے ولول ير ائى وقعت بداكرنا آپ كالك شوق بادرآپ كايدشوق بمى بمى بهت بده جاتا ہے،آپ کے ماسدول کی تعداد ہردور میں زیادہ رے کی لیکن آپ وآپ كرمعيار برانابهت آسان بيس موگا-

آپ کسی ذاتی خویهاں به هیں: خوداعتباری، يغين محكم فهم فراست، زبردست، حوصل، جرأت مندى، قوت افتيارى، فيرت وخوددارى بدل ودماخ كى فياضي وفيره-

آپ کسی ذاتسی خامیاں یه هیں: خوداراً،

قدامت بری، شاه خرجی الغویا تیں ،خوشلد پیندی، ایک طرح کی سیخی اوراتراهث انانيت وغيره

ہم امید کرتے ہیں کہ اس فاکے میں جو کچے بھی تکھا گیا ہے اس کو آپ بغور پرمیس کی اور پرانی خوبول میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں كاوران فاميول سينجات حاصل كرفى جدوجهد بمى كريى كى جن كاطرف بم فاشاره كياب

آپ کی تاری پیدائش کا جارث بیدے۔

	99
r	
11	4

آپ کی تاریخ پیدائش کے جارث میں ایک دوبار آیا ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر زبروست مسم کی مفتلو کرنے کی صلاحیت ہے،آپ ہائیس خوب بناتی ہیں اور اپنی ہاتوں سے سامعین کو متار مجى كركتى ہيں،آپ كے اندرائي مافى الضمير كوبيان كرنے كى پوری پوری صلاحیت موجود ہے، باتوں میں کوئی آپ سے زیادہ نمبرنیں السكاليكن آب كاندراك طرح كى ضداورانا مجى موجود إس لے اکثر آپ ہدوری کا مظاہرہ می کر گزرتی ہیں اور اپنی بات کی آئے يرقائم رئتي بيں۔

٢ کي موجود کي اس بات کي علامت ہے که آپ کي توت اوراک بهت برهی بوئی ہے لیکن آپ اس کا کوئی فائدونیں اٹھایا تی۔

س کی غیرموجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپن کاوشوں کو اور اپی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے جھکاہٹ محسوس کرتی ہیں اوراس طرح اپنی ہنر مند یوں کولوگوں کے سامنے ظاہر كرنے سے محروم رہ جاتى ہيں اور آپ كى مقبوليت كے سارے يى بريك لك جاتي س

م، ۱۵ اور ۲ کی غیرموجودگی مریلو ذمدداری سے بیزاری کی طرف اشاره كرتى ب،اعدازه موتاب كرآب كمريلوسائل ساكثر وبيشتر داو فرارا فتاركرنے كى كوشش كرتى بين حالاتكة آپ كواسي كمرس بهت مبت بالین آپ مرباد سائل سے کھ بیزار بیزاری وہی ہیں،آپ

بشارخصوصیات کے ہاو جودا کیے طرح کی احساس کمتری اورا کیے طرح کی ہے۔ ہمتی کا دیکار ہیں اوراس کی وجہ بھین میں ملے ہوئے صدمات یا کسی اپنے کی موت یا کسی کی زیادتیاں ہو گئی ہیں جن کی بنا پر آپ کے دل ود ماغ ایک طرح کی بغاوت پر آمادہ رہتے ہیں اور آپ ان خاتی مسائل سے اپنا دامن بچاتی ہیں، جن کی وجہ سے بھی آپ کو زدو کوب کیا ہویا جن کی وجہ سے بھی آپ کو زدو کوب کیا ہویا جن کی وجہ سے آپ طعنہ وشنیج کا شکار رہی ہوں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کواس بات پرا کساتی ہے کہ آپ کواپ کاموں میں فقم وُسق کو برقر اررکھنا چاہئے، ہرحال میں اور ہرمعالے میں آپ کو کا بلی اور سستی سے احتر از کرنا چاہئے، تمام ماذی کاموں میں آپ کی دلچسی ہونی چاہئے اور روپے پینے کی آمدور فت کے معالمے میں آپ کوخوب چوکنار ہنا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دوبارآیا ہے اوراس سے بدائدازہ ہوتا ہے کہ آپ کے مزاح میں پختی ہے اور آپ فضیت بہت معبوط ہے، آپ کے مزاح میں پختی ہے اور آپ فطری طور پر ایک اجھے کردار اور ایک اجھے اخلاق کی خاتون ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی، آپ ملنساری پریفین رکھتی ہیں، آپ مرتعلق میں شجیدگی کو برقر اررکھنا چاہتی ہیں، آپ کے اندراعتبار ہمدردی اور جذبہ خیر سگالی بھی ہے اور آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے اندراعتبار ہمدردی اور جذبہ خیر سگالی بھی ہے اور آپ چاہتی ہیں کہ ویر تک یادر کھیں اور یقینا لوگ آپ کو دیر تک یادر کھیں اور یقینا لوگ آپ کو دیر تک یادر کھیں اور یقینا لوگ آپ کو دیر تک یادر کھی ہول کے اور آپ کی گفتگو کی مجک سے ان کی دور تو دیر تک محفوظ ہوتی ہوگی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے جارث میں کوئی بھی لائن کھل نہیں ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کی خوشیاں اور رآپ کی راحتیں بمیشہ اور ایک اور آپ اپنی زعدگی میں جمیشہ ایک کی می اور ایک سامحسوں کریں گی۔

ورمیان کی لائن جوزهل کی لائن ہے اس کے خالی ہونے سے بیہ ابت ہوتا ہے کہ آب اپن ضرور یات کے اظہارے چکھا ہے موس کرتی

ہیں اور آپ کے اندر دوسرول سے تو تعات وابستہ رکھنے کا رجمان موجود ہے، اگرآپ خودواری اور فطری غیرت مندی کی وجہ سے کی سے پچھ کہہ نہیں یا تیں کیون آپ دوسرول سے سامید بنائے رکھتی ہیں کہ وہ خود کی تعاون کی بیش کش کریں اور کسی طرح کی مدد کے لئے آپ کے واسطے اپنا باتھ بردھا کیں۔

آپ کافوٹو آپ کے مزاج کے استخام کی غمازی کرتا ہے اور آپ کے فوٹو سے بیا ندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے اندرا کی ملرح کی دہشی اور ایک طرح کی دہشی اور ایک طرح کی دہا ہے کہ آپ کے دوسری ایک طرح کی دجا ہت ہے جومحفلوں میں اور فنکشنوں میں آپ کو دوسری خواتین سے متازر کھتی ہوگی۔

آپ کے وستخط میں ثابت کرتے ہیں کہ آپ پراسراررہنے ورزیجے دیتی ہیں، آپ کھل کردنیا کے سامنے آٹائیس چاہتیں، آپ چاہتی ہیں کہ ایک طرح کا پردہ اور ایک طرح کی دیوار آپ کے اور دنیا والول کے درمیان حائل رہے۔

آپ کا خاکہ کمل ہوا،اس خاکے کو پڑھ کر اگر آپ نے اپی شخصیت کی نوک پلک مزید کھار لی تو آپ کی شخصیت میں چارچاندلگ جا کیں گے ادر آپ موجودہ دفت سے بھی زیادہ پرکشش اورخوشما محسوں ہونے لگیں گی۔

اعلانعام

ملک بحرمیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائفین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کرشکر میکا موقعہ دیں۔واضح رہے کہ بید رسالہ دعوت و تبلیغ کا مؤثر ذریعہ ہے۔

مويائل نمر:09756726786

انیان کو اس دورسائنس میں نت نی بیار بوں اور مسائل سے روطار ہونا پڑتا رہا ہے، عجیب وغریب واقعات وحادثات رونما ہورہ ہیں اور اشرف الخلوقات اور مختار ہونے کے باوجود مختاج محض بن کررہ کمیا ے اور ہردور برآشوب میں حقیقتا وہی لوگ کامیاب ہیں جوخدا پریفین عكم ركمتے بين اوراو ہام كا شكار نبيس موتے _زماندقد يم سے ايك بيارى و آسيب زبان زوخاص وعام ہے جس کوعلم طب مين "بسٹريا" اورعمليات کی زبان میں "آسیب، حاضری یا جادؤ" کے نام سے جانا جاتا ہے جب كهشرياايك بهارى ہادرآسيب كاتعلق عمليات سے ہے۔

علامات : دونول صورتول يسمريض مردموياعورت، جوان ہو یا ضعیف، شادی شدہ ہو یا غیرشادی شدہ ایک ہی قتم کے رکات کا مرتکب ہوتا ہے، مثلاً چیخا، چلنا، آواز کا تبدیل ہوجانا، غیرمعمولی طاقت کا مظاہرہ ،مستقل روتے یا ہنتے رہنا اور اس ہننے اور رونے کے درمیان مریض کا ڈراؤنے انداز میں دانتوں کی نمائش کرنا، بموك كابالكل ختم موجانايا بجرخوراك كااتنا بزه حبانا كهلوك حيران اور دنگ ره جائيس وغيره وغيره _

خیال رہے کہ سٹر یا کا شکارا کٹر جوان اڑے یا لڑکیاں بی ہوتے ہیں ادراس کا علاج شادی یا دواؤں سے ہی ممکن ہے لیکن آسیبی خلل کا تعلق چوں کہ جنات وخبائث سے ہے لہذا اس کا علاج دواؤں کے ذر لیے ممکن نہیں ہے، اس لئے میڈیکل سائنس اس سلسلے میں خاموش ہادراس کونفسیاتی وہم سےمنسوب کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ آسیبی مریضوں کاعلاج ڈاکٹر وحکیموں سے کرواتے رہتے ہیں کیکن شفا ندارد۔ سٹریاوآسیب میں جو چیزسب سے مشکل ہے وہ ہے مرض کی تنفیص کہ ہشریا ہے با آسیب؟ اس لئے کہ دونو سطرح کے مریضوں کی علامات تقریاً ایک بی جیسی ہیں ۔ لبذاعلاج بھی دشوار موتا ہے۔

جب مض آپ کی گرفت میں آجائے کہ سٹر یانہیں بلکہ آسیی خلل ہے تو علاج آ سان ہے اور آسیب کے علاج کے کی طریقے ہیں،

منجملدان میں ہم سورہ مبارکہ جن کا ایک اسان عمل تحریر کررہے ہیں، اس يرغمل كرين، انشاء الله شفاحاصل موكى _

جم بدوضاحت كروي كه جولوگ اس بريقين ندر كهتے بول وه ند رهیں مر بحیثیت مسلمان جنات وآسیب سے انکار قطعاً ناممکن ہے۔جو حضرات عملیات کے قائل نہیں ہیں ان میں بڑھے لکھے اور جانل دونوں -اقسام کے لوگ ہیں۔ کچھا سے بھی ہیں جو بھوت، پریت اور چڑیل کے قائل ہیں جن کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ جنات ونظر بد کے منكر بين، حالان كه تاريخ اسلام كامعمولي طالب علم" جنك بيرانعلم" كا علم رکھتا ہے یہ جنگ حضرت علی اورجن کے درمیان واقع ہوئی تھی۔جب الشكراسلام كو يانى كے لئے جنات نے يريشان كيا تھا (حوالد كے لئے ملاحظه فرما ئيس شوايد النبوية ، علامه جامي ،طبع لكعنو ، ١٩٢٠ ودمه ساكه طبع ایران) اورنظر بد کے منکر حضرات کوسور و قلم کی آخری آیات کی تلاوت كركے مطالب برغور كرنا جائے۔

پوھیے: خیال ہے کہ سیب کے مریض کے ماتھ کی بی فتم کی زیادتی نہ کریں، مار پیٹ کرنے سے حالات نا گفتہ بدحد تک خراب ہوسکتے ہیں،البذاایدارسانی سے ممل برہیز کریں۔

عسلاج: ال كے لئے ايك طريقديد ب كروح ماه مس روز پنجشنبه معادق سے بہلے مسل کرے اور طلوع آفاب تک نماز و الاوت ووظائف میں معروف رہے۔طلوع آفاب کے فوراً بعد شفتے کے پاک برتن برگلاب وزعفران سے "سور وجن" ایک دفعہ کسیں اور دھوکر مریض کویلائیں اوراس کے فور أبعد دوسری وفعہ گلاب وزعفران سے بہی سورة كافذ برلكه كرمريض كے ملے ميں واليں اور • عدن تك اى وقت مقرره یر بلا ناخه ایک مرتبه سور و جن کی تلاوت کر کے دم کریں ، انشاء الله شفائے کامل حاصل موگی _ خیال رہے کہ عامل کا بابترصوم وصلو قامتی اور بربيز كاربونا ضروري ب-ورنمل كاركرنه وكا_

حضرت مولا ناحس الباثن کے ن شاگر د

T. No.			
	414	من	شمار
T/1214/15	نهروهم رعيدي بإزار ، يا توت بوره ، حيدرآ باد ، تلنگان	محرفيم الدين	1164
T/1215/15	وارد نمبر 3، شواجي محر، سپر ميكرى، جلكا دُن، مهاراشر	محمرجاويد	1165
T/1216/15	گاؤل مبلاء تماند د موريه مناح با نكاء بهار	حافظ محرمبرالله	1166
T/1217/15	محلِّه فاطمه تكر، كا دُن برسول منلع اورنك آباد، مهاراشر	م ومران تا ی	1167
T/1218/15	ا كبر بور شلع بلندشمر، بو بي	فربادالي	1168
T/1219/15	ماؤل جلال بور، بوسٹ و ڈا، کلیان بور، روڑ کی مسلع ہریدوار، اترا کھنڈ	غلام حسين	1169
T/1220/15	گاؤ ل او بید کندر منطع کشن ^ی ن میمار	عبدالسبحان	1170
T/1221/15	سندول نواس، چیتا خانه، مین روذ ، بیدر، کرنا کک	مجر مشاق احم	1171
T/1222/15	8-169 وَ يُنِ مِا مُدْشَاه مِنْ عَبِيرِ فَا لَى مَجِد، بيدر، كرمَا تك	وشنع	1172
T/1223/15	نز د بی ایس این ایل ناور ، آزاد کالونی ، دیگلور شلع ناندیژ ، مهاراشر	محرائلم	1173
T/1224/15	گرنبر133 بگل نمبر 6 ، دیال پور ، نورتھ ایسٹ ، دیل 96	غلام مرودعالم	1174
T/1225/15	عيدگاه والى مجد، گاؤل و پوسٹ كلوگر هى، ۋاسنه، غازى آباد، يو پي	محراسكم قريثى	1175
T/1226/15	اسلام مر،شیام پوری، نزدقامنی گارڈن ، کمتولی، ضلع مظفر محربوبی	21/5	1176
T/1227/15	على بين اونى، دارد غمبر 1، گاؤل الكل شلع با كلكوث، كرنا تك	المحين	1177
T/1228/15	كلى نمبر 4، چن كالونى، نيابس اسيند، مدنى مجد، غازى آباد يو بي	آفآبعالم	1178
T/1229/15	گاؤں مادھو پور،حضرت بور،روڑ کی منطع ہر بدوار، اتر اکھنڈا	عبدالحبيب	1179
T/1230/15	محلّه مومن بوره ، د بوانی با ولی ، کر بلارود ، نا ندیر ، مهاراشر	· (5.1)	1180
T/1231/15	محلّه لال سرائے ، قصبه برد ها پور منطع بجنور ، يو بي	عيدالقادر	1181
T/1232/15	8-712، برى كلى ، ايم اليس روذ ، كو لكانة ، ويسف بكال	7.1	1182
T/1233/15	مدرسة قافية العلوم، كا وَل اداوژ ، تعلقه، چو پژامنلع جل كا وَل ، مهاراشر	حافظ عبدالرزاق	1183
T/1234/15	سيما باؤس نبر 504 ، كل نبر 15 ، نيامصطفى آباد، ديل 94	تمانظار	1184
T/1235/15	گاؤل بوبتری، بیلا بخانه محنشام پوره شلع در بعنگه، بهار	عرقان الرحمٰن	1185
T/1236/15	محكمة شاه والى ، تا جالدين بإيار و في مسامنة قبرستان اي يا ، يود ه محكم لا تور ، مهارا هشر	سيدحبداللهاشى	1186
111200110			

1014		11	
21.7	٠,	′∡ک	

	THE PROPERTY OF THE PROPERTY OF THE PROPERTY AND THE PROPERTY OF THE PROPERTY	A substitution of the same	71
T. No.	AXA	PE	K
T/1237/15		يرزاده فحراش شاه	1187
T/1238/15	وينكل راؤ كر، يوسف ميذ اكاكاني شلع كفور الي في	شخ موی علی	1188
T/1239/15	جيون لال أل ، نواب صاحب كنظر ، حيدرآ باد ، تلنگانه	سيدبيران جلال	1189
T/1240/15	گاؤں عمری کلاں، وایا جمالو شلع بجنور، یوپی	محراطبرقاكي	1190
T/1241/15	كاوك پېږاچتكى ، پوست سيد بور، شكار پور، شلع چمپارن ، بهار	محدمهتابعالم	1191
T/1242/15	محله وامر، گاؤل ذلوره بخصیل سو پور شلع بارامولا ، جمول و تشمیر	محرلطيف دار	1192
T/1243/15	مكان نمبر 111-2-6، پنمان كل نيارتاليم، بيدر، كرنا تك	سيدالطاف الحق بإشمى	1193
T/1244/15	مكان نمبر 3/97 ، نزدگرام پنچايت، ناناايكىلى ، بنما آباد ، شلع بيدر ، كرنا تك	سيدعزل بإشا	1194
T/1245/15	مكان نمبر 25 ، نز دبس اسٹاپ ، ڈوڈ انستى ، پوسٹ آلال اپ گر ، بنگلور ، كرنا تك	مولا تامحموداللدرشدي كنكوه	1195
T/1246/15	گاؤں را ذر کیلا، پولیس اٹیشن، پلانٹ سائٹ شلع سندر کڑھ،اڑیسہ	مجرعبدالواجد	1196
T/1247/15	مكان نمبر 2753-7-26،وديا يالم، كاندهي كررسجاش چندر بوس كر، نيلور،اي بي	للجخ منصوراحر	1197
Г/1248/15	مكان نمبر 24، قصبه كنًا، بيرسيدرود منلع محويال، ايم بي	مجرانضال	1198
Γ/12 49/1 5	مكان نبر 16 ، كل نبر 1 ، نزدمسجد كلوبوا ، كملا پارك ، بعو پال ، ايم يي	محرسلمان	1199
/1250/15	مكان نمبر 35 ،سكِند مين رود ، كشور بالكر ،ميسوررود ، بنكلور ، كرنا كك	سيدركن الدين شاه	1200
/1251/15	مكان نمبر 13/4/88-8-22، چوتخابازار، كنزكوث، حيدرآباد، تلنكاند	خواجة	1201
/1252/15	مكان نبر 27/71/4-4-1، بدماشالى كالونى ،كوادى كوره مشيرة باد، تلتكاند	فض ماجد	1202
/1253/15	مكان نبر 1-4-3/21، ورك كذم يجيلى، پننم منلع كرشنا، اي بي	محفلعياس	1203

**

جارى كرده: بأهى روحانى مركز محلّم الوالمعالى، ديوبند، سلع سهار نيور، يوبى، بن كود نمبر 247554

محس ملت حضرت مولاناحس الہاشی مظلم العالی کے اجازت یافتہ شاگرو دوحانی علاج کے ضرورت مند او گ ان سے رجوع کو سکتے ھیں۔

موہائل نہبر	اسم گرامس	شهر	هبر شهار
09840026184	مولانا فيعل أخني امام وخطيب معجد مانامونا	مراس	1
09845485263	مولاناعميريدنى مريست مدرسة المنوال	ميسور	2
040-23564217	مولانا قامنى محرسيف الدين بايزيد بوسف بوناني فاريسى	حيدرآباد	3
09414043103	الحاج سيدمخة رازحن داي نعل بندان	ے پور	4
09351360478	غفران التي ميرتي ميث	1948197.	5
09314680068	ر جب على ، نز دم جد لكها دان	יפנייים ני	6
09323061058	باباضاءالدين	مميئ	7
022-25740462	ڈاکٹرانورحسین خطیب	مميئ	8
09463031310	حاجی مجد یونس	لدهيانه	9
09897225740	عرفان الرب، مز دروذ ويز استينته	ניק פנכני	10
09503397446	مولانار فيع المدين	ميرج سأنكل	11
09845531472	فيضاحد	بتكلور	12
09441782671	سيدكليم الله	بتكلور	13
09342949078	حفظ الرحمٰن (بمارتی گلر)	بنگلور	14
09703022457	ايمعبدالوحيد	محبوب بكر	15
09425688620	مفتى عبدالرجيم قامى ، نوركل رود	بعوبال	. 16
09449325570	مجدر فيق احد	گلبرگ	1.7
09997914261	تارئ تحرام	مظفرنكر	18
09443489712	مولاناز بيراحد	وبل وشارم	19
09319982090	ڈ اکٹر میر سمیع فارو تی	خورجهالنارهم	20
09690876797	فاكثر سراح الدين (اوكملا)	وبلل	. 21
09719041941	محمه بارون میان (نزدور بار)	منعود بوده مظفرتكر	22
09916652346	تحکیم مولا نامحمه طبیب تو ملی عامل نوشاداحمه	الناور (كرمنا كك	23
09597772317	عامل نوشا داحمه	وائم باري	24

154 151	41"	ر و السماتي ونيا، و يوبيند
2004		2.00 24

09600119505	حاجي سيدها فظاسيده بإب الدين	چنن	25
09773406417	سليم قريثي	ميئ	26
09766057202	مولاناسعيدا حدقامي	رمنی	27
0962276300	غلام تمرينڈت	بلوامه (تحمير)	28
08889397917	محمداوليس ابن شرف الدين	شاجابور	29
09916270797	مولا تافحنل كريم قامنى	کھی (کرنا تک	30
07259090958	مولانا عجدا بويكر	کوپل (کرنا تک)	31
09622705779	فاروق احمه	بلوامه (تشمير)	32
09598005942	محرعارف	امبیدُ کرگر (یولی)	33
09030929428	مولا ناجر على قاسى	باشم آباد (حيدرآباد)	34
09766013590	محرابراتيم كوف بإشا	نانديز (مهاراشر)	35
08485056579	عادل قيم	نانديز (مهاراشر)	36
08983565954	محمد جاويد قادري	į.	37

ضرورى اعلان

حفرت مولا ناحسن الہائمی کے وہ شاگر دجوا ہے علاقے میں بہ سلسلہ روحانی علاج خدمت خلق میں معروف ہوں اور بیچا ہے ہوں کہ ان کانام ماہنامہ طلسماتی دنیا میں اجازت یافتہ شاگر دوں کی فہرست میں جھپ جائے ، ان کوچا ہے کہ وہ ایک درخواست حضرت مولانا کے نام ہائمی روحانی مرکز ، محلّہ ابوالمعالی ، دیو بند کے بیتے پر روانہ کریں اور اپنی درخواست کے ساتھ اپنے علاقے کے دومعز زحضرات کی تقعدیتی اور سفارش جو اُن دونوں حضرات کے لیٹر پیڈ پرتج میر ہواور اس پران کافون نمبریا مو ہائل نمبر بھی درج ہو بھوا کیں۔

سے بات واضح رہے کہاں سلیے میں اُن بی شاگر دوں کوا بمیت دی جائے گی جن کوشاگر دینے ہوئے تین سال ہو گھے ہوں۔ اس سلیے میں درخواست دینے والے شاگر دوں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ٹی نمبر کی وضاحت ضرور کردیں۔ تمام شائفین ہے اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواست رجشر ڈ ڈاک سے روانہ کریں اور درخواست روانہ کرنے کے بعداس موبائل پرالیں ایم الیس کریں 09456296786

وہاں پراس اساس کی معدوں کے ہائی روحانی مرکز کی جانب سے ایک کارڈرواند کیا جائے گاجوشا کردی کے لئے ایک طرح کی سندہوگ۔ اجازت یافتہ تمام شاگردوں کے نون نبرا بھی تک ہمیں موصول نہیں ہوسکے ہیں اوراس وجہ سے شاگردوں کی ڈائر یکٹری کمل کرنے ہیں نوٹ : پچوقد یم شاگردوں کے نوان نبرا بھی تک ہمیں موصول نہیں ہوسکے ہیں اوراس وجہ سے شاگردوں کی ڈائر یکٹری کی تعمیل ہوسکے۔ دشواری چیش آری ہے۔ تمام شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ اپنافون نبرایک پوسٹ کارڈ پر کھے کررواند کردیں تا کہ ڈائر یکٹری کی تعمیل ہوسکے۔

ناظهم: هاشمی روحانی مرکز

محكّه ابوالمعالى، ويوبند 247554 (يولي) فون: 01336-224455

مفتى وقاص هاشمي فاضل دار العلوم ديوبند

باتعالمانا كياب-؟

(۸) سوال: تغییر قرآن پاک اور صدیث کی کما بول کو بغیروضو کے چھوکر پڑھ سکتا ہے یائبیں۔؟ د مر تفریق میں مقام میں اور میں کا میں میں مقام التا ہوں

جواب: تغییر میںقرآن زیادہ ہوتواس کو بلا وضوم تھ لگانا جائز ہے۔ گر جہاں قرآن لکھا ہو وہاں ہاتھ ندلگائے حدیث کی کتابوں کو بلاوضو جھونا جائز ہے۔

(۹) سوال: نماز کے قیام میں دونوں پاؤں کے درمیان کتا فاصلہ بونا چاہئے اور کیابہ قاصلہ واجب ہے باسنت یامتحب، م جواب تقریباً چارانگل کا فاصلہ متحب ہے اور دونوں پاؤں کو

بالكل سيدهار كهنا كه الكيالي قبله كي طرف سيدهي مول سنت ہے۔ بالكل سيدهار كهنا كه الكيالي قبله كي طرف سيدهي مول سنت ہے۔

(۱۰) سوال: آج کل عام طور پر انکه مساجد جو با قاعده سند یافته نمیں ہوتے وہ ترجمہ دیکھ کراپی اپنی مساجد میں درس قرآن ودرس مدیث دیتے ہیں کیاان کا درس دینا جائز ہے۔؟

جواب: جب تک متند عالم سے با قاعد علم دین حاصل نہ کیا مودرس قرآن یا درس حدیث دینا جائز نیس ہے۔

(۱۱)سوال: فقير كوجمونا يا رات كا بها بوا كمانا دينا جائز بي يا نبين -؟

جواب : جمونایا بای کھانا دینا جائز توہے گرعمہ ہ کھانا دینے کے برابراؤاب دیں ملے گا۔

(۱) سوال: ہمارے محلّم کی جائع مسجد میں آیات قرآئی، اللہ ورسول کے ناموں کے کتبے گئے ہوئے ہیں ایک فض روزاندان کو چومتا ہے اوران پر ہاتھ لگا کر بدن پر چھرتا ہے اس فض کا بیٹل جائز بائیس ؟

جواب: جائز ہے۔ گر التزام اور غلو نہ کرے نیز قرآن کی الاوت اوراس پڑمل کرنے کواہم سمجے۔

(۲) سوال: فقہ وحدیث کی کتابوں کو سر ہانے کے طور پر استعال کرنایاان پر فیک لگانا جائزہے یا نہیں؟۔

جواب: قرآن مجیداور کتب نفه وحدیث سے تکید کا کام لیمایا ان پرفیک لگانا تخت گناه ہے۔

(۳) سوال: ایک مجد میں زینے کے پنچ الماری ہے اس الماری میں قرآن مجدر کھنا جائز ہے یا نہیں جبکہ اس زید سے لوگ گزرتے رہے ہیں۔

. جواب: جائزہے۔

(۷) سوال: مكان يا دكان يش كى محت وغيره برآيات قرآنى الكوكرآويزال كرناكيها ب-؟

جواب: جہاں تی وی چلایا جاتا ہو یا جہاں تضویریں ہوں وہاں آیات لکو کرآ ویزاں کرنے میں قرآن مجید کی بے حرمتی ہے۔اس لئے جائز نہیں اگریہ فرافات نہوں اور تنظیم کمحوظ رکھی جائے گردو قمار سے صاف رکھا جائے تو جائز ہے۔

(۵) سوال: دودھ میں پانی طاکر فروضت کرنا کیما ہے جبکہ کا بک وقت کرنا کیما ہے جبکہ کا بک وقت اللہ تعالی کی پیدا کی موئی تعمیت ہے اس میں بانی طائے کا گناہ ندہوگا۔

جواب: اگر کا بک کو طاوت کا تھم ہوتو فروخت کرنا جائز ہے۔ اگر دھو کردینا مقصود نہ ہوتو دودھ میں پائی طانا کوئی جیب کی ہات نہیں۔ (۲) سوال: اخبار کے جس سفیہ برآیت کھی ہواس کو بے وضو اگرچہ بت ہیں زمانہ کی ہستیوں میں مجھے ہے تھم اذاں لا اللہ الا اللہ

از ال بت کره

قبرستان میں ان کی قبر تلاش کرد ہے تھے۔

ابھی حال میں یو پی میں آسیلی کا جوائیشن ہوا، اس الیشن میں بھی اس بھی لوگوں کی چاندی بن گئی جو بجائے خود کی خدمت گزار جانور سے دارد و خیست نہیں رکھتے اور کوئی جن کے قریب سے بھی گزرتا پند نہیں کرتا، میں بھی کم دبیش ان بی لوگوں میں سے ایک ہوں، عام دنوں میں ہمیں کون گھاس ڈالنا ہے، شریف لوگ ہمارے سلام کا جواب دینے میں بھی تکلف محسوں کرتے ہیں اور نیم شریف تنم کے لوگوں کو ہمارے سلام کرنے پر بید فنک ہوتا ہے کہ شاید ہم ان سے پھی طلب کرنے کا چاان بنار ہے ہیں، عام دنوں میں ہمیں سلام کرنے پر شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے دار قدم قدم پر جمیں اپنی اوقات کا اندازہ ہوجاتا ہے کی ہر ایکشن کر انگان اندازہ ہوجاتا ہے کی ہر ایکشن کے موقع پر جمیں ہر ایک منٹ میں گئی بار نہ جانے کیوں اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بھی ہیں بانچو یں سواروں میں اور جمیں بھی بی فضل ہوتا ہے کہ بھی ہیں بانچو یں سواروں میں اور جمیں بھی بی فضل انکشن کرانا کا تبین تک بچھ ہے ہوں کے حضرت تمیں وارخال۔

الوالخيال فرضي

الیشن کی گفت گرج شروع ہو چی تھی، میلے کیلے کیڑے ہینے والے لوگ صاف سخر ابس میں نظر آرہے تھے، نیاؤں کے ساتھ ساتھ مولو ہوں کے چروں پر بھی سیاست کا نور برس دہا تھا اور وہ تمام کھے قتم کے احباب وا قارب جو خارشوں کے دور میں بھی اپنے ہی برن پر اپنے اور بین بی اپنے ہی برن پر اپنے ہی ہاتوں سے کھجانے کی الجیت نہیں رکھتے وہ بھی سڑکوں پر اٹھلا تے بل کھاتے دکھائی وے رہے تھے، انہیں و کھے کر جھے بھی ایک خوشی کا احساس ہوتا تھا اور دل میں بیخوش نہی سرابھارتی تھی کہ ماری تو م جساری تو م ردہ رہنما کے لئے بار بارزندہ باد کے نعرے لگاتی ہی کر وہ میں فروس سے باہر کل کر ہواؤں میں اڑنے لگتی ہیں کہ انہیں مردہ رہنما کے لئے بار بارزندہ باد کو نعرے لگاتی ہیں کہ انہیں مردہ رہنما کے لئے بار بارزندہ باد کو نعرے لگاتی ہیں کہ انہیں میں جو روشیں فروس سے باہر کل کر ہواؤں میں اڑنے لگتی ہیں کہ انہیں میں جسم کے قید خانوں سے باہر کل کر ہواؤں میں اڑنے لگتی ہیں کہ انہیں میں جسم کے قید خانوں سے باہر کل کر ہواؤں میں اڑنے لگتی ہیں کہ انہیں انہیں کورتے د کھے کر دلوں کی وادیوں میں ایک ایسااحساس خود کی جم لیکا ایسانے کورتے د کھے کر دلوں کی وادیوں میں ایک ایسانے سات خود کی جم لیکا ایسانے خود کر جم کے ایکا کر ایسانے کورتے د کھے کر دلوں کی وادیوں میں ایک ایسانے ساتھ خود کی جم لیکا

الکش کے دنوں میں نیتاؤں کی قیمت تو بڑھ بی جاتی ہے لیکن اب د كمين من يآرا بكراليش كموقع برمولو بول بصوفيول اور تعطيرول كدام بحى ببت إه جاتے بي اوراس كساتھساتھا اللهائ كيرون كمول بمي اجتها صر بره جات بي، جولوگ كى قابل نبيس بوت جن كالمحكوين دواور دو جارى طرح واضح جوتا ہے وہ بھى اينے وجود كے دام فیک شاک وصول کر لیتے ہیں، الیشن کے دنوں میں ایک عجیب سی رفق مرکوں پر دہتی ہے، نیتالوگ تو روزانہ ہے دھجےنظر آتے ہیں کیکن ان کے جمعے اور ان کے لئے ہار بن کا مظاہرہ کرنے والے وہ درجنول لوگ بھی صاف سترے دکھائی دیتے ہیں جنہیں بس عید کے دان ہی نہانے کا توفیق عطا ہوتی ہے۔ میں ایسے تحرف لوگوں کی اگر غیبت کرنے باتراؤل قوبات بهت لمي موجائ كى اورب بية بيس علي كاكر قيامت كبآئى اورحساب وكتاب كب عضروع موكركب فتم مواركول كه ان بدنام زمانہ لوگوں کے استنے کارنا سے اور ان سے جڑے ہوئے ضمیر فروثی کے اتنے واقعات ذہن کے لوکپ میں محفوظ میں کہ انہیں بیان كنے كے لئے الگ ہے۔ايك بورى كائنات دركار مع، يد منرمند لوگ استے خود غرض اور استے شاطر ہوتے ہیں کہ بیفرشتوں کے بس میں می نبیں آتے ، ہاں نیالوگ سی سمریزم کے ذریعہ انبیں اپنے بس میں كركيت بي اوران كي منى صلاحيتون كاجي بفرك استعال كرتے بي اور الكشن كے بعد پر انبيں حسب معمول مركوں ير بعظنے كے لئے چھوڑ ديے میں، باصلاحیت نیتا بھی عام دنوں میں روپوش رہتے ہیں، ان کا دیدار كمناآسان نبيس موتاء أنبيس صرف اخبارات كتراشول بى ميس ديكها جاسكما باوربهت زياده صلاحيت والي نتيا تو اخبارات ميس بحى جلوه مر فهين ہوتے بيد جب كى تقريب ميں اتفا قانظر آجاتے ہيں تو آئيس د كھے كر دفعتا سيخيال موتا ہے كم ماشاء الله بيتو ابھى تك زندہ بين، جم تو خواه تخواه

ہے جوہمیں بھی خواہوں میں بھی میسر نہیں آتا، میں نے اس الیکن کے موقع پراپنے آن عکے ساتھیوں کو بھی اپنی آتھوں میں سرمدلگاتے ویکھا ہے کہ جن کے فکے بین جودن ہے کہ جن کے فکے بین جودن چھینے ہی سودن غروب ہونے کے عادی تنے اور سورج طلوع ہونے کے بعد سے سودن غروب ہونے تک بستر سے بی یار باشی کرتے رہنے کے عادی تنے، ایسلوگ بھی اپ بی باتھ بیروں سے چل پھررہ سے تنے اور شیاؤں کے گھروں کے چکر لگار ہے تنے اور شیاؤں کے گھروں کے چکر لگار ہے تنے اور شیاؤں اور ایک کھروں کے چکر لگار ہے تنے اور شیاؤں اور ایک دن ایک شیاجو پہلے پولیس کے خربوا کرتے تنے کیکن اب کی کی دعا یک دن ایک شیاجو پہلے پولیس کے خربوا کرتے تنے کیکن اب کی کی دعا بید دعا کی وجہ سے با قاعدہ غیتا بن چکے بیں اور جن کا وجود خود بول کر یہ بیا بید دعا کی وجہ سے با قاعدہ غیتا بن چکے بیں اور جن کا وجود خود بول کر یہ بیات ہے کہ میں میروں پرآگیا ہے، فرقہ پرستوں کی طرف سے فنٹوں کی ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ماردھاڑ شروع ہوگئ ہے، جارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں ہوئے ہیں۔

میں نے انہیں معنی خیز نظروں سے دیکھا، میری علم واطلاع کے مطابق ان کا تو انقال ہو چکا تھا، یہ خدا فراموثی کے قبرستان سے کیسے والیں آگئے، واللہ اعلم بالصواب۔

آپ کیاسوچ رہے ہیں؟

من بحربين سوچ ربا، من قوب آپ كود مكور بابول-

فرضی صاحب" وہ چیج" یہ وقت ایک دوسرے کو دیکھنے اور محورنے کانہیں ہے،جائیے سر پرٹو بی اوڑھئے اور ہاہرآ سے اور یادر کھئے کہ میںالیکٹن کاریزائے آنے تک آپ کو کھر میں نہیں کھنے دوں گا۔

مل کے ہاتھوں ان کا تعارف کرادوں، یہ میر کے تکوٹیایار ہیں،
ان کا اصلی نام تو مجھے بھی نہیں معلوم کیکن بیشروع ہی ہے مولوی قراقرم
کے ہاز کے نام سے مشہور ہیں، بلاشبہ یہ اورزادشم کے نیتا ہیں انہیں و کھے
کرسیاست یاد آجاتی ہے اور ان کا حلیہ دیکھ کرسیاست پر ایمان لانے کو
تی کرنے لگتا ہے، کھدر کے لباس میں بدلا کھوں میں ایک نظر آتے ہیں،
ان کی وضع قطع اور ان کی چال ڈھال کھھاس تم کی ہوتی ہے کہ بس اللہ دیا در ان کی وخاصی عقل والے لوگ حلقہ کوش میں سیاست ہونے کے لئے بقر ارسے ہوجاتے ہیں، میں نے اپنی اس سیاست ہونے کے لئے بقر ارسے ہوجاتے ہیں، میں نے اپنی اس

ان کے والد مولوی بلچل میاں بھی اس ملک کی بہت ہوئی ہت ارہ مولوی قراقرم ہی نے یہ اکشاف کیا تھا کہ اگر ابا حضور دعا نہ کرتے تو ہدوستان آزاد نہ ہوتا، ساری تدبیری الٹ چکی تعییں، عباتما گاندھی کی ہدوستان آزاد نہ ہوتا، ساری تدبیری الٹ چکی تعییں، عباتما گاندھی کی تخریک سمندر کے کنارے پر پچکو لے کھارہی تھی، ہندوسلم اتحادیمی فا کے گھاٹ از نے کے لئے اپنے پرقول رہاتھا، بس ای وقت ابا حضور نے دعا کے اپنے ہاتھ اٹھا کے اور اللہ میاں کوائی وقت رقم آگیا اور آٹا فا فا مہندوستان آزاد ہوگیا۔ مولوی قراقرم نے بیروایت بھی بیان کی تھی کہ چونکہ ابا حضور کی موت اچا تک ہوئی تھی ان کا مرنے کا پہلے سے کوئی پروگرام نہیں تھا، لہذا الل خانہ نے باہمی مشورے کے بعد آئیس " پروگرام نہیں تھا، لہذا الل خانہ نے باہمی مشورے کے بعد آئیس" پروگرام نہیں تقا، لہذا الل خانہ نے باہمی مشورے کے بعد آئیس نے والد کے انتقال کے بعد کیا حکومت کا کیا، حکومت تو اداتی برتی والد کے انتقال کے بعد کیا حکومت کا کیا، حکومت تو اداتی برتی ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہواور ہمیشہ رہےگا اس نے اس خطاب کو تسلیم کیا، انہوں نے برتی ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہواور ہمیشہ رہےگا اس نے اس خطاب کی تصومت تو اداتی برتی ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہےگا اس نے اس خطاب کی تصومت تو اداتی برتی ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہےگا اس نے اس خطاب کی تصومت تو اداتی برتی ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہو وہ خدا جو بہیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہےگا اس نے اس خطاب کی تصومت تو اداتی ہو گیا ہو کہ کیا ہو کہ کیا ہو کہ کھور کے کا اس نے اس خطاب کی تھی ہو کہ کہ کیا ہو کو کہ کیا ہو کو کیا ہو کہ کیا ہو کیا گیا ہو کہ کیا ہو کیا ہو کہ ک

وہ کس طرح؟ میہ جھے بھی نہیں معلوم، بس میر ے خاندان کے معتبر مرحومین کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس خطاب کی تقدیق با قاعدہ فرشتے لے کرآئے اور انہوں نے بیتقدیق نامہ ہماری ای کے ہاتھوں میں مختصادی اور ہماری ای کی ایک خوبی بیتھی کہ وہ بھی جھوٹ نہیں بولتی تھیں۔

الله من المان کے جن لوگوں نے یہ روایت بیان کی ہے کیا وہ بھی فائدان کے جن لوگوں نے یہ روایت بیان کی ہے کیا وہ بھی جونیس بولتے تھے۔

برسی، آپ توبال کی کھال نکال رہے ہیں، فرضی صاحب فرضی صاحب، آپ توبال کی کھال نکال رہے ہیں، فرضی صاحب میں نے اپنے کانوں سے بیجی سناہے کہ سی خاندان کے تو گوں نے اس بات کو پیج نہیں بانا تھا، اس خاندان کا تھر ہوا کہ ان کی آنے والی سات نسلیں پیراہونے سے پہلے ہی مرکئیں، اس خاندان کا تھرہ تک محفوظ ہیں تھا۔ اللہ بہت برداہے وہ منکرین کوالی ہی سزائیں ویتا ہے۔

آپ ہمارایقین کریں بس اس میں آپ کی عافیت ہے۔ میں ڈر گیا اور مجھے یہ یقین کر ٹاپرا کہ ان کے والد کے خطاب اللہ میاں کی طرف سے ہوگئ تھی ، مولوی لوگ بھی عجیب ہوتے ہیں ، ان کی چت بھی اپنی ہوتی ہے اور پٹ بھی اپنی ، کون ان سے الجھے اور کون ان کے عمل وٹرد کے جغرافیہ کو جانے کی کوشش کرے۔

مولوی قراقرم کی پرجوش با تیں اپنے معدے کے حوالے کرکے میں بنچااور میں نے باادب باملاحظہ سلام عرض کرنے کے بیروش کیا۔ اگر جان کی سلامتی ہوتو یہ تا چیز آپ کے درکا فقیر کچھ عرض کے

خداخیرکرے۔''بانو ہوئی' پھرکوئی غلط بات سوجھی ہے کیا؟ میں الجمد للداہمی تک تمہارا مجازی خدا ہوں، آخرتم مجھے سرتا پا غلط کیاں جھتی ہو۔

حفرت! آپ غلطہیں ہیں، آپ کی غلطی بس ہیہ کہ آپ اپنے علامی بس ہیہ کہ آپ اپنے تکے اور غلط سلط دوستوں کی ہر غلط بات مان لیتے ہیں اور زندگی کے قیمتی اوقات کو برباد کرنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔

الیا کچھیں ہے بیگم، میرے بھی دوست اسے ایجھے ہیں کہان
سے زیادہ اچھا ہونا کم ہے کم اس دنیا ہیں کمکن نہیں ہے۔ '' ہیں فرافر بول
رہاتھا''اور بیگم میں ہراس چیز کی شم کھا کر کہتا ہوں تم جس پرایمان رکھتی ہو
کہ میرے دوستوں نے ہمیشہ میری سرخروئی چاہی ہے اور وہ مجھے جو بھی
مشورہ دیتے ہیں آسمیں خیر ہوتی ہے اور میرے قدیم دوست مولوی
قراقرم کا تازہ ترین مشورہ ہے کہ وہ مجھے ہوئے والے الیکشن میں
کیوں ہوچا ہے ہیں، وہ جا ہے ہیں کہ میں دایاں ہاتھ بن کران کی مدد
کروں ۔ ہیں کر ہانو نے مجھے اس طرح گھورا کہ میرا ہارٹ فیل ہوتے

جی بیگم،تم بہت ہونہار ہواور میرے ہونٹوں پرآئی ہوئی بات اُ بیک لیتی ہو۔

لین میں آپ کوسیاست میں دلچہی لینے کی اجازت نہیں دے
سی ،اس سیاست میں آکر آپ نے پہلے بھی بہت بدنا می جھیلی ہے اور
جھے پی سہیلیوں کے سیامنے خفت اٹھانی پڑی تھی، بھول کئے میرے اور
بھائی صاحب کے ہار ہارمنع کرنے کے بعد بھی آپ الیکٹن میں کھڑے
ہوگئے تھے اور آپ نے مجھے بھی کیسے کیسے خواب دکھانے شروع کردئے
تھے، اُف مرے اللہ۔

آپ نے تو شخ چتی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک بنگلہ بھی خرید لیا تھا، کئی گاڑیاں بنگلے کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی تھیں، اس زمانہ میں آپ سوکروڑ سے کم کی کوئی بات بی نہیں کرتے تھے، پھران خوابول کی تعبیر کتنی بھیا تک ملی تھی وہ مجھے ابھی تک یاد ہے، آپ کو دو درجن سے زیادہ دو دے نہیں ملے تھے۔

وہ است تو صبط ہوئی تھی، آپ پر جوتے اور گندے اندے بھی مل مند

بیگر تہیں گڑے مردے اکھاڑنے کی بہت عادت ہے، میں روایتی انداز میں بولا، سیاست میں کوئی خوشی اور کوئی غم وائی نہیں ہوتا، کتنے ہی ایسے لیڈر جو گزشتہ الیکن میں چاروں خانے چت گرے تھے آج بغیر پروں کے اڑر ہے ہیں اور ساتویں آسان کی خبر لارہے ہیں اور ساتویں آسان کی خبر لارہے ہیں اور ساتویں آسان کی خبر لارہے ہیں اور میں الیکن لانے سے اپنی تعلقی کھل جاتی میں الیکن خور نہیں لڑوں گا، کیوں کہ الیکن لانے سے اپنی تعلقی کھل جاتی ہے، بچھ دارلوگ وہ ہوتے ہیں جوز ھیل میں کی طرح راجیہ سجا کی سیٹ حاصل کرلیں اور خود کو خطرے میں رکھ کرسیکورٹی کے دوجارگارڈ حاصل کرلیں، اب میں بھی بھی کروں گا، ضانت ضبط ہونے کو گزرے ہوئی کرلیں، اب میں بھی بھی کروں گا، ضانت ضبط ہونے کو گزرے ہوئی

فلونبى بآپى؟

اورتم بمیشه خوش منی میں جتلا رہتی ہو،تم آئیں فرشتہ مجھتی ہو، کاش حمہیں اینے شوہر کے ار مانوں کی برداہ ہوتی۔

تبه کی بھائی جان کی وجہ سے میر سلا کھول الدمان خاک شرق کے۔
آپ ٹاقدری کرتے ہیں، بھائی صاحب نے بھیشہ آپ کو اہمیت
دی ہے، جب آپ نے تنواہ کے رجٹر پرلیل مجنوں کی کمل واستان لکھ
دی ہے، جب آپ نے کیانہ ترکت تھی، لیکن بھائی صاحب کا ظرف تھا کہ انہوں
فری تھی وہ کتنی بچکانہ ترکت تھی، لیکن بھائی صاحب کا ظرف تھا کہ انہوں
نے اس ترکت کو بھی انظرا تداذ کر دیا تھا۔

وہ ان کی مجبوری ہے۔" میں نے سینہ پھلا کر کہا" انہیں مجھ جیسا کسنے والا کوئی نہیں ملے گا۔

بحول گئی تم ، ایک بارانہوں نے اذان بت کدہ کی ایک قسط صوفی مثلجم کے برادر خورد چلنوزے عرف کا جو میاں سے تکھوالی تھی ، اس کو پڑھنے کے بعد طلسماتی دنیا کے قارئین ہفتوں تک روتے رہے ،اس میں ایسا سینس تھا کہ مرنے کے بعد بھی قارئین کی سمجھ میں آنے والانہیں تھا اور میر امضمون پڑھ کر تو لوگ پڑھتے وفت بھی ہنتے ہیں پھرسونے کے بعد بھی انہیں تی ہے اور کی لوگوں کو قو مرنے کے بعد بھی انہیں آئی۔

سنو، بھائی صاحب سے مشورہ کریں گے اور میں یفین کروآپ کی
تائید کرول گی، شیں ان سے کہوں گی کہ سیاست میں آئے بغیران کی روثی
ہضم نہیں ہور ہی ہے اور جب روثی ہضم نہیں ہور ہی ہے توان کی صحت پر
برااثر پڑر ہا ہے لہٰذا آپ انہیں میدان سیاست میں مٹر گشت کرنے کی
اجازت مرحمت فرمادیں، مجھے یفین ہے کہ وہ میری بات نہیں ٹالیں مے
اورآپ کو اجازت دے دیری گے۔

ادراگرانہوں نے اجازت نہ دی تو؟!''میں نے کہا'' تو پھرآپ کی مرضی ان کی بات رکھیں یا نہ رکھیں، میں پھونہیں بولوں گی۔

جھے کچھ پیے جاہئیں۔ پیے کس بات کے؟ انگشن مفت میں نہیں لڑا جاتا، انگشن خودلڑے یا دوسروں کولڑائے

پیاتو ہر مال میں خرج کرنے پردتے ہیں۔ پیاتو ہر مال میں خرج کرنے پردتے ہیں۔

عجيب مصيبت إ- " بانو بروبواكى" الكشن دوسرے كالروم

دورکی ہات مجمور

نیکن میں آپ کوئی بھی طرح کی بھاگ دوڑ کرنے کی اجازت نہیں دے عتی، جب تک میں بھائی جان ہے مصورہ نہ کرلوں۔

تم مراه ہوئی ہو، ہر بات میں بھائی جان سے مشورہ کرنا برعقیدگی ہے، شریعت سے بہرہ ہونے کی علامت ہے۔ "میں نے بناؤٹی غمرے کہا۔"

کھے بھی کہو، میں تو بھائی جان سے مشورہ کرکے ہی اجازت دول گی،ورنہیں۔

یں جعلاتے ہوئے باہرا گیا، صوفی قراقرم بے چینی سے میرے منتظر سے بولے، امال آئی دیر کیوں لگادیں، اس وقت ہمارا ایک ایک منت فیتی ہے، اپنے سروں سے گفن بائدھ کر ہمیں میدان میں اتر ناہے۔ مولوی صاحب، میں مجور ہوں، میں بیوی کی اجازت ماصل کئے بغیر مربھی نہیں سکتا، کئی بار میں نے مرنا چا ہا لیکن ہوی نے اجازت نہیں وی ائے ابھی تک زیمہ ہوں اور تی کر بہت ہی شرمندہ ہوں۔

آپ كب تك جواب دي كي "فانهول نے جاتے جاتے ايك اورسوال كر الائ"

مين ايك دودن مين آپ كواطلاع دول كا_

جمیں اطلاع نہیں چاہے جمیں آپ کا ساتھ چاہے ، فرض بھائی اگرآپ ہمارے ساتھ لگ محیاتہ ہم یالیشن جیت سکتے ہیں۔

میں جب گریں گیا تو ہانوفون پر کس سے ہات کردہی تھی، مجھے دکھ کراس نے فون بند کردیا، میں نے پوچھا کس سے سر کوشیال کردہی تعیس، اس نے بتایا شام کو بھائی صاحب کے گھر چلیں گے اور ان سے مشورہ کریں گے۔

میں پہلے ہی ہتادوں وہ مجھے انکٹن میں دلچیسی لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔

آپ بھائی صاحب سے ہمیشہ بدگمان کیوں رہتے ہیں؟ میں جانتا ہوں تاہمیں بیگوار وہیں ہے کہ میں کسی قابل بن کران کی برابری کرسکوں، بقول شاعر

> ایک قطرے کو سمندر نہیں ہونے دیتا وہ مجھے اپنے برابر نہیں ہونے دیتا

一部一部

人 州

ر والم مح

メルが

نائغ ئات

اد عالم. الرح الرح

Skir

م*نفر*ل علمول

بالماز

MAN.

- MIN

ج کرا و جوالیکشن از رہا ہے۔ ری رہنی چاہئے ورنہ قوم پر میرا گھر ایک ہنگا می میٹنگ طلب کرلی جس میں ان حضرات نے شرکت مجھے گی۔

صوفی گل بدن بمولوی بتاشی میال ، خواجه امر دد بخش ، غیابی جل تو جلال تو ، صوفی اذا جاء ، صوفی تاشی میال ، خواجه امر دد بخش ، غیابی جل آر پار بخشی مروارید ، صوفی آول آو جاول کهال ، مسٹر کو بھی شکھ ، خوبی میال ، مسٹر کو بھی شکھ ، خوبی میال ، صوفی بد بدا در صوفی بل من مزید وغیر و اوریہ خاکسار ابوالخیال فرضی ، خطاب آپ جو چاہیں دیں آپ کی مرضی ۔

اس میڈنگ میں دھوئیں دارتقریریں ہوئیں ادر ہرایک مولوی ادر صوفی نے بیٹابت کرنے کی کوشش کی ملک ادراسلام دونوں خطرے میں میں ادرانہیں خطروں سے نکالنے کے لئے مولوی قراقرم کے ہاتھ پیر مضبوط کرنے پڑیں مے، ای طرح ہم اپنی ادراپنی قوم کی نیا پار کر سکتے

امیرالہدمولاتا آرپار نے بئی جوشلی تقریر کی، وہ تو کئی باراتی
زور ہے چیچے کہ شایدان کی آواز ساؤتھافریقۃ تک چلی کئی ہوگی اور کئی بار
انہوں نے اس طرح ہاتھ ہیرچلائے کہ مانک پبلک کے اوپر جاکر گرگیا،
ان کی تقریر میں الفاظ کم تھے، لیکن شور وغل زیادہ تھالیکن چونکہ وہ مسلم
امیرالہند تھ لبنداان کی تقریرلوگ دھیان سے من رہے تھے اور بار بار پکھ
لوگ تالیاں بھی بجار ہے تھے۔ انہوں نے مساف مساف یہ بھی کہ دیا تھا
کہ آگر آپ لوگوں نے مولوی قراقر م کو اپنا ووٹ نہیں دیا تو میں میدان
حشر میں آپ لوگوں کے خلاف اللہ میاں کوئی سزانہ سادیں، ان کادموی کی جب تک آپ لوگوں کے خلاف اللہ میاں کوئی سزانہ سادیں، ان کادموی کی معنوں میں سیکولراز کی زعر کی بچائے ہوئے آگر یہ نہ ہوتے تو سیکولراز میں جو تا اگر یہ نہ ہوتے تو سیکولراز میں جو جا تا۔
معنوں میں سیکولراز کی زعر کی بچائے ہوئے آگر یہ نہ ہوتے تو سیکولراز میں کوئی سے اسان ہیں جو سیکولراز میں کا دنیا سے رفعست ہوجا تا۔

مونی تاشفند نے بھی اچھی تقریری، وہ پانچ مند سے زیادہ نیس بولے، انہیں ای لئے پہند کیا گیا اور جب وہ ماکک کوچھوڑ کر مجے تو مامعین نے کم بولنے کی وجہ سے آئیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔
مامعین نے کم بولنے کی وجہ سے آئیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔
منٹی مروارید نے جیب وغریب انداز سے تقریری، ان کی تقریری

رہے م خرج کرد کے، پیدواس کے خرج کراؤجوالیکش افررہا ہے۔ بیکم میری جب بھی نوٹوں سے بھری رہنی چاہئے ورنہ قوم پر میرا برم کیے قائم ہوگا، وہ تو بچھے لال بچھکوئی سیجھے گی۔ برم کیے قائم ہوگا، وہ تو بچھے لال بچھکوئی سیجھے گی۔ کیاروزانہ میں آپ کوخرج کے لئے پینے بیس ویتی۔

آپ تو نے تلے پیے دی ہیں، اتنے کہ جیسے اونٹ کی جاڑ میں زیرادرائیش کے دنت تو شاہ خرجی کئے بغیر ہات نہیں بنتی ۔

کیاآپ نے کسی مربر کامیش عربیں سنا۔ شاہ خرچی کی ادا پہلے گلے لگتی ہے پھر کسی قوم کی جیبوں پہ زوال آتا ہے ارے بیگم ہم مسلمان ہیں اور اگر ہم بھی فضول خرچی نہیں کریں

گے آیا آسان سے اس کام کے لئے دوسری قوم اترے گی۔ مانونے مجھے گھود کرد یکھااس طرح کہ اس کی آٹکھوں میں غصر بھی

بانونے مجھے گھور کردیکھااس طرح کہاس کی آجھوں میں غصہ بھی قا، ہزاری بھی تھی ، محبت بھی تھی اور شکایتیں بھی تھیں۔

میرے پیارے قارئین بیٹورتوں ہی کا کمال ہے کہ ایک ہی وقت میں اتی سارے اوصاف اپنی دوآ تھوں میں سمیٹ لیتی ہیں، بیکالات مردول کو نصیب نہیں ہیں، مردول کو توجب کسی پر غصر آتا ہے تو وہ پیر کے اگر شحے سے اور پیشانی کی انتہا تک بھوت ہی نظر آتا ہے۔

ساتھ ہمارااوارہ بھی بدنام ہوگا۔ ہاتو نے آئیس اطمینان دلایا کٹیس، میں ایسائیس ہونے دول گ انشاء اللہ میں لگام کس کے رکھول کی اور آئیس بجیدگی کے دائروں سے ارھراً دھر نہیں جانے دول کی ،اس طرح مجھے انکشن میں اپنے کارنا ہے انداز ايما تما كه جيم جلسنبيس مشاعره بور بابواوروه روايتي شاعرول كى طرح زبردی لوگوں سے تالیاں پٹوار ہے تھے، درمیان تقریر میں وہ بولے، اب جویں کہنے جار ہاہوں وہ ایک کروائج ہے اگر آپ نے اس کروے کے کو برداشت کرلیا اور تالیوں کے دربعد مجھے اپنی دعاؤں سے نوازديا توميس اين تقرير جاري ركھول كاور ندايك مادر زادشريف انسان كي طرح اپنی جگہلوں گا، بین کرلوگوں نے خوب تالیاں بجائیں ،اس کے بعدائهول نے میجی کہا، کیا آپ لوگ نہیں جاہتے کہ مندوستان دوبارہ انگريزول كاغلام بننے سے محفوظ رہے؟ لوگول نے فی میں گرون ہلائیں قو منتی مروارید چیخ صرف کردِن ہلانے سے کامنہیں چلے گا، پرزورالفاظ میں الکار کرو اور اپن ولیش بھکتی کا ثبوت دو_لوگوں نے چیخ کر کہانہیں نہیں،شاباش-اب جلے کا ماحول بن رہاہے توس کومیرے پیارے بھائیوں کہآپ کو ہوش وحواس سے کام لینا ہے، اگرآپ بیرجائے ہوکہ آپائے ملک کوسامراجیوں ہے محفوظ رکھ کیس تو آپ کومولوی قراقرم کو جنوانا ہوگا اوران کے سر پرسہرا باندھنا ہوگا،اس کے بعدانہوں نے نحرہ لكايا بنعرة تكبير الوكول في الله اكبركها وه بول اكراتني آستد الله اكبر کہو گے توسیکورازم کی ایسی کی تیسی ہوجائے گی۔

کیاتم لوگول نے بچین میں اپنی ماں کا دودھ نہیں بیا، ارے زور سے کہو، اس کے بعد انہوں نے بھر نعرہ لگایا، نعر ہ تھ بیرلوگ چیخ الشے اللہ اکبر، وہ بولے بیرموئی تابات، اس کے بعدوہ چیخ مولوی قراقرم، سامعین نے کہازندہ باد۔

میں یہ بات واضح کردوں کہ یہ میٹنگ جو کوائی نوعیت کی تھی یہ مولوی قراقرم کے گھر میں منعقد ہوری تھی اوراس میں شہر کے خاص خاص لوگوں کو مدوکیا گیا تھا، چونکہ یہ میٹنگ سیائی تھی اس لئے یہ ایک جلے کی شکل اختیار کر گئی تھی، اگر چہ اس میٹنگ میں ڈھونڈ ڈھونڈ کرا پے لوگوں کو مدوکیا گیا تھا کہ جن کی شجیدگی کے جربے ساتویں آسان پر بھی تھے لیکن ان شجیدہ لوگوں کی بھی غیر شجیدگی اور چھچھور پن یہ فابت کرنے کے لئے کافی تھا کہ اب ہمارا ملک بھونڈ ہے بن کی طرف بڑھ دم ہا ہے اور ہمارے ملک کی آسان سیاست پر چھچھور پن کی کالی گھٹا کیں جھائی ہوئی ہیں، ہر ملک کی آسان سیاست پر چھچھور پن کی کالی گھٹا کیں جھائی ہوئی ہیں، ہر مقرر مرکس کے جوکروں کی طرح آ چھل کودکر دہا تھا اور سامعین بھی برتیزی اور بدتہذی میں ایک دوسر ہے سے آ کے لگئے کی کوشش کرد ہے تھے۔ اور بدتہذی میں ایک دوسر ہے ہے گئے کی کوشش کرد ہے تھے۔

مجھےاس بات کی وضاحت کرنی ضروری نہیں کہ بیمیننگ سیکور لوگول کی طرف سے سیکولرازم کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے کی محی کھی کیکن اسمینتک کی پوری کارروائی سیکولرازم کاغداق از اری تقی، جھے بھی پروگرام كے مطابق كچركہنا يرا، ميں نے كہا بھائيوں ہم جب تك سجيدہ نہيں ہوں مے ہم اس وقت تک اپنے وقمن کے دانت کھٹے نہیں کرسکیں سے۔ فرقہ بری کاناگ مارے ملک کوؤے کے لئے بھٹکاریں مارد ہا ہے لیکن ہم اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اہمی تک سجیدہ نہیں ہیں، صرف شور مچانے سے اور بات بات برتالیاں پیٹنے سے اور زعرہ باداور مردہ باد کے نعرے لگانے سے ہاری نیا یا نہیں ہوگی، ہم سیکورازم کے دعوے داری میں بھرے ہوئے ہیں، ہاری صفول میں انتشار ہے، ہم ایک سوج وفكرر كھنے والے لوگ بھى ايك دوسرے كے لئے ٣٦ كا آ كرا بنے ہوئے بي، بم كيان لوكول كو براسة بي جواس ملك مين نفرت كى سياست كررب بي، بيشكان كى تعدادكم باورجم الحيى سوچ ركھنے والول ک تعداد بہت زیادہ بے لیکن ہم بہت سارے موکر بھی بہت کم بیں کیوں کہ بہت سارے خانول میں ہے ہوئے ہیں، بھائی اگر ہمیں دشمن کو سر الله المرابية بمين ايك دوسر الى خاطر قربانيان دين بول كى مين گزارش کروں گا کہ سیکولرازم کے نام پر الیکشن لڑنے والے لوگ ایک دوسرے کی خاطر الکش سے دست بردار ہوجا کیں اور برادری علاقہ برتی اور ملک برئ کی بھاناؤں سے بلند ہوکر صرف ملک کی خاطر اور صرف ملت كى آبروكى خاطراليكن لريس مين دوران تقرير كافى سنجيده بوكياتها لیکن میری تقریر شایدلوگول کو پندنبیس آئی کیول که سامعین نے میرے مسى جملے يرن تالياں بجائيں اورن نعرے لگائے۔

آہتہ آہتہ الیکن کی تاریخ قریب آگئی، اس دوران میں نے دیکھا کہ بیتاؤں کے دفتر ول میں نظر جاری تھا، جولوگ بھی ایک وقت کا کھانا بھی کی کوئیس کھلاتے تھان کے یہاں روزانہ بریانی کی دیکیس اتر رہی تھیں اورلوگ اس طرح دونوں ہاتھوں سے کھار ہے تھے کہ جیسے پھر قیامت تک آئیس کھانا نصیب ہونے والانہیں، بعض اہل صلاحیت کا عالم یہ تھا کہ وہ اپنے کیمپ میں بھی کلو واشر بواکرتے نظر آتے تھے اور تھوڑی بیقا کہ وہ اپنے کیمپ میں بھی کلو واشر بواکرتے نظر آتے تھے اور تھوڑی دکھائی دیے بعد وہ اپنے حریف کے دفتر میں کھانے پہنے میں مشغول دکھائی دیے تھے، خدا تی جانے یہ نفاق کی زیادتی تھی یا سب سے تعلقات دیے تھے، خدا تی جانے یہ نفاق کی زیادتی تھی یا سب سے تعلقات

-1.3.82 /2k

میں تو دل وجان ہے مولوی قراقرم کا ساتھ وے رہا تھا اور میں نے تو مولوی قراقرم کے لئے دن رات ایک کردیئے تھے، ماحول بن رہا تھا ادر گئی ہے کہ الدر اور کے لئے تیار تھے، ماحول بن رہا تھا دن جھے بہت افسوس ہوا کہ جب الیشن سے چندون پہلے مولوی قراقرم نے اپنے جلے میں ایک من چلیقتم کے مقرر کو بلایا، انہوں نے ہندووں کے خلاف بہت بکواس کی، ہندووں کے خلاف بہت بکواس کی، ہندووں کے خلاف بہت بکواس کی، ہندووں نے درام اور سیتا اور رامائن کے پر فیچاڑا کر رکھ دیے، انہوں نے اپنے الزام غیر ملمین پرلگائے کہ جنہیں س کر مجھے دکھ ہوالیکن مامین بہت خوش ہوئے اور پنڈال زندہ با داور مردہ باد کے نعروں سے مامین بہت خوش ہوئے اور پنڈال زندہ با داور مردہ باد کے نعروں سے کے ہموانیس تھے، مجھے یہ موس ہوا کہ مولوی قراقرم نے جذباتی تقریر گئی جاتی ساتھ میں کو وہ ہندو بھائی ہم سے دور ہوگئے جوفرقہ پرسی کے ہموانیس تھے، مجھے یہ موس ہوا کہ مولوی قراقرم نے جذباتی تقریر گئی جاتی ہے لیکن اصلی مقصد یا مال ہوجا تا ہے۔

الیکش کے زمانہ میں پولیس کے سارے مخبر شہر کے معززین نیتابن مجئے تھے جسے دیکھ کروہ کھادی کے لباس میں نظر آتا تھا اور اس انداز سے باتیں کرتا تھاجیے سجاش چندر بوس کی روح اس میں حلول کرگئی ہو۔

الیکن ان غیاؤں میں نہ حالات کو پر کھنے کی صلاحیت تھی نہ دوسروں کوقوم کا شخوار بنانے کا جذبہ تھا، بیسب اپنے اپنے مفاد کی خاطر کسی نہ کسی سکولرازم پارٹی سے جڑے ہوئے تھے، سکولرازم ذہن رکھنے والوں کی تعداوزیادہ تھی لیکن ان کی پارٹیاں بھی بے شارتھیں اور کوئی بھی پارٹی سکولرازم کی خاطر اپنے مفاد کی قربانی دینے کے کئے تیار نہیں تھی، مارٹی سکولرازم کی خاطر اپنے مفاد کی قربانی دینے کے کئے تیار نہیں تھی، مارٹی سکولرازم کی خاطر اپنے مفاد کی قربانی دینے کے کئے تیار نہیں تھی، مرف الاکھ تھے، ان میں فرقہ پرستوں کا ووٹ صرف الاکھ تھے، ان میں فرقہ پرستوں کا ووٹ کے خالف تھے اور جنہیں فرقہ پرست ایک آئے تی جونفرت کی سیاست کے خالف تھے اور جنہیں فرقہ پرست ایک آئے تی نہیں بھاتے تھے۔ فرقہ پرستوں کو کست سے دو چار کرنے کے لئے کم کنڈیڈ یوٹ کو کے میں ہوئے سے، ان میں سے مامل انوں کو پہنے دے کر کھڑا کیا تھا، یہ تین مارل رکے کی جیتنے والے کی دوڑ روک سکتے تھے۔

میں نے دیکھا کرائیش اونے والے اپنی قوم کے لئے بلک اپنی

ذاتی خواہش اوراپے ذاتی مفاد کے لئے الیکش لارہے تھے اوراس دور میں بھی بیصائی لارہے تھے اوراس دور میں بھی بیصائی لیڈرکو ایمیت دے رہے تھے، کوڈ، کوڈ، کوڈ کے کن گارہے تھے، قریش اس لیڈر کی طرف لیک رہے تھے جو قریش تھا اور شیخ جیوں کی برادری شخ جی کوجوانے کی فکر میں دبلی ہور بی تھی۔ سوچے الی صورت حال میں فرقہ برت کا مقابلہ کیے میکن تھا۔

اور منظر بھی صاف نظر آر ہاتھا کہ ملک کے وہ گرانفقد الیڈرجن کی لکارسب مسلمانوں کو اچھی گئی ہے اور جواتی گرم تقریریں کرتے ہیں کہ سارا ماحول گرم ہوجاتا ہے اور ہر طرف ایک آگ کی لگ جاتی ہے کین ان کا منشا صرف ریہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا ووٹ اپنے وائمن ہم سمیٹ لیس اور اس سیکور پارٹی کو جیتنے ہے دوک دیں جو جیتنے کی حقد راتھی ۔ الیشن کے بعد ہم نے دیکھا کہ ایسے جانباز قتم کے لیڈرخود بھی نہیں جیتے اور انہوں نے دوسری سیکولر پارٹی کو بھی جیتنے سے بازر کھا، الیشن کا بھیجہ بیا انہوں نے دوسری سیکولر پارٹی کو بھی جیتنے سے بازر کھا، الیشن کا بھیجہ بیا تعداد آٹھ لاکھی وہ ۸ خانوں میں بٹ کر بیکار ہوگیا اور اس طرح زیادہ تعداد میں ہوکر بھی سیکولر ازم کو سرخروئی نصیب نہوگی۔

الکیشن کی دنیاوی ہار جیت تو اپنی جگدیکین اندازہ یہ ہواہے کہ بیٹار مسلمان الکیشن کے موقع پر اپنی عاقبت بھی ہارتے ہیں، سیکور طاقتوں کو نقصان پہنچانے کے لئے میدان سیاست میں دندنا نا اور مسلمانوں کے ووٹوں کومنتشر کرنے کا کارنامہ انجام دینا بہت بڑا گناہ ہے کیکن افسوں کہ اس طرح کے گناہ کرنے والوں کی کمر مسلم حلقوں میں بھی تنیمتیائی جاتی ہے جوعاقبت نا اندیش کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

الیشن کے بعد جب میں نے سیکورازم کو کھلے عام رسوا ہوتے دیکھا اور شیکھا اور فرقہ دیکھا اور فرقہ رستوں کو بہت کم تعداد میں ہونے کے باوجود تخت نقیں دیکھا تو جھے شرمندگی ہوئی اور اندازہ ہوا کہ سیکورازم کے قاتل فرقہ پرست نہیں شرمندگی ہی ہوئی اور اندازہ ہوا کہ سیکورازم کے قاتل فرقہ پرست نہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو سیکورازم کی ہاتیں کرتے ہیں لیکن اس کے لئے اپنی جاہ پرتی کی قربانی نہیں دے سکتے اور ہم؟

نہ خدا تی الما نہ وصال منم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (پارزعومجت باتی)

زیتون نصرف ذا نقد کے عتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے بلکہ متعدد طبی فوائد بھی رکھتا ہے

ِ زیتون تاریخ کا قدیم ترین بوداہے جوطوفان نوح کے بعد

زمین برنمایان موا مدیث مبارکه مین آیا ہے کہ تمہارے

لئےزیتون موجود ہے،اسے کھاؤاور بدن پر مالش کرو کیونک

اس میں ، در بیار بوں کے لئے شفاء ہے جن میں ایک

جذام (كوژه) بھى ہے۔

جم انسانی کے لئے نہایت مفید ہے۔اس کا ذکر قرآن مجیداورا حادیث نى الله من بھى آيا ہے۔ زينون كالچل اور تيل دونوں مفيد بين اوران

کی افادیت مسلمہ ہے۔ بیچھوٹا سا بینوی شکل کا کڑو ہے ذا نقنہ کا کچل ہے۔اس کا رنگ کچے ہونے پر ہرا جبکہ یکنے کے بعد كالا ہو جاتاہے۔ بيد مرطوب آب وہوا میں پرورش یا تاہے۔

زينون تاريخ كا قديم ترين بودا ہے جوطوفان فوح کے بعدز مین برنمایاں ہوا۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ تمہارے لئے زیون موجود ہے، اے

کھاؤاور بدن پر مالش کرو کیونکہاس میں • عربیار بول کے لئے شفاء ہے جن میں ایک جذام (کوڑھ) مجی ہے۔

ابتداء میں زینون اسپین ، کیلی نور نیا ، بحره روم ادر شالی امریکه میں کاشت کیا گیاجب کہ آج زیون کے پودے جو بی امریکہ،اسٹریلیااور شالی افریقہ میں بھی یائے جاتے ہیں۔اس کے بودے صدیوں تک زندہ رہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں اس کے خام تیل کو لیموں میں روشنی پدا کرنے لئے استعال کیاجا تا تھا۔

زينون کو کچا بھی کھايا جا تا ہے اوراس کی چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ اس کو مختلف تتم کے سلا داور پکوان میں بھی استعال کیا جاتا ہے۔زینون نەصرف داكقە كے اعتبار سے منغرد حیثیت كا حامل ہے بلكه بيا ہے اندر متعدد طین فوائد بھی بوشیدہ رکھتا ہے۔اس کے روزانداستعال سے بلند

ز چون کا تیل اللہ تعالی کی طرف سے کی تخد سے کم نہیں ہے۔ یہ نشارخون اور کولیسٹرول کی سطیر بڑی مدیک کم موجاتی ہے اورشر یا نول کے اندر جنے والی چکنائی بھی محل جاتی ہے جوشر یا نول میں خون کے ركنكا باعث بنتى إلى المسين بإياجاني والاسائيكلورآ رتهيول ماى جر

کو لیسٹرول کو جسم میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔اس میں مال کے دودھ کی طرح بہت بی خصوصيات موجود بين جو بچول کے لئے بہترین عذا ہے۔اس میں موجود غیر تکسیدی اجزاء خون سے زہر ملے مادے خارج کرنے میں مرد دیتے ہیں۔ اس کا استعال بیث کے افعال کواعتدال

پرلاتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو تکھارتا ہے،جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ اس کی مالش سے اعضاء کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ پردھاپے کے اثرات اور تكاليف كوكم كرتا ہے۔اس ميں شامل اجز اوسبر يوں او كلوں كالعم البدل ب- بيخون كى ركول مين جينيس ديتاراس كاستعال ےجم میں خون کی کی پیدائیں موتی۔

زیون کا استعال سعودی عرب طلیح کے علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔اوران علاقوں کے لوگوں کی تکدرتی اچھی ہوتی ہے۔اگر ہم بھی زيون كااستعال وقافو فاكرتے ربيس تو بماري محت پراس كاخوشكوار ار را سے گا۔ زیتون میں کی وٹامن ہوتے ہیں جو ہمارے اعضائے رئيسكوخاطرخواوتقويت يهونجاتاب-اورجاري محت كوبحال ركف میں بہر صورت مدد کا ذریعہ بنا ہے۔

S



تقش برائے ادائیگی قرض

آیت مقعود و کا نفش ذوالگابت ساعت مشتری میں بروز جعرات اور عروج قمر میں کھے جبکہ قمرتمام نحوسات سے پاک ہو، مشتری کے سعدنظرات ہوں۔ حامل لوح کوغالب سے مدد ملے گی، تورز عرصے میں دوغنی ہوجائے گا۔ (آیت سور و تغابن میں ہے)

44

riye	YAY	ויייו	1401
عالم الغيب	والله	يضعفه لكم	ان تقرضوا
والشهادة العزيز	شكور	ويغفرلكم	اللهقرضا
الحكيم	حليم		حسنا
* ****	MAM	MALA	YAZ
rapa	ساماماء	YAF	7177
YAD	riyi	MAY,	4444

جن دومیاں ہوی کے درمیان ناچاتی ہو یا نفرت ہوگئ ہو یا اولاد، بھائی بہنوں کے درمیان کشیدگی ہو، یاشادی کا مقصد ہوتو طائب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد قری حاصل کرکے حاصل شدہ اعداد کے مطابق قرآن پاک کی آیت مبار کہ والقیمت علیک مجبہ منی آیت نمبر 38 مورہ کے وشام ورد کرے اور آیت مقدسہ کی لوح زعفرانی یا نفرئی یا مورہ کے مثان توثق ہو پاس رکھے، انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگ ۔ یہ لوح رفتش مقدس قرین میں کھے۔ لوح رفتش مقدس قرین میں کھے۔ نوٹ بریک والے ہند سے تش کی چال کے ہیں۔ اصل نوٹ : بریک والے ہند سے تبین کھے جا کیں گے۔ نشش رلوح میں یہونے والے ہند سے تبین کھے جا کیں گے۔ نشش رلوح میں یہونے والے ہند سے تبین کھے جا کیں گے۔ نشش رلوح میں یہونے والے ہند سے تبین کھے جا کیں گے۔ نماز حاجب ت

ماجت برآنے کے لئے بدوہ نماز ہے جس کوالصلوٰ قالمضطر بھی کہتے ہیں۔ بدنماز عجیب وخریب اثر رکھتی ہے۔مصائب زعدگی سے

نجات پانے کے لئے تیر بہدف ہے۔ چاردکعت نماز ہے جودرودو سلام سے پڑھی جاتی ہے۔

تركيب

پہلی رکعت علی سورہ قاتحہ کے بعد 25 مرتبہ یہ پڑھیں:
"أَفَوِ ضُ اَمْدِی اِلَى اللّٰه اِنَّ اللّٰه بَعِيدٌ بِالْعِبَاد" اوردوسری رکعت علی سورہ المحد کے بعد 25 مرجب آلا اِللّٰه اِلّٰا اَنْتَ مُبْحَانَکَ اِنْدَی کُنْتُ مِنَ الظّلِمِینَ. فَاستَجَبْنَا لَهُ وَ نَجْیُنَاهُ مِنَ الْفَعَ وَ اَنِّی کُنْتُ مِنَ الظّلِمِینَ. فَاستَجَبْنَا لَهُ وَ نَجْیُنَاهُ مِنَ الْفَعَ وَ اللّٰهِ کُنْتُ مِنَ الظّلِمِینَ " اور تیمری رکعت علی بعد المحد 25 مرجبہ "حَسُبِی اللّٰهُ وَ نِعُمَ الْوَ کِیْلُ "اور چَقی رکعت علی بعد المحد محد مرجبہ "لا حَوْلَ وَلا قُوْةَ اِلّٰا بِاللّٰهِ الْعَلِيّ الْعَظِیْمُ " پڑھاور اللهِ الْعَلِيّ الْعَظِیْمُ " پڑھاور الم دے کر 25 مرجبہ درود شریف پڑھاور جتاب واب الطایات این مطلب عُض کر ۔ ۔ انشاء الله مراد ہوری ہوگی۔

نكاح كے لئے

مى الرك و تكارك لئے بينام بيجة وقت آيت ككورائ بازو پربائد هے انشاء الله بينام منظور موگا- " فَحلُ إِنَّ الْفَ صُلَ بِيَدِ اللهِ يُوْلِيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. يَخْتَصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يُشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَصْلِ الْعَظِيْمِ " (موره آل عران، باره ۱۰ آيت ۲ - ۲۵)

وسعت رزق کے لئے

روزی میں اضاف، وسعت رزق، ترتی عهده، تک وی اور صول روزی میں اضاف، وسعت رزق، ترتی عهده، تک وی اور صول روزگار کے لئے بعد نماز عشاه روزانه و همرتبه پڑھیں۔اول و آخرا یک مرتبه درود شریف پڑھے۔ "أَعَفِينَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَصَلِهِ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ مِنْ عَلِيْمٌ" (سورة النور، پاره ۱۸، آیت ۳۳) بہت محرب ہے۔

سرورد کے لئے

اگرسر میں در د موتو تمن مرتبہ آیت ذیل کو پڑھ کر دم کریں۔انشاء

تین بار پڑھ کردردوالی جگہ پر پھونکیں اور بیٹل روزانہ کریں، جب تک کہ درد میں افاقہ نہ ہو جائے۔انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

آیات کفایات

کوئی بھی مقصد ہو، کوئی بھی مشکل ہوا ہے مقصد کی نیت سے بعد نماز مبح صرف ۲۰ مرتبہ آیات کفایات پڑھ کرا ہے مقصد کے لئے گریدہ زاری واشک ہاری کے ساتھ دعا کریں۔

بسم الثدارحمن الرحيم

وَكُفَى بِاللَّهِ نَصِيْرًا	وَكَفْي بِاللَّهِ وَلِيًّا
وَ كَفَلَى بِاللَّهِ عَلِيْمًا	وَكُفِي بِاللَّهِ حَسِيبًا
وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيُدًا	وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيْلاً

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ ال مُحَمَّدٍ

بماز برائة اداليكي قرض

تعداد: دور کوت نماز صبح کی طرح وقت: شب جعه طریقه : بعد سلام پڑھے یہ احقی یہ اقدی و سوبار ، یہ او کھا اب اسلام کی انجام دینا ہے۔

مجرب نمازادا ئيگى قرض

طويقه كيلى ركعت : سوره حمايك بار سوره توحيداا بار

دوسرى ركعت : سوره حمدايك بار بسوره توحيد ٢١ بار

تيسرى ركعت : سوره حمد ايك بار بسوره تو حيد اسابار

چۇھى دكعت : سورە حمدايك بار،سورە توحيداس بار

نماز کے بعد سورہ توحید اہار، صلوۃ اہبار، سجدے میں جائے

اورسوبار کے پااللہ ایاللہ پھرجاجت طلب کرے۔

ملازمت ملنے کے لئے

الله وروسرجا تارب كا" لا يُصَلَّعُونَ عَنْهَا وَلا يُنْزِفُونَ " (سوره واقع، ياره ١٤، آيت ١٩)

تلاش كمشده كے لئے .

گشدہ فض یا کھوئی ہوئی کوئی شئے کے لئے مندرجہ ڈیل اسم الہی کاروزانہ کثرت سے وردکریں "آیا مُعِیند".

بخارك ليطلسم

جس شخص کو بخار آرہا ہو، اس طلم کو پاک وصاف ہوکر لکھیں اور مریض کے سرہانے بغیر موم جامہ کئے رکھا جائے۔ مریض تھیک ہوجائے گا۔

وفع جن وشيطان

سفید کپڑے کے تین کڑے کرکے لکھے، ہرایک کوآگ میں ڈال کر جن گرفتہ کے ٹاک اور منہ میں دھواں ڈالیس، بغضل خدا اس کے بدن سے نکل جائے گا۔

شادی کے لئے مل

آج کل والدین اپ یے بچے بچوں کی شادی کے لئے پریشان نظر
آتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ پریشان نہ ہوں۔اللہ تعالی پرتو کل کریں
اور قرآن عکیم سے مدد حاصل کریں اور یقین کے ساتھ اس عمل کو
کریں۔انشاءاللہ زیادہ سے زیادہ جالیس دن کے اندرمناسب رشتال
جائے گا جو کہ آپ لوگوں کی تو قعات کے مطابق ہوگا۔ نو چندی اتوارکو
مشتر کی کی ساعت میں زعفران سے نقش کو مرتب کرے اور می بی نماز
پڑھنے کے بعداول و آخر چودہ مرتب درودشریف اورا کی مرتبہ "و مُصو
السلطیف الْنَحبید" پڑھے۔ پڑھنے والانماز کی پابندی رکھے۔ بیدورو
جالیس دن تک پڑھنا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

اگرار کا ہوتو دائیں باز و پر باندھ لے۔ اگرار کی ہے تو ملے میں

مين كے۔

جوڑوں، گھٹوں کے درد کے لئے

جوڑوں، گھٹنول یا پورےجسم میں درد کی شکایت ہوتو حضرت جعفرصادق ہے منقول ہے کہ سورہ ''نہست یَلدا" ممازعشاء کے بعد

1+	۲	٨
~	4	9
4	11	۳

(2) رحمن سے تحفظ کے لئے زعفران

اور عرق گلاب کی سیابی سے بنا کمیں اور ہر نماز کے بعدیاجبار پڑھیں۔

4

4	46	4.
44	44	۷۱
۸۲	24	۵۲

(۸) تبولیت دعا کے لئے ہر نماز کے

بعديساسميعُ ٢٠٠مرتبه پِرْحاكري،تَقَشْعُرق (۵) دولت کے لئے اس تقش کولکھ کر گلاب اورزعفران کی سیابی سے بنا کیں۔

44	PA	. 41
۵۸	4+	44
09	YI"	04

(٩) مقدمه من كامالي كے لئے برنماز

ك بعديسافتاخ ٢٠٠مرتبه برحاكري بيش حب ذیل ہے۔

IYY	109	ואוי
191	145	arı
144	IYZ	.14+

(۱) بے اولادی کے لئے یہ نقش کے بعد ۲۰۰۰ مرتبہ یااللہ کا ورد کریں، نقش کو

ro	IΛ	۲۳
r.	77	r r
*1	44	19

(m)روزگار کے لئے ہرنماز کے بعد

٢٠٠ مرتبديارزاق برهاكرين اورنقش لكوكر گلے میں ڈالیں۔

1+4	AP	1+14
100	1+1"	1+4
1+1	1+4	99

گلے میں ڈالیں اور ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ

202	4 الماليا	ror
101	ror	ray
rar	MOA	ro+

(٢)حب كے لئے اور يال يوى كى

ناجاتی فتم کرنے کے لئے، ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبه ياودود برماكري ادريكش كليي

زعفران اور عرق گلاب کی سیابی سے کسی زعفران اور عرق گلاب کی سیابی سے بنائیں۔ مبارک ساعت میں بنائیں اور نقش کو تعویذ بنا کر ملے میں پہنیں، ہرنماز کے بعد ۲۰۰۰ مرتبہ يَاخَالَقُ يِرْضِيل-

ZAY

۲ ۳۷	7179	rra
241	۲۳۳	rry
777	۲۳۸	114
الله ال		

س جال

4

٨	1	٧
۳	9	4
4	9	۲

تمام نقوش آلتی حال کے مطابق دیئے یاغنی پڑھیں۔

(۲) پرمشکل کے لئے لکھ کر محلے میں ڈالیں اور ہرنماز کے بعدہ ۲۰مر تبدیار حسمان يارحيم برهيس

4

149	IAI	IAY
IAP	IAD	IAA
IAF	14+	IAT

(r)لاعلاج بیاری کے لئے ہرنماز والیں۔

مولاناسیدانظرشاه صاحب تشمیری سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دقف دیوبنر

ياحي يافيوم كواك

"نَساحَى" ياسم جمالى ہے اور بعض كنزو يك جلالى ہے۔الى كامدادا شاره (١٨) ين _

روح میں قوت اورول میں روشنی پیدا کرنے کے لئے

روح میں قوت اور دل میں روشی پیدا کرنے کے لئے اپنے دل بی دل میں دل میں اس بی مقصد میں کا میاب رہے۔ "بَسا قَیْنُونُمُ" کے ساتھ پڑھنے سے ذودا اثر وظیفہ بن جا تا ہے۔

بيارشفايابهو

اگر کسی بیار پر 'نساخی " بکثرت پر حاجائے شفایائے۔اگرخود بیارند پڑھ سکے تو دوسراپڑھ کراس پردم کردیا کرے۔

عرمين اضافه

اورا گرکوئی سات مرتباس کا وظیفه پرصف کامعمول بنالے کافی مدت تک دوزندور ہے اور حق تعالی اس کی عمر میں اضافہ فرمادے۔

عبادت كرنے ميں مستعدى پيدا مو

بعد نماز فجرطلوع آفاب تك اگركونى "بَاحَسَى بَا قَيْوَمْ" بِرُها رے اوراس كامعمول بنالي طبيعت ش مستحدى، عبادت كرنے ميں آمادگى پيدا بوجاتى ہے۔ الكتى كافق معظم:

· 444

a 1. r			
٣	7	٨	
9	۲	4	

"يَاقِيونُم" بياسم جلالي باوراس كاعداد ١٥١١س

لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہو معنص اس میں کہ سے دفت کھ

جوفض اس اسم پاک کوسحرکے وقت کثرت سے کافی تعداد میں بروسے اور کے دلوں میں اس کی محبت قائم ہوجائے۔

تمام دلى مقاصد بور سے مول

اوراگرکوئی اس کو بمیشہ پڑھنے کامعمول بنا لے قواس کے تمام دل مقاصد پورے ہوتے ہیں اور ہرایک نیک کام اس کا پورا ہوجایا کرتا ہے اور بمیشہ خوش وخرم رہے اور سکرا تارہے۔

غريب مالدار موجائے

اگرکوئی اس اسم کوتنهائی میں بکٹرت پڑھے تو اگر غریب ہومالدار ہوجائے۔

نيندكي زيادتي كإعلاج

اگر کمی کو نیندزیاده آتی موتو و بھی اس اسم کو بکثرت پڑھے، نید مناسب موجائے گی۔

جمله مقاصد كاحصول

بدائم جمله مقاصد کے لئے مجرب رہے۔ اَلْقَيْوْمُ كُلُفْتُ معظم بيہے:

/ 44

2/1			
mh	۳۵	ſΥ	m
Pre .	F Z	27	سالما
ro	٣٢	١٦	r A
MZ	٣٢	pp	Lila
☆☆☆			

السان اور شرطان كالشكش

"اےداجاس جوان کا نام بوناف ہے،اس کے ساتھاس کی جو بوی ہے اس کا نام بیوسا ہے، بید دونوں میاں بیوی انتہائی مخلص اور جانثار ہیں، میں ان کا برانا جانبے والا ہول، میں یقین دلاتا ہوں کہ لڑائی اور جنگ کے معاملہ میں اس سے بہتر نہ کوئی مشورہ دے سکتا ہے اور نہ مدد كرسكاب، بدايها افوق الفطرت قتم كاانسان ب كداي سامني آن والے برے بڑے لشکروں کو تھی بھر جوانوں کے ساتھ الٹ بلیٹ کرکے فكست ديغ برقادر موسكتا ہے، لبذا اے راجہ اس موقع بريس آپ كو مفوره دول كاكراس بوناف كواية ساته ركها جائ اوربدور بودهن اور سوسا رام جوہم پر حملہ آور ہونے کے لئے پرتول رہے ہیں تو ان کے فلاف اس کی تجویز اوراس کی کارگز اری سے بھر پور فائدہ اٹھایا جائے۔''

يرهشر كاس مفتكو يرداجه كي الكهين خوشي سے چك الفي تقين، پھراس نے بوناف کی طرف و کھتے ہوئے بوجھا۔"اے مہر ہان اجنبی! السليط ميرتم مارے لئے كياكر سكتے مو؟"

"ان دونوں تو توں کے خلاف تم کامیابی حاصل کرنا جاہتے ہوتو بحرمير ب كمنع برهمل كردتم ايخ سار كالشكركود وحصول ميل تقسيم كروانك عصكو كرتم جؤب كى طرف لكلواس كالنكا والأكر نتنى اورتا متريال كوجمى م اپ ساتھ رکھو کیوں کہ بیسب جنگوں کے ماہرادرانتہائی برخلوص اوگ ہیں، میں بھی اس جنگ میں تم لوگوں کے ساتھ ہوں گا اور مجھے امید ہے كرسبل كرداج روما دام وفكست دين بي كامياب بوجائي مح اور ال داجرائ دوسر الفكرى كمان دارى كے التے است كى بينے كو ويت مريس چور كے جانا اور تم نے جو نيا تاج كم الجير كرايا ہے اس ميں رص كاتربيت دين والاجواستاد بجس كانام برنيل باس كوبعى مین مود کرمانای برنیل و مخص سے جو یافد و برادران کے بھائی ارجن کا رتھ بان رہاہے اور بیالک رقاص کے علاوہ ایک انتہائی دلیراور شیاع

انسان ہے، جبتم اپنے فلکر کے ساتھ جنوب میں سوسارام کے ساتھ جنگ کردہے ہوں کے تو اس دوران شال سے در بودھن این لشکر کے ساتھ حملہ کرے گا،اس موقع پر تمہارا وہ بیٹا جس کی کمان داری میں دوسرا الشكرديا جائے گاده اس برنيل كے ساتھ اس كشكركورو كنے بلكدا ہے فكست دے بیں کامیاب ہوجائے گا اور اے راجہ جب جھے خر ہوگی کہ دربودهن تبهارے بينے اور برنيل ير بعارى ثابت مور الب تو مس بھى تمبار كالري ككران كاطرف آجاؤل كااور مجرد مكنام جنك كا نقشہ کیے بلٹ کر رکھ ویتے ہیں۔ اے راجہ اب وقت برباد نہ کرنا در بودهن اورسوسارام كسي محى وفت تم برحمله آور موسكة بين البداايك ايك لح تمہارے لئے قیمتی اور اہم ہے۔"

اس انکشاف برراجه این جگه سے اٹھ کھڑا ایک بارخوشی میں اس نے بوناف کواہیے ساتھ لیٹا یا اور پھراس نے کہا۔ دمیں ابھی جاتا ہوں اور ايخ الشكركوتيارى كاحكم ديتامول ادرسنوتم شايد جار عساته وجتلول ميل مصروف رموه البذائم الني بيوى كوجس كانام جحصه بوسابتايا كياب راجل کے زنان خانے کی طرف بھیج دو وہاں یہ ایک رانی کی حیثیت سے برسكون زندكى بسركر كاك.

دونبیں، راجہ بین ہوگا، بیمیرے ساتھ رہے گی، بدالی تیز اور جرات مندارى ہے كہ جنگوں ميں ميرى بہترين معاون اور بہترين سائمى البت بوتى ب، البذايه جنك ميس مير بساته عى روان موكى-" راجہ بوناف کی بات سے مطمئن ہو گیا، پھروہ اپنے نظر کی تیاری _ كى لئے وہاں سے الحد كرچلا كميا تھا۔

راجد کے وہاں سے اٹھ کرجانے کے بعد پرمشر نے مطمئن اعداز يس يوناف كالمرف و يكمة بوع كها-

"میرے محن میرے مہران جس وقت تم بوسا کے ساتھ بہان

آئے تھے قو میں پریٹان ہوگیا تھااس لئے کہ بجھے ڈراور خدشہ پیدا ہوگیا تھا کہ یہاں تم کہیں دیرے کے راجہ پراپئی گفتگو کے درمیان بیر ظاہر کردو کہ ہم پایڈو براوران ہیں اور یہ کہ ہماری ہوی درد پدی بھی یہاں مرعوری کے بیس میں قیام کے ہوئے ہے۔اسے بونائی تم نے انتہائی دائش مندی اور دانائی کا جوت دیا گئم نے راجہ پرہماری حقیقت ظاہر ہوجاتی اور کی اس لئے کہ اگر ایسا ہوجاتا تو لوگوں پرہماری اصلیت ظاہر ہوجاتی اور ہمیں مزید ہارہ سال کے لئے جنگلوں میں خانہ بدوثی کی ریت چھانا برقی ،اب ہماری اس خانہ بدوثی کی زندگی ختم ہونے میں آیک دوروزی رو برقی ،اب ہماری اس خانہ بدوثی کی زندگی ختم ہونے میں آیک دوروزی رو کے بین اس کے بعد ہم در بودھن سے بے رائی پاٹ کی واپسی کا مطالبہ کریں گے۔''

" پرهشٹر بیراجہ سے میرااور بیوسا کا تعارف کراتے وقت تم نے بیوسا کواس کے سامنے میری بیوی کیسے بتادیا جب کہتم جانے ہو کہ ہم دونوں کے درمیان ایسا رشتہ نہیں ہے۔ " یوناف کے ان الفاظ پر قریب بیشی ہوئی بیوسا کچھٹر مانے اور مسکرانے گئی تھی۔

"يوناف اى ميل في مصلحت ك تحت كيا تهاءتم جانع بوكه بیوساانتهائی در ہے کی خوبصورت ہے ہماری بیوی درویدی ایے حسن اپنی خوبصورتی میں پورے ہندوستان کی سرزمین کے اندر بے مثال مانی جاتی ہے کیکن تم جانتے ہو بیوسا کے حسن اور اس کی خوبصورتی کے مقابلہ میں وروپدی کچھ بھی جیں ہے، یہ مندوستان کے راج کماروں اور راجاؤں کا اصول ہے کہ جس خوب صورت اڑکی کود یکھتے ہیں اسے شادی کرنے کے خواہش مند ہوجاتے ہیں ، اگر میں بیوسا کوتہاری بیوی نہ بتا تا تو ویرت کا ید راجہ بیوسا کے حسن اور خوب صورت سے متأثر ہوکر بیوسا سے ضرور شادی کرنے کی رضامندی ظاہر کردیتا ، اس طرح یہاں رہتے ہوئے مارے لئے سائل کو ے موجاتے بس انہی سائل سے بینے کے لئے بوسا کو میں نے تمہاری بیوی بتادیا ہے۔ میں تمہیں یہ بھی بتادوں کہ ہم ملے ہید دروپید کے معاملہ میں انتہائی دشوار بول میں بتلا بین اور وہ مرندهری کے بھیس میں اپنی خوبصورتی اور اینے حسن کو بہاں جھیائے موے ہے اور اس نے لوگوں پر بیظاہر کردکھا ہے کہ وہ یا فی خونخوار شوہروں کی واحد بیوی ہے اور جو کوئی بھی اس پر ہاتھ اٹھائے گایا بری نگاہ سے دیکھے گاتواس کے وہ یا نجول خونخوار شوہرا لیے مخص کوموت کے کھاٹ

ا تاردیں گے، بس انہی ہاتوں کی وجہ سے وہ یہاں راج محل کے اغر پرسکون زندگی گزار رہی ہے، مجھے امید ہے کہ میرے ان الفاظ کا میری بہن بیوسانے بھی برانہ مانا ہوگا۔''

یوناف نے اس موقع پر بدهشٹر کوکوئی جواب نددیا تاہم اس نے سوالیہ انداز میں بیوسا کی طرف دیکھا اور بیوسا نے بھی بوناف کی طرف میری نگاہ سے دیکھا اور وہ اس طرح دیکھنے کا مطلب سمجھ گئی تھی، اپنی خوش دل اور کھنکتی ہوئی آ واز میں کسی قدر مسکراتے ہوئے کہا۔ "دنہیں میں فرشہاری اس گفتگو کا برانہیں مانا۔"

بیوسا کا جواب من کر بوناف کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکرا ہے نمودار ہوئی تھی ،دوسری طرف بدھشڑ بھی اس جواب سے مطمئن ہوگیا تھا چروہ اپنی جگہ سے اٹھا اور دونوں کو مخاطب کرکے کہنے لگا۔ ''اب تم دونوں میر سے ساتھ آؤ میں تم دونوں کے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں اور چر دیکھنا کہ میرا بھائی بھیم سین جو ہاور چی خانے کا نگراں ہے تمہارے لئے کسے عمدہ اورلذیذ پکوان تیار کروا تا ہے۔''

دوسرے دونر تی گرت کا داجہ سوسا دام چا تک ویرت شہر کے جنوبی جھے پہلے آورہوااور وہاں چرنے والے داجہ کے دیوڑوں پراس نے بھادیا، یہ بھنہ کرلیا اور چرواہوں کو مار مارکراس نے وہاں سے بھادیا، یہ چرواہ بھا گے بھا گے ویرت کے داجہ کے پاس آئے اس کے سامنے فریاد کی کہ س طرح تری گرت کا داجہ سوسا دام ان پراچا تک جملے آورہوا اس نے ان کے دیوڑوں پر قبضہ کرلیا اور آئیس مار مارکرویرت شہر کی طرف بھادیا۔ داجہ کو جب بیخر ہوئی تو اس نے فور آ اپ لشکر کو کوچ کا تھم دیا، اس نے ان دوصوں میں تقسیم کیا، آ دھالشکر اس نے ویرت شہر کی اپنے لشکر کواس نے دوصوں میں تقسیم کیا، آ دھالشکر اس نے ویرت شہر کی اس خواظ ہت ہے لئے چھوڑ ااور اس لشکر کا کمان واراس نے اپ بیٹے اتر کمار کوچ کیا تھا، اس نے بون ان بیوسا کے علاوہ کشکر میں پر حشر بھیم سین، کوچ کیا تھا، اس نے بونا نے بیوسا کے علاوہ کشکر میں پر حشر بھیم سین، سیار بواور کولہ کو بھی شامل کیا تھا، بوں ویرت کا داجہ اپ لشکر کے ساتھ سرار بواور کولہ کو بھی شامل کیا تھا، بوں ویرت کا داجہ اپ لشکر کے ساتھ بڑی خواری لئے اس طرف بڑھا جہاں پر اس کے دیوڑوں پر قبضہ کر لے کے بعدسوسا دام اپ لشکر کے ساتھ پڑاؤ کئے ہوئے تھا۔

مر لے کے بعدسوسا دام اپ لشکر کے ساتھ پڑاؤ کئے ہوئے تھا۔

مر کی گرف کا دی گئے اس طرف پر قبضہ کرنے کے بعدا یک کھلے میدان

میں بڑاؤ کئے ہوئے تھا جس کی زمین کسی حد تک بھر بھری تھی اور جب اں بر کھوڑے دوڑتے تھے تو کرد وغبار کے بگو لے آسان کی طرف اٹھتے تے۔ زی کرت کے داجہ سوسارام کو بھی خبر ہوگئ تھی کہ ویرت کا راجہ اینے جرالكر كساتهاس كى سركونى كے لئے آھے بوھ دہا ہے ، البذااس نے اليغ براؤ كے سامنے ان كى آمد سے مہلے ،ى السي الشكر كوتر تيب وے كر ال كي مفيل درست كر لي تفيل -

ورت كراجه في آتے اى رُك اور دم لئے بغير سوسا رام كے الشكر رجمله كرديا تعابون اس بحربحرى زمين والے تھلے ميدانوں كے اندر دونول فنكراك دوسرے كے ماتھ برسر پريكار ہو گئے تصاور يہ جنگ لمحول کے اندر ہی الی ہولنا کی اختیار کر گئی تھی کہ جارول طرف وحشتوں کے گردوغبار،غيظوغضب من وولي آوازي بلند مونے لکيس تھيں۔جنگ كا وه میدان جوتھوڑی در پہلے کی پیر کی طرح پرسکون تھا اب چیخی کراہتی اور دم تو رقی مداول سے لبریز ہوگیا تھا، یوں لگتا تھا جیسے خاموشی کی ورزوں سے اجل کا ہم نفس ان کی روحوں میں ایک ساتھ سرایت کر گیا ہے، انسانی گردنیں کٹ کر مجر مجری زمین کے اس میدان پراس طرح گرنے گی تھیں جیے بچاوں کا بوجھ شاخ نہ سہار سکی ہو، زخی ہونے والے سابی میدان کے اندر دوڑتے گھوڑوں تلے آکر پسنے گلے تھے جنگ میں صد لینے والا ہر سیابی سے ہوئے چہرے، سلکتے ہوئے باز واور و مجتے دوش کی طرح ایک دوسرے برٹوٹ بڑا تھا۔

دونول الشرول کے درمیان جب جنگ اپنے زور اور عروج برتھی اورمیدان کے اندر کھوڑوں کے ادھر اُدھر بھا گئے کے باعث کردوغبار کا طوفان باداول کی ماندآسان کی طرف اٹھ رہا تھا تو اس کرد وغبار کے طوفان سے فائدوا فاتے ہوئے تری گرت کے راجہ سوسا رام نے ایک عال چل،ال نے اپنے خاص دستوں کو اپنے ساتھ لیا اور اس ست پورے جو آل کے ماتھ تملہ آور ہوا جس طرف ویرت کا راجہ جنگ کررہا تھا ہمحول کے اندروریت مے عافظوں کو إدھر أدھر بٹاتے ہوئے ، كاشخ ہوئے سومادام نے وریت سے راجہ کا محاصرہ کرلیا تھا اور لحہ بدلحہ اس عاصرے کونگ کرتے ہوتے وہ ویت کے راجہ کے قریب پنجے لگا۔ شایدال نے ادادہ کرلیا تھا کہ ویت کے راجہ کوزندہ کرفار کے اسے لئے فوا کد حاصل کرنے کی کوشش کرے کا اس لحد جب کردوغمار کا طوفان

کچے کم ہوا تو برحشر کی نگاہ اچا تک اس سمت پردی جہاں پرویت کے راجدكوسوسارام البخ فاص دستول كرساته آسته آسته عامر كوتك كرتاجار باتفاء بيصورت حال وكميركر يدهشر بريثان اورمغموم موكرروكيا تھا، پھطراس نے اپنے قریب ہی ہائیں طرف دشمن کی لاشوں کے انبار لگائے ہوئے بوناف کی طرف دیکھا پھروہ اینے محور ے کو دوڑا تا ہوا یوناف کی طرف ہولیا تھا۔ یوناف نے ہمی پرمشرکوا بی طرف آتاد کم کر وشمن کے ساہیوں سے تھوڑا پیچھے ہٹ کیا تھا اور کسی قدر پریشانی میں یدهشر کی طرف دیمے ہوئے اس نے بوجھا۔

"خریت توہے؟"

يدهشر كبنے لگا۔ 'وه اين بائيس طرف ديكھوويرت كماجهكو سوسارام این الکر کے ساتھ گھرے ہوئے ہے اور تیزی سے دہ دیرت كراجه كردماصره تك كرد باب اور مجه خدشه بكمورت حال الى رى توسوسارام ويت كراج كوكرفآركر في ش كامياب موجائكا اورا گرابیا ہوگیا تو ہماری فکست یقینی ہوجائے گا لبذا ہمیں سی نہمی صورت وریت کے راجہ کواس کے چنگل سے بچانا جائے۔ "ال دومان جمیم سین بھی اس کے پاس آ کررُ کا تھا اور ان کی گفتگوس کی میں۔ بیناف ك بولغ في الى بعيم سين في بولت بوئ كما-

'' جمیں فور آاس ست میں زور دار حملہ کردینا جاہے جس ست سوسا رام،وريت كراجد وهير عدي -"

بھیم سین کے خاموش ہونے پر ہوناف کہنے لگا۔"اگرہم نے زوردار ممله كما توالي صورت مين جميل مختلف متول سے اپنے سام يول كو اکشا کرنا بڑے گا اور اس صورت میں ان ستوں پر ہماری بوزیش مرور ہوکررہ جائے گی، لبذا میں جمیم سین کی اس جو بزے اتفاق بیل کرتا، سنويس سوسارام اوراس كمحافظ دوستول يرحمله آور جوتا بول تم ميرك حمله آور ہونے كا انداز د كيمنا ميرے ساتھ صرف بيوسا جائے كى اور يس متہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم سوسا رام کے حصارے ویرت کے راجہ کو باہرتکال دیں گے۔"

اس موقع پرہیم سین نے فورا کہا۔" اگر ایسا معاملہ ہے تواے بوناف مين بحي تبهار بساته چلون كاتاكه مي تبهاري مدوكرسكون-" بوناف نے لو بحرکے لئے بھیم سین کی طرف غورے دیکھااور پھر

اے خاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تہادے ساتھ جانے کی ضرورت کین اگرتم ساتھ جائے پر بعند ہوتو سنوآ کے بوصتے ہوئے تم میرے اور بیوسا کے درمیان رہنا اور اگرتم نے ایسا نہ کیا تو تم وشن کے سپاہیوں کے ہاتھوں مارے جاؤ کے اگر ایسا ہو گیا تو تمہارے بھائیوں کو سخت صدمہ اورد کھ ہوگا۔"

جھیم سین نے کہا۔ ''آپ کوئی فکر نہ کریں میں سوسارام تک جاتے ہوئے آپ کے اور بیوسا کے درمیان رہنے کی کوشش کروں گا۔'' جھیم سین کے جواب سے مطمئن ہوئے ۔ کر لعد یونافی بیوسا کی

بھیم سین کے جواب سے مطمئن ہونے کے بعد یوناف بیوسا کی طرف پلٹا اور اسے بوئ راز داری سے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''اے بیوسا یہاں سے سوسارام کے دستوں کی طرف کوچ کرنے کے ساتھ ہی اپنی سری قو توں کی مدد سے اپنی سری قو توں کی مدد سے سابیوں سے اپنا دفاع کرنے کی کوشش کرنا تا ہم اپنی تکوار ، اپنی ڈھال سنجالتے ہوئے اسے اپنے سامنے رکھنا تا کدد کھنے والے یمی دیکھیں سنجالتے ہوئے اسے اپنے سامنے رکھنا تا کدد کھنے والے یمی دیکھیں کرتم اپنی تکوار اور اپنی ڈھال سے دشمن کے سیابیوں سے اپنا دفاع کردہی ہواور میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کردں گا۔''

یوناف کی اس تجویز کے جواب میں بیوسانے مسراتے ہوئے
اثبات میں گردن ہلادی تھی، بیوسا سے اپنی گفتگو کھمل کرنے کے بعد
یوناف بھی اپنی سری قو تول کو ترکت میں نے آیا۔ بھیم سین نے دیکھا اس
موقع پر یوناف کی حالت یکسر بدل چکی تھی اس کی آنکھوں کے اندرامید
وعزم کی تابانی تھی اس کے چہرے پر طوفان کروٹیس لے رہے تھے، اس
کی پیشانی غصے میں تپ کرتا نے کی طرح سرخ ہوچکی تھی اور بھیم سین نے
مجھی اندازہ لگایا گویا اس کی سائنیں تھوڑی دیر تک چنگار یوں میں بدل
جھی اندازہ لگایا گویا اس کی سائنیں تھوڑی دیر تک چنگار یوں میں بدل
جا کیں گی پھر یوناف نے جمیم سین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اس کے ساتھ ہی ایت اور بیوسا کے ساتھ ہی ایتدا کریں۔' اس کے ساتھ ہی جھیم سین حرکت میں آوا ہے گھوڑ ہے کواس نے بوناف اور بیوسا کے درمیان کرلیا پھروہ اپنے گھوڑ ول کوترکت میں لاتے ہوئے آگے بڑھے بوناف اور بیوسا کواس دفت بھیم سین بڑے فوراورانہاک سے دیکھ رہا تھا اس نے بیا ندازہ لگالیا تھا کہ بیدونوں کوئی عام انسان نہیں اوراس نے بیا کی دیکھ لیا تھا کہ سوسا رام کے محافظ دستوں کی طرف بڑھتے ہوئے ان کی حالت کچھاس طرح ہوگی تھی جیسے وہ طوفانوں سے اثر نے اور بجلیوں کی حالت کچھاس طرح ہوگی تھی جیسے وہ طوفانوں سے اثر نے اور بجلیوں

ے کھیلنے کاعزم کر چکے ہوں۔ سوسارام کے محافظ دستول کے قریب جاکر وه دونو ا أجالول اورروشنيول كرداب كي طرح حمله آور موت تضاور اسے جاروں طرف انہوں نے جے ویکار کا ایک رقص بریا کرے رکودیا تها بسوسارام كاجوبهى محافظ ال كسامنة تاكث مرتا بطوفاني آندهيول ی طرح وہ دونوں اپناراستہ صاف کرتے ہوئے بوی تیزی سے سوسا رام ي طرف بد عق علي جار ب عقد جب كيميم سين بهي بدى موشيارى اور تیزی سے اپنے محور ہے کوان دونوں کے درمیان رکھتے ہوئے آگے برستا چلا جار ہا تھا،جلد ہی ہوناف اور بیوسانے سوسا رام کے محافظوں کا فاتمركر كركودياس موقع رجيم سين بحد خوش نظرا رما تفاردوسرى طرف وریت کے راجہ نے بھی بوناف، ہوسا اور بھیم سین کواپنی طرف آتے ہوئے اور دھمنوں کا اسے اردگردصفایا کرتے ہوئے و مکھ لیا تھا،اس نے ریجی دیکھا کہ اس موقع پر جب کہ بوناف اور بیوسانے سوسا رام كي فظول كا خاتمه كرديا تفاسوسارام اسيخ جنلى رته ميس أكيلا جيران اور يريثان كفرااية اطراف كاجائزه فيدبا تفاءاس صورت حال كافائده الفات بوئ بهيم سين في يوناف كوخاطب كرت موع كها (باقى آئنده)

 $\triangle \triangle \triangle \triangle$

خورجه کی بلندشهر میں رساله ماهنامه طلسماتی دنیااور مکتبه روحانی دنیا کی تمام کتابیں اورخاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پهونادروازه محلّه خویش گیان گیج کی متجدسے خریدیں منیجر: ما مهنامہ طلسماتی دنیاد بو بند نون نبر:9319982090

جادوی خوستوں سے نجات یانے کے لئے ایک مجرب مل

عكيم صوفى غلام مرورشاب صاحب

سحروجادو کے اثر کورفع کرنے کے لئے اور جادو کی تمام ترخوستوں سے نجات کے لئے بیمل برا بنظیر ہے۔ اس کا طریقہ بہتے کہ ایس شاف درختوں کے بیج جو تعداد میں کل ۲۹۳ مربوں ہو ڈکر لا کیں اور پھر برایک بیچ پر سات سات مرتبہ لا حول و لا فیوٹ فی الفیلی بیر کر رس کل تعداد پڑھائی ۲۰۵۸ مرتبہ ہوجائے گی۔ یم ل زیادہ سے زیادہ تین است میں پورا کریں۔ اس کے بعدان چون کو بانی میں پکا کیں، پھر مریض مورکواس پانی سے شمل کرنے کی تلقین کریں۔ سات ہوم تک روزاندایا بی کریں، برایک درخت کے خودہ بیچ تو ٹریں، اس طرح اکیس درختوں کے للے بیک ہورکو سے ایک بی دن میں سات دن کے بیج تو ٹرکرلانے کی تعلی نہر کریں بلکہ روزاندتازہ بیچ تو ٹرکرلانے کی تعلی نہر کریں گا ہ بہت اور زاند کا عمل پڑھ کرم کورکو سل کرنے کی تلقین کریں۔ ساتویں دن شمل کے بعدا یک یوٹل عرق کا اب ہو ایک ہفتہ میں اور مورکو می و شام اسے پینے کے لئے دیں تا کہ وہ ایک ہفتہ میں پانی پی کرختم کروے۔ برہفتہ تی ہوئل تیار کی جائے اور صورم ریض اکیس ہوم تک مسلس پیتار ہے۔

پن پی در ارزی کارنجی پر مندر جه بالاعمل اکیس مرتبه پڑھ کردم کیا جائے تا کہ محوات روز اندا پے سریس دماغ والے حصہ پر مائش کرے۔اکیس یوم تک مسلسل ایسا بی کرے، پہلے دن عسل کے بعد مندر جہذ بل عددی تقش مبارک تر یرکر کے محور کے محلے میں ڈال دیا جائے اور آخر میں دیئے گئے کلمات کا تعویذ آرث پیچر پرخوبصورت سیاہ چکیلی روشنائی سے چارسطروں میں تحریر کرکے کھر میں آویزاں کردیں تا کہ گھر میں رہنے والے افراد پر کسی بھی طرح کے محروجاد و کا اثر ندہو۔اَلْقَیْوْمُ کانفش معظم ہیں ہے:

بسم الله الرحمٰن الرحيم

1.2	7.0-		-
FZA	MAY	MA	121
244	121	722	۳۸۳
121	MA 4	۳۸.	124
MAI	720	224	PAY

مرمس لئانے كاتعويزيه-

بسم الله الرحمن الوحيم الهى رحم كن بوحالٍ ما و بوخانة ما إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيْمٍ. إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُحِيْبٌ وَإِنَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيْرَ

ما بهنام طلسمانی دنیا کا خبرنام

طارق فنے فسلیمہ نسرین کو ملک بدر کیا جائے سی بریلوی کانفرنس میں ملک کے امن وامان کے لئے ایک شیج پرجع ہوئے ملک و برون ملک کے علما کرام۔ کہا: طلاق ثلاثہ کے مسئلہ پر مرکزی حکومت کی مداخلت برداشت نہیں کریں گے۔

جیے لوگوں کے اسلامی مخالف بیانوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے
انھیں ملک سے باہر نکا لے جانے کا حکومت سے مطالبہ کیا ۔ان لوگوں کا
کہنا ہے کہ طارق فتح اور تسلیمہ نسرین جیسے بدنام زمانہ لوگ نہ صرف
اسلام کے خلاف مہم چلارہے ہیں بلکہ وہ مسلمانوں کو مشتعل کررہ
ہیں ۔لبذا ملک کے مفاد میں ان لوگوں پرلگام بے حدضروری ہے۔ال
لئے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تسلیمہ نسرین اور طاق فتح کوفوراً ہندو مہالا جائے۔
سے باہر نکالا جائے۔

بچه اسمگلنگ : گرفتار بی جے پی لیڈر نے منه کهوا

کئی لیڈرول کے نام چونکا دینے والے حقائق کلتہ (یواین آئی) مغربی بھال ی آئی ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ اسکٹنگ معاطے میں گرفتار ہی جے پی کی خاتون لیڈر جوبی چود م نے بع چھتا چھے کے دوران سینئر بااثر سیاست دانوں کے نام ظاہر کم ہیں۔ کا آئی ڈی کے درائع کے مطابق ایک آفیسر نے کہا کہ جوبی اس وقت بچاسمگنگ ریکٹ میں ملوث ہونے سے متعلق ہو چھتا چھا جا رہی ہے۔ جوبی نے ہو چھتا چھا کے دوران با آثر سیاست داں اور کم اس وقت بچاسمگنگ ریکٹ میں ملوث ہونے کے ارخ بھٹلنے سے بیخ کے اہم لوگوں کے نام ظاہر نہیں گئے جارہے ہیں۔ ی آئی ڈی کے ان لیڈروں کے نام ظاہر نہیں گئے جارہے ہیں۔ ی آئی ڈی کے افراد کہا کہ جوبی چودھری اس معاطے میں کلیدی اور ملزم چندنا چکروں کو ایک ساتھ مبیٹھا کر ہو چھتا چھری جائے گی۔

بریلی: دنیا وملک میں امن وامان کی فضا کو بر قرار رکھنے اور مسلمانوں کے شخفظ کے لئے آج تحریک عنوان سی بریلوی کانفرنس سرزمین بریلی پراسلامیدانٹر کالج کے وسیع میدان میں ملک وہرون ملك كيمشهور ومعروف علاءكرام ومفتيال كرام كي موجود كي ميل منعقد کیا گیاجس کی سر پرستی مولانا سجان رضاخان کے علاوہ مختلف خانقا ہوں کے سجادہ گان نے کی کانفرنس میں صدارتی خطاب شجادہ تشین درگاہ اعلیٰ حضرت مولا نا احسن رضا قادری نے کیا۔اسلامید کالج کے میدان میں عقیدت مندول کے جم غفیر کی موجودگی میں علاء نے مخلف موضوعات پرخطاب کیا اس کے ساتھ ہی دور حاضرہ کے تمام مسائل برغور وفكر كے بعد • ارتكات برمشتل ايك ميمورندم بذر بعير سلع مجسِر یٹ صدر جمہور بیکوارسال کیا گیا،جس میں ہندوستان کونشکی اشیا ہے کمل آزاد کرانے ،طارق فتح تسلیمہ نسرین جیسے فرقہ پرتی کی چنگاری كوبوادين واللوكول كوبهارت سينجات دلاني يغبراسلام کی شان میں گتاخی کرنے والوں کےخلاف سخت قانون ہنانے ، ملاشہ طلاق مدعے کوئ اوقاف کے معاملات سی وقف بورڈ کوسونے جانے اورسی وقف بورڈ میں سی بریلوی کی ممبرشپ کی تعداد میں اضافہ کرنے ، جيلوں ميں قيد بے گناه نو جوانوں كى ر ہائى ،غريب بچول كى مفت تعليم ، مجد مدرسوں، اور قبرستانوں کے تحفظ اور ناجائز قبضول سے آزاد كرانے، مقابله امتحانات ميں ميذيم مندى كے ساتھ اردو ميں بھى كرنے اور سركارى اسكولوں كى تعليمى سطح ميں بہترى كے لئے سميور عام بمیجا میاین بر بلوی کانفرنس کے علاء نے طارق فتح اور تسلیمہ نسرین





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الى والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

الهجامة وليوپير طالسنما في و نيا بون، جولائي ماناء

RS.35 =

جادواور جنات كى تباه كاريال

عال و حمان

العلم اس ماه کی شخصیت	
هجنات کی دنیا	
ه أف بيرشة داريال	
على برائے روسحر	-
ه مع حضرت سلمان فارسی	1
42	
هی اذان بتکده	
المع سورة جَاثيه كے خادم جن كى دعوت كاعمل ٢٦	1
العلام انسان اور شیطان کی مشکش	
ها نقتی مسائل ۱۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	•
ه خرنامه	,

	1

· ·

	ne.	
۵	<u> </u>	ڪاداريي
Υ	3	کھ مختلف پھولوں کی خوشبو
f1	oks (على اسم اعظم
	_	ا ه و کر کا ثبوت قرآن حکیم۔
		ه اسلام اورآ دابِ زندگی .
ΙΛ	free	ه تحفهٔ امامیه
19	sdno	دهر روحانی ڈاکهان داک عالم مغراب
12	n/g/	د نیا کے عجائب وغرائب
٣١	k.cor	ه ونیا کے عبائب وغرائب هی عکس سلیمانی
رموله ۲۷	رملم يحمر محركا فا	کھو ہیں۔ تیمای کی صفحہ کے لے کھر میاں ہوی کی محبت کے لے کھر غصہ اور قوت برداشت
ma	/ fac	ه عصرا در قوت برداشت .
۳۱	M M M	می اسلام الف سے می تک اسلام الف سے می تک
		ھے اللہ کے نیک بندے

اداريه



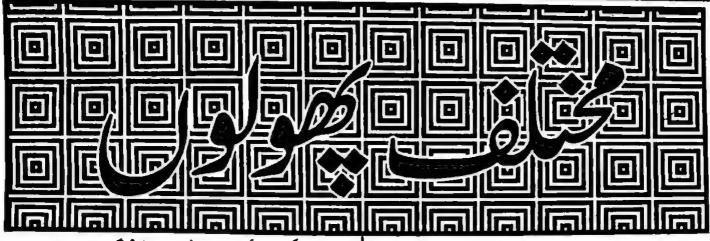
ا ماه مبارک کی آمد

تنام الل ایمان اس بات سے واقف ہیں کہ دمضان کام بین نہا ہت مبارک مہینہ ہے، اس مہینے میں برکس موسلا دھار بارش کی طرح پرسی ہیں اور اس مہینے میں منصرف یہ کہ موموں کارزق پڑھادیا جاتا ہے بلکہ غیر سلمین کی راحتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور ہر طرف رونق ہی رونق نظر آتی ہے۔خوش نصیب ہیں وہ لوگ ۔ اس مہینے کی قدر کرتے ہیں اور اس مہینے میں بذریعہ عبادت اور بذریعہ ذکر کے فکر اللہ کی رضاحاصل کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں، اس مہینے میں روز رکھنے کے علاوہ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہے۔قرآن کریم کی تلاوت بھی زیادہ سے ذیادہ کرنی چاہئے ۔ ہمارے اکثر اکابرین کامعمول روزان ایک قرآن کریم فتم کرنے کا تھا۔ ہمیں اس ماہ میں اگر میں قربیر تو بیدرہ قرآن اور اگر بندرہ قرآن نور کے سے کہ پورے مہینے میں اگر آن کوئم کر لیمانی چاہئے۔ اس کے ساتھ مردوں کوتر اور کی کا اہتمام کرنا چاہئے تا کہ ایک قرآن کی جماس طرح بھی پور امو۔
ایک قرآن کوئم کر لیمانی چاہئے۔ اس کے ساتھ مردوں کوتر اور کی کا اہتمام کرنا چاہئے تا کہ ایک قرآن کی جماس طرح بھی پور امو۔

ماومبارک میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے اور تراوت کی میں پڑھنے اور سننے سے کروڑوں نیکیاں ملتی ہیں، جس کا تصور عام دنوں میں خہیں کیا جاسکتا اور تمام اچھے کام کرسکتا ہو کر گذرے اور اپنے نامہ اور تمام اچھے کام کرسکتا ہو کر گذرے اور اپنے نامہ اعمال کورضاءِ الٰہی کی دولتوں سے بُر کرے تا کہ سال مجرکی غلطیوں کی کچھتو تلافی ہوسکے۔

یہ مبارک مہیدایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کرنے کا مہید بھی ہے، اپ نے دشتے داروں کے ساتھ جتنی بھی صلد تی کی جاسکے اس میں کوتائی نہیں کرنی چاہئے۔ دوسروں کے ساتھ خیر خواہی کرنے کے لئے دھن دولت کی حاجت نہیں ہوتی ، صرف سوچ اور حسن نیت کی ضرورت ہوتی ہے کی روزے دار کو ہم آگر ایک گھونٹ پانی بھی پلا دیں اور ایک مجودے کی کاروزہ افطار کرا دیں تو اس کا تو اب بھی اس قد رحاصل ہوگا کہ ہم سوچ بھی نہیں سے جی الا مکان اور حتی الوسعت لوگوں کی مدد کرنی چاہئے۔ جولوگ حقیقتا خوشیوں سے محروم ہیں، جو تک دتی کا شکار ہیں اور جولوگ صاحب خیر لوگوں سے امیدیں لگائے ہوئے ہیں ان کی مدد، ان کے مطالبہ سے پہلے کردی بی چاہئے اور یہ یقین کرنا چاہئے کہ اللہ ایپ ہندوں کی مدد کرنے والوں کو دونوں جہاں ہیں نواز تا ہے، اس مہینے ہیں گلے شکوے بھی دو این ہندہ بندوں کی مدد کرنے والوں کو دونوں جہاں ہیں نواز تا ہے، اس مہینے ہیں گلے شکوے بھی دو کرلینے چاہئیں اور جولوگ بری غلطیوں کے مرتکب ہو چکے ہوں وہ بھی اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہوجا کیں اور معافی طلب کرلیں تو ان کو بھی معاف کردین کے تو اللہ ہماری خطاؤں کو معاف کردیں گاؤ اللہ ہماری خطاؤں کو معاف کردیں گاؤ اللہ ہماری خطاؤں کو معاف کردیں گاؤ ان کے مرتکب اگر اس مہینے ہیں بھی شرمندہ اور تا ئب نہ ہوں تو ہوں کی شرمندگی اور بر تھیبی کی بات ہے۔

اس مہینے میں دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں اس لئے ہررات دعا کا اہتمام کرنا چاہئے ، اپنے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئے اور تمام امت کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئے۔ ہماری دعاہے کہ رب کریم ہم سب کو ماہِ مبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنے کی اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ساتھ خیرخواہی کرنے کی توفیق عطافر مائے اور تمام مسلمانوں کو اس ذلت وخواری سے نجات عطاکر ہے جس میں عمومی طور پر بوری قوم بتلا ہے۔



نورمدايت

است جم جس انسان نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم اس کواپنا راستہ علی کی گئی ہے۔ (قرآن کریم)

اس نے ایک جس انسان نے خدا کے حدود سے باہر قدم رکھااس نے اپنے ہی اور قلم کیا۔ (قرآن کریم)

کی جس انسان پرخدا کی رحت ہوتی ہے وہی ہسامیکا حق ادا کرتا ہے۔ (حضرت محم صلی اللہ علیہ وسلم)

يان مُل ك يَا فَي نتيج

جہ نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کونسیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ حرام کی ہوئی چیزوں سے بچوتو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔

ہے تمہاری سی کے بعد بعثنا رزق اللہ تعالی ویں اور اس پر راضی ہوتو سب سے ذیادہ مال دار بن جاؤ کے۔

جہ پردسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرد گے تو موسی بن جاؤ گے۔ جہ لوگوں کے لئے وہی پند کرد جوابی لئے پند کرتے ہوتو مصلح بن جاؤ گے۔

الله ناده بنی میں مت پردواس کئے کہ زیادہ بنی ول کومردہ کردی ہے۔ کردیتی ہے۔

حسن فطرت

انسان اتاعظیم بیس موناجتنا کردارات بناتا ہے۔

ہا گرانسان کی نبیت ہیں فتور نہ ہوتو آنسو گناہ دھودیتے ہیں۔ ہناس فوثی سے محروم رہوجو فم کا کا نٹائن کرد کھدے۔ ہنہ وہ دل جس میں خلوص کا جذبہ نہ ہواس صدف کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔

ہے میں اندھیروں کے قافلے کی ایک ایسا فرموں جس کی کوئی منزل نہیں۔

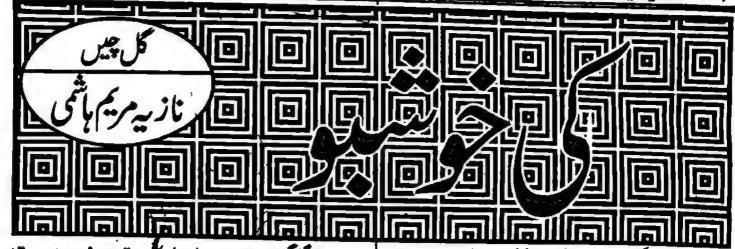
ملادوسرول کا بھلا کرتے وقت یقین رکھو کہ اپنا بھلا کردہے ہو۔ ملا بھالیک ایسی دواہے جو چکھنے میں کڑوی مگر اثر میں میٹھی۔

افكار يم

ہ خاموش محبت اس بہتے ہوئے پرسکون دریا کی ماندہے جس کی موجوں میں کوئی طلاطم نہیں ہوتالیکن محبت میں اظہاراس کی موجودگی میں طلاطم پیدا کردیتا ہے اورلہریں بے قابوہ وجاتی ہیں۔ (حضرت علیٰ) میں طلاطم پیدا کر فودخود و فوراک ویتا ہے مرکھونسلے میں نہیں ڈالیا۔ ﴿ خدا ہم طائر کوخودخوراک ویتا ہے مرکھونسلے میں نہیں ڈالیا۔ (اظلاطون)

المن عافیت اورامن درکار ہے تو آگھ اور کان سے زیادہ کام لواور زبان بندر کھو۔ (خلیل جران)

جہٰ حاسد تہاری خوش سے ملین ہوتا ہے یہ اس کے لئے کانی ہے، تہیں انقام لینے کی ضرورت نہیں وہ خودا پی آگ میں جل رہا ہے۔ ہے، تہیں انقام لینے کی ضرورت نہیں وہ خودا پی آگ میں جل رہا ہے۔ (حضرت عثانی غی)



جہ کفتگو میں انتقارے کام لو، گلم اتنا بی مغید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جاسکے، طول کلامی ذہنوں سے پچے حصہ ضائع کردیتی ہے۔ (حضرت الو بکررضی اللہ عنہ)

ہے کی مسلمان کے لئے بیدزیا نہیں کہ تلاش رزق میں بیٹھ جائے اوردعا کرے کہا ہے فعدا جھے کورزق دے کیوں کہم کو معلوم ہے کہ آسان سے سونا اور چاندی نہیں برستا۔ (حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ) ہے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ کھیلانے سے بہتر ہے۔

ہے حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ کھیلانے سے بہتر ہے۔

(حضرت عثمان فنی رضی اللہ عنہ)

مشعل راه

جہ بہترین یاد داشت وہ ہے جس میں انسان اپنی نیکیاں اور دوسروں کی زیادتیاں بھول جاتا ہے۔

کی زبان اورنظر کی دیکی بھال عقل مندی کی نشانی ہے۔ کی گئن کے بغیر کی میں بھی عظیم ذہانت پیدائیس ہوتی۔ کی ہماری ایک غلط نگاہ پوری زندگی کو خراب کردیتی ہے۔ کی جوکم کھائے گااس کا دہائے زیادہ روثن ہوگا۔ کیا خوش کی بجائے مصیبت کو زیادہ قبول کرویہتم کو زیادہ معنبوط بائے گی۔

المه جوائي دوستول کوچهوار تا ہدہ دشمنوں کوقوت دیتا ہے۔ المہ بات کودیکموبات کرنے والے کونید کیمو۔ المہ اعتادا کیک زندگی کی طرح ہے جوالیک بارفتم ہوجائے تو والی اتا۔ معامله ماف رکھوادر کسی کی بے جاخوشی و ناخوشی کی پرواہ ندکرو۔ (امام شافعی)

قو تارادی

المن دوست بناتے وقت مجمی اپند دل کو قبرستان بنالینا چاہئے تا کدوست کی برائوں اورائی خواہشوں کواس بیل فرن کرسکو۔

المن کی برائیوں اورائی خواہشوں کواس بیل ڈائے کا بق ہے۔

المن کی اور پر ہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کیا کرواور ظلم کی ہاتوں میں ایک دوسرے کی مددنہ کیا کرو۔

المنا کرواور ظلم کی ہاتوں میں ایک دوسرے کی مددنہ کیا کرو۔

المنا کرواور طلم کی ہاتوں میں اللہ وہ ہے جو دوسروں کے لئے زیادہ سے زیادہ مقد ہو۔

جلا احجا انسان وہ ہے جس کا دلغم سے لیٹ رہا ہو مگر ہونٹوں پر تبسم ہو۔ جلا منزل کی تلاش کرنا جا ہوتو پرعزم اور جذبوں کو اسے دل میں

جی منزل کی تلاش کرنا جا ہواتو پرعزم اور جذبوں کواپنے دل میں جگہدد بیتہاری منزل کاراستہ آسان ہنائے گی۔

د بن اور دنیا

المنه جوفض عزت كا خوابال جواس كوچاہ كه خداد ثد تعالى كى فرمانبردارى كرے، كيول كه عزت سارى خدا كى دين ہے۔

(فرمان خداد ثدى)

اللہ بنى والا رنجور ہے، دور تابعوں والا كرا نبار اور تين والے كى مدكر كول كرا ہے سلمانوں وہ جنت بل مير اجساب حوگا۔

مدكر كول كرا ہے سلمانوں وہ جنت بل مير اجساب حوگا۔

(فرمان حضورا كرم سلمى اللہ عليہ وسلم)

ثنع فروزال

ہلہ جوز عرفی کوایک مقدس فریضہ بچھ کر پورا کرتا ہے وہ بھی ٹاکام نہیں ہوتا۔

کی سب ہے بڑا نخریہ ہے کہ تم فخر نہ کرو۔ کی گنا ہول پر نادم ہوناان کومٹادیتا ہے اور نیکیول پر مغرور ہوناان کو بر باد کردیتا ہے۔

🖈 دولت کا بھوکا ہمیشہ بے چین رہتا ہے۔

الميا

کے ندہب انسان اور میدان میں فرق کرتا ہے کیوں کہ حیوان کا کوئی ندہب بنیں ہوتا۔

المن ند بن توان الله المن كا دعوى كرنے والے اگر انسان ند بن توان سے المجھے حیوان ہیں كيوں كد حیوان كى مذہب كو ماننے كا دعوى نہیں كرتے اور ند فدہب كا نعر و بلند كرتے ہیں اور ند فدہب كے نام پرلڑتے جھڑتے ہیں۔ جھڑتے ہیں اور ند فدہب جون اور نوع ہوگا وہ اپنے ماننے والوں كواتنا ہى اونچا ہوگا وہ اپنے ماننے والوں كواتنا ہى اونچا سنا كا گا۔

جلاجو فرہب اپنے ماننے والول کوانسان ند بنائے وہ کوئی فرہب نہیں، بلکہ وہ صرف ایک ناجا کرفتم کا جنون ہے۔

جلت حیا اور ایمان دونول ساتھ ساتھ ہیں اگر ایک چیزگی تو جانو دوسری بھی گئی۔

کو ایس میں حیا ہوگی اس میں ایک خاص تنم کی زینت پیدا ہوجائے گی اورا کیک خاص تنم کی عاجزی۔

أسلوب فطرت

﴿ ول کاسکون چاہتے ہوتو حسدے بچو۔ ﴿ معاف کرنے ہے بہتر اورکوئی انقام ہیں۔ ﴿ بنے ہے کام کروگر بنے ہے دعوے ندکرو۔

ہے جس نے جموثی متم کھائی اس نے اپنے گھر کودیران کیا۔ ہے مصیبت ہلاکت کیلئے ہیں بلک آ زمائش کے لئے ہوتی ہے۔ ہے زبان درازی محرکو کم کرتی ہے۔ ہے تھیجت خواہ کر دی ہو قبول کرو۔

ا کتے نادان ہیں وہ لوگ جوخود تو مال باپ کی فر ما نبرداری نہیں کر کے مرا بنی اولادے اس بات کی تو تع رکھتے ہیں۔

زاويرناه

﴿ مت بلوان سے جومرف مطلب کے وقت ملتے ہیں۔ ﴿ مت جاوال کے ساتھ جوراستے میں دغاویتے ہیں۔ ﴿ مت بیٹھوالی جگہ جہال غلاظت کے انبارہوں۔ ﴿ مت بیوالی شئے جوصحت کو بر ہادکرد ہے۔ ﴿ مت چکھوالیا ذا گفتہ جوزندگی کو پامال کرد ہے۔ ﴿ مت چکھوالیا ذا گفتہ جوزندگی کو پامال کرد ہے۔

تجراحياس

ہے قسمت ہیئے کی ماندگھوتی ہے کوئی نیچ آجاتا ہے اور کوئی اوپر، جبتم اوپر آؤ تو نیچ والوں کا ہاتھ تھام لو کیوں کرا گلے چکر میں تہمیں ان کے سہارے کی ضرورت بڑے گی۔

ہے جب جیب خیرات کرکے خالی ہوجاتی ہے تو دل خوشی اور انبساطے بھرجاتا ہے۔

می جو خفض ارادے کا پکا ہووہ دنیا کو اپنی مرضی کے موافق ڈ معال میں سکتا ہے۔ سکتا ہے۔

کی اندمیر سے اندمیر سے مرف علم کی روشنی ہی سے چیٹ سکتے ہیں۔ کی محنت کرنے سے جسم تنگر رست، دماغ صاف، ول فیاض اور جب بھری رہتی ہے۔

انشان زاه

ہ انسان خودظیم نہیں بلکساس کا کردارائے عظیم بنا تاہے۔ ہوسب سے بڑائخریہ ہے کہ فخرنہ کرو۔ ہو تھیجت کردی معلوم ہوتی ہے گراس کا کھل نہایت شیریں ہے۔ انسان کاپاکساف دہنااس کانسف ایمان ہے۔ دیاایمان کی نشانی ہے۔

علم کی روشی

ہے علم ایساموتی ہے جس کی چک مانڈ نہیں پڑتی۔
ہے علم ایسی نمت ہے جو ہرانسان کو نصیب نہیں ہوتی۔
ہے علم ایسی خوشہو ہے جو انسان کو جمیشہ معطر کھتی ہے۔
ہے علم ایسی روٹ ہے جو محطلے ہوئے انسانوں کو سے راستہ دکھاتی ہے۔
ہے علم ایسی روٹ ہے جو ہرانسان کوئی زندگی عطا کرتی ہے۔
ہے علم ایسی تلوار ہے جس کی دھار تلوار ہے بھی زیادہ تیز ہے۔
ہے علم کی شرح بھی نہیں جھتی ۔

ایناراستہ ہےجس پر چل کرانسان اپنی منزل تک پھنے

ہ--ﷺعلم وہ دولت ہے جو پھر دل انسان کو بھی موم بنادیتی ہے۔

منتخب اشعار

چراغ بن کے جلا جس کے واسطے اک عمر چلا گیا وہ ہوا کے سپرد کرکے مجھے پہلا گیا

بہت گمان ہے خود یہ تو میرے ساتھ چلو ہوا کے رخ پر تو چلنا کوئی کمال نہیں

بے خطاوں کو زمانہ جو سزا دیتا ہے بے خطا ضد میں سر عام خطا کرتے ہیں

اعمال کا تو ایخ ڈرا جائزہ تو لے کیوں تیرے میجھے گردش دوراں ہے آج کل

چپ کے بیٹی ہوئی ہے موت کہیں زندگ تیرے شامیانے میں

آئينهٔ معاشرت

(۱) بعض لوگ شاکی بین کوگلوں میں خار پنبا ہیں کیکن میں شاکر ہوں کہ کانٹوں کے ساتھ پھول بھی ہیں۔

ری میں اور است میں ہواز کر سکتی ہے وائر کیس کے ذریعہ کفتگو کر سکتی ہے، ایٹمی طافت سے فائدہ اٹھا سکتی ہے کیکن بچول کی تربیت اور پرورش سے عاری ہے۔

(٣) خاموثی اظهار ففرت کابہترین طریقہ ہے۔

(4) دوتی کے بندھن کومضبوط بنانا ہے تو دوستوں سے ملتے رہے اوراگر بہت مضبوط بنانا ہے تو کبھی کبھار ملئے۔

' (۵) اکساری ایک ایک چیز ہے جس کے ذریعہ ہم خود کو سیجے پوزیشن میں خدا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

(۲) بن بلائے مہمانوں کا خیر مقدم اس وقت ہوتا ہے جب وہ جا چکے ہوتے ہیں۔

قدرو قيمت

﴿ وقت کی قدر کرو کیول کدونت ہمیشہ یکسال ہیں ہوتا۔ ﴿ سوچنا اوراس پڑمل کرنا مزل کی طرف پہلا قدم ہے۔ ﴿ این زبان کی حفاظت کرنے ہے ہی انسان پروقار ہوتا ہے۔ ﴿ احسان کر کے جتائے ہے تمام نیکی فتم ہوجاتی ہے۔ ﴿ برے ساتھی ہے کیلار ہنا بہتر ہے۔ ﴿ خود کُٹی برد لی کا ثبوت ہے۔

اسلامی آواب

اری ہے۔ کھر کے بعد سب سے بڑا گناہ انسان کی دل آزاری ہے۔ ایخ اپنے گناہوں پرشر مندہ ہوتا سب سے بڑی تو بہے۔ اپنے مال میں سے خیرات کرنا روزی میں خیرو برکت کی ہے۔ سے۔

ہی کی سب سے خوبصورت چیز انسان کا نیک ارادہ ہے۔ ای مختال مثال جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اوراس مخص کی مثال جو کیانٹہ کا ذکر نیس کرتاز ندہ اور مردہ کی ہی ہے۔

آندهرااور تلنگانہ کے قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی نمبرات اور مولا ناحسن الہاشی کی تمام تصنیفات کے لئے ہم سے زجوع کریں۔

علاوہ ازیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ہمارے پاس موجود ہیں،خواہش مند حضرات توجہ فرمائیں اور بیہ بات یادر کھیں کہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ایک فیتی اسٹاک ہے جو باشعور قارئین کے لئے ہم نے روک رکھا ہے۔ بیاسٹاک ایک علمی دولت ہے اور ایک فیتی اٹا ثہ ہے، ہراُس مخض کے لئے جو طلسماتی دنیا کی اہمیت اور افا دیت کو جھتا ہو۔

دفینہ نمبر کی بھی بچھ کا پیاں ابھی موجود ہیں، شاتقین طلب کر سکتے ہیں۔ دفینہ نمبر میں دفینہ کی سچھ جگہ معلوم کرنے کے لئے اور دفینہ نکالنے کے لئے سینکڑوں طریقے درج کئے گئے ہیں۔ بیابیا قیمتی سرمایہ ہے کہ جسے لاکھوں رویئے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

دفیت نمبر ایک ایک ایک اور معلوماتی دستاویز ہے کہ جس کا ہر پڑھے لکھے انسان کے پاس ہونا ضروری ہے۔ اس نمبر کواپنے پاس کھیں ، انشاء اللہ کام آئے گا۔

طلسماتی دنیا کے تازہ ترین شارے بھی برونت ہم سے طلب سیجئے اور مولانا حسن الہاشی کی تمام تقنیفات کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل سیجئے۔

نصف صدی سے دیانت اور احساسِ ذمہ داری ہماری پہچان ہے اور ہم اس پہچان کو برقر ارر کھتے ہوئے ماری پہچان کو برقر ارر کھتے ہوئے علم اور معلومات سے دلچیسی رکھنے والول کی خدمت انجام وے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ' طلسماتی دنیا'' کا اگلاشارہ بہت اہم ہوگا۔

مبارا پته SHAMS NEWS AGENCIES

Beside Agra Sweet, Formenwadi, Hyderabad Contact: 04030680837, Mob. 95964655588

تطنبر:٩ (ارمم الاستال الاستال المستال المستال

اسم اعظم كي وربع معائب سے نجات حاصل كرتے كے حمن میں امام طرافی نے حضرت معاذبن جبل کامیروا تعقل کیا ہے کہ ایک مرجبہ وہ جمعد کی مماز میں معروبو کا میں حاضر ندہو سکے ،اس کے بعد جب بعد میں حضرت معاذبن جبل کی ملاقات سرکار دوعالم صلی الله علیه وسلم سے ہوئی تو آپ نے در یافت کیا کداہے معادتم جعد کی نماز میں موجود نہیں عظے،اس کی وجہ کیا ہے، کولی معروفیت مانع رہی۔حضرت معاذبن جبل ا نے فرمایا کہ بارسول الله صلی الله علیه وسلم امیرے ذمدایک يبودي كا قرض تھا، میں نماز جمد میں شرکت کے لئے اورآ کے سے ملا قات کی خرض ے اپنے کمرے لکلاء رائے میں وہ یبودی جھے ل کیا اور اس نے مجھ ے بحث شروع کردی اور میرا وقت ضائع کردیا، مجھے کافی دیر ہوگئ اور میں آپ صلی الله علیه وسلم تک ندیجی سکا۔سرکاردوعالم سلی الله علیه وسلم نے فرمایا آج میں مہیں ایک ایس دعامتا تا ہوں کتم اگراس کے ذریعہ اپنے رب سے دعا کرو کے تو اگر تمہارے ذمہ صیر کے برابر بھی قرض ہوگا تووہ اللد كفل وكرم سے ادا موجائے گا۔ صير ايك بہاڑ كا نام ہے جو يمن من موجود ہے۔اس کے بعد سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے وہ الفاظ بتائے جن کواس امت کے فقہاء نے اسم اعظم قرار دیا ہے، دعا کے الفاظرية إلى علم اللُّهُمُّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنُ تَشَاءُ وَتَسْزِعُ الْمُلُكَ مِمْنُ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنُ تَشَاءُ وَتُلِلُ مَنُ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيرُ ۞ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِينُ المُنْهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيَّتِ وَلُسخُوجُ الْسَمَيْسَةَ، مِنَ الْسَحَىِّ وَقَوْزُقْ مَنُ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥رَحُمِدُنُ اللُّنُهَا وَالْلَحِرِّ وَرَحِيْمُهُمَا تُؤْلِي مَنْ تَشَاءُ مِسْنُهُ شِهَا وَتُسْمَنَعُ مَنْ تَشَاءُ إِزْ حَمْيِيْ رَحْمَة تُغْيِنِي بِهَا مَنُ رُّحُمَةٍ مَنْ سِوَاكَ.

اس دعا کاتر جمد بیہ ہے کہا ہاللہ اے تمام سلطنتوں کے مالک ، تو جس کو چاہے اقتدار عطا کرے اورجس سے چاہے اقتدار چین لے، تو

جس کو جاہے عزت بخشے اور جس کو جاہے ذکیل کردے، تمام خوبیال تيرےدست قدرت ميں بي تورات كودن ميں داخل كرديا ہے اوران كو وافل رات میں وافل کردیتا ہے تو زندگی کوموت سے بھکنار کرتا ہے اور موت کوبعد میں زندگی بیدا کردیتا ہے، اللہ توجس کوچاہے بغیر صاب کے رزق عطاكرتا ب_احدثياوآخرت ميس وحم كرف والحاورا عدونول جہاں میں این کرم سے نواز نے والے تو دونوں جہاں میں جس کوچاہے عطا كرتا ہے اور جس كو جا ہے نعتول سے محروم كرديتا ہے، مجھ پررتم فرمادے اور مجھے دونوں جہال کی مشکلوں سے نجات عطا کردے۔

بعض محابہ سے ہی روایت ان ہی الفاظ میں بھی بیان ہوئی ہے ليكن النامين الكلمات كالضافد ب- اللَّهُمُّ اغْنِنِي مِنَ الْفَقُرِ وَالْحُسِ عَنِ اللِّينُنِ وَتَوَفِّيني فِي عِبَادَتِكَ وَجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ.

ترجمه بيب-ا الله مجمع مال داركرد ، مجمع فقراور قرض سے نجات دے اور مجھے اپن عہادت کی اور اپنے راستوں میں جہاد کرنے کی توفيق عطا كرد ___ ايك روايت ميس معزت عبدالله بن عباس رضي الله عند نے بھی ان کلمات کی اہمیت کو ظاہر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ آگر ان کلمات کے ذریعہ کوئی دعا کی جاتی ہے تو وہ بارگاہ خداوندی میں شرف قبولیت سے مرفراز ہوتی ہے۔

اكثر محدثين في الكلمات كواسم اعظم قرار ديا باور در حقيقت ان كلمات كي ذريعه جب جب محل دعاك جاتى بي توبنده الله كرم وكرم سے سرفراز ہوتا ہے، رزق میں وسعت بیدا ہوتی ہے، نقر اور تک دی سے نجات التي ماورقرض كالعنت سانسان كونجات ال جاتى مها كابرين كى تقليد كرنے والے لوك اور احاديث رسول صلى الله عليه وسلم بريقين ر کھنے والے لوگ ان کلمات کا ہردور میں فائدہ اٹھاتے رہے ہیں اور الله کی رحمتوں کاحق دار بنتے رہے ہیں،خصوصاً آج کے دور میں جب کہ لوگ رزق کی تھی کا شکار ہیں اور مالی مشکلات سے دوجار ہونے کے ساتھ قرضول میں دیے ہوئے ہیں قوانیس اس دعا کا اجتمام کرنا جا ہے۔ ہیں

قبطنمبر:اا

ذكر كا ثبوت قراآن يم سے

ر بهر کامل حفرت مولاناذ والفقار علی نقشبندی

رحمت کو توجه کردیتی ہیں۔

ايكمثال

اس کی مثال یوس مجھو کہ ایک بچہ چانا سکھ رہا ہے گئی مرتبہ باب
اس کو کھڑا کر کے یوں کہتا ہے بیٹا میرے پاس آؤ والد کو پت ہے بیبیں
چل سکتا یہ گرجائے گالیکن وہ بھی یہ چاہتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں آتا ہے
میری طرف یا نہیں، والد ہوشیار بیٹھا ہوتا ہے وہ بچے گوگر نے نہیں دیتا بلاتا
ہے تو بس اتنادیکھنا چاہتا ہے کہ قدم اٹھا تا ہے یا نہیں جہاں بچے نے قدم
ہی معاملہ ہے بلاتے ہیں اپنی طرف (وَ اللّهُ یَدُعُو ا اِلَی دَاوِ السّلام)
الله تعالی موالہ ہے بلاتے ہیں اپنی طرف (وَ اللّهُ یَدُعُو ا اِلَی دَاوِ السّلام)
الله تعالی ہونا ہے محب کی مجوب سے ملاقات ہوئی ہے، لیمنی الله تعالی اپنے
عیا ہے والوں کو اپنے عاشقوں کو بلار ہے ہیں آؤ بھی میرادیدار کرنے کے
جو ہے والوں کو اپنے عاشقوں کو بلار ہے ہیں آؤ بھی میرادیدار کرنے کے
اللہ میں کیا ہونا ہے میا تات کرنے کے لئے۔

رحمت كب متوجه موگى

ہم نے اپی طرف سے شریعت سے چلنے کی کوشش کرنی ہے،
تقویٰ کی زندگی اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہے، بس بیجاری طلب ظاہر
کرنی ہے اور اس طلب کے ظاہر ہونے پر پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ
ہوگی، اس لئے ارشاوفر مایا (وَلَوُ لاَ فَصْلُ اللّٰه عَلَیْکُمْ مِنُ اَحَد اَبَدُا)
تم میں سے کوئی بندہ بھی بھی متحران ہوتا (اِنَّ اللّٰه یُوَیِّمَی مَنْ یَشَاءُ) اللّٰه
جے چاہتا ہے تقراکر دیتا ہے وستقراتو انہوں نے کرنا ہے مگرہم نے اپنے
ہاتھ پاوُں ہلاکراس کی رحمت کو متوجہ کرنا ہے، ذکر واذکار کی پابندی متوجہ
کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنا ہے، ذکر واذکار کی پابندی متوجہ
شوق کو اور ہو صائے ہمیں استقامت کے ساتھ مل کی تو فیق عطافر مائے۔
وَ آخرُ دَعُوانَا اَنِ الْحَمُدُ لَلْهِ رَبِّ الْعَالَمِیُن

بیٹے گا چین سے اگر کام کے کیا رہیں گے پر تو تو بس اپنا کام کر پنجرے میں پھڑ پھڑائے جا

دل میں کیا تروپ ہو

اس شراب کی لذت سے انسان واقف نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اسے چکونہ لے تو ہمئی یہ تنی خوشی کی بات ہے ہمارے لئے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی کے چاہئے والوں میں ہمارا نام شامل ہوگا، یہ تنی معادت کی بات ہے، ہمارے وہ حال تو نہیں وہ کیفیات تو نہیں کہ اللہ تعالی سے بلندر ہے مانکیں لیکن اتن تمنا ضرور ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن ایخ چاہئے والوں میں ہمیں بھی شامل فرمالیں، بس دل کے اندر یہ واور انسان لگا ہوا ہو، کیسے کیسے حضرات قیامت کے دن اللہ کے جو الے اللہ والوں میں ہمیں بھی شامل فرمالیں، بس دل کے اندر یہ جو الے کور ہموں گے، زندگی انہوں نے نیکی اور تقوی کی گزاری موگی، اللہ تعالی کی یاد میں پوری پوری زندگی لگائی ہوگی۔

فهرست میں نام کیسے شامل ہو؟

لیکن ایک بات من لیل کہ اگر ایک بینک میں کسی بندے کا اکاؤنٹ ہے اور مثال کے طور پراس میں صرف ایک ہزار ڈالر ہوں اب جب اس بینک کے جہاں بلیز س جب اس بینک کے لوگ اپنے کسٹمر کی فہرست بنا کیں گے جہاں بلیز س اور ملیز س کے نام ہی کے وہاں اس ایک ہزار والے بندے کانام ہی آ جائے گا تو بیعت کے ذریعہ انسان اللہ کے یہاں اکاؤنٹ کھولتا ہے جس نے بھی بیعت کرلی اس نے اکاؤنٹ کھول لیا، اکاؤنٹ کھل گیا، اب اس میں ذکر واذکار کے ذریعہ انجاع سنت کے ذریعہ وہ اپنی نیکیوں کو بوجاتا ہے، پھر اس نسبت کے صدقہ اللہ تعالی قیامت کے دن رقم فرمادیں میں، اس نسبت کی اللہ لائے رکھ لیس گے۔

اگراصحاب کہف کا کتا ان کے پیچے چلا اس کے ساتھ جنت کا وعدہ ہوگیا تو انسان تو بہر حال انسان ہوں بھی اگر اللہ والول کے رائے پر چلے گا اللہ تعالیٰ کی اس پر بھی رحمت کی نظر ہوجائے گی، ہے تو رحمت کی نظر کا مسئلہ ہماری سب محنتیں ایک طرف ہماری محنتوں سے بچونہیں بنا، بنا ہوتا ہے کہ یہ نتیں اللہ تعالیٰ کی بنا تو اللہ کی رحمت ہے ، ہاں اتنا ہوتا ہے کہ یہ نتیں اللہ تعالیٰ کی

السلام اوراً دات زندی

اسلام كى تعريف

حضور يعضف كاارشاد ب:

(۱) اسلام یہ ہے کہ گواہی دو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محر

و الله كرسول بين _

(۲) نمازادا کرو_

(m)زكوة اداكرو_

(4)رمفیان کےروزے رکھو۔

(۵) اگر مالی حیثیت بوتو بیت الله کاج کرو_

(مسلم جلدا من اس، بيان اركان الاسلام ودعاً تمدالعظام)

اسلام الله کاسب سے پیارادین ہے، اسلام حضور نی کریم سے پیارادین ہے، اسلام حضور نی کریم سے پیارادین ہیں،

ر پورا ہو چکا ہے، سارے مسلمان ایک دوسرے کے دینی بھائی ہیں،

سب سے احتصامسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے سارے مسلمان

محفوظ رہیں۔ (بخاری ٹریف، کتاب الا بحان، باب السلم من سلم المسلمون من المان وہ باب الا بجان باب الا بحان باب الا بجان باب الا بجان باب الا بجان باب الا باب ای

" و جس نے ان پانچوں ارکان پر پوری طرح عمل کیا وہ یقینا جنت میں وافل ہوگا۔ (بخاری شریف ہما العلم ، باب ماجاء فی العلم ، ح ۲۳۰ ، سلم شریف باب العال عن الاسلام)

ايمان كى تعريف

ایمان بین چیزول سے ال کر پورا ہوتا ہے: (۱) دل سے توحید ورسالت کو پچے سجھنا۔ (۲) زبان سے اس کی گواہی دینا۔ (۳) اپنے جسم کے اعضاء سے اس پڑمل کرنا چچہ چیزول پرایمان لاناضروری ہے:

(۱) الله تعالى كى دات ير_

(۲) فرشتوں پر۔

(m)الله کی کتابوں پر۔

(م)سبرسولول بر-

(۵) تیامت کےدن پر۔

(۲) اورنقذ راجهی بو یابری _ (مسلم شریف، جابس: ۲۷)

ایمان صالعمل سے بردھتا ہے اور برائی سے گفتا ہے۔

(بخارى شريف، ج اص ١٠١)

اس خف نے ایمان کا سیح مزہ پالیا جواللہ کے رب ہونے پردافنی موااور اسلام کے دین ہونے پراور حضرت محمد سیال کی نے ہونے یر۔ (مسلم شریف ارداد)

عمل ميں اخلاص

مون کو چاہے کہ اپنا ہر کام اللہ کی مرضی اور ای کے حکم کی تابعداری کی نیت سے کرے، اللہ تعالیٰ کا ارشادہ وقب اُمورُوا إلاَّ لِيعْدُو اللهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنفَاءً" (البينة آبت: ۵)

ترجمہ:اورلوگوں کو علم دیا گیاہے کہ وہ اللہ کی بندگی کریں ،ای کے لئے خالص کرتے ہوئے وین کؤ'

حضور نبی کریم میں کا ارشاد ہے" اللہ تعالی صرف اتنا جعمل قبول کرتا ہے جو صرف ای کے لئے خاص ہواورای کے لئے رضا کے لئے کیا گیا ہو۔" (نائد ردم)

نیز ارشاد نبوی یکھیے ہے ' وہ مخص کامیاب ہوگیا جس نے اپنادل ایمان کے لئے خالص کرلیا ہواورا پنے ول کوتمام آلائشات سے محفوظ رکھا ہواورا پنی زبان کو بنج بولنے والی نفس کو تھم البی پرمطمئن اور عادت کو درست اور کان کوئی کے لئے کھلا اور آ نکھ کو عبرت کے لئے و یکھنے والی رکھا ہو۔' (احمد ۱۲۷۵)

مومن كاسب كجھاللد كے لئے ہے

مومن كافرض ہے كمانى زعركى كى جرچيز الله كى مرضى كے لئے كر الله تعالى كارشاد ہے الله كارشاد كارش

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے لئے جمک کیا اور چھ پرایمان لایا اور تھ پرایمان لایا اور تی میں اور چھ پرایمان لایا اور تی میں اور پھے اور تیرے لئے قرمال بروار ہوا، میراکان اور لگاہ اور مغز اور بڑی اور پھے سب تیرے لئے جمک محے '' (مسلم جلدا، می:۲۹۳، من علی بن ابی طالب کتاب ملو قالمی ودعاة بالیل)

الله اوراس كرسول مِنظِيقِ كي اطاعت

برمسلمان مرداور حورت كافرض هے كدوه تمام معاملات على الله اوراس كرسول كا حكام مت كا بائد هي الله الدراس كرسول كا حكام مت كا بائد ره ، الله كا الله وَ دَسُولِهِ لِيَهُمُ اللهُ مُ اللهُ وَ دَسُولِهِ لِيَهُمُ المَنْهُمُ اللهُ عَوْلَ اللهِ وَ دَسُولِهِ لِيَهُمُ المَنْهُمُ اللهُ عَوْلُوا اللهِ عَنْهُ اللهُ عَمْ الْمُفْلِحُونَ . (الور: ٥١) اللهُ عَمْ الْمُفْلِحُونَ . (الور: ٥١)

ترجمہ: ایمان والوں کو جب الله اوراس کے رسول کے نیطے پر عمل کید عوت دی جائے تو ان کا جواب مرف بیہ ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے مان لیا اور ایسے ہی لوگ کا میاب ہونے والے ہیں۔

حضور عِلَيْهِ كَارِثاد ب: تَوَكْتُ فِيكُمْ اَلْوَيْنِ لَنْ تَضِلُواْ مَا تَمَسَّكُتُمْ بِهِمَا كِمَابُ اللهِ وَ سُنَّة نَبِيّةٍ. (موطا جلدا من ١٩٩٠)

لینی صرف قرآن اور حدیث دین کی اصل بنیاد میں انہیں میں پورادین محفوظ ہے۔

والدين كى اطاعت

الله كاحق اداكرنے كے بعد برمسلمان ماس كے والدين كاحق ادا كرنافرض كم الله تعالى كارشاد ب وَ قَلَطنى رَبُّكَ اَلَا تَبَعْيُدُوْا إِلَّا اِللهُ وَبِالْوَ الِدَيْنِ اِحْسَالًا. (الاسرامة عندانا)

ترجمہ: اورتہارےدب نے نیملہ کیا ہیدکداس کے سواکی ک عبادت نہرواوروالدین کے ساتھ یکل کرو۔

والدین کے ماتھ نیکی حسب دیل طریقے پرکی جاتی ہے: (۱) جب مال باپ دونوں یا ان میں سے کوئی آیک بوژھے موجا کیں قوان کو'' آف''نیس کہنا جائے۔

(٢)ان كودُ الْمُناتِين جائعة-

(٣)ان سےادب كساتھ بات كرنى جا ہے۔

(م) ان كے لئے اطاعت كا بازومبت سے جمكا ناچاہے۔

(۵)ان کے حق میں رحمت و پیار کی دعا کرنی جاہے (ترجمة بعد

۲۴ من امرائیل)

(۲) ماں کا حق ہاپ سے زیادہ ہے۔(بفاری شریف) (۷) ماں کے پاؤل کے پیچے جنت ہے۔(نمائی ۱۸۱۱) (۸) شرک کے بعد سب سے بروا محناہ والدین کی نافر مانی ہے۔(بفاری شریف)

سننيت

عمل کرنے سے پہلے اپنی نیت کو پاک معافی کرنا جائے کیوں کہ جیسی نیت ہوگی ویا ہی ممل کا بدلد ملے گا۔ آل حضور می کریم علی ہے اور مرآ دی کوالیا ارشاد ہے" ہے در مرآ دی کوالیا بدلد ملے گاجیسی اس نے نیت کی ہے۔"
بدلد ملے گاجیسی اس نے نیت کی ہے۔"

ارشاد نبوی بین ہے: لوگ قیامت کے دن اپنی نیتوں کے مطابق اٹھا میں مطابق اٹھا میں جا کی میں ہے۔ مطابق اٹھا کی مطابق اٹھا کی مطابق اٹھا کی مطابق اٹھا کی مطابق اس کے مطابق اس کے مطابق کا کھی میں نیند کے غلبہ سے جاگ ندسکا تو اس کے مات درکا تو اس کے

کے تبدی نماز کا تواب لکما جائے گا اور اس کی نینداللہ کی طرف سے مدقد ہوگ -

صبرواستنقامت

نیکیوں پر قائم رہنا اور مبر وشکر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرنا مومن کی شان ہے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے: پائیکا اللّٰدیْنَ امَنُوا اصْبِورُوْ وَ صَابِرُوْا . (آل مران)

ترجمه: اسايمان والوامبر كرواور جير بو

اور آل صنور نی کریم سی الم الله کا ارشاد ہے: اور مومن کا معالمہ بھی کتنا جیب ہے کہ ہرکام میں خیرو برکت ہے اورصرف مومن ہی کے لئے ہے کہ اگر اسے خوشی کی بیٹی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور بیاس کے حق میں بھلائی ہوتی ہے اور اگر کوئی تکلیف کی بیٹی ہے تو وہ صبر کرتا ہے تو بیاس کے لئے بھلائی ہوتی ہے۔ (مسلم ۲۹۵۳)

سيائي

سپائی مومن کی فطرت ہے، کی بولنا، کی پر مل کرنا، کی پر قائم رہنا
ایمان کالازمہ ہے۔ سپائی میں نجات ہے اور جھوٹ میں ہلا کت ہے۔
حضور سی کے کا ارشاد ہے: میرے لئے اپنی طرف سے چھ ہاتوں
کی ضانت دو میں تہمارے لئے جنت کی ضانت دیتا ہوں۔''
(۱) جب ہات کرو کی بولو(۲) وعدہ کروتو پورا کرو(۳) امانت لوتو
پوری اداکرو(۳) اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو(۵) اپنی نگا ہوں کو بہت

کرد(۲)ظلم اور برائی ہے اپنے ہاتھوں کوروکو۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: سچائی پر قائم رہو، سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور آ دمی سے بولتے بولتے اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے'' (الدیث، سلم ۲۰۱۳)

حياء

نفس کو برائی سے روکنے والی طاقت وعادت کا نام حیاء ہے، حیاء ایمان کا بڑہ ہے، حیاء ایمان کا بڑہ ہے، حیاء ایمان کا بڑہ ہے، حیاء ایمان کا جمہ ہے اور ایمان جنت میں پہنچائے گا اور بدکلائ ظلم ہے اور ظلم کا انجام جہنم ہے۔ (منداحم تارہ)

فرمایا: بردین کاافلاق بوتا ہادماسلام کاافلاق حیاہ ہے۔ (انداج)

نیز فرمایا: اللہ سے حیاء کر وجیسا کرتی ہاور وہ تی ہے کہ تم اپنے

سرک حفاظت کر واوراس کے آس پاس کی بینی سر کے ساتھ آ تھ، زبان اور

مند کی برائیوں سے بچواور پیٹ اوراس کے دائر عمل کی حفاظت کر ولینی

حرام کھانے، بدکاری کرنے سے اس کو مخفوظ کر واور موت اور دنیا کی جابی

کو یاد کر واور جے آخرت بیاری ہوگی وہ دنیا کی زیب وزینت چھوڑ دے

گا۔ جوابیا کرے گاوہ حیاء کا پورائی اداکرے گا۔ (تندی سرسام)

حیاء جس چیز میں شامل ہوتی ہے اس کو خوبصورت مناتی ہے۔(الدیث،اجر ۱۲۵۳)

ابل وعيال سي محبت

مسلمان کے دین فرائض اور آ داب میں سے یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی، بچل اور متعلقین کے ساتھ شفقت و مجت کا برتاؤ کر ہے۔ حضور ہی کر یم بیسی کا ارشاد ہے ''تم میں وہ اچھا ہے جو اپنی بیوی بچل کے لئے اچھا ہے اور میں تم میں اپنے الی وعیال کے لئے سب سے اچھا ہوں۔ ارشاد نبوی بیسی تا ہے جو اپنی بیوں کی پرورش کی (دوسری ارشاد نبوی بیسی ہے: جس نے دو بچیوں کی پرورش کی (دوسری روایت میں تین بچیوں کا ذکر ہے) ان کو تعلیم دی، اوب سکھایا، اچھی طرح پرورش کر کے شادی کردی تو جنت میں وافل ہوگا۔ (احرسم ۱۸۱۷) مطرح پرورش کر کے شادی کردی تو جنت میں وافل ہوگا۔ (احرسم ۱۸۱۷) مورش کر کے شادی کردی تو جنت میں وافل ہوگا۔ (احرسم ۱۸۱۷) مورش کر کے شادی کردی تو جنت میں وافل ہوگا۔ (احرسم ۱۸۱۷) مورش کر کے شادی کا ہے جس نے صرف ایک بچی کی پرورش کی ہے۔ حضور بیسی اپنے بیار سے نواسے حسن اور حسین کو اپنی دونوں رانوں پر بھا کر فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو بھی آئیس بیار فر ماتے تھے: اے اللہ المیں ان بچوں سے بیار کرتا ہوں تو

خيرخوابي

مسلمان کے دین آواب میں ہے ہے کہ وہ سب کا بھلا چاہ۔
ارشاد نبوی علی ہے: دین فیرخوائی کا نام ہے، ہم نے پوچھا کن کے لئے
فیرخوائی یارسول اللہ؟ فرمایا: اللہ کے لئے ،اس کی کتاب کے لئے ،اس کے
رسول کے لئے اور پیشوایان اسلام کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔
مسرت چاہر فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ علی ہے حسب
دیل چیزوں پڑمل کرنے کی بیعت کی:

فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِلْدِ اللَّهِ مُهَارَكَةً طَيْبَة. (الور:١١)

ترجمہ: جبتم گھرول بل داغل ہوتو اپنے لوگوں پرسلام کرو، بر دعا خیراوراللہ کی طرف سے خیراور برکت ہے۔

آپ بین کا ارشاد مبارک ہے ''لوگو! سلام کو رواح دو، کھانا کھلا و اورشتہ داروں کا حق ادا کرادررات کونماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں جنت شل سلامتی سے داخل ہوجاؤ کے۔ (تنی ۱۵۲۸) نیز فرمایا: سوار آ دمی پیدل چلنے والوں پرسلام کر سے اور چلنے والا بیضنے والے پراور کم آ دمی زیادہ آ دمیوں پراور چھوٹا پڑی عمروالے کوسلام کرے۔ (ہماری ۱۲۷۷)

نیز فر مایادہ افضل ہے جولوگوں کو پہلے سلام کرے۔(ابوداؤدہ،۱۳۰۰) ملاقات کے وقت مصافحہ

مصافی کرنا اور ہنتے ہوئے چہرے سے اپنے بھائی کا استقبال کرنا اور بچے کو بوسہ دینا اور سفر سے آنے والے کے ساتھ معانقة کرنا اسلامی آداب کا ایک اہم رکن ہے۔

ارشاد نبوی سی کھیے ہے جب دومسلمان آلیس میں ملتے ہیں اور مصافی کرتے ہیں تو ان کے جدا ہوئے سے پہلے اللہ ان دونوں کو پخش دیا ہے۔ (ایدادُدد ۲۸۸/۵)

حفرت زید بن حارثہ جب مدینہ طیبہ تشریف لائے اور آپ ﷺ سے ملے آپ نیکٹی مجمان کی طرف لیک کر گئے۔(ابوداؤد) نیز فرمایا: کس نیکی کوچھوٹا مت مجھو، یہاں تک کداہے بھائی ہے ملوقو بنتے چیرے سے ملو۔ (مسلم ۲۰۲۷)

حفرت الس ترماتے ہیں کہ رسول اللہ میں کے صحابہ جب آپس میں ملتے تھے تو مصافحہ کرتے تھے اور جب سنر سے لو معے تو استقبال کرنے والے معانقہ کرتے تھے۔ (طرانی)

اجهااخلاق

سچمومن کی پیچان بدہے کہ اس کا اخلاق اچھا ہو، نی کریم بیٹا بینیا سے بوچھا گیا کہ نیکی اور گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نیکی اجتھے اخلاق کا (۱) نماز قائم کرنے پر۔
(۱) نماز قائم کرنے پر۔
(۳) اور ہرمسلمان کے ساتھ خیر خوابی کرنے پر۔ (مسلم ادہ 2)
نیز فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک سچا موکن نہیں ہوگا
جب تک کدوہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی بات پندنہ کرے جو
اپنے لئے پند کرتا ہے۔ (مسلم ادے)

الله كي خلوق كي خدمت كرنا

نیز فرمایا اور الله این بندے کی مدویس رہتا ہے جب تک آدمی اینے بھائی کی مدویس رہتا ہے۔ (سلم ۲٬۳۵۰ رابوداؤد ۱۳۳۶)

زبان کی حفاظت

مومن کا فرض ہے کہ اپنی زبان کولعنت، غیبت، بدکلامی اور جھوٹ سے محفوظ رکھے۔ نبی کریم سائٹیٹا کا ارشاد ہے''مومن کو چاہئے کہ اچھی بات یو لے در نہ چپ رہے۔ (بخاری ۵۸۷۷)

. نیز فرمایا: مومن طعنه دینے والا ،لعنت کرنے والا ،فش مکنے والا اور بیہوده گونیس ہوتا۔ (ترندی۳۵۰۰)

نیزفرمایا: پاکیزه بات صدقه بـ (احداد ۱۳۱۲)

نیز فرمایا سب سے اچھامسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے تمام مسلمان محفوظ رہیں۔ (بغاری ار۸)

السلام عليم كهنا

"السلام عليم"اسلام كاشعار اورمومن كے لئے الله كى طرف سے بركت وسلامتى كا انعام برالله كا ارشاد بي فساؤا و مَعَلَمُ الله والله

ارشادات رسول

ورآن علم میں تم سے پہلے کی خبریں تہارے بعد کی

پیشین کوئیاں اور تمہارے درمیانی حالات کے احکامات ہیں۔

ہرے بارے میں دوشم کے لوگ ہلاکت میں جالا ہوں گے۔ایک محبت میں حدسے بردھنے والے اور دوسرے جھے پر

حبوالبہتان باندھنے والے۔

ول بھی عبادت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ بھی عبادت سے اُچا درو سے اُچا ہ ہوتے ہیں۔ لہذا جب مائل ہوں تو مستحبات پر بھی توجہددو اور جب اچا ہے ہوں تو واجبات پراکتفا کرو۔

ہرارا قاصد تہاری عقل کا ترجمان ہے اور تہاری طرف سے کامیاب ترجمانی کرنیوالا تہارا خط ہے۔

ج وقوف کی جمنشینی اختیار ندکرو کیوں کہ وہ تہارے سامنے اپنے کا موں کو سجا کر چیش کرے گا اور جا ہے گا کہتم اس کے لئے ہوجاؤ۔

طمع کرنے والا ذلت کی زنجیروں میں گرفتارہ۔جس کو حیا نے اپنا لباس پہنادیا ہے اس کے عیب لوگوں کے سامنے نہیں آسکتے۔ کیوں کدوہ گناہ چھپ کر کرتا ہے۔

🕸 جس کی نظروں میں خودا پیے نفس کی عزت ہوگی وہ اپنی

نفساني خوابه شول كوب وقعت مجهاكا

ا بھوکا بھیڑیا بکر بول کے گلے کوا تنا نقصان نہیں پہنچاسکا 🚳

جس قدر رتابی ایمان کیلئے حسد لاتا ہے۔

الم مرفض كى قيت اس منر سے ہواس كى دات ميس

موجود ہے۔

نام ہاور برائی وہ ہے جوتمہارے دل میں چھے اور تم اے لوگول کو بتاتا پند کرو۔ (مسلم ۱۹۸۰)

نیز فرمایا: قیامت کے دن بندے کی میزان عمل میں اجھے اخلاق ے زیادہ وزنی کوئی دوسری چیز نیکی نہیں۔ (تندی ۳۲۳۳)

نیز فرمایا: قیامت کے دن جھے سب سے زیادہ مجبوب اور جھے سے قریب رہے والے وہ ہوں کے جوتم میں سب سے التھے اخلاق والے ہوں گے۔ (مکلو ۳۵۳)

نیز فرمایا: خوش خلق آدمی این اجتمع اخلااق سے رات کے تہجد گزار اور دن کے روزہ داروں کا درجہ پالیتا ہے۔ (ابوداؤدہ ۱۳۹۰) وعدہ پورا کرنا

مسلمان کادین فرض ہے کہ وہ اپنے کئے ہوئے دعدہ کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''اور وعدہ پورا کرو، وعدہ کے بارے میں اللہ کے یہاں یو چھا جائے گا۔''(الاسرام:۳۳)

جولوگ وعدہ کر کے پورانہیں کرتے وہ منافق ہیں۔

ارشادنبوی علی این بین منافق کی پیچان تین عادات ہیں، جب بات کرے تو جمود ہو لے اور جب وعدہ کرے تو پورانہ کرے اور جب امانت یائے تو خیانت کرے۔''(مسلم احد)

نیز فرمایا: مجھ کو چھ ہاتوں کی صانت دو میں تم کو جنت کی صانت دیتا ہوں:

(۱)جب بات کرونو سیج بولو

(۲) جب وعده کروتو پورا کرو_

(٣) جب امانت پاؤتوادا كرو_

(۴) اپی شرمگا ہوں کی حفاظت کرو۔

(۵)این باتھوں کو برائی سے روکو۔ (احرار ۲۲۳)

(٢) ابن نگامول کو پست کرو (احده ٣٢٣)

ارشاد نبوی سی ایم ان جوامانت دارنبیس اس میں ایمان نبیس اور جودعدہ پورانبیس کرتااس کا دین نبیس ۔'' (*عب الایمان)

منقش سورہ زاریات برائی دفعہ منگ دستی

یسورہ قرآن پاک کا پارہ نمبر ۲۷ سورہ نمبر ۱۵ مرکل آیات ۲۹ میں۔

ہیں۔ یہ قرآن مجید کا مجرب ترین سورہ ہے اس سے رزق کے بند
دردازے کھل جاتے ہیں غیب سے رزق کی فرادانی ہوتی ہے تمام
حاجات پوری ہوتی ہیں ملازمت اور ویزہ کی رکاوٹ میں زیادہ سے
زیادہ تلاوت کریں۔حضرت محمولات اور حضرت امام جعفر صادق نے
فرمایا جو تف دن یا رات میں اس سورہ کی تلاوت کرے گااس کا رزق
آسان اور وسیح ہوگا غربت وافلاس سے نجات پائے گا۔ کامیا بی کے
آسان اور وسیح ہوگا غربت وافلاس سے نجات پائے گا۔ کامیا بی کے
سورہ الزاریات کے دو عدد نقش سعد وقت میں تکھیں ایک گلے
میں سے دوسراقرآن یاک میں رکھیں۔

1	يم عزراليل	له الرحمن الوح	جيراليل يسم ال	[d.a
_			79101	r
	79A0+	۳۹۸۳۸	PAAPY	
,		ranar	4444	
•	ميّائل د	محمروال محمد فلان بن دردق می اضافه فرما	امرانل آئی جی فلاں کے	Ē

فروانی رزق کے لئے

رزق کے لئے یہ مل حضرت رسول اللہ اللہ اللہ سے منسوب ہے اس کے وسیلہ سے سات پشتوں تک رزق پہنچتا ہے غیب سے رزق کی فروانی ہوتی ہے۔ تین مرتبہ شام کومع اول وآخر تین مرتبہ درودیا ک پڑھیں۔

یا الله یا الله یا الله یا رَبِ یا رَبِ یارَبِ یا حَی یا قیوم الله یا الله یا الله یا رَبِ یارَبِ یا حَی یا قیوم یا ذال جَلالِ وَالإِ کُرَامِ اَسْتُلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَوْدُوْقَیْ وِدُقا وَاسِعًا حَلاًلا طِیبًا بِرَحْمَتِکَ یَااَدُحَمَ الرَّاحِیْنَ ٥ تَوْدُوْقِیْ وِدُقا وَاسِعًا حَلاًلا طِیبًا بِرَحْمَتِکَ یَااَدُحَمَ الرَّاحِیْنَ ٥ تَوْدُو وَلَا مُاسِعًا حَلاً لا طِیبًا بِرَحْمَتِکَ یَاادُحَمَ الرَّاحِیْنَ ٥ مِنْ وَدُالاً مَاسَعًا الله سے دوزانہ تمن مرتبہ جمعہ کے دن میرمرتبہ طاوت کریں۔ حاجت مندول جان لویدا یک خزانہ ہے فیب کا ، نجی ہے خزاند الی کی۔ رزت عالم آپ وزرق کی خوجری دےگا۔ الی آئین۔

شادی کے لئے سورۂ احزاب

المَ المَصَ الرا المَرا كُهيَّقُص طُهُ طُسَمَ طُلَا المُرا كُهيَّقُص طُهُ طُسَمَ طُسَمَ طُلَمَ اللهُ اللهُ

Ī) ياجبرئيل
	۸۸۸۱۳	٨٨٨١٨	ΑΛΛΙ+	۸۸۸۰۷
	ΑΛΛΙΘ	۸۸۸• ۸	۸۸۸۱۳	ΛΛΛΙΛ
	۸۸۸٠٩	AAAPP	ΑΛΛΙΔ	AAAIr
	YIAAA	AAAH	ΑΛΛί•	ΛΛΛΥΙ
4	الدهلسي	نام بمعدو	ل	یا میکائی

برائي حاجت اسم اعظم

کسی بھی حاجت کے لئے یہ دعا اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے کتاب نج الدعوت میں ہے کہ حضرت اماموی کاظم کا فرمان ہے کہ ان گلات میں اسم اعظم پوشیدہ ہے کسی بھی حاجت، پریشانی مصیب میں کشرت سے در کریں ہر نماز کے بعداس دعا کواپناد ظیفہ بنا نمیں آپ رسول خدا ہے جر اساعیل پرمیزاب رحمت کے پنچ بجدہ میں یہ دعا پرمیز اب رحمت کے پنچ بجدہ میں یہ دعا پرمیز اب رحمت کے پنچ بجدہ میں یہ دعا پرمیز اب رحمت کے پنچ بجدہ میں یہ دعا پرمیز اب رحمت کے پنچ بجدہ میں یہ دعا پرمیز اب رحمت سے دعا اسم اعظم یہ ہے۔

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا نُوُرُ يَا قُدُوسُ يَا حَيْ يَا تَعْمُ لِاللَّهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا نُورُ يَا قُدُوسُ يَا حَيْ يَا تَحْمُ لَا إِلَّهُ اللَّهِ وَقَلَ اللَّهُ الْحَرْقُ لَا حَيْ يَا حَيْ لَا إِلَٰهُ إِلَّا اللَّهِ السَّعَلُكَ يَا لَا إِلَٰهُ إِلَّا الْسَالَ اللَّهِ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ وَالسَّفَلُكَ يَا لَا إِلَٰهُ إِلَّا الْسَعَلُكَ يَا لَا إِلَٰهُ إِلَّا النَّهُ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ وَالسَّفِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ المَّهِ المُعَيْنُ ٥٠

Secretary of the secret

ہرخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہویا نہ ہوایک وقت میں تبن سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کاخریدار ہونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر) سنتفل عنوان



نا كا في كي وجه

احمدآباد

بعد سلام کے بی خطی بہت یقین کے ساتھ لکھ رہی ہوں ، مولانا

طلسماتی و نیا بہت سالوں سے پڑھتی ہوں اور آپ پر بھی بہت یقین رکھتی

ہوں کہ آپ ایک سے اور ایما ندار مولانا ہیں ، اس لئے بیہ خط لکھ رہی

ہوں ، مولانا میر بے سب سے چھوٹا بیٹا جس کا نام ''ہود'' ہے ، ان کی

پیدائش ۱۹۹۵ء ۱۱۔ ۸ پروز جمعہ کوہوئی ہے ، اب پریشانی بیہ ہے کہ انہوں

نے دسویں اور بارہویں کا امتحان سب اجھے طریقے سے دیا ہے اللہ

کامیاب کرے ، اب چارسال سے انجینئر نگ میں ہے لیکن کھے بھی

کامیاب کرے ، اب چارسالوں ہیں ان کے دوسال بھی پور نہیں ہوئے

ہیں ، جس سے وہ ماہوں ہیں ان کے دوسال بھی پور نہیں ہوئے

ہیں ، جس سے وہ ماہوں ہوگئے ہیں اور ماہوی انہوں نے کئی بارخود شی کی

کوشش بھی کی مولانا آپ جھے کوئی ایسائمل بتا کیں کہ جس کی وجہ سے

میر سے لڑکے کی زندگی ہیں پھر سے امن آجائے ، ہیں بہت امید کے

میر سے اور میر سے بیٹے کے لئے دعاضر ورکریں گے ، ہیں کہ یں گور

اس طرح کی صورت حال میں کی بھی معاملے میں ہے در بے ناکامی کی وجہ نظر بداورلوگول کی ہائے ہائے بھی ہوسکتی ہے، نظر بد، جادواور آسی اثرات سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے، اس لئے وقا فو قنا اس کا تدارک کرتے رہنا چاہئے، سات سرخ مرج لے کرجو بالکل سیدھی

بول، مزى مزى نه بول اور مرچيل بالكل درست بول ، ورميان سي چنى بولى بھى نهول ، برايك مرچ پرسات مرتبه بيآيت پڑھ كردم كريں -وَإِنْ يَكَادُ الَّهِ يُنَ كَفَرُوا لَيُزُ لِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا اللّهِ كُو وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُون وَمَاهُ وَ إِلَّا ذِكُرٌ

اس کے بعد ان ساتوں مرچوں کوسید سے ہاتھ کی میں بندکر کے صاحب زادے کے سرسے پیروں کی طرف سات مرتبدا تارکر جلادیں، انشاء اللہ اسی وقت نظرید سے نجات ملے گی۔ اکثر ماں باپ اور جا سے والوں کی بھی نظر لگ جاتی ہے اسلئے برزگوں نے فر مایا ہے کہ جب کسی اچھی بات سے متاثر ہوکر والدین یا کسی کو چاہئے والے بچوں کی طرف بیار سے دیکھیں قود مسکلام قو کا مِن دَبِّ دَجِیْمِ، ایک بار پڑھ لیا کریں، اس آیت کی برکت سے بحفوظ رہے گا۔

آج کے دور میں بچوں کے بھٹک جانے یا احساس کمتری میں جتا اورجانے یا کسی دجہ سے ماہوس محض ہوجانے کی ایک بہت بردی دجہ سے می ایس محض ہوجانے کی ایک بہت بردی دجہ سے می ایس محض ہوجانے کی ایک بہت بردی دجہ سے می اللہ ایس بھی اور اس کی بنیادی دجہ بے جا اور غیر ضروری مصروفیات جیں، بچول کی محصح تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ماں باپ دونوں با دونوں بیس سے کوئی ایک روزاند کسی وقت بچول کو لیک روزاند کسی وقت بچول کو لیک روزاند کسی اور اسلامی قوانی کے بارے میں بتائے اور زندگی کے اصل مقصد بہدی اور اسلامی قوانی کے بارے میں بتائے اور زندگی کے اصل مقصد بہدوش ڈالے افسوستاک بات ہے کہ آج کل بچول کو نانا نانی اور داوا دادی کے نام بھی معلوم نہیں ہوتا اور دین کی بنیا دی معلومات سے بھی اکش

یے نابلد ہوتے ہیں۔

ایک بات سجی والدین کو بادر کھنی جاہئے کداسکولوں میں تربیت نہیں ہوتی اور تعلیم بھی ایک واجبی می ہوتی ہے جو بیچے ہوم ورک کرتے موئے اپنے والدین کی مگرانی سے محروم ہوں وہ بھی ترتی نہیں کریاتے،وہ تسمی نہ کسی طرح امتحانات میں پاس تو ہوجاتے ہیں کیکن استعداد اور قابلیت مے وم بی رہتے ہیں،آپ کے بیج کا خود کشی کے بارے میں سوچنااس بات کی علامت ہے کہ بچہ والدین کی ممل مگرانی ، توجہ اور گرفت اور جزااور سزا کے احساس سے تبی وامن ہے، آپ کووق فو قانعے کو رہمی سمجمانا جاہے کہ زندگی اور وقت کسی بھی انسان کی ملکیت نہیں ہے بلکہ زندگی اور وقت خدا کی امانت ہے اور اس امانت میں خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہے،ای لئے خودشی کورام قرار دیا گیاہے، دوسرے کافل کرنا ہو یا خودا پنا باللدكى بہت بدى نافر مانى بے زندگى الله كى عطاكردہ سب سے بدى نعت ہے، ہم دوسرول کوزندگی ہے محروم کردیں یا خودائے آپ کوتو بہت بردی سرکشی ہے اور اس سرکشی کی سز ا دائی جہنم ہے، خورکشی یا قتل وہ لوگ كرتے ہيں جو مايوى كاشكار مول يا چر برول موں اور ان دونوں چيزول کی دین اسلام میں کوئی مخبائش نہیں ہے، مایوی کفرہے۔قرآن علیم میں فرماديا كياوَكَا تَيْنَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْنَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقُومُ الْكَافِرُونِ٥

الله کی رحمتوں سے ناامید مت ہوالله کی رحمتوں سے صرف کافرہی مایوں اور ناامید ہوتے ہیں اور دین اسلام میں بردلی کی بھی کوئی گئجائش نہیں ہے، بردل وہ ہوتا ہے کہ جس کواپنے مالک وخالت پرکوئی جروسہ نہ ہواور جواللہ کے ماسوا ہرا کہ سے ڈرتا ہواور خوف زدہ رہنا ہو، آپ اپنے بیچ کی دینی تربیت جاری رکھیں تا کہ وہ مایوی کا، بردلی کا شکار نہ ہواور خوکشی جیسی نامردی اور بردلی جسے ارادے اس کے ذہمن کے قریب نہ کھیں سے سے کھیں ہے۔

ہمارامشورہ ہے کہ بچے کا نام بدل دیں، بینام اس پر بھاری پڑرہا ہے، اگر بچہ تیار ہوتو اس کا نام بدل دیں، نام بدلنے میں آپ کوتھوڑی زحت ہوگی کیکن اس کے اثرات اچھے مرتب ہوں گے اور بچے کو نا گہائی پریشانیوں اور الجھنوں سے نجات ملے گی، نام اچھا ہے کیکن بچے پر بین فی اثرات مرتب کررہا ہے، لہٰ دائس پر خور فرمالیں۔

دین کے نقاضے کھاور بھی ہیں

سوال إز: سيدالياس ______ بنگلور ميں سيدالياس ابن مرحوم سيدامير جان صاحب ساكن " آيج لي آر لے آؤٹ بنگلورنمبر ۸ _

دراصل تقریبا ایک مال کی مدت گردنے کو ہے کہ میرے گھرکے
اندرونی ویرونی حالات نا قائل اطمینان ہو چکے ہیں ،حالا تکہ گھر کا ماحول
المحد للد دین داری والا ہے، گھر کے بھی افراد پر ہیزگاراور صوم وصلوق کے
پابند ہیں لیکن پیٹ ہیں ہم ہے کسی بات پراللہ تعالی ناراض تو نہیں ہوگیا یا
ہمارا گھرانہ کسی کی نظرید یا کرنی کرتوت کا شکار تو نہیں ہوگیا، کیوں کہ
مارا گھرانہ کسطی اپنے معمول سے بنچ ہے اس کے علاوہ کچھ قرض دار بھی
ہیں اوراکٹر لوگوں کے پاس ہماری امانت اور پیسہ پھنسا ہوا ہے اور وہ
ہمارے حالات جانے ہوئے بھی واپس نہیں لوٹاتے ،مزید ہے کہ گھریس
کیا بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کی بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کی بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کی بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کے بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کے بعد دیگر سے افراد خانہ کی صحوں کا اکثر خراب رہنا، پچھ بچھ ہمن نہیں
کی طرف سے اپنی انگائے ہوئے ختظر رحمت خداد ندی ہوں، اکثر
مازوں کے بعد مساجد ہمیں خط کے ذریعہ دعا بھی کرائی۔
مازوں کے بعد مساجد ہمیں خط کے ذریعہ دعا بھی کرائی۔

آپ بھی ہوی التجا کے ساتھ دعا خیر کا طالب ہوں کہ رب العزت
اپ بخلص اور نیک بندوں کی اپنی بارگاہ عظیمہ میں ہاتھ پھیلانے کی لاح
ضرور رکھتا ہے، دعا فرما کیں کہ رب العالمین موجودہ ابتلاؤں سے مجھے
میرے گھروالوں سمیت نجات عطا فرمائے اور مجھے اپنے فضل وکرم سے
ٹابت قدمی عطا فرمائے اور دارین میں اپنی رضا مندی اور خوشنودی سے
سرفراز فرمائے ، آمین ۔

جواب

نمازروزہ اپنی جگہ ہے اور نمازروزے کی برکتیں بھی اپی جگہ ہیں کی سازروزہ اپنی جگہ ہیں کی سلمان کو چو کنا اور مخاط ہو کر زندگی کرارنی چاہئے اور ہراس چیز سے خود کو بچانا چاہئے جو اللہ کی نارائسگی کا سبب بنتی ہیں ، نمازروزہ بھی اگر ہمیں اللہ کی نافر مانیوں سے نہ بچاسکے قو پھر نمازروزے کا مقصد ہی فوت ہوجا تا ہے۔ قرآن صراحنا پر کہتا ہے کہ نماز بندے کو ہر نافر مانی اور فحش باتوں سے بازر کھتی ہے کین دیکھنے میں آق

عطا کرے۔

تنين سوال

جوائ

جن خطوں کا جواب کی وجہ سے نہیں دیا جاسکا اس کے لئے ہم
آپ سے معذرت چاہتے ہیں، بطورطالب علم بیرع ض ہے کہ دانستر تو کی

کے خط کونظر انداز نہیں کیا جاتا، بھی مصر وفیت کی وجہ سے اور بھی خطر آل
جانے کی وجہ سے سوال کرنے والے حضر ات جواب سے محروم رہ جاتے
ہیں جو ہمارے لئے بھی باعث افسواں ہے اور اس صورت میں ہم
معذرت اوراظہار شرمندگی کے سوا کچھ نہاں کر سکتے ، جب کہ ہماری کوشش معذرت اوراظہار شرمندگی کے سوا کچھ نہاں کر سے جب کہ ہماری کوشش ہواب و کے ہم لوگوں کی الجھنوں کا سد باب کریں اور انہیں تشفی بخش جواب و کے رانہیں مطمئن کریں، آپ نے دیکھا ہوگا کہ تنی ہی ہارالیا ہوتا ہے کہ سوال مختصر ہوتا ہے لیکن ہم اس کا جواب مفصل دیتے ہیں اور جب تک اپ جواب سے ہم خود مطمئن نہیں ہوجاتے ہمارا قلم چاتا ی

معروف وشهور درود ہے اور بہ ہمارے قائمی بزرگوں کے معمولات میں معروف وشہور درود ہے اور بہ ہمارے قائمی بزرگوں کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ اس درود کے بے شار فائدے ہمارے بزرگوں نے کھے ہیں اور ہم نے کی باران پر روشن ڈالی ہے۔ اَلْمَا ہُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّد وَ عَلَی الْ سَیِّدِنَا مُحَمَّد صَلُوةً تُنَجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

بيآتا ہے کہ پابندی مناز بڑھنے والے الله کی تمام نافر ماندوں میں جتلا نظرات بیں، نمازی جموث بولتے ہیں، غیبتیں کرتے ہیں، ایک دوسرے پر جہتیں اچھالتے ہیں، حد کرتے ہیں، مقدمول میں جھوٹی گوائی دیتے ہیں، ایک دوسرے کے خلاف سازشیں کرتے ہیں، ایک دوسرے کابرا جاہتے ہیں اور ہرطرح کی عیاری اور مکاری کا شکار نظر آتے میں، خدانخواستہ ہم آپ پر کوئی شک نہیں کردے میں ہم این اور ملمانوں کے عموی حالات کا ذکر کررہے ہیں جوای طرح کے ہیں،آج دنیا میں مسلمانوں کی جو درگت بن رہی ہے اورمسلمان جس ذلت ومنكبت كاشكارنظرة رب بي وه جى برعيال بيال باوراس كى وجديبى ہے کہ ہم اللہ کے اور اس کے رسول کے نافر مان ہو گئے اور ہماری نمازیں اور ہارے حج زکو ۃ اور روز ہے ہمیں اُن برائیوں سے نہیں روک یارہے ہیں جو دنیاوآ خرت میں بربادی کا سبب بنتی ہیں، ہرمسلمان کے لئے ہیہ ضروری ہے کہوہ اینے حالات کا جائزہ لیتارہ اور کسی نیکی کی وجہ سے سمى زم ميں جتاا نہ ہوں۔ آج ہم سب كا حال يہ ہے كہ چندنيكيال كركے خودكودين كالمحكيداراورالله ميال كاخاص رشتے دار سجھ بيضتے ہيں جب کہ اللہ کی نظروں میں ہماری اوقات بہت گئ گزری ہے۔ اگر اللہ کی نظروں میں کوئی مقام ہوتا تو ہم اس درگت اوراس ذلت وخواری کا شکار

نماز کے آپ پابندی ہیں بس ہرفرض نماز اپن ایک مرتبہ ایت الکری، بین مرتبہ سورہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحداد رثین مرتبہ سورہ قدر پڑھئے کامعمول بنالیں اور مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰ ہُمَّ اَکھنی بِحَلاَ لِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِیْ بِفَصْلِکَ عَمَّنُ سِوَ اک. الامرتبہ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت سرکے بالوں میں بالول یا داڑھی میں کنگھا کیا کریں دوزاندا گرظہر کی نماز کے بعد حَسُبُنَا اللّٰ اللّٰ وَنِعْمَ اللّٰوَکِیْل ۱۵۴مرتبہ اور جعد کے دن بعد حَسُبُنَا اللّٰ اللّٰ وَنِعْمَ اللّٰوَکِیْل ۱۵۴مرتبہ اور جعد کے دن بعد نماز جعہ سومرتبہ پڑھ لیا کریں آو ، بہتر ہے، انشاء اللّٰد ان چند وظائف کے اہتمام سے آپ کا بیڑہ پار میں ہوجائے گا برقم وصول بھی ہوگا اور ادا بھی۔

ہماری بطور خاص گرارش ہے کہ قرض لینے سے جی الامکان احتر از کریں، قرض الی لعنت ہے جوانسان کا سکون اور نیند حرام کردیت ہے، فاقہ کرلیں یا کمی بھی خوشی اور ار مان کا گلا گھونٹ دیں، لیکن خودکو قرض سے دور رکھیں، اللہ سے دعاہے کہ دہ آپ کوتمام مسائل اور مصائب سے نجات

الأهُوَالِ وَالْاَفَاتِ وَ تَقُضِيُ لَنَا بِهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ وَ تُطَوِّرُنَا فِهَا عِنْدُکَ اَعْلَى اللَّوَجَاتِ فِي الْمُعَنَا بِهَا عِنْدُکَ اَعْلَى اللَّوَجَاتِ فِي الْمَعْدُ اللَّهُ عَلَى اللَّوْجَاتِ وَ تُرَفِّعُنَا بِهَا عَنْدُکَ اَعْلَى اللَّوْجَاتِ وَ تُرَافِعُ اللَّهُ عَوَاتِ وَرَافَعُ اللَّوْجَاتِ وَيَا كَافِي اللَّهُ عُوَاتِ وَرَافَعُ اللَّيْكِاتِ وَيَاحَلُ اللَّهُ مُعَاتِ الْمُعَمَّاتِ الْمُعَمَّاتِ الْمُعَمَّاتِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عُواتِ وَرَافَعُ الْمَلْكِ جَاتِ وَيَاحَلُ اللَّهُ مُعَاتِ الْمُعَمَّاتِ الْمُعَمَّاتِ وَيَا كَافِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِلْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

سے پہ ج سام ہے۔ مات ووں وہ مات جدوں وہ مات جدوں وہ مات مرا سی ہور ہے۔ اس سوم تبدید آیت پڑھ کردم کردیں اوراس پائی سے مریش کو نہلادیں، اس کے بعد اسکا م قدولا میں رہ جیوارے پرسات مرتبہ ہی آیت پڑھ کردیں، سات جیوارے لیس، ہر چیوارے پرسات مرتبہ ہی آیت پڑھ کردیں سمات مجدوں کا پائی لے کراس پردوسوم تبہ اسلام قدولا میں رہ بی کردیں کردوں دوزاند عمر کے بعد آیک چیوارہ کھائے اور پڑھا ہوا پائی پی لے، انشاء اللہ سات دن کے بعد آیک چیوارہ کھائے اور پڑھا ہوا پائی پی لے، انشاء اللہ سات دن میں جادو کا انرختم ہوجائے گا، اگر ہر یعن خود بھی دوسوم رتبہ ہے آیت پڑھتا رہے تو بہتر ہے درنہ کوئی جی پڑھ کراس پردم کرسکتا ہے، جادو کی پر ہندو کراس پردم کرسکتا ہے، جادو کی پر ہندو کرے یا مسلمان جادو حرام ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آیات قرآنیہ سے بی استفادہ کریں۔ نقش بیہے۔

ZAY

	"سُلاَمٌ قَوْلاً مِّنْ رُبِّ رُجِيْم"			
h.4+	9+	112	1941	
124	11-1-	ra9	91	
1127	1179	۸۸	MAN	
A9	102	ilm	ITA	

جنات کودفع کرنے کے لئے اصحاب کہف کانتش مورت کے گلے
میں ڈال دیں اور سات دن تک روز اندان کے کان میں اذان اور ایک
کان میں اقامت پڑھیں۔ ہم مرتبہ معوذ تین پڑھ کر پانی پردم کرکے
عورت کوئے شام پلا کیں انشاءاللہ جنات سے نجات ال جائے گی۔
راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب مشکول عملیات کو پیش نظر رکھیں
اور اللہ کے پریشان حال بندول کی خدمت کا تہیہ کرلیں۔ ہماری دعا ہے
کہ اللہ آپ کو خدمت محلق کی تو فتی دے اور آپ کے ہاتھ میں شفاعطا
کرے، آج کل مسلمانوں کی روحانی عملیات کے خدمت کرنا وقت کا

احماس ذمه داری کے ملتے

سوال از جمر جعفر عبر الخنی بھیونٹری تھانے میں جم جعفری تھانے میں جم جعفر عبر الغنی ، ٹی نمبر . TN. 848 میں بھیونٹری تھانے میں جم جعفر عبر الغنی ، ٹی نمبر . TN. 848 میں بھیونٹری تھانے (ممبئی) میں رہتا ہوں آپ کا ایک شاگر دہوں ، ایک شاگر دہون ، آخری چلہ جو ناطے بیں سب ریاضتیں اور چلہ شی تقریباً مکمل کیا ہوں ، آخری چلہ جو سورہ کیلیں کا بھی کمل کیا ہوں ، آپ اجازت بھی دیئے ہیں علاج معالجہ کرنے کی ، میں بھی خدمت شاتی میں مشغول ہوں ، اللہ کے فضل و کرم سے و کول کوشفا ہورہ ی ہے ، اجازت نامہ کی خواہش ہے ، سلم اور غیر سلم سیموں کو تقریباً شفا ہو جاتی ہے۔ اساء شنی اور قرآن مجید کی ایک سوچودہ سورتیں ہیں ، آپ ایک خاکہ بناکر دیئے سے اس سے بھی علاج کرتا ہوں ، انشاء اللہ موں ، انساء موں ، انساء

ہم دعا کو بیں کہ ہمارے استاد محترم عزیزم کی صحت تکرری سلامت رہے اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ کی خصوصی دعاؤں میں ناچیز کو بھی شامل کریں اور ہمار نے فن میں مزید کھھار آئے ،حوصلہ اور ہمت تائمی سے

مندرجہ ذیل مریض ہیں، ایک مشورہ آپ سے چاہتے ہیں عنایت فرمائیں، علاج کی خاطر دیو بند آنا چاہتے ہیں۔ مریض کانام: ظہور خال ابن سلیمہ، شوہر (جن کااڑ ہے) مریض کانام: اشرف بی بنت سلطانہ بیوی (جن کااڑ ہے)

م المري كى شكايت: يه دونول مريض حيدرآباد من مقيم بين اور ميرے مامول زاد بھائي ہيں، ميں بھي اس وفت حيدرآ باد ميں موجود تھا، آب سے حدر آباد میں ملاقات ہوئی تھی اور علاج کی فرض سے آئے تھے ان دونوں مریضوں کوآپ نے کچھ نفوش اور گلے میں تعویذ ڈالنے کے لئے دیے تھے، صابن نہانے کے لئے، دوکان کے لئے بھی تقش دیتے تے مسلسل استعال کرد ہے تھے، ایک ہفتہ بعدان دونوں مریضوں کو بھیا تک اور خطرناک ڈراؤنے خواب آنا شروع ہو گئے ، ظہور خال تو وهنتاك طريقے سے چلاتے ہيں،آواز سے پورا كھرسم جاتا ہے اور رات بحرسوبيس بات، مال باب بھى پريشان، چھوٹے يے بين ان كے چاروہ بھی ڈرجاتے ہیں، بیوی مریضہ ہیں، وہ بھی ڈرجاتی ہے، دن میں بھی ظہور خال ماں باپ سے خاطب ہوکر کہتے ہیں کہ میں جاؤں گانہیں آب جھے بھگانا جا ہے ہیں، میں جاؤن گانہیں، زورز ورسے چلاتے ہیں میں جاؤں گانبیں۔موبائل کی دوکان ہے، کاروبار چوپٹ ہوگیا ہے، مزيد معاشى بريشانى كى حالت ميس بين، قرض دار بو مي بين، آپ دونوں کے لئے مزید کچھ عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی،آپ پوسٹ ے بھیج دیئے جوفری ہے دودیں کے،ایک اجر تا ہوا کھر بچالیجے،مہر مانی ہوگی،آپ کی اللہ کے فضل وکرم سے نزدیک کے طلسماتی شارے میں چھاپ دیں مہریانی ہوگی۔

جوات

ریاضتوں سے فارغ ہونے کے بعد آپ کوتھنۃ العاملین کا مطالعہ
کرنا چاہئے تا کہ آپ فن عملیات کی بنیادوں اور اصولوں سے واقف
ہوکیں، جب تک فن عملیات کے اصولوں سے آپ واقف نہیں ہوں گے
عوام کی خدمت کرنامشکل ہوگا، جب تک آپ پوری طرح نقش فولی کے
فن سے واقف نہ ہوں تو آپ ساعتوں کا اندازہ نہ کرسکیں، عروج ماہ اور
زوال ماہ کی حقیقت کا ادراک نہ کرسکیں اور آپ کو بیاندازہ نہ ہوکہ کس خفی کا
تعوید کونی جال سے بنانا جاہئے اس وقت تک آپ ہماری مرتب کردہ
کشکول عملیات سے استفادہ کرتے رہیں۔

روحانی علاج کرتے وقت ہندو مسلم وغیرہ کی بحث میں نہ الجھیں، ہندو بھی اللہ کے بندے ہیں وہ اگرآپ کے پانس علاج کے لئے آئیں آو ان کا علاج بھی تہد دل سے کریں بلکہ ان پرخصوصی طور پر آپ شفیق

ومبریان دین تا کدان کوبیا ندازہ ہوسکے کہ سلمان کننے اجھے ہوتے ہیں اوران کا نم بہب کتنا بیار افر جب ہے لیکن اگر آپ غیر سلمین کوقر آن تھیم کی آیات لکھ کرند میں تو بہتر ہے البتہ اسام حتی کے ذریعہ ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

غیرسلمین کوردِ آسیب کے لئے اصحاب کھف کا تعش بھی یا جاسکتا ہوں وردِ آسیب کے لئے اصحاب کھف کا تعش بھی یا جاسکتا ہوں وردِ آسیب برد اللہ اللہ العظیم سومرتبہ پڑھ کردم کر کے دیدیں اوراس بول کا پانی عدن میں الر پاکس، اگر لاحول ولاقوۃ کا تعش بھی ان کے ملے میں دال دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔
وال دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

LAY

۲۷۸	. MAT	MA	121
יואיי	121	TLL	MM
12 1	1714	PA+	724
r'Ai	720	۳۲۳	PAY

جوبھی مریض آنا چاہیں ان کو بتادیں کہ ہم صرف بدھ کے دن مریضوں کود کھتے ہیں، عام دنوں میں اگر آنا ضروری ہوتو پہلے دفتر کوفون کرکے یہ معلوم کرلیں کہ میں دیو بند میں ہوں یانویں۔

دوران علاج جنات اس طرح کی بکواس کرتے ہیں گئم کچھ بھی کراو ہمارا کچھ بگڑ ہے گائیں اور ہم جائیں گے، اس طرح کی بکواس سے ذرگھ برانا چاہئے ندمتا ثر ہونا چاہئے ،ہم روحانی علاج کا • ۵سال کا تجربہ رکھتے ہیں بقر آنی علوم کے سامنے جنات زیادہ و دیر تک تک نہیں پاتے اور ایک دن انہیں مریض کا جسم چھوٹر ناہی پڑتا ہے کین سے بات ہر محالے کو اور ہر مریض کو یا در کھنی چاہئے کہ شفا دینے والی ذات اللہ کی ہے جب تک اس کا حکم ہیں ہوجاتا کی مریض کوشفا نصیب نہیں ہوتی ، دوا، تعویذ، فذا صرف اسباب کے در ہے میں ہیں باقی مرضی کمولی از ہمداولی ۔ یہ فذا صرف اسباب کے در ہے میں ہیں باقی مرضی کمولی از ہمداولی ۔ یہ کوئی خوں حقیقت ہے اس سے سرموانح اف کرنے والے لوگ خود بھی گمراہ کرتے ہیں ، کاروباری ہوتے ہیں اور ڈیٹکیاں مار کے عوام کو بھی گمراہ کرتے ہیں ، کاروباری مفاظت اور ترقی کے لئے دوکان کھولتے اور بند کرتے وقت آبت الکری مفاظت اور ترقی کے لئے دوکان کھولتے اور بند کرتے وقت آبت الکری ایک مرتبہ پڑھنی چاہئے ، انشاء اللہ دوکان تمام آفنوں سے محفوظ رہے گ

اور کوشش کریں کہ جب دوکان پر بیٹھیں تو وضو کر کے بیٹھیں، انشاء اللہ خیروبر کت بھی ہوگی، دیگر ہے کہ دوران خیروبر کت بھی ہوگی، دیگر ہے کہ دوران تجارت اور دوران معاملات اپنی نیت سے اور اپنی سوچ وفکر اور اپنے گرا ہوں سے حسن اخلاق کا معاملہ کرنا چاہئے، گرا ہول کے ساتھ الیا سلوک کرنا چاہئے کہ دہ دوکان پر بارباراً نے پر مجبور ہوں۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ آپ کے ہاتھوں میں ساری مخلوق کی خدمت کرنے کی صلاحیت عطا کرے اورلوگ آپ کے حسن اخلاق سے متاثر ہوکر آپ کے گرویدہ ہوجا کیں اور جب لوگ آپ کے گرویدہ ہوجا کیں قوم آپ اس دین کی تبلیغ بھی کریں جو دنیا کا سب سے زیادہ اچھادین ہے۔

محنت کے بعد بھی پڑ کشانی

سوال از: رئيسه فاطمه _____اورنگ آياد حضرت مسائل وہریشانیاں تو میری زندگی میں شروع سے ہی مال ہیں مرایک پریشانی سے کسے کہ پہلے تو کہیں ڈریعہ معاش ونوکری كاسباب نبيس بنتے ہيں اگر ماوجود بہت دوڑ دھوپ كے كہيں جھوٹا موٹا كام مل بھى گيا تولوگ حدے زياده محنت كرواكر بھى معاوض نبيس دية ، برجكدين بورباب، زندگى مسائل وركاوث سے ير ب، كى عورت نے تجارت میں پیرلگا کر معاوضہ دینے کا کہد کر میرے ہزاروں رویے کھا چک ہے چراس کی قریبی ورت نے بھی مجھے بے وقوف بنا کرمیرے سے دنانیں ری ہے، وہ سے میری جمع او جی میں فے (B.E.D) کی آدهی فیس ان لوگوں کی باتوں میں آ کردے چکی ہوں، مگران لوگول نے جھوٹ کہد کرمیرارو پیدکھالیا قیس بوری ندجھرنے کی وجہسے دوسال سے ميراريزلت نبيس ملا، مجبوري ميس حيمونا مونا كام ڈھونڈا وہاں بھی پريشانی رئی، لوگوں نے مجھے جھوٹ کہہ کر معاوضہ دینے کو کہہ کر محنت کرواتے رے اور پیینہیں دیتے صرف میں محنت بی کردہی ہول مگر لوگ میری مجوری جان کرمیرے ساتھ دھوکہ کردہے ہیں کیسے میرا ریزلٹ کالج ے چھراؤں، ہر چیز میں رکاوٹ حائل ہے یہاں تک کہ سوینے کے بعد کوئی کام کی شمان لینے کے بعد دہاں پر بھی ناکامی ورکاوٹ میں بیزار ہو چکی ہے،حضرت علم کی روشی میں دجہ بتادیں ادراس کا زودا تر تعویذ بھی

عنایت کردیں اوراس طرح کا تعویذ ہوکہ جن جن لوگوں نے میرا پیسکھایا ہے وہ تمام لوگ جھے میرا پیسر کا سے دریں، خاص کر وہ عورت (نام بخی) لوگوں کو جھوٹ کہدکرا ہے جال میں پھنساتی ہے اور بہت ہی غلط تم کی عورت ہے اس کے لئے کہیں سے تعویذ وغیرہ سے بھی کام لیا مگر وہ بدمعاش عورت الٹا جھے پیسہ دینے کے بجائے زُلا رہی ہے، پولیس کی جمعاش عورت الٹا جھے پیسہ دینے کے بجائے زُلا رہی ہے، پولیس کی دھمکی دے رہی ہے۔

حفرت دعا فرمادی کہ اللہ میری پریشانیاں درکاداوں سے بچھے نجات عطافر مائے اور جو بندش مجھے پرجس جس قتم کی لگائی گئ ہے دہ ختم موجائے اور ترقی کامیابی کے اسباب بنیں، دعا کو موں کہ خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔

جوات

عام طور پرہم بھی کا حال یہ ہے کہ غلطیاں ہم خود کرتے ہیں اور جب کی غلطی کی وجہ ہے ہم نقصانات سے دو چار ہوجاتے ہیں تو ہم دوسروں میں غلطیاں گوا کر ہمیں دوسروں میں غلطیاں گوا کر ہمیں سکون ماتا ہے۔ہم نے اکثر و بیشتر ید یکھا ہے کہ جب ہم کی کاروبار کی سکون ماتا ہے۔ہم نے اکثر و بیشتر ید یکھا ہے کہ جب ہم کی کاروبار کی شروعات کرتے ہیں اور کی کواپنا پارٹنر بناتے ہیں تو اس کی لیجھے دار با تیں ہمیں اچھی لگتی ہیں اتی اچھی کہ ہم اس سے با قاعدہ کوئی لکھت پڑھت ہیں ہمیں اپنی کرتے اور اس کی کشھی میٹھی باتوں میں اپنا سردھنے لگتے ہیں کتے ہی مسلمان پارٹنر شپ کی بنیاد ڈالتے ہیں اور اینے پارٹنر سے اس کے اس کو صرف بے دو تو تی ، تا دائی اور باب کا نام تک نہیں ہو چھتے اور لکھت پڑھت کا ہمیں خیال تک نہیں آتا، اس ادا کو بھروسہ اور اعتبار نہیں کہتے اس کو صرف بے دو تو تی ، تا دائی اور حماقت ہی تجھنا چاہئے اور اس طرح کی حماقتوں کی وجہ سے ہزاروں کیا لاکھوں مسلمان پر باد ہو جاتے ہیں ، سامنے والا انہیں چکمہ دے کر دو چکر لاکھوں مسلمان پر باد ہو جاتے ہیں ، سامنے والا انہیں چکمہ دے کر دو چکر ہوجاتا ہے۔

آپ بھی اس طرح کی شرافتوں کا مظاہرہ کرچکی ہیں کہ جن سے صرف حماقتوں کی بوآتی ہے، کسی بھی پارٹنرشپ کی بنیاد ڈالتے وقت باقاعدہ کھنت پڑھت کرنی چاہئے اور نفع ونقصان کی باقاعدہ لمن طے مونی چاہئے، آیا نفع نقصان میں دونوں فریق برابر کے شریک رہیں ہے یا ان میں ۴۰ فیصد کا تناسب ہوگا، زبانی جمع خرچ کے ذریعہ کا روبار میں جوشراکت داری ہوتی ہے اس کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے جیسے کا روبار میں جوشراکت داری ہوتی ہے اس کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے جیسے

ایک در دوم به جمی

سوال از: (الصِناً)

حضرت میں مسلسل جناتی جادو واٹرات کا شکار ہوں، کچھ خطوط کا جواب آپ نے بذر بعد سمالہ دے بچے ہیں الجمد للہ پہلے کے مقابلے میں کچھ راحت ہے گر بوری طرح نہیں، علاج میں اس قدر در کاوٹ آتی ہے کہ بتا نہیں سکتی رکاوٹوں اور شمنوں کی ریشہ دوانیوں نے جینا محال کردیا ہے۔ حضرت دعا فرماد بچئے کہ دشمن اپی سازشوں میں ناکام ہوجائے اور اللہ نے انہیں میری زندگی ہے بہت دور کردے۔ میں عاجز آچکی ہوں۔ حضرت ایک پریشانی سے بھی ہے کہ عمر سے پہلے میرے بال بہت میزی سے سفید ہور ہے ہیں جو کہ باعث تشویش ہے اور صحت بھی گرچکی عیاب ہے، تھاکاوٹ کا ہروقت احساس ہے، جسم میں خون کی کی ہے، کوئی بات ہے، تھاکاوٹ کا ہروقت احساس ہے، جسم میں خون کی کی ہے، کوئی بات ہے، تھاکاوٹ کا ہروقت احساس ہے، جسم میں خون کی کی ہے، کوئی بات یاد نہیں رہتی ہے، دباغی کمزوری، حضرت علاج بتاد بچئے ایسا زبردست علاج جس سے نیشنی طور پر شفا ہواور تمام کمزوری، دکاوٹ، پریشانیاں دفع ہوں اور خاص کر میر ہے بال پھر سے کا لے ہوجا کیں اور سفید ہونا بند ہوجائے اور کوئی بندش، خبیث کا اثر اس میں رکاوٹ نہلائے۔

ایک ایساعلاج و فارمولہ اس گناہ گارکوعنایت کردیجئے کہ جس کے اثر سے عقل دنگ رہ جائے ،خود آپ کوخیر وعافیت عطا کرے ، آمین۔

جوات

جود صرات وخواتین پابندی کے ساتھ روزانہ نماز فجر اور نمازعشاء
کے بعد سکاتھ قُولا مِن رَّبِ رَّحِیْم دوسوم تبہ پڑھتے ہیں ان پرسحر
اثر انداز ہیں ہوتا اور اگر سحر انداز ہو چکا ہوتو اس آیت کے ورد سے سح نجات مل جاتی ہے۔ آپ روزانہ سے شام دوسوم تبداس آیت کا ورد کیا کریں۔ اگر آپ اس آیت کا نقش خود لکھ کراپنے گلے میں ڈال لیس تو انشاء اللہ سحر رفتہ رفتہ ختم ہوجائے گایا اس کے اثر ات معدوم ہوجا میں گائی سے انگر اس سے انگر اس معدوم ہوجا میں گائی نمازی سے کھوالیس اور اگر اس نقش کو بہ حالت وضوخود لکھ لیس یا کسی نمازی سے گئی ڈولا گائی ہوجا ہے گا۔

اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد دوسوم تبداس پر سکر کے اپنے میں نہیں کرے اپنے گئے میں ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی شر ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے اس کے گئی ڈال لیس ، اور اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کریں ، اس یقین کے کا سے کھور کی کے کھور کی کا سے کھور کی کا سے کھور کی کھور کے کہور کی کھور کیا کی کی کی کی کور کی ک

انجام ہےآپ دوچارہوئی ہیں۔ یہ ساری دنیا شطرنج کی بازی کی طرح ہے اور شطرنج کھیلنے والے حسن ترکیب سے جنتے بھی ہیں اور اپنی کی غلطی کی وجہ سے ہار بھی جاتے ہیں، پھر ہارنے کے بعد عام طور پر ہرانسان دوسروں میں خامیاں تلاش کرتا ہے یا پھر قسمت کوکوستا ہے یا پھر دوسر کے کھلاڑی پرالزام تراثی کرتا ہے جب کہ حقیقت سے کہ انسان اپنی عقل سے جیتتا ہے اور اپنی ہی کی غلطی کی وجہ سے فکست سے دوچارہ وتا ہے، بقول مولانا عامر عثانی گ

اسباب ونتائج کے واظل ہیں قدرت کے اٹل قانونوں میں جب سورج اُجرا دن لکلا جب سورج ڈوبا رات ہوئی قدمت کا گلہ کرنے والو شطرنج کی بازی ہے دنیا ایک چال چلے تو مات ہوئی ایک چال چلے تو مات ہوئی ایک چال چلے تو مات ہوئی اس کاظ سے آپ کے بہااعتاداور بے جا بجروسے نے آپ کو خماروں سے دوچار کیا ہے، اب آپ کے پینے کی والسی اللہ کے رحم وکرم شماروں سے دوچار کیا ہے، اب آپ کے پینے کی والسی اللہ کے رحم وکرم پر شخصر ہے۔ آپ کوروز انہ نفص و مین الملہ و فَتُح قَرِیْب تین سومرتبہ پڑھی ہیں اور اپ پارٹنروں کا تصور کرتے ہوئے اور ان لوگوں کا تصور کرتے ہوئے اور ان لوگوں کا تصور کرتے ہوئے دوران لوگوں کا تصور کرتے ہوئے روزانہ ' یا لطیف' بارہ سونو سے مرتبہ پڑھی رہیں، شاید کہ کردیں، ہم بھی اللہ سے دعا کریں گے کہ کی بھی طرح آپ کے اس نقصان کی تلافی ہو جو آپ کے لئے اس وقت سو ہان روح بنا ہوا ہے۔

کاروبار میں محنت تو ایک بنیاد ہے اس کے بغیر کاروبار کے درو دیوار ندائھتے ہیں، نداو نجے ہوتے ہیں لیکن کاروبار میں ہوش وحواس کو برقرار رکھنا اور اپنی دونوں آئھیں کھولے رکھنا بھی از بسکہ ضروری ہے، دومروں پر بھروسہ کرنا چاہئے، بغیر بھروسے کے بھی کام نہیں چانا لیکن بھروسہ کرتے ہوئے ان تمام اصواوں کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے جواعتا و اوراغتبار کائی ایک حصہ ہوتے ہیں قر آن حکیم میں فر مایا گیا ہے کہ تم کی افراغتبار کائی ایک حصہ ہوتے ہیں قر آن حکیم میں فر مایا گیا ہے کہ تم کی اگر کوئی فریق دومرے کوئی بھول جوک ہو یا کوئی فریق دومرے کوکوئی فریب اگر کوئی فریق دومرے کوکوئی فریب میں جس اگر کوئی فریق دومرے کوکوئی فریب میں جس میں جی بی ہیں جس طرح کا کاروبار میں بیسے لگا ہے اور جس طرح آئھیں بند کر کے بھروسہ طرح کا کاروبار میں بیسے لگا ہے اور جس طرح آئھیں بند کر کے بھروسہ کیا ہے اس کے بعد بھی اگر آپ کی قر آپ کوئل جائے تیا یک بجر وہ ہوگا۔

ساتھ کاللہ کے بہال دیرتو مکن ہے اندھیر مکن نہیں ہے۔ نقش ہے۔

ZAY

10 P	4.7	11+	194
1.4	19/	10 P	r •A
199	rir .	r-0	747
144	1+1	1'++	rii

آپنمازی پابندتو ہوں گی ہی ہی ہر فرض نماز کے بعد 'یاسلام یا حفیظ' اامرتبہ پڑھ کراپے سینے پردم کرلیا کریں اور نماز ہجر اور نمازعشاء کے بعد اگر ' یاسلام' ۱۳۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں تو ہمیشہ عافیت وسلائی کے ماتھ دہیں۔ فجر کی سنیں اوا کرنے کے بعد ' یاسلام' ۱۳۱۱ مرتبہ پڑھا کریں اور فجر کے فرض اوا کرنے کے بعد دوسومر تبد سکلام قسولا مِن نُن رَبِّ دَجِیْم پڑھا کریں ، دات کونمازعشاء اوا کرنے کے بعد لینی فرض اوا کرنے کے بعد یعنی فرض اوا کرنے کے بعد لینی فرض اوا کرنے کے بعد ' یاسلام' ۱۳۱۱ مرتبہ پڑھا کریں اور دات کوسونے سے کہلے دوسومر تبدیسکلام قولا مِن دَب دَجِیْم پڑھا کریں۔

ایک بات یادر کھیں وظیفہ کوئی سابھی ہواساء تسٹی پرمشمل ہویا قرآنی آیات پراس کے اول وآخر کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھنا چاہئے، درود شریف پڑھنے سے وظائف میں روح پیدا ہوجاتی ہے اوران کی تا ٹیر تینی ہوجاتی ہے۔

اگرآپرات کو تکیدلگانے کی عادی ہوں تو اپنے تکیدیش بیشش ککھ کرر کھ لیس، اس نقش کی برکت ہے آپ ہمیشدانشاء اللہ عافیت میں رہیں گی اور دشمنوں اور بدخواہوں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے آپ کوکوئی نقصان نہیں ہنچے گا۔ نقیہ

نقش بيہ۔

LAY

rr	ra	179	ro
17/1	ry	m	77
12	·M	براس و	۳.
l.i.	79	r^	. 1%

نماز روزے اور وظائف کی پابندی اپنی جگدلیکن اس کے ساتھ ساتھ مرسلمان مرداور عورت کا بیان اور میعقیدہ ہونا چاہئے کہ ہمارا رب ہمارے ساتھ ہے اور جب ہمارا رب ہمارے ساتھ ہے تو ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکا۔

یاد کیجے دہ بات جب خار توریس حضر میں اللہ منے ان سے فربا و شمنوں سے خانف شے تو سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ و سلم نے ان سے فربا تھا، لا تَدَحُونَ إِنَّ اللّٰهُ مَعَنَا مَت دُرو کیوں کہ اللہ ہمار سے ساتھ ہے، دشمنوں کی سازشیں اور گھات میں بیٹے ہوئے بدخوا ہوں کی ریشر دوانیاں ہرگڑ ہرگڑ کارگڑ ہیں ہو سکتیں، اگر اللہ کافضل وکرم ہمار سے ساتھ ہیں، ہما ما فرض اور ہماری دوراند لیٹی ہے کہ ہم اللہ سے اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور اس کی یاداوراس کے ذکر سے بھی عنافل نہ ہوں۔ آج کل مسلمان اللہ کی یاداوراس کے ذکر سے بھی عنافل نہیں اس لئے آئیس دنیا بھر میں ذلت کی یاداوراس کے ذکر سے عنافل ہیں اس لئے آئیس دنیا بھر میں ذلت میں دئینیں گئے گئے قرآن کی ہم خود کو بدل دیں تو حالات بدلئے میں دئینیں گئے گئے آئی آئی کہ سب سے زیادہ تجی اور معتبر کیاب میں دئینی آئی ہم مورن بھی کے کے مسلمان بھی بن جا تیں تو ہماری عزت بات ہا اگر ہم صرف بچ کے کے مسلمان بھی بن جا تیں تو ہماری عزت بات ہا سے اگر ہم صرف بچ کے کے مسلمان بھی بن جا تیں تو ہماری عزت بات ہا سے واگر مورف بی کے کے مسلمان بھی بن جا تیں تو ہماری عزت بات ہو آئی کھیں مورف بھی کے کے مسلمان بھی بن جا تیں تو ہماری عزت بات ہو آئی کھیں اور پر ہیز گار ہونا تو بہت بوی مرسیاں۔

ہم آپ کے لئے دعا کو ہیں کہ اللہ آپ کوامن وامان میں رکھے اور جن وانس کی شرار توں سے نجات دے۔ جن کہ کہ کہ کہ کہ

ضروري اعلان

ماورمضان المبارك كى وجدے بيثاره مشتر كه دوماه برمشمل ہے۔ عيد كے بعدانشاء الله اگست كاشاره منظر عام برآئے گا۔ اس لئے ایجنٹ حضرات اور قارئین ماه مبارک میں طلسماتی دنیا كا تظارنه كریں۔ اعلان كننده: حسنیجر طلسماتی دنیا، دیوبند

المستره المستره المستره المستره المستردة المسترد

ونیا کے عجائب وغرائب

فرمان البي ہے۔

وَالْخَيْلُ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَوْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً وَيَخُلُقُ مَا لَا تعلمون

اور محور عاور فچراور گدھے بھی پیدا کئے تا کہم ان پرسوار ہواور نیززینت کے لئے بھی۔

برآیت صاف بتاتی ہے کہ اللہ تعالی نے اسے بندوں پر بردا کرم فر مایا کہان کے نفعول کے لئے چو مائے بیدا فر مائے۔ان کو خوس کوشت مضبوط بثريال اور تحت يتصاورز كيس عطافر مائيس اورايك كفحا موابدن ان كوديا،ان كونىذياده زم بنايانه پقركى طرح تفوس اور سخت كيا-

پھران کو کھال بھی ملی تو سخت قتم کی ، کیوں کہ یہ بوجھ اٹھانے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور کام ہی کے لئے ان کی تخلیق ہوئی ہے، سننے کی طاقت بھی ان کولمی اور دیکھنے کی بھی تا کہ انسان ان سے اپنی بوری حاجتیں حل كرسك، اكريدانده يابېرے موتے توانسان كى حاجت روائى ميں عمین رخنه یر جاتا اوران کے ذریعہ کوئی مقصد بھی حل نہوتا، پھر چویائے عقل اور بجھ سے محروم کے گئے ،اس حکمت کی بنا پر کدانسان کی خدمت میں ان کو ہرطرح کی ذات گوارا ہواور اس کی فرمانبرداری سے بیرسر مو الخراف ندكريں۔

انسان جس محنت ومشقت مل ان كود الے خواہ ان سے چكيال چلوائے یا بھاری بھاری بوجھ تھسٹوائے بیاس کے خلاف وَم ندماری، الله تعالى خوب جانياتها كهانسان كواليي سخت حاجتين پيش آئيس كى جس كو وہ خود پوری جیس کر سکے گا کیول کہاس کی قوت وطافت کم ہے یا آگروہ اپنی تھوڑی کی طاقت کو تھن کا موں اور کڑے دھندوں پر لگا بھی دے گا اور بوں اپنی طانت ختم کردے گاتو پھراُن ہنروں اور دھندوں کے لئے اس كے پاس طاقت ميں بي كى جن كے لئے وہ بنا ہے اور جن كوسرف وہى

انجام دے سکتا ہے نیزان کی انجام دہی کے بغیراس کوچارہ بھی نہیں،مثلاً علوم وفنون آداب وخصائل وغيره وغيره-

مجرييجي بكانسان اكرائي لليل طاقت اسطرح كمياد ال روزي كى رابين اس برتك موجا كين اوروه طلب معاش كى طافت اب میں ندیائے ، لبذا کتنا برا احسان الی ہے کہ اس نے مشقت طلب امور میں چویابوں کواس کے ذمر فرمان بنادیا۔

جانداروں کی قسموں پرنظر ڈالئے ہرایک کوخالق عالم نے ای تیج پر پيدا فرمايا جس كي مصلحت متقاضي تقى ، انسان كو جنرون ، پيشون يا علوم وصفات فاضلد کی محصیل کے لئے تبحیر فرمایا اورمعمار، جولا ہا اور بردھی بننے کی صلاحیت اس کودی بتو چھرعقل وذبهن فکر اورسوچ کی قوت بھی اس کو مرحمت کی، ساتھ ساتھ ہاتھ دیتے اور ان میں انگلیاں لگا تیں تا کہ چیزوں کو بہ مہولت پکڑ سکے اوراینے کاروبار آسانی سے چلائے۔

م وشت خود شکاری جانورول کود کیسے کدان ہی کی ضرورت کے مطابق ان کو پنج تو کیا عطا فرمائے اور تیزی سے کودنے محادنے کی طاقت ان کو بخشی ، ای طرح وہ جانور گھاس جے نے والے تھے ان کو چوتکہ ندانسانی پیشول سے تعلق تھا، ند شکار کرنے اور نہ چرنے بھاڑنے سے اس لئے ان میں سے بعض کوا ہے سخت قتم کے کھر ملے کہ اگر وہ سخت زمین برچلیں چریں توزمین کی کرختلی ان کے کھروں کو گزندنہ پہنچا سکے، بعض تلوؤں کی طرح گہرائی گئے ہوئے کھر ملے اس غرض سے چلنے میں ياؤن ذمين براى طرح جم جائ اور بوجها المان اورسواريال تحيين مين بدادهرأدهرت ومكانس-

غور کیجیے گوشت خور جانوروں کو کیسے تیز دانت اور داڑھیں اور کشادہ مند ملے تا کہوہ ان سے شکار کرنے میں ہتھیا رول کا کام لیں اور كوشت خورى ان كے لئے آسان ہوء اگر كھاس چے نے والے جانوروں

کو پنج اور در ندول جیسے منہ ملتے ، تو عبث تصے بیان کے کیا کام آتے ، نہ یہ شکار کر سکتے نہ یہ گوشت کھا سکتے۔ ای طرح در ندے اگر کھر دار ہوتے تو شکار کرنے کے ہتھیاروں سے محروم رہ جاتے اور ان کی ضرور توں کے رائے بند ہوجاتے ، معلوم ہوا کہ قدرت نے ہرجاندار کواس کی حاجموں اور ضرور توں کے تقاضے کے مطابق اس کواعضاء بخشے۔

ذراد کھے کہ چوپایوں کے بیچے پیدا ہوتے ہیں کیسی توانائی کے ساتھ اپنی ماؤں کے پیچے دوڑنے گئتے ہیں،انسانی بچوں کی طرح ان کو سکھانے پڑھانے اور تربیت دینے کی حاجت نہیں، کیوں کہان کی ماؤں کوعقل وعلم کہاں نصیب؟ان کے پاس قوت فکر اور ہاتھ اور انگلیاں کہاں کہ محبت اور بیار سے اپنے بچوں کی پرورش کریں اور چانا پھرنا ان کو سکھائمیں

مرغی اور تیز کے چوزوں کا بھی یہی کمال ہے وہ انڈے سے نگلتے ہیں ، ہال کبور چونکہ کمزور ہوتے ہیں وہ پیدا ہونے پر ہی جائے پھر نے لگتے ہیں ، ہال کبور چونکہ کمزور ہوتے ہیں وہ پیدا ہونے پر اکھو ہیں سکتے تو قدرت نے ان کی ذاتی تو انائی کے عوض میں ان کی ماؤں کے دل میں عبت وشفقت ڈال دی اور وہ اپنے بچوں کی پرورش میں ہمدتن لگ پڑیں۔

کوری پہلے دانہ خود بھگتی ہے، پھرای کونکال کرایے بچوں کے پوٹوں میں پہنچاتی ہے جب تک ان میں خود اٹھنے کی طاقت نہیں آتی، یہ اپنا بچ مل جاری رکھتی ہے۔

جانوروں کی ٹاگوں کا نظام کچے جیب ہی ہے،ان کی ٹائٹیں دوہری پیدا کی گئی ہیں، اگر ایک ٹا گل ہوتی تو چلنا پھرنامکن نہ رہتا۔ آئی جانوروں دیکھئے کہان کو دوٹائٹیں ملیں تو یہ ایک کواٹھاتے اور آ کے چلاتے ہیں اور دوسری پرفیک لگاتے ہیں اور اس کواپنی جگہ جی رہنے دیتے ہیں جن کوقد رہ سے چارٹائٹیں کی ہیں وہ بھی دوکواٹھاتے ہیں اور دو پرفیک لگاتے ہیں اور نہ چل سکیں اور دوسری سمت کی دوٹائٹیں اٹھا میں اور دوسری سمت کی ٹاگوں پرفیک لگا میں تو کر پرفیں اور نہ چل سکیں، مثلاً چار پایوں والا تخت کہ اگر ایک سمت سے اس کے دو پائے ٹکال لیں تو کر پرفیل واقدم اٹھا لے اور اس کے دو بائے ٹکال لیں تو کر پرفیل اٹھا کے دوقدم اٹھا لے اور اس کے دو بائے ٹکال لیں تو کر پرفیل ورقدم اٹھا لے اور اس کے دو بائے ٹکال لیں تو کر پرفیل ورقدم اٹھا لے اور اس کے دوقدم اٹھا لے اور اس کے بعد پیچھلے دوقدم آئواں کی چال ہی گڑ ہرد ہوجائے۔

اب صورت بدہے کہ جانورا گلے دوقد موں میں سے سید حاقدم

اٹھاتا ہے پھر پچھلے دوقد موں میں سے الٹا قدم اٹھاتا ہے اور فیک ڈالف قد موں پر نگاتا ہے، اس صورت سے زمین پر تھرار ہتا ہے اور رفتار میں گرتانہیں کیوں کہ بہت تیزی سے قدم اٹھاتا بھی جاتا ہے اور فیک بھی لیتا جاتا ہے۔

جانوروں کی اطاعت شعاری طاحظہ ہو کہ گدھا ہے چارہ ہو چھ ڈھونے اور پھی چلانے کے لئے ہسر دچشم حاضر ہے، گھوڑے سے بیکام نہیں ہوتا، اونٹ ہے کہ اگر اکڑ جائے تو چند آ دی بھی اس کو قابو میں نہیں لاسکتے، گرغریب ایک چھوٹے بچے کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے اور وہ حسب منشااس سے کام لے رہا ہے۔

ادھر تخت بدن بیل کود کھنے کہ وہ اپنے مالک کے ہاتھوں میں بن داموں غلام ہاور یا گراس کی گردن پر جوار کھ کرز میں بھاڑ ناچا ہے تو یہ بددل وجان حاضر ہے، گھوڑا بھی فر ما نبرداری میں کسی سے کم نہیں ہے چاہیا تو اس پر جتھیا یہ جنگ سے لیس ہوکر بہردا تر ما ہوں، یہ بردی وفاداری سے مالک کو خطرات سے نکالنا ہے بہردا تر ما ہوں، یہ بردی وفاداری سے مالک کو خطرات سے نکالنا ہے بہروں کے گلے کو ملاحظہ ہیجئے کہ اس نے اپنی جان ایک بچے کہ ہا تھے فروخت کردی ہے وہ جیسے چاہتا ہے اس گلے کورکھتا ہے ورنہ بحری جیسا فروخت کردی ہے وہ جیسے چاہتا ہے اس گلے کورکھتا ہے ورنہ بحری جیسا فروخت کردی ہے دائوان کا جمع کرنا بہت دشوار ہوجائے اور ایک ایک کوئی صورت نہ نکل سکے۔ ان کوئی صورت نہ نکل سکے۔ ان کوئی صورت نہ نکل سکے۔

ای طرح تمام جانورانسان کے لئے فرمانبردار بنادیے گئے ہیں اوراس کاراز بھی ہے کہان کو عظل اور بجھ نہیں دی گئی اور یوں وہ ذی عمل کے اورانسان جس قدر بھی ان سے عنت و مشقت لے کہم مذہبیں موڑتے ، در ندوں کود یکھئے کہ وہ آگر عمل مند ہوتے اور فکر کی طاقت رکھتے ہوتے تو انسانوں برحملہ آ ور ہوکر ان کو بخت نقصان وآ زار بہنچاتے اوران کو دفت نقصان وآ زار بہنچاتے اوران کو دفت کا شہر ہوتی انسانوں سے بید کے دور بھا گئے ہیں روزی کی بخت تلاش ہوتی غور بھی انسانوں سے بید کیے دور بھا گئے ہیں اوران کے گھروں کے پاس نہیں بھی کئے ، بھی وجہ ہے کہ اکثر و بیشتر جب بھوک ان کوستاتی ہے تو صرف رات ہی کو بیا نی روزی کی تلاش میں نگلے ہیں بھوک ان کوستاتی ہے تو صرف رات ہی کو بیا نی روزی کی تلاش میں نگلے ہیں، بیرسب قدرت کی کارفر مائی ہے ورنہ بے بناہ طاقت وقوت کے ہیں، بیرسب قدرت کی کارفر مائی ہے ورنہ بے بناہ طاقت وقوت کے مالک ہیں، آگر جا ہیں تو انسانوں کے گھروں میں گھس پڑیں اور ان کی مالک ہیں، آگر جا ہیں تو انسانوں کے گھروں میں گھس پڑیں اور ان کی مالک ہیں، آگر جا ہیں تو انسانوں کے گھروں میں گھس پڑیں اور ان کی مالک ہیں، آگر جا ہیں تو انسانوں کے گھروں میں گھس پڑیں اور ان کی میں انسانوں کے گھروں میں گھس پڑیں اور ان کی کورن میں گھس پڑیں اور ان کی کھروں میں گھس پڑیں اور ان کی کھروں میں گھس پڑیں اور ان کورنہ کی کھروں میں گھس پڑیں اور ان کی کھروں میں گھس پڑیں اور ان کی کورنہ کی کھروں میں گھریں اور ان کھروں میں گھروں ہیں، آگر جا ہیں، آگر جا ہیں تو انسانوں کے کھروں میں گھروں کی کورنہ کی کھروں میں گھروں کی کھروں کے کھروں کی کھروں کے کھروں کی کھروں کی کھروں کھروں کی کھروں کی کھروں کھروں کی کھروں کھروں کھروں کھروں کھروں کی کھروں کھروں کھروں کھروں کو کھروں کی کھروں کھروں کی کھروں کھروں کھروں کو کھروں کے کھروں کھروں کے کھروں کھروں کے کھروں کھروں کھروں کھروں کھروں کھروں کی کھروں کھروں کھروں کھروں کھروں کی کھروں کھرو

طلسماتي صابن

هاشی روحانی مرکز دیوبندگی حیرتناک بیش کش

رد سحر، رد آسیب اردنشه، ردیندش و کاروباراوررد امراض اور دیگر جسمانی اورروحانی بیاریول کے لئے ایک روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی ہاراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے،
دلکوسکون اور روح کوقر ارآجاتا ہے۔ تر قد داور تذبذب سے بے نیاز ہو
کرایک ہارتجر ہے بیجئے ، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تقمدیق کرنے
پرمجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقہ احباب میں تحفقاً دینا
آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿ديمرف-/30رويع

حیدرآباد میں هماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اكرم منصوري صاحب

رابط:09396333123

هاشسمی روحسانی معرکنز

محلّد ابوالمعالى، ديوبندين 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بن، کامران اگربتی، طلسماتی صابن اور ہاشی روحانی مرکز دیو بندکی دومری مصنوعات اس جگدسے حاصل کریں۔ محرسلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

زعگی کے لالے برجائیں۔

کتے ہی کی مثال کولے لیجئے کہ یہ بھی ایک درندہ ہے اس کوقدرت نے انسان کے لئے کیمامنخر کیا کہ اسے مالک کے گھر کی رکھوالی کرتا ہے، ائی نیندقربان کرتا ہے تی کہ جان تک کی بازی لگانے کو تیار ہوجا تا ہے مگر مالک پرآنچ نہیں آنے دیتا،خطرہ کے وقت بھونکتا ہے اور اینے مالک کو نیزے جگادیتا ہے تا کہ وہ اپنی جان کا بچاؤ کرے، اپنے مالک کا ساتھ بھوك بياس، ذلت وظلم، غرض كسى حال مين نبيين چھوڑ تا اس كاما لك آگر چوكى كاكام اس سے ليواس كے لئے وہ حاضر ہے، اگر شكار كرنے كا عم دے تو بھی اے الکارہیں، بیسب قدرت کے کھیل ہیں۔ کتے کا کام جب چوکیداری تفهرا تو اس کونو کیلے ناخن ملے تا کہان کے ذرابعہ چوروں کوڈرائے اور ہر غیراور اجنبی کواس جگہ سے بچائے جس کی حفاظت یروه مامورے، جانور کی پیچے کود کیھے کیسی ہموار چاروں ٹانگوں پرسطح بنائی می ہے تا کہاس پرسواری لینے میں آرام ملے اور اگر بوجھ لاویں تو بھی مفیدرہے۔ جانوروں میں فرج بیچھے کی رکھی گئی تا کہزاس برآسانی سے قابو یا سکے ،اگرینچے بید کی جانب آدمی کی طرح ہوتی تو جفتی کی کوئی سبيل ندنكتي متهنى ميں پيك كى جانب بيدا موئى ہے، مرحيرت كامقام ہے کہ جفتی کے وقت وہ ہاہر نکل آتی ہے اور یوں نراس پر قابو یالیتا ہے، یہ سب کھھائیم مسلحت کے کہ ل کا سلسلہ نہ ٹوٹنے یائے۔ جانوروں کے بن بربال اوراون بیدا کی گئ تا کہوہ اس کے ذریعہ گری اور سردی کے آزارے چیکیں،ان کے قدموں میں کھر لگائے گئے تا کہ چلنے میں زمین کی اذیت سے پچسکیں بعض جانوروں کو بچائے کھر کے زم تلی ملی۔

هاشمی روحانی مرکز

بدھ کے دن روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ لا کھوں لوگ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ همار ا مکمل بہته

هاشتمي روحاني مركز

مخله ابوالمعالى د بوبند شلع سهار نپور بو پي دابط كرنے كيلئے

01336 - 224455 - 9634011163

اداره خدمت خلق د بوبند (کومت سے منظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND (واكرة كاركروكي ، آل الثيا)

كذشة ٢٥ برسول في بالقريق مذهب وملت رفاجي خدما انجام وتدرباب

﴿ اغراض ومقاصد ﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور میں تالوں کا قیام ، گلی گلی آل لگانے کی اسکیم ، غریبوں کے مکانوں کی مرمت ، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد ، جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکیسری ، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندو بست ، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ، مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون ، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جونچے مال باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی مریرتی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بوگے بہپتال کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وہربیت کو سرپداستیکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بوٹ تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق ند بہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوٹ خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی جارے کوفروغ دینے کے واسطے سے اور حصول تو اب کے لئے اس اوارہ کی مردکر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور تو اب دارین حاصل کریں۔

> اداره خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (براریجی سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورافٹ اور چیک برصرف میکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ 8 ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر مائی کا انتظار رہے گا۔ 9 دیب سائٹ:www.ikkdbd.in

> اعلان كىنىدە: (رجىئرۇلىلى) ادارەخدىمى خاق دىوبىر ين كود 247554 فون نبر 09897916786

تطانبرنا عكس سليماني

العلى : جلالى م،عدداس كايك مودس بين، الركوني فض اس كوروزاندا يك سودس مرتبه برصن كامعمول بنائة فقير موتو تو تگر ہوجائے اور اگر ذلت وخواری میں مبتلا ہوتو عزت وعظمت سے بہرہ ور ہوجائے۔

الكبير : جالى م،اس كاعداد٢٣٢ بي،اسكاوردر كفوالا بارعب بوجائ ،لوكول كدلول بيساس كاخوف بيدا بو اوراس کی ہرمہم کامیابی سے سرفراز ہو۔

الحفيظ: جمالى ب،اس كاعداد ٩٩٨ بين،اگركوني فض اس اسم الهي كولكه كرايخ دائيس بازوپر با ندھے تو وہ ہر بلاے من مامون ومحفوظ رہے۔

المعقیث : جلالی ہاوراس کے اعداد ۵۵۰ ہیں، اس اسم الی کے وردے غربت وافلاس سے نجات ملتی ہاورانسان کی زندگی میں انتحام پیدا ہوتا ہے۔

زندلی سی استخام پیدا ہوتا ہے۔

الحسیب : جمالی ہے، اس کے اعداداتی ہیں۔ اگر کوئی شخص کی دشمن سے خوف زدہ ہواور اس کے خوف سے نجات جا ہتا ہو
توروزانہ حسبی الله الحسیب سرّم تبہ سات دن تک پڑھے اور جعرات سے اس کی شروعات کرے، انشاء اللہ دشمن کے خوف سے

الجليل : جمالى ب،اس كاعداد ٢٣ بير - الركوئي فخف اس كومشك وزعفران سيلكه كراييني إس ركه تو تمام خلوق اس كى تعظیم کرنے برمجبور ہو۔

الكويم : جمالى م،اس كاعداددوسوسترين - جوشص سونے سے پہلے بستر پرليك كراس اسم اللي كودوسوستر مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس كے لئے بيدعا كريں:انكو مك الله تجھے اللہ عزت عطاكر ، حضرت على اس اسم اللي كاور در كھتے تھے،اس لئے ان كو كرم الله وجهد كاخطاب عطاموا

الرقىيبُ : جمالى ب،اس كے اعداد ٢١١٢ بين،اگركوئي رات كو ٢١٣ مرتبه پره كراپنے بيوى بچوں پردم كردے تو وہ تمام رات بر طرح کی آفات ہے محفوظ رہیں۔

المجيب : جلالى ب،اس كاعداد ٥٥ بين -اگركوئي فخض اس كاور در كھيتواس كى دعائيں تول ہوں اورا گركوئي اس كولكھ كر این پاس ر کھتو ہمیشدی تعالی کی امان میں رہے۔

السواسي : جلالى ب،اس كاعداد سايس،اس اسم الى كاوردكرنے سےرزق بس زبردست وسعت پيدا بواوررزق

موسلادهاربارش كي طرح برے-

و مارسار بارس رح المارسات المراد ١٥ ميل ميل ميل الركو كي شخص كسى آزمائش ميل مبتلا مولا و دوزانداس اسم كو ١٥ مرتبه برجيح المدود المراد المراد

المودود : جمال ہے،اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔اگر میاں ہوی میں موافقت اور محبت بیدا کرنی ہوتو اس کاور دایک ہزار مرتبہ کری اور کھانے کی چیز پردم کر کے کھلائیں ،انشاءاللہ محبت بیدا ہوگی۔ دونوں میں سے جو بیزار ہواس کو کھلانا چاہئے۔

المت جید است جید است کے اعداد ۵۷ ہیں۔ اگر کسی کو برص یا جذام کی بیماری ہوتوایا م بیش کے روزے رکھے اور افطار کے وقت ۵۵مرتبہ پڑھ کریانی پردم کرکے ہے، تو اس کو فدکورہ بیماریوں سے نجات مل جائے اور اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد ننا نوے مرج پڑھنے کامعمول دیکھ تو اس کوئزت وعظمت حاصل ہواور ہرمجل ومحفل میں وہ سرخ روہو۔

الباعث : جمالى ب،اس كاعداد ٢٥٠ يس اس اللى كاور در كفي والا باطنى تو تو س سر فراز موجاتا ب،اس كادار البياعث : جمالى بمار المروب كان المروب المراد وبركات السرينازل مونے لكتے بين -

الشهبيد؛ جمال ماوراس كاعداد ٣١٩ بير -اگركسى كابيثانا فرمان موتو نماز فجرك بعد بيني كى پيشانى بر ہاتھ دكھ ٢١ رمرتبه "ياشهيدُ" بڑھ كراس بردم كرے اوراس عمل كو٢١ رروزتك جارى ركھ تو انشاءاللداس كى نافر مانياں ختم ہوجائيں گى -

الحق : جلالی ہے اور اس کے اعداد ۸۰ اہیں۔ اگر کسی کا پھھوگیا ہوتو رات کوسوتے وقت اپند دائیں ہاتھ کی تھیلی پر"الحق کھے اور ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کرسوجائے تو انشاء اللہ اس کی کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔ اگر کوئی قیدی نصف رات کو ننگے سراور ننگے پاؤا کھڑے ہوکر آسان کے نیچے اس اسم الٰہی کوایک سوساٹھ مرتبہ پڑھے تو اس کور ہائی نصیب ہو۔

الوكيل: جمالي مادراس كاعداد ٢٢ بين اس كاور دكرنے والا آگ، پانی اور بواسے محفوظ رہتا ہے اوراس كاور دكر۔ سے ہرخوف سے نجات ملتی ہے۔

التقویٰ : جلالی ہے،اس کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔اگر کسی کادشمن قوی ہواوراس کی دشمنی سے نجات چاہتا ہوتو آئے کی ایک ہن گولیاں بنائے اور ہر گولی پرایک مرتبہ "یا قوی" پڑھ کردم کرے، پھران گولیوں کو کسی مرغے کو کھلائے ،انشاء اللہ اس کی دشمنی سے نجا مل جائے گی۔اگر کسی کونسیان کی بیاری ہوتو جعہ کی شب میں ۱۱ امر تبداس اسم کا ور در کھے، انشاء اللہ نسیان سے نجات ملے گی۔

المعتبین : جمالی ہے اوراس کے اعداد • ۵ ہیں۔ اگر کسی فورت کے دودھ نداتر تا ہویا کم اتر تا ہواوراس کا بچے بھوکارہ جاتا ''یا متین'' پڑھ کرپانی پر دم کر کے فورت کو پلائے تو اس کے دودھ میں اضافہ ہو۔ اگر کسی حاملہ فورت کے پیٹ پر''یا متین' • مرجہ دے تو اللہ کے فضل سے لڑکا پیدا ہولیکن ہے کم حمل تھہرنے کے تین ماہ کے اندرا ندر کرنا چاہئے۔ اگر کوئی شخص عروج ماہ میں اس اسم الم دوزانہ تین سومر تبہ بڑھے تو وہ مظلوبہ منصب سے سمر فراز ہو۔

السوائی : جمالی ہے،اس کے اعداد ۲۷ ہیں۔اگر کسی بات کی جا نکاری کوئی شخص جا ہتا ہوتو رات کو ۲ مرتبہ پڑھ کرسوجا اس کوخواب میں رہنمائی ہوگی۔اگر کسی کی بیوی نافر مان ہوتو"یاو الی" ۲۷ مرتبہ پڑھ کر جب بیوی سوجائے تو اس پردم کردے،انٹا

نافر انی ہے باز آئے گی۔

المصجيد : جمالى ب،اس كاعداد ٢٢ بير الركوني مخف بدزبان اور بدكونى سے اپنى حفاظت چاہتا موتوروزاند ٢٢ مرتباس اسم اللي كاور در كھ_انشاء الله اس كى زبان برطرح كى بدكوئى سے محفوظ موجائے گى۔

المحصى: جلالى ب،اس كاعداد ١٨٨ ميل - اگركوني فخص ايك بزارم وتبدشب جعد من پر صنح كامعمول ر كه وعذاب قبر

المسبقدى : جلالى من الكراه من الكراه من الركسي كى بيوى كوهمل بواور بار باراس كواسقاط بوجا تا بوتوا في بيوى كي بيوى كوهمل بواور بار باراس كواسقاط بوجا تا بوتوا في بيوى كي بيوى كوهمل بواور بار باراس كواسقاط بوجوا تا بوتوا في بيوى كي بيوى كرهما وربي الكراه مرتبه برد هاور لكا تارتين دن السماك كو بيد برشهادت كي انشاء الله مل اسقاط مع فوظ رم كا-

المعدد: جمالی ہاوراس کے اعداد ۱۲۳ ہیں۔ اگر کوئی غائب یا فرار ہوجائے توجب گھروالے سوجائیں تو کوئی ایک مخفس کھر کے چاروں کونوں میں کھڑا ہوکر ستر سر تبہ "بسامعید'" پڑھے اور غائب کا تصور رکھے۔ انشاء اللہ غائب اور مفرور کی واپسی ہوگی یاضیح اطلاع ملے گی۔روزانہ اس اسم الہی کو ۲۸ مرتبہ پڑھیں، چندونوں میں ہڑم سے نجات ملے گی۔

المهديث: جلالى ب،اس كاعداد ٢٩٩ بير الركوئي وثمن الينفس پرقادرند بو،رات كواپنادايال باتها بين برر كه اورلا تعداد مرتباس كوپر هي بردات ايساني كرد، انشاء الله جلداس كانفس اس كنشرول ميس بوگا-

الحتی: جلالی ہے اور اس کے عدد ۱۸ ہیں، اگر کوئی فض ہار ہوتو اس کوروز انہ پڑھاکرے، انشاء اللہ جلد اس کوشفا نصیب ہوگ۔

السقیوم : جلالی ہے، اس کے عدد ۱۵ ہیں۔ اگر کوئی فض روز انہ نما نے فجر کے بعد ۵۲ مرتبہ پڑھنے کامعمول بنائے گاتو اس کو قت اس کے دولت نصیب ہوگی، لوگ اس سے دولتی کرنے پر فخر محسوس کریں گے، ہروقت اس اسم الی کا ورد کرنے سے مہمات میں کامیانی ملتی ہے۔

المواجد : جلالی ہے،اس کے اعداد ۱۳ ایس ۔ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت اس اسم اللی کاور در کھے تو کھانا اس کے پیٹ میں جاکر نور بن جائے اور اس کوعباد توں کی تو فیق نصیب ہونے لگے۔ اگر رات کوسوتے وقت اس کو ۱۳ امر تبہ پڑھے تو اس کے دل پر انوارالی کی بارٹیس ہونے لگیں۔ کی بارٹیس ہونے لگیس۔

الماجد: جلال ب،اس كىددى مى اسكا بكثرت برصف والاباطنى طاقتوں سے سرفراز بوجاتا ہے۔ السواحد الاحد: جلالی ہے،اس كاعداد ٢٣ بيں۔اگركوئي فض اسكوبكثرت برصف و برخوف اس كول سے نكل جائے۔اگركوئى حالم عورت اسكوكك كرايے گلے ميں ڈالے تو اسكونرينداولا وعطا ہو۔

الصف : جمالی ہے،اس کے اعداد ۱۳۲۲ ہیں۔اگرکوئی شخص ہررات اس کو پڑھنے کامعمول رکھے تو دشمنوں کی ریشہدوانیوں سے محفوظ رہے اور دنیا کے ہرخوف سے بے پرواہ ہوجائے۔اگر محفوظ رہے اور دنیا کے ہرخوف سے بے پرواہ ہوجائے۔اگر بحالت وضو پڑھے تو دنیا کی دولتیں اس کے قدموں میں آجا کیں۔

القادرُ: اس کے اعداد ۲۰۰۵ ہیں۔ اگروضوکرتے وقت ہرعضوکودھوتے وقت ایک باریا قادرُ پڑھتارہے تو کوئی دشمن اس پڑھا ہو نہ پاسکے۔ اگرکوئی مشکل آپڑے توضیح شام اس اسم کواسم پار پڑھے تو مشکل سے چھنگارانصیب ہو۔ نہ پاسکے۔ اگرکوئی مشکل آپڑے توضیح شام اس اسم کواسم پار پڑھے تو مشکل سے چھنگارانصیب ہو۔

المقتدرُ: جلال ما وراس كاعداد ٢٣٠ عن اس اسم الى كاوردكر في والاغفلت مي مخفوظ موجائ اورالله تعالى اس

کی تمام مرادیں پوری کرے۔ المقدم : جلالی ہے اور اعداداس کے ۱۸ ایس ۔ اگر کو کی شخص دورانِ جنگ اس کا ور در کھے تو دشمن پر فتح پائے اور اگر عام دنوں میں اس کا ور دجاری رکھے تو اس کو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے کی تو فیق عطام و۔

المعوفي: جلالي ماوراس كاعداد ۸۳۲ ميل اگرروزانداس اسم كوسوبار برهن كامعمول ركھ تواس كتمام كام آسان موجائيں اورا گرروزاند صرف اسم بار پر هيتونفس اس كاس كے قبضيل رہے۔

الاول : جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۷ ہیں۔ اگر کسی کے زینداولا دند ہوتو ایام سے فارغ ہونے کے بعد دونوں میال بول سو مرتبداگا تارب مون تک پڑھیں ، انشاء اللہ لاکا بی پیدا ہوگا اور اگر کسی خاص حاجت کے لئے جمعہ کی شب میں اس اسم النی کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں تو اس کی حاجت پوری ہو۔

الآخر: جلالى ب،اس كاعدادا ٨٠٠ إلى - جوفص اس الم البي كوبه كثرت بره عاس كا انجام بخير موكا-

الطاهي : جلال ب،اس كاعدادا يك بزارا يك وجه بير الركوئي روزانه پانچ سوم تبه برط الكونى الساكة الى كالمعمول بنائة والى كالمعمول بنائة والى كالمست رب اوراكر الكه يمين كونى بيانى متاثر بوتو بيارى كوشفا بواور بينائى برده جائه -اكركوئى اس اسم كوائح محركى ديواروس بركه ويوارس بميشه محفوظ رمين -

الباطئ : مشترک ہاوراس کے اعداد ۲۲ ہیں۔اس اسم الی کاروز اند ۲۲ مرتبدورد کرنے والا اسرار الی سے آگاہ ہوگا اور ہر وقت اس اسم کاورد کرنے سے تنجیر خلائق کی دولت عطا ہوتی ہے اورد کھنے والے مجت کرنے پرمجبور ہوتے ہیں۔

وسے اس ماہ درور سے سے بیروں میں معدادے ہیں۔ اگرکوئی فض اس اسم اللی کوکوری پلیٹ پر لکھ کر گھر میں کسی جگدر کھوے تو گھر اسوالٹ نے بحفوظ رہے۔ اگرکوئی فخض روز اندنماز فجر اورنماز مغرب کے بعداس اسم اللی کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو و نیام خربو۔ اگر کوئی کسی خاص فخض کو مخرکرنا جا ہے تو اس کا تصور کر کے اس اسم اللی کا در دجاری رکھے۔ خاص فخض کو مخرکرنا جا ہے تو اس کا تصور کر کے اس اسم اللی کا در دجاری رکھے۔

المستعمالي : جلالى باوراس كاعدادا ٥٥٩ بين اس اسم الى كابه كثرت وردكر في والاتمام مشكلات اورا قات ب محفوظ رب الساسم الى كوب شام سومرتبه برست رب توه و يض كى كى اورزيادتى سے محفوظ رب -

البق: جلالی ہے،اس کے اعداد ۲۰۴۲ ہیں۔طوفان اور طاعون وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے روز انہ لا تعداد بار پڑھیں۔اگر کو کی شخص فخش گنا ہوں میں جتلا ہوجیسے شراب نوشی یا زنا کاری وغیرہ تو اس اسم الہی کو ہرفرض نماز کے بعدے بار پڑھیں،انشاءاللہ گنا ہوں سے نجات ل جائے گی۔

التقاب : جالى ب،اس كاعداده ٢٠٠٠ بير-اكركوني اس الم كونين سوسائه مرتبه يره صفحا تو الله تعالى اس كوتوبة الصوح كا

تو فیق مطافر ما کیں گے۔اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا مطیع بن جاتا ہے اور اس کوعبادت وریاضت کی تو فیق عطاموتی ہے۔

المستقم: جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۰۰ ہیں۔اگر کسی دشمن کو دوست بناتا ہویا پینخواہش ہوکہ دشمن دشمنی سے باز آجائے تو

اس اسم الہی کاروز انہ تین سوم تبدور دکرنا چاہئے۔انشاء اللہ دشمن یا تو دوست بن جائے گایادشمنی سے باز آجائے گا۔

العفق: مشترک ہے،اس کے اعداد ۱۵۲ ہیں۔اس اسم کابہ کثرت پڑھنے والا اللہ کی رحمتوں کاحق دار بن جاتا ہے اوراس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

السروف : جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۸۲ ہیں۔ اگر کوئی شخص کی کے ظلم کاشکار ہوتو نماز کے بعد اامرتبہ پڑھے، انشاء اللظلم سے نجات ال جائے گی، ہروقت اس اسم الہی کاور دکرنے والاعزیز خلائق بن جائے۔

مالک الملک : جلالی ہے اور اس کے اعد اور ۲۱۲ ہیں۔ اس اسم الی کاب کشرت ورد کرنے والا اپنی تمام مرادوں کو کھنے جاتا ہے اور اس کی ہرخواہش پوری ہوجاتی ہے۔

خوال جبلال والا کسرام: جلالی ہاوراس کے اعداداکی ہزار چورانوے ہیں۔اگرکوئی محض اس اسم الہی کوبہ کشرت خوال جبکا تو اللہ ہزار چورانوے ہیں۔اگرکوئی محض اس اسم الہی کوبہ کشرت پڑھے گاتو لوگ اس کی عزت وتو قیر کرنے پر مجبور ہوں گے۔ بعض اکابرین کا کہنا ہے کہ ملکہ سبابلقیس کا جوجن تخت المحاکر لا یا تھاوہ اس اسم کوروز اند دوسوم رتبہ پڑھنے کامعمول رکھے وہ ساج میں ہمیشہ سرفر از اور سربلندر ہے اور دنیا اس کی اطاعت کرنے پر مجبود ہو۔

المقسط : جلالی ہے،اس کے اعداد دوسونو ہیں۔ جو تخص اس کوروز اند دوسونو بار پڑھنے کامعمول بنائے تو شیطان کے شرسے محفوظ رہے۔اگروہ وساوس میں مبتلا ہوتو اس کو وساوس سے نجات مل جائے۔

البجساهم : جلالی ہے،اس کے اعداد ۱۱۳ بیں۔اگر کسی خاندان میں آپسی جھٹر ہے ہوں اور آپسی جھٹروں کی وجہ سے ایک دوسرے سے لوگ بیزار ہوگئے ہوں اور سب کے دلوں کے درمیان دوریاں پیدا ہوگئی ہوں تو اس الہی کوروز انہ جاشت کی نماز کے بعد ۱۱۳ مرتبہ پڑھیں،انشاء اللہ چند ہفتوں میں دوریاں ختم ہوں گی اور آپسی اختلافات ختم ہوجائیں گے۔

السفسنى : جلالى ہے،اس كے اعدادا يك ہزار ساٹھ ہيں،اگركوئى طمع اور لا کچ ميں گرفتار ہوجاتوروزانداس اسم الہى كوسوبار پڑھے،انشاءاللہ طمع اور لا کچ سے نجات ملے گی۔اگركوئی روزانداس اسم الہى كونين سوبار پڑھنے كامعمول بنائے تو اس كے مال ميں خيرو بركت ہواوراس كوغربت اور تنگی سے نجات مل جائے۔

المغنى: جمالى ہاوراس كے اعداد گياره سوئيں۔ اگركوئي شخص جعدكو گياره سوبار پڑھے اوراس عمل كودس جمعوں تك جارى ركھ تو پڑھنے والے كودولي كثير حاصل ہواور پڑھنے والانخلوق سے بے نياز ہوجائے۔

السمانع : جلائی ہے،اعداداس کے ۱۲ امیں۔جن میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہواور بات بار پر جھگڑا کھڑا ہوتا ہوتو وہ دونوں روز اندا ۱۲ ابار "یامانع" پڑھنے کامعمول بنائیں،انشاءاللہ آپسی طناطنی سے نجات ال جائے گا۔

الضاد : جلالى ب، اعداداس كايك بزارايك بين الركوكي فض كى خاص مرتبه اور منصب كاخوابش مند بي واس كوچا بي

کروزانہ بیاسم النی دس بار پڑھے اور جمعہ کے دن ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو دس جمعوں تک جاری رکھے۔انثاء اللہ منصب اور عہدہ عطا ہوگا۔

السنافع: جمالی ہادراس کے اعداد دوسوایک ہیں۔ کی بھی سواری پر بیٹھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھیں تو سواری حادشہ ع مخفوظ رہے اورا گرکی بھی کام کرنے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالیس تو کاموں میں کامیا بی بیٹنی طور پر طے۔ بزرگول نے فرمایا ہے کہ زندگی کے ہر ہرموڑ پر کامیاب حاصل کرنے کے لئے روز اندسوبار پڑھنے کامعمول رکھے۔

السنور : جمالی ہاوراس کے اعداد دوسوچھن ہیں۔ اگرکوئی مخص ایک سال تک اس اسم الہی کو ۱۰ مرتبداور جعد کے دن سور ا نور سات مرتبداور''یا نور' ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے باطن میں ایک نور پیدا ہواور اس کا چہرہ بھی نورانی ہوجائے اور دیکھنے والے اس نور سے متاثر ہوں۔

الدهادى: جمالى ہاوراس كے اعداد ٢٠ بيں _ اگركوئي مخص روزان آسان كے ينچ كھڑ ہے ہوكرآسان كى طرف د كيوكرعشاه كے بعد بيس مرتبہ "باهادى" پڑھكرا ہے ہاتھوں پردم كركے اپنے چېرے پر ہاتھال لے تواس كودوليت معرفت عطا ہوجائے اوراس كا دل آكينے كى طرح صاف وشفاف ہوجائے۔

البدية : جلالى ب،اس كاعداد ۸۲ بير _اگركونى فخض مصائب كاشكار بوتواس كوچا بئے كماس اسم اللى كو ٤٠ بزار مرتبه أ يزهي تواس كومصائب سے نجات مل جائے _اگركوئى مہم در پيش بوتو عشاء كے بعد بستر پر ليث كر لا تعداد مرتبہ يابد في السلوت والارض پڑھے يہاں تک كه نيندا آجائے توانشاء الله مهم ميں كاميا بي طے _

الباقى : جلالى ب،اس كاعداد ١١٣ بين،اگر جعدى شب بين اس اسم البي كو ١١٣ مرتبه يرد صفى كامعمول ركھ تواس كى تمام دعائيں قبول بول۔

السوادث: جمالی ہے،اس کے اعداد سات سوسات ہیں۔اگرکوئی آفاب طلوع ہونے سے پہلے سوبار پڑھنے کامعمول رکھے تو اس کے سب کام بن جائیں۔

الرشید: جمالی ہے،اس کے اعداد ۱۲ ہیں،اگر کسی کی جدوجہد تا کام ہوجاتی ہوتواس کوچاہئے کہ اس اسم النی کاور دروزانہ بانچ سومر تبہ کرے،انشاءاللہ کچے ہی دنوں میں اس کی جدوجہد کامیا بی سے دوچار ہوجائے گی۔

الصبورُ: جلالی ہے،اس کے اعداد ۲۹۸ بیں۔ وشمنوں کو مغلوب کرنے اور مشکل کوآسان کرنے کے لئے اور حصولِ اولا دکے لئے اس کا ورد ہو کریں۔ لئے اس کا ورد بہ کثرت کریں۔

اساءِ حتیٰ کے بارے میں مزید تفصیلات جانے کے لئے مولاناحسن الہائمی کی تعنیف 'اساءِ حتیٰ' کا مطالعہ کریں۔ یہ کتاب اپنے موضوع کی ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ اس کا ہدید -/300 روپئے ہے۔ (محصول ڈاک کے علاوہ) ملنے کا ہت : مکتبہ روحانی و نیا ، محلہ ابوالمعالی ، دیوبند

اگر میاں ہیوی کے درمیان ناجاتی رہتی ہو اور دونوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کی کوشش چل رہی تو اس روحانی فامولے کو آزما کردیکھیں علم جفر کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سب سے پہلے میاں ہوی کے نام معہ والدہ حاصل کریں۔ پھر
ان کے ناموں کی ایک سطر تیار کریں۔ پھر ان کل حروف کی الگ الگ
تقسیم عضر کے اعتبار سے کریں ۔ عضر کے اعتبار سے جو بھی حروف برآ مد
ہوں ، ان میں سے خس حروف کو ساقط کر دیں اور ہر عضر کی کل تعداد میں
مام رکا اضافہ کر کے مثلث کے ہم رفقش عضر کے اعتبار سے تیار کریں اور
ہر عضر کے مثلث کے ہم رفقش عضر کے اعتبار سے تیار کریں اور
ہر عضر کے مثلث کے ہم رفقش عضر کے اعتبار سے تیار کریں اور

آئی نقوش کو آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈاکیں۔ بادی
نقوش کو کپڑے میں پیک کر کے پہل دار درخت پر لاکا ئیں۔ خاک
نقوش کو خاکی کپڑے میں پیک کر کے زمیں دہائیں۔ اور آئٹی نقوش کو
افقوش کو خاکی کپڑے میں پیک کر کے زمیں دہائیں۔ اور آئٹی نقوش کو
آگ میں جلادیں۔ اس کے بعد جن حروف کا غلبہ بیدا ہو، عضر کے
اعتبارے مربع کانقش تیار کریں اور طالب کے عضر کے اعتبارے ایک
نقش مربع کا تیار کریں۔ طالب اور والدہ کے اعداد میں ۴۵ مرکا اضافہ
کر کے حسب قاعدہ نقش بنائیں اور طالب کے گلے میں ڈال ویں۔
انشاء اللہ طالب ومطلوب میں زبر دست محبت پیدا ہوگی۔ اس تفصیل کو
ایک مثال سے جھئے۔

نام شوہر: طالب شیم احمد ولد شیم بانو نام مطلوب سلمہ بانو والدہ اسمہ خاتون۔ ان کی ایک سطرالگ الگ حروف میں اس طرح بے گی:

ن سى ماح وشمى مبان وسلم وبان واسم وخ

ان حروف کوعناصر کے اعتبار سے تقلیم کیا۔ آتشی۔ام مثن م مام ہ اام ہ ا خاکی۔دح ل خ

プレン より

عناصر کے اعتبار سے محس حروف ساقط ہوں مے ان کی تفصیل

یہ ہے: آتی ش

بادی۔بن

خاكى-خ

×_يآ

آتنی حروف میں سے تحس حروف ساقط کرنے کے بعد بقیہ حروف کے کل اعداد: ۲۵۵ اضافہ ۲۰۰۰ ۳۵

ہادی حروف سے محس حروف ساقط کرنے کے بعد بقیہ حروف کے کل اعداد: ۳۸۸،اضافہ ۴۵=۴۳

خاکی حروف میں سے نحس حروف ساقط کرنے کے بعد بقیہ

حروف کے اعداد:۱۳۲ء اضافہ ۸۵=۸

آبی حروف کے کل اعداد: ۱۸۰، اضافہ ۲۲۵=۵۵ آتی نقش اس طرح ہے گا: اس نقش کے نیچے میر عرب بھی لکھ دیں اور تعش کو طالب کے گئے میں ڈالوادیں۔

احرق القلب سلمه بانو بنت اسمه خاتون درغرض وعلى حب نسيم احمد ابن شميم بانو يا مقلب القلوب العجل العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه الواحا الواحا الواحا الوحا العجل العجل الساعه الساعه الساعه الواحا الواحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة الساعة الواحا الواحا الوحا العجل العجل الماضرة على بقر المرح كالم كساته استفاده كرنا چاہئے اوراس بات كى كوشش كرنى چاہئے كال كراس طرح كے فارمولے كے لئے سجح ماہ سجح تاريخ دن اور سحح ماء تك المام اور الراس طرح كے اعمال ماہ ثابت عروج ماہ سعيد على بول تو بہتر ہے۔ سفر ، جمادى الاول ، تاريخ اور ساعت سعيد على بول تو بہتر ہے۔ سفر ، جمادى الاول ، شعبان ذى قدره كے مہينے ثابت مانے جاتے ہيں۔ ان مهينوں كى سے شعبان ذى قدره كے مهينے ثابت مانے جاتے ہيں۔ ان مهينوں كى سے تاريخ سے مراد كري جاتے ہيں۔ ان مهينوں كى سے تاريخ سے غرم ارك تجى جاتى ہيں :

مفر ۲۰،۱۱،۰ جادی الاول ۸،۲۱۰ مفر ۸،۲۰۲ فی قعده ۸،۲۰۲ فی قعده ۲۲،۲۰۱۳ فی قعده ۲۲،۲۰۱۳ فی قعده ۲۲،۲۰۱۳ فی قعده ۶۰ الرخ سے ۱۲ اریخ سے ۱۶ الله اس است معید سے مراد یہ ہے کہ اس طرح کے ۱ کمال ساعت رقبرہ مساعت مشتری اور ساعت مشس میں ہی کریں تو بہتر ہے۔ ہم مانے ہیں کہ دنیا کا کوئی بھی کام ہو، جب تک الله کی مرضی نہ ہو، وہ نیس موسکتا۔ لیکن اسباب ولل کی اس دنیا میں سے اسباب اختیار کرنے کے بعد بی الله بر مجروسه کرنا در ست ہے۔ اسباب کا خالق الله تعالی ہے۔ جو بندہ اپنے مالک کے بیدا کر دہ اسباب کو ایمیت نہیں ویتا، اس کونا کا می کامند دیکھنا پڑتا ہے۔ علم جفر ہو یا علم سائنس سب الله کے تھم اور مرضی کی عنابی تا ہے۔ کی جو وہ دہ دیکر کے تو کل کرتے ہیں وہ در حقیقت تو کل کوبرنا م کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ اس فارمولے میں ۴۵رکا جواضافہ ہے، وہ آدم وحوا کے اعداد ہیں۔ درحقیقت حوا کے اعداد ۱۵رہیں اور نقش مثلث کی ایک لائن میں ۳رخانے ہوتے ہیں۔ ۳رکو ۱۵رسے ضرب دیں محق ۴۵رہوں گے۔ جوآ دم کے اعداد ہیں۔

2/14		
1+1	94	1+1"
1+1"	f++	9.4
94	1+14	99

بنقش ۴۵ رعد دینا کران کوآگ میں جلا دیں۔ مرفقہ میں استار

بادى نقش اس طرح بيخ كا:

ZAY

اماا	102	100
1179	الداد	14.
ساماا	IPT	IMV

ئيش ٢٥ رعد د بنا كر كيل دار در شت پر انكادي-آبي نقش اس طرح بيخ كا:

ZAY

44	44	4
۷۱	40	49
۷۸ .	۷۳	الله

اس تعش کو ۴۵ مرعد دینا کرآئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال میں نقط میں

دیں۔خاک نقش ہے گا۔

ZAY

t/A	٣٣	ry
12	r 9	1"1
rr	10	۳.

اس تقش کو ۴۵ معدد بنا کرزین میں دبادیں۔ اس تفصیل میں غلبہ آتشی حروف کے اعداد کو ہے۔اس لئے مرابع کانقش آتشی چال سے اس طرح ہے گا۔

404

24	۷۸	Al	12
۸٠	٨٢	24	49
44	۸۳	44	4
44	41	4.	۸۲

سے بہت ہی معمولی بات تھی ،اشارے پرٹر بھک رکی ،گاڑی ایک دوسرے کے ساتھ بڑ کر کھڑی ہوگئی۔ پیچھے سے ایک موٹر سائیگل آئی ، موٹر سائیگل گاڑی کا شیشہ د برا ہوگیا ، کی کا اور کسی کے دروازے کے ساتھ موٹر کا پائیدان لگ باؤی پر کئیر پڑ گئی اور کسی کے دروازے کے ساتھ موٹر کا پائیدان لگ سوادوں کی طرف دیکھا لیکن نو جوان کسی کی پروا کئے بغیر اگے بڑھے سوادوں کی طرف دیکھا لیکن نو جوان کسی کی پروا کئے بغیر اگے بڑھے نو جوان نے اس کا ٹری گاڑی میں چار نو جوان سوار سے۔موٹر سائیگل والے نو جوان نے اس گاڑی کو کراس کرنے کی کوشش کی کین جگہ بالکل نہیں نو جوان نے اس گاڑی کو کراس کرنے کی کوشش کی کین جگہ بالکل نہیں سوار نو جونوں نے شیشہ ینچے کیا اور موٹر سائیگل پرسوار نو جوان سے الجھ پڑے ،موٹر سائیگل والے وجوانوں نے جواب میں برتمیزی کی اور یوں پڑے ،موٹر سائیگل والے دونوں پارٹیوں میں لڑائی شروع ہوگئے۔گاڑی والے نوجوان میں مرٹر سائیگل والے دونوں پارٹیوں میں لڑائی شروع ہوگئے۔گاڑی والے نوجوان جا کہ کا میدان جگہ بن کر انہیں نکریں مار منے گئے اور یوں دیکھتے ہی دیکھٹے ہی دیکھتے ہیں دیکھتے ہی دیکھتے ہی

بیسارامنظرد کیور ہاتھا ہیں نیچاتر اور انہیں چیڑانے کی کوشش کی ۔
لیکن وہ ہاز نہیں آئے۔اسے میں اشارہ کھل گیا اور گاڑیوں کے ہاران
بخاشروع ہو گئے۔ ہارنز کی وجہ سے ماحول مزید خراب ہو گیا۔ پولیس
آگی اور اس نے دونوں پارٹیوں کو گرفتار کرلیا۔ میں گاڑی میں جیشا اور
آگی ناکل گیالیکن میرواقعہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے میری یا دواشت کا حصہ
بن گیا۔

میں اس دن سے سوچ رہا ہوں بیروا تعدیوں پیش آیا؟ مجھے ہربار جواب ملا ہے برواشت کی کی کے باعث ہم نے گزشتہ ۲۲ ربرسوں کے

دوران بے شار چیزیں کھودی ہیں لیکن ہمارا سب سے بڑانقصان برداشت کی کی ہے۔ ہم سب میں برداشت، دومرے کی بات کوتنلیم کرنا، اختلاف رائے کوسہہ جانا اور غصے کو پی لیما جیسے جذب ہی ختم ہو گئے ہیں۔ ہم سب لوگ آگ کا گولہ بن مجے ہیں اور جو نبی کوئی ہماری آگ کا گولہ بن مجے ہیں اور جو نبی کوئی ہماری آگ کھوا گر اکھ کرنے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں، چنانچہ پورا ملک بھٹی بن کررہ گیا ہے۔ برداشت ہوتی کیا ہاری سے جی سے اور ہم اسے چندمثالوں سے بی سے ثابت کر سکتے ہیں۔

صدرایوب فان پاکتان کے پہلے ملٹری ڈکٹیٹر تھے۔ وہ روزانہ سگریٹ کے دو بڑے پیکٹ چیتے تھے۔ روز ج ان کا بٹلرسگریٹ کے دو بیکٹ ٹرے میں رکھ کر ان کے بیڈروم میں آجا تا تھا اور صدر ایوب سگریٹ سلگا کراپی ج کا آغاز کرتے تھے۔ وہ ایک دن مشرقی پاکتان کے دور سے پر تھے، وہاں ان کا بڑگا لی بٹلرانہیں سگریٹ دینا بھول گیا۔ جزل ایوب فان کوشد یوغصہ آیا اور انہوں نے بٹلرکوگالیاں دینا شروع کردیں۔ جب ایوب فان گالیاں دے دے کرتھک گئے تو بٹلر نے انہیں خاطب کر کے کہا دوجس کما نڈریس آئی پر داشت نہ ہووہ فوج کو کیا چلائے گا، جھے پاکتانی فوج اور اس ملک کا مستقبل خراب دکھائی دے چلائے گا، جھے پاکتانی فوج اور اس ملک کا مستقبل خراب دکھائی دے مہا ہے۔ بٹلر کی بات ایوب فان کے دل پر گئی، انہوں نے اس وقت رہا ہے۔ بٹلر کی بات ایوب فان کے دل پر گئی، انہوں نے اس وقت سگریٹ ترک کردیا اور پھر ہاتی زندگی سگریٹ کو ہاتھ نہ لگایا۔

آپ نے رسم زمان گاما پہلوان کا نام سنا ہوگا۔ ہندوستان نے آج تک اس جیسا دوسرا پہلوان پیدائیس کیا ایک بار ایک زور سے دکا ندار نے گاما پہلوان کے سریس وزن کرنے والا باث مارویا۔ گاہے کے سریس خون کے فوارے چھوٹ پڑے، گاہے نے سر پرمفلر لپیٹا

اورجي جاب مراوث كيا-لوكول في كها" بهلوان صاحب آب س اتیٰ کمزوری کی توقع نبیس تھی،آب دکان دارکوایت تھیٹر ماردیے تواس کی جان لکل جاتی" کاے نے جواب دیا" مجھے میری طاقت نے پہلوان نہیں بنایا ،میری برداشت نے پہلوان بنایا ہے اور میں اس وقت تک رستم زمان رہوں کا جب تک میری قوت برداشت میراساتھ دے گی" توت برداشت میں چین کے بانی چیئر مین ماؤزے تک اینے دور کے تمام لیڈرزے آ کے تھے، وہ 22رسال کی عمر میں سردیوں کی رات میں دریائے شدگائی میں سوئمنگ کرتے تھے اور اس وقت یانی کا درجہ حرات منفی دس ہوتا تھا۔ ماؤ اگریزی زبان کے ماہر تھے لیکن انہیں نے پوری زندگی انگریزی کا ایک لفظ نبیس بولا_آپ ان کی قوت برداشت کا انده لگاہیے کہ انہیں انگریزی میں لطیفہ سنایا جاتا تھا وہ لطیفہ سمجھ جاتے تھے لكين خاموش رجة تقيلكن بعدازال جب مترجم اس لطيف كالرجمه كرتا تهاتووه دل كحول كربنت تصدقوت برداشت كاايك واقعه مندوستان کے پہلے مغل بادشاہ ظہیرالدین باہر سنایا کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ انہوں نے زندگی میں صرف ڈھائی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ان کی بہلی کامیابی ایک او دھے کے ساتھ لا ان تھی ایک جنگل میں بیں نث ك ايك ازدهے نے انھيں جكر ليا اور بابركوا بني جان بچانے كے لئے اس کے ساتھ بارہ تھنے اسکیاڑ ناپڑا۔ان کی دوسری کامیابی خارش اس قدرشد يرتفى كهوه جسم يركوني كيرانبيس بهن سكته تنصه بابرك اس بيارى ک خبر پھیلی توان کا دشمن شانی خان ان کی عیادت کے لئے آ میا۔ یہ باہر کے لئے ڈوب مرنے کا مقام تھا کہوہ پیاری حالت میں اپنے وہمن کے سامنے جائے۔ باہر نے فورا بوراشاہی لباس پہنا اور بن بھن کر شانی خان كے سامنے بيٹر كيا، ووآ دھادن شاني خان كے سامنے بيٹھ رہے، پورےجم برشدید خارش ہوئی لیکن باہرنے خارش نہیں گی۔ باہران دونوں واقعات کوا بی دو بردی کام پاییاں قر اردیتا تھااور آ دھی دنیا کی فقح كواين آدهى كامياني كهتاتها_

دنیامی لیڈرڈ ہوں، سیاستدان ہوں، حکران ہوں، چیف المیکر کیٹو ہوں ان کا اصل حسن ان کی قوت برداشت ہوتی ہے۔ دنیا میں کوئی شارٹ ٹمپر ڈکوئی غصیلا اور کوئی جلد ہا دفخص

ترتی نہیں کرسکتا۔ دنیا ہیں معاشر ہے قویس اور ملک بھی صرف وہ آ مے برصة بي جن من قوت برداشت بوتى ہے۔جن مى دوسر انان ک رائے ، خیال اور اختلاف کو برداشت کیا جاتا ہے لیکن بدھتی ہے ہارے ملک ہارے معاشرے میں قوت برواشت میں کی آتی حاری ہے۔ہم میں سے برفض ہروقت کی نیکی فقص سے اڑنے کے لئے تاربیفا ہے۔ شایدقوت برداشت کی بیکی ہےجس کی وجہے یا کتان میں دنیا کی سب سے زیادہ آل اور سب سے زیادہ جادثے ہوتے ہیں۔ لكن يهال برسوال بيداموتا بكياجم اليخ اعد برداشت بيداكر كية ہیں؟اس كاجواب" بال" سے اوراس كاحل رسول الشمال كى حيات طیبہ میں ہے۔ایک بار ایک محابی نے رسول ایک سے عرض کیا" یا رسول النيايية آپ جمع زندگی كو يرسكون اورخوبصورت بنانے كاكوكى ایک فارمولد بتادیجے۔" آپ ایک فارمولد بتادیجے۔" آپ ایک فارمولہ بتادیجے۔" آپ ایک فارمول جوجلدی غصے میں آجاتے ہیں اور جلد اصل حالت میں واپس آجاتے ہیں۔دوم وہ لوگ جود ریسے غصے میں آتے ہیں اور جلد اصل حالت میں واپس آ جاتے ہیں اور سوم دولوگ جود مرے غصے میں آتے ہیں اور در سے بہترین دوسری فتم کے لوگ ہیں جبکہ بدترین تیسری فتم کے انسان 'عصدونیاے ۹۰ رفیعد مسائل کی امال ہے اور اگرانسان صرف غے برقابو پالے تواس کی زندگی کے ۹۰ رفیعد مسائل فتم ہو سکتے ہیں۔ برداشت دنیا کی سب سے بڑی اینٹی بائیونک اور دنیا کاسب سے بڑا ملى والمن ب_آباب ايرمرف برداشت كي قوت بيداكرليس تو آپ کو ایمان کے سواکسی دوسری طاقت کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ انسان اکثر اوقات ایک گالی برداشت کرے بینکروں بزاروں گالیوں سے نے سکتا ہے اور ایک بری نظری کو اگور کر کے دنیا بحری غلیظ نظروں سے محفوط موجاتا ہے۔ آج کے بعد آپ کو جب مجی عصر آئے تو فورا نے فرمایا تھا'' خصہ نہ کیا کرو' مجھے یقین ہے کہ اللہ کے رسول مالے کے بالفاظ آپ کی قوت برواشت میں اضافه فرمادیں کے۔

قطنبر:۵۷

اسلام الفائسي عاقل

مختار بدري

(س)

ساع

حال قال، گاناسنا، دوالنون معری فرماتے بین ساع تی کافیضان ہے جوداوں کوئی کی طرف داغب کرتا ہے، پس جس نے فیقی معنوں بسی سناس نے داہ تی کو پالیا اور جس نے خواہش فس سے سنا ہددین ہوگیا۔ حضرت کی فرماتے ہیں، ساع کا ظاہر فتنہ ہا اور باطن عمرت، جو اہل اشارہ ہا اور بشادات کو پہچانتا ہے اس کے لئے ساع عمرت طلال ہے ورنہ طلب فتنہ اور مصیبت کا سامنا کرنا ہے۔ حضرت علی ہجوہری گئے بخش کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ نے آخری عمر میں ساع بالکل ترک کردیا اور واضح الفاظ میں اعلان کیا کہ میں اسے ذیادہ پند کرتا ہوں کہ کوری فض ساع میں نہ پڑے۔ اس سے طبیعت کو پریشان نہ کرے کیوں کو کی فض ساع میں نہ پڑے۔ اس سے طبیعت کو پریشان نہ کرے کیوں کو کی فض ساع میں نہ پڑے۔ اس سے طبیعت کو پریشان نہ کرے کیوں کہ دو ساع کی خواص ہیں۔ حضرت بابا اخوند کے بارے میں لکھا ہے کہ دہ ساع کے شخت مخالف شے اور اس معاملہ ساع میں انہوں نے اپنے مرشد دھرت سیوعلی خواص ہے ہی مباحثہ کیا اور جب تک حضرت نہوں نے واص نے محفل ساع شرکت کرنے سے پر ہیز کرنے کا وعدہ نہ کرایا انہوں نے بیجھانہ چھوڑا۔

ساثريق

طریقة رسم، چلن، شنن من الله سے مراد اللہ کا دستور حکمت اور قانون قدرت مراد ہواد ہے اور سن النبی ہے مراد وہ طریقہ ہے جس پر نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم علی بیرار ہے۔ حدیث کوسلست اس کے کہا جاتا ہے کہاں سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی طرف رہنمائی ہوتی ہے۔ اصطلاح فقہ میں سنت سے مراد ہے جس کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع کیا ہو۔ حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہدراوی ہیں کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کیا

ہے۔فرمایا میراراس المال معرفت ہے، میرے دین کی جڑعقل ہے،
میری بنیاد محبت ہے، میری سواری شوق ہے، میراانیس ذکر الی ہے، میرا
لباس مبر ہے، میرا مال یغمار ضائے سبحانی ہے، میرافخر بجز بددرگاہ ربانی
ہے، میرا پیشہ زہدہے، میری خوراک یقین ہے، میراشفیج صدق ہے، میرا
اندوختہ طاعت الی ہے اور میری آنکھوں کی شعندک نماز ہے۔
اندوختہ طاعت الی ہے اور میری آنکھوں کی شعندک نماز ہے۔
(رحمة اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم)

سنت کی دوسمیں ہیں، پہلی سنت مؤکدہ ہے بیدہ تم شرق ہے جس کو آخصور صلی اللہ علیہ وکلم نے ہمیشہ کیا ہو گراس خیال ہے کہیں امت پر فرض نہ ہوجائے بھی ترک بھی فرمایا ہو۔ دوسری سنت غیر مؤکدہ وہ تم شری جس پر شریعت میں کوئی تا کید نہ آئی ہوگراس کا ترک کرنا بھی شریعت کو پند نہیں عبداللہ این مسعود قرماتے ہیں کہ تخصور صلی اللہ علیہ وکلم نے ایک ہارا یک سیدھی کیر مین کی کرفرمایا یہ اللہ کا داست ہی جو داکتے ہیں ہو شیطان کی ہیروی کرتے ہیں، ہلا شبہ میراداست سیدھا ہے اور تم لوگ ای پر وک کرمایا کہ میدان کو گول کے داستے ہیں جو شیطان کی ہیروی کرتے ہیں، ہلا شبہ میراداست سیدھا ہے اور تم لوگ ای پر وک کرمایا کہ میدان کی ہیروی کرتے ہیں، ہلا شبہ میراداست سیدھا ہے اور تم لوگ ای پر عمل کرو۔

سنت الفعل وہ جوآ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو (۲) سنت القول وہ جس کے بارے میں آ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا ہو (۳) سنت المقر بروہ چیزیں آ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منع نے فر مایا ہو، وہ چیزیں جن کی آ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فر مائی ، سنت المہدئی یا سنت مجر یہ کہلاتی ہیں ، مثلا اذان وغیرہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی تاکید نہ فر مائی سنت الزائدہ کہلاتی ہیں ۔ مالک بن الس سے دوایت ہے کہ آ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا کہ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم علیہ وسلم نے فر مایا کہ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم اللہ ان کو مضوط پکڑے درہو کے مراہ نہ ہوں گے، ایک کتاب اللہ اور دوسری

سنت دسول صلى الله عليه وسلم (مؤطا)

سنت والجماعت

آ بخضور صلی الله علیه وسلم کے جانشین کو عامہ مسلمین کاحق جان کر پوری قوم میں جو منتخب ہوجائے اس کوخلیفہ رسول صلی الله علیه وسلم سجھنے والا اہل سنت والجماعت کہلاتا ہے، دوسرا فرقہ شیعہ ہے جوکس انتخاب کے بغیراہل بیت ہی کورسول مقبول صلی الله علیہ وسلم کی جانشنی کا حق دار سجھتا ہے۔

سنبر

سال ، قدیم عربی سال جوہارہ مہینوں پر شمتل ہوتا تھا گر ۱۳ میں عربوں نے تمن سالوں میں ایک بار ایک مہینہ جوڑنا شروع کیا اور آنحضور سلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی بھی رواج قائم تھا، حجہ الوداع کے خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سال کے بارہ ہی مہینوں ہوتے ہیں اور عربوں کے اس چلن کو فتم کردیا ، عربوں میں حرام مہینوں میں تبدیل کرنے کی جوعادت تھی اس سے بھی منع فرمایا۔

س ججری

حضرت موکی اشعری نے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کئی جا ہے۔ کہ کھو کہ بھیجا کہ آپ کے خطوط ہم کو کسی تاریخ کے بغیر ملتے ہیں جس سے معاملات کو بچھنے اورا دکا مات کے نافذ کرنے ہیں بڑی دشواری ہوتی ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ کوئی تاریخ ڈالا کریں۔امیرالمومنین نے صحابہ کرام سے مضورہ کیا کہ چار چیز وں سے تاریخ کی ابتدا کی جاستی ہے۔

(۱) ولا دت نبوی (۲) بعثت نبوی (۳) ہجرت نبوی اور (۷) فات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجی حضرت ہجرت نبوی سے تاریخ کی ابتدا کی مہینے سے کی کرنے برشنق ہوگئے، پھر سوال اٹھا کہ سال کی ابتدا کس مہینے سے کی جائے، بعض صحابہ رمضان المبارک سے آغاز کرنے کے حق ہیں تھے جائے، بعض صحابہ رمضان المبارک سے آغاز کرنے کے حق ہیں تھے حضرت عمرضی اللہ عنہ نے فرمایا ہجرم الحرام سے سال کی ابتدا ہوگی۔

سنی

الل سنت والجماعت، آخضور صلى الله عليه وسلم كى سنت برهمل

کرنے والے مسلمان کوئی کہتے ہیں ، بیلفظ عام طور سے شیعہ کے مقابل کہا جاتا ہے ، بینی وہ مسلمان جو چاروں خلفاء کو مانتے ہیں ، محال سے بعنی وہ مسلمان جو چاروں خلفاء کو مانتے ہیں ، محال سے بین میں سے کی کا اتباع کرتے ہیں۔ اصاد بیث کے چیم جموعوں اور چارائم دین میں سے کی کا اتباع کرتے ہیں۔ مسلم عیب ، گناہ ، امام راغب نے تکھا ہے کہ موہ ہروہ جیز ہے آدی کورنجیدہ کرے خواہ وہ امور دینوی ہو باامور اخروی۔

سواع

ایک بت کا نام جس کی پرستش حضرت نوح علیدالسلام کی قوم کرتی تقی بسورہ نوح میں ہے۔

وَقَالُوا لَا تَـلَوُنَّ الِهَتَكُمُ وَلَا تَلَوُنُّ وَذًا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْتَ وَيَعُوْقَ وَنَسُرًاه

تفیروزین میں ہے کہ یہ پانچوں حفرت ادر لیں کے بیٹوں کے نام ہیں جو بہت نیک تھے، ان کے بہت زمانہ بعد لوگوں نے ان کے اوساف کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے جسے تراش لئے اور پھران کی پستش شروع کردی اس طرح بینام ان بتوں کے قرار پائے۔ تاریخ الاہم خفری میں لکھا ہے کہ عرب میں عمر و بن لحی خزاعی کے زمانے تک بت پرت کا دوان ندھا، پیخش جب شام گیا تو وہاں سے اس مرض کو ساتھ لایا، بت کا روان ندھا، پیخ کے برانے بتوں کے ہم شکل بت بنائے، پینچ کے برست قوموں کے پرانے بتوں کے ہم شکل بت بنائے، پینچ کے قریب رمعاط کے مقام پرایک مندر بناکراسے نصب کیا گیا، بنی لیان اس مندر کے مہنت ہے۔

سوائم: سائمه کی جمع ده جانور جوچرا گاموں میں ہوں اور جن پرزگوة لازی ہے۔

سوو

اسلام میں سود کی سخت ممانعت ہے، سودخور، سود کا گواہ، سود کی دستاویز لکھنے والا، سود دینے والا بھی ایک عظم میں آتے ہیں، سودعرب میں دوطرح کا ہوتا تھا، ایک قرض پر، ایک بھے پر، قرض پراس طرح کے روپیہ دیا والا ایک مقررہ وفت کے لئے کسی کو روپید دیا، جب مدت پوری ہوجاتی تو روپید نہوتا ہوجاتی تو روپید نہوتا ہو وہ مہلت طلب کرتا، آگر قرض لینے والے کے پاس روپید نہوتا تو وہ مہلت طلب کرتا، تو قرض پر سود بر حالیا جاتا اور اسے بھی اصل تم

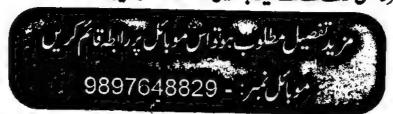
حضرت سمرة بن جندب سے روایت ہے کہ آنحضور صلی الله علیہ وسلم نے (ایک دن) فرمایا کہ میں نے رات کوخواب غیل دوآ دمیوں کو دیکھا، دہ میرے پاس آئے اور ایک پاکیزہ سرز مین میں جھے لے گئے، پھرہم وہاں سے چل کرایک خون کی نہر پر پہنچ جس میں ایک فض کھڑا ہوا تھا اور نہر کے بچھ میں ایک فض کھڑا ہوا تھا اور نہر کے بچھ میں ایک اور آ دمی تھا جس کے ہاتھ میں پھی پھر تھے، یہ فخص اس آ دمی کے سامنے تھا جو نہر میں تھا، میں نے سوال کیا کہ یہ کون فخص سے تواس آ دمی کے سامنے تھا جو نہر میں تھا، میں نے سوال کیا کہ یہ کون فخص سے تواس آ دمی نے جواب دیا جو خص نہر میں ہے وہ سودخور ہے۔ فخص ہے تواس آ دمی نے جواب دیا جو خص نہر میں ہے وہ سودخور ہے۔

تمام روحانی مسائل کے طل کے لئے اور ہرتم کا تعویذ وقش یالور حاصل کرنے کے لئے عاشمی روحانی مرکز دیوبند سے دابط کریں فون نمبر:9358002992 میں شال کر کے دت کی قسیع کردی جاتی ۔ بیٹے پراس طرح کہ کوئی مخف کمی کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کرتا اور ای قسم کی چیز خرید نے والے سے اس عوض میں لیتا تو زیادہ لیتا ۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گیہوں کو گیہوں سے وض بنمک کوئمک سے وض، جو کو جو کے وض، مجود کو گیہوں کے وض، چاندی کو چاندی کے وض اور سونے کوسونے کے وض فروخت کروتو برابر فروخت کرولیعنی زیادہ لیٹا دینا واغل سود ہے اور بیہ دونوں قسم کے سود ترام ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا گناہ ستر حصہ ہے جس میں سے چھوٹا حصہ اس (گناہ) کے برابر ہے جو کی شخص کو اپنا مال حرام کرنے سے ہو (ابن ماجہ) عبداللہ بن حظلہ عسیل طائکہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم جس کو آدمی جان بوجھ کر کھائے چھتیں زنا سے زیادہ گناہ رکھتا ہے۔ (احمہ)

النين من بهنداورا بني رَاشي كے بيتر عاصل كر فينے كے لئے ہمارى خدمات حاصل كريں

پھر اوراور تھینے الدتوالی کی پیدا کردہ ایک عظیم نعت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بہار ہوں سے شفاءاور تدری نفیب ہوتی ہے ای طرح پھروں کے استعال ہے بھی انسان مختلف امراض ہے بجات حاصل کرتا ہے اوراس کواللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تذری نفیب ہوتی ہے۔ ہم شاکفین کی فرمائش پر ہرتیم کے پھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یفین سے کہدسکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کی بھی فخص کو کوئی پھرراس آ جائے تو اس کی زندگی ہی عظیم انقلاب ہر پاہوجا تا ہے، اس کی غربت مال داری ہیں بدل جاتی ہے اور دہ فرش سے عرش پر بھی بھی کوئی خروراس آ جائے تو اس کی زندگی ہی مظلم ہے۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیتی پھر ہی انسان کوراس آ تے ہیں بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ بہل طرح آ پ دواؤں بغذاؤں پر اورای طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیدا گاتے ہیں اوران چیزوں کوبطور سبب استعال کرتے ہیں ، ای طرح ایک براس ہوگا کہ جارا مشورہ غلاقیس تھا۔ ہمار سے بہاں الماس ، نیلم ، پٹن یا اللہ تا ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلاقیس ہوگا وہ فرمائش موسول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا موقع دیں۔ مولگا ، مورقی ہوگا دو فرمائش موسول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنائن پیندیارا تی کا پھر جامل کرنے کے لئے ایک ہارہ مدت کا موقع دیں۔



ماراية باشي روحاني مركز محلّه ابوالمعالى وبوبند، (يوبي) بن كود نبر ٢٣٢٥٥٣٠

ايك منه والاردراكش

پھ جان ردراکش پیڑ کے پھل کی تھل ہے۔اس تھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک منہ والار درائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رورائش کے لئے کہاجا تا ہے کہاس کود یکھنے ہی ہے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیانہیں ہوگا۔ یہ بوی بردی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں میہ وتا ہے اس گھر میں خیر ویرکت ہوتی ہے۔

ا کید مندوالار دراکش سب سے انچھامانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ جا ہے وہ حالات کی مجہ سے ہوں یا دشمنوں کی مجہ سے جس کے مجلے میں ایک مندوالار دراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود میں مدند است میں

بی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک مندوالار درائش بہنے ہے یا کسی جگر کھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچاتا ہے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ بی قدرت کی ایک نعت ہے۔

ہاتمی روحانی مرکزنے اس قدرتی نعت کوایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موٹر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس دعمار سے میں میں میں مضافعات کئے گئے

مخفر عل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے صل سے دو تی ہوگئ ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بغضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ تا گہانی موت سے تفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثر ات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت قیتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسلی ایک منہ والا رودرائش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش کے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودرائش کوایک مخصوص عمل کے دریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، بیاللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کی وہم میں جتال نہوں۔

۔ (نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودرائش کی افادیت متاکثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودرائش بدل دیں تو دوراند لیٹی ہوگی۔

> ملنے کا پینة: ہاشمی روحانی مرکز محلّه ابوالمعالی ، دیو بند اس نبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

قيطنبر:١٠

الله کے نیک بندے

(۳) مبرجس کاحق حفرت ابوب علیالسلام فے ادا کیا۔ (۴) اشارہ جو حفرت ذکر یا کے لئے معموص تھا۔

(۵) اندوه وغم جے حضرت داؤد علیدالسلام کے لئے مخصوص کیا

اذكلم: آصف خان

مما تغار

(۲) غریب الولنی جود هزت کی علیدالسلام کے بلنے محصوص تھی۔ (۷) سیاحت جود هزت میسی علیدالسلام کے خصائص میں سے تھی۔ (۸) فقیر اور درولی جو محر مصطفی صلی اللہ علید وسلم کو بعلور خاص بخشے مسئے تھے، دوسری روایت کے مطابق مناجات میں صوفی کا اخلاص

حضورا كرم صلى الله عليه وسلم كي طرح مو-

ان مثالوں سے کی کو نیٹیں جھنا جا ہے کہ مونی تیفیراند مفات کا حال ہوتا ہے، درامل انبیائے کرام علیم السلام سیرت وکروار کا اعلی ترین موند ہوتے ہیں، اس لئے ان بی کی تقلید کرکے کوئی انسان صوفیت اور ولایت کی منزل تک پہنچ سکتا ہے۔

ایک بارکمی مخص نے برسرمجلس آپ سے بوچھا۔ "مریدول کو دکا یہ بین سانے سے کیافا کدو پہنچ سکتا ہے؟"

حضرت جنید بغدادی نے جواب میں فرمایا۔ ' حکایتی او اللہ تعالی کے خواب میں فرمایا۔ ' حکایتی او اللہ تعالی کے لئے واللہ تعالی کے لئے واللہ کا تعقیمت کے لئے دول کے دلول کو تعقیمت کہنے تن یہ ''

ای فخص نے دوسرا سوال کیا۔ "کیا آپ کے پاس اس کا کوئی فہوت بھی ہے؟"

حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔" قرآن مکیم میں الله تعالی کا

ارشاد مقدس ہے۔

تسوجمه: "جمتم سے تغیروں کے تمام تھے بیان کریں کے جس سے تہارے ول کومنبوطی بخشیں ہے۔"

ب سے مہار سے در اور اور اس میں اللہ مل شاند نے مونین کو معرب مونین کو اید میں سے در اللہ مل شاند نے مونین کو ایمان سے شرف مطاکیا ، ایمان کو مشل سے نواز الور عشل کومبر سے آماستہ

حفزت جنید بغدادی فرمایا کرتے تھے۔ 'جبتم کی صوفی کی بیہ مات دیکھوکداس مات دیکھوکداس کا نیادہ خیال رکھتا ہے تو سجھلوکداس کا باطن فراب ہے۔''

تصوف ایک ایماموضوع ہے جس پر صدیوں سے عجیب وغریب بحث جاری ہے مگر اس سلسلے میں معزت جنید بغدادیؓ نے جو کچھ فرمادیا ہے اس رکسی بھی زاویئے سے اضافہ بیں کیا جاسکتا۔

ایک موقع پرحظرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔ " تصوف بیہ کہ اللہ سجانا در تیرے درمیان میں کوئی واسطہ باتی ندہے۔''

ایک بارفر مایا۔ "تصوف تو ایک جنگ ہے جس میں سلی نہیں۔" جنگ سے مرادلاس کے خلاف جنگ ہے اور نفس آخری سانس تک باتی رہتا ہے ماس لئے نفس کے ساتھ سلی نہیں ہو عتی۔

ایک دن فرمایا۔ "فضوف الله کے ساتھ معاملات کے صاف ہونے کانام ہادراس کی بنیادیہ ہے کہ دنیا سے روگردانی کی جائے۔" ایک دن وعظ کے دوران فرمایا۔ "فضوف یہ ہے کہ اس تضوف سے اللہ تیری خودی کومٹا کر مارڈ الے اور پھر اس تضوف سے مجھے زندہ کر ۔ "

ایک اور موقع پرصونی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔''صوفی وہ ہے جوزمین کے مانند ہو کہ دنیا بھر کی غلاظت اس پرڈالی جاتی ہے مگراس کے اندے سر برفصل پھوٹی ہے۔''

حضرت مبنید بغدادی فرمایا کرتے سے کہ تصوف کی بنیاد آشھ خصات کو بنیاد آشھ خصات کی بنیاد آشھ خصات کی بنیاد آشھ خصات کی بنیاد آشھ خصات کی بنیاد آسلام کا دصف خاص تھی۔
دوسری دوارت میں ہے کہ صوفی کادل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح دنیا کی دوتی ہے یاک ہو۔

(۲)رضاجود عفرت الحق عليدالسلام كي الشيخصوص متى دوسرى روايت مي دعفرت المعيل عليدالسلام كي مثال دي من بيد

سيرت وكردارى اليى بلندى في معرت جنيد بغدادى كوالل عراق کامحیوب بنادیا، پھرآپ کی بھی محبوبیت بعض علماء کے لئے حسد کا سبب

بن في الك دن عباى خليفة متنصر بالله كدر باريس كها ميا-"امر المؤمنين!اس درولش كي خر ليج جواية مكان كايك موشے میں بیٹھ کراہل ایمان کو تمراہ کررہا ہے۔'علماء کا اشارہ حضرت جنید بغدادي كالمرف تعا

خلیفہ نے بری جرت سے فقہائے عراق کی بات تی۔" آخروہ مخص کیا کرتاہے؟"

ووساع سنتا ہے، رقص كرتا ہے اور لوكول كوصوفيت كى تعليم ديتا ب-" حاسدعلاء في حضرت جنيد بغدادي كي خلاف فردجرم فيش كرت

"بدانیان کا اینافعل ہے کہ وہ مجد میں کھلے عام الله کی عبادت کرے یا کوششیں ہوکراہے مالک کو یاد کرے۔ "عمای خلیفہنے حاسد علاءكوجواب دية بوئ كبا-

''امیرالمؤمنین! جنید ونیاداری کے کاموں میں مبتلا ہیں۔'' علیا بے عراق نے دلیل پیش کی۔''لوگ ان کی مصنوعی درولیٹی اور ظاہری تقوی د کھے کر دھو کا کھاتے ہیں اور فریب میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

ووكمى محبت كي بغير جنيد كوان كاعمال واشغال سروكاتبيل جاسكاً-"عباى خليفه نے حضرت جنيد بغدادي كے مخالفين كوواضح الفاظ میں جواب دیدیا۔

مرفقها كاحاسدكرده مسلسل خليفه كے كان بحرتا رہا، آخرعها كا خلیفہ نے یہ کہد کر جان چیٹرائی۔'' پہلے میں جنید کو آ زماتا ہوں، اگرہ ونیادار ہوئے تو اس آ زمائش میں ناکام ہوجائیں گے، پھر انہیں شریت ك كرفت مروني بين بياسك كا"

ظیفہ کی ایک کنیز محلی جھے اس نے تین ہزار درہم کے وض خریدافا كنيرك خدوخال اس قدر دكش تفي كدوه ايخ زمانه ميس خوبصورتي كا ایک اعلی مثال تمی ، خلیفدنے اپنی خدمت گار عورتوں کو تھم دیا کماس کنرا میمتی لباس اور زرد وجوابرے آراستہ کیا جائے۔

كيا، للذاايمان موسين كادين ب عمل ايمان كادين ب ادرمبر عمل كالمعمدم الى جام سيكماب

ایک بارحطرت جنید بغدادی اظام کےموضوع برتقریر کردہے تے،آپ نے اپنی ذاتی زعرگی کا ایک واقعہ سٹاتے ہوئے فرملیا۔

يس في اخلاص أيك عام سيكما، وواس وقت كم معظمه من كى رئيس مخف كے بال بنار ہاتھا، ميرے مالى حالات نہايت شكسته س نجام سے کھا۔

وديس أجرت كے طور برجميں أيك بيرنبيں و بسكا، بس تم خدا ك ليخ مير عبال معادد"

میری بات سنتے بی جام نے اس رئیس کو چھوڑ دیا اور جھ سے خاطب موكر بولار "متم بين جاؤرا"

كح كريس في عام كطرزهل براعتراض كياتو وه معدرت كرتي مونت بولار

"جب خدا كانام اور واسطه ورميان ش آجاتا بي وش سارك אוק ביפר בואפט"

عجام کا جواب س کر مجھے بوا تعجب موا، پھراس نے قریب آکر مير بركو بوسدديا اوربال مناف لكاء اسيخ كام سے فارخ مونے كے بعدجام في مجصايك بريادي جميل كحدة مقى-

"اسائے استعال میں لائے سجام کے لیج میں براخلوس تھا۔ یں نے رقم قبول کر لی اور اس کے ساتھ بی نیت کی کہ جھے جو پہلی فتوح مامل بوكى ووجام كى نذركرول كا-

مرچدروز بعد جب مرے اس کھروپيآيا تو مسيدهااس عام کے یاس کی اورد ورقم اسے بیش کردی۔

"يكيابي " تجام في جران موكر يوجها-

میں نے اس کے سامنے بوراوا تعدیان کردیا۔

میری نیت کا حال من کر جام کے چرے پر نا کواری کا رنگ أجر آیا۔"اے حض الحجے شرم بس آتی؟ تونے اللہ کی راہ میں بال منانے کوکہا تفااوراب كبتاب كديداس كامعاوضه بالونة كمى بعى مسلمان كوديكما ہے کاللہ کی راہ ش کام کر عاور محراس کی مزدوری لے۔ حضرت جنيد بغدادي اكثر فرماياكرتے تھے۔ "ميں نے اخلاص كا

پر کنیزکوائی خلوت میں طلب کر سے عبای خلیفہ نے کہا۔" کھنے لازم ہے کہ تو شخ جنید کی خدمت میں حاضر ہوکرعرض کرے کہ کھنے ان سے بے پناہ عقیدت ہے۔"

تنزنے جران ہوکر خلیفہ کی طرف دیکھا۔"امیر المؤمنین! میں آو شخ جنید کو جانی تک نہیں۔"

" دفیخ جنید بغداد کے ایک پارساانسان ہیں۔ 'عبای خلیفہ نے اپنی کنیز کوسارامنصوبہ مجماتے ہوئے کہا۔ ' کجنے ان کی پارسائی کو اس دان یہ ''

"اگروہ نیک انسان ہیں تو پھر مجھے کس طرح قبول کریں ہے؟" کنیز کی حیرت برقرارتھی۔

" بخیے اپی پرزورتقریر کے ذریعے شیخ جنید پریہ ظاہر کرنا ہے کہ تو ایک مال دار عورت ہے مگر تیرادل دنیا کی رنگینیوں سے اکتا گیا ہے، اب مخصر ف خدا کی تلاش ہے اور تو شیخ جنید کی صحبت میں رہ کرحی تعالیٰ کی عبادت کرنا جا ہتی ہے۔"

الغرض وہ خوبصورت کنیز حصرت جنید بغدادی کی خانقاہ کی طرف روان ہوگئی، خلیفہ نے اپناایک معتمد غلام بھی اس کے ساتھ روانہ کردیا تا کہ وہ خانقاہ میں پیش آنے والے واقعات سے خلیفہ کو باخبر کرتا رہے۔

کنیز بڑے عاجز اندائداز میں حضرت جنید بغدادی کے سامنے ماضر ہوئی اوراس نے اپ خوبصورت چہرے کو بے نقاب کردیا ،حضرت جنید بغدادی نے ایک نظر اس فتنہ سامال عورت کو دیکھا اور فورا ہی سر جھکالیا۔

رب یک علی معلی معلی ایک معلی کنیز التجا کرے گئی۔" شخ ا عباس خلیفہ کے منصوبے کے مطابق کنیز التجا کرے گئی۔" شخ ا میری رہنمائی کیجئے! میں آپ کی صحبت میں رہ کراپنی ہاتی زندگی یا والجی میں بسر کرنا جا ہتی ہوں۔"

جیے بی کنیری زبان نے بالفاظ ادا ہوئے حضرت جنید بغدادی فی سے میافا کا ادا ہوئے حضرت جنید بغدادی فی سے سے الفاظ اورا یک آ مرد محری۔

عفرت جنید بغدادی کا بدرگ جلال دیکه کرکنیزاس قدرخوفزده مونی که فرش پر گرکرزوین کی اور پھرد کیستے ہی ویکھتے اس کی روح جسم سے برواز کر گئی۔

غلام بدحواى كے عالم ميں قصر خلافت تك كانچااور خليف كروبرو

سارا واقعه بیان کردیا مشہور تصنیف "د تذکرة الاولیاء" من حضرت می خود فریدالدین عطار کی روایت ہے کہ جب عماس خلیفہ کوئیز کی موت کاعلم ہوا تو وہ فضب ناک ہوکر کہنے لگا۔

"اب شخ جنیده و دیکھیں کے جوانین نیں دیکنا جائے۔" پر خلیفہ پورے جاہ وحثم کے ساتھ معرت جنید بغدادی کی خانقاہ کی طرف رواند ہوا، خوشامدی مصاحبوں نے عہاسی خلیفہ کو سمجھانے کی کوشش کی۔

"ایرالومنین! آپ کا ایک عام انسان کے کمر جانا منعب خلافت کے منافی ہے۔ یکی جنید کوائی خدمت میں طلب کر کان سے ہازیرس کیجئے۔"

خلیفہ نے اپنے مصاحبوں کی بات ماسے سے اٹکار کردیا۔ "جمخود اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں کہ فی جنید کون ہیں اور ان کی خانقاہ میں کیا ہوتا ہے؟"

پیر جب عبای خلیفہ حضرت جنید بغدادی کے مکان کے قریب پیچا تو پورے محلے میں امیر المؤمنین کی آ مدکا شور کی گیا، خدمت گاروں کی پیچا تو پورے محلے میں امیر المؤمنین کی آ مدکا شور کی گیا، خدمت گاروں نے حضرت جنید بغدادی کو بھی خبر دی گر آ پ نے کی تا کر کا اظہار نہیں کیا بلکہ پورے اطمینان و سکون کے ساتھ اپنے کام میں معروف رہے۔
پھر جب عبای خلیفہ آپ کی خانقاہ میں داخل ہوا تو حضرت شخ نے ایک مسلمان طرح امیر المؤمنین کا استقبال کیا اور مواج بری کی۔
غبالی خلیفہ نے رسی با تیں کرنے کے بجائے براہ راست حضرت جنید بغدادی نے بوجھا۔ " شخ ایک کو وہ کہ داواز کو مارڈ الداور اسے جلاکر خاک کردیا۔"

خلیفہ کی بات س کر حضرت جنید بغدادی نے بے نیاز اند لیجے میں فرمایا۔

''امیرالمؤمنین آپ کی بیشفقت کیسی ہے کدمیری چالیس سالہ ریاضت، مجاہدات اور بےخوابی کووہ کنیز ایک لمح میں بر باد کرڈالتی اور لوگ تماشاد کیمنے رہ جاتے۔''

حفرت جنید بغدادی کی اس توت کشف بر عبای فلیفرسائے میں آئیا۔

"ايرالمؤمنين الكانسان عن بيطانت بين بكده دومر

انسان کو مار ڈالے۔ معضرت جنید بغدادیؓ نے حہای خلیفہ کو دوہارہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

من میں اس کوشیتها تی میں بیٹھ کر جسے بکارر ہاہوں، وہ خو دُنیس جا ہتا کر میرے اور اس کے درمیان کوئی غیر حائل ہوجائے۔''

عبای خلیفہ چپ چاپ اٹھ کر چلا گیا، پھر جب خافین نے دوبارہ معرت بدہم ہو گیا۔ "لوگ معترت بدہم ہو گیا۔"لوگ جعوث بولتے ہیں، جو شخص خود فتے میں جتازیں ہواات دیکھ کردوسرے لوگ میں ہوائیں ہوائیں ہوات کے کردوسرے لوگ میں ہو سکتے۔"

حضرت جنید بغدادی کے کردار پرعباس خلیفه کی گوابی ایک بردی کوابی میں ایک بردی کوابی ہے۔ کوابی ایک بردی کوابی ہے۔

چرجب خلیفہ معتضد باللہ کا زمانہ آیا تو علائے بغداد نے اجھا گی طور پر صوفیاء کے خلاف ہ گامہ آرائی شروع کردی۔ ایک روایت کے مطابق اس ہنگامہ آرائی کا سبب ایک شخص غلام خلیل تھا خلیل نے دربار خلافت میں عرضداشت چیش کرتے ہوئے کہا۔

''عراق کے تمام صوفیاء زندیق اور بے دین ہیں، اس کئے امیر المؤمنین کا فرض ہے کہ وہ اسلام کواس خوناک فتنے سے بچا کیں۔'' علام خلیل کی درخواست من کر خلیفہ معتصد باللہ نے تمام صوفیائے عراق کے آل کا تھم جاری کردیا۔

دوسری روایت ہے کہ اس بنگامہ آرائی کی ابتدا شخ نوری ہے ہوئی جو نہایت بلند مرتبہ صوفی سے۔ شخ نوری نے ایک دن بغداد کے کی راستے ہے گزرر ہے تھے کہ آپ نے چندلوگوں کودیکھا جو شراب کے مکنے افعائ ہوئے تھے، شخ نوری کی نہیں غیرت اس منظر کو ہرداشت نہ کرسکی، آپ وارفکی کی حالت میں آگے ہوئے اس سنظر کو ہرداشت نہ مکلے تو ڑ ڈالے، خم ہردار تعداد میں زیادہ سے اس لئے ان لوگوں نے معزب شخ نوری کو پکڑلیا اور عہاس خلیفہ کے دربار میں لے گئے۔ بعض مؤرضین نے معتضد باللہ کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ وہ ایک زشت خو اور شد مزاج عکم ال تھا، بعد میں گفتگو کا آغاز کرتا تھا، خلیفہ نے حسب عادت شخ نوری کوگالی دیتا تھا، بعد میں گفتگو کا آغاز کرتا تھا، خلیفہ نے حسب عادت شخ نوری کوگالی دیتا تھا، بعد میں گفتگو کا آغاز کرتا تھا، خلیفہ نے حسب عادت شخ نوری کوگالی دیتا تھا، بعد میں گفتگو کا آغاز کرتا تھا، منایہ میں موتا ہے اور تجھے محتسب کی دیتا ہو کہا۔

نے بنایا ہے؟" حضرت پینے ٹوریؓ نے کسی تکلف اور رعایت کے بغیر فرمایا۔"جس ذات پاک نے تھے خلیفہ بنایا ہے، ای نے جھے محتسب کے منصب پر فائز کیا ہے۔"

" فلیفه معتضد بالله حضرت شخ نوری کابید به با کانه جواب برداشت نه کرسکا اور تمام صوفیائے عراق کے قل کا تھم جاری کردیا تھا، معتوب صوفیاء میں حضرت شیخ نوری کے احباب بھی شامل تھے۔

بعض مؤرمین کا کہنا ہے کہ عہای خلیفہ معتضد ہاللہ ایک پابند اور عناط حکراں تھا، وہ حضرت شیخ نوری کے اس عمل ہاللہ ای اس قدر برہم نہیں ہوسکا تھا۔ اب تاریخی حقائق کی روشی ہیں ایک بی صورت ہاتی رو جاتی ہے کہ عراق کے نقہاء اور محد ثین صوفیاء کے علم ہالحنی کوشلیم نہیں کرتے تھے۔ ان کے زد یک ذکر اور ساع کی محفلوں کی کوئی حقیقت نہیں متی ، اس لئے وہ صوفیاء کے عشق جاں سوزی کوکوئی اہمیت نہیں دیے تھے۔ انفاق نے بعض صوفیاء ہی غیر مخاطر ندگی بسر کرتے تھے، نتیجناً ان پر سرعام جذب مستی کی کیفیت طاری ہوجاتی تھی، چربی جذب و متی موفیاء کی دربار میں صوفیاء کی کیفیت طاری ہوجاتی تھی، چربی جذب و متی کے دربار میں صوفیاء کی بیند نہ بنایا گیا تو عام مسلمان گرائی کا شکار کہ اگر اس کروہ کوشرع کا پابند نہ بنایا گیا تو عام مسلمان گرائی کا شکار ہوسکتے ہیں، کی تاریخی روایت سے پیٹنیس چاتا کہ اس سلسلے میں خلیفہ و تتی کا تام ایا صرف فقہا کے عراق کی شکایت پرتمام صوفیاء کی اس کی شکایت پرتمام صوفیاء کے درباری کا دی کا میں موفیاء کی موادی کردیا۔

نقہاء کی طرف سے صوفیاء پر تین الزامات عائد کئے گئے ہے اللہ دادادوحلول، یہ تینوں صورتیں کفر کی کھلی ہوئی علامت ہیں، آلا بنیاد پرصوفیاء کودائر ہاسلام سے خارج کیا گیااور واجب القتل قرار پائے مرف جنید بغدادی کی حد تک پہتہ چاتا ہے کہ اس سلسلہ ہیں کا قدر تحقیق ہے کہ اس سلسلہ ہیں کا قدر تحقیق ہے کہ بہنا خوشکوار واقد معتضد ہاللہ کے بجائے خلیفہ الموفق ہاللہ کے دورافقد ار میں پیش آیا خار موثرین کی اس جماعت کے مطابق حضرت جنید بغدادی کو الموفق کے در ہار میں طلب کر کے یو چھا گیا تھا۔

ተ

اس ماہ کی شخصیت

از: حيدرآباد

نام: محدثميزالدين

نام والدين: افضل بي بي محمد الوالحسن

تاریخ پیدائش: ۱۹۵۵جنوری۱۹۵۵ء

نام شريك حيات: نفيسه خانم

شادی کی تاریخ: سرا کوبر۱۹۸۳ء

قابلیت: ایم اے (عثانیہ)

آپ کانام ۱۳ دوف پر مشتل ہے، ۵ دوف نقطے والے ہیں، باتی ۸ دوف ، حروف محاصت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف فاکی اور ایک حرب آئی میں ۵ دوف کو اور براعتبار اعداد آپ کے نام میں آئی حروف کو اور براعتبار اعداد آپ کے نام میں آئی حروف کو اور براعتبار اعداد آپ کے نام میں بادی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کامفردعدد ۵، مرکب عدد ۱۴ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۴۳۲ ہیں۔

۵کا عدد خود اعتباری سے وابسۃ ہے، جس شخص کا عدد ۵ ہوتا ہے اس کی طبیعت میں استحکام ہوتا ہے اور بیشخص اپنی ذات کے سواکسی پر اعتبر نہیں کرتا ۔ جن لوگوں کا عدد ۵ ہوتا ہے وہ بے تکلف ہوتے ہیں، ان کی طبیعت میں ایک طرح کی آزادی ہوتی ہے اور وہ لوگوں سے ان کے مرتبر کا ۔ ظ ندر کھتے ہوئے ملاقا تیں نہیں کرتے ہیں، کس سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے دل میں کسی طرح کا خوف، جھجک اور تر دو نہیں ہوتا ہو تا ان کے دل میں کسی طرح کا خوف، جھجک اور تر دو نہیں ہوتا ہوتا، ان کا حلقہ احباب و سیع ہوتا ہے لیکن ان میں ایک طرح کا ہم جائی بن ہوتا ہے۔ یہ لوگ پرانے دوستوں ہے ترک تعلقات کرکے پھر نے ہوتا ہے۔ یہ لوگ پرانے دوستوں کو یکسر نظر انداز کردیے ہیں، اس فطرت کی جہے ہیں اور پرانے دوستوں کو یکسر نظر انداز کردیے ہیں، اس فطرت کی جہے۔ ہیں اور پرانے دوستوں کو یکسر نظر انداز کردیے ہیں، اس فطرت کی جہے ہیں ہوتا ہے۔ برادشت کرنے فیصانات برداشت کرنے

پڑتے ہیں اور کی ہار انہیں اچھے دوستوں سے ہاتھ دھونے پڑجاتے ہیں۔

پانچ عدد کے لوگوں کوراج نمتی سے بھی بہت دلچیں ہوتی ہے، یہ
خود کو نمایاں کرنے کی جدوجہد میں بھی گئے رہتے ہیں، ان کوخوا تمن سے
بھی ایک خاص سم کی دلچیس ہوتی ہے اور خوا تمین کے سامنے بیا پنے
خیالات کو ہار ہار ہی کرنے کی کوششیں کرتے ہیں، ان کے خیالات میں
ایک طرح کا اختیار ہوتا ہے اور بیا نمشار ان کورنجیدگی اور پراگندگی سے
وابستہ رکھتا ہے اور بیہ مضطرب سے رہتے ہیں۔

۵عدد کے لوگ بنجیدہ ہوتے ہیں، بہت گہرے ہوتے ہیں، کیکن روپے پیسے کے معاطع میں قابل بھروسہ ہوتے ہیں، کاروبارے انہیں بہت دلچیں ہوتی ہے اور کاروبار کے معاطع میں یہ ہوشیار بھی بہت ہوتے ہیں، انہیں جھوٹ اور لاگ لپیٹ سے نفرت ہوتی ہے، یہ میش وعشرت اور راحت ومسرت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

۵عدد کوگسفر کے شوقین ہوتے ہیں،۵کاعددایک اورہ کے درمیان کاعدد ہے اس میں وفاکی مقدار کم ہوتی ہے،اس عدد کا حامل کی مجھی وقت دوسری عورت کی طرف متوجہ ہوسکتا ہے،اگران کی تگرانی اور حفاظت نہ کی جائے تو یہ کسی بھی وقت بو وفائی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، محبت اوردوتی کے معاطع میں یہ گرگٹ کی طرح رتگ بدل لیتے ہیں، یہ شہرت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کے لئے یہ جدو جہد بھی کرتے ہیں اور اس کے لئے یہ لوگ لفظ نقصان ہے بہت چڑتے ہیں،ان کا ذہمن ہروقت صرف نفع اور پروفٹ کی طرح مائل رہتا ہے، یہ ایسی تجارت کے قائل ہوتے ہیں جس پروفٹ کی طرح مائل رہتا ہے، یہ ایسی تجارت کے قائل ہوتے ہیں جس میں نقصان کا کوئی پہلونہ ہو، برنس کے معاطع میں ان کی ہوشیاری اور میں بھی نقصان کی ہوشیاری اور میں ہوتی ہے ہیں، بعض اوقات تو کمی بھی طرف کے سے میں بعض اوقات تو کمی بھی طرف

چلے جلے معمولی ہے خمارے کی بنا پراپی رائے تبدیل کر لیتے ہیں اور
اپنے گیروئے سر مائے کونظرانداز کردیتے ہیں حالانکہ اگریہ ثابت قدمی
سے کام لیں اور تھوڑ اسا نقصان برداشت کرکے ای راستے پر چلتے ہیں قو
ان کے نقصان کی تلافی ممکن ہے اور انہیں پہلے ہی راستے پر چل کر بے
اختیا نقع حاصل ہوسکتا ہے لیکن ان کا عزاج یہ ہوتا ہے کہ بہت تھوڑ اسا
نقصان بھی یہ برداشت نہیں کر پاتے اور ایک دم پلی مارجاتے ہیں ،ان کی
نیادہ تر توجہ اپنی محنت کا صلہ پانے پر گلی رہتی ہے ، بعض عدد کے لوگوں کے
اعتقادات بہت کمزور ہوتے ہیں ،ان کی سوچ و فکر اور ان کا نقط نظر کسی بھی
وقت بدل سکتا ہے ، ایک اعتبار سے یہ رجعت پہند ہوتے ہیں ان کے
عزاج میں ہرآن تبدیلیاں ہوتی وہی۔

۵عدد کے لوگوں کی بیویاں ان کے بدلتے ہوئے مزاج ہے بہت

پریشان اور خوفز دہ رہتی ہیں۔ اگر ان لوگوں کی شادی دوراندیش اور صبر
وضبط کرنے والے خواتین سے نہ ہوں تو تعلقات ٹوٹ جانے کا اندیشہ
رہتا ہے۔ ۵ عدد کے لوگ حقائق اور دلائل کو پہند کرتے ہیں، ان کے
نزد یک خدا پرست ہونا اور جذب رحم کی رکھنا تحض کمزوری کی دلیل ہے۔
معدد کے لوگ اپنے یا کسی اور راز کو محفوظ نہیں رکھ پاتے اپناہی راز
فاش کرنے کی وجہ سے آئیس کئی بار ہوے بڑے صد مات برداشت کرنے

۵ عدد کے لوگ تغیر پند ہوتے ہیں، بہت جلد ناراض ہوجاتے ہیں کین دیر تک کی سے ناراض بھی نہیں رہ پاتے ، میخ کوراستہ بھول کر شام کو گھر لوٹ آ ناان کی فطرت ہوتا ہے، چونکہ آپ کامفردعدد بھی ہے ہیں لئے کم وہیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہول گی، آپ کوا چھے کھانوں کا شوق ہوگا کیکن کھانے کو تھرا کتے ہیں، آپ کی نظرت ہوگا، آپ کھی وفت کی بھی کھانے کو تھرا کتے ہیں، آپ کی بیادا آپ کی شریک حیات کے لئے اور مسئلہ بی رہتی ہول گی، سفر آپ کا مجبوب مشغلہ ہوگا، آپ گفتگو انچھی کر لیتے ہیں لئین آپ تفتگو کرنے میں ذیادہ مختاط ہوگا، آپ گفتگو انجھی کر لیتے ہیں لئین آپ تفتگو کرنے میں ذیادہ مختاط نہیں ہول گی بین آپ انٹی چرب زبانی ایٹ کے اور خود سے باز نہیں آتے اور کئی ناحق باتوں کی دجہ ہے آپ اپنی چرب زبانی اور قابل قدر رشتے داروں سے اپنا تعلق خم کر لیتے ہیں۔

آپ کامر کب عدد ۱۲ ہے، یہ کاروبار اوردو تی ہے، ہم آہک مانا گیا ہے، اس عدد کی وجہ ہے آپ کو دولت حاصل کرنے میں جمیشہ کامیا بی رہے گی، اگر آپ خرید وفر وخت اور زمین کے کاروبار میں دلجی رکھتے ہوں تو کی جمی زمین کو یا کسی بھی فروخت کرنے والی چیز کو ۵ سال ہے ذیادہ اپنے پاس نہ رکھیں، ورنہ آپ کو غیر معمولی نقصان سے دوجا رہونا پڑے گا۔ آپ کا مرکب عدد آگ، جوا اور پانی کے طوفان سے آپ کو چوکنا کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ ان چیز وں سے احتیاط برتے ہوگنا کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ ان چیز وں سے احتیاط برتے ہوگنا کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ ان چیز وں سے احتیاط برتے ہوگنا کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، آپ ان چیز وں سے احتیاط برتے ہوگنا دیر گاگر ارٹی جا ہے کیوں کہ آگ، جوا اور پانی آپ کے لئے کی جمی وقت بڑی مشکلات کھڑی کر سکتے ہیں۔

آپ کی غیرمبارک تاریخیں: ۱۲،۲، کا، ۲۳ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکا می کا اغریشہ رہ گا۔
ایک ضروری بات سے یادر کھیں کہ نام کے مفرد عدد کے حساب سے ۱۳ تاریخ آپ کی مبارک تاریخ ہے اور برج کے اعتبار ہے آپ کے لئے این تاریخ غیرمبارک ہے اس کئے آپ کے لئے بہتر ہوگا کہ آپ اپنے اہم کام انجام دیے وقت اس ۲۳ تاریخ سے گریز کریں۔

آپ کابرج دلواورستارہ زحل ہے، ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے آپ ایس کے لئے اہم ہے آپ ایس کے ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ہفتہ کا دن ہے آپ ایک اگر ہفتہ کا دن غیر مبارک تاریخوں میں پڑر ہا ہوتو اس کونظر انداز کر دیں، بدھاور جمعہ بھی آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہیں، آپ اپنے اہم کام بدھاور جمعہ کو بھی

کے ہیں، اتوار، پیر اور منگل آپ کے لئے بمیشہ غیر مبارک ثابت ہوں کے، ان دنوں میں اگر آپ اپنا کوئی اہم شروع نہ کریں تو بہتر ہے۔

یا قوت آپ کی راشی کا پھر ہے، اگر آپ اس پھر کو ساڑھے ہم گرام کی چائے کی راشی کا پھر ہے، اگر آپ اس پھر کو ساڑھے ہم گرام کی چائے کی راشی میں چڑوا کر دائیں ہاتھے کی انگی میں پہن کیس کے تو انٹاء اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور آپ کے لئے راحوں کے دروازے کھل جائیں گے۔

ون می مجر اور دیمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں ، ان مہیں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں ، ان مہین میں اگرکوئی معمولی درجہ کی بیاری بھی لاحق ہوتو اس کے علاج میں فظلت نہ برتیں ، آپ کواپنی عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ ، امراض داغی ، ٹاکوں اور بیروں کی تکلیف ، درد گھٹیا اور امراض چشم کی شکایت ہوگئی ہے۔

آپ کے نام میں ۸حروف، جروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں،
ان کے اعاد ۱۲۱ ہیں، اگران میں اسم ذات اللی کے اعداد ۲۲ بھی شامل
کر لئے جا کمیں تو کل اعداد ۲۳۳۲ ہوجاتے ہیں، ان کانقش مربع آپ کے
لئے بہرائتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش الطرح بنے گا۔

ZAY

62	Al .	ALL.	۵۰
71"	۵۱	rà	717
۵۲	77	۵۹	٥٥
4+	۵۳	or	. 70

آپ کے مبارک حروف ف، س، شاور صبی بی ان حروف سے شروع ہونے والی اشیا واور مقامات آپ کے لئے اہم ٹابت ہوں گے۔
آپ محنت و مشقت کرنے کی عادی ہیں، آپ د ماغی اعتبار سے چست و چالاک ہیں، جدت طرازی اور منصوبہ بندی ہیں ماہر ہیں، گائت منداور بہا در ہیں، آپ کے مزاج ہیں گلت اور جلد بازی ہو اور علم بازی کی وجہ ہے گی بار آپ کو ہوئے برو نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہیں آپ کے مزاج ہیں آتے، آپ اکثر خصہ ہے گئی آپ گلت اور جلد بازی کرنے ہے باز ہیں آتے، آپ اکثر خصہ ہے گا بو ہوجاتے ہیں اور ضعے ہیں آکر خلا فیصلے کر گزرتے ہیں، آپ کی قدر شکی مزاج بھی ہیں، آپ ایے اس مزاج کی وجہ سے اپنے گئی

ا مجھے دوست گنوادیں کے اور کئی قرابت داروں سے آپ کی دوری ہوجائے گی اگر آپ اپناس مزاج کوٹرک کردیں تو آپ کے تی میں بہت بہتر ہوگا۔

آپ کی ذاتی خوبیال به بین: خوش کلامی ، تکته شناس ، قوت اخمیاز ، دوراند کشی ، موقعه شناس ، جمت وحوصله ، جوشیاری دغیره-

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: ول برواشکی، تقید مزاجی، بے استقلالی بخوت وغرور، بے بروائی وغیرہ۔

اس کالم کو پڑھنے کے بعد اگر آپ نے اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرلی اور رفتہ رفتہ آپ نے اپنی خوبیوں میں اضافہ کرلیا تو پھر آپ کی شخصیت میں مزید حسن پیدا ہوجائے گا اور دیکھنے والوں کو آپ اور ذیا وہ استحصادر بھلے محسن ہونے گئیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارث بیا

		9
۲	۵۵	
11		. 4

آپی تاریخ بیدائش کے چارٹ میں ایک کاعدد ا بارآیا ہے جو
آپ کی قوت گویائی کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور
اپنا فی الضمیر کو بہت ہی عمرہ طریقے سے بیان کر سکتے ہیں۔
آپ کے چارٹ میں الکی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ
آپ کی قوت ادراک میں بڑھی ہوئی ہے کیکن نہ جانے کیوں آپ
بروقت ای اس صلاحیت کا فاکدہ نہیں اٹھایا تے۔

۳ کی غیرموجودگ سے بیہ ہات ثابت ہوتی ہے کہ آپ اپنی کاوشوں اورا پی تخلیقات کودنیا کے سامنے پیش کرنے سے تھکچاتے ہیں اور اس طرح آپ اپنی ہنر مندیوں کودنیا کے سامنے پیش کرنے سے محروم بی رہے ہیں۔
رہے ہیں۔

رہے ہیں۔

م کی غیرموجودگی ہے ہابٹ کرتی ہے کہ آپ ملی کاموں میں بھی کھی لا پروائی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسرے مواقعات کافی چات و چوبند دکھائی دیتے ہیں اور علمی کارناموں میں بھی بھی بھی میں لا پروائی آپ کو اہم مسائل سے دور کردیت ہے اور بیری صفت آپ کے لئے بہت ی

الجعنول کے دروازے کھول دیتی ہے اور آپ کو کی طرح کی تا کہانیوں سے دوجار کراتی ہے۔

آپ کے چارف میں ۵کاعد ۱۶ بارآیا ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اعد خوداعتباری حدے نیادہ برقمی ہے اور آپ کے لئے کی وقت بھی کوئی مشکل کھڑی کرسکتی ہے، انسان کے اعد خوداعتباری انسان ہونی چا ہے لیکن ایک حدیث ، صدید نیادہ برقمی ہوئی خوداعتباری انسان کونتھان پنچاتی ہے۔

۲ کی غیر موجودگی کھریلو ذمددار بول سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اور یہال اس بات کا اندیشہ ہوجاتا ہے کہ آپ حالات سے سمجھوت کرنے کے بجائے کہیں راہ فرارا فقیار نہ کرلیں اورا کراییا ہوتو پھر یہا کے لئے ساکھ طرح کی پست ہمتی ہوگی جوآپ جیسے باصلاحیت انسان کے لئے وجہ مدامت بے گی۔

آپ کے چارٹ میں 2 کی موجودگی بیٹابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف ہی کود کھنا عدل وانصاف ہی کود کھنا چاہتے ہیں، آپ ظلم وستم کو ہرگز ہرگز پہندہیں کرتے اور آپ ظلم وستم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ہمدونت تیار سے ہیں۔

۸ کی غیرموجودگی آپ سے بیر فہمائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کا مول میں مزید منظم ہونا چاہئے، مادی کا مول میں آپ کی دی پی از حد ضروری ہے اور روت چو کنار ہنا جا ہے۔

9 کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا شوت ہے اور اس سے یہ ٹابت ہے کہ آپ کا شعور بہت برد ھا ہوا ہے، آپ وسیج النظر بھی ہیں اور کشادہ ذبی بھی لیکن یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اکثر معاملات میں آپ جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور ایک دم جذباتی ہوجاتے ہیں اس لئے گئ کام بنتے بنتے بگر جاتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن کمل نہیں ہے لیکن کوئی بھی اوئی بھی اوئی بھی لائن کمل نہیں ہے لیکن کوئی بھی ایکن خالی بھی نہیں ہے جواس بات کی نشاندہ کی کرتی ہے کہ آپ کہ انہا کہ میں الجھاؤ بہت پیدا ہوں کے اور زندگی کا ہرسال کی نہ کی کھکش کا شکارر ہے گا، آپ کتنی ہی احتیاط سے اپنا قدم الحا کیں گر ہیں گی۔ بیجید گیاں آپ کا مقدر بن کر دہیں گی۔

آپ کے دستھاآپ کی بردباری اور آپ کی تھری ہوئی سوچ کے آ آئیندوار ہیں، آپ کی تصویر آپ کی سوچ وفکر اور آپ کے کہرے خیالات کوواضح کرتی ہے اور آپ کی تصویر سے یہ بھی متر فیح ہوتا ہے کہ آپ مربحر کسی نہ کی کھوج میں دہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کالم کو پڑھ کراپی شخصیت کی توک پلک کو مزید درست کرنے کی جدوجہد کریں گے تا کہ آپ کی شخصیت بے مثال بن جائے اور آپ کا کر دارجا ندا درستار دل کی اطرح جیکئے گئے۔

كولى فولا داعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فواداعظم ہے جہاں عیش دعرت ہوہاں

مرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی

دفواد داعظم 'استعال میں لا کیں ، یہ گولی دظیفہ زوجیت سے تین

گفتہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعال سے وہ تمام خوشیاں

ایک مرد کی جمولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ

ایک مرد کی جمولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ

سے چمین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منظا کرد کی محتے۔

اگر ایک گولی ایک ماہ تک روز انہ استعال کی جائے تو سرعت

انزال کامرض مستقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقی لذت اٹھانے کے

انزال کامرض مستقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقی لذت اٹھانے کے

انزال کامرض مستقل طور پرختم ہوجاتا ہے، وقی لذت اٹھانے کے

دوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے ،اتی پُر اثر گولی کسی قیت

پردستیاب نہیں ہوگئی۔ گولی کا استعال کیجئے ،اتی پُر اثر گولی کسی قیت

پردستیاب نہیں ہوگئی۔ گولی – وقی ایڈوانس آئی ضروری ہے،

پردستیاب نہیں ہوگئی۔ گولی – وقی ایڈوانس آئی ضروری ہے،

ورندآرڈر کی تھیل نہ ہو سکے گی۔

موياك فمر: 09756726786

فراهم كننده Hashmi Roohani Markaz

Abulmali Deoband- 247554



اللہ تعالی نے اپنے نبی سلیمان علیہ السلام کے لئے جہاں بہت ی چزیں مخرکی تعییں وہیں جنول اور شیطانوں کو بھی آپ کے تالع کر دیا تما، جوچا ہے ان سے کرواتے ان میں ان میں سے جونا فرمانی کرتااس کومزادیے اور قید میں ڈال دیتے تھے۔

فَسَخُونَا لَـهُ الرِّيُحَ تَـجُرِى بِالْمُرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ٥ وَالنَّيْسَاطِيُنَ كُلَّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصِ وَالْخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فَي الْاصْفَادِه (ص: ٣٨.٣٢)

" بب ہم نے اس کے لئے ہوا کو مخر کر دیا جواس کے علم سے فرق کی کے ساتھ چائی تھی جدھروہ چاہتا تھا اور شیاطین کو مخر کر دیا، ہر طرح کے معمارا درغوط خوراور دوسرے جو یا بند سلال تھے۔''

يْرْسورة سها شَلْم ما يا: وَمِنَ الْحِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَذَيْهِ بِاذُن رَبِّهِ وَمَنُ يَزِعُ مِنْهُمْ عَنُ آمُونَا نُذِقُهُ مِنُ عَذَابِ السَّعِيُّرِه يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَآءُ مِنْ مَحَادِيْبَ وَتَمَالِيُلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُلُورٍ رَاسِيَاتٍ ٥ (سهاء:١٣-١٣)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے جنوں کو اس طرح مسخر کرنا اس کا دعا کی تیولیت کا نتیجہ تھا جو انہوں نے اللہ تعالی ہے کی تھی کہ: وَهَبْ لِيْ مُلُكُّا لَا يَنْهُ عِنْ لِاَ حَدِ مِنْ بَعْدِیْ (ص ۳۵) "اور جھے وہ بادشاہی دے جومیرے بعد کسی کے لئے مزاوار نہو۔" اک دعا کی وجہ ہے ہمارے نبی جمعیات نے اس جن کو نہیں با ندھا تھا جو آپ کے چہرے پر پھٹلنے کے لئے آگ کا شعلہ لے کرآیا تھا۔ بھے مسلم میں ابوداؤد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ اللہ فیاتی فیاز

کے لئے گھڑ ہے ہوئے تہ ہم نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سا" ہیں تھے ہے
اللہ کی پناہ چاہتا ہوں " پھر آپ نے فرمایا:" ہیں تھے پراللہ کی لعنت ہیجا
ہوں "اور آپ نے اپناہا تھ پھیلا یا جیسے کوئی چیز لے دہ ہوں۔ جب
آپ نمازے فارغ ہوئے تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے
آپ کو نماز میں کھے کہتے ہوئے ساجواس سے پہلے نہیں سنا، ہم نے
آپ کو ہاتھ پھیلاتے ہوئے ہی دیکھا۔ آپ آگے ہے نے فرمایا: اللہ کا
وشمن ابلیس میز سے چہر سے پر پھینکنے کے لئے آگ کا شعلہ لے کرآیا تھا،
میں نے تین مرتبہ اس سے اللہ کی پناہ چاہی پھراس پر اللہ کی لعنت بھیجی
پھر بھی وہ پیچھے نہیں ہٹا میں نے اس کو پکڑ تا چاہا گر ہمار سے بھائی سلیمان
علیہ السلام کی دعانہ ہوتی تو اس کو پکڑ کر ہا نہ دو دیتا جس سے مدنیہ والوں
کے نیکے کھلتے۔

یدواقد ایک سے زائد مرتبہ پڑت آیا ہے: چنا نچر مسلم ہی میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نی آلی نے نے فرمایا: کل رات شیطان میری نماز خراب کرنے کے لئے مجھے پر تملہ کرنے لگا تھا اللہ نے اسے میرے قابو میں کردیا، میں نے سوچا اسے مجد کے کی ستون سے س دول تاکہ می کوتم لوگ اس کا نظارہ کرو، پھر مجھے اپنے بھائی سلیمان کی بات یا د آئی انہوں نے کہا تھا کہ اے دب مجھے بخش دے اور مجھے وہ بادشائی دے جو میرے بعد کی کے لئے سزا وار نہ ہو، چنا نچہ اللہ نے شیطان کو ذلیل کر کے واپس کردیا۔

سليمان عليه السلام يريبود كاتبهت

یبوداوران کے جو جینین جادو کے ذریعہ جنوں کو استعال کرتے بیں ان کا خیال ہے کہ اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام جادو کے ذریعہ جنوں سے کام لیتے تھے۔ بہت سے علاء ملف کہتے ہیں کہ جب سلیمان علیہ السلام کا انتقال ہواتو شیطانوں نے جادوئی اور کفریہ کیا ہیں لکھ کر آپ کی کری کے بیچے دکھ دیں اور کہا کہ سلیمان انہی کیا ہوں کے ذریعہ۔ ظهيراه (بن اسرائل)

کمدوکداگرانسان اورجن سب کے سبل کراس قرآن جیمی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لاسکیں کے چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگاری کیوں نہ ہول''

جنات خواب میں رسول اللہ کی شکل اختیار نہیں کر سکتے
جنات اور شیاطین خواب میں رسول اللہ اللہ کی شکل میں نہیں
آسکتے ، ترفدی میں مجمعے سند سے روایت ہے کہ نی ایک فیصلے نے فر مایا: ''جس
نے مجمعے دیکھا وہ میں ہی ہول، شیطان میری شکل میں نہیں آسکا۔
بخاری اور مسلم میں بہی عدیث ان لفظوں میں ہے:

" بنجس نے مجھے دیکھااس نے میجے دیکھا،اس لئے شیطان میرا روپنیس دھارسکتا '' (المجامع الصحیح)

ان احادیث ہے معلوم ہوا کہ شیطان رسول اللہ علیہ کی حقیق شکل اختیار نہیں کرسکتا البتہ میمکن ہے کہ وہ رسول اللہ علیہ کے علاوہ کی دوسرے کی شکل میں آئے اور یہ کہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

اس لئے اس مدیث سے یہ ولیل نہیں دی جاسکتی کہ جس نے رسول اللہ اللہ کو خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں آپ کو دیکھ لیا البتہ حدیث کی کتابوں میں آپ کے جواد صاف بیان کئے گئے ہیں اگر المستر الحصاف میں دیکھا ہے تو تھیک ہے۔ ورنہ بہتر بے لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ اللہ کا کہ الیک شکل میں دیکھا جو حدیث کی معتبر کتابوں میں بیان کردہ شکل سے مختلف تھی۔

ای طرح اگرگونی فخص بدد کھے کہ نی اللہ اس کوا ہے آدی کے فق کا کا کھا کہ اس کوا ہے آدی کے فق کا کا کھا کہ اس کوا ہے آدی کے جس کوئل کرنا جا کر نہیں تو پھ لوگ کہتے جس کہ بید خیالی مفت ہے، نی اللہ نے نے بدجوفر مایا کہ: (مَدنُ دَ آنِدی فِی الْمَعَلَمَة عَلَمَ الْمَعَلَمَة عَلَمَهُ الْمَعَلَمَة عَلَمَهُ الْمَعَلَمَة عَلَمَة عَلَمُ عَلَمُ عَلَيْكُ عَلَمَة عَلَمُ عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمَة عَلَمُ عَلَمَة عَلَمُهُ عَلَمُ عَ

" دوجس نے بچھے خواب میں دیکھادہ مجھے بیداری میں دیکھے گا۔" اس کے متعلق مازری نے کہا کہ: اگر لفظ "فسیسر انسی فسی الیقیظة" محفوظ ہے تو یہ ہوسکتا ہے کہ بی ایک نے اپنے نے اپنے زمانہ کے ان جؤل سے فدمت لیتے تھے۔

جنانچہ بھن یہود کہنے گئے کہ اگریہ چیز حق اور جائز نہ ہوتی تو سلیمان بھی نہ کرتے ،اس پراللہ نے بیآیت ناز ل فر مائی۔

وَلَمَّا جَآنَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمُ نَسُدُ فَسِرِيُقٌ مِنَ اللَّهِ وَرَآءَ نَسَدَ فَسِرِيُقٌ مِنَ اللَّهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَٱنَّهُمُ لَا يَعْلَمُونَ. (البقرة)

''اور جبان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول اس کتاب کی تقدیق وتا کید کرتا ہوا آیا جوان کے ہاں پہلے سے موجود تھی توان اللہ کتاب میں سے ایک گروہ نے کتاب اللہ کواس طرح بہت پشٹ ڈالا کویا کہ وہ کچھ جانے بی نہیں''

پھر بتایا کہ یہودان چیزوں کی پیردی کرتے ہیں جوشیاطین، سلیمان علیہ السلام کی سلطنت کا نام کے کرپیش کیا کرتے ہے، حالانکہ سلیمان علیہ السلام جادوگری اور کفریہ ہاتوں سے کوسوں دور تھے۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتَلُو الشَّیاطِیْنُ عَلی مُلْکِ سُلَیْمَانَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمَانُ وَلَکِنَ الشَّیاطِیْنَ کَفَرُورُ (البقرة)

''اوران چیزوں کی پیروی کرنے گئے جوشیطان ،سلیمان کی سلطنت کا نام لیے کر پیش کیا کرتے تھے، حالانکہ سلیمان نے بھی گفر مبلین کیا کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے۔''

جن مجزات پیش کرنے سے قاصر ہیں

انبیا علیم السلام نے اپنی نبوت ورسالت کی صدافت کے ثبوت میں جو مجزات پیش کئے تھے جنات اس طرح مجزات پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ چنانچہ جب بعض کا فروں نے میہ کہا کہ قرآن شیطانوں کا بنایا ہوا کلام نہیں ہے اللہ نے ان کے جواب میں فرمایا:

وَمَا تَدَوَّلَتُ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ ٥ وَمَا يَنْبَغِى لَهُمُ وَمَا يَسُتَطِيْعُونَ٥ (الشعراء)

يَسْتَطِيْعُونَ٥ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُ وَلُونَ٥ (الشعراء)

ال كتاب بين كوشياطين كربيس الربي الربيس الربت بين نديكام ال كو يتاب اورندوه ايساكري سكة بين وه قواس كى ساعت تك سه دور ركح مح بين "الله تعالى في انسانول اورجنول كوقر آن كي بارے بيل حيلي ويا حيث على اَنْ يَأْتُوا اللهِ اللهُ مُن وَالْحِنُ عَلَى اَنْ يَأْتُوا اللهِ مِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ

وی کومرادلیا ہوجنہوں نے ہجرت نہ کی ہولینی اگر انہوں نے آپ کو فواپ میں دیکھا تو بیداری میں بھی دیکھیں گے۔ اس طرح اللہ جل فواپ میں دیکھیں گے۔ اس طرح اللہ جل فانے نواب میں دیدار کی علامت قرار دیا ہواور فانے کواس کی دی کر دی ہو۔

جنات فضامين حدود سے آ کے بيس براھ سکتے

يَا مَعُشَرَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمُ اَنُ تَنْفُلُوا مِنُ الْسَطَارِ السَّمَاوَاتِ وَ الْآرُضِ فَانْفُلُوا الا تَنْفُلُونَ اللَّا السَّمَاوَاتِ وَ الْآرُضِ فَانْفُلُوا الا تَنْفُلُونَ اللَّا بِسُلُطَانِ ٥ يُرُسَلُ عَلَيْكُمَا بِسُلُطَانِ ٥ يُرُسَلُ عَلَيْكُمَا شُواظٌ مِنْ نَادٍ وَنُحَاسٌ فَلا تَنْتَصِرَانِ ٥ (الرحمٰن) شُواظٌ مِنْ نَادٍ وَنُحَاسٌ فَلا تَنْتَصِرَانِ ٥ (الرحمٰن)

اے گروہ جن وانس! اگرتم زمین اُورآ سانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھا گ سکتے ہوتو تو بھا گ کرکرد کیھو بنیں بھا گ سکتے ،اس کے لئے بڑا زور چاہئے۔ اپنے رب کی کن کن قدروں کوتم جھٹلاؤ گے؟ (بھا محنے کی کوشش کرو گے تو)تم پرآگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گاتم مقابلہ نہ کرسکو گے۔''

معلوم ہوا کہ جنوں میں عظیم طاقت ہونے اور لحوں میں ایک جگہ سے دور ی جگہ حرکت کرنے کے باوجودان کے اپنے مخصوص حدود ہیں جن سے وہ آھے ہیں بڑھ سکتے ور ندان کا انجام ہلا کت و بربادی ہے۔ جن سے وہ آھے ہیں بڑھ سکتے ور ندان کا انجام ہلا کت و بربادی ہے۔ جس دروازہ کو بسم اللہ کہہ کر بند کیا گیا ہواس کو جنات نہیں

كھول سكتے

یہ بات نج اللہ نے بتائی۔آپ نے فر مایا: دروازے بند کرداور بند کرتے وقت اللہ کا نام لو، شیطان ایسا درواز و نہیں کھول سکتا جواس پر بند کردیا گیا ہو۔اس کوابوداؤ داحمہ، ابن حبادن اور حاکم نے سیجے سند سے روایت کیا (الجامع الشخیے)

بخاری اور سلم کی حدیث میں ہے۔ شیطان بند درواز و نہیں کھول سکی ،اورائے برتن اللہ کول سکی ،اورائے برتن اللہ کانام لے کر بند کرواورائے برتن اللہ کانام لے کر بند کرواورائے برتن اللہ کانام مے کرڈھانپ رکھو،اور چراغوں کو بچمادو۔ (المجامع الصحیح) منداحمہ میں ہے: دروازے بند کرود، برتن ڈھانپ دو، مشکیزے بند کردو چراغ گل کردو، شیطان بند وروازہ نہیں کھول سکی اور نہ کوئی بند کردو چراغ گل کردو، شیطان بند وروازہ نہیں کھول سکی اور نہ کوئی دھوکی ہوئی جے۔

لبعض عبادت گزارول سے منقول ہے کہ
دوا پی مناجات میں یہ پڑھاکرتے تھے۔
(۱) الجی لمی لمی امیدوں نے مجھے دعو کہ میں ڈالدیا۔
(۲) دنیا کی محبت نے مجھے ہلاک کرڈ الا۔
(۳) شیطان نے مجھ کو گمراہ کر دیا۔
(۳) نفس امارہ (جو برائی کا تھم کرتاہے) نے مجھ کو

(۴) نفس امارہ (جو برائی کا تھم کرتاہے) نے جھے کوئی ہے۔ ۔ دیا۔

(۵) اور برے ہم نشین (ساتھی) نے نا فرمانی پرمیری مدد کی، پس تو میری فریادری کر (مدد کر) اے فریاد کرنے والوں کی فریادری (مدد کرنے والے) پس اگر تونے مجھ پر رحم نہ کیا تو تیرے علاوہ مجھ پر کون رحم کریگا۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی ہے عقریب میری امت پر ایساز مانہ آئے گا کہ پانچ چیزوں سے مجت کریں کے اور پانچ چیزوں کو بھلادیں گے۔

سبت کریں ہے اور پانی پیروں و بعدادیں ہے۔ (۱) دنیا ہے محبت کریں گے اور موت کو بھلادیں گے۔ (۲) زندگی ہے مجبت کریں گے اور موت کو بھلادیں گے۔ (۳) محلوں (بڑے بڑے مکانات) سے محبت کریں گے بلیکن قبروں کو بھلادیں گے۔

(4) مال سے محبت کریں گے اور حساب کو بھلا دیں گے۔ (۵) مخلوق سے محبت کریں گے اور خالق کو بھلا دیں گے۔

حضرت کی بن معاقرا بی مناجات میں کہا کرتے تھے دیرالہ معرضہ کات میں میں سے ت

(۱) اللی رات المجمی نبیل کتی مگر تیری مناجات کے ساتھ۔ (۲) دن اجمانہیں لگ مگر تیری اطاعت کے ساتھ۔

(٣)ونياا فيمي نيس كان مرتير ادكر كساته

(۴) آخرت المجيئيس لکن مرتبري معانی كے ساتھ۔

(۵) جنسام محی نیں گئی مرتبرے دیدار کے ساتھ۔

☆☆☆☆☆☆☆

من تی مفعور ومعروف مثمانی مناز فرم کی معمور اسونینس معمور اسونینس

البيثل مضائيال

افلاطون * نان خطائيال * دُرائي فروث يرفي طائي مينكويرني * قلاقتد * بادائ طوه * گلاب جائن دودي طوه * گاجرطوه * كاجوكتي * طائي رعفراني پيره مستورات كے لئے خاص بتيسدلقو -وريكي بحداقي مضائياں دستياب ہيں -

6 2

انید مثهائیوں کے لئے کا میں میں اس و میں لئے کہ میں انہوں کے لئے کے لئے کہ میں انہوں کے لئے کہ کہ میں انہوں کے لئے کہ انہوں کے لئ

MAPHTECH

رفيعه نوشين



انسان جب اس دنیا میں قدم رکھتا ہے تو وہ تن تنہا آتا ہے کین اس
کی آمد کے ساتھ بی کی رشتے تخلیق ہوتے ہیں۔ رشتے ہمیں جینے کا
وحب سکھاتے ہیں اور زندگی جیسا مشکل سفر ان ہی رشتوں کے ساتھول
کرہم گزارتے ہیں۔ سب سے پیار ارشتہ والدین کا ہوتا ہے اور اس میں
مجمی خاص طور سے ''مان' کا۔ اس کے بعد باپ، بھائی، بہن، تایا،
عیاجی، ماموں، خالہ، نانا، دادی وغیرہ وغیرہ۔

حضرت الوجريرة كاروايت كرده ايك واقعه هم كدايك محاني في آپ يتلفظ هي يو چها كه "كون لوگ مير بهترين سلوك كون وار بين؟ "رسول پاك يتلفظ في ارشاد فرمايا" تمهارى مان "محاني في محر كيا" اس كے بعد كون؟ "تو آپ في فرمايا" تمهارى مان "محاني في محر يو چها" اس كے بعد؟" آپ في فرمايا" تمهارى مان "محاني في مربو چها كه "اس كے بعد؟" تو آپ في مربايا" تمهارى مان "محاني في مربو چها كه "اس كے بعد؟" تو آپ في مربايا" تمهارا باپ" -

خاص کھانا چا ہوتو'' آپ کو پر ہیز ہے'' زندگی کی ساری گفتگو جیسےان جار یا نچ جملون میں سٹ کرروگئی ہو۔

والدین اور اولاد کے درمیان تو خون کا رشتہ ہوتا ہے،خون کے ساتھ ساتھ رشتے احساس کے بھی تو ہوتے ہیں، اگر احساس موتو اجنی بھی اینے ہوجاتے ہیں اور اگر احساس نہ ہوتو اینے بھی اجنبی محسوس ہونے گئے ہیں۔ رشتوں کا نہ ہونا اتنا تکلیف کا باعث نہیں ہوتا جتنا رشتوں کا ہوتے ہوئے بھی احساس کا مرجانا تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ ایک خاتون اینے کی قری رشته دار سے ملنے ان کے محر تیں، دیوان خانے کے سینٹر بیل پرایک ٹرے میں چھوٹے چھوٹے جیکیلے، تھین، مگر بہاں پھرر کے تھے جے دیکھ کراس فاتون کا چھوٹا سابیٹا محل کیااوران بقروں سے کھیلے لگا۔ ظاہری بات ہے جب بچے کھیلتے ہیں تو چیزیں ہوں یا کھلونے بھرتی ہیں، ٹوئتی ہیں، اس کے بغیر بھین کا تصور بی کیما؟ اس یے کے ساتھ بھی ہی ہوا کہ کچھ پھراس کے ہاتھ سے پھل کر نیچ کر برے۔صاحب فانہ کی نظر جیسے بی ان کرے موئے پھروں پر پڑی ان كے چرب بر ہوائياں كا اڑنے لكيس اور انہوں نے بہت ہى مشع ليج سے بچے کے ہاتھوں سے وہ پھر والی ٹرے اٹھائی اوراسے او بچائی برر کھ دیاجهان یج کا باته ندین سکے۔ بجد مایوس موکر ضاموش بین کیا۔ کاش وہ به جانتے که چیزیں اہمیت نہیں رکھتیں، رشتے اہمیت رکھتے ہیں۔ جب ہم سے چیزیں چین لی جائیں تو ول ڈوب ڈوب کر امجرتا ہے لیکن جب رفية كوجائين تودل ايباذ وبتاب كدم مرا بحرنيس سكار

کاش وہ سیجھتے کہ ''ایک معصوم بیچ'' کے چیرے پہیموں مسکرامٹ کی تیمی دنیا کی تیمی سے تیمی چیز سے بھی زیادہ معنی رکھتی ہے، مسکرامٹ کی تیمی دنیا کی تیمی سے تیمی چیز سے بھی زیادہ معنی رکھتی ہے، پر بیڈ حقیر سے بھر ہیں۔ اپنی زندگی میں پیش آنے والے خوش اور م کے مام طور پرخوشی کے مواقع پر دشتہ داروں کو شامل رکھنا ضروری ہے۔ اکثر رشتہ داروں کا دشتہ داروں کا جب خوش خوش خوش میں اور کی دشتہ داروں کے لیجے میں اتی

cD,

سردمهری اور بیزارگی کاعضر نمایاں ہوتا ہے کہ خوش خبری سنانے والے کو سوچنا پڑتا ہے کہ اس نے خوش خبری بی سنائی ہے یا پرکوئی در دنا ک خبر؟ ایک مرتبہ Telecommunication کے تر بتی بروگرام

ایک مرتبہ Telecommunication کے تربی پروگرام میں شرکت کرنے والے شرکاء سے کہا گیا کہ آپ جب بھی فون رسیو کی شرکت کرنے والے شرکاء سے کہا گیا کہ آپ جب بھی فون رسیو ہماری مسکراہٹ ٹیلیفون پر انہیں وکھائی وے گی؟ "پروفیسر نے کہا نہیں، ہماری مسکراہٹ کا چرو تو نہیں وکھائی وے گی؟ "پروفیسر نے کہا نہیں، آپ کا چرو تو نہیں وکھائی وے گاکیوں کہ مسکراہٹ کا عضر آ واز میل شامل کی مسکراہٹ کو خر رہان سے گاکیوں کہ مسکراہٹ کا عضر آ واز میل شامل مورو گھول دیتی ہے۔ مسکرانا صدقہ ہے، جس کے لئے کسی کو پچو خرچ مسرور گھول دیتی ہے۔ مسکرانا صدقہ ہے، جس کے لئے کسی کو پچو خرچ کو سے کو دینے میں پڑتی۔ اس کے باوجودوہ بھی ہم اپنے رشتہ واروں کو دینے میں نجوی کرتے ہیں۔ ہماری لب گلاب کی پھوٹریاں یا سگتر ہے کو دینے میں نجوی کرتے ہیں۔ ہماری لب گلاب کی پھوٹریاں یا سگتر کے کو قاشمیں نہیں بلکہ ''لب سنگ' ہیں جو مسکرانے کے لئے ہوتے ہی کی قاشمیں نہیں بلکہ ''لب سنگ' ہیں۔ چہلے زمانے میں جب رشتہ واربطور مہمان گھر آتے تو میز بان خوثی میں جب رشتہ واربطور مہمان گھر آتے تو میز بان خوثی میں جب رشار ہوجاتے۔ میز بان حتی الا مکان کوشش کرتا کہ میمان کی خوب خاطر تو اضع کی جائے اور اسے کی تھی کی تکلیف نہ ہو۔ میمان کی خوب خاطر تو اضع کی جائے اور اسے کی تی کا لامکان کوشش کرتا کہ میمان کی خوب خاطر تو اضع کی جائے اور اسے کی تی کی تکلیف نہ ہو۔

الیکن آئ کے دوریش جب رشتہ دارکی کے گر بطور مہمان جاتے ہیں تو میز بان کے چبرے پرایے نا گواری کے آثار نمودار ہوتے ہیں کہ مہمان اپنی آمد پر پچھتانے لگتا ہے۔ پہلے کھانا کھاتے وقت اگر مہمان آجائے تو اسے بہت مبارک تصور کیا جا تا اور کہا جا تا کہ جو کھاتے وقت گر مہمان آتا ہے وہ سچا بہی خواہ اور دوست ہوتا ہے گر آخ ایسا پچونہیں ہوتا۔ کھاتے وقت مہمان آجائے تو میز بان اسے بوجہ تصور کرتا ہے اور پھر آپ میں کہنے گئتے ہیں " پیتہ نہیں کیے لوگ ہوتے ہیں جو مین کھانے کے وقت وارد ہوجاتے ہیں۔ بیٹے بیٹے کھانا کا انظام کرنا کوئی معمولی بات نہیں' کچھ رشتہ دار معاشی، معاشرتی اور خاندانی خوبی ملئے کی وجہ بات نہیں' کچھ رشتہ دار معاشی، معاشرتی اور خاندانی خوبی ملئے کی وجہ بے دوسروں کوخود سے برتر سیجھنے لگتے ہیں اور سے خیال کرنے لگتے ہیں کہ وہ ہرا کے معالمہ ہیں اپنی بات منوانے کاحق رکھتے ہیں اور دوسروں کوائن کی کوئی بھی بات رد کرنے کا گوئی حق نہیں اور اس تکبر میں وہ سب سے کی کوئی بھی بات رد کرنے کا گوئی حق نہیں اور اس تکبر میں وہ سب سے کی کوئی بھی بات رد کرنے کا گوئی حق نہیں اور اس تکبر میں وہ سب سے کی کوئی بھی بات رد کرنے کا گوئی حق نہیں اور اس تکبر میں وہ سب سے کی کوئی بھی بات رد کرنے کا گوئی حق نہیں اور اس تکبر میں وہ سب سے کیتا ہے رشتہ داروں اور قریب والوں کورگڑتے ہیں اور اگر کوئی ان کی

کی غلط بات کو بھی روکردے تو دہ اپنے اس تکبر میں رشتہ داریان تو ڑنے نے میں مشتہ داریان تو ڑنے کے میں میں کو جہنم بنا میں کو گئے ہوں کو جہنم بنا دیا ہے۔ دیا ہے۔ دیا ہے۔ دیا ہے۔

اکثر اوقات بیویاں فاوئد کے لئے اس کے رشتہ داروں سے قطع تعلق کا سبب بنتی ہیں۔ان ہیں صرف اور صرف اپ شوہر سے تعلق رکھنا عی منسوب ہوتا ہے۔ ان سے جڑے دشتوں سے نہیں۔ان کی مثال ایسی ہوتی ہے کہ وہ اپ گھر میں موجود پیڑ سے صرف اس کا پھل کھانا چاہتی ہیں۔ جڑ (ماں) اور چوں (بھائی بہن) کی انہیں پرواہ بی نہیں ہوتی۔وہ سے تا صرب ہتی ہیں کہ بنا جڑ اور چوں کے در خت سر سبز وشاداب نہیں روسکنا بلکہ سوکھ کر ویران ہوجاتا ہے اور اگر ایسا ہوتو انہیں بھی اپنی زندگی ویرانے میں بی سرکرنی ہوگی۔

اب جہال تک خاوند کا سوال ہے تو وہ ہے چارہ اپنی بیوی کی رضامندی کے لئے ،اس کوخش رکھنے کے لئے اپنے ویکررشتہ داروں کا جن مار نے لگتا ہے بہاں تک کہ ان کوکاٹ کر چینک دیتا ہے، اس کے برکس ایس کی خوا تین بھی ہیں جن کے شوہر انہیں مجبور کرتے ہیں کہ وہ کس ایس کی خوا تین بھی ہیں جن کے شوہر انہیں مجبور کرتے ہیں کہ وہ کس میں شرگ سب کے بغیر اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کر لیس بیویاں ان کی تکوم جوہوتی ہیں، دونوں بی صورتیں رشتہ داروں کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں کہوں کر دشتے اور موسم دونوں ایک جیسے ہوتے ہیں، بھی مدسے ذیادہ اسے اور کھی ہر داشت سے ہاہر فرق بس انتا ہے کہ موسم جسم کو تکلیف دیتا ہے اور درشتے روح کو ۔اگر ہم مال یا وسائل یا زکوۃ کی مرف ہیں کہ وہ تھی رشتہ داروں کو دیتے ہیں تو ان سے بیتو تع رکھتے ہیں کہ وہ مرف ہماری خلاجے ہر بات مرف ہماری خلاجے ہر بات مرف ہماری مرضی کے مطابق ہی مگل کریں گے ۔ہماری خلاجے ہر بات مائیں گور نے رہیں گے وغیرہ وغیرہ وغیرہ ۔اور ہم ایساسوچے ہیں یا کسی کوکر نے رہیں گے وغیرہ وغیرہ وغیرہ ۔اور ہم ایساسوچے ہیں یا کسی کوکر نے رہیں گے وغیرہ وغیرہ دفیرہ ۔اور ہم ایساسوچے ہیں یا کسی کوکر نے رہی ہور کرتے ہیں تو یقین رکھے کہ اگر ہم ایساسوچے ہیں یا کسی کوکر نے رہی ہم دشتہ داریاں جوڑ نے یا جھانے والوں میں سے ہیں قبیل بلک اپنے فلسی کی ہم دشتہ داریاں جوڑ نے یا جھانے والوں میں سے ہیں قبیل بلک اپنے فلسی پیروی کرنے والوں میں سے ہیں۔جس کا متیج عوماً اچھانہیں ہوتا۔

رشتے اعتباری ڈورے بندھے ہوتے ہیں اوراعتادی فضاویس پل کرمضوط ہوتے ہیں۔اگر انہیں بدگمانی کی ہوا جھٹا دے تو یہ کچ دھاگے کی ماند ٹوٹ جاتے ہیں اور ہمارا عالم بیہ ہے کہ جہال رشتے دار جمع ہوئے نہیں کہ بدگمانیوں کا بازار گرم ہونے لگتا ہے۔ رسول پاک

قوت باه عدد ۹ کی انگوهم

منكل كا دن مرئ سے منسوب ہے، جے سيدسالار فلك، هت بہادری طاقت اور قوت کا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ بیسیارہ دو بروج حمل اورعقرب کا حامل ہے، مردانہ قوت، ہمت، حوصلہ اور بہادری اس کی خاصیت ہے۔جن افراد کے زائچہ پیدائش بیسیارہ کزور ہوتا ہے ایسے افرادکومردانه کمزوری،معده اورخون کی فرانی، پیوڑے مینسی، تفارجیے امراض کے علاوہ بزدلی، ڈر، خوف، نفسیاتی امراض، احساس محتری کا سامنا رہتا ہے۔ اگر ایسے افراد شادی شدہ ہوں تو ان کو اکثر اوقات شرمندگی رہتی ہے جس کے علاج کے لئے مارے مارے پرتے ہیں، روپید بید بربادکرتے ہیں لیکن پر بھی حاصل وصول پر نبیل ہوتا،ایے افراد کا سئلہ کاحل عدد 9 کی انگوشی یاطلسم مریخ میں پوشیدہ ہے۔ایسے افرادکوچاہئے کہ شرف یااوج مریخ کے وقت توت ہاہ میں اضافہ جاہیں تو ابے نام کے عدوشی برآ مرکریں،ان اعداد میں حرف ی کے متنی اعداد •••اشامل كر كے موكل برآ مدكرين ، حاصل شده مؤكل كا اسم تا نبديالو ب كى إِنْكُونَى بِر بوقت اوج يا شرف مريخ يا مريخ منس تديس ومثليث میں ذکورہ بالا وحات اور قوت الی طے کی کہ جیسے اُس نے ویا گرا کا استعال كرليا بو _ اكثر وبيشتر و يكف من آيا ب كدعدد ٩ كى الكوشى جاعرى مں تاری جاتی ہے جب کہ ہماری محقیق کے مطابق جا عدی میں تار کردہ الموتمى كے اثرات كرور بوجاتے ہيں كول كدمري عفر آتى ہے اور جاندي كامزاج آني ہے۔لبذا آگ اور پاني مجي اسم نبيل رو كتے۔ مروری ہے کہ اگرآ ک کو بو حاواد بنا ہوگا تو ہوا کی مدولتی ہے۔ آئی مل كررے بين و نظر ميں ركمنا ضروري ہے كدوهات بھى آتش استعال مو-بخرات بھی آتی مزاج ہے مسلک ہو رنگ سرخ مین آتی ہوتو بھینا اثرات جلد ظاہر ہوں گے۔ابجد قمری میں اعداد کی قوت آئی ہوتی ہے۔ للذا ابجد قمری سے اعداد برآ مدند کئے جائیں ہے، یہ انگوشی تیار کرنے کے بعد اگرای ساعت میں پہن لیں تو بہت خوب ورنہ بروز منگل تیسری ساعت جو که عموماً رات کی ۹۵،۸۵۵ بیم میسر آتی ہے اس وقت میں مین لی جائے۔عدد ۹ کی اگوشی تیار کرنے کے لئے شلث آتی ہے خانے پر کئے جائیں مے تاکہ تا شیروقوت برقر ارر ہے۔

عقر فرایا کرشتہ داروں سے صلدتی کرنے والا وہ نیس ہے جو الله المرابع ر زوالاده بح کدا گراس سے دشتہ ناطرتو ژاجائے تب بھی وورشہ ناطہ والمرحدر شدداروں كاطرف سے ملنے والے، و كھاور تكاليف كو رررنااور بدلدند لیتابید ماری فرجی تعلیمات بین اس کے برخلاف المان الدان الرايام كركيس وعوت نامرة تام توسب سيلي ریما جاتا ہے کہ وہ ہماری وعوت میں شرکت کئے تھے یانہیں؟ اگر کے يْعِ وْ انْهُول نِهِ كَا تَخْدُو مِا تَعَا؟ مِا لِطُور سلامي كَنْخُرو يِعْ وينْ تَصْدِيم می کم ویش ویای تخدیا است علی روید انہیں دیں سے۔اب حاب ان كاور مار معاشى حالات من زمين آسان كافرق كيول ندمو-بالناسية على وفي كم مواقع كى كيكن كهيل سے موت كى بھى خرآتى بات مارامواذند بي موتا ہے كدوه ايے بى كى موقع ير مارے كمرآئے تھے يا نیں اور حاضری کے وقت کوئی تخدلائے تھے یانہیں۔ اگروہ آئے تھے تو ب توجم جائیں مے۔ورندینانے کے لئے بہانوں کی کی تونہیں۔ایی باتوں کو بدھاوا دیے میں گھر کے ویگر افراد بھی موٹر کردار ادا کرتے اوع كت بي ك "جب ان كوآپ كى پرواه نبيس تو آپ كيول ان كى بداه كرتے ہو؟" آپ كوكى نبيں يو چھاتو آپ كيون سب كى خركيرى كترج ہو؟ وغيره وغيره - اگرجم البي كسى التحظمل كے بدلے كى امد كلوق سے ركھتے ہيں تو جميں بيجان لينا جائے كہم نے وہ كام الله ك فوشنودى كے لئے نبيں كيا بلكدائے نفس كے لئے ، ونيا كے دكھاوے كے لئے ياكى اور مقصداور نيت سے كيا ہے۔اللہ كے لئے نيس كيا اورا كر وه و کھادے کے لئے کیا گیا ہے تو چر" ریا کاری" میں شامل ہو گیا۔

مكبرے باك مفتكور مفادس باك محبت، لا لج سے باك فدمت اور خود غرمنی سے پاک دعا سے رشتے کی دلیل ہوتے ہیں-كمال باليدفية ،ووتوعنقا موكئه

کوئی ٹوٹے تو اے بنانا سیمو کوئی روٹھے تو اسے منانا سیمو تو لختے ہیں مقدر سے بس اے خوبصورتی سے بھانا کیکھو **

عمل برائے رد سحر و نظر بد

منحديد: روحاني اسكار حكيم حافظ تتن الرحمن ضياء براجي

موجودہ دورنفسانغسی کا ہے،انسان دنیااوردنیاداری کی لا کچ کے چکر میں بر کرایک مشین کی طرح کام میں لگ کیا، اس دنیا کے چکر میں وہ دنیا بنانے والے اپنے حقیقی رب کو مجول کیا ، رب کو اور اس کے احکام کو مجو لئے کا بقيجديد لكلا كالس كى ياكيز كى في شرائكيزى كيند بغض وحسد في حكد لى اور شیطانیت سرچره کر بولی جو که نظر بد، جادو، سحر و آسیب جیسی روحانی باربول نے جنم لینا شروع کردیا۔ بیضروری نہیں کہ اس قتم کی بیار یوں کو جادوگر یا کوئی آپ کا دشمن ہی آپ ہر جادو، سحر وغیرہ کروائے بلکہ جب انسان خود احكام البهيه اورسنت نبوي يرعمل كرنا حجفور وييتو ماورائي قوتني ايسانسان يرابنا قبضه جمالتي بن اورياتو بططي وع بمزادكي بيشرانكيزيال ہوتی ہیں، جیسے لوگ محر، آسیب، جادو، بندش وغیرہ کا نام دیدیتے ہیں اور ہارے یہاں تو علاج کرنے والوں کوتو اکثر خود بی علم نہیں ہوتا کہ مریض کا مسئلہ کیا ہے؟ بس دو کتابی چلنے کئے اور کچھونطائف پڑھے اور بنگئے جناتی ہاہا حالال که به خود مریض موتے ہیں اور ان کو علاج کی ضرورت موتی ہے، ہاری بے جاری عوام اپنا پید، عزت دونوں ہی ایسے نام نہادلوگوں بر ضائع كردية بين اور بعد مين كف افسوس ملتة بين ، خيريدايك لمياموضوع ہے۔ مگر میں یہ بحقا ہوں کہ ایس بیار بوں سے نجات کے لئے اگر علاج کے ساتھ ساتھ ان ہدایت پر بھی عمل کیا جائے تب بی علاج ممکن ہے۔ سب سے پہلے تو ایے نفس پر قابور تھیں، اچھے اخلاق اور اچھے کردارے ایک اچھا انسان بننے کی کوشش کریں۔جھوٹ،غیبت، چغل خوری،حسد سددورر بین، بمیشه باوضور ماکرین، نماز یابندی سے اداکریں، قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کریں، ہر نماز کے بعد آیت الکری کالازی وردر تھیں۔ ذبل میں شائع شده عمل نظر بدہ سحر، آسیب اور دیگر جسمانی بیاریوں كے لئے مغيد و مجرب ہے اور ميرے اساتذہ كا تجربہ شدہ عمل ہے اور

بررگان دین ہے بھی ثابت ہے۔اکثر لاعلاج بیار بول میں اسے مفیدیایا

میا،میراکام علم کی آم گاہی ہے،شفاءاورصحت سے مقدر میں گنی ہےوہ

الله پاک خوب جائے ہیں کہ کون کتنے پانی میں ہے۔

قو گیب عبول: ایک وری شی کا بندیا گات کس بری این برا کا نوری کی بندیا سے ہاتھ ہے پائی نداگا ہواور فعیک دو پہر کو ڈھائی شی ساہ ماش مریض اپنے ہاتھ ہے اس میں ڈال دے اور دیا گیا تحویذ ایک کاغذ پر لکھ کر بنڈیا میں ڈال دے اور ڈھکن اچی طرح بند کر کے آٹا لپیٹ دے اور پھر مریض کے مرسے پاؤں کی جانب تین ہار پھیرے، پھر کوئی کمر کا فردالی جگداس بنڈیا کو پاؤں کی جانب بنڈیا کو سے جہاں لوگوں کا آنا جانا کم ہو، وہاں پھرسے چولہا بنا کر لکڑیاں جلائے اور بنڈیا کو گرم کرے، یہاں تک کدوہ وہاں پھرسے چولہا بنا کر کئڑیاں جلائے اور بنڈیا کو گرم کرے، یہاں تک کدوہ وہاں پھرسے چولہا بنا کر کئڑیاں جلائے اور بنڈیا کو گرم کرے یہاں تک کہ سیاہ ماش کا عرق نگلے گئے، جب عرق نگل کرفتم ہوجائے تب بنڈیا کو زیرز مین دفن کردیں، بیمل کی جب میں درمیان میں شفاء حاصل ہوجائے تو عمل بند کردیں، جو چاہر سے خص بیکا شرک کے کمر جائے ، کاغذ پر جو عبارت کھی ہے وہ ودرج ذیل ہے:

اَلْحَفِيْظُ اَلْرَقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ الرَّقِيْبُ الرَّقِيْبُ الرَّقِيْبُ الرَّقِيْبُ الْحُوْذُ بِاللهِ الْوَاحِدِ الصَّادِق الرَّقِيْبُ اَلْوَقْ بِاللهِ الْوَاحِدِ الصَّادِق مِنْ شَيْء كُلِّ طَارِق بحق اياك نعبد و اياك نستعين الهي بعد مت اين تعويذ فلان بن فلان را صحت دهي ياالله ياالله ياالله ياالله ياالله ياالله ياالله ياالله ياالله يارب يَاغفور يَاغفور يَاغفور.

سیمل عبارت لکھ لی جائے اور فلاں ابن فلاں کی جگہ مریف کا نام مع والدہ لکھا جائے ،اس کے علاوہ نظر بد ، ہحر ، آسیب یا اس شم کے اثرات جن کولوگ بندش سے تعبیر کرتے ہیں اس کے لئے اوج مشتری اور او بہ مشمس کے موقع پر میں نے کثیر تعداد میں لوح مشتری اور لوح مشسری اور لوح مشر اعظم فیض عام کی ہے جو کہ از حدم فید ہے اور لوح مریخ بھی پہنی جائی ہے۔جس سے ہرشم کے شرسے نجات ممکن ہے۔ اپنی کوشش کے مطابق ہر بات میں نے مجمادی ہے۔

نام ونسب

سیدنا حضرت سلمان بن بودخشان بن مورسلان بن بهود بن فیروز بن شهرک قبل از اسلام کانام "مابه " تقا۔

فبول اسلام

پہلے مجوی المذہب تھے۔ پھر عیسائیت میں آئے ،اس کے بعد ہجرت کے پہلے سال مشرف بداسلام ہوئے۔

حضوت سلمان على دخس الله عنه كى كهانى ان كى ذبانى سے على الله عنه كى كهانى ان كى ذبانى سے على الله عنه كى كهانى ان كى ذبان سے على الله كى سارى خلوق على سے بيار تھا، وہ جھے سے بہت بيار كم الله كى سارى خلوق على سے بيار تھا، وہ جھے سے بہت بيار كرتے ہے جس كى وجہ سے انھوں نے جھے اپ گر ميں بينى كى طرح قيد كرد كھا تھا، على نے جوى فد بہب سيھنے على بورى كوشش كى اور الله كا گرال بنا، جے جلاتے اور له بحركے لئے بھى جھنے نہ ديے سے ان كے باس بہت كى جائيداد تى ،ايك دن وہ تقير كرر ہے ہے كہ بھے نہ ديے جھے ان كے باس بہت كى جائيداد تى ،ايك دن وہ تقير كرر ہے ہے كہ بھے ان كے باس بہت كى جائيداد تى ،ايك دن وہ تقير كرر ہے ہے كہ بھے كہ ان داكى جائيداد كى طرف بھے ہے كہا: "اے بينے آج على تقير على لگا ہوا ہوں ، جائيداد كى طرف

بعد ازال بھے اس کے بارے میں کچھ ہدائیں ویں۔ میں چھ ایک ویں۔ میں جائیداد کی حفاظت کے لئے لکلا ،ای دوران عیسا تیوں کے ایک گر ج سے گزرا، میں نے ان کی آ وازئی، جھے یہ بات معلوم نہیں تھی کہ دیا ہوائے والد نے جھے گھر میں پابند کرنے کے لئے لوگوں کو کیوں کہ دیا ہوائے اور جب میں نے ان کے ہاں ہے گزرتے ہوئے ان کی آ وازیں نیل تو میں ان کے بال ہے گزرتے ہوئے ان کی آ وازیں نیل تو میں ان کے معالمے میں آمیں ویکھتے ہی جھے ان کی عبادت انھی گئی، میں ان کے معالمے میں دو کی لیے لگا اور دل ہی سوچا کہ بیاس نے ہہ ہب ہے بہتر ہے جس رہم چل رہے ہیں ویل میں سوچا کہ بیاس نے ہوئے اللہ کی جائیداد چھوڑ کرسوری فروب ہوئے تک ان کے جائیدائی تھی میں اپ چھوڑ کرسوری فروب ہوئے تک ان کے جائیداد کی جائیداد چھوڑ کرسوری فروب ہوئے تک ان کے جائیداد کی جائیداد چھوڑ کرسوری فروب ہوئے تک ان کے جائیداد کی جائیداد چھوڑ کرسوری فروب ہوئے تک ان کے جائیداد کی جائیداد تک نہ پہنچا۔ میں نے پوچھا

توجيس للذاذرادهمان ركوب

كـ "بيدين مجهيكهال برطع كالأنعول في كها: "شام ش-"

گیر میں اپنے والد کے پاس آیا، انھوں نے میری تلاش کے لئے لوگوں کو بھیجا ہوا تھا، جس کی بنا پران کا سارا کا م ادھورارہ گیا تھا اور جب میں ان کے پاس آیا تو انھوں نے کہا: ''اے بیٹے ! تم کہاں تھے؟ کیا میں نے تہارے فی باس نے کہا: ''اے میں نے تہارے فی کہا نے کہا: ''اے والد! میں نے ایک گر جا گھر دیکھا، جہاں گرجاوا لے اپنی نماز پڑھ رہے تھے، مجھے ان کا دین پند آیا اور اللہ کی شم میں شام تک آئیس کے پاس رہا۔ ''انھوں نے کہا: اے بیٹے اس دین میں کوئی بہتری تہیں ہے بلکہ تمہارا اور تمہارے باپ واوا کا وین ان سے بہتر ہے۔ ''میں نے کہا: ایس ہی بہتر ہے۔ ''میں نے کہا: ایس ہی جاتے ہوئے پاؤں میں بیڑی لگا کر گھر ایس ہی کہا کہ کے ان کے بہتر کے بات کی تھے ڈراتے ہوئے پاؤں میں بیڑی لگا کر گھر میں قید کریا۔

شام کو روانگی

میں نے انصار ہوں کو پیغام بھیج کر کہا کہ' جب تمہارے پاس شام کے اصرانی تاجروں کا کوئی قاقلہ آئے تو جھے بتا وینا۔ چتانچان کے ہاں شام کے اصرائی تاجروں کا قاقلہ آیا انھوں نے جھے ان کے ہاں شام کے اصرائی تاجروں کا قاقلہ آیا انھوں نے جھے ان کے والی بنا کام کمل کر کے والی جانے کی تیاری کر لیس تو جھے اطلاع دے دینا۔' چنانچہ جب انھوں نے والیس جانے کی تیاری کر لی تو جسے اطلاع دے دینا۔' چنانچہ جب انھوں نے والیس کی تیاری کر لی تو جس شی وہاں بھی گیا تو ہو چھا ان کے ساتھ چل لکلا اور شام جا بہنچا۔ جب جس وہاں بھی گیا تو ہو چھا کہ''اس دین کامعززترین محفی کون ہے؟' انھوں نے کہا: فلاں پادری ہے جوگر جا جس ہے۔' میں اس کے پاس پہنچا اور بتایا کہ'' جھے اس دین کہ جوگر جا جس ہے۔ کہاری خدمت کروں گا، تھے سے علم حاصل کروں گا اور تہارے کرجا ہی تہماری خدمت کروں گا، تھے سے علم حاصل کروں گا اور تہارے ساتھ نماز حراب کیا۔ کہاری خدمت کروں گا، تھا ہو گوگوں کو صدقہ دینے کا تھم دیتا اور وہاں ایک نام نہا درا ہو بھا جولوگوں کو صدقہ دینے کا تھم دیتا اور

ا بنا اس نے کہا: ''ارے فلال فض نے جھے تہارے بارے میں اتر آیا تو بیں نے کہا: ''ارے فلال فض نے جھے تہارے بارے میں ہتایا تھااور جھے سے ملنے کی وصیت کی تھی لیکن تہاری حالت تم خودد کھی تایا تھااور جھے سے ملنے کی وصیت کی تھی لیکن تہاری حالت تم خودد کھی میں دستے ہو؟ ''اس نے کہا: ''اے بیٹے اللہ کی تم اجھے اپنے طریقے جیسا آ دمی نظر نہیں آتا، ہاں ایک فخص '' نصیبین ''کے مقام پر ہے، تم اسے جا ملو۔'' وہ فوت ہو کر عائب ہو گیا تو میں نے نصیبین والے کے پال جا کر اپنا ساراوا تعد بتایا اور یہ بھی بتایا کہ مرے ساتھی نے جھے کیا ہما اعت دی ہے۔ اس نے کہا: ''میرے پاس تھ ہرو۔''

عموریه جانے کی وصیت

مين تشبر كميا اوراس بهل بهلوجيها ديكها لهذا مين اس بحلية أدمى ك پاس مهرار بالدكاتم! تعوز عنى دن كزر عض كدوه بهى مر اگیا اورجب اے موت آنے گی تو میں نے اس سے کہا: "ارے!فلال مخص نے مجھےفلال کے بارے میں وصیت کی ،فلال نے فلاں کے بارے میں وصیت کی چرفلال نے تمہارے بارے میں وصیت کی توابتم مجھے کیا وصیت کرتے ہواور کیا حکم دیتے ہو؟ "اس نے کہا: اے بینے ! الله کی تنم ! مجھے ایسا کوئی شخص دکھائی نہیں ویتا جہاں میں تھے جانے کوکہوں، ہال' عموریہ' کے مقام پرایک آ دمی موجود ہے جو ہاری طرح کا ہے، چاہوتو اس کے پاس چلے جانا کیونکہ اس کا طریقہ ہمارے جیہا ہے۔''جب وہ مرکیا اور اسے غائب کر دیا گیا تو میں عمور میدوالے سے ملا اور اسے اسے بارے میں بتایا تو اس نے کہا: كة ميرے ياس مهر جاؤ - "چنانچه ميس اس كے اور اس كے ان ساتھیوں کے کہنے برمھبر گیا۔ میں کاروبار کرتا تھا اور میرے یاس بہت ی گائیں اور بکریاں جمع ہو تمکیں ، جب وہ مرنے لگا تو میں نے کہا: "ارے! میں فلال مخف کے پاس رہاس نے مجھے فلاں کی وصیت کی، فلال نے فلال کی وصیت کی، فلال نے فلال کی وصیت کی اور فلال نے مجھے تیرے ہارے میں ومیت کی تھی تو ابتم مجھے کی گ وصيت كرتے بواوركيا حكم كرتے بو؟"

نبی آخر الزمان ملی کی بشارت اس نے کہا: اے بیٹے اجمع آج تک اپ طریقے کا آدل اس کی طرف ان کی توجہ کرتا اور جب وہ پچھ جمع کر لیتے تو اسے اپنے

الئے رکھ اپنا لیکن مسکینوں کو پچھ نہ دیتا اور بوں اس نے سات کوزے بھر

الئے تھے، میں نے اس پر بخت عصر نکالا کیوں کہ وہ ایسا کام کرتا لاہا۔ پھر
وہ مرگیا تو نعرانی اسے فن کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ، اس پر میں
نے ان سے کہا: '' شخص بہت برا تھا، تہہیں صدقہ دینے کو کہتا اور اس کے بارے میں شوق پیدا کرتا اور جب تم دولت جمع کر کے اس کے
پارے میں شوق پیدا کرتا اور جب تم دولت جمع کر کے اس کے
تھا۔'' انھوں نے بو چھا تہہیں کسے معلوم؟ میں تہہیں اس کا خز اند دکھا دیتا
ہوں۔ انھوں نے کہا: '' دکھا وُ! میں نے اس کی جگہ بتا دی تو انھوں نے
ہوں۔ انھوں نے کہا: '' دکھا وُ! میں نے اس کی جگہ بتا دی تو انھوں نے
مول ۔ انھوں نے کہا: '' دکھا وُ! میں نے اس کی جگہ بتا دی تو انھوں نے
میکوز سے تھے تو کہ نے لگے: '' اللہ کی شم! ہم بھی بھی اسے وُن نہیں کریں
میکوز سے تھے تو کہنے لگے: '' اللہ کی شم! ہم بھی بھی اسے وُن نہیں کریں
میکوز سے دکھے تو کہنے لگے: '' اللہ کی شم! ہم بھی بھی اسے وُن نہیں کریں
میکوز سے دکھے تو کہنے لگے: '' اللہ کی شم! ہم بھی بھی اسے وُن نہیں کریں
میکور سے دیکھے تو کہنے لگے: '' اللہ کی شم! ہم بھی بھی اسے وُن نہیں کریں

اس کے بعد انھوں نے ایک اور راہب کو اپنا فہ ہمی رہنما بنایا،
میں نے اس سے پہلے ایسا آدمی نہیں دیکھا تھا جوتمام نمازیں پڑھتا ہو،
دنیا سے بِ تعلق ہو، آخرت سے بڑی دلچیا اور رات دن میں نہایت اوب سے رہتا ہو لہذا ججھاس سے اتن عجت ہوگئی کہ اس سے پہلے اتن عجت کی اور سے نہ تھی چنانچہ میں اس کے ساتھ کافی عرصہ رہا،
پہلے اتن عجت کی اور سے نہ تھی چنانچہ میں اس کے ساتھ کافی عرصہ رہا،
گراس کا وقت آخر آگیا تو میں نے اس سے کہا: ''میں اتنا عرصہ آپ کے ساتھ رہا ہوں، مجھے آپ سے آئی زیادہ محبت ہے کہ اس سے پہلے کے ساتھ رہا ہوں، مجھے آپ سے آئی زیادہ محبت ہے کہ اس سے پہلے حوالے کریں گے اور کیا کرنے کو کہیں گے؟'' اے بیٹے اللہ کی قتم! میں اور کیا کرنے کہی آ دمی نظر نہیں آتا، اچھے لوگ وفات پا چکے ہیں، اب لوگ بدل چکے ہیں اور انھوں نے وہ بہت تی ہا تمی چھوڑ دیں ہیں جو وہ کیا کرتے تھے، ہاں موصل میں ایک ایسا آدمی موجود ہے اور ہیں جو وہ کیا کرتے تھے، ہاں موصل میں ایک ایسا آدمی موجود ہے اور اس کا طریقہ ہالکل میر ہے جیسا ہے لہذا وہاں چلے جاؤ۔''

موصل روانگی

جب وہ فوت ہو گیا اور نظروں سے غائب ہو گیا تو میں موسل والے کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: مجھے فلاں فخص نے تمہارے پاس آنے کی وصیت کی تھی اور کہا تھا کہ تو اس کے طریقے پر ہے۔'اس نے کہا: ''میرے پاس تھہر و! ''میں تھہر گیا اور دیکھا کہ وہ ایک اچھا اور

جاري ركھوں گا۔

ال کرکھایا۔اب میں نے دل بی دل میں کہا کہ یددونشانیاں پوری ہوگئی۔ مال گاہ دسالت مآب علیہ میں دوسری حاضری

كرام رضى الله عنهما كونجى كهانے كاسكم ديا، انھوں نے آپ اللہ كے ساتھ

اسے بعد میں آپ آیا گئے کی ڈرمت میں اس وقت حاضر ہوا،
جب آپ آیا ہے الغرقد میں تھ (آپ آیا ہے اپنے کی ساتھی کے
جنازہ پر آئے تھے اور دو چا دریں اوڑھ رکھی تھیں) آپ آیا ہے اپنے
صحابہ کرام میں بیٹھے ہوئے تھے، میں نے سلام عرض کیا، پھر نظر گھما کر
ان کی بیٹے مبارک کود یکھا کہ کی طرح وہ مہر نبوت و کھے لوں ،جس کے
بارے میں مجھے میرے ساتھی نے بتایا تھا۔

جب رسول التعلیق نے جھے پچھی طرف نظر کرتے ہوئ دیکھا تو جان گئے کہ میں کسی شے کی تلاش میں ہول جو جھے بتائی گئی ہے۔ چنانچ آپ اللہ نے کہ میں کسی شے کی تلاش میں ہول جو جھے بتائی گئی ہے۔ چنانچ آپ بیٹ مبارک سے اپنی چا در ہٹا دی۔ جس پر میں نے مہر نبوت فوراً پہنچان کی اور اسے چو منے کے لئے روقے ہوئے اس پر اوندھا ہو گیا، استے میں آپ علیقے نے ارشاد فر مایا: ''ایک طرف ہو جاؤ'' میں ہٹ گیا اور اے ابن عباس ! میں نے انھیں ابنا لودا واقعہ ویسے جاؤ'' میں ہٹ گیا اور اے ابن عباس ! میں نے انھیں ابنا لودا واقعہ ویسے بی سنایا جسے کھے سنایا ہے۔ چنانچ سحابہ کرام کوسنانے پر رسول الشمالی التھا ہے۔

رکمائی نہیں دیا جس کے پاس تخفے جانے کو کہوں کیکن جلدا یک نبی کی آمد ہوری ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہوگا، عرب کی سر زمین میں نظر آئے گا جو ہجرت کر کے دور ریگتانوں کے درمیان پنچے ہی اس کی نشانیاں کسی سے ڈھکی چھی نہ ہوں گی ، تخفہ کھائے گا، صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی لہٰذااگر وہاں جاسکوتو وہاں پہنچ جانا۔

عرب روانگی اوریهودی کی غلامی

میں اللہ کی مرضی کے مطابق عموریہ میں تھہر ار ہا اور پھر میرے ہاں سے بنوکلب کے تاجروں کے کچھالوگ گزر سے قومیں نے ان سے كبا: د جھے عرب ميں لے چلو، ميں تمهين اپني گائيں اور بكرياں دے دیتا ہوں۔' وہ مان گئے۔ میں نے انھیں دے دیں ، انھوں نے مجھے سوار کرلیا اور جب وہ مجھے وادی القریٰ میں لے پہنچے تو ظلم کرتے ہوئے مجھے ایک یہودی کے ہاتھ جے دیا چنانچہ میں اس کے پاس رہا، میں نے مجوروں کے درخت و کھے تو امیدگی کہ بدوہی شہری ہوگا جس کے بارے میں کوئی شک ندر ہا۔ ابھی میں ای کے ہاں تھا کدمدینے سے بنو قریظہ کا ایک آ دمی آیا جواس کا چپازاد بھائی تھا، اس نے مجھے اس کے المريخ دياجو مجهد مديند لي بنيا، الله كاتم الديندو كيصة بي مين بجان گیا کہوہ میرے ساتھی کے کہنے کے مطابق تھا۔ میں وہاں تھبر گیا اور ای دوران اللہ نے اپنے رسول اللہ کو مبعوث فر مادیا ، وہ مکہ میں رہے اور میں غلامی کی وجہ سے ان کے بارے میں پچھندین سکا پھروہ مدیندگی طرف جرت كرآئة والله كاقتم إمين النيئة قاعدت والي باغ ك كنار _ كوئى كام كرر باتفا_ميراوه آقا بيضا بواتفا كداس دوران اس كا چیازاد بھائی اس کے پاس آ کر تھبر گیا، کہنے لگا: "اے فلال! الله بنوقیلہ كابير اغرق كرے، الله كاتم إبوقيله اس وقت قبايس ايك اليے آدى ك رجع مو يك بي جوآج بى مكه عد آيا باوروه اس في خيال كرتے بيں۔ "بيانتے على ميں كانپ اٹھا اور لگنا تھا كه اپنے آقا پر كر جاؤں گا۔ میں مجورے نیچاتر اوراس کے چازادے کہا کہ"تم نے كيا كها ہے؟ " اس برميرا أ قائخت ناراض موا اور مجھے بخت مكا ماركر كنيدلاد مخيماس مخص ع كياغرض؟ ابناكام ك جاؤ "مي في الكها: " سچے بروان بیں۔" میں نے سوچا کداس کے بتانے بریس اسکی تلاش

فضائل ومناتب

الله عبرالله من الله عبدالله من الله عند كوالد بيان كرتے بي كدار سول الله في خندق كونشان لگائے اور بردس دميوں كے لئے على باتھ جگہ مقرد كى چنانچ مفرت سلمان رضى الله كے بارے بين مهاجرين وانسار كے درميان بحث چير مئى، آپ طاقت ورآ دى شي مهاجرين في انسان مان مارے بيں۔ "جبكه انسار في كها: "مار يربي اور جار يربي رسول الله علي في ارشاوفر مايا: سلمان مار يربي اور جار يربي والول ميں شامل بيں۔ "

مارے میں اور مارے کھر والوں میں شامل ہیں۔" ارشادفر مایا: (الاش حق میس) سبقت لے جانے والے آدمی جارہوئے بين: مين عرب مين صهيب زوم مين ،سلمان اور بلال حبشه مين - " 🖈 حضرت ابو جینه رضی الله عنه بتاتے ہیں که "رسول الله ایک نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو در داوؓ کے درمیان بھائی حاره بنايا چنانچه حفرت سلمان رضى الله عنه أنفيس ملنه محكة تو حفرت أم ورداء برانے كيرے سني بيٹى تھيں، پوچما: "ميكيا حال ہے؟" انھوں نے کہا: '' آپ کے بھائی ابو دردا ایکو دنیا کے مال کی ضرورت نہیں۔''چنانچہ جب وہ واپس گھرآئے تو ابودر دا ٹونے ان کے سامنے کھانا رکھ کر کہا: کھاؤا کیونکہ میں روزہ سے ہوں۔" اٹھوں نے کہا: ''میں اس وفت تک نہیں کھاؤں گا جب تک آپ (رضی اللہ عنه)نہیں کھاتے ۔'' چنانچہ انھوں نے کھانا شروع کر دیا اور جب رات ہوئی تو حضرت ابودر داءرضی الله عنه عهاوت کے لئے کھڑے ہونے لگے،جس ير حضرت سلمان فارى رضى الله عنه في كها: "سو جاؤي" وه سو محت اور جب رات کا آخری پہر ہواتو حضرت سلمان فاری رضی الله عندنے کہا: اب اٹھے۔'' چنانچہ دونوں نے کھڑے ہوکر نماز شرع کر دی اور کہا:" آپ رضی الله عند کے جم کا آپ پر حق ہے، آپ کے رب کا آپ برت ہے،آپ کے مہمان کا آپ برت ہے،آپ کی بیوی کا آپ

برحق ہے تو ہرحق دارکواس کاحق دیا کرو۔"اس کے بعد دونوں صنور ہی

كريم الله كى بارگاه اقدس ميں حاضر موسة اوربيه واقعه سنايا جس بر

آپ الله فی ارشادفر مایا: "سلمان نے کی کہا۔" (سیح بخاری شریف)

مندمشہورتا بعی محد بن سرین بتاتے ہیں کہ حضرت سلمان فاری

خوش ہوئے۔اس کے بعد حضرت سلمان فاری اپنی ٹوکری میں معروف ہو گئے چنا نچد رسول اللہ کے ہمراہ آپ احدوبدر میں شامل نہ ہو سکے۔

زبان مصطفی ﷺ سے آزادی کی خوش خبری ایک دن رسول اکرم الله نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے سلمان! کچے دینے کی لکھت پڑھت کر کے جان چھڑالو۔'' چنانچہ میں اس سے طے کرلایا کہ مجور کے تین سودر شت لگا کر جالیس اوقیہ سونا بھی دول گا، مدد کرو۔ ' چنانچ انھول نے مجوروں کے بودے لانے پرمیری مدد ک، کی نے تیں بودے دے دیئے کی نے پندرہ کی نے دس دیئے ، ہر مخض این ہمت کے مطابق مدو کرر ہاتھا اور بول میرے پاس تین سو پودے جمع ہو گئے، جس پر رسول الشفائل نے ارشاد فرمایا: "اے سلمان! جا وُ اور گُرْ هے کھود دواور جنب فارغ ہو جاؤ گے تو میں اپنے ہاتھ سے اتھیں لگا دوں گا۔'' میں نے ان کے لئے گرھے گود ے، میرے ساتھیوں نے میری مدد کی تو فارغ ہو کرمیں نے آپ مانے کو اطلاع دی، آپ مان میرے ساتھ ان کی طرف چل پڑے، ہم بورد ے قریب کرتے محے اور آپ اللہ اپنے دست مبارک سے انھیں الگاتے محے۔ چنانچداس ذات کی شمجس کے ہاتھ میں سلمان کی جان ہے، ان میں سے آیک بھی ضائع نہ ہوا۔ اب تھجوریں تو میں لگا چکا تھا، بس مال ہا تی تھا۔

بارگاہ رسالت مآب اللہ سے سونا عطا ہوا

ای دوران رسول النه الله کے بال مرفی کے انڈے جننا کی طرف سے سونا آیا تو آپ الله نے ارشاد فر مایا: سلمان نے لکھت پڑھت والے سے کیا کیا ہے؟ "چنا مجھے آپ آلی کے باس بلایا میں ارشاد فر مایا:"اے سلمان! بیلواور تمہارے ذے جو کھے ہے،اداکر دو۔" میں نے عرض کی:" یا رسول النہ الله الله ایہ جھ پڑلازم سونے کے مقابلے میں کیے پورا انزے گا؟"ارشاد فر مایا:"اسے لے جاد کیونکہ مقابلے میں کیے پورا انزے گا؟ "ارشاد فر مایا:"اسے لے جاد کیونکہ اللہ تعالی ای کے ذریعے تمہارا بوجھ اتار دے گا۔" میں نے اس میں سے کھے لے کر چالیس اوقیہ وزن پورا کر دیا اوران کا حق اداکر کے میں سے کھے لے کر چالیس اوقیہ وزن پورا کر دیا اوران کا حق اداکر کے آزاد ہوگیا چنا نے اس کے بعد میں خندق کی جنگ میں شامل ہوا اور پھر کسی خزوے میں رسول النہ اللہ کے ساتھ جانے سے نہیں رہا۔

میں اپنے خالو کے ساتھ حضرت سلمان فاری کے پاس کیا تو وہ مجود کی اور بیاں بنا رہے تھے چنانچہ میں نے انھیں یہ کہتے سنا کہ '' میں ایک درہم میں مجبور کے بیتے خرید تا ہوں اور اس سے ٹوکری بنا کر تمن درہم میں بیچا ہوں، پھر ایک سے تو بہی کام کرتا ہوں، ایک افل دعیال پرخر چی کرتا ہوں اور ایک کوصد قد کر دیتا ہوں اور اگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دوکان ہوتا تو ہوں ہی کرتا رہتا۔''

پر میز گاری

حضرت ابولیل کندی رحمة الله علیه بتاتے ہیں که "حضرت الله علیه بتاتے ہیں که "حضرت الله علیه بتاتے ہیں که "حضرت الله عند کے غلام نے ان سے کہا: "میرے بارے میں لکھت پڑھت کرلو((کہ اتنی رقم دے کرآ زاد ہوجاؤں)" آپ نے پہا!" کیا کچھ پاس ہے؟" اس نے کہا: "کچھ بھی ہیں۔" فرمایا: کیر کہاں سے آزاد کروں؟" اس نے کہا: میں لوگوں سے ما تک لوں کی میل کھلا تاجا ہے ہو۔"

عاجزي وانكساري

حفرت ٹابت رحمۃ الدعلیہ بتاتے ہیں کہ ' حضرت سلمان قاری رضی الدعنہ دائن پرامیر ہے ہوئے تھای دوران شام ہے کو گی شخص آیا جس کے پس تکوں کی تھڑی جبکہ حضرت سلمان قاری رضی اللہ کے پاس گیہوں کی بھوی، چادر اور عباتھی۔ اس نے حضرت سلمان قاری رضی اللہ فاری رضی اللہ عنہ ہے کہا: '' آواور یہ تھڑی اٹھا کو۔' وہ آپ کوجا نتا نہ تھا، حضرت سلمان فاری نے وہ بوجھا ٹھا لیا تو لوگوں نے پیچان کر کہا: '' یہ تو ایر ہیں ۔'' اس نے کہا: '' میں تو آپ کو پیچان انہ تھا۔'' آپ روایت میں ہیہ کہ '' میں رکھوں گا بلکہ تمہارے کھر پہنچاؤ گا۔'' ایک روایت میں ہیہ کہ '' میں رکھوں گا بلکہ تمہارے کھر پہنچاؤ گا۔'' ایک روایت میں ہیہ کہ '' میں رکھوں گا بلکہ تمہارے کھر پہنچاؤ گا۔'' ایک روایت میں ہیہ کہ '' میں رکھوں گا۔''

کوڑہ والے کے ساتھ کہانا

حضرت عبدالله بن بریده رحمة الله علیه بتائے ہیں کہ "حضرت سلمان کو پھھ ملیا تواس ہے گوشت خرید کرکوڑھ والوں کو بلاتے اوران کے ساتھ ل کرکھائے۔

ومسال مبارك

حضرت عامر بن عبد الله المعروف بدامام فعى رحمة الله حضرت

رفالهٔ من معرد ابودرداء کے ہاں جعہ کے دن گئو آپ کو بتایا گیا کہ 'جب روا ہور ہے ہیں، آپ نے بوجھا: 'وجہ کیا ہے؟'' بتایا گیا کہ 'جب بدل رات ہوتی ہے تیں اور چر جعہ کو بدل رات ہوتی اللہ عنہ نے جعہ کے دن برزور کھتے ہیں۔' معرت سلمان فاری رضی اللہ عنہ نے جعہ کے دن کا تا تارکر نے کو کہا تو گھر والوں نے تیار کر دیا، چرآ کر ان سے کہا: ''کھاؤ!'' انھوں نے کہا:'' میں روز ہے ہوں۔' وہ زور دیتے اور آخر کار انھوں نے کھالیا، پھر دونوں حضور طابقہ کی خدمت را اللہ انھوں نے کھالیا، پھر دونوں حضور طابقہ کی خدمت اللہ من حاضر ہوئے اور یہ واقعہ سایا۔ جس پر رسول اللہ اللہ نے نے اور اللہ منافی نے نے اور اللہ دونوں کھی کر اللہ دونوں کھی منافی نے کہا دان میں مرتبہ ارشاد فر مایا، آپ اللہ نے نے ابو دروا کی ران مبارک پر ہاتھ مارتے ہوئے فر مایا تھا) پھر ارشاد فر مایا: ''آئدہ سے راتوں کی عبادت میں جعہ کی رات مقرر نہ کیا کرواور نہ بی جعہ کا دن روزے کے لئے مقرر کیا کرو۔''

ہ حضرت ابوالا سودالد وکی رضی اللہ عند بیان کرتے کہ ' آیک دن ہم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند کے پاس سے کہ لوگوں نے کہا:

"اے ایر المومنین رضی اللہ عند! ہمیں سلمان فاری رضی اللہ عند کے بارے میں کچھ بتا ہے۔ " انھوں نے کہا: " تمہارے لئے لقمان کیم جیسا کون ہوگا، وہ ہماری طرف ہے اور ہم اہل بیت میں سے ہیں، انھوں نے اول وآ خرعلم کا پا نگایا کہلی اور آ خری کتاب پڑھی اور ایسا اسمندر تھے جوفشک نہ ہو سکے۔

ا ہے حضرت معاذین جبل نے ایک آدمی کو دصیت کی کہ' جار کے ایک آدمی کو دصیت کی کہ' جار کے لوگوں سے علم لوجن میں سے ایک سلمان فاری رضی اللہ عنہ ہیں۔

دنیا سے بے رغبتی

حضرت اہام حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ"
حضرت المام حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ"
حضرت سلمان فاری کی تخواہ پانچ ہزار تھی کیونکہ آپ تقریباً تمیں ہزار
مسلمانوں کے سربراہ متے، آپ لوگوں کو خطہ دیے تو عباکا ایک حصہ
فرش بناتے اور آ دھا پہنا کرتے اور تخواہ ملتے ہی اے ختم کر دیے،
اور ہاتھوں سے مجود کی ٹوکریاں بناکر گزاراہ کرتے۔"

هاتهوں کی کمائی

حطرت تعمان بن حميد رحمة الله عليه بتات بي كد" من مدائن

در بعدآب كاوصال بوكيا-

حضرت عبد الله بن سلام رضی الله عنه بتاتے ہیں کہ "حضرت سلمان فاری نے ان سے کہا: ہم" دونوں میں سے جو پہلے فوت ہوں و خواب میں سے جو پہلے فوت ہوں و خواب میں دوسرے کو دکھائی دے۔" اس پر حضرت عبد الله بن سلام نے کہا: " بال امومن کی روح آزاد ہوتی ہے، وہ جہال چاہے، جائے جبکہ کافر کی روح سجین تام والے جبتم میں ہوتی ہے۔" استے میں حضرت سلمان فاری وصال فر ما مجے۔

حضرت عبدالله بن سلام رضی الله عنه فرمات بین که بعد میں مجھے حضرت سلمان فاری ملے اور وہ انتہائی خوش وخرم نتھے۔''

حضرت سلمان فارئی نے ۳۳، ججری میں دارفانی سے جنت عدن کی طرف کوچ فرمایا۔

اولاد امجاد

حفرت ابوبكر بن داؤورجمة الله عليه بيان كرتے بي كه "حفرت سلمان فارئ كى صرف تين يثيال تفيل، جن ميں سے اليك تو اصبان ميں قوردوم ميں ۔ ميں تقى اوردوم ميں ۔

تلامذه

حفرت انس بن ما لک، حفرت جندب از دی، حفرت حارثه بن مفرب، حفرت ابوظبیان، حمین بن جندب الجهی ، حفرت خلید العصری، حفرت زاذان ابوعرا لکندی، حفرت زید بن صوحان، حفرت الوسعید سعد بن ما لک الخدری، حفرت شرجیل بن السمط، حفرت الوقرة سلمة بن معاویة الکندی، حفرت شرجیل بن السمط، حفرت طارق بن شهاب، حفرت ابوالطفیل عامر بن واثلة اللیثی ، حفرت عبد الله بن عباس، حفرت عبدالله بن ودیعة ، حفرت عبدالرحن بن یزید، حفرت عطیة بن عامر الم الحبی، حضرت علیم الله بن عامر الم الحبی، حضرت علیم الله بن عامر الحبی، حضرت علیم الله بن عامر الحبی، حضرت القاسم ابوعبدالرحن بن یزید، الشای، حضرت قریع الحبی، حضرت القاسم ابوعبدالرحن بن علیم الشای، حضرت القاسم ابوعبدالرحن الله الشای، حضرت ابوالحشر کی الطائی، حضرت ابوعثان المنبد کی، حضرت ابوالحشر کی الطائی، حضرت ابومشام مولی زید بن صوحان، لیلی الکندی، حضرت ابومشیم مولی زید بن صوحان، الله الکندی، حضرت ابومشیم بن ربعی الجهنی، حضرت ابومسلم مولی زید بن صوحان، الدردا والصغر کی درضوان الله تعالی به منتین و المرائد) حضرت ابومشیم به معین و المرائد) حضرت ابومشیم به معین و المرائد)

سلمان فاری کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ 'جب ان کے وصال کا وقت ہوا تو ہم نے اضیں ذرا تکلیف میں دیکھا۔

چنانچ ہو چھا کہ'' اے ابوعبد اللہ رضی اللہ عنہ کیا پریٹائی ہے حالا نکہ آپ تو بڑھ چڑھ کرنیک کام کرتے رہے ہو، رسول اللہ اللہ اللہ کے تھے؟ ہمراہ آپ ٹے نے غزوات میں حصہ لیا اور کئی علاقے فتح کئے تھے؟ انھوں نے کہا:''پریٹانی بیہ کہ حضرت محقظ کے نے ہم سے جدا ہوتے وقت ہمیں بیہ بات سمجھائی تھی کہ آ دی کے لئے ایک سوار شخص جتنا کھانا دانایاس رکھنائی کافی ہوتا ہے، یہی پریشانی ہے۔''

چنانچہ آپ کا ساراسامان اکٹھا کر کے قیمت لگایا تو دی پنابتی تھی۔

حضرت سعد بن وقاص حضرت سلمان فاری کی بیاری پری کر نے گئے تو وہ رونے لگے، حضرت سعد نے پوچھا: اے سلمان کیوں روتے ہو۔

حالانکہ رسول اللہ وصال کے موقع پرآپ سے خوش ہے اور " آپ حوض کور پر ان کے پاس ہوں گے؟ "انھوں نے کہا: "میں موت سے ڈر کرنہیں رویا اور نہ جھے دنیا کی خواہش ہے البتہ رسول اللہ علیہ ہمیں یہ بات سمجھا گئے ہیں کہ اپنے پاس صرف اتنار کھو جتنا سوار کے پاس ہوتا ہے جبکہ میر بے پاس تویہ سکتے پانی کایہ بب (یافر مایا: بیالہ یافر مایا لوٹا) ہے۔ "

اس پرحضرت سعد ہے کہا: 'اے ابوعبداللہ اہمیں بھی کوئی بات سمجھادو کہ تبہارے بعداس پڑل کریں۔''

انھوں نے کہا:''اے سعد جب کوئی کام کرنا جا ہو، کی کا فیصلہ کرو اور کچھ بانٹو تو اللہ کو یا د کرد۔''

خطرت فعلی بتاتے ہیں کہ "حضرت سلمان فاری کوجلولافتی کرنے کے دن کستوری کی ایک تھیلی ہاتھ لگی تو آپ کی زوجہ محتر مدنے اسے سنجال کررکھ لیا اور جب آپ کا دصال ہوانے لگا تو انھوں نے کہا: وہ کستوری لاؤ۔"

چنانچ اسے پانی میں طل کر کے کہا کہ'' اسے میرے اردگرد چیڑک دو کیونکہ ابھی مجھے دیکھنے کے لئے ویسے لوگ آرہے ہیں جونہ انسان ہیں نہ جن۔'' آپ کی زوجہ محتر مہنے یوں بی کیا اور تعوژی بی



ذاكر متجاالدعا موجاتاب

سیح کے لغوی معنی سنے والے کے ہیں، جب اسے اللہ تعالی جل النہ کے مطابق معنی ویے جا کیں تو سیح وہ وہ وات ہے جس کے سنے سے کوئی بات ندر ہے جی کہ وہ چیوئی کے چلنے کی آجث بھی سنتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے بارے ہیں بڑے فخر سے یہ کہا ہمطابق قرآن کریم ''اور میر ارب وعا کا بڑا سنے والا ہے'' جناب حضرت امام علی رضا فرماتے ہیں کہ اسم یاک 'یہ سمیع ''کا جناب حضرت امام علی رضا فرماتے ہیں کہ اسم یاک 'یہ سمیع ''کا فرورت کو پورا کرتے ہیں۔ پیر فضل شاہ فرماتے ہیں۔ جس مقصد کے فرورت کو پورا کرتے ہیں۔ پیر فضل شاہ فرماتے ہیں۔ جس مقصد کے لئے اسم پاک 'یہ سمیع '' کو کرردن تک ۱۲۳ مرمز تبہ متو الزبہ اول فضل وگر م سے وہ مقصد حاصل ہوجا تا ہے۔ اللہ تعالی جل شاند کے فضل وکرم سے وہ مقصد حاصل ہوجا تا ہے۔ اللہ تعالی جل شاند کے دن بعد از نماز جمعہ شروع کیا جائے اور پھر روز انہ بعد نماز فجر بی پڑھا جائے۔ اس مبارک ومطا ہر اسم پاک کے اعداد ۱۸۰۰ ہیں۔ اس کے موثر شتے ہیں۔ ہرفر شتے ہیں۔

جوفض قرب اللى كى تمنا ركه الهو، اسے چاہئے كداسم پاك در اسمبع "كوه ١٨ ارمرتبه بعد الزنمازعشا ووتروں سے پہلے اول و آخر ٩ رمرتبه درووشریف كے ساتھ پڑھے۔انشا واللہ تعالیٰ و اكركواللہ جل شانہ ہے قربت ہوگی اوراس قربت اللی كا یہ فیض ہوگا كداس كی ہر و عااللہ تعالیٰ كے فیض و كرم ہے قول ہوجا لیگی ۔

زبان میں تا فیر پیدا کرنا

کوئی مخص اگراٹی زبان میں تا تیر پیدا کرنا جا ہے اور یہ جا ہے کہ اوک اس کی بات پورے دھیان سے غور سے سنیں اور اس برعمل

کریں تواسے چاہئے کہ شرف تمریس چاندی کی ایک انگوشی پراسم پاک
"یا سمیع" کوشش کرے اور کھلے آسان کے بیچے چاند کی روشی ش بیٹے کراسم پاک "یا سمیع" کوام مدان روز اندہ ۱۸ مرتبہ بخ اول وآخرے رمرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو اس کی زبان میں تا ثیر پیدا ہوجائے گی۔ ہرکوئی اس کی بات کونے گا، واعظوں اور خطیوں کے لئے میمل انتہای موزوں اور قائدہ مند ہے۔

" اگر کمی فض کو بواسیر کی تکلیف ہوتو اسے چاہئے کہ اسم مبارک
"با سمیع" کواپ نام کے اعداد مع دالدہ کے نام کے مجموعہ کے
مطابق روزانہ مہم دن تک پڑھے۔ اول وآخر اارم تبد درود پاک
پڑھے اوراسم مبارک "یا سمیع" کوزعفران اور عمق گلاب سے
لکھ کر روزانہ نہا منہ بیٹے تو انشاء اللہ مہم رون کے بعد بمیشہ کے لئے
بواسیر سے نجات عاصل کر ہے گا۔

بهرين كاعلاح

اس پاک ''یا سمیع'' کی پیخاص صفت ہے کہ بیان او گول

کے لئے تیر بہدف ہے جس کوسنائی نہیں دیتا جس کی قوت ساعت کی
وجہ ہے ختم ہوگئ ہے۔ انہیں چاہئے کہ رونن بادام پراسم پاک ''یا سمیع ''
کوساس ہر تبداول وآخر عرمر تبددرود پاک کے ساتھ پڑھ کردم کرکے
کانوں میں ڈالے اور مہم ردن تک اس عمل کی مداومت کریں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ مہم ردن گزرنے کے بعد قوت ساعت بحال ہوجائے گی۔
یہاں اہل علم اور طب کاعلم جانے والوں کی طرف سے سوال اٹھائے
جا کمیں کے کہ سننے کا کام آٹھوال عصبہ علام موجائے تو دوبارہ زندہ نیں
اور اگر ایک مرتبہ یہ عصبہ (Nerve) ختم ہوجائے تو دوبارہ زندہ نیں
ہوسکتی۔ بحیثیت معالی میں مجی اس کو بھتا ہوں، لیکن جس طرح ہم

سلم آف میڈس کا اپنا اپنا پر وٹو کول یعنی طریقہ کار ہے اس طرح اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کو بھی ایک سلم آف میڈیس مان لیا جائے تو اس کا بھی ایک طریقہ کار ہے۔ ورلڈ ہیلتہ آرگنا کر بیش آلٹر نیڈسٹم اف میڈیس میں (Faeth Healing) یعنی دم درود کو بھی شال کیا گیا ہے اور کیا بی اچھا ہو کہ آگرانیان اپنی مقل کواس وقت رخصت کیا گیا ہے اور کیا بی اچھا ہو کہ آگرانیان اپنی مقل کواس وقت رخصت دے دے۔ جب وہ اللہ تعالیٰ سے مدد ما تک رہا ہے۔ اس لئے وہ

هرجائز دعا كاقبول مونا

ذات ہر چز برقدرت اور افتیار محق ہے۔

اس پاک "یا مسمیع" اپنائدریه صلاحیت رکھتاہے کہ یہ ذاکر کی ہر جائز دعا کو اللہ تعالیٰ کے یہاں قبولیت کا درجہ افتیار کرلے تو اسے چاہئے کہ فوجندی جعرات کو بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے اسم پاک"یا مسمیع" کو کے مرتبہ پڑھے اول وآخرا ارمر تبدورود پاک پڑھے اور مہرون کے بعداس کی زبان میں وہ تا تیم پیدا ہوجائے گی کہ جواس کی بردعا کو اللہ کے بعداس کی زبان میں وہ تا تیم پیدا ہوجائے گی کہ جواس کی ہردعا کو اللہ کے یہاں قبول کروانے کا سبب بن جائے گی۔

کان کےدردکاعلاج

جس شخص کان میں دردہواوروہ تکلیف سے پریشان ہو، عمواً بچوں کوکان میں دردی شکاہت ضرورہو جاتی ہے تو چاہئے کہ اسم پاک
''ب اسمیع '' کوکی ایک پیر کے روز اار ہزار مرتبہاول وآخر درود
پاک کے ساتھ پڑھ کر روغن بادام پردم کرے اور محفوظ کر لے۔ جب
مجمی کمی کو دردہوتو اس کے کان میں ایک قطرہ ڈالنے سے دردفورا کافور ہوجائےگا۔

بور مصاوكوں كے بہرے بن كاعلاج

اگر کسی مخفی کو ہزرگی لیعن عمر زیادہ ہونے کی دجہ سے کم سائی دیتا ہوتواسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرجہ اسم پاک ''یا مسمیع '' کو ہڑھے اور اپنی ساعت کے لئے اللہ تعالی سے دعا کرے۔ جب تک بیمل جاری رکھے گا ساعت کی کمزوری سے اور بہرے بن سے محفوظ رہے اور اگر اس عمل کو تاحیات کر تارہ ہے تو تاحیات اس کی ساعت بحال رہے گی اور سننے میں کوئی دقت شہوگی۔

حاجات كالورامونا

جوفض بیچا ہے کہ وہ جانوروں کی ہوئی جھ سکاتوا سے جائے ہے اپنا ہے وقت ہمازوں کی بابندی کرے۔ جموث ہوئے سے اپنا ہو کرے ، اور تب جاکراس عمل کوشروع کرے مل کہ کھاس طرح ہے کہ جوف جوف کو تت حاصل کی مدکر ہاوروں کی آ واز بجھنے کی قوت حاصل کی چھاس طرح ہے کہ جوفض جانوروں کی آ واز بجھنے کی قوت حاصل کی چھاس اور وہ اسمیدے "کوجہ دن بحق اول وآخر درو شریف کے بااا رمرتبہ، ۱۸ سومرتبہ پڑھے اور دوزانہ نے اٹھ کر بحد از نماز جرکی کھلی جگہ میں جاکر جانوروں کو دانہ ڈالے ۔ ۴ مردن می مل کرنے بحد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پروردگارا سے وہ ساعت فرمائے کی کہوں جانوروں کی ہوئی ہوئے گا۔

اسم أيا سميع" كأعمل اورنقش

جوفض اسم پاک "با سمیع" کاعال بناچ اے ام پاک یا سمیع" کی زکو قادا کرنا ہو کی اور زکو قبیہ کے پابندی صوم وصلو قرے ساتھ روزاندا کے بزار مرتبدا سم پاک "با سمیع" کو اول وآخر کرم تبددرود پاک کے ساتھ پڑھے ہم ردن گزرنے پر کر تک کی میٹی چیز پر روزاندا کی سبیح اول وآخرا ارم تبدورود پاک کے ساتھ پڑھے۔اورشر ٹی چھوٹے بچی میں تقسیم کردے۔اس کے بعد وقض اسم پاک نیا سمیع" کاعال ہوجائے گااوراس اسم کاورد اورتقش درج بالافوا کد کے لئے دروسرول کودے سکتا ہے۔

حضرت حرم بن حیان کی وصیت

حضرت ہرم ہن حیات عبدی ایک دفعہ ذرہ پہن کر گھوڑے پر اسوار جہاد فی سبیل اللہ کے بلئے راؤانہ ہوئے ساتھ میں ایک غلام بھی تھا۔ راستے میں خت بیار ہو گئے جب حالت نازک ہوگئ تو کس نے عرض کیا کہ بچھ وصیت فرمائے۔ فرمایا: بس میری وصیت بہی ہے کہ جب میں مرجاؤں تو میری ذرہ بھی کرمیر اقرض ادا کر دینا۔ اگر ذرہ کا فی نہ ہوتو غلام بھی فروخت کر دینا اور اللہ تعالی کے اس بھی کو ہیشہ پیش نظر رکھنا۔ اور خدا تعالی کر دینا اور اللہ تعالی کے اس بھی کو ہیشہ پیش نظر رکھنا۔ اور خدا تعالی کی طرف لوگوں کو حکمت اور موعظمت حسنہ کے ساتھ بلاؤیہ فرماک کی طرف لوگوں کو حکمت اور موعظمت حسنہ کے ساتھ بلاؤیہ فرماک آپ نے داعی اجب کو لیک کہا۔

فعالى وناءوي بك

ازان شروران

اس دنیا میں قدم رکھ رہے ہو جو گناہوں اور معصیتوں سے مجری ہوتی ہے۔ یہ خبر سنتے ہی وہ واویلا کرنا شروع کردیتا ہے، اس خاندان کی خواتین بھی شرور جنت ہیں، دروغ برگردن راوی میں نے ساہے کہ ان کی حورتوں کی خطا کیں کرانا کا تبین نامہ اعمال میں ورزج کرنے کی فلطی نہیں کرتے ماس خاندان کی دحوم پوری دنیا میں ہے، بلکہ منج شام عالم برزخ میں بھی اس خاندان کا ذکر چلا ہے اور قبرستان میں فن شدہ مردے بھی اس خاندان کی خوبیاں ایک دوسرے سے بیان کرے اپنا مردے بھی اس خاندان کی خوبیاں ایک دوسرے سے بیان کرے اپنا

ابوالخيال فرصني

اکرچہ بت ہیں زمانہ کی آستیوں میں

مجھے ہے تھم اذاں لا اللہ الا الله

ول بہلاتے ہیں۔

قارئين! آپيقين كرين اوراگرآپيقين ندنجي كرين قوميراكيا مرے ہاں فائدان کے افراد کی مغفرت مرنے سے کی سال پہلے كردى جاتى ہے اور انبيں قيامت سے پہلے عى داخل بہشت كرديا جاتا ہ، چنانچان کے فاعمان کے کی لڑکوں نے مرنے کے بعد بیاطلاع دی ہے کدوروزان فرشتوں کے ساتھ کبڑی کھیلتے ہیں اور انہیں جنت میں کو ےاڑانے کی بھی اجازت ہے، میں جاتا ہوں کہ اور ماتا ہوں کہ آب میرایقین نبیں کریں مے لیکن میں کمی ندکی چیزی متم کھا کرآپ عرض كرتا مول كراس فاعمان كالك الك فرد جحد الى محبت كرتا ہے کہ جیسی محبت شادی کے بعدمیاں بوی ایک مفتے کے اعراء رکرتے ہیں،ایک عجیب طرح کی داوا تھ ہے جوان لوگوں برسوار ہے،ساری دنیا ان کی دیوانی ہاوراس فاعمان کا بچہ بچہ میراد بوانہ ہے، بس افسوس کی بات بيد كان كى خواتن جميم نبيس لكاتي ،ان كرول يس يرده بہت کہراہے، بعض خواتین تو ون میں اسے شوہروں سے بھی بردہ کرتی ہیں،ای فائدان کےایک زئرہ وتابندہ چھ وچراغ جھے بتارہ تھے کہ شادی کے ایک سال تک ازراہ تفوی انہوں نے اپنی بوی کا چرونیس و یکھا، کی ہاران کی شرم اتاری می لیکن بوی کا دیدار کرنے کی وہ صت ند

مونی البلاغ کا خاندان بہت بوا خاندان ہے، اس خاندان کی ست اورخوبال بان كرنے كے لئے آج تك كى لغت ميں الفاظنيں لحة اس لتے اس خاعدان كى كماحقة تعريفيس بيان كرنامكن نبيس ب،اس فاندان كىسب سے بدى خولى يہ ہے كماس فاندان كامر بچه مادر دادسوفى اورول ہوتا ہے، بیولی اورصوفی بنے میں عبادتوں اور ریاضتوں کے عتاج نہیں ہوتے، بیاوک خاعدانی صوفی ہوتے ہیں، بیان صوفیوں اور ولیول كالمرح نبيس ہوتے جنہيں صوفی اور ولى بنے كے لئے سالها سال باير بلنے روئے ہیں جب کہیں جا کر انہیں ولایت نصیب ہوتی ہے،ان کے فاندان كاعالم تويه بے كدان كے خاندان كامرى يدبالغ مونے سے اسال لای ولی کال بن جاتا ہے اور اس پر کرامتوں کی ہارشیں ہونے لگتی ہیں اربعی بھی تو معجز ہے بھی صاور موجاتے ہیں،ان کے طلتے ماشا واللداتے ٹاندار ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کرفرشتوں کو بھی نسینے جھٹ جاتے ہیں اور ان لوگول كى يزركى اورشان ولايت و كيوكرفرشة احساس كمترى كاشكار ہوجاتے ہیں،ان لوگوں سے جوہمی ملتا ہووان کا غلام مض بن كرره جاتا ہے، مدبروں کا تدبران کے قدموں میں مجلتا ہے اور مال داری کی وولت ان بی کی جیب میں ایج کرسکون باتی ہے۔مفتیان کرام اور علاء شرح متین کی رائے کے مطابق ان کے کم من بچوں کو بھی نابالغ کہنا اور سجمنا بلوغیت کی تو بین ہے اور ادب وتہذیب کا تل ہے، چنانچدان کے دودھ سے بچوں کا مجی احر ام کرنا ازروے طریقت ضروری ہے۔ میں نے سا ہے کہ جب ان کے مریس کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے واس کے کانوں میں اور اقامت نہیں برجی جاتی کیوں کہ ان لوگوں کا عقیدہ سے کے فرشتوں نے ماں کے پیٹ میں بی بچے کے دونوں کا نول میں اذان واقامت کی ذمدواری اواکر کے بی میچکوچال کیا ہے، ان کے خاعدان کا برى پداموتى ىاس لئے روتا بىكداس كوية فردى جاتى بىك كىم اب

کرسکے، پھر کی عاملوں سے ہا قاعدہ ان کا علائ کرایا گیا اور بذراید

علیات ان کی پرہیز گاری اور احتیاط کی پکھڑا آن راش کی گئی تب جا کر

وہ اپنی ہوی کا مند و کھنے کی جرات کرسکے، جب یہ بات ہیں نے اپنے

دوستوں کو بتائی تو وہ یعین کرنے کے لئے تیار نہیں تھے، ان کا کہنا تھا کہ

اک دور ش لوگ اپنی ہونے والی ہوی سے شادی سے گی سال پہلے ی

خلاملط شروع کردیتے ہیں تو یہ کیے مکن ہے کہ شادی کے کہم کو کو ہاتھ

بھی میاں ہوی بعد المشر قین ہے رہیں اور دوسر سے جہم کو کو ہاتھ

رکھتے ہوئے وض کیا تھا کہ میں اس خامدان کو جانا ہوں کہ اس خامدان کو جانا ہوں کہ اس خامدان

میر سے تعافی ہیں جوٹ ہو لئے نہیں دیکھا، بلکہ ان کے گھروں کا کوئی مرفا

ان کے تو کروں کو بھی جوٹ ہو لئے نہیں دیکھا، بلکہ ان کے گھروں کا کوئی مرفا

ون شی اذان دینے کی خلطی نہیں کرسکتیں اگر کے پوچھوتو ان ہیں جھوٹ ہو لئے

کی صلاحیت نہیں ہے، اس لئے بھائی ہیے وجھی گہد ہے ہیں وہ کے کے سوا

کی صلاحیت نہیں ہے، اس لئے بھائی ہیے وجھی گہد ہے ہیں وہ کے کے سوا

کی صلاحیت نہیں ہے، اس لئے بھائی ہیے وجھی گہد ہے ہیں وہ کے کے سوا

ایک بارتوریمی ہوا کہ اس خاندان کے ایک ٹوجوان نے جھے بتایا کروہ کچے دھا کے پرچل کر حضرت جنید بغدادی کے حزار مبارک تک گیا ہے اور اتن طویل مسافت اس نے پانچ منٹ میں پوری کرئی ہے، یہ ن کر جھے یقین کرتا پڑا، ہاں اس سے ایک سوال کرنے کی گتا خی میں نے ضرور کرلی تھی میں نے میں نے میں نے میں نے وجھا تھا برخور داراتی تھیم الثان تم کی دوڑ لگاتے ہوئے تہمیں کسی نے دیکھا تو نہیں ۔ارے بھی ولیوں کی اولاد بھی ولی ہوتی ہے اور فقیہوں کے گھروں میں فقیہ بی پیدا ہوتے ہیں اس نے اتنا مرل جواب دیا کہ میری اگلی جھی سات سلوں کو پینے آگئے۔اس نے کہا، مرل جواب دیا کہ میری آگلی جھی صرف وہی دیکھ سکتا تھا جس کی گزشتہ الانسلوں سے ولایت بدستور جھے صرف وہی دیکھ سکتا تھا جس کی گزشتہ الانسلوں سے ولایت بدستور چلی رہی ہواور اتفاق سے ایسا کوئی خض میرے آس پاس نہیں تھا اس کے میں یوں گیا اور یوں آیا۔

سبحان الله اس کا جواب من کر مجھے یقین ہوگیا کہ اس خاندان کے بچھے یقین ہوگیا کہ اس خاندان کے بچھے یقین ہوگیا کہ اس خاندان کے ساتویں آسان پر الرتے ہیں اور حسکیوں میں تیر کر اینے خاندان کی عظمتوں کے جنڈے گاڑنے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔

ہمارا دور چونکہ دور الحاد ہے اور اس دور کے موموں کو جی الحریجی الم میں در نہیں گئی اس لئے اس خاندان کی عظمتوں اور بغیروں کو مرین اللہ میں اور کہ بیس ہو یا تا اور چونکہ اب کرامتوں اور بغیروں کو مانے کا اور نہیں ہے اس لئے اس طرح کی یا تھی خدات بن کر رہ جاتی ہیں اور بھی فیصل میں کی یارخوابوں میں بماہ مارے کی میں تو کئی مادر ذا دصوفیوں کے طفیل میں کی یارخوابوں میں بماہ مارے کی بیوں سے مل چکا بول تو جھے تو ان نسب با توں پر ایمان لا تائی پڑتا ہے نبیوں سے مل چکا بول تو جلال تو حق بندہ فواز سے بیعت ہونے کے بعد جہ میں نے راہ تصوف میں چلے کا ارادہ بی کیا تھا تو تیمن کرامتی پہلے جا اس کے ساور ہوگئی تھیں کیا ادار تو اور جب ان میں سے مرف ایک کرامت کا تذکرہ میں نے ڈرتے ڈرتے ڈرتے اپنی بیوی سے کیا تو وہ بھی اس طرح دیکھیں گئی کہ جیسے میں کھل طور پر پاگل ہو چکا ہوں، میں ہم گیا تو وہ بھی کمل طور پر پاگل ہو چکا ہوں، میں ہم گیا تو دہ بھی گئی کہ جیسے میں کھل طور پر پاگل ہو چکا ہوں، میں ہم گیا تو جب ہم کیا تو پھر دوسری کرامت بیان نہ کرسکا۔

تموزی دیر کے بعد بانو ہوئی، میں آپ سے دست بستہ گزار کرتی ہوں کہ کسی کے سامنے بھی بیا پی کوئی کرامت بیان مت کرنا ہوں لوگ آپ کا ندا ت اڑا کیں گے۔

کیوں؟ کیا اللہ کے ولی براہ راست آسان سے برتے ہیں، جب مونی چلفوزی بھی تو اوک کے پیٹ بی سے پیدا ہوتے ہیں، جب مونی چلفوزی صوفی تا شفند جیسے اللہ محکولتم کے لوگوں سے کرامت کا ظہور نہیں ہوسکا، فیلے کیا جمعہ جیسے مدبروں اور مفکروں سے کرامت کا ظہور نہیں ہوسکا، فیلے ایک درجن سے زیادہ اولیا و شفقت کی نظروں سے دیکھتے ہیں اور فائدانی ولایتیں مجھے موجعے کی گریں رہے ہیں۔

کھی ہوا پی گرامتوں کا ذکر دوستوں ہے بھی مت کرنا او قیامت تک آپ کا فداق اڑے گا اور میں بھی آپ کے دوستوں کی لیا سے آپ کو بچانبیں سکوں گی۔

بس اس کے بعدول کے ارمان دل میں گھٹ کے رہ مے اورا ولی بن کر بھی تنبارہ مگئے۔

میرے بیارے قارئین! جب بانونے میری بزرگ اور میرگانا توژگرامتوں کا قداق بنایا تو مجھے تصوف وطریقت کی راہوں کونظرا عالاً کا پڑا ورنداب تک میں کا مُنات کا سب سے بردا بزرگ بن چکا ہوتا اور

تال

ابھی چندون پہلے کی بات ہے کہ جب میں نے بیسناصوفی آرپار
میں انہیں چندومیاں کے کسی مرید نے انہیں ایک باغ گفٹ کیا ہے
میں ادل آچھل کر میرے حق میں اٹک گیا اور دونوں گردے فیل فیل
میں دیرو گئے۔ بانو نے جب میری صورت میں دردوغم کی آئد میاں چلتی
میں واس نے از راوشفقت کہا، خیریت؟ بیآپ کی شکل مبارک

ال وقت باره كول في ربي إلى -المالة بيم الك برى خرس كرنس من وروه وكيا ب-المالة المالة كياس ليا؟!

معلوم ہوا کہ صوفی چقدر جوکل تک گلیول رائع سے بی معلوم ہوا کہ صوفی چقدر جوکل تک گلیول رائع سے بی معلوم ہوا کہ صوفی چقدر جوکل تک گلیول رائاں کے کھیلا کرتے تھے اور انہول نے اب مرید منانے شروع کردیتے اور انہوں ایک ہاغ ہدیے کیا ہے، جب اور ان کے ایک کروڑ بی مرید نے آئیس ایک ہاغ ہدیے کیا ہے، جب

ا بنا ہا بن اس بے کیف ذندگی سے ففرت کی ہونے لگی ہے۔ ابن ابن این قسمت ہے،آپ کیول پریشان ہوتے ہیں۔

بانوناکے ہے مسکرائی پھر پولی، میں جا ہی نہیں کہاں طرح لوگوں ہوقوف بنا کر بیسہ اینشا جائے، پیسہ وہی اچھا ہوتا ہے جوا پی محنت کا لمامالہ یا

کر سکتے، ابھی کل کی بات ہے کہ صوفی مسکین کے خسر الحاج مولوی
کرامت حسین فرمارہے تھے کہ جید کی دوسور کعتیں پڑھ کران کے دونوں
پاؤل پہورم ہوگیا، تتارہے تھے کہ آسان سے فرشتے پیروں پر تیل کی
ماکش کرنے آئے تو انہوں نے منع کردیا اور فرمایا کہ جھے بیدورم اور بیہ
تکلیف عزیزے بتم زحمت نہ کرو۔

بانو بجے کھا جائے والی نظروں سے وکیدری تنی، بالک اس طرح بیسے میں جبوث بول رہا ہوں۔

میں نے کہا، ہانوتم نے تو بھی میرایقین بی نیس کیا ہے، میرے دوستوں میں ایسے ایسے رستم موجود ہیں کہ جب قیامت کے دن افعالات تقسیم ہوں گے تو دیکے لینا کہ افعالات کا ایک حصہ تو میرے دوست بی کے شیر کے میں نے فودایک رات فواب میں اپنے کا لوں سے بیسنا ہے کہ میرے دوستوں کو دیکے کر ساتویں آسان کے مقرب ترین فرشتے کہ دہے ہے کہ بھی واوچ تریا تاب چندے اہتاب!

چھوڑ وان ہاتوں کو۔آپ اذان بت کدہ کی دوسری قسط کے لئے مواداکشا کریں اور بھائی صاحب کو توش کردیں کیا بعید ہے کہ آپ کی جیب کی تیسی دور ہوجائے۔

ا ابدر من عرض برر ما تھا کہ صوفی البلاغ کا خاندان اس وقت

سب سے زیادہ معتبر ہے اور تصوف اور ولا ہت کے حساب سے اس کی
کوئی دوسری مثال دنیا میں موجود نہیں ہے، ان کے تین بیٹے ہیں، ایک کا
نام صوفی گلبجار، آئیس توم کی طرف سے امیر الہند کا خطاب عطا ہوا ہے،
جس دن ان کو بیخطاب دیا جار ہا تھا یہ تواری لڑکیوں کی طرح شرا دہے
جس دن ان کے بیچھا تھا کہ آپ شرا کیوں دہے ہیں تو انہوں نے
تھے، کی نے ان سے بوچھا تھا کہ آپ شرا کیوں دہے ہیں تو انہوں نے
تجوید کے ساتھ میں جواب دیا تھا کہ دیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

سبحان الله، حاضرين نے كہا تھا اس خائدان كى يكى سب سے برى مفت ہے كہم موقع پر انہيں حديث ياد آجاتى ہاورحديث پڑھكر ميدولوں كوشر مندہ كرديتے ہيں۔

ان کدوسرے بیٹے کا نام صوفی اغل بخل ہے، ان کوقوم کی طرف سے خمیر البند کا خطاب مل ہے، اس خطاب پر جھے کچھاعتر اض تھا، میں نے برسم محفل کہا، بیخطاب کچھ، حجانہیں، امیر البند تو سمجھ میں آتا ہے لیکن ضمیر البند ؟ یعنی کہ چہ؟

ان بی کے ایک مرید نے جواب دیا جمیر الہند میں ایک طرح کی افراد ہت ہے اور اس سے صاف طاہر ہے کہ صوفی البلاغ کے بید صاحبراد سے انسان کے خمیر کی طرح صاف وشفاف ہیں اور اور اب بید اس مقام پر ہیں کہ انہیں اگر ہندوستان کی آستھا یا ہندوستان کا ضمیر کہا جائے تو کوئی بدی بات نہیں ، اللہ کی تم میر ہے کہ بھی بلے نہیں پڑا تھا لیکن جھے چپ ہونا پڑا کیوں کہ بزرگول کے مریدوں سے بحث کرنے کا مطلب ہوتا ہے شامت اعمال۔

صوفی البلاغ کے تیسرے بیٹے کا نام صوفی افروٹ ہے،ان کے
پاس بیٹھ کر خٹک میوں کی بوآتی ہے، یہ افروٹ کی طرح کول مٹول بھی
ہیں۔انیس ہندوستان کے سارے مدیروں نے مل کراسیر الہند کا خطاب
عطا کیا ہے، یہ خطاب بھی میری سمجھ سے بالاتر تھائیکن میں کوئی حرف
اعتراض زبان پڑنیس لایا، کیوں کہ جھےا ندازہ ہو چکا تھا کہان بزرگوں پر
اعتراض زبان پڑنیس لایا، کیوں کہ جھےا ندازہ ہو چکا تھا کہان بزرگوں پر
اعتراض ات کا حشر کیا ہوتا ہے، اس لئے یہاں ہاں میں ہاں ملانے ہی

صوفی البلاغ کے تیسر ہے صاجزاد ہے جنہیں اسر البند کا خطاب ملاتھا، یہ وسنا ہے کہ نماز بھی نہیں پڑھتے ،ان کے بارے شن ان کے ایک مرید نے یہ وضاحت کی تھی کہ نماز گناہوں سے پاک صاف کرتی ہے لیکن یہ تو وہ لوگ ہیں جو گناہ کرتے ہی نہیں اس لئے آئیں اپنی صفائی کرنے کی بھی کوئی حاجت نہیں ، نماز تو ہم جیسے گناہ گاروں کو پڑھنی پڑھتی ہے اگر ہم نماز نہیں پڑھیں گے قطاط ق کا ڈھیر جمع ہوتا رہے گالیکن یہ ہے اگر ہم نماز نہیں پڑھیں گے قطاط ق کا ڈھیر جمع ہوتا رہے گالیکن یہ فائدان تو وہ خاندان ہے کہ جو گناہ کرتا ہی نہیں ، پھرینماز کی زحمت کیوں کریں میں کچھ کہنے والا تھا تو مرید ہا صفالو لے۔

فرضی صاحب بدول کی باتیں تم نہیں مجموعے تم جس عقل کو افغائے پھررہے ہووہ دیار عشق کے اصواول سے واقف نہیں ہے، اس عقل کوالی بارکت مجلوں میں برقعا اڑھا کرالایا کرو۔

میں چپ ہوگیا اور جھے یہ یقین ہوگیا کہ بیدہ والائن ہے جہال نیکی کرے بھی ہا کاش میں اس الائن پر چاتا رہتا کو آج میرے بھی مالی ہے اور بدی کر کے بھی ۔ آج اکاش میں اس الائن پر چاتا رہتا کو آج میرے بھی ایسے بی مرید ہوئے جومیری ایک ایک معصیت کی تاویل کرتے اور جھے اپنے سرول پراٹھائے پھرتے۔

آج اسرالہندمیرے کمرتشریف لائے تصاور انہوں نے آکر

مجھے بیمڑ دہ سنایا تھا کہ دہ اب ہا قاعدہ سیاست میں آرہے ہیں ،انہوں نے ہتا ہائہوں نے ہتا ہائہوں نے ہتا ہائی کہ ا نے بتایا کمان پرغیتا بننے کا بھوت سوار ہو چکا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا ،اس کی دجہ کیا ہے؟

انبوں نے کہا، فرضی ہمائی میں دیکے دہا ہوں کہ ہمارے دیش کے مینا قوم کے میں موٹے ہورے ہیں، انہیں دیکے کر جھے وحشت ی ہونے گئی ہے، میں نے سوچا کہ میں قوم کے خم میں دبلا ہوکر دنیا کو دکھاؤں گااور ٹابت کروں گا کہ اصل خیرخوا ہوم میں بی ہوں۔

فائدہ کیا ہوتا؟" میں نے بوجیا۔"

فائده اورفتصان کی بات میں، میں تودیش بھگتی اور توم کی خرخوای کیات کرر ماہوں۔

یں پوچورہا ہوں کہ بیسب کھ کرکے تہیں حاصل کیا ہوگا، تہارے پاس اللہ کا دیا ہواسب کھے ہے، تہارے ایک اشارے پرلوگ اپنی جانیں قربان کر سکتے ہیں، عیتا بن کر تہیں کیا ملے گابیاتو وہ لائن ہے جس میں دلت نقذ ہے اور عزت ادھار۔

فرضی صاحب! بس کی سالوں سے میرادل چاہتا ہے کہ لیڈر یوں اور قوم کے لئے کچھ کرد کھاؤں، اس زندگی سے کہ اس میں، میں اپنا طیہ سنجالتے سنجالتے اُ کتا گیا ہوں بتم سے کیا پردہ، ایک دن اچا تک بمیں ایک لڑکی سے مجت ہوگی، ہم نے اس کو بے خوف وخطر ایک میں جمی کرڈالا۔

میسی کاجواب آیا۔''میں نے پوچھا۔'' اس نے جواب دیا۔'' داڑھی کو کروصاف تو ممکن ہے لاقات۔'' بری گستاخ لڑکی ہے۔

خیر کسی لاکی کی خاطر کہ ہم اس داڑھی پے نظر ڈانی نہیں کر سکتے ، گر زعدگی میں ادر بھی کئی مرسلے ایسے آتے ہیں کہ ہمیں داڑھی کے بارے میں سوچنا پڑتا ہے۔ مطلب؟

فرضی بھائی بات ہے ہے کہ ہر چھوٹی بڑی بات پہلوگ ہے کہ گئے ایں ، یارا پی داڑھی کا تو خیال کروا بھی پچھلے ہفتہ کی بات ہے کہ ہاری شیروانی کا دامن ایک اگریز عورت کی ساڑھی میں الجھ کیا نہ جانے ک طرح تو دہ آکھیں نکال کر ہولی ، یہ ڈیلے ڈالے کپڑے بہتا، اتی بڑی

يد هما أل ونياه و يوبند

المالا اور ورول كويرا ا

ہلائات الدر المدین ہوئی اور بھی کئی موقعے ایسے آئے کہ جمیں اس بری شرمندگی ہوئی اور بھی کئی موقعے ایسے آئے کہ جمیں اس ازی کا وجہ ہے جلی کئی سنی پڑی، اب عیتا کیری میں قدم رکھنے جارے ہیں قیماری بیوی ہم ہے کہتی ہے کہ چلوآ پ عیتا تو بن جاؤ کے پھر اس ازی کا کیا کرو گے؟

جی سمجھانیں فرضی صاحب اس کا کہنا ہے کہ بہیں قوم وملت کی فاطریات بات پرجھوٹ بولنا پڑے گا جہیں ہے کی کہنا پڑے گا کہ میہ جوتم فاطریات بات پرجھوٹ بولنا پڑے گا جہیں ہے ہی کہنا پڑے گا کہ میہ جوتم کمجول رہے ہواور مشرق ومغرب اور شال وجنوب بیل جھی فابت کرنا ہوگا کہ تمہادے آباد اجداد اس ملک کی فاطر ایک ایک دن بیل کی گئی بار شہید ہوئے اس وقت بدواڑھی اگر تہمارے کذب افتر او بیل رکا وٹ بی تو چر اس داڑھی کا مقصد بی فوت ہوجائے گا ، یقین کروکی بارکی موقعول پر بوجائے گا ، یقین کروکی بارکی موقعول پر بوکی تک ہیکہ دیتی ہے کہا پی داڑھی کا خیال تو کرو۔

ایک باداییا ہوا کہ ایک مشاعرہ میں جمیں حرکا بلالیا گیا، ہم آیک

پاکتان کے شاعر کی غزل یادکر کے چلے گئے، ہمیں معلوم تھا کہ آج کل

دومروں کی غزلیں پڑھنے کی رہت کی چل پڑی، ہم نے بھی ہمت کرکے
ایک ایسے شاعر کی غزل پڑھ دی جو پاکتان کے کسی چھوٹے موٹے
گاؤں میں رہتے تھے۔ جب ہم نے وہ غزل پڑھ کرجس پہمیں اچھی
فاصی داد بھی ال کئ تھی واپس آکر اپنی جگہ پر بیٹھے تو ایک شاعر صاحب
بولے، دومرے کی غزل پڑھتے ہوئے کم سے کم اپنی داڑھی کا خیال تو
کرتے، میں تلملا گیا۔ میں نے کہا اور آپ نے بھی تو مرز اغالب کے
خری غزل پڑھی ہے، آپ کوشر مہیں آئی۔
خسری غزل پڑھی ہے، آپ کوشر مہیں آئی۔

پروه کمابولے"میںنے بوجہا۔"

انہوں نے کہا۔ میرے داڑھی تونیس ہے، تم تو اتی کمی داڑھی رکھ کردوسروں کا مال چرار ہے ہو۔

تو آپ نے کیا سوچا ہے؟ " میں نے پوچھا" کیا اس واڑھی کو نمٹانے کی سوچ رہے ہو؟

جم ایمانیس کر عقے ، ہمارے برول کا کہنا ہے کہ کھ کرتے رہنا کین اپنا طیدند بدلنا، درنداس ملئے کی خیرو برکت سے محروم ہوجاؤ کے۔ آپ تو جانع ہی ہیں میں نے تو دینیات کارسالہ تک نہیں پڑھااور نماز

کاؤیق بھی بھی انقاق سے بی ہوجاتی ہے لیکن اباحضور کے ساتھ جب
سفر پر جاتا ہوں تو مجھے دیکے کر بھی لوگ حضرت حضرت کہ کراس طرح
معانقہ کر سے ہیں کہ جیسے دوای وقت داخل جنت ہوجا کیں گے۔
معانقہ کر سے ہیں کہ جیسے دوای وقت داخل جنت ہوجا کیں گے۔
لیکن میں ایک ہات کہوں۔ 'میں نے اجازت طلب نظروں سے
بند سے ، '

باں ہاں ضرور کہئے۔ میں آپ کی سننے کے لئے تو آیا ہوں۔ داڑھی میں ہر چیز کا مز ممکن ہے لیکن داڑھی رکھ کو عشق کرنے میں مزونیں آتا۔

آپ سے کہرہے ہیں، ایک ہارہم نے مجبوراً اپنی ہوی سے عشق کرنے کی شان کی تو اس وقت بعض چٹ ہے جملے جب زبان پر آتے سے تھے تو خود بھی ایک طرح کی شرمندگی می ہوتی تھی اور ہوی کو بھی دین وشریعت کی لاج رکھتے ہوئے یہ کہنا پڑتا تھا، جانے دو اپنی اس داڑھی کا تو خیال کرو۔

اسرالہند صاحب میں تو آپ ہے ہی کہوں گا کہ آپ کا خاتدان بہت بابرکت خاتدان ہے یہ بلدی گئے نہ بہت بابرکت خاتدان ہے یہ بلدی گئے نہ بہت بابرکت خاتدان ہے یہ بلدی گئے نہ بہت بابرکت خاتدان ہے یہ بخری دور ہے کہ بخری دور کے کہ کر تو فرشتوں کو بھی احساس جنید بغدادی محسوس ہوتے ہیں اور آپ کود کھ کر تو فرشتوں کو بھی احساس کمتری ہوتا ہوگا کیوں کہ اس شاندار صلے کود کھ کر کسی بجال ہے کہ وہ سرتنگیم نہ کر سے میں آپ کے بارے میں انہی طرح جا تا ہوں کہ کن بار میں انہی طرح جا تا ہوں کہ کن بار میں نے دیکھا ہے کہ آپ اپنی واڑھی پر تولیہ لینے ہوئے سینما ہال سے کار میں نے دیکھا ہے کہ آپ اپنی واڑھی پر تولیہ لینے ہوئے سینما ہال سے کار سے تھے لیکن پھر بھی جا کہ کہ خاتمان کی مطمتوں کی وجہ سے ہا کر آپ اس جلئے سے باہر بھی جاؤے تو پھر اس فیلے میں باہر بھی جاؤے تو پھر اس اور اپنی واڑھی کو بھی میں کی وں کر سے ہیں جو اپنی لیڈری کو بھی سنبالے ہیں اور اپنی واڑھی کو بھی میں ایک مدے خاموش ہوکر ہولا۔

اور برخوددار بیمی تو مکن ہے کہ داراتی بی کی وجہ سے آپ کو "اسرالہند" کا خطاب ملا ہو۔

فرضی بھائی میں واڑھی سے بیزار نہیں ہوں میں جانیا ہول کہ

داڑھی حسول مراعات کے لئے کتنی ضروری ہادر پھر ہمارے خاعدان کا تو موثوگرام ہے، اس داڑھی کے بغیر ہماری پیچان ممکن نہیں ہے لیکن ہر معاملے میں جب بیہ کہتے ہیں کہانی داڑھی کا تو خیال کردتو براگا ہے۔

شی و بی مشوره دول گا کردادهی تو برصورت میں برقر اررکھو،ای دادهی کی اور میدان دادهی کی کہ اس کی اور میدان دادهی کی سال بہت سے لوگ امیرالہند بن رہے ہیں اور میدان سیاست میں بھی دادهی بہت کام آتی ہے، آج کل سیاسی پارٹیاں بھی دادهی کو بہت ایمیت دیتی ہیں۔

لیکن کھولوگ سیاست میں آ کرداڑھی کومنڈ وابھی دیتے ہیں۔ مثل؟

حافظ عثان اعمير ويكسى زمانديس دارسى ركهتے تصاور انہوں نے بى دارالعلوم پر قبضه كرانے ميں مددم كى كتى، جب بورى طرح سياست سے دارسى بربلد دزر چلواديا۔

جانتا ہوں۔ 'میں بولا' ادرآج کل تو وہ شری رام زندہ باد کے نعرے کا گارہے ہیں۔

وہ سیاست کا پورامزہ لےرہے ہیں اور سیاست بھی ان کے وجود کو اپنے لئے تعمت غیر متر قبہ مجھ رہی ہے ، کاش اس وقت عثان اجھیا وی کی واڑھی ہوتی ، پھرشری رام زندہ باد کے نعروں کی اور بھی اجمیت ہوتی ، کی واڑھی منڈے کے بارے میں آویدا نداز خبیس ہوتا کہ یہ سلمان ہے بھی یا خبیں۔

آپداڑھی کے ہوئے اگر میدان سیات میں دعمنا کیں مے اور آم کے آم تھلیوں کے دام والی کہاوت مادی آم تھلیوں کے دام والی کہاوت مادی آجائے گی۔

فرضی بھائی،آپ تو گھر کے آدی ہیں اس لئے آپ سے کیا پردہ،
آپ کوتو معلوم ہی ہے کہ ہم تو علم عمل میں بالکا ہی کورے ہیں کیان آباؤ
اجداد کے مجھے کارنا ہے ایسے تھے کہ جن کی وجہ سے ہمارا فائدان آئ تک
معتبر ہے اور آج تک ہماری ہے ہے ہور ہی ہے، جھے جیسے عمل و کم سے
کور سے انسان کو 'اسر البند'' کا خطاب کی گیا ہے اور میں یہ جھتا ہوں کہ
جب میں سیاست میں آؤں گا تو ہمارے فائدان کی سابقہ عظمتوں کی وجہ
جب یا ران سیاست مجھے ہاتھوں ہاتھ جھے اپنی کود میں افعالیں مے۔
اور میری یہ بات یا در کھنا۔ ''میں ان کی بات کا مے کر بولا۔'' اس

وقت تم اپن اس لبلباتی دادهی کی قبت بوری بوری دمول کرلو کے، میری بید بات یادر که ناآج کل کی مروجہ سیاست شی داد هیاں بہت کام آتی ہیں اور جب بدداد هیاں کسی آئی جی اور جب بدداد هیاں کسی آئی جی اہلی موں تو پھراس ملک کی گڑھ جنی تہذیب کا مشاہرہ ہم سیاست میں بالکل ہی تابالغ ہوکر بھی اپنی کھلی آئی کھلی آئی کھلی ایک کھوں سے کر سکتے ہیں۔

دھتے وادفرضی ہمائی وہ چبک اٹھے اور انہوں نے شکریہ کے بچائے دھتے واد کہدکریہ ابات کردیا کہ وہ پوری طرح معدوستانی ہیں اور ان کے خیر میں عیتا بنے کی قدرتی صلاحیتیں موجود ہیں، اس کے بعد انہوں نے کہا۔

فرضی بھائی میں یہ بھی جاہتا ہوں کہ آپ جھے میتا بنے کے اُن اصولوں کا سبق پڑھا کیں جو عیتا گیری کی بنیاد ہیں۔

میں نے جواب دیا، تہمارالہاس کھادی کا ہوتا جاہے ، او بی دویتی نبیں جلے گی، او پی الی موکہ جسے دیکھ کرسجاش چندر ہوں کی یادآ جائے، جموث قوتم بول بى ليت مو، نيتا بننے كے لئے بس اتنا كرنا ہے كم مرجموث كوبولت موئ يج بى مجمنا تاكمى بحى وقت شرم وحيا قريب ند معطك یائے۔ایے آباؤاجداد کے کھا سے کارناموں کا بھی ذکر برتقریریس کمنا كدجن يسكونى مدافت شهوليكن اسطرح بولناجيسي باتيس وفصديج مول اور تاریخ کا ایک باب موں الیڈر بننے کے لئے ہمیں میے بھی خرج كرنے مول عے جمہیں كھاليے الفائے كيرے مروقت اپنے ساتھ ر کھنے ہول کے کہ جو ہرودت تمہارے آ کے پیچے چلیں اور تمہارے کیڑوں كى ساونيس محيك كرنے ميں دينيس الكائيں،ان المحائے كيرون ساك فائده يبحى موتاب كديدلوك نعرة كلبيركي دوران ايماعدارى سازعه باد كتى بى اورائى جوڭ دخردى سىيدابت كردىية بى كىيايدرواقعانى می کالیڈر ہادرمیدان ساست میں دعمانے کے لئے قطری ملاحیتوں سے بہرہ ور ہے، یک کام مشاعروں میں شعراء حضرات می کرتے ہیں،ان ك زياده الله المراد ويخرج موت بي ليكن مشاعرول ك مادر داو ولي بحرب كريد ويشعرول يراس المرح داددية بي جيمانهول في شعردال کو بوری طرح سجولیا ہے، جب کدان میں کوئی بھی ووکلاس تک ير ما بواجي بين بوتاء ايك مجره شاعر ي مل من والعض يا في سو ردبدوصول كرتا باورشاعركويا في بزارروبي سي بحى زياده كى عزت

بہل ہوبان ہے۔ تم یقین کرو کہ دیو بند کے ایک شاعر دوئ اور فلج کے ایک شاعر دوئ اور فلج کے ایک شاعر دوئ اور فلج کک این بیل بات جارہے ہیں جب کہ انہیں اپنی زندگی میں ابھی تک شر پرجے ہیں کہنے کا تو فیق نعیب نہیں ہوگی ہے، اوھر اُدھر سے اٹھا کر شر پرجے ہیں گئین آئی داد وصول کرتے ہیں کہ بی بی کی ان مول سے قائدہ پیچے ہوئے جاتے ہیں، بھائی لیڈر بنتا ہے تو الن تمام کا رنا مول سے قائدہ کی افراز کی کا بہاڑ بنتا نے کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتا پڑے گا، تم کی بی تقریب میں مطابع کی کہ سکتے ہو کہ تمبار سے فائدان میں در جنوں کو افرائی جا نیس قربان کی ہیں اور تم بھی ملک کی فاطر شہید ہونے کا جذب رکھتے ہو، ہماری قوم اس طرح کی باتوں سے فائر ہوں جا اب جنوف ہماری زندگیوں میں اس قدر درج اس چا کہ خوش ہوت ہوئے ہوئے ہیں بار بار شر مسار ہوتا پڑتا ہے، اس لئے جموف ہولی ہوئے ہوئے ہوئے ہیں اور بے چارے بی کا ایک کی جموف ہولی ہوئے ہوئے ہیں اور بے چارے بی دارے کی کا ایک کی تھی ہوجاتی ہوئے کی جاتے ہیں اور بے چارے بی دارے کی ایک کی تھی ہوجاتی ہے۔

میں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا اور یہ بات بھی یا در کھنا ساست اور بے شری کا چولی واس کا ساتھ ہے، اس میدان میں جس نے کشرم اس کے پھوٹے کرم۔

مثلاً جبتم كوئى الكُنْن لا واقو نهايت بيشرى كے ساتھ بيدوعده كرنا كدا كرم جيت محلي قتم مرفض كے كمر كدرواز سے لے كر بالى دوؤتك الى مرك بناؤ كے جس پركوئى بھى انسان ايك منٹ ميں ايك ميل كار كار كرن خود بھى جلے گا۔

كىن سىرالېند ئولىيد بات توخلاف عقل موگى-

برخوردارسیاست میں کوئی چیز خلاف عقل نہیں ہوتی، جب مودی
گی وعد ساوردو سے کررہے تھے تو انہوں نے سب کاسا تھ سب کا وکا س
اوراجھے دن آنے کی ہاتیں کس طرح کی تھیں، یہ باتیں اس ملک ش عقلا
کال تھیں کیا مودی جی کا گھر لیس کا بھلا کرسکتے ہیں؟ کیا اس ملک میں
ملمانوں کے دن اجھے آسکتے ہیں اور کیا بھاجیا کے دور افتدار میں
افلیقوں کا بھلا ہوسکتا ہے، خلا ہر ہے کر نہیں اور ہر گر نہیں لیکن مودی جی
افلیقوں کا بھلا ہوسکتا ہے، خلا ہر ہے کر نہیں اور ہر گر نہیں لیکن مودی جی
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے
کیتے سے اور پاکستالیاں بجاتی رہی، اس ملک کی جنتا کا حال ہی ہے

تالیال بجائے گی، آپ دیکھنا شاعروں میں اُس شعر پر زیادہ داد التی ہے جوکسی کے پلے نہ پر اہو، کیول کہ ہر داددینے والا اپنی جہالت کواسی طرح چھپاسکتا ہے اور ہر شاعرت بھی سامعین کی دعاؤں کا حق دار بغتا ہے جب وہ شاعری کی دونوں ٹا تکیں آوڑنے کی خدمت اعلی پیانے پر انجام دے دہا ہو، اگر تم عقل وقل کے چکر میں پر دو گے تو تم کامیاب لیڈر نہیں بن سکتے، مو، اگر تم عقل وقل کے چکر میں پر دو گے تو تم کامیاب لیڈر نہیں بن سکتے، صرف پولیس کے خبر بن سکتے ہو

يتهاراببلاسبق ہے۔

اگرتم مجھ سے ملتے رہے تو میں حمییں سیاست کے استے سبق بر حادث کا کہتم خود تنظیم کرلوگے کہ "اچھااور کامیاب لیڈر بنے کے لئے کن صلاحیتوں کی ضرورت ہاور رہ تھی یادر کھنا کہ" دموکہ" سیاست کے بطن سے پیدا ہونے والی بہلی اولا دہوتا ہے جس میں دموکہ دینے کا جذب اور صلاحیت نہ ہوتو وہ بھی کامیاب لیڈرٹیس بن سکتا۔

وہ چلے میے تو ہانونے میری زبان سے ساری تغییات سننے کے بعد کہا،تم ہدیا تیں اس طرح سمجھارہ بھوجیے انہیں ان ہاتوں کی خبر ہی نہیں، وہ تہارے پڑھائے بغیر بھی ان حرکتوں سے خود بھی واقف ہیں اور دہ خود بہت اجھے طریقے سے عیاری اور مکاری کے ہر مرحلے سے کامیانی کے ساتھ گزرجا کیں گے۔

یں ہانو کو خورے دکھے رہا تھا اور بیہ ہات مانے پر مجبور تھا کہ واقعنا آج کل کی عور تیں ہم مردوں سے زیادہ سمجھ رکھتی ہیں اوراُڑتی چڑیا کے یَہ گنے کی خوبیوں سے مالا مال ہیں، تو پھر بیعور تیں آزادی کال حاصل کرنے کے لئے ہم سے طلع کیوں ہیں لیتیں؟

(بارزنده محبت باتی)

اذانِ بت كده

اگردیکینے کی جرائت ہو، اگرآئینے پر تاؤ کھانے کی فلطی سے پوری طرح محفوظ رہیں تو ابوالخیال فرضی کی مرتب کردہ" اذان بتکدہ" کامظالعہ کریں۔

مدیہ:100روپے مصول ڈاک ۔ آج بی طلب کریں رابطیکا پید

كمتبدروحاني ونيامحكم ابوالمعالى دبوبند 247554 (بولي)

سورۂ ''جاثیہ'' کے خادم جن ''هیطیش'' کی دعوت کا عمل

سورہ ''جاثیہ''کے فادم جن 'حیطیش'' کی تغیر کے لئے الگ کمرے کا انظام کریں جہال شور فل نہ ہو۔ نوچندی اتوار کی رات یا جعرات یا جعدے کی شروع کریں جمل جب آپ شروع کرنے کا ارادہ کریں تو اس دن سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی تمام چیزیں بند کردیں اور جماع سے کمل پر ہیز کیجے گاجمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی تمام چیزیں بند کردیں اور جماع سے کمل پر ہیز کیجے گاجمل شروع کرنے سے قبل پہلے شال کریں اور احرام با عمرہ لیں (سوتی سفیدیا آسانی شلوار فمیض بھی زیب تن کر سکتے ہیں) کمرے میں داخل ہوکر لوبان کی خوب دھونی لگائیں، پھر حصار با عمرہ لیں اب قبلہ روہ وکر پہلے دونقل نماز قراب کا ایصال

تواب حضورا کرم صلی الله علیه وآله وسلم ، دونوں رکعت میں پھرسورہ الفاتحہ ۳-۳ مرتبہ سورہ ابخلاص پڑھیں اور دونفل نماز حاجت حاضری جن کی نیت سے ادا کریں۔اب آپ درہ '' جائیہ'' کو پڑھنا شروع کریں جب سورت ختم ہونو ۳ مرتبہ کی حاضری پڑھیں ،ای ترکیب کے ساتھ سورہ جائیہ کی تعداد کوسات یا عمیارہ دن میں پورا کریں ،انٹا واللہ تعالی عظیم سورہ جائیہ کے خادم جن 'میطیش'' تشریف لا کیں گے ، جب وہ حاضر ہوں تو عہد و پیان کریں ، جب چلہ ختم کریں تو سورت معمل حاضری کواا مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تا کہل قابو میں دے۔

عمل حاضری

عمل حاضر شوب حاضر المله الرحمن الرحيم. آجِبٌ يَا هِيُطِيْش حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شوب حقق مودة جاثيه بحق توديت، موسلى، والجيل، عيسلى بحق زبور، داؤد ابن داؤد عليه السلام وقران مُحَمَّد رَّسُولُ الله صلَّى الله عليه وسلم المدد الواسعُ جلَّ جَلالهُ بِحَقِّ سُليمانٌ بن داؤد عليه السَّلام.

ልልልልል

قطنبر:۱۲۲



"" تہماری سوچ غلط ہے میں اور بیوسا ایک ہی جنگی رتھ پر ہوں گے اور دوسرا جنگی رتھ جو ہوں دریت شہر میں رقاص کا کام کرنے دالا جو برنیل ہے اس کے لئے منگوایا ہے وہ بھی ہمارے ساتھ اس جنگ میں حصہ لے گا۔"

اس براتر کمارنے کی قدر پریشان اور جبتو کے انداز میں یوناف کی
طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "اے یوناف بیتم کسی گفتگو کررہے ہو،
برنیل جس کے لئے میرے باپ نے ایک نیا ناج گر بنوایا ہے اور جو
عورتوں کورتوں کی تربیت دیتا ہے کیا وہ جنگ میں حصہ لے گا؟ جب جنگ
جسمیں اس کی کارکردگی کچھ نہ ہوگی تو اوگ ہمارا فداتی نداڑا کیں گے؟"

اس پر بیناف مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔ 'جھے ہہتر اس مخف کو کوئنہیں جان سکتا ہتم اس کی اصلیت سے واقف نہیں ، مخف بے شک کوئنہیں واقت نہیں ، مخف بے شک مہال ایک رقاص کی حیثیت سے کام کرر ہا ہے لیکن انتہا در ہے کا شجاع دلیراورا یک مانا ہوا تیرانداز ہے میں تم سے اس موقع پر ریجھی کہ سکتا ہوں کہ اس مخف کا نشانہ بہت کم خطاجا تا ہے۔'

میکفتگون کراتر کمار بے حدخوش ہوااس نے اپنے چندساتھیوں کو رواند کیا کہ وہ دوجنگی رتھ دہاں لے کرآئیں، ایک محافظ کواس نے دوسری سمت رواند کیا اور کہا کہ وہ برنیل کو بلا کر لائے ، تھوڑی ہی دیر بعد دوجنگی رتھ بھی وہاں پہنچ گئے اور ارجن بھی وہاں آگیا۔

الر کمار نے اسے مخاطب کر کے کہا۔ ''یوناف نے تمہاری بے صد تعریف کی تھی کہتم ایک رقاص کے ساتھ ساتھ ایک بہترین جنگجو اور تیرانداز بھی ہواوراس نے بید کہا تھا کہ اس ہونے والی جنگ میں جہیں فرورساتھ رکھا جائے ، البذا جہال میں نے یوناف اور پیوسا کے لئے جنگی مخرورساتھ رکھا جائے ، البذا جہال میں نے یوناف اور پیوسا کے لئے جنگی متعمد کا ایک تم ہمارے ساتھ پہلو جنگ میں حصہ لے سکو۔''

اتر کمار کے اس انکشاف پر ارجن مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

''یوناف ہمارے پرانے مہر بان اور ہمارے قدیم واقف کار ہیں اگر یہ
میرے متعلق ایساسوچتے ہیں تو بیان کی میرے ساتھ مہر بانی اور شفقت
ہے، بہر حال ان کے کہنے پر میں جنگ میں ضرور حصہ لوں گااور میں آپ
کو یقین ولاتا ہوں کہ میں اپنی کارکردگی ہے آپ لوگوں کو مایوس نہیں
کروں گا، کیا میں ایک جنگی رتھ سجا کر اپنی قیام گاہ واپس جاکر اپنا جنگی
لیاس پہن کرواپس آسکی ہوں۔''

''ہال مغرورتم بیرتھ لے جاؤ اور تیار ہوکر والیس آؤ۔''اس پر ایک زہر ملی جست کے ساتھ ارجن ایک جنگی رتھ میں سوار ہوا اور اس کے گھوڑ دل کو ہانکتا ہوا وہال سے چلا گیا تھا۔

اپی قیام گاہ پر جاکرارجن نے پہلے اپنا جنگی لباس پہنا مجروہ شمر سے باہراس درخت کی طرف گیا،جس پر پانچوں بھائیوں نے اپنج تھیار بائدھ دیئے تھا اس درخت پر چڑھ کراس نے اپنج تھیاراً تاری انہیں جنگی رتھ میں رکھا اور واپس اس جگہ آیا جہاں اثر کمار اور یوناف اور بیوسا اس کا انظار کرد ہے تھے اس کے بعدوہ چاروں لشکر گاہ میں آیے اور لشکر کے تھے۔
کے ساتھ وہ ویرت شمر کے شال کی طرف کوچ کر گئے تھے۔

اتر کمار جب اپ نشکر کو لے کر بوناف، بیوسااور ارجن کے ساتھ در بور هن کے نشکر کی تعداد اور دور در بورهن کے نشکر کی تعداد اور دور دور تک اس کا پھیلاؤد کی کے کردنگ رہ گیا اور پریشانی کے عالم میں اس نے اپ قریب ہی کھڑے بوناف اور ارجن دونوں کو مخاطب کر کے بوچھا۔ "اے میرے مہریان ساتھیو! تم دیکھتے ہوکہ ستناپور کے در بورهن کے لشکر کی تعداد کس قدر زیادہ اور بے شار ہے جہاں تک نگاہ کام کرتی ہو دور تک اس کے نشکر کی تعداد کس قدر زیادہ اور بے تیاں میں اب بیسوچنے پر مجبور ہو گیا دور تک اس کے نشکر کی تھیے ہوئے ہیں، میں اب بیسوچنے پر مجبور ہو گیا ہوں کہ ہم اپ ناس کے نشکر کی ساتھ در بودهن کے اس نشکر کا کیے ہوں کہ ہم اپ ناس کے نشکر کے ساتھ در بودهن کے اس نشکر کا کیے

اور کیوں کرمقابلہ کرسکیں ہے۔"

یوناف نے اس کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا۔"حوصلہ نہ ہاروسلی
رکھو میں تہارے ساتھ ہوں اور میرے علاوہ یہ برنیل بھی تہارے لفکر
میں شامل ہے اور یہ بھی ناممکن کوممکن کردکھانے والافخص ہے۔ ہاری
موجودگی میں تہمیں پریشان اور فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔
در یودھن اگرا تنالفکراور بھی لے آئے تب بھی ان کھلے میدانوں کے اندر
ہماس کو حکست فاش دیدیں ہے۔"

ارجن نے بھی اثر کمار کوتسلی دیتے ہوئے کہا۔ "اثر کمارتسلی رکھو،
میں اپنے جنگی رتھ میں بیٹھ کروشمن کے فشکر کا ایک جائزہ لیتا ہوں اور پھر
میں تہمیں یہ بتاسکوں گا کہ ہم وشمن کو کتنی دیر تک فکست دینے میں
کامیاب ہوسکتے ہیں۔ "اس کے ساتھ ہی ارجن اپنے جنگی رتھ میں بیٹھا
اور دونوں فشکروں کے درمیان اپنے جنگی رتھ کو دوڑ الے لگا۔

ارجن جس وقت وربودھن کے لشکر کے سامنے اپنے جنگی رتھوکو دوڑاتے ہوئے لشکر کا جائزہ لے رہا تھا تو لشکر کے سامنے تعییم اور کریا کے ساتھ کھڑے دردنانے اسے پہچان لیا تھا ہید کھ کرمیدان جنگ میں رقمہ دوڑانے والا ارجن ہی ہے دردنا بے صدخیش ہوا کیوں کہ دہ ارجن کا استاد تھا اور ارجن کو وہ اپنے سب سے ہردامزیز اور ہونہارٹ اگردول میں شار کرتا تھا۔ ارجن کی وہال موجودگی سے دردنا کچھا یسا خوش ہوا کہ دہ بلند آواز میں اینے اردگردجم لوگول کو خاطب کر کے کہنے لگا۔

"ور اربا ہے۔ ارجی الشکرول کے درمیان یہ جو تف اپنے جنگی رتھ کو دوڑار ہا ہے۔ یہ ارجین کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے جس سے یہ تیجہ لکتا ہے کہ پانچوں پانڈ و برادران اپنی بوری درو پدی کے ساتھ دیرت کے راجہ کی مدد پراتر آئے ہیں، لوگو! ہیں تہ ہیں ایما تماری سے ایک مشورہ دیتا ہول اور وہ یہ کہ جب یہ بات ثابت ہوگئ ہے کہ ویرت کے راجہ کے ساتھ پانچوں پانڈ و بھائی شامل ہیں قو ہماراویرت کے راجہ کے ساتھ جنگ کرنا کی طرح بھی سودمند ہوگا اور اگر یہ جنگ ہوئی تو ہمیں نقصان ہی نقصان اٹھانا پرنے کا، البذا میراسب کو یہ خلصانہ مشورہ ہے کہ جنگ کا ارادہ ترک کرک میں مقدر ہیں ہوئی تو بھی اور اگر یہ جنگ ہوکرری تو پھر ہمارے مقدر ہیں ہوئی تا ہے اور اگر یہ جنگ ہوکرری تو پھر ہمارے مقدر ہیں ہو گئے کہ مارے کے کھندریں ہوگا کہ کے کھندر ہیں ہوگئا ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہوگئا ہیں ہوگئا ہیں ہوگئا ہوگئی ہوگئا ہوگئی ہوگئا ہوگئی ہوگئا ہوگئا

درونا کی بیا تیس آن بی آن میں بور الشکر بول میں مجمل میں

اور الفکری بدول ہونے کے کہ انٹیس اس جنگ شی پانڈ و براور ان کا سامنا کرتا ہوئے ہوئی تو مطابق آگر یہ جنگ ہوئی تو انہیں حک مطابق آگر یہ جنگ ہوئی تو انہیں حک ست ہوگی میں مثابل مرحض جنگ کرنے انہیں حک ست ہوگی میں انہیں حک ست ہوگی البندا ور بود من کے لئی میں شامل ہر حض ہیک کرنے سے جی جرانے لگا تھا۔

. بیصورت حال دیکھتے ہوئے در اودھن درونا کے پاس آ یا اورا ہے خاطب كرك كمن لكار "اے ميرے مهريان آپ غلط وات بر غلط كفتكو كررے بين،آپ كى اس كفتكونے بورے للكر ميں بددلى اور خوف كى کفیت طاری کر کے رکھ دی ہے، آپ جانتے ہیں کہ جاری اس مجم کا کیا مقصداور مدعا ب-اب جب كمارجن ميدان مس الررما بالوميرك خیال میں اس کے دوسرے بھائی بھی تھوڑی دیر تک میدان میں اتر نے بی والے مول کے اور جو کام ہم جاہتے تھے وہی کام خود بی یہ یاتدو یرادران جلدی اور علت میس کرتے وکھائی دے دہے ہیں۔ اگر ارجن کے دوہرے ہمائی ویرت کے داجہ کے یاس سوسا رام کے ساتھ جگ كرديد بي قو منقريب وه بهي يهال بافي جائيس مح، اس لئے كه ميرا اثدازہ ہے کاب تک سوسارام نے ویرت کے داجد کو فکست ویدی ہوگی لدروه مارے لفکر میں آ کرشائل مونے ہی والا موگا اس طرح ماری قوت يس فاطر فواه اضاف بوجائ كاأورا كرسوسا رام كواس جنك يس كست مولى ب تب بهى بم اكياس جنك كو جارى ركيس ك_" تعودی در رکنے کے بعددر بودھن مجرائی گفتگوجاری رکھتے ہوئے کہنے لكالم من جران اوريريشان يول كميشم درونا اوركريا جيس ورماارجن كواسيخ للتكر كي سامن ابناجتلى رتعددور اتع بوسة وكم كوكر خاموش اور جي موسي بين، جيسارجن كى وبالموجودكى نے ان ير فوف اورارزه طارى كرديا مو"

در بودھن کے بدالفاظان کراس کا دوست دوست راد بوقریب آیا اور کہنے لگا۔ "در بودھن کودرونا کے مکا سلے لشکر کے اندر برولی اور کمزوری کے اثرات پیدا کر چکے ہیں لیکن اس کیفیت کوہم جلد ہی دور کرنے میں کامیاب ہوجا کیں گے، بید درونا تعبیر کسی وجہ کے بس بول ہی ارجن کو میدان جنگ میں اپنے جنگی رتھ کو دوڑاتے دیکھ کرخوف دوہ ہورہاہے، بید جنگ ہر حال میں ہوکر رہے گی۔ ارجن اگر اس موقع پر کرشن اور اس کے بھائی بلرام کوہمی اپنے ساتھ ملا لے تب بھی ہم جنگ کریں گے اور ان

ب منوب كر كرفت ما مل كري ك_" داديوكى بات من كرقريب بى كراكر با كينه لكا-

وسنوراد مواتم بميشه جنگ اور ماردها أس متعلق مفتكوكرت رب ہو جنگ ہمیشدانتہائی مجبوری کی حالت میں کی جاتی ہے ورندعام مالات من جنگ ساجتناب بى كرنا جائے متم صرف بياعتراف بيس كاعات كارجن تم عطاقت وراورجنكى علوم من زياده مبارت ركمتا ہے۔ راد ہوتمبارے سامنے ارجن کی تعریف کر کے انگر کے اعدر بددلی بميلانامقعودنيس بإكدان ريس حقيقت ظامركرنا جابتا بول-ارجن کے خلاف گفتگو کر کے اوراس کے ساتھ جنگ کرنے کا ارادہ فا ہر کر کے تم سانب کے منہ سے زہر تکالنے کی کوشش کردہے ہو، میں ارجن کو بہت الحچى طرح جانا مون، جنك من وواين معابل برشعاول ادر غصى ك مجراس كى طرح حملة ورموتا باورائ سامنة في والى برشة كوجلاكر ركديا- بدراديوبات كرفے سے يہلے خوب موجا كروتم ائى طاقت كوكم ى نگاه مى ركعتے ہواوراگرتمبارى يمي حالت ربى تو مين تم كوتنبيدكرتا مول كرتم جنك كاعدرسب سازياده نقصان المحاف والي ول عين كرياكى ير تفتكون كرراد يوغص بين بحرك الحاتما ادروه كرياك طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ "میں دیکھا ہوں کدر پاسمیت برخض کے جواس پرارجن کا خوف اورخطرہ طاری ہے اور اگر کوئی سے محتا ہے کہارجن ک وجہ سے کی وجہ ہے جمیں فکست ہوگی اور جمیں اپنی جانوں سے ہاتھ وموما برے كا تو الى سوچى ركنے والے وائيس ستنابور جاكتے ہيں ميں اكيلا يهال ارجن كےخلاف جنگ كروگا اور يه ثابت كرول كا كه يس مر ميدان من اس كوزير كرسكتا مول-"

رادیو کے بالفاظ س کر کر پاکا بیٹا آسوار تام رادیو کے پاس آیا۔

دمیرے باپ نے جو کھ کہا ہے وہ درست اور چی ہے ارجن ہر حال بلی

م سے بہتر اور برتر ہے اور کسی کی بردائی اور پی کمتری کو قبول کر لیما اور مان

لیما بہت بری دلیل اور قابلیت ہے۔ سنورلد یواب تک تم نے جنگ بیل

کیا معرکہ مارا ہے، ابھی تک ہم نے ویرت کے راجہ کے ریوڑ وں پر بی

قضنہ کیا ہے اور یہ قبضہ بھی اس وقت تک معظم نیس ہوسکا جب تک ہم ان

ریوڑ وں کو لے کرستما پورکی حدود میں وافل نیس ہوجاتے اس لئے کہ ہم

ان دیوڑ وں سمیت ویرت کے راجہ کی حکومت میں برداؤ کئے ہوئے ہیں،

البذائم نے وہرت پر حملہ آور ہونے کے بعد ابھی تک کوئی معرکہ بیں ماما اور یہ جو تم ہر وقت ارجن کے خلاف ہولتے رہتے ہوتو راد بوزیادہ ہولئے والا انسان عموماً بوقوف ہوتا ہے اور میں مجستا ہوں کہ استدوتم اس تم کی مختلوکرنے کا ارادہ نہیں کروگے۔''

ال موقع پہیشم ان دونوں کے قریب آیا اور جی اور زم آوازیل خاطب کر کے کہنے لگا۔ "میر مے مہر یا نواجو کی در دونانے کہاوہ بھی درست ہے جو کی در بوجس کرتا ہے دہ بھی جی ہے اور جن خیالات کا کر پا اوراس کے بیخے ہے اور جن خیالات کا کر پا اوراس کے بیخے آسوانام نے اظہار کہا ہے اور جس طریقے ہے داد ہوائے جذبات کا اظہار کرتا ہے اس بی بھی کوئی فلط بات نہیں ہے، آسوانام جہیں راد ہو کا اظہار کرتا ہے اس بی بھی کوئی فلط بات نہیں ہے، آسوانام جہیں راد ہو کی نیت خراب نہیں ہے ہے جواس حم کی گفتگو کرتا ہے تو وہ اس جذب کے تحت کرتا ہے تا کہا ہے لفکر کے اعمد ایک جوش ایک جذب ایک ولولہ قائم اور دائم رہے ہے جگہ آپس میں لڑنے اور خرار کرنے اور دست وگر بیاں ہونے کی نہیں ہے جہیں یہاں سب کو اور خرار کرنے اور دست وگر بیاں ہونے کی نہیں ہے جہیں یہاں سب کو وقت کی مقال ہے ہے۔"

تعیشم کی یہ گفتگون کر در بودھن کے چرے پر المینان پیل میا قا، چراس نے سب کو تا طب کرتے ہوئے کہا۔"ہم سب کوآ پس کے اختلافات ختم کرے ایک دوسرے کو گلے لگالینا چاہئے۔" راد بودھن کر پا راد بوادر آسوانام نے در بودھن کی اس بات سے انفاق کیا اور وہ سب ایک دوسرے سے ل کرا ہے دل صاف کر چکے تھے۔"

سب کورمیان سلم ہوئی اور سب نے ایک دومرے کو گھے لگا کر
ول صاف کر لئے تو درو تا ہوا۔ ''سو چنے اور کل کرنے کی بات سے ہے گہ تر
پراجن اپنے آپ کو نما یاں کر کے جنگ میں کیوں کووا ہے جب کہ ان پر
بیٹر طبھی لگائی گئی تھی کہ اپنی جلاوطنی کے تیروسال میں اگر ان کی شاخت
سمی پر ظاہر ہوگئی تو تھیں مزید ہارہ سال جلاوطنی کے گزار تا ہوں کے
جب کہ میں و مجت ہوں کہ اس میدان جنگ میں اپنے جنگی رقع کو دوڑاتے
ہوئے ارجن ہراک پر اپنی شاخت ظاہر کر دہا ہے اور ایسا وہ ایک نیس
کر دہااس کی ضرور کوئی وجہ ہوگی ورزتم جانے ہوک ارجن ایسا احتی نیس کہ
لوگوں پر اپنی شاخت ظاہر کر کے مزید ہارہ سال کی جلاوطنی طلب کرے
اپر اپنی شاخت ظاہر کر کے مزید ہارہ سال کی جلاوطنی کے دن
اپر رے تو نہیں ہو گئے اور اب وہ اپنی جلاوطنی کی زندگی پوری کرنے کے
اپر رے تو نہیں ہو گئے اور اب وہ اپنی جلاوطنی کی زندگی پوری کرنے کے

بعداہے آپ کولوگوں پڑ ظاہر کررہے ہیں تا کدوہ لوگوں پر اپنا آپ ظاہر کرکے اپناراج پاٹ واپس لے تیس۔

درونا کے بیدالفاظ بن کر در بودھن نے پرامید انداز میں اپنے قریب کھڑے میں اپنے قریب کھڑے میں اپنے مارے دادا میں کھڑے ہوئے کہا۔ 'بید ہات تو ہمارے دادا سیسے میں بتا سکتے ہیں کیول کہ ان کی جلاوطنی کے دنوں کا حساب یہی کرتے رہے ہیں۔'

در بودهن کے سالفاظ س کر معیشم تھوڑی دریتک خاموش رہا پھر کسی قدر بلندآ واز میں کہنے لگا۔"میرے بچو! درونا ٹھیک کہتا ہے پہلے ہمیں بیا سوچناادر فيصله كرنا چاہيئے كه ارجن آخر كيوں اپنے جنگي رتھ كو دونوں لشكر ك درميان دورُ ات موع اين شاخت كوظا بركر رباب اس كي محى كوئى وجد ہاور جہال تک ان کی جلاوطنی کے حساب کا تعلق ہے اور جس طرح میں دنوں کی گنتی آج تک کرتا رہا ہوں اس کے مطابق پایڈ و برادران کی جلاوطنی کی مدت اب فتم ہوگئ ہے۔ " یہاں تک کہنے کے بعد معیشم تھوڑی در کے لئے رکا چروہ دوبارہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہدر ہاتھا۔ ''میرے بچواتم اس دنت اپنے جنگی رتھ کومیدان میں دڑاتے ارجن کوغور ہے دیکھووہ کس قدراطمینان اور آسلی کے ساتھ اپنے رتھ کو إدھراُ دھر دوڑا تا پھرر ہاہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ ان کی جلاوطنی کی مدت پوری ہو چکی ہاں کے چبرے پر تھلے ہوئے عزم کو بھی دیھوجو بیظا ہر کرتا ہے کہ اے فتح نہیں کیا جاسکتااور میرے بچومیری بیہ بات بھی یادر کھناا گرویرت کے راجہ کے ساتھ ال کر یا عدو برادران نے ہمارے خلاف جنگ کی توبیہ جنگ بدی مولناک موگی اوراس میں ماری شکست اور دشمن کی فتح کی امیدین زیاده ہوں گی، لہذا میں تنہیں نیک اور مخلصانہ مشورہ دول گا کہ ہمیں اس جنگ سے بچنا چاہئے اور اے در بودھن میں خصوصیت کے ساتھ نہیں بیکہ تاہوں کہ اب جب کہ شرا لط کے مطابق پانڈواپنی تیرہ سال کی جلاوطنی کی مدت کوختم کر چکے ہیں تو تنہیں بھی ان کے ساتھ برائی اور قديم دشمني كوختم كردينا جائية شهيس باندو برادران كوراج بإث واليس كردينا جابخ اورآبس مس اتحاداورامن قائم كرلينا جاب ايساكر كمةم خوشحال زندگی بسر کرسکتے ہواورا گرتم نے ایسانہ کیا تو یاور کھو ہرطرف تابی اور بربادی کا دور دوره موجائے گا، میری نصیحت برعمل کرو اور باعدو برادران کواہے یاس بلاؤاورانہیں بڑے بیاراورمبت کےساتھال کاراج

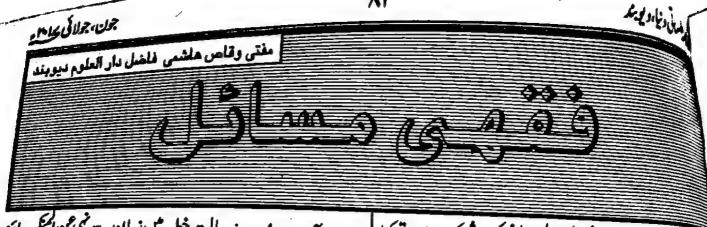
پاٹ انہیں واپس کردواس لئے کدان کے ساتھ جوشرا مُلا طے ہو کی تھی ان کے مطابق اب وہ اپنی ریاست اورائے راج یاٹ کے حق دار ہیں۔''

معيشم كاليه فيصله ن كرور بودهن كاجره بيلاساه وكرره كما تعابقورى دریتک وہ کچھنہ کہدسکااس لئے کہاس کی حالت سو محے کھڑے ورفت جیسی ہوکررہ گئی تھی اس کے سینے میں نفرت کی دیکی آگ کے اندر برانی یادیں بری طرح کو نجے گئے تھیں اور اس کے دل کے اندر زندگی کی وحشتیں اور محرومیوں کی آگ کھون پیدا کررہی تھی، تعوری دیر تک در بودھن خاموش كمزاره كرائي باطنى كيفيت برقابوبان كى ناكام كوشش كرتار ما يمر وہ گندھک اورکو کلے کے باروو کی طرح بھٹ پڑا۔" میں کمی بھی صورت يا تدو براوران كوان كاراج ياف وايس ندكرون كااب بميس اسبات كفكر خہیں کرنا جائے کہمیں یا نڈو برادران کومزید بارہ سال کے لئے اس طرح جلاوطنی کی زندگی پرمجور کرنا جاہے اب ہمیں صرف جنگ کے متعلق سوچنا جاہے میں یا غذ و برادران کوان کی ریاست دالیس ند کرول گا اوراب آنے والے دور میں ہرجگہان سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوں اب ان کے ساتھ میرے لئے جنگ کے سواکوئی راستہ نہیں ہے، مجھے امید ہے کہ جب میری ان کے ساتھ جنگ ہوئی تو انہیں میں اندهیروں اور آخرشب کے سناٹے کی طرح مار بھگاؤں گا اوران براین فتح مندى كاعلان كرول كاادرا يمير يساتعيوا يمي سركوك إكرياناو برادران بم برغالب آئے تو وہ صرف مجھے ہی تختہ مشق نہیں بنا کیں سے بلکہ معيشم، درونا، كريا، آسوانام، راديو، وسونا اور ديكر جارے ساتھيول ميں ے کی کو بھی معاف نہیں کریں کے وہ ہمارے لئے الگارہ بن جانے والی ز بین ثابت ہول مے، وہ قہر بن کر ہمارے جم وجان کے سارے دائے بند كرديس مے اور مارے روشنيوں كے شمروں كى ظلمتوں كى لمراور اندهیرول کااسیر بنا کرد کاه یں مے البذااے میرے ساتھیو!اگرتم میرے ساته ساته باندو برادران كى يلغار اورتر كتاز معفوظ ربنا جاج بوتو ميراساته دو_(باتي آئنهه)

> ተ ተ

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہرفتم کا تعوید وہش یا لوح حاصل کرنے کے لئے حاشمی وحطانی حوکا دیو بندے رابط کریں۔





ارسوال: اپریش کے لئے مریض کو بیبوش کیا جاتا ہے تو کیا بیبوش کیا حالت میں اس کی جونمازیں تضابوں گان کی قضاضروری ہے۔
جواب: اگر بیبوشی ایک دن رات یا اس سے کم رہی ہوتو اس وقت کی نمازیں قضا کی جائیں گی اور چھٹی نماز کا وقت بھی بیبوش کی وات بھی کیبوشی کی اور چھٹی نماز کا وقت بھی بیبوش کی وات بھی کیبوشی کی وات بھی کیبوشی کی ایس کے قضا وکر وات بیبوش کرنے کا ہے، قدرتی بیبوش کرنے کا ہے، قدرتی بیبوشی میں اگر پانچ نمازوں سے زیادہ قضا ہوگئ تو ہالا اتفاق ان نمازوں کی قضا

۲- سوال: اگر کہیں تراوت کو غیرہ میں قرآن شریف سنایا جار ہا ہولیکن کو کی شخص اس میں شریک ندہو بلکہ بیٹھا ذکرو غیرہ کررہا ہویا کو کی دوراکا م کررہا ہواسی دوران مجدہ کی آیت پڑھی گئی کیکن اس محص کو پندنہ چلا کہ میں نے بیرآیت نی ہے لیکن پند جب چلا جب سارے ممازیوں نے بحدہ کیا ایس میں کیا کرے۔؟
ممازیوں نے بحدہ کیا ایس میٹھ کیا کرے۔؟

المحسواب : اگرذ کروغیره مین مشغول ہونے کی وجہ سے
آیت بحدہ کی بی تو سجدہ تلاوت واجب نہیں اور اگرآیت کی ہوتو
سجدہ واجب ہے اپنے طور پر امام سجدہ کرے اس میں امام کی اقتدانہ
کرے البتہ اگرای رکعت میں امام کے ساتھ نماز میں شیرک ہوجائے تو
اس سے بحدہ تلاوت ساقط ہوجائے گا، دوسری رکعت میں اقتدا سے
ساقط نہ ہوگا۔

سوال: مسافر کے لئے سنن کا ترک جائز ہے یا نہیں۔؟
سرجواب: جلدی کی صورت بیں سنت فجر کے سوادوسری
سنتوں کا چھوڑ نا جائز ہے، بحالت اظمینان سنن مو کدہ پڑھنا ضروری
ہے، تعنور سلی اللہ علیہ وسلم سے سفر بیں سنت پڑھنا ٹابت ہے۔
سوال: خطبہ شروع ہونے کے بعدا کرکوئی فض سنتوں
سوال: خطبہ شروع ہونے کے بعدا کرکوئی فض سنتوں
گانیت باندھنا جا ہے تو اس کوئع کرنا جائز ہے یا نہیں۔؟

۳ جواب : حالت خطبہ میں زبان سے نمی عن المحکر جائز نہیں، اشارہ سے جائز بلکہ فرض ہے۔

۵-سوال: اگرجوتے کاتلہ پلیدادراندرکا حسادرادی پاک بوتواہے اتار کراوی پاؤل رکھ کرنماز جنازہ پڑھنا کیما ہے۔؟ ۵-جسواب: جائز ہے۔ پرالی چیز جس پرایک طرف نجاست گئے سے دوسری طرف سرائت نہ کرتی ہو اس کی پاک جانب پرنماز پڑھنا جائز ہے۔

۱ - سوال : زكوة دوسر عشرين بعيجناشر عاكيها ب-؟

۱ - جواب : دوسر عشرك طرف ذكوة بعيجنا كرده به مروبال كوئى رشته دارمسكين بويا ايخ شر كے مساكين سے كوئى زيادہ عاجت مند ہويا زيادہ نيك ہو، يا طالب علم دين ہويا دوسرى جگر بيين علمة المسلمين كازيادہ فائدہ ہوتو كوئى كرا ہت نہيں ہے -

2 جواب : دوونول وقت كرنامتحب بالكان كي بعد وليم كرنامتوب بالمصت كي بعد سدي وليم حاصل موجائ كي -

۸_سوال: اگرکوئی شخص جنگل میں نماز پڑھ رہا ہے اور سترہ فہیں کھاڑا کیا تو کہاں تک اس کے آگے سے چلانہ جائے۔

۸ جنواب : جنگل می نمازی کی نظر جهال تک پنج اس سے آ آگے کو چلنا درست نہیں ہے۔

٩-سوال: أكرام مجده ين فوت بوجائة مقترى نماز

سمسطرح پوری کریں۔؟

۹ - جدواب : وه نماز فاسد بوگی، پرکسی کوامام بنا کرازسر نو نماز پڑھی جائے۔

ما بهنامه طلسماتی دنیا کا خبرنامه

مودى حكومت سيريم كورث ميں پھرلاجواب ہوئى

ریائ اورمرکزی حکومت کی خاموشی پرعدالت عظمی نے آخری موقع دیا، نام نہاد گؤر کشکوں کے حملے پرحلف نامنہیں دیا تو سوموٹو کا روائی کاام کان، عرضی گزرایڈ و کیت نے کہا، وزیراعظم جو بات گؤر کشکوں کے سلسلے میں کہتے ہیں وہ تحریری طور پر کیول نہیں دیتے۔

ممتاز علم رضوى

نی دیلی مؤکشی کے نام برفرقہ برستوں کی جانب سے کئے جانے والے حملوں بر مزکزی اور ریاستی حکومتیں لا جواب ہورہی ہیں۔ سریم کورٹ کی ہدایت کے باوجودمودی حکومت سمیت کسی بھی ریاستی حکومت نے اپنا جواب داخل نہیں کیا چنانچداب عدالت عظمیٰ نے آخر موقع دیا ہے اور اگر اب بھی جواب نہیں دیا گیا تو پھران کے خلاف سوموثو کاروائی ہوسکتی ہے۔ مرکزی اور ریاسی حکومتوں کے جواب نہ دين يرعرضى كزارايدوكيث شنراد بوندوالان تخت تقيدكى إورسيريم كورث كوتو مي را جدهاني دېلي ، آسام ، بېار ، جمول وتشمير ، جهار كھند وغير ه میں تاز و ترین واقعات کی تفصیلات بھی پیش کی۔واضح رہے کہ گزشتہ تین ہفتہ پہلے سپر یم کورٹ نے مرکزی حکومت اور کرنا تک، اتر بردیش ہریانہ، مدھیہ یردیش، جعار کھنڈ، مجرات کونوٹس جاری کرتے ہوئے ٢ ر بفته يس جواب دين كوكها تقااوراس كي اللي ساعت ١ رسى كور كلى تقى تا ہم کا گریس کی کرنا فک حکومت کے علاوہ کسی نے بھی سپریم کورٹ میں اپنا جواب داخل نبیں کیا۔معلوم ہوکہ فدکورہ بالا ریاستوں میں گؤر کشکوں نے مویش تاجروں برحملہ کرتے ہوئے کی لوگوں کی جان لی ہے جس کے خلاف کا گھرلیں کے لیڈراورایڈو کیٹ سپریم کورٹ شنمراد بونہ والا نے پٹیشن داخل کی تھی اورمطالبہ کیا تھا کہ جس طرح آئی ایس آئی ایس بر یا بندی عائد کی گئی ہے اس طرح محور کشا کے نام پر دہشت گردی کرنے والول کے خلاف بھی کاروائی ہونی جائے نیز یابندی لگائی جانی جا ہے۔ اس معاملہ میں سیریم کورث نے نوٹس جاری کیا تھا۔اس سلسلہ میں

انقلاب بوروس بال كرح بوع فتراد يوندوالا في كها كسار سے ملے وزیز اعظم سے سوال کرتا ہوں کہ کہ آپ جو ہات عرام کا ورمیان کہتے ہیں وہ عدالت میں تحریری طور پر کیول بیں بنا انھوں نے کہا کہ خودوز راعظم نے کہاتھا کہ • ۸رفیصد کورکشک کو کورز كرت بين تو چروه اس بات كو عدالت بين كيول تبين ع انھوں نے کہا کہ عدالت نے ۲ رہفتے میں جواب مانگاہے، آج سب جواب دینا تفالیکن کرنا نک کوچھوڑ کر کسی نے بھی حکومت نے گؤر کھنگ كمعامله مي جواب بين دياجس عصاف هي كدان كول وال میں فرق ہے۔ لیکن باقی ریاستوں اور مودی حکومت کی طرف ہے کون جواب بيس آيا۔ انھول نے كہا جول وكشمير كيكر قورى رجد حانى دلى، آسام، جمار کھنڈ میں تازہ ترین حملے ہوئے ہیں جن کی تفصیل عدالت میں پیش کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس معاملہ میں مودی حکومت کو فورى طور پراسيند كيما جا بيت تعاليكن الجمي تك كوئي كاروا كي نبيس موني ا شنراد بوندوالے نے کہا کہ تین طلاق پر ۱۱ رمئی سے سپریم کورٹ می یومیرساعت ہونے جارہی ہے پھرسوال بیہے کہ ملک کے استے نہ ا ایٹو پرساعت کیول بیں ہورہی ہے۔ایک سوال کے جواب میں انحول نے کہا کہ اگر حکومت نے تین ہفتہ بعد بھی جواب نہیں دیا تو سپر م كورث نے صاف اشارہ دیا ہے كه اب وه سوموثو كاروائي كرنے پر مجور ہوگا انھوں نے کہ کہ سوموٹو کا روائی میں عدالت اپنے طور پر گو رکھک دل پر پانبدی عائد کر سکتی ہے۔

ተተተ





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الني والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

طلسما في ونيا

رمضان کے بعد شیطان سے ملاق ت

声说为我们

RS.30/=

THE THE EVE

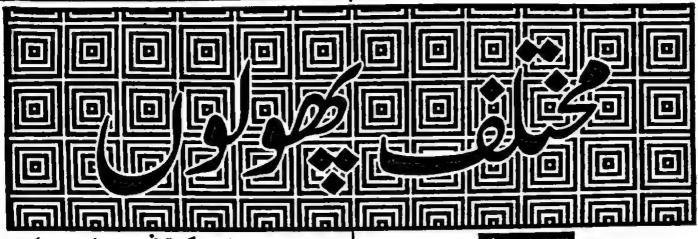
ه الي معروفيات كاما تزه	اداري ا
_	
\sim	
وستان طلسمات	ازراه کرم دهیان دینها ازراه کرم دهیان دین
علم جوم اور بجول كي تعليم	ه اسم اعظم ۱۱
الله المنتي سائل الله الله الله الله الله الله الله ا	دعا کی ایمیت و آواب
ع ۱۹۹۹ می تاریاں	
ع خلفائ راشدین کے فضائل فقائے راشدین کے فضائل	ه آندم النكانك قاركين قوج فرماكي١١
عد تادیلی کا تاریخی پس منظر اے	عے رمضان کے بعدشیطان سے الاقات کا
م باد	
که اذان بکده	
ه آیت الگری کی فضیلت	
ه انسان اورشیطان کی مختکش	دم تاج الوطائف
مع ينظيرة النامه	دهم املام الف سے ک کے
مع ایناوزن کیے بوما کیں؟	مع موروافقاف کے جن کاعمل
الم خرنام	طلاق،طلاق،طلاقها
~ *****	ال ماه کی شخصیت
tps:/	الله كنيك بند ب الله الله كانيك بند ب
att	التي التي المراجعة ا



المويناتوپڙي کا؟

اتر پردیش میں ہوگی کی حکومت قائم ہونے کے بعداتر پردیش کی حالت دن بدن اہتر ہوتی جارہی ہے۔ ہر طرف نفسانسی کاعالم ہے۔ ظلم اور بربريت كي شرمناك واقعات برشهر من و يكفي كول رب بين مسلمانون مين خوف و براس بهيلا مواب، كائ كشي كمستل كو ل كرج مجد مسلمانوں کوئل کیا جار ہا ہے اور فرقیہ پری ایک منصوبے کے ساتھ پورے صوبے میں چھیلائی جاری ہے۔ آدوانی می کہا کرتے تھے کہ ہرمسلمان وہشت کردئیں ہوتالیکن ہردہشت کردمسلمان ہی ہوتا ہے۔ یہ بات قطعاً غلط می اوراب تو حالات نے بیٹا بت کردیا ہے کہ ہندوؤں می دہشت گردول کی تعداد برهتی جاری ہے۔اخلاق اور جنید جیسے واقعات نے بیہ بات متر می کردی ہے کہ بعض مندونو جوان بے رحی اور آل و عارت گری كمعاملول من حيوانيت كى تمام حدي باركر يك بين _قانون تو بملي بحى اندها، بهراادر كونكا تابت موچكا بادراب تو قانون كى بي بى ادراس ک بے جارگ دواوردوچاری طرح واضح ہو چک ہے لیکن افسوسناک بات سے کہ میڈیا کی بے جاطرف داری کی وجہ سے اب می ملک کی اکثر عت مسلمانوں کورچین نظروں سے دیکھتی ہے اور انہیں مظلوم اور معتول بجھنے کے لئے تیار نہیں ہے اور اس سے بھی زیادہ شرمناک بات سے کہ تماشہ و مکھنے والے بھی تنگی کے دولفظ مسلمانوں کے لئے بولنے کو تیار نہیں ہیں۔

کوئی مانے یانہ مانے لیکن حقیقت تو یہی ہے کہ دہشت کردول کا کوئی ندہب نہیں ہوتا۔ دہشت گرد ہرقوم میں ہوسکتے ہیں اور دہشت گردول کی قدمول كآ بشيل برند بباور بردهم ميل محول ك جاعق بي اور يح بات يه ب كدوبشت كردأن سلمانول يل بمي بو كت بي جو بورى المرح سلمان ند ہول اور دہشت کردان مندووں میں بھی ہوسکتے ہیں جو پوری طرح مندونہوں۔ ابھی کتابوں کا مطالعہ بیٹابت کرتاہے کے حمی منہ بس دہشت مردى اوركي وغارت كرى كى تنجائش نبيس بيكن آج دنياش ازراوسياست يا جرازراوخبافت مرف مسلمانول كودبيث كرد باوركرايا جار باسباوراسلام كو بدنام كرنے كااكم مم ى چورى موئى ہے۔ امريك اور مرائيل جي ملك جويقي طور پردہشت كردى كوفروغ دينے كاكام كرتے ہي اورائيل جي افروخت كرنے كے لئے اورا بن من مانيال دنيا پر مسلط كرنے كے لئے دہشت كردى كى با قاعدہ پرورش كرتے ہيں وہ مسلمانوں كوبدنام كرنے ميں پیش بیش ہيں۔ مارے ملک کی صورت حال یہ ہے کے کی کورڈ بن رکھنے والے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے کی تمارے ملک میں سیکورازم کوفتھان ان پارشوں نے ي المالي من المراد من كادول كرتى بين ليكن جن كالنشاه بميشه مرف بدرباب كران كى مجهد دارباتون مي متاثر موكرمسلمانون كودث بردواجا تبضيحا سكيس كالكريس اورساجوادى يارنى في مسلمانول كي الكيمول ميس دهول جمو مك كرفرقد بريتى كى با قاعده برورش كى باوراً مي د بنيت كى قانون سازى كوائره میں رو کر کرتھ پتھیائی ہے۔ جوذ ہنیت آج ہندوستان کو اکھنڈ بھارت بنانے کا خواب دیکھر بی ہادر کھلم کھلامسلمانوں کے خون سے بھاک کھیل وی ہے۔ جن عكم، آرالس الس، بجرعك دل ، شيوسينا مندومها سجاك وه جناعتين بين كالكريس في جن كى با قاعد كى كساته برورش كى ب تاكدان کی چیرہ دستیوں کی وجہ سے مسلمان خوف زورہ رہیں اور مسلمانوں کا ووٹ کا محمریس کو پڑتارہے۔ آزادی کے بعد سے مسلمان بھی فریب کھا تاریا اوروہ بندو بھائی بھی فریب میں بتلارہ جوسیکولرذ من رکھتے تھے اور فرقہ برت جنہیں مرکز مرکز گوارہ نبیں تھی ۔ نوبت پایں جارسید کہ سیکولر پارشوں ک منافقت اور مفاد پری کی وجہ ہے آئے فرقہ پرست لوگ بورے ماحول پراپی اجارہ داری قائم کر بھے ہیں اوراس بات کا ایم بشہو گیا ہے کہاب اسلام ادر كفرك لا انى آمنے سامنے كى لا انى ندين جائے۔اسلام ايسانيهب بے جو خوائخوا مكى كے ساخم جمير خانی نيس كرتا، وہ جنگ جب لا تاب جب کوئی جنگ اس پرمسلط کردی جاتی ہے، وہ عارضی طور پر ہے بھی بھی ہیائی سے دوجار ہوجاتا ہے کیان دنیا کی تاریخ مواہ ہے کہ اسلام کوئیر حادث كربلاكے بعدا يك في زندى ملتى ہے ورايك نيامروج حاصل موتا ہے مسلم رہنماؤں كويد بات يادر كمنى جا ہے كم مندوستان اكرا كمند معارت لینی دارالحرب بن میاتو بحردوی صورتین ممکن بین مقابله یا محرجرت اس وقت مسلم نوجوانون کی جودر مت بن ربی ہےاورجس طرح انہیں ب در الغ مل كيا جار باب وه ايك تشويش ناك بات ب-اس وتت مسلمان رمنماؤل كوچا بيخ كدوه اس صورت حال سے خيف كے لئے كربسة ہوجا تیں اور اپنی اختلافات کو وقی طور پر ہی سہی بالکل نظرانداز کردیں ، ونہ خودان کا وجود بھی کسی بڑے خطرے سے دوجار ہوسکتا ہے۔



ارشادرتاني

جہ تم میں جولوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کوئلم بخشا گیا ہے اللہ ان کو بلندور جے عطافر مائے گا۔ (قرآن تھیم) کہ علم کے ساتھ تھوڑا سامل بھی تیرے لئے مفید ہوگالیکن جہالت کے ساتھ ذیا دو مل بھی فائدہ نہیں بہنچائے گا۔ (قرآن تھیم)

الم ميري الح

المكاسب سے زیادہ عبادت گزاروہ ہے جوسب سے زیادہ تلاوت قرآن کرنے والا ہے۔ (فرمان مصطفی سلی اللہ علیہ وکلم)

اللہ و اللہ سب سے برا دولت مندوہ ہے جوتقویٰ کی دولت سے مالا مال ہو۔ (حضرت ذوالنون مصری رحمة اللہ علیہ)

اللہ و المحضوم کی بددعا ہے بچو کیوں کہ قبولیت اور اس کے درمیان کوئی چیز ماکن ہیں ہے۔ (سید ناابو بمرصد یقی رضی اللہ عنہ)

اکر تھے کوئی برترین طلق کے اور تھے اس پر غصر آ جائے تو واتعی تو برترین طلق کے اور تھے اس پر غصر آ جائے تو واتعی تو برترین طلق ہے۔

اقوال زرين

المناتم من سب سافنل ده ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے الوگ محفوظ رہیں (مدیث پاک)

الوگ محفوظ رہیں (مدیث پاک)

المنات ہود کھانے اور کھلانے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(مدیث پاک)

المنات ہوتے اور چیکے چیکے۔

(المر آن کر یم)

ہ دنیا میں اس طرح رہ وگویاتم اجنی ہویا سافر (مدیث یاک) ہندوہ فض برگز بھی مسلمان بیس ہوسکتا جوابتا پیٹ مجر ساوراس کاپڑوی بھوکا سوئے (جینتی)

جی جوش ہارے جیوٹوں پر شفقت جیس کرتا اور بزرگوں کا ادب خبیں کرتاوہ ہم میں نے میں ہے۔ (ترندی) جی حرص جمع اورا بمان ایک دل میں تریم نہیں ہو کتے (سنن نسائی)

جن باتول مسے خوشبوائے

ک اگر بولنا ہے تو بولنے کا کمال پیدا کرد ورند جو بڑوں علی مینڈک بھی بولنے ہیں۔

ہے سب سے بے دقوف آ دی وہ ہے جوا پی مصیبتوں کا ذمہ وار دوسروں کو تھبرائے۔

ہے۔ کوارکاز خم جم پر ہوتا ہے اور تلخ گفتار کاروح پر۔

ہند بات چیت کا سلقہ بھی ایک برافن ہے۔

ہند صرف امیدوں کے سہارے جینا خود کو دھوکا دیتا ہے۔

ہند ہم پہلے اپنی عاد تیں بناتے ہیں پھر عاد تی ہمیں بناتی ہیں۔

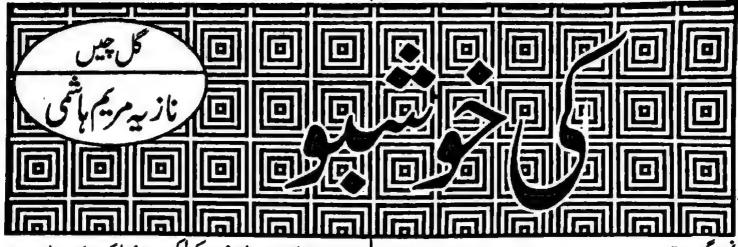
ہند انسان جنتی محنت فامی چمپانے میں کرتا ہے آئی محنت سے

فامی دور کی جا سکتی ہے۔

ہند سردی کی شرت ہیں وہ چھر نہیں جود ستوں کی بے دفی میں ہے۔

مهكة الفاظ

المن المراتظار شال موجائے توب بل مجی



نبی*ں گزرتے۔*

ابت جہائیاں بھی دوریاں پیدائیس کرتیں، البتہ ہمیں ہارے ساتھ دینے پرمجبور ضرور کردیتی ہیں۔

ميد يه محبت بھي تجيب چيز ہے، مھي ميں بھرلو تو اپن، بکھير دو دوسرول کي ادراگر چھيالوتو کسي کنبيس رہتی۔

ہ کہ یادو کے تہد خانہ میں ہم جسے جیسے سیر صیال اترتے جاتے ہیں یادیں آتی بن روش ہوتی جاتی ہیں۔

مل قسمت جب دروازہ کھنگھٹائے تو کھولنے میں دینہیں کرنی چاہئے اگرایک باردیر ہوجائے تو پھر بہت دیر ہوجاتی ہے۔

زاويرناه

خلیل جبران کھتا ھے

الله وه سرز مین جهال کافے، پھولوں کا گلا کھونٹتے ہول، رہنے کے قابل نہیں۔

المرافزش ومول كى ملائتى كوتاه ادر وطنيت عيات انسانى كوتاه ادر وطنيت عيات انسانى كوتاه ادر وطنيت كودوراى سي ملام مي مكونيس و يكتا وه فرحت ومرور سي الشائح فن متابيت والم كونيس و يكتا وه فرحت ومرور سي ناآشنا ي محض ربتا ب-

کہ دولت محبت کی مثال ہے جو بخل سے کام لیتا ہے وہ فنا کے گھاٹ اتارویا جاتا ہے اور جو بذل وکرم افتیار کرتا ہے وہ زندہ جادید موجاتا ہے۔

🖈 آسان پر نگاه ضرور رکھولیکن میدند مجلولو که باؤل زهن په بی

ر کھے جاتے ہیں۔

رسے بات ہے ہوں کے بعد سرکٹی مت سیجے ، کیوں کے ملطی کی معافی ہے مرکثی کنیں۔

ہے جولوگ مطالعہ بیس کرتے ان کے پاس بولنے کے لئے بہت کم اور سوچنے کے لئے کچھیس ہوتا۔

مهبتي كليال

کوئی بھی محض کمی مصیبت کی وجہ سے موت کی ہر گر تمنا نہ کرے۔(سرکاردوعالم سلی اللہ علیہ وسلم)

کابول پر نادم ہونا گناہوں کومٹادیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا نیکیوں کومٹادیتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عند)

انا بولنے میلے سوچاہ اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچاہے۔ (حسن بعری)

الم خروریہ ہے کہ اپنے ٹیک اعمال اپن نظر میں پندیدہ دکھائی دیں۔ (حضرت مجددالف ٹائی)

انقام كرماته راحت نيس، انقام كرماته مردارى نيس، انقام كرماته مردارى نيس، بادلى كرمني الله عنه) بادلى كرمني الله عنه)

كروار وكفتار

ہندانسانی زندگی اس شع کی ماندہے جوہوا میں رکھی گئی ہو۔ جند جب بہت سے درد، آہیں، سسکیاں ایک جگہ آ کر ملتی ہیں تو انسان کی سرتوں کے تانے ہائے بھر جاتے ہیں۔ فليقه حيات

امیدایک شندی چهادی اورسکون بخش وادی ہے جواپی میں ایک اور سکون بخش وادی ہے جواپی میں کہا ہے اور سکون واس کے اتھاہ سمندر میں دور ہیں اور ہیں او

دوب سے بیاں ہے۔ ہندگلاب کی پئی پرکو کی تفش وظار میں ہوتا کیکن دوا پئی سادگی کے
باوجود تمام پھولوں سے زیادہ حسین دل پنداور سحور کن ہوتا ہے۔
ہنداحساس ایک فقیم جذبہ ہے جس کی عظمت و معراج انسانی

بلند بوں کو چھولیتی ہے اوراحساس کی مجرائی خلوص کی بے کرال وسعتول سے بعر بورہے۔

جہموتی کیوریس گر کر بھی فیتی ہوتا ہے اور گردآ سان پر چڑھ کر بھی بے قیت عی رہتی ہے۔

روش بانین

الله كى كى خوبول كى تعريف كرنے ميں وقت ضائع مت كرو، بلكساس كى خوبيول كى تعريف كرو۔ (كارلاكل)

ہے بحث کرنے کی بجائے بحث سے دو بھا گنا بی سب سے بوی جیت ہے۔ (فلیل جران)

ہے عموں اور آ ہول کا ایک دن ، خوشی کے ایک سال سے طویل وتاہے۔

سنبرى موتى

ہے جو بھی اٹاہ ک التجا کونہ سیجے اس کے سامنے زبان کھولئے سے کیا حاصل ۔

ملامیت ایک ہوتی ہودی سیروں سے اور ہاتھ براروں لوگوں سے ملائے جاتے ہیں۔

مند دل اداس موقو گونجی شہمائیاں محی دل کومتوجر نیس کرسکتیں۔ اسلم مجمی انسان جے جا ہتا ہے اسے پاتانیس، جسے پاتا ہے اسے جاتا ہیں۔ جا ہتائیں۔

ہے آنسواگر جذبات کے ہول تو آئیں خوشی سے پی جاؤ اور آگر ہندیات کے ہول تو آئیں خوشی سے پی جاؤ اور آگر ہندیا د

کہ انسان اپنانجام سے ایمائی عافل ہے جیسا کر سربز وشاداب درخت پرکوئی پرندہ بیشا ہوا در بیچ شکاری اس پرنشانہ باند در ما ہو۔ پرند سے چند دانوں کے باعث دام میں بیستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔

سرمايه حيات

اواکل عمر میں جو وقت ضائع کیا ہے، آخر عمر میں اس کا تدارک کروتا کہانجام کٹیر ہو۔

المنظم المساسية حريفول براكثراس لئے غالب آتا مول كده دوجار من كوكوكى الميت نبيل ديت ليكن بيل اس تعوزے سے وقت كى قدر وقيت اوراميت سے بنو في واقف مول۔

مردنت دنیا کاروح ہے۔

المدوت تركيما كما ما موامراموقع بحرك طرح باتحديس اتا-

كتاب إنكار

ان ول کی بھی ہاں میں انجی خم ریزی کرد۔ (ام شافی) منا عالوگ عوا کم غلطیاں کرتے ہیں۔ (کنفوشش)

ا چول بحرى شاخ كو پھول خوبصورت بناتا ہے۔ (كولذا محمد)

الله بوحاب سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بوحاب کو اللہ عند) فنیمت جانو۔ (معرب عروض اللہ عند)

الكاليابيراب بوناركات كما بداركات كما بداركات كما الماليابيراب بدارة الماليابيراب بونارة الماليات الماليات الم

به تمن چزی انسان کوفراب کردی بین برس بحسد ، فرور به خد ، فرور (امام فرانی)

ہے ہرمشکل انسان کی ہست کا استمال لینے آئی ہے۔ (اقلاطون) مدسب سے بوی معیبت قرض ہے۔ (ارسلو)

من جب مجی محبت کی کونیل این اندر چیونیا محسوس کرونو عقل کی کی چونی محرف کرونو عقل کی کی چونی محرف اور می کارونرور کی عینک سے اسپیند ارد کرونسرور ما که که

حضرت ملى رنى الله عنه كارشا دات

ہ واسد ہید فیم میں جتار ہتا ہے۔ ہو کا کی ہے چیر ہے میں بعد جاتے ہیں۔ ہو جس کے اخلاق فراب ہوں کے لوگ اس کی موت پر خوشی

ہے آدی کی قابلیت زبان میں پوشیدہ ہے۔ ہی خریب دہ ہے جس کا کوی دوست نہیں۔ ہی خیرہ بدل ہے چیش آ ناسب ہے مہلی نیک ہے۔ ہی جس پر ضیعت کا اثر نہ واس کا دلی ایمان سے فالی ہے۔

الله موجه اكب بغراماتي ب-

الله معلى كام الى اصلاح اورآسان كام دوسرول يركت فينى

من خاموش رمنای فسرگا مجاز بن جلایی ہے۔ مند دی افتیار کرولین الی آبروکو ہاتھ ہے ندجانے دو۔ منداس دوست سے بجد جو تھا الی جمولی تحریف کرتا ہے۔

部

المر رخوت المعاف كو كها جالى به -المرح من مورست عند باده حسن بررست كي قدر ب -المران كار ما نوس كي حد قبر شي جا كرفتم بوجاتى ب -المرح آسان ب الناه جهوثر المشكل ب -المران كي كوار كاوار خالي بس جاتا -المران باندى المسل ب -

ہے۔ نماز دعاؤں کے قبول ہونے کا سبب ہے۔ ہے۔ احمق کی دوتی سے احتر الزلازی ہے۔ ہے۔ وقت بہدی چینے چیز ہے، وقت کی قدر کرو۔ ہے۔ جسم کی بھوک غذا سے لئی ہے اور دوح کی غذاؤ کر خدا ہے۔ ہے۔ تواگر گڑاو پر آبادہ ہے والیا مقام طاش کر جہاں خدانہ ہو۔

الشائ

مد پادلوں کی طرح رہو جو پھول پر بی دیس کا نوں پہی

المردارانان كا آئينب-المردورانان كا آمان ب، ال متانامشكل ب-المراكر الب شديداور الن مي بوقد منول قريب مث آتى ب-

التنب اشعار

حن ہی کو دکھ کر شرا جمیا قر جیوب کریا سا کوئی دومرا فیمیں می

عمی فید سے تشید بھلادیجے ان کو دو فیرت فورٹید بھی ہیں دفک قر بھی دد

می نے یہ سوچ کر ہوئے بیس خوابوں کے ورخت کوئی جگل میں گے بیڑ کو پائی دے گا

دیار فن عمل جال منزلیل مجی فرخی ہیں۔ آنام حمر بنگھنے کا حوصل رکھیو

ایک بار تجے مثل نے جایا تما ہملانا سو بار جوں نے تری تسویر دکھاوی

دیے قریب کلادوں نے یار یار کھے کہ ہر قزال کو کھٹا چا بہار کھے ازراه كرم دهيان دي

ایک طویل عرصہ سے قارئین کی طرف سے اس بات کی فرمائش کال رہی تھی کہ طلسماتی و نیا کوہندی میں بھی جھایا جائے۔ چندسال پہلے ہمارے ادارے کی طرف سے ایک رسالہ"الہامی دنیا" کے نام سے ہندی میں چھپتا تھا۔ اس رسالے کوہمی خاصی مغبولیت حاصل موکئ تھی اورطلسماتی دنیا کی طرح اس رسالے کا بھی انظار ہر ماہ شدت کے ساتھ ہوا کرتا تھا، جن لوگوں کو اس رسالے کا انظام سونیا ممیا تھا وہ اس کوسنعبال نیس سكے، بالآ خراس رسالے كو بندكر نايزا۔ ابھى حالات اليے بيس بيں كه بندى ميں با قاعده كوكى رساله نكالا جائے فيس بك، انٹرينك اورموبائل ميس كھے رہنے كى وجه سے مطالعہ کا شوق دن بدن کم ہوتا جار ہا ہے اور کتب درسائل بڑھنے کا ذوق بہت جیزی کے ساتھ ختم ہور ہا ہے۔ ایس نازک صورت حال میں رسائل اور کتابوں کی جو ور کت بن رہی ہے وہ سجی برعیاں ہے۔ تاہم قارئین کی فرمائش کا احرام کرتے ہوئے اوارہ طلسماتی دنیانے یہ بردگرام بنایا ہے کہ ہر ماہ سولہ صفحات ہندی زبان کے ای رسالے میں جوڑ دیئے جا کیں۔ جولوگ اردوزبان برصنے کے ساتھ ساتھ مندی بھی بڑھ لیتے ہیں ان کے لئے بیم فات بھی مغیدر ہیں سے کیوں کدان کے مضامین جدا ہوں سے۔ باقی ہندی بڑھنے والے حضرات کے لئے بیمغیرسلسلہ ہوگا اور اس سلسلے سے روحانیت کو فروغ حاصل مو گااوران کے لئے شفی کاسامان مو گاجو کداردو پڑھنے برقاور تیس میں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہندی کے ان مفات کی وجہ سے طلسماتی ونیا کا ملقہ وسیع ہوگا اورطلسماتی دنیا کو قار کین کی ایک نئ براوری میسرآئے گی۔احباب اور محلصین سے گذارش ہے کہ وہ اس بات کی اشاعت کریں اور رسالے کو ہندی پڑھنے والوں تک ينجائيس _ (اداره)

تطنبرنا (اسماده)

بعض اکابرین نے بیفر مایا ہے کہ بیکلمات اسم اعظم کا درجدر کھتے مِي _يَابَدِيْعُ السَّمُوتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُو الْجَلالَ وَالْا كُرَام. ا_ زين وآسان كے بيداكر في والے اورا برزكي اور بخشش والے

حضرت المماين الجدّ بروايت بكدان كودوريس كم يخفى ف الله عيفريادكي كالله الله إلى إسم اعظم كومنكشف كردع تاكدوه ال کے ذریعہ دعائیں کرعیں، چنانچہ کچھ داوں کے بعد انہوں نے ایک خواب دیکھا کہ آسان پر جائدستارے چک رہے ہیں اور ان کے درمان من بيكمات كليم وي بير ينابَديعُ السَّمونةِ وَالْآرُض يَا ذُوالْجَلالِ وَٱلْإِكْرَامِ.

ا كايرين نے فرمايا ہے كە اگر كونى فخص عهدے سے معزول ہوگيا مواور کوشش کے بعد بھی اس کاعبدہ بحال ندمور ہاموتواس کو جاہتے کہ اس اسم اعظم کے در بعداللہ سے فریاد کریں اور عمل ننہائی میں کال میسوئی کے ساته ۸۷ مرتبدان كلمات كويز هے، اول وآخرسات مرتبددرودشريف ير مصاورات كمل كوسات دن تك جارى ركھ راقم الحروف كى رائے بيد ہے کا گراس عمل کومروج ماہ میں کیاجائے تو بہتر ہے۔ اس عمل کی برکت ے مدہ بحال ہوجائے گا اور کھویا ہواو قاروالی ال جائے گا۔

اگر کسی کی زمین بر کسی نے ناخق قبضہ کرلیا ہواور کسی بھی طرح زین سے بھنہ ہٹانے کے لئے تیار نہ ہوتو مالک کو جائے کہ یانچوں وقت کی نماز کے بعد تین مرتبہ ان کلمات کو بردھے اور اول وآخر تین بار درود شريف رد معياس مل كوا ٢ دن تك جارى ركعي انشا مالله فيب اليصالات بنيس محكرة ابض زمين ساينا قبضه مثان كالمحجود موگا، قبل مجمی خطانبیل کرتا، ایمان ویقین کے ساتھ بیل کرتا جا ہے اور الله كاقدرت كاكرشم فابربوكا ومقلس حران بول كي-

اکارین نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو تنجیر خلائق کا شوق ہو، اس ک خواجش ہو کہ لوگ اس مے مبت کریں اور کل مخلوقات اس کی گرویدہ رہ توس کو جائے کہ برفرض نماز کے بعدسات مرتباس اسم اعظم کا ورد کیا

كرے،اول وآخرسات مرتبددرودشريف يرامع،ايك سال كاعدوه محسوس كرے كاكدلوكول ميس اس كى مقبوليت بر ھربى بادرال دنيا اس كرسامخ اظبار محبت وعقيدت كرف مي پيش تدى كرد بين اگر کسی کو لما زمت کی خواجش تو عروج ماہ میں گیارہ دن تک دوزان ظمیر کے بعد كياره مومرتبه يرصية ابديع السموت والآرض يا فوالجلال وَالْإِكْسُوامِ اول وآخر كيارهم تبدورودشريف يرصع مانشا مالشقالل قدر للازمت ل جائے گی۔

بزركول في فرمايا كما كركوني فخص فماز فجراور فمازعشاء كيعداس اعظم كاوردكري توجهى كالختاج شهواور بمى اس كوكس كسامن باته بھیلانے کی نوبت ندآئے۔اس اسم اعظم کا وردعامل کوالل ونیاسے بے نیاز کردیتا ہے اور اس کی ہرضرورت بوری ہوتی ہے اور ہرمعالم س غیب ساس کی مدد ہوتی ہے۔

مجدلوگوں کی بیخواہش ہوتی ہے کہان کی روحانیت میں اضاف ہو اورانبیں دولت تصرف حاصل موء ان مرکشف والہام کی بارشیں برسی اوران کی دعا کیں قبول ہول، اس اسم کی خواہشات کی محیل کے لئے مارے اکابرین نے فرمایا ہے کہ روزانہ نماز فجر اور نمازعشاء کے بعد تین سورتبديا أبدين السَّمُوتِ وَالْآرُضِ يَا خُوالْجَالِلَ وَالْإِكْرَامِ يز معاوراول وآخرسات مرتبه درودشريف يزسع چدمينول علىاس وردكا اثر ظاهر موكا ،طبيعت عن روحانيت اورنورانيت يداموكى ، كشف والمام سے بہرہ ور موگا اور دعا تیں قبول موں کی لیکن اکارین نے سے تاكيدكى بكدهاوه كرنى جائي كمجس كاتعوليت سيرفراز موناقرين عقل ب_ببرمال اكثر محققين كيزديك أسابيني الشموي وَالْارْضِ يَسا ذُوالْجَلالِ وَالْإِحْدَامِ "المَاعِمْ جِادِراس المَعْمُ ہے خیرالقرون کے حضرات نے بہ کثرت استفادہ کیا ہے۔



اکٹر پریٹان حال موشن پیشکوہ کرتے ہیں کہ ہم قرنمازہ روزہ ، تحقق وظائف اور بہت کچرکتے ہیں ہماری وہا جاد تحول ہیں ہوئی اور پرے لوگوں کی دعا میں جلا تھوں ہو جاتی ہے اور انھیں اللہ تعالی نے دیا کی ہر بیش سے نوازا ہوا ہے قدیش ایسے تمام مومنوں کی خدمت ہی ورخواست کرتا ہو کہ درب کی بارگاہ میں بھی شکوہ نہ کریں اور مبر قبل سے کام لیں اور جہاں تک یہ بات رہی کہ اللہ تعالی تیک لوگوں کی وہا جاد فیل سنتا اور کناہ گاروں کی جاد قبل ہوجاتی ہے اور آئیس اللہ تعالی نے بات رہی کہ اللہ تعالی تیک لوگوں کی وہا جاد فیل سنتا اور کتا ہوں کہ درب کی بارگاہ میں بھی شکوہ نہ کریں اور مبر قبل ہے کام بیں اور جہاں تک یہ بات رہی کہ اللہ تعالی خدمت ہی ورخواست کرتا ہوں کہ درب کی بارگاہ میں کہ دو اللہ تعالی خوال کی دھا جاد فیل سنتا اور کتا ہوں کہ درب کی بارگاہ میں کہ معالی میں اور جہاں تک یہ بات رہی کہ اللہ تک ہوگوں کی دھا جاد فیل سنتا اور میں موقع ہے اس کی دھا جہاں تک یہ بات رہی کہ استان کو استان کہ میں اور جہاں تک یہ بات رہی کہ استان کہ میں اور تھیں میں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہیں ہو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں جو بقا ہرا ہے جن بن واکدہ مندگتی ہیں ہو ہو ہو کہ کہ باوضوہ وکرد عا کرے، خوشوہ اس کے دولت، ظاہری کو جائے ہو کہ وی بات ہو کہ استان کو دوست رکھا ہے ہیں '' خداوی ہو بات ہو کہ دوست رکھا ہے ہیں '' خداوی ہو بات ہو کہ اس کو دوست رکھا کہ ہو گائی ہو گ

درج ذیل دعاؤں کو ۱۱۳ مرجہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ روزانہ پڑھیں اوراس کے بعد میں میں گئے وآل محر کے دسیا سے خدا کی ہارگاہ میں اپنی حاجات پیش کریں انشا واللہ آپ کی جائز حاجات تبول ہوں کیں، بکڑے کام سنور جا کیں مے بس یقین کامل ہوتا شرط ہے۔ آپے مقصد میں کامیا بی حاصل کرنے کے بعد میرے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالی سب کواپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔

قسطنمبر:۱۲

ذ کر کا ثبوت قراآن عیم سے

رببركامل حفزت مولاناذ والفقار كل نقشندي

مس سے منع کیا؟

بندگی کی اہائت اللہ رب العزت نے آسانوں اور زمینوں پر پیش کی اور یہ یو جھاتا ہوا تھا کہ انہوں نے اٹھانے سے معذرت کر کی اور انسان کتا ہاوان تھا کہ اس نے اس باراہائت کواپنے کندھوں پر اٹھالیا، اب یہاں پر ظاہر میں دولفظ استعال کئے گئے، ایک ظلوہ اور ایک جہولا، ظلوہ اور جو لا دونوں مبالفہ کے میغہ ہیں، ظلوہ آباب مغزب یعزب سے علاوہ اور جو لا دونوں مبالفہ کے میغہ ہیں، ظلوہ آباب مغزب یعزب سے معاور جو لا نوخ میمن سے ہے، ظاہر میں نظر آتا ہے کہ انسان کی برائی بیان کی کئی لیکن ظاہری الفاظ برائی ہتلارہ ہیں مگر اس کے اندرانسان کی مفت چھپی ہوئی ہے اس لئے کہ جو انسان ظالم ہوسکتا ہے آگر وہ اپنے آپ کوسنوارے تو وہ عادل بھی بن سکتا ہے جو انسان جائل ہے آگر وہ اپنے آپ پر محنت کر بے تو وہ عادل بھی بن سکتا ہے تو کو یا اس میں انسان کی استعداد کی طرف اشارہ کیا گیا ہے تو ظاہر میں نظر آتا ہے کہ اس کی برائی بیان کی گئی مگر در حقیقت بیانسان کی دوخو ہوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے تو ظاہر میں نظر آتا ہے کہ اس کی برائی بیان کی گئی مگر در حقیقت بیانسان کی دوخو ہوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے تو ظاہر میں نظر آتا ہے کہ اس کی برائی بیان کی گئی مگر در حقیقت بیانسان کی دوخو ہوں کی طرف اشارہ ہے۔

شخصیت کہاں بنت ہے

مال کے پیٹ ہے کوئی بھی انسان بن کے بیں آتا ،اس دنیاش آگر بنا ہوتا ہے، مال کا پیٹ انسان کے جسم کے بننے کی جگداور زمن وآسان کا پیٹ انسان کی تخفیص بننے کی جگدانسان کی دوحانیت بننے ک

جگد۔ جس طرح ماں کے پیٹ ہے کوئی بچاس حالت میں پیدا ہو کہاں
کی آنکھیں ٹھیک نہیں تو دنیا میں آکروہ آنکھیں ٹھیک نہیں ہو تکتیں بعنا
مرضی ڈاکٹر زور لگا لےوہ کہیں کے کہ یہ پیدائی نفص ہاں لئے یہ ٹھیک
نہیں ہوسکتا ای طرح جوانسان زمین وآسان کے درمیان میں نہیں سکا
اپنے او پرجس نے محنت نہی اور جس نے اپنی اصلاح کے لئے کوشش نہ
کی اور بے بغیر وہ انسان اللہ رب العزت کے حضور پہنچ گیا تو قیامت
میں جاکر اس انسان کی روحانیت بی نہیں سکتی و نیا بنانے کی جگہ ہا س
لئے ہم میں سے ہرایک انسان اللہ کا محتاج ہے کیا چھوٹا کیا ہوا، کیا مرد،
کیا عورت ہم سب کے سب اصلاح کے تاج ہیں۔

ایک کات ایک یادر کھے کہ اللہ رب المزت نے بارا مانت المانت المانت المانت المانت المانت المانت المانت المانت کا بوجھ اللہ اللہ جو کوئی بوجھ اللہ اللہ جات ہے ہے ہوں کہ وہ بوجھ کا اٹھانے والا بناء دیکھے اللہ تعالی نے کدھے کو بوجھ اٹھانے کے لئے پیدا کیاس لئے اس کورام کردیا کہ انسان اس کے گلے پہری نہ چلائے تو مقعد کیا تھا کہ اس نے بوجھ کوئی کے اس نے کوئی کوئی ہو تھ بہ چانے کا بھی کوئی میں جلا کے حق تھالہ ذاانسانوں کوئے کردیا کہ تم اس کے گلے پرچھری نہیں چلا کے حق تہ بارے طال نہیں اس کے ذریح کرنے کوئے کہ دیاس وجہ ہے کہ اس کے گلے پرچھری نہیں چلا کے یہ بہارے طال نہیں اس کے ذریح کرنے کوئے کی کا بوجھ اٹھا تا ہے قواس وجہ ہے کہ اس کے گلے پرچھری نہیں چلا کے گھر ہے کہ کی حقوق ہوجا تے ہیں ، البندا اللہ رب العزت نے ای لئے کدھے کو دیا تھ وجا تے ہیں ، البندا اللہ رب العزت نے ای لئے کدھے کو ذریح کرنا حرام کردیا تا کہ اس کوئی ذریح دیکھ کے۔

ای طرح اگرکی کی با عری ہواور وہ امید ہے ہوجائے اب اس فی ہواور وہ امید ہے ہوجائے اب اس فی ہواور وہ امید ہے ہوجائے اب اس فی ہو اور وہ امید کے لئے اجازت جیس کہ وہ اس کو بھی سکے کیوں اب اس فی ہوگیا ماب اس کا انجام آزادی ہے یا وہ اس کو اپنی ہوگیا ماب اس کو آزاد کرے اس کو گان جیس سکتا عاکر کد سے نے ہو جو اضایا اس کا حق تسلیم کیا گیا ، اگر باعدی نے ہو جو اضایا اس کا حق تسلیم کیا گیا ، اگر باعدی المتدرب العزت تیا مس کے دن اس المتدرب العزت تیا مت کے دن اس

کے جن کوشلیم فرمائی مے بیمبرادہ بندہ ہے جس نے میرابو جھا تھایا تھا۔ غور کرنے کا مقام

یں اور آپ اپ گھر میں کوئی مردور لائیں جوسارادن کام کرے،
پین بہائے تو شام کو جاتے ہوئے ہم اسے مزدوری ضرور دیتے ہیں
حالانکہ ہمارے اندر سیکڑوں برائیاں ہیں ہمارے اندر حرص بھی ہے، کئی بھی ہے، بخل بھی ہے، معلوم نہیں کیا کیا برائیاں موجود ہیں لیکن جوتھوڑی
سی شرافت نفس جواللہ نے رکھی ہے اس کی وجہ سے دل نہیں چاہتا کہ جس
بندے نے ہماری خاطر سارا دن پینہ بہایا ہم اس بندے کو مردوری
دیئے بغیر بھیجے ویں تو کیا خیال ہے کہ جو بندہ ساری زندگی اس بارامات کو
اٹھانے کی محنت کرے گا کیا اللہ رب المعزت قیامت کے دن اس کواجر
تواب عطانہیں فرمائیں مے؟ تو اس لئے جس بندے کی بھی زندگی
شریعت وسنت کے مطابق بن گئی اللہ رب المعزت کی طرف سے اس
شریعت وسنت کے مطابق بن گئی اللہ رب المعزت کی طرف سے اس

مخلوق کوس کئے بیدا کیا؟

یہ عاج بار بار نیہ بات عرض کردہا ہے کہ اللہ تعالی نے خلوق کو عذاب کے لئے پیدا کیا، عذاب تو ہم خریدتے ہیں، ہماری ناوانی ہے، ہم اپنے آپ کو گناہوں کے اندر دھنسادیے ہیں جس کی وجہ مصبتیں سر پرلازم آ جاتی ہیں اورا گرہم اپنی زندگی کو اپنی فطرت کے مطابق گزاریں شریعت وسنت کے مطابق کر ادریں شریعت وسنت کے مطابق کر ادریں شریعت وسنت کے مطابق کر ادریں شریعت وسنت کے مطابق کے اندریمی ہمیں عزت مطافر ماکیں۔

اس لے ارشادفر مایا (و لَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوا وَآنَتُمُ الْاَعْلُونَ اِنْ كُنْتُمُ مُوْمِينِ أَلَاعُلُونَ اِنْ كُنْتُمْ مُوْمِينِ أَلَامُ مَانِ الله عَلَى مُرورتُ بِينَ مَهِمِينِ فَم كُمانِ والے كى ضرورت نہيں، حمييں اعلى اور بالا مول مے ، اگرتم ايمان والے مول مے ۔

تو ہم این اور منت کریں کے تو دنیا کا داج ہمیں ملے گا۔اللہ تعالی فرماتے ہیں (وَسَنعُو لَکُمُ مَافِی السَّموٰتِ وَمَافِی الْآرُضِ) جو کچھ بھی زمین اور آسان میں ہے ہم نے تہارے لئے مخر کردیا۔ "مفردات القرآن" میں کھا ہے امام دازی اصفہ ان کھتے ہیں کہ مخر

كرنے كا مطلب بيہوتا ہے كہ بنده كى جانوركى لگام بكڑ كے اپنى مرضى معطابق استعال كرےاس كو كہتے ہيں مخركمنا تواللدرب العزت نے زمن وآسان کے اندر جو کھی ہے اس کوانسان کے لئے مخر کردیا،اب مم الرسيح معنول ميل انسان بن جائي اور جاريجم پر جاراتكم حليكيا مطلب؟ و یکھتے بندے کےجم پراس کےدل کا تھم چانا ہے ایک آدی كى كى طرف دىكما بى نېيى دواس سے بوچىتا بى تى آپ مىرى طرف ر كيستة بي نبيس، وه كبتاب دل نبيس كرتا، حالانكدد كمنا كام ب أجمعول كا لیکن جواب کیاما ہے،ول جیس کرتا ایک آدمی کی بات جیس منتاوہ کہتا بتم میان میری بات بی نبیس سنته وه کمه گامیرادل نبیس کرتا، اب سنتا كام بكان كامركبتا بميرادل نبيل كرتا بمعلوم بواكدل كري وآكه اوركان عمل كرتے بين دل ندكر يو آكھاوركان عمل نبين كرتے توجم بر راج بول كاء لبذاجس ول مي الله رب العزت كاراج آجاتا بالله رب العزت ال جم كوزين من مقام تخير عطافر مات بي اوربيمقام تنخيركيابوتا بكذبان سيبات كلتى بالتدتعانى اسبات كوبوراكرديا كرتے ہيں، يدمقام تغير موتاب كى إلى جوانسان بنا بے معول مين بجراللدرب العزت اس كى لاج ركه لين بي مرالله والمديت خداوندی کو دیکھتے ہیں اس لئے کوئی بات الی نیس نکالتے جواس کی مثيت كے خلاف ہو۔

ایبا کرنے کی اجازت نہیں

امام العلما وصلحا وحفرت خواج محرعبدالما لك مد يقي آب مجمع مين أرباك مرايا كرتے على فرمايا كرتے على الكر من الك الحد ميں اس مجمع كور باكر كودوں مراور ہے اگر ميں جا بول قوابي من من الك الحد ميں ہے۔ اگر ميں جا بول قوابي كرد كودوں مراور ہے جھے ايسا كرنے كي اجازت نہيں تو يہ حضرات مشيت الجي كود كيمتے ہيں اى لئے بحر كرنے كي الى دعا الى بات زبان سے نہيں تكالتے جو مشيت خداوى كى كوئى بھی الى دعا الى بات زبان سے نہيں تكالتے جو مشيت خداوى كى كے خلاف ہو۔

حضرت خواجه فريدالدين عطارته

چٹانچہ جب تا تار کا فتنہ چلاتو خواجہ فریدالدین عطالہ جس شہریس تے اطلاع کی کہتا تاری اس شہر پر ہلہ بولنے والے ہیں ، انہوں نے اٹھے

کردعا ما تکی اے اللہ جمیں اس فتنہ ہے محفوظ فرما جو گشکر چلاتھا وہ راستہ ہمول گیا اور کسی دوسری طرف کو جا لکلا ، اللہ تعالیٰ نے محفوظ فرمالیا۔ لیکن انہوں نے ایک سال بعد پھراس شہرکارخ کیا، اب خواجہ فریدالدین عطار نے دل میں ارادہ کیا کہ میں دعا ما تکو کمرالہام کردیا گیا میرے بندے یہ میری مشیت تہیں سر جھکا تا پڑے گا، پہلے دعاما تگی ہم نے قبول کرلی اب مت ہاتھ اٹھانا یہ قضا وقدر کے فیصلے ہیں اسے ہوکر رہنا ہے، چنانچہ حضرت نے دعانہ ما تی نتیجہ کیا لکلا؟ کہ وہ تا تارا کے اور خواجہ فریدالدین عطار بھی آئیں کے ہاتھوں شہید ہو گئے تو یہ شیت خداوندی کو دیکھتے ہیں اس لئے زبان سے کوئی ایسی بات نیس کرتے کہ جو پروردگار کے فشاکے خلاف ہو ورنہ اگر ایسی بات نیس کرتے کہ جو پروردگار کے فشاک خلاف ہو ورنہ اگر ایسی بات نکل جائے یا دعا کیں نگل جا کیں اللہ رب المحرت دنیا کا جغرافیہ بدل کرر کے دیے ہیں۔

شهردر بند

تا تارایک شہر میں پنچ جس کا تام تھا" دربند" وہاں ایک بزرگ
رہتے تھان کا تام تھاسید احمد دربندی ، جب بیشر میں پنچ تو مسلمانوں
نے پورے شہرکو خالی کردیا تھا، شخ احمد دربندی اور ان کے خلیفہ یہ دو
حضرات مسجد کے اندر تھے تا تاری شنرادے نے کہا کہ پنة کروکوئی ذی
روح اس شہر کے اندر موجود ہے ، بتایا گیا کہ دو بندے مسجد میں بیشے
ہوئے ہیں اس نے کہا گرفآر کرکے بیڑیاں پہنا کر میرے سامنے پیش
کرو، اس حالت میں پیش کیا گیا تا تاری شنرادہ پوچھتا ہے کہ مہیں پنة
نہیں تھا کہ میں آر ہا ہوں ، انہوں نے کہا پنة تھا تو پھر سارے جوسلمان
میں بہال سے چلے گئے تم کیوں نہیں گئے ، انہوں نے کہا کہ میں اپ
گر میں نہیں بیشا، میں اپ پروردگارے گھر میں بیشا ہوں اور اس کھر
میں نہیں بیشا، میں اپ پروردگارے گھر میں بیشا ہوں اور اس کھر
سے جھے کوئی نکال نہیں سکتا اس نے کہا کہیں یا تیں کرتے ہو، ہم نے
مہیں نکال ، ہم نے تمہیں بیڑیاں پہنا کیں اور ہم نے تمہیں بھرم کی طرح
سامنے کھڑا کردیا وہ کہنے گئے بیریٹریاں کیا چنز ہیں؟

تا تاری شنراد کے وغصہ آیا، کہنے لگا کوئی چیز تو ہے جنہوں نے حمہیں جگڑ کر رکھا ہے، جب یالفاظ ہے، شیخ احمد دربندی نے اس وقت ذور سے کہا اللہ اور اللہ کہنا تھا کہ وہ زنجیری ٹوٹ کر نیچ کر کئیں، تا تاری شنراد سے کہا اللہ اور بیت بیٹھ گئ، کہنے لگا کہ آپ کوش اجازت دیتا ہوں آپ اس شہر میں رہنا شروع آپ اس شہر میں رہنا شروع آپ اس شہر میں رہنا شروع

کردیا پھرتا تاری شہزادہ چیکے خفیہ خفیدان کو سلنے کے لئے آتااللہ تعالی فی منے اور است سے ان کو بتادیا کہ ایک وقت آئے گا کہ یہ شہزادہ پورے ملک کا حکراں ہے گا، انہوں نے اس ہے کہا کہ مسلمان ہوجاؤاس نے کہا میں ہوتو جا تاہوں یا ہو گیا ہوں کین میں اظہار ہوں کرسکتا کیوں کہ بجھے ماردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا اس وقت اظہار کردیتا جس دن تہبیں اللہ ساری حکومت عطا کردیں گے، اس نے کہا اچھا مجھے ملے گی، فرمایا ہاں میرے باطن کا نور بتاتا ہے بچھے حکومت ملے گی اس نے کہا، جس دن مجھے حکومت ملی میں ای دن اپنے اسلام کا اعلان کروں گا، میں سال دن اپنے اسلام کا اعلان کروں گا، میں سال دن اپنے اسلام آبول کرنے کا اعلان کیا وار توری دنیا می پھرخلا فت مسلمانوں کے ہاتھ آگئی، یہ مقام تنجر ہوا کرتا اور پوری دنیا می پھرخلا فت مسلمانوں کے ہاتھ آگئی، یہ مقام تنجر ہوا کرتا ہو گیا اب اس بندے کے اس چوفٹ کے جم پر اللہ رب المعزے کا حکم لا کو ہو گیا اب اس بندے کی زبان سے فکے ہوئے الفاظ رڈیس ہوتے۔

ارے ہمیں کی سے دوتی ہوہ ماس کی بات کورڈیس کرتے ، خاد مد کو ہوی سے بیار ہوتا ہے دہ ہوی کی بات کورڈیس کرتا، مال کو بیٹے سے بیار ہوتا ہے، مال بیٹے کی بات کورڈیس کرتی ، اللہ رب العزت کواہے جن بندوں سے بیار ہوتا ہے اللہ تعالی اپنے ان بندوں کی باتوں کورڈیس فر مایا کرتے لیکن ہم نے ابھی وہ زیم گیاں قریب سے دیکھی نہیں اس لئے انداز ہیں ہوتا وگر نہ تو جس انسان نے اپنے اوپر اللہ دب العزت کے کھم کولا گوکر لیادہ سکون یا گیا۔

هاشمى روحانى مركز

بدھ کے دن روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ لاکھوں لوگ حضرت مولا ناحسن الہاشی صاحب کی خدمات سے قائدہ اٹھا بچکے ہیں، آپ بھی ایک بارتشریف لائیں اور خدمت کا موقع دیں ۔

> حمارا مکمل بهته هارا مکمل بهته هاشسمی **روحانی حرکز** مخله ابوالمعالی و ب*ینوخلع س*ار نپوریو بی ما<u>بط</u>کرنے کیلئے

01336 - 224455 - 9634011163

آ ندهرااور تلنگانہ کے قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی نمبرات اور مولا ناحس الہاشمی کی تمام تصنیفات کے لئے ہم سے جوع کریں۔

علاوہ ازیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ہمارے پاس موجود ہیں،خواہش مند حصرات توجہ فرمائیں اور بیہ بات یادر کھیں کہ طلسماتی دنیا کے پرانے شارے بھی ایک قیمتی اسٹاک ہے جو باشعور قارئین کے لئے ہم نے روک رکھا ہے۔ بیاسٹاک ایک علمی دولت ہے اورایک قیمتی اٹا شہہے، ہراُس مخض کے لئے جوطلسماتی دنیا کی اہمیت اورافا دیت کو سمجھتا ہو۔

دفینه نمبر کی بھی کچھ کا پیاں ابھی موجود ہیں، شائقین طلب کرسکتے ہیں۔ دفینه نمبر میں دفینہ کی صحیح مجکہ معلوم کرنے کے لئے اور دفینہ لکا لئے کے لئے سینکڑ ول طریقے درج کئے مجئے ہیں۔ بیابیا قیمتی سرمایہ ہے کہ جسے لاکھوں رویئے خرج کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

دفیت نصبر :ایک الی علمی اور معلوماتی دستاویز ہے کہ جس کا ہر بڑھے لکھے انسان کے پاس ہونا ضروری ہے۔اس نمبر کوایئے پاس رکھیں ،انشاء اللہ کا م آئے گا۔

طلسماتی دنیا کے تازہ ترین شارے بھی بروقت ہم سے طلب کیجے اور مولا ناحسن الہاشمی کی تمام تقنیفات کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل کیجئے۔

نصف صدی ہے دیانت اور احساسِ ذمہ داری ہماری پہچان ہے اور ہم اس پہچان کو برقر ارر کھتے ہوئے ماری پہچان کو برقر ارر کھتے ہوئے علم اور معلومات سے دلچیسی رکھنے والول کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ' طلسماتی دنیا'' کا اگلا شارہ بہت اہم ہوگا۔

مبارا پته SHAMS NEWS AGENCIES

Beside Agra Sweet, Formenwadi, Hyderabad Contact: 04030680837, Mob. 95964655588

تم انسان میری مجھے بالا ہوں ہروہ کام کے دیے ہوجو یس نے م انسان میری مجھے بالا ہوں ہروہ کام کے دیے ہوجو یس نے م تم ہے کروائے کا ازل میں تہیے کیا تھا، لیکن تج سے کہ اس اشرف افعلوقات نامی گلوت کے کارنا ہے دیکھ کر میں بھی شرمندہ ہوجا تا ہوں۔ کل راید مجھ شرکی ایک وران شاہراہ مرآ وارہ کردی کرتے ایک

می بھارکوئی گاڑی سڑک پر فرائے بھرتی گزرتی تو پراسرار فاسوقی کا طلعم چندلیحوں کے لئے توٹ جاتا، دور کہیں کسی تصائی کے بھٹے کے درد بھری ہوک اور پھر ایک روز کن ہوئے والی بارش کے بعد نکلنے والے مینڈکوں کے ٹرانے کی آواز نے ل مورات کی پراسراریت کو حزید گھرا کردیا تھا، ماحول پر عجب پراسراریت طاری تھی جیے ہونے والا ہو جیسے کسی نے شہر پر کالا جاد و کردیا ہوں۔

ذہن جیب وفریب خیالات کے فکنج میں پیش چکا تھا کہ اچا تک ایک کریم المنظر مخلوق میرے مدمقائل آن کھڑی ہوئی، خوفتاک اور پر ہیبت چیرہ، بڑے بڑے کان، سرے فارغ البال محرکی بکل فائنگ کے خوفتاک ما اور جیسے سینگ اس سے پہلے میں المٹے قدموں بھا گیااس کریم المنظر مخلوق کے بڑے بڑے اور بھدے ہونٹوں میں جنبش پیدا مولی اوراس کی آ واز میرے کا نوں سے کم ائی۔

"دروس، من شیطان بول، شاید بهایم فراسل میل بی جھے دیکھائیں اس لئے درد ہے بولوش انسان کی شکل میں بدل جا تا بول۔" یہ کہ کروہ کلوق ایک دراز قد آدی کی شکل میں میرے سامنے موجود کی۔

"الدسناؤكياكرراآبكامقدىمبينة"اسنى ببلاسوال واعا-

اسے انسانی شکل میں و کھے کر اور پھے آیت الکری کے سلسل ورو سے بیل خود تھوڑی بہت ہمت جہتے کر چکا تھا، البذا اس کے سوال پرمیری رمضان میں پڑھی گئی ساری نمازیں، قرآن کی تلاوت، زہد وتقوئ ، عبادات و پارسائی انگ انگ ہے کشید ہوکر یکدم میری نوک زبان پر آگئی، میں رمضان میں شیطان کی قید کے بعد مسلمانوں کے چاروں ہاتھوں سے نیکیاں سیٹنے پر، تقریر جہاڑنے ہی والا تھاک وہ بولا۔

" بیں بھے گیا ہوں آپ کیا کہنا جا ہے ہیں، ہی قید تھا تو تم لوگول نے کونیا تیر مارلیا، میں قید ہو کر بھی تم لوگوں کے درمیان ہی تھا بلکہ اس مینے میں تو مجھے پہلے ہی جانعشانی سے کام بھی نہیں کرنا پڑتا تم انسانوں میں موجود میرے چیلے ہی کافی تھے۔"

سب سے پہلے وہ جھے ایک تاجری دوکان پر لے کیا اور دوکان کر بیٹے مرچوں میں اینوں کا برادہ، بین میں کمنی کا آٹا اور دیگر چیزوں میں طاوٹ میں معروف تے میطان نے کہا کہ رمضان میں بید صندہ کئی گنا تیزرقآری سے جاری قلا شیطان نے کہا کہ رمضان میں بید صندہ کئی گنا تیزرقآری سے جاری قلا بغل والے مکان میں ایک دودھ فروش دودھ میں کھاو، مرف الشوں کو تفوظ کرنے والا کیمیکل اور پید نہیں کون کون سے ذہر سلے اجزاء ملاکراس کا ذاکھ اور رمگ دوبالا کر کے قوم کی عائب نہ خدمت میں معروف قماء ساتھ والے دیوجی بان کی جی آج بی اسپتال میں عطائی ڈاکٹر کے باتھوں جعلی آج بی اسپتال میں عطائی ڈاکٹر کے باتھوں جعلی آج بی اسپتال میں عطائی ڈاکٹر کے باتھوں جعلی آج بی اسپتال میں عطائی ڈاکٹر کے باتھوں جعلی آج بی بر پڑی کراہ ربی تھی، سب متاظر دیوسے کی شرمندگی شایداس نے بہی و کھی کی اس کے بوڈوں پر پراسرار فاخرانہ سراج سے کی شرمندگی شایداس نے بھی و کھی کی اس جائے دورہ کی ایک آخر یہ میں لے گیا، بھی و کھی داری کی ایک آخر یہ میں لے گیا، کی ویک ویک ویک ویک ویک ویک میں داکھی اس کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا، اس جائے ماری کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا، اس جائے ماری کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا، اس جائے ماری کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا، اس جائے ماری کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا، اس جائے ماری کے بعد وہ جھے شاوی کی ایک آخر یہ میں لے گیا،

یں سجا شایداس کی بوک چرے چک اٹھی ہے کر بے مری خام خیالی

تھی، شیطان گویا ہوا کہ بھی تم انبان بھی عجیب بخلوق ہو، احساس سے
عاری، سک دل، اپنی خواہشوں کے ساتھ جینے والے، گھر میں کھانے کو
بہ شک سوکھی روئی نہ ہوگر یہاں اس قدراسراف، دکھاوا، نفنول خرچی
بلکہ شاہ خرچی کرتے ہو کہ میں بھی شر ماکراپنے بچوں کو چھپاد بتا ہوں کہ تم
بلکہ شاہ خرچی کرتے ہو کہ میں بھی شر ماکراپنے بچوں کو چھپاد بتا ہوں کہ تم
لوگوں کی حرکتیں دیکھ کر مجڑ نہ جا کیں۔ تم اپنی چادر میں پاؤں استے
پیدیا تے ہو کہ مربع شر نظار بتا ہے یا چادر میں چھید ہوجاتے ہیں، اس
شادی کے اجتماع کے باہر ۱۰ ایمو کے کم عمر نیچ نہیں دیکھے کیا؟ جن
شادی کے اجتماع کے باہر ۱۰ ایمو کے کم عمر نیچ نہیں دیکھے کیا؟ جن
کے پید بھوک کی وجہ سے کمر سے جاگھ ہیں، کوئی دونوا لے کھاانا آئیس
دینے کا رواوار نہیں مگر ضائع بی بحر کر کرتے ہیں، وہ فاقہ زدہ نیچ ہوئی
دور کھڑ ہے کیل بحری سوکھی انگلیاں دانتوں میں دا ہے، حسر سے دیاس اور
مزی نگاہوں سے اس عظیم الشان شادی کے جشن کو دیکھ کر اپنا فاقہ زدہ
پید تھام کرچل دیں گے۔

یماں سے پاس بی ایک داہد وعابد کا ڈیرہ تھا، دہ جھے تینی کھا کی کو دہاں ہے گیا، ڈیرے کی بیٹائی پر مالک کے نام سے پہلے حاتی کے الفاظ آئکھیں چند حیارہ تے، مجھے تعجب ہوا کہ عبادت گزار اور پارسا حاتی صاحب کے ڈیرے پرشیطان کا کیا کام؟ مگراس نے میرے کچھ کہنے سے پہلے بی سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں بری چار پائی پرشان کے بیازی سے پاؤں بیارے، سر پر حاتی صاحب کا طرہ سجائے ایک تبین کی میر تافیق میرا جمان تھا۔

اس کی جانب اشارہ کرے شیطان بولا کہ جاتی صاحب کے پاس خداکا دیاسب کھے ہے، لاکھوں میں کھیلتے ہیں، اپنے زبدتقوی پر برا ان ہے، دوسال بعد ہے، دوسال بعد فی کوجاتے ہیں، ورسال بعد فی کوجاتے ہیں، ورسال بعد کر کھوت ہیں اور اب تک بلامبالغ سات کی اور کی عمر ے کر چکے ہیں، مراکلوتی ہی نے جائیداد میں سے اپنا جائز حصد ما تک لیا اور یوں جاتی صاحب کی پارسائی کا بت پاش پاش ہو گیا۔ بخت ناداش ہوئے اور سالوں سے بی کا منہیں دیکھا گر جی اور عمر سے بدستور جاری ہیں، اس مالوں سے بی کا منہیں دیکھا گر جی اور عمر سے بدستور جاری ہیں، اس مالوں سے بی کا منہیں دیکھا گر جی اور عمر سے بدستور جاری ہیں، اس

اتنا كهدكرشيطان بجھے ڈيرے سے متصل آيك بوسيرہ اور خستہ حال ديواروں واليا يك بچے ديرے سے متصل آيك بوسيرہ اور خستہ حال ديواروں واليان تعلق کيا، يدى عدد يكر سے سات بيٹياں تعمل دواكو بعدد يكر سے سات بيٹياں تعمل دواكو

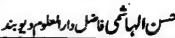
ترسی ماں بیار ہوکر بستر سے جاگی تھی، بڑی چار بیٹیوں کے مروں جی زمانہ کی گروش کے مروں جی زمانہ کی گروش کے ساتھ چا ندی اتر رہی تھی، شیطان کو یا ہوا کہ بھی دیا ہوں اس لی لی کی بیٹیاں غربت اور سمپری کی وجہ سے کھر بیٹی بوزش ہورہ ہی ہورہ ہیں، کوئی شادی کرنے کو تیار نہیں، حاجی صاحب کو اپنے ایک آ دھ تج یا عمرے کی رقم انہیں دے کر بھی حق ہمسائیگی ہونے سے بھی اوا کرنے کی تو فیق نصیب نہیں ہوئی۔
تو فیق نصیب نہیں ہوئی۔

اس کے بعد وہ مجھے لاہور کی ایک مجد میں لے گیا ، اندوافل ہونے سے قواحر از برتا گرمجد کے باہر کھڑا ہوکر بتانے لگا کہ یہ جوفو مائی چہرے والے امام صاحب ہیں ، ابھی کل ہی عید کے جاند کے مسلے پر ساتھ والے محلے میں خالف فرقے سے لڑ بحر کر آئیس کا فرواجب انتقل اور پکا بلاحالی جہنی قرار دے بھے ہیں ، یہ بتانے کے بعداجا تک شیطان کے لگا کہ لگتا ہے بھی جھے تو اب ریٹائر منٹ پر فور کرتا جا ہے! کول کہ میرے مارے کا م اقوتم لوگ بخیرو خوبی انجام دے دے ہو۔

ال کے بعد وہ جھے لاہور سے نکال کر کہیں کمی پرواز پر موانہ ہوگیا، ہمارے نیچ میدانی علاقہ ختم ہوا تو پہاڑی علاقہ شروع ہوگیا، ہارے فیز دختوں سے گھرے ایک قطعہ زشن پراس نے لینڈنگ کی، بالآخر کھنے درختوں سے گھرے ایک قطعہ زشن پراس نے لینڈنگ کی، شی نے بیعلاقہ فقا فی فیز کھا تھا، خوبصورت، تراوث پخش مناظر! پراب تو یکوئی مقتل گاہ تھی، انسانوں کی مقتل گاہ، یہاں پجھدن آل ایک قیامت گزر چکی تھی جس کے آثار اب بھی باتی تھے، جسموں کے مقتی تھر سے اوھرا مربح کھرے تھے، فضا میں خون کی بسا مراور بطے ہوئے جسموں کی بیماری کھی جسمانی ایک تھے، جسموں کے جسموں کی بیماری کھی ہمانی ایک ایک تاریخارتھا۔

شیطان کویا ہوا کہ بھی دیکولو یہ سب سلمان اور روز ہوار تھا
کوئی حوروں اور جنت کا طالب آکران کے درمیان پیٹا اور پھر چھوں
کے بھی آنسو بہہ نظے، بھی تم انسان میری بچھ سے بالا ہو، ہروہ کام کے
دیے ہوجوش نے تم سے کروانے کا ازل میں تبید کیا تھا لیکن تی ہے ہے
کہاں اشرف الخلوقات نامی تلوق کے کارنا ہے دیکورش بھی شرعه
ہونا ہوں، تم انسان ایک دوسر کوز ندور ہے کا تن دیے کوتیارٹی ہو۔
ہونا ہوں، تم انسان ایک دوسر کوز ندور ہے دوکا اشرف الخلوقات کا بت
دھرام سے میرے قدموں میں آن گرااور پاش پاش ہوگیا، اب بھے تا
دھرام سے میرے قدموں میں آن گرااور پاش پاش ہوگیا، اب بھے تا

متنقل عنوان





برخض خواه وه وه السمائي دنيا كافر يدار بويا نه بوايك وقت عن تمن موالات كرسكا ب، سوال كرف كرايط السمائي دنيا كافريدار موناضروري نيس (ايدير)



ایک فیمتی جذبهٔ

سوال از: اکر ایم ایم انساری ______ کان دوں __ مطالد کرتے آربا
میں پرچہ طلسماتی دنیا کا بہت کافی دنوں سے مطالد کرتے آربا
ہوں ، آپ کی اور اس اہنامہ کی جتنی بھی تعریف کروں کم بی ہوگا۔ اللہ
تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے تا کہ قارئین ، شاگر دحفرات آپ کے اسباق
سے مستفید ہوتے رہیں ، بندہ کی ہمت تو نہیں ہور بی ہے پر گستا فی
معاف ہوتو اس طرف اشارہ کرنا چاہوں گا کہ جس طرح ہر عنوان کی
معاف ہوتو اس طرف اشارہ کرنا چاہوں گا کہ جس طرح ہر عنوان کی
مدرسہ اسکول وکالجول ہی تعلیم دی جاتی ہے اور بچے ، طالب علم اپنی
ملاحیت کے مطابق اس عنوان کی پڑھائی ہیں داخلہ لیتے ہیں اور پھر
ملاحیت کے مطابق اس عنوان کی پڑھائی ہیں داخلہ لیتے ہیں اور پھر
کریں تاکہ اس علم سے فیضیاب ہوں ، اس طرح کی درسگاہ فی الحال
کریں تاکہ اس علم سے فیضیاب ہوں ، اس طرح کی درسگاہ فی الحال
مدرسگاہ کے کی حصہ ہیں موجود نظر نہیں آتی ہے۔ اگر آپ نے اس
درسگاہ کے لئے کاوش کی تو اپنے آپ ہیں یہ ایک انوکھا انسانی ہملائی
درسگاہ کے لئے کاوش کی تو اپنے آپ ہیں یہ ایک انوکھا انسانی ہملائی
در تی کا کام ہوگا، جس طرح بانی علی گڑھ مسلم یہ غدرش کا بااحر ام نام لیا
جاتا ہے ،آپ بھی اس دوڑ ہیں شامل دہیں گے۔

اکثریدل می خیال پیدابونا تھا کہ جناب ہائی صاحب سے کیے اقات ہوگی، یہ اتفاق کیے کہ اخبار "بھارا ساج" مورخدا اراپر بل اوراس سے پہلے بوی تصویر مضمون کے ساتھ شائع ہوئی، دیکے کراز حدخوثی ہوئی، میں نے احر ایا تصویر کا شکر اینے فائل میں رکھ لی، جب بھی ملاقات کا میں نے احر ایا تصویر کا شکر اینے فائل میں رکھ لی، جب بھی ملاقات کا

خیال آیا کرے گاتو تصویر ہے شرف حاصل ہوجایا کرے گا دل ہے اگر کوئی خواہش ہوتی ہے تواللہ تو کسی شکیل کرائی دیے ہیں۔ بیس پی عمر کا ۲۷ وال سال گزار رہا ہوں، رمضان کی چا بم رات سے چالیس دن تک تہد کی نماز ادا کرنے کا ارادہ بنار کھا ہے، چاہت سے ہے کہ آپ ایک ایسائٹش فراہم کرائیں کہ ' دوحانیت' بیس اضافہ ہوادر ساتھ ساتھ اس لائق ہوجاؤں کہ جب کمی گود کا بچروتا ہوا آئے اور دم کرنے کے بعد ہنتا ہوا چلا جائے یا پھر کی مریض کی

اس ماہ ابریل کا ۲۰ و کے پر چہیں بہت سارے تعش کا ذکر ہے کیاں نقش اور سے نیچے یا وائیں سے بائیں لکھا جائے گا اس کی کوئی التقین نہیں نظر آتی ہے فقش کے ساتھ اس کی جائی بھی فراہم ہوتو بہت مدد لے گی۔ امید کہ طلسماتی و نیا کے کسی ایکلے شارے میں روحانیت کی توان ہوگی ہوتائی کے لئے ایک مضبوط نو مرحت فرما کیں گے ، فوازش ہوگی ہے اولی کے لئے معافی جا ہول گا۔

جوات

آج ماہ مبارک کی ا تاری ہے، کویا کر رمضان المبارک کا پہلا عشرہ جو مرتا پارحت ہوتا ہے، آخری لھات سے گزرد ہاہے، فوش تھیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس عشر سے کی قدرہ قیمت کو پہلا تا اور جنہوں نے اللہ کی رضا اور خوشنو دی حاصل کرنے کے لئے مبادت اور خدمت خلق کرنے میں کوئی وقید فروگز اشت نہیں کیا، یوں او ساری کا نامت پر حست خداوندی کی ہارشیں موسلا وھارا تھاز میں بری ہیں اور گناہ گار بھی الن خداوندی کی ہارشیں موسلا وھارا تھاز میں بری ہیں اور گناہ گار بھی الن

رمتوں سے کھونہ کھا کی لیتے ہیں کی اللہ کی رمتوں کے تن داریخ معنوں میں تو وہی حضرات ہوتے ہیں جواس مشرے میں نمازوں کی پاہندی رکیس، روزہ کی قدرہ قیت کو پہانی اللہ کی رضا کی خاطر بھوک پیاس برداشت کریں اور اپنے رب کو حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی بھلائی اور خیر خوائی کے کام بھی کریں، سعادت مند ہیں وہ لوگ جن کی زبانیں جن کے ہاتھ ہیں جن ک سوچ وگھراس اہ مبارک میں تنا طاور محفوظ دبانیں جن کے ہاتھ ہیں جن ک سوچ وگھراس اہ مبارک میں تنا طاور محفوظ امید کرتے ہیں کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لیے اید خداد تھی اور خورک خداد ندی میں کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لیے اید خورکہا ہے۔

ان کا ذکر ان کی تمنا ان کی یاد

وقت کتا جیتی ہے ان دنوں

آپ نے اہنام طلساتی دنیا کی تعریف جن الفاظ میں کی ہوہ

قائل قدر ہے اور آپ نے ہاری خدمات کو جواہیت دی ہے ہم اس کی

مجی قدر کرتے ہیں اور اللہ سے بیدعا کرتے ہیں کہ ہار سے اندھروں میں

طلق کی بہترین ملاجیتیں پیدا کرد ہے ہمیں جہالت کے اندھروں میں
علم ومعرفت کے چراخ جلانے کی توفیق دے تاکر آپ جیے خلصین کا
حس محن باتی رہے، آپ نے اس خط میں ہمیں ایک جی بیشورہ بھی دیا
ہے اور یہ مشورہ پہلے بھی کچھا حباب کی طرف ہے ہمیں ال چکا ہے اور ہم
نے این سے وعدہ بھی کیا تھا کہ ہم ان کے مشوروں کو ایمیت دیں گے اور ہم آپ سے مشور کی کے ماتھ

آج ہم آپ سے بھی یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جلڈی ہم آپ کے مشور سے پیش نظر ایک ایمی در سے ان کے مشور کے کہا تھا کہ ہم ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اس کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اس کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اور میں ان کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اس کے مشور ول کو ایمیت دیں گے اس کے مشور کے کہا جاتھ گے کہا تھا گے کہا تھا گے کہا جاتھ گے کہا تھا گے کہا تھا گے کہا جاتھ کے کہا جاتھ گے کہا کہا کہا جاتھ گے کہا کے کہا جاتھ گے کہا کے کہا تھاتھ گے کہا کے کہا تھاتھ گے

باصلاحیت طلبرکواس علم سے سرفراز کیاجائے ، کمر کمر بی علم دمعرفت کے جائے روثن کئے جا کیں۔ دعا سیجے کہ اللہ تعالی جمیں ایک ورسگاہ قائم کرنے کی آؤنٹی بھی دے اور ہمیں وسائل بھی عطا کرے۔

اخبارات میں ہمار نے ٹو چھتے رہتے ہیں،آپ کی مجت ہے کہ آپ نے مجت ہے کہ آپ نے فوٹو کھیتے رہتے ہیں،آپ کی مجت ہے کہ آپ نے فوٹو کو کا کھڑا اپنی ڈائری میں محفوظ کرلیا لیکن ہمارے خیال میں اصل چیز تو محبت، نسبت اور عقیدت ہی ہوتی ہے اور ان ذرائع ہے جو قربتیں لمتی ہیں وہ تصویروں ہے ہیں ذیادہ اہم ہوتی ہیں۔

آپ نے سناہوگا کدول کے آئیے میں تصویریاں جب ذرا گردن جمکائی دیکو لی ایک بار کچی عبت کی سے موجائے تو بلک جھیکتے ہی انسان ان کی آخوش میں بہنے جاتا ہے ، کی شاعر نے کہا تھا۔

تصورات کی دنیا عجیب دنیا ہے ہمارے گر سے تیرا گر دکھائی دیتا ہے اللہ ہمیں بیدعا کرنی جائے کہ ہمیں ایک دوسرے کی محبت مطاکرے، ہم ایک دوسرے کے جذبات اورا صاسات کی قدر کرنے والے بنیں، پھرنہ کی خطکی ضرورت ہوگی اور نہ کی فوٹو کی۔

یہ تو چندری باتی تھیں جوخواہ تو او کہ تام پرآگئیں، ہم آپ کے جذبے کی قدر کرتے ہیں اور اللہ سے بید دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اندر ایسے جوہر پیدا کردے کہ ہم آپ جیے جبت کرنے والوں کے سن ظن کی حفاظت کرتے رہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے ملم ومعرفت کی وہ دونوں ہاتھوں سے ملم ومعرفت کی وہ دونتیں لٹاتے رہیں جن کی دنیا کو ضرورت ہے اور جوہم سب کا کھویا ہوامر مایہ ہیں ۔آپ کی فرمائش پرسورہ فاتح کا ایک تعش نقل کردہے ہیں ، یعش ہر نیاری اور ضرورت میں ہاؤن اللہ تیری طرح کام کر ہے ہیں ، یعش مربد پر منے کامعمول منالیں توسونہ نیا کہ وگا ہیں ۔ مرجہ پر منے کامعمول منالیں توسونہ پرسہا کہ وگا ہیں ہے۔

ZAY

מריוו	PPYA	. rrzi	rraz
1172.	rroa	ארשוני	PP79
1704	rr2r	PPYY	rryr
11714	rryr	h.d.	1721

ال نقش كوآتى جال كالماكري، آتى جال ي-

Λ	Ħ	IM -	1
11"	۲ -	4	11"
۳	IT	9	7
1+	. ۵	۴	16

ایک بار یادر کھے کئی گفت کی اجمیت وافادیت اپی جگدیکن اس کور یومو شمنانے کے لئے جمیس اپنی نیت اورا پے خلاص کور افقار بناتا چاہئے ، ہزرگوں کا چیوڑا ہوا علی اٹا شاپی جگرمو ٹر اور معتبر ہے کیں اگر یہ اٹا شااہلوں کے ہاتھ لگ جائے تو اس کے خاطر خواہ دتا تج ہرآ ہزئیں ہوتے ، ونیا کی دولت بھی اگر کسی ناائل کے ہاتھ لگ جائے تو مرف فقسان ہی پہنچاتی ہے ، ای طرح اگر علم ومعرفت کے ٹرانے کسی ناائل کے ہاتھوں میں دے دریئے جا کی تو بھی جائی بچ جاتی ہے جاتی ہوئے ہو الل ہوے مورف خرانے کسی ناائل ہوئے ہوں میں دے دریئے جا کی تو بھی جائی بچ جاتی ہوئے ہوں اس کے چوڑے خرانے زنگ آلود ہتھیار بن کر دہ جاتے ہیں۔ اکا ہرین کے چوڑے ہوئے سرمائے سے استفادہ کرتے وقت جس اپنی نیت کو درست رکھنا ہوئے اور اپنے عقیدے کی جی مفاظت کرتی ہا کہ کم لوگوں کوئی خوائے ہیں۔ اس اور آپ دوتی ہوئی ہوئی میں ، جس دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ سے کام لے اور آپ دوتی ہوئی میں ، جس دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ سے کام لے اور آپ دوتی ہوئی افسانیت کو جسانے کے برخلوص خدمت تمام عمرانجام دیتے دہیں۔

طَبَأُ عُت كَي مُعَلَّمُ

سوال از بمنیراحی شیلر باسر معانی کے لئے معافی چاہتا ہوں،
کری جتاب عالی آ داب گتائی کے لئے معافی چاہتا ہوں،
روحانی تقویم کا ۱۰ وسنی ۱۳۹ اوج زہرہ کے بارے میں تقویم میں سنی
۱۹۸ پراوی زہرہ وقت ۱۳۲ رجولائی ہے اس لئے جتاب ہے معافی کے
ساتھ پارہ ۱۹۸ ورکوی ۱۹ آ ہے نیر او فیقیا مَعَان ہے اور پر کت دن ل
کفتی میں فیامعاش ہے، لین دونوں کا اس میں جی کی اور قتش
کے بیج جو آ ہے کئی ہے دہ بھی ای طرح ہے، قتش میں معدان فیمالیش
کے بین کی فقش میں فیامعاش کھی ہوا ہوا ہے، ایک حالت میں فیامعاش
کھیں بافیقا مَعَانِش کی سے۔

مائے کرم جولائی سے پہلے جو مجھ ہے مائے کرم طلسماتی ونیاض شائع کرنے کی زحمت کوارہ کریں ،نوازش ہوگی، گنتاخی کے لئے معافی کا خواشگار ہوں۔

جوات

آپ نے جس فلطی کی طرف اشارہ کیا ہے وہ ایک بھاری فلطی ہے جس پر ہم شرمسار ہیں اور آپ سے اور تمام کار کی سے صفعت چاہے ہیں اور زندگی رہی تو آعدہ سال کی تقویم عیں اس کی تھی کردی جائے گی۔

ہمیں اس بات کی خوثی ہے کہ طلسماتی ونیا پڑھنے والوں میں یہ شور پیدا ہو کیا ہے کہ وطلسماتی دنیا کی می الطبیوں کو پکڑ لیتے ہیں الشکا شور پیدا ہو کہ طلسماتی دنیا کی تحریک لاری ہاور کو کول کا شور بیدا ہو دکھر کے دیک لاری ہادی ہولوگول کا شور بیدا ہور ہا ہے ، یہ شور بھتنا بیدار ہوگا اتنا می قوم جہالت اور بہ شوری کی ولدل سے باہر لگلنے میں کامیاب ہوگی، اللہ ہم سب کوا پی ظلیوں پا شرمندہ ہونے کی اور بروقت تا تب ہونے کی فرنی مطافر ملے۔

سلام قلولاً مَنْ رَبِّ رَحِيهِم

سوال از جردائی _____ کور بندہ خریت سے ہاور آپ کی دماؤں کا فسومی ہیں ہے۔ حضرت میں "طلبائے مدمانیت" کے ہدے اعمال اور شراط کے ساتھ پرراکر چکا ہوں ،اکل طال اور مدق مقال کی بی پابندی کد ہاہوں۔

حعرت شاب مسلام قولا مِن رُبِ رُجِيم "كامل كرنا چاہتا ہوں، اجازت اور رہنمائی چاہتا ہوں، اجازت آپ نے بوت طاقات دی ہے اب رہنمائی چاہتا ہوں، حضرت میں نے بہت کوشش کی روحانی تقویم میں سے مدلوں مراتو اراور شبت مہینے میں مثلیث ہیں طاء شاید مجھے کے اعدازہ نہیں ہورہا ہے اس لئے حضرت میں آپ سے عاجز اندو خواست کرتا ہوں کہ میں جو ذکورہ مل کرنا چاہتا ہوں آپ سے ماجز اندو خواست کرتا ہوں کہ میں جو ذکورہ مل کرنا چاہتا ہوں آپ سے التجاہے کہ شبت مہینے اور اتو ار، مثلیث کی رہنمائی اور نشا تدی فرمادیں اور خصوصی دعادی میں یادر کیس۔

(نوٹ) شر مل كرنا جاہتا ہوں ايك زيراكس كائي بھى بھيج رہا موں اس شرى كامل كرنا جاہتا ہوں۔

جواتِ

سیمعلوم ہوکرخٹی ہوئی کہ آپ دوحائی عملیات کی بنیادی ریاضتوں
سے فارخ ہو بچے ہیں اور بیجان کر مزید خوثی ہوئی کہ آپ اکل حال اور
صدق مقال کو بھی خوظ رکھ رہے ہیں۔ اگر آپ ان امور کے پاس دار بند
رہ تو آپ کو انشا واللہ دوسب کچھ حاصل ہوگا جو اس لائن کے بزرگوں کو
حاصل تھا، بزرگوں کے اشاروں پر ہزاروں کے کام بن جاتے ہے اور
اللہ کے حکم سے لوگوں کے حالات سنور جاتے تھے، اللہ کے نیک بند ب
اللہ کے حکم مے لوگوں کے حالات سنور جاتے تھے، اللہ کے نیک بند ب
کے درمیان بال برابر بھی فرق باتی نہیں رہتا تھا اور جب وہ اللہ کی رضا
میں رامنی رہجے تھے تو اللہ بھی ان کی رضا میں رامنی رہتا تھا، چونکہ تمام
صحابہ کرام اللہ کی مرضی کو اپنی مرضیات پر ترجیح و سیتے تھے، ای لئے آئیس
مخابہ کرام اللہ کی مرضی کو اپنی مرضیات پر ترجیح و سیتے تھے، ای لئے آئیس

خودی کو کر باند اتا کہ ہر تقدیم سے پہلے
خدا بندے سے خود پو جھے بتا جری رضا کیا ہے
ہم امید کرتے ہیں کہ آپ جیے شاگرد نہ صرف اپنا نام روشن
کریں کے بلکہ ہمارے لئے بھی اور ہماری روحانی تحریک کیلئے ہاعث فخر
ثابت ہوں کے اور ہمارے دوحانی اقد امات کو تقویت پہنچا کیں گے۔
بنیادی ریاضتوں سے فارخ ہوئیے بعد اب آپ کو تحذہ العالمین کا
مطالعہ کرنا چاہے ، یہ کتاب آپ روحانی عملیات کی گہرائیوں سے بھی اور
مطالعہ کرنا چاہے ، یہ کتاب آپ روحانی عملیات کی گہرائیوں سے بھی اور
مرودوں سے بھی روشاس کرائے گی ، اس کا مطالعہ کرتے ہوئے آپ کو

معلوم بوجائے کا کہ فین کی قدر کھراہے فی اختبار سے اسمادی مینوں کی تین فتمیں ہیں، ننی، شبت اور دوجہدین، ننی مینوں کومھلب بھی کہتے ہیں، ان میں کی بھی ممل ہے کریز کرنا جائے، نظرات کی بحث بھی اس میں ل جائے گی اورا کر ہر سال دومانی تقویم کا بھی مطالعہ جاری کھیں کے تمسی کی کی محداد رستارے کے اتفاقی تیار شیاف کی سیال کا کہ سی مطالعہ جاری کھیں کے تمسی کی

ردمانی عملیات کی الائن جبتو کی، تک ددو کی الائن ہے اور یہ بات مشہور بھی ہے اور معتر بھی کہ من جد وجد جو کوشش کرتا ہے وہ ایک دن ماصل کری لیتا ہے، آپ اپنی کوششوں اور جبتو کو جاری رکھے افتا واللہ ایک دن آپ کامیالی سے ممکنارہ وجا کیں گے۔

آپ نے "مسلام قدولاً مِنْ دُبِّ دُجِهُم "كاجُولُ لُقُلْ كيا ہے اور تجربتا يمل سوفيمد درست العارفين ميں علامہ او ئي نے تحرير كيا ہے اور تجربتا يمل سوفيمد درست ابت ہوا ہے لين اس عمل كوئى خاص مشكل بحى نہيں ہے، جس كوروحانى انظر ركمنا ضرورى ہے، عمل كوئى خاص مشكل بحى نہيں ہے، جس كوروحانى عمليات كي فت الليم حاصل كرنے كاشوق ہے اس كے لئے يہ پابنديال بہت زيادہ نہيں ہيں۔ ہمارى طرف سے اجازت ہے، آپ اس عمل كو كرائى كے ساتھ پڑھيں پھراس كي شراط اور پر بيز و فيرو پر فورو فركر كريں اوراس كے بعداس كو سعيد ساعتوں شي شروع كركر نے كي شمان كيں۔

ہم دعا کریں کے کہ اللہ آپ کو کامیا بی سے جمکنار کر ساور آپ کو وہ دولت حاصل کرنے میں کامیاب ہوجا کیں کہ جس دولت کے سامنے اس دنیا کے تمام نزانے بھی ہیج ہیں۔

كى جى ئا كا مى يربهوش برقر ارز كھئے

سوال از: (نام و پيونلي)

الله رب العزت سے امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے،
بعدہ عرض یہ ہے کہ میں تقریباً سات سال سے آپ کے رسالہ کا فریدار
ہوں، ہر ماہ برابر رجٹر ڈ ڈ اک سے آتا ہے، اس کے علاوہ طلسماتی و نیا کے
اکو نبرات بھی موجود ہیں اور قملیات کی لائن سے آپ کی اکثر کتب بھی
میر سے پاس ہیں، یہ سب اکثر مطالعہ میں رہتی ہیں۔ میں ۱۹۰۵ء میں میک
میر سے پاس ہیں، یہ سب اکثر مطالعہ میں رہتی ہیں۔ میں ۱۹۰۵ء میں میک
کرواتی اگلیات کی لائن بھی کی ہے ہاس کے بعد بی سے فریدان والوں کھر
کرواتی الملیات کی لائن بھی کی ہے ہاس کے بعد بی سے فریدان والوں کھر

جسے جیسے آپ کا رسالہ، کتب، نمبرات مطالعہ میں آتے مے علم بھی ہڑھا،
عمل بھی ہر حااور روحانی عملیات کی واقفیت کے ساتھ ساتھ اس پریفین
میں پختنی اور اعتاد بھی پیدا ہوا اور ول ود ماغ میں بیہ بات بیٹے گئی کہ اگر
واقعی اللہ تعالی پر پختہ بحروسہ کر کے انسان روحانی عملیات افتتیاد کر ہے و
انشا واللہ اے کی اور چیز کی ضرورت نہیں پڑے گی، مثلاً شدا کر ول کی نہ
دواؤل کی، سارے حل اور سارے علاج اس میں موجود ہیں، لیکن
حضرت بڑے افسوس کے ساتھ بیہ کہنا پڑد ہا ہے کہ ایک واقف نے
میرے اس یفین اور اعتاد کو بڑی کاری ضرب لگائی اور میرایفین واعتاد
میرے اس یفین اور اعتاد کو بڑی کاری ضرب لگائی اور میرایفین واعتاد
میرال ہوکر روم کی ا

واقدیہ ہے کہ تقریباً عسال سے میری ایک اڑی سے دوتی ہے میرے اندر وہ دوئی محبت میں بدل کی میں اس سے بے پناہ محبت کرتا مول اور شادی کرنا جا بتامول لیکن وه صرف دوی تک بی محدود ہے، شادی کے لئے مرکز تیار ہیں ہے، میں نے اس کے دل میں والہانہ محبت بداہونے کے لئے تا کہوہ شادی کے لئے تیارہ وجائے برے جتن کئے، آب کی کتابوں ہے کئی مجرب عملیات وتعویذات بھی کے مگرسب بے سود، پرآپ نے بذریعہ ڈاک تعویذات بیسے میرے لیٹر پر، مگرنا کام، پھر شرف زبره كالجمي تعويذآب في بعيجا كجونبين موا، كمر عارجولا في ١١ مي ، من حاضر ہوا، آپ نے چارتعوید دیے، ایک آئے میں، ندی میں بهانے کا،دد محملدار پیر میں،ایک جر میںاورایک افکانا اورایک بازومیں، مران ماری چیزوں نے اس کے اندرکوئی بھی فرق نبیں پیدا کیا، اس وجہ ہے میرے یقین واعتاد کو بوی سخت چوٹ پیچی، میرے دل میں آپ روحانی عملیات کے بادشاہ تھے لیکن معزت معاف سیجئے مجھے اب ایسا لکنے لگا ہے کہ بیسب کچھ مرف کمائی کا ذریعہ ہے بس اور کچھ نیس، ببرمال میں اللہ کی ذات سے ناامیداب بھی نہیں ہون اورآب سے برا ، عامل میری انظر میں کوئی نبیں ہے۔

امید بی ہے کہ اگر واقی بجیدگی کے ماتھ آپ میرے معالمے پر دھیان دیدیں کے تو انشا واللہ بیم معالم ضرور طل ہوجائے گا کیوں کہ محدود وائرے کے اندر ہمارے تعلقات انجی برقر الرہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ موکل کے ذریعہ بیکام کرادیں یا پھر ممل جاب الابسار میں ہے کوئی عمل کرے دیں تو بہتر ہے، کیوں کہ عائبانہ طور پر جب کوئی میں ہے کوئی عمل کرے دیں تو بہتر ہے، کیوں کہ عائبانہ طور پر جب کوئی

چیز پیش کی جاتی ہے یا پھرکوئی آداز کانوں سے ظرائی ہے جس میں اس انسان کوخود مخاطب کیا جو تو زیردست اثر کرتی ہے، مثلاً مؤکل یا میں عائبانہ طور پرایک تحریر فلال سے ۱۳ ماہ کے اعد شادی کرلوور نہ پورا گھر بر ہاد ہوجائے گا اور تم زندہ ہوتے ہوئے بھی موت کی تمنا کردگی اور یاد رکھنا پیداز ہراز بی رہاور پھر پر چیجین کرعائب ہویہ بات بوی جرت زدہ ہوگی اور میں بھتا ہول کہ پھر کی اور چیز کی ضرورت بیس پڑے گی یا پھر جو پھر آپ مناسب جمیس وہ کریں کین حضرت جمیمایوں نفر مائیں اور میرے یقین واعتاد کو حزاد ل شہونے دیں۔

حفرت اگراس سے میری شادی بیل ہوئی تو یک بانکل ٹوٹ
جاؤں گا، اس کے بغیر جھے ایسا لگتا ہے کہ یس زندہ ہوتے ہوئے ایک
الش کی مانند ہوجاؤں گا کیوں کہ اس کی وجہ سے جو کیفیات میرے اوپ
گزرتی ہیں ہیں چھی طرح سے واقف ہوں، حفرت اس لئے میرے
گئے دعا بھی فرما کیں اور میرے حال پردم کرے جو کھی بھی کرتے ہوں
کردیں، میں زندگی بحرآ پ کا شکر گزار ہوں گا اوراس میں جو پکو بھی خرج
آ سے میں تیار ہوں ، اگرآ تا پڑا تو آ جاؤں گا انشا ماللہ طلح فرما کیں۔ جوائی
رجٹر ڈ لفاف اور فو ٹو موجود ہے اور طلسماتی دنیا میں بھی مرف پندو غیرہ نہ
لکمیں، جواب عزایت فرمادی تو خوشی ہوگی۔

جوات

منڈول کی خالفت میں ایسے ایسے کی شیم اوگول کوا جمل کودکرتے ہوئے و کھا ہے کہ جنہیں دیکورشرم کو بھی شرع آ جاتی ہے اور علم وعش اپنا آپا پیٹنے اللتے ہیں، اللہ کا کرم ہے کہ طلسماتی دنیا کی تحریک نے لاکھوں اوگوں کو اللہ کے کلام سے استفادہ کرنے کا موق پیدا ہوا ہے، خوتی کی بات ہے کہ آپ بھی برابر طلسماتی دنیا کا، طلسماتی دنیا کے خاص نمبروں کا مطالعہ کردہ ہیں اور ہماری روحانی تحقیقات سے استفادہ کر کے ہماری صنت کو تھکانے لگارہ ہیں اور ہماری روحانی معلوم ہوکر افسوس ہوا کہ ایک عظیم الشان تحریک سے بڑنے والا انسان معلوم ہوکر افسوس ہوا کہ ایک عظیم الشان تحریک سے بڑنے والا انسان ایک لڑی کے حشق میں جتالہ ہوکردہ کیا ہے، اگر پاکرہ ہوتو عشق کوئی بردی گیر نہیں ہے گئی جوئی ہو، جواس دنیا کی رہنمائی کا فریضانجام دیئے جن کی ہوئی ہو، جواس دنیا کی رہنمائی کا فریضانجام دیئے جن کی ہوئی ہوں ، جن میں راہ تن پرخود چلنے کی اور دومروں کوراہ تن پر چلانے کی صلاحیت موجودہ ہو حشق بجازی کی بھول بھیلوں میں کھوجائے تو کہاں کی صلاحیت موجودہ ہو حشق بجازی کی بھول بھیلوں میں کھوجائے تو کہاں کی وائش مندی ہے۔

آپ نے ال الوی اوابنا بنا نے کے لئے کی جتن بھی کے ، دعا کی بی کیں ، ہمارے پاس آکرہم سے طاح بھی کرالیا اور پھر اور بھی وومری کوشش آپ کررہے ہیں اس کے باوجود آپ بھی بھی اس سے میں ناکام ہیں تو پھر آپ کے دل ہیں یہ بات کیوں نیس آئی کرشاید آپ دونوں کا من آپ کدب کومنظور نیس ہے ، جبت بجائے خودا کی انعام ہے ، جبت کا انجام شادی ہی ہوت کرتے رہیں اور دہ بھی تمام عر آپ کی جزت کرتے رہیں اور دہ بھی تو اکثر یہ ہوتا ہے کہ جبت کے بعد جب شادی ہوجاتی ہے تو ایک انوام ہے اور اس دنیا ہیں تو اکثر یہ ہوتا ہے کہ جبت کے بعد جب شادی ہوجاتی ہے تو ایک فریت کے بعد جب شادی ہوجاتی ہے تو کی رہی گو اور الی شادی ہوجاتی ہے تو کی مرب کے بعد جب جسکو ایک میں ہوجاتی ہے اگر شادی نہونے کے بعد جب جسکو وی کی موجاتی کے بعد جسکو ایک ہوجاتی ہے اگر شادی نہونے کے بعد جسکو وی کے بعد طلاق کی تو بست اور ایک ہوجاتی ہے اگر شادی نہونے کے بعد بھر سے اور میں ایک دومر سے کی جا ہت اور ایک دومر سے کی موجاتی ہے اور میں ایک دومر سے کی جا ہت اور ایک دومر سے کی موجاتی ہوجاتی ہے۔ اگر شادی نہ ہوجاتی ہوجاتی ہوجاتی ہوجاتی ہوجاتی ہے۔ اگر شادی نہ ہوجاتی ہے۔ اگر شادی نہ ہوجاتی ہوجاتی ہوجاتی ہوجاتی ہیں ہوجاتی ہ

عیم الامت حضرت مولانا اشرف فی تفادی نے فرمایا ہے کہ کی محاطے میں اگر تین مرحبہ تعوید کنڈے کرا کر بھی فاکدہ شاول فی مرب کے اللہ کا مرمنی نہیں ہے، پھر تعوید کنڈوں کی خالفت یا ماماون کی مخالفت یا بردگوں کے چھوڑے ہوئے ملی اوا فے کونشانہ ماماون کی مخالفت یا بردگوں کے چھوڑے ہوئے ملی اوا فے کونشانہ

ہنانے کے بجائے یہ جھتا چاہے کہاں کام کے نہونے ی میں افتہ کی کوئی مسلحت ہے۔ دو حانی علاج کے بعد کام نہونے پر یہ جھتا کہ تعوید یہ کنڈے سب بکواس ہیں اور صرف کمائی کے جھکنڈے ہیں، یہ بجھاور یہ صوبی صرف اور صرف جہالت کی کو کھے ہے جم لیتی ہے۔ قررا سوچی کتے می کامیاب ترین ڈاکٹروں کے علاق نے بعد بھی مریض مرجاتے ہیں یا مریض شفایاب ٹیس ہوتے تو کیا یہ کہنا ورست ہوگا، ڈاکٹروں کے بس کا کورس اور یہ ہو چلل اور فرسک ہوم و فیرہ کی جیس مرف کمائی کا ڈریعہ ہیں۔ یوے بورے جلوں میں لاکھوں کے جمع میں وعاد سی کا اجتمام ہوتا ہیں۔ یوے بار کووں کی دعا کی کا ڈریعہ ہیں۔ یوے بار کووں کی دعا کی کا ڈریعہ ہیں۔ یوے بار کووں کی دعا کی کا ڈریعہ ہیں۔ یوے بار کو کی دعاد سے باور برخ ادر میت ہوگا؟

عريهم واكثر مو ياعيم طبيب مويا عال ووصرف وشش كرسكا ب،اس كوشش كوكام إلى مسكناركرف والى ذات مرف الله تعالى كى ذات ب،الله كامرض ك بغيراس دنياش كى در دست كاكوئى يديمى بل نبين سكا اورد من كاكوني ايك ذره بحي جنبش نيس كرسكا _ ايك سال مي مارے یاس بزاروں اوگ آتے ہیں، ان کے سیکروں مقاصد ہوتے ہیں، مارے علائے کے بعض لوگوں کو کامیابی ال جاتی ہے اور بعض لوگ اي متعدين ناكام بحى موجات بي، درامل كامياني اور عكاى كا دارد مداراللد كى مرضى يرخصر ب، ده اكرج بي وسب كحصوبات اورده نا با بالا محري ن وجمليات على ناكام مون كراودا كاركوناك مير _ يفين اوراعماد كوخت هيس يفي مايك بكانه بات بهوراس بات ك تان بان بعقيد ك حرب موع بن آب كو قرب كرنى ما ہے۔ لے دیکے اس دنیا ش حبت مرف آپ ی نے بیس کی ، آپ ے پہلے ہی برارول اورلا کول او کول نے مبت کا جام با ہا جاور سکروں لوكول نے آسان عشق يربهت او في اوان اوى ہے، محول، قرباو، روميو ال لائن كے بدے ممسوار كردے إلى اوراس طرح كے لوك ميت يى ا کام ای ہوئے ہیں لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی مبت میں اکام مور مرائين، كود لك دول والمائين مراي كالمائي مى مبت ين ناكام بوكالو بي سبكواب كداب كداب كداب دن آپ روسی کے، کھون روسی کے، کھراتوں کو کروشی بدلیں کے اور بالآفراب وجى مبراى جائے اورائي حتى دعى كوجو برانسان

کھرف ایک بی بار ملتی ہے کی الڑکی کی خاطر گنوادینا وانش مندی نہیں ہے، پھریہ کی تو سوچ ایک اڑکی آپ سے دوتی تو رکھنا چاہتی ہے لیکن وہ آپ کو دوست کی آپ سے شادی کرنا نہیں چاہتی کیوں؟ فیا ہر ہے کہ وہ آپ کو دوست کی صورت میں اچھا انسان بھتی ہے لیکن اس کے نزد یک آپ اس قائل نہیں ہیں کہ آپ اس کے شوہر بنیں تو پھر سب سے پہلے آپ کو اپنا جائزہ لیک عیا ہے اور اپنی اُن خامیوں کو دور کرنا چاہئے جو آپ کی شادی میں حارج ہور بی ہیں۔

آپ نے ہم سے التجاکی ہے کہ ہم آپ کے اس مسئلے وسنجیدگی ك ماته صل كرن كوك أكري أو أب عدارى ورخواست بك اب آپ سی عمل کے چکر میں نہ پڑی، آپ اپنا معاملہ اس خدا پر چھوڑ دیں جوابیے بندول سے بلوث مبت کرتا ہے اور ان کی جائز خوابشات اور ضروریات کو پورا کرنے میں اینے رب ہونے کی ذمدواری بعاتا ہے، مجرآب کے باکرہ جذبات واحساسات کووہ کیے نظر انداز كرسكما ب كيكن آب يبحى يادر كھئے كدا كثرية ہوتا ہے كہ بندہ ايك چيز اب لئے مفید مجمعاے لیکن دوال کے لئے معزبوتی ہے، اکثریہ می ہوتا ہے کہ بندہ ایک چیز کوانے لئے مفر مجھتا ہے لیکن وہ چیز اس کے لئے مفید موتی ہے، جبالای سے آپ بیار کرتے ہیں موسکتا ہے کہ اس کی رقاقت آپ کے لئے ضرررسال مواورای لئے اللہ آپ کی شادی اس كى ساتھ ند اونے دے رہا ہو، بہر حال خدا خدا بى ہے دہ ہم سے زیادہ تھیم اور طیم ہے اور اس کی رضا میں راضی رہنا دوراندیش بھی ہے اور بندكى كى معراج بعى ،آپ اس اس معالے كواللد ير جيورد ي اوراس سلسلے میں ای سے فریاد کریں اور ای سے لولگا کیں، اب عاملوں کا درنہ كحظمنا كم وببترب

جہاں تک وعا کا تعلق ہے قودہ ہم آپ کے لئے برستور کریں کے کے اگرا س اور کریں کے ماتھ آپ کی شادی بہرانتہار مفید ہوتو اللہ راستے کی تمام کا دور کرد ماتھ آپ کی شادی بہرانتہار مفید ہوتو اللہ راستے کی کمانیاں کرتے ہیں کہ ہمارا جواب پڑھنے کے بعد عملیات سے آپ کی ہدگانیاں فتم ہوجا کے موجا کی کی اور آپ کا دوران میں بوحز اور ل ہو کیا تھادہ ہمی محکم ہوجا کے مادرا جب کے دل دوران میں بیات جا کریں ہوجا کے کی کہ جدوجہ دائی میں جا کہ کی کہ حدوجہ دائی گا دیا ہے۔

اور فدانخوات اگرآپ بیسب کی پڑھر کی عملیات سے بدگان
ہوکے اور بزرگوں کے چوڑے ہوئے ملی ذخیرے کولا یمن کھنے بھی فر پھر یہ بات بھی یادر کھے کہ کی ایک فنس کے بدگمان ہونے سے مفی مجر
کول کے برگشت ہونے سے عملیات کا بھی پھڑنے والانہیں ہے مذہان
کتنے سر پھرے لوگوں نے عملیات کے خلاف فل فیاڑہ کیا اور شہائے
کتنے میر مقادلوگوں نے اور خود کوقو حید سنت کا تعکیدار بھے والے لوگوں نے
مقدے سر کول پر اسلی جوراہوں پر بھا کی اور کتنے تی ڈراسے اور جابلانہ
مقدے سر کول پر اسلی کے کہ کہیں پھی کی بیس ہوا۔ اٹا بڑار سے کا طرح الیے
مسالوگ منعیر شہود سے لا پند ہو کے اور عملیات کا کارد بار ذور و شود سے
جل رہا ہے اور قیامت تک چلار ہے گا کول کرد والی عملی تاکامیوں
کی ایک ضرورت بن گیا ہے ماس ضرورت کی خالفت محض ذاتی تاکامیوں
کی دیہ سے یا ذاتی جہالت اور برصفیدگی کی وجہ سے ایک طرح کا طام بھی ہے
اور ایک طرح کی بے حیاتی می اور ذلیل شم کی ہے دھری جی۔

أينول كي سنم كرى

سوال زیمظیم کی است معلق میں میں میں اللہ تعالیٰ آپ کی عمر وراز فرمائے تا کہ ہم جیسے دکھی لوگوں کی خدمت ملتی کرتے ہیں، آمین۔

یں بہت پر بیٹان اور دھی ہوں ،امید ہے کہ یمری پر بیٹائی کو جلد جا بد جواب دے کر دور کریں گے ، یمری جھلی بہن (مالیہ بیگم) نے بجہ پر الزام انگایا ہے کہ بیل نے بہنوئی صاحب کو جادد ٹو تا کر کے ار نے کا کوشش کی ہے، درامل بہت سال پہلے قریب (بارہ سال) بہنوئی صاحب چارمزل عملات ہے گر پڑے تھے، ان کے کرنے کی فیر لیے علی مارت کی ارمان کی اور کی صاحب چارمزل عملات ہے گر پڑے تھے، ان کے کر ورد کر دعا کی ان کا پچا فیرات کیا اور ان کی جان کی حفاظت کے لئے دورد کر دعا کی ان کا پچا فیرات کیا اور ان کی جان کی حفاظت کے لئے دورد کر دعا کی ان کا پچا کی بہت مشکل تھا، انڈ تعالی نے ان کو تی دعال کی بہت میں اور یمری بود کی اسلان کے چو کی دوات دیتے گئے، جبال اور یمری بود کی کوشش کی مودم اور یمری بود کی کوشش کی مودم ان کے جادد کرایا ہے، تیمرا اس کے بی احتمال سے بی اس کے بی احتمال سے بی میں دیو کرا تی ہے۔ بیمرا میرے میں دیو کو کرا تی ہے بیرے کی انہوں نے کہا تہادے میں دیو کی ماحب کیے ہیں دیو کرا تی ہی میں دیو کرا تی ہے ہیں دیو کرا تی ہی میں دیو کرا تی ہیں دیو کرا تی ہیں دیو کرا تی ہی میں نے کان کو کو ان کرا کرا کرا کرا کہا کہا کرا تی ہی میں دیو کرا تی ہیں دیو کرا تی ہیں دیو کرا تی ہیں دیو کرا تی ہی ہیں دیو کرا تی کرا تی ہیں دیو کرا تی کرا تی ہیں دیو کرا تی کرا تی ہیں دیو کرا تی کرا تی کرا تی ہیں دیو کرا تی ک

کمر کیا، اس نے ان پر بھی الزام لگایا کہ جادوثونے میں ان کا بھی ہاتھ ہے جہ میر رے ساڑھو ما حب اس دنیا میں ابنیں رہے بعد میں اس نے کہا قر آن ٹریف کی تم کھاؤ، جھے بچر بھی بچھ میں نہیں آیا، ایسا کام میں کول کروں گا میں تصور بھی نہیں کرسکتا لیکن وہ مانے کے لئے تیار نہیں تھی، اس نے کہا ایک غیبی طاقت میرے کمرے میں ہے تم آؤلیکن میں اس کمرے میں نہیں گیا اس کا کہتا ہے کہ اس کے دود تمن ہیں، ایک میں اور دوسرے کا نام بیں بتاری ہے گئی ان انتا سب پچھ ہونے کے بعد بھی وہ عیدوں کو ہم سے لئی رہی اور ہرفنگٹن میں بات کرتی رہی، ہم نے بھی دل پر پچھیں رکھا لیکن اس نے رجب کے مبینے میں بیٹے کی شادی کی وہ دل پر پچھیں رکھا لیکن اس نے رجب کے مبینے میں بیٹے کی شادی کی وہ مبینے میں بوایا اور میری ماں بہن دل پر پچھین بلوایا اور میری ماں بہن میں میں بھائی بھی آئی اس کا ساتھ دے دے ہیں، ہم تین بھائی اور تین بہن ہیں میں سب سے بڑا، میرانام مظم علی ہے، دوسرے کا نام مخوظ علی ہے اور تیسرے کا نام مستود علی ہے، بہنوں میں بڑی کا نام متابی گئی میں انہا ہو گئی کا نام عالے بیکم، میری والمہ وکانام عالے بیکم، تیس کیا نام عالے بیکم، میری والمہ وکانام علیہ بیکم، جھلی کانام عالے بیکم، تیسری کانام سمود علی ہے، بہنوں میں بڑی کانام عالے بیکم، تیسری کانام سمود علی ہے، بہنوں میں بڑی کانام علیہ بیکم، جسلی کانام عالے بیکم، تیسری کانام سمود علی ہے، بہنوں میں بڑی کانام عالے بیکم، تیسری کانام سمود علی ہے، بہنوں میں بڑی کانام عالے بیکم، تیس کی کانام سمود علی ہیں۔ بہنوں میں بڑی کانام علیہ بیکم، تیس کی کانام سمود علی ہیں۔ بہنوں میں بڑی کانام علیہ بیکم، جمول کانام علیہ بیکم، جمول کانام علیہ بیکم ہیں۔

جواب آپ کا خط پڑھ کرد کھ ہوا اور بیا تدازہ ہوا کہ اب خونی رہتے اس وبعبہ پاہل ہو بچے ہیں کہ ایک دوسر برآخری ورجہ کی بدگانیاں ہورہی ہیں اور بہن بھائی بھی ایک دوسر سے کا اعتبار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں، بیہ قیامت کے قریب ہونے کی نشانی ہے کہ خاندان ایک دوسر سے کی خالفت میں جاہ ہو مجے ہیں اور ایک دوسر سے کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے اورا کیک دوسر سے کو نجاد کھانے کے لئے وہوہ ہتھکنڈ سے استعمال کے جاتے ہیں کہ بس قوبہ ہی مجلی۔

جب آپ نے شم کھائی تو آپ کے بہنوں اور بہنوئی کو آپ کا بین کرتا چاہئے تھا، کھرا گروہ بدگائی کررہے تھے و دومری بہنوں کوان کی کرنیں جہنچائی چاہئے تی اس دور کی مشکل بیرے کہ کوئی غلا چاہا ہے تو اس کی غلطیوں کی تائید کرنے والی اچھی خاصی جماعت اسے ل جاتی ہے اس کی غلطیوں کی تائید کرنے والی اچھی خاصی جماعت اسے ل جاتی ہے اور اس کے مند پر ہاں میں ہاں ملانے والوں کی ایک لیمی تظار ہوتی ہے اور اس کمرائی کے داستے پر چانا چانا واقت سے بہت دور چلا جاتا اور اس کمرائی کے داستے پر چانا چانا واقتی سے بہت دور چلا جاتا ہوں کی اور اپنی غلطی پر شرمندہ ہونے کی بھی تو فیتی ہور ہاہے کہ خاندان کا کوئی فرد میں ہوتی وقتی ہوتی کی تو فیتی میں ہوتی ہوتے کی بھی تو فیتی میں ہوتی ہوتے کی بھی تو فیتی میں ہوتی وقتی ہوتے کی جو فیتی ہوتی ہوتے کی جو فیتی ہوتے کی جو فیتی ہوتی ہوتے کی جو فیتی ہوتے ہوتے کی جو فیتی ہوتی ہوتے کی جو فیتی ہوتے ہوتے کی جو فیتی ہوتے ہوتے کی جو بیوں ہوتے کی جو فیتی ہوتے ہوتے کی جو فیتی ہوتے ہوتے کی جو کی تو فیتی ہوتے ہوتے کی جو کی جو نی جو بیا ہوتی ہوتے کی جو نی جو کی کی جو کی کی جو کی جو کی ک

کوئی گناہ کرتا ہے تو لوگ اس کے گناہ پراس کو عار دلانے کے بہائے اس کی تعریف کرنے لکتے ہیں یاس کے گناہ کو گناہ کہنے کے لے تیار نہیں ہوتے ، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گناہ کرنے والا مطمئن ہوجا تا ہے، نہ اسے شرمندگی ہوتی ہے، نہ اسے توبہ مانگنے کی تو فیق ہوتی ہے۔ اس دور جہالت میں گناہ گاروں کی کمر تھی تھیانے کا سنسدہ ہے ہے ہی لئے لوگوا کومعانی مانگنے اور شرمسار ہونے کی تو فیق عطائیس ہوتی۔

ان تمام تکلیف دورو یوں اوررشتے واروں کی تامجمیو سے باوجود ہمآبے ہی گزارش کریں کے کہائی زبان کی حفاظت کریں اور کمی بھی جلس میں اپن بہن اور بہنوئی کے خلاف کچھ نہیں۔اس ونیا میں اخلافات زبان على وجدت بيدا موت بين اورزبان عى كى وجدت برصة بن اور زبان بى كى وجد اتن علين موجات بن كه كر تعلقات کے سرحرنے کی ساری امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ جارے بروں نے کہا تھا کہ دوران اختلاف لحاظ کی ایک آ تکے کھلی رکھنی عابيتا كدجب دوباره تعلقات الله كفنل ع بحال مول أو الحميس طانے میں شرم محسوس نہ ہو، بہت سے لوگ اختلاف کے دوران دونوں آنکھوں کو بند کر کے لڑتے ہیں جیسے انہیں پھراہیے وشمن ہے آ مکھ نیس ملانی، حالانکدونیا کے تجربات میں تناتے ہیں کہ خاندان کے جھڑ ہے اور خاعدان کی چپقاش ایک ندایک دن قتم موجاتی ہے اور ایک دوسرے کے دریخ آزار بخوالے اوگ مجرایک دوسرے سے مطال لیتے ہیں،وہ لوك تجهدار موت بي جوايى زبان كولكام من ركحت بي أنيس دوباره كى سے كلے ملتے ہوئے كوئى شرمندكى اور خفت نبيس اشانى بردتى، يوں مجى زبان كوقابويس ركف ساورلوكول كى الزام تراشيول برمبرومنيا كرف يس انسان الله كى رضا كاحق دارين جاتا ہے اور اس مبروضيا كى وجہ سے اس کو اجر واواب کی وہ دولتیں نصیب ہوجاتی ہیں جو مسلسل عبادتی کرنے سے بھی نعیب نہیں ہوتیں۔آپ کی بھن نے آپ کو شادی میں بیں بلایا تو اس نے براکیالیکن اگر آب کے بہال شادی موتو آب ال كومرور مرفوكري، يه شرانت بحي موكى اورايك طرح كا چپت مجى بسيايك شعرمي من ليج

مائے نہ مانے یہ افتیار ہے ہم نیک دہد حضور کو سمجماتے جاکیں مے

تطنبراا ونياكي عائب وغرائب

چو یایوں کو چونکدند ذہن ملانہ ہاتھ اور انگلیاں جن سے وہ کام كركيس ماس ليح ان كوقد رتى ايبالباس عطامواجو بميشه ايك مالت ميس رہاور بھی ندید لے، البتدانسان عقل فہم کا مالک ہے اس کے اعضاء بدنی کام کے لئے منائے محے ہیں اس لئے وہ اسے لباس کی تبدیلی عقل واحضاء كى مدد سے كرتار جا ہے اوراس مشغوليت بيس اس كے حالات كى برى اصلاح منظور ب، كيول كدوه فطرة خيروشر دونول كى قابليت ركمثا بيكن شركى جانب جلد جمك جاتا بالبذاقدرت في ال وكام كاج كة لات دے كرائي ماجت دولى شي لكادياتا كداس شي مشغول موكر وہٹر کے ارتکاب سے بچار ہے جس ش اس کی بربادی ہے اوراس کے دین کی مجابی اگراس کوجسمانی حاجوں کے بوراکرنے سے فراغت الم جاتى توده زين يرم مككرين كلوق ابت موتا اورعقل جوسعادت اور فيك مختى مامل كرنے كے لئے اس كودى كى باس سے دوبر بختى اور بربادى كى راه فكالآ اور تباس كى المرفقدم يوماتا_

انسان كوقدرت فطرح طرح كالباسول كامنانا سكماد بإجنائي ووحم هم كالباس الجادكرتاب، كى كويبنتا اورزيب تن كرتا ب اوركى كو مجودتا بما مع المعالي بين كراي سأتيول كوفوش كرتا باورخود می فرش ہوتا ہے، فوشیو کی نگاتا ہے اور المنسا شماتا ہے، فرض خالت نے انسان کوان سب چیزوں کا حرودے کراس کیسکٹروں آفتوں سے بھالیا، سانسان يرزيدست كرم فرايا، جويايول على چوكدشركا خطرونيل اس لے ان کوید کچیدیا نبیس دی تکی اورشان کوا بجادات میں پھنسایا کیا۔ اكيادر جرت الكيزهيقت برفور يجيئ كرجكل كوحثى جانوراني مرده الاثول کو بالکل انسان کی طرح چمیاتے ہیں، بیہ جب محسوس کرتے الى كەموت قريب بىلقاكى تىلاد بەشىدە جكداسى كو كانجات بىل اور ویل دخم موجاتے ہیں، اگر ایبان مذا تو دحشیوں کے سکرول و حافے

برے سراکرتے کین اب آپ کوشش بھی کریں تب بھی مشکل ہے کی وحثى جانور يادرند عكالاشه بتاعيس عيمالا تكدوش جانور تعداد مل يجم كم بين كرآب مجيس كم بين كبين مركب جاتے مول كے، ان كاكيا پد عِلْ بْبِين ووتوات بين كداكر كهاجائ كدانسانون عندائد بين قوالكل بجابوكا اوراك حقيقت كمترجماني بوكى-

موجے بدلم چوڑ ااورلق ووق جنگل اٹھی سے تو مجرا پڑا ہے ہے كنتى درندے، جو، كاكيں، كدھے، نىل كائے، اون، سور، بيرنے، مانب، کچواور حم ح کیزے کوڑے اس میں محرے ہیں، محرالا تعداد برعدے ہیں،ان میں بیدائش کا سلسلہ می جاری ہے اور موت کا مجی اور حرت ہے کہ مردہ جم کی کوئی بڑی دکھائی جیس وی اس کا بس میں سب ے کا اللہ تعالی نے ان میں عادت پیرافر مادی کوائی افی محدد جین كين جب موت كا كمثكالي اورد يمية بي تو تنها مكر شولت بي اور وبين جاكرمرجاتي

فور یجے امرده ون کرنے کا کام جومتل وہم سے انسان کو مجللا قدرت نے اس کووشی جانوروں میں ان کی فطرت میں وافل فرماد إلور ال كفام واى الرح جلايا-

جانوروں کے مند پر ایکسیں پیدا کی جوآ کے کی جانب دکھائی ہیں اورديدارے كرانے اوركر مع ش كرنے سے ان كو يماتى ہيں، چنانچ سے جب می خطروے خود کو قریب یاتے ہیں اس سے ہما گتے ہیں اورائی جان بھاتے ہیں مالاتکہ وہ خطروں کے نتائج سے ناواتف ہیں ، بیان کا نطری اس اس کا دار کی کر پروس اور قدرت نے ان کی قطرت میں یہ بات یوں رقی ہے کہوہ خطرات سے مطامت رہیں ،ان کے مندھی ين كون ابدا براسك كريواره آسانى يريس الران كا مدانان كى طرح موتا و دعن سے مجد لے بيل كے تے غز جانوروں کو ہونٹ کھاس وضع کے ملے ہیں کہ چیز کے کانے ہیں ان کو ان سے بڑی مدیلتی ہے، جو چیز مناسب بھتے ہیں اس کو کاٹ کر کھا لیتے ہیں اور جس چیز ہیں غذائیت نہیں پاتے ہیں یا مسلاح بدن نہیں و کھتے ہیں چورڈ تے جاتے ہیں۔ پانی چوس کر پہتے ہیں اور قدرت نے ان کے مد پر بال اُگاد ہے ہیں جن سے وہ پانی کے کوڑے کر کٹ کو دور کر لیتے ہیں اور پانی کی گارو خیر و کو تھار کر صاف تھرا پانی پہتے ہیں، کو یاان کے مدے پر ہالوں کی چھلتی گی ہے۔

جانورول کودم دی گی اوراس کے آخریس بال لگادیے گئے اس دم میں جس بہت فائدے ہیں ، یہ پیٹاب پا خانہ کی جگہ برایک دھکن کا کام دی ہم اوراس کونظرے چھپاتی ہے ، چریہ فلاظت نظنے کی جگہ ہاں پر کھیاں جع رہتی ہیں اور مجم بعضائے رہتے ہیں ان کو دور کرنے کے لئے دُم ایک چیلے جھے ہے کھیاں جانورا پنے مرکو بلاکر دور کرتے ہیں وور کرتی ہواورا گئے جھے کی کھیاں جانورا پنے مرکو بلاکر دور کرتے ہیں اور جو کھیال وسط بدن پر پیٹھتی ہیں ان کو دور کرنے کے لئے قدرت نے ان کی کھال کو حرکت دیے ہیں کہ ان کی کھال کو حرکت دیے ہیں کہ کمی فور ااڑ جاتی ہے۔ قدرت اللی سے جلد کھیاں اڑانے ہیں کو یا ان کی کھال کور کت دیے ہیں کہ کمی فور ااڑ جاتی ہے۔ قدرت اللی سے جلد کھیاں اڑانے ہیں کو یا ان کے کام کرتی ہے۔

جانور دُم كو إدهر أدهر باكر آرام بحى كر ليت بين، كون كه جب كر مع و إدهر أدهر باكر آرام بحى كر ليت بين، كون كه جب كمر مع و عد الله و بين الله و بين الله و ا

جانورجب کی تالاب نینی جگہ یا کیچڑ میں اترتے ہیں اوران میں بیٹھر ہے ہیں وان کو ان کا بیٹھر میں افریقہ یہ کوان کی دم بیٹھر سے اور ان کا دو بیٹھر کی ان کا فرائے ہیں ۔ ای طرح جب کی نیمی مقام کی طرف اُترتے ہیں اور خوف ہوتا ہے کہ ان پر کدا ہوا ہو جو سرکر اُن کی کرون پرندا جائے یا یہ خوف ہوتا ہے کہ جانور او عد مد درگر جا تیں ورق میں اور ان کی دم کو پکڑا جاتا ہے تا کہ وہ سید حاسید حا چلیں اور ان کی وقار میں ہودائی ناتے یا ہے۔

قدرت خداوندی الاحظه بوکه بدن کی ایک ایک چیز یس کیا کیا مصلحتی مغمر بین، باخی کی سوند کود کھے کہ کس وضع کی بنی ہاور کیا

کست ال میں پوشیدہ ہے، یہ سونڈ ہاتھی کو ہاتھ کا کام دیتی ہے، کھال افعاکر مندیش رکھتی ہے، ہاتی کی سونڈ ند ہوتی تو زیٹن سے چیزین بیس افعاسکا تھا، کوں کہ دوسر سے چو پایوں کی طرح ہاتھی گردن بیس رکھتا کہ جماکر چیزیں دیمن سے افعالے اس کے سونڈ لگائی گی اور ہاتھ سے اس کو بے نیاز کیا گیا، ہاتھی اس میں پانی بحر لیتا ہے اور اس کومندیش فالٹ ہے، اس سونڈ سے بیسائس لیتا ہے اور اگر کوئی چیز اپنی چینے پر لانا جونا جا ہے تو اس میں مجی اپنی سونڈ سے کام لیتا ہے۔ اگر کوئی تعنی اس پرسوار مونا جا ہے تو اس کی مونا درکرنے میں سونڈ بی سے مدانی ہے۔

زماف جانورکود کھے کہ اس کی پیدائش جونک او فیج او فی بروزادوں یس ہوئی ہے اس کئے اس کو لبی کردن کی تا کہ اپنی مدذی آسانی سے حاصل کرے اور در فتوں کی اسبائی اور او نیجائی اس میں ماض معود

لوئری دین میں اپنا ہمٹ بناتی ہے واس میں دورائے رکھتی ہے ایک آنے جانے کا اور ایک خطرہ کے دفت ہما گئے کا، نیز زین کے کچھ حصہ کوزم کر لیتی ہے۔ اگر کوئی اس کی طاش دونوں راستوں ہے کے لیے زم کی ہوئی زین میں سرماد کرنکل ہما گتی ہے، کیا قدرت کی تعلیم ہے کہ دیکہ کر ہر عمل مند انگشت بدنداں ہے۔

فلامدکام بہ ہے کہ خداوندقد وس نے مخلف طبیعتوں اور فطر توں اور طرح کرے جانور پیدافر مائے ہیں، بعض وہ ہیں جن کو اور کمائے ہیں، بعض وہ ہیں۔ جن کو لوگ کھائے ہیں، ان کی طبیعت میں ترقی اور عاجزی بیدا کی اور مائی گفتر تا کہ کمائی دکی، بعض پرلوگ ہو جھلا دیے ہیں، مان کو محل قدرت نے فطرت سے خاموش طبیعت اور خصہ اور تیزی سے دوری مطافر مائی تاکہ ہو جھلا دیے میں جمکادی۔

کی ایے جوان پیدا کے جن میں فصد اور موان کی جزی ہے گئی وہ ساتھ ساتھ سدھ جانے کے قابلیت بھی رکھتے ہیں، چنا نچے اوک ان کو مسرحا کران سے شکار کھیلتے ہیں اور جگہوں کی حفاظ مدی کا کام بھی لیتے ہیں اور اس کی مطابق ان کو قدرت کی طرف سے اصفاء بھی دئے مجھے جیسا کہ ابھی بیان ہوا، انہی میں سے ایک ہاتھی ہے اس نے خاص بھے پالی ہے اور اس سے تعلیم حاصل کرنے پالی ہے اور اس سے تعلیم حاصل کرنے پالی ہے اور اس سے تعلیم حاصل کرنے کا کہ اور اس میں بھی آتا ہے اور اس کی کھید اور اس کے اور اس کی کی تا ہے اور اس کی کو شعد اور اس کی کی تا ہے اور اس کی کو شعد اور اس کی بھی کی کو شعد اور اس میں بھی کے شعد اور اس میں بھی کی کے شعد اور اس میں بھی کی کے شعد اور اس میں بھی کی کو شعد اور اس میں بھی کے اور اس میں کی کے جاتے ہیں، چند جانور ایسے ہیں جن میں گو شعد اور

تیزی ہے کین انسان سے بہت جلد مانوس ہوجاتے ہیں جیسے کمی وغیرہ۔
بعض پر عرب ای نوعیت کے ہیں جیسے کیوتر ، یہ آواس قدرسد ہوجاتے ہیں
کر فیر درت کے وقت یہ خبر رسائی کا کام بھی کرتے ہیں ،ان کی سل بہت
بوحتی ہے، شکرہ کا شار بھی غیر مانوس جانوروں میں ہے کین سدھ جانے
کا مادہ اس میں بھی ود بیت ہے، چنا نچہ تعلیم سے بیا پی وحشت کو چھوڈ کر
شکار کرنے کا کام انجام دیتا ہے۔ جانوروں کی پیدائش میں جومعالے ویکم

زر بیان آئے وہ بہت کم بیں اور جو بیان ہےرہ گئے وہ بہت زیادہ یں جو

صرف ذات خداوندی کے علم میں ہیں۔

ف: حفرت الله في حيوانات كمصالح يربهت كولكما اور خوب لکمها ، اب ای ذیل میں مجمع عجائبات قدرت مزید ملاحظه کریں اور اس عالم کی کار محری برجیرت کریں اللہ تعالیونے مجیب عجیب جانور پیدا فرمائ بي بعض كومرف جيوكراحساس كرف كامازه عطافر مايا اور بتفك مو کھنے، سننے، دیکھنے کی طاقتوں سے ان کو حروم کیا، مثلاً سی کا کیڑا، یانی، سرک، مجلوں کے کودے اور مٹی میں پیدا ہونے والے کیڑے، بد مادہ کو چزوں سے چستے ہیں اور این اور سے بدن سے مادہ جذب کرنے کی ملاحیت رکتے ہیں۔ بعض ایے ہیں جو چیزوں کو عکمتے ہیں اور عموتے میں کیکن سننے و کمھنے کی قو تول سے بیمی محروم ہیں،بدوہ کیڑے ہیں جو در فتوں کے بھوں پر دیکتے محرتے ہیں یا محولوں اور کلیوں پر ملتے مجرتے وكمائي ديے ين، يفريب الدهے بهرے ين كر يزول كے فكف يا کر درے ہونے کی خوب بر کور کھتے ہیں اور مزہ کی بھی جانچ کر لیتے جیں۔ کی جانورایے بی جو چھونے حکفے کے ساتھ سو تھنے کی بھی قابلیت ر کھتے ہی گر سفند کھنے کا قو توں سے بیٹریب بھی خالی ہیں اس تم کے جانورسمندر کی کمرائوں میں ملتے ہیں یا تاریک جگہوں پر یائے جاتے ہیں، چندایے بھی ہیں جو تھے جھونے ،سو کھنے اور سننے کی قوت تک رکتے ہیں لیکن استعیب ان کوجی جیس بلین، اس نوع کے جانور نہایت تاریک جگہوں میں ملتے ہیں،ان کوقدرت نے مارول حال سے نوازا ہے کر آجھیں مطانہیں فرمائیں کیوں کہ بیجن تاریک مقامات میں ريح بي وإل المحمول كي خرورت عي ليس فيرا تعيس كول التيل-بدحيوانات كالتنيم بداهنبار حواس كيفى اور بدنبست طبيعت ومواج اورسا نحت بدنی یامحت جسمانی کے ان کی ایک اور جیرت آگیز

تغیم ہے۔

جانوردراصل دوطرح کے ہیں، ایک وشی جوجنگوں میں رہے ہیں ادرانسان سے دور بھا کتے ہیں، جسے ہرن، جنگی کدھے، جنگی ہاتھی اورشیر و فیرو، بیسب بدن میں تو ی ادرمضبوط ادر تندری میں نہایت خوب ہوتے ہیں، مجھ اور احساس کے تیز ، حرکت میں چست اور گھر تیلے اور مزاح کے لحاظ سے آزاد ہوتے ہیں۔

ان کے مقابلے میں کھر بلواور پالتو جالور ہیں جیے بکریاں، گائیں اور کتے وغیروان کی سب با تیں دوسری ہیں ، بیر خات میں ذکیل و عاجزاور سمجو وزئین میں کھٹل ہوتے ہیں، ہر بات میں انسانی طاقت کے دست محرر جے ہیں، طرح کی بیار ہوں کے شکار ہوجاتے ہیں، طالاتکہ دونوں طبقوں کے جانور صورت وشکل میں ہمسر نظراتے ہیں، بیڈرق درامل آزادی اور غلامی کا ہے، بیا یک کھلا اصول ہے کہ جب کی طاقت کا استعال چوڑ دیا جائے تو وہ تلف ہوجاتی ہے۔ از کاروفتہ ہوکر معرم کی خاستعال چوڑ دیا جائے تو وہ تلف ہوجاتی ہے۔ از کاروفتہ ہوکر معرم کی نظر ہوتی ہے، اپنی اگری طاقتوں سے کام طاقت نظر ہوتی ہے، اپنی آلو وہ نے بیارانسان کے کندھوں پر ڈالا تو ان کی ڈائی طاقتیں تلف ہوگئی، مطبحت کند ہوگئی، مخلاف جنگی جانورں کے کہ دو طاقتیں تلف ہوگئی، طبح ان ہیں رکھتے ہیں اس لئے دہ محفوظ اور جوں کی توں وہ نہوں نے اپنی معیشت کا بوجھ خودا ہے کاموں پر رکھا ہے۔ وہ نظر اور جوں کی توں ورند قدرت نے طاقتوں کا فیشان دونوں پر برابر کیا تھا، کی طبحہ نے قدر ورند قدرت نے طاقتوں کا فیشان دونوں پر برابر کیا تھا، کی طبحہ نے قدر درے نے طاقتوں کا فیشان دونوں پر برابر کیا تھا، کی طبحہ نے قدر درے نے طاقتوں کا فیشان دونوں پر برابر کیا تھا، کی طبحہ نے قدر درکہ بی الل مال دبا۔

ممبنی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگریتی،طلسماتی صابن اور ہائی رومانی مرکز دیو بندکی دوسری مصنوعات اس جکسے حاصل کریں۔ محسلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON NO. 09773406417

اداره خدمت خلق د بوبند (کومت ہے مظورشدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND (ارائة المائدل المرائد المائدل)

يكذشنده ابرسول تع بانفراق مد بب وملت رفاى خدما انجام د في درا الج

﴿اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہپتالوں کا قیام ، گل گل انگانے کی آسکیم ،فریبوں کے مکانوں کی مرمت ،فریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی ہتیلیم و تربیت میں طلباء کی مدد ،جولوگ کی بھی طرح کی معیبت کا شکار میں ان کی کمسل دھیمری ،فریب از کیوں کی شادی کا بندو بست ، ضرورت مندوں کے لئے مچھوٹے میوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ،مقد مات ،آسانی آفات اور فسادات سے متاثر میں لوگوں کا ہم طرح کا تعاون ،معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت ۔جو بچے ماں باپ کی فریت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھتے میں بریشان ہوں ان کی مالی مریری وغیرہ۔

د یوبندگی سرزمین پرایک زچه خانداورایک بوئے بہپتال کامنعوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ اور کیوں ک تعلیم وتربیت کومزیداستحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی ودنیاوی تعلیم سے بہر وورکرنے کے لئے ایک بوٹ تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پھل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع مدیکا ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپن نوعیت کا داحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتغریق ندجب دملت اللہ کے بندوں کی بلوٹ خدمات میں مصردف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کوفر دغ دینے کے داسطے سے اور حصول تو اب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ٹو اب دارین حاصل کریں۔

> اداره خدمت خلق اکاؤنٹ نجم 019101001186 بینک ICICI (برائج سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورافٹ ادر چیک پرصرف بیکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جا سکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذر بعدای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر مائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd.in

> اعلان كننده: (رجر دكيني) اداره خدمت فلق ديوبند پن كود 247554 فون نبر 09897916786

قطنبر:اا حسن الهاشمي كسي الماشي الماشي

خواص سورهٔ فانحه

نى كريم يتينيم كارشاد بكر جب كى فن بركونى مصيد بيش آئة اس كوسورة فاتحد كاوردكرنا جائد فراورسنق اورفرض كدرميان وروفاتحه مرتبه بره كراكركى يار بردم كردي تواس كويارى عنجات ل جاتى جدنى كريم عظم في الماك الفاتحة

ا گرکوئی مخص سور و فاتحد کولکھ کراپنے پاس رکھے تو وہ بیار یوں سے محفوظ رہے۔ بزرگوں نے دعویٰ کیا کہ سی مجی طرح کی بیاری میں سورهٔ فاتحالکھ کر ملے میں ڈالنے سے شفانصیب ہوتی ہے۔

خواص سوره بقره

حفرت محد مین کا فرمان ہے کہ سورہ بقرہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھرے شیطان بھاک جاتا ہے۔ اگر کسی گھر ين جنات مول تو جاليس دن تك لكا بتارسوره بقره برهن جائي ايك حديث من به آيا بكر سورة بقره برمواس من خرو بركت بهاور اس کے پڑھنے سے بے انتہا فوا کد حاصل ہوتے ہیں۔ آسیمی اثرات میں سور وُبقر واکسیراعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔

خواص سورهٔ آل عمران

اس سورة كا وردر كف والا قرض سر سبدوش موجائ كا- وردكا مطلب يدب كدروزاندكم سه كم ايك مرتبه تلاوت كرے۔ بزركول في فرمايا بكراكركوني محض ٢١ رون تك روزاند عرتبه بإصن كامعمول بنائة تمام قرضول سنجات ل جائد

خواص سوره نساء

اگرکوئی فخض اس سورة کوسات مرتبه پر معقواس کی بوی اس سے صدے زیادہ محبت کرنے ملے اور اگر میوی روزاند عمر تبد پر مع تواس کا شوہراس پر حدے زیادہ محبت کرنے لگے۔

خواص سورهٔ ما نده

المام قط من اس سورة ك يزهن مدر ق فراجم موتا ما اور كمر عل خرو بركت موتى م- ايركوني من اس سورة كوكك كرائ پاس د محاتواس کی روزی فراخ ہوجائے۔اگرکوئی فخص اس سورة کوایک نشست میں یہ بار پڑھ لے مجمی فقروفاقہ کا شکار نساو۔

خواص سورة انعام

اگرکوئی فخص اس سورہ کومرف ایک بار پڑھ لے تو متر ہزار فرشتے اس کے لئے مغرفت کی دعا کرتے ہیں۔ ہرتم کی ضرورت اور معیبت میں اس سورہ کا پڑھنامفید ثابت ہوتا ہے۔

خواص سوره بوسف

اگرکوئی فض اپ عہدے ہے برفاست ہوگیا ہوتو دوروزانداس سورۃ کی تلاوت کرے، جب تک اس کا عہدہ ہمال نہ ہوجائے روزانداس سورۃ کی تلاوت کرکے پائی پردم کرکے لی لیا کرے، دوزانداس سورۃ کی تلاوت کرکے پائی پردم کرکے لی لیا کرے، انشاء اللہ بہت وقت نہیں گذرے گا کہ اقلاس سے نجات لے گی۔اگرکوئی لڑکی ہر بدھ کواس سورۃ کی تلاوت کرے گی تو برائے شادگ اس کے ایجھے بیغام سومول ہوں کے۔اگرکوئی فض اس سورۃ کوکھ کراپنے پاس رکھتواس کی تمام حاجتیں اور ضرور تھی پوری ہوجائیں۔ خواص سورہ ججر بیغام سورہ جبر بیغام سورہ جس سورہ جبر بیغام سورہ جو بیغام سورہ جبر بیغام سورہ جبر بیغام سورہ جنوا میغام سورہ جنوا سورہ جبر بیغام سورہ ب

اگرکوئی دو کا نداراس سورة کولکوکرائی دکان میں رکھے تواس کی دکان خوب چلے اور خوب خیر و برکت ہو۔ اگر کسی مورت کے دودھ کم اتر تا ہوتو اس سورة کوزعفر ان سے لکھ کر پانی ہے دموکر ہے تو دودھ بہ کثر ت اتر نے لگے۔

خواص سوره بني اسرائيل

اگر کی فض کوکوئی حاجت ہوتو وہ اس سورة کی تلات کرے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگراس سورة کولکھ کر گلے میں ڈال دی تو جو بچہ بول نہ پار ہا ہو بولنے گلے گا۔ اگراس سورة کوزعفران سے لکھ کر کسی کو پلادیں تو اس کی کند ذہنی فتم ہوجائے۔ اگراس سورة کوا کی بار پڑھ کرکوئی وعا کرے تو دعا تبول ہوگی۔ اگرکوئی فض اس سورة کولکھ کراپنے پاس رکھے گا تو اس کو حاسدوں کے حسد سے نجات ملے گی۔ خواص سور و کہف

جوفض قرض دار ہواور بظاہر قرض سے نجات ملنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہوتو نماز جعہ کے بعداس سورۃ کو سات ہار پڑھنے کا معمول رکھے اوراس عمل کو سات جمعوں تک جاری رکھے، انشاہ اللہ قرض کی اوائے گی کا بندو بست فیب سے ہوگا۔ اگر کوئی فض اس کو بشب جعد بنیں ایک ہار پڑھے گیا اوراس کے گناہ معاف ہوجا کی بشب جعد بنیں ایک ہار پڑھے گیا اوراس کے گناہ معاف ہوجا کی بشب جعد بنیں ایک ہار پڑھے گیا اوراس کے گناہ معاف ہوجا کی سے آگرکوئی فض جعد کے دن اس سورۃ کی طاوت کا معمول رکھے تو اللہ تعالی اس کے گھر میں فیرو برکت مطاکریں کے اور وہ فض بالاون سے معمول سے گئے تھر وہاں سے محفوظ رہے گا۔ اس سورۃ کی آخری دئی آیات ماکوئی کھے کراس کے معمول سے کو فیش میں میں جی اوراس کا راز محفوظ رہے گا۔ سورۃ کہف کاورد اگرکوئی کھے کرانے پاس محفوظ رہے گا۔ سورۃ کہف کاورد کرنے باس محفوظ رہے کا دراس ہورۃ کہف کاورد کرنے بیاں محفوظ رکھے گار میں برکھی میں ہورہ ہوتی ہیں ، خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جعد کے دن پابندی سے اس سورۃ کی طاوت کرتے ہیں اوراس کی کرش میں بھر تا ہورہ کی میں بھر تا ہوں کہ میں بھر تا ہورہ کی میں بھر تا ہورہ کی میں بھر تا ہورہ کی کرش میں بھر تا ہوں کرتے ہیں اوراس کی اورانے کو جو حد کے دن پابندی سے اس سورۃ کی طاوت کرتے ہیں اوراس کی کرش میں بھر تا ہورہ کی کرش میں بھر تا ہورہ کرتے ہیں اوراس کی میں بھر تا ہورہ کی بھر تا ہورہ کو کرش میں بھر تا ہورہ کی کرش میں بھر تا ہورہ کی ہورہ کی میں بھر تا کی طاوت کرتے ہیں اوراس کی کورٹ کی کرش میں کرتے ہیں اوراس کی کرش میں کرتے ہیں اوراس کی کرش میں کرتے ہیں اوراس کی کرتے ہیں کرتے ہیں اوراس کی کرتے ہیں کرتے ہیں اوراس کی کرتے ہیں کرتے ہورک کی کرتے ہیں کرتے ہیں اوراس کی کرتے ہورک کی کرتے ہورک کی کرتے ہورک کرتے ہورک کی کرتے ہورک کرتے ہورک کرتے ہورک کرتے ہورک کی کرتے ہورک کرتے ہورک کرتے ہورک کرتے ہورک کرتے ہورک کی کرتے ہورک کرتے

خواص سورة كظله

جس کی شادی نہ ہوتی ہووہ مرد ہو یاعورت اس سور قا کولکھ کر ہرے رہیٹی کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالے ، انشاء اللہ بہت جلداس کی شادی ہوجائے گی ،اس کی تلاوت کرنے والے پر جادوا ٹرنہیں کرتا اور رزق وسیع ہوتا ہے۔

خواص سورهٔ حج

ج کو جانے والے حضرات اگراس سورۃ کی ایک ہار تلاوت کر کے سفر تج کے لئے گھرے تکلیں گے تو سفر آسان رہے گا اور خیرو عافیت کے ساتھ والیسی ہوگی۔ سرکاردوعالم عِنْ اَلْنَظِیْمُ نے فرمایا اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کو جج اور عمرے کا تو اب مطاہوتا ہے۔ اگر کوئی جج کرنے کا متحمل شہوتو اگروہ جج کے دنوں میں پانچ ون تک روزانہ پانچ مرتبداس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو اس سال جتنے لوگ جج کردہے ہوں گے ان کی تعداد کے مطابق استے جج کرنے کا تو اب اس کو ملے گا۔

خاص سوره نور

جس فخض کواحقلام کی بیاری ہووہ اس سورۃ کو پڑھ کراپنے ہاتھ پردم کر کے اپنے اوپرل لیا کرے، پھرسویا کر بے قواس کواحقلام نہیں ہوگا۔ اس کی تلاوت کرنے والا شیطان کی سازشوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی پانچ مرتبہ تلاوت کرے گا تو وہ دشمنوں کی بکواس اور ذبان درازی سے محفوظ رہے گا۔

خواص سورهمل

ایک ہفتے تک روزانداس سورۃ کوسومرتب پڑھنے والے کی ہرخواہش اور حاجت پوری ہوتی ہےاور پڑھنے والے کوتمام معیبتوں اور آفتوں سے چھٹکارانعیب ہوجاتا ہے۔

خواص سورهٔ احزاب

اگر کی اڑے یالڑی کا نکاح نہ ہوتا ہوتو جعد کے دن اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ اگر اس سورۃ کی تلاوت پردم کر کے نافر مان اولاد پردم کیا جائے تو وہ فر ماں بردار ہوجاتی ہے۔ کشائش رزق کے لئے بھی اس سورۃ کا پڑھنامفید ہے۔

خواص سوره يليين

اس سورة ك فواكداس قدري كرائيس بيان كرنامكن نبيل ب- حضرت محد التيليز فرمايا كه برش كاايك ول بوتا بهاورقر آن كريم كا دل سورة ك فواكداس كو ما بيت بورى بوگاركى با نحد مورت كريم كا دل سورة كى الاوت كريم كا دل سورة كي ما بيت بورى بوگى - اگركى با نحد مورت كوكى چينى كى بليث برلكه كراس كو بريخ بلات ريس تواس كا با نجه بن ختم بوجائ كا دراس كمرين اولا وزيد مطابوكى - اگراس سورة كوكى مفلس برد ها تو بال دار بوجائ - اگر محور برد ها تواس كا سحرختم بوجائ - اگراس سورة كو برده كركى آسيب ذده بردم كردين تو

آسیب بھاگ جائے۔ اگرکوئی شخص روزانہ اس سورۃ کی تلاوت کر کے سوئے تو وہ جنت کا حق دار ہواوراس کو ہرمشکل سے نجات ل جائے ، کسی بھی مقصد کے لئے اس سورۃ کا پڑھنا مفید ہے۔ اگر نزع کے وقت اس سورۃ کی تلاوت کی جائے تو جان کی بیس آسانی ہو۔ اگر اس سورۃ کو پڑھ کر کسی بھی مریض پردم کریں تو اس کوشفا ہو۔

خواص سوره جمعه

اگرمیاں بیوی کے درمیان ناموافقت ہے تو دونوں ہی ہے ایک سور ہ جعہ کو جعہ دے دن تین بار پڑھے اور دعا ماتکے ، دعا قبول بوگ اور آپس ہی مجت پیدا ہوگی۔ گروز اندا یک بوگی اور آپس ہی مجت پیدا ہوگی۔ گروز اندا یک بارسورہ جعہ کی تاوت کرنے کر قادر نہ ہوتو اس کو چاہے کہ روز اندا یک بارسورہ جعہ کی تاوت کرلیا کرے، انشا واللہ کئت دور ہوجائےگی۔

خواص سورهٔ ملک

حضرت الد بریر قرادی ہیں، فراتے ہیں کہ بی کر کی استخار نے فرایا کر قر آن کر کی بی ایک سورۃ ہے جس بی تمیں آیات ہیں، اس سورۃ نے ایک فض کو شفا عطا کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا۔ ابن حبان ہے روایت ہے کہ سورۂ ملک جس موس کے لئے استغفار کرتی ہے وہ بخش دیا جا تا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس فر اس کہ رہر ہوں تا تاریخ ہے۔ بین خاب قبر سے بجات والتی ہے۔ اکا برین نے فرمایا کہ انکر اللہ بیت رات کوسوتے وقت اس سورۃ کی تلاوت ضرور کیا کرتے تھے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی فض اس سورۃ کی تلاوت جا در کی بہل تاریخ کو کرے گا اس کو پورے مینے کا درجہ میں نفع عاصل ہوگا اور اس کے مال میں پورے مینے خوب خرو برکت ہوگی۔ اگر کوئی فخض عام رات کی بھی رات اس سورۃ کو رات بحر بڑھے، اس کوشیہ قدر اور خب براہ ت میں تمام رات میں مبارک کرنے کا اواب حاصل ہوگا۔ گویا کہ تمام رات اس سورۃ کی تلاوت کرنے سے عام رات بھی شب قدر اور شب براہ ت جسی مبارک رات بن جاتی ہے۔ اگر کوئی فخض اس کو ایک نشست میں اکنالیس بار بڑھے تو اس کی تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگا۔ کتا بھی رات بھی شرف قدر اور تراس کی تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگا۔ کتا بھی رات بھی گا دو بھی گا دو بھی گا دو بھی کہا کہ گا دو بھی گا دو بھی گا دو بھی کہا کہ گا دو بھی مبارک کی تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگا۔ کتا بھی ترض ہوگا اور اندا ہوگا اور تمام آ قات سے اس کی تفاظت ہوگی۔

خواص سوره نوح

اگر کی شخص کا کوئی قاس قاجرد شمن موادرده اس کوستاتا موقو سور و نوح کوایک بی نشست میں ایک بزار بار پر معے اور لگا تاراس عمل کوشن روز تک کرے تو دشمنی سے باز آجائے گا۔ اس عمل کے شروع اور آخر میں درود شریف پر صناح ہے۔

خواص سوره جن

اگر کمی کوجن ستاتا ہوتو سورہ جن کوسات مرجہ پڑھ کراس پردم کریں اوراس عمل کولگا تارسات دن تک کریں۔اگر دوزانہ سات مرجہ سورہ جن پڑھ کر پانی پردم کر کے آسیب زدہ کو پلاتے رہیں تو اور بھی بہتر ہے۔اگر جن اور کی پری کو سخر کرنا ہوتو اس سورة کوسات سو مرتبہ پڑھیں،انشاءاللہ زبردست جنات اور پر یوں کی تنجیر حاصل ہو گی لیکن اس طرح کے ملیات کے لئے کسی عامل کابل سے رجوع کرنا جا ہے کیوں کہ اس طرح کے مل میں خطرہ در پیش ہوتا ہے۔

خواص سورهٔ مزمل

جوفن اس سورة کی تلاوت روزانه کرنے کا معمول بنالے وہ سرکار دوعالم سینے کے کوخواب میں ضرور دیکھے گا۔ اگر اس سورة کی تلاوت کرکے کوئی حاکم کے سامنے جائے تو وہ مہر یانی سے چیش آئے۔ اس سورة کی سات بار تلاوت کرنے سے رزق میں وسعت پیدا ہوتی ہے اور پڑھنے والا خیرو برکت کاحق دار بن جاتا ہے۔ اکثر اکا برین روزانه ایک بارسور و کیلیمن اور ایک بارسور و مزمل کی تلاوت لاز با کیا کرتے تھے اور برشت اور ایک ولتیں انہیں میسر رہا کرتی تھیں۔

خواص سورهٔ قیامه

جو خص اس سورة کی تلاوت روزاند سات مرتبه کرے گاس تو تخیر خلائق کی دولت حاصل ہوگی اور ہردیکھنے والا اس ہے مجت کرے گا۔اکٹرا کابرین نہایت یابندی کے ساتھ اس سور ق کاور دکیا کرتے تھے۔

خواص سور ومشمس

اگرکوئی حاجت در پیش ہوتو آفاب طلوع ہونے پرآفاب کی طرف منہ کرے ، سات مرتبہ سورہ سمس پڑھے اور اپنی حاجت کے لئے دعا کریں ، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس ممل کوعرورج ماہ بیں لگا تارسات دن تک کریں۔ اس سورۃ کا روزانہ پڑھنے والا قیامت کے دن سرخروہوگا اور اللہ کے عذاب سے محفوظ رہےگا۔ واضح رہے کہ ہرحال میں اللہ بی کے سامنے وامن پھیلا تا ہے اورای کو ہرصورت میں مستعان بجھتا ہے۔

خواص سوره صخيا

اگرکونی شخص غائب ہوگیا ہوتو اس کو حاضر کرنے کے لئے اس سورۃ کو دو ہزار مرتبہ پڑھیں تو وہ شخص جہاں بھی ہوگا بہت جلدوا پس آئے گا ،اس کودس لوگ مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔اس عمل میں ایک شخص کو دوسومر تبہ پڑھنا ضروری ہے۔اگرکوئی شخص اس سورۃ کوروزانہ سات مرتبہ پڑھنے کامعمول بنائے تو اس پر دوزخ کی آگے ترام ہوجائے۔

خواص سورة الم نشرح

اگر کی کے سینے میں در دہوتا ہوتو اس مورۃ کوا کی سرتبہ پڑھ کراپنے سینے پردم کردیے قواس کا در دموقوف ہوجائے گا۔اگر کسی کا کام بند ہو گیا ہوتو اس مورۃ کواکیس مرتبہ پڑھ کردعا کر بے تو اس کا کام کمل جائے۔اگر بارش کے پانی پراس مورۃ کواکیس مرتبہ پڑھ کرنہا دمنہ اس فخف بلایا جائے جس کے گردہ میں پھری ہوتو پھری نکل جائے گی اور نکلتے وقت کوئی تکلیف بھی نہیں ہوگی۔

تاج الوطائف

قسمام مقاصد كى لئى (طويقه غوثوى): جو كى مقصد بو پي نظر ركاكر دوركت نماز توبه پرد كر پر دوركت نماز برائ حسول مقصد پر كردرى ديل اساء كواكيس مرتبه پرهيس، اول و آخر ورود شريف تمن تمن بار پرهيس اس عمل كو جعرات سے شروع كري اور چاليس دن تك جارى كيس _

مل: اللهم يا مسبب سبب يا مفتح فتح يا مفرج فرج يا ميسر يسر يامت مسم تسمم يادبى الى مغلوب فانتصر يامسبب الاسباب ياصفتح الابواب يا مقلب القلوب والابصاو و صلى الله تعالى على خير خلقه ميلنا محمد و على آل سيلنا محمد و بارك وسلم برحمتك ياارحم الراحيم.

ابنا بنان کے ان : اگرکوئی افسریاجس سے کام ہوجو کے خت دل ہوائی کو انتاا ایک ہو اس کے کام ہوجو کے خت دل ہوائی کام ہوجو ایک موجو ایک موجو کی موجو کی موجو پر جس مرحب کی ادو سومر تبدیز ہے ، ممل جمرات سے شروع کرلیا تو بہت جرب ہے۔

یا امام قوم فلال بن قلال کوکردے موم آپ کے فضل وکرم سے پھر ہواموم ہے حق لا الله الله الله محمد رسول الله عظیہ (قلال بن قلال کی جگراہے مطلوب کا نام لیس)

استخده عجیب : بوقی مقصد مو، بیش نظرد کار جعرات کون عشاء کی نماز پڑھ کردوا گری جلا کرایک بزار باریدوظیفہ پڑھیں، آخر میں ایک بارکیس بابدیع المعجالب بنجیر بحق امام جعفر صادق ال عمل کومات دن تک جاری رکھی، انشاء اللہ مات دن کا عمدا عمد خواب میں سب کچھ طابر ہوگا۔

استخارہ حاضو: گیارہ بجرات کوچراغ پیچےرکوکر (۱۱۲۱) مرتبہ پڑھیں اور پہلی جعرات ہے مل شروع کریں، جو بھی مقمد ہو(میں بخبر ہوں جھکوفر کرو) کے وقت ظام کر یں، آپ کے سایہ میں سبمطوم ہوجائے گا۔انٹاءاللہ تعالی (اس مل کوجا ہلوں سے چمپا کیں) میں معلوم ہوجائے گا۔انٹاءاللہ تعالی (اس مل کوجا ہلوں سے چمپا کیں) میں میں الملہ الوحدن الوحیم یکبووا حق ہونی من

امو اول غيب عل بخرجول بحدكو فركرو-

قشخیص موس: ورج ذیل فتی کواس کی تربیب سے اتار لیں (۳۲۷) کے بعد (۳۲۸، اور ۱۳۹۹) ایس بی تربیب سے فقی پر کرلیں اور (۳۲۰) کے بعد (۳۲۲) سے شروع کریں اور حود لوبان کا دحوال یا اگریق کا دحوال دے کرفتش کو لیبیٹ کر مریض کے سیدھے ہاتھ میں تھا دیں اور ہاتھ سیدھار کھے کو کیل ۔ اگر مریض کے ہاتھ میں وزن معلوم ہوتو اسیب کا ظل ہے۔ اگر ہاتھ میں جلن یا لرزہ ہوتو سحر ہے یا کچے بھی نہ معلوم ہوتو مرض جسمانی ہے۔

ZAY

770	PYA	m	1712
PT+	MA	444	779
1719	mm	PPY .	-
P72	rrr	.770	***

عزمت عليكم يا صلحفشا يا بلخشا يا يلخشفشا يا ملكشفا لناتنا عصتمم على سليمان بن داود عليه السلام يرور التش يردم كرير.

درج ذیل کونش تشخیص مرض کے لئے استعال کیا جاسکتا ہے،
طریقہ وی ہے جو پہلے بتایا گیا ہے، البتہ اس تقش کو (۱۲۵۰) ہے شروح
کریں اور (۱۲۵۱) اور (۱۲۵۲) ہے مسلسل نگا تار بحرتے رہیں اس پر
اگریتی کا دھواں دیں اور مریض کے ہاتھ میں رکھیں۔ اگروزن معلوم ہوتو
آسیب کا خلل ہے۔ جلن یالرزہ ہوتو سحر (جادو) ہے اور اگر کچھ بھی شہو
مرض جسمانی ہے۔

LAY

Z/\ \ \			
9702	974+	927	910-
9242	9101	POT	9141
grar	9770	POA	9700
9709	1019	9101	9141



سوره

سورہ کے لغوی معنی ہیں راہ ،شرف ، ہزرگی ، اصطلاحی معنی ہیں کلڑا قرآن شریف کا ، جس کے شروع ہیں جس اللہ الرحم ہوتی ہے ، مرف ایک سورہ (سورہ برات) ایس ہے جس کے شروع ہیں جسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہوتی ہے الرحمٰن الرحیم ہیں ہے ،علاء کرام نے قرآن شریف کو براعتبار تعداد آیات چارت میں کردی ہیں ، جن ہیں سوآ تیوں سے زیادہ ہیں ان کوطوال کہتے ہیں ، جن ہیں سو کے قریب ہیں ذوات المسین کہتے ہیں اور جن ہیں سو تی ہیں ، جن ہیں ، ان کومٹائی کہتے ہیں اور سورہ مجرات سے اخیر سے بہت کم آیتیں ہیں ، ان کومٹائی کہتے ہیں اور سورہ مجرات سے اخیر قرآن شریف تک جوسورتیں ہیں ان کومٹائی کہتے ہیں اور سورہ مجرات سے اخیر قرآن شریف تک جوسورتیں ہیں ان کومٹائی کہتے ہیں ۔

سوگ

سوگ کے معنی ہیں ماتم کرنا، ندنب بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ جب
ملک شام سے ابوسفیان کی رحلت کی خبر آئی تو تیسر ہے دن ان کی بیٹی
ام المونین حضرت ام حبیبہ نے ایک خوشبوجس میں زردی تھی منگوائی اور
اسے اپنے رخسار اور ہا ہوں پرلگا یا اور کہا بے شک جھے اس وقت اس خوشبو
کے لگانے کی ضرورت نہتی ،اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ
فرماتے ہوئے سان ہوتا کہ کی مورت کو جواللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتی
ہویہ جائز نہیں کہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے تو میں یہ خوشبو
ہرگز نہائی کے ربخاری)

سيير

برائی، گناه، سیئة اور حسنه کی دونتمیس بین شرعاً ناپندیده اور پندیده اورطبعاً ناپندیده اور پندیده، قرآن مجید ش دونول معنول ش اس کااستعال مواہم وَجَوْاهُ مَسِنَة مَسَيّنة مثلها. ممائی کابدلدای کے شل براموگا۔ (۳۳:۳۳)

المعنى باره: فارى لفظ قرآن مجيد كتمي جزي كاكوكى جزير من كاكوكى جزيد المعنى الدين المعنى الله عندا ورحض الله عندى سبط كوسيد كهتے بيل الله عنداور حضرت حين وضى الله عندى سبط كوسيد كهتے بيل المعنو وصلى الله علي الله عندى الله عندى الله عندو وصلى الله علي وسلم كے حالات زندگى كا مجموعہ ہے جے امام محمد بن اسحات ندگى كا مجموعہ ہے الله كى كوار، آخ فور صلى الله عليه وسلم نے معنوت فالد بن وليدو منى الله عند كواس لقب سے نواز اتھا۔

بيلءم

ملک سبا کے شہر مارب کے متصل جنوب میں اہلتی تا می دو بہاڑوں
کے درمیان وادی اُذنیہ میں جہاں بہاڑوں کے اردگرد پانی جمع ہوکر دریا
بن جاتا تھا، ۲۰۰ سال قبل مسیح میں یشعم بیسٹین بن کیمعہلی بنوف تا ہی
بادشاہ نے ایک عظیم الشان تاریخی بند تعمیر کیا تھا جس کی وجہ سے تمام بخر
زمینی باغ و بہار ہوگئی اور زمین کا کوئی حصہ غیر مزروع نہیں رہ گیا، تمام
آبادی خوشحال ہوگئی مگر بہلوگ نافر مان اور سرکش وشریر سے آخر یہ بندٹو تا
اور پوری قوم ہتاہ ہوگئی ۔ فائر شو فائر سَلنا عکیم سُئی العرم۔
اور پوری قوم ہتاہ ہوگئی ۔ فائر شو فائر سَلنا عکیم سُئی العرم۔
تو انہوں نے منہ بھیرلیا ہیں جم نے ان پر ذور کا سیلاب جھوڑ دیا۔
تو انہوں نے منہ بھیرلیا ہیں جم نے ان پر ذور کا سیلاب جھوڑ دیا۔

سيناء

سينا اورسين كووطورك نام بي ملك شام كا ياك يها و جده ب ممرك داسة بي برات به اى يها و جده ممرك داسة بي برات بها و برحضرت موى عليه المسلام كوخدا بي بها و برحضرت موى المراز موق - برائل في كاشرف مامل مواادروه نبوت برفراز موق - و من مكور من كار منها و منه باللغن و منه في الملكن و منه في المنه كار منه و منه في المنه في المنه في المنه و منه في المنه و منه في المنه و منه في المنه و منه و منه

اور وہ ور خت بھی (ہم نے پیدا کیا) جوطور مینا میں ہوتا ہے، كمانے والوں كيلئے روغن اور سالن لئے ہوئے اكتاب (٢٠:٢٣)

شادي

از دواتی زندگی کے بندھن کوفاری اور اردو میں شادی کہتے ہیں۔ عربی میں اے عرس اور شرع میں نکاح کہتے ہیں۔ از دواتی بندھن کے لے قرآن میں نکاح اور عقد کے الفاظ آئے جیں۔اسلام میں نکاح کرنا سنت رسول ہے۔ روایت ہے کہ ایک محالی عثمان بن معدون راہانہ زندگی گزارنا جا جے تھے کرحضور ملی الله عليه وسلم في ماف منع فرماديا۔ وَمِنُ اللَّهِ أَنُ خَلَقَ لَكُمُ مِّنُ ٱلْفُسَكُمُ أَزْوَاجًا.

الله کی نشانیوں میں سے ایک بیہ کہاس نے تہاری عی جس تتمادى يويال بداكيس-(١١:٣٠)

إِنَّهُ لَقُولَ رَسُولُ كَرِيمٍ وَوَمَاهُو بِقُولٍ شَاعِرِهِ به معزز فرشته کا اتارا ہوا ہے کسی شاعر کا کلام نیں۔ ۲۹: ۱۸۸۸۔ بعض مقامات من آيات قرآني شعرون تقاضول بربورااتر تي جي الم نشر لک صدرک ٠ ورفعنا عنک وزرک اورجيح حضور ملى الله عليه وسلم في فرمايا-

هل انت الاسبع دميت وفي سبيل الله مالقيت مرحضوررسول بمرم بسروركا تنات ملى التدعليدوسلم فياس كادعوى خبیس کیااورای لئے بیشعربیس کہلائے ، کشف الاصطلاحات الفنون میں مرفي شعراكو چيد حسول جل تقسيم كيا كما ب-

(١) الجالون، معود اسلام ے يہلے كے شعراء جيے زمير، طرف امرألتيس مامرين كلثوم مالحارث وغيره

(٢) المعتر مون، ده جودور جبالت على پيدا بوئ محراسلام كو قول كرلياجي لبيد ،حسان ،وغيره

(m) المت المرام عن كوالدين في اسلام قبول كيا موا اور جو

اسلام کے ابتدائی دور میں پیدا ہوئے بھٹا ضریر۔

(٣) المولدون، جومسلمال بى پيدا بوك مثلاً بشر-(٥) المحدثون، اسلام كي تيسري سل من الوحيم، عماري وغيره-(٢) أنم ون، آخرى يا بعد كے لوگ-

وَالشُّـعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُوْنِ ٥اَلْـمُ تَـرَ آنَّهُمُ فِي كُلِّ وَادٍ

يَهِيُمُونَ ٥ وَانَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفُعَلُون ٥

اورشاعروں کی پیروی مراہ لوگ کیا کرتے ہیں، کیاتم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے چرتے ہیں اور کہتے ہیں جو کرتے לינית_(דד: דדי)

فرمت کے لیاب میں اگر اجھے اشعار بخرض تفری کے اور سے جاكس وشرعاس مي كوئى قباحت نبيس ب-حضرت عمر بن الشريدان والدشرية سے روايت كرتے ميں كه يس ايك دن رسول الله على الله عليه وسلم كے مراہ ايكسوارى پر بيغا چلا جار باتھا كرآپ نے مجھے فرمالا تہمیں امیہ بن الى الصلت كے اشعار ياد ہيں۔ ميس في عرض كيات كى ہاں 'فرمایاسناؤ، میں نے ایک شعرسنایا،آپ نے فرمایا اور کچھ یہال تک كاى طرح آپ كوسوشعريس في سنائ (مسكم)

آنحضور صلى التدعليد كم فرمايان من الشعسو لمحمة بلاشبعض اشعاري حكمت بريمى فرمايا اصدق كلمة قالتها المعرب قول لبيد. سب سيزياده عياكلام جوائل عرب ني كهاده لبيد شاعركا ہے جس نے بدكہا۔

الاكبل شئسي مساحيلا للبه بساطل وكسل نسعيسم لامسحسالسه ذائلل سنو،الله تعالى كيسوا برجز بإطل باور براكي بعت ضرورزوال يذي-

شب برات

ماه شعبان کی پندر ہویں رات، جس میں فرشتے بھیم الی بندوں کا حاب عراوروز ق تقیم كرتے ميں ،اس شب كے جارنام آئے ہيں۔

(۱) لیلة المبارک الیلة البرات (۳) لیلة الصک اور (۳) لیلة المبارک الیلة المبارک الیلة المبارک الیلة المبارک الیلة المبارک الی کراس شب می الله تعالی آب درم می زیادتی کرتا به اور بیزی داری خابری بی به وتی به الله تعالی آب درم می زیادتی کرتا به اور بیزی داری معارک او بین والی دات می ایک بوی تعدادی مغفرت کر کے جہنم اس لئے کہ الله تعالی اس رات می ایک بوی تعدادی مغفرت کر کے جہنم شب می الله جل شاندا پنی فاص بندوں کو گنا بھول سے مغفرت کر کے کہاں اقراد نامہ بینی پروانہ نجات مطاکرتا ہے الیلة الرحمة بینی رحمت کی دات، اس لئے کہای شب می قرآن مجیدلوح محفوظ سے تحریر بونا شروع بواتھ اور لیلة القدر میں اس کی محیل ہوئی۔ حضرت عائشہ وضی الله عنها سے دوایت ہے کہایک دات میں نے حضور صلی الله علیہ وسلی کونہ پایا تو ان کی جبتی میں نے۔ آپ صلی الله علیہ وسلی کونہ پایا تو ان کی جبتی میں نے۔ آپ صلی الله علیہ وسلی کے ذر مایا کہ جبتی میں جرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آج نصف شعبان کی میرے یاس جرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آج نصف شعبان کی میرے یاس جرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آج نصف شعبان کی میرے یاس جرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آج نصف شعبان کی

رات ہے۔ اس رات میں اللہ تعالی لوگوں کوجہم سے نجات دے گا جتنے
قبیلہ کی بکر یوں کے بال ہیں، گراس رات میں بھی چند بدنھیں افتحاص
کی جانب اس کی نظر عزایت نہ ہوگی، مشرک، کینہ ور قطع حی کرنے
والے، پانجامہ، تہہ بند مختوں کے بچے لگانے والے، والدین کی نافر مائی
کرنے والے اور شراب خوار ، اس کے بعد آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے قماذ
کرنے والے اور شراب خوار ، اس کے بعد آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے قماذ
پڑھی، میں نے سنا آپ مجدہ میں وعاما تک دہے تھے، میں تیری سزا سے
تیرے عنو کی پناہ ما تکا ہوں، تیری ذات بزرگ و برتر ہے، میں تیرے
لائی تیری تحریف جیس کرسکا، تو ویسائی ہے جیسا تو نے خودا کی تحریف
لائن تیری تحریف خودا کی تحریف

تمام روحانی مسائل سے طل کے لئے اور ہر خم کا تعویز وقت یالور مامل کرنے کے لئے **حاشمی روحانی موکز حیوبند** سے دابلہ کریں فون نبر:9358002992

النيخ من يبنداورا في راشي كے پھر خاصل كر فيف كے لئے بهارى خدمات حاصل كريں



المالية بإشى روحاني مركز محلّه ابوالمعالى ديوبند، (يوبي) بن كودنمبر ٢٥٥٥ ٢٥٥



آئی آر ایس(موضف

طلاق لفظ يول توبردا كمشور ، كرخت اور تكليف ده موتا بيكن اس ك سفاكى كا آسانى سے انداز ، بھى نيس لگانا جاسكا دينيان اسكى معنویت آری کے امیرے ہوئے دائوں کی طرح خطر ناک ہوتی موكى اس كاجم مرف قياس بى لكا كت بين كيونك ذوية بوع انسان كى چين تو عربرك لئے اعتوں كو كو الله كارديتي ہيں۔ ہم نے اپني كم عمری کے زمانے میں این ایک جانے والے بررگ جوقد یم حیدر آبادی روایت کے گھرا۔ نے سے تعلق رکھتے تھے ان کے فاندان میں، ملاق حلاق -طلاق، کے رکی طورب برانجام یانے کا ایک خوفتاک مظرای ان برنصیب آنکموں سے دیکھا تھا اور آج تک میری آنکھیں اس دل سوز منظرے پیچھانہیں چیزا کی ہیں۔ کھر کے آتکن اور دالان کے چ ایک دبیر گریاد جا در کو جاب بنایا کیا تھا۔ لین بدایک بردہ تھا، لیکن به برده کب تما؟ به تو مقدس رشتون کی ایک ٹوئی موئی دیوارتھی۔ آمکن میں خاندان کے بررگ اور محلے کے کھٹر فاء بیٹے ہوئے سے اور بردے کے چیچے دالان شاایک تخت بر کچے عورتی اس عورت کو محمرے بیٹمیں تھیں جوطلاق کی سولی برائکائی جانے والی تھی۔مردانے والے جصے میں بزرگول کے ج ایک مخص کردن جمکائے بیٹا تھا۔ تھوڑی ی میلی کیلی مفتکو کے بعدوہ فض اما تک کھڑا ہو کیا اوراس نے تین بارطلاق بے طلاق بے طلاق کہا اور کسی رجٹر نما چیز پر دستخط کئے اور بہت آ رام سے کچھ لوگوں کے ساتھ کھرے لک کرزندگی کی شاہراہ پر كبيرهم موكيا-استويديد عن بين جلاكدا عدر ك حصد بي انسواني حملت كى أيك مضبوط ويوار اجا مك بيثم كل، آرزووك، حراول، امتكوں كے ملبہ بيں جنس كئے۔اس اندر بيٹى ہوكى طلاق كے زہر يا فخر ے زخی عورت کی سکیاں اما ک چیوں میں تبدیل ہو کیں۔اس خاتون نے بین کرتے ہوئے اپنی کلائی کی چوڑ یوں کو تخت پر اتی زور ے چاکہ چوڑ ہوں کے مطاقتہ کی دونوں کا تیوں پر مطاقتہ کی

مجمى نه منت والى خونى ميراكا دى تى باللا براواس ولدوزمنظر في طف

اور بچر نے کی بزار ہاداستانوں میں ایک سے قصے کا اضافہ کردیا تھا ليكن اندروني چوٹ اور ثوث مجوث كا انداز و محى نبيس لگا يا جاسك تما۔ یوں بھی پوسٹ مارٹم کے لئے مرنا ضروری ہوتا ہے لیکن طلاق کی کولی ہے گھائل عورت زندہ چلتی مجرتی تعش کی طرح ہوتی ہے۔ ابھی مک سائنس اور جدید تکنالوجی زندہ اور چلتی مجرتی نعشوں کے بوسٹ مارقم

ہے بالکل نا آشنااورانجان ہیں۔

کم وہیں کھای ہے ات جاتی کہانیاں طلاق دیے اور طلاق حاصل کرنے والوں کے ورمیان معاشرے میں آج کل متعقل محوم ربی ہیں۔ لڑکیاں شادی ہے قبل آرزؤں کے سنہرے خوابوں میں طاق کے تصور ہے بھی ناآشا رہتی ہیں لیکن سر برستوں کے غلا فصلے، پھتاوے یا قست کی خرابی پروہ روتو سکتی ہیں اور ماتم بھی کر عتی ہیں لیکن کی معقول دجہ کے بغیرنیکن کے کاغذی مشین کی طرح استعال كركے مجيك ويئ جانے والى صورت ميں اتنا ثوث جاتى میں کرائیس شادی کے نام سے نفرت ہونے گئی ہے اور وہ اینے وجود كوكو ين اور بهي بمي تووه سوچي بي كدوه قديم دوركتاا جماتها جب بني كو بيدا موت عى مارديا جاتاتها، وفن كرديا جاتاتها، زعره جلادیا جاتا تھا۔غیورلوگ طلاق کے بعدائی بیٹیوں کے ساتھ ساری عرائي محرول من ايع تد موجات بن يااية آب كوتدكر ليت یں کہ پھر وہاں سے جار کا عصول پر ہو کر بی تکلیں۔ طلاق کے زبر مطخ خرے زیادہ خطرناک کوئی اور مضیاراس دنیا میں آج تک انس بن سکاجس کے زخم کی شدت طلاق کے زخم سے ہوتے والی الكيف سے زيادہ مو۔

سورج سے نظریں ملانے کا دعویٰ کرنے والے لوگ جھوٹی ک ویلڈ تک مشین کے ماس سے گذرتے ہوئے بھی اٹی آ تھوں بر ہاتھ رکھ ہے ہیں لیکن کسی طلاق شدہ مورت کی آگھوں میں دیکھنے تو براروں سورج اس کی آگھوں سے الجتے ہوئے دکھائی ویں گے۔

س کے گا، اور وہ جہنم کی سزاکا مستق ہوگا۔ پرانے زمانے میں طلاق کے واقعات بھی کھار سنے میں آتے ہے لیکن آج کل یہ روزانہ کے واقعات بنے جارہے ہیں۔از دواجی زندگی کی ناخوش گواری معاشرہ کی بنیادیں ہلارہی ہیں۔انانیت ہم ایک غرور ، تکبر، ۔، ہوگ، جنی بنیادیں ہلارہی ہیں۔انانیت ہم ایک خوار ، تکبر، ۔، ہوگ، کو فرنس بے راہ روی ، فیلی ویون سیریس کے شنی اثرات ، مربائیل فونس بیدتم مرائیاں اس فعل کی فصل کے شئی ہیں۔ نی نسل آج مبر وقت کی قدروں کے ادب، استقامت ایار قربانی کے جذبے سے اولا دکوقریب لانے سے قافل ہیں۔

ادلا دکوقریب لانے سے قافل ہیں۔

اولا دكوقريب لانے سے عاقل ہيں۔ معاشرہ میں لوگ اپنی اولا دکوزندگی کے تقریبا ہر شعبہ کے لئے تیار کرتے ہیں، روزگار سے نسلک اعلیٰ تعلیم ، لڑ کیوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ امور خاند داری، خصوصی طور پر پکوان سے واتفیت اور مہارت برتوجہوی جاتی ہے لیکن سسرال میں ضرورت بڑنے برجمی تحمی قتم کا کوئی مسئلہ نہ پیدا ہو۔لیکن کہیں بھی مجھی ہیں ہید ویکھا نہیں جاتا ہے کہ میاں ہوی کے از دواجی رشتہ کی معظم اور مضبوط اور ہمیشہ قائم رہے والی بنیادی قدرول کے بارے میں بھی موثر طور پر كونسلنك كى جائے۔ ابتداء من انھيں ان قدروں كى اہميت كے بارے میں سمجا یا جائے۔ جب آپ شادی کو ایک ساجی فرض اور جسمانی ضرورت مجو کر زندگی کی طرف برهیس مے تو ظاہر ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ بدرشتہ می محض فحمدواری بن جائے گا۔اس طرح يدشة مرف مانس ليتاب، جيتانيس ب-سروے كمطابق % ۵ مرشادی شده لوگ اس طرح جیتے بیں کدبس و مدواری بیمانی ہے،اوروہ اجنبیول کی طرح زندگی گذارتے ہیں۔ساجی فرائض اور جسمانی تقاضوں کوتووہ پورا کرتے ہیں لیکن دہنی وجذیاتی طور پرایک دوسرے کے قریب جیس ہوئتے۔ میال موی دو انفرادی مخصیتیں ہیں۔ کامیاب شادی شدہ زعری کے لئے ایک دوسرے کی انفرادیت سے مستنید ہونا جائے۔ کس ایک کی سوچ یا رائے کو اسے شر یک حیات بر بھی مسلط نہ کریں۔اختلاف دائے فطری بات ہے، الي صورت من خاموش اور تاراض بون كى بجائ كفتكواور سجيدكى ے ل کرخور کریں اور پھر دونوں مشتر کہ طور پر ایک فیصلہ پر آئیں،

اس کے اعدر جمیا ہوا کرب آتش فشال پہاڑ سے ممنیں ہوتا۔اس كرب كومحسوس كرنے والى سارى زندكى اندر بى اندرسلكتى رہتى ہے۔ ا بيخ اندر سلكت موئ شعلول برمبر وحل وضبط كا باني و ال كراس آك کی آنج کو کم کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔اس فرسودہ اور رکیک عمل کوانجام دینے والے کیوں اور کس طرح اس حقیقت کوفراموش کر دیتے ہیں کہ بیرو عمل ہے جوخالق کا نئات کو سخت ناپیند ہے اور اس کو انجام دینے والا بلاشہ جہنی بن جائے گا۔ حدیث شریف ہے کہ جب كوكى مردكى عورت كوكسى معقول وجد كے بغير طلاق ويتا ہے تو زيين وآسان لرز اٹھتے ہیں۔زمین وآسان کواس طرح جنجھوڑنے والے کیوں اپنے عبرتناک انجام سے عافل اور بے نیاز ہوجاتے ہیں اور ایے گھناؤں نے عمل کی طرف راغب ہوتے ہیں۔معاشرہ میں جب مسى كمريس كمى بيني كوطلاق دى جاتى بيتو كمرول بس الى خاموشى جماجاتی ہے جیے کی کمرے میت اٹھ جانے کے بعد کیفیت طاری ہوتی ہے۔ جیسے لڑکی کی رحمتی کے بعد گھر کے درود ہوار کی ورانی، جیے قبرستان میں دفانے کے بعد لوگوں کے ملے جانے کے بعد چھاجانے والی خاموثی۔ آنکھوں میں سوگواری کے ڈھیرسارے آنو، چرے آنوول سے رجیے بھکے ہوئے سفید کور، جیے بھتے ہوئے چراغ کی لو، جیے جہت کاٹ کرآتا ہوا برسات کا یائی جیے شکرے کی آواز ہے سمجی چڑیا، جیسے سانپ کے خوف سے خالی بیا کا محوسلہ جیسے مگذیڈ ہوں سے المتناہوا تھا تھا سا مسافر۔ دنیا ایک گذرگاہ ہے، انسانیت کے قاطیابی برے گزررہے ہیں۔ پوری زندگی ایکمسلس سرے - ہرانسان مسافر ہے ادر جارونا جاردندگی كاسر مجى كوطئ كرنا ب_ازدواجى زعركى كارشة ايك آئينه كاطرح ہےجس میں شو ہراور بول ایک دوسرے کی عکای کرتے ہیں۔ لکاح مرف خوشی کا نام نیس بلک ایک معاہرہ ہے جوایک مرداورایک مورت كدرميان طئ ياتا بكرجم دونون زعر كي مركر ساتحى اور دوكار ین مسیح میں اور بیمعاہدہ کرتے وقت خدا اورخلق دونوں کو گواہ بنایا جاتا ہے، اور خطبہ لکاح کی آیتی اس بات کی طرف صاف صاف اشاره كرتى بين كداكراس معامده ش شوبريا بيدى كى طرف سے كوئى خرابی پیدا کی می اے تمیک سے بھایاتیں کیا تو خدا کا طعماس پر بحرا

مدرسه مدينة العلم

قرآن حكيم كى مكمل تعليم وتربيت كاعظيم الثان مركز

زير اهتمام

اداره خدمت خلق د بوبند (مكومت عنظورشده)

مدرسه مدينة العلم

ابل خیر حضرات کی توجه اوراعانت کامنتی اورامیدوار ب مَنْ أَنْصَادِی اِلَی اللّه کون ہے جوخالصة الله کے لئے

مبرىدوكرے؟اورثوابدارين كائن داريخ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ A.C.NO 019101001186 ICICI BANK SAHARANPUR IFSC COD N. ICI000191

تجربات كتيم بين كد جن لوكون في مدرسه مدية العلم كل مددكى به آخ بان كاكاروبار عروج برب - اگرآب ترقی حاصل كرنا چا بين تو آب بعى اس مدرسه كی مدد كے لئے ابناباتھ بروها كيں -

آپ کااپنامدرسه **مدرسه مدینة العلم**

محلّه ابوالمعالى ديوبند (يو يي) 247554 نون نبر:09897916786-09557554338 اس سے احساس اور المجھوتا بن قائم ہوتا ہے۔ موس شوہرا بنی موس ہوئی ہوتا ہے۔ موس شوہرا بنی موس ہوتا ہے۔ موس شوہرا بنی موس ہوتا ہے۔ بیوی سے ففر ت ندکر ہے۔ وہ اگر خوبصورت ندہوتو اس کی سیرت میں خوبصورتی تاش کر ہے، اگر اس کی ایک عادت آپ کو پندئیس آتی تو دوسری عادتیں پند آئی گر فرطیکہ اس کوموقع دیا جائے۔ ایسے کسی عمل پرفور آفطع تعلق کا فیصلہ بند دلا نداور کمزور ہے۔ بیمردائی والا عمل بیتنائیس۔

جید الو ارج کے خطبہ میں ہی دوعالم اللہ فراتے ہیں کہ لوگوں سنواعورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنا ،اس لئے کہ وہ تہارے پاس بحث کور لہتدی کے ہیں۔ جب بوجھا گیا کہ کی شوہر کی ہوی کا اس برکیا حق ہے تو حضور نے فرمایا جب تو کھائے اسے کھلائے اور جب تو پہنے تو اسے بہنائے اور اس کے چہرے پرنہ مارے اور اس کو جدعا کے الفافہ نہ کے اور اگر اس سے تعلق ترک کرے تو صرف اپ گھر میں کر یے یعنی آگر ہوی کی طرف سے نافر مانی اور شرارت ظاہر ہوتو قرآن کی جدایت کے مطابق پہلے اسے زمی کے مطابق بہلے اسے زمی کے اور اگر اس میں کرے اور اگر اس میں کرے اور ایک باہر نہوتو کو اور ایک کرے اور بات باہر نہوتو کھر میں بستر الگ کرے اور بات باہر نہوتو کھر میں بستر الگ کرے اور بات باہر نہوتو کی اراب ور کے کوئکہ یہ شرافت کے خلاف ہے ، اس پر بھی ٹھیک نہ ہوتو مارا جا سکتا ہے لیکن چرہ پر جیس نہ بی ایسا کہ بڈی ٹوٹ جائے زخمی کرد سے والی مارنہ ماری جائے اس کی تی سے ہمایت کی گئی ہے۔

ہرشادی شدہ زعرگی میں جھڑے، بحث و کرات ہوتی ہے، ایک
کامیاب شادی شدہ جوڑے کی کامیابی کا رازیہ ہے کہ وہ بھی ایک
دوسرے کوالزام نہیں دیے جہال تک ممکن ہودہ مسئلہ کی تہہ تک بھی کہ
اسے بڑے اکھاڑ بھینک دیے ہیں۔اکٹرمیال بوی جھڑے یا کی
طشر کا اظہار کرتے ہیں، اس سے کشیدگی اور بڑھتی ہے۔ اہرنفیات
طعہ کا اظہار کرتے ہیں، اس سے کشیدگی اور بڑھتی ہے۔ اہرنفیات
کتے ہیں کہ بھیشہ مشکر کا جا ہے جہاں جہت کی حال ہوتی ہے،
وقتی وجذباتی طور پرمیاں بوی ایک دوسرے بیل قم ہوجا کیں۔ بیارو
میت، باہمی احرام واحقاد بحرور، مبر وقل، جذبات ایجار و قربانی،
میشاد میں اور مربستوں کی قدر وعزت اوران سب سے بڑھ کر
استقامت وہ بنیادی بھر ہیں جن کے بغیر کامیاب زندگی کے بنیادی
میطاد مور سے اور تا کھل ہیں۔

أيك منه والاردراكش

پہیجان ردرائش پیڑئے پھا ،کی تھل ہے۔اس تھلی پرعام طور پرفد ، ٹی سید می لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردرائش کے مندکی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک مندوالاردرائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک مندوالےردرائش کے لئے کہاجاتا ہے کہ اس کودیکھنے ہی سے
انسان کی قسمت بدل جاتی ہے و پہننے سے کیانہیں ہوگا۔ بیروی پوئ تکلیفوں کودور کردیتا ہے۔ جس کھر میں یہ ہوتا ہے اس کھر میں
خیرو برکت ہوتی ہے۔

ایک مندوالار دراکش سب سے انچھامانا جاتا ہے۔ اس مین سبھی طرح کی پریٹانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہدہ حالات کی وجہ سے ہول یا دشمنوں کی وجہ سے جس کے گلے میں آیک مندوالار درا سر سب انسان کے دشمن خود ہارجاتے ہیں اورخود

ى بىيا بوجاتى بى۔

ا كيدندوالاردراكش بينف ياكى جكد كف صرور قائده موتاب ياسان وكون بينواتا مادراس بل كوكى شك

باتی روحانی مرکزنے اس فقررتی نعت کوایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موڑ بنا کرموام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس

مخفر مل کے بعداس کی تا خیراللہ کے فعنل سے دو گئی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گورش ایک مندوالا ردر اکش ہوتا ہے اللہ کفنل سے اس گورش بغضل خداد شری خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگرات سے تفاظت رہتی ہے اور نیو نے اور آئی اثر است سے تفاظت رہتی ہے اور نیات ہے، ایک مندوالا رود اکش ہے، چاد دئو نے اور آئی اگرات سے تفاظت رہتی ہے اور نیات ہے، ایک مندوالا رود داکش جو کہ شکل کا یا کا جو کی شکل کا جو کہ شکل سے اور کو کی فائدہ نیس اسلی ایک مندوالا رود راکش جو کول ہونا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامت میں بایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کو شکل ایک خصوص مقامت میں بایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کو شکول ہونا مندور اکش کو ایک بہت کوششوں سے صافی تبیل ہوتا ہا ہی دور اکش کو ایک بہت کوششوں سے صافی تبیل ہوتا ہا ہی دور اکش کو ایک مندولا کو در اکش کو ایک مندولا کو در اکش کا کہ تعمت ہے، اس قمت سے قائدہ افغائے کے لئے ہم سے رابط قائم کو ایک وہم میں جاتا ہوں۔

(اوث) واضح رہے کہ دی سال کے بعدرودرائش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دی سال کے بعد اگر رودرائش بدل دیں آودورائد کئی ہوگی۔

> ملنے کا پند: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، و بوبند اس نبر پر دابلہ قائم کریں 09897648829



از: تح يور

نام: ععمت جهال

عاموالدين: بانوماكرام الله

تاريخ پيدائش: كيم رخبر ١٩٨٩ء

قابلیت: ایم،اے،اردومعلم

آپ کا نام ۸حروف برمشمل ہان میں ہے ۳ حروف نطقے والے بیں ہاتی ۵حروف بطقے والے بیں ہاتی ۵حروف بطقے والے بیں ہاتی ۵حروف بردی مقبر کے اس میں تین حروف ہادی، تین حروف آتی، ایک حرف فاکی اور ایک حرف آئی ہے، براعتبار اعداد آپ کے نام میں بادی حرف کا خطبہ مامل ہے۔

آپ کامفردعدد امر کبعدد ۱۰ اورآپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۵۹ بیں۔

ان میں شرم وحیا ورسادگی سے وابت ہے، جن خوا تین کا عدد ا ہوتا ہے ان میں شرم وحیا حد سے زیادہ ہوتی ہے لیں بلوسات کے سلسلہ میں یہ اچھا ذوتی رکھتی ہیں، پھڑک وار کپڑوں سے آئیس وحشت ہوتی ہے، بناؤ سنگھار اور کپڑوں کی فراش راش سے آئیس دو چی ہوتی ہے لیکن کپڑوں کے سلسلہ میں ان کے رجحانات متانت اور شجیدگی سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ اعدد کی خوا تین کور گوں کے انتخابات میں کافی مہارت ہوتی ہے، یہ خوا تین نہایت شریف اور نرم دل ہونے کے باوجود ایک طرح کی ضد خوا تین نہایت شریف اور نرم دل ہونے کے باوجود ایک طرح کی ضد اسے اندر رکھتی ہیں اور ان میں ایک طرح کی انا ہوتی ہے جوانہیں ہروقت پریشان اور مضطرب دکھتی ہے۔

اعدد کی خواتین ش ایک طرح کا حدت پن بوتا ہے جوانیس اٹل ہم جولیوں میں متازر کھتا ہے، دو عدد کی خواتین کودین و قد مب ہے جس ولیسی بوتی ہے، ان کے حقائد پر اپٹااٹر ڈالنا آسان ٹیس ہوتا، بینہا ہت

مضرفی کے ماتھا ہے آبا و واجداد کے اصواد اور قاعدوں پر قائم رہتی ہیں اور انہیں ان کے خیالات اور د جانات ہے کس ہے کس کرتا آسان نہیں ہوتا، یہ ہرائر کی ہے دوئی نہیں کر سکتیں لیکن جس سے دوئی کر لیک ہیں اس پر اپنا سب پکھ نچھا ور کرنے کے لئے تیار رہتی ہیں، دوعدد کی خواتین اگر چہ مضبوط اور پختہ ارادی اور خیالوں کی ہوتی ہیں لیکن نازک ترین حالات ہیں اپنے اراد ہے اور خیالات اچا کک پرتی رہتی ہیں اور سب کوجیرت ہیں ڈال دیتی ہیں۔

دوعددی خواتین اگر دو پڑھی آھی ہوں تو ان کوحساب اور نفسیات

ابطور خاص دلچی ہوتی ہے، جیران کن مضایین اور عقل کو جیرت بھی اللہ دوالے کا رناموں سے آئیس خاص لگاؤ ہوتا ہے اگر اس طرح کی خواتین کوکی شعبہ کا ناظم ہنادیا جائے تو بیا تظام کو بہت خوش اسلو بی سے چاتی ہیں اور اپنے آخوں کو خوش رکھنے کی ہمکن کوشش کرتی ہے میا پی فلا تی ہیں اور اپنے آخوں کو خوش رکھنے کی ہمکن کوشش کرتی ہے میا پی دمہ دائر ہوں کو ادا کرنے بیل کوئی کو تا بی نہیں برتین اور بے وجہ کی کی سفارش بھی تبول ہیں کرتی سانے چھوٹوں کی خلطیوں کو نظر انداز کر تا ان کی فطرت ہوتی ہے، یہ ہرایک کا ساتھ آخری حد تک دیتی ہیں کین اپنے اصور اور امرائی کا ساتھ آخری حد تک دیتی ہیں کین اپنے اصور اور خطرت ہوتی ہے، یہ ہرایک کا ساتھ آخری حد تک دیتی ہیں کین اپنے اصور اور خطرت ہوتی ہوتی ہے۔ اور خدمت خلق کے اصور اور خدمت خلق کے ان دائے دائے ہیں۔

اعددی خواتین کو جھڑوں ہے بہت نفرت ہوتی ہے کین ان کی زعری میں سکون جیس ہوتا، ایک طرح کی بے چینی اور اضطراب ہے ہے جیشہ دو چار ہی ہیں، چونکہ آپ کا مفر دعدوا ہے اس لئے کم ویش ہے تمام خصوصیات آپ کے اندر موجود ہوں گی ، اگر چہ آپ دل کی فرم اور ذبان کی ہے اندر موجود ہوں گی ، اگر چہ آپ دل کی فرم اور ذبان کی ہے کہ کا جیں، لوگوں ہے ہدردی کرنا بھی آپ کا شیوہ ہے کین ایک طرح کی نانا نیت آپ کا شیوہ ہے گئی ایک طرح کی نانا نیت آپ کا تدر موجود ہے، آپ ایٹ

سکون وجین کی خاطر دوسروں کے سکھ چین کونظر انداز کردیتی ہیں،آپ کو
اپنی بناوٹ اور سجاوٹ کا بہت شوق ہے، آپ اپنے چلنے پھرنے اور
یولئے چالئے کا انداز اور ڈھنگ ہے بھی خوب فاکدہ اٹھاتی ہیں اور لوگوں
کو اپنی طرف مائل کر کے اپنے سائل حل کرنے کی مہارت رکھتی ہیں،
آپ کھر بلوا تظام کو بہت وخوبی چلاتی ہیں اور اپنے گھر کی صفائی سخرائی
کا خاص خیال رکھتی ہیں، آپ میں ایک اہم خوبی ہے ہے کہ آپ کی کی
تحقیر ہیں کرتمی، دوسرول کی جوادا کمیں آپ کو پیند جیس آئیں آپ
نظرانداز کردین ہیں اور ان پر تبسرہ کرنے ہے کہ اپنے الل خانہ کی نظروں میں
دل میں ایک آرز و ہمیشہ پرورش پاتی ہے کہ اپنے الل خانہ کی نظروں میں
مرخرور ہیں اور ہمیشہ پرورش پاتی ہے کہ اپنے الل خانہ کی نظروں میں
مرخرور ہیں اور ہمیشہ پرورش پاتی ہے کہ اپنے الل خانہ کی نظروں میں
مرخرور ہیں اور ہمیشہ برورش پاتی ہے کہ اپنے الل خانہ کی نظروں میں
مرخرور ہیں اور ہمیشہ ان کی گروید ہی تیں۔

آپ کی مبارک تاریخیس: ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ بیس ان تاریخول شی این این تاریخول شی این این این تاریخول شی این این این این آپ کوقدم چرے گی، آپ کا کی عدد ۸ ہے، ۸عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو طام طور پرداس آئیں گی اور آپ کی ترقی اور کا میا فی کا ذریع بنیں گی۔ کا اور ۹ عدد کے لوگوں سے بھی آپ کی دوئی خوب جے گی، ایک، ۱۳،۳ اور ۱۲ عدد آپ کے لئے عام سے عدد بین ان عدد کے لوگوں سے آپ کو شفان میں عدد صالات کے ساتھ شفاطر خواہ قائدہ پنچے گا اور نہ قائل ذکر نقصان میں عدد صالات کے ساتھ آپ کے لئے قائل قریف اور برے حالات میں آپ کے لئے قائل قرمت کے موالات میں آپ کے لئے قائل قرمت کی دوارادا کر سے بیں۔

۵ کاعددآپکا دشن عدد ہے، تسمت آپ کی اگر آپ کا کمل کر ماتھدد دری ہے قیات دگر گوں ہودنہ بیعددآپ کے لئے نقصان دو ثابت ہوگا اورآپ کے لئے طرح طرح کی مشکلات کھڑی کرےگا۔ ۵عدد کی چزیں اور محصیتی آپ کو بھی راس ہیں آ کیں گی اسلنے ۵عدد کی چزیں اور محصیتی آپ ٹود کو جتنا بھی بچا کر کھیں گی انخای آپ کے تن میں ہم ہوگا، آپ کا مرکب عدد ۲۰ ہے، بدا یک دو مانی عدد ہے، اگر آپ ماده پری ہے کریز کریں گی اور دو مانیت کی طرف اپنے دی تا تات کو ہو ما کیں گی قرآپ کے تن میں بہت بہتر ہوگا، بیعدد پیک معروفیات اور اس جا لیے موزوں ہے، بیعدد معروفیات اور اس جا بیعن ن ندگی جن خالف کے ذریعے حصول مراعات کو بھی ظاہر کرتا ہے، بیعن زندگی

یں آپ کو غیر معمولی فاکدے وقا فو قنا جو آپ کو پہنچیں سے وہ مورتوں کے ذریو بیس بلکہ مردوں کے ذریعہ پہنچیں سے

آپ کسی غیر مبارک تاریخی ی در نیاکایکا
میں۔ان تاریخی میں اپنے اہم کام کرنے ہے کریز کریں در نیاکائ کا
اندیشر ہے گا۔ آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارہ ہے، بدھ کا دن آپ کے
اندیشر ہے گا۔ آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارہ ہے، بدھ کا دن آپ بدھ کے
دن کوفر قیت دے گئی ہیں، بشر طیکہ بدھ غیر مبارک تاریخ میں نہ پڑ دہا ہو،
جد اور اتو ارجی آپ کو بحیث راس آئی میں کے، البتہ پیرکا دن آپ کے لئے
میک نہیں ہے، اگر آپ ہیر کون کونظر انداز کر کے ہی جگمران ، نیلم اور پیتا آپ کی رائی کے بیتر ہیں، اگر آپ تین گرام
جاندی کی انگوشی میں ان میں ہے کی بھی پھر کو جڑ واکر سید سے ہاتھ کی
شہادت اور کن انگوشی میں ان میں ہے کی بھی پھر کو جڑ واکر سید سے ہاتھ کی
انتظاب آجا ہے لیکن یہ بات یا در کیس کہ پہنے کو کا وزن کم سے کم چار کیرث
انتظاب آجا ہے لیکن یہ بات یا در کیس کہ پہنچا تا۔
مونا جا ہے اس ہے کہ وزن کا پھر فاکدہ نیس پہنچا تا۔

جوری، فروری اور جولائی شن اپی صحت کا بطور خاص خیال رکیس اگران مینوں میں معمولی درج کی بھی کوئی بیاری لاحق ہوتو اس کا علاج کرنے میں خفلت نہ برتیں ، آپ کو اپنی عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ ، احسانی کمزوری ، امراض پیٹ، السر ، پھیپیروں کی بیاریاں ، جوڑوں کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا درد ، امراض کمر ، پنتے اور کردے کے امراض کی دور کی دور

آپ کتام بین ۵ روف موامت سے تعلق رکھتے ہیں،
ان کے اعداد ۲۰۱ ہیں اگران بین اللہ کے اسم ذاتی کے اعداد ۲۲ شامل کرلئے جا کیں تو کل اعداد ۲۵ ہوجاتے ہیں، ان اعداد کا تقص ہر حال بین اور ہر معالے بین آپ کے لئے مغید ٹابت ہوگا اور آپ کو سکون دراحت کہنجائے گا۔ تعش اس طرح بے گا۔

ZAY

74	41	. 47	4.
4	41	YY	27
AL.	24	44	70
4.	YI"	41	45

آپ کے مبارک حرف ب اور غ ہیں، ان حرف سے شروع ہونے والی اشیاءاور مقامات آپ کوراس آئیں گے۔

آپ کے اندر حمیت اور انا موجود ہے آپ دور تک اور دیر تک ساتھ دیے کا مزاج رکھتی ہیں، آپ کے اندر فطری شرم موجود ہے، اس شرم دحیا کی دجہ ہے آپ کی بار بڑے کا مرف ہے محفوظ رہیں گی، آپ کئی بارا پی اغراض کی دجہ سے دوسروں کی راہیں مسدود کرنے کا اقدام کر گئی ہیں جو آپ کے شایان شان نہیں ہے، اگر آپ ای طرح کی حرکات سے خود کو بچا کیں گی تو آپ کی شخصیت پایال اور پراگندہ ہونے سے محفوظ رہے گی۔

آبانی نسوانیت اورعورت بن کا تحفظ خوب کرتی بی اورآپ کی بیدادا آپ کو ہم جولیوں میں متاز رکھتی ہے، عورت بن بی آپ کی شخصیت کا خاصمہ ہے اس کو بھی نظرانداز ندکریں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں بیه نهیں: حمید ، الله علی خوبیاں الله نهید دی و اداری اور محروم و میا آئل ، استقلال ، مدردی ، وفاداری اور معرولیت عامد وغیر و ۔

آپ کسی ذاتسی خاصیاں یه هیں: دوسروں کی طرف طبیعت کامیلان، جلدیقین کرلیما، کسی جمی اثر سے بہت جلد بدل جانا اور دوئی اور تعلقات سے مخرف ہوجانا، خواہ تخواہ کا شرمیلائن، بیان اضطراب، تکون مزاتی، ٹال مثول کی فطرت، مایوی، ہروفت کا فکر مترد، فید،

اس کالم کو پڑھنے کے بعد اگر آپ نے اپی خوبیوں میں اضافہ کیا اور اپی فامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی تو آپ کی شخصیت اور بھی پرکشش ہوجائے کی اور دنیا آپ سے مخطوط بھی ہوگی اور متاثر بھی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارث بے۔

•	•	999
		۸
Ħ		

آپ کی تاریخ بیرائش کے جارث میں ایک دوبار آیا ہے جو آپ کی زیدوست قوت اظہار کی علامت ہے، کویا کہ آپ یا تونی حم کالوک

میں اور آب اپنے مانی الضمیر کو بہتر اعداز میں بیان کر علی میں اور سامعین کواینے اغداز گفتگو سے متاکثر کر علی میں۔

آپ کی تاریخ پیرائش کے چارٹ میں اور اس فیرموجودگی یہ فابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات اورا حساسات کی بالکل پرواہ نہیں کرتیں جب کہ آپ کو دوسروں کے بارے میں زیادہ حساس ہوتا چاہئے، آپ حساب و کتاب کے معاطے میں بھی بھی بھی بھی ہیں، جب کہ حساب و کتاب کے معاطے میں بھی بھی بھی ہی جس اور کھنی چاہئے کہ اس و نیا میں جنے بھی کا میاب لوگ گزرے ہیں وہ سب حساب و کتاب کے معاملات میں بہت جو کنا اور مستعدد ہا کرتے تھے، بزرگول و کتاب کے معاملات میں بہت جو کنا اور مستعدد ہا کرتے تھے، بزرگول کی ہمیشہ یہ رائے رہی ہے کہ بخشش لاکھول کی بھی کی جاسمتی ہے گین میں بہت و لوگ حساب و کتاب سے لا پروائی حساب ہائی پائی کا ہونا جا ہے، جو لوگ حساب و کتاب سے لا پروائی برتے ہیں نہیں رسوائی اور ظیم خسارہ کا سامنا کرتا پڑتا ہے۔

آپ تاریخ پرائش کے چارٹ بین ۱۵۰ادر این کی فیرموجودگا
گر بلو ذمہ دار ہوں سے لا پروائی کی طرف اشارہ کرتی ہے، ایسامحسوں
ہوتا ہے کہ آپ بجین بیس کی ایسے فم سے دو چار ہوئی ہیں جو آپ کا بیجھا
نہیں چھوڈ تا اور ای فم کی بنا پر آپ کی فطرت بیس ایک طرح کی پستی اور
ایک طرح کی احساس کمتری پیدا ہوگئ ہے جو آپ کو اہم ذمہ دار ہوں داہ
فرار پراکساتی ہے، آپ اکثر اپنی شخصیت سے شاکی نظر آنے گی ہیں اور
اس سے بھی بھی ہی ہی ہا جس اور بیا بحسیس آپ کو اپنی ذمہ دار ہوں سے
لا پرواہ بناد تی ہیں، ہمارے خیال میں آپ کو ماضی کے سارے فم جملاکر
اس لا پروائی سے نجات حاصل کر لینی چاہئے کیوں کہ اس طرح کی
لا پروائی سے آپ کی خوبصورت شخصیت تی ہوں کہ اس طرح کی

آپ کے چارف میں کی غیر موجودگان بات کی علامت ہے کہ آپ آگر چہ خودا متباری کی دولت سے مالا مال ہیں ، کیکن چرمی اپنے کا موں کے لئے دوسر لوگوں کا سہارا حلاش کرتی ہیں اورخود چیش قدمی سے کھول ہیں۔

کی موجودگی آپ کے مزاج کی نظافت اور نفاست کو واضح کرتی کے اس کے مزاج کی نظافت اور نفاست کو واضح کرتی ہے، آپ نفاست کو ہرگز ہے، آپ نفاست کو ہرگز ہے، آپ نفاست کے ہرگز ہے۔ ہرگز پہندنہیں کرتیں۔

9 کا عددآپ کے جارث میں تین بارآیا ہے جوآپ کے حالات

بعدائی خامیوں کودور کرنے کی جدوجہد شروع کردی اورائی خوبیوں میں اصافہ کرنے کی شان لی تو انشاء اللہ بہت جلد آپ اٹی شخصیت میں جار چاند اکانے میں کامیاب ہوجائیں گی اور آپ کی زندگی جاند اور اور ستاروں کی طرح د کئے گئے گی۔ ستاروں کی طرح د کئے گئے گی۔

كولى فولا داعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

نواد داعظم ہے جہاں میش وحرت ہوہاں مرحت انزال ہے نیج کے لئے ہماری تیار کردہ کولی دخوت ہے انزال ہے نیج کے لئے ہماری تیار کردہ کولی دخوت ہے تا کہ دہ گوئی دخوت ہے تا کہ دہ گوئی استعال ہے وہ تمام خوشیاں کہ دری جولی ہیں آگرتی ہیں جوکسی فلط کا دی یا کر دری کی وجہ ایک مردی جھول ہیں آگرتی ہیں جوکسی فلط کا دی یا کر دری کی وجہ ہے کہ تین کولیاں مناکر دیکھئے از الک کولی ایک ماہ تک روزانہ استعال کی جائے تو سرحت انزال کا مرض مستقل طور پرختم ہوجا تا ہے، وقی لذت اٹھانے کے انزال کا مرض مستقل طور پرختم ہوجا تا ہے، وقی لذت اٹھانے کے لئے تین کھنے پہلے ایک کولی کا استعال کیجے اور از دولی زعمگی کی خشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجے ، اتی پُر اگر کولی کی قبت پردستیا بیس ہو تی کولی کا استعال کیجے اور از دولی کی قبت پردستیا بیس ہو تی کولی کا 200 دو ہے۔ ایک ماہ کے کمل کوری کی قبت اس 600 دو ہے ہے۔ رقم ایل وائس آئی ضروری ہے، ورند آرڈر کی تیل نہو سکے گی۔

موياكل نبر:09756726786

نرام كننده **Hashmi Roohani Markaz** Abulmali Deoband- 247554 اورآپ کے متعبل کوقوی تر بنانے کا ذھددار ہے، بیعدد تمن بارآ کر بید ابت کرتا ہے کہ آپ کی وہ تی قر تمی زبردست ہیں، اگر آپ ان قو توں کو بردے کا دلانے میں چکیا ہٹ ہے کام نہ لیس تو آپ کو بام عردی مک حکمیے نے میں کوئی نہیں روک سکا۔ بیعدد بیمی ٹابت کرتا ہے کہ آپ مجت پرست ہیں اور آپ مدے زیادہ حماس مجمی ہیں، آپ ای المی فانداور اپ میا ہے والوں کی ذرای مجمی ہیں برداشت نہیں کرستیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ ہیں کوئی بھی اکن کھل نہیں اور داختیں ہے، جو بیٹا بت کرتی ہیں کہ آپ کوزندگی ہیں جو بھی صرتی اور داختیں میسر آئیں گی ان ہیں ایک اوحورا پن موجودرہ گا، درمیان کی لائن جو ذکل کی الائن کہلاتی ہا سے ایک اوحورا پن موجودرہ گا، درمیان کی لائن جو ضروریات اور اپنی خواہشات کا اظہار کرنے ہیں بچکھاتی ہیں اور بولنے کی زیردست ملاحیتوں کے باوجود بعض اہم موقعوں پر اظہار تمنا کرنے سے گریز کرتی ہیں اور خواہ نخواہ می محرومیوں کا شکار ہوجاتی ہیں، آپ کے گریز کرتی ہیں اور خواہ نخواہ می محرومیوں کا شکار ہوجاتی ہیں، آپ کے اندر دوسروں سے امید ہیں لگائے رکھنے کا ربحان ہے، اگر چہ آپ اپنی دوسروں سے امید ہیں لگائے رکھنے کہ نہیں پاتیں کین آپ دوسروں سے مداور تعاون کی خواہش ضرور رکھتی ہیں، آپ کے لئے یہ دوسروں سے مداور تعاون کی خواہش ضرور رکھتی ہیں، آپ کے لئے یہ بات قطعا غیر مناسب ہے کہ بے پناہ ذاتی صلاحیتوں کے باوجود اب دوسروں سے امید ہیں وابستہ کریں، صال تکہ آپ اپنے ذاتی اقد المات سے اس ونیا کی ہرخوتی حاصل کر کئی ہیں، ہماری رائے ہیں آپ گرخود جدد جدر سے کوئی ایک اور خود جدد بیں کائے آپ اپنے ذاتی اقد المات سے کریں گی آپ آپ گرخود جدد جدر سے کہا ہو تی کوئی ہیں آپ گرخود جدد جدر سے کی کرنیس گی گو آپ کو کامیا ہوں کی مزلوں تک چہنے کی درنیس گی گو آپ کو کامیا ہوں کی مزلوں تک چہنے کی درنیس گی گو

ہم نے اس کالم میں جو کچھ بھی بیان کیا ہے وہ ملم فیب جیل ہے ملک وہ آپ کے نام اور آپ کی تاریخ پیدائش سے بڑے ہوئے کچھ اندازے جیں۔ہم یقین کرتے جیں کہ بیا ندازے کانی حد تک درست ہوں کے میکالم درام ل ایک آئینہ ہے اور آئینہ میں چرے کے خدو خال صاف دکھائی دیے جیں۔ اگر آپ نے اپنے خدو حال کا جائزہ لینے کے

الله کے نیک بندے

قبطنبر:اا

ازللم: آصف خان

"جنيراتمهارامسلك كياب؟"

جواب میں آپ نے فرمایا تھا۔"میں محدث وفقیہ ہوں اور شخ ابدور کا شاگر د ہوں اور ان بی کی فقد کے مطابق فتو کی دیتا ہوں۔ میرا مسلک قرآن دسنت نے ماعود ہے۔"

ال باز پرل کے بعد حضرت جنید بغدادی کی چھوڑ دیا کیا گر دسرے صوفیا و حکومت کی نظر میں بحرم قرار پائے، پھر جبان برگزیدہ ہستیوں کے قل کے احکام جاری ہوئے تو حضرت جنید بغدادی نے نہایت آزردہ لیج میں فرمایا۔

"میں ای دن کے لئے منع کرتا تھا کے مبرومنبطے کام اواوراو کوں سے وہ باتنی نہ کرو جوان کے نہم وادراک سے بالاتر ہوں۔"

الغرض حفرت شیخ نوری، شیخ شحام، شیخ رقام اور دوسرے مشہور مونیاء گرفآد کر کے مقل میں لائے گئے، جلاد برہنہ شمشیر لئے ہوئے حکومتی کار تد ہے کہ کا منتظر تھا کہ بکا کی حضرت شیخ نوری تیزی سے آگے بڑھے اور قل ہونے کے لئے اپنا سر جھکادیا، جلاد نے اپنی پوری زندگی میں کسی انسان کوموت کا اتنامشان نیس پایا تھا، وہ جیران ہوکر بولا۔ دیمیں خدمی سے تب اس کے سال میں میں میں انسان کوموت کا اتنامشان نیس پایا تھا، وہ جیران ہوکر بولا۔

''جہیں خربھی ہے کتم یہاں کس لئے لائے گئے ہو؟'' ''خوب جانتا ہول کہ موت میری منتظر ہے۔'' معزت شخ ٹوریؓ نے بےخوفی کے لیچ میں جواب دیا۔

"تو پراتی جلدی کول ہے؟" جلاد کی جرت میں مرید اضافہ ہوگاتھا۔

"میں چاہتاہوں کریرے دفیقوں سے پہلے میری جان لی جائے تاکہ آئیس زندگی کے چند محے اور مل جائیں۔" حضرت می نوری نے بڑے والہانا نداز میں جواب دیا۔

جلاد کھے دیر تک شدید جرت واستجاب کے عالم میں معزت شخ نوری کود کھیار ہا پھراس نے اپنی شمشیر نیام میں کی اور مقل سے چلا گیا۔ عہاس خلیفہ کواس واقعے کی خبر دی گئ تو وہ بھی جیران رہ گیا، پھراس

نے نیا تھم جاری کیا کہ تمام اسرول کو قامنی بغداد کے سامنے بیش کیا جائے تا کہ وہ ان لوگول کے حالات وعقائد کی تفیق کر سکے۔

پھر جب قاضی بغداد نے مطرت میں ابدائس نوری سے نقد کے چندمسائل دریافت کئے تو آپ نے تمام سوالات کا میچ جواب دیا۔

قاضی بغداد نے جیران ہوکر کہا۔ "اس کا مطلب ہے کہ لوگ تم پر تہمت لگاتے ہیں۔ "

حضرت یخ ابوالحن نوری نفر مایا۔ "قامنی صاحب! میری بات غورے سنئے۔

حق تعالی کیعض بندے ایسے ہیں جواللہ بی کی ذات سے قائم بیں اور جب زبان کھولتے ہیں تو صرف ای کا ذکر کرتے ہیں۔" پھر حضرت شیخ ابوالحن نوریؓ نے اس قدر مؤثر تقریر کی کہ قاضی بغداد کی آگھول سے آنسو جاری ہو گئے۔

اس کے بعد قاضی بغداد نے خلیفہ معتبد باللہ کے نام ایک خطاکھا جس میں واضح طور پرتح برتھا۔ ''امیر المؤمنین! اگریدلوگ زندیق ہیں تو پھر میرے نزدیک روئے زمین برکوئی مسلمان نہیں۔''

خلیفہ مختصد باللہ نے قاضی بغداد کا تھا پڑھا اور اپنافر مان منسوخ کردیا، تمام صوفیاء رہا ہوکر اپنی اپنی خافقا ہوں میں واپس چلے گئے، گر حضرت شخ ابوالحسن فوری کو خلیفہ مختصد باللہ کی طرف سے اس قدرا عدیشہ لائن ہوگیا تھا کہ جب تک وو ۱۸۹ھ میں انقال نہیں کر گئے اس وقت تک آپ دار الحکاف یغداد سے دور دور دی رہے۔ واضح رہے کہ یہ موت کا خوف نہیں تھا، در اصل حضرت شخ ابوالح ن فوری دیا کے ہنگاموں سے بجنا عواجے شے اس لئے بغداد مجھوڑ کر مطے گئے تھے۔

ضروری ہے کہ یہاں اس مرد جانباز کے پکھاہم واقعات بیان کے جا کیں جس نے دوستوں اور درویٹوں کوزیرگی کی چیوسائیس فراہم کے جا کیں جس نے دوستوں اور درویٹوں کوزیرگی کی چیوسائیس فراہم کرنے کے لئے سب سے پہلے اپناسر پیش کردیا تھا۔
آپ کا پورا نام ابوالحن احمد بن محمد نوری تھا، بزرگوں کا تعلق

خراسان سے تھا گرآب بغدادیش پیدا ہوئے تھے۔ حضرت شیخ ابوائی فوری حضرت شیخ مری تقطی کے مریدا ہوئے تھے۔ حضرت شیخ مری تقطی کے مریدا درشا کرد تھے، اس دشتے ہے آپ حضرت جنید بغدادی کے بیر بھائی بھی تھے اور دوست بھی، بڑے بڑے ہو مشاکخ آپ کو 'امیر القلوب''کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ حضرت شیخ ابوائی نوری اپنے مسلک کے اعتبارے تھوف کو نقر پرتر نیج دیتے تھے۔ ابوائی کا مشہور تول ہے۔

"اياروقرباني كيغيرمحت في جائز بيس-"

حضرت شیخ ابوالحن کونوری کا خطاب اسلے دیا گیا کہ آپ کے چہرہ کا مہارک سے ایسا نور ظاہر ہوتا تھا جس سے پورا مکان منور ہوجاتا تھا۔ دوسری روایت ہے کہ شیخ نوری جس جمونیر ہی میں مشخول عبادت رہے تھے دو آپ کی کرامت سے سیاہ رات میں بھی روش رہی تھی۔ آپ کے متعلق حضرت شیخ ابواحم مفاری کا یہ قول بہت شہرت رکھتا ہے۔

"میں نے مینے نوریؓ سے بڑھ کرجنید بغدادیؓ کو بھی عبادت گزار

نبس پایا۔"

ریاضت کے ابتدائی دور میں معزت شخ ابوالسن نوری کھرے کھانا کے کو نکلتے اور رائے میں خیرات کر کے اپنی دوکان پر جا بیٹے، یہ سلسلہ میں سال تک جاری رہا اور گھر والے یکی سجھتے رہے کہ آپ نے کھانا کھالیا ہوگا، معزت شخ نوری فرمایا کرتے تھے۔

"مرے لئے برسوں کے جاہدات، ریافتیں اور ظوش سب
بسود ہابت ہوئ اور جب میں نے انبیائے کرام ملیم السلام کے قول
کے مطابق بیغود کرنا شروع کیا کہ شاید میری عبادت میں ریا کا عضر شال
ہوگیا ہوتو پت چلا کہ میر نے نس نے قلب سے ساز باز کرد کی ہے، پر
جب میں نے اپ نئس کی خالفت شروع کی تو مجھ پر اسرار وبالمنی کا
انکشاف ہونے لگا، آخرا کے دن میں نے اپ نئس سے سوال کیا۔"اب
تیری کیا کیفیت ہے؟" نئس نے مجھے جواب دیا۔" میری کوئی مراد پوری
شہوکی۔" اس کے بعد میں دریائے دجلہ پنچا اور پائی میں کا شاؤال کر
ہاری تعالی سے مرض کرنے لگا۔" جب تک چھی نہیں بھنے گی اس وقت
ہاری تعالی سے مرض کرنے لگا۔" جب تک چھی نہیں بھنے گی اس وقت
ہوئے جھی بھن میں۔"

ایک دن حضرت فی الوالحن نوری نے حضرت جنید بغدادی سے

اس وافعے کا ذکر کیاتو آپ نے فرمایا۔ "ابوالحن! اگرتم مجمل کے بجائے سانپ کا شکار کرتے تو یقینا کرامت ہوتی، ابھی تم درمیانی مزل میں ہو اس لئے تمہارے واقعے کو کرامت سے نہیں بلکہ فریب ہے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

حفرت جنید بغدادی کا جواب س کر شیخ نوری نے فرمایا۔
"ابوالقاسم! تم سی کہتے ہو۔" بیآپ کے مبروقل اور بلند دوسلگی کی دلیا تھی۔

ایک دن حفرت شیخ ابوالمن نوری حفرت جنید بغدادی کی مجلس میں بیشے تے، آپ نے اپ دوست کو خاطب کرتے ہوئ فرمایا۔ "ابوالقاسم! تمیں سال سے میں اس بجیب الجھن میں جنلا ہوں کہ جب اللہ تعالی ظاہر ہوتا ہے کہ میں گم ہوجاتا ہوں اور جب میں ظاہر ہوتا ہوں او اس کی ذات یا ک جھے بے بیشیدہ ہوجاتی ہے۔"

می فردی کی اس میکش کا ذکرس کر معرت جدید بغدادی نے فرمایا۔" آپ ای حالت پر قائم رہیں کہ ظاہروہا طن میں صرف وی نظر آپ کا درا ہے۔ آتار ہے اور آپ کم رہیں۔"

ایک دن کچھ لوگوں نے حضرت جنید بغدادی کو بتایا کہ شخ نوری تیں دن ہے اور کھانا ہوا تیں دن سے بیں اور کھانا ہونا تین دن سے بی اور کھانا ہونا ترک کردیا ہے گرنماز اپنے سے وقت پراواکرتے ہیں۔

بدوا تعدس كرحفرت جنيد بغدادي كي كيمر بدول في موض كيا-" شيخ بياتو فناك دليل نبيس بلك موش كى علامت ہے۔"

خفرت جنید بغدادی نے اپنے مریدوں کے خیال کی تردید کرتے ہوئے فرمایا۔"بیہ بات بیں، درامل فی نوری پر وجد کی کیفیت طاری ہے ادرصاحب وجدی تعالی کی حاصت میں ہوتا ہے، ای لئے وہ صحح وقت پر نماز اداکرتے ہیں۔"

اس کے بعد حضرت جنید بغدادی اس مگر تحریف لے مجے اور حضرت ابوالحسن نوری کو کا طب کرتے ہوئے فرمایا۔" بھن اگر اللہ کورضا پسند ہے تو پھر آپ شورد فو عا کیوں کرتے ہیں؟"

حفرت جنید بغدادی کا ارشاد گرای س کر می نوری خاموش موسی موسی ، پر مینداتم میر میهترین استاد مورد . " جنیداتم میر میهترین استاد مورد "

ایک بارد منرت شخ ابوالحن فوری مسل کررے تھے کہ کوئی مخص آیا اور آپ کے کبڑے چرا کر لے گیا، پھر جب مفرت شخ فوری مسل سے فارغ ہوئے اور لباس کوموجود نہ پایا تو بہت پریشان ہوئے، بار بار فرماتے تھے۔ "بریرے بھائی! تم اشخ ضرورت مند تھے تو بچھ سے کہا ہوتا، کبڑے لے گئے اور یہ کی نہ موجا کہ صاحب لباس اس حالت میں موا، کبڑے لے گئے اور یہ کی نہ موجا کہ صاحب لباس اس حالت میں ممام سے باہر کیے لکے گا؟" معزت کے ابوالحین فوری عائبان طور پرچورکو معام کے بیا تمل کہد ہے تھے۔

چور حفرت شخ نوری کا پیران کے کرتھوڑی ہی دور گیا ہوگا کہ
اے اپ دونوں ہاتھ ناکارہ محسوں ہوئے جیے وہ فالح کا شکار ہو گئے
ہوں، چور خوف زدہ ہو گیا اور فوری طور پر بچھ گیا کہ یہ کپڑے چرانے کی
سزاہے، نیج آوہ بدحوای کے عالم میں واپس لوٹا اور جمام پہنچ کر حصرت شخ
نوری کا بیران واپس کردیا، کپڑے بہن کر آپ جمام سے باہر تشریف
لائے، لباس چورمفلوج ہاتھوں کے ساتھ سر جھکائے کھڑ اتھا، حضرت شخ
ابولیس نوری نے آسان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مماس نے میرے کیڑے واپس کردیئے، تو بھی اس کے ہاتھوں کی توانائی لوٹادے۔"

جیسے بی حفرت شیخ ابوالحن نوری کی زبان مبارک سے سالفاظ ادا ہوئے ، چور کے ہاتھوں کی سلب شدہ طاقت واپس آگئی۔

ایک بارآپ پرجذب کی کیفیت طاری تھی، سامنے آگ ہے جری ہوئی آئیشی رکھی تھی۔ حضرت شیخ ابوائی نوریؒ نے ایک دہتا ہوا انگارہ اٹھا کراسے ہاتھ ہے سل ڈالا، کوکل آئی بھر کیا گرآپ کا ہاتھ کالا ہوگیا، ای دوران خادمہ کھانا کے کرآگئے۔ حضرت شیخ نوریؒ نے ہاتھ دھوئے بغیر کھانا شروع کردیا، آپ کے اس طریقے کود کھے کر ملازمہ کے ول میں خیال پیدا ہوا کہ بیانہ الی بدتیزی کی علامت ہے، حضرت شیخ نوریؒ اپنی خادمہ کی اس موجہ منازی کی خادمہ کی اس موجہ سے۔

ابھی تھوڑی دیرگر ری تھی کہ چندسیاتی داخل ہوئے اور حضرت شیخ نوری کی خادمہ کو پکڑلیا۔

خاومدنے جران ہوکر ہو جہا۔ "میراقصور کیا ہے؟" "تونے قلال رئیس کے محرے جیتی لباس چوری کیا ہے۔"

سپاہیوں نے جواب دیااورخادمہ کو مارنے کے لئے ہاتھ اٹھا۔
حضرت شیخ ابدالحسن نوریؒ نے یہ منظر دیکھا تو سپاہیوں کو مخاطب
کرتے ہوئے فرمایا۔ "اس خاتون کو چھوڑ دوہ تمہاری کھوئی ہوئی چیزل
جائے گی۔"

ابھی سپائی حفرت فیٹ نوری کی ہاتوں پرجیران ہورہے تھے کہ ایک فیمن آیا اور اس نے ایک فیمن لباس سپاہیوں کی طرف برحات ہوئے کہا۔" تمہاری مطلوبہ چیز میرے پاس ہے، بیلباس میں نے جایا تھا۔"

یا بیوں نے خادمہ کوچھوڑ دیا اور اس مخص کو کوتو الی لے کر چلے ا

حضرت شیخ ابوالحس نوری خادمه کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ "آج میری بدتمیزی بی تیرے کام آگئی۔"

خادمہ مفرت شیخ نوری کی اس قوت کشف پر جیران رہ گی اور رورو کرمعانی مانکے گئی۔

**

ایک بار بغداد کے کی محلے میں خوف ناک آگ گی، جس سے کی افراد جل کرم محے ، کسی کے میں خوف ناک آگ گی، جس سے کی افراد جل کرم محے ، کسی کی کے تھے، اس نے اعلان کیا کہ جو شخص میر سے غلاموں کوآگ سے نکال کر لائے گا اسے ایک ہزار دینار انعام میں دیتے جا کیں گے، اتفاقاً حضرت شخ نوری بھی ادھر سے اُدھر سے گزرد ہے تھے، آپ نے بیاعلان مناتور کی بغداد سے فرمایا۔

"كيادا تعنائم ال مخض كواتنا كرانفقر انعام دوك جوتمهارك فلامول كوبيائكا؟"

"كى كويرى بات برخك نبيس مونا چائے" ركيس بغداد نے بردور ليج ميں كہا۔" ميں اپ غلاموں كى زعر كى كے وض اى وقت يرقم ديے كوئياں مول _"

حسرت فی ایوانی فرگ نے آگ کے بحر کے ہوئے شعاول کی حضرت فی ابوانی نوری نے آگ کے بحر کے ہوئے شعاول کی طرف دیکھا اور بسم اللہ پڑھتے ہوئے داخل ہو گئے، پھر تھوڈی ویر بعد انسانی جوم نے بیدنا قابل یقین منظر دیکھا کہ حضرت فی نوری دونوں غلاموں کو لئے ہوئے آگ سے اس طرح بابر آگئے کہ آپ کا جسم مباوک

طلسماتي صابن

هاشمی روحانی مرکز دیوبندگی حبرتناک پیش کش

رد محر،رد آسیب،رد نشه،رد بندش وکاروباراوررد امراض اور گرجسمانی اور وحانی باریول کے لئے ایک روحانی فارمول

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

پہلی بی باراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے، دل کوسکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تر دّداور تذبذب سے بناز ہوکرایک بارتجربہ کیجئے، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تقد این کرنے پرمجورہوں کے اور آپ بھی اپنے یاردوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے لگیں کے اور طلسماتی صابن کو اپنے صلفہ احباب میں تحفتا ویٹا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

طلقہ احباب میں تحفتا ویٹا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

ہوریم رف-/30 رویئے کی

حیدرآباد میں مماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب *اكرم منصورى صاحب* دابطہ:09396333123 <u>معلوا بيت</u>ة

هاشسمی روحسانی میرکیز

محكّه ابوالمعالى، ديوبندين 247554

اعلانعام

ملک بحری ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنوں کی ضرورت ہے۔ شائفین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنی کے کرشکریکا موقعہ دیں۔ واضح رہے کہ بیدرسالہ دعوت و سطح کا مؤثر ذریعہ ہے اور بیدرسالہ بندوں کو خدا سے ملانے میں اہم رول اداکرتا ہے۔

مويائل فبر :09756726786

مجى بحرثر كتے ہوئے شعلوں كے اثرات مے محفوظ رہااور دونوں غلاموں كو بھى كوئى نقصان نہيں يہنيا۔

رئیس بغداد نے حسب وعدہ ایک ہزار دینار آپ کی خدمت میں پیش کئے۔ حضرت شخ الوالحن نوری نے دولت کے اس و هر کو د کھتے ہوئے فرملیا۔ "بیتم اپنے پاس بی رکھ لو کیوں کہ تہبیں اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں دولت کی حص سے آزاد ہوں اور میں نے دنیا کو آخرت سے تبدیل کرلیا ہے مای لئے تی تعالی نے جھے یہ مرتبہ مطافر بایا ہے کہ آگ کے شطے ہر ہے جم کوکوئی کر عمد ہو بھی سکے۔"

ایک دن حفرت شخ نوری کی مقام کررے تھ،آپ نے دیکھا کدایک فض راستے میں بیٹھارور ہا ہے اور اس کے قریب ہی ایک گدھا پڑا ہے، حفرت شخ نوری نے قریب کئے کراس فض سے ہو چھا۔ " تھے الی کئی تکلیف کئی ہے جوسر عام لوگوں کے سامنے بیٹھا رور ہاہے؟"

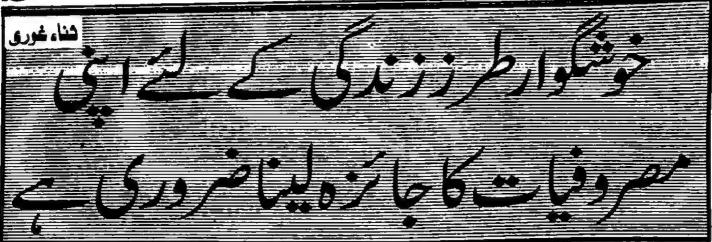
" بین ایک مسافر ہوں اور میرا گدھامر گیا ہے۔" اس فض نے مردہ جانور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔" بین اس خیال سے رور ہا ہوں کداب ایتا اسہاب وسامان کس پر لا دوں گا اور بیرطویل راستہ کس طرح مطے کروں گا؟"

"بية نظام دنيا جـ" حضرت في ابوالحن نوريٌ في فرمايا ـ"ايك چيز كموجاتي جية دومري چيز خريد لي جاتي جـ"

"ائی ای مجوری کا قوماتم کرد با مول ـ"ال مخض نے کہا _" میں اس قائل ایک مورا گدھا خرید سکول ـ"

بين كرحفرت في فوري والمخفى برترى آيا، پهراب نائبالى مذب وكيف ك عالم بي فر المار "كروه تواس قائل ب كرجس طرح ما بي محمد آب في مراكب فور ما كرده الواد ب المدراكب فور كاوت بين بيد كراكب المدركا وركبار "اب الحدم الدي اوت بين بيد كارت المدركا وركبار "اب الحدم الدي اوت بين ب."

ابحی فضا میں صرت فی ایوانس توری کے الفاظ کی کونی ہاتی تھی کہ گرما اٹھ کر کھڑا ہوگیا، مسافر نے آپ کا شکر بدادا کرنا چاہا تو نہایت پرسوز کیچ می فرمایا۔" پاک ہود دات جو جیب جیب انداز سے اپنے بندوں کی دیکیری کرتی ہے۔"



ہم زندگی کے جمیلوں میں بہت ہے مسائل کا تنہا مقابلہ ہیں کرسکتے ضروری ہیں کہ صرف ہو ہے مسائل سامنے آنے کی صورت میں اپنے قربی لوگوں کی مدد لی جائے ۔ روز مرہ کے بھی بہت ہے ایسے کام ہیں جو ہم دوسروں کے لئے اور دوسرے ہمارے لئے انجام دے سکتے ہیں۔ ای کانام باہمی انحصار ہے۔ اس لئے اپنی مصروفیات کم کرنے کے لئے کرسکتے ہیں۔ ای کانام باہمی کے لئے کرسکتے ہیں۔ ای کام تلاش کریں جو آپ کے قربی لوگ آپ کے لئے کرسکتے ہیں۔

ایک بی ، بوی اور مال کی حیثیت سے حورت زندگی کے ہر
موڑ پر اپنی ذمہ داریاں بھانے کے لئے کی قربانیاں دیتی ہے۔
بدلتے معاثی منظرنا ہے میں جب حورت نے گھر ہار کی د کھور کھے کے
ساتھ گھر کی کفالت میں بھی اپنا کردارادا کرنا شروع کیا تو اس کی ذمہ
داریاں دوچند ہوگئیں۔ طازمت کرنے والی خواتین گھر کے اندراور
ہاہر کیسا طور پر محنت کرتی ہیں اور اس اضافی فرمددار ہوں کے باوجود
گھر بلوکام کا جیس آئیس کوئی رعامت نہیں لمتی۔ دن بھر کی معروفیات
گھر کا رخ کرنے والی حورت کا کام ختم نہیں ہوتا بلکہ اے گھر کھی روز شب
سے امور نمٹانے ہوتے ہیں۔ اس تک ودو میں روز شب
گزرتے ہیں۔

عام طور پر ملازمت پیشرخوا تین، خصوصاً ما کیں اپنی روز مرہ معروفیت کے باحث نیند پوری نیس کر پاتیں۔ یچ چھوٹے ہوں یا بوے ایک ملازمت پیشر ماں ان کی دیکھ بھال اور مختف ضرورتوں کا خیال رکھتے رکھتے دن بحر میں اپنے لئے آ رام کا وقت نہیں تکال پاتی۔ مظابق کم خوابی یا بے خوابی سے وجئی مثانی مامراض قلب اور وجئی دہاؤ ہے جنم لینے والے دیگر امراض کے

خدشات بره جاتے ہیں۔اس لئے محت مند زندگی اور ایلی ذمہ داریان خوش اسلولی سے بھانے کے لئے برسکون نیندانہائی ضروری ہے۔اس کے لئے کھواہم باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے تواہے معمولات کا بغور جائز ولیں۔اس جائزوے آپ کے لئے آسان ہوجائے گا کہ آپ کے معمولات میں بہت ے ایے کام بھی ٹال ہیں جو غیراہم ہونے کے باوجود آپ کے لئے بوجه ابت مورب بیں۔ ہم کی مرتبہ فیر ضروری چیزوں یا کام کو ا بنے لئے اہم مجور ہے ہوتے ہیں۔لیکن اگر تھوڑ ا بہت فور واکر کیا جائة ومعلوم بوتا بالبين ابميت دينامساكل عن اطاف ي كرتاب ہم زئرگی کے جمیلوں میں بہت سے مسائل کا تھا مقابلہ میں کر سكة _ ضرورى نبيل كرمرف بوے مساكل سامنے آنے كى صورت میں اینے قریبی لوگوں کی مدد کی جائے۔روزمرہ کے بھی بہت سے اليے كام يں جو ہم دومرول كے لئے اور دومرے مارے لئے انجام دے سکتے ہیں۔ای کانام باہی انصار ہے۔اس لئے اپنی معرونیات کم کرنے کے لئے ایسے کام تلاش کریں جوآپ کے قریبی اوگ آپ کے لئے کر سے ہیں۔مثلاً آپ کے پاس محر کی ضروری

خریداری کے لئے وقت نہیں یا تعکاوٹ بہت زیادہ ہے تو اس کاحل یہ بوسکتا ہے کہ اگر آپ کی کوئی سیلی یا رشتہ دار بازار جارہی نے تو آب اس سے سوداسلف منگواسکتی ہیں۔

ال وقت كوآپ آرام من صرف كرسكتي بين اوراگلي مرتبه جب آپ خریداری کے لئے جائیں تو اس کی مدو کے لئے اپنی خدمات پیش کرد بیجئے۔اگر بیچ اپنے نانانانی یا دادادای کے ساتھ چھٹی والا ون خوشی خوشی گزار لیت میں تو انہیں مینے میں ایک آدھ ہار مجھٹی کے دنوں میں وہاں بھیج کر بھی آپ آرام کے لئے بہت ساوت نکال عق ایں۔ ماؤں کو چاہے کہ وہ اپنے بچوں کو پابندی وقت کی عادت ڈالیں۔ اگر بیج ہوم ورک اور کھانے پینے وغیرہ سے فارغ ہو گئے ہیں تو انہیں فوری طور پرسونے کا عادی بنائیں۔اے آپ بھی وقت پر سو کرخوشکوار انداز میں منع کا آغاز کرسکیں گی۔ رات دیر تک ٹی وی و مکھنے ، دوستول سے ملاقات میں بے ترتیمی کا باعث بنتے ہیں۔اس کے ان سے خود بھی دورر ہیں اور بچوں کو بھی اس کی عادت ڈ الیں۔ دن جرکی تمکاوٹ کودور کرنے کے لئے آپ خواب گاہ کارخ كرتى جيں۔ اس كئے خواب كا و زيادہ سے زيادہ پرسكون موتى جائے۔اگرآپ اپنی معروفیات کا جائز لیں تو بآسانی اس بات کی نشائدی کر مکتی میں کدون مجر میں بہت سے ایسے کام میں جنہیں ضروری سجھ کر بریٹان ہوتی ہیں جب کہ انیس مؤخر کرنے سے ہارے معمولات بر کوئی خاص فرق تہیں پڑتا۔ آپ ساری ذیے واریال اور کام ایک وان میں انجام نہیں دے سکتیں۔ اس کے "نال" كيني مت بيداكري -كوئى بعى ايما كام جوفورى طورير مروری جیل اس پر وقت اور توانائی صرف ند کریں۔ عام طور پر خواتمن خریداری یا مزیز رشتہ داروں سے ملاقات کو بھی اپنی معروفیات کا لازی حصہ تصور کرتی ہیں، جبکہ ان کاموں کے لئے الگ سے وقت لكالا جا سكتا ہے۔ ايسے كام جمئى كے دن يا قارغ اوقات کے لئے افھار تھیں۔ایے کاموں میں ترتیب پیرا کرنے

کے لئے دن مجر کی معروفیات حتم کرنے کا ایک وقت مقرر کرلیں۔

خودکواس بات کا پابند کرلیس کراس وقت کے بعد آپ کوئی کامنیں

كري كى -اى طرح آب باسانى الى ترجيات طيرياتي كى -

اپی دن بحری کی مصروفیات کا جائز ولیس اورا بھم ترین اموری
فٹان دی کر کے انہیں ترجیحی طور پر کھمل کریں۔ بیسوج بچار کرتے
ہوئے گھراور ملازمت کے متعلق الی سرگرمیاں آپ کے سامنے
آ کیں گی جوآپ کے آ رام کا وقت کم کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔
انہی کارکردگی کا انھمار محض انفرادی کوشش پرنہیں ہوتا۔ تقییم کا ایک
ہنر ہے۔ یہ ہنر جانے والے اپنے اوردوسرول کے لئے بہت کی
آسانیاں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ بھی ملازمت اور
گھرےکا موں کی بہتر انداز ہیں تقییم کرے بے جامعروفیت سے نگے
گھرےکا موں کی بہتر انداز ہیں تقییم کرے بے جامعروفیت سے نگے

مثلاً کمریس تمام افرادکواس بات کا پابندکردیا جائے کہ برکوئی اپنے کھانے کے برتن خود دھویئا یا دھلے ہوئے کیڑے خودا لماری میں رکھے گا۔ان چھوٹے چھوٹے کاموں سے فاتون فاند کی کمریلو ذے دار یوں میں قابل قدر کم ہوسکتی ہے۔ساتھ بی بچوں کواگر ابتدا عی سے اپنے کام خود کرنے کی عادت پڑے گی تو ان میں خودا حیادی میں بیدا ہوگی۔

مازمت پیشرخواتین ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر توجہ دے کر باسانی وقت کی بچت کر عتی ہیں اور میسر آنے والے وقت ہیں آرام کی خود کوان ذھے دار ہوں کی ادائیگی کے لئے بحر پورتوانائی کے ساتھ تیار کر عتی ہیں۔ اہل خانہ کے آرام اور خوجی کے لئے بحہ وقت کوشاں رہنا ایک قابل ستائش جذبہ لے لیکن اس جذبے کو حقیق روپ دینے کے لئے آرام اتنائی مستعدی اور توانائی کی ضرورت ہے ، اس کے لئے آرام اتنائی ضروری ہے۔

جفرت سفیان توری رضی الله عنه کاارشاد ہے

(۱) اور جومعصیت جموت کی وجہ سے ہواس کی قومعانی کی
امید ہوتی ہے، (کراس سے قوبہ کی قوفتی ہوجاتی ہے۔)

(۲) اور جومعصیت کبر کی وجہ سے ہواس کی معانی کی امید فیس

ہوتی (کراس سے قوبہ کی قوفتی ہوجاتی ہے۔)

اور حفرت آ دم علیہ السلام کی لفزش کی اصل جموت (خواہش

اور حفرت آ دم علیہ السلام کی لفزش کی اصل جموت (خواہش

افریقی) ان کو قوبہ کی قوفتی ہوگئی۔

تو آرالس الس کا کوئی سیاس وجود نیس ہے۔ ۱۹۲۵ء مثن چلانے والی آرالس الس کو ہندوا کھڑ ہت کے ساتھ ولانے ش اکیلا سب
سے بردا کر دارمودی کا رہا ہے۔ آج مودی کا نام بی آرالس الس کی شاخت بن چکا ہے، اوراس شاخت سے مودی تکال دیں تو آرالیس الس کا وجود ایک بار پھر کمزور پر جائے گا۔ مودی ہندوں کی الی طاقت کے تو پر انجر سے بیں کہ لوگ ان کی ہوجا کرنے گئے ہیں۔ آج مودی نے یورے ملک کوائی شی کررکھا ہے۔ اورمودی پر سیاس مودی نے والوں کی جرائت بھی کمزور پر بھی ہے۔ اورمودی پر سیاس حملہ کرنے والوں کی جرائت بھی کمزور پر بھی ہے۔

ایک عام ساسوال سحانی اور سیاسی تجویدنگاروں کے ذہن میں پیدا ہوتا ہے کہ اگر دیگر سیاس پارٹیال تخد ہوجا کی تو کیا بی ہے پی کوئکست دی جاسکتی ہے۔ ہمارے تجویدنگارا بھی بھی اعداد و شار پر یقین رکھتے ہیں جبکہ ہندوستانی سیاست اب طاقت کی سیاست کا مشین تک مودی کا جادو ہواتا ہے۔ مودی اس حقیقت سے واقف ہیں مشین تک مودی کا جادو ہواتا ہے۔ مودی اس حقیقت سے واقف ہیں کہ مینڈک کی طرح فرفرانے والی سیاسی پارٹیوں اگر میڈیا کا ساتھ فہیں سطے گا تو ان کی ہاتوں کو سنے والا کون ہوگا؟ اپوزیشن حکومت پر معلم کرتی ہے تو میڈیا ہاؤس، اپورزیشن کو فرائل میں لے آتی ہے۔ مہار میڈیا ہاؤس، اپورزیشن کو فرائل میں لے آتی ہے۔ مہار میں گارتا ہے۔ حکومت میں اپنا و بد ہی ہو حالے کے اور ان کی ہمی اراتا ہے۔ حکومت میں اپنا و بد ہی ہو حالے کے لئے ایسے اینکر ویکر سیاسی پارٹیوں کے لیڈران کو فٹانہ بناتا کے ایسے اینکر ویکر سیاسی پارٹیوں کے لیڈرکو ڈاشنے پوشکار تے بھی ان اور تا ہے۔ کومت میں اپنا و بد ہی ہو خال ہے کو انٹیاں بارٹیاں کو نشار تے ہیں۔ اس وقت ملک کا ماحول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کو نشار تے ہیں۔ اس وقت ملک کا ماحول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کو نشار تے ہیں۔ اس وقت ملک کا ماحول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کو نشار تے ہیں۔ اس وقت ملک کا ماحول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کی بارٹیاں کا احول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کا احول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کا مقور کے انتہاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کا ماحول کی ہے کہ اگر سیاسی پارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کو بارٹیاں کو بارٹیاں کی بارٹیاں کو بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹیاں کو بارٹی کی بارٹیاں کی بارٹیاں کی بارٹی کی بارٹیاں کی بارٹیا کی بارٹیاں کی بارٹ

اس حقیقت کوشلیم کرنا ہوگا کہ لی ہے لی آج کی تاریخ میں ملک میں اکملی سای یارٹی بن چک ہےجس کے سامنے دور دورتک کوئی دوسری سیای یارٹی نظرنہیں آتی۔خوش فہیوں کے ساتھ ساتھ کمزور حکمت عملی نے نہ صرف ان ساسی یار ٹیوں کو حاشیہ پر ڈال دیا ہے بلکہ تاش کے پتوں کی طرح بھرتی ہوئی ان پارٹیوں کے سای وجود کے آ مے بھی خطرہ ٹدلار ہاہے۔اتر پر دلیش میں فکست کے بعد یمار کا تحریس کا مجروسہ بیارسونیا گاندھی ہے بھی اٹھ چکا ہے۔رامل گاندهی کمی مجری نیند میں چلے مئے ہیں۔ بھی بھی اٹکا کوئی کزروبیان آجاتا ہے، جس سے سیای سطح پر ان کے زندہ ہونے کا جوت ال جاتا ہے۔ کامحریس اب بھی کمزور لیڈر شب کے سہارے اگر اقتدا میں آنے کا خواب د کھے رہی ہے توبیاس کی بھول کھی جائے گی۔ ملک میں اس وقت مرف بی ہے لی اور آرایس ایس کی گونج ہے اوراس ك آم برآواز كروراور سي موئى بدائمي مال من دفل بائ کوٹ کے سابق چیف جسٹس اور پیر کمٹی کے سربراہ را جندر پیرنے یہ خدشه ظاہر کیا ہے کہ آرایس ایس ۲۰۱۹ء میں ہندوستان کو ہندوراشرینا نے کا اعلان کردے گا۔ انہوں نے رہمی کہا کہ بوگی کو وزیر اعلیٰ بتایا جاتا آرالیں ایس کی سوچی مجمی منصوبہ بندی کا ایک حصہ ہے۔ مودی مرف ایک چرو ب به خدشات این جگهی موسکتے بیں لیکن اس میں دوباتی وضاحت طلب بیر-آج کی تاریخ میں علامتی طور پر ہندوستان ہندوراشربن چکاہے۔ ہاں مجرماحب کی اس بات ہے مجھے اخلاف ہے کہ مودی صرف ایک چمرہ ہے۔ مودی کو الگ کریں

مودی کے فلاف ماحول بنا تا بھی چاہیں تو یہ مثن تاممکن ہے۔ کیا یہ

ایسی پارٹیاں مودی کے فلاف متحد ہوں گی؟ اس کا جواب آ مانی

الی پارٹیاں مودی کے فلاف متحد ہوتی ہیں تو الحلے وزیر اعظم

کے طور پر کس کے نام کو آ مے کریں ہے؟ فیش، مایا وتی، ملائم سکھ،

ربل گا ندھی کیا کسی ایک نام پر متحد ہو سکتے ہیں؟ میرے فیال سے

فہیں۔ یہ مشکل کام ہے۔ لیکن اگر ان سیای پارٹیوں کو شدت سے

اس بات کا احماس ہوجائے کہ ان پارٹیوں کا سیای وجود بھر جائے

گا تو یہ ایک باراس فیصلے پر فور ضرور کر سکتے ہیں۔ اتر پردیش ہیں بی

ع تی کی ذیر وست فتح کے بعد کا سیای منظر بے چین کرنے والا

ہے۔ کا گریس، بی ایس پی، ایس پی میں بناوت کا سلسلہ جاری

ہے۔ کا گریس، بی ایس پی، ایس پی میں بناوت کا سلسلہ جاری

ہے۔ بڑے بی میں شامل ہور ہے ہیں۔ یہ فطرو تمام پارٹیوں کے سائے

ہے۔ المیہ سے کہ جو کام مشکل لگ رہا ہے، حل وہی ہے۔ اتحاد کے

ہے۔ المیہ سے کہ جو کام مشکل لگ رہا ہے، حل وہی ہے۔ اتحاد کے

ہیرات تی کی تاریخ میں ان سیای پارٹیوں کی وئی حیث تنہیں ہے۔

عوام نے مودی کی طاقت کو آز مالیا ہے۔ یہ مودی کی طاقت

میں میں اس کے دینا کی سان سیای پارٹیوں کی وئی حیث تنہیں ہے۔

عوام نے مودی کی طاقت کو آز مالیا ہے۔ یہ مودی کی طاقت

وہ مے وول کی ماحت وا رہا ہے ہے۔ یہ وول کی ماحت کے اس قدر کررد کردیا

کہ مجر بوال مجی گواور ہنجاب میں فکست کے بعدائی سیای زمین کو دم محر بوال مجی گواور ہنجاب میں فکست کے بعدائی سیای زمین کو کر ورمحوں کررہ ہیں۔ وقت کے ساتھ مجر بوال کا سیای جلوہ دم مودی کی قیامہ سیای پارٹیاں مودی کی قیادت کے تین برسول کا تجزیہ کریں۔ جہال سیای پارٹیاں جیت کی مہر لگاری ہوتی ہیں، مودی اپنی سیای محمت مملی سے دہاں اپنی جیت کی مہر لگاری ہوتی ہیں۔ سیان کی طاقت، محت اور سیای کرشمہ ہے کہ من پوراور گوار بھی تبد کر لیا۔ از پردیش کی محمت مملی پر تجزیہ کے کہ اپنی مودی کا کرشر مجی میں اختلاف تھا محرشا تدار جیت کی اہم میں اختلاف تھا محرشا تدار جیت کی اہم میں اختلاف تھا محرشا تدار جیت کی اہم میں اور کی گوشہ یا کی پہلو کو بھی نظر انداز دیس کرتے ۔ لئے اپنا شاہ مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ مودی جیت کے لئے اپنا مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ مودی جیت سے سیای پارٹیوں کرتے۔ مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں مودی کی اصل طاقت سے ہے کہ دو اپنے بیانات سے سیای پارٹیوں

بس اشتعال پیدا کردیے بی اور سیای پارٹیال اصل ایشوکو چھوڈ کر مودی کے بیانات کے چیچے بھا کے بی وقت ضائع کردیتی ہیں۔ ای طرح یہ بات بھی واضح ہو چک ہے کہ آرالیں ایس کے مشن کو صرف مودی نے سمجھا تھا کہ اگر ہندوا کثر عت پر قبضہ ہوجائے تو ہندو راشز کا راستہ صاف ہوجائے گا۔ کیا ہماری کمزور سیای پارٹیال مودی کے اس مشن کو روک پائیں گی؟ پانچ فیصد سیکولر اور جمہوری کروار والے ہندوں کو نظر اعداز کیا جائے تو آج ہندوا کشریت کمل طور پر مودی کے ساتھ نظر آتی ہے۔

جیا کہ چرماحب نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ آ رالی ایس ٢٠١٩ مين لوك سجا انتخابات عقل مندورا شركا بإضابط اعلان كردے كى۔ اگريداعلان ہوتا ہے تو مك كى اكثريت مودى كے ماتھ نظرآئے گی۔اس اکٹریت کے سامنے یا کتان کا بھی چرہ ہوگا جہال اسلام اور دہشت گردی کے نام پرایک ملک خون کے سوسوآ نسو رور ہاہے۔اسلام کی غلط تصویر کئی کے ذمدوار بھی مسلمان رہے ہیں۔ اس لئے بداسلام ممالک آج اپی شائت کی جگ سے دوجار ہیں۔ بيخوناك مورت حال بكراس ونت عالى مع يرمسلمان فثان ير ہیں۔ یہ می تلخ حقیقت ہے کہ عالمی سطح پر ہونے والے واقعات کا اثر مارے ملک پر بھی موتا ہے۔ یا کتان میں ابھی بھی خرب کے نام پر وہشت گردی کاسلسلہ جاری ہے۔ ان واقعات کا نفسیاتی ار مندوستان بس غيرمسلمانول يرجونالازى تماراس كيمسلم قالف كا كميل اب آسته آسته آرايس ايس اور بهاجها ك مضبولى بذا جار با ب- بندوا کثریت ، بندوراشر کے زیرسایے خود کومطوظ اوراقد ارکی طاقت سے قریب محسول کرے گی۔ اگرایا ہوتا ہے تو یہ ہمیا مک ہوگا اور فرجی اقلیتوں کا استحصال بوے سانے پر شروع موجائے گا۔ سای یار شوں کواسیے مستقبل کی فکر کرنی ہے تو اتحاد ہی واحد واستہ -- يرآخرى اميدلوث كل و دين اقليون كما تعساله سال يار شول كى مشكليس يده جائيس كى _

تسخیر حاضرات وروحانیات کے طلسماتی عملیات

حاضرات کی تغیر کے پہلے طریقہ کے عملیات میں تمی قشم کی کوئی پابندی نبیں ہے ہر مخض جوحا ضرات کرے اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہوسکتا ہے۔

عمل اول: تخیر حاضرات درد حانیات کے طلسماتی آئینہ
کی مدد سے عامل ہر تم کے سوالات کا قبل از دقت کمل اور درست
جواب حاصل کرسکتا ہے۔ عمل کے لئے کی صاف دشفاف شیشہ پر
خوشبوا در عطر لگا کر ذیل کی عبارت کوسات مرجبہ تلاوت کر کے آئینہ پردم
کریں طلسماتی آئین کی سیا۔

بسم الله لما مطمشار حم برحمته العالى انوخ الوهاخ طيبوابها سلفو خادا اللهم يسر وسهل ولنا اتعسر والهم لمنا بسروح القدس ياكن لد لاله الها هو ولا معبود مسواه شكوت على ذلك النوت بحق حقك لعظام وبحرسته اسمائك الكر امالرحمن علم القرآن.

عمل کے لئے دی پارہ سال کے خوبصورت الا کے یالای کوکی
صاف اور عمدہ مقام پر بٹھادیں۔ اور آئینہ کواس کے سامنے کر کے بچکو
آئینہ دکھنے کا تھم دیں۔ چند لیجے بعد بچکو آئینہ بی ایک میدان سانظر
آئے لگتا ہے۔ جب میدان نظر آئے تو بچ سے کہیں کہ خاکروب کو
بلائے۔ ایسا کہنے پر بچ کومعلوم ہوگا کہ خاکروب میدان صاف
کردہا ہے۔ اس کے بعد بچ کومیدان بی فرش بچتا نظر آئے گا۔
جب فرش پر بخت آ راستہ کردیا جائے تو بچ کوکہیں کہ بادشاہ جنات کو
حاضر ہونے کا تھم دے۔

نے کے مکم کرنے پرایک بزرگ اور دو حانی فض کی روح حاضر موگ ۔ اس وقت ضروری ہے کہ بچاس بزرگ کونہایت سلقہ سے سلام و آداب بیش کرے اور جو سوال دریافت کرنا ہو بچ کے در بعد اس حاضر شدہ بزرگ سے دریافت کریں۔

عبل دوم: قبل كوللسمال عمل كوچندايك بار قاوت كر كايك آئيد بردم كري اوركى نابالغ عمر كه يج كوآئيد بل و يجيئ كائيد بردم كري اوركى نابالغ عمر كه يج كوآئيد بل و يجيئ كان ان سے جو چاہيں دريادت كريس ماضرات آپ كے جرم سوالات كے للے بخش جواب دريادت كريس ماضرات آپ كے جرم سوالات كے للے بخش جواب دري كے مبادت عمل إلى ب

بسم الله عاما طه سالنا عليكم بسم الله عاسفته ماسعت الله بسم الله هو خالق السماء ونزل من القرآن بسم الله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في اللوح محفوظ يا رفيق بسم الله حضارا مجيد.

عبل سوم: ورباره مال کی گرکی ماف ترک اور کا کی اور کا کی بالاک کے دائیں باخن پر بابی لگا کی اور کی ہوئے کی کا کر ذیل کے مل کو الاوت کر کے بیچ پر پیوکس اور باخن ہیں دیکھے کا کر ذیل کے مل کو الاوت کر کے بیچ پر پیوکس اور باخن ہیں دیکھے کا کشرہ کم ویں۔ باخن میں حاضرات کا نزول ہوگا جن سے آپ گمشدہ انسان، چوری تشخیص مرض اور اس کے علاوہ جو بھی سوالات در بافت کر نے ہوں بیچ کے در بعر حاضرات سے ہو چھے کتے ہیں جن کے بالکل درست اور کمل جواب معلوم ہوں کے ممل کی میارت درج دیل ہے: درست اور کمل جواب معلوم ہوں کے ممل کی میارت درج دیل ہے: عزمن علیہ کم یا معتر الروحا نیون ان تنزلو ابعی لااللہ اللہ محمد رسول اللہ بعق صلیمان ابن دائو د علیهم اللہ وہو السمیع العلیم و بعق یسین و بعق یسین و بعق میں و بعق میں و بعق العلیم و بعق یا حی یا قیوم ہر حمد کی یا لرحم الراحمین.

عمل چھارم: ایک پاک وصاف مکان کو مطرک کو دقت لوبان، صندل اور کا فورکا بخوردوش کریں اور بارہ سال سے کم عمراؤ کے بالزی کوجو برائی سے مخوظ ہو پاک وصاف لہاس پیتا کر سزر تک کا ایک شع چراخ چنیل کا تیل ڈال کردوش کریں اور یچے کو چراخ کے سامنے بٹھا کر روشن فتیلہ کے درمیان غورے دیکھنے کے لئے کہیں اور خودا سائے روحانیات کو تلادت کر کے بچے پر دم کرتے جا کیں۔اسائے روحانیہ ہیں۔

حاقا ما قفا سا قفا ماقفا حاقفا ساقفا قفات معا تقا ما قفات بحرمته سليمان ابن دائود عليه السلام له ما سكن في اليل والنهار وهو السميع العليم قل اغير الله اتخد ولياًفاطر السموات والارض وهو يطعم ولا يطعم.

اس مل كے ساتھ يج كوكبوكدكوئى صورت نظرا ئے تو پہلے صفائى والے كو بلائے بھر تخت سليمائى طلب كرے يخت آنے پر جادوآسيب كرنے والے اور چورى شده مال واپس ملنے يا نہ ملنے كے بارے ميں ہرسوال كاسمج اور تسلى بخش جواب ملے كا۔

عسمل پنجم : روغن تجدین صاف آٹا الاکرخوب باریک کرلیں اورخنگ ہونے پرایک اگوشی میں گیندی جگہ پرلگالیں اوراو پر سے شیشہ رکھ کر دیادیں تا کہ اس کے سطح ہموار ہوجائے۔ بیطلسماتی اگوشی ہے جس کے ذریعہ آپ ہرتم کے سوالات اورحل طلب مسائل کے بارے میں بچے جواب معلوم کر سکتے ہیں عمل کے لئے عبارت ذیل پڑھ کر گھیند کی جگہ کو معطر کریں۔ اور نیچ کے ذریعہ اپنے حل طلب براکل کے بارے میں معلومات حاصل کرلیں۔ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم نزل به الروح الامين على قلبك لتكون من المنلوين بلسان عربى مبين يا حي حين للحي في ديمومته ملكه وبقائه.

عمل مشمنہ : حاضرات وروحانیات سے عالم خواب یں ملاقات کے ملاقات کرنا۔ حاضرات وروحانیات سے عالم خواب یں ملاقات کے لئے ذیل کی قرآنی آیات کوچائدی کے ورق کے بدید کے خون سے نماز مغرب کے وقت بلسان کی کنڑی کے قلم سے تحریر کرلیں۔ وات سوتے وقت اس حریسفید کے پارچہ یں لپیٹ کرسر بانے رکھ لیں۔ خواب شی حاضرات وروحانیات کا مشاہرہ ہوگا۔

يا بنى انها ان تك مظال حبة من خردل فتكن في مسخرة اوفى السموات اوفى الارض يات بهاء الله يا معشر

العوان الاما امرتم من يقضى حاجتي و يتصرف في رضائي الا تعلوم على واتونى في نومي بحق ما تلو ته عليبكم وطاعتها الديكم: حاضرات كاب علاعا طلسمات نے جن اعمال وادوار کو بیان کیا ہان کاعملی طور برمطالعہ ومشاہرہ کیا جائے تو ب بات واضح طور برسامنے آئیگ کہ ماضراتی عملیات بنیادی طور پرایسے عوی اعمال کا حصہ ہیں جو کسی بھی قتم کی جلہ مشی کا بھی مؤثر ومفید ٹابت ہوتے ہیں۔کوئی بھی معمولی بر حاکما احکام شرعید کا یا بند مخف حاضرات کی حاضری طلب کرسکا ہے۔ حاضرات کے اعمال کا ایک عجیب وغریب تعارف نامد ریمی ہے کہ حاضرات کی حاضری کے لئے کسی بھی قتم کے مخصوص الفاظ وحرف کے مجوء عمل کی بھی احتیاج واحتیاط کی ضرورت ہے۔ آپ قرآنی آیات یا خدا بزرگ وبرتر کے اسائے جلیلہ وعظیمہ میں سے اپنی بات کی کسی آیت مبارکہ یا اسم فرس کو تلاوت کر کے اسے معمول کے وربعہ حاضرات كوبلاسكة بين -اسسلسله مين سوره فاتحداورا يت الكرى بطور عاص معروف ومروج ہیں۔ ذیل میں سورہ فاتحہ اور آیت الکری سے ترتیب وتراکیب کردہ نفوش تحریر کئے جاتے ہیں جن سے حاضرات کی عاضری طلب کی جاعتی ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق تعش کو تحریر کر کے یا کیزو روشنائی سے بر کرلیں اور تقش کے متعلقہ وفق کی عمارت کو تلاوت کر کے معمول بر پھونک دیں۔معمول کے سامنے حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔ فتش مورة الغاتحه

ZAY

1740	PPYA.	1121	1102
1721	rran	444	474
rrog	1121	rpal	227
1774	rmak	1774	1721

(وفق) مارت وفق سورة الفاتحه

ایتها الا رواح الحاضرون دعا کم کم نو اعو نالی بارک الله فیکم وعلیکم مبارت وقت آیت الکری

استلكم ان تقضو احوالجي مما يكون لي فيه عير

الدنيا وا لاخرة يا ارواح الحاضرون لآيت الكرسي.

حاضرات کی ایک دوسری سے اعمال جن کا عامل معمول کے خود اپنے طور پر حاضرات کا مشاہرہ کرسکتا ہے اعظم ترین اعمال کے طور پر بیان کئے جاتے ہیں اس سم کے اعمال کی بجا آوری کے لئے جلالی و جمالی شرائعل کی پبندی اور چلہ شی کی صعوبتیں برداشت کرنا پر تی ہیں۔اعظم ترین اعمال میں سے ایک مجرب المجر بعمل نیہ ہے کہ ذیل کی سے اعظم ترین اعمال میں سے ایک مجرب المجر بعمل نیہ ہے کہ ذیل کے عمل کے کلمات کو ایک لاکھ بجیس ہزار مرتبہ پڑھ کر تنجیر کرلیں۔ چلہ کشی کی مدت چالیس دوز ہے۔ مرودت کے وقت شاشے کے برتن میں کئی کی مدت چالیس دوز ہے۔ مرودت کے وقت شاشے کے برتن میں کی دوشتائی یا زعفر انی سیابی کے یا بی سات قطرے شیخ کی برتن میں کو ایک سات قطرے شیخ کی برتن میں معلوم کو ایک میں جوچا ہیں دریا فت فر مالیں۔کلمات عمل ملاحظ فرما میں۔

دفائن وخزائن كامشاهده

اگرشک ہوکہ قلال مقام پرکوئی دفینہ موجود ہے تواس کے معلوم کرنے کا ایک آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ مشکوک مقام کو پاک وصاف کر کے لوبان کا بخورجلا کیں اور ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے ایک سفیدرنگ کے مرغ پر وہال پر دم کریں اور اس کی آنکھوں پر سبزرنگ کا کوئی ساریشی کپڑا خوب مضبوطی ہے کس کر باندھ دیں اور اس کے بعد عمل کی تلاوت کرتے ہوئے مرغ کوآ زاد کردیں۔ بھم خدا اس کے بعد عمل کی تلاوت کرتے ہوئے مرغ کوآ زاد کردیں۔ بھم خدا مرغ دفینہ کی جگہ پرضرور کھڑا ہوجائے گا اور اپنے پاؤس سے اس جگہ کی مرغ دفینہ کی جگے۔ اور بلند آواز کے ساتھ مسلسل آ ذا نیں بھی دینے گے۔ گا۔ اور بلند آواز کے ساتھ مسلسل آ ذا نیں بھی دینے گے۔ گا۔ اور بلند آ واز کے ساتھ مسلسل آ ذا نیں بھی دینے گے۔ گا۔ گا۔ مرخ کی عبارت ملاحظہ ہو:

هلهطس بقرة طرطش علمط علمطی شطورش یا طلبش مطلیورش علهطیشن سلططلع جراهای شمر شئیا ملو حج سملمیطش وهو الذی یتوفکم بالیل ویعلم ما جراحتم بالنهار ثم یبعثکم فیه لیقضی اجل مسمی ثم الیه مرجعکم ثم ینبئکم بما کنتم تعلمون هلمطیاش دو طرش علمطیشاغ قداح قدوح قدوس بطلیاس ثرایساش طلبناش النود.

۸ عروج ماه کے کسی الو ارکوخروب آفتاب سے قبل صحرائی خرکوش کومامل کریں۔ اگر سیاه رنگ کا ہوتو کوه ورنہ جو بھی ہاتھ گئے چڑ کر ذیج

کرنے کے واسطے لٹا کیں اور ذرج کرتے وقت اس پر اپنا سامید ندی نے دیں ور ندعمل میں نقصان کا خدشہ ہے۔

خرگی کو ذرج کرنے کے بعد جوخون حاصل ہواس میں روش زینون شامل کر کے چراغ میں روئی بتی بنا کر جلائیں اور اس طرح جو کا جل تیار ہوا سے اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ پھر جوفض ہوفت ضرورت اس کا جل کو بطور سرمہ کے آگھ میں لگائے گا اپنے چاروں صرف حاضرات وروحانیات اوراپنے ہمزادکوموجود یا نیگا۔

یادرہ کے علامے طلسمات کے نزویک بیسب سے بڑھ کر بجیب وغریب کا جل ہے اور میراذاتی تیار کردہ اور بحرب ہے۔

9۔ جو تحض ما صرات سے ملاقات کر کے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے امداد لینے کا خواہش مند ہودہ غروب آفیاب کے دفت ایک صاف دشفاف آئینہ کو زعفران و کا فورادر اسپند کی دھونی دیکر سبز رنگ کے کیڑے میں لیبٹ کرمحفوظ رکھے۔

عمل کے لئے رات کا مجو حصد گزرجانے کے بعد ایک تجااور برسکون مکان بس بخورروش کرے۔اور حاضرات سے بلا قات کرنے کا تصور کرے آئینہ کو اینے سامنے شالی دیوار میں ذراونیا کر کے آویزال کرے کہ جس میں عامل کا چمرہ اور گردن بخونی نظر آسکے۔ جنوب کی دیوار برآئینہ میں اس برنظر جماتے ہوئے لگا تارویل کی عبارت کوتلاوت کرے آئینہ کی طرف مچو تکنے کا آغاز کرے عمل کے كيحدى وقفه بعد آئينه من عجيب وفريب صورتين نظرا في اليس كى جن سے خوف زدہ ہونے کی کوئی ضرورت جیس۔ عامل اسام کی تلاوت کو برابر جاری رکھے بہال تک کہ حاضرات کی دنیا کے تاج دار مکما نوش فاضل شاه محدممون زعى كى آمد موجائ _اس وقت غلظ معمم بلند موكا اورأيك تخت مودار موكاجس يريكنا لورزكي سوار موكا اورتخت كومارتوى میکل خوناک جن اٹھائے ہوئے ہول کے۔ مال ان کی طرف کوئی توجه ندكر اورمل يزمن من مشغول رب جب شاه جنات تخت ے از کر عال کی کے یاس آئے اور مجدہ کر کے مسائل کا مطلب دریافت کرے تو سائل کوتوی کر کے اسے بلانے کا مقعد بیان كرے _ عال جوسوال دريافت كرے كا اور جس كام بي الدادكر عا ماضرات فورااس كاحكم بجالاتيس مع مل كى عبارت يهد

ديداش يا رب الروح والا جساد درماش يا رب البحن والانس عليماش يا رب الرحمن والسماء طهارش يا رب للجن والسماء طهارش يا رب للوح القلم ارهوش يا صاحب الطور وكتاب المسطور الوحا العجل يا شاه يكتا توش فاضل شاه جمد ميمون زنگى يا صاحب دار العقول والشور بحق هلف لا سماء عليك!

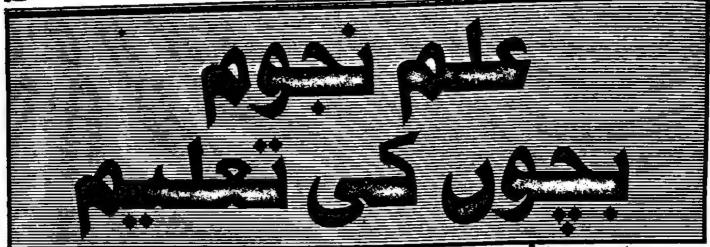
• إعلامه وحيد الدين ابن الحير مشقى رسائل بلاليه مين تحرير فرماتے ہیں کہ جو تف حاضرات وہمزاد کامشاہرہ کرنا جا ہے تو عروج ماہ میں شب نے شنبہ کوزهل وعطار دے اوقات تثلیث میں گربہ سیاہ کوسرخ رنگ کے تانے کے تیز آلد کے ساتھ کی تانبہ کے برتن میں ذرج كرے۔اس طرح جوخون حاصل ہواس ميں كريد كا دل جربي اور دونوں آتھیں ملاکرتمام اجرا وکوخوب ملالے۔ یہاں تک کہ پہنے ہی میں تمام خون جذب اور خنک کردے اور مرہم کے برابر وزن روعن بلسان شامل كركي تابي كرين من الكراس كامنه خوب سے بند کردیں اور کل حکمت کر کے آگ پر د کادیں۔ جب تمام مواد جل کر را کھ ہوجائے تواسے یاس محفوظ رکھ لیں۔ اور جب حاضرات وہمزاد کا مشاہرہ کرنا جا ہیں تو ذیل کا بخور روش کریں اور حاضرین کی المحمول من كاجل لكادي جو خض بهي بخورروش موت وقت بياجل استعال کرےگا ہے حاضرات وہمزادکوملا حظہرےگا۔ بخوریہے۔ ابلوا زرد ـ سياه مرج ـ سنگ مقناطيس ـ كنجد سياه ـ زعفران عود تماری مگل سرس ۔اس ممل کا کوین رات کا ہے اور حاضرین کے سامنے بخور کا تیز تر روش کرنا ضروری ہے تا آس کے دھوئیں کے تاریک بادل المحفظيس جن من على المات كانظاره بدادل فريب اوركامياب رب كا_ اا تحير حامرات وروحانيات كي دومري تم كاعا الطلسمات ك ان عملیات سے کام لیرا ہے جن میں حاضرات وروحانیات کو قابو میں لا كران كاملياجاتا بطلسمات كان عمليات مس يربيز جلالي وجمالي شرط ب-طریقه ای مل کابیب که متواتر سات دن تک شرا نظ معیند کے مطابق اسيع كرد حصار باعده كرويل كعمل كو برروز سات سومرتبه پرهیں -ساتویں روز جب حاضرات وروحانیات حاضر ہوجا تیں توان ے اپنے تالع فرمان ہونے کا عہدلیں جن کے بعد آپ جب جاہیں ما ضرات کوما مرکر کے ان سے کام لے سکتے ہیں۔ تسخیر کی اس تم کا

عامل نەمرف خود بى اس مخفى مخلوق كامشابده كرسكتا بوه اپنے برسائل كو حاضرات كامشابده كراسكتا بے عمل بيب:

عزمت عليكم واقسمت عليكم سالكان سلطان البجن والانسا احضر واحضر وامن جانب المشارق والمغارب والبحنوب ولشمال بحق اليمان ابن دائود عليها اسلام وبحق لا اله إلا الله محمد رسول الله الله

١٢ - حاضرات وروحانيات اوربمزاد وجنات كو قابو من لان اوران سے مل طلب مسائل میں امداد لینے کے قبل کا دخندروش کریں۔ كندرسفيد يوست خشاش - كف درياكي -لوبان - زعفران -انمانی بڑیاں ان سب کوجع کر کے باہم خوب ملالیں اور جب اس دخنہ کوجلائیں کے تو جمرت انگیز مخلوق کوایے سامنے موجودیا تیں گے۔ علامه سعد الدين تغتاز اني باكورة الاعداد بين تحرير فرمات بين كه جس دن يمل كياجائ عامل كے لئے ضروري ہے كدوه اس دن روزه ر کے اور اس عمل کوخلوت کے کس مکان میں بجالائے ول قوی ر کھے اور عمل ت فل ابناحماد بائد معنا كدبلاؤل اورحاضرات سامن مس رب السخير دومانيات كے لئے أيك تنبا اور ياك وماف مقام كا انتاب کیس برشرا ما جالی و جمالی مانیدیوں کے ساتھ مروح ماہ کے آخری دنوں میں اس عمل کوشردع کر کے اکتابیس بوم تک کیا جاتا ہے۔ عال ایک قدآدم آئیند کے سامنے آئیندی اپنظس پرنظر جماتے ہوئے کال میمونی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ ذیل کے مل کو پڑھیں۔ چھروز بعد آئینہ میں روحانیات کا ساینظرآنے کے گا ورد دوران عمل ایسامحسوس موگا كدوهانيات عال كرماته بم كلام مونا جائج بين-اس موقع برعال كے لئے ضروري ہے كدوه روحانيات كى طرف كوئى النفات ندكر سابتا مل جاری دکھے۔ یہاں تک کھل کے آخری روز جب روحانیات ظاہر ہوکر سائے آجا کیں توعال ان سے عبد لینے کے لئے بعد حسب مناوکام لے سكاب على بيد:

عزمت عليكم يا معشر الارواح البعن والانس بحق حضرت مسلسمسان ابن دالود عليه السلام احضوو احضرويساقوم الواح حساضر شو بحق يا حي يا قيوم برحمتك ياار حم الراحمين.



والدین اکثر این بچول کی تعلیم وتر بیت کے بارے میں فکر مندر ہے ہیں کہ کس طرح ان کے بچے تعلیمی اداروں میں نمایاں کامیابی حاصل کرسکیں۔

سب سے پہلے آپ بیمعلوم کیجے کردر حقیقت بیجی کی مشکل کیا ہے۔ آیا وہ مسمنمون میں کرور ہے یا بنیادی طور پر پڑھنے میں بی وہ کی بین کرور ہے یا بنیادی طور پر پڑھنے میں بی وہ کیلے وہ کی ہے یا وہ کیلے کی مستقبل مزاجی اور خابت کے ممل میں بہت ست ہے۔ آیا بیچ میں مستقبل مزاجی اور خابت قدی میں کی ہے یااس میں ضرورت سے زیادہ شوخی وشرارت ہے جس کی وجہ سے وہ دوسرے طالب علم ساتھیوں سے پیچھے دہ جاتا ہے۔ کی اصل مشکل سے واقف ہونے کے بعد دوسرا مرحلہ یہ

اسکول میں بچے کوشرمندگی نداخانی پڑے۔ کیونکدا کشریج خراب كام كرك شرمنده بونے كے بجائے سراسمد لينا اسان بھتے ہيں۔ اس طرح رفت رفته مندى اور بث وحرم بن جاتے بيل اور ان كى رو حال سے دلچی فتم موجاتی ہے۔ اگر بحد ضدی اور بث دحرم ہے ق مخلف طریقوں سے بر حائی کا رجان پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ مثلأ يجومزا كاخوف اورانعام وغيره بمحى مقرركرين تاكدوه ثابت قدی کے ساتھ تحصیل علم کی جانب راخب ہوجائے۔ اگر شرارت کو عفر زیادہ ہوتو استاد کے مشورے سے مناسب سزادیں تا کہ دہ شرارت کی مت ند کرسیں۔ اگر چرکی خاص مضمون میں کرور ہے تو ال مضمون كواني محراني من تياري كروائي ياكسي اجتم فيوركو يحي عرصہ کے لئے مقرر کریں اور بچے پرواضح کرویں کداس مدت میں ائی کمزوری پر قابو پالیں۔ تاکہ وہ ٹیوٹن کا عادی نہ موجائے۔ يادرب! كه بميشه كاليوش عواجي كالقيرى ملاحيتون كوزك الودكر دیتا ہے۔ ڈانٹ ڈیٹ اور سرا سے اکثر بیجے وقتی طور پر تو شرارت ے بازآ باتے ہیں لیکن کچھ عی م سے بعد پرائی پرانی روش پر ملے لکتے ہیں۔ اس کی وجہ موا بنیادی بخروری لینی لکھنے پر منے میں كزورى موتى ہے۔اس كے علاوہ اس يج كوشرارت كرنے ك لے کوئی ساتھی بھی میسر ہوتا ہے۔ لبدااس صورت میں استاد کا فرض ہے کہ جس نے کے ساتھ ل کروہ شرارتی کرتا ہے اس نے کوکوئی ذمددارى سونيس اوراس برخصوصي الجدر ميس - بديجدات كام يس منهك موجائع اوراس شرارتى يح كاشرارت على ساحدتين وے یائے گا۔ جب اس شرارتی ہے کا شرارت میں ساتھ ونسے والا كوكى فيس رب كاتواس كى شرارتول يس شايال كى آجائ كى اور آستدآستدائي كام يس دلجي لي كيكا-

یا در کھئے! اسکول سرکاری ہوجا ہے پرائیویٹ کوئی بھی ٹیچرکل وقی آپ کے بچے پر توجہ نہیں دے سکتا ۔ ہاں! البتہ چند فرض شناس استاد منے ورآپ کوکوئی نہ کوئی گراں قدر مشور ہ دیں گے۔

آپ کوئی خیال دل میں لائے بغیر مثلاً یہ کہ شاید یہ بچر کی وجہ

استاد کے بچ کو البند کرتا ہے یا بغض معاویہ رکھتا ہو، استاد کے معنورہ پڑکل کریں کیونکہ ایسے استاد عموماً دل ہے آپ کے بچ کی ترقی کے خواہاں ہوتے ہیں اور ان کی خواہش یہ ہوئی ہے کہ تمام کلائی کیساں کامیا بی حاصل کرے اور یہ بچ بھی کملی لحاظ ہے دوسرے بچ ل کے برابر عوجائے۔ ویسے بھی ایک اچھا استاد تمام بچوں کی کامیا بی وکامرانی کے لئے پوری کوشش صرف کرتا ہے۔ وہ تمام والدین اور اساتذہ جو بچوں کو کامیاب وکامرانی کے لئے پوری کوششیں صرف کرتا ہے۔ وہ تمام والدین اور اساتذہ جو بچوں کو کامیاب وکامران کے لئے چند نقاط کوششیں صرف کرتا ہے۔ وہ تمام والدین اور اساتذہ جو بچوں کو کامیاب وکامران کے لئے چند نقاط کوششیں صرف کرتا ہے۔ وہ تمام والدین اور اساتذہ جو بچوں کو کامیاب وکامران کے لئے چند نقاط کامیاب وکامران دیکھنے کی خواہش رکھتے ہوں ان کے لئے چند نقاط درج ذیل ہیں۔

ا۔ ہر بچ کی سیکھنے اور پھنے کی صلاحیت دوسروں سے قتلف ہوتی ہے۔ مثلاً تملی ، جوز ااور توسی طالب علم ہر چیز جلدی جلدی سیکھنا چاہتے ہیں۔ ست رفآری کی صورت میں وہ بور ہو جاتے ہیں اور پڑھائی سے ان کی توجہ ہٹ جاتی ہے۔ اس کے برخلاف ٹوری اور عواً جدی طالب علم بھی پڑھائی میں جلدی بازی سے چڑھوں کر تے ہیں اور جب تک پوری طرح سے بچھ نہ آئے آگے بڑھتا نہیں ہے جی اور جب تک پوری طرح سے بچھ نہ آئے آگے بڑھتا نہیں چاہتے ۔ لہذا والد بن اور اسا تذوہ اس بات کا خاص خیال رکھیں اور کی دور سے بھی معلومات فراہم کریں تا کہ ان کی تعلی وہ اے۔

ا ای طرح برطالب علم پرسکھانے کا رواتی طریقہ کا گرنیں ہوتا۔ مثال کے طور پرطالب علم پرسکھانے کا رواتی طریقہ کا گرنیں ہوتا۔ مثال کے طور پرطالب علموں کی اکثریت آنکھوں سے بڑھ کر اورد کی کرطم حاصل کرتے ہیں اوراس کے مقابلے ہیں خصوصاً قوری طالب علم من کر بہتر بھتے ہیں لہذا ان کے لئے زبائی مشقیں اور ریڈ یک بہت فاکدہ مند ہیں لیکن کچھ ہیے عصلات کی مدد سے بھتے ہیں۔ ہیں اور نہیں بچھ یاتے ہیں۔

سے بچوں کے تلفظ درست کرنے پر زور نہ دیں وہ احتاد کھو بیٹیس ایسے بچوں کے تلفظ درست کرنے پر زور نہ دیں وہ احتاد کھو بیٹیس کے اور پڑھائی سے مختر ہو جائیں کے۔لہذا ان کو صرف مجمح تلفظ

مّا كرآ م يوه جائيں۔ايے بچوں كو ڈاكٹر كو ديكھا ہے آگر لاعلاج مول تو اس شعبے كے ماہرين سے ثيوش دلوا ہے ياروحاني الداد عاصل سيحور

۳ ۔ اگر بچہ پڑھنے میں اور بنیا دی حساب میں کم ورہے آپ کو
اس کروری کاعلم ہوجائے تو فورا ہی کسی قابل نیوٹر کا بندو بست کریں
تا کہ جویز کلاس میں ہی ہے کم ری دورہ وجائے یا در کھئے! ہے کم وری عمر
کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جاتی ہے اور بلا آخر ایسا وقت آتا ہے جب
بچہ کی قیت پر بھی پڑھنا نہیں چا ہتا۔

۵۔ بعض بچوں کو انعام کا لا کی بھی پڑھائی کی طرف ماگل کرتا
ہے۔ اگر آپ کا بچان میں سے ہے تو اپنے اخراجات کو مدنظرد کھتے
ہوئے انعام مقرد کریں لیکن خیال رہے کہ انعام کریڈ کے بچائے
مجموع کا کردگی پرمقرد کریں۔ مثلاً کسی مشکل پیرا گراف کو ہا آواز بلند
مشخص تلفظ اور اوائیگل کے ساتھ پڑھنے پر، کسی مخصوص مضامین کی
مشخص بغیر کسی کی مدد کے کرنے پر وفیرہ ۔ اگر گریڈ کو مدنظر دکھ کر
انعام مقرد کیا گیا تو آئندہ چل کر پچھل کی طرف مائل ہوگا اور اس
طرح انعام کا مقصد فوت ہوجائے گا۔

٢ - انعام كرساته ساته تعريف وتوصيف بحى بجول كى هت اِفزانی کرتی ہے۔استاداوروالدین دونوں ہی ہیچے کی کا کردگی پرنظر رميس ادر براجع كام يرحومله افزائي كريس _ اكثر اوقات يح كى خاص خاص نمایاں کا کردگی کا ذکر مثال کرطور پر کریں تا کہ ان کا جوش وخروش مرجم ندراع إے بداسلوب تمام بجول کے لئے کارگر ب لیکن خصوص طور پراسدی ارمیزانی بچال کے لئے وطیرہ بتالیں۔ كونكه يه بميشة خصوصى اتوجه كے طالب موتے بيں اور تحريف والو ميف ان کے لئے پیرول کام کام کرتی ہیں۔ سرطانی اور حوتی بے اس تریف کا برمطلب لیں سے کہ آپ ان سے بے مدعبت کرتے ہیں وواس مجت کو برقر اور کھنے کے لئے اپنی تعلیم پر بہت ضرروردی مے۔ الماسكول من يخ كى يروكريس اوركا ركردكى يرمرى اظرد کے اور اس کے استاد سے اس کی کار کردگی کے بارے میں موالات كرنے سے نہ چكيا ہے اور اگر استادكى خاص ملكى بابت كوكى محوره دين تو شرمنده مونے يا ناراض مونے كے بجائے يورى تددی سے فررااس متلے کوس کرنے کی کوشش کریں۔روزاناس کی كايال چيك كري كركتاكام كروايا كيا باورات ونيكاكيا كياب-

فقهی مسائل :

وقاص هاشمي

سوال نمبر: المبيده مورت بجدال كا تكال ما تزيل المبيد المرات المبيد المب

جواب: اگریوه مورت بینداولادی پرورش کے لکاح الی ند کرے اس کو واب ملا بے بیکن لکاح کرنا درست ہے، لکاح کرنے میں کچے گناه بیس بلکداس زماند میں چونکد لکاح الی عیب بیجھتے ہیں اس لئے کرنا جا ہے اور ثواب زیادہ ہے۔

سوال نمبر: نمازش قبته كرناوضواور نمازدونول كوقاسد كرديتا بيا مرف نمازكو؟

جسواب: نمازیس آبتهکرنے سے دضواور نماز دونوں قاسد موجاتی یں۔

سوال نمبر: نمازش دغوى خيالات اوروساوى كى پيدا مونے ئازورست موتى بيانيس؟

جواب: نمازش خیالات آجائے سے نسازیس ہوتاتی الوس خیالات اور دورول کون کریں۔

سوال نمبر: کے کالعاب بی تایاک ہے ابدل می

جواب: العاب: إكبير عبدن الماكتيس -

سوال نصبر: ایک فض فرای بمال کو مارا، کمالوایی دوجه کو طلاق دیدے، اس فے جان کے خوف سے اپنی زوجه کو طلاق دیدی، اس مورت میں طلاق واقع ہوئی انہیں؟

جواب: ال مورت على طلاق واقع موكى-

سوال نصبر: جوش نذركر اكرالله تعالى برافلال كام په اكرد ية دالنفل پرمون كاتوان فلول كوكمر ابوكرادا كرنادا جب يا بي كرجي اداكرسكا ب-

جواب: اگرطات بوتو كمر ابوكر يزهنا جائد

سوال نسهبو: اگرمین جعدی جناعت کردنت بارش بونے لکے المام ما حب کے کم میں بدیات ہو کہ کیڑوں نمازی مجد کے محن میں بھی رہے ہوں تو الی صورت میں کیا بدا قرب بسندن نہوگا کہ الم صاحب بہت چوٹی سورتوں سے نماز پڑھا کیں؟

جسواب: بى بال الى صورت حال بوتو جماعت مى فقراً قرأت كرنى جائي-

سوال نمبر: برکت، باری عظایا کی معیت بات کیات کے اللہ میں اللہ بات کے لئے سورہ فاتحہ یا قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ پراس پراجرت لینا کیا ہے؟

مواب: کی بیاراورمفیبت زده پرقرآن کریم کی کوئی سورت یا آیت پاهنا اِتعوید لکه کردینااوراس پراجرت لیما جائز ہے۔

سوال سمبو: آگردن كرتے وقت بهم الله كهنا بحول كياتو جانور حلال موجائ كا يائيس؟ اگر درميان يس يا آخر من يادآ جائة بم الله روحنا ضروري بي يائيس؟

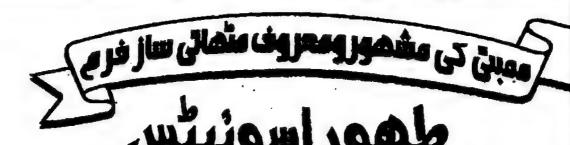
جواب: اگربتم الله پردستا بعول کیا تو جانورطال ب رکیس کنے سے پہلے یاد آگیا تو بسم الله پردستا ضروری ہے بعد میں یاد آیا تو ضروری ہیں۔

مدوال نمبر: طال كواسط اكرزيد كركى مطاقه ساس المدم المراح مطاقه ساس المدم المرت طلاق ويدول كالى مالت على الكاح المت على الكاح الربيم؟

جواب: تکاح جائز ہے کرائ نیت سے تکاح کرنے کوسے ہے۔ میں پراکہا کیا ہے۔

nnnnnn





البيثل مضائيال

افلاطون * تان خطائيال * ذرائي فروك برفي المائي مينكوبر في * قلاقند * بإدامي حلوه * گلاب جامن دودهي حلوه * گاجر حلوه * كاجوكتي * ملائي زعفراني پيره مستورات كے لئے خاص بتيسد لقرو -دويگر بهراقسا كى مضائيال دستياب بيں -



アトハアとアートト・リーハーは 一下・・・ハーはよりはましては

تبسم فاطمه

متايا مديق صاحب في الم تورا بالياسيان دے والا كه اياوتى مىلمانوں كو برا بھلاكہتى رہى ہيں مديقى صاحب جب تك ماياوتى خیے میں رہے، مسلمانوں سے زیادہ مایاوتی کی وفاداری جماتے رے اب تکال باہر ہو ے تو مسلمان یا دآرہے ہیں ای یارٹی منا والى ليكن يه طے ب كرمد لقى صاحب كاروينيس بدلاتو ١٠١٩ء میں اس کا نقصان مایا وتی کواٹھا تا پڑے گا۔ مایا وتی کی دوسری جنگ اب بھیم آرمی سے ہے۔ یہ بھی کہا جارہاہے کہ یہاں پوری وال عل کالی ہے۔ ہیم آرمی کے کپتان چندر فیکمربی جے لی کے لئے کام كررم إن أور في الس في كونقصان كينجارم إن سياياوتي كا بیان ہے۔ مایاوتی کے ہاتھ سےمسلمان بھی سے، اور ولت بھی۔ دلوں کا معاملہ یہ کدائتا بات آتے بی ہے بی کے بھی ہوجاتے ہیں اور يېمى ممكن بے كه آ مے ناراض اور باغى دلت بى اليس بى كا ساتھ چور کرہیم آری پر توجہ کریں۔اب بی ایس بی سپر یموے یاس سيدهاساايك عى راسته بيا ب-السي بي بالحد الياجائدالي لى كامعالمديد بكرباب بين اور يجاشيو بال الكرالك بارثى بنان پر زور دے رہے ہیں تو الملیش ابھی بھی کا مریس اور مایاوتی کے ساتھ مل کر ۲۰۱۹ و کی جنگ کو جیتنے کا خواب دیکورہے ہیں۔ آرجے ڈی سربارہ لالو پرسادیادوکی پہل پر٣٣ ربرس بعداتحادی یہ کوشش کتی شمر آ ور ہوگی ، یہ یقین سے کہانیں جاسکااس کی ایک وجہ تو يى ہے كدوونوں يارٹيال ايك دوسرے كى ندمرف كر كالف رى بیں بلکہ ایک دوسرے کو پھوٹی آگھ بھی ویکنا پرداشت میں کرتی ۔ تیسری طرف مردہ کا گریس بھی ہے جو پارٹی میں جان چو کئے کے لئے واوں کو اپن طرف مائل کرنے کی میم تیز کرنے میں گی ہے۔ کا گریس اہمی مجی تی ہے کہ مسلمانوں براس کا پہلا حق ہے۔

٢٠٩١ من كيا بوكا؟ بدايك سوال بالجى عرافهان لكا ہے۔جہاں کا گریس پریشان ہے۔ وہاں علاقائی سطح کی سای بار نیوں کو بھی مستقبل کے لئے خطرہ نظر آنے لگاہے۔وقت کے ساتھ بى بى كى برحتى موئى طاقت نانتام بإرثيون كوماثيه بروال ویا ہے۔ان یار ٹیول کی مجبوری ہے ہے کہ یہ آپس میں اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ ماضی میں یہ پارٹیاں کھل کرایک دوسرے کے خلاف موجید لیتی آئی ہیں ۔اس لئے ووٹرس کا مسئلہ بھی اپنی جگہ برقرار ہے۔ووٹرس نے اس اتحاد کوتماشہ مجما تو ۲۰۱۹ میں ان یار ٹیوں کی كمرثوث جائے كى _اس وقت تماشه كا عالم يد ب كد بى ج لى كو چیوژ کرتمام مظلوم سیاس یار ثیاں ایک دوسرے کی طرف ہاتھ برها نے کی خواہش مند بھی ہیں اور شک میں گرفتار بھی۔ ان سای یار ٹیوں کے سامنے مودی کمی قد آور بت کی طرح نظر آتے ہیں جو آج كى تارىخ مين آرالس الس اور جماجيات بھى كہيں زياد واپ قد کو بلند کر چکے ہیں۔ان تمن برسوں میں مودی نے فتے کے لئے ایدی چوٹی کا زورنگا دیا۔مودی نے کسی کی بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے جس طرح ایے سای رتھ کو جگ کے میدان میں اتارا، وہاں ان کے مقابل سای یارٹی کا رویہ یہ ہے کہ دن میں آسان میں تارے نظر آرہے ہیں۔مودی نے ساست سازش، زور زیردی، الف پھیر، ای وی ایم مشین، یهاس تک که براس داؤ کوآز مالیا جهال حزب خالف زمن دوزنظرآئے۔مودی کےسامنے کوئی بھی دوسری سیای پارٹی مقابلہ کرنے کے بارے میں سوچ بھی نیس عق-سای یار ٹول میں خلفشار وانتشار اس بات ہے بھی ہے کہ ان کے اپنے گرش بعاوت کی لبرتیز ہے۔اوراس بعاوت کوروکنا آسان ہیں۔ نی ایس نی کوی لیجئے۔ مایاوتی نے ہار کا ذمہ دار تیم الدین صدیقی کو

مودی، آرالیس الیس اوز لی ہے لی سے ستائے کے مسلمانوں کے ماری کو اور کی آپٹر نہیں ہے۔

درامل بيكا كريس كامفالله ب- بندوستاني مسلمانوں ك یاس ان تمن، قیامت کے برسول میں کا گریس ایک بھی وجہ فیل ب- کا مریس ک سب سے بوی علطی بدے کہ مودی اور بی ہے لی کے دیاؤیس آکراس نے سیکولر کے نعرے کو خیریاد کہددیا۔ان تین مرسول میں مسلمانوں اور دلوں پرمسلسل ظلم ہوتے رہے لیکن كالحريس كمي بحي مملي كاروائي كے لئے سامنے بيس آئی۔سامنے اس لے جیس آئی کہ اس سے ہندو ووٹ کھودینے کا خطرہ اب بھی نظرآ رہاہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان کا محریسیوں کو صلاح کو ن دیتا ہے۔رامل کا ندحی اور سونیا کا عرص کو یہ بتانا جا ہے کہ کا محریس کا ملمان ووث اس کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ کیونکہ ماضی میں كالكريس فے سوائے خوفز دہ كرنے والى سياست كر كے ، مسلمانوں کے حمی بھی مسلہ کا حل نہیں تکالااور اب ان تین یرسول میں ہندوووثوں کے چھن جانے تلے خوف سے سلمانوں کے زخم پرمرہم یاشی کے لئے بھی خود کو تیار نہیں کرسکی۔ ابھی دو برس باتی ہیں ، کا گریس کوسیای تجزید کی شدید ضرورت ہے کہاس سے غلطیاں کهال موری ایں۔؟

موجودہ وقت بیں مسلمانوں اور دلتوں پر ہونے والے مظالم کو
د کیعتے ہوئے کا گریس پورے ملک میں بی جے پی کے خلاف ماحول
بنانے کا کام با سانی کر عتی تھی۔ گؤر کھوں کے ظلم ، سلاٹر ہاؤس کو بند
کرنے، طلاق ٹلاشہ، ہزروں ایٹوز تھے، جے کا گریس اٹھا کر زمین
وا سان ایک کر عتی تھی۔ یہ حقیقت ہے کہ میڈیا پر مودی کا قبضہ ہے۔
لیکن کیا میڈیا کا گریس کی بڑی بڑی ریلیوں کو نظر انداز کر عتی ہے۔
کا کھریس کی ایک آواز پر دوسری ساس پارٹیاں بھی اس ماحول میں اس
کا ساتھ دیے کو تیار ہوجا تیں۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس برے وقت
میں بھی کا گھریس کے پاس کوئی حکمت ملی نہیں ہے۔ ریال اور سونیا سے
ماراض کا گھریس کے پاس کوئی حکمت ملی نہیں ہے۔ ریال اور سونیا سے
ماراض کا گھریس کے پاس کوئی حکمت ملی نہیں ہے۔ ریال اور سونیا سے
ماراض کا گھریس کے پاس کوئی حکمت ملی نہیں ہے۔ ریال اور سونیا سے

مودی اور بی ہے پی کو ۲۰۱۹ء کے لئے تیاریاں کرنے ک

مرورت بیل ہے۔ مودی نے اس بارسلمانوں کوراف کرنے کے ایک رمضان کی مبار کہاد بھی سلیقے سے دی ہے۔ بی ہے پی کا مسلم مورچہ مام مسلمانوں کو قریب لانے کے لئے مسلمان اپنی مہم چیز کررہا ہے۔ مودی نے ہندو مارشر کا ہندو کا رڈ کھیلا اوراس دفت مک کی فضا ایس ہے کہ مام ہندومودی کی مخالفت میں پکو بھی شخکو تیار کی فضا ایس ہے۔ مودی اسکیلی تمام سیاس پارٹیوں پر بھاری پڑ کے بیں۔ نبیس ہے۔ مودی اسکیلی تمام سیاس پارٹیوں بھی بیرمان بور کے استخابات میں مودی سے مقابلہ آسان ہیں ہوگا، کی مارٹ بیل ہوگا، کی باوجود مقابلہ کے لئے جو تیاری چا ہے تھی ، وہ تیاری کی میں بارٹیوں ہوگا، کی باوجود مقابلہ کے لئے جو تیاری چا ہے تھی ، وہ تیاری بہلے کی ایس بیل پارٹ کی بیل کی بیان بیل ہوگا، کی بہلے کی باوجود مقابلہ کے لئے بھی ایس معلوم ہوتا ہے۔ جیےوہ کی بہر ڈال بھی تھی۔ ۱۹۰۹ء کے لئے بھی ایسامعلوم ہوتا ہے۔ جیےوہ اپن بیس ہے۔ ۱۹۰۲ء میں کا تھر ایس پہلے ایس بیل کی تھی۔ ۱۹۰۱ء کے لئے بھی ایسامعلوم ہوتا ہے۔ جیےوہ اپن میکست تسلیم کر چی ہو۔

اس دنت ملک کی موجود وصورت جال پر تبعر و کرنے ہے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ کوئی عملی قدم اٹھایا جائے۔ لیکن حقیقت ریہے کہ سای بساط پراس دنت تمام مبرے ہے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ میر جنگ ملک کی سالیت، جمہوری اقدار کے تحفظ اور انسانیت کی جنگ بحل ہے۔ اس جنگ ش کلست تب تک قائم ہے، جب تک میڈیا کی حایت حاصل نیس کی جاتی ۔ مودی کی جنگ کومیڈیانے عی کامیاب بنایا ہے۔ اور آج مندوستانی میڈیا حکومت کے برقلاقدم اور بر نا جائز عمل کو محج اور جائز عفر انے کا کام کرر ہاہے۔ کیا کا محراب ، ایس لى، بى ايس بى اورد يكرسكولر پارشال كيا ايك بمى ميذيا يا فى وي جيل ک مایت حامل نبیل كرسكتين؟ اس كا مطلب ب، آسد آسته كل چینکس ان کے ساتھ آ جائیں گے۔ طاقتور اتحادی موجہ بنے کے باوجود میڈیا کونظرا عداز کر کے مندوستانی عوام تک رسائی ممکن فین ہے۔ بدحقیقت ہے کہ ۲۰۱۹ء میں تمام برس ساس پاٹیوں کا اتحادی كالكريس كى دويق نياكو بيا سكتاب-٢٠١٩ مين دويرس باتى إن سین سیای پار نول کے لئے یہ جنگ آر پاری جنگ ہونی جائے۔ (معنمون نگارمصنف، تجزیدنگار، اورمیڈیا سے وابست ہیں)

خلفائے راشدین کے فضائل و مناقب

سيدناابو بكرصديق

اسیدتا ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: اپنی محبت ومال (قربان کرنے) کے اعتبار سے ابو بکر سے بڑھ کر جھ سے ذیادہ احسان کرنے والا کوئی نہیں اور اگر میں لوگوں میں سے کی کواپتا خلیل بنا تا تو ابو بکر کو بنا تا لیکن اسلامی دوسری بہتر ہے۔ ابو بکر صدیق کی کھڑی کے علادہ اس مجد کی طرف کھلنے والی تمام کھڑیوں کو بند کردو۔ (مج ابناری ۲۲۷، ۲۸۲، میج مسلم ۲۲۸)

۲-سیدنا عمروین العاص سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا پارسول اللہ علی کو کو میں ہے آپ کوسب سے زیادہ مجبوب کون ہے؟ آپ علی نے فر مایا: عائشہ میں نے عرض کیا: عورتوں سے نہیں (بلکہ میں ہوچے رہا ہوں کہ مروں میں کون ہیں؟) تو فر مایا ان کے والد۔ (میح ابناری۳۲۲۳، مجسلم ۲۳۸۳)

۳۱-سیدتا ابو کرصد این ان خوش نصیبول میں سے بیں جن کو جنت کے دروازوں سے آزادی دی جائے گی۔ (سی بخاری ۱۳۱۲ ہے مسلم ۱۰۱۸)

۳۱ - محر بن حنفیہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والدسید ناعلی سے بو چھا کہ رسول اللہ سی بھا کے بعد سب سے افضل صحافی کون بیں؟
انہوں نے بتلایا کرسید تا ابو کرٹے میں نے بو چھا پھر کون بیں؟ انہوں نے فرمایا سیدنا حضرت مروضی اللہ عند بیں۔ جھے اس کا اندیشہ مواکد اب پھر میں نے سیدنا حضات کے اس کے میں نے بوجھا کہ اس کے میں نے فرمایا جودئی کہا: اس کے بعد کون تو فرماویں میں نے میں تو فرماویں میں نے میں انسان موں۔ (می ابناری اے ۳۱ مام دین ضبل ۱۳۱۱)

۵-میدناوببالسوائی سے دوایت ہے کہ میں سیدناعلی الرتفعی نے خطبد یا آنو فرمایا: امت میں نی کریم کے بعد بہترین فض کون ہے؟ ہم نے موض کیا: امیر المؤمنین آپ آپ نے فرمایا بہیں، اس امت میں نی کریم موض کیا: امیر المؤمنین آپ آپ نے فرمایا بہیں، اس امت میں نی کریم موض کیا: امیر المؤمنین آپ نے الفنل فخص سیدنا الویکر صدیق ہیں۔ چرسیدنا مر

امیں۔(نعائل المحابامی، منبل ۱۰۵ مان فریش الکیراای مساکر ۱۳۵۷ ماندوسی)

۲-سید ناعلی الرتضی نے فرمایا: الله تعالی سید نا ابو بکر پروم کرے
جنہوں نے سب سے پہلے قرآن کودوگوں کے درمیان جن کیا۔
جنہوں نے سب سے پہلے قرآن کودوگوں کے درمیان جن کیا۔
(فعنائل المحاب الحرین منبل ۱۲۵ ماللہ بالم بالم میں المام بالقر اور جعفر صادق کے
سید نا ابو بکر مد بی اور سید ناعر کے بارے بیس سوال کیا۔ ان دونوں
نے جھے کہا: اے سالم تو ان دونوں کو اپنا دوست بنا اور جس ایسے فیص سے
اعلانِ براء سے کرتا ہوں جو ان سے دہنی رکھتا ہے، بلاشبہ وہ دونوں
ابو بکر صد این میرے نانا جان جیں، کیا کوئی محض این ناکو بھی گالی دیتا
ابو بکر صد این میرے نانا جان جیں، کیا کوئی محض اینے نانا کو بھی گالی دیتا
سے۔(فعنائل المحاب الحرین منبل ۲ کا وسندوسی)

۸-امام عبدالله بن جعفر نے فرمایا: سیدنا ابوبکر صدیق ہمارے
امیر ہیں، لوگوں میں ان جیسا ہمارا کوئی امیر نہیں۔ (فضائل الصحابدلاحمہ
بن عنبل ۱۲۸، الطبقات الكبرى لا بن سعدى ۱۸۵ مرام، وسندوحسن)
۹-ام جعفرصا وق بن محمد بن علی نے فرمایا: الله اس محض سے بری
ہے جوسید تا ابو بکراورسید ناعمر برتیم ابازی کرتا ہے۔

(فنائل السحاب الحرين خبل ۱۳۳۱، وسده محج)

۱- امام عبد الرزاق نے فرمایا: ابھی تک جھے شرح صدر نہیں ہوا
کہ میں سیدنا علی کوسید ، بوبکر اور سیدنا عمر پرترج دول ۔ اللہ سیدنا ابوبکر،
سیدنا عمر وسیدنا عثمان ، سیدنا علی رضی اللہ عنم پررح کرے جوان سے عبت
خبیس کرتا وہ موسی نہیں ہے اور ہمارا مضبوط عمل ان سب سے عبت کرنا بی
ہے۔اللہ ان تمام پر داختی ہو، کیول کہ انہول نے ہمارے ذہنول میں کوئی
ادکال نہیں چھوڑا، اللہ ہمیں (روز قیامت) ان کے ہمراہ اٹھائے اے
رہا العالمین اس دعا کو تھول فرما ۔ (فنائل الصحاب الحرین خبل ۱۲۱، وسندہ کے)

اا - وکھی بن جرائے فرمار ہے تھے اگر سیدنا ابو کم صدیق رضی اللہ
عنہ نہ وتے تو اسلام چلا جاتا ۔ (فنائل الصحاب الحرین خبل ۱۱۱)

۱۱-امام الوجعفر محربن على بن حسين الباقر فرمات بين: جس محض كوسيدنا الوبكر اورسيدنا عرف كفتائل معلوم نبيس به بلاشر و فحض سنت سه جال بهد (فضائل الصحاب لاحمد بن صنبل: ۱۰۸، كتاب الشريعة للاجرى ۱۸۰۳، كتاب الشريعة للاجرى ۱۸۰۳، واسناد وحسن)

۱۳-امام الوبكرين حفعل في فرمايا: أكرتم برگزيده بستيول كاتذكره كرنا چاہتے ہوتو سيدنا الوبكر صديق اور سيدنا عمر فاروق كو ااور ان كے افعال (كارنامول) كو ياوكرو_(فضائل الصحابلاجيءن ضبل ٢٣٨سنده جح

سيدناعمرفاروق أعظم

ا-ثرف محابیت ۲-خلیفه ثانی

۳- نی کریم الفظائے دریافت کیا گیا کہمردوں میں ہے آپ الفظائے کوسب سے بڑھ کرکون ہیں؟ فرمایا: ابو بکر، اس کے بعد آپ عظظا نے فرمایا: عمر۔ (میح ابغار ۲۲۲۲، مسلم:۲۲۸۳)

۳-رسول الله عظیم نے فرمایا: اگر میں کی کو (اپ بعد) اپنا خلیفہ بنا تا تو یقینا ابو براور عمر و میں سے کی کو بنا تا۔ (سی ملم ، ۲۳۸۵) ۵-رسول الله عظیم نے فرمایا: گزشته امتوں میں لوگوں کو الہام ہوتے تھے میری امت میں اگر کسی کو الہام ہوتا تو وہ عمر بن خطاب کو ہوتا۔ (سی الفاری ۲۸۹۳)

2- نی کریم بیلی نے فرمایا (میں خواب کی حالت میں) جنت میں داخل ہوا، پھر میں نے سفیدرگ کا ایک محل دیکھا جس مے محن میں ایک ایک کی دیکھا جس مے محن میں ایک اور کی ہے۔ میں نے بع چھا: اے جرئیل میک کا ہے؟ توجر بل نے کہا میں داخل ہونے کا ادادہ کیا تا کہ اس کو دیکھ سکول لیکن مجھے تیری فیرت یا والم کی، مین کرسیدنا حرشنے تا کہ اس کو دیکھ سکول لیکن مجھے تیری فیرت یا والم کئی، مین کرسیدنا حرشنے

مرض کیا: پارسول الله عظیم میرے مال پاپ آپ برقربان ہوں کیا بھالا میں آپ عظیم برخیرت کروں گا؟ (می ابغاری ۱۹۷۹، می مسلم ۱۹۳۹) ۱۹ دات کی جس کے قیمت میری جان ہے کہ جس راستے ہے بھی تجھے شیطان ملا ہو و بھی تھوے ڈرکرا پٹاراستہ بدل لیتا ہے۔ (سی ابغاری ۳۱۸۳۳، ملح مسلم ۱۳۳۹) ان کریم عظیم نے ان کو جنت کی بشارت و نیا ہی میں سنا دی منی۔ (می ابغاری ۳۱۹۵، می مسلم ۱۳۰۳)

۱۰- نی کریم بینظ احد پہاڑ پر چڑھ۔ آپ بینظ کے بیچے سیدنا ابو کر، سیدنا عمر اور سیدنا عثان بھی چڑھے، احد پہاڑ حرکت میں آگیا تو آپ بینظ نے اس پر اپنا پاؤں مار کر فر مایا اے احد رک جاؤ تھ پر نی اور صدیق اور دو شہید ہیں۔ (می ابغاری ۳۱۷)

اا-مشہور مفسر قرآن محالی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے سیدنا عرق آن محالی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا: مجھے سیدنا عرق سے اتنی زیادہ محبت ہوگئی تھی مجھے ور ہے کہ آگر سیدنا عرق کوئی کتا پہند ہوتا اور میری خواہش ہے کاش میں موت آنے تک سیدنا عرف کا خادم ہوتا اور یقیناً سیدنا عرف کی سب کو محسول ہور ہی ہے حتی کہ کا نے دار درخت کو بھی ان کا مسلمان ہوتا فتح محسول ہور ہی ہے حتی کہ کا نے دار درخت کو بھی ان کا مسلمان ہوتا فتح محسول ہور ہی ہے در درخت کو بھی۔

(فعائل المحابد الحمر بن مغبل ٤٥٠٠م م الكبير للطمر الى ١٨١ر٥ ، اساده وسن)
١٢ - سيد ناعبد الله بن عمر سے روايت ہے كه رسول الله سين في نے فرمايا: بلا شبه الله نے عمر كى زبان اور دل پر حق جارى كيا۔

(فغائل العیاب لاحمری خبل ۱۳ سن التر ندی ۱۳۸ ساده وسن)

۱۳ نبی کریم شیشی نی ان کے لئے شیادت کی دعا

فرمائی۔ (فغائل العیاب لاحمری خبل ۱۳۲۳ سن این باجہ ۱۳۵۸ ساده کی اللہ تعالی سیدنا عبر اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اللہ تعالی سیدنا عبر اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اللہ تعالی سیدنا عبر پرم کرے جب ال کو نیز ہ مارا گیا تو انہوں نے ایک لاکے نے فرمایا:
جس کی شلوار کو اور پرکرو، بے شک اس میں کپڑوں کی صفائی بھی ہے اور اللہ کی شلوار کو اور پرکرو، بے شک اس میں کپڑوں کی صفائی بھی ہے اور اللہ کی خوشنودی بھی۔ (سیمی ابخاری ۱۳۷۰ میں ایک سیمنائل العیاب لاحمدین خبل ۱۳۲۹)

خوشنودی بھی۔ (سیمی اللہ بن مسعود نے فرمایا: بیٹ سیدنا عمر کے اسلام لائے کی وجہ سیدنا عمر کے اسلام لائے کی وجہ سیدنا عمر کے اسلام لائے کی وجہ سیدنا عمر کی سے۔ (سیمی ابخاری ۱۸۸۳ سیمی این جہان ۱۸۸۰)

اکشی نمازنیس پڑھ سکو ہے۔

پ اسیدنا حسن فرماتے ہیں میں نے امیرالمؤمنین ہونے کے بادجودسیدناعثان و مجدمیں اسیے قبلولہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(فشاكل السحابه لاحربن منبل ۴۰۰، مندوسن)

۱۲-سیدناانس بن بالگ سے روایت ہے کدرسول الله عظیم نے فرمایا: سب سے سچا حیا کرنے والاعثمان ہے (فضائل الصحاب الاحمد بن حنبل ۸۰۳سنن التر فدی ۲۵۹۰سنن ابن ماجہ ۱۵۱۰ اسادہ مجع)

۱۳-سیدناعثان بن عفان نے اپی شہادت سے ایک دن پہلے فرمایا: رات کو جھے خواب میں نبی کریم عظیم کی زیارت ہوئی۔سیدنا ابو بکڑا درسیدناعراجی ساتھ تنے اور جھے سے فرمایا مبر کرو، روزہ ہمارے ساتھ افطار کرنا ہے، پھر قرآن کریم منگوایا اور کھولا ای حالت میں شہید ہوگئے۔(فعائل السحابلا حمد بن منبل ۹۰۸،انادوسن)

۱۹۰-رسول الله علی نظامی نے سیدنا عثال سے فرمایا: الله تعالی آپ کو خلافت کی تیسی بہنائے گا اور منافقین تم سے اتروانے کی کوشش کریں کے محرتم اسے مت اتارنا۔ (سنن التر فدی ۵۰ سار سنن این ماجہ الا الماناوہ سن)
۱۵-امام حرال فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد روز اند شسل کرناسید ناعثان کا معمول تھا۔ (فضائل السحاب لاحمدین شبل ۲۵ کے مندسن)
سیدعلی المرتضی

۱-شرف محابیت ۲-جگر گوشه دسول ،سید فاطمه بتول کے شوہر ہیں۔ سيدناعثان ذوالنورين

ا۔ شرف محابیت اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ ہونے کا اعزاز مامل ہے۔ مامل ہے۔

٢-آپ عظم كا شارسابقين اولين اورعشره مبشره ومحابه كرام من موتا ب-

۳-جیشاور دید منوره کی جانب دو جرتون کا اعزاز حاصل ہے۔
ہسیدتا کعب بن مجرق سے رویات ہے کہ رسول اللہ علیہ نے
فہنوں کا تذکره کیا تو وہاں قریب سے ایک فیض چره و ڈتا ہے ہوئے گزرر ہا
تھا،ان کی طرف اشاره کیا اور فرمایا: میخص اس قت ہدایت پر ہوگا۔ میں نے
ان کا پیچھا کیا۔ان کو کند ہے سے پکڑ کران کا چره درسول اللہ علیہ کی طرف
کر کے مرض کیا یارسول اللہ ا میخص ؟ فرمایا: جب میں نے ان کو دیکھا وہ
سیدنا عثان بن عفال شے (فنائل اسحابلا حرین غبل ۲۲ کا اساده حن)

۵-سیدناعلی اپنے ہاتھوں کواٹھا کر کہدرہے تھے اے اللہ میں عثمان کے خون سے بیزار ہول اور جو کچھان کے ساتھ ہوا۔ (فضائل الصحابہ لاحم بن منبل ۱۷ المستدرک للحائم ۱۹۳ راستادہ حسن)

٧-سيدنا عبدالله بن معود في فرمايا: جب سيسيدنا عثمال فليفه بخ ما مادت كمتعلق كوئى كوتا بى مبيس كى-

(قدائل السحابلاحرین منبل ۲۵۱۱ میکاب المعرف للنسوی ۱۸۸۱ ساده میکی کے موقع پر جب نبی کریم بیشی نے چھرے کا اعلان کیا تو سید تا عثمان اپنے کپڑے شک ایک ہزار دینار لے کرائے اور نبی کریم بیشی کی مجمولی میں ڈال دینے ۔ آپ بیشی نے ان کواپ سامنے رکھ کرفر مایا: آج کے بعد عثمان بن عفان اگر کوئی ممل نہا بھی کرسے تو بیخونتھان نہ ہوگا۔

(فعائل العجابة الحرين طبل ٢٣٨ ، سنن الترقدى ١٠ ١٥ ، ١٠ اسناده حسن المسيدنا عبدالله بن عرف فرمايا : تم سيدنا عثال وسب وشتم مت كرو وه (سيدنا الوكر اورسيدنا عرف بعد) جم سب سے افضل فخص شخص فضائل العجابة الحرين طبل ١٣٦ ، مصنف اين الي شيب ١٣٣٢ ، اسناده مج) مستف اين الي شيب ١٣٣٢ ، اسناده مج) مستف اين الي شيب ١٣٣٢ ، اسناده مج) كما : تم الحك سيدنا عبدالله ين سلام في (قاتلين سيدنا عثال سي كما : تم الوك سيدنا عثال كومت قل كروكول كرشها وت عثال كر بعدتم بركز

(النة لا بن الي عاصم ١٨٥ ، فصائع على للنسا كي ١٨ ، اشاد وهن) ١٠-سيده ام سلم فرماتي بين اسابومبدالله كياتم من مجواوك رسول الله ين إلى كالما كت إلى - مجرتم يراس بات كاذراا وبيس موتا_

میں نے کہا: رسول اللہ بھی اللہ کوکون برا محلا کہتا ہے؟ انہوں نے فرما يا: وولوگ سيد ناعلي كو برا بھلا كہتے ہيں ، البتہ جوان معبت كرتا ہے يقينارسول الله والقاق ان عصبت كياكرتے تھے۔

(منداني١١٧معم الكيرللطراني٢٣٦ ١٢٦٠ ومندوسن) ١١-سيدناعلي فرمات بي كدرسول الله ينتي في غير متعلق فرمایا: مجھ سے محبت نہیں کرے گا مگرمومن اور بھی سے بغض نہیں رکے گا محرمنانق _ (صحيح مسلم ۷۵، خصائص على للنسائى ١٠٠)

١٢- سواده بن خطله كت بي سيدنا على كي دارهي زرد رتك كي تحىر (فغاك المحابيلات بن منبل ١٠٦٩، الطبقات الكبرى لا بن معدا ١٩٨٩ ماسناده سن) ١٣- عروبن جشي سے روايت ب كسيدناحس في سيدناعلى كى شہادت کے بعد میں خطبد دیا اور فرمایا یقیناً تم ے کل و مخص جدا ہوگیا جس معلم میں اولون (قدیم علائے کرام) آ مے نہیں تھے اور نہ ی بعد ش آنے والے ان کا مقام یا کس مے۔ یقیناً رسول اللہ عظیم ان کو

ملتی اور انہوں نے اپنے اہل وعمال کے لئے سوائے · · عدر ہم کے مکھ محی نبیں چوڑا تا کان کے الی وعیال اس (سات سوورہم) ہے خادم کا بندوبست كرليل_

مبنڈا دیے اور جہاد کے لئے روانہ کرتے وہ تب لوٹے جب ان کو گے

(فضائل الصحاب لاحمر بن منبل ٩٢٢ ميح ابن حبان ٩٢٢ ، مندليز اره ١٣٣٠ ، استاده كم) اسدناعلی بیت المال میں جماز ولکواتے تے، محراہ صاف كراكروبال نماز يزعة ال اميد الحرقيامت كون بدكواي و ك على في بيت المال كومسلما نوب سينبيس روكا ..

(فننأكل الصحابيلاحدين اطنبل ٨٨١ ١١ ستيعاب لا بن عبد البر٢٩ ١٦ ١٠٠ ١٠١٥ وهي) 10-سیدناملی نے فرمایا ایکتوم میری محبت مس فلو کی وجہ سے جنم مں داخل ہوگی اور دوسری قوم میرے ساتھ بخش کے سب آگ میں دافل موكى _ (النة لا بن الي عامم ٩٨٣ موسنده كي)

المع المجرت كى رات في كريم بين في ال كواينا تائب مناكراين الماين المراين المراب بمرون كا دوست بـ بستر برسلاديا۔

٣- فليفدرالع برق بي-

٥-سيدنازيد بن ارقم نفرمايا: رسول الله بالله على ماتهرب سے سلےسدناعلی نے نماز برمی۔

(مندالطيالي ٨٨٧ بمندالا مام ٢٥٧٥ ، خصائص على للنسائي ١٠١٠ انادوسن) ٢-رسول الله ين المراعل، فاطمه، سيدناحس اورسيدنا حسين رضي الله عنهم كوبلا كر فرمايا: السالله بيمري الل بيت بي-

(صححمسلم ، ۲۲۰، خصائص على بن ابي طالب للنساكي ١١) 2-سیدنامهل بن سعدرضی الله عند سے روایت ہے کہ نمی کریم يَتَلِينَا فِي مِنْ وَهُ خِيبِر كِي دِن فرمايا: كل مِن جِمندُ السَّحْصُ كُودُونَ كَاجُوالله اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہے، اللہ اوراس کے رسول اس سے محبت كرتے ہيں (محابركرام نے اس اضطراب كى كيفيت بي دات كرارى كرآب يتنظف كي إلى ينج اور برايك ففس اميدك بوع قاكرآب يتلظ اى كوجهندا عطافر ماكيس محتوآب عظظ نفرماياعلى بن الي طالب كبال بير؟ محاب كرام في عرض كيا: يارسول الله عظيم ان كى آ كه من تكيف ب-آب ينته نفرايا: ان كوبلاؤ سيدناعلي كوبلايا ملا۔ ٹی کریم بی النظام نے ان کی آنکھوں میں لعاب دبن ڈالا اوران کے حق مين دعا فرمائي تو ان كي آئيس اس طرح مميك موكني كويا تكليف ى نقى _ چرآب علية نے ان كوجندا ديا _سيدناعلى في عرض كيا بارسول الله عظام مس ان سے اس وقت تک جہاد کرتار موں گا جب تک وه ماری طرح ندموجا کس تو آب عظم نے فرمایا: نری سے رواندمونا جبتم ان کے پاس میدان جگ ش کھے جاو تو ان کواسلام کی دوت دینااوران کو بتانا کران براللد کے کیا حقوق واجب ہیں، بخداا گرتمہاری وجدے ایک مخص مجی ہداہت یا جاتا ہے تو وہ تہارے لئے سرخ اونول ے بہتر ہے۔(مح الفارى ١٠١١مج مسلم ١٣٠١)

٨- ني كريم عظظ في سيد تاملي كوفر ما يا كيا تواس بات برخوش بس ہے کہ تیرے ساتھ میری نبست رہی ہے جومویٰ کو مارون کے ساتھ تھی۔ مرير _ بعد نيوت نيل ب_ (ميمسلم ٢٠٠٠ ، نسائق الى للنسائي ١٩١١) ٩- رسول الله المنظمة في فرمايا: بلاشيطى محمد ين اورش على

درویش حضرت عباس پیاسی

بِسُمِ اللّٰهِ الرُّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ نَادِ عَلِيّ مُطُهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدُهُ عَوْ نَا لَكَ فِي النَّوَآئِبِ، كُلُّ هُمّ وَ غَمّ سَينُجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَآاللّٰهُ بِنُبُوتِكَ يَا مُحَمَّدٌ وَبِوَ لَا يَتِكَ يَا عَلِي يَاعَلِي يَاعَلِي اَوْرِكُنِي.

چنانچ کشکراسلام غزوہ احدیم مُنتشر بوااور قریب فکست پنج چکاتی پنجبر الله مکادیمان مبارک فیہید بواتھ آنخضرت فک کوخت پریٹانی بوئی۔ یہ شہور ہو چکاتھا کہ پنجبراسلام شہید ہو بھے ہیں پس اس اثناء میں جرائیل این پنجبر کے فدمت میں یہ کلمات لے کرنازل ہوئے کُلُ عَنَّم سَیَنْ جِلِی ہِوَ لایَت کَ یَاعَلَی یَاعَلَی یَاعَلِی یَاعَلِی دَعْور رسالت ما بِنَافِظ ہز بان وی می کلمات با آواز بلند فرمانے کے کہا جا کک حضرت شاہ ولایت امیر المونین امام استین اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے لئکر کفارے جنگ ہوئی بعض کووا مل جہم کیا اور بقیہ کو فکست اٹھانا پڑی علی علیہ السلام کے بابر کت وجود ہے تمام غنید منیس لئکر اسلام نے حاصل کیں اس عبارت کو (ناویل کا نام ایس دے دیا گیا جس طرح سورہ تو حد کوسورہ قل ہواللہ احداور سورہ قدر کوانا انزلناہ کہا جاتا ہے)

انثاء الله بعون خدائے لايزال وحمن معمور ومغلوب موكا - ١٠٠٠ برائے د فع شرود تمن ۲۰ رروز کاعمل ہے روزانہ • محرمر تبدیا وعلی پڑھے۔ 🖈 دشنی دور ہوگی لطف وعنایات حاصل ہوگی ۲۰ رروز کاعمل ہے روز انہ ۲۰ ر مرتبہ نادعلیٰ بڑھے۔ 🖈 جادو کے ابڑ کو باطل کرنے کا طریقہ کسی برتن مس سات کنووُں کا یانی جمع کریں مجراس یانی میں تازہ جنگلی شہد ملالیس جے عام آئیس ندد کھے چک ہوں اب اس برنا دعلی بردھیں اور مریض کو یلائیں ان شاء اللہ جادو کا اثر زائل ہوگا۔ 🖈 جادو کا اثر قتم کرنے کے لے بروزج جعدی ۸۸ رمرتبہ برحیس ان شاء اللہ جادو کا اثر زائل ہوگا۔ النظريد كاثرات زائل كرنے كے لئے اور زبان برى كے لئے اس روز کاعمل بروزانه ۱۳ رم وجه نادعلی پر سے چیم بد کے اثراے محفوظ رے گا اور دشمنوں کے برے ارادوں سے نجات ملے گی۔ اللہ زہر کے اٹر کودور کرنے کے لئے ناویلی کوچینی کے پیالے پرمشک وزعفران سے كصے اور پھراسے يانى سے دمولين مريض كو يلائميں انشاء الله زبر كا اثر دور ہوگا۔ ہم اگر کسی برحائم ، بادشاہ بے گناہ غصہ کرتا ہواور رنجیدہ رہتا ہوتواس کےدل میں زی وجذب رحم ولی پیدا کرنے کے لئے عرم جہناد على يز هانشاء الله ظالم كاغيظ وخضب ولطف وعنايت عن بدل جائ گا۔ 🖈 بادشاہوں، ماکموں کے درباروں میں کامیابی کے لئے

خصوصیات نادر علی مختلف طریقوں کا عمل وفوائد نا علی کے چند فوا کدورج ذیل ہیں۔ ۸ رزانہ ٤ رم تبدیز سے ہے وخمن مغلوب ہوں مے۔ اللہ وخمن کو ذلت وخواری وفکست فاش یجانے کے لئے ۲ رروز کاعمل ہے روزانہ • • ارمر تب تا دعلی پڑھے خدائے لا برال کی مدد ہے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔ 🖈 جو محص شر اعداء مل طور محفوظ رہنا جا ہے تو روزانه • • • ارمر تبه نادعلی بڑھے انشاءالله دحمن کے شرہے محفوظ رہے گا 🖈 دحمن خود بخو دکھر حچھوڑ جا تمیں اورآ ب کوان کے کی نجات حاصل ہوجائے ،۳ رروز کاعمل ہے ہرروز ٠٣ رمرتبه يره هانشاء الله وتمن يريشان حال موجائ كا- مله اگروتمن کے درمیان اختلاف ما ہے ہوتو ۲۵ رمر تبہنا دعلی پردھو۔ اللہ وتمن بر ممل غلبر حاصل کرنے کے لئے ۵ردن کاعمل سے روزاند • ۵رمرتبہ نا دعلی ا يرصف وانشاء الله نجات كالل ملي يهي جب وشمنول مي كمرجائ اور بظاہر جان بیانے کا کوئی ذرایعه معلوم نه ہوتا ہوتو • سرمرتبه نا دعلی ا یڑھے انشاءاللہ دعمن اندھا ہو جائے گالیعنی دعمن کی نگا ہوں سے جیپ جائے گا اور نجات وسلامتی حاصل ہوگی۔ 🖈 وتمن کی زبان بندی کے لے ٣ رروز کاعمل ہے روزانہ وارمرتبہ نادرعلی پڑھے۔ 🖈 وشمنوں کا خاتمہ کرنے کے لئے عدد وز کاعمل ہے روز اندہ عدم حبہ نا دعلیٰ پڑھے

٢ رروزه عمل ہے روزانه ١٠٠ رمرتبه ناوعلی پر معید الله ولی مراد پوری ہونے کے لئے سرمرتب ادعی برجے ان شاء اللہ حاجت شری جس کا ارادہ کیا ہے اوری ہوگی۔ ہنا اگر کی کوکئی مشکل دریش ہوت ہمنے کو ٥٨رمرتبه نادعلى يزه عدادل حاجات ٥ردوز كاعمل بروزانه٥٨ مرتبها دعل برح عد ١٥٠ رمرتبها دعلى يرصف عدفوالي دورموكي اور انشاءالله برسكون نيندآئ كى - المفريت ونقرويريشاني كى دور ی کے لئے روز اند ۵۰۰ مرتبہ نا دعلی پڑھے انشاء الله رہتی زندگی خوش مالی اورب نیازی سے گزرے کی فقر وفاقہ دور ہوگا پر بیٹانیوں سے لی نجات حاصل ہوگی من اگر کوئی مخص کی مرض میں جتلا ہواور دنیا کے طبیب عاجر آجا کی تو معرمرتبه پانی پر نادعلی برسے اورمریش کو یلائیں انشاء الله شفاء کا ملہ حاصل ہوگی۔ بند جملہ امراض کی شفایا لی کے لئے ہروز مرحبہ ناوعلی پڑھے انشاء الله شفا ہو گی۔ ہلا چھے ہوے خزانوں کے ظاہر ہونے کے لئے ۴۰ ردن کاعمل بے روزانہ ٤ رمرتبہ نادعلی بڑھے انشاء اللہ اس کے لئے خزائے ودیننے ظاہر ہوں گیں۔ المرائ كشف اسرار غيوب يرده غيب سداز خداوندى معلوم كرنے كے لئے ١٨٠روز كاعمل بروزاند ١٢٧رمرتبه نادعلى يز حانشاوالله امرارعلم لدنی اور بردہ غیب سے راز ہائے خداوندی ظاہر ہوں گے۔ الم خواب) نيند كى حالت من صوررسالت ماب الله كى زیارت حاصل ہوگی سوالا کھا نبیا وکرام کی زیارت ہوگی سوتے وقت ہر رات ۲۰۰۰ رمر تبدنا وعلى يره كرسوائ انشاء الله حفرت فتى مرتب الله اوراولوالعزم انبیاء کرام کی زیارت ہوگی۔ ١٠٠ بدیختی کے زائل ہونے اور کامیانی وخوشحال کے لئے ٥٠ ارمرتبدروزاندنادعلی پڑھے اللہ تمام مشكلات مهمات اور جمله دشوار يول كحل كے لئے ناوعل كا كبرت ورد کرنا اکسیر ہے۔ اللہ پردو فیب سے حاجات پوری ہول کی روزانہ ٥٠٠مرتبه نادعلی بر مع فقر و بریشانی کے دور ہونے کے لئے اور

دولت وثروت کے لئے روزادہ ۱۸رمرجہ نادعلی برھے۔ اللے کال

وامورونیای ممل کامیانی کے لئے ۵ردوز کاعمل بدوزانده ۱۸۰مرتب

ناد كل يرم من من وقار ورق مراتب روزاند وارمرتبها وكل

راع ۔ اللہ تنہائی، وحشت کی دوری ، اور قید وبند سے نجات کے لئے

روزانہ ۱۲۵ ای طرح تید وبند سے نجات کے لئے روزانہ

عرم تبه نادعلی کاورد کریں۔ اللہ روزانہ و عرم جہ نادگی برجے سے علم

وعكت كدرواز على جات بي-

جيون ساتھ كاانتخاب كريں عددمعلوم كرنے كاطريق مثلاشمراد كاعددمعلوم كرنا ب_ ش و زا د

۳ ۵ ۷ ۱ ۲ = ۲۰ مغرک کوکی قیت دیس پس شیراد کا عدد ار بواس طریقہ سے آب دیکر نامول کے اعداد

-L	渡관	مرز	معلو
		_	

حروف		اعداد	
ا_ى_ق_غ		ı	
باكر		r	
プレーで		٣	
נ_م_ت		٣	
&-U-D			
としょう			
ا-نا-ذ		4	
ت المال		٨	
ター ピーよ		9	
٣٠١٠،٥٠٤ كي ماتح شادى كرنى جائع جله ٢٠١٠،٨	عدد	عدد	
ں کے ساتھ برگزشادی میں کرنی جائے۔	والو	-	
ا،۲،۲ والول كيماته شادى كرنى ما بيع جبكها،۲۰ مدى،	rer	عرو	
اول کے ساتھ ہر گزشادی میں کرنی جائے۔	۸وا	۲	
اعداد کے ساتھ شادی کرنی جا ہے ماسواے اور سے۔	تمام	173.16	
اعداد كما تحدثادى كرنى ما ب مانوات ١٠٠٠ . كـ	-17	שתניו	
۹۰ کے علاوہ تمام اعداد کے ساتھ زادواتی زعرکی	1,1	عرو	
ار عکت بین۔	2	۵	
اد ۲۰۹ والول كرا شادى كرنى جائد	rer	Y)JE	
را كفلاده باقى تمام اعداك ساتوشادى كريحة بي-	۲ادر	43,36	
اه ۵ د والول كرما توكر كية بيل-	۳,۳	عرد۸	
ے ۱۵ در ۸ کے تمام احد او والوں کیکساتھ بناہ ہوسکتا ہے۔		92,00	
		,	



دنیا بحرمیں وہ مشہور عام سبری ہے جس کے بغیر کوئی سالن پکاٹا ممکن نہیں اور نہ ہی کوئی سالن اس کے بغیر مزیدار بنتا ہے، اس کی بھی چندا قسام تھیں مگروہ کسی بیان کے لائق نہیں کیوں کہ بھی اقسام کی تا ہیر یکسال ہے۔ یہ قدرت کا ایک عطیہ ہے، اسے ہانڈی میں مسالہ کی جگہ استعال کیا جاتا ہے۔ اس کا اچار بھی سرکہ وغیرہ میں ملاکر بنایا جاتا ہے۔ چٹنی بھی تیار کی جاتی ہے اور بطور سلا دبھی اسے کھایا جاتا ہے۔

اجدواء: نشاسته، پروٹین، نمکیات، فاسنور ساور وائمن فی و ای جی اس کے اجزاء میں ہے جب کداس کا مزاج گرم اور خشک ہوتا ہے۔ بیسفیداور سرخ دور گول میں ہوتا ہے۔

خصوصیات و علاج: بیازو، نعمت بجب قوم بی اسرائیل من وسلوی کھاتے کھاتے اکا گی تواس نے حضرت مول علیہ السلام سے بیاز ، مسوراورلہن کی تمنا کھی۔

پہلے پہل پیازی اہمیت سے کیمیادان اور علم طب کے موجودا گاہ شہ سے، گر بعد تحقیق جب اس میں وٹامن جھی دریافت کی ٹی تو یہ بھی معلوم ہوا کہ بیہ وہ مقید عالم اور کامیاب غذا ہے جس کی پچھ اپی معلوم ہوا کہ بیہ وہ مقید عالم اور کامیاب غذا ہے جس کی پچھ اپی خصوصیات ہیں، اے اگر پچی حالت سے ہزی کے طور پر پکایا جائے تو اکسی سے پچھ کم نہیں ہوتا بلکہ اس کے حیا تین کی مقدار پکنے کے بعد برھ جاتی ہے، یہ ہر چند کم محنت اور معمولی چیز ہے گرفوا کہ میں بیسب برھ جاتی ہے، یہ ہر چند کم محنت اور معمولی چیز ہے گرفوا کہ میں بیسب سے بڑھ کر ہے۔ اس کا پانی آئھوں میں آنسولاتا ہے جب اے کا ٹایا ہے۔ پچھیلا جائے تو آئکھیں رونے گئی ہیں۔

بیاز کی ایک تاریخ ہے، ہم یہاں اس کا بیان چیدہ چیدہ کریں مے۔

علم طب بوتانی کے پرانے مکماءاس کے فواکد سے بخوبی آگاہ سے اوراس امراض کے سد باب کے لئے استعال میں لائے تھے۔اس کے بارے میں دنیا کے مشہور مفکر کیم پاتی موراس نے ایک عظیم کتاب

تحریر کی ہے، روم کے مشہور زمانہ قلقی پائٹی نے پیاز کے ستائیس وہ فاکد ہے جریر کے جیں جوزندہ رہنے کے لئے سک میل جیں اور جنہوں نے بیاز کی اجمیت کو بیحد زیادہ کردیا ہے اور دوم کا مشہور زمانہ بادشاہ نیرو جس نے روم کو جلا کراس کی متبائی کا تماشاد یکھا تھا، علم موسیقی اور گانے کا رسیا بھی تھا، وہ اپنی آ واز کوسر یلی بنانے کے لئے سال کے بارہ ماہ بیاز کا استعال کرتا تھا۔ پاکستان جس ملکہ ترخم نور جہاں جوا بی سر یلی آ واز کے لئے ونیا بحریس لا ٹائی جیں اپنی این دیدہ سبزی بیاند میں اور مشہور عالم لوگوں نے بھی اپنی آ واز کوسر یلی بنانے کے لئے ونیا بھی اور دجمی اپنی آ واز کوسر یلی بنانے کے لئے رکھی کو گورا کرنے کے لئے اور ذبح ن کو تیز کرنے کے لئے بیاز سے مدو رکھی کو گورا کرنے کے لئے اور ذبح ن کو تیز کرنے کے لئے بیاز سے مدو لئی سے ۔ بید دنیا بھر کی مشہور سبزی ہے جوقدم قدم پر مختلف علاج معالجوں کی میں کام آتی ہے۔ اسے ہر دور جس ہر حتم کے انسانوں نے نعت خداوندی شاہر کی کیا ہے۔

جزائر عرب البندين آج بھی بدرواج ہے كدمريش كا كرو چوث سے پاك كرنے اور جرافيم كوفتم كرنے كے لئے وہاں مرروز بيازچينل كر پھيلا دى جاتى ہے۔

آئرلینڈ کے لوگ اے کمانی ، نزلہ اور زکام کے لئے بلور دوا استعال کرتے ہیں۔

مصروالے اسے دیوتا خیال کرتے ہیں اور اس کی ہوجا کرتے ہیں اور قدیم مصر کا وہ کار مگر جواہرم بنایا کرتے تھے لا کھوں ہو نئے بیاز ہر روز کھایا کرتے تھے۔

ر مان وسطنی کے لوگ مریسوں کے پاس جانے نے پہلے ہاتھوں ۔ میں بیاز پکڑ لیا کرتے تنے یا بیاز کا پانی ہاتھوں میں لگالیا کرتے تنے تاکہ مریس سے چھوت یا جرافیم اثر نہ کریں مگر دور جدید میں کھر ہلے خواتین بیاز حیسلنے کے بعد کی کی بار پانی سے صابن لگا کر ہاتھ صاف کرتیں تاکہ بیاز کی بوختم ہوجائے۔

قدیم اطباء کا قول ہے کہ اگر کچھو یا بھڑ کاٹ لے قویان کا بانی وہاں لگادی درددور موجائے گادرز برا پتااثر نذکرے گا۔

یہ بات طےشدہ ہے کہ اگر ہاتھ یس بیازی گا تھ مولو لوئیس لگ

معدہ کو طاقت دیے بی بے صد مفید ہے، اس کا پانی آ کھی بی فی تا کا اس کا بانی آ کھی بی اور شروع نزول الماء کے ہمراہ شہد آ کھوں کے امراض اور نظر کی کزوری کے لئے آ کھوں بی لگانے سے غلیظ مواد خارج ہوجا تا ہے اور آ کھول کوشفا ملتی ہے۔

اے آگر پاس رکھا جائے یا دی کے حراہ یا سادہ کھائی جائے تو امراض سے بچاتی ہے اور پانی کی خرابی کے باحث کوئی اندیشہ کا امکان ہوتو اے سرکہ کے حراہ کھا تا جائے۔

کانوں کے امراض کے لئے بے حدمفید ہے،اس کاعرق کانوں میں ٹیکانے نے تقل سامعداور دوری وطمین کو قائدہ حاصل ہوتا ہے اور کاکوں کی میل کو بیور ق صاف کرتا ہے۔

اگر پیتاب بند ہواور مثانہ کا تھنے ہوتو پیاز کو بار یک پیس کر آنا، کیبوں ویسی ہوئی پیاز کھولتے پانی میں ڈال کر پیش بنالیں اور اسے پیٹ پر باندھ دیں، یقینا پیشاب جاری ہوجائے گا اور تشنج مثانہ کوشفا ہوگی۔

اگر بلخمیت اور سردی ہے چین بند ہو گیا ہوتو بیاز کوخوب تھی میں سرخ کرلیں اور روٹی کوخوب چیڑ کراس میں محلول کردیں اور کھا کیں، حیض جاری ہوجائے گا۔

پیاز کو پیس کراس کا لیپ بالوں پر کردیئے سے سیاہ بال اسمنے شروع ہوجاتے ہیں۔

بدن برسیاه داغ موجود موتواس بربیاز کا حرق لگاتے رہنے ہے نیڈتم ہوجا تا ہے :

یاز کے نے سدہ کو کھولتے ہیں اور بھوک لگانے کا ہا عث ہیں۔ اے لگا کرورموں پراس کا لیپ کردینے سے ورم خلیل ہوجایا کرتے ہیں۔

آثھ دس پیازلیں اور انہیں خوب کوٹ لیں، گودہ بنا کراہے

آگ پر پہائیں اور اس وقت اس بی سرکہ اور روثی طالیں اسے چھ منٹ بلائیں اور پھر مونیہ (ذات الربیہ) بی قابل برداشت حال بی پوٹی بیں ڈال لیں اور حصہ مارف کی جانب سینہ پر رکھیں جب تک حالت درست ہونے کی طرف رجمان نہ ہو بیمل جاری رکھیں، مونیہ درست ہوجائے گا اور کی بھی دیگر علاج سے پہلے مریض شفایاب

نسف چمنا کک بیان کا پائی می سویرے سے پلاتے رہے۔ گردہ ومثاند کی پھری ریزہ ریزہ ہو کرخارج ہوجاتی ہے، یہ پائی نہار مند پیناشرطہ۔

پیاز چین کراے دمولیں اوراس پر کھانے والا نمک چیزک لیں، جب شدید پھی آری ہوتو یہ مریض کو دیں، پھی بند ہوجائے گی، کئی روزے پھی آری ہوتو چندروزاے کھانے سے ہمیشے کے لئے پھی بند ہوجائے گی۔

پیاز کارس ایک دوقطرہ ناک میں ٹیکا کیں بھیر بند ہوجائے گی۔
سفید بیاز حسب ضرورت لیس اور آئیس خشک کرلیس اور پھر آئیس
خوب کوٹ کراس کا سفوف بنالیس اور احتیاط سے رکھ لیس۔ مریض کو
آدھ پاؤ بی میں چھ ماشہ ملا کر کھلا دیں۔ اگر بے حد اسہال ہوتو ایک
گفتشہ بعد دوسری خوراک دے دیں بصرف دوخوراک کافی ہیں ، دو کھنے
کے بعد ایک دست آئے گا اور پیٹن بھی ختم ہوجائے گی۔ غذا میں چاول
اور دی کے علاوہ اور کی کھانے کوئیدیں۔

میکی بیاز کھانے اور بیاز پاس رکھنے سے طاعون اور دوسرے وہائی امراض قریب نہیں آسکتے۔

بھنی ہوئی پیاز چوڑول پر ہائدھ دینے سے درو اور سوجن عم

پیاز کوآگ پر بھون لیں اور پھراس کا چھلکا دور کر کے اسے تھی میں بریال کریں، بیگرم گرم بیاز بواسیر کے مسول پر باعد دیں، سے قتم ہوجا کیں گے اور در دفوری بند ہوجائے گا۔

نوشادر برابر مقدار میں پیاز کے رس میں رکڑیں جہاں تک کہ دونوں کی جان ہوجا کیں، اے شیشی میں مجرلیں، مجمو کا شنے کا

بیاز کے رس میں روئی کی بتی بنا کراہے ترکرلیں اور مجراہے فنك كرك تكول كي تيل كوي من جلائي اوراس مرح كاكاجل تياركرليس ـ بيكا جل المحمول من لكاكين، محولاً دور موجائ كا، بعد

بیاز کا رس اور کر ملے کا رس ہم وزن ملا کر بیند کے مریش کو دیے سے اسہال بند ہوجاتے ہیں۔

شريس بياز كارس ملاكروميى آك يريكاتين، جل جائے، نصف تا ایک تولدرات کو کھا تیں مقوہ باہ ہے، منی کو پیدا کرتا ہے اور كازماكرتاب-

پاز كا پانى كراسى عام پانى يى دال كراس قدر يكائي كىي آدماره جائے ، يه يانى پيشاب كى جلن والے مريض كودي ، يقينى شفا نعيب بوكى-

دى اور بياز كارس ملاكرينے سے خونی پیچش دور موجاتی ہے۔ مخاتف پیاز کا یانی سر پرملتارہ تو بال کرنا بند ہوجا کیں کے اور کرے ہوئے بال پھراگ آئیں گے۔

پیاز کارس جوؤں والے سر پرملیس تو جو کیس مرجا کیں گی۔ پیاز کاٹ کرسونگھ لیں در دسرختم ہوجائے گا،آ زمودہ اور محرب ہے۔ باؤلے کتے کے کاشنے پر پیاز کھلائیں اور زخم پر لگائیں، شفا حاصل ہوگی۔

سن سر وك كالمخرب اوركامياب علاج بياز كما ناب_ پاز کھانے سے منہ سے بدبوی آنے لگتی ہے،اس کے تدارک كے لئے شكر باكشيز كے سزيے كمائيں۔

دردمر کے لئے پیاز کوکوٹ کریاؤں بر ملنے سے بھی آرام آجا تاہے۔ مرکی والے مریض کے تاک میں بیاز کے عرق کے چند قطرے ڈال دیں ،مریض کوہوش آجائے گا۔

کامیاب علاج ہے،اس کے چند قطرے متاثرہ مقام پرلگادیے ۔ وردخم اورز جركوآ رام ملا ب-

يازكارس كررے من جمان ليس اور مراه سياه سرمه تمن روز اے کول کریں، جب رس خلک ہوجائے تو مزیدرس ملاویں۔ المحول من يدمرمدلكات رين، وحند، جالا، موتيابندادرآ شوب چتم كامياب نخه-ك ليُعنى شفا ب-

> ایام بیندیں اگر پیاز کاٹ کر کھریں دکھ لیں تو اس کھریں مينهكا داخله تك ندموكا-

بيازاك ش بمون ليس اوراس كارس نكال كركرم كرم يا كيس، پيدورد كوشفا حاصل موكى _

یاز کھوٹ لیں اوراہے گئے برنگائیں،اس سے خناق، ملے کا درداور کلے ک وجن کوآ رام ملےگا۔

چند کالی مرجیس اور آدمی جمثا تک پیازلیس اوراے پیس کرلئی مناكس اس مس كمى قدر يانى شامل كركيس اور ميند كے مريض كو چمٹا تك منا ك مردية ريل-

درد، كمبرابث اورقے كوافاقد موكا اور چندخوراك كمانے سے مريض يقينا كمل صحت مند موكى -

موسم برسات مين اس كا زياده استعال كرين، موسى بياريال قريب نيا تين کي۔

بیاز کا اجار کھانے سے ریاح کو بیحد فائدہ حامل ہوتا ہے۔ تل كورم كاسب كامياب علاج بيازخودى ب-

بياز كل كرايخ زخم يربا ندهيس، زخم كوآ رام آجائكا-

بیاز کاث کر کھانے سے قبل اسے مانی سے دھولیں ، بیاز سے تهريلي أب وبوا كاطبيعت يرمنفي نتيج تبيس موتا-

بیاز کاٹ کر گلے پر لگائیں، گلے کی سوجن اور گلے کے دیگر امراض فتم ہوجائیں ہے۔

فارش میں بیاز کا رس ملنے سے آرام آجاتا ہے اور فارش دور

جھے ہے عم اذال لا الله الا الله الوالخيال فرضي

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستیوں میں

رمغمان مس كرفاريس موتا قعام بابرآ جاتا تعااورهم ديريند تعلقات كي دجه ےاس کا ساتھ دیے ہے جورہ وجاتے تھے، دوران تراوت مجدیل اس قدر شور ماتے تھے کہ بے جارے حافظ کو ایک آیت شل کی گی بار لقرديناية تاتفاءا كثرنمازى ملام يجيرن كي بعد باربار بيجيم مركرد يكية سے باکشوں وہ نمازی جن بے جاروں کو پہلی بار نماز برصنے کی تو فق نعيب بوتي تقى دواس طرح بميل محور كرد كمية من كرجيس أخرت من طنے والے عذاب سے میلے بی جمیں تمثالیں کے اور ہمارا حال بی تھا کہ ہم سلام پھیرتے ہی ایےمصوم عن انطا سے بن جاتے تھے کہ جیسے اب پوری طرح سدهر یکے بیں اور اب شرارت کرنے کا ہم نام تک نہیں لیس مے اور شرار تیس مجی کیسی! أف مارے ماں باب کے اللہ تعالی ! أيك نمازی کے لکے ہوئے کرتے میں مجد کا لوٹائی بائدھ دیا تھا اوراس میں یانی بھی بحردیا تھا، جب وہ تجدے سے اٹھے تو لوٹا الٹا ہوا اور یانی مرحمیا جس سان کے کرے بھی سلے ہو گئے اور مجد کی چٹائی بھی ،انہوں نے نیت نہیں توڑی لیکن سلام پھیرتے ہوئے انہوں نے قاری باسط کے لیج میں کہا، کیا تمہارے مال باب نے تمہیں می تربیت دی ہے؟ اس طرح كحركتول كا وجدس كى بارمجدول سے تكالے محكا اور كى بارأن نمازیوں کی زبان سے گالیاں سیس جو نے سے تھے اور نیک بن کر مجدول برای اجاره داری ثابت کیا کرتے تھے۔

شده شده بم ایک دن خواه کواه بی بالغ بو محے، بم جاحے تھے کہ ہارے بالغ ہونے کی خرکی کو نہوہ کیوں کہ بالغ ہونے کے بعد نہ جانے کون کوئی ذمدداریاں ہارے سروں پرمسلط کردی جاتیں اس لئے . ہم چاہتے تھے کہ ہم ہے ہی ہے رہیں تا کہ ہم کی شرارت کے بعد سزا ك حقدار قرارند يا كيل ليكن بلكي بلكي مو تجيس جب بماري تاك كيين نے پھوٹے لیس تو مروالوں کو بیا عدازہ ہو کیا کہ ہم بالغ ہو گئے ہیں،

بجین عل سے رمضان آنے کی خوشی مجھے کھے زیادہ بی ہوتی تھی کول کہ بیات جانی پیانی بات تھی کہ ہارے محرول کے دسترخوان رمضان میں کافی وسیج ہوجاتے تصاور جو چیزیں خواب میں بھی کھانے کو جيس ملى تمي دوحقيقت يس دسترخوان ير بورى طرح دندناتي نظراتي تنس اور کمال بیتھا کہ ان چیزوں کو بے تحاشہ کھانے کے بعد بھی نہ پیٹ يس درد موتا تفاادر نه ذكاري آتى تحيى، عام دنول يس ذكاري آكرسارا بعائدًا پحورُ دين بين اورا يتح فاص شريف لوك بحي اس غلط نبي كاشكار ہوجاتے ہیں کہم سے بسیارخوری کاعمل سرزدہو کیا ہے لیکن ماشاءاللہ رمضان میں جس قدر جا ہو کھاؤادر جتنا جا ہو پو، پید بھی اپنی حدوں میں رہتا ہاورڈ کاریں گدھے کے سے سینگ کی طرح عائب رہتی ہیں۔ جول جول عربرهتی ربی رمضان کے مزے کھے زیادہ بی آنے لك، بالغ بونے سے يہلے جوشرار عن بم نے كي تھيں وہ عجب تھيں،

جب بھی ان کا خیال آجاتا ہے قد ہاری روح بھی سینے سینے ہوجاتی ہے اور کرانا کاتبین بھی اپنی شرم کو جمیانے کے لئے بچوں کی طرح اپنی آئمول ير ہاتھ ركھ ليتے ہيں، جب ہم ان شرارتوں كے بارے ميں سوچے ہیں تو یفین نہیں آتا کہ ہم جیسے مادر زادشریف لوگوں سے اس طرح کی شرارتیں کیے وجود میں آئی تھیں، گروالے ہمیں مجدول کی طرف بنكاديا كرتے تھے اور ہم كمروالوں كے سامنے اس طرح وضو نہایت حسن نیت کے ساتھ کیا کرتے تھے کہ جیے اب ہمارا وضو قیامت تك نيس او في كا اور كمر والول كومطمئن كرنے كے لئے اسے جرے ي ہم حسن بعری والی برر کی طاری کرلیا کرتے تھے کہ جیسے ہم کی مج کے اللہ والع موسك بين اورجياب واليس سالون تك مارا بنا كالجمي كوكى ارادہ ہیں ہے، کمرے نکلتے وقت ہاری جال نغیل ابن عیاض جیسی ہوتی مقى اور كمرس بابرقدم ركمت بى جارك اندركا شيطان جوكس وجدس

ماری موجیوں کی کولیس جب سر أجمار نے لکیس او مال باب کے داوں میں سارمان محلے کہ صاحب زادے کا پہلا روزہ رکھوایا جائے۔ بہلا روز ور کنے کا شوق کس کوئیس موتا، چنانچه میں بھی از راوا ایمان طغولیت کے دورے بیخواہش رکھٹا تھا کہ میرائجی پہل کا روزہ رکھوایا جائے اور پھر ماردوستوں اوررشت وارول كومركوكيا جائے، جھے آج تك ياد ہے کہ مرے سلے روزے کی گورنج بورے خاعدان میں مجی مولی تھی اور فاعدان كے تمام شريف لوكول كور جرت بحي تمي كه يس روزه كيے رك اولگا، درامل میں اس قدر شریقا کہ جھے سے بہتو قع رکھنا کہ میں کوئی نيك كام كرسكتا مول ايك طرح كاامر عال تقاءيس دوركعت نمازجودونث يس بوري موجاتي تحى اس شريعي كوئي شركن شرارت كركز رتاتها، بحرروزه تو دن مجر کی عبادت تھی مملا کیے ممکن تھا کہ میں بورا دن روزے دار بنا مول، لیکن جباے طریقے سے پورے فاعدان میں باعلان موا کہ ابوالخال فرضى كايبلاروز وركهوايا جاربا ببتو بعض ايسادك بمى جحه بردحم كمانے لكے جو مجيلي آئم پشتوں سے میرے خالف تنے، چندرماں مجھ ے چدسال بوے تھ، روزہ رکھنے کی خبرس کرمیرے یاس آئے اور كنے لكے آپس كى خالفت اپنى جگدليكن مجھے تم يرائمى سے رتم آر إے تم كس المرح بوك اورياس كوبرداشت كرسكوك_

بھائی، اب روزہ رکھنا تو پڑے ہی گا، یہ کھر والے کہال مانیں گے، میں رودینے کے سے انداز میں بولا۔

تم تاری مت ہو۔" انہوں نے سازش کرنے کے اعداز میں مخورہ دیا تھا۔"

جب میری ختنہ ہوئی تھیں، میں نے کس قدردادیا ہا تھا، کین گردالوں نے دواڑی جڑیا کہ کراپی ساری خواہش پوری کر لی تھیں۔
اس موقع پر میری باتی نے بہت اچھارول ادا کیا تھا، انہوں نے ایک دن پہلے جھ سے کہا تھا کہ دیکھو پچے، روز واللہ کے لئے ہوتا ہے کین روز ساللہ میان تو خلطیوں کو روز سے دار پر دنیا والوں کی خاص نظر ہوتی ہے اور اللہ میان تو خلطیوں کو معاف بی کردیے ، معاف بی کردیے ہیں کی روز سے دنیا والے کی خلطی کو معاف نہیں کرتے ، البذائم سب کے سامنے بی بھی میں دوز سے دار سے رہنا تہ ہاری صورت پر میں جہارہ بجے جا بھی بین مون میں زیادہ بنستا بھی مت، ہنے سے معرف بیدا ہوگا ہی مودت بنا سے رکھنا۔ اگر بیاس کی تو باتھ

ردم میں جاکر پانی پینے کے اور بان بورے کرلینا کین فعا کے لئے سب
کے سامنے آخری کے تک روز ہواری ہے رہنا تا کہ ماری تقریب کا
بیڑ و فرق ن موء آپ تو جانے ہی ہیں کہ میں تو دوسال کی عمرے ہی بہت
سمجھ دارتھا، باتی کی بیر جیسے میں بانی کی دوست ہے ہیلاروز و
رکھا تھا تب آپ نے باتھ روم میں پانی کس وقت بیا تھا۔

چل خبیث، باتی نے میرے باکا ساایک چپت نگایا اور جھ ہے و در ہوگئی، بیرو لوگ سب کسب ایک جیے ہوتے ہیں دہ جھے جو سمجھاری جی اس کی منصوبہ بندی تو جی پہلے ہی کر چکا تھا اور پھر ہوا ہی ہی جی اس کی منصوبہ بندی تو جی پہلے ہی کر چکا تھا اور پھر ہوا ہی ہی جی مارح دوجار بار کھائی کے پورا کرلیا، اور شام بک کھر دالوں کو کی طرف سے اس قدر شفقتیں میصول ہو تی کہ بس مزہ ہی آگیا، پہلے بھی خوب ملے اور گھر جی افظار یال بھی حرب مرح در کی تیاں ہو تیں، اس کے بعد کی در مضان تو ایسے ہی گزرے کہ دور اور کی میان کا بحرم قائم رکھنے کے لئے دکھ لیا لیکن سل خاندو غیرہ جی اپنی پیاری بیاری باجی کی تصبحوں پڑ کمل کرتا دہا اور سب کے سامنے اپنی بیاری بیاری بیاری باجی کی تصبحوں پڑ کمل کرتا دہا اور سب کے سامنے صورت اس طرح کی بتائے رکھی کہ بس اب مرا اور جب مراء پھر آ ہستہ مورت اس طرح کی بتائے رکھی کہ بس اب مرا اور جب مراء پھر آ ہستہ آ ہستہ بھی کھے کے دوز در کے کی عادت کی پڑ گئی اور اب تو دوزوں سے اس قدرانسیت کی ہوگئی ہے کہا گرمیر ابس چلتو جس ایک دن جس دور دول ہے اس قدرانسیت کی ہوگئی ہے کہا گرمیر ابس چلتو جس ایک دن جس دور دول ہے دوز در کہ کھاوں۔

اگرآپ براندائیں توایک بارعرض کروں کہ ہمارے دور میں لیمنی کجنی کے دور میں جولوگ روز نے بیس رکھتے تھے دوا ہے چرے پرمرونی کی طاری رکھتے تھے والوں کو یہ اندازہ ہو کہ سامنے والے کا روزہ ہے لیکن موجودہ زمانہ میں جولوگ روزے نیس رکھتے وہ اپنے چرے پربارہ تیرہ بجانے کا کوئی اہتمام نیس کرتے وہ شام کو جی اس طرح ہوری کھانے سے پہلے لوگ ہشاش بشاش بشاش معری کھانے سے پہلے لوگ ہشاش بشاش ہوتے ہیں۔

آج کل افطار پارٹیوں کا بہت رواج چل رہا ہے، رمضان کے آخری عشرے میں افطار پارٹیوں کا بہت رواج چل رہا ہوتی ہے، تکلف برطرف ہمارے شہر کے ایسے تمام شریف اور نیم شریف لوگ جنہوں نے خواب میں مجمی روز ور کھنے کی فلطی نہیں کی جرسال افطار پارٹیوں کا اہتمام کرتے ہیں اور ان پارٹیوں میں زیاد و ترایسے ہی لوگوں کو دعوکیا جاتا ہے جوجھول

کریمی بھی دو وہیں رکھتے ہی پارٹیاں چوکہ فالعتا ہیا ہوتی ہیں تو

اس میں فیر سلیمین کو بھی بلایا جاتا ہے اور دوہ بھی پوری آن بان کے ساتھ

ان پارٹیوں بھی شرکت کرتے ہیں۔ ہمارے دیو برند بیں ایک صاحب
جنہیں سیاست سے اتفالگاؤ ہے کہ بعثنا لگاؤ اجھے فاصے شوہر کوا پئی ہوی

جنہیں سیاست سے اتفالگاؤ ہے کہ بعثنا لگاؤ اجھے فاصے شوہر کوا پئی ہوی

ہیں کہ جسے ویکر خواو تو او بھی سیاست سے محبت ی ہوجاتی ہے ہی ہی ہی ہی اسل افطار پارٹی کا اہتمام کرتے ہیں ہی جن لوکوں کوا پئی پارٹی بی مرو

میل افطار پارٹی کا اہتمام کرتے ہیں ، یہ جن لوکوں کوا پئی پارٹی بی مرو

گرتے ہیں ان بیس زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہیں جن کا روزہ جی ہوتا ہیں ،

اس طرح کے وقت سے بن سنور کر دستر خوا توں پر ڈٹ جاتے ہیں ،

اس طرح کے لوگ روزے ہیں مہادت کے لئے شرمندگی کا باعث بنے اس بھی اسل میں نے اور سے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے ہیں ، نہ افطار پارٹی کرنے والے شرمار ہوتے وہ بیں بی بلکہ جو معرات ان دونوں کوا چھائیں بھے آئیں کی پارشرمندگی سے وہ جاں موتا ہوتا ہے۔

ال سال بھی ہمارے شہر میں افطار پارٹیوں کا بردا اہتمام چل رہا ہان پارٹیوں میں ایسے لیڈروں کو بھی مرفوکیا جارہا ہے جو کی پارا شج میر کمدیجے ہیں کروزہ وہ دکھے جس کے کمر میں کھانے کو نہو۔

کل بھی ہمارے دیوبند ہیں ایک افطار پارٹی تھی ،اس پارٹی ہیں الیے لوگ بھی شریک ہے جو اسلام کے خالف ہیں ،اسلامی تہذیب کا فاق اور کی شریک ہے جو اسلام کے خالف ہیں ،اسلامی تہذیب کا فاق اور کی کے ایسے لوگوں کو بھی افظار پارٹی ہیں مرکو کیا جاتا ہے یہ پارٹی جن صاحب کی طرف ہے تھی انہوں نے زعمی ہیں اب تک تو روزہ رکھنے کی فلطی ہیں کی، لیکن آج وہ مخفل ہیں اس طرح دیمتارہ ہے تھے کہ جیسے وہ بی سب سے زیادہ روز کے مخفل ہیں اس طرح دیمتارہ ہے تھے کہ جیسے وہ بی سب سے زیادہ روز کی محفل ہیں اس طرح دیمتارہ ہے تھے کہ جیسے وہ بی سب سے زیادہ روز کی محفل ہیں اس طرح دیمتارہ ہے تھے کہ جیسے وہ اس قوم کے لیڈ رنگ رہے ہے جس بھاری قوم کو مقل آسان سے بھیک ہیں بھی نہیں بھی ، ہیں نے ان کے قریب جاکر کو مقل آسان سے بھیک ہیں بھی نہیں بھی ، ہیں نے ان کے قریب جاکر انہیں مسکر لگانے کے لئے کہا۔

مسلمانوں کے قریب آجائیں اور جہوریت کیلاج روجائے۔ لیکن اس پارٹی میں آپ نے زیادہ تر اُن مسلمانوں کو دو کیا ہے، جوسر سے مسلمان ہیں ہی جیس ۔

آپکیی ہا تیں کرے ہیں۔انہوں نے تا گاری ہے کہا۔" کیا مسلمان مرف اس کو کہتے ہیں کہ جس کے چرے پردادی ہو؟ بے فک میری اس پارٹی میں دادی منذے زیادہ ہیں لیکن بی سب مسلمان ہیں۔ان میں اکثریت اگر تماز نہیں پڑھتی تو کیا لیکن بی ہیں سب مسلمان ہیں۔

عیا جی ایک تو افسوس کی بات ہے کہ آپ افطار پارٹی علی ان اوگوں کو مدفو کرتے ہیں جن کے پاس کردار نام کی کوئی چیز جیل ہے، امارے ہندہ بھائی ان سے ل کر کیا متاثر ہوں کے، عیا جی آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ہندہ بھائیوں کوان مسلمانوں سے ملا کیں جو بھی گھ کے مسلمان ہیں اور ان کا کردار آئینہ کی طرح صاف و شفاف ہے، ان داڑھی منڈوں سے مل کر اور ان بے تمازیوں سے بخل کیر ہوکر ہندہ داڑھی منڈوں سے مل کر اور ان بے تمازیوں سے بخل کیر ہوکر ہندہ ہمائیوں پرکوئی تا ثر قائم ہونے والانہیں ہے۔

غیاتی کے کھے کیے نہیں پڑا، دراصل جارے دیش کے مسلم غیا بھی مرف اپنی جمولی بحر نے کے لئے اسلام اور قوم کے من گاتے ہیں، انہیں ندا ہے فیہ جب کی الف بے کی خربے اور ندبی قوم کے مسائل سے کوئی در لیے ہے۔

آپ انیں یا نہ ایس ان افطار پارٹیوں نے مسلم قوم کی نجیدگی کو بہت نقسان پنچایا ہے کیوں کہ ان میں روز ہے کی اور روز ہولی کی جو ہو ملکہ دو جو بازی ہوتی ہے وہ بھی پرعیاں بیاں ہے، فیر مسلمین کو بشر ملک دو مشل وخرد ہے بہر وور ہول اس بات کا بخو بی اندازہ ہوجاتا ہے کہ مسلمان اپنے فہ ہی معاملات میں بھی اجھے خاصے فیر شجیدہ ہیں مرتی جہوریت تو دواس طرح کی پارٹیوں ہیں وی اور ہم نے اپنی کملی اس طرح کی پارٹیوں میں وی لوگ شریک ہوتے ہیں جنہیں وین اسلام ہے کوئی ولیسی جیس ہوتے ہیں جنہیں وین اسلام ہے کوئی ولیسی جیس ہوتا ہو گا اور کی میں اکھا کرتا جو روز سے نے دول کوئی ہوتے ہیں جنہیں وین اسلام ہے کوئی ولیسی جیس میں وی اور کی اور ایک میں اکھا کرتا جو روز سے نے دول کوئی ہیں ہوتے ہیں جنہیں وین اسلام ہے کوئی ولیسی ہوگا ، ان لوگوں کو افطار پارٹی میں اکھا کرتا جو روز سے سے دول کوئی ہوتے ہیں جنہیں ہوگا ، ان لوگوں کو افطار پارٹی میں اکھا کرتا جو روز سے نے دول کوئی ہوتے ہیں ہوتے ہیں ہوتے ہیں جا درا کے طرح کا نداتی ہے۔

اكر فيرمسلمين كواسية دستر خوالو الريحى مصلحت كى بنابر بلانان مو

تواس کی اور جی صور تی نکالی جائتی ہیں، دوہ ارے برادر طن ہیں، ان کو ہم اپنے بچوں کی شادیوں میں مرفوکر کتے ہیں، دواگر گوشت شد کھاتے ہوں تو ان کے لئے شاہ کاری کھانے کا بندو بست کر سکتے ہیں، ان کو اہمیت دینے کے بعد بھی دوسر سے طریقے ہیں کین افطار پارٹی کوئی ایک ذریعے بنالیما اپنی عبادتوں کا خداتی بناتا ہے۔
ذریعے بنالیما اپنی عبادتوں کا خداتی بناتا ہے۔

اس سال تو حد ہوگئ ہارے شہر میں ایک ایسے فض نے افطار پارٹی کا اجتمام کیا کہ جن کے گھر میں کوئی روزہ نہیں رکھتا، مجھے بھی اس پارٹی میں مرکوکیا گیا تھا اور میں بن سنور کراس پارٹی میں جانا بھی چا ہتا تھا لیکن بانو نے مجھے جانے بیس دیا۔

اس نے کہا، شرکے جتنے لفظے ہیں سب اس پارٹی میں بلائے جارہے ہیں وہ عیاجنہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کے خلاف زہراً گلا ہوہ اس پارٹی میں دعرائمیں کے اور خوب متی لیں گے۔

کین بیم ذرامیری می توسنومولوی مبنت الله اجمیری ثم کلیری ثم کی بیفر مار بے تصاس طرح کی پارٹوں سے ہمارا اسلام معظم ہوتا ہے اور غیر سلمین کو بیا تدازہ ہوتا ہے کہ ہم مسلمان کتنے روادار ہیں، ہم اپنی فرائی تقریبات میں غیر سلمین کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔

یمرفسیاست ہے۔ 'انوفیسینتان کرکہا۔'اس میں افلاص آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے، اس طرح کی پارٹیال روزوں کی تو ہین ہے، یہ خوش نبی کہ اس سے جمہوریت باتی رہے کی اور ہندو بھائی مسلمانوں کی قدر کریں محض فام خیالی ہے۔

اورتو اور دیس چر بولا۔ مولوی فافی اللہ جوتصوف کی لائن میں سب سے آگے دوڑ رہے ہیں وہ بھی فرمارے سے کہ افطار پارٹی سے ایک ماحول بنارہتا ہاور عام مسلمانوں کووزیروں اور خنڈوں کے افلا بینی میں بخل میں بیضنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے، وہ خودا یک افطار پارٹی میں مسلمل اپنی ہری پکڑی سمیت کی منتری سے بخل کیر ہورہ تے اور استے محن سے جیے دسرت جرائیل سے معافقہ کا شرف حاصل ہوگیا ہو۔ ایک مولوی کی بھی عام سوچ یہ بن گئی ہے کہ اس کی منشر کی بغل میں بیشے مولوی کی بھی عام سوچ یہ بن گئی ہے کہ اس کی منشر کی بغل میں بیشے کئے تو اس ہوگئے چودہ طبق روش اور ای سوچ نے نیز کو سے جودہ طبق روش اور ای سوچ نے میری بات کا شرکہا 'ان مولو یوں کی حیثیت عرفی ختم کردی ہے ، یہ جس چیز کو کا شرکہا 'ان مولو یوں کی حیثیت عرفی ختم کردی ہے ، یہ جس چیز کو کا شرح کی پیشکار ہے میں نہیں کا منہ کرکہا 'ان مولو یوں کی حیثیت عرفی ختم کردی ہے ، یہ جس چیز کو کا شرح کی پیشکار ہے میں نہیں

چاہتی کہآپ اس طرح کے لوگوں میں اٹھو پیٹھو جو قوم کو بے وقوف بعا کر ان مشروں کے توے چاف رہے ہیں اور جوافظار پارٹیاں کر کے بیسجھ رہے ہیں کہ سات الکیم فتح کرلیں۔

یں چپ ہوگیا اور چپ ہونے کے سواکوئی چارہ بھی جیس تھا، میری تو اوقات بی کیا ہے، میں نے تو ہوے ہوئے شردل شو ہروں کو بید یوں کے سامنے اس طرح بے بس دیکھا ہے کہ اب مرے تب مرے، درامل بے بیدیاں ایک بی ہوتی ہیں، ان کے سامنے خود کو مرد ٹابت کرنا بہت آسان جس ہے۔(یارز عدم محبت یاتی)

واذان بت كده

اگرآپ کے اعمدا کیندد کھنے کی جمائت ہے؟ اگرآپ آئینے کے مدیر کھڑے ہوکرا ہے چیرے کے محکی ضدوخال کو برداشت کر سکتے ہیں؟

اگرآپ اپی خود نمائی، اپی شاخت، اپی دروغ کوئی، اپی ریاکاری، اپ جابلاندزم اوراپی به کرداری کوهسوس کر کے ان سے بیجا چیز ان کا حوصل رکھتے ہیں تو پھر دیر نہ کریں اور "اذان بت کدہ"
کا مطالعہ کریں، طور دراح میں ڈوئی ہوئی یہ کتاب آپ کوآپ کا ہاتھ پکڑ کرکی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کوخودا نمازہ ہوجائے گا کہ جولاک پیول نظر آتے ہیں دوقو تحض کا غذ کے پھول ہیں اور حقیقت جیپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بناوٹ کے بھولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بناوٹ کے بھولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بھی کاغذ کے پھولوں سے کہ خوشبو آئیں سکتی بھی کاغذ کے پھولوں سے اگر نہ جھیں ہول تو اذان بت کدہ نمی کی اٹھا کر پڑھ لیج لیکن اگر نہ جھیں ہول تو اذان بت کدہ کی کی اٹھا کر پڑھ لیج لیکن اگر نہ جھیں ہول تو اذان بت کدہ کی کی اٹھا کر پڑھ لیج لیکن ایک بار پڑھ ضرور لیج تا کہ آپ کو یہا نمازہ ہوجائے کہ آپ خود کتے پائی ایک بار پڑھ ضرور لیج تا کہ آپ کو یہا نمازہ ہوجائے کہ آپ خود کتے پائی ایس اور آپ کوئی بسم اللہ کی گندیش ذعر گی گزار دے ہیں۔

قيمت 90 روپ (علاوه محمول ذاك)

ملنے کا پتھ

مكتبه روحاني دنياد يوبند 247554

الناكرية كي فعيلت

بلاشرقرآن کریم کی تمام آیات مبار که فضائل و برکات کے اعتبار سے ہر سلمان مرد، مورت کو فائدہ کی بیات مبار کہ فضائل و برکات کے اعتبار سے ہر سلمان مرد، مورت کو فائدہ کی جسل کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت عثان غی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ حضور عشان نے فرمایا کہ تم میں بہترین محض وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (بخاری)

جس طرح قرآن مجید کی دیگرآیات مبارکداین اندرخواص و برکات رکھتی ہیں، ای طرح آیت الکری مجی بلند و بالا شان وعظمت والی آیت مبارکدہ، اس کی بہت زیادہ فضیلت احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہے اور بندگان دین نے بھی آیت الکری کے فضائل بیان قرمائے ہیں۔ ذیل میں اس حوالے ہے آیت الکری کے فضائل بیان کے جاتے ہیں۔

حفرت ابو ہریرہ فراتے ہیں کہ حضور نہی کریم علیہ العساؤہ والسلام
نے صدقہ فطر کی حفاظت کے کام میرے پر دفر مایا۔ ایک رات ایک
آنے والا آیا اور غلہ مجرنے ہیں لگا، ہیں نے اس کو پکڑلیا اوراس سے کہا
کہ میں تجفے حضور بڑھیے کی خدمت اقد س میں پیش کردں گا تو وہ کہنے لگا
میں مخاج اور عیال دار ہوں، سخت ضرورت مند ہوں، چنانچہ ہیں نے
میں مخاج اور عیال دار ہوں، سخت ضرورت مند ہوں، چنانچہ ہیں نے
اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور بڑھیے نے فرمایا کہ ابو ہریرہ اللہ بڑھارے واللہ بڑھیے اللہ بڑھارے واللہ بڑھارے واللہ بڑھا کہ اور میں نے عرض کیایا رسول اللہ بڑھا اس نے
میرارے واللہ جا در عیال داری کا واسطہ دیا تھا۔ اس لئے بچھاس
مجموث بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ اس پر جھے یقین ہوگیا کہ وہ ضرور آئے
ہوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ اس پر جھے یقین ہوگیا کہ وہ ضرور آئے ہیں
گا، اس لئے کہ یہ بات حضور بڑھی نے ارشاد فر مائی ہے۔ چنانچہ میں
گا، اس لئے کہ یہ بات حضور بڑھی نے ارشاد فر مائی ہے۔ چنانچہ میں
فلہ مرنے میں لگا۔ ہیں نے اس کو پکڑلیا اور کہا تھے کو حضور بڑھی کی فدمت اقدی میں بھی کروں گا۔ وہ کہنے لگا کہ بچھے چھوڑ دو، میں مخاج فدمت اقدی میں بھی کروں گا۔ وہ کہنے لگا کہ بچھے چھوڑ دو، میں مخاج فدمت اقدی میں بھی کروں گا۔ وہ کہنے لگا کہ بچھے چھوڑ دو، میں مخاج فیل کہ میں اندی میں بھی کروں گا۔ وہ کہنے لگا کہ بچھے چھوڑ دو، میں مخاج فیل کہ بھی جھوڑ دو، میں مخاج فیل کے دو کہنے لگا کہ بھی جھوڑ دو، میں مخاج کے اس کو میکنے لگا کہ بھی جھوڑ دو، میں مخاج کا کہ دو میں میں بھی کے دو کہنے لگا کہ دو کیا کہ دو کھوڑ دو، میں مخاب

اورمیال دارموں،ابنیس آؤںگا۔ جھے مراس بردم آ میااور سے ات جوز دیا۔ جب مع مولی تو حضور عظمے ارشادفر مایا: ابو مری تبارا تیدی کیا موا؟ یس عرض کیا یارسول الله اس کی گریدوزاری یه ج مرے بھے رم آگیا اور میں نے اس کوچھوڑ دیا۔حضور عظام نے فرمایا: اس نتم سے جموث بولا ہے، وہ محرآئے گا۔ چنا نجے میں اس کے انتظار ش تفاكدوه بحرآ كيا اورغله بحرنا شروع كرديا - يس بن في اس كو پكراليا اور کہا کہ آج تو ش حبیں بیس چوڑوں گا اور صنور عظامے یاس حبیں مردر لے کر جاؤل گا، وہ بولائم مجھے چھوڑ دو، می تمپیں ایسے چوکلمات سكما تا مول جن كے برصنے سے اللہ تعالی تھے نفع دے كا، وہ يہ ہے كہ جبتم سونے لکوتو آیت الکری پڑھ کرسویا کرو، اس سے الله تعالی تباری حفاظت فرائے گامنے تک بیآیت تمہاری اللہ تعالی کی طرف ے تکہان موگ اور شیطان تہارے نزد یک نہیں آسکے گا۔ چانچ میں نے مراے چوڑ دیا۔ جب مع حضور عظام کی خدمت میں ماضر ہواتو حضور عصل فرمایا: ابو بریره التبارے قیدی کا کیا بوا؟ میں فرمن كيايارسول الله الس في مجمع چند كلبات سكماع جن سالله تعالى فغ دے گا۔ حضور عظیم نے فرمایا: ابو ہریرہ اس نے آیت الکری بڑھ کر سونے دالی بات سی کی ہے حالال کہ وہ خود برا جموٹا ہے۔ کیاتم جانے ہوکدہ تین رات متواتر آنے والا چورکون ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول الله! من بين جانيا حضور يتطبيخ كرووشيطان تعاب

(بخارى شريف مكلوه شريف)

حضرت على رضى الله عند فرمات بين كديش في حضور علي كل كويد فرمات بين كديش في حضور علي الله عن الكوكونى فرمات بوت الكرى يرد معاس كوكونى جنت بين دوك على ، وه مرت عى جنت بين جيز جنت بين داخل بوف سن بين دوك على ، وه مرت عى جنت بين جلا جائ كا ادر جوكوئى رات كوسوف سه بيلے اس پر مع كا وه اس كا جساب ادر ارد كرد كے دوسرے كمر والے شيطان اور چور سے محفوظ مساب ادر ارد كرد كے دوسرے كمر والے شيطان اور چور سے محفوظ

ریں کے۔(نیکل)

نی کریم عصی نے ارشادفر مایا کہ جو تھی آبت الکری پڑھے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بیعیے گا جوا گلے دن ای وقت تک اس مختص کے نامہ اعال میں نیکیاں لکمتارے گا، گزاومٹا تارہے گا۔

حضور عظیظ نے فر مایا کہ آیت الکری پڑھ کرا پے نغول کومضبوط تکعہ بن محفوظ کرلیا کرو۔

ایک فض نے حضور عظی سے عرض کیایارسول اللہ عظی امیرے محمر میں خیرو برکت نہیں ہے۔حضور عظی نے فرمایا کرتم آیت الکری کو نہیں بڑھتے؟

حضور عظیم نے ارشادفر مایا کہ جوفض رات کوسوتے وقت آیت الکری پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کی حفاظت کے لئے دوفر شنے مقرر فرمادیتا ہے جوضح تک اس کی حفاظت کرتے رہنے ہیں۔

حضرت علی کاارشاد ہے کہ حضور علیہ نے ارشاد فر مایا ہے کہ جس گھر میں آیت الکری پڑھی جاتی ہے شیطان بھاگ جاتا ہے اور تین ون تک اس گھر میں داخل نہیں ہوتا اور جالیس دن تک اس مکان میں سحر کا ارٹبیس ہوسکیا۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری فرماتے ہیں کہ فآوی ظہیریہ میں تحریر ہے کہ حضور ﷺ نے فر مایا کہ جو محض آیت الکری پڑھ کر گھرے نظے تو اللہ تعالی ستر ہزار طائکہ کو تھم دیتا ہے کہ اس کے واپس آنے تک اس کی مغفرت کے لئے دعاء کرتے رہواور جو فحض آیت الکری پڑھ کر گھر ہیں داخل ہوگا اس کے گھرے اللہ تعالی مفلسی کو دور فر ما دے گا۔

حضرت بابافریدالدین تیخ شکر نے آبت الکری کی نضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فر مایا کہ جس دن آبت الکری نازل ہوئی توستر بزار فرشتے اس کے اردگرد تھے۔ حضرت جبر تیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ السلام کی خدمت اقدی میں حاضر ہوئے اور کہا لیجئے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی خدمت اقدی میں حاضر ہوئے اور کہا لیجئے حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے بڑے اعزاز واکرام سے اسے لیا۔ حضرت جبر تکل علیہ السلام نے کہا یارسول اللہ نیکھی اللہ تعالی ارشاد فرما تا ہے کہ جبر مندہ آبت الکری پڑھے گا ہر حرف کے بدلے بزار بزار بری کا ثواب

اس كے نامدا عمال على الكھا جائے گا۔ ستر بزار فرشتے جوكرى كے كرد بيں آبت الكرى كا ثواب اس كے نام كھتے بيں اور وہ فض الله تعالى كے مقربين ميں شامل كياجا تاہے۔

حفرت شیخ عبدالو ہاب شعرائی فرماتے ہیں کہ جو محض دن رات ایک ہزار مرتبہ آیت الکری چالیس ہوم تک پڑھے گا پروردگاری تم اس آیت کا روحانی اثر اس کو دکھائی دے گا، ملائکہ اس کی زیارت کو آئیس کے اوراس کے تمام مقاصداور دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

تفیرانقان میں ہے کہ ایک فض تنہا سنر کرر ہاتھا، سامنے بھیڑیا آمیا۔ اس فض نے آیت الکری پڑھی تو بھیڑیا دم دہا کر بھاگ کیا۔ آیت الکری کی برکت سے جنات اور شیاطین بھاگ جاتے ہیں۔

حضرت خواجہ معین الدین چھی فرماتے ہیں کہ میں نے جامع الحکایات میں لکھا ہواد یکھا کہ بغداد میں ایک دردلیش تھا۔ ایک رات کا ذکر ہے کہ دس چوراس کے گھر میں داخل ہوئے ، وہ دردلیش آست الکری پڑھ کر کہیں گیا ہوا تھا، وہ چور سب کے سب ایم جے ہوگئے۔ جب وہ درولیش اپنے گھر آیا تو لوگوں کو دکھ کر بچھا کہتم لوگ کون ہواور کیوں درولیش اپنے گھر آیا تو لوگوں کو دکھ کر بچر ہیں، چوری کرنے آئے تھے۔ آپ ہارے دعا فرما کیں، ہماری بیمائی والیس آ جائے ،ہم اس کام سے ہمارے لئے دعا فرما کیں، ہماری بیمائی والیس آ جائے ،ہم اس کام سے تو ہم کرتے ہیں اور آپ کے سامنے اسلام قول کرتے ہیں۔ وہ درولیش مسکرائے اور کہا اللہ تعالی کے جم سے آ تکھیں کھولو، سب کی آ تکھیں کھل آ سے انگری کی فضیلت بیان کرتے ہوئے دھنرت خواجہ گیسو آ سے انگری کی فضیلت بیان کرتے ہوئے دھنرت خواجہ گیسو دراز فرماتے ہیں کہ جو فض آ سے انگری پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخش ، اللہ تعالی مشرق سے مغرب تک تمام سلمان مردوں کی قبول کوا نوار سے برکردے گا۔ ورک کا درجہ بڑھے گا اور پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں بہت زیادہ ثواب کھا جائے گا۔

آیت الکری کے فن میں علائے کرام فریائے ہیں کہ آیت الکری میں اسم اعظم موجود ہے۔ چنانچہ امام جوزیؒ فریائے ہیں کہ میرے نزدیک الله لا الله الا هو الحی القیوم اسم اعظم ہے۔ حضرت ابوامامہ رضی الله عنہ کے ہونہار شاگر ومشہور تا بعی حضرت

مردارمن رحمة الشعليك ماجزاد عجناب قاسم فرمات بي كمي عيده من ق في الم اعظم كوتان كرناحا باتوالحي القيوم كواسم اعظم بإيا-آيت الكرى كے فوائد

> اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُواتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَمِيعَ كُرْمِيتُهُ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَتُوْهُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ.

آيت الكرى سےمشكلات كاحل

برطرح کی مشکل مصیبت اوریخی دورکرنے کے لئے آیت الکری ك وسيله جيله سے بارگاو الى ميں دعا ماتكنے سے مطلوب مقصد ميں جلد مامل ہوتی ہے۔اللہ تعالی دعا کوشرف تبولیت بخشا ہے، آیت الکری م چول کراسم اعظم بھی ہے، اس لئے آیت الکری پڑھنے سے بہار مشكلات حل موتى ميں -ايك حديث من آتا ب جوكوئي مصيبت اور تحق کے وقت آیت الکری اور سورہ بقرہ کی آخری آیات مبارکہ پڑھے گااللہ تعالی اس کی فریادری فرمائے گا۔

مثكلات ش كمر عبوت اور بريثان حال اوكول كے لئے آيت الكرى كوكماب بذايس بتائ محيطر يقد كمطابق برصف بيغضل بارى تعالی مشکلات رفع ہوتی ہیں، پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں، بہت ی بیار یوں میں اللہ تعالی شفائے کا ملہ سے نواز تا ہے، بکٹر ت آیت الکری کا ور دکرنے والمصرد، ورت يرا پناخصوص نصل وكرم نازل فرما تا بـ كتاب بزاآيت الكرى كاسراروخواص كحوالے سالك نادرخزيد ب، بار كايا في سے مشكلات كاحل كروان كالك بهترين وسيلهب مقلسي دوربو

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا گئا کے مملیات میں تحریر ہے کہ جو کوئی آیت الکری پڑھ کر تھر میں داخل ہوگا اللہ تعالی اس کے تھر ہے مفلسی کو دور فرمادے گا اور اس کمر میں مجمی رزق کی تھی نہ ہوگی، برورد گارعالم كشائش رزق فرمائ كا_

جوكونى ما ہے كداس كے عمد وشرق موجائے ياس كي تخواه مي اضافہ وجائے تو وہ عدد البارك كون نمازممرك اوا يكى كے بعد تين موترومرتبا يت الكرى يروكرالله تعالى عدعا ماستح والله تعالى كفنل وكرم سے بہت جلدم بدو مس ترقی ہوكى اور تخواه ش اضاف موجائے كاراكر ببت جلدی جابتا ہے تو دوسرے جدکو پرای طرح پڑھے اور تیرے جد كدن چريد مع انشاء الله تعالى كامياني موكى معل ايك بزرك كا آزمودہ عمل ہے اور ایک صلید ہے۔ اس عمل کی برکت سے بہت ہے لوگوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اگر کامیابی شہوتو پر شرف قریش عمل شرع كياجائ _بنفل بارى تعالى ضرور بالعرور كاميابي عامل موكى _

كونى نقصال نه پہنچا سکے

جس كويه خدشه وكدا سكوني نبتسان كانجائ كاتواس واستع كم دہ برفرض نماز کے بعددعا ما تھنے سے پہلے اسے بجدہ کی جگہ بروا تیں ہاتھ کی بانچوں الکیوں کوز من پردگر مادر پر ایک بارا بت الکری پر دکر پونک دے اور ہلکی ی تالی بجائے ، انشاء اللہ کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا ادرندى كى كاطرف سے كوئى برائى و كھنے كو لے گى۔

چور کے بارے میں معلوم کرنا

اگر کی کی چوری ہوگئ ہواور چور کے بارے میں پر معلوم نہوتا موتو مائے کدایک خالی مشک لے کر باوضوحالت میں اس برآ بے الکری کھے اور سات انبیاء کرام علیدالسلام کے نام لوح ، لوط ، صالح ، ابراہم، مویٰ عینی ،محرصلوات الله علیم اجھین لکھے۔اس کے بعد الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک مرجدز بانی آیت الکری بڑھ کر ملک می مجونك دے اور برمرتبا يت الكرى يرصف كے بعديدوعا ما تھے السلهم الى استبلك بسما ارسلت هذا التفخ بطن هذا السارق كما نفحت هذا لقولته بحرجب مات مرتبا يت الكرى اوريدعايد وكر ماريس تومشك كامنه بائده كروبوار كساحم النكاد عدانشا والله جوركا يب زياده بمول جائے گا اوراس قدر بريشان بوكاك چرايا بوامال في كروايس آجائے گا۔اس مقصد کے لئے بینہایت آزمود واور جرب عل ہے۔ جد

قىطىمبر:١٧٣





در بودھن کی اس تفتلوکا لوگول پرخاصا اثر ہواسب سے پہلے درونا حركت بش آياوه در يودهن كقريب آيادراس كانده يرباته ركاكر بری شفقت اور بیارے اس کو فاطب کرے کہنے لگا۔"میری ایک تجویز يرهل كرواس من جارى بهترى اور يعلائى بـــــ

اس يردر بودهن نے برى فراخ دلى كامظامره كرتے ہوئے درونا كوكاطبكرت بوع يوجما-"كرةم كياكهنا جات بو"

" در بودهن تهاري تفتكونے مجھے بے حدمتار كيا ہادراس تفتكو ك روشى من من في في الماكيا ب كومين الي التكركوما رحسول من تنتيم كرلينا جائي منودر بودهن كشكركا ايك حصه كرتم فورأ بلكه ابعي اورای وقت بستنابور کی طرف روان او جاواس لئے کہ بمحمیس جنگ ہے دوراور محفوظ ديكمنا جاح بي اوربي فيمله عن ال بنابر كرربا مول كما أرتم نے جنگ میں حصد لیا تو سن رکھو صرف ارجن بی نہیں بلکہ دیگر یا عثر و برادران بھی سب سے پہلے تہیں ہلاک کرنے کی کوشش کریں سے اور یہ جوارجن اس وقت اكيلاميدان جنك من اپناجنلي رته كودوراتا كارباب تومیراخیال ہے کہ ویہاں اکیانہیں ہے بلکاس کے دوسرے بھائی بھی میجیے فشکر میں جنگ شروع ہونے کے منظر کھڑے ہول کے اور جول بی جنگ ہوئی تودوسب سے پہلے تہیں ایٹابدف بنانے کی کوشش کریں کے البذائين بين جابتا كداس جنك شئم ياندو برادران ك باتحول مارك جاد اوراكرابيا مواتو مجمع بعدد كاورمدم وكاء لنذاش جميل بيمثوره دیتا ہوں کافکرے جارحموں میں سے ایک حصہ لے کرتم ستنا اور ک طرف روانه بوجاؤتا كتم يانثرو برادران كى بلاكت في محفوظ موجاؤ الشكر كادوسرا حمدان جانورول كول كرمتنايور كاطرف روانه بوجائ جو وریت کراجہ کی ملیت ہیں اورجن برہم نے بعنہ کرلیا ہے اگر جنگ مولی تو مس محتا ہوں کہ بہ جو ہزاروں کی تعداد میں جانور مارے قبضے

میں ہیں یہ می ہم سے چمن جا کی کے لککر کے ان حصول کے بھال كوية كرفے كے بعد باتى لئكر كدو تصده جاكي كي محاور للكر كان دو حصول کے اعدیم خود میشم اور کریا آسونانام اور داویو، دسونا اور دیگرائی سور ماشال ہول مے اور ہم سب ل كرافتكر كے دوحسوں كے ساتھ ياغرو برادران اورویرت کراچه کے لئکریوں کامقابلہ کریں ہے۔"

اس کے خاموش ہونے کے بعد در بودھن نے کہا۔" درونامیرے بزرگ تبارا فعلہ بہت عرواور بروقت ہاور مجھے یہ پندمجی آیا ہے ليكن يس فشكر كے ايك مصے كولے كركيے اور كول كر دوان موجاؤل ايا كرنے سے بچے دوباتوں كا الريشه بايك توبير كدلوگ بچے بردل جانين كركم فلكرك ايك مصكوكرمتنا يورى طرف دوان وكيا ہول اور دوسرے میری اس رواعی سے الکر میں بددلی اور کم ہمتی میل جائے گی اور میں ایر انہیں جا بتا ابذا اے درونا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تم سب کے ساتھ رہ کر جنگ میں حصر لوں گا اور مجھے امید ہے کہ ہم سبال کراس جنگ میں فتح منداور کامیاب ہو کر تکلیں گے۔"

عارب اور عبط كركا جمنا كے متلم بر مائ كيروں كى بستى ميں اسين ای برانے جمونیزے کے اندر کو گفتگو تھے وہ اس موضوع پر بحث کرد ہے تع كراس كائنات بس انسان اور جنات كويد اكرف كاكيا مقصد تما الجي ان دونوں کی مفتکوز وروں بر بی تھی کے عزاز بل وہال نمودار موااے و میست بى دەدونول ميال بيوى الخف كمرى بوك-

"میں تم دونوں کو لینے آیا ہوں آؤاس وقت وریت شہر کے باہر یا تدو برادران اوردر بودهن کے لئکر کے درمیان جنگ ہونے والی ہے ابذا مستم دونو ا كوليخ آيابون تاكر بم وبال جلس اور جنك كانظاره كري اور ديكسيس كرس طرح بيانسان ايك دوسر عصصت وكريبان موكربدى

اور کناه ک شعیر کا کام کتا ہے۔

عزازیل کے خاموش ہونے پر دبطیہ نے اسے کا طب کر کے کہا۔ "اسے آتا ہم ابھی اورای ونت آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہیں۔"

" مزازیل عارب اور عیطہ ویرت شہر کے باہر اس وقت ممودار اور عیار مور اس وقت مودار اور عیار مور اس وقت مودار اس وقت در بود من اسے لئکر کو جار صول میں تقتیم کر باتھا وہ تین او بود من کے باس آئے ، در بود من انہیں دیکو کر بہت فوش ہوا اور عزازیل کو فاطب کر کے کہنے لگا۔" اے میر مے من میرے مر بی میرے راہبر، آپ بو سا مع محاور مناسب وقت پر آئے ہیں آپ و کیمتے ہیں کہ جار سا اور قبیل آپ کا مارے اور دیمن کے در میان جنگ ہونے والی ہے۔ آپ بولیس آپ کا اس معاملہ میں کیا خیال ہے اور بال اے آ قااس موقع پر میں آپ پر یہ می اس معاملہ میں کیا خیال ہے اور بال اے آ قااس موقع پر میں آپ پر یہ می مارے اکشاف کروں کہ آپ کے وہ از کی دیمن بوناف اور بیوسا مجمی ہمارے انگشاف کروں کہ آپ کے وہ از کی دیمن بوناف اور بیوسا مجمی مار میں اس معاملہ میں کیا مار تھو دیتے ہوئے جنگ میں مملی طور پر حصہ طاف اور ہمارے ہیں۔"

یوناف اور یوساکا نام ک کرعارب، شیط اور مزاز بل کے چرے
پر ناگواری کے تا ثرات جمودار ہوئے پھرعزاز بل در یومن کو خاطب
کرکے کہنے لگا۔ 'سنودر یودھن سے جنگ ناگر یز ہاور سے جو آلے لئکر کو
چارصوں میں تقییم کردہ ہواس سے میں کمل طور پراتفاق کرتا ہوں۔''
اس پردر یودھن نے ہو چھا۔''اے میرے آقا کیا آپ یہاں رو
کر جنگ میں حصہ لیس مے یا میرے ساتھ ہتتا پوری طرف کوچ کرنا

اس پر عزازیل نے طخریہ سے اندازیش در بودھن کی طرف دیکھا پھردہ کہنے لگا۔ ''اسدر بودھن تم افتکر کے دو حصوں اور دیمن کے مویشیوں کو لے کر یہاں سے کوچ کر جاؤیش تمہارے اس فشکر میں رہوں گا جو یہاں رہ کر جنگ کر ہے گا میں عارب اور جبطہ عملی طور پر تو اس جنگ میں حصہ نہ لیس سے لیکن ہم اس جنگ کا نظارہ کریں سے کہ کس طرح دو حریفوں کے درمیان جنگ سے انجام کو پہنچتی ہے اور ہاں در بودھن رہا، موال بوناف کا تو بیا کے مافوق الفطر سے انسان ہے اور اس پر قابو پانا ہرکی

اس پردر بودهن کہنے لگا۔" آپ سے کہتے ہیں میرے آ قا، پہلے میں نے ادادہ کرلیا تھا کہ میں بہیں رہ کر جنگ میں حصہ لوں گا اور دشمن پر

جائ بن کروارد ہوں گالیکن جب ش نے بید یکھا کہ بیٹا قد اور بیسا ہیں اوجن کے ساتھ اپنے جنگی رتھ کو دوڑاتے پھرد ہے ہیں تو ش نے ادادہ تبدیل کرلیاس لئے کہ بید بیٹاف میرے ساتھ دشنی رکھا ہاور بھے خدشہ اور خطرہ ہے کہ بیلیوں کے اندر جھے کاٹ کردکھ دے گا، لبنا ش نے فدشہ اور خطرہ ہے کہ بیل سے شکر کے ایک جھے کے ساتھ یہاں میں نے فیمل کرلیا ہے کہ میں اپنے لئکر کے ایک جھے کے ساتھ یہاں سے ہنتا پورکی طرف روانہ ہو جاؤں گاتا کہ میں موت کی صورت میں منڈلانے والے اس بوتاف کے سامنے ہے گائے سکوں۔''

اس پرعزازیل نے فیصلہ کن اندازیش در بودھن کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا۔ "اے در بودھن تم کے کہتے ہواگر اس جنگ یس تمہاما سامنا
بوناف سے ہواتو اس میں کوئی شک جیس کروہ تہمیں ضرور کاٹ کرد کھدے
گا اور تم کوئی حیلہ اور کوئی بھی طریقہ استعمال کر کے اس کی مارسے نہ نگا
سکو کے ، ابدا تمہارے لئے بہتر ہی ہے کہ کوئی فی الفورستنا بور کی طرف
دوان ہوجا کو ، میں تمہارے لئکر کے اندر رہ کر تمہارے لئکر بوں اور لئکر کے
کمان داروں کا حوصلہ برد ھانے کی کوشش کروں گا۔"

در بودھن نے عزازیل کے اس فیلے سے اتفاق کیا، پھر وہ افتکر کے دوھوں ادر داجہ دیرت کے سارے مویشیوں کو لے کرا پے افتکر کے پڑاؤ سے بیتے ہوا ہتنا بورکی طرف بڑاؤ سے بیتے ہوا ہتنا بورکی طرف جار ہاتھا۔

公公公,

ایناف جس وقت ارجن کے ساتھ دونوں افتکر کے درمیان اپنے جنگی رتھ کو دوڑار ہاتھا اِی وقت ایلیکا نے اِس کی گردن پرلمس دیا پھراس نے کہنا شروع کیا۔" نیناف شی ابھی ابھی دخمن کے فتکر سے لوٹ رسیو بول اوراس کی ساری کیفیت اور تفصیل ہے تہمیں آگاہ کرتی ہول۔ سنو در پورٹس کی ساری کیفیت اور تفصیل ہے تہمیں آگاہ کرتی ہول۔ سنو در پورٹس میدان جنگ میں و کھے کرخوف ذرہ ہوگیا ہے۔ لہذا اس نے افتکر کو چارضوں میں تقسیم کیا ہے، دو حصوں اور دابد ویرت کے ہاتھ آنے والے سارے مویشیوں کو لے کروہ ہستنا پور کی طرف روانہ کرو اور ان ہے، لہذا تم کھے آدی اپنے فتکر ویرت شہر کی طرف روانہ کرو اور ان جائی جے کی جائی دی ہے۔ لہذا تم کھے آدی اپنے فتکر ویرت شہر کی طرف روانہ کرو اور ان جائی جے کی جائی دی کے جائی دی کی در بودھن پر حملہ آور ہوں گے اور جھے سمت پر جملے ہو کے جائی دی کے در بودھن پر حملہ آور ہوں گے اور جھے سمت پر حملے ہو کے در بودھن پر حملہ آور ہوں گے اور جھے سمت پر حملے ہو کے دی ہو کے در بودھن پر حملہ آور ہوں گے اور جھے

امید ہے کہ اس ہے ہم اپنے جانور چیڑانے بی کامیاب ہوجا کی گے۔ یہ بیغام بیب کے بعد آؤ پھر یہاں ہے کوچ کریں اور در ہوجن کا تفاقب کریں وہ اپنظراس کے بیچے بیچے پڑاؤ کے عقب ہے ہوتا ہوا اور آ لوگوں کی نگاہوں ہے بیچا ہوا کوچ کرچکا ہے افکر کے دو صے پہل رہیں گے اور وہ تم لوگوں کو اپنے ساتھ جنگ بی معروف رکھیں گے اور سنوا بی تانیاں در ہوجن کو ہستنا پورٹی گیا تو شمجھو کہ اس نے جنگ بیل حصر نہ لیا تب بھی وہ یہ کہنے بیل آ کے کہ اگر میں میں کامیا بی حاصل کر لیا اس لئے کہ اگر میں ہوگا کہ اس نے جنگ بیل حصر نہ لیا تب بھی وہ یہ کہنے بیل قوت تی بھائیں ہوگا کہ اس نے جنگ بیل حصر نہ لیا تب بھی وہ یہ کہنے بیل قوت تی بھائیں ہوگا کہ اس نے ایسا معرکہ مارا کر راجہ کے ان گنت جانوروں کو بہتنا پورٹی کو کول کو مقورہ دوں کی بھائیں در ہوجن کا فوراً تعاقب کیا جائے نہ مرف یہ کہ اس سے ویرت کے دائیں در ہوجن کا فوراً تعاقب کیا جائے نہ مرف یہ کہ اس سے ویرت کے دائیں جائیں بلکہ ستنا پورٹی طرف جانے ہے بھی دوک دیا جائے۔"

"المليكا من يخردي برتمباراشكريدادا كرتابون اورتمبارى اس تجويز على المنابون المنابون السكماتهوى التحكاشار عسا تجويز على الفاق كرتابون السكماتهوى التحك التاريخ والمناب يالما ودون بهلوبه بهلوا ي وتفول كو دورات بوك السجكة على المارا ي الفكر كرما مناب جنكى رته من كورا الواقا، يوناف السك ياس آيا وركي لا

"ار کمار جنگ کانقشہ بالکل بدل کردہ چکا ہے اس لئے کہ ستناپور
کے در بودھن نے اپ لفکر کو چار حصول جن تقسیم ہے، دو حصول کو اس
نے بہیں رکھا ہے تا کہ دہ جمیں جنگ جس معردف رکھیں باتی دو حصول
کے ساتھ وہ جانوروں کو لے کر جستناپور کی طرف کورج کر چکا ہے، لہذا تم
کچھ آ دی اپ لفکرے دیرے شہر کی طرف دوانہ کرداوران جانوں کے جو
جو اہم اپ خیاتوں کے ہو کہ وہ میدان جنگ کے شالی حصے کی طرف آئیں
اور وہاں سے اپ جانور لے لیں اس لئے کہ ہم شال کی طرف بوجے
ہوئے جستناپور کے در بودھن پر جمل آ در ہوں گے اور جھے امید ہے کہ اس
سے ہم اپ جانور چھڑانے میں کامیاب ہوجا کیں گے، یہ پیغام سے جنے
کے بعد آ ڈ مچر یہاں سے کورج کریں اور در بودھن کے لفکر کا تعاقب

الركاريناف كاس فيعلے سے فوش بواس نے فوراً اپنے كھ

لشکریوں کوشمری طرف بھیجا تا کہوہ چروابوں کو بلاکر لا کیں چر بہتاف ارجن اورا تر کمار حرکت ہیں آئے اور وہ اپنے لشکر کے ساتھ بدی تیزی سے در بود من کا تعاقب کرنے لگے تھے۔

دوسری طرف معیقم اور درونانے جب دیکھا کدان کے دشن نے ان کے ساتھ جنگ کرنے کے بجائے در اور من کا تعاقب شروع کردیا ہے تو انہوں نے بھی وہاں سے کوئ کیا اور وہ بھی اپنے انگر کو لے کر ایناف اور از کمار کے بیچھالگ مجے تھے۔

در بورمن اپ الکر کا یک عصے کے مراہ بہتنا بور کی طرف بڑھ رہا تھا، الکر کا دومرا حصہ در بورمن سے کچھ بیچھے ویرت کے داجہ کے جانوروں کو ایک اکر اور ارباتھا، لیکر کے دونوں حصوں کو ایک تک پیٹر شہو کی تک پیٹر شہو کی کہ بوناف، بیوسا، ارجن اور انز کار طوقانی اعماز میں ان کے تعاقب میں بیں لیکر کے پچھلے جے کو اس وقت اطلاع ہوئی جب وقمن سر پر میں ان برحملہ وربونے کو پرقول دہاتھا۔

حلے کی ابتدا ہوناف اور بیوسانے کی، وہ دونوں اپنے افتکر کی کمان داری کرتے ہوئے افتکر کے اس مصے پر حملہ آور ہوئے تتے جو جانوروں کو ہانکا چلا جارہا تھا۔ ہوناف اور بیوسا کے حملے سے ان پی بھگدڈ کے گئی اور وہ خزال کا شکار ہونے والے پنوں کی مانند إدھر أدھر بھمرنے گئے۔

ایناف اور بیرسا کے عقب شی اور جن اور انز کمار بھی اپ انشکر کے ہمراہ آندھی وطوفان کی طرح حملہ آور ہوئے تھے، انہوں نے در ہوجن کے لئکر کے بڑے حصے کو کاٹ کر رکھ دیا تھا اور وہ جانوروں کے ریوژ جنہیں وہ اپنے آگے ہا تک رہے تھے ان پر قبضہ کرنے کے بعد انہیں اپنے مصاریس لے لیا تھا، آئی ویر تک ویرت شہر کی طرف ہے راجہ کے اور وہ اپنے جانوروں کو لے کر میدان جنگ سے کافی دورہٹ گئے۔

در بود من کوفیر ہونے تک بوناف دفیرہ نے اس کے نشکر کے ایک بڑے جھے کو کمل طور پر کاٹ دینے کے بعد تمام جانوروں پر قبضہ کر لیا تھا۔ در بود من کو جب بیفیر ہوئی تو اس کی حالت بھر سے خوابوں جیسی ہوگی تھی، اتنی دریش تعیشم اور درونا بھی اپنے نشکر کے ہمراہ اس سے آسلے تھے چنا نچے دہ حوصلہ پاکر پلٹا تا کہ تھیشم اور درونا کے ہمراہ بوناف کے نشکر پر

الم كم مك

ہمیشم ،درونا،راد بوادرد بودھن کے سامنے بوناف، بوسما،ارجن اورائز کارنے بھی اب اپ الشکر کو درست کرلیا تھا، راد بوجو مو ابن می بخت کو کا مادی تھا، اس وقت بوناف اور بیوسا کے سامنے بھی بہت اور خوف محسوس کر رہا تھا، کریا کے بیٹے آسوانام نے راد بوک بید بھانپ کی تھی البذاوہ راد بوک میائے آیا اور اسے خاطب کر کے کیفیت بھانپ کی تھی البذاوہ راد بوک سامنے آیا اور اسے خاطب کر کے ا

"سنوراد ہو! ابتم حملہ آور ہونے سے متعلق کی شق وہ جی ہیں اندو ہراوران جہا ہور ہوئے سے متعلق کی ہائٹ و ہراوران کے ہوائی کو جاہ و ہر ہور کے ہوائی کر سے سے کہا کیا ہی ہائٹ و ہراوران کے ہوائی کو جاہ و ہر ہاوران کے ہوائی اوجن سے طرانے کا موقع آگیا ہے، میں جران ہوں، منرورت کا سی موقع پرتم خاموش ہواور آگے ہو ھرکرار جن پر جملہ آور ہونے کی ابتدائیں کر دے ہوگہ آب کر دے ہو گہ آرے ہو کہ تم اپ تم ہوں کر سے بائڈ و ہراوران کو چھائی کر کے دکھ دو گے جب کہ اور جن تہرارا ختطر ہے، سی میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے سامنے کھڑا ہے، جب کہ تم میدان جنگ میں تمہار سے موتوں کر دہ ہو۔"

آسوانام! میرے بھائی جھے اس طرح طعنے ندو یقین جانو بی الرارجن سے ڈرنے والانہیں ہوں۔ اس موقع پراگرارجن کے ساتھ کرش اوراس کا بھائی بلرام بھی ہوتے تو بھی بیں خوف کھانے والانہ تھا لیکن میدان جنگ بیل ام بھی ہوتے تو بھی بیں خوف کھانے والانہ تھا جوان اور لڑکی کو د کیمنے ہو بس بہی دونوں میدان جنگ بیل وحث پیلانے والے ہیں بیل ان دونوں کوخوب انچی طرح جانیا اور بہچانیا ہوں کوخوب انچی طرح جانیا اور بہچانیا ہوں اور اور اور سے جوان ہوں اس کی ساتھی لڑکی کھوں کے اندوا پڑ وہنوں کا فاتمہ کردینے کا فن جانے ہیں، میں جھتا ہوں کہ یہ دونوں کوئی عام انسان کی ساتھی کردینے کا فن جانے ہیں، میں جھتا ہوں کہ یہ دونوں کوئی عام انسان کا انسان ہیں بیل کمکی مافوق الفطرت مجلوق سے ہیں اور کی عام انسان کا انسان ہیں بیل کمکی مافوق الفطرت مجلوق سے ہیں اور کی عام انسان کا مقابل ہوں کہ میں ہیکا ہٹ میں ہی ہیں کردی گا اگر انسان کو اور کم ہمتی جیل جائے گی۔ " نامکن ہے ہی دولوں کو تو سارے فشکر میں بردی اور کم ہمتی جیل جائے گی۔" شی ایسا کروں گا تو سارے فشکر میں بردی اور کم ہمتی جیل جائے گی۔" اس کے ساتھ ہی داد ہو وحشیا نساندا نیس انحرے بلند کرنے لگا، پھراس نے گی۔" اس کے ساتھ ہی داد ہو وحشیا نساندا نیس انحرے بلند کرنے لگا، پھراس نے گی۔" اس کے ساتھ ہی داد ہو وحشیا نساندا نیس انحرے بلند کرنے لگا، پھراس نے گی۔"

اسي لشكر كوتملية ورمونے كاتھم دسعديا تھا۔

راد ہو کے تملد آور ہوئے ہی تھیشم اور درونا اور در ہود من نے ہی اپنے اپنے لفکر کو تملد آور ہونے کا تھم دے دیا تھا، ہوں دونوں لفکروں کے درمیان ایک عام جنگ کی ابتدا ہوگی تھی۔

تعودی در بی بعد جنگ این عردن پر بی گی بر الشکری کے اس و بی میں ملوقان اشخے کے تھے، زیمن خون سے سرخ ہونے گئی تھی اور زیمن بی دیار خون سے سرخ ہونے گئی تھی اور بر خالمت کا شکار ہو کران گئت الشکری آمشدہ مسافروں کی طرح زیمن بی ہونے گئے تھے، بڑے ہورے بڑے سور ما فاک و فاکستر ہوتے جادے تھے۔

ہونے گئے تھے، بڑے بڑے سور ما فاک و فاکستر ہوتے جادی دیمن کمیشم اور در دونا اور داد بواور در بود من کا خیال تھا کہ وہ جلدی دیمن بر تابو پالیس کے کیاں تا ہوں کی ہوائی ہوں کی جدی کھوں بیوساء ارجن اور انز کمار کھی اس طرح ان پر تملی آور ہوئے کہ چندی کھوں بیوساء ارجن اور انز کمار کھی اس طرح ان پر تملی آور ہوئے کہ چندی کھوں بیوساء ارجن اور انز کمار کھی اس طرح ان پر تملی آور ہوئے کہ چندی کھوں کردیا تھا، در بود من کے ساتھ بی بڑے تیزی سے بھو کی دونوں کی غذا بخے کے تھے اور اس کے ساتھ بی اس کے لئکر یوں کے دلوں میں ایک تنہائی، لیک پنتگی کا بڑی تیزی کے ساتھ اور اس ای شخت دگا تھا۔

ایک پنتگی کا بڑی تیزی کے ساتھ اور اس المخت دگا تھا۔

تھوڑی در تک اور جنگ جاری رہی اور در ہودمن کے افکری ادمور نے گئے تھے، ادمور نے کول کی طرح سے سے کراور کٹ کٹ کر مرنے گئے تھے، یہال تک کدوہ نوبت بھی آئی کہ بہناف اور ارجن کے ہتھوں ہمیشم، درونا، داد بو، در بودھن اور ان کے بڑے بوے سور ا بری طرح زفی ہوگئے تھے، یہ صورت حال دیکھتے ہوئے سب نے فیملے کیا کہ میدان چوڈ تے ہوئے سب نے فیملے کیا کہ میدان چوڈ تے ہوئے اورا گرانہوں نے ایسانہ کیا تو تموڈی دیر بعدان سب کوذات آمیز کلست کا سامنا کرنا پڑے گا، یہ فیملے کرنے دیر بعدان سب کوذات آمیز کلست کا سامنا کرنا پڑے گا، یہ فیملے کرنے کے بعد تھیشم، درونا، داد بو اور در بودھن اپنے لئکر بوں کو لے کر بھائی کے بعد تھیشم، درونا، داد بو اور در بودھن اپنے لئکر بوں کو لے کر بھائی کے بعد تھیشم، درونا، داد بو اور در بودھن اپنے لئکر بوں کو لے کر بھائی سے فراں ہوتے ہوئے وہ متنا پور کی طرف بھائی سے۔

ተ

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور برتم کا تعویز وہش یا لوح حاصل کرنے کے لئے عالمی شہرت یا فتہ اوارہ ماسکس کے سے عالمی شہرت یا فتہ اوارہ ماسکس روحانی موکز و ہو بندے وابلہ کریں۔

جم الخالف المناحة

قال دیکھنے کی ترکیب سے کہاہے مطلب کو دفظرر کھتے ہوئے پہلے تین مرجہ دروداور تین مرجہ مورہ قل ہواللہ پڑھ کردرود بھیجیں، پھردائے ہاتھ کی کلہ والی انگی فقٹ پر کھیں، جوعدد انگل کے بیچ آئے حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب لماحظ فرمائیں۔

نوف: امر ضرور مل کے لئے باوضوں و کر مرف ایک مرتبہ قال و کھنا جا ہے (۱) خواش وا قارب سے مرت، بزرگوں سے قائدہ، دوستوں سے المداد ہر طرح سے آرام ملے گا۔ سفریا منفعت پیش آئے گا۔

(۲) آج کل کسی کی مجت علی فی برقر اردیج مو، خوابش پوری بوگی اور مالی فائده می بنج گا۔

(س)تم برتم كى تكليفيس اخمار بهوه فى الحالى مالى مشكلات كادور موتا مشكل ب-

(٣)جس كام كے لئے تو دريافت كرتا ہے دوكام تيرادوماو كے بعد پورا ہوگا بشرق كے سزے قائد و پنج گا۔

(۵) تمہاری محبت محبوب کے دل میں موجود ہے اور تمہارادل مجی اس کی محبت میں بے قرار ہے۔ایک ماہ بعد اس سے ملاقات ہوگی، کاروبار میں فائدہ ہوگا۔

(۲) اپن پریشاندل کے دفع اور ترتی کاردبار کے لئے سز کرو، مطلب بورا ہوگا۔

(2) جس مختص کی مدد کا خیال ہے وہ دعو کہ دے گا، اُس کا خیال تچھوڑ دوور نے نقصان اٹھاؤ گے۔

(۸)تم جس مدجیں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہو،اس سے عنقریب ملاقات ہوگی تمہاری ولی مرادیرآ لیگ ۔

(۹)جس کام کے متعلق دریافت کرتے ہواس میں ابھی بہت دریے ہے،خوٹی حاصل ہوگی۔

(۱۰) تم کووہم کامرش ہے،جس کی وجدسے ہروتت گروتشویش رہتی ہے۔ دہم چھوڑ دو،مراد برآئے گی۔ وہا، ہوا، رو بیدوالیس ملےگا۔

	شه	نت	
14	- 19	10	-
11	۲	4	11
- 1	IY	9	7
1+	۵	4	10
1/	11	٨	14

(۱۱) ابتمباری خوثی کے دن آنے والے ہیں، انتاء اللہ تکلیفیں دور موں گی جہاری د لی مراد برآ گیل ۔

(۱۱) تبهار فی مست کدن گذر کے ،انشاءاللہ برطرح سے خوشی اور روزگار میں ترتی ہوگی ہور روزگار میں ترقی ہور روزگار میں ترقی ہور اور گار میں ترقی ہور است کی میں میں گار ہوگی ہور است کی میں میں گار ہوگی ہور گا میں گار ہوں گار ہور گار ہور گار در اور ہیں گار ہور گار گار ہور گار ہور گار گار گار ہور گار

(۱۳) جس کام کے لئے دریافت کرتے ہواس میں کامیائی ہوگ۔ آپ کے حسب خشاء کام مرانجام ہوگا، ذرو مال دفرز عدسے نوشی ہوگ۔ (۱۵) عرصہ سے کوئی فخص تم کوفقسان پنچا تا ہے، جس کی فکرتم کودن رات رہتی ہے محراب دنت اچھا آئمیا ہے۔

(۱۲) جوکام کرتے ہونقصان اٹھاتے ہو بتہاراستارہ گروش میں ہے، جس کام کے لئے دریافت کردہے ہو پورا ہونامشکل ہے۔

(۱۷) جس کام کا آپ کوخیال ہے اس کے بورا ہونے کا وقت آھیا، منتریب آپ کوخوشی نوامل ہوگی، پردیش جانے سے کام بورا ہوگا۔

(۱۸) اراده سنر کا کرتے ہوئے شک جاؤ، فائدہ ہوگا۔ کی مختل سے ملاقات ہوگی۔ ایک خوبصورت عورت سے ملاپ ہوگا، وشن زیر ہول کے، دلی مراد حاصل ہوگی۔

(۱۹) تہمارے خیالات منتشر رہتے ہیں، کسی عورت سے ملنے کی خواہش میں سرگردال رہتے ہو، مبر کرد، دو ماہ بعد تہماری مراد بوری ہوگی، روزگار میں فائدہ ہو، سفر پیش آئے۔

جوجوابات اس فال کے ذریعہ حاصل ہوں اُن پرسوفیمد یعین نہ کریں، ہرحال میں اللہ پر بھروسہ کریں اورای سے رجوع کریں۔ ہے۔

اکثر افراد اپنے بڑھتے وزن سے پریٹان ہوتے ہیں اور وزن کم کرنے کے لئے طرح طرح کے طریقے اپناتے ہیں لیکن ایسے لوگوں کی بھی کی نہیں جو بے صددھان پان سے ہوتے ہیں اور اپنا وزن کم رہنا انسان کی اور اسے بہتا ہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق وزن کم رہنا انسان کو چست رکھتا ہے اور اسے بہتار بیاریوں سے بچاتا ہے، تاہم ہیں کی ایک حد تک وفق چا ہے۔ اس سے زیادہ وزن میں کی نقصان کی ایک حد تک وفق چا ہے۔ اس سے زیادہ وزن میں کی نقصان دہ تا بت ہو گئی ہے۔ آج ہم ایسے بی لوگوں کے لئے کچوآسان طریقے بتارہے ہیں جنہیں اپنا کر دیلے پلے افراد باسانی وزن بر حماسکتے ہیں۔

غدا کس مقداد بوها دیں: کرورجامت کے مال افرادکوسب سے پہلے تو اپنی غذا کی مقدار بردهادی چاہئے۔
اچا کا اپنی خوراک میں بہت زیادہ اضافہ کردینا برہضی کا سبب بھی
بن سکتا ہے۔اس کے برعکس آہت آہت، درجہ بدرجہ اپنی خوراک کی
مقدار میں اضافہ کریں۔ ہر کھانے کی مقدار میں معمولی سااضافہ
کریں۔ ہر کھانے کی مقدر میں معمولی سااضافہ اس میں فاکدہ
مند تا بت ہوسکتا ہے۔

پرو قین کا استعمال: پروئین ہارے جم کے پھول
کی استعداد میں اضافہ کرتا ہے جس سے دہ زیادہ سے زیادہ تو اتا کی
استعداد میں اضافہ کرتا ہے جس سے دہ زیادہ خوراک کھائے
کے بعد اسے جزو بدن بنانا بھی ضروری ہے اور بیاک صورت ممکن
ہے جب پھے پھیل کر غذائی اجزا سے تو اتا کی کو اپنے اندر جذب
کریں۔ پروٹین والی غذائی اشیا جیسے دودھ، انڈے، پھیل، وغیرہ کا
استعال بڑھادیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سبزیوں اور پھلوں کا
استعال بھی کریں۔ وزن بوھانے کی مہم شروع کرنے سے پہلے
استعال بھی کریں۔ وزن بوھانے کی مہم شروع کرنے سے پہلے
استعال بھی کریں۔ وزن بوھانے کی مہم شروع کرنے سے پہلے

جم كونقصان ند پيجاليس-

ورزش ایک عام مفاطرے کدورش مرف قرباقرادکو

کرنی چاہئے تا کدان کاوزن کم ہوسکے ایسراسر فلط ہے۔ورزش ہر
عراور ہر جمامت کے انسان کے لئے ضروری ہے۔ ورزش آپ
کے جسمانی اصفا واور اندرونی نظام کو فعال کر کے اس کی کا کردگی
میں اضافہ کرتی ہے۔خصوصا میچ کے وقت کی جانے والی ورزش (جم
جانا یا مرف چہل قدی کرنا) خصوصا آپ کے رات مجرک اکڑے
ہوئے جسم کو کھول ویتی ہے جس کے بعد آپ کی توانائی میں اضافہ ہوتا
ہیں۔ یا تاعدگی سے ورزش کرنا آپ کے جسم کو لچکدار بناتا ہے جس
سے اس میں جھینے کی صلاحیت بیدا ہوتی ہے۔ یہ آپ کے مافعتی
شام کو بھی بہترکرتی ہے اور آپ نشر ہے ہیں۔
فظام کو بھی بہترکرتی ہے اور آپ نشر ہے ہیں۔

آدام کسویں: دبلے پلے افراد کے لئے آرام کرناان کی ورزش کائی حصہ ہے۔ جسمانی آرام کے دوران جم کے پٹھے پھلنے بیں اوران کی ساخت نے سرے سے تفکیل پانی ہے۔ اگر آپ مستقل ورزش کریں گے اور کم آرام کریں گے قو آپ کے پٹوں کو پھلنے کا وقت نہیں ملے گا بلکہ اس کے برعم و واور کمز وراور چھوٹے ہو تے جا کیں گے۔

الرا في المار ولا المرافق المال المحت المحت المال المحت المح

ایناروحانی زائجه بنوایخ

نیزائجہ زندگی کے ہرموڑ پر آئے کے لئے انشاءاللدر ہنماومشیر نابت ہوگا

اس کی مددے آپ بے شارحاد ثات، نا گہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات مے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہرقدم ترقی کی طرف المفےگا۔

- آپ کے لئے کون ی تاریخیں مبارک ہیں؟
 - آپ کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپ کوکون سے رنگ اور پھر راس آئیں گے۔
 - آپ برگون یاریان حمله ورموعتی بن؟

 - آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون ہے ہیں؟ آپ کے لئے موز ول تبیجات؟
 - آپومصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟ آپ کااسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

الله كى بنائى موئى اسباب سے بعرى اس و نيامس الله بى كے پيدا كرده اسباب والحوظ ركھ كراسين قدم الماسية عجرد يكهي كهتر بيراور تفتريس طرح كلي متي بيري المريد -/600روي

خوابش مندحفرات ابنانام دالده كانام اگرشادى بوكى بوتوبيوى كانام، تارئ بيدائش ياد بوتو دقت بيدائش، يوم بيدائش ورندا بي عراكميس

طلب کرنے پرآپ کا شخصت المان بھی بھیجاجا تاہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخری اوصاف کی تفصیل موتی ہے، اس کو پڑھ کرآپ اپنی خوبیوں اور کمزور یوں سے واقف ہوکراپی اصلاح کرسکتے ہیں۔ ہدیہ۔ 400/وپ

فرایش مندحفزات خطوکتاب کریں

● آپکامزاج کیاہ؟

● آپکامفردعددکیاہ؟

• آپکامرکبعددکیاہ؟

● آپ کے لئے کون ساعدولی ہے؟

اعلان كننده: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیو بند 247554 فون نمبر 224455-20136

ما بهنامه طلسمانی دنیا کاخبرنامه

جاین ہوکے لا پنہ طالب علم نجیب احمد کا سراغ دینے والے کواب می بی آئی دے گی • ارلا کھروپے

خورطلب ہے کہ اس سے قبل بھی وہلی پولیس نے نجیب اجمہ
الاش میں ایک لمباطر صدالگایا لیکن اس کا کوئی سراخ نہیں لگ سکا۔ السلط میں اس سے قبل دہلی پولیس نے بھی جگہ جگہ سرائے دینے والے دی لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا تھا جس کے پوسٹر لیے عرصہ کا ہے این یواور دیگر مقامات پر چہاں تھے لیکن دہلی پولیس کواس کے میں کوئی سراغ ہا تھ نہیں لگا۔ وہلی پولیس نے نجیب احمد کی طاش خیب کے گاؤں بدایوں میں بھی جھاپہ مارا تھا اور سراغ لگانے کی کوش کی ۔ ٹرینوں میں اس کا اعلان کیا تھا اس کے علاوہ وہ کی کوش مقامات پر واقع مساجد سے بھی نجیب کے سلسط میں کوئی خبر دینے مقامات پر واقع مساجد سے بھی نجیب کے سلسط میں کوئی خبر دینے اعلان کرنے کی ہات بھی سامنے آئی تھی لیکن ان تمام کوششوں اوجود دہلی پولیس کو نجیب کا کوئی سراغ ہاتھ نہیں لگا۔ اب می بی آئی ایک باوجود دہلی پولیس کی طرح سراغ وسینے والے کو دس لاکھ روپ دے اعلان کیا ہے۔۔

ተተ

ተ

公公公

، نی ولی: (ایجنسیاں) ی بی آئی نے آج کہا کہ گذشتہ آٹھ ماہ سے باین ہو کے لا پند طالب علم نجیب احمد کا پند بتانے والے کووہ ارلاکه رویے انعام دے گی۔ ذرائع نے کہا کہ نجیب کے باریس اطلاع ديي كاخوابش مندكوئي بمي مخضى في آكي تنيش كارول سان غبرول ير 9650394796 اور 24368638 رابط كر سكة بيل جواہر لال نہرو یو نیورٹی سے براسرار طریقے سے لاپنہ ہوئے نجیب کے معالے کی محقیقات کردی می آئی حال ہی میں یو نیورش احاطے میں واقع مای ماندوی باسل من تقی نجیب ای باسل سے لا پند مواقعا، نجیب کی ماں فاطم نفیس نے حال ہی میں کیس کی تحقیقات کرد ہے ک بی آئی حکام سے ملاقات کر کے طالب علم کے لاپتہ ہونے سے پہلے کے واقعات کی معلومات انہیں دی تھی۔ انہوں نے حکام سے کہا نجیب تغطیلات کے بعد ۱۲ اراکو بر ۲۰۱۷ وکو بونیورٹی واپس آئے تھے۔فاطمہ نے کہاتھا، ۱۵۔۱۱ راکوبر کی درمیانی رات نجیب ان سے بات کرر ہاتھا كر كو الروع بنيب كروم ميك في بعد من البيس بتايا كماس مس جھڑ ہے میں جوٹ آئی تھی۔ان کا کہنا ہے، بات چیت کے بعدوہ اتر بردیش کے بلند شمرے بس سے دیلی روانہ ہو کئیں۔ آندو ہار کینچنے كے بعد انعوں نے فون يرنجيب سے بات كى اوراس بوثل مس ملنے كوكہا، جہاں وہ رکی ہوئی تھیں۔ فاطمہ نے اپنی شکایت میں کہا ہے، پھر جب وہ ماہی ۔ مانڈ و ماشل کمرے نمبر۔ ۱۷ پنچیں تو نجیب کا کوئی پیتنہیں تھا۔ وہلی ہولیس جب نجیب کوئیس تلاش سکی تووہ ہی بی آئی جانچے کا مطالبہ لے كروبلى باكى كورث ينجيس عدالت نے ١١ اركى كو جانچ كى بى آئى كو





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الى والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com

دورِحاضر کا ایک اہم رسالہ جو تمام انسانوں کواپنے خالق سے قریب کر دیتا ہے



۵۱	اس ماه کی شخصیت	B
	الله کے نیک بندے	
۵۹	محرصلی الله علیه وسلم کے فیصلے	
٧١		
	ر زان ب <i>تكد</i> ه	
	اچھے برے خواب	
	مربلوٹونگوں کوآسان بنایئے . 🕰	
	ناياب عمل رزق	
	علاج بذريعه غذا	
۸۱		
۸۵		
۸۹	قرآن ہے فال دیکھنے کاطریقہ	
4.	خرنامه خرنامه	B
1	ተ ተ	

دادارىير	E
ر مختلف چھولوں کی خوشبو ۲	E
المِ المُع المُظلما	E
الله عمليات بسم الله	Ø3
ا ذکر کا شوت قرآن حکیم سے	Ø3
الوحِ شفاء امراض	E
بعیر کی درندگی اور سیاست	Ø)
روحانی ڈاک	Ø1
دنیا کے عجائب وغرائب	B
عكسِ سليمانىنا	E
بانى سے علاج، قدرتی طریقه	E
سورة اخلاص كے جن كاعمل	E
مجرب عملیات	E
شيطان کی تخلیقِ کا فلسفه	E

اماریه کاش اردوزبان کے لئے هم سدنیده هوجائیں العانی

چند ماہ سے اس بات کی کوشش چل رہی ہے کہ طلسماتی دنیا میں مجم صفحات ہندی ہے بھی شامل کئے جائیں تا کہ وہ لوگ بھی اس رسالے سے استفادہ کرسکیس جواردونہیں پڑھ سکتے لیکن کچھ قانونی مجبور یوں کی وجہ ہے امجمی دیرلگ رہی ہے۔ امجمی قارئین کوتھوڑ اانظار کرنا پڑے گا۔

یہ بات بھی یقینا تشویشناک ہے کہ سلم محرانوں میں آہتہ آہتہ اردوختم ہوتی جاری ہے۔دوسری زبانوں کی تعلیم جیسے ہندی اور انگلش آج کے دور میں یقینا تا کزیر ہے۔ان زبانوں کی تعلیم حاصل کئے بغیر قدم قدم پردشواریوں کا سامنا کرتا پڑتا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچول کو ہندی بھی پڑھا تیں اور اگریزی بھی الین اس سے بیکال ٹابت ہوتا ہے کہ اب اردو پڑھنے پڑھانے کی کوئی ضرورت بین رہی۔ ہارے وین اسلام کا اصل ذخیره عربی کے بعدار دو ہی میں ہے اور اردو جاری مادری زبان ہے، اس کی سلامتی اور بقاء کے لئے جمیس اپنے بچوں کواردو زبان ضروری سیکھنی چاہئے۔افسوس ہوتا ہے کہ جب ہم ہزاروں ایے مسلم نو جوانوں سے ملتے ہیں کہ جوندار دوپڑھ سکتے ہیں ندلکھ سکتے ہیں۔

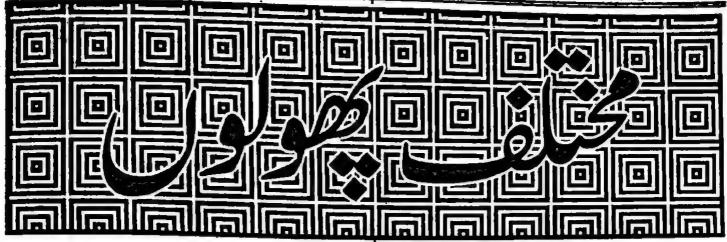
بے شک اردوزبان روزگار سے جڑی ہوئی زبان نہیں ہے لیکن پھر بھی اردوزبان کا اور ہمارا چولی دامن کا ساتھ ہے اس کئے اردوکوایے محمروں سے ختم کردینااحسان فراموثی بھی اور عاقبت ٹااندیش بھی ۔ ہمیں جیرت ہوتی ہے کہ بعض غیرمسلم بھائی با قاعدہ دینی مدرسوں میں داخل ہو كرار دوزبان كيف كي كوشش كرتے ہيں۔وہ طلسماتی دنیا جيے رسالوں ہے متنفض ہونے اور مسلمانوں كے دين و فرہب كو بجھنے كے لئے اردوزبان کی تعلیم حاصل کرنے کا ذوق رکھتے ہیں لیکن ہم مسلمانوں کواس کا حساس نہیں ہے کہ اگرار دو ہمارے کھروں سے نیست و تابو دہوئی تو اس کا کتنا بڑا نظلمان جاری آنے والی نسلوں کو بھکتنا پڑے گا۔

د کھ ہوتا ہے کہ جب ہمارے یاس ایسا کوئی خط آتا ہے جس میں برلکھا ہوتا ہے کہ صرف ہمارے والدی اردوز بان جانے تھے اوراب ان کا انتفال ہو گیا ہے، ابزاطلسماتی دنیابند کردیں کیوں کہ اب گھر میں کوئی بھی اردو پڑھنانہیں جانتا۔ آزادی کے بعدے اردوز بان کی اڑائی ہم ازرے ہیں اور نہا ہے افسوس کی بات ہے کہ ہرزبان کوالیک صوبہ ملالیکن اردوزبان کی ایک صوبے پراپنی اجارہ داری قائم نہ کرسکی ۔اس میں کوتا ہی اُس اردودان طبقة يمنى ہے كہ جوائي زبان كوزنده ركھنے كى كوئى جدوجيد بين كرتا -ساسى پينتر ، بازيوں سے طع نظرا كرہم اسے كمر كے بجول كوكسى بعي طرح اردو کی تعلیم دلوا ئیں تو اردوز بان کوفروغ پانے سے کوئی ٹییں روک سکتا۔ آج مسلم ساج میں اچھے خاصے تعلیم یافتہ لوگ جب اردو کا اخبار نہیں پڑھ سکتے توان کے بارے میں معلوم ہوکر بہت لکلف ہوتی ہے۔ہم اردو کے چاراخبار محض اس کئے خرید کر پڑھتے ہیں کداردونوازی کا مجھتو حق ادا ہو حالاں کہ اس زمانہ میں اردو کا اخبار مستعار لے کر پڑھنے کا رواج ہے۔ ایک اخبار کی قیمت بی کیا ہوتی ہے لیکن اتن کی قیمت بھی ہم اس زبان کے لئے اوائیس کر پاتے جس کے ہزاروں احسانات ہم پراور ہماری قوم پر ہیں۔

فی زمانداردو کے اخبارات ورسائل کا حشر بہت خراب ہے۔ کتنے بی رسالے فتم ہو بچکے ہیں اور کتنے بی رسالے حالیت نزع میں ہیں،ان حالات میں جورسالے س میری کی حالت میں ہیں ان کی داے درے سختے مدد کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ہمیں یہ بات یادر کھنی جائے کہ انٹرنید، نیس بک، موبائل بازیوں کے اس موجودہ دور میں جب لٹریجر کی معنویت ختم ہوتی جارہی ہے ہمیں اپنی زبان کوزیرہ رکھنے کے لئے اردو رسالے خود بھی خرید کر پر منے جا ہیں اور خودخرید کرانہیں اپنے یار دوستوں کو پہنچانے جا ہمیں۔

ما منامه " طلسماتی و نیا" نے جہالت اور مگرای کے اندھیروں کومٹانے کے لئے ایک طویل جہاد کیا ہے لیکن اس وقت بدرسالہ بھی مشکلات ے گذرر ہا ہے۔طلسماتی دنیا ہے جا ہے والول سے اس بات کا خواہش مند ہے کہ وہ اس کو پھیلانے اور اس کے وجود کو باتی رکھنے کے لئے اپنا ہاتھ بردھائیں۔ورندخدانخواستآپ کولہیں بیکہنانہ پڑے۔

جو بیچے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بر صاکھ



بيار كرين.

ا بی فلطی وسلیم کرلیناانسان کی مجمداری کوابت کرتاہے۔

انمول موتى

ا کا ان ناسور ہا گرزک نہ کرد گے قدید حتاجائےگا۔
اللہ خالموں کے ساتھ رہنا خودایک ظلم ہے۔
اللہ نکی اور بدی کے درمیان اتن باریک کیسر ہے جونظر بیس آتی۔
اللہ اطمینان سب سے بواسکھ اور بے اطمینانی سب سے بوا

اندازفكر

الله تعالی باک میاف رہے والوں کو پیند کرتا ہے۔ دیا الله تعالی باک میاف رہے والوں کو پیند کرتا ہے۔ الله دیا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔

ایک اجھا مسلمان وہی ہے جو حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ بندول کے حقوق میں ادا کرتا ہے۔

ہیدونیا کوآ ڈماؤ کول کربیدد نیا تمہارے لئے ہے تم دنیا کیلئے ہیں۔ ہیر کی کوبھی ہمراز نہ بناؤ کیول کراپنے راز اپنوں کے دلوں سے مل جاتے ہیں۔ مل جاتے ہیں۔

می کی چزیراینازورندجتاد کون کداگروه چزتمهار انسیب میں ہے قو شرور ملے گی۔

جہ دل کا حسن چر ہے کو بھی خوبصورت بنادیتا ہے۔ بہ دنیا میں تمام چروں کی صدے سواے علم کے۔ د ستک

جرعلم ایک ایما بادل ہے جس سے اللہ تعالی کی رحمت برت ہے۔ جرعقل سے بڑھ کرکوئی دولت نہیں۔ جرح تین چیزیں انسان کو تباہ کردیتی ہیں ، لا لیج ، حسد اور غصہ۔ جرحال میں خوش رہنے کافن سکے دلیا تو یقیقاتم نے دنیا کاسب سے برافن سکے دلیا۔

ہی عقل مندسوچ کر بولٹا ہےاور بے وقو ف بول کرسوچتا ہے۔ ہی مقل مند اس وقت تک نہیں بولٹا جب تک خاموثی نہیں وجاتی۔

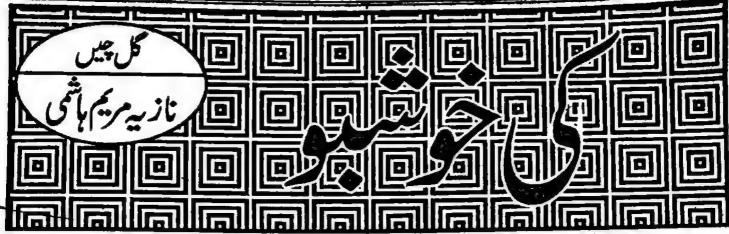
اقوال زرين

کے بادشاہوں کو وہی مختص تھیجت کرسکتا ہے جے نہ سراڑنے کا خوف ہو، نیذر کی تمنا۔

ہ نفرت ،نفرت ہے ہیں بلکہ مجت سے ختم ہوتی ہیں۔ ہم صرف انسان ہی وہ مخلوق ہے جسے شرم وحیا کا احساس وامن گیر ہے۔

رہتا ہے۔ ہمر وہ فض بے دین ہے جس میں عہد کی پابندی نہیں۔ ہمراللہ تعالی کے سواکس کے سامنے سرکونہ جھکاؤ۔ ہمر دنیا کا رزق صرف اتنا ہی ملتا ہے جتنا اس کے مقدر میں ہوتا ہے۔

ہونیاجس کے لئے قید خانہ ہے، قبراس کے لئے آرام گاہ ہے۔ اگرآپ بی زندگی میں مچی خوش جاہتے ہیں تواپنے کام سے



المنظريب وه مع جس كاكوني دوست شعو

(خضرت على وشى الله عنه)

جو جو مخص خواہ نخواہ اینے آپ کو مختاج بناتا ہے وہ مختاج ہی رہتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عند)

مر افت عقل واداب سے ہے ندکہ مال ونسب سے ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عند)

ہ میاندوی نصف روزی ہاور حسن اخلاق نصف وین ہے۔ (یشخ عبدالقادر جیلانی)

ہے اللہ کا خوف بڑی عبادت ہے۔ ہے بیکارہے وہ پھول جس میں خوشبون ہو۔ ہے بیکارہے وہ خوتی جوکل مشکل پیدا کردے۔ ہے دل ایک آئینہ ہے اگروہ بدی سے پاک ہوتو اس میں خدا بھی نظر آسکتا ہے۔

> اگر کھے بنتا جا ہے ہوتو ایک لحدیمی ضائع ند کرو۔ اور اناوہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سے۔

ایک قول

ہ ایک دانا کا تول ہے: "دوست کے ساتھ ایے دہوکہ می دشن ند ہے اور دہمن کے ساتھ ایسے دہوکہ می ند بھی دوست بنے پر مجبور موسا ند "

قنديل

ملانیادہ باتیں وہ لوگ کرتے ہیں جن کے پاس کرنے کو پکھے میں ہوتا۔

ہلے بدترین فخض وہ ہے جس کے ڈرسے لوگ اس کی عزت کرنے پرمجور موجا کیں۔

المادنیاکے بازار میں زندگی کاسب سے فیمتی سکہ حوصلہ ہے۔ المام محنت کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ سام حق میں میں ان

ہیں جو تھے ہے ہے ہے۔ ہیں جو تم سے تعلق تو ڑے اس سے تعلق جوڑو۔

المرشتول اورانسانول سے بڑھ کر کچھاہم نہیں ہوتا بشرطیکہ دو

مارےساتھ مخلص اور پرخلوص موں۔

ا کرتم آکاش میں بھی مشہور ہونا جا ہے ہوتو اپنے وعدے کی باس داری کرد۔

منع لأراه

ہ جال دماغ سے زیادہ زبان کا استعال کرتا ہے۔
ہوموت کے سامنے کوئی حکمت نہیں چلتی۔
ہوائر نفس کو نکی حکمت نہیں چلتی۔
ہوائر نفس کو نکی حضرت نہیں لگاؤ گے تو ہم ہمیں برائی میں لگاد سے گا۔
ہوائر نفس کو نکی میں نہیں لگاؤ گے تو ہم ہمیں برائی میں لگاد سے گا۔
ہوائر میدوں کے ہمار سے جینا خودکود حوکہ دیتا ہے۔
ہوائی اللہ تعالی ان چیزوں کو تا لیند کرتا ہے۔ او چی آ تکھیں، جموٹی ربان ، وہ ہاتھ جو ہے گناہ کو آزار پہنچا ہے، وہ دل جو بر دے منصوب بائد سے، وہ ہاؤں جو جد بھائیوں کے مدرمیان جھڑ سے بریا کر ہے۔

م مراميدكاآدث --بدعلم عاصل كرو جاب اس مح ليختبين چين كول ندجانا

یا در کھنے کے قابل

الله محبت چرول سے بین دلول سے، رحول سے کی جاتی ہے، چرے روپ برل سکتے ہیں، چرے ایک جیے بھی ہو سکتے ہیں لیکن دل اوردوح بعى ايك طرح كنيس موسكة-

المعتق تو دور بول كے جزوان من لينا اچما لكتا ہے، ملتا ہے تو دكه بن جاتا ہے جمعی تو اللہ نے ہررا تھے ہے ،سوہنی کومہ وال سے اور سى كوينوت تبيل ملوايا

السابوتا محض الكفس كے جلے جانے سے شمر كے شروران موجاتے بیں اور سی ایک کو یا لینے سے دو جہال ال جاتے ہیں۔ 🖈 جب بوی خواہش پوری نہ ہوتو پوری نہ ہونے والی جھوتی چھوٹی تمنائیں بھی حسرت بن جاتی ہیں۔

المج جوبهت احجها لگےاس سے بہت کم ملا کروجوائنہا سے زیادہ احجما لكے اس كوسرف ديكھا كرواورجودل بيس ماجائے اس كوسرف يادكيا كرو کول کہ جوآپ کے جتنا قریب ہوتا ہے اے یددنیا آپ سے اتناہی دور کردی ہے۔

ا مدا اگر ہادے مقدر میں پھر ملے داستے لکمتا ہے تو ہمیں مضبوط جوتے بھی بخشاہ۔

انسان کامتحان لینے کے لئے آتی ہے۔ المالك المنها كروه بدى سے باك بواس من خدا مى نظرآ تاہے۔

الماسيخ خيالات كواين جيل نديناؤ ا کر غلطیول کورو کئے کے لئے دروازے بند کردو کے تو ہے بھی بايرده جائے گا۔

مل بہت زیادہ کھا کر بیار ہونے والوں کی تعداد مجی اتن عی ہے

الرتمبارى مبت كى كى بات بودر اخل موتا باقتى دعا کوہو_

🛧 اینے نیت درست کروہ انمال خود درست ہوجا تمیں گے۔ المداديا الكيدلدل بهاس من جعنا الروك اتناى في جاؤك المرسين كالقظازعكى عنكالوكامياب رموك الدوم ع ك لتي جينا يمو-🖈 دوسرول کی قدر کروتمهاری قدرخود بخو د موگی۔ 🖈 محبت كرواورمحبت بصيلاؤد نيامي بمرمرطرف محبت على موكى -المنظر بيول كاحق نه جمينوي وسكيتوان كي مدوكرو-الاالجي بات بحصدقد جاريب

خوب صورت باليس

🖈 جوایمان جمیں کھرے مجد تک نہیں لے جاسکتاوہ ایمان جمیں قبرے جنت تک کیے لے جاسکتا ہے۔

الماسية جم كوخرورت سے زیادہ مت سنوارداسے تو مٹی میں بل جانا ہے،سنوارنا ہے توائی روح کوسنوارو کیول کراسے اپنے رب کے یاس جاناہے۔

الله نماز جوہم رِفرض کردی گئ ہےاسے پابندی سےادا کرواس ے پہلے کہ تہاری نماز پڑھی جائے۔

الله كا خوف سے تنبال ميں رونے كے سواكوئى بھى چر الله كى تارافعنى كومثانبين سكتى-

ا بى زندگى ميس بم جتنے ول راضى كرليس استنے بى مارى قبر میں جراغ جلیں گے۔

باتول سے خوشبوا نے

🖈 پانی بنوجوا پنا راسته خود بناتا ہے، پھر ند بنوجو دومرول کا راسته

، ہے مرزندگی کے مقصد کے دروازے کھولتا ہے کیوں کہاس کے سوااوردرواز ، كى كوئى جا فى بيس

اندلگاہے۔

سامنےوالے کوائی عزت کی پڑجائے۔

ا تارنے کا وقت آئے تو تہارے ہاتھ اس تاریخ میں ۔ اتارنے کا وقت آئے تو تہارے ہاتھ اس تک نہ کافی سکیں۔

منتخب اشعار

کتے لوگوں سے مرے گہرے مراسم ہیں گر تیرا چہرہ عی فقل میری دعاؤں عل رہا

وہ آج بھی مدیوں کی سانت میں کمڑا ہے وحویدًا تھا جے وقت کی دیوار گراکر بید

ہم تنلیم کرتے ہیں ہمیں فرمت نہیں ملی محمد ملی ملی محمد ملی جب یاد کرتے ہیں ہمیں در میں میں میں میں میں میں میں

ایک نام کیا لکھا ترا ساحل کی رہت پر پھر عمر بھر میری ہوا سے دھمنی رہی

مجھے عادت سی ہوگی ہے مبع وشام لکھتی ہوں جہیں ولبر حمہیں محن حمہیں گلفام لکھتی ہوں

میں ہاتھوں پر کتابوں پر درختوں پر وبواروں پر میں جب کھول جہال کھول تمہارا نام کھتی ہول

بری مرجیل

ہ خوب صورت اڑی اپنے مسائے سے نہیں ڈرتی مراپنے سائے سے ڈرتی ہے۔
سائے سے ڈرتی ہے۔
ہ جس سے محبت کرواس سے شادی نہ کرووہ تہاری کمزوری سے بخولی واقف ہے۔

کی شادی کا پہلام بین فخر ، دوسرامبر، اور تیسرام بین جرکا موتاہے۔ بر دعائیں ماگلو مرجمی محبت میں کامیانی کی دعانہ کرو در شرحبت فارت ہوجائے گی۔ بہر بر جنى فاقد سے بيار مونے والول كى۔

ہ میت ایک نورانی کلمہ ہے جے ہاتھ نے نورانی کاغذ پر لکھا ہے۔ ہ دوست نمادش سب سے خطر ناک ہے۔ ہ خود پہندی سب سے بردی تنہائی ہے۔ ہ جب دعا سے بات نہ ہے تو فیصلہ اللہ پر چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ اپنے بندول کے بارے میں بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

انمول موتي

المرحبت اگرب و قابوجائے آنومقدر بن جاتے ہیں۔ المرحمناہ سے قوبہ کرناواجب ہے مگر گناہ سے بچناواجب ترہے۔ المرحموت کے درد کا ایک قطرہ اگر دنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے قودہ پکمل جائیں۔

5

الم الما المحبت الن دیم مرز من کے لئے کئے جانے والے سفر کی طرح بمیشہ ہماری یادوں میں تازہ رہتی ہے۔

الم رح بمیشہ ہماری یادوں میں تازہ رہتی ہے۔

الم حرود کھو گلے کا ہار برنا لیتے ہیں وہ بھی دکھ سے نجات نہیں پاتے۔

الم جو زندگی اندر مرچکی ہوا سے جھوٹ موٹ جیتے رہنا کتنا

ر جرائے۔ ایک محبت جنہیں یادکرتی ہے نہیں سفریش دوڑائے کھرتی ہے۔ جہا ہم کسی کواپی مرضی سے جاہ تو سکتے ہیں لیکن کسی کی آتھوں میں آتھ میں ڈال کر نہیں کہ سکتے کتم بھی جھے سے مجت کرو۔

الجھی با تیں

میر از کیا صرد قی طرح ہوتی ہیں، اپنی ہوں تو ہمیشہ خوشی اور شکر ک نگاہ ڈالو افقلوں ہے مت کہو، نگاہوں اور دل سے ان کی سلامتی چاہو۔ ہیر دوسروں کی ہوں تو نگاہیں جمکالو، ہات کروتو کوئی گدلا خیال ول اور نگاہوں کو آلودہ نہ کرے، تمہارا ہونا تحفظ کا احساس دلائے تاکہ

اداره خدمت خلق د بوبند (عکومت ہے مظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرة كاركردكى ،آل الثيا)

يكذشة ١٦٥ برسول تعد بالقريق مذبهت وملت رفاى خدما انجام وتحدرباب

﴿اغراض ومقاصد ﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور میں تالوں کا قیام ،گلی گل لگانے کی اسکیم ،غریبوں کے مکانوں کی مرمت ،غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراجمی تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد ،جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی کمسل دیکھیری ،غریب لڑکیوں کی شادی کا بندو بست ،ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ،مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے کم متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون ،معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی جمایت واعانت ۔جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں بریشان ہوں ان کی مالی سریرسی وغیرہ۔

د یوبندگی سرزمین پرایک زچه خانه اورایک بزئے بہپتال کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں ک تعلیم وتربیت کومزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی و دنیا وی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیا د ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع کے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیا د ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع

ادارہ خدمت خلق ای نوعیت کا داحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتغریق ندجب دملت اللہ کے بندوں کی بلوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدر دی ادر بھائی جارے کوفر دغ دینے کے داسلے سے اور مصول **او ا**ب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں ادر ثواب دارین حاصل کریں۔

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کین ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان كننده: (رجمرُولِمِينُ) اداره خدم خلق ديوبند پن كود 247554 فون نمبر 09897916786

طلمانی دنیا، دیوبند قطانمبر: ۱۰ قطانمبر: ۱۰

ام اعظم ك تحقيقات كم من من علامه حافظ ابن كثيرًا بي تغيير، تغیراین کیر میں بیفر مارہے ہیں کہ نی کریم صلی الله عابدو الم نے بی ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دونوں آینوں میں ہے، ایک

آمت ويد بجوآيت الكرى كنام مصممورب

ٱللَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوَ ٤ ٱلْحَلَّى الْقَيْوْمُ • لَا تَاخَــلُهُ مِنَــةٌ وُلَا نَوْمٌ وَلَمْ مَا فِي السَّمُواتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ ۚ إِلَّا بِاِذْنِهِ مَ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ ٱيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُجِيْطُونَ بِشَيْءٌ مِنْ عِلْمِة إلا بِمَاشَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُواتِ وَالْارْضَ قَ وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا قَ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ اکابرین نے فرمایا ہے کہ آیت الکری سے تمام مسائل حل

ا ہوجاتے ہیں اگر کوئی مخص کمرے جاتے وقت اور کھر میں داخل ہوتے وت ایک بارآیت الکری پڑھ لے تواس کا گھرتمام آفتوں مے محفوظ رہتا ہے، کمریس اثرات وافل ہونے سے گھر دبائی امراض سے محفوظ ہوجاتا ہے۔اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگرکوئی فخص اپنی دوکان کھولتے وقت اور بند كرتے وقت ايك بار آيت الكرى براھ لے تو اس كے كاروباريس دن دونى رات چوكى ترتى موجاتى ہے اور برطرح كى بندش

ے کاروبار محفوظ رہتا ہے۔

آیت الکری کا حصارایک مغبوط قلعد کی ماند ہے،اس حصار کے بعد كوئى بمى عمل كرنے والا اجت اور شياطين كى ريشہ دوانوں سے محفوظ رہتا ب بعض اکارین مجدمیں جا کرفرض نمازے پہلے آیت الکری پڑھ کر ات اوردم کرلیا کرتے تھے، اس عمل کی برکت سے وہ دوران نماز شیطان کی خلل اندازی ہے اور مختلف وسادس محفوظ موجاتے تھے۔ آیت الکری ایک اسم اعظم ہے اور اس اس اعظم کے ذریعہ ہم بِ الرفتومات من كامياب بوسكة بين، مع شام آعت الكرى كاورد رکھے والے لوگ آفات وحادثات سے اور نا کمانی موت سے محفوظ

ريح بل-سركاردوعالم ملى الندعليد وسلم في ايك دوسرى آيت كالمحى الم اعظم بتايا، وه آيت ورهُ آل عمران كي شروع كي آيت ہے۔ الُّمْ ٥ اللَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوَ لَا الْحَيُّ الْقَيْوَمُ ٥

اکارین نے اس آیت کے بے شارفوائد میان کے ہیں، بعض ا كابرين نے فرمايا ہے كداكركوئي فض مقروض موقواس كوچاہے كداس آیت کا ورد ہر جعرات کو آیک ہزار مرتبہ کرے اور اول وآخر ۱۲ مرتبہ درود شريف برصاورات عمل كوا ادن تك جارى ركع مانشا واللدكتنا بحى قرض ہوگا ادا ہوجائے گا۔ اگر کی بچے کا مافظہ کرور ہوتو ہارش کے پانی پر

اس آیت کوم بڑھ کروم کر کے رکھ کیس اور دوزاندنہار مندید یانی بے کو يلائس،انشاءاللهاس كقوت مافقه مسافاف وكار

اكركونى تيديس مواورتيد سدم اكى جا بيتا موتواس كوجائ كممر رات کو بہ آیت نین سومرتبہ پڑھے اور مرسکڑے پر آیت الکری ۲۱ مرتبه برص اور قیدے نجات کی دعا کرے، اس عمل کوما دن تک كرے، انشاء الله اسكى د بائى كانيمله وجائے گا۔

كوكى بحى حاجت در پيش بودور كعت نماز نقل بينيت تضاوحاجت رِ هیں اوراس آیت کو سوم تبدیر اور کر پھر مجدے میں جاکرانی حاجت الله كحضور ركيس انشاء الله حاجت بورى موكى قرآن عكيم كى مرآجت اوراللدتعالى كابراسم اسم اعظم بى بيكين جاراك كابرين جن اسامالى اورجن آیات قرآنی کے بارے میں مجھ وضاحت فرمادی ہے تو اس کو خاص طور برطحوظ ر کھنا اور ان آیات سے اور اسام الی سے استفادہ کرنا دور اعدشی کی بات ہے۔

بيات واضح رے کہ کی ممل کو کرتے وقت ايران ويقين الازى على كرف والكايقين بتنامنبوط موكا تنابى الكوفا كمدينيكا-(باتى آكده)

تحرير: ڈاکٹر محمد اکمل

آفکھوں کی حفاظت اور کھزود فظر ختم ھو
ہم اللہ شریف کو اور مرتبہ برنماز کے بعد پڑھ کر الکیول پردم
کرے آفکول پر لگائیں۔ انشاء اللہ عزوجل آپ کی آفکول کی
حفاظت رہے گی، نظر کرورٹیش ہوگی اور اگر کرورنظر والا کرے تو نظر
میں بہتری آئے گی۔ بیمل ساری عرجاری رکیس۔

کُنِد ذهنی اور کمزور حافظه

اگر کی کا ذہن کندہ ویا حافظہ کر ورہوتو ۲۸ کمرتبہ ہم اللہ شریف اور ۳ ارمرجہ عزیمت پانی پر دم کر کے بع کے وقت نہار منہ آ وھا گلاس موذانہ ۴ اردن تک تکیل عزیمت میں قضائے عاجت کی جگہ " قلال ان قلال کی ذہنی کر وری دورہ و "کے الفاظ پولیس دم پانی سے بحری پولل پر کریں اور پانی ردز انداس پولل سے تکیس اگر پانی کم ہوجائے تو پولل بیل میں مرید پانی کر میں اور پر ای کس کرلیس برسات دن بعد نے پانی پردو ہارہ دم کر کے بی بولل میں کرلیس برسات دن بعد نے پانی پردو ہارہ دم کر کے بی بولل میں آل کی بول میں اور برتن کو پانی سے دھوکر اور کے ۲۸ اس جہ موجائے بی بردو کر بہم اللہ کھے ہوئے برتن پردو کر دہ ہم اللہ کھے ہوئے کر تازہ پانی کس کر کے بولل بی قال کر تازہ پانی کس کر کے بولل بی قال کر تازہ پانی کس کر کے بولل بحر لین اس بولل سے دن میں ۱۳ رمزجہ کر تازہ پانی کس کر کے بولل بحر لین اس بولل سے دن میں ۱۳ رمزجہ کا اور بی کند و جی دوراور دم و موائے تو مرید پانی ڈال کیں۔ اس اور اور اور ای کند و جی دوراور دم و موائے تو مرید پانی ڈال کیں۔ انشا جا اللہ مردوجائے گی۔

نکسیر پہوٹ جائے

اگر کی گی تھیر پھوٹ جائے اورخون بہنے گئے تو شہادت کی انگل سے پیشانی پر ہم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنا شروع کریں اور ناک کے آخر پر ختم کریں ۔خون بند ہوئے گا۔ پیمل دوسے تین مرتبہ کریں اور ہرمرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کردم کریں۔

عبل شند

اگربم الدشریف کواس صورت شن "بس من وال رحی م"

۱۲۱ دمر جه شخصے کے برتن پر لکے کرادرآب دم دم سے دعوکر فی لیس تو مرض

سے شفا وہ وگی۔ لکھتے ہوے بسم اللہ شریف کا در در کھیں اور لکھنے کے بعد

۱۲۱ دمرتیہ بسم اللہ شریف اور عرم جبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں ہے سے

۱۱ درن تک بیمل کریں۔ انشا واللہ عزوج ل شفا وہ وگی۔

حاکم سے مطلب پورا کروانا

اگر کسی حاکم یا افسر وفیرہ سے اپنا مقعد لکالنا ہو یا کوئی ضرورت
ہواتو قضائے حاجت کی نیت سے جعرات کوروزہ رکیل اور مجور سے
افظار کرنے کے بعد، بعد نماز مغرب الماء امرح بہم اللہ کو تنہائی بھی ہوجہ
ویکسوئی کے ساتھ پڑھے۔ پڑھتے وقت دل بیں اپنے مقعد کا خیال
رکیس ۔ بعد نماز عشاء ہمی سونے تک بسم اللہ شریف کو پڑھتے رہیں۔
ووسر سے دن نماز نجر کے بعد ایک مرجہ بسم اللہ شریف کو فوشخط لکھ کراود
۱۸۵ مرجہ بسم اللہ شریف پڑکروئم کر کے اپنی ٹوئی یا سامنے والی جیب
میں رکھ لیس اور افسر سے ملاقات کریں۔ انشاء اللہ مزہ وجل مطلب ہونا
ہوگا۔ دم کرنے کے دوران عزریا لوبان کا سفوف ڈالنے رہیں۔ عبر
ولوبان کی اگریتی ہمی استعمال کرسکتے ہیں۔

گهر آفات سے محفوظ رهے

اگر گر تغیر کرتے وقت ۱۰ ارم تبر بیم الله شریف کوکی کاغذ پر لکھ کراور چراس کاغذ پر الکھ کراور چراس کاغذ پر اس می الله شریف اور ۱۳ رم تبری کردم کریں۔ اس طرح ۱۳ ریا ۱۹ اردم کرنے کے بعد اس کاغذ کو وہاں وفن کریں جہال سے گھر کی بنیاد اٹھائی جانی ہوتو انشاء اللہ عن وجل گھر کل آفات سے محفوظ رہے گا اور اس سے خیر و پر کت ہوگی۔ اگر بی مل کرکے گئی میں وفن کریں تو کیستی کی بیدا وار اور خوب ہواور یہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت میں حاجت کی جگہ دو کھر کل آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت میں حاجت کی جگہ دو کھر کل آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت میں حاجت کی جگہ دو کھر کل آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت میں حاجت کی جگہ دو کھر کل آفات و بلیات

پہولوں کی کثرت مو

اگربسم اللہ کولا عرام رتبہ بہتے پائی پر پڑھ کراس پانی سے باغ کوسینیا جائے تو درختوں پر پھل کشرت سے آتے ہیں۔ عمل سعد وقت میں کریں۔

برخت پر پیل آئے

اگرسعدوفت ش بسم الله شریف کواا در جهافلا پر کله کرادر ۱۱۱۸ مرتبه بسم الله شریف کواا در جهافلا پر کله کرادر ۱۱۱۸ مرتبه بسم الله شریف ایک مرتبه مرجه مرجم کافلا پر دم کریں ایک دم بوار اس طرح کے ۱۱۱۰ دم کریں ایک دم بوار اس طرح کے ۱۲۰ مرتبہ بسم الله شریف ادر ۱۱۰ مرجم در جست پر بھی جائے گی۔ جس در خت پر بھی خاند لیکا تیں۔ انشاء الله در خت پر بھی در خت جمل دار ہو۔ اس در خت پر بیا افلا لیکا تیں۔ انشاء الله مروبی در جمل در خت جمل دار ہو۔ اس در خت پر بیا کا در خت جمل دار ہو۔ "

نيط نمبر: ١٣

ذكر كا نبوت قرآن على عيم ي

شاه ولى الله د بلويٌّ كى للكار

شاه ولی الله محدث وہلوگ نے دہلی کی جامع مجد کے مبر ہر کھڑے
ہور کہا تھا اومغل ہا وشاہوا تہارے خزانے ہیرے یا قوت اور موتیوں
سے بھرے ہوئے ہیں لیکن ولی اللہ کے سینہ میں ایک دل ہے تہارے
سارے خزانے مل کراس دل کی قیمت نہیں بن سکتے اس لئے کہاں کے
دل میں اللہ جھیایا ہوا ہے اس کے دل میں اللہ آیا ہوا ہے بلکہ اس کے دل
میں اللہ چھیایا ہوا ہے تو جب انسان کے جسم پر اللہ دب العزت کے احکام
لاگو ہوجاتے ہیں پھر اللہ تعالی اس کے تھم کو زمین پہلا کو کر دیتے ہیں،
ایسے بندے کی اطاعت ہوا کرتی ہے، ایسے بندے کی اطاعت یانی کرتا
ایسے بندے کی اطاعت بواکرتی ہے، ایسے بندے کی اطاعت
ہوئیل کے جانور کرتے ہیں، ارے انسانوں کی کیا ہات اللہ تعالی ان
جیزوں کو بھی اس کا ماتحت بنادیتے ہیں۔

مطیع بندے کی اطاعت کس کس نے کی؟

ویکھے سیدتا عمرابن الخطاب کھڑے منبر پر ہیں یا ساریۃ الجمل، یہ
الفاظ کے اور ہوا اس پیغام کوسکڑوں میل دور تک پہنچارہی ہے، دریائے
نیل کور قد لکھا تو دریائے نیل نے چلنا شروع کیا، آج بھی دریائے نیل
چل رہا ہے اور عمرابن الخطاب کی عظمتوں کی کوائی و درہا ہے، مدینہ شک
زلزلہ آتا ہے آپ پاؤں کی ٹھوکر مارتے ہیں، فرماتے ہیں زمین تو کوں
ہلتی ہے کیا عمر نے تیرے او پرعدل قائم نیس کیا؟ زمین کا زلزلدرک جاتا
ہاتی ہے کیا عمر نے تیرے او پرعدل قائم نیس کیا؟ زمین کا زلزلدرک جاتا
الخطاب تیم انساری کو جیجے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے یہ بات پہلے جادی

ابراجيم ادهم رخمه اللدكاقول

امام شافعي رحمه اللدكاوا قعه

امام شافق ایک مرتبہ جام کے پاس سے اس نے دیکھا کہ پھٹے

سے کپڑے ہیں، میلے سے اور ایک اور بندہ کوئی دنیا دارسا آرہا تھا اس

توقع می کہ اوھر سے پیسے زیادہ ملیں سے اس نے امام شافع کے بال
کاشنے سے افکار کیا کہ تی ہیں تو اس کے کاٹوں گا، آپ نے اپ غلام
سے بوچھا کہ تاؤ کہ تمہار ہے پاس کچھ پیسے ہیں، اس نے کہا جی تین سو
دینار فرمایا اس کو ویسے ہی دیدوا کی بارود ینار کتے ہوں سے بال کٹوانے
کے فرمایا تین سودیناراس کو ویسے ہی دیدواب جب ویسے ہی دیئے اور
بال میں نہ کوائے تو وہ براجران ہوا کہنے لگا ہی تو ہمتا تھا کہ فقط اس کے
اور گوڑی ہے گرگوڑی ہیں لئل چمپاہوا تھا تو اس کی ہاست من کرامام شافی کو جذبہ آیا، آپ نے پھراشعار کھے جن کا ترجہ بینا ہے۔
کوجذبہ آیا، آپ نے پھراشعار کھے جن کا ترجہ بینا ہے۔

متی جائے اس کو بجھائے ، انہوں نے دور کھت نفل پڑھے اور دور کھت پڑھ کرا ہے کپڑے کوالیے بنالیا جیے گھوڑے یا کسی اوٹ کو مار نے کاسا ثنا ہوتا ہے اس کے ساتھ آگ کو مارتے رہے ، آگ چیچے بثتی رہی ، جس غار سے لکا تھی اس عاریس واپس داخل ہوگئی۔

افریقہ کے جنگلوں میں پنچے بربرقوم کینے کی یہاں پرتو ہوئے خطرناک درندے ہیں بہتمہاری تکا ہوئی کردیں گے، صحابہ کرام نے کھڑے ہوکا کو خالی کردو،اعلان ہوناتھا شیرنی بچول کو لے کر جارہی ہے، ہاتھیوں کا غول جارہا ہے، جانور سارے کے سارے جنگل کو خالی کر کے جارہے ہیں، مقامی لوگوں نے دیکھا انہوں نے بوچھا کہتم نے بیکام کیے سیکھا؟ انہوں نے بتلایا ہمارے بیارے محبوب نے بیکومت سکھا دی کہنے گئے پھر ہمیں بھی اپنے جسیا بنا لیجئ ، محبوب نے بیکومت سکھا دی کہنے گئے پھر ہمیں بھی اپنے جسیا بنا لیجئ ، محبوب نے بیکومت سکھا دی کہنے گئے پھر ہمیں بھی اپنے جسیا بنا لیجئ ، مسلمان ہوگئی جس کے درندوں کی اطاعت کود کیوکر وہ افریقن قوم مسلمان ہوگئی جس کے درندوں کی اطاعت کود کیوکر وہ افریقن قوم مسلمان ہوگئی جس کے درندوں پر ، جندوں پر ، ہر چز مسلمان ہوگئی جس کے درندوں پر ، جندوں پر ، ہر چز کے اور چلا ہے بیمقام تغیر کہلا تا ہے اور اللہ رب العزت نے مومن کو بیمقام تغیر عطا کردیا۔

راستے کی رکاوٹ

اب ہمارے راستے میں رکاوٹ یہ ہمارا چوفٹ کا جم ہے شخ مولانا روم ایک جگہ لکھتے ہیں فرماتے ہیں کہ اے دوست تیرے راستے میں تیرایہ چوفٹ کا جم ہے، یعنی تیرانس ہے اور پھرفر ماتے ہیں کہ یہ دیواراتی او کی نہیں ذراجمت کر لے اور چوفٹ کی دیوار کو پھلانگ جااور واقعی ہم ساری زندگی یہ چوفٹ کی دیوار کوعور نہیں کر سکتے ، ہم اسے ہی نہیں پھلانگ سکتے ، یہ ہمارے اور ہمارے پروردگار کے راستہ میں دکاوٹ بنی ہوئی ہے، ہم اس کے اور ہمارے گروردگار کے راستہ میں دکاوٹ بنی ہوئی ہے، ہم اس کے اور ہمارے گروردگار کے راستہ میں نہ شاخ کل ہی او فی تھی نہ دیوار چین بلبل تیری ہمت کی کوتا ہی تیری قسمت کی پستی ہے تیری ہمت کی کوتا ہی تیری قسمت کی پستی ہے

مس کی کمی؟

مت پست ہوتی ہے ہم کہتے ہیں کہ جی قسمت پست ہے، ہمی

قست پست بیں ہوتی ، ہست پست ہوتی ہے جس کی دجست پست ہوکر انسان زندگی گزارا کرتا ہے توجو بلند ہست ہوتے میں اللدرب العزمیدان کے لئے رائے آسان کردیتے ہیں اس لئے کہا گیا:

مجت جمعے ان جوالوں سے ہے ساروں پہ جو ڈالتے ہیں کند کردوں کے جس کے اندرا تاعزم ہو اتی صلاحیت اتاعزم معم ہوکروں اپنے مقصود کو حاصل کرنے کے لے ایڈی چوٹی کا زورلگا ہے، اللہ رب العزت کا تعلق حاصل کرنے کے لئے ہمیں اس دنیا ہی محت کرتی ہے اورای کے لئے ہم یہاں اکٹھے ہوئے ، یہ بادامانت ہمارے مر پرکھ دیا ہم دوہویا حورت ہوہم ہیں سے ہرا یک نے اس کو افرانا ہے اوراگ المحادا کر انتحالے کا اور جس انتحالے کی نیزیرائی فرما کیں گے اور اس بندے کی پذیرائی فرما کیں گے۔

راه کی رکاوٹ کیا؟

و یکھتے بنیادی گناہ انسان کی زندگی میں تین ہوتے ہیں، بجھنے کی

(۱) پہلا گناہ شہوت، شہوت کا مطلب ہوتا ہے، اشتہاہ اشتہاء استہاء کہتے ہیں کی چیز کی طلب، کی چیز کی بحوک، جب بحوکا بندہ ہوتا ہے اس کوروٹی کی شہوت ہوتی ہے، پیاسے بند ہے کو پانی پینے کی شہوت ہوتی ہے یا گی لوگ ہوتے ہیں، جن کوا چھے کھانا کھانے کی شہوت ہوتی ہے، یا گی لوگ ہوتے ہوتی ہے یا جب بندہ بری عمر کا ہوجاتا ہے تو اسے پھر دوسرے ساتھی کی ہوجاتا ہے، جوانی کی عمر کا ہوجاتا ہے تو اسے پھر دوسرے ساتھی کی مرودت ہوتی ہے ایم مردوں کے اعدر عورت کی طرف ضرودت ہوتی ہوت کا لفظ استعمال کرتے ہیں اس کے لئے بھی شہوت کا لفظ استعمال کرتے ہیں اس کے معافی میں بری وسعت ہے تاہم مردوں کے اعدر عورت کی طرف ربحان زیادہ ہوتا ہے اور عورت کے دل میں کیٹروں اور نمائش کا دبھان کر نے اور جوان نے بر باد کردیا، آج پوری دنیا کے مسلمان مال برباد کردیا، آج پوری دنیا کے مسلمان مال مردکو جمال نے برباد کردیا، آج پوری دنیا کے مسلمان مال مردکو جمال نے برباد کردیا، نیک ہوشریف ہو، صوفی ہو، جین

جمال اس کی گزوری کہ تی آگھیں قابو میں نہیں اس کے لئے محنت کرنی پردتی ہے، کما جس کھیں پردھ لیں فلاں بھی کام کرلیا، لیکن اپنی آگھوں پر قابو پر تا ہوں کہیں آگر مربیں لگانی پردتی جس کہیں آگر در کوئیں پردتی ہیں جب جا کرفکر کی گذری دور موتی ہے۔

پردتی ہیں جب جا کرفکر کی گذری دور موتی ہے۔

فكركيس ياك مو؟

قری گدی در سےدورہوتی ہے جبہم ذکری ہیں کریں ہیں کہ اور قبل کے اور قبل کریں ہیں کہ اور گا کا یا کہ بی نہیں ہوگی، پھر بھلے ہم جومرضی کام کرتے رہیں دنیا کا یا دین کالیکن معار سے اندر کا انسان اور ہوگا اور کا انسان اور ہوگا، ہم دور تک کی زعر گی گز ارر ہے ہول کے، ہماراجہم فلا ہر میں پچھاور حقیقت میں پچھا اور اب چاہیں کہ یہ فیل وقال کا فرق تم ہوجائے یا قال اور حال کا فرق تم ہوجائے اس کے لئے کسی کے زیر سایدرہ کرتر بیت حاصل کرنی پڑے گی ، بیر خانقا ہیں جو بین ان کا بنیادی مقصد یہی تھا۔

قلب جاری ہونے کا مطلب

ایک آدی بمک فیتا تا ہے تو وہ ساری چیز ول کو طاکر پھر ایک خاص درجہ حرارت پراس کو بچھوفت کے لئے رکھ دیتا ہے اور پھر کہتا ہے تی کیک بن گیا، اب کیک کتنا مزے دار ہوتا ہے کیکن وہ بنما کب ہے؟ جب حرارت کے اندر پچھوفت کے لئے رکھا جا تا ہے ای طرح جب انسان کے دل کو ذکر کی حرارت میں بچھوفت کے لئے رکھا جا تا ہے ای طرح جب انسان کو لئے کی کا تند لذیذ بن جا تا ہے۔ اللہ رب العزت کے یہاں قبولیت پالیتا ہے تو ذکر کے ماحول میں ہر بندے کورہ کر محنت کرنی پڑتی ہے تا کہ اس کا اپنے او پر قابو آ جا ہے اس کی زندگی میں شریعت وسنت کے ہا کہ اس کا اپنے او پر قابو آ جا ہے اس کی زندگی میں شریعت وسنت کے ادکام الا گوہو جا کیں اور اس انسان کو اپنے آپ پر قدرت حاصل ہو جائے اس کی کیعش مشامخ نے کہا دل کا جاری ہوتا۔

بعض لوگ مجھ لیتے ہیں کہ فقط دل کا جاری ہوتا ہے کوئی خاہر ش دفر کن ہوگی دل کی، جب تک اعضاء اس کا جبوت نہیں دیتے اگر کوئی آدمی اللہ اللہ کی کیفیت تو کہتا ہے کہ ججھے حاصل ہے مگر اپنے جسم سے شریعت دسنت کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے اس اللہ اللہ کا کوئی اعتمار نہیں کیا جائے گا تو مشارکے کے فرد کید دل کا جاری ہوتا ،اس کی ابتدا سے سینے کیا فعال کواسے دل سے اللہ اللہ کا ادراک محسوس ہوا اور اس کی انتہا

یہ ہے کہ اس کے جم کے او پر اللہ کے احکام جاری ہوجا کی اس کا جم اس کے ول کے قابو میں آجائے، پھریہ ہے اس بندے کا قلب جاری ہوگیا، یعنی اس بندے کے قلب کا تھم جاری ہوگیا، یقلب کا جاری ہوتا جو اصل مقصود ہے دہ یہ کہ اتنا ذکر کریں کہ ہاری دگ رگ اور دیشے دیشے سے گنا ہوں کا کھوٹ نکل جائے۔

فكرى كندگى كىسےدورہو؟

حضرت اقدس تھانوی نے یہ بات کمسی وہ فرماتے ہیں کہ ذکرکا
اصل مقصدیہ ہے کہ انبان کرگ رگ اور یشےریشے ہے گناہول کا
کھوٹ نکل جائے اور یہ فکری گندگی ذکر سے دور ہوتی ہے اب کوئی آدی
معمولات تو کرتانہیں مراقبہ کے بارے میں پوچیں کہ کرتے ہو؟ پانچ
منٹ اور دس منٹ تو پانچ اور دس منٹ سے تو کام تھیک نہیں ہے گا جس
کام کو بگاڑ نے میں مرکزرگی پانچ اور دس منٹ میں قو دہ سنور نے سے دبا
تو اس کے اوپر وقت لگانا پڑتا ہے، للجذا ہر سالک کو اپ معمولات کی
پائٹری کرنی ضروری ہے۔ ہمار ممشائ نے فرمایا میں الا ور دلے الا
وار دل جوآ دی اوراد دو طائف نہیں کرے گائی کی اوپرکوئی کیفیات اور
وار دات نہیں آسکتیں، ہم مراقبہ کرتے نہیں اور بچھتے ہیں کہ فقط بی
حضرت کی دعا سے دل جاری ہوجا کیں گے، یہ کام ہم اتنا آسان بچھتے
ہیں دنیا کے سارے کام خود کرتے بھرر ہے ہوتے ہیں اور بید ین کا کام
ہم نے دوسرول کے ذمہ ڈالا ہوا ہوتا ہے اس کے لئے بھی ہمیں بیشتا
پڑے گاذ کراور مراقبہ کرنا پڑے گا۔ (باتی آسندہ)

ممبئی میں

طلسماتی موم بی، کامران اگربی، طلسماتی مسابن اور ہائمی روحانی مرکز دیو بندکی دومری مصنوعات اس جکہ نے ماصل کریں۔ محسلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
RHON N0. 09773406417

الهأمات جفر

لوح شفاء امراض

لوح شفاء امراض تحویل شن میں تیاری جاتی ہیں، اس لوح کے ہزاروں فوائد ہیں، سب سے اہم فوائد میں لکھ دیتا ہوں۔ امراض معدہ ،معدہ میں تکلیف، ہڈیوں میں تکلیف، سر پر بوجھ، کالا میرقان، پیلا برقان، نامر دلوگ جو جادو ٹونے اور حروف صوامت کی بندش سے نامر دہو گئے ہوں یا ساڑھی چڑھ چکی ہو یا ستاروں کی بندش سے نامر دہو گئے ہوں یا ساڑھی چڑھ چکی ہو یا ستاروں کی گردش کا شکار ہوں یا مقد مات میں پھنسا ہوا ہو، پردلیں میں کی وغمن نے ڈرایا ہوا ہو، گھر میں تو تو میں چاتی رہتی ہو، گاڑی چلاتے چلاتے نقصان دیتی ہو، ہروقت دشنی کا خوف نگار ہتا ہوا ہی سے جھوظ فرمادے گا۔ تمام مصیبتین اور بیجنے کے لئے بیلوح تیار کرکے پاس رکھے۔ اس کی برکت سے اللہ پاک فرکورہ آفتوں سے محفوظ فرمادے گا۔ تمام مصیبتین اور فرمادے گا۔ تمام مصیبتین اور

خوستیں ٹل جا کیں گی، یہ اوح کامیابی کی ضامن ہے گی۔ وہ خواتین وحضرات جو آئے دن مصیبت اور پریشانی کا شکار ہوں اس کی کامیابی کی ضامن ہے گی، اس تعویذ کو زعفران وعبر سے لکھ کر چالیس دن تک پیس اور ایک لوح بنا کر گلے میں پہن لیں۔اللہ

پاک بے پناہ برکتیں دے گا اور جادو ٹونے سے محفوظ ہوجا کیں

مے تحویل مش میں سورہ توبہ کی آخری دوآیات ۱۱ مرتبہ پڑھیں اور ساتھ میں ۵۰۰ مرتبہ درود یاک بھی پڑھیں تو اس کے عامل

موجائیں عے۔اس عمل کا تواب آتا پاک علاق کی بارگاہ میں ہدیہ

كرين، ال عمل كو شرف عمس ك وقت سے شروع كر كے جاليس

ون تک لگا تار پرهیس،انشاءالله بدر کو قا کیر کا چلد بن جائے گا۔ بد

مبت برکت عطا کرے۔

اس اوح کو ہرسال شرف عس کے اوقات میں اپنے نام مع والدہ کے نام کے ساتھ ان کے اعداد نکال کر مربع آتی چال سے پر کریں

لوح بیہے۔

KA2

ננפנ	۱۳	تی
ھا	1/	19
. 14	, ři	بإب
	اللدللالبلاليموجم	

/ A Y

2.50	414	۷۳۰	212
279	ZIA	277	411
∠19	288	210	277
4 24	211	214	4 m
_	ولهعو	ليخو	

ان نقوش کو آگر گلاب و زعفران سے تھیں تو بہتر ہے اور شرف شمس کے اوقات میں آگر ساعت میس میں نقش کر کریں تو سونے پرسہا کہ ہوگا اور بیقش تیری طرح کام کریں مجے اور اللہ کا فضل وکرم موسلا دھار ہارش کی طرح برسے گا۔

لئے و مجھلے تین برسول سے ہونے والی سیاست کود بھتے ہوئے بیسوچنا مروری ہوجاتا ہے کہ غیراعلانیا ایرجنی میں دہی تک نظری کیں ہندوستان کا وہی حال شکردےجس نے یا کتان کودرد کی تحوکریں كمانے يرج وركر ديا۔ وادرى حادث نے مندوستان بحرك وانثورول کو بیدار کیا۔ لیکن مندورا شرکی کوئج میں دانشوروں اور فنکارول کے تمام اقدامات نا كام ثابت موعدايك وقت ايما محى محوى مواكه خوف اورد باؤكى سياست يس كوكى بحى دانشوراب ساسنة آن كوتيار جیں ہے۔ ملک کی سالمیت اور جھنا کے لئے اس سے زیاوہ حوصلہ منكن كوكى دوسرى بات نبيس بوسكتي تمي - الجمي حال مين آرايس اليس سريوموبن بعاكوت في ايك بيان جاري كيا كمريدرمودي مدو راشر کے سے علمبر دار بن کرا بجرے ہیں۔انہوں نے میمی کہا کہوہ ایک بوے مٹن کے لئے کام کردہے ہیں۔ بدیمان اس قت سامنے آیا ہے جب بجوم کی برمتی ہوئی در تدکی مسلسل قیامت بن کر ملانوں برنازل موری ہے۔معموم بے گناہ جموثے الرامات کے تحت معتمل جوم کی وحشت کا شکار مورے ہیں۔ایے کی مادئے سامنے ہیں جہاں ہولیس مسلمانوں کا ساتھ دینے کے بجائے ور شرول کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہے بلکہ حالات اس حد تک خراب ہو یے بیں کہوہ درندگی کا شکار ہونے والے مسلمانوں پر بولیس جوات الرام لگا كرانين شك كے تحيرے ميں كمزاكردين ہے۔ جب ال حادثات كى عالمي سطح مخالفت شروع موتى تو وزير اعظم نريدرمودة نے ایک کرور بیان جاری کرے ان حادثوں سے بلہ جما زلیا۔ ہو ك وزيراعلى يوكى ادتيه ناته نيان دياكم اكثري طبق كواكسا. مس اقليت طبق كا بالحد بوتا ب-اس كاسيدها اور صاف مطلب ہے کہ برطرح کاظلم سے کے بادجوداقلیتی طبقے کواپی زبان بند ٢٥ مارچ ١٩٣١ كومستعل جوم نے تامورمحالي اور كا تكريك ليذر تنيش شكركوود بارتنى برحمله كمااوراتين جام شهادت بينابرا _كانبور یں جب فرقہ واراندفساد بورک اٹھا تو ودیاتھی مندومنلمانوں کے درمیان امن وعبت کا ماحول بیدا کرنے کی کوشش کررہے تھے۔جشید بور می مشہور انسانہ نگار ذکی انور کو بھی جوم کا سامنا کرتے ہوئے موت کو گلے لگانا برا۔ ایسے مادثو کی تاریخ آج بھی ہمیں رسوا کرتی ہاور میروچا پرتا ہے کہ افرایے مواقع بھی ہمیں رسوا کرتی ہاور يرسوچا يرتا ہے كه آخرا يے مواقع يرانيانيت كمال كموجاتى ہے؟ فلامی کی تاریخ کا بیشتر حصر لبولبو ہے۔ مندوستان کی تقیم نے بھی اس درد کومسوس کیاہے، جب مندومسلمان دونوں ایک دوسرے کے خون كے بيا ہے ہو گئے تھے۔اس وقبت بحل يكى جيم يكى جوم تھا اوراس جوم کونفرت کے خون کا ذا گفترل کیا تھا، ۱۵ راگست کو ہماری آزادی كے ستر برس يورے ہوجائيں كے۔ان ستر برسوں ميں فرقہ وارانہ فادات کی اپن تاریخ رس ہے۔ لیکن یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ و کھلے تین برموں میں فرت کی سیاست نے بورے ملک میں جو ماحل پیدا کیا ہے، اس نے آزادی کے وقت ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کو بھی چھوڑ دیا ہے۔اس وقت ایک نیا ملک باكتان كافكل من سامنة إلى تفار جنك برابر كالمحى _ جومسلمان مندوستان چھوڑ کر ہیں گئے، انھیں اس بات کا سہاراتھا کہ جمہوری فظام میں وہ بہال زیادہ چین اورسکون سے رہیں گے۔ان سر برمول مل قديب كام يرياكتان من جو كهيموتار بابداوراب مجى مور ما ہے وہ كى سے بوشيدہ جيس ہے۔معصوم موراق اور بجول كا مل ، دہشت کردی کوفروخ ، آپسی خانہ جنگ اور نہ ہی تک نظری نے باكتان كوس مدتك نقصان كبنجايا، يبحى سب كرسامن باس

پر جاگ کیا۔ صبا د بوان ، کو ہر رضا، شبنم ہاشی ، کریش کرنا ڈ اور ہزاروں دانشوروں نے بورے ملک میں ان مائی ٹیم ، کی جومہم چلائی، اس کی دادنہ دینا بے انسانی ہوگی کی مطلے سے لوگ لکل کرسوک چراہوں پرجع ہوئے۔ دلی کے جنتر منتر اور دوسرے مقامات پر بھی جمهوريت پندول كا قافله نظرآبا-بدايك كملا پيام تماكرآب وبشت کردی کے نام پر جو کھے بھی کررہے ہیں اس میں ایک سومیں کروڑ مندوستانيوں كوشائل ند يجيئ - چيو في جيو في جي ،اسكول كالج ك نوعر لڑے لڑکیاں ناف ان مائی فیم کی مختی لگائے سلکتے جلتے ہوئے ہندوستان کو وہ پیغام دینے کی کوشش کررہے تھے،جس کی اس ماحول میں سب سے زیادہ ضرورت تھی۔اور میہ بیغام خاموش سے اپنا کام کر گیا۔ یہ کہنا تھے ہو گا کہ مندوستان کے اکثرین طبقے کے بیشتر لوگوں نے بیمسوس کیا کہ ذہب کے نام پہھتعل جوم جونفرت کا كاروباركررباب_اسكاروكاجاناضرورى ب-امرناته ياتربول ب صلے کے بعد کچھ بھاجیائی لیڈران نے ناف ان مائی ہم مہم کوسیای رنگ دینا جا بالیکن اس وقت ایسے لوگوں کی بولتی بند موکئی، جب اس موقع پر بھی محبت کا پیغام دینے والے بوی تعداد میں جمع ہوئے اور ایک بار چربه پینام دیا کما که مندوستان یا اسلام ، مارے نام برقل وغار مرى كابازار بنديجي ، كيونكه مرند مب محبت كي تعليم ديما م اور ٹوٹے داوں کو جوڑنا سکھا تا ہے۔نوٹ بندی اور جی ایس تی کے خوفناک اثرات کے باوجود ہندوراشر بنانے کا اعلان اکثریتی طبقے کو ائے طرف کینے کے لئے کافی ہے۔ لیکن میمنی سوائی ہے کہ برحتی موئی فرقہ واریت اور نفرت نے اس طبقے کو بھی سوچنے پر مجبور کرویا ے كرآخر مادا ملك كس ست مي جارباہے؟ اس قت ايك خاموش بغاوت ناف ان مائی فیم کی شکل میں سامنے آئی ہے اور اس میم کی کامیانی کا دائرہ دنول دن برحتابی جارہاہے۔ بیر حقیقت ہے کہ ناث ان مائی فیم کا پیغام، آستد آستدزیاده سے زیاده لوگوں تک فینی کی کوشش کررہاہے۔ یہی جارے ہندوستان کی اصل طاقت ہے۔ سابی، معاشرتی اور تبذیب سطح پر ہماری جزیں اتی پھند اورمضطوط بین کدونیا کی کوئی مجمی شرپیند طاقت مارے اتحا و کاشیره نہیں بھیرستی۔

جاہے۔اس وقت پورے ملک مسلمانوں کے اندرخوف اس حد تک مرایت کرچکا بلے کہ مسلمان ٹرین میں سنرکرنے سے گھرانے کھے ہیں۔شام میں گرے باہر نگلتے میں خوف محسوس ہوتا ہے۔ان دنوں موثل ویب مائش پرنغرت آمیز ویڈ بواور پوسٹ ڈال کر ماحول کو خطرناک بنانے کی سازش پرنغرت آموز ویڈیو پوسٹ ڈال کر ماحول کوخطرناک بنانے کی سازش موربی ہے۔ ندہب کے نام پردہشت مردوں کے حوصلے اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ کرنال میں مجدیر چ و کر ج شری دام کے فرے لگائے گئے۔ حصار کی مجد کے باہر ایک مسلمان کوتھیٹر جر کراس سے بھارت ماتا کی جے کانعرولگانے پر مجور کیا حمیا۔ مویشیوں کو لے جانے کے جموٹے الزامات لگا کر بھیر کے ذریعہ زخی کرنے کی وار دائیں اب ہرنے دن کی سرخیاں بن چک بیں۔عدلیہ خاموش حکومت جیب۔آرالین ایس کوفکرٹیس، کیونکہ ایک بوےمٹن پرکام مور ہاہے۔ کرنا تک میں سکور کی جانے والی كالكريس كى حكومت ہے۔ انجى حال ميں وہاں بوليس نے مدارس کے ۲۰۰ رطلبہ بنگلور ریلوے اسٹیٹن پر پوچھ تا چھ کے بہانے آٹھ کھنے تک روے رکھا اور ان کے ساتھ براسلوک کیا۔ ملک میں مسلسل ہونے والی بھیڑ کی درندگی کی برکا گریس کی خاموثی اس بات کا اشارہ دے رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کی جمایت کر کے اکثریق طبقے کو ناراض كرنانبيل جامتي موجوده صورتحال مين وزير واخله راجناته ستكهدكي تحریف کرنا ہوگی،جس نے بوی حد تک مسلمانوں کے زخموں پرمرحم ر کھنے کی کوشش کی ہے۔ امر ناتھ یاتر ہوں پر دہشت گردوں کا حملہ ہوا تودبشت كردول كى مخالفت من سارا مندوستان ايك پليث فارم برنظرا یا کشمیری حربت لیڈران نے بھی دہشت کردول کی خرلی عمر عبدالله نے ٹوئٹ کر کے راجناتھ کے قدم کی تعریف کی - بی حقیقت ہے کہ داجناتھ سکھے بیان نے مسلمانوں کواس بات کا احساس کرایا كمانيس الي معاملول سے خوف زدہ ہونے كى ضرورت نيس ب-اگراس ملک میں جمہوریت کوداغدار کرنے والے موجود ہیں توالیے لوگوں کی بھی کوئی کمی ن میں جو ملک کے تحفظ اور سالمیت کو برقرار ر کھے کے لئے بوی سے بوی قربانی دینے کے لئے ہروقت تیار رہے ہیں۔ بھیڑ کی در کی کو لے کر دانشوروں کا سویا ہوا طبقہ ایک ہار

مستفلعنوان

حسن الباشى فاشل دار العلوم ديوبند



برخص خوادوه طلسماتی دنیا کاخر پدار ہویا ند ہوایک وقت ش تمن سوالات کرسک ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کاخر پدار ہونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر)



الرات فاده

سوال از بسيدارشاداحمه سيدارشاداحم بعد سلام کے عرض بیہے کہ ۲۰۱۴ء تک میرے کھر میں تھیک چل ر ما تھا ، دو بیٹوں کی شادیاں ہو چکی تھیں ماشاء اللہ ان کے بیج بھی ہیں، تیسرے بیٹے کی شادی فروری ۱۵-۲۰ میں کی مئی اس او کے کا نام سید جنيدالرحلن والدوكا نام سعادت فاطمداور بهوكا نام شيبا يروين وال كانام گشاد فاطمه بے شادی کے چند ماہ کے اندرجنید کی والدہ معادت فاطمہ بنت ریاض فاطمه برمصبتیں آنی شروع مو کئیں، کی مرتبہ چلتے مجرتے ز من برگر جا تیں اور نتیجہ ریہ ہوا کہ ہائیں ہاتھ پیر قرقرانے شروع ہوگئے، ضروري جانجين كرائي كنين، MRI بهي كرايا كيا، فالح كي بياري بين نكل، دل كاعلاج كراياس مس بهي كوئى يهارى نبيس تقى ، بيعلاج على كره ميس اماه تك روكر كرايا، دوا چلتى رى، چرفائده ند بونى بردلى بعيجاو بال صرف B.P کے ساتھ کیاشیم کی کی اور ہڈیوں کا کمرور ہونا بتایا گیا اور اس کی دوا چلائی گئ، کوئی بیاری نہیں، بتائی کہا کوئی بیاری نہیں ہے۔B.P اور کیکٹیم کی دوا برابر چل ربی ہے ، دوائیں کچھدن فائدہ کرتی ہیں چرنقصان كرنے لكتى بيں اس لئے صرف ان دواؤں كوچھوڑ كرسب دوائيں بند کردی ہیں۔

میں آپ کے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا ۱۱۰۱ء سے مسلسل مطالعہ کردہا ہوں، آپ کی عدیم الفرصتی کے ہارے میں اور حاجت مندول کے خطوط

کے جوابات کی کی بار لکھنے پر مہینوں انظار میں گزرجانے کی شکایت کے
بارے میں پرھ کراپی پر بیٹانی بیان کرنے کی ہمیت نہیں پڑی اور دوسال
گزر گئے ،لڑکے نے کہا آپ برابراس ماہنامہ کو پڑھتے ہیں لوگ حضرت
کی کو حال لکھنے ہیں آپ بھی حضرت ہی کو لکھنے اور معلوم کیجئے کہ یہ بیاری
ہے یا نظر بدہ یا کچھ کرایادھ اہوا ہو ،اوراس کا علاج کیا ہے۔ اگر بیاری
ہوگا ، انٹرنیٹ پر ایک مولانا ہے کچھاور ہے تو ڈاکٹری علاج سے ٹھیک نہ
ہوگا ، انٹرنیٹ پر ایک مولانا کے '' نظر بد کا علاج ''کے بارے میں بیان سنا
تو مریفہ کو ان کے بتائے ہوئے طریقے پر دو بارٹ کی کرایا ، شسل کے
لئے آدھی ہائی پانی لے کراس میں دونوں ہاتھ ڈال کر سات سات مرتبہ
ورود شریف ،مورہ فاتح ، آیت الکری ، چارول قل ، آخر میں پھر درود شریف
درود شریف ،مورہ فاتح ، آیت الکری ، چارول قل ، آخر میں پھر درود شریف

سعادت فاطمہ کی اس وقت مخابی کی حالت ہو چکی ہے، خود کھی کرنے کے قابل نہیں رہ گئی، نہ بیٹ کی ہیں، نہ چل سکتی ہیں، بس پڑی رہتی ہیں، بیت الخلاکلوڈ تک لے جاتے ہیں، دولوگوں کا سمارالیما پڑتا ہے، ایک ہیر بایاں والا اب مسٹ کرچل رہا ہے، یہاں بازاری عاملوں سے بربادی کے علاوہ کچھ حاصل نہ وگااس لئے ڈاکٹری علاج پر بی شخصر ہوں، حالت نا گفتہ ہے۔

اب آپ کی خدمت میں پورا حال لکھ رہا ہوں، برظاہر چرے مہرے سے بیاری نہیں گئی، دماغ ماشاء اللہ تھیک ہے، خدارا میری درخواست پرخور کرکے ان کی صحت یابی کے لئے کچھے بیس آپ کا

انشاءالله متون ربول كا_

جوات

عالى جناب آپ كا خط ملا بصورت حال كالم بوا، آپ كا كمرجنات کے اثرات کا شکار ہے، گھر کے بھی افراد اثرات میں جلا ہیں لیکن سعادت قاطمه خاص طور يرآسيي اثرات كاشكاري اوراثرات ان ك جم من پوری طرح سرایت کریکے میں، بہتر ہوتا اگر آپ ان کا علاج كى مقامى عامل سے كراتے كول كەس طرح كے مريض كوروزاند چیک کرنا ضروری ہے، دوران علاج مریض کی کیفیت بدلتی رہتی ہے، اثرات دوران علاج بزه مجى سكتے بيں اورايك دم كم بحى موسكتے بيں ، دور بیش کرعلاج کرنے والے کویل بل کی ربورٹ ملنا مشکل ہے اس لئے افضل تو یمی ہے کہ آپ سعادت فاطمہ کا علاج سی مقامی عامل سے كرائيس اورجب تك آب كى معتبر عامل كى كھوج كرنے ميں ناكام ہوں اس وقت تک جوعلاج ہم دےرہے ہیں اس براکتفا کریں۔ہم امید كرت بي كرسعادت فاطمه فيك موجا كيس كى اور بارى تعالى ان كو آیمی اثرات سے نجات عطاکریں گے۔

ان کاعلاج معرات سے شروع کریں، بدھ کے دن سے اس کا گوشت ، انڈا، چھلی بند کردیں اور جعرات کے دن اس تعویذ کو یانی میں يكاكراس يانى كوايك بالني يانى ميس ملاليس اوراس سے سعادت فاطمه كو نہلائیں، کاغذیانی گرم کرے تکال لیں، تعوید کامیکاغذ تالی میں نہیں جانا چاہے، یانی اگر نالی میں جائے تو کوئی حرج نہیں۔

عسل کاتعویذ ریہے۔

LAY .

14414	149411	14914
P~91A	r-9r-	r-arr
. 1-444	14914	r+9ri

ال تعویذ کی رفماریہ ہے۔

اس تعویذ کوم عدد بنائیں، بہلے دن اس سے نہلا کر مجلے کا تعویذ ملے میں ڈال دیں، اس کے بعد اس معرات کواس تعویزے محرنبلاوی، تعوید کومؤ ترکرنے کے لئے اس کی رفارکو پیش نظر کھیں۔ حسل کے بعد بید دقعویذ سعادت فاطمہ کے محلے میں ڈال دیں۔

ZAY

1.01.	Y•Z	ři+	194
1.4	19.	141"	r+A
199 _	rir	r+0	**
Y *1	Y+1	r	rii

ZAY

ira	IM	107	117
101	1179	الباد	104
14+	100	ורץ	سابها
102	الما	וריו	101"

بیدونوں تعویذ ایک ہی موم جامہ میں پیک ہوکر کا لے کیڑے میں ر کھ کرسعادت فاطمہ کے ملے میں ڈال دیں،اس دونوں نقش کو بھی اس کی رفارے پُر کریں،ان دونوں کی رفار بیے۔

٨	- 11	ll*	1
11"	۲	4	Ir
۳	14	9	. Ч
10	. ۵	۳	10

ای رفتارے ایک تعش اور تیار کریں اور اس کو کھر میں لٹکادیں تاكه كمركا ثرات بحي فتم موجائي ياكم موجائي _

من بيہ۔

LV

12A	MY	rao.	121
۳۸۳	r2r	722	ram:
121	17 1/4	PA+	124
PAI	720	12 17	MAY

ایک بات یادر میں کہ محرادر جن کاعلاج ڈاکٹروں کے پاس بیس ہے، ان کی کئی جی مشین میں بیا اثرات پکڑ نہیں جا کیں ہے اس لئے اس طرح کے مریضوں کا روحانی علاج کرانا ہی ضروری ہے اور روحانی علاج کے اللہ علین سے رابط کرنا ناگزیر ہے۔ آپ اپنے کھر میں ۴۸ دن تک نصح دس کے بعدا ڈائ خودد ہے لیں یا کی سے دلالیں تو اچھا دن تک میج دس کیارہ ہے کے درمیان ایک بار روزانہ سورہ بقرہ حلاوت بھی کرلیں یا کی سے کرالیں۔

میں دعا کو ہوں کہ اللہ آپ کے گھر اور سعادت فاطمہ کو آئیبی اثرات سے کی طور پرنجات عطا کر ہے۔اس ماہ میں اگر فائدہ محسوں نہ ہوتو کسی عامل سے رجوع کریں اور اس علاج کی وضاحت کریں ، انشاء اللہ وہ اس کی روشن میں آپ کا علاج کریں گے جومفید ٹابت ہوگا۔



سوال از: شابدشاه کراچی باکستان استاد محترم حسن الهاشمی صاحب

السلام عليم ورحمة الشدوبركات

امید ہے کہ آپ خمرہت ہے ہوں کے، اللہ تعالیٰ آپ کواپنے حفظ والمان میں رکھے، استاد محترم ایک دوکان سے آپ کی کتاب مؤکلات نمبر خریدی اور ان میں کچھا المال پر تجرب بھی کئے، ایک عمل بامؤکل جو کہ سورہ اخلاص کا ہے کیا، عمل سے فائدہ ہوا لیکن کوئی چیز مامئے حاضر نہیں ہوئی۔ میں عرصہ ۵ سال سے فن عملیات سے وابستہ ہوں، اس فن کی طرف آنا میری بیاری کی وجہ سے ہوا، جس کی بنیادی وجہ سے ہوا، ایک استاد نے

چندو ظائف بتائے لیکن بعدیس جواب ویا کہیں آپ کی کوئی معاونت
منیں کرسکتا،اس کے بعددوسر استادے دابط مواکہ جوک میرے پہلے
استاد كاستاد عنه، انهول نے بھى كچەعرصد بعديد كهدر چورد دياك جب
آب بمر عالمه بيضة بن الأبرى طبعت خراب بوتى ب النداآب
يهال نيس آياكرين، حالانكه من في معى مى اين اساتذه كوكمى حمى
شكايت كاموقع نبيس دياء پيونبيس انبول في ايدا كول كياء البتدان ك
سلسلہ کے وظائف فہرست میرے پاس آئی جن میں وظائف بمع زکوۃ
کی ترتیب کے ساتھ درج ہیں ، بغیراستاد کے معاونت کے وہ وظائف
شروع کے ، تین چارسال سے میں بھی وظائف کرد باہوں تکلیفیں بہت
آئيليكن برداشت كي بيسلسلة تاحال جارى عيداب من امل إت
ك طرف آتابون، محصي تفي كاطريقه على الم كالمراق المائين بـ
ہارے استاد جوتشخیص کرتے ہیں وہ اس طرح ہے کہ اگر کوئی آ دی ان
كسام جاتا بوان كوفورا بدول جاتا كميكس مقصد ايا
ہے، پیخص عال ہے یا عام آدی ہے، اگر عال ہے تو وہ آپ کو سیمی
بنادے کا کراس نے کتے چلے کائے ہیں ،کونے کونے چلے کائے ہیں یا
اس وقت وہ کونسا وظیفہ کررہاہے یا اگر وظائف کے دوران کوئی علطی
ہوجائے تو وہ آپ کو یہ جی بتادے گا کہ آپ نے کیا علمی کی ہے جس ک
وجرے آپ کی طبیعت خراب ہے، کوئی ایساد علیفہ جس کی زکو ہ کی ترتیب
كاآب كو پند ہو،آپ ان سے اجازت لينے جائيں كر مجھے ايك وطيف
کرنے کی اجازت چاہے تو وہ آپ کوخود سے اس کی زکو ہ کی ترکیب،
تعداد پڑھائی ہتادے کا بیتی آپ کی پوشیدہ باتوں کا آپ کو بتادے گادو
مجى میں نے گئ اوگوں کود یکھاہے جو کہ اس مسلم کی تخصی کرتے ہیں لیکن
عمل نہیں بتاتے۔ اگرایا کوئی عمل ہے تو برائے مہرانی اس کا طریقہ
نتائیں جھے اس کی اشد ضرورت ہے، کتابوں سے کافی اعمال کے ہیں
لیکن تیج مفرر ہا، یہ بحد میں نہیں آر ہاہے کہ انہوں نے جو مل کیا ہوا ہے یہ
عمل امؤكل ہے يا بمزاد كا عامل ہے يا خود پر حاضرى كا كوئى عمل ہے،
بعض اوگ کہتے ہیں کہ بیکوئی سفی عمل ہے لیکن مارے استاد تو دیوبندی
ہیں،ان کے تو شرکیہ اعمال کرنے کا سوال بی پیدائیس موتا، میں خورجمی
ایا مل کرنا چا بتا ہوں جوکہ برتم کے شرکیہ مغرب الفاظ سے پاک بو،مثل
ياامرافيل يا جرائيل يابدوح وغيره الفاظ سے اجتناب كتا مول-اس

ایک عمل کے لے میں بہت پریٹان ہوں، ڈھویڈت ڈھویڈت تھک چکا
ہوں، برائے مہر پانی رہنمائی فرما ئیں، اس کے بدلے میں میں آپ کو
ہوں، برائے مہر پانی رہنمائی فرما ئیں، اس کے بدلے میں میں آپ کو
ہوا تو میں اس کے بدلے میں • • • • امر تبہ سورہ اظامی پڑھ کر اس کا
ثواب آپ کو بخش دوں گا، افشاء اللہ آپ کو اپنی دعاؤں میں بھی یاد
رکھوں گا، استاد صاحب آپ کی کتابوں کے اعمال کے لئے خصوصی
اجازت بھی چاہئے تا کہ آپ سے روحانی نسبت بن جائے، استاد
صاحب اگر جواب خط کے ذر ایجہ سے درحانی نسبت بن جائے، استاد
صاحب اگر جواب خط کے ذر ایجہ سے درحانی نسبت بن جائے، استاد
کر کے بھی دیجے گاتا کہ جھیل سکے، جھنا خرچ آئے گا میں آپ کود سے
کے لئے تیار ہوں یا اگر میری ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گئی آپ کود سے
ساتھ خط پر آنے والا خرچ بھی اس میں ملا ئیں تو آپ نقصان سے نگا
ساتھ خط پر آنے والا خرچ بھی اس میں ملا ئیں تو آپ نقصان سے نگا
ساتھ خط پر آنے والا خرچ بھی اس میں ملا ئیں تو آپ نقصان سے نگا

میں اپناموہائل نمبر بھی دے رہا ہوں اگر SMS کے درید ہے بھی طریقہ متاویں تو بھی نھیک ہے یا گراپ نمبرے جھے ایک من کال دیدیں تو میں آپ کوفون بھی کرلوں گا، جھے آپ کے جواب کا شدت کے ماتھا تظاردے گا۔

جوات

عامل بننے کی خواہش ایک قابل قدرخواہش ہے، موجودہ ذمانہ میں جب مرکاردوعالم سلی اللہ علیہ وسلم کی پیش کوئی کے مطابق جنات اور جادو فونا کمر کمرکی کہانی بن کررہ کے ہوں ایسے دور میں سی حتم کے عامل کی ضرورت اللہ کے بندوں کوقدم قدم پر پڑرتی ہے اورلوگ اچھے عاملوں کی مفرورت اللہ کے بندوں کوقدم قدم پر پڑرتی ہے اورلوگ اچھے عاملوں کی میں مارے مارے پھررہ جین، عاملوں کی کوئی کی نہیں ہے کیکن عاملوں کی بہتات میں ایک فیض بھی ایسا نظر نہیں آتا جواللہ سے ڈرتا ہوجو بہرا عتبار عامل کامل کہلانے کاحق دار ہو، کسی شہر کاکوئی محلہ ایسا نہیں ہے جہال کوئی عامل موجود نہ ہولیکن حقیقت سے ہے کہ معتبر اور متند قتم کا عامل بہال کوئی عامل موجود نہ ہولیکن حقیقت سے ہے کہ معتبر اور متند قتم کا عامل مال دورتی عنقا بن کررہ گیا ہے ۔ ان نا گفتہ ہوالات میں آگر کوئی محف اس دورتی عنقا بن کررہ گیا ہے ۔ ان نا گفتہ ہوالات میں آگر کوئی محف اس کی رہنمائی کی جائے اور اس کو اُن ریاضتوں سے گزارا جائے جو روحانی عملیات کی اصل بنیادیں جی اورجن سے گزر بے بغیر عامل بنے کا ورمائی علیات کی اصل بنیادیں جی اورجن سے گزر بے بغیر عامل بنے کا ورمائی کی جائے اور اس کو اُن ریاضتوں سے گزر بے بغیر عامل بنے کا ورمائی علیات کی اصل بنیادیں جی اورجن سے گزر بے بغیر عامل بنے کا ورمائی علیات کی اصل بنیادیں جی اورجن سے گزر بے بغیر عامل بنے کا

خواب شرمند وتعبيرنبين موسكتا

ہمیں افسوں ہے کہ آپ عامل بننے کے لئے جن اسا تذہ سے طے انہوں نے آپ کی رہنمائی نہیں کی اور آپ کواس لائن کے اصول وضوا بلا سکھانے کی ذرہ برا برجمی کوشش ہیں گی۔

آپ بھی چونکہ اس دنیا کے بی انسان ہیں جو بھیلی پر سروں بھانے کے عادی ہوتے ہیں اور جو صرف چھارد کھنے دکھانے کے آرزومند ہوتے ہیں، ہر سال ہماری ڈاک بیں اس خم کے بے شارخطوط آتے ہیں جی بیں اس طرح کی فہمائش کی گئی ہوکہ بیں بیا نمازہ کر سکول کہ کس کے دل بیس کیا ہے؟ کس کی جیب بیل بیسے ہیں اور کس کی جیب فائی ہے؟ آنے والا کس مقعد کے لئے آیا ہے اور اس کے آنے کی فرض فائی ہے؟ آنے والا کس مقعد کے لئے آیا ہے اور اس کے آنے کی فرض فائی ہے؟ وغیرہ اس طرح کی ہاتوں کا یا نمازہ کر لینے سے کیا حاصل و قایت کیا ہے؟ وغیرہ اس طرح کی ہاتوں کا یا نمازہ کر لینے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ وال دینے سے آنے والے پر ایک و حاک بیٹے جاتی ہے اور اپنا آنو سیدھا کرنا آسان ہوجا تا ہے۔

عزیزم!عالی ہرگز ہرگز عالم الغیب بیس ہوتا اگر عالم الغیب ہوتا اگر عالم الغیب ہوتا کی بھی مریض سے دواس کی ماں کا تام کیوں ہو چھتا، عالم الغیب و تومعلوم ہوتا چاہئے کہ کس کے ماں باپ کا تام کیا ہے، آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ عالی ایخ مریض سے اس کی مال کا تام میا ہے، آپ نے اکثر اس کے بعد بذریع علم الاعداد اور بذریع علم الحروف بیا نمازہ کرنے کی اس کے بعد بذریع علم الاعداد اور بذریع علم الحروف بیا نمازہ کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس کو کیا بیاری ہے؟ کہ عاطین مریض کا کیڑایا گھر کی مریض بیاس کا گھر کس طرح کے مرض کا اور تی کہ مریض بیاس کا گھر کس طرح کے اثر ات کا ادراک بوسوئی کرکر لیتے تیز ہوجاتی ہے کہ دہ سے مرض کا اور سے کارلاکر جو بھی رہنمائی ملتی ہے اس کو بیس سے سرف خداوند تعالی کو عاصل ہے اس کے سوااس دنیا ہیں کوئی بھی فردو بشر علم غیب مرف خداوند تعالی کو حاصل ہے اس کے سوااس دنیا ہیں کوئی بھی فردو بشر علم غیب کی دولت سے سرفراز نہیں ہے۔

آپ نے جو کھ فرمایا کہ بعض عاملین کو دیکھا میا کہ وہ آنے والے کو سے جو کھو فرمایا کہ بعض عاملین کو دیکھا میا کہ وہ آنے والے کو سب کھو ہتادیتے ہیں کہاس نے کتے جلے کے ہیں اوران چلوں میں کتے کمل ہوئے ہیں کہاس نے کتے جلے کے ہیں اوران چلوں میں کتے کمل ہوئے ہیں

اور کتنے چلے ادھورے رہے ہیں اوران چلوں ش اور فلیفوں ش کوئی کوئی ہیں اور عالمین پوشیدہ اور فلی کوئی ہیں اور عالمین پوشیدہ اور فلی ہیں ہیں ہیں ہیں گئی ہیں کرتے کیوں ہاتیں ہیں ہتادیں کے وغیرہ، ہم الی ہاتوں میں یفین نہیں کرتے کیوں کرفییب کاعلم صرف اللہ ہی کوجا صل ہے، اب دہی ہہ ہات کہ جیم مریش کی نیش پر ہاتھ دکھ کر جگر اور گردوں کی کیفیت ہتادیتا ہے وہ بھی ایک علم ہواں کی بھی ایک طرح مریش اوراس کی ماں کا نام معلوم کر کے ایک علم کے ذریعہ کی صدیح کے مریش کورایس کی ماں کا نام معلوم کر کے ایک علم کے ذریعہ کی صدیح کے مریش اور اس کے پراٹی پکڑ ہناسکتا ہے اور پچھ یا تیں سجھ لیتا ہے اور پچھ ایسی ہاتوں اور کروریوں کا اسے اور ایک ہوجاتا ہے جس سے مریش اور اس کے تاردار ہے جہر ہوتے ہیں گئی ہو ایسی کے مریش کے مرائی نہیں ہو کا جس کے دریا ہیں ایسی ایسی تک ایسیا کوئی علم رائے نہیں ہو کا جس کے دریا ہیں ایسی ایسی تک ایسیا کوئی علم رائے نہیں ہو سکے۔

روحانی عملیات کی لائن کا اصل مقصد امراض جسمانی ہوں یا دوحانی ان کا علاج کرتا ہے اور اللہ کے بندوں کو اُن مصائب سے نکالنا ہے جس طرح کی خوبیاں آپ نے کچھ عاملوں کی بتائی ہیں اس طرح کی خوبیاں تو مدار یوں میں ہوتی ہیں کین عماری اپنی وحاک و بیضا دیے ہیں کین کی کو کئی فائدہ نہیں پہنچاتے ہم مداری اپنی وحاک و بیضا دیے ہیں گئی کی کو کئی فائدہ نہیں پہنچاتے ہم عاملین کا ذکر کیا ہے کیاان سے اللہ کے بندوں کو کوئی فائدہ پہنچا؟ کیا کی کو جنات سے نجات لی جیالی کے کو اور نظرید سے چھکارا حاصل ہوا؟ کیا جہا سے نامی کی کاروباری بندش ان کے ذریعہ تم ہوئی، کیا دوم سے سے اولوں کو وہ ایک دوم سے ملائے میں کامیاب ہوئے، کیا کی جگہ ناجائز جسم کی کاروباری بندش ان کے ذریعہ تم ہوئی، کیا دوم سے ملائے میں کامیاب ہوئے، کیا کی جگہ ناجائز جسم کے قعلقات ختم کرنے میں آئیس کامیابی مائی کی جائے گئی کا میاب ہوئے، کیا کی جگہ ناجائز جسم کی کامیاب ہوئے، کیا کی جگہ ناجائز جسم کی کامیابی بیاتوں کا ذکر کیوں نہیں کیا؟ اورا گران کواس طرح کے مسائل میں کامیابی حاصل ہے کاوت خداوندی کو کیا فائدہ ہے؟

روحانی عملیات کا ذوق رکنے والوں کی مین سب سے بوی
کروری ہے کہ وہ صرف ان ہاتوں سے متاثر ہوتے ہیں جو بجھ ش نہ
آنے والی ہوں۔اس لائن ش قدم رکھتے ہیں انہیں جن مؤکل، ہمزاد،
مری وغیرہ کو تالی کرنے کی فکرستائے گئی ہے اور منٹوں میں کہیں سے کہیں

کنچے اور موا کی شراڑنے کی خواہش ان کے دل میں پیدا ہونے گئی ہے وہ ایک ہاتوں سے متاثر ہوتے ہیں جو عقل کو جران کرنے والی ہول یا سرے سے جن کا کوئی وجود ہی نبہو۔

ہم نے 10 سالہ خدمات کے دور میں بہت سے جی تی نمبر لگالے جن میں عوام دخواص کو فائدہ پنچانے کے لئے بے شار فارمولے بیش کئے ہیں، ان فارمولوں میں جنات سے نجات دلانے کے لئے ، محرکود فع کرنے کے ، نظر بدسے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ، کاردبار کی اور مشتوں کی بندش ختم کرنے کے لئے اور تمام امراض جسمانی سے نجات رشتوں کی بندش ختم کرنے کے لئے اور تمام امراض جسمانی سے نجات بات کے لئے بے شار حیتی فارمولے ہم نے قل کے ہیں، کی آپ نے صرف مؤکلات نمبر کا ذکر کیا ہے اور اس کے فارمولوں سے استفادہ کرنے کیات کی ہے۔

عزیرم روحانی عملیات کاعلم ایک ایراوسیج سندر ہے کہ جس کا کوئی
کنارونہیں ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس لائن ہے وہ علیات
والوں کی نظر بس جن موکل اور ایمزاد پر ہی جا کردک جاتی ہے اور علم عملیات
کادہ ذخیرہ جو کتابوں میں تاحد نظر پھیلا ہوا ہوتا ہے اس کوایک نظرد کھنے ک
بھی طلبہ زحمت نہیں کرتے ، جب کر حقیقت یہے کہ اللہ کے بندوں کوقائدہ
پینچانا ہی روحانی عملیات کا اولین مقصد ہورنہ خوش فہی کی گنبد میں رہ کے خیال بلا دُنگا نے سے کو حاصل نہیں ہے، آپ نے ابزاد مرتبہ سوم اطلام
پڑھ کر جمیں تواب پنچانے کی بات بھی کی ، جوایک بچکانہ بات ہے، تواب
کی کو جم کر جمیں تواب پنچانے کی بات بھی کی ، جوایک بچکانہ بات ہے، تواب

دردودر مان کی باتیں

سوال ازجمیم سوال ازجمیم آپ کی خدمت بی عرض کرتاج ابتی ہوں بروز جعد کا رہ دیم رمضان کو حاضری کا شرف حاصل ہوا اور نماز جعد کے بعد آپ نے نہایت اور خوبصورت طریقہ سے میر ہے مسائل کو سنا اور ان کا حل بھی نہایہ آپ کی سادگی اور خلوص کے لئے آپ کا تہدول سے شکر ساوا کرتی ہوں ۔ مول ناصاحب میں آپ کی رہنمائی میں قلب القرآن کا جائے کوئی میں ہوں ، آپ تجرب ای کوئی میں ہوئی کا مران میں قیام پذیر تھے، تب ہوں ، آپ سے بلیون شریف کے ابتدائی و جائوں کی کماب اور قلب القرآن کا سے القرآن کا سے القرآن

وونوں کی قیمت اوا کر کے بیں نے لئے ہیں، میں نے آپ کی شاگر دی

کے ۱۹۰۰ دو پے کا ڈرافٹ اگست ۲۰۱۱ وکور جسٹر ڈ ڈاک سے بھیجا تھا،اس
ڈرافٹ کی (xexex) کا پی پر میں نے باتی رقم تخفۃ العاملین کی قیمت
ڈاکٹری وغیرہ دیئے تھے، پیٹنیس کیوں میرے ساتھ ایسا ہوا کہ امجی
تک جھے ٹوکن نبر نہیں طا، آپ نے کہا تھا ڈاک سے دوانہ کریں گے گر
جھے آپ کی طرف سے کوئی ڈاکٹیس کی، میں نے جوابی لفافہ بھی ساتھ

۵ردمفان بروز جعد کوآپ سے ملاقات کے بعد آپ نے کہاتھا فون کر کے توکن بہتر بتادیں گے، رمفان کے مہینے کی معروفیت بی آپ کو وقت نہ ملا ہو، میرادوسرا مسلدیہ ہے کہ بیس حروف جبی کی زکوۃ کیے اوا کروں؟ کیوں کہ آپ کے مطابق منزل شرطین کا اندازہ کرنا مضرور کی ہے اور جھے اندازہ کرنے کا ہنر معلوم نہیں ہے، تو کیا بغیرا ندازہ کئے حروف کی ذکوۃ اوا ہوجائے گی؟ کیوں کہ آپ نے جو آفس کا نمبردیا ہے وہ فون لگانے کی کوش کرتی ہول محر نمبر لگتا ہی نہیں، میرا یہ مسئلہ بھی مل کرد ہے آپ کا حسان ہوگا۔

آپ نے جو خدمت خلق کرنے کا ادادہ کر کے تحقۃ العاملین کی اشاعت کی ہے دہ ہیرے جواہرات سے زیادہ قیمی ہے، یہ کتاب طلبہ کے لے عدہ رہنمائی، یہ کتاب علم غیب جانے کا ایک انمول خزانہ ہے، شہل تحقۃ العاملین کا مطالعہ کردہی ہوں جہاں کوئی مشکل آتی ہے تو کس طرح اسے طرح اسے طرح اسے طرح اسے طرح اسے الدگرای کی قدو قیمت اور آپ کی قدر میری نظر بڑھ گئ ہے، میں آپ کے والد، آپ اور آپ کا سارا اور آپ کی قدر میری نظر بڑھ گئ ہے، میں آپ کے والد، آپ اور آپ کا سارا کمرانہ انمول جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے اور آپ نے جو کھا ہے کر گول سے حاصل کیا اسے خدمت خاتی کے لئے وقف کررہے ہیں، یہ بررگول سے حاصل کیا اسے خدمت خاتی کے فدا تا قیامت چا عدمورج کی کر گئر کی مثال ہے، آپ کو خدا تا قیامت چا عدمورج کی طرح قائم رکھے۔

ہم غریب ادرعلم کی شوقین آپ کی قدر کرنا جائے ہیں۔ مولانا ش ایک ورت ذات ہول جھے علم غیب سیمنے کا حد سے زیادہ شوق ہے ادر میں اتی ہی غربت کی زندگی بسر کررہی ہوں، میں اپنی دات کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنی جیسی غریب مورد وں کی بھی تعوری بہت خدمت کرنا جا ہتی

ہوں، کپان سے پیٹم ہوں اور اب تو سارے دشتے ہی فتم ہو ہے ہیں،
میرے کر چاہا جانا مشکل ہے، یس آپ کی رہنمائی بیں قلب القرآن
کے جلے کے احد انمزاد نمبر جنوری، فروری اہماء کا صفح فمبر ۱۳۳۲ مزاد نمبر ۱۳۵۰ کر اور سال مشکل ہے۔
اور صفح نمبر ۱۳۵۵ پر انمبر ۱۳۷۰ کر لے کی اجازت جا ہتی ہوں، صفح فمبر ۱۳۵۰ پر ۱۳۵۰ کر اور ان تک سور بقر اس پر حور جا ایسویں دن کا ہمزاد حاضر ہوگا، بجھ میں نمین آیا کھل ۱۲ دن کا کرنا ہے یا جا لیس دن کا ،
مفر ۱۳۷ پر امر اور ۱۹ کی مزیمت فحمل سے نمیس چھی ہے، آپ مزیمت ککھ مفر ۱۳۷ کی مرزیمت ککھ کردوان کریں گے تو زندگی مجرآپ کا احسان دہے گا، زندگی مجرآپ کے باؤں دھوکر پینے سے بھی ایس اور انہیں ہوگا۔
یاؤں دھوکر پینے سے بھی آپ کا احسان دہے گا، زندگی مجرآپ کے ایک اور اور اور کی کو رہنے سے بھی ہوگا۔

مولانا میں نے دوخواب دیکھے ہیں جن گاجیر جانا جا ہی ہوں۔
(۱) ۲۰۱۳ء میں خواب دیکھا تھا کہ چا ندمیری کود میں آکر گرااور جب بیری آکھ کی ق میں نے اپنی کھلی آکھوں سے چا ندکوآسان پر جاتے دیکھا۔
دیکھا۔

(۲) دومراخواب ای رمضان کے مہینے بین ۱۲ رمضان بروز پیرکو دیکھا کہ خوب صورت ۱۹ سال کی اڑکی مجھ سے کہدری ہے کہ میں دعا کرتی رہی ہوں کہ خانہ کعبہ آپ کا ہے اور آپ ندی رہےگا۔

خواب کھاس طرح ہے کہ ایک مخص کے مروالوں کو میں جائی ہوں اس مخص کی ۸سال کی لڑکی جھے خواب میں اپنی بردی بہن کے ہارے میں بتانا جاہتی ہے، جس کی عمر ۱۹سال ہے مگر اس لؤکی کی واوی بتانے ہے منع کرتی ہے اور تھوڑی دیر بعد وہی ۱ اسال کی لڑکی جھے ہی ۔ بتانے ہے منع کرتی ہے اور تھوڑی دیر بعد وہی ۱ اسال کی اور کی جھے ہی ۔ ہیں ہے کہ خانہ کعب آپ کا ہے اور آپ کا ہی رہے گا۔ ۱۹سال کی اصل میں بیٹی نہیں ہے اس مخص کی مولانا دونوں خواب کی تجیر کے ساتھ جواب مزور دیجئے مآپ کے جواب آنے کی آس لگائے ہوئے مول۔

219

اورمفان میں عمواً میں روحانی عملیات کی ذمہ وار بول سے دور رہتا ہول کیکن کوئی ایم جنسی مریض ہوتو اس کی طرف توجہ کرنی ہی پوتی سے، آپ جس وقت بہتی ہوتو اس کی طرف توجہ ہوئے کہ بیس تھا کیکن چوتکہ آپ کا مقصد سنر صرف جھے سے ملاقات کرنا ادرا ہے الجھے ہوئے سائل کا حال الماش کرنا تھا اس لئے جھے اچھا جھا جھا ہیں لگا کہ میں آپ کو مایوں لوٹاؤں جھے اس کا حسائل پر خاطر خواہ تو جہند ہے سکا جھے اس کا حساس ہے کہ میں آپ کے مسائل پر خاطر خواہ تو جہند ہے سکا

المرجی پروقت جو پھرین پڑاوہ ہیں نے کیااور آپ کے لئے ماہ مبارک ک

آخری راتوں ہیں دعا کیں بھی کیں کہ پروردگار عالم آپ کوتمام مسائل
سے نجات عطا کر ہاور آپ کو دین ودنیا کی راحتوں سے سرفراز کر ہے۔
آپ اپنے خط ہی علم غیب سیھنے کی فرمائش کی ہے اس فرمائش کو بورا کر ناہمار ہے ہیں سے باہر ہے کیوں کی علم غیب کی دولت صرف وست فررت ہیں مقید ہے ،اللہ کے سوائس کو بھی مغیبات کا علم نہیں ہے ،البت دوحانی عملیات ہیں بھر ریاضتوں کی وجہ سے پھر خفیداور پوشیدہ باتوں پر ورحانی عملیات میں بھر یا اس خرح کے خفید علوم پر اپنی ورحانی عملیات کی کم اواس طرح کے خفید علوم پر اپنی ورحانی عملیات کی کم ابوں میں گرفت کرنا ہے تو یہ بات ناممکن ٹیس ہے ، دوحانی عملیات کی کم ابوں میں گرفت کرنا ہے تو یہ بات ناممکن ٹیس ہے ، دوحانی عملیات کی کم ابوں میں ایسے بہت سے فارمو لے ہمار سے اکا ہرین نے پیش کئے ہیں کہ جن پر المرب کوئی بھی جنص خفیداور پوشیدہ علوم تک اپنی رسائی کرسکتا ہے گئی بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس بارہم نے بھی اس طرح کے فارمو لے نقل کئے ہیں اور لوگوں نے اس

مسلسل عبادتیں کرنے اور حتی الامکان گناہوں سے بیخے سے بھی شرح صدر کی دولت حاصل ہوتی ہے اور بھیرت کے خزانے انسان کومیسر آجاتے ہیں، نمازعشاء کے بعد 'نیا علیہ میا نویش کی آوانشاء اللہ الْمَعُوْنِ ہے' اگر آپ تین سومر تبہ پڑھنے کامعمول رکھیں گی آوانشاء اللہ آپ کی آنگھوں سے بشار پردے ہے جائیں گے اور آپ کے اندر نظر نہ آنے والی اشیاء کود کھے لینے کی الی صلاحیتیں پیدا ہوجا نمیں گی کہ خود آپ کوجرت ہوگی۔

اگر پانچوں دقت کی نماز کے بعد ''سورہ الم نشر ت' سات مرتبہ پڑھے کی عادت ڈال لیں تواس ہے بھی قوت ادراک بڑھ جاتی ہے۔
عورتوں کا چلہ ۱۱ دن کا بی ہوتا ہے لیکن جن چلوں میں ۴۰ دن کی قدیموتی ہے آبیس و تفے کے بعد پورا کیا جاسکتا ہے، لیکن ہمارامشورہ یہ ہے کہ موکل اور ہمزاد وغیرہ تالع کرنے چکر میں عورتوں کو نہیں پڑتا چاہے اس سے نقصان مختیخ کا اندیشہ ہے۔ آپ کو چاہئے کہ دولت ہمیرت حاصل کرنے کے لئے اور رزق کی فرادانی کے لئے وظائف کا اہتمام مرین آگر مجبوریاں ہوتو دست فیب کا بھی کوئی عمل آپ کرسکتی ہیں۔ کریں آگر مجبوریاں ہوتو دست فیب کا بھی کوئی عمل آپ کرسکتی ہیں۔ دوست غیب نمبر' میں ہم نے بہت قیتی فارمولے پیش کے ہیں آپ دوست غیب نمبر' میں ہم نے بہت قیتی فارمولے پیش کے ہیں آپ دوست غیب نمبر' میں ہم نے بہت قیتی فارمولے پیش کے ہیں آپ

کے جاسے کین اللہ کی بخشی ہوئی او فیق سے ہم نے بغیر کمی بھل کے بعض السے فارمو لے بھی پیش کردیئے کہ جوابھی تک عاملین کی دسترس سے ہاہر مختے ، ان فارمولوں میں سے کوئی ایک فارمولہ آپ بھی نتخب کرسکتی ہیں ، کسی بھی فارمولہ آپ بھی نازمو لے کو اللہ کے بھرو سے پرشروع سیجے ، انشاء اللہ کامیا بی لے گی اور آپ روزمرہ کے مسائل حل ہوں ہے۔

یہ بات یادر کھئے کہ کوئی بھی فارمولہ پند کریں اس کوتمام قدو وشرا لظ کے ساتھ کریں اوران فارمولوں کے لئے جو پر بیز وغیرہ کی شرا لظ بول ان کو پیش نظر رکھیں، بہت سے لوگ مرف روحانی فارمولوں پر رھیان دیتے ہیں اس کی قدو وشرا لظ پران کی نظر نہیں ہوتی اس لئے وہ کامیانی سے محروم رہتے ہیں۔

تخفۃ العالمین ہم نے بوی محنت ہے مرتب کی ہے اوراس بات کی کوشش کی ہے کہ روحانی عملیات کے طلبہ کواس کتاب ہے وہ سب کچھ حاصل ہوجائے گا جواس لائن کے لئے ضروری ہیں، قدردان لوگ اس کتاب کی ابھی بھی پذیرائی کرتے ہیں اور ایک بوا طبقہ اس کتاب کی مجرائیوں کواس وقت سمجھے گا جب ہم اس دنیا میں انہیں رہیں گے۔

آپاس کتاب کے تمام نکات کوئی ہار پڑھنے، ہر ہارآپ کوایک نی رہنمائی ملے گی اور ہار ہاراس کتاب کو پڑھنے سے آپ کوایک نیالطف حاصل ہوگا۔۔۔

آپ نے جوخواب دیکھے ہیں ان کی تجیر ہے ، جس خواب میں
آپ نے جاندکو دیکھا ہے ہے کی خوشی ملنے کی طرف اشارہ ہے اور اس
بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کو اسی خوشی حاصل ہوگی جس سے
دوسر لوگ بھی خوش ہوں گے اور آپ کی خوشی سے استفادہ کریں گے،
خانہ کعبہ سے متعلق آپ نے جوخواب دیکھا ہے کہ اس کی ووقعیری
ہوسکتی ہیں ایک ہے کہ آپ نج کی سعادت سے بہرہ وور ہوں گی اور دوسر سے
ہوسکتی ہیں ایک ہے کہ آپ نج کی سعادت سے بہرہ وور ہوں گی اور دوسر سے
میں جو حالات پیش آرہے ہیں یا دنیا میں مسلمانوں
سے کہ ہمارے ملک میں جو حالات پیش آرہے ہیں یا دنیا میں مسلمانوں
سے خلاف اور اسلام کے خلاف جو آوازیں اٹھ رہی ہیں باتی ہو کہ سامنے آئے
حاصل ہوگا اور بہت جلد دودھ کا دودھ کا اور چائی کا پائی ہو کر سامنے آئے
مامسل ہوگا اور بہت جلد دودھ کا دودھ کا اور پائی کا پائی ہو کر سامنے آئے
مامسل ہوگا اور بہت جلد دودھ کا دودھ کا اور خان کی ہیں باتی اصل بات سے
رب العالمین ہی واقف ہے۔

شاگردی کا کتا بچاگرامی تک آب کے پاس نہ پنچاموتو ایک خط

لکھ کریادد ہانی کرائے اوراس میں اپنے چارفو ٹو اور پہچان پتر ضرور میجے، مزل شرطین کے لئے میتاریخیں نوٹ سیجئے۔

۵راکوبر بروز رات ۲ بج مکم رفومبر رات ۱۱ بچ می تاریخ اور می وقت ش ذکو قاک بروعات کرے چر بالتر تیب پر متی رہے۔

یہ بات یادرہے کہ جا عرایک منول میں تقریباً ۲۳ محفظ رہتا ہے، باتی عقل مندکواشارہ بی کافی ہے۔

آپ کے تمام حالات کے پیش نظر ہم آپ کے لئے دعا گوہیں کہ اللہ آپ کوزندگی گزار نے کا مزید حوصلہ عطا کرے، الجمنوں اور پیجید گیوں کی راہوں میں آپ متزائر ل ہونے ہے تحفوظ رکھے، آپ کو در دوغم سے اور آفات وصد مات سے نجات عطا کرے اور آپ سے ازارہ خدمت علی کوئی ایسا کام لے کہ لوگ آپ کی قدر آپ کی زندگی میں بھی کریں اور آپ کومر نے کے بعد بھی یا در کھیں۔

آپ نے ہماری خدمات کواور ہماری تحریروں کوجس طرح سراہا ہے اور جس عزت افزائی کا اظہار کیا ہے اس کے لئے ہم آپ کے مشکور ہیں اور آپ سے التجا کرتے ہیں کہ طلسماتی دنیا کو گھر گھر پہنچا کراس روحانی تحریک وتقویت پہنچا کی جو ہمارے اور آپ کی شناسائی کا سبب بی۔

بات آصف بن برخيا كي

سوال از عبد الرشيد نوري _____ بحو پال گزارش بيه ب كه حضرت آصف بن برخيا وزير تضانهوں نے ملكہ بلقيس كا تخت بلك جھيئے آن واحد ميں حضرت سليمان عليه السلام كے سامنے پیش كرديا تھا۔ حضرت آصف بن برخيا قرآن كريم كى كس آبت كے عامل تھے جس كو پڑھنے كے بعد تخت بلقيس سامنے موجود ہو كيا۔ برائے كرم كم مل جواب سے نوازيں۔

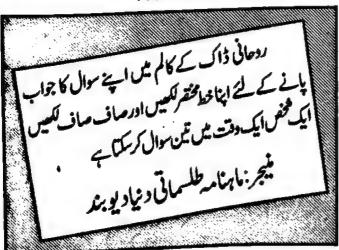
جوات

حفرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں قرآن علیم نہیں تھا، قرآن علیہ حفرت سلیمان علیہ السلام کے بہت بعد سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا، حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں جواجنہ تھے وہ قرآن علیم کی آیات کے عامل کس طرح ہو سکتے تھے جب کہ قرآن علیم بہت بعد میں نازل ہوا۔

بعض روایات سے بیٹابت ہوتا ہے کہ آصف بن برخیا توحید باری تعالی کے قائل میں اور وہ مشہورا م اعظم ایک تیا میں ما گاؤم "کے عالی میں اور ای اسم اعظم کے دریدانہوں نے بری بری بری فتو حات کیں اور ای اسم اعظم کے درید انہوں نے ملک سہا بلتیس کا تخت بلک جمیکتے ہی معزرت سلیمان علیہ السلام کی فیدمت ایس ایک کردیا۔

ہم سب کو یہ بات یا در کھنی چاہئے کہ رب العالمین کے کی بھی مفاقی تام کے عدد فائدہ ہمیں عاصل ہوسکتا ہے کہ جب ہم خود کوان مفات ہیں و حالے کی کوشش کریں جواسا و حتی ہے واضح ہوری ہیں، مثلاً 'یا لَطِیفُ '' پڑھنے کا فائدہ ہمیں جب بی پنچ گا جب ہم دومروں پر مہیں اور مرف دوستوں پر ہیں بلکہ مہر بانیاں کرنے کی روایات کو اپنا کیں اور مرف دوستوں پر ہیں بلکہ و شمنوں پر مجی احسان کرنے ہیں تا مل نہ کریں۔ 'یسارڈ اُق '' پڑھنے کا فائدہ اس وقت ہوگا جب ہم غریبوں اور فاقد کشوں کو کھانا کھلانے کا اہتمام کریں۔ 'یسا عَلی یَا قیوہ م ''کافائدہ ہمیں اس وقت پنچ گا جب ہم فریبوں و دائم رکھنے کے لئے ان کے علاج دومروں کو زندگی بخشیں اور ان کو قائم ودائم رکھنے کے لئے ان کے علاج و غیرہ کابندوبست کریں۔

پرانے زمانہ کے انسان اور جنات جس اسم البی کا ور دکرتے تھے
اس اسم البی کی صفت میں خود کو کم مل و حال لیتے تھے، جب بی انہیں وہ عظیم الثان دولتیں عطا ہوتی تھیں جوآج تک حیران کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ بیات بھی یا در کھئے کہ اللّٰد کا ہر نام ''اسم اعظم'' ہے آگر کسی بھی اسم البی کرنگ میں خود کورنگ لیں تو جمیں وہ فائدے حاصل ہوں مے جن کا ہم انداز و بھی نہیں کر سکتے۔



قيطنبرحا

ونیا کے عجا سب وغراسب

شہد کی تھی، چیونٹی ، مکڑی ، ریشم کا کیڑااور مکھی وغیرہ کی بیدائش میں حکمت اور بھید ارشادالبی ہے۔

وَمَا مِنْ دَا بَهِ فِي الْأَرْضِ وَلَا ظَيْرٍ يُعَطِيْرُ بِجَنَا حَيْهِ اِلَّا أُمَمُ آمُنَا لُكُمْ عَمَا فَرَطْنَا فِي الْكِتَٰبِ مِنْ شَيْءٌ ثُمَّ اللَّى رَبِّهِمْ أُمَمَ آمُنَا وَن مَنْ شَيْءٌ ثُمَّ اللَّى رَبِّهِمْ مُحْشَدُ وْن٥

اور نہیں کوئی چلنے والا زمین میں اور نہ کوئی پر ندہ جو اڑتا ہے اپنے دو ہاز وؤں پر مگر ریہ کہ یہ امتیں ہیں تم ہی جیسی بنہیں کم کیا ہم نے کتاب میں بچر پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

چیونٹیوں کود کھے قدرت نے ان کوکیسی مجھ بخش ہے، بیل جل کر اپنی روزی کس خوبی سے جمع کرتی ہیں اور غذا کی فراہمی میں ایک دوسرے کا کیساہاتھ مٹاتی ہیں ،غذا کا ذخیر ویہ اس وقت کے لئے کرتی ہیں جب کہ بیٹھ ہے کرمی وسر دی سے اپنے سوراخ سے ہاہر مذکل کیس۔

ت پھرر کھے ہوئے ذخیرہ کو بھی یوں رکھا ہوائیس چھوڑتیں بلکاس کو الٹ پلٹ کرتی رہتی ہیں،اس خوف ہے کہ کین خراب ندہ وجائے۔

غور کیجے بے ذری کے کام اور بیا حتیاطی امورای سے سرزدہو سکتے
ہیں جس کے سامنے نہائج ہوں استقبل کا دھیان اس کے دل میں بیٹا
ہو۔ چونٹیوں میں سے اگر کوئی چیوٹی ہوجھ اٹھانے سے تھک جاتی ہے تو
اور چیونٹیاں چستی سے اس کی مدکرتی ہیں اور اس طرح یہ ایک دوسر سے
کی مددکرتے ہوئے ان اہم امور کوانجام دے لیتی ہیں جو تنہا نہیں کئے
جاسکتے ہالکل جس طرح انسان بہت سے مشکل کام ل جل کرانجام دیے
ہیں، قدرت نے ان کوز مین میں سوراخ بنانا کیا سکھایا کہ پہلے بیذمین

کی مٹی نکالتی ہیں، پھراس کو صاف کر کے سوراخ کی شکل ہیں الآتی ہیں،

ادھر جو داندر کھنے کے لئے لاتی ہیں اس کو تو ڈکر ڈرا خٹک کر لیتی ہیں اس

ڈرے کہ کہیں زمین کی تری ہے اگ نہ آئے، ذاتی تری کے علاوہ اگر

کوئی خارجی تری اور نی دانہ ہیں اتر جاتی ہے تو دانہ کو سوراخ ہے باہر نکال

کرخٹک کر لیتی ہیں نیزیدا پاسوراخ زیادہ کہر آئیس متا تیں کہ سیلا ب اس

شہر کی کھی کا حال اس سے زیادہ عجیب تر ہے اور قدرت الی کا زبردست مظہر ہے، ان کا ایک سردار ہوتا ہے جس کی تابعداری سے سے باہر نہیں ہوتیں، اپنی روزی اس کے فرمان کے ماتحت جمع کرتی ہیں، اگر کوئی دوسراسردار بھی اٹھ کھڑ اہوتا ہے تو پہلاسردار دوسر سے کوشتم کردیتا ہے اور بیای مسلحت سے کہ اگر دوسردار ہوں گے تو لا محالدرعایا میں بھوٹ پڑجائے گی۔

ظاہر ہے جب دوسردار ردنما ہوں کے تو ہر سردار اپنا آیک جھا بنائے گا اور بوں ساری کھیاں دوحصوں میں بٹ جا تیں کی اور اتحاد وانفاق خواب دخیال ہوکررہ جائے گا۔

قدرت نے ان کوکیس تعلیم دی کہ پھولوں پر پہنج کران میں سے
رس چوتی ہیں اور وہ ان کے پہنوں میں پہنچ کر شہد بن جا تا ہے جو انسان
کے سیکڑوں کا موں میں آتا ہے اور لوگوں کے لئے پیغام شفا بھی لاتا ہے
جیبا کہ خود جناب ہاری نے اپنے کلام پاک میں فر مایا ہے۔ شہد میں
قدرت نے بوی غذائیت رکھی ہے اور انسان کے نفعول کے لئے اس
میں بوے طاقتور اجزاء شامل فرماد یے ہیں ، جس طرح جانوروں کے
مشنوں میں دودھا تارکر ان کے بچوں پر کرم فر مایا اور ان کی غذائیت اس
میں رکھ دی، ان چیزوں میں برکت بھی رکھی اور لوگوں کے نفعول کے پیش
میں رکھ دی، ان چیزوں میں برکت بھی رکھی اور لوگوں کے نفعول کے پیش
میں رکھ دی، ان چیزوں میں برکت بھی رکھی اور لوگوں کے نفعول کے پیش
میں رکھ برطرف بھیلا بھی دیا تا کہ ہرخش کو میدوستیا ہے ہوئیں۔

مركميان اين ساته صرف شهدكا ماذه اى جيس لائس بلكراي ياؤل شرموم محى لكالاتى بين اوراس ش شهد كومحفوظ ركحتى بين كيول كم موم سے زیادہ بہتر شہد کی حفاظت کے لئے کوئی اور چیز بیل مل سکتی۔اب فوريج كشردكاس الو كحطرية عيم كرنااورموم كواس كوعرصة تك محفوظ ركهنا اور بمريها روان يا درختول بين امن وامان سايي جمتول يس بينے رہنا كيابيس كيم مرف تقيري معى كى بجھاور فيم كى كاركزارى اورکارفر مائی ہے یاروردگارعالم کی جرت کاری ہے؟

ظاہرہے بیسب کچمافاق عالم کے نیبی ہاتھوں کے نتائج ہیں اپ كميال منع سوير ، چيتول سے نكل جاتى بين اور شام كو پراپ چيتول ين لوث آتى بين، اپنى غذا بھى لاتى بين اور شېد كاماده بھى اور كمروں بين الی حکمت اور کاریگری سے بناتی ہیں کاس کا جواب نیس ان میں شہد كى حفاظت كے لئے أيك عليحده جكد موتى ہادر بيك وغيره كرنے كے لنے دورایک جدا جگداور بھی بہت ی جیب عجیب خوبیاں ہوں گی جن کا علم الله بن كوب-

كرى كود كي الله تعالى في السيس كيا حكمتيس ركى بين، اس كے بدن ميں ايك لعاب دارشتے بيدافر مائى جس سےدوا بنا كريناتى ہے اور دی ارکے لئے اس سے جال کا کام بھی لیتی ہے۔غذا سے اس کے بدن کی پرورش بھی ہوتی ہے اورای سے بدلعاب بھی پیدا ہوتا ہے،اس کے العاب سے ایک تارس تیار کرتی ہے اور تارک تانے بانے سے ایک جال مالی ہے، مراس کے ایک کوشیس اپی رہائش کا وہنا کراس میں بیٹ رہتی ہاورتاک لگاتی ہے، جب دیمتی ہے کہ کوئی معی یا کوئی بمنگا وغیرہ اس جال بربینا فررالیک کراس کو پکر لیتی ہےاور گھریس لے آتی ہے، ماہتی ہے تو پکڑے تو ہوئے شکارے دطوبت چوں کرغذا حاصل کرلیتی ہاورا گرضرورت نہیں یاتی ہے قد شکار کو حاجت کے وقت لئے چھوڑ ویتی بے غور سیجے اللہ تعالی نے اس بے عقل جانور کوروزی حاصل کرنے کے اسباب كيسي تعليم دى اوراس نے غذاكى تلاش كا وه راسته تكالا جوانسان الرقيم عنالاب،يسب محفظات عالم كارسازى ب-

ریم کے کیڑے کود کھنے تو قدرت الی سے عقل دیک رہ جاتی ہے اس چوٹے سے کیڑے کی تخلیق انسان کے بیش از بیش منافع اورمعالح كے بیش نظر ہوئى كريدريشم بھى بيداكرتا ہے، نيج كى شكل كا اللے

ہوتے ہیں، بیرمی پاکر محوث جاتے ہیں اور ان سے کیڑے لکل آتے الى ، يجم شراكى كدانت بو يدي موت ال وشهوت كية ير ركود إجاتا بجس كوي حقيل ادرائي غذا مامل كرت بي، يهال تك كمان كاجم فاموجاتا بهدر بهان ديم كر محيد بناشروع كردية إن، بنة بنة ان كاجم فا موجاتا باورب جان ريم ك - کھےدکھائی دیے ہیں۔

ابتدرت كويونكسان كابقا معمور موتى بادران كالل ممالانى توديمة وكمعة يكرب بردك كالكل افتياد كرلية إلى جن كاجم تهد كى كى كى برايرموتا إدران شى فرداده كافرق موتا ب، فرماده س ملايهاورآن واحديس ماده حامله وجاتى باور كراى وتتوى الأب دیتی ہے جن کا ذکر ہوا اور خود پھرے اُڑ جاتی ہے کیوں کداب ان کا کام ریشم بانی ختم ہوجا تاہے۔

المدهديج كالله تعالى في ال كوية جمنا كيماسكما إيمال تك كه ان کے بدن کی پرورش ہوئی پر انہوں نے ریشم بانی شروع کی اوراسے بدن کوفنا کیا پر یُر نکا لے اور اپی شکل تبدیل کرلی، اس کے بعد فرومادہ كفرق كساتهان عنى أسل وجود ش آئى ، اكريكير عاين ابتدائى مثل میں رہے تونسل کاسلسلہ کیے ہوتا، نیز دیکھتے کہ قدرت نے ان کو ريشم بناكس فوني سے معايا اور محراس ريشم سے بى فوع انسان كى قدركام نكالے، اجمع اجمع لباس تيار موسة ، زينت وفر كے سباب ميا موے ادر بول معیشت کا ایک باب کمل کیا۔ اگر خور کیا جائے تو اس اسر ساكك اورمفيد سبق ملاب وه يكرالله تعالى في حشرونشر كى زبروست دليل بھى پيش فرمائى اور بتايا كدوه كس طرح مردول كوزىم كرے كا اور وبوسيده بديول يس بمرحيات كآثار بيدا فرمائ كالممي كوديك جرت ہوگ، قدرت نے اس کوروزی طلب کرنا کیما سکھایا وہ اپنے بازوول سے أو كرتيزى سے اس جكي جاتى ہے جہاں اس كى فدامولى باور جال خطره مودمال سےدور مماک جاتی ہے۔اس کے چہ ہاؤل ہوتے ہیں، چارے بیان کومبارادی ہاوردد کومد ہے معنے کے لئے رحمی ہے، ان سے الکموں کو گردو خبارے یاک صاف کر آن وائی ہے کیوں کہ اس کی آ محسیں بلکیں جیس رکھنٹی ،سر میں گی ہوتی ہیں اور کمل موتی این اول مفائی کی ہروفت ضرورت بردتی ہے۔ ایے چھونے

چھوٹے جانور چسے کھیاں یا اورائ فتم کے جانور، ان کواللہ تعاتی نے اس لئے پیدا فر مایا کہ بیدا نسانوں پر ہروقت مسلط رہیں اور ان کی زندگی بدم وہ نا کیں اور اس سے دنیا کی تقادت ان کی نظر بیس ساجائے اور پھر جب وہ دنیا کو فیر باد کیں تو ان کواس کے چھوٹے پر قلق نہ ہو، ہی اس او ع کے جانوروں کی پیدائش میں بی حکمت خاص طور سے کا دفر ماہے۔

بہت سے چھوٹے جانوروں کوآپ ایسا بھی پائیں گے کہ اگرآپ
ان کوچھوئیں تو وہ پھر کی طرح ہے جی اور ہے جان ہوکر پڑجاتے ہیں۔
تھوڑی دیرا ہے بین ان کو عادت اس لئے پڑی کہ شکار کرنے والا جب ان کو
جان پڑتے ہیں، ان کو عادت اس لئے پڑی کہ شکار کرنے والا جب ان کو
اس حالت میں دیکھے تو ان کو بے جان چیز سمجھے اور چھوڑ کر چل دے،
چنانچے شکرا جب کچھوے کا شکار کرتا ہے تو کچھوا ایسا ہے حرکت ہوکر
چپ چاپ پڑجا تا ہے کہ کو یا پھر پڑا ہے اور وہ اس کو اپنے بیجوں میں پکڑ
چھوڑ دیتا ہے، جون بی وہ کرتا ہے پائی پائی ہوجاتا ہے تب شکر ااس کو
کمالیتا ہے۔ غور سیجے کہ شکرا جسے ہے عمل وہم جانور کو اللہ تعالی نے
روزی حاصل کرنے کی ترکیب کیسی عمرہ سکھائی۔

سیانے کو کو ملاحظہ کیجئے چونکہ بد ہیئت اور ہرایک کونالبندیدہ
قاوہ ہوشیاری کا بتلا بنا بیٹا ہروتت چوکنار ہتا ہے اور اس کی طرف رُخ
کرنے والے کوالیا تا رُجا تا ہے کہ گویا غیب وال ہے، پکا حیلہ ہاز ہے،
اپٹے بچوں کی حفاظت کی غرض سے گھونسلا چھپائے رکھتا ہے اور مادہ کے
ساتھ بہت ہی کم دکھائی دیتا ہے، یہ اس خوف سے کہ ہیں وہ اپنی مادہ کے
ساتھ بہت کی کم دکھائی دیتا ہے، یہ اس خوف سے کہ ہیں وہ اپنی مادہ کے
ساتھ بہت کم دیکھا ہوگا، اس کی یہ ہوشیاری اور چک انسانوں کے ساتھ
ہوتی ہے جن میں یہ علی وہم یا تا ہے۔
ہوتی ہے جن میں یہ علی وہم یا تا ہے۔

جانوروں سے نڈر ہوتا ہے، ان کی پیٹھوں پر بیٹھتا ہے، ادن کا خون کھا تا خون کھا تا ہے، لیداور گو برکو کھا تا ہے اور جب سیر ہوجا تا ہے تو چی ہوئی غذا کو دوسرے دفت کے لئے زین میں ڈن کر دیتا ہے۔ ذراسو چیئے یہ ہوشیاری اس بے عقل جانور میں کسے نیدا کی دراصل یہ سب کھندرت الی کی کاریکری ہے۔

میں نے پیدا کی جوراصل یہ سب کھندرت الی کی کاریکری ہے۔

چیل کا بھی بیمی حال ہے کہ بدائیت تھی ، اس نے اپنی جان کی

حفاظت اپنی تیز اور بلندا از ان سے کی اپنی دوزی حاصل کرتے کے لئے
قدرت نے اس کو بہت تیز نظر بخشی جس سے وہ آسان کی بلندی سے اپنی
فذا کا پید لگالتی ہے اور پھر تیزی سے اس پر جمپنی ہے، وہ یہ ہی خوب
بہائی ہے کہ کس کی اس کی طرف پشت ہے اور کس کا اُس کی طرف منہ
ہی اُتی ہے کہ کس کی اس کی طرف پشت ہے اور کس کا اُس کی طرف منہ
ہی تی ہے آ کے ہے دیس آئی اس ڈرسے کہ کوئی اس کو جملہ سے ندوک
دے، قدرت سے اس کو تیز بلیوں جسے پنچے سلے جیں تا کہ وہ اپنی غذا
آسانی سے اٹھائے اور پھر چیز چھوٹے نہ یا ہے۔
آسانی سے اٹھائے اور پھر چیز چھوٹے نہ یا ہے۔

است رک کی بیا اوردن کا است کی بیا بردون کا اور کی بہوئی ہے ایست و کت بیدا ہوا ہے است کی بنا پردون کا حاصل کرنا دشوار تھا ، البذا قد دت نے اس کو جیب ساخت عطا فر بائی ، اس کو آگھیں الی دیں کہ چاردل طرف موثی ہیں اوران سے بیا پے شکار کو ہر زُرْخ سے دیکھ لیتا ہے اوراس کا ہدن ہا کا تک نہیں ، درخت سے ایسا چنتا ہے کہ کو یا ہے ہوان چیز ہے براس کو اپنار گ بد لئے کی طاقت بجیب لی ہے ، جس رنگ کے درخت برہوتا ہے ای کے دیگ ہیں رنگ جاتا ہے کہ ویکھنے والا اس کے جسم کا پیت نہیں لگا سکا ، یہ چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے کہ ویکھنے والا اس کے جسم کا پیت نہیں لگا سکا ، یہ چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے ، جب دیکھا ہے کہ کوئی کھی یا اس کو جھیٹ لیتا ہے کہ دیکھی بیٹھ جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ درخت کا چھلکا ہے ، اس کی زبان عام زبانوں سے بچھا جدا پیدا ہوئی ہے ، یہ تین بالشت تک کی چیز کو اس کے ذراعہ تھیسٹ لیتا جدا پیدا ہوئی ہے ، یہ تین بالشت تک کی چیز کو اس کے ذراعہ تھیسٹ لیتا ہدا ہو گئا ہے کہ کوئی خوفا کہ چیز اس کے ذراعہ تھیسٹ لیتا ہدا ہوئی ہے ، یہ تین بالشت تک کی چیز کو اس کے ذراعہ تھیسٹ لیتا ہدا ہوئی ہے کہ کوئی خوفا کہ چیز اس کے پاس آرہی ہے تو اپنی ہوئی ہے ۔ جب دیکھی کواس کے ذرائی ہوتا ہے کہ کوئی خوفا کہ چیز اس کے پاس آرہی ہے تو اپنی ہوتا ہے ۔ جب دیکھی کواس کو فوقا کہ چیز اس کے پاس آرہی ہے تو اپنی سے تو اپنی اس کی بیک تو والا اس سے بیکت اور رنگ کواس کو دولا اس سے بیکت اور رنگ کواس کو بیل آرہی ہے تو اپنی آستوں)

اعلان عام

ملک بحریل ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنوں کی ضرورت ہے۔ شاتقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنبی لے کرشکریہ کا موقعہ دیں۔ واضح رہے کہ بید سالہ دعوت و تبلیخ کا مؤثر ذریعہ ہے اور سے رسالہ بندوں کوخدا سے ملانے میں اہم رول اوا کرتا ہے۔ موہائل نمبر: 09756726786

ا يك منه والار دراكش

پھیجان ردراکش پڑے پھل کی تھل ہے۔ اس تھلی پر عام طور پر قدرتی سید می لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گئی سے حساب سے ردراکش کے منہ کی گئی ہوتی ہے۔

فائده

ایک مندوالاردرائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک مندوالےردرائش کے لئے کہاجا تاہے کہاں کود مجھنے تی سے
انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا تیں ہوگا۔ بیری بری تکلیفوں کودور کر دیتا ہے۔جس کمر میں بیہوتا ہے اس کمر میں
خیرو برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والاً روراکش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ جا ہوہ حالات کی وجہ سے بین اور خود کی دور کی دیا ہے۔ اس کے میں ایک منہ والا روراکش ہے اس انسان کے دیم ن خود ہار جاتے ہیں اور خود

عی پسیاموجاتے ہیں۔

ایک مندوالاردراکش پہنے سے ماکی جگد کھنے سے ضرور قائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پنجا تا ہاوراس میں کوئی شک

باقی روحانی مرکزنے اس فقررتی تعت کوایک مل کے ذریعداور می زیادہ موٹر بنا کرموام کی فدمت کے لئے تیار کیا ہاس

مخفر مل کے بعداس کی تا شہراللہ کے فنل سے دو تی ہو تی ہے۔

خاصیت: جس کمر بیل ایک مندوالا روراکش ہوتا ہے اللہ کفنل سے اس کھر میں بغضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ نا کہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو تو نے اورا سی اثرات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک مندوالا رووراکش بہت فیتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک مندوالا رودراکش جو کول ہونا ضروری ہے جو کہ مشکل سے اور بہت کوئی فائدہ نہیں۔ اس کی مندوالا رودراکش جو کی شکل سے اور بہت کوششوں سے مالی ہوتا ہے، ایک مندوالا رودراکش کی شک سے مقاب کھی بینے سے فائدہ افرائی ہوتا ، اس رودراکش کوایک مندوس میں بایا جاتا ہے، ایک مندوالا رودراکش کی بینے سے فائدہ افرائی بین ہوتا ، اس دوراکش کوایک مندوس میں بین از ہوتا ہے، ایک مندولا کو بین ایک فیت ہے، اس نعمت سے فائدہ افرائی نے ہم سے رابطہ قائم کو بین اور کی وہم میں جتالا نہوں۔

ر (اوث) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل

دىن تودوراند كى موكى_

ملنے کا پنة: باشمی روحانی مرکز محلّه ابوالمعالی ، و بوبنر اس نبر پر دابلة تائم كريں 09897648829

ابنارطلسمانی دنیا، و بیند الهاشدی میناردنیا میناردنی م

تسخير محبت اور فراوانی رزق کے لئے

ایک عجیب وغریب عمل جوا کابرین سے منقول ہے پیش کیا جارہا ہے۔ بھل نہایت موٹر ہے۔ اس عمل کے ذریعہ تحریب کی دولت زبردست طریقے سے حاصل کی جاسکتی ہے اور اس عمل کے بعد دولت موسلا دھار بارش کی طرح بری ہے۔ اس عمل میں عمل کامیابی کے لے الی عورت کی قبر تلاش کریں جونے کی پیدائش کے وقت گذرگئی ہو۔

نوچندی جعرات کواس عمل کی شروعات کریں، نماز فجر سے پہلے قسل کرنے کے بعد نیالباس زیب تن کریں اور روزہ رمیس اور افطارے بہلے ساعیت زہرہ میں مندرجہ ذیل تقش کھیں، یقش سورة اخلاص کا ہے، اس نقش کواس طرح تھیں اوراس کے چارول طرف جوحروف لکھے مجے بیں ان کوبھی لکھ دیں اور تقش کے نیچ عزیمت بھی تحریر کردیں ،اس کے بعد ایک ہزار مرجبہ سور ہ اخلاص اول وآخرسو مرتبددرود شریف پڑھ کنقش پردم کردیں، جب روز وافطار کرلیں تو نماز مغرب کے بعداس نقش کو اُس عورت کی قبر میں سراہنے کی طرف انداز عورت کے سینے کے بالقائل فن کردیں۔

ا مکلے دن چرروز ہ رکھیں اور سحری کھانے کے بعد اس نقش کو قبرے نکال کرلے آئیں اور نماز فجر کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ سور ہ اخلاص اول وآخر سومرتبه درو دشریف پڑھ کراس نقش پردم کردیں اوراس نقش پرموم جامہ کرکے ہزا کپڑ اچڑ ھالیں ، پھرای دن ساعت زہرہ میں جاندی کے تین پیالے لے کران میں کوئی شربت تیار کر کے بھر لے اور ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص اول وآخر سومرتبہ دروو شریف پڑھ کران بیوں پیالوں پردم کرے اور اس عمل کا ثواب سر کاردوعالم سی اللے اللہ بیت کو، تمام بزرگوں کو اور تعش کے موکلین کو پہنچادیں۔اس دن روزے کا افطارای ترتیب سے کرے۔ دوسرا پیالہ کی کم من بچے کو دیدیں۔اگروہ بچہ یتیم ہوتو بہتر ہے ورنہ کی بھی يتيم بي كوبشر طبكه وه اينارشته دارنه مواس كوديدي-

تيسرا بياله شربت سميت دريا مين دال دي-

نقش کو ہمیشہ اپنے ساتھ اور روز انہ چا ندی کے پیالے میں پانی مجر کر اامر تبہ سور و اخلاص اول و آخرا یک بار در ووشریف پڑھ کراس پانی پردم کردے اور پی لے، چالیس دن تک اس عمل کونگا تار پابندی کے ساتھ کریں، اس کے بعد ایک مہینے میں صرف ایک بار کرالیا

انشاء الدخلقت آمے چینے چرے کی اور دولت کے انبارلگ جائیں گے۔

لتشاس طرح ہے گا۔

.4.4.5°	•	بن المريم ادهوز	بسم اللدائر اب ج		Ct.
) [LLA	ra+	rom	وساس	مني ا
2955	ror	lala+	۳۳۵	rai	ن على ع
5	MAI	200	rr _A	LLL	35.0
	ויוים .	سلماما	. (")"	200	1
Solar Sta	, احی	7139101 13:512	こうごう		· È ° 1.1.25

اللهم سخر لي قلوب جميع المخلوقات و سخر لي كل شيء في هذه الدنيا. الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة بحق نقش مبارك يا خالق محبت يا رزاق انك على كل شيء قدير.

فمل فتوحات

بینو حات کاعمل ہے،اس عمل کے دربعہ دسع غیب کی دولت حاصل ہوتی ہے،اس عمل کا طریقہ بیہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو ما 🔁 ثابت يا ماه ذوجىدين ميں عروح ماه ميں لکھ كرا چي ثو بي ميں ركھ لين يا اپنے تكيه ميں ركھ ليں۔اس عمل كي شروعات اكرنوچندي جعرات ب ہے کریں تو افضل ہے در نہ عروج ماہ میں کسی بھی رات سے کریں۔ پہلی رات میں ۲۰۷۲ مرتبہ ' یا باسط' پڑھیں، پھر گیارہ را توں تک لگا تار'' یاباسط'' پڑھتے رہیں اوراس دوران روزانہ تین نقش لکھ کرآئے میں گولیاں بنا کروریا میں ڈالتے رہیں۔ ميار موين دن ايك نقش زياده بنائيس ، يعني حارنقش بنائيس ، ايك نقش هرے كيڑے ميں پيك كر كے اپنے دائيں بازوير باعر هير

اور تمن نقش حسب معمول دریا میں ڈال دیں۔اس کے بعد "یاباسط" ۲ عمر تبدئ شام پڑھتے رہیں،انشاءاللہ زبروست فتو حات موں کی اور روزان غیب سے معقول قم ملتی رہے گی نقش بیہ۔

ZAY

1111	. Prp	112	٣٢٧
270	.۳14	rr.	110
244	سواس	خانه مطلوب	MIA
#119 ·	444	۳۱۳	41

منوت : یشن آتی جال سے ای طرح بنے گا،جوہندے اس تعش میں دیے گئے ہیں وہ جوں کے توں خانوں میں تقل ہوں مے کے میں کہ کیوں کہ پیش ای طرح بزرگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔

فتوحات كاليك اوركل

یکل بھی ماو ثابت یا ماو ذوجسدین میں نوچندی جعرات سے شروع ہوگیا، روزانہ عشاء کے بعد ۱۳۱۵ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی جائے، اول وآخر کمیار ومرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاءاللہ چالیس دن میں زکو ۃ ادا ہوجا لیکی۔

پالیس دن کے بعد تین دن یکم کریں، ان میں روز ہ رکھیں اور رات کوعشاء کے بعد بحالیت احرام ایک ہزار چالیس مرتبہ کھڑے
ہوکر''یامنع'' پڑھیں، تیسری رات ممل کے بعد یفقش تیار کریں اور اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے وائیں بازو پر بائدھ لیں،
انشاء اللہ فتو مات ہوں گی اور زبردست ہوں گی، روز انہ کھونہ کچھ خیرات کرتے رہیں اور شیخ کوروز انہ نماز فجر کے بعد بسم اللہ اور عشاہ کے
بعد دوسومرتبہ' یامنع' پڑھنے کامعمول رکھیں تا کہ فتو حات کاسلسلہ بندنہ ہو۔

تقش بيه-

4

rry	179	ror	729
. 101	100	***	10-
441	rom	T /2	444
rm	rrr	۲۳۲	rar

حصول روز گار کے لئے

اس کمل کومروج ماہ میں کسی دن سے شروع کریں ، نما زنجر کے بعد گیارہ باردرود شریف پڑھنے کے چارول قل ۲۱ مرتبہ پڑھیں ، نما نہ ظہر کے بعد چاروں قل ۲۲ مرتبہ ، اول آخر درود شریف اامرتبہ پڑھیں ، بعد نما زعصر چارول قل ۳۳ مرتبہ اول و آخر درود شریف اامرتبہ پڑھیں ، بعد نما زمغرب چاروں قل ۲۲ مرتبہ اول و آخر درود شریف اامرتبہ پڑھیں اور بعد نما زعشاء چاروں قل ۲۵ مرتبہ اور اول و آخر درود شریف اامرتبہ پڑھیں ۔ اس کمل کولگا تار ۴۰ دن تک کریں ، انشاء اللہ اس دوران روز گارلگ جائے گا۔

غيب سيسوال كاجواب تحريرى طور برحاصل كرف كاعمل

مورة جن كاس آيت كوز بانى يا دكرليس قُل أوْجِى إلَى آنهُ استَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا فَرْ أَنَّا عَجَا (1) يَهْدِى إِلَى الرُّهْدِ فَآمَنَا بِهِ آخْضُرُوا يا خدّام هذاه السورة بعق محمد نَلْ اللهُ . اس عمل كى شروعات ماوا بت عن عروجاه عن كرير اس عمل كروران پر بيز جلالى اور تزكر حيوانات ضروركرين عمل احرام بانده كركرين اوراحرام كاكي كون عن واكرام جوہاندہ لیں اورایک گلاب کا پھول بھی رکھ لیں۔ روبروقبلہ ہوکرہ ۴ مرتبہ ندکورہ آبت مع اول وآخر درودشریف ۴ مرتبہ پڑھیں ،لگا تار
۱۰ مان پڑھنے کے بعد ایک دن کا ناخہ کر کے پھر ۱۰ دن تک لگا تار پڑھیں ،اس کے بعدروزاندد یکھتے رہیں کہ جواب آسمیا یا ہیں۔ اگراس
دوران جواب کی یا تو بھی دودن پورے کریں ،اس کے بعد جب بھی کسی سوال کا جواب مطلوب ہوسوال لکھ کرا پے تکھیے کے بیچے دکھ لیس
اور رات کوسونے سے پہلے ۲۰۵۵ مرتبہ ندکورہ آبت پڑھیں ،اول وآخر ۱۳ پار درودشریف پڑھیں ،انشاء اللہ بہلی ہی رات میں جواب ل

اس عمل کوجس جگہ کریں وہاں آیت الکری کا حصار کرلیں اور دورانِ عمل کھلا ہوا جاتو یا حصارا پنے پاس رکھیں - بیر جمل ہے، اگر اس کوائیان ویقین کے ساتھ کریں کے توانشاء اللہ زبردست کامیا بی طے کی خصوصاً عالمین اس عمل ہے بھر پور فائد واٹھا کتے ہیں -

دفينه لكالخاعمل

اس کے بعد سور ہ جن کی شروع کی آیات شک ط سا تک روز اند ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھاور روز اندیائی پردم کر کے وہاں چیڑ کے چہاں کے اس کے بعد سے بارے میں بذریع نمبر بیا نداز ہوا ہو کہ اس جگہ دفینہ ہوگا۔ اس عمل کو ۴۰ دن تک کریں، جس ون وہ جگہ کھودنے کا ارادہ ہو ۴۰ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کرا ہے اوپردم کرے اور اُس اوز ار پردم کرے جس کے ذریعہ زمین کی کھدائی کرنی ہو، انشاء اللہ آسانی سے دفینہ نگل مرتبہ ہی دینے کے اصول ہوں ان پڑل کرے۔

جتنى جاب دولت حاصل كرو

وولت حاصل کرنے کا پیمل تیر بہدف ابت ہوتا ہے اور اس عمل کی خوبی ہیہ کہ اس عمل کا عامل جس صورت لیس وولت جا ہے اس کو اس صورت میں دولت عطا ہوتی ہے اور اس عمل کے مولین اور جنات عامل کی خواہش کے مطابق دولت کا ڈ میر نگادیے ہیں ،مثلاً اگر عامل اشر فیاں مائے تو اشر فیاں لا کر دیتے ہیں ،اگروہ ریال طلب کرے تو ریال لا کر دیتے ہیں اور اگر عامل ڈ الر مائے تو ڈ الر لا کر قد موں میں وال دیتے ہیں۔ بیٹل میارہ دن کا ہے لیکن دوران مل پر ہیز جلالی اور ترکی حیوانات کو کھوظ رکھے۔ اس ممل کا ارادہ ان بی
اوکوں کو کرنا چاہئے جودل کے مضبوط ہوں ارجن کی صحت بھی درست ہو کیوں کہ اس ممنل میں پانچے دن کے بعد جنات کی آ مدورفت شروع موجاتی ہے اور دہ حاضر ہوکر خلل و الناشروع کر دیتے ہیں لیکن ان کی مجال ہیں ہوتی کہ دہ حصار کے اندرکوئی ریشہ دوائی کرسکیں۔ عالی کو جاہے کہ دہ حصار کا دائرہ اپنے اردگر دھینچ کر بیٹے جائے ، وہ اللہ کے فضل سے محفوظ رہے گا۔ جنات حصار کے دائرہ سے باہر رہ کر مختلف حرکتیں اس لئے کریں مے تا کہ عامل اس مجل سے باز آ جائے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل کو چاہے کہ قرآن کریم کی درج ذیل آیت کو خوب اچھی طرح سی تلفظ کے ساتھ یا د کرے، یہ آیت زبانی یا دہونی چاہئے۔ اس عمل کو ماہ ثابت میں نوچندی جعرات سے شروع کرنا ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپ کپڑوں کو عطر سے معطر کر کے کھل تنہائی میں اس عمل کو کرے اور جس کمرے میں عمل کرے وہاں اپنے چاروں طرف اگر جمیاں جلا لے۔ میں بیٹک پر پیٹے کربھی کیا جاسکتا ہے لیکن افضل بہ ہے کہ زمین پر پیٹے کرکرے اور زمین بالکل پاک صاف ہوئی چاہئے عمل شروع کرنے سے تین دن پہلے جی سے پر ہیز جلالی اور ترک حیوانات کرنا چاہئے اور عمل کے وقت آیت الکری کا حصار کر لیمنا چاہے۔ اس وقت حصار قطبی بھی بہت موثر ثابتہ وگا۔ یمل گیارہ دن تک لگا تارکرنا ہے۔ یہ عمل دن میں بھی کیا جاسکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو صفاء کے بعد بلکہ نصف شب کے بعد کرے عمل کا لباس الگ رکھے اور عمل سے فارغ ہوکر اُس لباس کو اتار دے اور گیارہ وراتوں تک ایک بی لباس رکھے۔ یہ بات یا در ہے کہ دوران عمل کی آیت کو خوب انچھی طرح حفظ کرا ہے جنات کی ضل اندازی کی وجہ سے ڈرگیا یا گھرا گیا پھر وماغ خراب ہونے کا خطرہ رہے گا ، اس لیٹ مل کی آیت کو خوب انچھی طرح حفظ کرا

آيت برب: قَالَتْ يَأَيُّهَا الْمَلَا إِنِّى ٱلْقِى إِلَى كِتَابٌ كَرِيْمٌ. إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسُمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ. اللهِ عَلَى وَأَتُونِيْ مُسْلِمِيْنَ. (سِرَةُ لَى: إِره: 19)

اس آیت شریفہ کوروزانہ دو ہزاراکیس بار پڑھتا ہے اول وآ ترگیارہ مرتبہ درودشریف بھی پڑھتا ہے۔ یہ بات بھی ذبن میں رکھیں کہا پی ضرورت سے زیادہ ما نگنا ٹھیک نہیں ہوتا۔ ضرورت کے مطابق پیسہ منگا کیں تو عمر بحرآ تارہ کا۔ اگر ضرورت سے زیادہ منگا کیں تو عمر بحرآ تارہ کا۔ اگر ضرورت سے زیادہ منگا کیں تو کی نصان سے بھی دوچار ہو سکتے ہیں۔ اگر بھی عامل یہ چاہے کہ بس اب رقم آئی بند ہوجائے تو جورتم اس ممل کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے عامل اس رقم کواپی زبان کی نوک لگادے تو رقم کی آمدرک جائے گی۔ اس دولت کو تا جائز اور غیر شری امور میں ترج کرتا بھی جائی اور بربادی کا باعث بنتا ہے۔ یم ل بزرگوں کی ایک امانت ہے۔ اس ممل کونہایت مجبوری میں اپنے قرض کی ادائیگل کے لئے یا محاتی اولا اللاس کو دور کرنے کے لئے کیا جائے۔ مالدار بننے کے لئے ممل کرتا مناسب نہیں ہے۔ اس ممل میں کامیا بی کے بعداس آیت کر ہے کہ ورزانہ پڑھنا اول وآ ترایک بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے تا کہ مل قابو میں رہے اور جنات اور موکلین رقم لانے کی خدمت انجام دستاریں۔

لوگوں کو سخر کرنے کے لئے

ال مل كوبحى ماو ثابت ميس كرنا جا ہے اوراس كى شروعات نوچندى جعرات سے كرنى جائے۔ يىل اون كا ہے۔ اس عمل كے

لئے یہ چزیں در کار ہوں گی 70 گرام چھوٹی الا پی ، 70 گرام بڑی الا پی ، 70 گرام مطرشرک کے کی چورا ہے بیں پڑی ہوئی 70 کناریاں،
کہار کے بیہاں کی 67 شکریاں (ٹوٹی ہوئی شکریاں جو چھوٹے انگور کے بقتر بھوں) کنگریوں کوا چھی طرح پائی ہو دلیں، ممل کے دفت
ان سب چزوں کوا پنے سامنے رکھ لیں اور ممل شروع کرنے ہے پہلے کپڑوں پر مطرا گالیں اور کپڑے بیں لوبان کی دھوٹی دیں، کنگری اپنے
پاس رکھیں اور روز اندایک کھنے تک لا تعداد مرتبہ یم ل پڑھیں، اول وا تحراا ہار درووشریف پڑھیں اور ایک کھنے تک سورہ فاتحدالا تعداد مرتبہ
پاس رکھیں اور روز اندایک کھنے تک لا تعداد مرتبہ یم ل پڑھیں، اول وا تحراا ہار درووشریف پڑھیں اور ایک کھنے تک سورہ فاتحدالا تعداد مرتبہ
پڑھیں۔ ایک کھنے کے بعدان تمام چیزوں پردم کریں، پھران چیزوں کوالگ الگ ڈیوں میں بذکر کے دکھ دیں اور انگے دن مل کے لئے
انہیں پھرا پنے سامنے ڈیوں سے نکال کر رکھ لیں اور حسب معمول عمل شروع کریں۔ ممادان میں عمل مسلس ہوگا، اس کے بعدکو جس کو بھی مخر
کرنا ہو یا اس کے دل میں اپنی بحب کی آگ بھر کانی ہوتو ایک کئری لے کراس کی کمر پر ماردیں وہ اسی وقت محبت میں جتلا ہوگا اور دیوا گی ک
مدیک بحبت کرنے گئے گورت کو مخر کرنے کے لئے کہار کے بہاں وائی شیری کا استعال کریں، مطرا گراپنے کپڑوں پرنگا کرکس کے
مدیک بحبت کرنے گئی ہوجائے گا۔ اللا پچی مطلب کو کھلا تا ہوگی، پان وغیرہ میں رکھ کروے کے تیج بین کین شربت میں ڈال کراس کو
دیوانہ بنا سے جین ہونے رہے کہ با جزامور میں اس عمل کو استعال نہ کریں ورنہ گنا ہگار ہوں کے اور پھریم کی اللہ کی نافرہ کی کا سب بے
دیوانہ بنا سے جین ہے موت کے بعداس عمل کو گھردو بارہ کریں۔ اس عمل کی فیوش و برکا ت ایک بار کرنے ہوئی تھیں وہ ہیں۔

دهلی میں

مکتبه روحانی د نیاد بوبندگی مطبوعات اور ما بهنامه طلسماتی د نیا ابور بسیط نیوز بهبیرانجسی سخریدیں

ذكرالرحمن

وكان نمبر 3،اردوبازار، جامع مسجد، دیلی موبائل 99811339440, 09013629195 پریکٹیکل بہنا ٹرم دولت، طاقت، اقتدار کے لئے زمانہ قدیم سے دور جدید

تک جس علم کا خفیہ استعال ہوتا آیا ہے، وہ علم جے وام سے چھپایا گیا وہ

سائنس جے امرار کے پردول میں چھپایا گیا، یقین کیجئے صرف دی گھنے کی

پریکٹیکل ٹرینگ میں آپ یہ بکل اثر سائنٹک علم سیاہ جا کیں گے۔ زندگی میں

میں ایک بی بار میں نمایاں افاقہ سیائے بہنا ٹرم اور برسوں سے تمبا کو، شراب،

ٹرکز کے عادی لوگوں کولت سے چھٹکا رادلا ہے۔ تصور کیجئے اس خوشی کا جب

آپ درد سے ترقیع مریعن کا درد دور کریں کے، اتنی پر جانے سے ڈرنے

والوں کو بے خوف مقرر بنا کیں گے، ہمکالتے ہوئے لوگ فرائے سے بولیں

والوں کو بے خوف مقرر بنا کیں گے، ہمکالتے ہوئے لوگ فرائے سے بولیں

والوں کو بے خوف مقرر بنا کیں گے، ہمکالتے ہوئے لوگ فرائے سے بولیں

والوں کو بے خوف مقرر بنا کیں گے، ہمکالتے ہوئے لوگ فرائے سے بولیں

پریکٹیکل هپنائزم سیکھئے، جلریراہا کے

N.I.S.A CLINIC B.B.S. CORNER

Muslim Mohalla, Dr. Ambedkar Road,

At, P.o. Tal. Navapura

Distt. Nandurbar, Maharashtra (INDIA) Pin 425418

Coantact: 08575560809, Whatsapp 09405583638, 02569-

250044.email:dmias@gmail.com



اس زمین پر پانی ایک مجزہ ہے جو ہائیڈروجن کے دوآ ئیٹس اورآ کیجن کے ایک ایک مجزہ ہے جو ہائیڈروجن کے دوآ ئیٹس اورآ کیجن کے ایک ایٹم ملنے سے بر پاہوا ہے۔ رب کا نتات نے جب اس زمن کی تخلیق فر مائی تو یہاں ایک متعینہ مقدار میں پانی اتارااور جرزندہ شے پانی سے پیدا کی۔ اس سرزمین فشکی کے مقابلے پانی کی مقدار سر فیصد ہے اور انسانی جسم میں بھی اس کا یمی تناسب برقرار رکھا گیا۔

سائنس دانوں کا خیال ہے کہ یانی ایک ایس دوا کے مانند ہے جو نهصرف انسانی بیار بول کورو کتا ہے بلکہ اہم بیار بول کا علاج بھی کرتا ہے۔ لورین آئینسلے کے مطابق اس سرزمین برا کوکوئی جادوئی شے ہے تو وہ یانی ہے۔انسانی جسم میں دل جیسا اہم عضواس وقت سے دھر کنا شروع ہوجاتا ہے جب بچدائی مال کے پیٹ میں محض بیں دن کا ہوتا ہے اور پھراس کی آخری سانس تک دھڑ کتا ہی رہتا ہے۔ول دھڑ کئے لتے بار بارسکڑ نا اور پھیلنا اس یانی کی وجہ سے مکن ہے جواس کے خلیوں میں موجود ہوتا ہے۔ آؤل میں نظام ہضم کے لئے پانی ہی دے دار ہے۔غذا میں موجود تغذیات یانی میں حل ہو کر بی خون میں مقفل ہویاتے ہیں جہاں سے وہ جسم کے ایک ایک ظیے میں پہنچ کرتوانائی فراہم کرتے ہیں۔ انسانی جم میں یانی کی کی سے طرح طرح کے مائل بيدا ہوتے بيں بالخصوص چھوٹے بچوں، بوڑھوں يالمي بياري بيس جلامر یضوں میں یانی کی محی مبلکت ثابت ہو سکتی ہے۔الی ہلا کت خیز ك تجربات عام طور برسائے آتے رہے ہيں۔ بزركون، بجال يا مريضوں کواگر غيرمعمولي طور پرالٽياں يا دست آ جائيں تو انہيں مسلسل یانی پانے کامفورہ دیاجا تا ہے کول کراکر مصورت حال دریتک جاری

رہ جائے تواس کے مہلک نتائج برآ مدہوتے ہیں۔

اہرین کے مطابق بہت پیاریاں جیسے قبض ہر درد ، خواتین ش حیض کی بے قاعد گی ، وزن میں اضافہ و بلڈ پریشر ، چکرآتا ، جوڑوں کا ورم اور درد ، ذہنی خافشار کونسٹر ول میں اضافہ ، آنکھوں کا جربیان خون ، اعضاء کی کارکر دگی کا معطل ہوجاتا ، انیمیا سائنوسائیٹس قلبی عارضے یہاں تک کو اولون ، الیوکلیس ، چکر ، پھیپر وں اور رحم کے کینسر کے لئے بھی پانی کی کی ذے دار ہوتی ہے لیکن آگر اس کی کی طرف تو جہ دی جائے تو بڑی صد تک ان بیاریوں ہے محفوظ رہاجا سکتا ہے۔ پانی و ماغی خلیوں کو تو ت دیتا اور یا دواشت کو بڑھاتا ہے۔ و ماغ کے گرے میٹر (Greymatter) میں ۸۵ فیصد تک پانی ہوتا ہے۔ سائنس دا نوں کا کہنا ہے کہ آگر اس میں مرف دوفیصد کی کی واقع ہوجائے تو یا دواشت متاثر ہونے گئی ہے اور انسانوں کی جوڑنے اور گھٹانے کی اہلیت کم ہوجاتی ہے۔ آگر جسم میں پائی کی میں نہونے دی جائے تو د ماغی صلاحیتوں کو نام ٹل رکھا جاسکتا ہے۔ مانی قلے کی نام ل دھو کن کی نام ل دھو کن کے لئے ضرور کی : تج مات سے سے

پانی قلب کی نارال دھڑکن کے لئے ضروری: تجربات سے پتہ چاتا ہے کہ جسم میں پانی کی کی سے دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہوجاتی ہے لئین اگراس کی کو بحال کردیا جائے تو دھڑکن نارال ہوجاتی ہے۔

 موال پے کا علاج پانی : زیادہ پانی پینے والے کھاتا کم کھاتے ہیں اور اس طرح قدرتی طور پران کا وزن قابو میں رہتا ہے۔ ماہرین کے مطابق وہ لوگ جن کا وزن بر حما ہوا ہووہ روزانہ پانچ سے ۲ گلاس شیم کرم پانی تیک اور پھر پانی کے کرشے دیکھیں کہوہ کس طرح ان کے بر معے ہوئے وزن کو کم کرویتا ہے۔

اہرین کے مطابق اگر می نہار منے مرف دوگائ تازہ پانی بی لیا جائے قو وہ عام صحت کو قائم رکھنے کے لئے کانی ہے کیوں کرتے اٹھنے کے بعد پیٹ خالی ہوتا ہے، اس لئے پانی کوجم کے زہر لیے بادے کو خاری کرتا آسان ہوتا ہے، اس کے علاوہ پانی خون کو پٹلا کرنے اور بدن کے ہوتا اس مصفاء کو تقویت پہنچا کر انہیں چاق وچر بندر کھنے میں بھی بانی بہت اہم رول ہوتا ہے۔ اور بیان کی گئی بیار یوں کورو کئے میں بھی پانی بہت اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر آر بی کئن وائی نے عوام کی بہود کے خیال سے دکن کرائیک س نامی میگرین میں پانی سے مجر اتی علاج ، عنوان خیال سے دکن کرائیک س نامی میگرین میں انہوں نے '' جاپان سکنیس خیال سے دکن کرائیک س نامی میگرین میں انہوں نے '' جاپان سکنیس کے تحت ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں انہوں نے '' جاپان سکنیس ایسوی ایشن کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا تھا کہ پائی کے ذریعہ بہت ک بیاریوں کا علاج ممکن ہے۔ ان میں مرورو، انبیا، عام فاج ، موٹا پا، جوڑوں کا ورم اور درد، ناک کے جوف کی سوجن ، کھائی ، چیپر دوں کی جوڑوں کا ورم اور درد، ناک کے جوف کی سوجن ، کھائی ، چیپر دوں کی ورم اور درد، ناک کے جوف کی سوجن ، کھائی ، چیپر دوں کو درم اور درد، ناک کے جوف کی سوجن ، کھائی ، پیپٹر ، کا بی فکانا ، قبل ، ذیا بطیس ، امراض چشم ، بے قاعدہ چیش ، لیوریا ، جاتی کا ورم اور در موالی قبل ، ذیا بطیس ، امراض چشم ، بے قاعدہ چیش ، لیوریا ، جاتی کا ورم اور درم و

اب سے تقریباً ۱۵۰۰ سال پہلے کنیوسیٹس نے کہا تھا کہ کی بھی جا عماری صحت اس کے معد ہے گا صحت پر موقوف ہوتی ہے، اس بیان کی روشی میں رمضان کے روز سے اللہ کا انتہائی کرام اور اس کی رحمت سے تعمر کئے جاسکتے ہیں۔ دیکھا جائے تو صاف پائی جم کے اعر رکھنے کر پوری طرح اس کی صفائی کر دیتا ہے تا کہ فطام ہضم کی کارکردگی ہوں جائے۔ یہائی حقیقت ہے کہ جب پائی کے قواون اور اس میں اعرون کی اعرونی جملی وصل کر صاف ہوجاتی ہے تو غذاء میں موجود تغذیات کا خون میں انجذائی مل تیز ہوجاتا ہے اور نتیج کے اعرصحت مندخون کا اضافہ میں انجذائی مل تیز ہوجاتا ہے اور نتیج کے اعرصحت مندخون کا اضافہ

ہوجاتا ہے۔فاہر ہے بیمحت مند تازہ خوان جم کے جس معیش مندی وہاں کی بیار ہوں اور عارضوں کوئم کرنے میں مدکار ابت ہوگا۔ یائی ك دريع علاج كاطريقه بيب كمنع المن كور أبعد ٢٩ كلويا ١٢٩٠ لى لينرتازه، صاف يانى في لياجائد بيكام منه باتعدد وفي اوروانت ماف كرنے ہى بہلے كياجانا جا ہے۔ اسكے پيتاليس من كك بك بھی کھایا بیانہ جائے۔اس بات کا بھی خیال رہے کردات کوسونے سے بيل جم كومتحرك كرف والى كوئى شئة بامشروب كااستعال ندكيا جائد ايك دفعه مساس قدر بإنى في ليناية بينا ايك مشكل كام بيكن چندروزكى كوشش اسے آسان بنادے كى۔ايك بار يس جس قدر محى يانى آسانى ے بیا جاسکے بی لیں اور اس کے بعد یا تولیث جائیں یا محرایک جکہ كمر بوكر جلنے كى كوشش كريں، تمور اوقددے كر باقى پانى مجى بى لیں۔ چندروز مرور دشواری محسوس ہوگی لیکن بعد میں بیکام آسان موجائ گا۔ جوڑول کی سوجن یا درد میں جتلا مریضول کو پہلے تین مخت مي بإنى چيخ كاميمل دن ميس تين باردو مرنا جائي يين بعد مي مرف ا کی بی بار یانی بینا کافی موگا، یانی سے علاج کے دوران کمانے کے دو محفظ بعد پانی بینا چاہئے۔ساتھ ہی مشروبات وغیرہ سے بھی کمل طور پر رمیز کرنا چاہئے۔ تجربات شاہر ہیں کہ یانی کے ذریعے حب دیل باريال ان كے سامنے دى كئى مدت ميں دور ہوسكتى ہيں۔

(۱) بائی بلڈ پریشر (ایک مہینہ)

ٔ (۲) تبض (ایک یا دودن)

(٣) زيابطس (ايك سے دو ہفتے)

(۴) كنر(ايكمبيذ)

(۵) بھیروں کادق (سے مینے)

اس طریق علاج کوابنانے والے ایک فوجوان کا کہنا تھا کہ پہلے دوز پائی پینے کے بعد اُسے تین ہار پیشاب کے لئے جاتا پڑا، جس کے بعد است باشتہ ائتبائی ذا فقہ وار اور راحت بخش محسوس ہوا۔ ووسرے وان اس کے اجابت کے مسائل حل ہو گئے اور تین میٹول کے اعمد اس کا عمد اس کے اجابت کے مسائل حل ہو گئے اور تین میٹول کے اعمد اس کے اجابت کے وہ بھی بہار تیں بوھ کیا۔ اس نے بتا یا کہ اس علاج کے بعد سے اب تک وہ بھی بہار تیں

موايها ل تك كمعمولى نزلداوركمانى تك استنس مولى-

علاج کی غرض سے یانی کا استعال ''واٹر یا ہائیڈرو تھیرانی' (Hydro Therapy Water or) کیلاتا ہے۔ یانی ہی کر باربوں کاعلاج یاروک تمام اوروا رحمرانی کاصرف ایک پہلوہے جب کددوسراایک پہلواور بھی ہےجس میں پانی کوجسم کے باہرے استعال کیا جاتا ہے۔عام کرم یانی کے ب میں لینے یا پر کندھک کے چشمول سے لکنے والے کرم یانی میں خود کو ہونے سے جولطف اور راحت حاصل موتی ہے وہ تو ہے بی تا ہم اس عمل کے دوران ندصرف جسم کے بہت سے ورورفع موجات بين بلكه جسماني حركت بس بحى اضافه موتا باورجيش باریال تک دور ہوجاتی ہیں۔انسانی جسم جیسے بی گرم یانی کے اعدرجاتا ہای کمع پانی کے فوائد حاصل ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔سب بہلے اے گری کا حساس ہوتا ہے، جس کے ساتھ ہی یانی اس کے جم کے اوپر اجمال کر بلکا کردیتا ہے اور وہ کی قدر زمنی کشش سے آزاد ہوجا تا ہےاور پھران کے اثر ہے جسم کا دورانی نظام متاثر ہونے لگتا ہے۔ مرم پانی جسم کوکرم کردیتا ہے۔ بیمل اوپری جلدی سے شروع موتا ہے،فورانی دل اپنی کارکردگی تیز کردیتا ہے اوروہ زیادہ قوت سے خون می کرتا ہے تا کہ جسم کی او پری شریانوں میں پہنے کر برطی موئی حرارت کو نارل کرنے کاعمل شروع کرسکے۔او بری شریانوں میں تیزی ے خون کا دوران وقتی طور برخون کا دباؤ بردھا دیتا ہے۔ گرمخون کے زیر ار تیزی سے پینہ تا ہے جوعام حالت میں جلدی سے لکل کر بخارات ک منکل میں نضا میں تحلیل ہونے لگتا ہے جس کے ساتھ ہی جسمانی درجہ حرارت نارال ہونے لکتا ہے لیکن کرم پانی میں ووب ہوئے جسم سے پیدنہیں کل یاتا اور او بری شریانوں کا خون جبجم کے دوسرے حصول میں گہرائی تک پہنچا ہے تب وہ پورے جسم کومزید گرم کردیتا ہے۔ ا كركرم يانى كا درجة حرارت ١٠٤ وكرى فارن يائث تفاتو بيس منك ك اندرجهم كامجوى درجير ارت ١٠ أوكرى قارن باعيف موجاتا ب-گرم بانی میں لینے والے تقد این کریں مے کہ مجدد بر بعد ہی ب

مدراحت اورسکون کا احساس ہونے لگتا ہے۔اس کی وجہ بیہ ہے کہ کرم

خون جسم کی شریانوں میں لگا تار گردش کرتا رہتا ہے اور اس کی بڑھی حرارت شریانوں کو چھیا کر چوڑا کردیتی ہے جس کے سبب دوران خون زیادہ آسانی اور بغیر کسی رکاوٹ کے ہوئے لگتا ہے، اس کی وجہ سے بوحا ہوا بلڈ پریشرایک بار پھر نیچ آجا تا ہے۔

وجه جاہے کچھ بھی ہولیکن اگرجم کا کوئی عضلہ بھی کسی تناؤ کا شکار ہوجائے تو وہ اینے اندرموجودنسوں ادر گوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ رگوں کے اعدد دران خون میں رکاوٹ پیدا موتی ہے اور وہ صفیلے کو اتن مقدار س آسين مبياكر في من ناكام بوتاب جتنى مبياكرنا جانب جس ہے معلے میں مثن اور دوری کی شکایت میں اضافہ بوجاتا ہے اوراس طرح عطلے میں تکلیف اور ناخو فکواری کا احساس بر صحاتا ہے کی جیسے ى ووعضله كرم يانى كائدرجا تاب الثاعمل شروع موجا تا باوراب راحت اورطمانية محسوس مون لكتى ب- كرم يانى ركول كوكول باور ان میں رکاوث دور ہونے سے دوران خون تیز ہوجاتا ہے جس کے ذیر ار عصلے کوآسیجن کی خاطر خواہ فراہی بحال ہوتی ہے۔نسول پر دباؤ جسے جیسے کم موتا ہے ویسے ورداور تکلیف میں افاقہ مونے لگا ہے اورعطلے میں رات اور خوشکواری کا حساس بوسے لکتا ہے۔ اگر طبی زبان میں بات کریں توجب کوئی عضلہ تناؤے آزاد ہوتا ہے تواس کے عقف ریثوں کے درمیان فاصلہ پیدا ہوجاتا ہے اوراس طرح خون کی رگوں کو خون کی ضروری مقدار وہاں پہنچانے میں بالکل دقت نہیں ہوتی ،جسمانی تحول کے نتیج میں عصلے کے اندر جو بھی زہر کیے فاصلے مادے جیسے لیکک ایسڈ وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں خون انہیں باہر نکال کران کی جگہ تازہ المسجن اورغذا سے حاصل کے ہوئے تغذیات وہاں پہنچا دیتا ہے جس کے ساتھ ہی عضلہ راحت اور خو محکواری کا حساس کرنے لگا ہے۔

ماہرین کاخیال ہے کہ اگر گرم پانی میں جم کوڈ ہونے کے ساتھ مسلات
کی تھوڈی می ورزش اور مسان بھی کرلیا جائے تو نتائے اور بھی بہتر اور دیر پا
ہوتے ہیں۔وائر تھیرائی کا بیطریقہ ان لوگوں کے لئے بہت کارآ مدہے جو عموا
ایک جگہ بیٹھ کر لکھنے کا یا بھر کم پیوٹر وغیرہ پر کام کرتے ہیں اور جس کے باعث ان
کی کردن، کر یا یا ہموں ہیروں کے خصوں میں عضلات اکر جاتے ہیں۔
میں جہتے ہیں۔

سؤرہُ ''اخلاص'' کے جن ''بیطیش'' کو بلانے کا عمل

سورہ "اخلاص" کے جن خادم "صیطیش" کواپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوبان کی دھونی دیں چرتمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دونفل نماز توبہ پھر دونفل نماز برائے ایصال ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دونفل نماز حاجت جن "صیطیش" کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے اداکریں، جب آپ کمل توجہ ویکسوئی کے ساتھ سورہ" اخلاص" کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ پکیس تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں، اس ترکیب کے ساتھ سورہ کہذا کی تعداد ۲۰۰۱ کوسات یا گیارہ دن میں پوراکریں، انشاء اللہ تعالی عظیم جن ابذا کی حاضری ہوگی، جب بی حاضرہ ول تو ان سے بڑے ادب واحتر ام سے عہد و بیان کریں، پھراس پر حاضری ہوگی، جب بی حاضرہ ول تو ان سے بڑے ادب واحتر ام سے عہد و بیان کریں، پھراس پر حاضری ہوگی، جب بی حاضرہ ول تو ان سے بڑے ادب واحتر ام سے عہد و بیان کریں، پھراس پر حاضری ہوگی۔ تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلہ آپ سورہ معمل حاضری کو اامر تبدا ہے ورد میں رکھیں تا کہ عمل قابو میں دہے۔

عمل حاضری

عمل عاضرى يه بسسم الله الرحمان الرَّحيم، اَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يابيطيش حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورة بحقِّ كَهْيْفُصَ بحقِّ خَمْعَسَقَ بِحَقِّ سليمان ابن داؤد عليه السلام وبحق يابلُّوْح يابلُّوْح يابلُّوْح حاضر شو.

ተተተተ

دوسرے واسلے جمالی کے درد کے لئے لکھ کر اور دحوکر پالے اورا کی کردن میں ڈالے دردفورا جاتار ہے اوردہ میہ ہے۔

	244		
٨	Ir	10	1
1¢	۲.	4	1
٣	14	1+	4
=	۵	r	IY

دوسراداسطےدردس کے اس تشن کولکھ کرسریں باند مصاوروہ یہ ہے۔ دوسرے داسطے جاڑے بخارے اس تعش کولکھ کرایک تو بازویس باندھے آئے سے پہلے جاڑہ دور ہوگالنش سے ہے۔

4

104	٠٢٨	AYE	100
AYF	۱۵۸	YOA	IFA
Apr	AYA	۸۵۸	۸۵۵
101	ADM	۸۵۳	AYM

دوسراواسطے دروسر کے اس تعش کولکھ سریس با تدھے اور وہ ہے۔

اب	12	M	18
بد	14	n	وب
14	۳.	۳۰۰	5
	14	12	

دسراوسطے آ دھے سر کے درد کے اس تعش کولکھ کراور دونر تازہ پائی سے دھوکر منح کے وقت پلاوے انشاء الله در درخ ہوگا۔ دوسرے واسطے آ دھے سرکے اس تعش کو انجی ساعت کھے کرسر میں بائدھے۔

	الاعتراعال فالمنافع
مولوس بإبدوح بإبدوح	منع يابدوح
ے۔اوروپیے۔	خدا کے فضل سے در د جاتار۔

وقت نمازم کے عسل کرے اور آ دھ پاؤ آٹا گیہوں کا لے کر طہارت سے دوروٹی بکاد ہاوران کو تھی سے چوب کرے اور ایک روٹی پر شوڑا دہی اور شوڑا نمک اور چار مرج سیاہ رکھے پھر دونوں روٹی اینے آگے جائے نماز کے دونوں کناروں پر کھے اور چار رکھت نماز نفل اداکرے بعداس کے فاتحہ او پرروح حافظ خدا بارخان کی دیوے اس کے بعدونت نماز چرک سوری نہ نظے یہ نفش سات سات عدد لکھے اور نگاہ رکھے جب وقت نماز ظہر کا آوے نفش سکھے ہوؤں کو در یا جی ڈالے خدا کے کرم سے کہاں اس کواس طرح سے ملیس کے کہی کو علم نہ ہواور چا ہے کہ کھنے وقت بات نہ کرے اور درود شریف دل جی پڑھتا رہے ہیگل قصد میں خدا بارخان صاحب مرحوم کے تھا اور ان کی توجہ بالمنی سے قصد میں خدا بارخان صاحب مرحوم کے تھا اور ان کی توجہ بالمنی سے اس فقیر کو ملا ہے جو شخص اس سے فائدہ اٹھاوے اس کو اجازت ہے اور جو کھی کو دعا نے خبر سے باد کرے جنائج نقش سے۔

-	-	= 0	¥ **			ور ہے
1+	50	Pr/Pr	4	11	11	٣
9	19	۳۳	14	Y •	10	۳۱
79	72	19	10	rı	11"	۲۲
**	MA	rr	12	74	10	٢
1/2	10	71	٣٣	۳.	171	٣
r	۵	7	۳۳	91	٨٣	1.
7	-			_		

دوسرے یا تش کا کو کراہے ہازویں باند صحافہ مرکز خدا کے تھم سے فتاح نہ ہوگا اوراس کوفیب سے ملے گا۔

هوالوذاق على الاطلاق 1111 بسط 1111 هاولعه دوسر رواسط محبت كرساته وإردن نامول كروا به جس درخت كر بتول بركه اورآم في فل ذالي

طحمح لحجع علججع صلحجع سلججع اجب يا تنكفيل بحق يا قيوم. يا حي الاهوالحي

القيوم.

دوسرے واسطے کھولنے پیشاب کے آدمی کا خواہ جانور کا ہواس طلسم کو چاردن ہاتھوں پروں پر لکھے پیشاب کھل جادے اور وہ بیہ عطست سید سے ہاتھ اور النے پر عطسیت اور سید سے ہیر پر عبطو سااور النے ہیر پر عطس جب پیشاب ہود نے تش کومٹاد ہوے تجربہ کیا ہواہ اوراس کی ذکر قابیہ ہے کہ ہم محض کو یا دکرادے۔

دوسرے واسطے بھا مے ہوئے آدی کے اس تعن کوا میں ساحت یس لکھے اور یعجے درخت میں ہائد سے تاکہ ہوا سے بلتا رہے اور جو طرف تعلی ہوئے کے معلوم ہوکہ ادھر کو گیا ہے تو مذہ تعویذ کا بھی اس طرف کو کرے انشاء اللہ بھا گا ہوا جلدلوث آوے گا۔ والنش بیہے۔

1114	tor	104	rry
MAA	-444	114	rom
יאיזא	109	10+	172

 FPY
 FPF
 FPF

 FPY
 FPF
 FPF

 FPY
 FPF
 FPF

 FOI
 FPY
 FPO
 FDA

دوسرے واسطے بھا کے ہوئے کے اس تعش کولکھ کر چرہے میں ہا ندھے اور چرہے کو کھما دے بھا گاہوالوث آ وے اور وہ میہ ہے۔

109	444	447	rar				
ryy	רמר	ran	242				
rom	144	۲ 4+	102				
PYI	101	raa	rya				

وسر سے اس تعش کولکھ کرجاہ میں ڈالے جب تعش کل جادے گا تو بھا گا ہوا ہوا ہے قرار ہو کراپنے گھر کولوٹ آئے گا اور اس کے آنے تک لعش کوئیں میں ڈالے اور وہ گفش ہے۔

2/1					
4	4	9			
,	دع	,			
٨	1	٤			
مت	۳	٤.			

וץ מיי	14 1/2	الا 1	141			
IA FI	וא וא	אין צו	IY M			
14 14	۱۲ ۸۳	מא או	וץ מין			
14 44	14 44	14 4.				

ZAY

دوسرے دور کرنے آسیب کے اس منش کو کلو کر گلے میں مریف کے میں میں اس کی کر کو دو کا حمل کر جاتا ہو چاہئے کہ اس منتش کو کھو کر ایا محمل میں اس کی کر کے میں ہائد ھے قو حمل قائم رہے گا۔ اور بچہ پیدا ہودہ ہے۔

160	12	m	14
۳.	١٨	44	M
19	٣٣	ro	rr
74	11	r •	۲۲

دوسرے واسطے محبت کے اس تقش کولکھ کر اور شربت میں دھو کر مطلوب کو پلائے تو بے قرار ہو۔

	247		
Ir	10	IA	9
14	7	11	17
4	Y +	۱۳	1+
11	9	۸	19
1		210	

ووسرے جس مورت کا حمل گرجاتا ہوجا ہے کہ اس تفش کو لکھ کر ایام حمل میں اس کی کمر میں باند معے تو حمل قائم رہے گا۔ اور پچہ پیدا ہو وولاش حسب ذیل ہے۔

<u> </u>		
40	۷۸	· YO
77	41	24
۸+	24	۷.
14	٨Ł	49
	∠۵ ЧЧ ∧•	20 21 14 21 1. 2m

مِن وَالْمَا الله ووده بِيْ كُلُكُا ورا يَت تُريف بيت -إلَّمَا صَنعُوا كَيْدُ سَاحِدٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى وهوا ماما هوابا الرهو يا اهيااشراهيا.

<u>E10 1.</u> **S**

سفلے
دوسرے واسطے ور دہونے کلٹی اور دورد کے اس طلسم کولکھ کراور
ای جگہ باندھے درد بند ہوگا اور دو

بیائے۔

دوسرے کی مکان میں جنات یا حیثات بقر بھینگتے ہوں تو

دوسرے یقش واسلے دنعیہ جموکہ کے لکھ کر بیجے کے محلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتارہاوروہ یہ ہے۔

ع ع ع اله ۱۸ ير اله ۱۸ ي اله ۱۸ ي

دوسرے جس مخص کی ناف جاتی رہی ہوتو بیانش لکھ کر کمر میں ہائد ھے ناف اپنی جگہ پرانشاء اللہ آوے۔اوروہ نقش بیہے۔

ا ب ج و ر د ا ی ز در ^{*} *

دوسرے واسطے جاری ہونے دوکان کے قمری کی خواہ مش خواہ مشر خواہ مشتری خواہ زہرہ کے دن چا ندا آفاب سورج نکلنے سے پہلے اس نقش کو لکھے اوردوکان میں رکھے انشاء اللہ کری بہت ہوگی۔

| 112 | 114 | 117 | 114 | 114 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115 | 115

دوسرے واسطے درد اور ورم گلے کے اس تعش کولکھ کر اس جگہ با عرصے انشاء اللہ ورم اور در ددور ہوگا۔

وطن سوطبل موطبل وطل دوسرے داسطے قائم رہنے حمل اور جانے درداد بند کرنے خون کے چاہئے کہ پان پراس طسم ہیہے۔ کچاہئے کہ پان پراس طسم ہیہے۔

دوسر بجو بچد کددود صند پتیا ہوتواس آیت کولکھ کراس کے گلے

چاہے کہ اس نقش کور کا بی میں لکھ کر اور رکا بی کولکڑی میں بائدھ کر او فجی کریں بلاشہ پھڑ آ تا بند ہودیں گے۔ تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ یہ ہے۔

٨	1+	14	1
Ir	10	٨	¥
9	۵	٣	Ir

دوسرے واسطے دفع کرنے دشمن کے ان دونوں نفتوں کو مکی این پر کھے یقین ہے کہ اکیس ۲۱ رروز یا اکتالیس روز ہیں دشمن جاہ اور برباد ہوگا اور وہ دونوں لقش یہ ہیں۔

ZA7

244	۷١٧.	227
419	411	Zrr
۷۲۰	210	MIV

ZAY

٨	944	PFP	-
911	۲	4	912
۳	914	950	41
970	۵	~	91-

دوسرے بی تفش عددن نام الی سے ہے اور بیبی اسم اعظم ہے جواس تقش کوایک لا کھ بچیس ہزار لکھ کراور گوئی گیہوں کے آئے میں بنا کر دریا میں ڈالے تو عامل اس تقش کا ہو پھر جس کام کے واسطے لکھے تو تیر بہدف ہوگا اور واسطے دریا دنت کرنے الی مشکل کے جو کہ مل نہ ہوتی ہوا ہے مرکے بیچے رکھ کر سور ہے جواب ہر سوال کا خواب میں یائے گا۔ مجرب ہے۔

ZAY

IY	19	irr	9
rı	1+	Ir	Y +
	اس جگایانام کھے	14 .	IP
IA	· Im	Ir	11-

دوسرے واسطے پیداہ ونے بچہ کے آسانی سے اور جلد چاہئے کہ
ان ناموں اصحاب کہف کہ جوسات ہیں سب کوجس طرح کہ ہم نے
کھا ہے کھے کر حورت کی کمریش ہاند معے تو فوراً بچہ پیدا ہوو یگا۔ اور جب
بچہ پیدا ہوتو ان کوتعویذ کر کے بچہ کی گردن میں ڈالے تو لڑکا ہرا کی سرض
اور بلاسے محفوظ رہے گا اور وہ ہے۔

الهي بحرمت مليخا مكسلمينا كشوقط شولس اذر

قط بوائس بوس

دوسرے بیمل واسطے سرعت وانزال مرد کے کام میں آتا ہے چاہئے کفش کوچا ندگر بن یاسورج کر بن میں زیرناف پانی میں کھڑا ہو کر لکھے یا کہ پیشیشہ کی مختی پر کندہ کرا کے اپنے پیٹ پر ہا تد معے انزال شہوجا جب ناف پرلا ویگا تو انزال ہوگا اوروہ تعش بیہے۔

ZAY

۳۷۲	r• r 4 • r	120	
rra	٣٣٠١	rar	
rrz.	سا	124	

دوسرت اگرچاہ کہ دوسرام دعورت پر قادر نہ ہوتو اس مہرکو
وقت قر درعقرب کے پانی کمر تک میں کھڑے ہوکر تانے پر نشان
کرلا وے اور پھراس کو کندہ کروائے پھرجس مورت کی فرج پر مہرکر ہے
بہت ہوے گر اس دوزآپ بھی منزل نہ ہواور جب چاہے کہ کھولے تو
اس مہر کا درخ تبدیل کرے اور دوسری جگہ مہر کرے یعنی آگر پہلے فرج
کا او پر مہرکی ہے تو اب نیچ کرے تو کھل جاوے تجربہ کیا ہے اور جان
لے اے عزیز کہ رمال کے پاس ہرتم کے لوگ سوال کرنے آتے ہیں
اس واسطے یہ تقش بھی لکھے۔

حضرت بیخی بن معاذرازی پی مناجات میں کہا کرتے تھے

ا۔ الجی دات المجھی نیں گئی ، گرتیری مناجات کے ساتھ۔
۲۔ دن المجھی نیں گئی ، گرتیری اطاعت کے ساتھ۔
۳۔ دنیا المجھی نیں گئی ، گرتیرے ذکر کے ساتھ۔
۵۔ آخرت المجھی نہیں گئی ، گرتیری معانی کے ساتھ۔
۲۔ جنت المجھی نہیں گئی ، گرتیرے دیداد کے ساتھ۔
۲۔ جنت المجھی نہیں گئی ، گرتیرے دیداد کے ساتھ۔

شیطان تمام خرابیوں اور پریشانیوں کا سرچشمہ ہے وہی د نیوی واخروی بربادی کی طرف لے جاتا اور ہر طرف اور ہر جگہ اپنا جمنڈا لہرا تا ہے۔ وہ لوگوں کو تفر اور معصیت النہی کی دعوت دیتا ہے تو کیااس کی تخلیق کے پس پشت کوئی حکمت عملی بہناں ہے۔ آخروہ کون تی حکمت ہے؟ اس سوال کا جواب علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب' شفاء العلیل ص ۳۲۲، میں دیا ہے، آپ فرماتے ہیں:' ابلیس اور اس کی فوج لعلیل ص ۳۲۲، میں دیا ہے، آپ فرماتے ہیں جن کی تفصیل صرف اللہ کو بیدا کرنے میں اتن حکمتیں پوشیدہ ہیں جن کی تفصیل صرف اللہ کو معلوم ہیں۔

ا۔ شیطان اور اس کے چیاوں سے لڑنے میں عبودیت کے میں انب کی تکیل:

پہلی حکمت ہے کہ اللہ تعالی اپنے نبیوں اور ولیوں کوعبودیت
کے ان مراتب کی معراج پر پہنچا تا چا ہتا ہے جواللہ کے دشمن سے لڑنے،
اللہ کی خاطر اس کی مخالفت کرنے، اس کو اور اس کے ساتھیوں کو
غضبناک کرنے اور اس کے مکر وفریب سے اللہ کی پناہ مانگنے پر ہی
ماصل ہو سکتے ہیں۔ نیز اس پر وہ بہت سے دنیوی واخروی مصالح
مرتب ہوتے ہیں جواس کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ اور جو چیز کسی چیز پر
مرتب ہوتے ہیں جواس کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ اور جو چیز کسی چیز پر
موتوف ہووہ اس کے بغیر نہیں سکتی۔

۲_بندول کا گنامول سے ڈرنا

دوسری حکمت بیہ کہ جب فرشتوں اور مومنوں نے اہلیس کی حالت زار اور اس کا ملکوتیت کی ہلندی سے شیطنت کی لہتی کی طرف انحطاط دیکھ لیا تو ان کے دل میں گناہوں کا خوف اور زیادہ مضبوط آور گہرا ہوگیا۔ اس میں شک نہیں کہ جب فرشتوں نے اس کو دیکھا تو ان کے اندر اللہ تعالی کی اور عبودیت بیدا ہوگئی اور خضوع وخوف بیدا ہوگیا

جیما کرد نیوی بادشاہ کے غلاموں کی حالت ہوتی ہے کہ جب وہ دیکھتے بیں کہ بادشاہ نے ان میں سے کسی کو بری طرح ذلیل کیا ہے تو ان کا خوف واحتیاط اور بردھ جاتا ہے۔

المرشيطان سامان عبرت

تیری جمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو ان لوگوں کے کے سامانِ عبرت بنایا ہے جواس کے احکام کی بخالفت، اس کی اطاعت سے تکبراوراس کی نافر مانی پر اصرار کرتے ہیں۔ اس طرح اس نے ابو البشر آ دم علیہ السلام کی غلطی کو ان لوگوں کے لئے سامان عبرت بنایا جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز دن کا ارتکاب یا اس کے تھم کی نافر مانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز دن کا ارتکاب یا اس کے تھم کی نافر مانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جن اور انسان دونوں کے بابوں کو گناہ میں ڈال کر ان کی اندرائس کی ، اس باب کو ان لوگوں کے لئے عبرت بنایا جو اپنی غلطی پر اصرار کرتے ہیں اور اس باپ کو ان لوگوں کے لئے عبرت بنایا جو اپنی علمی پر اصرار کرتے ہیں اور اس باپ کو ان لوگوں کے لئے عبرت بنایا جو گناہ علی کے بعد خدا کے حضور میں تو ہو استعفار کرتے ہیں۔ اس کے اندر کی گئی عظیم سکتیں اور نشانیاں ہیں۔

سم۔شیطان بندوں کے لئے فتنہ آزمائش

چوشی حکت بہ ہے کہ شیطان کوئی ہے جس کے ذریعہ اللہ نے اپنی مخلوق کا امتحان لیا ہے تا کہ یہ معلوم ہوجائے کہ کون اچھا ہے اور کون برا۔ اللہ نے نوع انسان کوئی سے پیدا کیا۔ مٹی زم بھی ہے خت بھی، اچھی بھی ہے بری بھی، کس کا خمیر کس مٹی سے بنایا ہے یہ ظاہر ہونا ضروری ہے جیسا کہ تر ندی کی مرفوع حدیث میں ہے کہ اللہ نے آدم کو مشی مٹی سے پیدا کیا جو تمام زمین سے لی گئی تھی، چنا نچہ آدم کی اولاد بھی اس پر پیدا ہوئی ہے، ان میں اچھے بھی ہیں برے بھی، خت بھی ہیں نرم ہیں برے بھی، خت بھی ہیں نرم بھی، جوجس مادہ سے بنا ہوگا اس میں وہ مادہ ضرور رہے گا، اللہ کی حکمت

الله كى حكمت كا تقاضا تعاكداس نے دارالامتخان ليمنى دنيا بيس المجتمع اور برے تمام لوگوں كو ايك ساتھ ركھا جب وہ دار القرار ليمنى آخرت بيل نتقل مول كے تواجھے اور برے كوايك دوسرے سے عليحدہ كرديا جائے كا۔اس عليحدگي بيل عظيم حكمت وقد رت مضمر ہے۔

۵۔ متضاد چیزوں کی تخلیق کے ذرایعہ کمال قدرت کا اظہار
پانچویں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالی جریل اور فرشتے ابلیس
اور شیطاطین جیسی متضاد چیزوں کو پیدا کر کے اپنی کمال قدرت کا اظہار
کرنا چاہتا ہے، یہ اس کی قدرت، مشیت اور توت کی عظیم ترین نشانی
ہوو آسان وزمین، روشی و تاریکی، جنت وجہنم، آب و آلش، سردگرم،
اور طیب و ضبیت جیسی متضاد چیزوں کا خالق ہے۔

۲۔ ضد کاحسن ضد سے ظاہر ہوتا ہے۔ چھٹی حکمت یہ ہے کہ کی چیز کے ضد کی تخلیق اس کے ضد کے حسن کا کمال ہے کیونکہ ضد کاحسن اس کی ضد بی سے ظاہر ہوتا ہے۔اگر برصورتی نہ ہوتی تو خوبصورتی کی اچھائی سجھ میں نہ آتی اور غربی نہ ہوتی توامیری کی قدر نہ معلوم ہوتی۔

کے شیطان کے ذریعہ آزمائش تکیل شکر کاطریقہ ساتویں عکمت یہ ہے کہ اللہ تعالی چاہتا ہے کہ مختلف طریقوں سے شکرادا کیا جائے اس میں شک نہیں کہ اللہ کے دشمن اہلیس اور اس کی

فی کے پائے جانے اور اس کے ذریعہ لوگوں کو آز مائش بیں ڈالنے کی وجہ سے اللہ کے بندوں نے اللہ کا استے مختلف طریقوں سے شکر بیا دا کیا کہ اگر شیطان نہ ہوتا تو وہ استے طریقوں سے اس کا شکر ادا نہ کرتے۔ آدم علیہ السلام کے اس شکر میں جب وہ جنت میں تنے اور ابھی وہاں سے نکا لے بیس مجے تنے اور اس شکر میں جب ان کوشیطان کی آز مائش میں جنتا کیا گیا گیر اللہ نے ان کی تو بہتول کرلی کتنا عظیم فرق ہے۔ میں جنتا کیا گیا گیر اللہ نے ان کی تو بہتول کرلی کتنا عظیم فرق ہے۔ میں جنتا کیا گیا گیر اللہ سے بود بیت کی گرم باز ارمی کا فرریعہ

آٹھویں حکت یہ ہے کہ مجبت، اٹابت، تو کل، مبر، رضااورای طرح کی دوسری چزیں اللہ تعالیٰ کی مجبوب ترین عبود بت ہے، اس عبود بت کی بجیاد، اللہ کے لئے ایٹار وقر پائی اور اس کی مجبت کو ہر مضم کی مجبت پر مقدم رکھنے سے ہوتی ہے۔ جہاد مبود بت کا اعلیٰ ترین مقام اور اللہ کی سب سے پندیدہ بندگی ہے۔ شیطان اور اس کی فوج کی تخلیق میں اس عبود بت اور اس کے ملحقات کی گرم بازاری مضمر تھی جس کے فوائد محسسیں اور مسلمتیں صرف اللہ کومعلوم ہیں۔

9۔ شیطان کی تخلیق اللہ کی نشا نیوں کے ظہور کا ڈر لیجہ

نویں حکمت ہے کہ جواللہ کے رسولوں کی مخالفت کرے ان کو

جھٹلائے اوران سے دشمنی رکھے ایسے مخص کی تخلیق سے اللہ کی نشانیاں

اور عجیب و فریب قدرتوں کا ظہور ہوا اور الی چیزیں وجود میں آئیں

جن کا ہونا اللہ کو زیادہ پہند اوراس کے بندوں کے لئے زیادہ نفع بخش

قما، ان کے شہونے سے جیے طوفان، النمی، ید بینیاء، سمندر کا پھٹنا،

ایراہیم علیہ السلام کا آگ میں ڈالنا بیاوراس طرح کی بے شارشانع سے کا جورہ ان سب نشانیوں کے لئے اسباب کا ہونا ناگر برتھا۔

طہور ، ان سب نشانیوں کے لئے اسباب کا ہونا ناگر برتھا۔

ار اللہ کے اسماء کے متعلق کا ظہور اللہ کے اسماء کے متعلق کا ظہور اللہ کے اسماء کے متعلق کا ظہور اللہ کے اسماء کے متعلق کا ظہور

دسوی حکمت بیہ کواللہ تعالی کے بہت سے نام ہیں جن ش خسافیض (پست کرنے والا)'' وَالِمع "(بلند کرنے والا)'' مُعِز" (عزت دینے والا)'' مُلِل "(فیل کرنے والا)'' حَکم "(فیل کرنے والا)'' عَدُل "(انعاف کرنے والا)'' مُنتَقِم "(بلد لینے والا) وغیرہ بھی ہیں۔ ان ناموں کا تقاضا ہے کہان کے پی متعلقات مول جواحسان، رزق اور رحمت وغیرہ معافی کی طرح ان کے معافی دشمنی کرے گاس کاحشرای کے ساتھ ہوگا۔

سالقد نیک انگال کے بدلہ میں بمی عمر
ایک عمت یہ بھی ہے کہ چونکہ پہلے سے اللہ کے علم وحمت میں
یہ بات می کی شیطان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ملے گا اور چونکہ وہ
اطاعت وعبادت کر چکا ہے تو اللہ نے اس کواس کی عبادت وطاعت کا
بدلہ دنیا ہی میں و بدیا۔اس طرح کماس کو قیامت تک زندگی پخش دی
کیونکہ اللہ کی کواس کے عمل کی نیک سے محروم نیس کرتا ہے، جہال تک
بندؤ مومن کا تعلق ہے تو اللہ اس کے نیک اعمال کا بدلہ دنیا میں مجی
دیتا ہے اور آخرت میں بھی دے گا، لیکن کا فرکواس کے نیک اعمال

جیا کہ بی کریم اللہ ہے جی احادیث سے بیات ابت ہے۔ گناہوں میں اضافہ کے لئے کمی عمر

كابدلد دنياى من ال جائے كاء آخرت من اس كے لئے مجمد مدوكا

شیطان کا قیامت تک زنده رہنااس کے ت جی بھر ہوتااس کے نیس کیونکہ اگر وہ پہلے ہی مرجاتا تو بیاس کے لئے بہتر ہوتااس کے عذاب جی بھی کی بیان چونکہ معصیت پراصرار کرنے ،جس ذات کے فیعلہ کوشلیم کرنا چاہئے اس سے لڑنے ،اس کی حکمت پراعتراض کرنے اوراس کے بندول کواس کی بندگی سے دو کئے کی وجہ سے شیطان کا جرم تھین ترین ہو چکا ہے اس لئے اس کواس محکمت براعتراض کی رخب علین ترین ہو چکا ہے اس لئے اس کو اس کو وہنا جس ندہ رکھا اور خوب مہلت و بدی تا کہ اس جرم کے ساتھ اس کو وہنا شیل زندہ رکھا اور خوب مہلت و بدی تا کہ اس جرم کے ساتھ اس کے ڈر بیداور گناہوں میں اضافہ ہوجائے اورائی سزا کا مستق ہوجائے جو اس کے علاوہ کی کو شددی جاستی ہو، چنا نچہ وہ جس طرح شراور کفر میں اس کے علاوہ کی کو شددی جاستی ہو، چنا نچہ وہ جس طرح شراور کفر میں جانے گی بین جہنے وں کو جو عذاب ہوا کے رہائی گانساف اور عظیم جائے گی بینی جہنے وں کو جو عذاب ہوا کرے گااس کی ابتدا شیطان سے موگی کچروہ اس کے ویروکاروں تک پہنچ گا۔ یہ اللہ کا انساف اور عظیم حکمت ہے۔

اس کو بمی عمر دی گئی تا کہ مجرموں پرمسلط ہوجائے شیطان کوتا قیامت زیرہ رکھنے میں ایک محست یہ می ہے کیراس ے محص علم موں ابنداان متعلقات یعنی مظاہر کا وجود ضروری ہے۔ ۱۲ ابلیس کا وجود اللہ کی کمال حکمت ہے

ایک محمت یہ می ہے کہ اللہ تعالی چاہتا ہے کہ دہ اپنے بندول کے سامنے برد ہاری مبر بزی وسعت رحمت ، اور جودو خاوت کا اظہار کرے چنا نچاس کا تقاضہ تھا کہ الی مخلوق بیدا کی جائے جواللہ کے ساتھ شرک کرے ، اس کے احکام سے سرتا لی کرے ، اس کی مخالفت کرے اور اس کو تاراض کرنے میں کوشال رہے بلکہ اس کی ہمسری بھی کرنا چاہے اور ان تمام ہاتوں کے ہاوجود اللہ تعالی اس کو اچھی اچھی فعتوں سے نوازے ، اس کو خمر و عافیت بخشے ، اس کے لئے مختف ہم کے اسہاب رحمت فراہم کرے ، اس کی وعائیں سے ، اس کی مصیبت کے اسہاب رحمت فراہم کرے ، اس کی وعائیں سے ، اس کی مصیبت دور کرے ، اور اس کے ساتھ ہالکل اس کے برعس کفر وشکر کے مقابلہ ورکم کا معالمہ کرے ، اس میں اللہ تعالیٰ کی کنتی محسیس اور قریب ہیں ۔

ابلیس کے تاقیامت زندہ رہنے کی حکمت علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے ''شفاء العلیل ص ۳۲۷' میں اس کا بوی وضاحت کے ساتھ جواب دیا ہے۔

بندول كاامتحان

چنانچ علامہ نے جو بات کی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نے شیطان کو کموٹی اور آز مائش بنایا ہے جس سے اجھے برے اور دوست و جمن میں تمیز ہو جائے ، ای لئے اس کی حکمت کا تقاضا تھا کہ اس کو قیامت تک زئدہ رکھا جائے تا کہ اس کی حکمت کا جو مقصد ہے وہ پورا ہو جائے اگراس کو مار دیا جاتا تو وہ مقصد فوت ہو جاتا جیسا کہ حکمت کا تقاضا تھا کہ اللہ کے کا فرود وشنوں کا وجود دنیا ہیں تا قیامت رہے آئیں ہوان کے بلکل فتم کردیا جاتا تو وہ بہت کی حکمتیں بے کار ہو جاتی میں جوان کے بلکل فتم کردیا جاتا تو وہ بہت کی حکمتیں بے کار ہو جاتی جوان کے در در معلی اللہ الم الم کا استحان لیا گیا ای طرح ان کے بعد کے مطابق الا البشر آ دم علی السلام کا استحان لیا گیا ای طرح ان کے بعد ان کی اولاد کا بھی استحان ہوگا جو شیطان کی مخالفت اور اس سے دھنی کریگا وہ سعادت سے ہم کنار ہوگا اور جواس کی موافقت اور اس سے دھنی

في اين رب عناصم كرت موكها تفا:

قَالَ اَرَآيَتُكَ هَلَدَا اللَّذِي كُوَّمْتَ عَلَى لَيْنَ اَخُوْتَنِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى لَيْنَ اَخُوْتَنِ اللهِ اللهِ عَلْمَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

پھر وہ بولا دیکھتو سبی کیا ہے اس قابل تھا کہتونے اسے جھ پر
فضلیت دی؟ اگرتو بھے تیا مت کے دن تک مہلت دے تو ہیں اس کی بور کی
نسل کی بڑخ کی کر ڈالوں گا، بس تھوڑے بی لوگ جھسے بڑے سیس پچھلوگ
اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ آ دم علیہ السلام کی ذریت ہیں پچھلوگ
ایسے بھی ہوں گے جواس کے گھر میں رہنے کے قابل شہوں گے ان کی
وبی حیثیت ہوگی جو کوڑے کرکٹ کی ہوتی ہاس لئے اللہ نے ان
وبی حیثیت ہوگی جو کوڑے کرکٹ کی ہوتی ہاس لئے اللہ نے ان
دوست اور فرما نبر دار ، تو ان کے انتظار میں بیٹے۔ جب ان میں سے کوئی
تیرے پاس سے گذرے تو پکڑ لے آگر وہ میر المطبع ہوگا تو میں اس کو
تیرے قضہ میں نہیں دول گاکیونکہ میں مطبع اور فرما نبر دار بندول کا
تیرے قضہ میں نہیں دول گاکیونکہ میں مطبع اور فرما نبر دار بندول کا
تیرے قضہ میں نہیں دول گاکیونکہ میں مطبع اور فرما نبر دار بندول کا
خوشتودی سے بے نیاز ہیں ۔ اللہ نے قرمایا: اِنَّاہُ لَیْسَ لَاہُ سُلْطَانُہُ
علی الَّذِیْنَ امَنُوْ اوَ عَلَی رَبِیہِ مُ یَتَوَ کُلُونَ ہِ اِنْمَا سُلْطَانُهُ عَلَی
الَّذِیْنَ یَتَوَلُونَهُ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِهِ مُشْرِ کُونَ ہِ (انحل: ۹۹۔ ۱۰۰)
الَّذِیْنَ یَتَوَلُونَهُ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِهِ مُشْرِ کُونَ ہِ (انحل: ۹۹۔ ۱۰۰)
الَّذِیْنَ یَتَوَلُونَهُ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِهِ مُشْرِ کُونَ ہِ (انحل: ۹۹۔ ۱۰۰)

سر پرست بناتے اوراس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔'
رہا نبیا اور رسولوں کی موت آ نا تو بیاس وجہ ہے نہیں ہوا کہ وہ اللہ کی باعزت جگہ میں پہنے جا ئیں اور دنیا کی مصیبتوں نیز اپنوں اور غیروں کی تکلیفوں سے چھٹکا را حاصل کرلیں اور تا کہ اللہ ان کے بعد دوسر سے رسولوں کو پیدا کرے، کہ موت ان کے اور ان کی امت دونوں کے لئے ٹھیک ہے، ان کے لئے اس لئے کہ انہیں دنیا سے نجات ال گئی اور انتہائی سرور ولذت کے ساتھ رفتی اعلیٰ سے جالے ۔ اور امت کے لئے اس لئے کہ ان کی امت مرف ان کی زندگی کی طرح مرف ان کی زندگی کی ساطاعت کی پابند نہی بلکہ ان کی زندگی کی طرح مرف ان کی زندگی کی ساطاعت کی پابند نہی بلکہ ان کی زندگی کی طرح موت کے بعد بھی اطاعت کی پابند نہی بلکہ ان کی زندگی کی طرح موت کے بعد بھی اطاعت کی پابند نہی بلکہ ان کی زندگی کی طرح موت کے بعد بھی اطاعت کی پابند کی تھی، نیز انبیاء کے بیروکا را پ

ایے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اس کا زور تو انہی پر چلتا ہے جواس کواپنا

ہیشہ زندہ ہے اس کو بھی موت نہیں۔ انبیا وکی موت بیں ان کے اور ان کی امت کے لئے کئی حکمتیں اور مصلح تیں ہیں؟ ای کے ساتھ تمام ابنیاء بشر خے اور اللہ نے بشر کو دنیا ہیں ہمیشہ رہنے والی مخلوق بنا کر نہیں پیدا کیا بلکہ ان کو زبین میں خلیفہ یعنی جانشین بنایا کہ ایک کے بعد دوسرا اس کا قائم مقام بے۔ اگر تمام انسانوں کو ہمیشہ زندہ رکھتا تو ان کو خلیفہ بنانے میں جو حکمت و مصلحت تھی فوت ہو جاتی اور ان کے لئے زبین کا دامن شک ہو جاتا ہموت ہر مومن کا نقط کمال ہے، اگر موت نہ ہوتی تو دنیا کی زندگی میں کوئی لفط نہ ہوتا اور اوگوں کو دنیا میں کوئی خوتی نہ ہوتی ، زندگی کی طرح موت میں بھی حکمت ہے۔

بن آدم کوہلاک کرنے میں شیطان کہاں تک کامیاب ہوا؟ جب شیطان نے آدم علیہ السلام کو بحدہ کرنے سے انکار کیا اور اللہ نے اس کواپی جنت ورحت سے بے دخل کر کے اس پر غضب ولعنت بھیجی تو اس نے اللہ کے سامنے اپ آپ سے میے مہد کرلیا کہ وہ ممیں گمراہ کر کے رہے گا اور ہم سے اپنی عبادت کروائے گا۔

لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَآتَخِذَتَ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَفْرُوْضًا. وَلَاضِلَّنَّهُمْ وَلَامَنِيَّنَّهُمْ (الناء: ١١٨-١١٩)

(وہ اس شیطان کی عبادت کرتے ہیں) جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے اور جس نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیر سے بندوں سے ایک مقررہ حصہ کے کر رہوں گا، میں انہیں آرزؤں میں البھاؤں گا، میں انہیں آرزؤں میں البھاؤں گا۔''

قَالَ اَرَايَتَكَ هَلَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَى لَئِنْ اَخُوْتَنِ اللهِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَآخُتِكَ فُرِيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلُا ٥ (الامراء: ٢٢)

پھر وہ بولا دیکھ تو سہی کیا بیاس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اسکی پوری نسل کی نیخ کئی کرڈالوں، بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے نے سکیں گے۔" تو شیطان نی نوع انسان کو گمراہ کرنے کے مقصد میں کہاں تک کامیاب ہوا؟

تاریخ انسانیت پرنظر دوڑانے والایدد کی کردنگ رہ جائے گا کہ کتنے لوگ گمراہ ہیں اورانہوں نے کس طرح رسولوں اورآ سانی کتابوں کو جٹلا دیا اور اللہ کا انکار کر دیا اور اس کے ساتھ اس کی مخلوق کوشریک

مُعْبِرایا، جبیها کهالله فرمایا: وَمَها اَلْحُشَرُ السَّهاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ به مُوْمِنِینَ (بوسف:۱۰۱) فی محرخواه تم کنتابی جا موان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے میں''

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تُسُرَى كُلُّ مَا جَآءَ إِيَّهُ رَسُولُهَا كَلْبُوهُ فَاتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ اَحَاذِیْتَ فَبُعْدًا لِقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ (المومون ٣٣٠)

''پرہم نے پدر پاپ رسول ہمیج، جس قوم کے پاس بھی اس کا رسول آیا اس نے اسے جمٹلا دیا اور ہم ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے محیحتیٰ کہ ان کوبس افسانہ ہی بنا کرچھوڑا، پھٹکاران لوگوں پرجوائیان نہیں لاتے۔''

عصر حاضر میں ہم جہال کہیں دیکھیں ہر جگہ شیطان کے مانے والوں کا شور سنائی دے گا۔ وہ شیطان کا جھنڈ ااٹھائے اس کے افکار ونظریات کی تبلیغ کررہے ہیں اور اللہ کے نیک بندوں پرظلم وستم ڈھا رہے ہیں۔ شیطان اپنے مقصد کے حصول میں کہاں تک کا میاب ہوا اس کا پنداس بات سے چلنا ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آ دم علیہ السلام کو تھم ویں کے کہ وہ اپنی ذریت میں سے جہنی جماعت کو الگ کریں، جب آ دم علیہ السلام اس جماعت کی تعداد کے متعلق پوچیس کریں، جب آ دم علیہ السلام اس جماعت کی تعداد کے متعلق پوچیس کے تو اللہ فرمائے گا کہ نما نو ہے جہنم میں ایک جنت میں۔ ایک روایت میں ہے نوسونا و ہے جہنم میں اور ایک جنت میں۔

ای سے شیطان کا اس ذریت کے بارے میں اپنا خیال می است ہوا، انہوں نے نہ آو اپنے باپ کے ساتھ جو ہوا اس سے عبرت کا بری اور نہ اپنے اسلاف پر جو گزی اس سے سبق حاصل کیا اور پہلعون انہیں بنائی کی طرف حور جہنم کی طرف دوڑ میں شیطان سے آگے لکل مجے۔

مستحملت کتنی بری ہات ہے کہ ایک دشمن کا خیال اپنے دشمن کے بارے مستجے ثابت ہوا:

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيْسُ ظَنَّهُ فَاتَبَعُوْهُ إِلَّا فَرِيْقًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (سبا: ٢٠)

دوں کے معاملہ میں اہلیس نے اپنا گمان سی پایا اور انہوں نے اس کی بیروی کی بیرو ایک تھوڑ ہے۔ گروہ کے جومومن تھا"

انسان کے لئے یہ خراب ہات ہے کہ اس کے بارے میں شیطان کا خیال میں فابت ہو یعنی وہ اس وہ من کی اطاعت کرے اور اپنے دب کا نافر مان ہوجائے۔ معاملہ اس صدتک پہنچ کمیا ہے جس کا بیان یا تصویم مکن نہیں، چنا نچے حراق اور دوسرے علاقوں میں الی بھی جماعت ہے جو کہ اپنے آپ کو شیطان کے بندے '' کہتی ہے ، بعض معنفین کو ہمی ہم و کیھے ہیں کہ شیطان کی شم کھاتے ہیں ، کتنا تعجب خیز ہے ، ان کا بیروبیا

ہلاک ہونے والوں کی کثرت سے دھوکہ نہ کھایا جائے فقلندانیان کو ہلاک ہونے والوں کی اکثریت سے دھوکہ ہیں کھانا چاہئے کیونکہ اللہ کی میزان میں اکثر کا کوئی اعتبار نہیں، اعتبار صرف حق کا ہے، خواوحق پرستوں کی تعدادا قلیت میں کیوں نہ ہو۔

آپ بھی حق پرستوں میں شامل ہوجائے جو اللہ تعالی کو اپنا رب، اسلام کو اپنادین اور محمد اللہ کو اپنا رسول مانے اور جانے ہیں، جو شیطان اور اکے پیرو کاروں کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اور ان سے ہم طرح سے برسر پرکار ہیں، دل سے برامان کر، زبان سے بول کر، ہاتھ سے لکھ کر، حق برعمل کر کے، اور سب سے پہلے اللہ کے دربار میں سر بحو و ہوکراوراس کے دین برعامل بن کر۔

يَا أَيُّهَا اللَّذِيْنَ امَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَالْحَةُ وَلَا تَبِّعُوا خُطُوا فِي السِّلْمِ كَافَةً وَلَا تَبِّعُوا خُطُواتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌ مُبِيْنٌ. فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا خُطُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيْزٌ بَعْدِ مَا جَاكَتُمُ وَاللَّهَ عَزِيْزٌ عَلَيْهُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. (البقره: ٢٠٨-٢٠٩)

"اے ایمان لانے والوں اتم پورے کے پورے اسلام میں آجاد اور شیطان کی پیری نہ کرو کہ وہ تہا را کھلا دشن ہے جوصاف صاف ہرایات تہا رہے یا س آ چکی ہیں اگر ان کو پانے کے بعد پھرتم نے لغزش کھائی تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر عالب اور عمیم ودانا ہے۔"

الفار المرابر الفان المطنع به الو

ایزاروحالی زائجه بنوایئے

پیزائجے زندگی کے ہرموڑیرا کے لئے انشاء اللدر ہنماوشیر ثابت ہوگا

اس کی مددے آب بے شارحادثات، نا گہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات ہے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف المصے گا۔

- آپ کے لئے کون ی تاریخیں مبارک ہیں؟
 - آپ کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپ کوکون سے رنگ اور پھرراس آئیں گے؟
 - آپ برکون یاریال جمله آور موسکتی بین؟
 - آپ کے لئے موزوں تبیجات؟

- آپکامزاج کیاہے؟
- آپ کامفردعددکیاہے؟
- آپکامرکبعددکیاہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدولی ہے؟
- ا آپ کے لئے نقصان دہ اعدادکون سے ہیں؟
- آپومصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
 آپ کااسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

الله كى بنائى موئى اسباب سے جرى اس د نياميں اللہ بى كے پيدا كرده اسباب ولمح ظر كھ كراسين قدم المعاسية عرد مکھئے کہ تدبیراور تقدیر کس طرح کلے لمتی ہیں؟ مدیر -600رویے

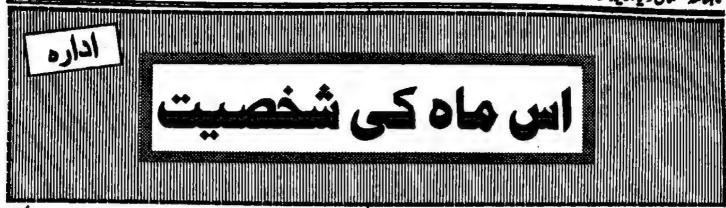
خواهش مند حضرات اپنانام والده کانام اگرشادی هوگئی هوتو بیوی کانام، تاریخ پیدائش یا د هونو وقت پیدائش، بیم پیدائش ور نسایی عرکسیس-

طلب کرنے پرآپ کا مشخصیت مناجی بھی بھیجاجا تاہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخ بی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کرآپ اپی خوبیوں اور کمزور یوں سے داقف ہوکراپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ۔ 400/ دوپے

خوابش مندحضرات نط و کتابت کریں

مدية يُثَلِّي آنا نيروري ہے ا

اع**لان كنند**ه: بإنمى روحانى مركز محلّه ابوالمعالى د بوبند 247554 نون نمبر 224455-20136



از: بميوندى،مهاراشر

نام: امرالدين قاكي

ناموالدين: ناظمه بانو، اثنتياق احمد

تاريخ پيرائش: ۵ارجولا في ۱۹۹۲م

قابليت: فراغت دارالعلوم ديويند، باكى اسكول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں، ہاتی ۲ حروف، حروف موامت سے تعلق رکھتے ہیں، عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں حروف آتش ۳ جروف بادی ۱ اور حروف خاک میں تین ہیں۔

تعداد کے حراب ہے آپ کے نام یس کی بھی حروف کو فلبہ حامل نہیں ہے بلکہ ایک طرح کی کیسانیت اور ہراہری موجود ہے، البتہ براعتبار اعداد آپ کے نام میں فاکی حروف کو فلب حاصل ہے، آپ کا نام التی حرف ہے تا ہے اور بادی حرف پرختم ہوتا ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد می مرکب عدد سا اور آپ کے نام کے مجوی اعداد ۲۳۲ یں۔

۳ کاعدد ستارہ مطارد سے منسوب مانا کیا ہے، اس عدد کا حال اس قدر خوش کن اوراس قدر متفاد با تیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کوئی بھی حتی مائے قائم بیس کی جا سے ہاس کی صحت پر دخک کیا جا سکتا ہے، اس کے ساتھ جو وقت گزرتا ہے دہ پر لطف ہوتا ہے، ماردوست اس کا قرب تلاش کرتے ہیں اور اس کے ساتھ اپنا وقت کر رانے میں اپنی خوشی محسوں کرتے ہیں ۔ ۲ عدد والے فیضی میں ایک کر رانے میں اپنی خوشی محسوں کرتے ہیں ۔ ۲ عدد والے فیضی میں ایک خاص کے کہ رہم بات کو مخالفات فقط نظر سے دیکھنے کا عادی موتا ہے، بحث ومباحث کرنا ہی فطرت میں شامل ہوتا ہے، بحث ومباحث کرنا ہی فطرت میں شامل ہوتا ہے، بحث ومباحث کرنا ہی فطرت میں شامل ہوتا ہے، بحث ومباحث کی وجہ سے ریکی بار

اپنے گی ایتھ دوستوں ہے ہاتھ دھو بینستا ہے، یدوران بحث ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ سننے والے اس کے سامنے بھی ارڈالنے پر مجبور ہوجاتے ہیں، اکر لوگوں کی عقلیں اس کی ٹھوں کھٹکو ہے مطمئن ہوجاتی ہیں لیکن قلوب مطمئن بوجاتی ہیں لیکن قلوب مطمئن بیں ہو یا تے اس لئے اکثر بحث کے بعد یار دوستوں کے درمیان قاصلے پیدا ہوجاتے ہیں، بحث ومباحثہ کی وجہ سے ان کے وشمنوں اور بدخواہوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور جولوگ ان کا قرب مامل کرنے کے فواہش مندر ہا کرتے تھے دوان سے دور ہوجاتے ہیں مامل کرنے کے فواہش مندر ہا کرتے تھے دوان سے دور ہوجاتے ہیں دل کو سامن کرنے کو ایش مندر ہا کرتے تھے دوان کا حرار کی کوستانے اور دل دکھانے والا نہیں ہوتا، وہ یہ چاہتا ہے کہ ساری دنیا کے لوگ اس کی موج پر آجا ئیں اور اس ڈ گرکوا پنالیں جس پر دہ چل رہا ہے لیکن اس کوا پی کوششوں میں ناکا می ملتی ہے اور دوست وشن بن جاتے ہیں یا بیزار ہوجاتے ہیں یا بیزار ہوجاتے ہیں۔

الم عدد والحض میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ برا قد ارادگوں کے خلاف اپن زبان کھولٹار ہتا ہے اوراس کے نتیج میں اس کے حصے میں صرف نقصان آتا ہے نقصان نہ بھی ہولیان وہ ہرطرح کے فائدے سے محروم بھی رہتا ہے لیکن یہ بھی ہے کہ ہروقت کی خالفتیں اور نقیدیں نیک بخی ہوتی ہوتا ہے وہ ہے کہ ہوتا ہے وہ ہے نیس ہوتا ہے وہ ہے کہ ہوتا ہے وہ جموث کی موتا ہے وہ جموث کی طرح لذیذ اور می خوائیں ہوتا ہے وہ جموث کی طرح لذیذ اور می خوائیں ہوتا ، جموث ہو لئے والوں کو سلامیاں لئی ہیں اور سے والد والوں کو سلامیاں لئی ہیں اور سے والد والوں کو سامیاں لئی ہیں اور سے دامن میں کا نول کے سوا کے خوائیں آتا۔

۲ عدد والے لوگ اگر وکیل بنیں یا ج بنیں یا پردفیسر بنیں تو معبول اگر وکیل بنیں یا ج بنیں یا پردفیسر بنیں تو معبول کرنے میں انہیں ذیردست کامیا بی کی ہے اور بیاوگ این جم معرول میں متاز ہوجاتے ہیں سم عددواللفنس بے جا

رسومات کا زبردست خالف ہوتا ہے بدد قیا ٹوسیت کو بھی برداشت نہیں کرتا
اگر اس کے سامنے حصول دولت ومال کی بات آئے تو اس کو کوئی دلجی میں ہوتی بلکداس کا رجحان حالات اور ماحول کی عمر گی کی طرف رہتا ہے،
یہ چڑھتے سورج کی ہوجا کرنے کا قائل نہیں ہوتا ، اگر چہ اعدد کا حال اپنے
اندر ذبردست مبرومنبط رکھتا ہے لیکن خلط بات اس سے ہرگز برداشت نہیں
ہوتی ۔ زہرکو تریات اور تریات کو زہر کہنا اس کے بس سے باہر کی بات ہوتی
ہوتی ۔ زہرکو تریات اور تریات کو کالا کہ کرئی مطمئن ہوتا ہے اور چونکہ بیا بی بات برجارہ تا ہے اور چونکہ بیا بی

الما عدد کلوگ فوش گفتار ہوتے ہیں بیا پی فوش گفتاری اور فوش کلامی سے لوگول کو متاثر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں لیکن اگر ان کا سامنا کسی الیے فض سے ہوجائے جو حسن کلام اور حسن گفتگو میں ان سے بردھ پڑھ کر ہوتو ہے چھلک المجھتے ہیں اور آپ سے باہر ہوجاتے ہیں۔ اس عدد کلوگوں کو بے دقوف بنانا آسان نہیں ہوتا، بی جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتے اور پیجلدی سے اس کسی برکھر دسنہیں کرتے ہے معدد کلوگوں میں ایک خوبی بیہوتی ہے کہ کسی کی ترق سے مہیں جلتے ، کسی سے حسر نہیں کرتے اور کسی کا پیچھا نہیں پکڑتے ہے جس خہیں جاتے ہیں ای کے اس کسی بحث کرتے ہیں اس کے برکس ہوتا ہے اس کے وہ ان کے منا والوں کا مزاح عموا اس کے برکس ہوتا ہے اس کے وہ ان کے ماسے مجور اور ہے ہیں ہوجاتے ہیں اور دہ پھر ان کی مخالف الگلیاں کردیتے ہیں اس لئے اس موجاتے ہیں اور دہ پھر ان کی مخالف الگلیاں دھر سے دھیر سے دھیں اس لئے جم عدد والے کا بنا بنایا صلفہ احباب دھیر سے دھیر سے دھیر سے دھیر سے دھیر سے دھیں۔ دھیر سے دھیر سے دھیر سے دھیر سے دھیں اس کے جم اور ان کے دوست بھی ان کے خلاف الگلیاں دھیں۔ دھیر سے دھی ان کے خلاف الگلیاں کے خلاف الگلیاں کے دوست بھی ان کے خلاف الگلیاں۔ دھیر سے دھیر سے دھیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ہی ہے اس لئے کم وہیں یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ بختی ہیں، قابل بحروسہ ہیں، دورا ندیش ہیں، ملح پہند ہیں، مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، کین ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ آپ انہتا پہند بھی ہیں اور انہتا پہندی آپ کوا کثر خوشیوں اور راحتوں سے محروم رکھتی ہیں، انہتا پہندی کا نقصان ہر انسان کوخود ہی اٹھا تا پڑتا ہے، آپ شاہ خرج بھی ہیں اور شاہ خرچی کی وجہ سے آپ اکثر مقروض بھی ہوجاتے ہیں اور شکاہ آپ کی مبارک تاریخیں: ۲۰، ۱۳۲، ۱۳۲ اور ۱۳ ہیں، ان تاریخوں میں

اپناہم کام کرنے گی شروعات کریں، انشاہ اللہ کامیابی آپ کے قدم

چوے گی، آپ کا کل عددایک ہے، ایک عدد گی خصیتیں اور چزیں آپ کو

ہیشہ راس آئیں گی، آپ کی دوتی ۲، اور ۸ والے افراد سے خوب جے

گی۔ ۲، کے اور ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے ہوں گے، ال

لوگوں سے آپ کو فہ قابل ذکر فائدہ ہوگا اور فہ قابل ذکر نقصان، بیلوگ

حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے اپنا بر تا کہ جاری رکھیں گے۔ سااور آپ

کے دشمن عدد ہیں، ان عددول کی چزیں اور لوگ آپ کو بھی راس نہیں

آئیس کے، ان عددول کی چزوں اور شخصیتوں سے آگر آپ دوری رہیں

آئیس کے، ان عددول کی چزوں اور شخصیتوں سے آگر آپ دوری رہیں

آپ کامر کب عدد ۱۳ ہے، پیعدد بہت زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتا،

پیعدد آپ کوعرد ج پہنی پہنی اسکا ہے اور اس عدد کی وجہ سے آپ زوال

سے بھی دوجا وہ و سکتے ہیں، اس عدد کے اندر اجھے برے انقلاب کی

زبردست صلاحیت ہوتی ہے، علم اعداد کے تجربہ کاروں کا دعویٰ بیہ ہاگر

اس عدد کا جائل اوگوں کی مددکرے اور مصیبتوں میں ان کے کام آئے تو

پھر بیعددانسان کواس عروج تک پہنچا دیتا ہے جس عروج تک پہنچنا بظاہر

مکن نہیں ہوتا، اس عدد سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ

لوگوں کی مددکریں اور ان کی دست گیری کرنے کو اپنامعمول بنالیں، ان کو

عروج ملے گاتو آپ کی شخصیت بھی آبھرے کی اور لوگ آپ کے احسان

عروج ملے گاتو آپ کی شخصیت بھی آبھرے کی اور لوگ آپ کے احسان

آپ کی غیرمبارک تاریخیں: ۱۲،۷، کا بیں، ان تاریخ ل میں اپناہم کام کرنے سے گریز کریں کیول کدان تاریخوں میں کام کرنے سے ناکامی کا اندیشر ہے گا۔

آپ کابرج سرطان اورستارہ قمرہ، پیرکادن آپ کے لئے اہم ہے، پیرکادن آپ کے لئے اہم ہے، پیرکادن آپ کے لئے اہم ہے، پیرکادن آپ کے سکتے ہیں، بشرطیکہ پیرکا دن کسی غیر مبارک تاریخ ہیں نہ پڑر ہا ہو، اتوار اور بدھ بھی آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے۔

یمنی تقیق اور سچا موتی آپ کے راثی کے پھر ہیں، ان میں سے کھر ہیں، ان میں سے کھر ہیں، ان میں سے کھر ہیں، ان میں سے کسی پھر کا استعال آپ کی زندگی میں سنبر اانقلاب لاسکتا ہے، ساڑھے چار ماشہ کی چاندی کی انگوشی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگل میں اپنی صحت کا میں کہن لیں ۔ جنوری، فروری اور اگست کے مہینوں میں اپنی صحت کا

خیال بلورخاس رکیس ان میشول میں اگر کوئی معمولی بیاری مجی حمله آور ہوتو اسے علاج میں فغلت نہ برخیں۔ عمر کے کمی بھی حصہ میں آپ کو امراض سین، امراض معدہ، امراض پیٹ، کھائی، مزلہ ذکام، امراض جلد اور قرابی خون کی شکایت ہو سکتی ہے، آپ کو شنڈی فذا کیں ہمیشہ قا کمہ ہیچا کیں گی، تیز مسالوں اور گرم فذاؤں سے آپ بھتنا پر بیز کریں کے آپ کی محت کے تن میں اتنائی مغید تاب ہوگا۔

آپ كے نام ش ٢ حروف، حروف موامت سے تعلق ركھے ايں، ان كے مجوى اعداد ٢٤١ بين اگر ان ميں اسم ذات الى ك ٢٢ اعداد ٢٢٠ بوجاتے بيں ان كائتش اعداد ٢٢٠ بوجاتے بيں ان كائتش مراج آپ كے لئے بہر جال مغيد ثابت ہوگا انتش اس الرح بے گا۔

ZAY

۸۵	۸۸	91	۷۸.
4+	49	Ar.	A4
۸•	91"	. PA	Ar
٨٤.	Ar	Al '	di.

آپ کے مبارک حروف ح اور و ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء کی انشاء اللہ آپ کوراس آئیں گی اور آپ کی شدری کا ذریعہ بنیں گی اور آپ کوراحت بھی پہنچا ئیں گی۔ آپ کی فطرت میں سال جوئی کا ماڈہ ہے، آپ فطر تا جھٹر ول سے اور اختلاقات سے دور د ہنا لپند کرتے ہیں، آپ مشورہ طلب کرنے پرلوگوں کو مفید مشوروں دینے کے خوکر ہیں، یدا لگ بات ہے کہ لوگ آپ سے مشورہ طلب تو کرتے ہیں کین آپ کے مشوروں کو اہمیت جہیں دیتے۔

آپ کی ذاتی خوبیال به بین: مبرو تحل، احتیاط، اعتاد، ایجاد واختراع، تن برتن ملم جوئی، بهترین موج، کشاده د منی غیره-

آپ کی ذاتی خامیال به بین: جذباتیت، جلد مفتعل موجانا، ضد، مندهری، بحث دمباحثه و فیرو

ال کالم کو پڑھنے کے بعد جوخالعتا آپ کے لئے لکھا گیا ہے، جمیں امید ہے کہ آپ اس کو پڑھ کرا پی شخصیت کی ٹوک پلک درست کرنے کی جمکن جدد جہد کرتا ہے۔

آپ کارئ پيائن کا چارك يہ-

	一一点のからいだいいい。		
		99	
r	٥		
#		4	

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارف میں ایک دو بارآیا ہے جوآپ
کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ
اپنے بانی النسم کو بہتر اعماد میں بیان کرنے کی الجیت رکھتے ہیں، آپ
کے چارف میں اکی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت اوراک کا فائدہ نہیں اوراک بہت بوجی ہوئی ہے لیکن آپ اپنی قوت اوراک کا فائدہ نہیں اور ا

آپ کے چارٹ میں اکی فیر موجودگی ہے ابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات واحساسات کو بہت زیادہ ابھیت بیل دیتے ، جب کہ آپ کو دوسروں کے بارے میں کھنزیادہ بی حساس ہونا چاہئے ، آپ حساب و کماب کے معاطے میں بہت بی لا پرداہ ہیں ، جب کہ معاملات کو درست دکھنے کے لئے انسان کو حساب و کماب کے معاطے میں چوکٹا

بوناجا ہے۔

آپ کے چارف میں اگی فیر موجودگی بیٹابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں گاہے گاہے لا پروائی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسر ہے معاملات میں ہمیشہ بیدار اور چو کنار ہے ہیں، بھی بھی آپ کی سستی علمی کاموں میں رکاوٹ بن جاتی ہے اور بیر کاوٹ آپ کے لئے کئی اعتبار سے نقصان دہ بنتی ہے اور آپ کو کسی طرح کے سکون وراحت سے عروم کردیتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی بیٹا بت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم بہت بلند ہیں، ادادے پختہ ہیں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی غیر موجودگی کمریلو ذمہ دار یوں سے
ہیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اوراس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ
گریلو معاملات میں حالات سے جموعہ کرنے کے بجائے حالات سے
راہ فرارا فقیار کر لیتے ہیں جوا کی طرح کی پست ہمتی کی علامت ہے۔

آپ ہماری رہنمائی سے فائدوا شائیس کے اورا پی شخصیت کے خدو خال کومزید کھارنے کی جدو جبد جاری رکیس کے۔

سحولي فولا داعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاداعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے دہاں

رعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیارکردہ کولی

دنولاداعظم استعال میں لا کیں، یہ کولی وظیفہ زوجیت سے

تین کھنٹہ للی جاتی ہے، اس کولی کے استعال سے وہ تمام

خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا

کراوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجرب کے لئے تین

گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ

استعال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پرختم

ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین کھنٹے پہلے ایک

ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین کھنٹے پہلے ایک

ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے ایک تین کھنٹے پہلے ایک

ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے ایک تین کی خوشیاں دونوں

ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے ہائی کر اثر گولی کی خوشیاں دونوں

ہوجاتا ہے، وتی اور از دواجی زندگی کی خوشیاں دونوں

ہوجاتا ہے، وتی اور از دواجی زندگی کی خوشیاں دونوں

ہوجاتا ہے، وتی استعال کیجئے، اتی کر اثر گولی کی قبت پردستیاب

ہوجاتا ہے، ولی - 201 دولے ۔ ایک ماہ کے ممل کورس کی

فیست - 200 دولے ہے۔ وقم ایک وانس آئی ضروری ہے،

قیست - 200 ورنے ہے۔ وقم ایک وانس آئی ضروری ہے،

ورنے رڈار کی قبیل نہ ہو سکے گی۔

ورنے رڈار کی قبیل نہ ہو سکے گی۔

موباكل نمبر: 09756726786

فرام كننده Hashmi Roohani Markaz Abulmali Deoband- 247554 آپ کے چارف میں کی موجودگی بیر ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل دانسانس کے چارف میں کی موجودگی بیر ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل دانسانس کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انسانس کے کہنا چاہتے ہیں، ٹلم اور ناانسانی آپ کو کی بیز ارر ہے ہیں، آپ نیس چاہتے کہ لوگ آپ کے سامنے سیحتوں کا دفتر کھولیں اور آپ کے سامنے بھی سیجھانے کی کوشش کریں۔

۸ی فیرموجودگی آپ کی کا بلی اور روپ پیے کے معاملے میں آپ کی لا پروائی کی طرف اشارہ کرتی ہے، آپ کی طبیعت میں استخام ہے اور آپ کو دولت کمانے کی وصن ہے گھر بھی بھی آپ کا بلی اور لا پروائی کا مظاہرہ کر بیٹھتے ہیں جو آپ کے لئے نقصان دہ ٹابت ہوتا ہے۔

آپ کے جارت میں و دارا یا ہے جس سے یا تمازہ ہوتا ہے

کر جموق طور پرآپ کی شخصیت بہت مضبوط اور محکم ہے اور ہو کا عدد دوبار

آنا اس بات کی نشانی ہے کہ آپ کے اندر فطری خوبیاں بہت زیادہ ہیں،

آپ کے اند فیرت بھی ہے اور جمیت بھی اور جذبہ بعدد دی بھی، آپ

لوگوں سے دل کھول کر محبت کرتے ہیں اور ضرورت مندوں کی دل کھول

لداو بھی کرتے ہیں، بے شارخو بوں کی وجہ سے آپ ای ہے بم معروں

میں بھیشہ متاز رہیں گے، آپ کی زندگی ہیں گی انقلاب آئیں گے،
میں بھیشہ متاز رہیں گے، آپ کی زندگی ہیں گی انقلاب آئیں گے،
مر بلندی اور مرخرو کی ہردور ہیں برقر ارد ہے گی۔

مر بلندی اور مرخرو کی ہردور ہیں برقر ارد ہے گی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن کمل نیس ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کی زعدگی میں ایک ادھورا پن جیشہ موجودر ہے گا اور کوئی بھی راحت آپ کھمل طور پرنیس ملک

آپ کا فوٹو آپ کی کمل شخصیت کی عکای کرتا ہے، آپ کی پیشانی اور ایکھوں کی چک آپ کے مدیراور مفکر ہونے کی وضاحت کرتی ہے۔ ہور آپ کے بوے بن کی فشائد ہی کرتی ہے۔

آپ کے دستھا ہے آپ دل کی نری کین خیالات کی ویجیدگی واضح ہوتی ہوتا ہے کہ آپ کو کسی اللہ کی الاش واضح ہوتی ہوتا ہے کہ آپ کو کسی اللہ کا اللہ کی جو آپ کو کسی اسکے گی۔

ہم نے آپ ک شخصیت کے بارے میں جو پھی ہی اس کالم میں کھا ہے دہ آپ کی ریٹمائی کے لئے بہت کافی ہے، ہمیں امید ہے کہ

الله کے نیک بندے

قسطنمبر:۱۲

ازلكم: آصف خان

ای طرح ایک بار حضرت شیخ ابوالحن نوری راستے سے گزررہے سے کہ آپ نے چند سپاہیوں کو دیکھا جو آیک ضعیف وناتواں انسان کو زودکوب کرتے ہوئے جارہے شیے گروہ بوڑ ھافتض انتہائی صبر وضبط کے ساتھ سپاہیوں کی مار کھار ہاتھا اور منہ سے اُف تک نہیں کرتا تھا۔ حضرت شیخ نوری کواس فیض کی قوت برداشت پر بہت چیرت ہوئی، آخر آپ نے سپاہیوں سے بوچھا۔

"م الم مخض كوكمال لئے جار ہے ہو؟"

" "ہم اے زندال کے والے کرنے جارہے ہیں؟" سپاہول نے کہااوردوبارہ اس بوڑھے تھی کو پیٹما شروع کردیا۔

حضرت می ابوالحن نوری خامونی سے یہ تکلیف دہ منظر دیکھتے دے، یہاں تک کہوہ ضعیف انسان اور سپاہی نظروں سے اوجھل ہوگئے مرآپ نے آخر تک اس ضعیف انسان کے مندسے کوئی چی یا شکایت نہیں تی۔

وہ رات حضرت شیخ ابوالحن نوریؒ نے بڑے اضطراب کے عالم میں گزاری، ہار ہار آپ کو سپاہیوں کے تشدد اور اس بوڑ ہے فض کی خاموثی کا خیال آتا تھا، آخر حضرت شیخ نوریؒ سے برداشت نہ ہوسکا تو آپ تیرخانے پہنچ گئے اوراس ضعیف و نا تواں انسان سے بوچھا۔

"اس قدر کروری اور نقابت کے بادجودتم نے سیابیول کے تشدد برس طرح مبر کیا؟"

بوڑ مے محص نے سکراتے ہوئے جواب دیا۔ "مبر کا تعلق جسمانی طاقت سے بیں انسانی ہمت وشجاعت سے ہے۔"

حضرت شیخ ابوالحن نوری کواس مخض کے جواب پر جیرت ہوئی، پھرآپ نے دوسراسوال کیا۔ "تمہارے نزد یک مبرکا کیا مفہوم ہے؟" ضعیف و نا توال مخص نے کہا۔ "آفات دمصائب کوای طرح خوثی کے ساتھ برداشت کرنا جائے جس طرح لوگ مصائب سے نجات پاکرمسرورومطمئن ہوتے ہیں۔"

حضرت فی ابدائس فوری کی جیرت میں اضاف ہو کیا تھا۔ آپ کو جیران پاکر بوڑھے نے کہا۔" آگ کے سات سمندر پار کرنے کے بعدانسان کو معرفت حاصل ہوتی ہے اور جب حاصل ہوتی ہے تو پھراسے اول وآخر کا علم بھی حاصل ہوجا تا ہے۔

"بِ فَك اس كَ جائد والله الى عَيب عِيب حالتوں مِن رج مِن كرانبين كوكى نبين بيجان سكا _" حضرت في ابوالمن نوري نے بوڑ معضض كاشكريداداكيااور قيد خاندے جلے مجے۔

درامل بدایک مشاہدہ تھا جو حضرت سی ایوالی نوری کوقدرت کی طرف سے کرایا گیا۔

ایک بارحفرت جنید بغدادی کے مرید فاص حفرت شخ ابو بکرشی نے معرت شخ ابو بکرشی نے معرب فاص حفرت شخ ابو بکرشی نے معرب فورے کے معرب فورے کے میں میں کا میں ایک میں

" " فَخُلْ آبِ فِي مِلْ قِيمًا لَيكال كس سيكما؟ " معزت فَخُ نُوريٌ فِي نَهَايت مادكي كرماته جواب ديا، ملى سي

حفرت الویکر شکانی پیرواب من کرجیران ره گئے۔''وه کس طرح؟'' حفرت شخی نوری نے فرمایا۔''ایک دن میں نے ایک بنی کودیکھا، وه چوہے کے بل کے سامنے مجھ سے مجھی زیادہ بے حس و حرکت بیٹی تھی۔'' بیٹر بیٹر کھیں کے سامنے مجھ سے مجھی زیادہ ہے حس و حرکت بیٹی تھی۔''

اصنبان کے شاہی خاعران کے ایک نوجوان نے حضرت شخ ابوالحس نوری کی شہرت می تو اسے آپ سے ملنے کا اس قدرشوق بیدا ہوا کدوہ بغداد جانے کے لئے بقر ارر ہے لگا۔شاہ اصنبان نے نوجوان کی بیحالت دیکھ کر کہا۔ "تم شاہوں کی اولا دہو جمہیں فقیروں سے کیا

نبيت؟"

" فیخ نوری کی طرف میرادل مخیاجار ہاہے، میں اپنے آپ کو بہت مجور یا تاہوں۔ 'نوجوان نے پرشوق کیج میں کہا۔

" " اگرتم بغداد نہ جاؤ تو میں تمہارے گئے نیا محل آراستہ کے دیتا ہوں۔ "شاہ اصفہان نے نوجوان کولا مجے دیتے ہوئے کہا۔

" بجھے یقین ہے کہ خوبصورت کنیزیں تہاری دل بھی کے استے اسپاب فراہم کردیں گی کہتم بغداد کے اس فقیر بے سروساماں کو بحول حاؤ ہے۔"

خاندان شاہی کے اس مضطرب نوجوان نے جواب دیا۔ "عیش وعشرت کے بیسامان نہایت حقیر اور کمتر ہیں، میرے شوق دیدار کے مقابلے میں ان چیزوں کی کوئی حیثیت نہیں۔"

الغرض وه اصغهانی نوجوان برجنه پابغدادی طرف دوان هوگیا۔
حضرت شیخ ابوالحن نوری اپنا خانقاه میں تشریف فرما ہے، اچا تک
آپ نے اپنے مریدوں اور خدمت گاروں کو خاطب کرتے ہوئے فرمایا۔
"خانقاہ سے لے کرایک میل تک زمین کوصاف شفاف کردو کیوں کہ ہمارا
ایک عاشق شوق ملا قات میں اصغهان سے نیکے یاوس چلاآ رہا ہے۔"

ایک عاش شوق ملاقات میں اصفہان سے تنظیے پادس چلاا رہا ہے۔ ''ایک عاشق صادق کو کل اور کنیزیں تو کیا تاج و تخت کالا کی بھی نہیں روک سکتا۔''

اصغبانی نوجوان حضرت شخ ابواکس نوری کی اس قوت کشف پر حیران ره گیا، پھردہ بے تابات کے برد حااور آپ کے قدموں سے لیٹ گیا۔ حضرت شخ نوری نے اپنا دست مہریان اس کے سر پر رکھ دیا اور فرمایا۔ 'اے جان بے قرار سن! مرید کی شان بیہ وتی ہے کہ اگر سادے فرمایا۔ 'اے جان بے قرار سن! مرید کی شان بیہ وتی ہے کہ اگر سادے

جہال کی فتنیں بھی اسے پیش کی جائیں آو وہ آئیں تھوکر مارد ہے۔'' پھر اہل بغداد نے دیکھا کہ اصفہانی نوجوان نے اپنی پرفیش زندگی کو معوکر ماردی اور حضرت شیخ ابوائحن نوری کے درکی گدائی پر رضامند ہوگیا۔

☆ ☆ ☆

ایک بار حضرت فیخ ابوالحن نوریؓ بیار ہوئے تو حضرت جنید بغدادیؓ عیادت کے لئے حاضر ہوئے اور آپ کی خدمت میں کھے پھول اور پھل پیش کئے۔

اس واقعہ کے چندسال بعد حضرت جنید بغدادی بیار ہوگے، جب حضرت فی اولی کا اوری کو جراح کے اس معرب کا اوری کو جراح کی اوری کو جراح کی کا است میں میدوں کو سے مربدوں کو کا طب کے لئے حاضر ہوئے ، کی در روی گفتگو کی مجراح عمر بدوں کو کا طب کرتے ہوئے فر مایا۔

" مبيدميرے بمائى اور دوست بير، اس لئے لازم بكر بم سبان كامرض النا ورتشيم كريس "

اس کے بعد با واز باندد عافر مائی۔ "اے سیائے حقیق اہم تیری بارگاہ کرم میں جدید کی صحت کا سوال کرتے ہیں او ان کی تکلیف ہمیں مطال بارگاہ کرم میں جدید کی صحت کا سوال کرتے ہیں او ان کی تکلیف ہمیں مطال کردے اور انہیں کھل طور برصحت عطافر مادے۔"

جیے دعرت فیخ ابوالحن نوری کی زبان مبارک سے بے القاظ ادا ہوئے ، دعرت جنید بغدادی کواپے جسم میں ایک تغیر سامحسوں ہواادر پھر تعوری در میں باری کے سارے اثرات ذائل ہو محے۔

جب حفرت في ابوالحن نوري رفست مول كلو آب في معرت من معرف المرح كرنا حضرت مند بغدادي في فرمايا-" في ادوستول كي ميادت المرح كرنا والمناف "

یک کر حفرت جنید بغدادی کی آکھوں میں آنسوآ میے، پھرآپ نے انتہائی رفت آمیز لیج میں فرمایا۔" می وستوں کے لئے مید جنب انتاری آپ بی کی شان ہے۔ جاب ناری آپ بی کی شان ہے۔

* * *

حفرت من الامرزة الى مجل وعظ من القرب المحموضوع برتقرير كررب من الفاق سے اس مجلس ميں حفرت من الوالحن نوري مجى موجود منے ، جب حفرت من الومزة كى تقرير ختم ہوكئ تو حفرت من فوري نے انہيں خاطب كرتے ہوئے رایا۔

"جس قرب میں ہم لوگ ہیں، دراصل دہ بعدور بعد (دوری در دوری)ہے۔"

حضرت بیخ ابوجز النظر ایا " فی ایم جمیں کیا کرتا ہا ہے؟"
حضرت فی ابوالحس نوری نے فر مایا ۔" جب بندہ اللہ کو پہان کے
ادراس میں وعظ کوئی کی صلاحیت موجود ہوتو اے وعظ کہنا جا ہے۔ اکر۔
اللہ کو پہانے بغیر کوئی وعظ کہنا ہے تو اس کی تقریروں کی بلا (مصیبت)
بندوں ادر شہروں میں چیل جاتی ہے۔"

پر ای مجلس میں حصرت شخ ابوالحن نوریؒ نے فرمایا۔" وجد کی حقیقت کا ظہاراس لئے ممنوع قرار دیا گیاہے کہ وجدایک ایسا شعلہ ہے جوسر کے اندر بھڑ کیا ہے اور شوق کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔"

ایک اورموقع پرحفرت شیخ نوریؒ نے فرمایا۔''سنت کا تباع کے بغیر اسلام کا راستنہیں ملیا،صوفی کی تعریف سے کے شاتو وہ کسی کی قید میں ہواور نہ کوئی اس کی قید میں۔''

ایک اور موقع پر صوفیاء کرام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔
"ضوفیاء کی روعیں غلاظت بشری سے آزاد، کدورت نفسانی سے صاف
اورخواہشات سے مبراہوتی ہیں، تصوف نہورہم ہوتا تو تعلیمات سے حاصل ہوجاتا۔"
تو مجاہدات سے اورعلم ہوتا تو تعلیمات سے حاصل ہوجاتا۔"

خضرت شخ ابوالحسن نوري كامشهور قول ب_" تصوف ايك اخلاقي شخ ب جو الله تعالى ك اخلاق وعادت اختيار كرنے سے حاصل موتا بيد" دنيادشنى "اور" خدادوتى" كانام تصوف ہے۔"

* * *

حفرت شیخ ابوالحن نوری فرمایا کرتے تھے۔ "میں نے ایک بار طواف کے دوران میں بیدعاما کی کراے اللہ! مجھے دہ مقام اور وصف عطا فرمادے جس میں بھی کوئی تغیرنہ ہو۔"

حضرت شیخ نوری کی اس دعا کے جواب میں ایک صدائے نیبی مناکی دی۔ "اے ابوالحن! کیا تو خالق کا کتات کے مساوی ہونا چاہتا ہے، میدوصف تو خاص اللہ تعالیٰ کا ہے کہ اس کی ذات پاک میں جمعی تغیر و تبدل رونمانہیں ہوتا، مگر بندوں میں پیغیراس لئے رکھا گیا کہ وہ اس کی بندگی کا اظلان کے تربی "

حضرت فی الدالمی الداری ہے سرت دکرداری بیفاص علامت تھی کہ آپ اللہ کی مخلوق سے بہت مجت کرتے تھے،ان کے دکھول اور شول کو دکھے کرتے تھے،ان کے دکھول اور شول کو دکھے کر بے قرار ہوجاتے تھے اور ہوئے سوز وگداز کے ساتھ عام مسلمانوں کی مغفرت کے لئے دعا کیں کیا کرتے تھے مشہور ہزرگ حضرت شیخ جعفری خدری کا بیان ہے کہ میں نے اپنے کانوں سے حضرت شیخ الدائی وری کومنا جات کرتے سا۔"

"اے اللہ! تونے اپنے بندوں کو بیدا کیا اور پھران بی کودوزخ کا عذاب دے گالیکن تیرے اندریہ قدرت بھی توہے کہ تو ابوالحن کے وجود

ے جہنم کو بھردے اور اس کے بدلے میں تمام دوز خیوں کو جنت میں داخل فرمادے۔''

حضرت فیخ جعفر خدری فرماتے ہیں کہ بیں نے ای رات خواب و یکھا،کوئی کہنے والا کہدر ہاتھا۔

"ابوالحن کو ہمارا یہ پیغام پہنچادہ کے خلوق کی محبت کے بدلے میں ہم نے اس کی مغفرت فرمادی۔"

یک وہ جذبہ جال خاری تھا کہ جس کے زیراثر معنرت شخ نوری فی نے مقال میں آئے ہوئے اور جب جلاد نے مقال میں آئے ہوئے کا رہی تھا اور جب جلاد نے اس بے قراری اور عبات کا سب بوچھا تو آپ نے فرمایا تھا۔

"میں اس لئے پہلے تقل ہونا جا ہتا ہوں کہ میرے ساتھیوں کوزندگی کی چند سانسیں مل جائیں۔"

ایک دن آپ کے خدمت گاروں نے دیکھا کہ معرت کی نوری راستے میں بیٹے رور ہے تھے اور آپ کے قریب ہی ایک اجنی فخض مجی راستے میں بیٹے اور آپ نے اپ بیٹے اہوا گرید وزاری کرر ہاتھا، پھر جب وہ مخف چلا گیا تو آپ نے اپ مریدوں کو خاطب کرتے ہوئے رایا۔

"ووابلیس تھا،اس نے اپنی عبادت کو باد کر کے اس قدر کریدوزاری کی کہ جھے بھی رونا آگیا۔"

ا يك دن ايك نايرنافخض حفرت في نوري كوراسة بيل ملاء وه به آواز بلند "الله الله" كا ورد كرر ما تقاء حضرت في الوالحن في الشخض كو خاطب كرك فرمايا-

"تو کیا جانے کہ اللہ کون ہے؟ اگر جان لیتا تو ایک لمح بھی زیمہ نہیں روسکتا تھا۔"

جیسے بی حضرت شخ نوری کی زبان مبارک سے بیالفاظ اوا ہوئے،
آپ غش کھا کرز مین پرگر پڑے، پھر جب ہوش آیا تو شخ نوری ایک ایسے
جنگل میں جا پنچے جہاں بانس کی پھانسیں آپ کے پورے جم میں چھی
ہوئی تھیں، پھر اسی حالت میں میں شخ نوری کو گھر لایا گیا، مریدوں،
خدمت گاروں اور دوستوں نے آپ کو لقین کی۔

" فيخ الوال الله الله كهيِّه!"

س الدائد الدائد

مجوعے کا طرح دنیاہے گزرمے۔

ایک مجلس میں کسی مخص نے صغرت جنید بغدادیؓ سے سوال کیا۔ "معرفت میں صغرت ابوالسن کا کیا مقام تھا؟"

حضرت جنید بخدادی نے نہاہت پرسوز لیج ش فرمایا۔ "فی فوری ایے دور کے ایے صدیقوں میں سے معے کہ آپ کے بعد کی عارف نے ای مقتی اور کی بات بیس کی۔"
نے ای مقتی اور کی بات بیس کی۔"

یہ تع حضرت فیخ ابوالحن نوری جن کی بے مثال جرات اور جال باللہ نوری جن کی بے مثال جرات اور جال باللہ نے سوفیائے مراق کی معافی کا فرمان جاری کیا۔ اگر خدا نواستہ سوفیوں کی یہ جماعت آل ہوجاتی تواللہ بی جانتا ہے کہ تصوف کی تاریخ کیا ہوتی ؟

بہر حال اس واقعے کے بعد حضرت جنید بغدادی بہت زیادہ مخاط ہوگئے شے اور شاید ای وجہ سے آپ نے کم علم لوگوں پر اپنی علمی مجلسوں کے متعاور شاید ای باعث آخری عمر میں آپ کے مخاطبین کی تعدادیس سے بھی کم رہ گئی تھی۔

* * *

حضرت جنید بغدادی فرماتے ہیں کہ ایک بار جب میں اپنے روز مرہ کے وظائف میں مشغول تھا تو مجھے نیندآ گئ، پھر میں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ آسان سے اتراء اس نے اپنی روح میر سے سینے کے اندر انڈیل دی اور مجھ سے کہنے لگا۔

"ابوالقاسم الحدا اورلوكول عدخطاب كر، اب تيراء اعدروح موجود ب"

ين كرحفرت جنيد بغدادى ذاروقطاررون ليك

قالباً بياس خواب كے بعد كا واقعه ہے كہ جب مروركونين حضور اكرم سلى الله عليه وسلم في آپ كو وعظ كنے كا تھم ديا تھا۔ قار كين كو بيراز بجھ لينا چاہئے كہ جب الله تعالى اپنے كى بندے كو علم وحكمت سے مرفراز كرتا ہے۔ ہو فرشتوں كذر يعياس كول ودماغ كدر يج كھول ديتا ہے۔ ايك باركى فض في حضرت جنيد بغدادي سے صوفياء كے كلام كيا تو آپ في فرمايا۔ "صوفياء تو كلام عى نبيل كرتے۔"

عرجباى فخف ن مشهور بزرگ معرت عبدالله بن خنيف ن

حعرت جديد بغدادي حوالدية موت مي سوال كياتو آپ فرملا"جو پجدابوالقاسم (جديد بغدادي) في كباوى درست ہے۔ صوفی كوان
ديكمى ديا كسواكى چيز فرخ فرنيس موتى م كرجب س كاربان كول
دى جاتى ہے اور حق توالى اے بولنے كى اجازت ديس ديا ہے تو وہ كلام
كرتا ہے ورنہ خاموش مى رہتا ہے۔ فصاحت و جافت تو ان لوگول كا
حدے ہواس مرضوع پر اصل كابول كي تعليم حاصل كرتے ہيں اور
انيس زبانى يادكر لئے ہيں۔ (باتى آئىدہ)

5 5 5

طلسماتی صابن

ا هاشمی روحانی مرکز ادیویندگی حیرانتاک بیش کش

رد سحر، رد آسیب، رد نشه، رد بندش و کاروبارا وررد امراض اور دیگرجسمانی اور روحانی بیار بول کے لئے ایک روحانی فارمول

یه صابن ایک دوا بھی ھیے اور ایک دعا بھی

کیکی بی باراس مابن سے نہانے پرافادیت محسول ہوتی ہے، دل کوسکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تر ذواور تذبذب سے بناز ہوکرایک بارتج بہ کیجے، انشاء اللہ آپ ہمارے دوستوں سے تعمد بی کرنے پرمجبور ہول کے اور کہ بھی اپنے یار دوستوں سے اس مابن کی تعریفیں کرنے لگیس کے اور طلسماتی مابن کو اپنے ملکہ احباب میں تحفقاد بنا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔ ملکہ احباب میں تحفقاد بنا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

حیدرآباد میں ممار ہے ڈسٹی ہیوٹر

جناب اکرم منصوری صاحب رابطہ:09396333123

هاشسمی روحسانی مسرکنز

محلدابوالمعالى مديوبترين 247554

فیلے کرنے میں ہم وبھیرت کا بہت ہمل دخل ہے۔انساف پر مینی فیملہ وہی کر پائے گا، جو فور کلرکی انہی ملاحیت رکھتا ہو۔ کہا جاتا کہ کہ کہا انسان میں آئے ہے کہ انسان میں آئے ہے کہ انسان میں بیسب ملاحیت بدجراتم موجود نہیں ہوتی ہی کہ میں ایک مکمل ہو تیں تو کسی دوسری ملاحیت کی کی ہوتی ہے،اس لئے میں ایک مکمل ہو تیں تو کسی دوسری ملاحیت کی کی ہوتی ہے،اس لئے تو ہرانسان ہرکام میں کامیا بی حاصل نہیں کرسکنا۔ مگر ایک ہستی ایس حجمتیت کے ہارے میں دنیا والوں نے اپنا قانون بدلاء ان کی حقیق اس مخصیت کے سامنے مائد پڑگئی۔ وہ ہستی مسلمانوں کے رہبر ور ہنما اسلام کے داگی ،انساف کے پیکر اور ہر مغات میں اپنی مثال آپ حضرت میں اپنی مثال آپ حضرت میں اپنی مثال آپ حضرت میں گئی ہیں۔ اپنی سعادت کے لئے آپ ایک کے چند فیملے ذیل میں درج کر رہے ہیں۔ نیہ فیملے ان کے ہیں۔ جن سے دنیا فیملوں کی حقانیت پردلیل بنایا۔ والوں نے فیملے کو لوگوں نے اپنی فیملوں کی حقانیت پردلیل بنایا۔

عدل بيهوتاب

سیدہ عائش صدیقدرضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مخروی مورت چزیں ادھار لے کرانکار کردیا کرتی تھی، نبی کریم اللہ عنہ کا اس کے گھر والے سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ مائے ہے ۔ (معافی کی) بات کی تو سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ نے اللہ عنہ نے کی کریم اللہ عنہ نے بات کی، آپ اللہ نے فرمایا: اسامہ! کیا اللہ عنہ نے کی کریم اللہ ہے بات کی، آپ اللہ قالی کی حد کے متعلق بات میں تھے و کھے ہیں رہا کہ تو جھے سے اللہ تعالی کی حد کے متعلق بات رسفارش) کردہا ہے۔

پرنی کریم اللی خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم سے پہلے لوگ ای وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جیب ان بیں سے بڑے فائدان کا کوئی آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی

چوری کرتا تو اس کے ہاتھ کاف دیتے ،"اس ذات کی شم اجس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر (چوری کرنے والی) فاطمہ بن محم ہوتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاف دیتا۔"

راوای کہتے ہیں: پس آپ نے مخرمی مورت کا ہاتھ کاف دیا۔ (بخاری وسلم)

اونث در باررسالت الصلح ميل

دہاں ایک اونٹ تھا، رسول اکرم الگی کو دیمتے ہی وہ ہاریک آواز میں رونے لگا اور اس کی آنکھیں افکلہار ہو گئیں۔ نی کریم الگی اس کے پاس تشریف لے گئے اور اس کے کان کی پچلی ہڈی پر ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہوگیا، پھر آپ اللہ نے نے پوچھا: ''اونٹ کا مالک کون ہے ایداونٹ کس کا ہے؟''

ایک انساری آبا اوراس نے عرض کی: "اللہ کے رسول میں ایس اور اس نے عرض کی: "اللہ کے رسول میں ایس اور اس کے اس

رحمت عالم المسالة في قيد مي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کدرسول اللہ

نے خبر کی جانب گر سوار مجاہدوں کا ایک دستہ روانہ فر مایا۔ یہ مجاہدین حنیفہ قبیلے کے ایک سروار تمامہ بن اٹال کو گر قبار کرلائے اور اے مجد نبوی کے ستون کے ساتھ با عدودیا۔ اللہ کے رسول اللہ جب گھر سے کو کھیا: '' تمامہ اجو تیرے دل کل کرمجد میں تھریف لائے تو تمامہ سے ہو چھا: '' تمامہ اجو تیرے دل میں ہے کہ ڈال۔''

شمامہ کنے لگا: ''اے محمد (علیقے) میرے اعداتہ خیری ہے لیان اس کے باوجوداگر جھے آل کرو گے قالیے فضی کوآل کرد گے جس کا خون کا بدا لیا جائے گا اور اگر جھے پراحسان کرد گے قالیے فضی پراحسان کرد کے جواحسان کی قدر کرنا جاتا ہے۔ یہ می ہتلادینا چا ہتا ہوں کہ اگر آپ کو مال ودولت کی تمنا ہے تو جس قدر چاہیں نقاضا کریں، اسے پورا کیا مائے گا۔''

یہ جواب من کراللہ کے رسول کی کھے کہ بغیر چلے گئے ، حتی کہ اسکے دن تقریف لائے اور تمامہ سے وی سوال دہرایا جو پہلے دن کیا تھا۔ تمامہ نے کہا: "میرا جواب وی ہے جوش آپ کودے چکا ہوں۔" ساتھ ہی اپنے جواب کود ہم ابھی دیا۔ اب کے بھی اللہ کے رسول اللہ کے رسول اللہ کے رسول اللہ کے اور تیسری دن پھر آپ آگا تھا کہ اسکا کے بغیر چلے گئے اور تیسری دن پھر آپ آگا تھا کہ اس آگا تو وی سوال دہرایا۔ تمامہ نے بھی وی جواب دیا جو پہلے دو باردے چکے تھے۔ اب کے اللہ کے رسول اللہ کے اسکا کی میں کے اسکا کی میں کا دو بارد دو ہم کا دو بارد دو۔"

شمامہ یہاں سے نکلا اور معجد کے قریب ہی مجوروں کے ایک باغ میں جا پہنچا، وہاں سے فلا اور معجد کے قریب ہی مجوروں کے ایک رسول آئی اور اللہ کے رسول آئی کے سامنے آکر کہنے لگا: " میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشہ محمد (اللہ کے رسول میں ۔

پر کنے لگا: "اے میں اللہ کی تم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمین پرجس قدر بھی چرے ہیں، ان میں سب سے بوہ کر جھے جس چرے پر ضمر آتا تھا، وو آپ کھٹے کا چرو تھا لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ ان تمام چروں میں مجھے جس چرے کے ساتھ سب سے بوہ کر مجت ہے وہ آپ کھٹے کا چرو مبارک ہے۔ اس طرح میں یہ بات بھی تم کھا کر کہتا ہوں کہ دنیا پر تمام ادیان میں سے جھے جس دین پر سب سے زیادہ ضمر آتا تھا وہ آپ کھٹے کا دین تھا، مراب آپ تھا کے کا دین جھے تمام دینوں میں سب سے زیادہ محبوب لگ رہا ہے۔ ای طرح یہ

بات می بین الله کاشم کما کروش کرتا مول کرآ ب الله کما کراس کم کما کروش کرتا مول کرآ ب الله کم کاس هم پر بی محل مراب به شهروس می مراب به در است می مراب به مراب کراس کار مواد کر مراب به بی کرآ ب الله کار کار کیا جس وقت بین عمروا وا کر لے جار با میا بار بی بی کراس کی کر مواد کر ایس کرا کیا جس وقت بین عمروا وا کر لے جار با میا بی است کی مرضی ہے جو تھم فرما کیں۔

الله سے رسول اللہ نے ان کے قبول اسلام پرخوشی کا اعمار کیا

اور قرمایا : "تم عمره اوا کرلو-" حضرت ثمامه رضی الله عنه جب مکه میں پنچ تو ایک فض الله کہنے لگا: "کیا تو بے دین ہو گیا؟"

تمامدرضی الله عند نے کہا: ' بالکل نیس! الله کی تم! میں ق اللہ کے رسول ماللہ کے ہمان کی اللہ کا تم اللہ کے رسول اور سنو! یہ بات ہے تو تمام سے تمہارے پاس اب گذم ایک دانہ می نیس پنچ کاحتی کداللہ کے دسول میں تاج دیے کی اجازت دیں۔ (می تخاری)

حارباتون كابيان

آنخفرت الله في معرت الودر فغارى رضى الله عند المارثان في الله عند الله عند

(١) كتى كاتجديد (مرمت)كر كاس كئے كدور يابهت كمراب

(۲) بوراتوشر لے کے اس کئے کہ سفر بہت لمباہے۔

(٣) بوجه إكاكر كاس ك كمائى بهت د شواد كرار ب

(٣)عل كوخالص كرال اس لئة كد يركع والا (حق قبالي

ملا)بهت تيزنظر بـ

شاعرنے کہاہے (ترجم شعر)

(۱) او کول پر توبه کرنا فرض ہے۔ لیکن گناموں کا ترک کرنا

واجبتري

(۲)معیبتوں میں مبر کرنا دشوار ہے لیکن اواب کا ترک کرنا دشوار ترے

(٣) زماندا بيخ ماد ات يس جيب ب-لين لوكول كي مظلمة

مجیب زہے۔ (۱۲) ہرآنے والی چیز قریب ہے، لیکن موت اس سے مجی قریب

-47

چرچوز کرایک بار پر سے بیکور زم اور جمہوریت کی اعلی قدرول کو اپنا معیار بنائے گی۔ زم ہندوقو کا گریس کی بنیاوی گرکا حصہ ہے۔ بیں برسول کی سیاست میں کا گریس کو اب اس بات کا احساس ہوا ہے کہ کا گریس کے کرور ہونے کی ایک وجرزم ہندوقو کا سمار الیما بھی ہے۔ اس لئے ملک کی بقاء سلامتی اور شخفظ کے ساتھ بی کا گریس کو دوبارہ مضبوط کرنا ہے، تو اسے کا گریس کی پرانی بنیادول پر چلتے ہوئے تی افتی ممن نہیں کہ مندوستان کی بوی آبادی آج بھی سیکور ازم اور جمہوریت کو بی ہندوستان کی بوی آبادی آج بھی سیکور ازم اور جمہوریت کو بی ہندوستان کی بوی آبادی آج بھی سیکور ازم اور جمہوریت کو بی

بی اشار کی ایم کی است است به دواقعات کا جائزہ لیں او ایک خاموال
انتلاب کی ایم کی کا آست آست به بندوستانی موام کی طرف بوحتا ایک
ایدا اشارہ ہے، جے ایمی بی ج پی کے حکمرال بی نے ہے اصر ہیں۔
لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ آندمی بندریج قریب آتی جاری ہے۔ موام
میں اختار بوحتا جار ہا ہے۔ بھی میڈیا چیش بیل می بعاوت کی رسم.
ادا ہوجاتی ہے۔ سمبت پاڑا کو لے کر پیلے دوں دو حادثے ہوئے۔
ادا ہوجاتی ہے۔ سمبت پاڑا کو لے کر پیلے دوں دو حادثے ہوئے۔
ایک خاتون اسکر نے انسین این پروگرام سے باہر کا راست دکھایا۔ دوسرا
ایک خاتون اسکر نے انسین این پروگرام سے باہر کا راست دکھایا۔ دوسرا
مادش بی ہے پی کا بحروسہ مند کی وی چیش کا تھا، یہاں بھی سمبت پاڑا
کو بی عزتی کا شکار ہوتا پڑا۔ این ڈی ٹی وی پر ہونے والے بی بی آئی
سیکولرازم کے جافظ حجائی است بی بند اور
سیکولرازم کے جافظ می بی بی کو بی دی اوران کی آواز پوری دنیا میں فی ال دیا
میں سیکولرازم کے خالفت کے باوجود آیک محائی دوسرے محائی کی
دیر سیاس میں بی جا اس معلے سے کودی محائی وی بی محائی دوسرے محائی کی
میں سیاس بی بی بات بھی آگئی

بدارامدد كمائ كاكياسين - برده المن كالمتظرب لكاه- بلندى اورمروج كولوازن كساته قائم ركهنا آسان بيس بوتا - تاريخ كواه ب كدف وكامراني ك نشرن اكثر تخت وتاج كم منعب دارول ك ساتھ اچھا سلوک نیس کیا۔ شداداور فرعون سے لے کر بطر تک کوئی مجی ا بن كامياني كو برقر ارتبيل ركه بايا اور بيقصد بنوز جارى ب-ايك زمانه تک بی ہے بی اروروس مٹی ہوئی تھی۔اس سے پہلے ایک زمانہ تھا جب جن سکھ یارٹی کو ہزار کوششوں کے باوجود بھی کامیابی ندل سکی تھی۔ اور کامیابی اس لئے نہیں می کہ جس سیکولر اور جمہوریت کا آج غداق اڑایا جارہاہے، وہ مندوستانی سرزمین کی بنیاد کا سب سے اہم حصہ ہے۔جن سکھ فرقہ واریت کے ایٹوکو لے کرآ مے برحی تو مندوستان كے بوے سيكولر اور جمہوري طبقدنے اس كى حوصلدافزائى نبيس كى اور جن سکھنے دم توڑ دیا۔ایل کے ایدوانی بابری مجداوررام جم مجنوی کا چرجيس چلاتے تو بي سے في كاوى حشر موتاجوجن تكھ كار با- بايرى معجد کامنتر کام کر میالیکن اس کے باوجود ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۰ء تک بی جے لی ی حکومت بنے تک جمہوری اقدار اور سیکورازم کی بنیاد مضبوط رہی۔ ائل بہاری واجیئ کے دور حکومت میں فسطائی سازشوں کے باوجود مندو مسلمانوں کو تقسیم کرنے والی سیاست زیادہ کام بیس آئی۔ کا محریس نے حومت سنبالی تو تمام تربرعنواندن اور حزب خالف کے بنگاموں کے بادجودكنا جمنى ملت اسكوارزم كاكرداراورجمهويت كامضبوط ستون ايل جكدقائم تعاربال بيستون مسكسل فسطائي طاتول كي حيل سے كزور مرور ہو گیا تھا۔ بڑے بڑے سیای تجربید لگار اور جمہوریت پر یقین ر کھنے والے محافی بیتلیم کرتے ہیں کہ کا گریس کواس کا کر پیش لے وہا ورشكا كرليس برمرومدر كفے كے وجوبات بہت سارى بيں۔رالل گاندگی کے حالیہ بیان نے بیاشارہ دیاہے کہ کا گریس اب رم مندوتو کا

کردی۔ کسان اس بات کو سمجھ

رہاہے کہ شاطرانہ طور پر اس کی

زمین چین کر کابوریث سیطر اور

ایلیٹ کلاس کے لوگوں کو فائدہ

ہے۔ ۱۰۱۲ء کے تھے۔ جبکہ اس وقت مودی لہر شباب برتمی مودی لہر اللہ وحث مودی لہر شباب برتمی مودی لہر سالہ المجی بھی انکارٹیس کیا جا سکتا ۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اعد خانے مودی خاند فانے مودی خاند اللہ خانہ مودی خاند فاند فاند فضا بھی آ ہت تیار مود بی ہے۔ ایک آو اول مران منو ہر جوثی ، ارون شوری ، شتر دکھن سنہا والی بزرگ نسل اس بات سے واقف ہے کہ کس دانشمندی اور سازش کے سہارے مودی کھومت آہی ماشیہ پر ڈالنے میں کامیاب رہی ہے۔ ان کی خاموثی آنے والے حاشیہ پر ڈالنے میں کامیاب رہی ہے۔ ان کی خاموثی آنے والے وقت میں کسی بھیا تک طوفان کا بیش خیمہ بھی خابت ہوگئی ہے۔ وومی

کسانوں کی خود کئی کی خروں کو لے کر بھی مرکزی حکومت کا روہ ہے مانی نہیں ہے۔ اب ارون جینی صاحب کہدرہ جین کہ رہائیں کسانوں کی قرض معافی کا انظام کریں۔ تازہ رپورٹ ہیں ہے کہ تین برسوں میں بے روزگاری میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ افتدار میں آنے سے قبل نوجوانوں کو روزگار کے خواب دکھانے سے لے کر کسانوں کی قرض معافی کی بات بھی بلند رہانے پر کی گئی تھی۔ مدھیہ پردیش میں کسانوں کا اور براحال ہے۔ شیوراج حکومت میں کسانوں پروئیش میں کسانوں کی فرائے گئی تھی۔ مدھیہ پرفائر تگ کے معاطے نے زور پکڑ اب یہ بات عام ہو پھی ہے کہ اور کسانوں نے اپنی تحریک تیز

كرة في والمحادث بن سياست كى زديش ووجى آسكت بيل-

طرف دات، مسلمان، کمان به روزگار نوجوان، چهوٹے موٹے تاج مودی انتظامیہ سے تخق کی دجہ سے مرکوں پر آگئے ہیں یا خوف محسوں مرکوں پر آگئے ہیں یا خوف محسوں کررہے ہیں،اس کاخمیازہ بھی مودی حکومت کوافحانا پڑسکتا ہے۔

اب بدبات عام ہو پیکی ہے کہ ملک اس وقت جمہوریت اورسیکولرقدروں سے ناطرتو ژکر ہندوراشر کی طرف قدم بردھ چکا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ فرت کی سیاست بھی کامیا بہیں رہی۔

مودی حکومت کے لئے بیخت آزمائش کا وقت ہے۔وزیماعظم مودی نے کی مواقع پریہ بیان دیا ہے کدووسب کوساتھ لے کر چاتا جاہتے ہیں۔سب کوساتھ چلنے سے بی ملک کی ترقی ہوگی۔اب وہ وقت آ گیا ہے کہ جب وزیراعظم مودی کو ملک میں جیزی سے بوھ رہی تك نظرى ادر فرقد يرى كے خلاف آ عے آنا ہوگا مور كور كھوں نے مك ك ماحول كوخراب كرديا ب-وشومندو پريشدلو جهاداور كوتحفظ وستول کوسرعام ترشول تقسیم کردہی ہے۔مسلمانوں اور دلتوں سے نفرت افی انتهار ہے۔اب یہ بات عام ہو چکی ہے کہ ملک اس وقت جمہوریت اور سیکورفدروں سے ناطرتو ژکر ہندو راشر کی طرف قدم بوج چکاہے۔ تاریخ مواہ ہے کہ فرت کی سیاست مجمی کامیاب نیس ری ۔ ملک کے سابق آئی اے ایس اور دیگر اضروں نے اشتعال انگیز دیش بھٹی کومنگر سازش قرار دیا ہے۔ان کےمعراثرات ترتی کے راستہ میں رکاوٹ ہیں۔ پی ہے کی کے کرتے کراف کا اثر ۱۹ مرک انتخاص نظر آسکتے۔ (مضمون نگار،مصنف، تجزيدنگاراورميدياسے وابسة إل) 众众众 ** **

پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ملک اس وقت امیر اور غریب دو
حصول میں تقسیم ہے۔ نوٹ بندی کے اثرات میں بھی غریب آئے۔
لاکھوں غریب روزگار سے ہاتھ دھو بیٹے اور سڑکوں پرآ گئے جبکہ بڑے
اداروں اعترش کی اور کار پورٹ بیٹر پراس کا کوئی اٹر نہیں دیکھا گیا۔ ان
ہاتوں کو دیکھتے ہوئے بی ہے پی کئی سینٹر سیاستداں دبی زبان میں
خالفت کا اظہار کر چکے ہیں۔ اس وقت شر وگھن سنہا اور ارون شوری
سوای جومودی کے قربی جانے جاتے ہیں، تی الیس ٹی کے مسلم پروہ
بھی سیاس دے چکے ہیں کہ جی الیس ٹی کے اثرات اسے خوفا ک ہو
اس کے کہ مودی کو اگل استخاب جیتنا مشکل ہوجائے گا۔ ان تین برسول
میں ملک کی ترق کے نام پراگر پھیے ہے تو جائے ہازی ہے۔ اور اس وقت
فی اس سے بڑی طافت یہ ہے کہ اس کے سامنے حزب
بی ہے ہی کی سب سے بڑی طافت یہ ہے کہ اس کے سامنے حزب
فی الف کا شیر از ہ اس حد تک منتشر ہو چکا ہے کہ شایدا کیا کی بھی پارٹی
کواٹھ کھڑے ہوئے ہیں برسوں لگ جا تیں۔ لیکن یہ خوش ہی پارٹی
کواٹھ کھڑے ہوئے ہیں برسوں لگ جا تیں۔ لیکن یہ خوش ہی پارٹی
کواٹھ کھڑے ہوئے ہیں برسوں لگ جا تیں۔ لیکن یہ خوش ہی تا ہے
کہ اس کے برسوں ہیں بی جے پل کے لئے مہم بھی بھی خاب ہوسکی

ازان بت كره

زبينعيب آج بانوكا موذ بهت خوش كوارتفاء بات بات برهل كارى تى مالاكداس على بدبات دوجاردن يملے كه چكاتھا كه جنے ہمانے کی عادت کواب ترک کردوشہر کے مجھد برین کا خیال بیہ كمودى جى عنقريب خوش رہے والوں ير جى اليس تى لگانے والے بين، درامل ہارے دزیراعظم کودہ منداجھے لکتے ہیں، جو للکے ہوئے ہول اور جن برسلسل البجرية بول ليكن اس كے باوجودوہ ان دنول محمد يادہ ى بنس رىي تقى اور كچيزياده بى كلى كھلار بى تقى اور آج تو حديى ہوگى اس نے جھے ہے بہوش وحواس بیوض کیا کہ میرادل جاہتا ہے کہ میں آپ کے دوستوں کی دعوت کروں اور انہیں ایسے پکوان کھلاؤں کہ وہ اپنی الكليال جافية ره جائين اس كاليه جمله من كريس شينا كيا اور مجه ايسالكا كرقيامت آجى باورجم عالم برزخم ميس مرنے كے بعدوالى زعد كى كزار رہے ہیں۔ باٹو کا میرے دوستوں برمہر مان ہوجانا بھلا اس زندگی میں كيے مكن تھا، ميں نے اينے چرے بر بنجيدگى طارى كرتے ہوئے كما خریت توب میرے معصوم عن الخطاد وستوں بربیم بربانی کیون؟ کیاان ب جارون كاكوئي براونت آنے والا ب-

كوئى خاص بات نبى-"بانونے كمانبيں كوئى خاص بات نبين" بس مجھے کھورم سا آ میا کہ کافی دن ہو سے ان کی دوت بیس کی، لاؤ

البيل مجيكالا يادي-

وعوت کیے کرتا، دوستول کی ایک دعوت کے بعد آپ نے ووفضیتا علياتها كه جيم مراحم والدين يادآ ك عضاورات ون جمع إورى طرح بياحسامه كيا تعاكه بيس يح مج كاليتيم مون ادر ميرااس دنيا بيس كوفي رسان حال نہیں ہے، بیم! اس دن تم نے غصے میں کچھ باتی ایسے بھی لکُل دی تھیں کہ جھے بیاحساس ہوگیا تھا کہ بیں کچھ بھی ہوں کیکن بیں شوہر میں ہوں اور شوہرا سے تعوزی ہوتے ہیں کہ مرکمنی ملی کے سامنے

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی استبول میں مجھے ہے کم اذال لا الله الا الله ابوالخيال فرمني

اس طرح كردن واليشفرين كرجيك كوئى حرفى كمى وبائى مرض مي

بنی باتوں کو بحول جاؤ۔ بانونے اپنی ایک مخصوص ادا کے ساتھ کہا اور جلدی سے این ہونہار دوستوں کی ایک فہرست بناؤ اوراجی جاکر البیں دعوت مرادہ سادو، بے جارے کب سے دعوت کور ک رہے ہیں۔ اور میں نے آنا فانا دوستوں کی فہرست بناکر بانو کے ہاتھ کے باتعديش تعادى_

خالطمطراق کے صاحب زادے صوفی آؤں تو پرجاؤں کہاں، صوفى اذا جاء، صوفى الم من مريد، معتوق مت صوفى لن ترى، مثى مرواريد، خواجه امرود بخش ، امير البند مولوي صم بم ، ضوفي زارال ، خواجه خواه مخواه، صوفى رضاء الهي، صوفى ممكين، مولانا تابرتور، شاعر توم عجيب وغريب عثاني موفى بلغم موفى آريار موفى جان جهال وغيره-

دوستوں کی فہرست پرا چیتی ہوئی نظر ڈال کر بانونے کہا،بس! کم _دودرجن دوستول كوبلاؤ، ديموآج تويسان يرمير بان بول اوركل كى خداجات.

میں اور بھی کچے دوستوں کو بلالوں گا۔ بیگم آج تو تم نے میرے ۱۲ طبق روش كرويي، يعين كرويكم جهي يقين بيس آرباب كديس الجى ك زئدہ ہوں،اینے دوستوں سے کث کرمیں قوم چکا تعااور آج تم نے جھے نی زندگی دی ہے اور انشاء اللہ آئ رات کو میں از سرفو بالغ ہو کرتم سے وہ ملاقات کروں گا جوشریف ماں باب کے اصلی بینے شادی سے پہلے شرم وحیا کی موجودگی بیس کی عورت سے کیا کرتے ہیں۔

ہانو، مجھے کھور رہی تھی وہ ہونٹول کے ساتھ ساتھ آ تھول سے اور ناك في معامران في اوراس وقت مجه ماف طور ساليامحوى مور ہاتھا کہ میری مغفرت کردی تی ہےاور میں سیکرول فرشتوں کے ساتھ

دن وہاڑے جنت الفردوس میں بہ شان و حکمت داخلی مور ہاہوں۔
پیارے قار کی بیدہ ارکی ہویاں بھی کیا چر بین، کی آوان پر ملک الموت کا گمان ہوتا ہے اور بھی بیاتی مہریان ہوجاتی ہیں کہ یہ آفٹ کہا ہے۔
کہ اللہ میان نے آئیل خاص اوقات میں اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔
آس وقت میں اتنا خوش تھا کہ بس خدا کی پناوا کر بچے گھر میں نہ ہوئے آف فرواخوش میں نہ جانے کونسا جادث موجاتا۔

اب آپ جا کی اورائے یاردو متوں کو یہ پیغام پہنچادیں۔
کونسا پیغام اجمی اچا کک شیٹا گیا۔
وی پرانا پیغام ،جو ہمارے فائدان کا ورشہ بعنی
انٹا و اللہ باوضو ہوکر میں یہ پیغام اپنے ایک ایک دوست تک بہنچاؤں گا، بیگم تم نے جھے آئ وہ ٹوٹی عطا کر دی جس سے میں گی سالوں سے محروم تھا، اللہ تہمارے شوہر کو طویل عمر عطا کرے تاکہ تم ہوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تہمارے شوہر کو طویل عمر عطا کرے تاکہ تم ہوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تہمارے شوہر کو طویل عمر عطا کرے تاکہ تم ہوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تہمارے شوہر کو طویل عمر عطا کرے تاکہ تم ہوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تمہمارے شوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تمہمارے شوہ ہوئے سے محروم تھا، اللہ تمہمارے شاہ تمہمارے شاہ اللہ تمہمارے شاہ تا تھا تھا۔

محرے کل کریں پہلے صوفی اذاجاء کے پہنچا، بیمیری ہوی کے بہت مداح ہیں، یہ بانو کا بنایا ہوا کھا نااتی مقدار میں کھا جاتے ہیں کہ پھر انہیں ایک ہفتر ایک ہفتر ایک ہفتر کا بنایا کہ انہیں ہوتی۔

میں نے صوفی او اجاء کوخوش خبری سنائی اور یا تو کا محبت مجرا پیغام مجمی پیچادیا، سن کرایک دم چیک اشحے، پھر پولے اس بار ہماری خواہش اورا پناوعدہ پورا کردینا۔

كيى خواجش؟ كونساوعده!

ہومت، تہارا وعدہ تھا کہ آگل دعوت میں تم اپنی بیگم سے جمیں طواد کے اوران سے روبرد طاقات کراؤ کے۔

ابھی لی کرکیا کرد کے بالو بھین سال کی ہوگی ہے اور اب آن اس کے چرے کی فلنگی محل فتم ہوگئی ہے۔

میں کو منتائیں جا ہتا مجھے تہاری بیٹم کودیکا ہے، یہ بیری ویریت آرزوہے، اس بارش اخیرا جازت تہارے کمریش کمس جاؤں گا۔ چلوکل کمر پھردیک میں کے، اگر موقع ال کمیا تر آپ کی بیآر دو کی شد کسی مدتک میں بوری کردوگا، المینان رکھو۔ میں نے ایک ایک کرتے جی ذو تنون کو وقعت پیش کردی اور پھر

آكربانوكونادياك يربدوست حبين بهت دعائم وسدب تضاور حبدول من تهادا بينكي شكريداداكرد بيستف

ایک بات موس کرتا چلو کہ جرے کے دوستوں کو کھوڈوں سے شامری کرنے کی سو جوری ہے، کی دوست تو ہا تا عدواس مرض الاعلاج شی جنال ہوئے ہیں اور کچھ اس مرض ہیں جنال ہونے کے لئے بجاب ہیں، چونکہ ان سے سب کا اکلوتا مشیر ہیں، جو ل اس لئے سب فون پر جھے ہیں کہ ہم کیا کریں اور اس میدان شامری ہیں کی فرن کے مطرح کا قدم کھیں مونی زاوال سے قوش نے صاف میا کہ ویا تھا کہ آج کل واڑھی والے شام ول کو حورش پر ندویس کریں اور جب مورش میں پر ندویس کریں گا تھوں کے مورش میں پر ندویس کریں اور جب کی دورو ملا قات پر آپ سے بات کروں گا اور میں کری کو پھر شامری کا کہا قائمہ و بیان ان پر شامری کی مطرح بھے شامر ہناوو و مشامرے سی میں کہ کے کہ کہ کہی طرح بھے شامر ہناوو و مشامرے سی ساکر جھے شامر ہناووں پر شامری کا خون سا ہو گیا ہے اور بھی گی دوستوں پر شامری کا خواس اور بھی گی دوستوں پر شامری کا اس کے بعد دو مواش سب کو جوسی مشورے ہوں کے عطا کروں گا ، پھراس کے بعد دو مواشی ان کا خدا جائے۔

اورا گلے دن میرے بھی دوست نہایت کروفر کے ساتھ کہ جیے میرے کھری ہفت میرے کھری دعماتے کہ جیے میرے کھری ہفت میرے کھری دعماتے کہ وی شاہوں کی طرح دعماتے ہوں شاہوں کی طرح ملام چینا ہوئے اور سب نے اس طرح ملام چینا کہ جینے ان کا آنا تجملہ احسان ہوں۔

میرےسب دوست آئی کھے زیادہ بی خوش سے کیوں کہ آئان کی دوست اور کی سے کیوں کہ آئان کی دوست اور کر سے دو دوست کور کر رہے سے میں خودائیں مرحوکر نے کے لئے بی قرارتھا لیکن ہائو نے چھرسال پہلے بیدارنگ دیدی تھی کہ اگر دوستوں کی دوست کرد کے قودہ کھر سے فواد ہو سے کی اور پھر مجی لوٹ کرنیں آئے گی۔ اس کی اس وارنگ سے میں کھرا کیا تھا اور پی نے مبر کی شان کی تھی ، کی دوستوں نے گئی ہار فررائی بھی خوشی سے چھولے نیس سایا اور میر سے سب ورنی ورستوں کو جب اللہ نے تو فرائی دیدی تو بین بھی خوشی سے چھولے نیس سایا اور میر سے سب دوستوں کوایا جس میں خوشی سے چھولے نیس سایا اور میر سے سب دوستوں کوایا جسوس ہوا کہ جسے عیدا گئی ہو۔

آئ جب على في استا دوستول كويدخوش خرى سالى كراب

صوفی نمکین نے گفتگوکا آغاز کرتے ہوئے کہا۔ جب ہم ٹی دی پر مشاعرے دیکھتے ہیں تو دل میں ایک ہوک ی اٹھتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ہم بھی مشاعروں میں بلائے جائیں اور ہمیں بھی لوگ دادو خسین سے نوازیں اور لفانے بھی عطا کریں۔

میں نے تکلف کو برطرف کرتے ہوئے جواب دیا۔ آج کے دور میں شاعر بنا کوئی مشکل بات نہیں ہے، بس شرم وحیا سے اپنے تعلقات کلی طور برفتم کرنے بڑیں گے۔

کیامطلب؟ اسب نے جران ہوکر میری طرف دیکھا۔
میرے دوستوں دمیں نے زبان کوئی میں جو کہ رہا ہوں ضاکو
ماضرونا ظرجان کر کہ رہا ہوں ، آپ لوگوں میں سے جو حضرات شاعر بنتا
ہا جہ جیں انہیں شرم وحیا سے اپنا پیچا چیڑا تا پڑے گا اور جس کو کہتے ہیں
ایما نظاری اس سے تعلقات منقطع کرنے پڑیں گے، تب ہی آپ کی دھوم
ونیا میں ہوسکے گی اور آپ دوئی اور دیاش تک پرواز کرنے میں کامیاب
موسکی گی اور آپ نے ایما نداری کو اپنے سے سے لگائے رکھا اور شرم
وحیا ہے جی وابنتی برقر ادر کی تو پھر آپ کا نام نیس ہوسکے گا، پھر تو آپ
دیویند کی استوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔
دیویند کی انستوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔
دیویند کی انستوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔
دیویند کی انستوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔
دیویند کی انستوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔
دیویند کی انستوں میں جی بلائے جانے کے قابل نیس بن سکس کے۔

اپ خیالات کی وضاحت کردیں تو آپ کی عنایت ہوگی کول کہ بیل خود بھی ایک شاعر بن کرا بھرتا چا ہتا ہوں اس کے لئے جھے کیا کرنا ہوگا،
میں نے مہدالبراد ہوئی کے بدرلاک کود یکھا، وہ کل تک لوگوں کے کیڑے دھویا کرتا تھا اور دھوئی ہی اس کی پیچان تھی کیکن کل وہ دوئی کے کیڑے دھویا کرتا تھا اور دھوئی ہی اس طرح خزل پڑھ رہا تھا کہ جیسے میر وعالب کی روح اس بیس اگی ہو، ہر شعر پر کہدر ہاتھا کہ جھے آپ سب کی دعا کیں چاہئیں، اس کے ہرا یک شعر پرتالیاں نے ربی تھیں اور لوگ اچل اچھل چھل کراس کو داود ہے رہے تھے فرضی صاحب کیا اس دور بین بھی جورے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے کے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے کے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے کے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے کے مادر ہوتے ہیں، کی دھوئی کا مقبول ترین شاعر بن جانا ایک مجورے کے کہیں ہے۔

مونی جی از دیس نے کہا اس طرح کے جوزات اپ واس میں اس سے پہلے شاعرکو سینے کے لئے چند صلاحیتوں کا ہونا ضروری ہے، سب سے پہلے شاعرکو بیشرم ہونا چاہئے، جب سک وہ پوری طرح بیشرم ہونا چاہئے، جب سک وہ پوری طرح بیشرم ہونا چاہئے، جب سک وہ پوری طرح بیش کھوں بیس آ تکھیں ڈال کر نہیں پڑھ سکتا، بھائیوں بیس آپ سے کوئی پردہ نہیں کروں گا، چند سال پہلے جھے بھی شاعری کا مرض لگ گیا تھا، بیس نے بھی شل خانے اور بیت پہلے جھے بھی شاعری کا مرض لگ گیا تھا، بیس نے بھی شار خانے اور بیت پوری پوری فر ل ترفی سوتے ہوئے بوری پوری فرل ترفی سے پڑھلیا کرتا تھا، بیوی کی آ کھی کھل جاتی تھی اور وہ پوری پوری فراکٹر وں اور حکیموں کے پاس بھی لے ٹی تھی ان جس سے بعض میں ہوئے ہوئے اطہاء یہ کہا تھا کہ بیمرض تو لا علاج ہوتا ہے، اب اس سے نجات ملائمکن نہیں ہے، تم کی سے جھاڑ پھو تک کرا کرد کھی لوا گرتباری تفقہ برا تھی ہے تھا رہیں ہے۔ تہار سے جھاڑا والی جائے گا، ورنہ مبر کے تھا رہیں ہے۔ تہار سے جھاڑا والی چارے گا، ورنہ مبر کے سواکوئی چارہ نہیں ہے۔

اس زمانہ میں شاعری میر ااوڑ هنا چھونا بن کررہ کی تھی، دوستوں
آپ یقین کریں کہ میں شعروں کوہم وزن کرنے کے لئے دھا کہ لے کر
بیٹ جاتا تھا اور دونوں معرعوں کونہایت سلیقہ کے ساتھ تا پا تھا اور جب
تک دونوں معرضے برابر نہ ہوجا ئیں ان میں حروف کی کی زیادتی
کرتا ہی رہتا تھا، اتن محنت کے پاوجود سننے والے میرے شعروں پر داو
نہیں دینے تنے ، پھریس نے کی کار کرے مصورے پر پاکستان کے ایک

شامر کی خول ایک مشام سے میں پڑھ دی ،اس خول کو پڑھتے وقت بھے
اس بے شری کاسہارالین پڑا جو جھے بزرگوں کی کچھ بددعاؤں کی وجہ سے
میسرتھی ،بس اس غول کا پڑھنا تھا مجھے آئی داد کی کہ میں اسے اپنے دائن
میسرتھی ،بس اس غول کا پڑھنا تھا مجھے آئی داد کی کہ میں اسے اپنے دائن
میں سیٹ ندسکا ادراس وقت میں ہے بچھ کیا کہ جولوگ آ ٹافا تا ہوے شامر
مین جاتے ہیں اس کا اصل داز کیا ہے۔

اصل راز کیاہے؟ صوفی بلقم نے بوجھا۔

اصل دازی ہے کہ کی دوسر مشاعری خزل دھڑ لے سے پڑھو اور ازارہ بے شری بیٹابت کرتے رہوکہ تم اپی غزل پڑھ دہ ہو،آپ سب جمعے معاف کرنا کہ ہیں ایسے گی شاعروں کو جانتا ہوں کہ جوایک شعر بھی نیس کہ سکتے لیکن دہ مشاعر سے پڑھنے کے لئے دنیا بحر ہیں دو کئے جارہے ہیں اور داد بھی اچھی خاصی سمیٹ رہے ہیں اور پسیے بھی۔

موفی بل من مزیدنے بوچھا۔ لیکن اگر کوئی کے کی کا شاعر بنا علی ہے ہو پھروہ کیا کرے۔

محرم مونی الم من مزید صاحب، آج کل کی کی کا شاعر بند کا کوئی فا کدہ نہیں ہے کوں کہ انہیں کوئی گھاس نہیں ڈالٹا۔ مشاعروں میں صرف ان می شاعروں کی جے ہوئی ہے جو گلے بازنتم کے شاعر ہوں اور کسی بنوے شاعر کی کوئی الی غزل سنار ہے ہوں کہ جسے من کرفر شتے بھی داود ہے برججوں ہوجا کیں۔

پس نے اس دور ہیں جب ہیں ای طرح کا شاعر تھا یہ اندازہ کر لیا
تھا کہ داد کس طرح وصول کی جاتی ہے، ہیں نے مشاعرہ لوشنے کے لئے
جموٹ ہولنے کی بھی کافی مشل کی تھی۔ ہیں ایک مشاعرے ہیں بلایا گیا تو
ہیں دیو بند بی سے دہاں پہنچا تھا لیکن کی مصلحت کی وجہ سے مشاعرہ
پڑھتے وقت جھے یہ کہنا پڑا، دات بی ایک مشاعرہ پڑھ کر برطانیہ سے لوٹا
ہول، بہت تھا ہوا ہول لیکن انظامیہ کے اصرار کے سامنے جھے ہتھیار
ہول، بہت تھا ہوا ہول لیکن انظامیہ کے اصرار کے سامنے جھے ہتھیار
ڈالنے پر پڑے، آپ بہت انجھی طرح مشاعرہ من رہے ہیں، آپ کی
ساعتیں قابل احرام ہیں، ایک شعران ساعتوں کی نذر کروں گا آگر آپ
ساعتیں قابل احرام ہیں، ایک شعران ساعتوں کی نذر کروں گا آگر آپ
انجی شست لول گا۔

اس کے بعد میں نے ایک بہت بوے شاعر کا شعر سنادیا اور جم میں سامعین نے ول کھول کرداددی، پھر میں نے کسی یا کستانی شاعر کی

فرال شروع كرت موسة كها مجصدانيس جاسية واوتو مس بمطانيسة اتی بہت ساری وصول کرے آیا ہول کہاب مجھے داد کی ضرورت نہیں ے، جھے و آپ کی دعا تیں جا میں، غول بر حدم اول اگر ملے کہ میں نے کو فیک کہنے کا کوشش کی ہے تو آپ کوخدا کی تم دعا میں دیے جی بن سے کام ندلیں اور جب میں نے خزل کا پہلاشعر کہا تو سامعین نے تاليال بجانى شروع كيس يى بال مير عدوستول بينيادور يهاس وور مس تالیال بجاکری دعائیس دی جاتی بیس، شایدالله میال بحی اب اس طرز ے مطمئن ہوتے ہیں تب ہی تواجعے شعروں برسامعین ای طرح ائي دعا كي احمالة بي اورمشاعر برصة وقت محمد يكي اعال ہوا کہلوگ داددل سے نیس دینے بلکددادس معین سے زیردی وصول کی جاتی ہے، چنانچہ س بھی کرتا تھا، ایک فرل سناتے ہوئے میں نے کہا۔ دادبيس دو كي ويمت محساكه بس تمبرا جاؤل كا، كان كمول كري اواكرواد نہیں دو کے تو میج تک پڑ متارہوں گا، داد لینے آیا ہوں اور داد لے کری جاؤں گا اوراد هركے محلے والے ميں نے دائي طرف اشاره كيامية شايد موسل ہیں تب بی تو معذورے بے بیٹے ہیں، برسنتے بی لوگ بیدار ہو می اور میر سا ملے شعربہ ثابت کرنے کے لئے کدوہ کو سکے نہیں ہیں سب سے زیادہ دادان بی کورٹی بڑی اور میرا تجربتوبہ ہے کہ سب سے زیادہ داداس شعر برملتی ہے جو کسی کے لیلے ند بڑا ہو، ایسے شعرول بر تالیال بجا کرسامعین اپی جہالت پر پرده والنے کی کوشش کرتے ہیں اور مجادك ده بحى موت بي جوشعروشاعرى كى الف ي سے بھى واقف نہیں ہوتے لیکن دومرول کوتالیاں ہجاتے و کھی کرخود بھی تالیاں ہجانے لکتے ہیں۔ اگر آپ ان تمام تکنیکوں سے واقف نیس ہیں تو آپ بھی كامياب شاعرنبيس بن سكتے-

فرمنی بھائی!''مسوفی دلدل ہوئے''ہم نے تو بیر تک سنا ہے کہ گی عالمی شہرت کے شاعرا لیے بھی ہیں کہ جواردو میں اپنے دستھا بھی نہیں کر سکتے ،لیکن وہ جب اپنی غزل سناتے ہیں تو سب سے زیادہ دادان عی کولتی ہے۔

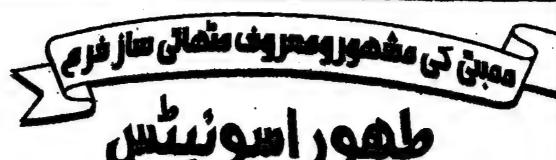
مرف اتنا بی نبیس بلکه میں کی ایسے شاعروں سے بھی واقف موں گ کدوہ کی بھی زبان میں اپنے دستخطانیس کرسکتے اور انبیں کسی بھی زبان میں لکستا پڑھتانہیں آتالیکن وہ مشاعروں میں اس طرح دعمناتے

میں کہ انیں د کی کر چ کے شامروں کو چھٹی کا دورہ یادآ جاتا ہے، گزار والوى، راحت اندورى، ويم بريلوى، مظر بمويالى اورمنور رانا جيسے لوگ جرت کے دریاؤں میں او بے لکتے ہیں اور الیس تجب موتا ہے کہ جو لوك شعروادب ك نظف نظر س قطعاً نابالغ بين وه است اليحف شعركي پڑھ رہے ہیں۔ درامل شعروادب کی دنیا میں بالضوص بازاری تنم کے مفاعروں میں سب سے زیادہ بیاحساس ہوتاہے کم فجزے اس مح كزر عدورين بحي بوتے ميں مير عال سي مجره على ہے كدجو مخص اردوزبان من چموٹے چموٹے جملوں کی بنتے بھی شرکسکتا ہودہ مشاعرون مين غزليس يزهتا بوادكهائي دياوراتني ببت سارى دادوسول كركي وارتيل ب

آپ تو مارا حصلہ بست كردہ إلى "مونى كمن نے كما" آج كل ميں بھی شاعر بنے كاشوق مور باہے، ہم كئ شاعروں كے كمروں کی کنڈیاں بجارہ ہیں، سوچے فرضی صاحب اب ہمارے شوق کا کیا حشر ہوگا۔

میں آپ سے بنیس کمدر اوں کرآپ شاعر ندبنیں۔ میں نے كبناشروع كها" بيس تو آب كوية مجمان كى كوشش كرد با بول كرآب شاعرتو ضروربني ليكن صرف اليصشاعر ندبنين جنهول في اردوز بال كو بے شارصد مات عطا کئے ہیں جنہوں نے صرف مشاعروں میں اپنی موجودگی درج کرائی ہے ، نامجھ عوام سے دومرول کے شعر بڑھ کر داد وصول کی ہے اور اردو زبان کو بھیک میں بھی کچھٹیں دیا ہے۔ان کے طیوں ہے بھی بیٹا بت بیس ہوتا کرائیس اردوز بان سے کوئی لگاؤہ، یہ اردوزبان کے نام پر گلف اور بورپ کے چکرلگارے ہیں،اردو کے نام پر میے بوررہے ہیں لیکن ان کے اپنے محرول میں اردوز بال سمیری کے عالم میں ہے اور ان کے بچے انگاش میڈیم اسکولوں میں تعلیم حاصل كرتے ہيں۔ آج كے دوركى ايك شاعرہ حيالنا برجمن خاندان ميں بيدا موئی اوراس نے اردوزبان سے کچ کی محبت کی اور اردوزبان کی کتابیں اور اخبارات خرید کر بر سے شروع کے اور وہ شاعری کی مگذالی سے گردتے ہوئے اسلام تک بھی پیچی اور متاثر ہوئی اوراس نے اسلام کی حانیت یر قابل قدر اشعار مارے ساج کو عطا کئے، اس طرح کی شامرات بے شک ہمیں مروجہ مشامروں نے عطاکی ہیں لیکن ہم اس

حقيقت كفراموش فيس كرشكة كدمروج مشاعرول في اردوز بان كولكيفيس زیادہ کانچائی ہیں اور اردوز بان کوتقویت صرف برائے نام عطاک ہے۔ مشاعره بیش كرنے والے معظمين بھي اكثر وبيشتر دال كي بس جتلا ہيں وہ ان بی شامروں کی سفارش کرتے ہیں جوانہیں کمیشن دینے کے لئے تیار موں بنتھم کومعلوم ہوتا ہے کہ کون شاعر دوسروں سے غزل کھواکر یاکس باكتانى شاعرى ج اكرلار بإبيكن چونكداس كوا بنامختان الباتاب لئے دواس مقام کو بھی شامر بناکر پیش کرتا ہے اور آئدہ کے لئے بھی اے کمیشن کے لئے تیار رکھتا ہے۔ کچھشام مشامروں میں اپنے یار دوستوں کوناشتے کالالج دے کرلے جاتے ہیں کہ میرے دو تین شعر بر ختے بی استی برآ نا اور مرے گلے میں محودوں کے مجرع ال دینامیہ كام ين بعى افي شاعرى كدورش كرواچكا بول ال طرح كي يحددى حركتوں سے اردو زبان كى الى كى تيسى موتى ہے اور شاعرول كو عطف پھولنے کاموقع ملا ہے۔آپ لوگ شاعرضرور بنولین اس اردوز بان کے لے بھی کچھ کرسکنے کا جذبہ رکھو کہ جوزبان اس ملک جس اپی زندگی کی اخرى سائسيس لےربى ہے اوراس كے نام بركمانے والےدن بدن صحت مند ہور ہے ہیں اور ان کے ج بے امریک اور انگلینڈ کے لی کوچوں من بھی ہونے گئے ہیں، مجھے فوشی ہے کے میر سدوستوں نے مجھے فوب سرابا اورشاعری کا ذوق رکھنے والول نے اس بات کا وعدہ کیا کہ ہم اردو زبان کوده سب کھ عطا کریں مے جس کی وہ بجاطور برستی ہے مرف گانے اور کھانے تک ہاری شاعری نہیں رہے گی ۔ ہاری آج کی نشست بہت بجیدہ رہی اور بانونے بھی میری گر تھیتیاتے ہوئے کہا كميسآب كى صلاحيتول كى داوديتى مول ،آب نے آج اس كاحق اوا كردياء كمحدول ك بعدش ايك دوت كاابتمام اوركرول كى ،آپ ابيدوستول كذريوقوم تكساى طرح اجمع بيغام پنجات رئيد میرے بیارے قارئین اچھ مفتول کے بعد داہو بند میں ایک ادبی نشست ہوئی جس میں میرے ایک دوست نے میری عی غزل بر ددی، دیکا آپ نے کتے اچھ بیں میرےدوست، میرامثورہ ک قدر مانة بين الله انبيس دونون جبان مس سلامت مسكف (يارزعه محبت باتی)



البيشل مضائيال

افلاطون * نان خطائیال * ڈرائی فروٹ برٹی ملائی میکوبرٹی * قلاقند * بادائی حلوہ * گلاب جائی دودی حلوہ * گاجرحلوہ * کاجوکتلی * ملائی زعفرانی پیڑہ مستورات کے لئے خاص بنیسہ لڈو۔ ودیکر ہمہاقیائی مضائیاں دستیاب ہیں۔



groups/freeamliyatbooks $\mathcal{G}_{\mathcal{A}}$ www.facebook.com/

يسم الله الرّحمٰنِ الَّحِيمِ فتح كمكاخواب

قرآن مجیدے معلوم ہوتا ہے کہ حضورسرکار دوعالم اللہ کا رویا ہے کہ حضور سرکار دوعالم اللہ کا کا میں معام ہوگیا تھا۔

چنانچ سورہ فتح کے چوتھ رکوع میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے، اللہ تعالی استان ہے۔ اللہ تعالی استان ہوا ہے۔ اللہ تعالی استحار کے استحار کی استحار کی استحار کی استحار کی استحار کی استحار کی استحار استحار کی استحاد کی استحا

رسول المتعلقة في بيمبارك خواب ايك سال كے بعد بى بورا موكرشرك موكيا اور مسلمانوں في مدعظم من فاتخاندشان سے داخل موكرشرك وكفركانام ونشان مناديا۔

ہجرت سے متعلق خواب

حضرت الوموی عشری رضی الله عند سے متنق علیه روایت ہے کہ حضور مرکار دوعالم اللہ فی ارشاد فر مایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مکہ سے ایک ایسے ملک کی طرف اجرت کرتا ہوں، جہاں مجود کے درخت ہیں۔ مجھے خیال ہوا کہ اس مرز مین کا نام ایمامہ یا جمرت ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دینہ لین بیٹر ب تھا۔

پگریس نے تکوارکودوبارہ حرکت دی ، تو وہ جیسی پہلے مخی اس سے المجھی ہوگئی۔اس کی تجبیروہ ہے کہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کو فتح دی اور ان کی جمعیت کردی۔

ای طرح احادیث می حضور الله کے کی رویائے صادقہ علی اس میں عضور الله میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ می

واقتدكر بلاكمتعلق بحى سركاردوعالم والتفق كيخواب كيذرييه

جو کھیمعلوم ہوا تھااس کا ذکر کتابوں میں درج ہے۔

خضورعليه السلام أوكول كخواب سنتهض

جس مخص سے اللہ تعالی نے مجمد بیان کرانا منظور ہوتا ہے، وہ اپنا خواب حضو مالی کے خدمت میں پیش کرتا۔

فزیر بن ثابت کے فرزندا ہے والدابوخزیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ میں حضور مرورکو نین اللہ کی بیٹانی مبارک پر بجدہ کررہا ہوں۔

انہوں نے جب اپنا خواب ہارگاہ رسالت ماب کا میں عرض کیا تو اب کا اور فرمایاتم اپنے خواب کیا کرلو۔
کیا تو آل حضرت خذیر رمنی اللہ عند نے حضوط کیا بیشانی میارک پر مجدہ کیا۔ (رواہ سمرہ این جندب)

خوشخرى دينے والےخواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عند کہتے ہیں کہ فرمایا حضورسید عالم اللہ فی نبوت کے اثرات میں اب صرف خوش خری دیے والے خواب باتی رہ مکے ہیں۔

اوكول نے يو جمايارسول السَّمَالِيَّةَ خُوثَ خَرى دين والےخواب كيا موت بين؟۔

ارشادفرمايا: التصفواب

بسم اللهِ الرَّحمنِ الْجِيْجِ علم سے روایت ہے کہ جب بے الری اور بے خیالی میں یا سیح جسمانی حالت میں کسی رنج وُم کے ندمونے پر جوخواب نظر آتا ہے، عام مدرسه مدینه ایم

قرآن حكيم كى مكمل تعليم وتربيت كاعظيم الثان مركز ذير اهتمام

اداره خدمت خلق د بوبند (مكومت منظورشده)

مدرسه مدينة العلم

الل خرحفرات کی توجه اوراعانت کاستی اورامیدوار ب من أنصادی الی الله کون ہے جو خالصة اللہ کے لئے میری مدد کرے؟ اور تواب دارین کاحق دار ہے۔

A.C.NO
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدیدہ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدر سے کی مدد کے لئے اپناہا تھے بوجا کیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کااپنامدرسه مدرسه مدینه العلم

محكّدابوالمعالى ديوبند(يو پي) 247554 نون نبر:09897916786-09557554338 طور پرونی خواب اختبار کے قابل ہوتا ہے، جوخواب انتہائی فم ، انتہائی خوفی یا پیکھنے کی حالت میں ویکھا جاتا ہے، وہ قابل اختبار ہیں ہوتا، خواہ خواب اچھا ہو یا براھام طور پر جوخواب دن کے وقت ویکھا جائے، اس کہ می تا قابل اختبار مجما جاتا ہے۔

رات کے پہلے مصکا خواب کا نتیجہ چھاہ بعدایک سال بعد ظاہر ہوتا ہے،رات کے دوسرے مصے میں جوخواب دیکھا جائے اس کا نتیجہ فوراً ایک ماہ میں فاہر ہوتا ہے۔

179/10/17/12/17/17/10/07

تاریخوں کے خواب بھی ہے ہوتے ہیں، مرنتیجہ ذرا در سے ظاہر ہوتا ہے۔

ノスノトピアレイ・ノハノバンドンピンピ

تاریخوں کے خواب اجھے اور برے دونوں سیے ہوئے ہیں۔ لیکن نتیجہ برسہا برس کے بعد ظاہر ہوتا ہے، تاریخوں کا حساب قمری ماہ

جد

حضرت مولا ناحس الباثي كاشا كرو بني ك الته

یه تفصیلات ذهن میں رکھیں

ا پنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شاختی کارڈ، اپنامکمل پید، اپنافون نمبر یامو بائل نمبر ککھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزارروپے کا ڈرافٹ ہا جمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور جارفو ٹو بھی روانہ کریں۔

=: 1/10

باشى روحانى مركز محلّه ابوالمعالى ديو بند (يو پي)

ين كود نبر: 247554



شہد کی تھی کاڈنگ شفا

اللہ تعالیٰ اپی تخلوق پر کتنا مہر بان ہے اس کا اندازہ حال ہی میں
آنے والی ماہرین کی رائے ہے ہوتا ہے جس میں انہوں نے بتایا کہ شہد
کی کھی کا ڈیک انسان کے لئے خود شفا ہے کم نہیں ہے۔ شہد کی کھیاں
بلاوجہ کی کوئیں کا ٹی ہیں۔ اگر انہیں تنگ کیا جائے تو یہ ہر لحاظ کو پس
پشت ڈال ویتی ہیں۔ یوں ماہرین کی رائے کے مطابق شہد کی کھی کے
ڈیک کوئکا لئے یا علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ ڈیک انسانی جسم میں
سفید جر تو ہے کو طاقت ور ہونے میں مدودیتا ہے۔ اس لحاظ سے شہد کی
معمی کا ڈیک انسان کے لئے خود شفا ہے کم نہیں لیکن ڈیک کے بعد
ہونے ولی تکلیف کو ہرواشت کرنا بھی ہوے حوصلے کا کام ہے۔ نیچ
اور خوا تین اس تکلیف کو ہرواشت کرنا بھی ہوے حوصلے کا کام ہے۔ نیچ
اور خوا تین اس تکلیف سے پریشان ہوجاتی ہیں۔ ڈیک کی جگہ پر مسلسل
محلی اور جلن سے دن گز ارنا وشوار ہوجا تا ہے۔ اگر ڈیک والی جگہ پر
تکیف ختم ہوجائے گی۔
تھوڑ اسا سر کہ متواتر وقفے وقفے سے لگاتے رہیں تو تھیلی اور جلن کی

چہرے پر چیک پیدا کرنے کے لئے

پہرے پر چیک پیدا کرنے کے لئے

ہیں گر چیک نہیں رکھتے۔اس کے لئے مردو ورت کی تیزنہیں بہنے دسب

استعال کر سکتے ہیں۔ لیمو کا رس ایک چچ ، زعفران چند پتال (لپی

ہوئی) رون زیموں ایک چچ سب کو طاکر رکھ لیں۔رات کوسوتے وقت

چہرے پر لگا کیں بلا نانے چند دن ایسا کرنے سے چہرے کی جلد چک

چېرے کے فالتوبالوں کے لئے

پھولا کیوں کے چہرے پر بہت زیاہ باریک بال ہوتے ہیں۔
جس سے چہرہ بدنما لگتا ہے اس کے لئے بہت تی مغید ٹو لکا ہے ایک
خوبانی کچل کر اس میں جاہئے کا ایک بھی شہد طلا کر پییٹ بنالیں اور
چہرے پر لگا کر پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ بیمل ہفتے میں تین دفعہ کریں
خوبانیوں کا موسم ہو تو ٹھیک درنہ خشک خوبانی لے کر دات پانی میں
بھودیں۔ میج تک زم ہو جائے گی تو استعال کریں پکھ عرصہ تک
استعال کرنے سے باریک بال ختم ہوجائیں کے اور چہرہ شاداب ہو
جاتا ہے۔

ول کی کمزوری دور کرنا

طب نبوی الله کی رو سے مجورے دل کو حوارض فتم کے جاسکتے ہیں۔ رات کے وقت چند مجوری پانی میں بھگو کر رکھیں اور منع نہار منہ اس پانی میں مجوروں کو مسلسل ہفتہ میں دوبار استعال کریں توبید دل کو توانائی کے لئے موثر ثابت ہوتا ہے۔

چېرے کی چکناہٹ

چکی جلد پر ہروقت مجانا ہدرہتی ہاوردوسری قسم مثلا ختک یا نارل جلد پر بھی اکثر مجانائی آجاتی ہے اس مجانائی کوفتم کرنے کے لئے ٹماٹر کا آدھا کلاا کاٹ کراس کلا ہے کو بہت آ ہتگی ہے کم اذکم دس سے پدرومنٹ تک چبرے پر ملیں مجرسا دو پانی سے دھولیں ندمرف مجانائی فتم ہوجائے گی ہلکہ چبرہ چک اٹھے گا۔ خوب مل كران كا كا رها بانى سريس لكاليس يدومف بعدم كود بانى الم عن الكران كا كا رها وي الى الم الله الله الله ال

بذيال معنبوط كرنا

لیموں میں حیاتین (س) کی وافر مقدار ہونے کی وجہ ہے ووجہ میں دودھ پلانے ولی ماؤں اور حاملہ موراقوں کے لئے بہترین زودہ ہم فذاہر برخت اور پرمان پڑھتے ہوئے بچل کو عرکے مطابق پانچ سے سات قطرے تک اس کے دس کا استعال بڑیاں مضبوط بناتا ہے۔

کیاشیم کی ضروری مقدار فراہم کرتا ہے اور پیٹ بلکا کر کے چستی پیدا کرتا ہے۔ اگراستعال کرایا جائے کرتا ہے۔ اگراستال کرایا جائے تو بی موٹے تازے اور بک بر کے دستوں سے محفوظ رہج ہیں اور تھے موٹے سائی سے دانت نکالے ہیں۔

جالول كى صفائى

جہاں دھول ٹی زیادہ ہودہاں عوماً جالے زیادہ کلتے ہیں جالوگی خرم جہال دھول ٹی جی جالوگی خرم جہاڑ و سے صاف کرلیں بھرایک زم جہاڑ دے و تیز کرم پائی جس بھوکر ہاکا ہلکا نچوڑ لیں اس کیڑے کوکسی ڈیڈے کے سرے پرس کے ہا عمولیں اور پھراس کرم کیڑے کود ہواروں پر پھیریں دو سے تین مبیئے تک آپ کو جالے نظر نہیں آئیں گے۔ جالے نظر نہیں آئیں گے۔

دانت سفيدتر بنانا

وانت قدرت کی الی نفت ہے جو غذا کو چبانے کے علاوہ فلا ہری خوب صورتی کا کام بھی دیتے ہیں۔ مارکیٹ میں بہت تعداو میں نوٹھ پیسٹ دستیاب ہیں جودائتوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ ان کی مفائی کے ساتھ ساتھ ان کی مفائی کے ساتھ ساتھ ان کی دائتوں کو سفید تر بعانے کے لئے ان پراسٹرابری کا کتا ہوا گلزاملیں اس سے دانت سفید تر ہوجا کیں ہے۔

جرى كى كرى كے لئے

طب ہونائی میں گاجر کا مربداستعال کرنے کا دوائ ہے۔اسے
سرد یوں اور گرمیوں میں کھایا جاتا ہے۔اس کے استعال سے جگر کے
سدے قبلتے ہیں۔ گندم کے آئے کی دوئی کے ساتھ گاجر کا مربہ کھائے
سدے قبلتے ہیں۔ گندم کے آئے کی دوئی کے ساتھ گاجر کا مربہ کھائے
سے بدن کو قوت ملتی ہے۔

عيك كينثان

عینک پہننے کی وجہ ہے اکثر نشان پڑجاتے تو ذرائی پٹرولیم جیلی لگا کرعینک پہنیں تو نشان نہیں پڑیں گے۔

انتراول اور پیدے کے کیڑے

ایک روی مختیل کے مطابق مجورے کثرت سے استعال سے انتزیوں کے انتزان کے انتزان کے انتزان کے انتزان کے انتزان کی کران کی انتزان کی انتزان کی انتزان کی انتزان کی انتزان کی انتزان کی

خوش وخرم اورتازه دم دکھائی دینا

ہروقت خوش اور تازہ دم دکھائی دینا ہر فاتون کی خواہش ہوتی ہے۔ اس کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے چہرے پر تکان یا پڑمردگی نہ جھکے۔ اس امر کے لئے دن میں دویا تین بار تازہ لیمون کا عرق نصف مھنٹے تک لگائے رکھنے کے بعد چہرہ اچھے صابن اور تازہ پانی سے دھونے سے فاصافر ق محسوس ہوگا۔

نشهوالى چيزول سينجات

شراب کے نشریس جالا انسان کا نشد دور کرنے کے لئے مجور تریان کا کام کرتی ہے۔اس کے لئے پینے والے صاف پانی میں تازہ مجوری ڈالنے کے مجمد دیر بعد اس کا پانی پلایا جائے تو نشد دور ہو جاتا ہے۔

جگریا گردول میں پتحری

جن مریعنوں کے جگر یا گردوں میں پھری ہوائیں آلو کا زیادہ استعال کرنا چاہئے اور پھر دن میں چار پانچ سیر پانی پینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے پھری ریزہ ریزہ ہوکرنکل جاتی ہے۔

بالول كوسياه جمك داربنانا

بعض خواتین و مفرات کے بال وقت سے پہلے ہی سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں، جو یقینا پریشانی والی بات ہو تی ہے۔ اگر بال سفید ہور ہے ہوں تو انہیں وحونے کے لئے سیکا کائی آ ملہ اور بال چیز کوٹ کررات کولو ہے کے برتن میں بھکودیں میں کوان چیز وں کو لیکا کر

ناخنوں کی مضبوطی کے لئے

ناخن اکمڑنے یا پہٹ نے آلیس تو پانچ تو لے شیترج کا جوشائدہ تیار کے اس میں سرکداور شہد بالتر تیب پانچ تو نے اور دو تولد ملا کر پائیں یکا نے سے مغید نتائج کیا کیں پکانے کے بعد شیشی میں ڈال کر ناخنوں پر لگانے سے مغید نتائج برآ مد ہوتے ہیں۔ اپنے سخت ناخنوں کو جیلائن (چیپ وار مادہ) میں روز اند پندزہ منٹ تک بھگو کر رکھیں ناخن مغبو ہو جا کیں گے۔ اپنے ہوئؤں کو زم بنانے کے لئے کیے دودھ سے مسان کریں۔

مکھیوں سے نجات کے لئے

کھیوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ڈیل روٹی کے ایک سلائس پر تھوڑ اسا جام لگا کرایک پلیٹ میں رکھ دیں اور اس پر کوئی بھی زہریلا اسپرے کر دیں،ساری کھیاں اس کو کھانے کے لئے آئیں گی اور مرجا ئیں گی۔

سرسوں کے تیل کے جھاگ

اکٹرلوگ جب سرسوں کے ٹیل میں کوئی چیز فرائی کرتے ہیں تو اس پر بہت سا جھاگ آ جاتے ہیں اس جھاگ کوشتم کرنے کے لئے سرسوں کا ٹیل کو اچھی طرح گرم کریں اور فرائی کرنے سے پہلے لہن کے پانچ یا چھے جوئے ٹیل میں ڈال کر انہیں اچھی طرح جلا کر نکال دیں۔ اب اس میں پچھ بھی فرائی کرلیں۔ بار بار کے استعال کے باوجود تیل پرجھا گرنہیں آ ہے گی۔

موثابے سے نجات

مونا بے کی حالت میں لیموں کا عرق نیم گرم پانی میں ملاکر روزانداستعال کرنے سے وزن آہتہ آہتہ کم ہوناشرور م ہوجاتا ہے۔

قاليس دهونا

مشین کاپر در قالین ہے تو آسانی ہے دهل جا تا ہے۔ اسے کی صاف جگہ پر بچھا کیں۔ پانی کا پائپ لگا کر قالیں گیلا کریں اور سرف چیڑک دیں۔ کپڑے دھونے والا برش بے کررگڑیں اور پھر کھلے پانی میں دھوڈالیں۔ دیوار پر ڈال کرسکھا کیں۔فرش پر بچھا کرتھوڑ اسا پٹرول

مجمازن برنگا کر بلکاسا باتھ پھیردین تاکہ چک آجائے۔ عطر کا داغ دور کرنا

مطرکے داخ کیڑوں پر نمایاں نظراتے ہیں۔آپ دھوں پر تمولی پر تموری کا ٹری چیڑک دیں۔ خوب لیس اور نیم کرم پائی سے دھولیں۔ پیٹرول سے بھی رقلین دھے دور ہوجاتے ہیں، مگر بعد میں آخیں دھوپ میں ڈالنا پڑتا ہے، ورنہ خوشبو کی بجائے کیڑوں سے پیڑول کی ہوآئی ہے۔ پیڑول کی ہوآئی ہے۔ پیڑول کی ہوآئی کے بیڑول کو روئی کی چریری پرلگا کرداغ کوتر کردیں۔ پھر صاف کیڑا کے دھے کورگڑ مرائر کوئے کے کریں۔

فرنيچركودىمكسے بچانا

فرنیچرکود بیک سے محفوظ رکھنے کے لئے تمرے کواچھی طرح بند کرکے گندھک جلائیں اوراس کا دھواں دیں۔ وہاں جس قدر کیڑے کوڑے ہوں مے فورا ختم ہو جائیں مے اس کے علاوہ وہاں مچمر اور کھیاں بھی باتی ندر ہیں گی۔

چیونٹول سے نجات کے لئے

گریں چیونٹوں سے بچاؤ کے لئے گرے دروازے کے کونے میں آدمی چھلکا اتری بیازر کھ دیں۔ چیونٹیاں گر میں نہیں آئیں گی۔

چیوگم کےداغ

جود آم کیڑے پر چیک جائے تو بردی مشکل سے اتر تی ہے۔ بچوں کومنع کریں جود آم کیڑوں پر نہ چیکا کیں۔ چھری فدا گرم کر کے جود آم اتارلیں۔ پھراسپرٹ میں بھکودیں۔اس کے بعد صابن سے دھولیں۔

مختلف رتگوں کے داغ

بازارے 'رقک کائ' کہ کرسنوف خریدلیں۔ عام پنساریوں کے ہاں ملا ہے اسے بہت احتیاط سے لیبل لگا کرشیشی میں بچوں سے محفوظ رکھیں۔ رقک کاٹ سے مختلف رکھوں کے واغ افر جاتے ہیں، بلکہ عام کیڑوں پردھے پڑجائیں تو اس سے دھونے سے ختم ہوجاتے ہیں۔ چکنائی کے واغ دور کرنا

رم کیڑوں پراکٹر چکنائی کے داغ لگ جاتے ہیں۔ چکنائی

کے داغ برتموڑا دی لگادیں اور پھر صاف کرلیں۔وجے صاف ہو پالسک کے برتن پہلے صابن سے صاف کریں۔ پھر وم اور تمک ہے ساف كرك دعوليل-

زعگ کےداغ

رنگ کے داغ بہت برے لکتے ہیں۔اس برآپ کیوں کاری اور تمك ليس خيك مون يرسرف اور ترم يانى سے دموليس باكاداغ اتر جائے گا۔ داخ برانا ہے تو جاول ایال کر کھولتی ہوئی کے جس داخ والا حصددين اوردو كمنظ بمكنف ين كرمانن سدهوتيل .

الكلي جوث سے ليلي موجانا

بعض دفعہ چوٹ سے خون جم جاتا ہے۔سابی ماکل نیلا دھمہ پرجاتا ہے۔اس کے لئے آپ شہدیں تعوز اسامک ماکردھمہ برلیب كريں ۔ دوتين بارنگانے سے جلد كى سيابى دور ہوجائے كى۔اى طرح جل جانے پر خالص شہد کالیپ شنڈک دیتا ہے۔ شہد نہ موتو خالص پیاز كارس لكاكيس فيل ياني بس محول كرايب كردي .

کھالی سے نجات

کمانی تین حرفی لفظ ہے لیکن یہ ایبا خوفاک مرض ہے کہ انفرادی طور یر بی تکلیف دونیس بلکه ایل خانه کو مجی بے چین کر ديتاب كمانى كى تن اقسام بي اورية سان اورستان وتيول اقسام كى كمانى مى كمال مغيد إيك باؤسونف يعيداس كوبارى مي لیں جب کمانی اے تو جائے کا چی کیج اور ایک کپ جائے بنالیں۔ بہلے منوف کمالیں پر جائے نی لیں کمانی تحیک ہوجائے گی۔

يازامراض چشم مل مغيد موتاب- اگر آنكميس داغدد ، بي ہوں تو پیاز کا پانی اور خالص شہدیم وزن کے کر اور دونوں کو ملا کر سلائی سے اکویس لگانے سے اسمیس صاف ہوجاتی ہیں۔

دانت كردرد كے لئے اگرلبسن کوگرم کر کے دائوں کے درمیان رکھ کر دہایا جائے تو دانت کے دردکوفورا تسکین ال جاتی ہے اگر کیڑ الکنے سے دانت میں درد

كتابول كوكيرون يسي بيانا لیوں کے تھلکے کتابوں میں رکھے سے کتابوں میں کیڑ انہیں لگتا۔ دروازول کی چرچراہٹ دور کرنا ماین کے چھوکلاے سرسول کے تیل میں گرم کرنے کے بعد لکڑی کے دروازوں اور جار پائیوں کے جوڑوں (قبضوں) میں ڈالنے سے کافی عرصہ کے لئے چرچ اہٹ جتم ہوجاتی ہے۔

جودك كأخاتمه

جود عزات جود ل کی دجہ سے پریشان رہتے ہیں ان کو چاہئے کہ ووسر میں بیاز کا رس تیل کی طرح ڈالیں۔اس سے جوؤں کا خاتمہ ہو جائے گا۔اس کا ایک اور فائدہ بیہوگا کہ جو بال جمز بھے ہوں مے وہ دوبارہ آگہ کیں ہے۔

تنگ جوتے

جوتا تنك موجائة ورانا فلالين كاكيرا تيزكرم ياني مين بمكوكر نجور كرجوتے كاندر فونس ديں كري سے جوتا كھيل جائے گا۔

حاول كوكيرون سے بيانا

جاول میں بیا ہواموٹا نمک اور ہلدی طا کرر میں۔ جاول جلدی خراب بیں ہوں مے اور کیڑا بھی نہیں گے گا۔ نمک موثا ہوتا کہ چھن جائے ديهات مين منول كحساب عياول اى طرح ركع جاتے بيں۔

سالن کےداغ دور

سالن كداخ فراماف بوسكة بي كرم بانى عدموكراس بر سرف ڈال دین ۔ جماگ بنا کر رکڑیں، پھر دمودیں۔ داغ یاتی رہ جائے تو صابن کی تکیے لے کر داغ پر رکڑ دیں اور کپڑے کو دموب میں ركدوي - او ه محدث احد برش ركز كردمود السي داع حم موجائك-

ملاسٹک کے برتن دھونا وم شن ممك ملائي اوركرم ياني كى مددسے خوب وحوكيں۔

ہوت سیند ورکوبس کے پانی بیس حل کر کے اور اس بیس روئی ترکر کے دانت کے سوراخ بیس رکھنے سے تسکیس ہوجاتی ہے۔

معده كامحافظ

کاجر جوں معدہ کا محافظ قرار دیاجا تا ہے۔ اس میں شامل سوؤیم،
پوناشیم، فاسفورس کیلئیم سلفر دغیرہ اسہال کی صورت میں نمکیات کی کی
واقع نہیں ہونے دیتے۔ جن بچول کو اسہال کی شکایت ہوائیں چاہئے
کہ دہ آ دھاکلوگا جرکوا کیک سو پچاس ملی لیٹر پانی میں ابال کرزم کرلیں۔
اس کے بعد پانی تعمار کراس میں آ دھا کھانے کا جج پڑمک ڈال لیں۔ یہ
مشروب ہرتمیں منٹ بعد مریفن کو پلانے سے چوہیں تھنے کے اندر
بہتری پیدا ہوجاتی ہے۔

بإضمه كي خرابي

قبض کے علاوہ کمزور معدہ کی وجہ سے غذا ہمنم شہونے کے باعث کمٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ پیٹ بھرا بھرا لگتا ہے، کیس بنتی ہے جس سے معدہ میں تیز ابیت کے باعث جلن ہوتی ہے۔ گاجر ایک ایک غذا ہے جس سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ اس میں شامل اجر اانتز ایوں کے امراض سوزش ، السر ، قولنج اور بہضمی کورفع کرتے ہیں گاجر جراثیم ، عیکر یا کی وشمن ہے۔ بچوں کے کیڑے خارج کرنے کے لئے بھی سے مغیر غذا اور دوا ہے۔

چرے کی خارش

مولی کا رس نکال کر چیرے پرملیں۔رس خٹک ہونے پرمنہ دھولیں۔مولی کارس ابٹن میں ملا کربھی منددھو سکتے ہیں۔جو کے آئے میں مولی کارس ملا کرچیرے پرملیں۔اس سے بھی فائدہ ہوگا۔

دل كامراض كے لئے

یہ بات حقیقت ہے کہ انسانی بدن کے مضبوط ترین دعضو الینی ولک ولک کا علاج سب سے زیادہ نازک ترین بڑی بلکداس کے باریک ترین بڑی بلکداس کے باریک ترین بردوں یا چوں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کواس بات پرضرور جیرت ہوگی مگر ایسا ہے اور آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ بونانی حکیما وکا یہ فیصلہ بالکل و درست اور سوفیصد مفید ہے کہ بیازی نازک پھر بوں میں کوشت پیدا

كرف والى مكيات إورونا منزكى كثير تعداد يائى جاتى ب

چٹانچہ ماہرین کیموں، اور طبیبوں کا یہ فیصلہ ہے کہ بیاز دل ارد

گرد چرنی جن نہیں ہونے دیتا کیوں کہ بیاز کے کچنے خلیوں ہیں چرنی

گرتہیں جنے سے قاصر ہوتی ہیں۔ گویا اس معمولی سبزی ہیں قدرت
نے دل کی شفا کے لئے اجز اکوکوٹ کوٹ کر مجردیا ہے۔ روٹی کے ساتھ
پیاز کی گانٹھ استعمال کیجئے تو بیدا کیے عمدہ سالن کا کام دیتا ہے۔ اگر دونوں
کے ساتھ آ دھا پاؤ بیاز (دوگانٹھ) کھایا جائے تو پورے دن کے غذائی
اجز اانسان کو حاصل ہوجاتے ہیں اور بیاز بدن کی زہر کی ہواکورونی

اجز اانسان کو حاصل ہوجاتے ہیں اور بیاز بدن کی زہر کی ہواکورونی
اجز اسے یاک کردیتا ہے۔

گيس پربل

اگرکوئی گیس یا ہاضمہ کی کمزوری ہیں جٹلا ہوتو اسے چاہئے کہوہ ایک پاؤ بیاز کے کلڑے کرے اور افسیں ایک مرتبان ہیں آ دھ سرسرکہ فرال کر دو دن دھوپ ہیں رکھے چرکھانے کے بعد ایک تولد سرکہ ہیں بھو یا ہوا بیاز کھا یا جائے تو ہاضمہ مضبوط ہوگا اور گیس سے چھکار ال جائے گا۔ اس کے علاوہ یہ بیاز کا محلول کھانے سے دائتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ اور ان پرمیل جیس جنے یاتی۔

ذكام سينجات

تلسی کے پانچ ہے تین چارکالی مرچوں کے ساتھ نہار منہ چالیں تلسی میں گندھک ہوتی ہاس لئے اس کے ہے کو پہلے ہاتھ سے کولی بنا کرنگل لیں۔کالی مرچ کو چہا کر کھالیں۔ زکام سے داحت طے گی۔

جوڑوں کے درد کے لئے ایباتیل جس میں چھلی کوتلا کیا ہواور نے کیا ہو جوڑوں پر لگانے سے جوڑوں کے درد کے درد میں آرام آجائے گا۔

حضرت نی کریم الله سے منقول ہے (۱) صغیرہ مناہ پر مداومت کرنے سے صغیرہ نیس رہتا (بلکہ کبیرہ ہوجاتا ہے۔(۲) اور استغفار کے ساتھ (کبیرہ) کبیرہ نہیں رہتا۔ (بلکہ معاف ہوکرفتم ہوجاتا ہے۔ تحرير : فقيرمحمد افضل بعشل

روحانی عملیات برائے اعمال چشید کے عنوان ہے آج اپنے وادا اور تا تا کے عطا کردہ عملیات ضرورت لے کر حاضر خدمت ہوں۔ عملیات کے شائفین حضرات کو یقیناً میری کاوش ضرور پہند آئے گی۔ جائز کاموں میں ان اعمال کی اجازت دیتا ہوں اور ناجائز کاموں میں بیفائدہ نہ دیں گے۔

عمل برائي حل مشكلات

اگر کمی گھریں ہروقت پریشانیاں وصیبتیں رہتی ہوں اور ختم ہو نے کا نام نہ لے رہی ہوں توضیح کی نماز کے بعد پڑھیں۔ یمل ۹ ردن کریں انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے عمل یہ ہے۔ ۹ رمرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر بارہ سو بارپ باریا رشید پھر ۹ ر بار درود شریف پڑھیں انشاء اللہ 9 ردن کے اندر مسلم کل ہوجائے گا۔

عمل برائے رزق

یگل رزق کے لئے ہے۔ اگر کسی کارزق باندھ دیا ہو۔ رزق میں کمی ہوتی جارہی ہو یہ عمل جمعرات کی رات سے شروع کریں۔ ۹ردن پڑھیں۔ انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ عمل میہ ہے در رودشریف ۹۰۰ روفعہ میا بدیع پھر ۹ دمر تبددرودشریف ۱۳۱۳ر مرتبہ یا بکدینے السّمان ت و الآر ضِ مجر ۹ دمر تبددرودشریف پڑھیں۔

معمل برائے حاجب

اگر کمی کوکوئی طلب ہوتو میج کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ۲۱ ردفعہ سور و السم نشوح پھراا رمرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل ۲۱ ردن کریں۔انشاء اللہ رزق وسیج ہوگا۔ جائز حاجت پوری ہو گی۔ایے مقصد میں کامیا بی طےگی۔

ماجت برآنے کے لئے

میل حاجت برآنے کے لئے ہے۔ بیمل تین دن کریں۔انثاءاللہ

ا پے مقعد ش کامیاب ہوں گے۔ نے چاند کی بہلی رات ہردات یہ دات ہر دات یہ است مردات یہ ملل کریں۔ دورکعت نماز لفل کے بعد الحمد شریف تین دفعہ سورہ اظلامی تین دفعہ پڑھیں۔ سر مرجہ فلام آللہ مُحمد رُسُولُ اللّٰه مجردرود شریف پڑھیں۔ انتا ماللہ فیردرود شریف پڑھیں۔ انتا ماللہ حاجت برآئے گی۔

نقش برائے فراخی رزق

یفتش فراخی رزق کے لئے ہے۔ جمعہ کے دن مشک وزعفران سے لکھ کراپنے سیدھے بازو میں باندھیں۔انشاء اللہ اپنے مقعد میں کامیاب ہوں گے۔رزق وسیع ہوگا۔

ZAY

الرجيع	الوخمان	اللّٰهِ	بسع
يَاغَفُورُ	يَا غَفُورُ	يًا غَفُورُ	يَا غَفُورُ
يَاغَفُورُ	يَا غَفُورُ	يَا غَفُورُ	يَا غَفُورُ
يَا غَفُورُ	يَا غَفُوْرُ	يَا غَفُورُ	يَا غَفُوْرُ

نقش برائے رزق وحاجت

بیکش نو چندی جعرات کومشک دزعفران سے لکھ کراپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ رزق وحاجت بوری ہوگی۔

ZAY

14	19	14
14	44	44
7"1	7 £	71
4.	19	۳.
	14	14 44

قىلىمبر:ايك

الم علاح بذر لع عذا الم

عكيم اختثام الحق قريثي

حيوانيس غذائين

ابتدائے آفرینش سے حیوانات انسانی غذامیں داخل رہے ہیں اور ارخ کا کوئی ایسا دور نہیں ملتا جس میں انسان نے حیوانات کو بطور غذا استعال نہ کیا ہو، یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے اور بطور نتیج انسان حیوانات سے جس حد تک غذائیت حاصل کر لیتا ہے اس قدر کسی دوسرے ذریعہ سے جیں حاصل کریاتا ہے اس قدر کسی دوسرے ذریعہ سے جیں حاصل کریاتا، حیوانی غذائیں آج کے دور میں بہت بوی ضرورت کو پورا کرتی ہیں اور بہت جلد جسم کا متبادل حصہ بنے کی صلاحیت کھتی ہیں۔

غذا كوئى بحى قابل اعتراض بيس، گوشت كوجو بعض طبيعتيل قبول فبيس كرش اس كى كوئى سائليفك بنياد بيس جو حفرات گوشت كوانسان كى خوراك بيس داخل كرتا پيند نبيس كرتے انبيس اپنے جذب كا ضرور احترام كرتا جاہئے اور اپنے كھانے كى چيزول كو اپنى مرضى كے مطابق ركھنا جاہئے كياں اپنى رائے كو دنيا بحر كے قابل عمل بنانے كى ذمه دارى سے انبيس سيكدوش د بناجا ہے۔

گوشت خوری انسان کی غلطی ہے اور نہ مس تفریکی مشغلہ بلکہ گوشت کے متعلق دنیا کی تمام طبول کی تحقیق وریسرج یہ ہے کہ وہ بہترین غذا ہے۔ آپورویدک کا نظریہ بھی اس مسئلے میں کسی طب سے مخلف نہیں، عام فطرت انسان بھی اس سے بردی محبت رکھتی ہے، دنیا کی تمام طبول نے گوشت خوری کی کیسال اجمیت تسلیم کی ہے اس کوانسان کی مصل سب سے زیادہ غذا ثابت کیا ہے اور اس سلسلہ میں اس کلتہ کی بھی وضاحت کردی ہے کہ انسان کے اعضاء تعذیہ کی برا بنت گوشت خوری کے مطابق ہے۔

انسان کے لئے گوشت خوری کی اہمیت کو تمام طبول سے جس طرح سے بے نقاب کیا ہے اس سے تعلیم یافتہ حضرات واقف ہیں لیکن آبورویدک نے اپنے مخصوص انداز میں گوشت خوری کے جواوصاف

متائے ہیں ان ہے کم لوگ واقف ہوں گے۔ ہندوستان کی اس قدیم طب کا نظریہ کوشت خوری ایک اکتفاف کی حیثیت رکھتا ہے اس کئے مہاں بیان کرنے کی ضرورت ہے۔

جھٹی مدی قبل میں کا ایک نامور ویدسشرت ہے بیاناتی اور مرجى من زياده باكمال قياس كالك بادكار تناب سشرت متعساب اس كااردوايديش آبورويدك فارميسونكل كميني لمينز كمني بإزار لا مورس ماری ۱۹۲۵ میں شائع ہوا ہے اس میں سشرت نے جانوروں کی مبت ی فتميس بتائي بين الناقسام كالعلق ال كالخصوص اقوام ي بيل بلك بيد ایک اور ہی تقسیم ہے جس میں ان کے کھانے مینے کے طور طریقے رہن سبن کے دھنگ اور دوسری مشترک خصوصیات کے اعتبارے جانورول ك مخلف كروب عائد كئ بين مركروب من جانورون كى بهتى اقسام داخل بن مران کورمیان کوئی ایک مشترک خصوصیت ہوتی ہے جوان کا ایک دائر و بناتی ہے، مثلاً جو جانور کریدنے والے بوتے میں ان س کاایک کروپ ہے جس کا نام وشکریہ ہاس کروپ میں کوائتر، بطخ بنیر چکور،مور،مرخ وغیره داخل بین جو جانورایی چونچ ہے کی چیزکو توريبوركركمات بيروه فاخته كيتر ، كول ، كاتك ، طوطا ، ميناوغيره بير -بي مخترك خصوصيات جانورول كي جن انسام مي ياكى جاتى بي ووسب پندے کروپ میں دافل ہیں، ای طرح کوہ آئے، بعثوں میں رہے والي باديه ، باول يس ريخ والع كراميه كاول من ريخ وال كوشسته، خول كا الدر ع وال يادى، يادك والع مانور مر بر اروب كاجراى والديك بين، مثلاً كراميك والديد لك بين ك مراميه جاتورول ك كوشت وات كوزال كرت بن أوريد كويدا كرت میں فربر تر میں اور دیاک من بیٹے ہوتے میں جرارت باضماور طاقت کو برماتے ہیں۔ ای طرح بر کروب کے اجماعی فوائد تحریر کے میں، ای کے ساتھ انفرادی طوری نام بنام جاتوروں کے گوشت کے

فا کدول کی تفصیل محی نہایت نتج خز انداز میں ذکر کی ہاں حیوانات کی کل تعدادا کتالیس ہے، ان میں چو پائے کیڑے کوڑے، پرنداور دریائی جانورداغل ہیں، اس تفصیل کا تعوز اسا حصر اس طرح ہے۔

(۱) ہرن کا گوشت رس اور ویاک میں بیٹھا ہوتا ہے، وات وغیرہ دوشول کو دورکرتا ہے، حرارت ہاضمہ کو بدھا تا ہے، خنڈ ابوتا ہے پاخانداور بیشاب کوروکتا ہے، خوشبود اراور ہلکا ہوتا ہے۔

(۲) کوے کا گوشت قابض، حرارت باضمہ کو بڑھانے والا کسیلا بکی بیٹھاویاک بیس چر پرااورسپات کے لئے مفید ہوتا ہے۔

(۳) مور کا گوشت کسیلا میٹھا چر پراچر سے اور بالوں کے لئے مفید مرغوب آواز دہن ،حرارت ،آکھوں اور کالوں کے لئے پرمنفعت موتا ہے۔

(س) جنگلی مرغ کا گوشت چکنا گرم، دافع حرارت میمی پیینه آور خوش آ داز بنانے دالا طاقت بخش اورموٹا کرنے دالا ہوتا ہے۔

(۵) جنگلی چڑے کا گوشت میٹھا چکٹا اور ویرید کا بر معانے والا اور دافع رکت بت ہوتا ہے۔

(۲) خرگش کا گوشت کسیلا اور میشها بوتا ہے، پت اور کف کوزائل کرتا ہے نہایت ڈھنڈ سے دیر بیدوالا ہوتا ہاس کئے معمولی می وات پیدا۔ کرتا ہے۔

(2) گوه کا گوشت و یاک یس بیٹھا کسیاد اور چر پرا ہوتا ہے، وات پت کوز اکل کرتا ہے، فربی اور طاقت بردھا تا ہے۔

(۸) سانپ کا کوشت بواسیر اور آنکھوں کے لئے مغید ہے، ویاک میں بیٹھا ہوتا ہے اور ذہانت اور حرارت ہاضمہ کو بڑھا تا ہے۔

(٩) اجكركا كوشت بواسير كے لئے اجھا ہوتا ہے۔

(١٠) بكرے كا كوشت نها يت محند أنيس بوتا، بعارى اور تعور الجكتا

اونے کا وجدے بت کف کو پیدا کرتا ہے۔

(۱۱) مجمن دارسانب كاكوشت ترارت باضمه كوبوها تا بوياك

میں چر پرامیطمااور آتھوں کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے۔ (مدر مدر مدر معرف میں مدر مدر کا مدر مدر مدر کا مدر مدر مدر کا مدر

(۱۲) میند سے کا کوشت موٹا کرتا ہے، پت اور کف کو پیدا کرتا ہے اور بعداری ہوتا ہے۔

(۱۳) دنبیکا گوشت میند معے کوشت کی طرح ہوتا ہے،علاوہ

ازیں یمی بھی ہوتا ہے۔

(۱۳) گائے کا کوشت کھائی دسندکام اور دیم جورکوز آل کتا ہے۔ کالن اور حرارت ہا محمد کی کثرت کے لئے مغید ہے، مقدس محتا ہے اور وات کودور کرتا ہے۔

وات ورور رہ ہے۔ (۱۵) باتھی کا گوشت دو کھا اور لکھن ہوتا ہے، ویریب ش گرم ہدی کو بگاڑنے والا بیٹھا کٹھا ٹھا ٹھا کہ مین ہوتا ہے۔

(۱۲) بعینس کا گوشت چکنا، گرم، بیشها، مین سیر کدرنے والا اور بھاری ہوتاہ سے اور جنم کومنبوط بنا تاہے۔

(۱۷) رہو مجھلی کا گوشت کسیلے اور دس والا ہوتا ہے، یہ یکھاور کائی کھائی ہے اس کا گوشت وات دور کرتا ہے اور پت کوزیادہ بیل بگاڑتا، سمندری مجھلی کا گوشت چکنا میٹھا اور زیادہ پت کرنے والا بہیں ہوتا، گرم دماغ وات میں پاخانداور کف بوحانے والا ہوتا ہے اور گوشت خور ہوئے کی وجہ سے بالخصوص طاقت و بتا ہے۔

ان گوشتوں کے کھانے سے سشرت نے منع کیا ھے؟

بیار جانور کا مسموم جانور مانپ کے کائے سے مرے ہوئے کا موکھا سڑا ہوا، جلے ہوئے اور زخمی جانور کا بوڑھے لاخر اور بچ جانور کا گوشت ساتھ بندا کھانے والے کے قابل نہیں ہوتا کیوں کے مرض اور زہر وغیرہ سے مرے ہوئے جانور کا گوشت تینوں دوش پیدا کرتا ہے اور بوڑھے لاخر اور بچ کا گوشت ناممل ویریہ والا ہونے کی وجہ سے بائر ہوتا ہے۔

ان کوشتول کوسٹرت نے بہتر بتایا ہے، چوپائے جانوروں میں ماداؤل کا اور پر ندول میں مردول کا کوشت افضل سمجھا جاتا ہے۔ جسیم جانورول میں سے چھوٹول کا کوشت اچھا ہوتا ہے۔ چھوٹے قد والے جانورول میں سے بردول کا کوشت اچھا ہوتا ہے۔

الطرح جم جنسول میں جسیم جانوروں کی برنسبت لاخر جانوروں کا گوشت اچھا ہوتا ہے۔

جانورول کے مختلف حصول کے گوشت کے بارے على سشرت کارائے بیہ ہے:

کندھے، پینے کا مجلاحصہ، سر، ہاتھ، پاؤل، کمر، پینے چڑا، گردے، مجراورا موں باتر تیب بہلے سے دوسرا بھاری ہوتا ہے۔

سر، کندھے، پشت، کمراوردانوں کااوپری حصہ بالترتیب پہلااور دوسرے سے ہماری ہوتا ہے، پندول کی جماتی اور کردن بالخصوص بماری ہوتا ہے، پندول کی جماتی اور کردن بالخصوص بماری ہوتے ہیں، آخر ہیں گوشت کے متعلق سشرت کے چند کھتے اور کن لیجئے۔

کوشت خور پرندول کا کوشت پت پیدا کرتا ہے۔
پہلی کھانے والے پرندول کا کوشت پت پیدا کرتا ہے۔
اناج کھانے والے پرندول کا ماش دافع وات ہوتا ہے۔
جانور کی عمرجم اعضاء مزاح دھا تو افعال تذکیروتانید فقد وقامت،
عادات اور مقدار کا استحال کر کے اس کا گوشت کام میں لانا چاہئے۔
عوالت اور مقدار کا استحال کر کے اس کا گوشت کام میں لانا چاہئے۔
عوالے کے لئے ویکھئے سوتر ستحال، ادھیائے ۲۲ ماس ورگ صفحات کیاب ۲۲ ماس ورگ

گوشتوں کے متعلق آبورویدک کے بیروسیج تجربات اس کی فی بلندی کا جموت بھی جی جی اور انسان کے لئے گوشت کی غذائی اہمیت کو دھائی ہزارسال کے پرانے بھارت میں ثابت کرتے ہیں، جموئ طور پر انسان گوشت کی غذا ہے کی دور میں بے نیاز نہیں ہوا، انسان کے لئے گوشت کی اس غذائی خصوصیت کو بیجھنے کے لئے دنیا میں انسان کے رتبہ ومقام سے واقفیت مروری ہے، اپنی جگہ سے ہمٹ جانے کے بعد کی چیز کی فیک قدرومز لت نظر نہیں آتی، انسان وحیوان کے درمیان می تعلق کا منہ و نے سے متعدد غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں۔

انسان کے لئے حیوانات کوغذابنانے میں فطرت کا جومنشاء ہودہ انسان سازی کے طریق کارکو بھنے کے بعد معلوم ہوسکتا ہے، اس کی تھوڑی

ی د ضاحت ہے۔

انسان کیوں کھا تا ہے؟ اس لئے اس کے بغیر انسان کی زندگی کمکن جہیں، زندگی اور اور کھانے میں کیا تعلق ہے؟ تعلق ہے ہے کہ انسان ہم آن

تعلیل ہوتا رہتا ہے، اس تعلیل سے اس کے اجزائے ترکیبی اس کی زندگی اور

اور اس کی قوتوں کو مسلسل انسان کے اندر کی بچا تا رہتا ہے اس طرح انسان فنا

ہونے سے ایک وقت تک محفوظ رہتا ہے، کھانے اور انسان کے اس تعلق

ہونے سے ایک وقت تک محفوظ رہتا ہے، کھانے اور انسان کے اس تعلق

سے معلوم ہوا کہ کھانا انسان سمازی کا مادہ ہے اس سے انسان بنتا ہے، اس

سے انسان میں قوتیں وائل ہوتی ہیں، پوراانسان مع اپنی زندگی اور

کھانے پینے سے بنتا ہے، اس سے ثابت ہوا کہ کھانا اس الاے کا نام نہیں ہے جس میں انسان کی مالا کی خصوصیات کے ساتھ اس کی زعد کی اور قو تو ل کی خصوصیات بھی موجود ہیں۔

بيناتات بودول اوردرختول كاشكل يسانسان سازى كالبهلادرجه بي ان من انسان سازى كى مادى اور حياتى خصوصيات بهت معمولى ورجه یں پیدا ہو چی ہیں،اس کے بعددومرادرجدوہ ہے جب بینا تات ہارآور موتے بیں،اناج اور پھل وغیرہ میں بدن انسان بنے کی قابلیت اور بڑھ جاتى ہان مىعنامرى تركيب اس مدتك ترقى كرجاتى ہے كديهال ے بورےانسان کا فاصلہ بہت کم روجاتا ہے،ان میں خاصی حد تک وہ مواد تیار ہوجاتا ہے جوانسانی مواد وحیات سے ایک مدکک مشابہوتا ہے، یاشیا وخوردنی دوسرےدرجہ کے انسان میں میال سے مریدارقا دوصورتوں میں ہوتاہے، بالواسط، بواسطارتقابیہ کمبری اناج اور م انسان کما تا ہے، جم انسان میں پران کا ارتقابوتا ہے اور وہال ارتقا ے متعدد بست و بلندمنازل ملے کرنے کے بعد بالآخر مدنیا تاتی اشیاء خوردنی ممل انسان بن جاتی بین، مرچونکه نباتات می انسان سازی کی استعداد بھی بہت فام ہوتی ہیں،اس لئےان کا بہت تھوڑ ای حصرانان سازی کے صرف میں آتا ہے، بیشتر حصہ فضلہ کی شکل میں خارج ہوجاتا ے، بالواسطدارتقابہ ہے کہ نباتات سبزی خورحیوانات کی غذائی بن کر جسم حیوان بن جاتے ہیں،اس طرح انسان کا ببلاحصہ زیادہ بلندی کی جانب مائل برواز موتا ہے۔ نباتات جم حیوان میں ارتقائی مدارج طے كرنے كے بعدجم انسانى سے است قريب اللے جاتے ہيں كددميان من كونى فاصلابين ربتا، اب بدائے ترقی یافتہ موجاتے بین كدان سے مكل انسان كالغير موسكتي ہے يى وجد ہے كد حيوانى غذا سے جينى بوى مقداريس انسان كوتغيرى وكخليقي موادملتا بساتني بؤى مقداريس اوركسي غذا ميسرنبين موتاءان غذاؤل من فضله بهت كم بجتاب،حيواني مواوش انسان سازی کی قابلیت کی انتها موجاتی ہے، یہاں مادی مماثلت کے ساتھ زندگی اور قوتوں کی مناسبت بھی ارتقاکی مداخیر کو چھولیتی ہے، یہ حيوانى غذاجب انسان كما تاب توجم انسان مساس كالمحرار تقابوتاب اور بہاں غیر ممل انسان کی کوتا ہوں کی آخری طافی ہوتی ہے۔ بدان انسان کا پورانظام ارتقااس میں وہ انتلاب پیدا کردیتا ہے جواس کی کا یا بلث دیا ہادراس کو بورے طور پرانسان منادیا ہے۔(باتی آسمندہ)

المع شرس ال يول على المام المساقي ويا عامل كري

NOSHAM DARSI KUTUBKHANA Saleem Waza Beak Saleer New House No. 983, Old 551 Hajian Rahin, Manuel, Mesinah Jahalpar, 80000 M.P

MASSIEEN BOOK DEPOT 1534: Charies Kir Roma Ramyanj Baine, Jaipur, Jul2003 Raj.

S.K. AHMAD New Mindow Urdu Book Seller New James Manjid. Station Road Manacherial. 544248 Dest. Addated A.F

NASSEM BOOK DEPOT 50/22% Del Mandi Vissani 221001 U.P.

NATIONAL BOOK DEPOT Si. Top Nimm Road, Ujisin M.P

WAQAR BOOK CENTRE Chook Busic, Namick, 431604 M.S.

KHALEEL BOOK DEPOT Immediputa, Teliputa Chonk Akela 44440) ALS.

VAKEEL BOOK DEPUT Mohd, Ali Royd, Ahmedobud Guj.

QARI WAHBDULLAH SHAMA BOOK DEPOT Panch Bani, Toul, Raj, 304001

ROYAL NEWS AGENCY Makhara Bazier, Kota, Raj.

MINAR BOOK DEPOT Madina Majjid Adildad SU4001 A.P.

SAWERA BOOK DEPOT Abdid Avnov, Kale Tower, Nayapura M. Ali Rend, Malegaon, 423203

HAFEEZ BOOK CENTRE Behad Plice Control Room Susmool 512001

NASEEM BOOK DEPOT 77, Colossula Street, Kolkata 7000,73

POQIA PUSTAK STORE Sebei Mandi, Saraimeer, Azemjach U.P.

NATIONAL BOOK HOUSE Immet Colon, Walgaan Read, Ambasi M.S.

MOOR NAME BOOK SELLER Name Paper Agent Del Mandi, Varanni, U.P.

MENECION BOOK DEPOT Opp. Remail Market Shingi Nagar, Bengalase, 560051

ANDUL SATTAR BOOK SELLER Compani Rugh, Mucalimpur, Biller

M.H. MIJILAL. Mass Paper Aguist C/o Moti Medien Indi Beat. Bissour, 526101

MADONA BOOK DEPOT Namij Rood, Ratchur K.S.

MARINI KITAB CHAR Majari Majari There Rend, Disease 580001 K.S.

KALEEM BOOK DEPOT Site Base, Alumedahod, Gui.

CLESTAN BOOK AGENCY this Baor, 2833. Sendey Road Mason 570021 K.S.

GARI KITAR CITAR Sepal Minush Complex KITAB CENTRE Shemihad Market, A.KEU. Alajarh, 202003 U.P.

ASCHAR MAGAZINE CORNER Jossa Maspel Mominpura Namour 440012 M S

SHOOEEN BOOK DEPUT Bahadurgani.

MOMIN BOOK CENTRE Blunds Bazar, Belsoum 5901412

MOIZ BOOK STALL bin Stand Road, Karanagar 505002

JAVED AZIZI News Paper Agent. Mohd. Ali Rond Alola 444001 M S

AZEEM NEWS AGENCY 267, Near Bangah Colony Singar Taba Khandwa 450001 M P

FAIZI KITAB GHAR Mehnot Chowk, Umar Road. Situmarhi, 843302 Behar

CITY BOOK DEPOT Quest Pada Masjid M. Ali Road, Malegans, M.S.

GOHAR PRESS & BOOK DEPOT 323. Triplican, High Road Chemns, T.N.

NAZEER BOOK DEPOT 323. Triplican, High Road Chemin T.N.

MOHD JAWED NAYYAR BOOK SELLER 56, Nakhas Khosa, Allahabad U.P.

AFTAB BOOK DEPOT . Subvi Bagh, Pasta 200004

MOON TRADERS BOOK SELLER Delhi Gate Road. Nagane Roj. 341001

HAJI ABUL QAYYUM NEW HAJI BUOK DEPOT Basheir Ganj, Bhqi Mindi Road. Bepd. 431122 M.S.

KAMALIA BOOK DEPOT Tatarpur, Bhogalpur 8 (2003 Biltar

MINARA DEENI BOOK DEPOT Manid Road, Patel Chemier Leaf 413512 M.S.

SHABNAM BOOK STALL htachi Bazer Maijid. Shopping Centre, Room No.2 Gali No 7, Kasab Badu: Dhule 424401 M.S.

SALEEM BOOK CENTRE 97/1, High Road, Purposibul 435819 T.N

SHAIKH MEHBOOB Austi News Paper Baselihi Road, Near Madina Manjid P.o. Udgir 413517, Disti. Later. M.S

ABDUIL WAHID & SONS Moon Road, Ranchi, Biltar \$3400

SULTAN HYDER KHAN Indoh, Quenani Supinsh Binndat Bus Stand, Mananar Dist. Dhar 454440 M.P. M. M. KATCIINGUNK STALL Bhandig ad Blace Hable Stanion K.S.

AKISLAO ARMAD URF CHRIOTE Noth Options: Not Bidged Alien Sinhool Marker Wale Solvent, 271mul U.P.

NEW KITAB MANZIL. Tatarput, Blacelour 412002, Below

AZKIYA BOOK SHOP & GENERAL STURE (1) 51 Nayajuma Indore 452003 (

MOLVI MOHD, AZHAR Hessell Kitali Glar, P.O. Mandas Dist. Jaine, 431504, 318

HABBEBUR RAPMAN FAROOM 122, Barbannipura Rabbash 271301 U.P.

AZAD KITAB GHAR Splichi Bazar Jambolow 33 (00)

KHAN BOOK STALL Nizomuddin Chund, Shah Gorg Aucangabad, 431041 M S.

AL FURQAN BOOK DEPOT Danil Hoom, P.o. Pokrari Dest Jesamer, 345021 Raj.

MUNSHI BOOK DEPOT Saspy Nagor, P.o. Koper Gaon Dist. Ahmead Nagor, 423601 M.S

FIRDOS KITAB GHAR No. 3, Dan Complex Rancolpur, Bank Rund Dharwad, SKHHH K S

RASHEED BOOK DEPOT Manda Bazar Burhamus, 450331 M.P.

None Agent P.o. Holken, 504185 Dist. Nomenhal, A.P.

JAVED BOOK HOUSE: M.G. Chowk Kohn 563101 K.S.

H H HABEEBUR RAHMAN BOOK SELLER P.u Chimbra Gugur Dusti Barin, Ru. 325220

SHARMA BOOK STALL. Sailur Bazar, Nebtaur, Bunor U.P.

ANWAR BOOK DEPOT Choul Bazar Howra Post Office Bagban Gali, Napiled 43(444) M.S.

tryique Stationary & BOOK SELLER Old Bus Stand, P.o. Nirmil Outh Addabad. A.P. Sukjon

RASHRED ARMAD Albbar Wale Near Sheleon House Kheradiyan Ka Mohalla Jodhpur 312001 Raj

SIDDIQ BOOK DEPOT 37: Amended Port: Lucknow: U.P. M. MANZAR: ALAM TAYVAB ATTAR HOUSE Jame Manut. Main Monit P.o. Abulheri. Dist. East Chapping, Diser AMDUS SATTAR Paralitain, P.o. Madhapus Dist. Deoglar 415343

MOHO, KLIURSHEED QASSII Maktaba Qasma, Millar Nagar, Bhasasal 42/201 M.S.

SAYED ABID PANIA 684-16th Gate, Sayed Alam Molasta P.o. Chamapaira 571-611 Dest. Bangalore K.S.

J. MOHO, VOLSG F National Book, House, 49, Chanagan Bokar Street, &o. Ambur (350); Dist. Vellore T.S.

MOHD ARIF DANISH RAZVI Negr Dr. Parvez Aman. "Bacside Allah Wah Masud. Zemuputa, Bhrwandi, Thane 480/02

ŠIOLANA MORIII RIVAZI DDIN Vill. Sahadullabpur Diett. Gopalyanj 841428 Ildia

SAMBER BERDS, DEPOT Near R.K. Model School Shahad Sama, Sevan 841220 Bihar

AB JUNAID AIMAND John Rous Paper Agency M.M. John Ale Book Kalamb Chorck, Vacarmal Gland

MACHIONE NOVEL GITAR City Chook, Aurangaled, 437001 N.S.

NATEM BOOK DEPOT Sadar Bazar, Mausath Bhanjan U.P.

VISITAL NEWS PAPER AGENT Radway Book Stall Strangland 403001 A P

ABDUL MAJFED SHEKII Ahmed Book Seller, Moh. Peth, Neur Javed Kirami, Parbham 431401

S.F. SHAIKH H. No. Z-3-Ac 100 1362 Nala Road Ambedkar Nagar, P.o. Shaidi Rahta, Disti, Alaned Nagar M.S. 423109

SHAMS NEWS AGENCY Books Agra Sweet, Farmanwad Indecabad Amoutt A P

MAGAZINE CENTRE 146_D-N. Husal. Mahandra Chambers Ground Floor, Shop No. 2 Mumbai -KKKKI)

ABDULLAH NEWS AGENCY Lat Chowk, let Brodge, Somagne J.E.K. [98001]

MANZOHRU L. HASAN Shop.No. 6. Paper Meker Rail Hazar, Kampur Cass 208001

SHAIKH AKRAM MANSOORI 20-1-226/K Mahboob Circol. Charmour, Hyderalad 500002 T S

MIRZA BUOK DEPOT Kohna Mughal Para, Naj Sarak Muradabad U P 234001

INDLA-BOOK STALL Elvani Takus Road, Neur Sarai Jamorati, Mayod, 4621015 M P

الله تعالى في مسلمة الله وهوا السدى خسلة السمون والدن الله تعالى السمون والأرض بالمتحق (٢:٢١) ترجمه: وي (الله تعالى) السمون والأرض بالمتحق (٢:٢١) ترجمه: وي (الله تعالى) عبد من في النول اورزين ورت بيدا كيا "ليني زين وآسان كالحلي من ممل تما منا كي طور برئيل بوئى بلكه بيدا كي المدين بها يت جيده كام مجوعكمت كي بنياد بركيا كيا جاوراس كا ندرا يك بهت بزا من معمد بنيال ب-ايك اورجك قرآن مجيد في المسمون والآرض في من فرايا إن ربيع من والمقدر والنبون والآرض في من فرايا والموت والآرض في من فرايا والموت والآرض في من في المناه والمناه والمناه

ترجم: در حقيقت تمهارارب الله تعالى بى به بس ني آسانول اور نين كو چهدنول بيل پيدا كيا ، پهراپ تخت پرجلوه فر ابواجورات كون پر و حاكد ديتا به اور پهر دن كورات كر يجهد دو اتا چلاآ تا به جس ني سورج چانداور تار بيدا كسب اى كفر مان كائل جس فردار ربوكداى كافلق به اوراى كاام به ، برا بابركت بهالله وسار بيدا كام مه ، برا بابركت بهالله وسار بيدا كام و پروردگار ب . فرين كانظامات كال جورار بيدا يك اوراى كاا كر و رود دگار ب . فرين كانظامات كيار بيل ايدى مَدَّ الارض و جعل فيها دَوَاسِي وَانْهَادُا وَمِن كُلِ النّهادُ اِنْ في اللّه اللّه الله النّهادُ اِنْ في مَنْ اعْنَابِ وَذَدْعٌ وَنَحِيْلُ صِنُوانٌ وَغَيْرُ مُعْمَا عَلَى مَعْمَ في مَنْ اعْنَابِ وَذَدْعٌ وَنَحِيْلُ صِنُوانٌ وَغَيْرُ مُعْمَا عَلَى مَعْمَ في مَنْ اعْنَابِ لِقَوْم يَعْقِلُونَ . وَفِي اللّه مَنْ اللّه مَنْ الله مَنْ اعْنَابِ لِقَوْم يَعْقِلُونَ . وَفِي الْالْكُونُ وَعَيْرُ اللّه عَنْ اللّه مَنْ اللّه وَالْ وَعَيْرُ اللّه وَالْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

ترجمہ: "اوروی اللہ تعالی ہے جس نے زمین پھیلار کی ہےا س میں بھاڑوں کے کھند کا ڈر کھے ہیں اور دریا بہادیے ہیں ماک نے ہر

طرح کے پھولوں کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور وی دن پر رات طاری کرتا ہے، ان ساری چیز وں میں بڑی نشانیاں ہیں جوغور وگرے کام لیتے ہیں، اور دیکھوز مین میں الگ الگ خطے پائے جاتے ہیں جوا کی دوسرے ہے متصل واقع ہیں، انگور کے باعات ہیں، کھیتیاں ہیں، کمجور کے درخت ہیں جن میں سے پچھا کہرے ہیں اور پچھ دہرے ہیں، سب کوالک ہی پانی سے سیراب کرتا ہے گر مزے میں ہم کی کو بہتر میں اور کی کا کی بہتر میں بہت ہی نشانیاں ہیں منادیتے ہیں اور کی کو کم تر، ان سب چیز وں میں بہت ہی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو متل سے کام لیتے ہیں۔

انبانی انداز ہے کے مطاطق آئے ہے ۲۵ میں بلین سال پہلے اللہ تعالی نے زمین کو وجود بخشا، زمین اند ہے کی بیشت کی مانند ایک بیم بینوی گول شکل کا ایک گولا سا ہے۔ فلا ہے دیکھنے میں بیا یک بزرگ کی گیند نظر آئی ہے جس کے گردیعض اوقات ایک سفید چا دری لیٹی ہوتی ہے جو پانی ہے بھر ہے بادل ہوتے ہیں اور دوہی مقامات ہے روشی نظر آئی ہے ایک مکہ مرمہ اور دوسرا مدینہ منورہ ۔ اللہ تعالی نے بھوئی نظر آئی ہے ایک مکہ مرمہ اور دوسرا مدینہ منورہ ۔ اللہ تعالی نے رمین کو نظام میسی کا ایک سیارہ بنایا ہے اور اسے اپنی قدرت کا ملہ ہے سورج کے زہر لیے اثر ات سے محفوظ بنا کر اس میں زعدگی کو مکن کیا ہے ۔ زمین سورج کے گرد چکر لگاتی اور اس دوران اپنے مدار کے گرد بھی سورج کے گرد ایک چکر کو ایک دن کہا جا تا ہے اور جو اس میں جو اگر کی ہوئی سورج کے گرد ایک چکر کو ایک دن کہا جا تا ہے اور جو اس مدے میں پورا کرتی ہے ، اس مدے کو ایک مشمی سال کہا جا تا ہے۔

ز مین اپنے مدار کے گردکم ویش منارکلومیٹرنی سینٹر کے حساب کے مومتی ہے، بیاتی جیز رفقار ہے کداس دفقار سے مطلے والے کی جسم پر قر ارمکن نہیں کیکن اللہ تعالی نے ز مین کے اندرکشش تعل نامی ایک الیک الیک قوت رکھوی کے کہ ذین اپنی موجودادکواسپنے ساتھ چھٹائے رکھی ہے۔ میا ندز مین کے گراچا ایک میا ندز مین کے گراچا ایک میا ندز مین کے گراچا ایک

چکرانتیس سے تمیں دنوں یک کمل کرلیتا ہے۔ جائد کی گردش زمین پر مجمی افر انداز ہوتی ہے خاص طور پرسمندر مدوجز ریا جوار بھاٹا سورج اور جاند کی مشتر کہ گردش کا نتیجہ ہوتا ہے۔

زمن کے کم دیش اکہتر فیصد پر پاندل کے سمندروا تع ہیں جبکہ باتی مانده برخک سرزین به جبکه خشکیون کورمیان جهال دریا بہتے ہیں وہاں سمندرول کے درمیان بھی جا بجا خطکی کے جزائر واقع ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ایک خاص انداز ےمطابق زمین کو ہائیس ڈگری تک سورج کی طرف ٹیڑھا کر کے دکھا ہے جس کے باحث زمین کے ماندن اور خطی کے درمیان توازن برقرار رہتا ہے۔ اگرز مین میں ایک ومرى كم مرحى موتى توزمين كے سارے يانى كے ذخائر جم كربرف بن جاتے اور زندگی کے امکانات معدوم ہوجاتے اور ای طرح اگرزین ايك ۋىرى زيادە سورج كى طرف جىكى بوكى بوتى، جېكدايك ۋىرى بېت حیموئی سی مقدار ہوتی ہے، تو زمین کے سارے برفانی تو دے حدت تنتسی ہے پلمل کریانی بن جاتے اور زمین پرایک الج خطی کا باقی نہ بچتا اورزندگی کے امکانات ایک بار پھرمعدوم ہوجاتے، پس بیاللہ تعالیٰ کی قدرت كالمهب كهجهال زمن كوخارجي اثرات بدس بحاياو بإل داخلي طور يرجمي اس كى تخليق اس طرح فر مائى كەكل مخلوقات حياحيه اينا عرصه حیات بخوبی ممل کرسکیں۔ زمین کا اندرون بے حد گرم ہے، سائنس دانوں کا خیال ہے کہ زمین ایک زمانے میں سورج کا حصرتمی علیحد کی کے بعدوفت کے ساتھ ساتھ زہن کا بیرون تو ٹھڈا پڑ گیا لیکن اندرون اب بھی بے انتہا حدت کا حامل ہے۔ بعض اوقات زمین کے اندون ہے گرمی کے باعث اہلما ہوااور کھولتا ہوا مادہ جے'' لاوہ'' کہتے ہیں باہر نكل يرتا ہے، يه بہتا ہوا بے حدكر مائش كا حال اسى داستے مي آنے والى چيز كوجلا ديتا ہے اور بعض او قات اى لاوے كے بعث زلز لے بحى آ ہتے ہیں کیونکہ لاوے کی گر مائش زمین کی اندرونی سطح میں بہت زیادہ ردوبدل کرڈالتی ہے۔ای حدت ارضی کے باعث زمین کی تہوں میں الله تعالى في انسانول كے لئے بے شار فيتى ذخائر وفى كرر كے بين، تیل میں اور معدنیات کا انبوہ کثیرای کر مائش کا مرہون منت ہے جس ک وجہ سے زمین کے بیٹ میں بہت تیزی سے کیمیائی عملیات وقوع يزير موتے بي اورانسان كے لئے انعامات خداوندى تار موت رہے

یں۔اللہ تعالی کی شان ہے کہ زیمن کی بالائی سطی رجال برقائی تورے اپنی برودت کی شدت پرقائم ہیں انہیں کی تہوں میں آگ کی تیش ہے وما تیں کی کملتی جلی جارہی ہیں۔

دماتی کملی جلی جاری ہیں۔ زمین پرسات براعظم ہیں جن میں ایشیا سب سے بوا ہے، افريقه، الله وجنوبي، امريكه، بورب، اسريليا اورانار كاشال جير-زین کے دوسرے جنہیں قطب شالی اور قطب جنوبی کتے ہیں، یہ دوونوں خطے انتہائی بلندی اور انتہائی بستی پر واقع ہیں۔ زمین جب سورج كرواينا چركمل كرتى بيتونسف سال تك بيزين تلب ۲۲رڈ گری کے جمکاؤ کے باعث سورج کے سامنے رہے ہیں جبکہ بقیہ نعف سال سورج سے دورجث جاتے ہیں چنانچہ کہا جاتا ہے کہ بھال كه يهال جه ماه دن اور جه ماه رات رئتي هيم تب تماز اورروزه وفيره كاحكامات يهال كم طرح مرتب موسكت بي بدايك اجتهادي ممثله ہے۔ بہر حال یہاں درجہ حرارت بعض اوقات ٥٠ دو كرى سينٹي كريد ے بھی گرجا تاہے اور اوگ برف کے گھروں میں اقامت بزیردے یں کیونکہ برف کا درجہ حرارت مفرڈ گری سینٹی کریٹر ہوتا ہے اور بیہ مروندے باہر کی نبت گرم ہوتے ہیں۔ تاہم یہاں زندگی اس طرح مكن نبيس بجيےزمن كے وسطى علاقول من تبذيب وتدن إلى يورى توت سے تاریخی سفر ملے کرتے ہیں اس کے باوجود بھی یہا ں کی محلوقات اسيخ خالق كوقائم كردواصول بائے حيات كےمطابق زعركى كايام بوركرتى بين- بورى زمن من درياؤن كابهاؤ شال ي جوب كى طرف رہتا ہے اور بیاللہ تعالی كا قائم كردہ نظام ہے جس كے بارے ش قرآن مجید نے کی جکہ بتایا ہے کہ س طرح اللہ تعالی مندروں سے بادل افغا کر پہاڑوں پربرساتا ہے اور پھروہ پانی بہتا ہوا دیکرسمندرول یس آن کرتا ہے۔ زمین کی سطح، زمین کی فضااورز مین کا ا ثدرون خدائی رازول سے بحر پور ہیں، کہیں کیس توانسان کی رسائی ہو چى ہے اور بے تارمقامات ووقوعات ايسے بيں كمانسان البحى تك ان ك مشابد ع ك بعد الخشت بدندال ب-

یورپ میں منعتی انقلاب کے بعد سے جہال سیکوار تہذیب نے انسان کے اخلاق اور معیشت کی تباہی چھیردی ہو وہاں صاف شفاف دین کو بھی اس بورٹی انتقلاب نے ہے بناہ نقصان پہنچایا ہے اور بورٹی

کارخانوں نے زمین کی آلودگی میں بے پناہ اضافہ کر کے اے گندگی کا و میر بنانے کی بھونڈی کوشش کی ہے۔اس وقت صورت حال سے کہ آلودگی اس زمین کے سینے پرسب سے بوی الی قاتل بن می ہے جو مدونت انسانی جانوں کے دریے ہے، دنیا مجرے ١٠٠ ارملین سے ذاکد افرادآلودگی کے باعث ملیر مااورائ آئی وی کا شکار ہیں،ایک بلین سے زا كدافراد يينے كے صاف بانى جيسى نعت سے محروم بيں ١٨٠ر بلين بوند ے زیادہ وزن کا حامل بلاسٹک کا فضلہ ہرسال سمندروں میں مجینک دیا جاتا ہے اور صرف سیکسیکو کی طبیع میں چلنے والے جہاز سالانا ۵. ارمیٹرک ٹن نائووجنی آلوگی کا باعث بن رہے ہیں جس کے باعث ایک ملین ے زائد سمندی حیات کوموت کا آسیب نگل جاتا ہے، کار خانوں کے قریب رہے والے انسانوں کو پھیچروے کے کینسر میں مبتلا ہونے کے امكانات ٢٠ % تك زياده موت بين اوريد بهت زياده خطرناك حد تك كى شرح ب، امريك جيسے ملك كى ٢٨ % جھيليس آلودگى سبب آيى حیات اور انسانی تیراکی وسیاحت کے قابل نہیں رہیں، ہرسال امریکہ ك قدرتى صاف شفاف اورصحت بخش بإنيول مين ١ اررريلين كيلن زہر یلامواد ڈال دیاجاتا ہے جس کے باعث وہاں کے بیچے پانچے سال ہے بھی کم عمروں میں آلودگی کے باعث بیار بوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اى حقيقت كووحى اللي نيسكرون برس بهلي بنادياتها كه: ظهر و الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ _ (٣١:٣٠)

ترجمہ: "دختگی میں اور دریاؤں میں فساد پر پاہوگیا ہے اوگوں کی اپنے ہاتھ کی کمائی ہے تا کہ (اللہ تعالیٰ) مزہ چکھائے ان کوان کے بعض اعمال کا شاید کہ وہ ہاز آجا کیں "پس اللہ تعالیٰ نے تو ایک بہت عمدہ اور بہترین زمین جوانسانی نقاضوں کے لئے ایک بہترین جائے قرارتھی نسل آ دم کوعطا کی تھی لیکن انسان نے اپنے ہی ہاتھوں ایک غیر فطری سیکورنظام کے تحت اس کی شفافیت کو بس نہس کر کے دکھ دیا ہے۔ فطری سیکورنظام کے تحت اس کی شفافیت کو بس نہس کر کے دکھ دیا ہے۔ اور کذب وفساد کے مرقع "سیکولرازم کی زمین دشنی یہیں شم نمیں ہوجاتی بلکہ منافقت اور کذب وفساد کے مرقع "سیکولرازم" نے اپنی اس کارستانی پر پردہ ڈالنے کے لئے انتہائی چا بک وی سے "آلودگی" کوایک معاشی ہتھیار بنا کراس کا سارانزلہ ایشیا پر اتار نے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ ایشیا کی بنا کراس کا سارانزلہ ایشیا پر اتار نے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ ایشیا کی بنا کراس کا سارانزلہ ایشیا پر اتار نے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ ایشیا کی

ز من آج بھی بورپ اور امریکہ کی زمین سے زیادہ صاف اور صحت بخش ہے۔ بدایک تاریخی حقیقت ہے کہ غیر فطری نظریہ زندگی کے باعث بورپ اور امریکہ میں صدیوں سے دورویے بالکل متفاوست میں روال دوال بين ، ايك طرف تو آبادي يس تمايال كي واقع موري اور عمارتوں اور سر کوں کے بھرے ہوئے شہروں میں کوئی بچہ خال خال نظر آتا ہے تو دوسری طرف کا رخانوں میں بے پناہ اضافد دیکھنے کو ملتا ہے حى كه جو مفته بحريس كبيس ايك چيز تيار مواكرتي تقى تومنعتى انقلاب كى بدولت اب مسنول مي اليي سينكرون چيزي تيار مو جاتي جي-ان مصنوعات کی کھیت تو آبادی کے ہاں بی ممکن تھی جو کدامر یک وبورب میں ناپید ہے، آبادی میں کی کے ہوش ربااعداد اور شار کے بعث اب اس تہذیب کے سرحیوں نے ایشیائی باشندوں کے لئے اپی شہریت کے دروازے کھول رکھے ہیں۔ چنانچہ آلودگی کوختم کرنے کی بجائے اس تبذیب كاساراز وراس بات رصرف مور باب كدایشیا كی اقوام ميس آلوگی کا شور مچا کرانبیس مجور کیا جائے کہ کارخانے مت لگاؤ، نتیجة ان ملوں کی بردھتی ہوئی آ ہادی امریکہ اور بورپ کی مصنوعات خریدے گی جس کے باعث ملی بیشنل کلچر کو بردھوتری میسر آئے گی اور دولت کا بہاؤ مشرق سےمغرب کی طرف بی رہے گا۔اس برو پیکنڈے کے تحت ایشیائی عوام کا خون نچوڑنے والے بھی بھی انہیں بے وقوف بنانے کے لئے آئے میں نمک کے برابرالی امداد پھنیک دیتے ہیں جس کامقصد آلوگی کے شعور کو بیدا کرنا ہوتا ہے اور پس بردہ مقعدمعاشی جنگ میں ایے ہتھیارکومزید تیز کرنا ہوتاہے تا کہ مجبوروبے کس اقوام کی رگوں ے زیادہ تیزی کے ساتھ عرق حیات کشید کیا جاسکے۔انسانیت کے بیہ دعوے دار دراصل انسانیت کے سب سے بوے مجرم بیں اوران کی تہذیب نے ہیشہ آزادی کے نام پرغلای تعلیم کے نام پرتہذی تسلط، امن کے نام پرسرد جنگ اور اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے نام پر باتی ماندہ دنیاؤں پراپناسیاس تسلط قائم کرنے کی کوشش کرے اللہ تعالی کی اس زمین پراین فرعونی ونمرودی نظام کے خونین مننج گاڑ منے کی کوشش كى ہے۔ جائل ليبر، آز دى نسوال ، ويمن امياورمنك ، انرفيتھ ۋاكلاك، تعلیم بالغان، ہیومن رائش، ڈیموکریک اور نہ جانے کتے عی خوبصورت بنے ہوئے کڑی کے جال ہیں جودراصل معاثی جنگ کے

متبريان

زبر مين تحيار بي جن كى مدو سانسانون كى قاتل اورانسانيت وشن "
" يور بى سكور تبذيب" اس زين كوظلم ، تاانسانى اورمعاشى عدم ماوات سي برديا ب-

الله تعالى في الله قدرت كاعظيم شابكار تخليق كيا اور پھراسے انسان كے قابل بنايا اور انسان كوية كر وشرف عطاكيا كه خليفه يا نائب بنا كرية كروارض اس كے حوالے كيا تاكہ وواس زمين كے مالك كى رضا كے مطابق اس زمين پراپنا حق محمرانی استعال كر سكے الله تعالى في قرآن ميس بتاياكه) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِللْمَلَة لِيْكَةِ إِنِيْ جَاعِلٌ فِي الْآرْض خَلِيْفَةً . (٣٠:٢)

ترجمہ: پھر یاد کرووہ وقت جب تہارے رب نے فرشتوں سے کہاتھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔اللہ تعالی نے جے خلیفہ بنا کراس زمین کا نظام اس کے حوالے کیا، تاریخ شاہر ہے کہاس نے اینے آ قاکی نشست سنجالی اور وقت نے دیکھا کہ انسان ہی اینے جیے انسانوں کا خدا بن جیٹھا اور اس نے فرعون اور نمزود اور ابوجہل کے روب دھار لئے۔ان انسانی کرداروں کے باعث زمین فساد سے بحرگی۔الله تعالی نے انبیا علیم السلام کو بھیجاتا کہ انسانوں کو انسانوں کی خدائی سے نجات دلا کر توایک اور سے معبود کے تابع کردیا جائے۔ زمین کے فراعین نے انبیاء علیم السلام اور ان کے مانے والول کے خلاف علم بغاوت بلند کیااور ایک معرک کارزار آج تک جاری ہے۔اس ز مین کے اصل وارث وہی لوگ ہیں جواس زمین کے مالک کے بھیج ہوئے سامان ہدایت کے حامل ہیں لیکن پیچائبات عالم میں سے ہے کہ غاصین نے اس زمین کوایے تصرف گاہ بنار کھا ہے اور اس کے خزانوں کواپنی ملکیت سجھنے گئے ہیں۔ ماضی کی بیہ جہالت آج سیکورازم ك نام سے انسانيت كى كردنوں يرمسلط ب اور تهذيب اور سودكى برریوں سے اس سیکوارازم نے کل انسانیت کوغلامی کی زنجریں بہنا کر الله تعالى كى اس زين كوظلم وستم سے بحرد يا بيكن بهت جلد بيرزين این حقیقی دارتوں کی طرف یلنے والی ہے جب یہاں کانظم ونس انبیاء علیم السلام کی پیرکاروں کے باعث ملیث آئے گا، انشاء اللہ تعالی۔

ልል ልል ልል

كالمران اكربتي

موم بن کی زبردست کامیابی کے بعد

هاشمی روحانی مرکزدیوبند

كالكاورشاندار فيشكش

المریق کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی خوست اور اثرات بدکو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں ٹوستوں اور اثرات بدسے بچاتی ہے۔

الم کامران اگریتی ایک بجیب وغریب روحانی تحقہ ہے، ایک بارتج بہر کے دیکھے مانشا مالٹرا آپ ال کومو ٹراور مغید یا تیں گے۔

بارتج بہر کے دیکھے مانشا مالٹرا آپ ال کومو ٹراور مغید یا تیں گے۔

ایک پیٹ کاہریہ میں ڈوٹ کے (علاوہ محسول ڈاک) ایک شاتھ قام ایک منگانے رمحسول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزاند دواگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل سیجئے ،اپی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

مرجگدا يجنثول كى ضرورت ہے۔

هاشمی روحانی مرکز

محلّہ ابوالمعالی دیو بند (یو پی) بن کوڈنمبر:247554 رابطہ کے لئے نمبر:9897648829

انیان اور شیطان کا گانان

قيطنبر:۱۲۴



ویرت کے داجہ اور پانٹر و برادران کے ہاتھوں شکست اٹھانے کے بعدراجہ سوسارام ایک دن اور ایک رات میدان جنگ میں پڑاؤ کئے رہا،
اس دوران اس نے جنگ میں کام آنے والے اپنے زخمیوں کو سنجالا اوران کی دیکھ بھال کی مجروہ اپنے بچے کھے لشکریوں کو لے کروہاں سے کوچ کر گیا تھا، اس کے جانے کے ایک دن بعد ویرت کا راجہ بھی اپنے لشکر کے ساتھ ویرت لوٹ گیا، لوگوں نے اس کی فتح کی خوشی میں اس کا بہترین استقبال کیا، اس پر پھول نچھا در کئے اور ان کے ساتھ ساتھ پانڈو براوران کی میں جو جو کر تھیں اس کا کہ دان جاروں کے جو کر تھیں۔
براوران کی بھی بے حد عزت کی اس لئے کہ شہر میں بیخ بھی تھیں۔
کہان جاروں کے جنگ میں بہترین خدمات انجام دی ہیں۔

راچہ یدهشر کو لے کراپنے کر ہے شن داخل ہوا، ابھی دہ کی گفتگو کی ابتدائی کرنا چاہتا تھا کہ چند چرواہے وہاں داخل ہوئے اور راجہ کو مخاطب کر کے کہنے گئے۔

"اے داجہ! آپ کی غیر موجودگی میں جستنا پور کے لئنگر۔ ویرت کی طرف پیش قدمی کی تھی اور ویرت کے شال میں جو ہمارے ریور چررہ جستے،ان پر قبضہ کرلیا تھا، جانوروں پر قبضہ کرنے کے بعد قبل اس کے کہ جستنا پور کا لفکر شہر کی طرف بڑھتا آپ کا بیٹا اثر کمار مقابلے پر اثر آیا، پھر دشمن کے لفکر شہر کی طرف بڑھت کے علاوہ تھیشم ، درونا ، راد یواور کر پا کے علاوہ دسونا اور آسوانام جیسے سور ما بھی شامل تھے لیکن اے راجہ! ہمار کے علاوہ تین ہستیوں نے ایسا عمدہ محمل اور لاجواب کام کیا کہ ان کی وجہ ہے جمیس ہستنا پور کے لفکر کے خلاف فتی اور لاجواب کام کیا کہ ان کی وجہ ہے جمیس ہستنا پور کے لفکر کے خلاف فتی اور لاجواب کام کیا کہ ان کی وجہ ہے جمیس ہستنا پور کے لفکر کے خلاف فتی اور لاجواب کام کیا کہ ان تین ہستیوں میں ایک یوناف ،ایک اس کے ساتھ کام تعلیم کے دوران ایک ہار کے نام سامنی دکھائی دیتا ہے۔اے دسینے والا چرٹیل ہے، یہ چرٹیل ایک عام سامنی دکھائی دیتا ہے۔اے داجہ اس کو می کیا کہ بڑے داخواس کو می کیا کہ بڑے داخواس کو می کیا کہ بڑے داخواس کو می کام کردگی کا مظاہرہ کیا کہ بڑے داخواس کو می کیا کہ بڑے کے دوران ایسی کار کردگی کا مظاہرہ کیا کہ بڑے داخواس کو میں کو کیا کہ بڑے کے دوران ایسی کار کردگی کا مظاہرہ کیا کہ بڑے کے دوران ایسی کار کردگی کا مظاہرہ کیا کہ بڑے کے دوران ایسی کار کردگی کا مظاہرہ کیا کہ بڑے

بڑے سور مااور دلیری ایسا کام انجام نہیں دے سکتے۔'' جب وہ چروا ہے راجہ کواس فنح کی خوشخبری دینے کے بعد چلے مسے

توراجہ نے اپ قریب پیچے یہ هشر کو خاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"سنوکا لکا اپ بیٹے کی کارگزاری پر جھے فخر ہاور خوتی ہا اس نے ہتناپور کے لئکر کو دکست دے کر اپنی ہمت اور جوال مردی سے نامکن کو مکن بنا کر رکھ دیا ہے، اے کا لکا! تم جانے ہو تھیشم، ورونا، کریا، در پورھن اور راد یو ایسے سور ہا ہیں جن کو شکست دینا نامکن خیال کیا جاتا ہے کین یہ میرے بیٹے کا کمال ہے کہ اس نے دلیری اور جرائت مندی سے کام لے کر ایسے ہولنا کے لئکر اور اس کے نا قابل تنجیر سور ماؤں کا مقابلہ کیا اور یہ کہنے موان سے جانورچھین لئے بلکہ آئیس شکست دے کر یہاں سے بھا گئے پر مجبور کر دیا۔" راجہ جب خاموش ہواتو یہ هشر اسے بھا گئے پر مجبور کر دیا۔" راجہ جب خاموش ہواتو یہ هشر اسے خاطب کر کے کہنے لگا۔

"اےداجہ امیرااپنااور ذاتی خیال بیہ کہ اس کشکر میں اگر ہوناف،
بیرسااور برنیل نہ ہوتے تو اکیلا آپ کا بیٹا اثر کمار کچھ نہ کرسکیا تھا اور وہ کی
محصورت ہستنا پور کے شکر کو فکست دے کراہے بھا گئے پر مجبور نہ کرسکیا
تھا، میں مجھتا ہوں کہ بیصرف ہوناف، بیوسا اور برنیل ہی کی وجہ ہے
کہ ستنا پور کے شکر کو فکست ہوئی ہے۔" ویرت کے داجہ نے بیصشر کے
ان الفاظ کو نا پند کیا، اس کے چیرے پر غصاور نا گواری کے اثرات نمودار
ہو گئے تھے، پھراس نے کسی قدر تھی سے بیصشر کو فاطب کر کے کہا۔
ہو گئے تھے، پھراس نے کسی قدر تھی سے بیصشر کو فاطب کر کے کہا۔

"اے کا لگا! مجھے تعجب ہے تہمیں میرے بیٹے کی فتح کی کوئی خوشی
اورا سے اپنے دشمنوں کو مار بھگانے پر جیرت تک نہیں ہوئی کیا ہے بہت بڑا
معر کنہیں ہے کہ جس لشکر میں تھیشم ، دروتا ، کر پا، راد بواور در بودھن جیسے
مور ما تھے ، اس لشکر کومیر سے بیٹے نے مار بھگایا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ
بہت بڑا معر کہ ہے اس پر جتنا بھی فخر کیا جائے وہ کم ہے۔ جب میں اپنے

منے کی تعریف کرتا ہوں تو اس وقت تم میری ہاں میں ہال ملانے کے بجائے برنیل کی تعریف کرنا شروع کردیتے ہو،اے کا لکا! میں جہیں بتاتا ہوں کہ میرابیاایک بہت بواسور ماہاوراس کی تعریف ند کر کے تم اس ی تو بین کررہے ہواور اس کی بجائے ایک معمولی رقاض کی تعریف كركے تم يرے بينے كے ساتھ ساتھ ميرى بھى تو بين كردہے ہو، ببرحال اس وفعه مين تمهار اس رويت كومعاف كرتا مون اورخمهين ميد عبيد كرتابول كه كنده مير اسامنالي تفتكوكرنے سے يرميز كرنا!" جواب میں یدهشر نے مسکراتے ہوئے راجہ سے کہا۔"اے ویت کے عظیم راجہ! سیائی ہمیشہ ناخوشگوار اور کڑوی ہوتی ہے کیکن میں پھر بھی تمہارے سامنے حقیقت کا اظہار ضرور کروں گااوراس موقع پر میں تم ہے ميمي كبنا يسند كرول كاكمشر بحريس اعلان كروايا جائ اوراوكول كويد بنايا جائے کہ بیافتح برینل کی وجہ ہے ہوئی ہے، لہذا برینل کی اس فتح کی وجہ سے شہر کے اندرخوشیال منانے کا بندوبست کیا جاتا جا ہے۔سنوراجہ میں جھوٹ کہنے کاعادی نہیں ہوں اگر بوناف، بیوسا کے علادہ برینل آپ کے بيني الركمار كے ساتھ نہ ہوتا تو الركماركى بھى صورت در بودھن كو بھا گئے ر مجورند كرسكنا تفاد" يدهشركى يو كفتكون كرداجه غصے سے آبے سے باہر موكيا، ووايخ جذبات برقابونه بإسكا، غصم بن اس كى حالت بدر موكن، قریب بڑی ہوئی ایک لکڑی اس نے اٹھائی اور پوری قوت سے اس نے غصے کی حالت میں مدھشر کی بیشانی بردے ماری۔ بدھشر کی بیشانی خون سے تر ہوگئ تھی اور خون اس کے کپڑوں پر بہنے لگا تھا، ای وقت درویدی بھی اس کرے کی زیبائش ادراہے سنوار نے میں لگی ہوئی تھی، اس نے جونمی دیکھا کر اجہ نے لکڑی مارکراس کے شوہرکوزخی کردیا ہے تو وہ بے چین اور بے تاب ہو کر بھاگتی ہوئی پدھشٹر کے پاس آئی ،اپناریشی لباس پھاڑ میاڑ کریدھشڑ کا زخم اس نے صاف کیا، پھرزخم بریٹی باندھ کر بہتے ہوئے خون کو بند کردیا تھا،اس موقع پر راجہ نے غصے اور خفگی کی حالت

میں درویدی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ سنوسر ندھری تم اس بے وقوف اور احمق شخص کا خون اپنے قیمتی اور رئیٹمی کپرے بھاڑ بھاڑ کر کیوں بند کررہی ہوتمہارا اس سے کیاتعلق ،کیا رابطہ اور کیا واسطہ ہے، اس احمق کا خون بہنے دواس لئے کہ یہ حقیقت کو سنلیم کرنے کی بجائے اس کوچھپانے کی کوشش کرتا ہے۔''

یده شرکازخم صاف کرنے اوراس پرٹی باند سے کے بعد درویدی نے غصے اور تیزنگامول سے راجہ کی طرف دیکھا اور بولی۔

"اے داجہ آپ جانے ہیں ہیں اس سے پہلے اندر پر ساد میں وہاں اور میر خص بھی وہاں میر سے ساتھ کام کرتا رہا ہے، ہیں اسے بہت اچھی طرح جانتی ہوں اور میر سے دخم کوصاف کر کے اور اس پر پٹی بائدھ کر ہیں نے میر کشش کی ہے کہ اس کے ذخم کوصاف کر کے اور اس پر پٹی بائدھ کر ہیں نے میر کشش کی ہے کہ اس کا خون آپ کی سرز مین پر نیڈ گر سے اور اے داجہ میں آپ پر میجی انکشاف کروں کہ اگر اس محف کا خون یہاں آپ کے کمرے میں گرجا تا تو پھر آپ کی زندگی خطرے میں پڑجاتی ، اس کے چاہنے والے اس کے ہدر داس کے لواحقین ہے و کھے کر کہ اس کا خون آپ کی وجہ سے آپ کے کمرے میں گرا ہے تو وہ نہ صرف میے کہ آپ کا کام تمام کر کے دکھ دیتے ، اس طرح اے داجہ تم اس کر کے دکھ دیتے ، اس طرح اے داجہ تم اس کر اجہ اس کی سے بھی محروم ہوکر رہ جاتے ، سنوا ہے داجہ اس نیک دل ہخت کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی سے بھی محروم ہوکر رہ جاتے ، سنوا ہے داجہ اس نیک دل ہخت کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی سے بھی محروم ہوکر رہ جاتے ، سنوا ہے داجہ اس نیک دل ہخت کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی سے بھی محروم ہوکر رہ جاتے ، سنوا ہے نے نہیں کی بہتری کا کام کیا ہے۔ '

وریت کا راجدرو پیری کی گفتگون کرچران اور پریشان سابوگیاتها، وه درو پیری سے اس گفتگوی تفصیل جاننا ہی چاہتا تھا کہ ای لیے اس کا بیٹا انز کماراس کر ہے بیس داخل ہوا، البذاراجدا پی جگہ سے اٹھا اور آ گے بڑھ کر وہ اپنے بیٹے انز کمارکو گلے لگا کر اس کا استعبال کرنے کے ساتھ ساتھ اسے بیارکرنے لگا تھا۔

جنگ کے دوران اتر کمار پر یہ حقیقت واضح ہو پھی تھی کہ پانڈو
ہرادران اوران کی ہوی بھیس بدل کران کے شہر میں رہ رہے ہیں، وہ چاہتا
تقا کہ یہ انکشاف اپنے باپ اور ویرت کے راجہ پر بھی کرد نے لیکن میدان
جنگ کے اندری ارجن نے اس کو سمجھا کر اس بات پر آمادہ کر لیا تھا کہ نی
الحال وہ راجہ پر بیظا ہرنہ کرے کہ ہم ہی پانڈ و ہراوران ہیں، الہذا اپنے باپ
سے ملتے وقت جب اتر کمار نے ویکھا کہ بدصشر کی پیشانی زخمی ہواور
اس کے تازہ خون سے اس کے کپڑے لیولہان اور اس کا لباس تکمین ہوگیا
ہے تازہ خون سے اس کے کپڑے لیولہان اور اس کا لباس تکمین ہوگیا
ہے باپ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہاپ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہاپ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہاپ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہاپ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہانہ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہانہ سے علیحدہ ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہانہ سے علی دو ہوگیا اور پھر اس نے اپنے باپ کوئی طب کرے یو چھا۔
ہانہ سے علیک میں سے باپ وہ کوئی بد بخت اور برد دل مجھس ہے جس نے

ال سامنے بیٹے ہوئے نیک ول کا کو دخی کیا ہے جس نے بھی اس خفس کو زخی کیا ہے جس نے بھی اس خفس کو زخی کیا ہے جس نے بھی اس خون کو زخی کیا ہے خواہ وہ کیسا ہی صاحب حیثیت شخص کیوں نہ ہووہ اس خون کے اس شخص کے انتقام سے نئی نہ سکے گا۔ اے میرے باپ! قبل اس کے کہ اس شخص کے بہنے والے خون کے باعث ویرت میں ایک طوفان اٹھ کھڑ اہو، میں کے بہنے والے خون کے باعث ویرت میں ایک طوفان اٹھ کھڑ اہو، میں آپ ہے یہ بوچھتا ہوں کہ بتا کیں اس شخص کو کس نے زخی کیا ہے؟''

اتر کمار کے جواب میں ویرت کے راجہ نے اسے ساری روداد سادی، اپنے باپ کی میں میں ویرت کے راجہ نے اسے ساری روداد سادی، اپنے باپ کی میں ایک کی اس نے بڑے مایوسانہ سے انداز میں اپنے باپ کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"اے میرے باپ! آپ نے بیا چھانہیں کیا، یہ کہ جس شخص کو آپ نے زخی کیا ہے، یہاں تک کتے کتے وہ خاموش ہو گیا تھا کیوں کہ اس موقع پراس کمرے میں ارجن وافل ہوا تھا، ارجن پرنگاہ پڑتے ہی یہ معشر نے اپنامند دوسری طرف بھیرلیا تھا تا کہ وہ اس کی پیشائی پر بندھی ہوئی بی کود کھ کر پر بیشان نہ ہو۔ ارجن کے آنے ہے اتر کمارا پی گفتگو کمل نہ کررکا تھا، اس موقع پر ارجن بڑا پر بیشان اور ملول دکھائی دے رہا تھا کہوں کہ اس کا بڑا بھائی یہ صشر جے وہ اپنے باپ کی طرح چاہتا تھا، وہ اس کی طرف جے ہتا تھا، وہ اس کی طرف جے ہتا تھا، وہ اس کی طرف بیا ہتا تھا، وہ اس کی طرف بیا ہتا تھا، وہ اس کی طرف بیا ہتا تھا، وہ کہ جنگ کے بعد والیسی پراس کا بڑا بھائی نہ صرف یہ کہ اس سے پر جوث انداز میں ملے گا بلک اس کی کارکردگی پراے شابا تی بھی دے گا کین جب کافی دریتک خاموش کھڑ ہے رہنے کے بعد یہ صشر نے اس کی طرف نہ کافی دریتک خاموش کھڑ ہے رہنے کے بعد یہ صشر نے اس کی طرف نہ دکھا اور اپنا منہ بھیرے رکھا تب ارجن مایوس سا جوکر اس کمرے سے فلگ گیا تھا اور اپنا منہ بھیرے رکھا تب ارجن مایوس سا جوکر اس کمرے سے فلگ گیا تھا اور اپنا منہ بھیرے رخوش ہوگی اور کیے کہا ہی چاہتی تھی کہار جن اس وہاں دیکھی کہا رہن اس وہاں دیکھی کہا جو کہا ہی چاہتی تھی کہار جن اس وہاں دیکھی کہا جو کہا ہی چاہتی تھی کہار جن اس کے درویدی اے وہاں دیکھی کو کھی کھار جن اس کے درویدی کے کمرے میں گیا، ورویدی اے وہاں دیکھی کو کھی کہا درویدی کے کمرے میں گیا، ورویدی کی کہار جن اس کیا تھا تھی کی کہار جن اس

کے قریب گیااورائے کا طب کرنے میں پہل کرتے ہوئے کہنے لگا۔
''در بدی ہم جائی ہوکہ میں جنگ کے میدان سے اوٹ رہا ہوں
اور دیممن کے مقالے میں ہمیں فتح ہوئی ہے اس جنگ سے جو دیمن کا مال
ومتاع ہمارے ہاتھ لگا ہے اس میں سے پچھ فیمتی چیزیں میرے حصے میں
ہجی آئی ہیں جو میں تہبیں تخفے کے طور پر چیش کرنے کے لئے میہاں آیا
ہوں، اس کے ساتھ ہی ارجن نے کچھ جواہرات اور فیمتی ڈیورات

درو پدی کو پیش کئے جنہیں و کھے کر کر درو پدی خوش ہو آن تھی ،اس کے بعد ارجن اور درو پدی بھیم سین کے کمرے میں ہینچے۔

ارجن اور درو پرئی دونوں جس وقت بھیم سین کے کمرے میں داخل ہوئے اس وقت وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئے اس وقت وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئے اس وقت وہ اپنے کمرے میں مسیری پر آ رام کرر ہا تھا، آئید اپنے کمرے میں آئے در کھے کمرے میں آئے بڑھ کرمسہری پر بیٹے گئے ، ارجن ، بھیم مین کے شانے پر ہاتھ در کھتے ہوئے برئی شفقت اور پیارے بولا۔

''اے بھیم سین! میرے بھائی ہیں ایک اہم مسئلے پر گفتگو کرنے

کے لئے آیا ہوں کیوں کہ اب ہماری جلاوطنی کی مدت ختم ہو چکی ہے اور

ہاں میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تم جانے ہو کہ جب بھی بھی میں اپنی ہم

سے اوٹنا ہوں میرا برا بھائی یہ هشر ہمیشہ بہترین انداز میں میرااستقبال

کرتارہا ہے، آج مجھاس کی طرف سے ایک شکایت ہے جب میں اس

مرے کی طرف گیا جس میں اتر کمار، ویرت کا راجہ اور بھائی یہ مشٹر

بیٹھے ہوئے تھے تو جب تک میں اس کمرے میں کھڑا رہا، میرا بھائی

دوسری طرف دیکھا تک نہیں، نہ جانے کیا وجہ ہے جھ سے کوئی غلطی ہوگئی

میری طرف و یکھا تک نہیں، نہ جانے کیا وجہ ہے جھ سے کوئی غلطی ہوگئی

و کیفنا تک گوارانہیں کرتا۔

و کیفنا تک گوارانہیں کرتا۔

جھیم سین جواب میں کچھ کہنے ہی والاتھا کہ بدھشر کمرے میں واضل ہوا، اس کی پیشانی پر پٹی بندھی و کھے کرجھیم سین اور ارجن کچھ پریشان ہوگئے تھے۔ یدھشر قریب آیا اور ارجن سے خاطب ہو کر بولا۔
''سنوارجن! میں نے بھیم سین کے ساتھ تمہاری گفتگون کی ہے، ''سنوارجن! میں نے بھیم سین کے ساتھ تمہاری گفتگون کی ہے، تمہاری پریشانی اور فکر مندی اپنی جگہ بجاہے، در اصل میری پیشانی پر زخم تمہاری پریشانی اور فکر مندی اپنی جگہ بجاہے، در اصل میری پیشانی پر زخم آگیا تھا جس کی وجہ سے میں نے اپنا منہ پھیر کر رکھا تا کہ تم مجھے زخمی عالت میں نے کھی سکو۔'' بھر اس نے اپنے زخمی ہونے کا احوال سایا۔
اس انگشاف پر ارجن اور بھیم سین دونوں بی بجڑ کے اسمے پھر بھیم سین نے یو مشرکہ کو خاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"سنومير _ بھائى! اگر راجہ نے تمہيں بييتانى پر ضرب لگا كر ذخى

پھرارجن نے بھی ایسے ہی جذبات کا اظہار کیا،اس پر پدھشر

كرديا بي تو چروه زنده نه ره سكے گا، ميں آج ہى اِت تل كردوں گا۔''

متكراتے ہوئے بولا۔

" من تم دونوں کے جذبات کی قدر کرتا ہوں اور تم دونوں اپنی جگہ ورست بھی ہو، کین تہیں ایسا معاملہ نہیں کرنا چاہئے، بٹی راجہ کے لئے ایک اور سزا تجویز کرچکا ہوں، کل صح بی صح جم حل کے اس کمرے بٹی واضل ہوں گے جہاں راجہ کا تخت پڑا ہوا ہے بٹی اپنا بہترین اور خوبصورت لباس زیب تن کر کے تخت پر بیٹے جاؤں گا جب کہ چا وال بھائی اور درویدی میرے پہلو بٹی بیٹے جانا اور جب راجہ اپنے اراکین سلطنت کے ساتھ وہاں آئے گا تو اس پر انکشاف کریں گے کہ ہماری اصلیت کیا ہے اور ہم کن حالات بٹی بہاں کام کرتے رہے ہیں، ہماری اصلیت کیا ہے اور ہم کن حالات بٹی بہاں کام کرتے رہے ہیں، ہماری موگیا تو ہم اسے تعاون کریں گے اوراگراس نے ایسا کرنے برتیار موگیا تو ہم اسے تعاون کریں گے اوراگراس نے ایسا کرنے سے انگار میں جوگیا تو ہم اسے تقاون کریں گے اوراگراس نے ایسا کرنے سے انگار میں جوگیا تو ہم اسے تن کرے ویرت کے تاج وتخت پر قبضہ کرلیں گے اور ہاں جو پر کو پہند کیا پھر میں اس جو پر کو پہند کیا پھر جارے " درویدی اور بھائیوں نے بیھشٹر کی اس جو پر کو پہند کیا پھر چاہوں اس طرف جارے ہو جہاں تکولا اور سہاد یو کو پھی آگاہ کرنا چاروں اس طرف جارے ہو جہاں تکولا اور سہاد یو تھے۔

ہے دوسرے روز پانچوں پانڈو بھائیوں اور درویدی نے اپنا

بہترین لباس زیب تن کیا اور دربار میں پہنچ گئے اور راجہ کا تاج اٹھاکر

پرصشر نے اپ سر پر رکھ لیا جب کہ اس کے دوسرے بھائی اس کے

دائیں بائیں کھڑے ہوگئے، تھوڑی دیر بعد جب ویرت کا راجہ اپ

وزیروں اور مشیروں کے ساتھ دربار میں داخل ہواتو اس نے دیکھا کہ اس

کے تخت پر یدھشر بیٹھا ہے اور اس کے دائیں بائیں وہ لوگ بیٹھے ہیں جو

اس کے ہاں کام کرتے ہیں بید کھے کر راجہ بھڑک اٹھا اور یدھشر کو خاطب

"کالکالتہ بیں بیرائت کیے ہوئی کہ میرے تخت پر بیٹ جاؤ،اس حرکت بر تہ ہیں آل بھی کیا جاسکتا ہے، میں تہ ہیں تھوڑی دیر کی مہلت و بتا ہوں تم مجھے اس تحت پر بیٹنے کی وجہ بتاؤ اور اگرتم معقول وجہ شہتا سکے تو ابھی اور اس وقت تہ ہاری کردن کا اے دی جائے گی۔

یدھشر کے جواب دیے سے پہلے ہی ارجن اٹھ کھڑا ہوا اور ومرت کے راجہ کو خاطب کر کے کہنے لگا۔

وداے وریت کے راجہ اہم سی عام انسان سے خاطب نہیں بلکہوہ

محض جوتہارے تخت پر بیٹا ہے ہتنا پورکا مہاداجہ پر مشر ہے چوکہ یہ جالولی کی زندگی بسر کررہا ہے اور اپنی جلاولی کی مدت کے آخری سال میں اسے اپنی بچان کو چمپانا تھا تو اپیا کرنے کے لئے بیتہارے ہاں چلا کی اور تہاری مصاحبت افتیار کرئی، پراے داجہ ااب اس کی جلاولینی کی مدت پوری ہوں کی ہواراب وہ اپنی شناخت ظاہر می کرد ہے تو اس کے مدت پوری ہوں کی سے اور اب وہ اپنی شناخت ظاہر می کرد ہے تو اس کے لئے کوئی نقصان جیس ہے۔ "

ارجن کے اس انکشاف پر داجہ چونک سا پڑا اور کہنے لگا۔ "بہ میری خوش نفیبی ہے اگر یہ پد مشٹر ہے تو اس کے بھائی اور اس کی مائی کہاں ہے؟''

اس پرارجن نے اپنا اور دوسرے بھائیوں کا تعارف کرایا، اس انکشاف پرویرے کے داجہ اوراس کے دزیر بڑے پرجوش اندازی پانڈو براوران سے گلے ملنے لکے متھ، جب بیمعاملہ موچکا توبیعشر نے ماجہ کوناطب کر کے کہا۔

"اے راجہ ہم اپنی جلاوطنی کی زندگی پوری کر پھے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے چھازاد بھائی در بودھن سے اپنی سلطنت لے سکیں اوراس سلسلے میں ہم تم سے مدداور تعاون کے طلب گار ہیں۔"

یدهشر کی اس مفتلو کے جواب میں راجہ بڑی فراخد لی کے ساتھ کہنے دیا ہے۔ بڑی فراخد لی کے ساتھ کہنے دیا ہے۔ بڑی اُل اخد لی کے ساتھ کہنے دیا۔ ''اے ہتنا اور کے ظلیم راجہ میں تہمارے بھائی میں تم سے میں میں کے خلاف تہماری مدوضرور کروں گا، ساتھ بی بھائی میں تم سے میں اس تخت پر گزارش کروں گا کہ جب تک تم میرے شہر میں ہوتم ہی اس تخت پر بیٹھو گے اور میری ریاست پر حکومت کرو گے۔''

جواب میں یرصفر فورا تحت سے اٹھ کھڑا ہوا اور ہڑی ممونیت
سے اس نے راجہ کو کا طب کر کے کہا۔ "سنوراجہ اتم نے اپنی گفتگو ہے ہمارا
دل خوش کردیا ہے اور ہمارے وہ سارے اندیشے دور کردیے ہیں جو
ہمارے دلوں میں اٹھ رہے تھے ہم چونکہ ہماری مدو پر آمادہ ہو گئے ہو، اس
لئے جہیں پوراحق پہنچنا ہے کہ اپنی ریاست پرتم حکومت کرو، بس ہم
چاہتے ہیں کہ جہاری ریاست کے اندر ہمیں کوئی ایس جگہ کوئی ایسا شہرل
جائے جہال ہم رہائش اعلیا رکسیس اوراپی قوت کوجع کرنا شروع کردیں
وارمناسب وقت پرہم کوروں کے خلاف حرکت میں آکر جنگ کی اہتھا
کرسیس۔ "(باتی آئندہ) ہیں ہے ہیں۔

محمد وصی خان (مرحوم)

خداوند تعال اس كودولت بحزت اورراحت	3.72	IA
عطافر مائے گا۔		
دنيا كے اسرار اور امور جونی میں وہ کھل	٧ċ	19
جا کیں گے۔		
يه جونيت كي ساس كاقدام سے ذر-	ن،بو	14
لوگوں کے درمیان مقبول القول ہوگا۔	تى بو	71
وشمنی اور فتنه میں گھر جائے گا۔	کہو	77
ایخ حاسدول اوردشنول پرفتح پائےگا۔	ل ہو	44-
اس كوجاه وحشمت نصيب بهوكي -	مءو	٣١٢
بہت زحمت کے بعدمراد پوری ہوگ ۔	ن ہو	10
بلاكت ميں پڑنے سے ڈر۔	989	۲٦
وہ مخص مخلوق سے خدا تعالی کی طرف پناہ لے۔	510	44
اس نيت من عم خوار دم بريان مشير كي احتياج	کابو	12
وخرورت ہے۔		

ہلاک کرنے والی چیزیں

(۱) شدت بخل (کرخوق واجبہ بھی ادانہ کرے۔)

(۲) ہوائے نفسانی جس کا اتباع کیاجائے (کہ ہوائے نفسانی جس صدود شرع کی بھی پرواہ نہ کرے۔)

نفسانی جس صدود شرع کی بھی پرواہ نہ کرے۔)

(۳) خود پندی (کہ دوسروں کو تقیر بھٹے گئے)

ور چات بلند کرنے والی چیزیں

(۱) سلام کرنا (کہ برمسلمان کوسلام کرے خواہ تعارف ہویائہ ہویائہ اور کہ اور حب وسعت) (۳) رات کے وقت جب لوگ ہوئے ہوئے ہوں نماز پرو مینا (نماز تبجہ)

مدیقه: پہلے سل کرے پاک اورصاف کیڑے زیب تن کر کے جائے فماز پر پیٹھ کرخوشہولگا کر کمرے میں اگر بتی روٹن کر کے پھرایک مرتبہ سورہ الحلاص کی تلاوت کرے اول اور آخر ایک ایک ایک ایک کی تلاوت کرے اول اور آخر ایک ایک ایک کی تلاوت کرے پھر نیت کر کے ایک ایک ایک ایک کی میں اور آگھ بند کر کے اس کو کھولے وا کیس طرف کے قرآن کریم افعائے اور آگھ بند کر کے اس کو کھولے وا کیس طرف کے معلی کا دو آئیں طرف کے معلی الوجیع "پڑھ کرد کھے ساتویں سطر کا بہلاح ف جو ہوگا وہ اس کی نیت کے سوال کا جواب ہوگا۔

بھلانی اوراجھائی ہے۔	أكرببلا لقظ الف	1
خير كثير حامل موكا-	بہو	۲
منابول سے توبہ کرے۔	تبو	۳
ثروت وحكومت حاصل مو-	ئ ہو	٣
ا پی دلی مرادیائے گا۔	ઝા સ્	۵
بہتر میں ہے،اس کام کااقدام نہرے۔	572	٧
حلال روزی نصیب ہوگی۔	ځېو	4
خوف سے دہائی بائے گا۔	3 73	٨
اركان حكومت كي طرف سے نفع بنچ كا	भारे	9
وتنمن پرغالب ہوگا۔	ist.)	10
منصب اعلى پر مبني كاليعنى خوشى ملے كى	ઝાં	11
اس نبيت كاانجام بهتر ہوگا۔	ڻ بو	11
اس كادوست خوش بخت بوكااورتو فيلى إعدا	صهو	10"
رشمنول مے محفوظ موگا۔	ص ہو۔	10
جس کے لئے نیت کی ہے بہتر ہے۔	ا ض ہو	17
اس كام كاقدام من بشيان موكا-	طاو	17
جلية رزويورى موك مراديرة ي كا-	ظاو	14

ما بهنام طلسمانی دنیا کا خبرنامه

میر خصرواس باس کے علاقوں میں چوٹی کٹنے سے خوف کا ماحول باغیت میں ہم رخواتین ، تھانہ بھون اور کیرانہ میں بھی دوخواتین کی چوٹیاں کٹ گئیں۔

میرٹھ (اساف رپورٹ) میرٹھ وا س پاس کے علاقے میں خواتین کی چوٹی کٹنے کا سلسلہ تضفے کا نام نہیں لے رہا۔ بہت ی خواتین چوٹی کٹ نے سے خوفز دہ ہیں۔ بلند شہر کے جہاں گیراآ باد میں کملیش، محلّہ نگ بہتی کی ایک لڑکی کی چوٹی کٹ گئے۔خورجہ کی مبین اور خیر النساکی چوٹی کٹ گئے۔خورجہ کی مبین اور خیر النساکی چوٹی کٹ گئی۔

باغیت، بروت اور بنولی میں دوخوا تین اور برناول میں سوتی ہوئی دوخوا تین کی چوٹی کائے کی واردات سے سنی پھیلی ہوئی ہے۔ چوٹی کئے کا پہتے چلئے سے خوا تین ہے ہوٹی ہیں جنہیں پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں بھرتی کریا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ برناوہ گاؤں میں ہارون کئی دوسرے گاؤں گئے ہوئے تھے۔ان کی بیوی نسرین گھر میں اکیلی محقی جو رات میں سوری تھی۔ اہل خانہ دوسرے کمرے میں سوئے تھے۔علی السباح جب وہ نیند سے بیدار ہوئی تو پڑنگ کے سر ہانے نسرین کی چوٹی کئی موقع پر پولیس نے جانچ نکل گئی۔اس کی اطلاع پولیس کودی گئی موقع پر پولیس نے جانچ شروع کی۔ای طرح تھکھیرہ میں بودی گئی موقع پر پولیس نے جانچ شروع کی۔ای طرح تھکھیرہ میں بھی دوخوا تین کی سوتے ہوئے بند کمرے میں چوٹی کاٹ لی گئی جس سے خوف و ہراس طاری ہے۔ فی الحال اس ما جرے کا کوئی پیٹر نہیں چل سے خوف و ہراس طاری ہے۔ فی الحال اس ما جرے کا کوئی پیٹر نہیں چل سے خوف و ہراس طاری ہے۔ نی الحال اس ما جرے کا کوئی پیٹر نہیں چل سے خوف و ہم اس کی افواہ نہ پھیلا نے کی ہوایت دیتی ہے جبکہ موقع پر پوٹی کہنے سے معاملے کے شین کی مہریں ہور ہی ہے۔ افواہوں کا بھی برسی کہنے سے معاملے کے شین کم نہیں ہور ہی ہے۔افواہوں کا بھی ماندادگرہ ہے۔

شاملى: جديد دوريس جهال مندوستان كوترتى كى طرف لے

جانے کی بات ہورہی ہے، وہیں پھھوا قعات ایسے بھی ہورہ ہیں جی جا کے سبب ہم اندھیر ہے دور کی طرف بڑھر ہے جا بی ۔قابل ذکر ہے کہ مغربی یو پی کے کی شہروں میں خواتین کے بال کٹنے کے واقعات روا اللہ ہورہ ہیں ۔جیسا کہ آج ہی قصبہ تھانہ بھون اور قصبہ کیرانہ میں جوائی کئنے کے ۱ واقعات ہے سبب بہت کی خواتین نے گھروں سے باہر لکانا بند کردیا ہے اور رات میں بھی پہرادیا جارہا ہے خواتین کی چوٹی گئنے کے واقعات سے پولیس بھی پہرادیا جارہا ہے کو اتبان کی چوٹی گئنے کے واقعات سے پولیس بھی پریشان ہے، کوئی اس معاملہ میں ابھی تک کوئی ہاتھ نہیں آیا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ کوئی تا نترک علاقہ میں خوف کا ماحول پیدا کرنے کے لئے ایسا کر دہا ہے۔

دليپ كمارى طبيعت ميں بہترى

مبئ : شہنشاہ جذبات بوسف خان المعروف بدولیب کماہ جنہیں گردے میں تکلیف کے سبب گزشتہ بدھ کو لیلا وتی استال میں داخل کیا گیا ہے، کہ بارے میں ان کے ڈاکٹر وں کا کہنا ہے کہان کیا ہے۔ کہ بارے میں ان کے ڈاکٹر وں کا کہنا ہے کہان کیا طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ گردہ کے کام کرنے کی صلاحیت میں بہتر کیا آئی ہے۔ لیلاو آئی ہے۔ انوار کو جومیڈ یکل اسپتال کے ڈاکٹر جلیل پر کارنے انتقاب کو بتایا کہ اتوار کو جومیڈ یکل رپورٹ آئی ہیں انہیں و کمھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ دلیپ کمار کیا ہے۔ انوار کو انہوں نے اسانی سے پیشاب بھی طبیعت میں موید بہتری کی امید ہے۔ کیا ہے۔ آئندہ چندونوں میں طبیعت میں موید بہتری کی امید ہے۔ کیا ہے۔ آئندہ چندونوں میں طبیعت میں موید بہتری کی امید ہے۔





عمل فائل عمل

مديرشيخ حسن الهاشعي فافعل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلندرابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئو ناتھ بھنج اليو بي أنديا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايديرُ ما منامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنجے دیئے ہوئے ہے جہوئے بے پرجیجیں۔

(1) ابنانام (2) البخ والدكانام (3) الى والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) مكمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) كركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تعلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ روسية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چیزیں جھیجنے کا پته

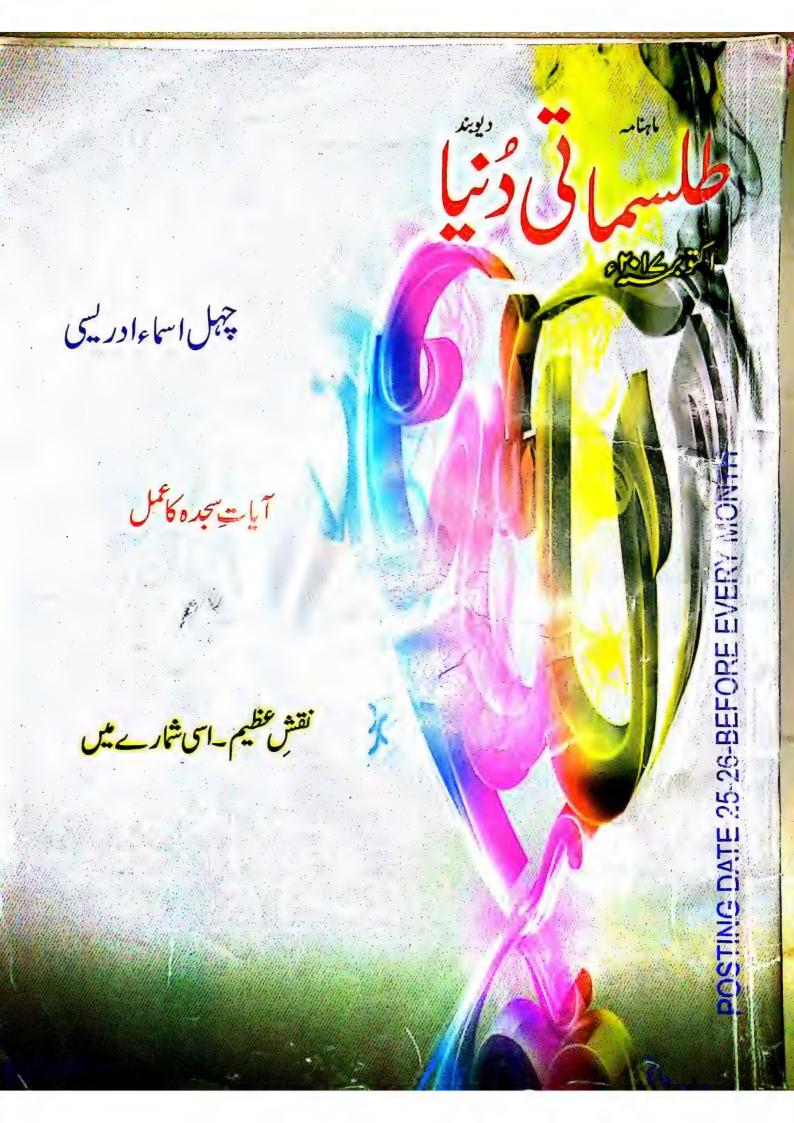
HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولاناحسن الہاشمی:- 9358002992

حمان عَلَىٰ: - 9634011163 ، وقاص (مولاناك بينے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com



حــااوركمان

ه تعلیمات نبوی میں علم کی اہمیت	ه اداريم
🕿 فعتبی سائل	
وسي الشخر اجي حسائي جدول	te e
علاج بذريع غلا الميناد العينا	
ه مختلف غذا كي كتني دريين بمضم جوتي بين؟ ٢٠	
اذان بتكده	الم رزق میں برکت کے اسباب و اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
علا کا ۲۰ ع کے بہترین اوقات عملیات معلی	ه ماو صفرا حادیث کی روشنی میں 👸 کا
ه نظرات	اع روحانی ڈاک میں اور اک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک
الم شرف قمر وغيره	, w
ه نظرات قمروز حل الله نظرات قمروز حل	ه نقش فتوحات
ه نظرات سے فائدہ اٹھا ئیں 29	
ه شرف قمرادج قمروغيره ٨١	ه عکسِ سلیمانی ه
مع عاملین کی مہولت کے لئے	•
ه خواص چهل اسمائے ادر کی	ه زکوة دینے کاطریقہ 🚉 💮
هی انسان اور شیطان کی تشکش	1 '
عبرنامه جرنامه	الله کے نیک بندے ا

الماريه

کاش - هم بیدار هوجائیں

الكدوايت ش آتا كالند كرسول عظام أيك بارمحابركرام سيخاطب موكريفر ماياك ايك زماندايسا بحى آئ كاكدنيا بحركتمام كافرو مشركين تم سلمانوں براس طرح نوٹ برس مے كہ جس طرح مردارجانوروں برگدهادر چيليں نوٹ برتی ہيں۔ يہن كرمجابہ كرام لرد معے كى محالى نے و جماك بارسول الله! كياس وقت مح تعداد ميس كم مول مح؟ الله كرسول والتي نفي فرمايا كنبيس تم اس وقت تعداد ميس كمنبيس مول مح موجوده وقت کے مقابلہ میں تہاری تعداداس وقت کافی ہوگی لیتن دنیا مجرمیں اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگی کیکن ان کی حیثیت اس تنکه ّے جان کی طرح موى جوكسيلاب ميس بهدر بامو ، پيركس محاني نے بوچھايارسول الله اس كى وجد كيا موكى؟ رسول الله ملى الله عليه وسلم نے جواب ديا مسلمان مرعوب ہو پیے ہوں مے اور دشمنوں کا رعب اور ہیب مسلمانوں برطاری ہوگا اوران میں کفار ومشرکین اور یہود بوں اورعیسائیوں سے مقابلہ کرنے کی سکت نہیں ہوگی جلم وستم سے سیل رواں میں مسلمان ایک بے جان شکے کی مانند ہوگا اور سیلاب کے درخ پر بہدر ہاہوگا۔ صحابہ کرام افسر دہ ہو مسلے بھر کسی صحابی نے بوجہا :مسلمانوں کی اس پسیائی اور ذلت کاسب کیا ہوگا؟ الله کے دسول علیہ نے جواب دیااس کی دووجہ ہوں گی حب الدنیا و کراہریة الموت دنیا کی محبت اور

اس مديث كيروتن مين آج سارى دنيا كامشابده يجيئ تواندازه وكاكرسول خداكافرمان حرف برحرف درست باوررسول خداكي يبيتين كوني حرف برحف بوری ہوگئے۔ آج دنیا بحر میں مسلمانوں کی درگت بن رہی ہے اور سجی قومیں مسلمانوں پر تملیآ در ہیں اورکوئی ان کی فریام سننے کے لئے بھی تیار حہیں ہے۔ مسلم ممالک میں بھی مسلمان جوتوں بٹ رہے ہیں اور پورپ میں تو اس وقت مسلمانوں کی حالت بیہے کہ وہ چوروں کی می زندگی گزار رہے ہیں۔امریکہ اوراسرائیل نےمسلمانوں کودہشت گردہتا کرتمام اقوام ک نگاہوں سے انہیں گراد یا ہے اور کفارومشرکین کی اکثریت مسلمانوں کور مجھی نظروں ہد میں جے دنیا میں کوئی دہشت گردی کا واقعہ بیٹ آئے شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف تھو منے لگتی ہے۔مسلمان دہشت گرد ہیں میں جموث اتی بار بولا كميا كدونيااب اس جموث كوسي مجين للى بسر علك مندوستان مين بعى فرقه برست عناصر في مسلمانون كے خلاف اس قدر برو پيكنده كيا ہے كم مندووں کی اکثرت مسلمانوں کے کردار پرشک کرنے تھی ہے۔ چنانچہ کوئی بھی حادث رونما ہونے پرمسلمانوں کو گرفتار کرلیا جاتا ہے اور ہر دہشت کردی کا

الزام مسلمانوں برنگادیاجاتا ہے۔ آج تک بھی معنوں میں پیختیق نہیں ہوتک ہے کاشکر طیب،انڈین بچاہدین اور جیش محرجیسی جماعتیں کہاں اور ان کی تخلیق س ملک میں ہوئی ہے کین ان جماعتوں کومسلمانوں کی جماعت سمجھ کر دنیا ہیں ہونے والے ہرمل وغارت کوان سے منسوب کردیا جاتا ہے اوراس کے بعد دنیا مجر ہیں تمام مسلمانوں کے خلاف نفرتیں اورعداوتیں تھیلی شروع ہوجاتی ہیں۔واعش جیسی جماعتوں کے بارے میں بیہ بات ٹابت ہوچکی ہے کہ بیہ یہود یوں کا ٹولہ ہے جواسلام کو بدنما کرنے کے لئے وجود میں آتا ہے، ان کے جینڈول پر کلمہ اس لئے لکھا ہوتا ہے تا کہ ہمارے تمام کرنوت کا سہرہ مسلمانوں کے سرول پر بند معاور مسلمان بدنام ہوں اور دین اسلام کورسوائی سے دوجار ہونا پڑے۔ان حالات کی وجداللہ کے رسول کی رائے کے مطابق بیہے کہ ہم مسلمان دنیا

ك عبت من فرق موك بين اوراس موت سے كرابيت كرنے كي بين جواليك سايك دن آكرد ہے كا۔

امريكهاورامرائيل نے جهاداسلاميكواس لئے بدنام كيا ہےاوراس كودہشت كردى بتاكرمسلمانوں ميں خوف و ہراس پھيلانے كى اور كفارومشركين كو ان کے خلاف اکسانے کی زبردست کوشش کی ہے تا کہ سلمان جہاد کا تام بھی نہلیں اور یہودی اور نفرانی من مانی کرتے رہیں۔امریکہ خوددہشت کردی مجميلاتا ہے، وہ خود دہشت كردى كى پشت بنائى كرر ہا ہے كيكن مور دالزام مسلمانوں كواوراسلام كوتھبراتا ہے۔ امريك كاس غلط سلط پرو پيكنڈہ كے ذيراثر ہمارے ملک کے باشند کے بھی ہیں، وہ بھی مسلمانوں کوایک فلطقوم تصور کرنے لگے ہیں، اس صورت حال سے منتے کے لئے ہمیں اپنا احوالی پرنظر فانی كرني بوكى دنياك اندهي محبت سے باہر لكانا بوكا اور تعلى عام يج بولنا بوكا اور دنياكو بتانا بوكاك اسلام امن كا پيغام ديتا ہے اور مسلمان خود وہشت كردى سے فغرت كرتے ہيں، دہشت كردامر يك اورامرائيل بين اور بيددونوں ملك بورى دنيا كواور ماري ملك بندوستان كورغال بنانا جا ہے ہيں _ آكرمسلمانوں نے متعده وكربيك ونت امريكها وراسر كيل كفلاف آواز شافعانى تودنيا بحريس ملمانون كالتألق عام موكا كرجس كاجم تصور بحي نبيس كرسكة_



نيك أعمال مين " اعلى وافضل أعمال

نی کریم صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ بیں نے تمہارے تمام نیک اعمال میں پائچ عملوں کوسب سے افضل پایا۔ ان دولت یا کرتواضع اختیار کرنا۔

پ این مصیبت میں مبرکرنا۔

🖈 تنگ دی میں خاوت کرنا۔

المربغير كم كاحسان جتلائ الجماسلوك كرنار

🖈 باوجود قدرت كے محرم كى خطاكومعاف كردينا۔

باتول نے خوشبوآ کئے

ہے اللہ کی ذات پر بھروسہ کرنے والے بھی ناکام نہیں ہوتے۔ پول خوشبو سے جاند روشی سے اور انسان اچھے کردار سے پیچانا جاتا ہے۔

میں ہے۔ ایک ایسارشتہ ہے جس سے دوسرے دشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔

بریک کا راسته مت دیکھوہوسکتا ہے کہ وہ راستہ بدل جائے اور تہاری زندگی ویران ہوجائے۔

ہ جب تک انسان علم سیکھتا رہتا ہے وہ عالم رہتا ہے اور جب اسے بیڈ جب تک انسان علم سیکھ چکا ہوں تو وہ جاہل بن جاتا ہے۔
اسے بی خیال آجائے کہ اب ایسا دریا ہے جس کے پانی میں اضافہ کرنا چاہئے کی نہیں۔

سنهرى بانين

ا میانسان وہ ہے جو کسی کا دیا ہواد کھاتو بھلادے مرکسی کی دی ہوئی محبت کھی نہ بھلائے۔

ہ اوگ آپ کی پیشے کے چیجے تین وجوہات کی بنا پر آپ کے خلاف ہا تیں کرتے ہیں۔

(۱) جب وہ آپ کی سطح تک نہیں پہنے پاتے (۲) جب وہ آپ جیں نہیں کر سکتے (۳) جب وہ آپ کا طرز حیات افتیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگرنہیں کریاتے۔

انقام ہے جوآپ کود کی اور خوش ہاش رہے، بیان لوگوں سے بہترین انتقام ہے جوآپ کود کی اور ناخوش دیکھنا جاہتے ہیں۔

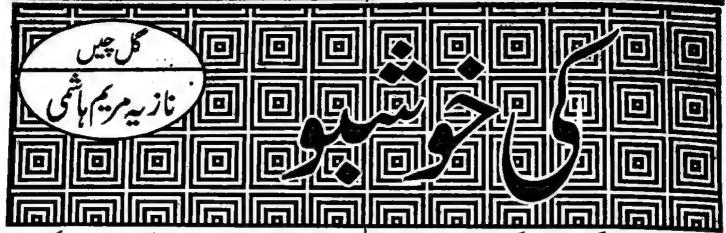
اقوال زرين

ہے جب بھے نیکی کر کے خوشی اور برائی کر کے چھتاوا ہوتو مجھو کہ تم موثن ہو۔

مرکسی برانی کومعمولی مجھ کرافتیارند کرو، ممکن ہے اس سے خدا روٹھ جائے۔

الم کے بھی ہوگ۔ اللہ بہر کرو، پر ہمیز نفع دیتا ہے ل کرومل قبول کیا جاتا ہے۔ اللہ علم پیٹیبروں کی میراث ہے اور مال فرعونوں اور قارون وغیرہ کی۔

ہے جواللہ تعالی کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالی اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالی اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔



الم كم كمانات درى مم بولنا حكمت اوركم سونا عبادت ہے۔ الله برائی كرنے والے سے نبیس بلكه برائی سے نفرت كرو۔ الله علم كى عبت اوراستادكى عزت كے بغیر پچھ حاصل نبیس ہوتا۔ الله علم بات كہنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔

J 1 7 25

معیبتوں میں جنا کردیتا ہے۔ معیبتوں میں جنا کردیتا ہے۔

کم معیبتیں ہم کو پر نیٹان کرنے کے لئے نہیں بلکہ ہیں جگانے کے لئے آتی ہیں۔

﴿ زَمْرَ کَی کی معیبتیں ہلکی کرنا جائے ہوتو گناہ نہ کرو۔ ﴿ جو فحض مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھا سکتا ہے وہی سب سے بہتر کام کرسکتا ہے۔

ا پی نیکیوں کے لئے پوشیدہ جگہ بناؤ جیسے برائیوں کے لئے

ہ جومصیب تہمیں اللہ کی طرف متوجہ کردے وہ مصیبت نہیں رحمت ہے اور جو نعمت تہمیں اللہ سے عافل کردے وہ نعمت نہیں مصیبت ہے۔

خوشبو دارباتیں

ہے زبان کا وزن بہت ہلکا ہوتا ہے مگر بہت ہی کم لوگ اسے سنجال پاتے ہیں۔ سنجال پاتے ہیں۔ ہی ہم لوگ اسے ہیں۔ ہی ہا ہات میز سے اوراعتراض دلیل سے کرو۔

ہ انسان اتنا بردل ہے کہ وتے ہوئے خواب میں بھی ڈرجاتا ہے جب کہ بہادر اتنا ہے کہ جاگتے ہوئے بھی اپنے رب کی نافر مانی کرتا ہے۔

ہے جب کی ضرورت مندکی آواز آپ تک بھنے جائے تو اللہ کاشکر ادا کروکہ اس نے اپنے بندے کی مدد کے لئے آپ کو پہند فر مایا۔ ہیں انسان کو انجھی سوچ پر وہ انعام ملتا ہے جواسے اچھے مل پر بھی نہیں ملتا، کیوں کہ سوچ میں دکھا وانہیں ہوتا۔

ہ زندگی میں اچھے لوگوں کی تلاش مت کرو، آپ خود اچھے بن جا کیں، شاید کسی کی تلاش پوری ہوجائے۔

ہے اپنی سوچوں کو بانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو، کیوں کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتے ہیں ای طرح سوچوں سے کردار بنتے ہیں۔

الم دنیامی سب سے تیز رفتار چیز دعاہے کیوں کہ بیدل سے نکل کرزبان تک چینے سے پہلے خدا تک پینچ جاتی ہے۔

وه لفظ جودل پیرا تر کرین

المراد المراد المراد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرك المراد المرك المرد المراد المراد المراد المراد المرد المرد

رشة أجوز كل

الم كى سے كتاب مستعاد لينے كے بعد مشكل عى سے اس كى والبى كاسوال بيداموتا ہے۔

الم البالاك وكالح تك و بنهاسة بي لين المن المعرفين

الم ماتعيون علم ك ساته بحث كرنا مشكل ب اس ككان

المادشاه موياكوئى معمولى آدى جے كمريس كون عاصل بوء خوش قسمت رین مخص ہے۔

اندگی مجر خردار موالوگول کا ظاہر دیکھ کران کے بارے میں بمى اندازه لكانا_

الكوروية الكوريات الكوري المان اليا الكوري المسنفي مين جلدى كروكيكن بولفاور خعمه كرفي مين تاخير كرو المنصين آدى اينامنه كمول ديتا باورآ تكميس بندكر ليتاب

اقوال حضرت ابوالدر داءرضي التدعنه

الماريد و المراس معلم المحص من كماكراس وظلم كياجائ تووه ظالم كمقابلي مس وائ الله تعالى كى مددكى كمدد

الميتيم يردم كرواس كواين عقريب كرواس كوكهانا كملا المائم جان لوك عملائي يراني تبيس بوتى اوركناه بعملا يانيس جاتا_ الم جو تخفي برا بھلا كے، لكيف بينجائے، تيرے دكھ برخول بو اس كواللد تعالى كے لئے چھوڑ دے (پھرد مكھ الله تعالى خود تيرابدلداس سے كى اور تجھ سے كوئى كناه بوجائے تو مجى توبكرتا كەمغرت مامل بو_

ا ایک اچمی اور لائق مال دنیا کے ہزاروں استادوں سے

الم الح ك لي سب المجيى جكدمال كي كود ب الدنياك عظيم ترين ستى ہے۔

جستاجستا

الك شرت سے كريز كريں جو ذلت ورسوائي كے اندھے کوکس میں مجینک دے۔

الم شرافت سے جما ہوا سرندامت سے جھے ہوئے سرے

ہر ہے۔ ہنتہ ناامیدی کی موت کے قریب لے جاتی ہے۔ ہنتہ جولوگ اپنے سے زیادہ علم رکھنے والے سے بحث کرتے ہیں کہلوگ انہیں عقل مند مجھیں تو وہ جان لیس کہلوگ انہیں بے وقوف

ی --۱۲ ایک غیر ضروری بحث کسی بھی عزیز ترین دوست، رشته دار کوجدا

🖈 نا اتفاقی اور تکرار میں سب پہلے ہوائی کا گلا گھوٹنا جا تا ہے۔ 🖈 زوردارالفاظ اور تلخ کلامی، کمزوراستدلال کی دلیل ہے۔ اسکول ایس جگه ہے جہاں باپ کا پید خرج ہوتا ہے اور بچہ

المروى آكھاور عورت كى زبان كادم سب آخر مين كلا ہے۔

٢ چيزين دلون مين فسأد تبيدا كرتي بين

🦟 حفرت حسن بصري فرمات بين كه دلول مين فساد چه چيزول سے واقع ہوتا ہے۔

ع ہوتا ہے۔ ﴿ بہلی چیزیہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔ اومرى چزيد ہے كدائي مردول كودن كرتے إلى اورعبرت

الم تيسري چيزيد ہے كمل كرتے بين اورا خلاص پيدائيس كرتے۔ مر چھی چزیہ ہے کہ اللہ کارزق کھاتے ہیں اور شکرنہیں کرتے۔ الله بانجوين چيزيد ہے كدائي تقسيم جاہتے ہيں اور الله كي تقسيم بر رامنی تیں رہے۔

المعنى جزيب كالمسكية بي النبيل كرتـ

لتتخب أشعارا

وہ آج مجی مدیوں کی مسافت یہ کمڑا ہے

ہم تنکیم کرتے ہیں ہمیں فرمت قبیں ملتی مرجب یاد کرتے ہیں زمانہ مجول جاتے ہیں

موسم، خوشبو، بادِ صبا، چائد، شنق اور نور سحر کون تہارے جیسا ہے گروقت ملا تو سوچیں کے

میں تنہائی کو تنہائی میں تنہا کیسے چھوڑوں تنہائی نے تنہائی میں تنہا میرا ساتھ دیا ہے

یمی ایک بات اکثر مجھے تجس میں رکھتی ہے محبت بھیک ہے شاید بوی مشکل سے ملتی ہے

پیول بنے کی خوشی میں مسکرائی مخمی کلی کیا خرحمی یہ تغیر موت کا پیغام ہے

مکن ہے کہ کل زبان وکلم پہ ہوں بندشیں آنکھوں کو مخفتگو کا ملیقہ سکھائیے

الله عم اورمشكلات صرف الله كويتايا كرواس يقين كے ساتھ كدوه تههیں جواب بھی دے گا اور تہاری تکلیف بھی دور کرے گا۔ ته این جم کو ضرورت سے زیادہ ندسنواروہ اسے تو مٹی میں ال جانا ہے۔اے این آدم استوارانا ہے تو اپنی روح کوستوارو جے اللہ کے یاس جانا ہے اور جے مرکز بھی ذعرہ دہا ہے۔

ال وو المول موتى ہے جوالك بار كموجانے كے بعد دوباره الوك لا پيد بھى يہيں سے موتے بيں_

چمپالتی ہے۔ اس کے بغیر کمر قبرستان ہے۔

ٹیبوسلطان نے کہا

المشرى ايكدن كى زىدكى كيدر كى سوسالدندكى سے بہتر ہے۔ المانداريشدوستول من سيروتي بيل-A جس قوم می غدارزیاده مونے لکیس اس قوم کے مضبوط قلع بحى ديت كروكر عابت بوتے ہيں۔

🖈 مجھے دشمنوں سے زیادہ اپنوں نے نقصان پہنچایا۔

🖈 جومصنف (جج) د نیاوی باتوں میں جھوٹ کا سہارا لے وہ مسی منصب کامستی نہیں کیوں کہ وہ تب بھی جھوٹ کے سہارے ہی فيعله كرے كا يا جرنذ راند لے كراور بيدونوں باتيں بى جہنم كى طرف كا

🖈 بیشه مسراؤ کول که ونیا بیشه مسرانے والول کا ساتھ

المام بات ينيس كرآب بارمة بلكامم بات يبكه بادن كالعرآب معدونين باركء

🖈 دل نازک بی سبی محراس میں اتن استقامت رکھو کہ میہ پھر ے جی گرائے اوا سے دینوریزہ کردے۔

الله دنیا کی مثال سانپ کی ت ہے جوکہ چھونے میں زم کر پیٹ میں فطرناک ذہر گئے ہوتا ہے۔

دل سے دیادہ محفوظ جگہادر کوئی نہیں ہے دنیا میں مرسب سے زیادہ

اداره خدمت خلق د بوبند (کومت سے منظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرة كاركردكى ،آل انديا)

يكذشة ٣٥ برسول سے بلاتفريق مذهب وملت رفاجي خدما انجام دے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور جبیتالوں کا قیام ، گلی گلی اُلگانے کی اسکیم ،غریبوں کے مکانوں کی مرمت ،غریب بچوں مسے اسکول فیس کی فراہمی تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد ، جولوگ سی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی ممل دیکٹیری ،غریب لڑکیوں کی شادی کا ہندو بست ،ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد ،مقد مات ، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون ،معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت ۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سریرستی وغیرہ۔

د یوبندگی سرزمین پرایک زچه خانه اورایک بڑے جہنتال کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ منعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کومزیداستحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورایک روحانی ہو پیل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بلوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی جارے کوفر وغ دینے کے واسطے سے اور حصول تو اب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور تو اب دارین حاصل کریں۔

> ادارهٔ خدمت خلق آکاوُنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برایج سہار نپور) IFSC CODE No. ICIC0000191 ورانٹ اور چیک پرصرف ریکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کا وُنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہماراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر مائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd.in

> اعلان كننده: (رجر رئيس) اداره خامس خلق ديوبند پن كود 247554 فون نبر 09897916786

قبطنمبر:اا

(اسیراعظی

حسن البهاشمي

الْعَلِي كَ مَعَى بِين، بهت اونچا، بهت بلند، اَلْعَظِيم كَ مَعَى بِين بهت اونچی اور بهت عظمت وشان والی ذات اَلْتَ لِیْهُ مُ کِ مَعَیٰ بِین نهایت برد بار، گنا بول کومعاف کرنے والا اَلْتَ لِیْهُ مُ کِ مَعَیٰ بِین بر بات کاعلم رکھنے والا اور ہر بات سے باخبر، ظاہر ہے کہ یہ بہمام خوبیاں مرف وحدة لاشریک کے سواکس بیل موجود بین بین ۔

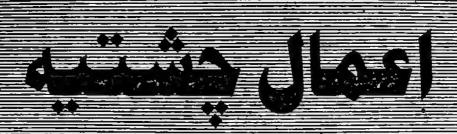
حیاۃ الحیوان میں منقول ہے کہ ایک مرتبہ خلیفہ منصورعبای کے
پاس علامہ الو بکر ابن الولیہ تشریف لائے انہوں نے دیکھا کہ خلیفہ کی نم
اور فکر میں بہتلا ہے، خلیفہ نے حضرت علامہ کودیکھا تو ان سے بوچھا کہ کیا
آپ کے پاس کوئی ایسی دعاہے کہ جومیر نے کم کو دور کر دے۔ آپ نے
فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعاہتا تا ہوں جومصائب سے نجات دلانے والی
ہا ور مشکلات کا حل کرنے والی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ
میروشہر میں ایک محفی کے کان میں مجھر کھس گیا اور اس کے دماغ میں پہنے
گیا، وہ فیص بہت پریٹان ہوا اور دن رات تربیا رہا، اتفا تا اس کی ملاقات
معرب خواجہ سن بھری کے مثا کر دسے ہوگئی انہوں نے اس محفی سے کہا
کم وہ دعا کیول نہیں پر ھے جو حضرت حضری مصائب کے وقت پڑھا
کرتے تھے، اس محف نے کہا اس کی تفصیل معلوم کرنی جابی تو حضرت
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے
حسن بھری کے مثا کر دنے بتایا کہ حضرت ابو کر صدیقی رضی اللہ عنہ نے

جب حضرت حضری و جہاد کے لئے بحرین روانہ کیا تھا تو اتھا قان کالشکر راستے سے بھٹک گیا اور کی صحرا ہیں بھٹے گیا، دو پہر کے وقت جب سوری کی تمازت کی وجہ سے ریت بہت گرم ہوگئ، چلنا بھرنا بھی دشوار ہو گیا اور یاس کی شدت بھی بہت بڑھ گئ جب کہ پانی جولشکر کے پاس تھاوہ بھی ختم ہو گیا تھا، بہت اذبیت وہ صورت حال تھی اس وقت حضرت حضری اپنی سواری سے از سے اور انہوں نے دور کعت نقل اوا کر کے بارگاہ اللی میں اس طرح دعا ما گئی۔ یا جائے لیٹم یا عَلِی یا عَظِیم اُسُقِناً.

اے نہایت ہردہار، اے بلندوبالا، اے عظیم الشان ذات والے،
اے ہر ہات سے واقف اور باخبرہم سب کو پانی بلاد سے ابھی حضرت حضری کی دعا پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ آسان پر بادل چھا گئے اور موسلا دھار ہارش برسنے گی، اتنی بارش ہوئی کہ گری بھی دور ہوگئی اور لشکر کی بیاس بھی بچھ گئی، اگلے ہی دن بیز اقعہ بھی چیش آیا کہ دوران سفر لشکر کی راہ میں ایک دریا حائل ہوگیا اور اس دریا کو پار کرنا ضروری بھی تھا اور شکل بھی۔ ایک دریا حائل ہوگیا اور اس دریا کو پار کرنا ضروری بھی تھا اور شکل بھی۔ حضرت حضری نے بھر دور کعت نقل اوا کر سے پھر دعا اس طرح ما تھی۔

یا حَلِیْهُ یَاعَلِیْهُ یَاعَلِیْ وَیاعَظِیْهُ اَجونا. اے بردبار، اے باخبر، اے بادر اسے عظیم الشان وات والے بمیں پارکردے۔ اس دعا کے بعد دریائے راستہ دیدیا، دریا کا ایک حصہ فورا خشک ہوگیا اور نشکر دہاں سے گزرگیا۔

حضرت حسن بصری کے شاگر دنے اس کے بعد خلیفہ سے رایا کہ قوائی اس دعا سے استفادہ کر ، خلیفہ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور پڑھنا شروع کیا ۔ یَا اَلَٰہُ مَّ اَ اَلٰہُ مَ اِلْمَانِ ہِم سے استفادہ کر دور کر دیے۔ داوی کا کہنا ہے کہ فکر فیم کی وجہ سے خلیفہ مصور عہای کی ون کو دور کر دیے۔ داوی کا کہنا ہے کہ فکر فیم کی وجہ سے خلیفہ مصور عہای کی ون سے کھانا ہمی نہیں کھار ہا تھا اس دعا کے بعد وہ پرسکون ہوگیا اور ای وقت اس نے کھانا ہمی طلب کیا اور خوب سر ہوکر کھایا، پھر زندگی کے تمام سائل اس نے کھانا ہمی طلب کیا اور خوب سر ہوکر کھایا، پھر زندگی کے تمام سائل میں وہ اس دعا سے استفادہ کرتا رہا اور کا میا بیاں اسے لئی رہیں۔



بینتش رزق، سنر، نکاح، ہر حاجت کئے ہے۔ نے چا ندکی بہلی جعرات کومٹک وزعفران اور عرق گلب سے لکھ کرعبر کی خوشبولگا کر ایٹ پاس کے انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں کے ایک تبلیع بسم اللہ و رمر تبدورود پاک ۹۳ رمر تبدورود یا ک ۹۳ رمر تبدورود یا ک ۱۹ رمر تبدور کے۔

 ع
 و
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 c
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e
 e

نام وحاجات

نقش براء بحراغ حاجت

یقش ہر حاجت کے لئے ہے۔ بنی بنا کر چراغ میں جالا کیں انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی اپنے مقصد میں کامیاب ہول گے۔ اسم ردن کاعمل ہے۔ اصولاً یقش غلط ہے لیکن بزرگوں سے اس طرح منقول ہے۔

نقش برائے رزق

اگر کسی کارز ق بانده دیا گیا ہو۔ بکری ندوتی موقوری فن کھ کریتی بنا کر بیٹھے تیل میں چراغ جلائیں۔انشاء الله اپنے مقعد میں کامیاب ہوں گے۔

LAY

A+rr	ANY	A+r+	YI+V
A+19	1+14	A+11	A+1/A
A+1A	A+27	۸۰۲۵	A+11
A+14	A+1+.	A+19	14th

نقش برائے رزق

بررزق میں برکت کے لئے ہے۔ بدوعد دفع کھیں۔ ایک تعقی مشک وزعفران سے لکھ کر دکان میں چہا کریں۔ دوسرے تعش کو پائی مشک کرے ورسے میں جیڑک دیں۔ مشکس کرے ورس میں چیڑک دیں۔ انشاء اللہ کامیا بی ہوگی۔

YA5

102	14+	IYM	10+
144	101	ral	וצו
ior	arı	101	166
109	IDM	161	וארי

حضوت على دضى الله تعالى عنه كا ادشاه هد. (۱) جوض علم كا طلب من ربتا ہے جنت اس كى طلب من بوتى ہے۔(۲) اور جوض كناه كى طلب من بوتا ہے جنم اس كى طلب من بوتى ہے۔

قسطنبر بها

ر مبر كامل حضرت مولا ناذ والفقار على نقشهندي

ذكر كا ثبوت قرآن يتم سے

صبح شام كامعمول

اس لئے یہ بات وہن میں بھا لیجئے کہ ذکر ہمیں منے شام کرنا ہے اور یکی فرمان خداوندی ہے۔ (وَاذْکُرُ رَبَّکَ فِی نَفُسِکَ تَطُرُعُا وَ حُدُونَ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْفَدُو وَالْاَصَالَ وَلاَ تَكُنُ وَخُدُنَةُ طُورَونَ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْفَدُو وَالْاصَالَ وَلاَ تَكُنُ مِّنَ الْفَدُو وَالْاَصَالَ وَلاَ تَكُنُ مِّنَ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ الْحَدُونِ اللهُ اللهُ

اللہ تعالی نے آسانی بری کردی ہے آدی دفتر سے تھا ہوا آیا، آپ
بیٹن بیں سکتے، آپ کری پر بیٹھ کرفیک لگا کر مراقبہ کرلیں، اس طرح بھی
نہیں کر سکتے، چلولیٹ کر مراقبہ کریں، بعض لوگ کہتے ہیں جی ہم لیٹ کر
نیت کر تے ہیں نیند آ جاتی ہے۔ ہمارے مشاکع نے لکھا جولیٹ کر مراقبہ
کی نیت کر ہے گاجتنی دیر نیند آئے گی اللہ تعالی ذکر کرنے کا اجرنا مدا عمال
میں لکھیں گے واللہ رب العزت کو یاد کرنا ہے، لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے ہم
حال میں ہمیں اپنے رب کو یاد کرنا ہے۔

آم کے آم محفلیوں کے دام

وقوف قبلی کی جوتعلیم دی جاتی ہے اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہمارے مشائخ نے فرمایا کہ وقوف قبلی اللہ رب العزت تک کننچ کا چور دروازہ ہے اور وقوف قبلی کیا ہوتا ہے؟ کہ انسان کی توجہ ہر وقت اللہ تعالی کی طرف رہے، اچھا اس میں ایک نکتہ اور بچھ لیجئے کہ علماء طلبا یہ بچھتے ہیں کہ شاید ہم کما بوں کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں تی ہمیں تو ذکر کا وقت نہیں مالی حضرت خواجہ معصوم ہمتو بات معصومیہ میں کھتے ہیں فرماتے ہیں کہ جب کوئی طالب علم مطالعہ کرنے کے لئے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے وہ کہ کوئی طالب علم مطالعہ کرنے کے لئے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے میں اوقت مطالعہ کرے گا تو دو گنا اجر بھی پائے گا ، ذکر کا اجر بھی دیا جائے گا تو دو گنا اجر پائی اس کے بعد جتنا وقت مطالعہ کرے گئے جب بھی پڑھنے کے بیٹے بیٹے بیٹے کا تو دو گنا اجر پائی اس کے بعد جتنا وقت مطالعہ کرے گئے دو گا تو دو گنا اجر پائی کی طرف بیٹے میں رہ معانے کے کئے مطالعہ کری آو آپ

فينخ كاكام

مع کا کام ہوتا ہے کہ انسان کے اوپر جو کیفیات ہوں ان کے بارے میں اس کی رہبری کردے کہ یہ کیفیت تہاری رحمانی ہے اور یہ كيفيت تمهاري شيطاني ب، شيطان بمي تورهوك ديتا ب نام كيفيتيس بنا مناكر المخ عبدالقادر جيلا في أيك جنكل مين مراقبكررب تصاحبا مك أيك نور ظاہر ہوا جس منے ماحول كومنوركركے ركھ ديا، شيخ عبدالقادر جيلاني متوج ہوئے آواز آئی عبدالقادر جیلانی ہم تیری عبادت سے استے خوش میں کہ ہم نے جھوسے قلم مثالیا اب توجو چاہے کر تیرے گناہ تیرے نامہ اعمال میں نہیں لکھے جائیں مے اب جب یہ بات سی منتخ عبدالقادر جيلائي في اس بات كوقر آن وحديث بريش كياجو سيح كواه بي كرب بات کونی ہے یا کمری ہے قوجب انہوں نے اس بر پیش کیا تو پند چلا کہ الله تعالى في الشيخ عجوب وفرما بإ (وَاعْبُدْ رَبُّكَ حَتْسى يَدأُتِيكَ اليقين)ا محبوبآپ عبادت كرتے رہے حتى كداى حال مين آپ برده فرما جائي تو انبول نے سوچا كه نى عليه السلام كوتو بيتكم بت عبدالقادر جیلانی کی بیمجال کہاں کہاس سے قلم ہٹالی تی سجھ کئے کہ بیتو شيطانى چكرے فرمانے لگے كا حول وَ كا قوة الَّا باللَّه اب يہ كا حولَ وَلاقوة الا بالله يشيطان ك لئة تيرى طرح بالوب كالوك طرح ہے، شیطان کے لئے چنانچہ جب بدلگا تو بھا گا مگر بھا گتے ہوئے وومرافائر كركميا، وتمن براخطرناك ب، كهند لكاعبدالقادرجيلاني مين نے ابناس حربات بزارول اولياء كودهوك دير مرتواب علم كى وجدت فَى كميا انبول ن مجرفر ما يالاحول وكافوة الا بالله اومردود شراي علم کی وجہ سے نہیں بچا میں اپنے پروردگار کے فضل کی وجہ سے فی حمیا موں بتوریشیطان ایسائمن ہے، اتنے بوے بوے اولیاء کاملین برجھی وار كرفے بازنين آتاتو برجم سوچس كه جم ذكر پردنت لكائے بغيراس مر کیسے قابو یا تھی ہے۔

ساتهدابط كرليتا بءاتامشكل بيس موتا

تجربه كى بات

ماراية تجربب كاكربنده باقاعدكى كساتحة كروم البركه تو پراسے بورے سال میں اگر ایک دن میں فیٹ کی محبت ل جائے اس كدل كوزعده كرنے كے لئے ايك دان كى محبت بھى كانى موتى ہے،اس عاجز کی پہلی بیعت حضرت سید زوار حسین شاہ صاحب کے ساتھ تھی، حضرت كراجي ميس تفاورجم لوك يوغوري ميس يرصة تعياسال ميس مرف ایک مرتبه حفرت کی زیارت موتی تقی اور ده مجی مسکین بورشریف ك اجتاع برحضرت كراجى سے تشريف لاتے اور بم لوگ فقراء يهاں لا بورس مسكين پوريني جاتے وہال برحضرت كواجماع كى معروفيت بھى ہوتی تو حفرت نے یو نیورٹی کے طلباء کے لئے ایک محنشہ دیا ہوتا تھا اور ال الك محفظ من جوبنده كونى الك سوال يوجد ليما اس الك سوال كا امّا تفصیلی جواب ہوتا کہ پورا ایک محنشر کر رجاتا پورے سال میں صرف ایک مخنشه کی محبت ملتی محروه ایک دن کی محبت بھی الی ہوتی کہ جو پورا سال ہمیں جگائے رکھتی اور پوراسال تزیائے رکھتی تھی توایک دن کی محبت بھی کافی ہوتی ہے۔اگر پہلے سے زمین کو تیار کردیا گیا ہواور زمین تیار نېيى كى تى تو چرتوكى دن كى محبت بى بورى طرح ارتېيى د كمائے كى تو ہماس زمین کی تیاری کی طرف توجیس ویے۔

تيل بتي درست كرين

پڑھنے پڑھانے سے پہلے مطالعہ سے پہلے اپنی توجہ کو یکسوکرلیں، نیت
کرلیں کہ اللہ کی رضا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان ہوجائے اور پھر
آپ کتاب پڑھنا شروع کردیں تا کہ اللہ تعالیٰ دو ہراا جرعطا فرمادیں، تو
ذکر کا اجرعاصل کرنا انسان کے لئے بہت آسان ہے، بیرتو ہربندہ ذکر کا
اجرعاصل کرسکتا ہے تو ہم نے ذکر ہرحال میں کرنا ہے چاہدے اوپ
خوشی کی حالت رہے یاغم کی۔

الجھے سلجھے ای کا کل کے گرفار رہو ہم جس حال میں بھی ہیں بس اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہیں۔
کو میں رہا رہین سم ہائے روزگار
لیکن تیرے خیال سے عافل نہیں رہا تو گناہ بنیادی طور پر تین ہوتے ہیں۔

(۱) بہلا گناہ شہوت، شہوت کا مطلب اشتہا لینی کی چیز کی بہت طلب ہو، بچوں کے اندر چیزیں کھانے کی یا پیٹھی چیز کھانے کی شہوت ہوتی ہے اب ان کو مال باپ چگم کھانے سے منع بھی کرتے پھریں، ٹافی کھانے سے منع بھی کرتے بھریں وہ جھپ جھپ کر کھاتے پھریں گے ان کے اعداس چیز کی اشتہا ہے۔

پچھلوگوں کو کھانے کی اشتہا ہے چارے کھانے کے چٹورے ہر وقت ان کو کھانے کی فکر سائی ہوتی ہے، آج اچھانہ ملاکل اچھانہ ملا ایک دن اچھا مل گیا اس کی تلاش میں رہتے ہیں حالانکہ جو بھوک کا مزودہ بھلا کھانے میں مزہ کہاں ہوسکتا ہے تو مختلف طرح کی اشتہا ہوتی ہے، پچھ لوگوں کو دنیا کے اندر حکومت راج پانے اور راج کرنے کی اشتہا ہوتی ہے، بے چارے اس کی خاطر زندگی بر بادکر بیٹھتے ہیں، کتوں کو پچھل جاتا ہے اور کتوں کو پچھٹی نہیں ماتا۔

تو ہر بندے کے اندر یہ کیفیت مختلف ہے اور بیٹ کی ذمدداری ہے کہ وہ دیکھے کہ کس کی بیاری کیا ہے؟ اوراس کوطائ کیا دیتا ہے، ہر بندے کے اورای کی بیاری جب جدا ہندے کے ایک بیاری جب جدا ہے گان ہر بندے کی بیاری جب جدا ہے گااس لئے مشاریخ کے ساتھ درابطر کھنا اور اپنی بیاریوں کے ہادے میں ان سے پوچھتے دہنا می ضروری ہوتا ہے کہ اور آج کل تو رابط کے لئے اللہ تعالی نے شیلیوں کا سلسلہ بنادیا، دنیا کے ایک کو نے یہ بات ہوجاتی ہے انسان آسانی کے ایک کو نے یہ بات ہوجاتی ہے انسان آسانی کے ایک کو نے یہ بات ہوجاتی ہے انسان آسانی کے

ہوعتی ہے۔

فيخ كے احسان كابدله بيں

یادر میں آپ ساری زندگی اینے شیخ کی خدمت کرتے رہیں تو آب اس کے احمال کا بدلہ ہیں دے سکتے اس کئے کہوہ آپ کے لئے اللد كقريب مونے كاذر ليداورسبب بن رماموتا ہے بدلة بيس چكاسكتے۔ "" آداب الريدين" من يدلكما ي" باادب بانصيب" ك اندرجى يد ہات آسی می، مشائخ کی طرف سے منقول ہے الله رب العزت کے قريب جم كى ك وجد الك الحج بحى موجا مين الك قدم بحى موجا مين تواس کی کوئی قیمت بھلا ہو عتی ہے، اس کی قیمت تبیں ہو عتی مس کے قریب مورب میں؟ الله رب العزت كے سجان الله تو اس جركور يكها كرين اس لئے ذكركرنے سے انسان كى كندكى دور ہوكى اور پراس كو احوال وہ کیفیات مجسوس مول کے،سورج تو ایک بی مرسورج کی گری ے پیل کے اندر ذاکقہ برھ رہا ہوتا ہے، لذت پیدا ہورہی ہوتی ہے، مجول کے اعداج مارنگ بیدا مور با موتا ہے اور سبری کی جسامت بردھ رہی موتی ہے، اب سورج تو ایک ہے، سبزی نے اسے نصیب کا حصد یایا، مول نے این نعیب اور کھل نے اسے نعیب کا ای طرح می کی توجہ تمام سالیکن کے دلوں پر ایک ہی وقت میں پر رہی ہوتی ہے مگر ہرآ دی ابنى طلب اورايين اخلاص كے بفذران سے فيض اور حصد يار بابوتا ہے۔ عجق کی چوٹ تو ہوتی ہے سبی ہر کیساں ظرف کے فرق سے آواز بدل جاتی ہے

خواجه ابوسعيد كي بات

ہمارے سلسلہ عالیہ قش بند یہ کے ایک بزرگ گزرے ہیں، خواجہ
ایس میں قرماتے سے کہ میں بعض اوقات اپ متعلقین کے دلوں پر توجہ
ڈالٹا ہوں کچھ دلوں میں تو وہ توجہ چلی جاتی ہے لیکن کچھ ایسے لوگ ہوتے
ہیں کہ ان کے دلوں سے وہ فیض وہ نور ظرا کر واپس آتا ہے اور جھے آواز
آتی ہے ہمارے لئے ان دلوں کے اندرکوئی جگنہیں ہے۔
تو ول کی زمین کوہم اگر ٹھیک کرلیں کے ہم جہاں بھی ہوں کے
ہمیں مشارم کا فیض مینے گا کیفیات ملیں گی، اللہ رب العزت کا قرب

ملے گا آخرا کید بی شخ کے ساتھ تعلق رکھنے دالے لوگ بین کسی کی گیارہ سال سے تجد تضائبیں ہوتی اوراس سال سے تضائبیں ہوتی اوراس کا اپنا بند ہے کو اگر تحبیر اولی بھی نصیب نہیں ہوتی تو معلوم ہوا کہ تصوراس کا اپنا ہے درنہ اگر دوسروں کو اللہ استقامت عطا کر سکتے ہیں تو اس کو بھی مل سکتی ہے درنہ اگر دوسروں کو اللہ استقامت عطا کر سکتے ہیں تو اس کو بھی مل سکتی ہے درنہ اگر دوسروں کو اللہ استقامت و اللہ کا کہ تا اوراورا دوخلا کف کو معمولی بیجھتے ہیں۔

کس کی کب پکڑآتی ہے؟ ہارےمشائخ نے لکھاہے:

عام مومن کوعذاب تب دیا جاتا ہے جب وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے کیکن سالک کومزاتب دی جاتی ہے جب وہ اپنے اورادو ظائف کو چھوڑ دیتا ہے اور مقربین کومزاتب دی جاتی ہے جب ان کے دل میں بھی اگر کسی کی طرف رجحان ہوگیا اس پر بھی پکڑ کر لیتے ہیں اس لئے کہتے ہیں حنات الا ہرار سیکات المقربین کے اہرار کی نیکیاں مقربین کے لئے گناہوں کے مانند ہوتی ہیں تو ہم اپنے او پر محنت کریں پھر دیکھیں کہ اس کے اثرات ہم پر کیے مرتب ہوتے ہیں۔

ممبئی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگربتی، طلسماتی صابن اور ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس جگہ سے حاصل کریں۔

محسليم قريثي

MONARCH QURESHI COMAAUNO BILDING N03 2 FALOR ROOM N0 207VIRA BESAIROAD JOGESHWRI (W) MUMBAI 102 PHON N0. 09773406417

معرت مولانا پیرگور دنیا فاتب روز برای کردنی کردنی ایس ایس ای دوز ا

رزق میں برکت کا ایک بہت برداذر نیدشکر ہے ارشاد فرمایا : کُنِنُ شَكُونُهُ لازيدنكم (سورة ابراجم، آيت ع) "اكرم شكر كروك ضرور میں تہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔ 'اورا کرتم شکرنہیں کرو مے لین كَفُولُهُ كُفُران لِمَت كروك إنَّ عَلَالهِي لَشَدِيد لو في مراعذاب برا خت بررن می اضاف کاایک بهت براسب انفاق فی سبیل الله بـ الله فرما تاب جوم خرج كرتے مو، جو چرتم في فكال دى اس کی جگتہیں اللہ اور عطا کردے گا۔ بعض اوقات ہمارے بہاں میہ موتا ہے کہ کوئی آ دی مالی بحران میں آ گیا تو وہ کرتا کیا ہے کہ جوراہ خدا میں دینے کا کھانہ تھا پہلے اے close کرتا ہے فلاں مرسے کودیتے مو يه بھی بند کرو، پير فلامسجد کو ديتے ہو بيہ بھی بند کرو، پير فلال غريب کو دیتے ہو یہ بھی بند کرو، حالات tight ہو گئے ہیں، کیکن یا کچ گاڑیاں ہیں، دوگاڑیوں برگز ارا کرلیا جائے کہ پٹرول بیجے ، پنہیں ہوسکتا ۔گھر کے کچھن وہی ہیں لیکن بند کہاں ہے کیا ، جہاں سے رزق آنا تھا۔ ممیں توسی دیا ہے کہ جب رزق مثل ہونے لگے تو صدقہ دے کے رب سے کاروبار کرلو۔ صدقے سے تمہارے رزق میں اضافہ ہوگا۔ بید رب کا وعدہ ہے اور اللہ کے وعدے جموٹے نہیں ہو سے۔ رزق کی برکت کاایک اور بہت برا ذر بعدالکاح ہے۔فر مایا گرتم نکاح کرو کے، فقير ہوتو وہ تنہيں غني كرديكا لوگ كہتے ہيں بچه پيروں يہ كھڑا ہولے تو محرنكاح كريس محر بهارا فلفداينا ساس كاحكم ايناب وه كتي بي ابھی توبدایے لئے نہیں کما تا تو جوآئے گی اس کو کہاں سے کھلائے گا۔ میاں! جسنے آنا ہے اس نے اپنارزق لے کے آنا ہے۔ تو بچول کی شادیاں کرواگروہ جوان ہو گئے ہیں،رزق نصیب ہوگا۔

ا پنال فاند کونماز کا تھم دینے سے رزق بڑھتا ہے۔ کیوں کہ جوسے کا وقت ہوتا ہے اورجس کھر میں ہے جوسے کا وقت ہوتا ہے اورجس کھر میں ہی ہے وقت ہوتا ہے اورجس کھر میں ہی ہے وقت لوگ ہوئے ہوتے ہیں وہاں بے برکتیاں ہوتی ہیں۔
او طلوع فجر سے لے کرطلوع آفاب تک اپنی اولا دکو، بوی کو بچوں کو نہ سونے دیں۔ اس وقت رزق بنے کے لیے ہوتے ہیں۔ کثیر دعا میں مانگیں ، تلاوت کلام مجد کریں اور نماز فجر مرد حضرات مجدول میں مانگیں ، تلاوت کلام مجد کریں اور نماز فجر مرد حضرات مجدول میں مانگیں ، تلاوت کلام مجد کریں اور کھروں میں بیٹیاں بہنیں مصلے بچھالیں۔
اواللہ کی رحمتوں کا فزول ہوگا۔

اب ایک حدیث میں رزق کے اضافے کا ایک اور آسخدار شاوی اسکے رزق کیا۔ میرے حضو میں اللہ فخص میں چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں برکتیں ہوں اور اس کی عمر میں اضافہ ہوتو وہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ اگر اچھا سلوک کرو ساتھ اگر اچھا سلوک کرو کے تو پھر تمہارے رزق میں برکت ہوگی۔ وہ اگر غریب ہیں تو ان کی مدو کرو، ان کی بیٹیوں کی شادیاں اپنے ذیے لے لو اگر افتد تے آپ کو وسعت دی ہے، ان کی بریشانیاں بانٹ لو، ان کا قرضہ ہے تو اتر وانے کی کوشش کرو، تم ان کو مشکلات کی کوشش کرو، تم ان کو مشکلات سے نکا لئے کی کوشش کرو، تم ان کو مشکلات سے نکا لئے کی کوشش کرو، تم ان کو مشکلات بے نکا لئے گا۔ تمہارے رزق میں بھی برکتیں ہوں گی۔

فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جو ناراض غریب رشتہ دار کودیا جائے۔ اگروہ پھنس گیا ہے، مجبور ہے، ناراض ہے تو اس کواگردیں مے تو تمہارا نفس اس میں شامل نہیں ہوگا، تو یہ انفل صدقہ ہے جو ہر صورت میں تیول بی ہے۔

المنه رزق کے اضافے کا ایک اور سب الاحسان الی الضعفاء:

جوکر وراوگ بین ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا ہے الانسف الی علی طلبة العلم نظالب علموں پرخرج کرنا ہی ورزق میں اضافے کا سب اور ذرایعہ ہے۔ وہ حضرت ہا افرید نے کہانا: چسٹار کن وین کاروٹی ہیں۔ کر میں کچھ نہ ہوتو گھر نہ نماز ہواور نہ ہی دیگر امور کی لذت آئی ہے۔ تو اللہ بیرزق فراوال، وسیع اور مبارک نعیب کردے، اس کے لئے ایک اور وظیفہ میں دیتا ہوں اور وہ بہے کہ مخرب کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ الکور پڑھ لیس کرتہ ہوجائے گی ان شاء اللہ اول آخر دور و مرتبہ سورۃ الکور پڑھ لیس کور سے ہوں گے، تو سورۃ الکور اکیس مرتبہ روز انہ مخرب کی ثماز کے بعد پڑھیں۔ اور اگر بہت زیادہ مسائل مرتبہ روز انہ مخرب کی ثماز کے بعد پڑھیں۔ اور اگر بہت زیادہ مسائل مرتبہ روز انہ مخرب کی ثماز کے بعد پڑھیں۔ اور اگر بہت زیادہ مسائل بیس تو ہر نماز کے بعد پڑھ لیس تو انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ محر بیس کرتبہ روز تو مورد تا کے اللہ ہم سب کورزق حلال، رزق وہ میں درق وہ بعد رزق بہل درزق مبادک، درزق فراواں نصیب فرمائے۔ آئین درق وہ بعد رزق بہل درزق مبادک، درزق فراواں نصیب فرمائے۔ آئین

ماوصفر احادیث کی روشی میں

الله رب العزت نے قرآن پاک میں چار مبینوں کو الشہر حرم، قرار دیا ہے بینی وہ خالص احرّام والے مبینے ہیں ان میں سے تمن مسلسل ہیں ذی القعدو، ذی الحجراور محرم ۔ ایک مبیندر جب کا ہان چاروں مبینوں کے محرّم ہونے کا مطلب بیہ ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ کی زیادہ عبادت کی جائے اور جنگ وجدل سے اجتناب برتا جائے۔ ان کے ساتھ ایک مبیند صفر کا ہے، جس کو، مغر المنظفر مجمی کہا جائے۔ ان کے ساتھ ایک مبیند مفر کا ہے، جس کو، مغر المنظفر مجمی کہا جاتا ہے لین کامیانی سے جمکنار مبیند، جس کو مشرکین کھی الشہر وم کے ساتھ طالیا کرتے تھے اور بھی تکال دیا کرتے تھے، لیکن اصلاً بدالشہر وم من خین بیل تھا۔

اسلام کی آ مدے پہلے دور جاہیت میں صفر کے متعلق اللی عرب کی متعلق اللی عرب وغریب وغریب تو ہات تھیں بینی اللی عرب کا بیمان تھا کہ اس سے مرادوہ سانب ہے جوانسان کے پیٹ میں ہوتا ہے اور بھوک کی حالت میں جو تکلیف ہوتی ہے دہ اس کے ڈسنے سے ہوتی ہے۔ بعض حالت میں جو تکلیف ہوتی ہے دہ اس کے ڈسنے سے ہوتی ہے۔ بعض حالت سے بھڑ کما اور جوش مارتا ہے جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ بالاوقات اس کو جان سے ماردیتا ہے۔ اللی عرب اسے خارش کے مرض والے سے زیادہ متعدی بچھتے تھے۔ آئ بھی صفر کے متعلق لوگوں کے وہی میں جتلا وہ ہے ہوئے ہیں اور لوگ وہم پرسی میں جتلا ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تمام مہینے اللہ تعالی کے بنائے ہوئے ہیں کی جب ہوئے ہیں کی میں جتل ہوئے ہیں کی وجہ سے برانہیں کہا جاسکا۔

تمام لوگوں کے ذہوں میں بید بات بیٹھ گئی ہے کہ ماہ صفر میں بہ بات بیٹھ گئی ہے کہ ماہ صفر میں بہ بات بیٹھ گئی ہے کہ ماہ صفر میں بہ بہر تا میں اور صبیت نازل ہوتی ہیں بہ جا لمیت کا عقیدہ ہے، کیونکہ رسول اکرم اللے نے اس کو بالکل بے اصل اور بے بنیا دقر اردیا ہے۔ آپ میں ایک ایک ایک خیالات اور مغر تو ہمات اور قیامت تک پیرا ہونے والے تمام باطل خیالات اور مغر کے متعلق وجود میں آنے والے نظریات کی تر ویداور نفی فرمادی ہے،

ساتھ ہی عرب کے دور جالیت ہیں جن طریقوں نحوست برفعالی اور بر فکونی کی جاتی تھی ان سب کی بھی کھمل نفی فرمائی ہے اور مسلمانوں کوان تو ہمات سے بچنے کی تاکید فرمائی ۔ حضرت جابڑ سے دوایت ہے کہ آپ علاقے نے فرمایا: مرض کا لگ جانا ، الو ، صفراور نحوست سیسب باتیں بے حقیقت ہیں اور جناتی فخص سے اس طرح بچوں اور پر ہیز کروجس طرح شیر سے بچتے ہو ہے۔ (بخاری شریف) ایک اور مجگر فرمایا: مرض طرح شیر سے بچتے ہو ہے۔ (بخاری شریف) ایک اور مجگر فرمایا: مرض کا لگ جانا ، ماہ صفراور غول ہیا بانی سب خیالات ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں۔ (مسلم شریف) اور روایت ہیں ان سب کو وہم پرتی کہا گیا ہے۔ (مسلم شریف)

مركوره بالا احاديث من آ ي الله في في ول كانى فرمائى ہے۔سب سے پہلے جس چیز کی آپ ایک نے نفی فرمائی ہے وہ ایک بیاری کا دوسرے ولگناہے، جس کی تفصیل یوں ہے کہ زمانہ جا ہلیت میں لوگوں کا بداعماد تھا کہ بیار کے پاس میضے یا اس کے ساتھ کھانے پینے سے اس کی بیاری تندرست اور صحت مندآ دی کولگ جاتی ہے اور بیلوگ الی بیاری کومتعدی اور چھوت کی بیاری کہتے ہیں۔قدیم وجد بدطب میں بھی بعض بار بول کو متعدی اور چھوت کی بیاری قرار دیا گیا ہے۔ مثلًا جزام، خارش، چيك، خسره، آشوپ چيشم اور عام وباكي امراض وغیرہ۔معاشرے میں وبائی امراض میں جتا ہونے والول سے بہت يرميزكياجاتا بان كالحمانا بينار مناسهنا اوراوژهنا بجهوناسب عليحده كردياجاتاب، حالانكه آب الله في السعقيد اورنظريكو باطل قراردیتے ہوئے فرمایا۔ بذات خودایک محض کی بیاری بڑھ کردوسرے کونہیں لگتی، بلکہ بیار کرنا یا نہ کرنا قادر مطلق کے اختیار میں ہے۔وہ جے جاہے بارکرے اور جے جاہے باری محفوظ رکھ ساراافتیارای كے تينے ميں ہے۔ايك مديث ميں ہے كرايك ديهاتى نے عرض كيايا رسول المتعلقة خارش اولا اونث كے بونث سے شروع بوتى ہے پھراس ک دم سے آغاز کرتی ہے اور پھر بیخارش دوسر مے تمام اونٹول میں پھیل

كامران اكرى

موم بن کی زبردست کامیابی کے بعد

هاشمی روحانی مرکزدیوبند

كى ايك اورشا ندار پيش كش

🖈 کامران اگرین کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی

نحوست اور اثرات بد کو د فع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحاتی مدد

كرتى ہے، أبين توستوں اور اثرات بدسے بچاتی ہے۔

🖈 كامران اگريتي ايك عجيب وغريب روحاني تحفه ہے ايك

بارتج بكرك يصح انثاء الله آب ال ووثر اورمفيديا كي ك-

ایک بیک کا ہدیتمیں روپے (علاوہ محصول ڈاک) ایک ساتھ • • اپیٹ منگانے پرمحصول ڈاک معان

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دواگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل سیجئے ، اپنی فرمائش اس ہے پر روانہ کیجئے۔

ہرجگدا کجنوں کی ضرورت ہے۔

هاشمی روحانی مرکز

محكمه ابوالمعالى د يوبند (يوپي)

ين كود تمبر: 247554

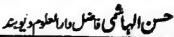
دابطركے لئے تمبر

9897648829:

جاتی ہے اس پر دھت عالم اللہ نے نے فر مایا یہ بتاؤ کہ پہلے اون کو خادش کیے ہوئی اور کس کے ذریعہ سے گی۔ وہ دیہاتی یہ سن کر لا جواب ہو کیا۔ پھر آپ آلی ہے نے فر مایا یا در کھو! متعدی مرض چھوت ، فلکون اور بد فعالی کوئی چیز نہیں ہیں ہر جاندا کو پیدا کر کے اس کی زندگی ، رزق اور مصیبت مقرد کردی ہے۔ البتہ ساتھ ہی اس محف کے لیے ہم بھی دیا ہے کہ اے متعدی مرض والے آدی کے ساتھ ندر ہے تا کہ اگر اس کواللہ کے کہ اے متعدی مرض والے آدی کے ساتھ ندر ہے تا کہ اگر اس کواللہ کے تھم سے مرض لگ کیا تو اس کا عقیدہ خراب ندہ وجائے۔

دوسری چیزجس کی حدیث میں تفی فرمائی ہےوہ "بام " ہےاس کی حقیقت ہے بھی باخبر ہوجائے۔" ہامہ" کے لفظی معنی" سر" پرندے کے آتے ہیں۔احادیث میں ' ہامہ' سے مراد پرندہ ہے، کونکہ زمانہ جا ہیت میں عرب لوگ عام برندے سے بدشکونی اور توست مراد لیتے تھے اور اس کے متعلق ان میں طرح طرح کی باتیں پھیلی ہوئی تھی مثلاً ان کا خیال تھا کہ مقول کے سرے ایک پرندہ لکا ہے جس کا نام المائے ہے وہ ہمیشہ فریاد کرتار ہتاہے کہ مجھے پانی پلاؤ جب مقتول کا بدلہ قاتل سے لے لیا جاتا ہے تو بھر پرندہ اڑجاتا ہے۔ بعض کا خیال تھا کہ مردے کی بثريال جب يوسيده اورمعدوم هوجاتي بين تووه " بامه " بن كرقبر سے نكل جاتی بیں اورادهرادهر کھوتی رہتی ہیں اور بعض کا عقادتھا کہ مہامہ وہ الو ہے جو کسی کے گھر پر بیٹھ کر آوازیں نکالناہے اور انہیں بلاکت وہر بادی اورموت کی خردیتا ہے۔آپ ایک نے اس اعتقاد کو باطل قرار دیا اور اليا اعتقاد ركف عصمع فرمايا اور واضح طور برفرمايا-" إمه"كى كوئى حقیقت نہیں ہے۔ تیسری چیزجس کی احادیث میں نفی فرمائی گئی ہےوہ نوء ہے سیجا ندی کی اٹھائیس منزلوں کا نام ہے،جس میں ہرمنزل کے عمل ہونے برمبح صادق کے وقت ایک ستارہ کرتا ہے اور دوسراستارا اس کے مقابلے میں اس وقت مشرق میں طلوع ہوتا ہے الل عرب کا بارش کے متعلق میر گمان تھا کہ جا ندستاروں کی ایک منزل کے ختم اور دوسری کے آغاز پر ہارش ہوتی ہے۔ آپ ایک نے "لانو" فرما کراس کی مجى كمل تفي كردي، كيونكه ايما خيال شرك كي حدتك إنسان كو يهنجاديما ہے۔آ پہنائے نے ماہ مفرے متعلق جتنے باطل نظریات اور تو ہمات کی نی فرادی ہے۔ آ علی کے ارشاد قیامت تک کے لئے ہیں۔ اللہ تعالی جم مب كولو جم يرسى سے بيائے آئين (والله اعلم بالثواب)

ستنفل عنوان





مرطخص خواه وه طلسماتی و نیا کاخر بیدار مویا نده وایک وقت میں بین والات کرسکتا ہے موال کرنے کے لئے طلسماتی و نیا کاخر بدار ہونا ضروری نہیں۔(ایل میز)



حالات حاضره اورمسلمان

سوال از عبد المقيم شاه جهال بور حضرت والا!

اس وقت ملک کے جو حالات ہیں وہ نہایت تکلیف دہ ہیں، فرقہ یری ون بدون برده ربی ہے اور مسلمانوں سے نفرت کاسلسہ اورے شباب پر ہے، دوران سفر فرقہ پرست فتم کے لوگ مسلمانوں سے چیر چار کرتے ہیں اور عجیب زہر ملی قتم کی ہاتیں کرتے ہیں، سننے والخون كے كھونك بى كرره جاتے ہيں اگر كچھ بوليس تو اثرائى شروع، ان عی کے خندے ان عی کا قانون، ان عی کی بولیس اور ان عی کی عدالتيس-جنيدكا حادثه كتنابرا حادثه تها اوربيظلم كتنابر اظلم تهاليكن اس دردتاك موت بريهي ميذيان إن زبان نبيس كهولى اور قانون اندها كونكا مبروتار ہاورا کے جدیدی کیا، نہ جانے کتے مظلوم ہیں جن کے لئے کوئی دولقظ بولنيس اكركوني بولتا بوتسمجهواس كي خرنبيس مظفر كركاكوني فيرمسلم فشرطيب بس شامل تعااور سنكم باتعول بكرا كماليكن ميذيان اس بات كود باديا اورا كركوكي مسلمان اسطرح بكراجا تابية تمام چينلول يه بر کواس شروع ہوجاتی ہے، کچھون میلے دارالعلوم دیوبند کے کچھ طالب علمول کو جب اٹھایا تو چینلول نے خوب شور مجایا۔ دارالعلوم دیوبند کے ساتھ تمام دیل مدارس کوبدنام کرنے کی ایک مہم ہی چھیڑ کی کیکن دودن کے بعدان كوية تصور كه كرجمور وياحيا، جب أنبيس جمور ويا كيا، توميديا كمه میں بولا۔ان باتوں سے بیابت ہوتا ہے کے مسلمانوں کی برائیاں

پھیلانے کی اور ان کے اچھے کردار پر پردہ ڈالنے کی شمان کی گئے ہے۔ افسوس کی ہات رہے کہ ہمارے سلم رہنما بھی تک تک دیدم، دم نہ کشیدم کامصدات ہے ہوئے ہیں ادر سیکولر پارٹیوں کا حال تو رہے کہ سلمانوں کے لئے دوبول بولنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

فرقہ يرستوں كى خوابش ہے كہ مندوستان كواكھنڈ بھارت بناديں وہ اس بارے میں جوجتن کررہے ہیں وہ ظاہر ہے، گائے کے مسئلے کو لے كر بھى جو غندہ گردہ ہورہى ہے وہ سب كونظر آرہى ہے۔ عيداللَّحىٰ كے موقع برخدائ جانے کیا ہو، وہ قربانی بریابندی لگانے کی باتیں کریکے، ٹرینوں کے جگہ جگہ حادثوں سے بھی بیٹابت ہوتا ہے کہ سرکار ہر طرح سے فیل بے لیکن بیہندووں کوخوش کرنے کے لئے مسلمانوں کوستارہے ہیں۔ یوگ از پردیش میں سلمانوں کے لئے نے سے گڑھے کودرہ ہیں اور مودی بورے ملک میں مسلمانوں کوئٹی ٹی آزمائشوں میں مبتلا كردب بي - تين طلاق كاستلهانهول في مسالم كوبدنام كرف اور مسلمانوں کورسوا کرنے کے لئے اٹھارکھا ہے اورای طرح کے دوسرے سلکتے ہوئے مسائل میں ویا سلائی لگانے کی کوشش کردہے ہیں لیکن افسوس کی بات بیہ کدان کی بال میں بال کھمسلمان بھی کرتے ہیں جنہیں صرف کچھ نفذی جائے یا کوئی عہدہ جائے۔ بابری معجدے سلسله میں بعض شیعه حضرات کا بیان نہایت تکلیف دہ ہے جس میں انہوں نے کہا کہ میں معرضیں جاہے اور معد مندووں کو عل و بدو-اس طرح کے بیانات سے جک ہسائی ہوتی ہے اورمسلم قوم کا کھو کھلا مین ثابت بوتا ہے۔

جیرت کی بات بہ ہے کہ جرات کاظلم وسم دواور چار کی طرح واضح ہے، سب جانے ہیں کہ زیندر مودی نے جب وہ مجرات کے بیا ایم نے انہوں نے مسلمانوں کے گھر جلوائے اور انہوں نے مسلمانوں کا تل عام کرایا لیکن اس کے باوجود مسلمانوں کے کچو لیڈر مودی سے ملے ہیں اور انہوں کے جو لیڈر مودی سے ملے ہیں اور انہوں کے جو لیڈر مودی جب مسلم مما لک کا انہیں اپنے شہر میں آنے کی دعوت دیے ہیں اور مودی جب مسلم الک کا دورہ کرتے ہیں تو کوئی بھی بادشاہ ان کے کربیان پر ہاتھ نہیں ڈالٹا اورکوئی مسلمانوں کے جسم کی ماند ہیں، جسم مسلمانوں کو جسد واحد بتایا گیا ہے کہ مسلمان ایک جسم کی ماند ہیں، جسم کے کہی جسم کی ماند ہیں، جسم کی کا ور ہیں۔ کوکیا ہوا جو نریندر مودی کی آؤ بھگت کرتے ہیں۔

مولانا ہائمی صاحب! اس طرح کے حالات اور مسلمانوں کی بے حی کی وجہ سے دل خون کے آسوروتا ہے اور ڈرلگا ہے کہ آ مے جل کر ہمارے ملک کا کیا ہوگا، کیا معجدوں میں اذا نیں بند ہوجا کیں گی اور کیا دینی مدارس میں بھی جن بن گن کی آ دازیں کو نیخ لگیس گی اور ہندوستان دارالحرب بن میا تو پھر کیا ہوگا؟ کیا جمیں دارالحرب بن میا تو پھر کیا ہوگا؟ کیا جمیں جہاد کرنا پڑے گئا ہمیں ہندوستان سے جھرت کرنی پڑے گی۔

برائے کرم میر ہے سوالوں کا جواب جلد از جلد طلسماتی دنیا کے ذریعہ دیں اور حالات حاضرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اور شریروں کی شرارتوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی وظیفہ اور کوئی عمل بھی بتادیں۔ اللہ آپ کوسلامت رکھے اور آپ ملت کی تکہبانی کا فریضہ ای طرح انجام دیتے رہیں۔

جواب

آپ کے خط ہے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ملک و ملت سے متعلق آپ ایک کرب میں جتلا ہیں ، یہ کرب اور یہ درد جو مسلسل آپ کو بے چین و بے قرار رکھتا ہے یہ اس ایمان ویقین کا علس جو دنیا و آخرت میں اللہ کی رضا کا ذریعہ بنتا ہے ، آپ نے ملک میں تھیلے ہوئے جن حالات کا ذکر کیا ہے وہ یقینا تشویشنا کہ ہیں اور کوئی بھی حساس انسان ان حالات ہے پریشان ہوسکتا ہے۔ نریندرمودی نے ہندوستان کا وزیراعظم حالات ہے پہلے ہندوستان کی جن کو جو سہرے خواب و کھائے تھے ان خوابوں کوئی تجیبر نصیب نہ ہو تکی اور ہمارے ملک میں وہ اجھے دن نہیں خوابوں کوئی تجیبر نصیب نہ ہو تکی اور ہمارے ملک میں وہ اجھے دن نہیں خوابوں کوئی تجیبر نصیب نہ ہو تکی اور ہمارے ملک میں وہ اجھے دن نہیں

آئے جن کا بار بار دعویٰ کیا گیا تھا، نوٹ بندی اور کی ایس ٹی کے بھر ملک کادر ملک ش رہنوا کے ہندوادر مسلمانوں کے جو اللہ سے ان سے بھی باخر ہیں، نوگوں کی بے چیزاں اور پر جاتیاں اس قبر رہوں گئی ہیں کیالا بان دائحفیظ۔

الما او بل اليشن كموقع برلوك به كالى كا وجد على المراب على المراب على المراب على المراب على المراب على المراب الم

ملانوں کی بات چھوڈ نے ان کوستانا تو ان کا نصب ایسی بین چاہے کین مودی تی کی سرکار میں تو آئیں بھی راحت اور چیس نصیب بیس ہے جو بھاجیا کے متوالے تھاور جواس خوش بینی میں جلاتے کہا گر معدی تی کی سرکار آگئ تو ہندوستان میں دودھ اور کھی کی عمیاں گھر کھر میں بینے گئیں گی اور سب ہندوستانیوں کی پانچوں انگلیاں تر ہوجا کیں گی آئان میں کی اکثریت بھاجیا سرکارے پناہ ما تک رہی ہے اور مودی تی ہے نجات حاصل کرنا جاہتی ہے۔

ار پردیش میں ہوگی کی سرکار بننے کے بعد مسلمانوں کی جودد گرت بنی دہ تق بھی کوشیوں کی بنی دہ تق بھی کوشیوں کی برکھانیں براس کی ، بردے دو ہے تھے کہ اگر ہوئی میں بھاجیا کی سرکار آجائے تو ہوئی ترتی کرے گا، روزگار کی فراہمی ہوگی اور خوشیوں اور راحتوں کے انبارلگ جا ئیں کے لیکن پہاڑ کھودنے کے بعد ہعدوں کو راحتوں کے انبارلگ جا ئیں کے لیکن پہاڑ کھودنے کے بعد ہعدوں کو بحل بہا اندازہ یہ ہورہا ہے کہ پہلے کی طرح بھاجیا اور پردیش میں پانچ سال اندازہ یہ ہورہا ہے کہ پہلے کی طرح بھاجیا اور پردیش میں پانچ سال بورے نیس کر بائے گی دھیقت بورے کہ کوئی بھی حکومت میں نفرت اور تشدو کی بنیادوں پر قائم نہیں موسی سے کہ کوئی بھی حکومت میں نفرت اور تشدو کی بنیادوں پر قائم نہیں موسی سے کہ کوئی بھی حکومت میں نفرت اور تشدو کی بنیادوں پر قائم نہیں موسی سے کہ کوئی بھی حکومت میں نفرت اور تشدو کی بنیادوں پر قائم نہیں موسی سے کہ کوئی بھی حکومت میں نفرت اور تشدو کی بنیادوں پر قائم نہیں کی قودہ دون دور نہیں سکتی۔ یوگی تی نے اگر اپنے احوال پر نظر تانی نہیں کی قودہ دون دور نہیں سکتی۔ یوگی تی نے اگر اپنے احوال پر نظر تانی نہیں کی قودہ دون دور نہیں سکتی۔ یوگی تی نے اگر اپنے احوال پر نظر تانی نہیں کی قودہ دون دور نہیں سکتی۔ یوگی تی نے اگر اپنے احوال پر نظر تانی نہیں کی قودہ دون دور نہیں

جب الیس کلست اور پہائی کا سامنا کرنا پڑے گا اور الیس سلمان کیل خورہ روی ہٹانے کی ما مگ کریں ہے ایک کی گوچاہ ہے والوں میں سے ایک طبقہ یہ خواب دیکے دار ہے کہ یوگی جی کوچاہ ہے والوں میں سے ایک طبقہ یہ خواب دیکے درہا ہے کہ یوگی ۲۰۲۷ء میں ہندوستان کے وزیر اصلام بنیں کے۔ ۲۰۲۷ء تک نہ جانے گئے انقلاب آئیں کے اور اس دوران بھاجہا پر قرار بھی رہے گی یا تھیں ، کھن تیں کہا جاسکتا، جس تشدواور جس بین یہ تشدواور جس بین یہ تشدواور جس بین یہ تشدواور ہے دوری نے ساتھ مودی جی مکومت کردہ ہیں یہ تشدواور ہے دوری نے انسان کوسرخرونی رکھ کئی۔

نوٹ بندی کے بعد تی ایس نی نے عام جنا کود کی کر کے دکھ دیا

ہے اور بوے کاروباریوں نے آگم فیکس بچانے کے نے نے طریقے
ایجادکر لیے ہیں، کاش مودی تی ویش ہیں رہنے والے کروڑوں لوگوں کا
دل جیت کرکوئی اچھا فیصلہ کرتے ، اپنی من مانیاں کرنے سے اور بار بار
مہند دھری اور تانا شامی کا اظہار کرنے سے عزت نصیب نہیں ہوتی مر
فی تسلط برقر اردہ سکتا ہے اور یہ تسلط بھی پائیدار نہیں ہے۔ شابد ۱۹۹ میش
مروع ہوجائے پر سرکار بنانے میں کامیاب ہوجائے لیکن اس کے بعد التی گنتی
شروع ہوجائے گی اور مودی تی کے غبارے میں سے ہوائگنی شروع ہوگی
اوروہ بھاجیا خود بھی خانہ جنگی کا شکار ہوکر رہے گی جود وسرے کھروں میں
آگ لگانے کی خوگر ہے۔ ان نا گفتہ ہوالات میں سلمانوں کو مبروضبط
سے کام لینا چاہے مسلمانوں کامبر وضبط بی ان لوگوں کومنے کی کا میں میں سے ہور کر ہے گی جو مسلمانوں کو نیچا دکھانے کے لئے نئے دئے دئے حرب

ایدوانی جی بیدوی کی اکرتے سے کہ ہرمسلمان دہشت گردئیں ہوتا کی بردہشت گردئیں ہوتا ہے اور حال بی جی مظفر گرکا ایک ہندو پکڑا گیا ہے جو لفکر طیبہ کے لئے کام کردہا تھا اس نے نہ جانے کی ہندونو جوانوں کے نام کھولے ہوں کے لیکن میڈیا نے تو بیشم کھا رکمی ہے کہ الی تمام حقیقتوں کو دنیا کے سامنے نہیں آنے دے گی جس کے ہندوازم بدنام ہوتا ہے اورا گرمسلمانوں کے خلاف کوئی خبر شکھے کے برار بھی ہوتو میڈیا اس کو بہاڑ بنا کر پیش کرتا ہے، حکھلے دنوں جب دیوبند سے بجدنو جوانوں کو دہشت گردی کے الزام میں اٹھایا گیا تو میڈیا نے آپ سامنے میں اٹھایا گیا تو میڈیا نے آپ سان مر پراٹھالیا، سب چینلوں پر بھی شور فیل تھا کہ دیوبند دہشت گردی کے الزام میں اٹھایا گیا تو میڈیا نے آپ سان مر پراٹھالیا، سب چینلوں پر بھی شور فیل تھا کہ دیوبند دہشت گردی کے الزام میں اٹھایا گیا تو میڈیا نے آپ سان مر پراٹھالیا، سب چینلوں پر بھی شور فیل تھا کہ دیوبند دہشت گردی کا افراد داؤدابرا تیم دغیرہ نہ کا دیوبند دواؤدابرا تیم دغیرہ نہ

جانے کن کن لوگوں سے جوڑد یا گیا السے ایسے کن گورت دائل پیل کے کیے تو بہ ہی بھی اور جب دو دن کے بعد بی بخر آئی کہ وہ تو جوالوں جنہیں کرفار کیا گیا تھا وہ سب بی تصور ہیں اور کسی مجر نے فلط نشائد ہی کہ تی تو میڈیا نے اس خبر کو دیا دیا۔ بیخبر صرف الدو اخباروں ہیں ہی کہ تھی ہوں ہو اور جس ملک میں اس طرح کی جیسی، جس ملک میں بی ظلم ہور ہا ہو اور جس ملک میں اس طرح کی ناافسافیاں طرو انتیاز بن کی ہوں وہ ملک کسے ترقی کرے گا اور اس طرح کے سے تا یا جاسکا ہے۔

مودی جی کاگریس ہے ، عسال کا حساب ما تک دہ جی لیکن آگران ہے تین سال کا حساب مانگا جائے تو وہ تین سال کا حساب ہیں وے عیں مے، بے شک کا گریس کی بے شار غلطیوں کی وجہ سے لوگ كالكريس بناراض بوك مضاوروه كالكريس كوافتدار سي بثان ك دريبو كئے تفيكن مودى جى كومعلوم مونا جا بے كد معاجيا ك اوران كى بشار فلطيون اورتانا شابى ك بشارمظامرون كى وجه الوك مجراس كانكريس كوياد كرنے لكے بيں جس سے وہ خفا تصاور جس كے خلاف اسيخ دوث كاستعال كرك انهول في كالكريس ساقتدار جين لياتها، كأتكريس كي غلطيول كافائده أكرتم الخاسكة موتو تمبارى غلطيول كافائده كالكريس كيون بيس المائ كى مودى بى ايك دن تهيل تبهارى غلطيال لے ڈوبیس کی اورتم مندوستان کی تاریخ کا ایک باب بن کررہ جاؤ کے۔ پودیوں کا اس دنیا میں ہٹلرنای ایک مخص ام براہی نے یہودیوں کا قل عام کیا اس نے اپنی من مانی میں کوئی سرتیس چھوڑی، اس کے دبدبے کے سامنے بڑے بڑے سور ماؤں کی چھٹی ہوگئ ،اس کی اہر دنیا میں الی پھیلی کہاس کے خلاف یالیسیاں بنانے والے تکک بے جان کی طرح اس کی تانا شاہی کے دریا میں بہد کے لیکن پھر کیا ہوا؟ کیا اس کو دائی عزت حاصل ہوئی؟ کیااس نے لوگوں کے جینے میں کامیانی حاصل ك؟ كياوه افي الجيت اورقابليت كالوبامنوان مي كامياب بوا؟ تمين مركزتبين أيك دن است بحى اقتر ارسے محروم مونا يرااوروه انسان تاريخ كا ایک برنماباب کی حیثیت سے رو معاجاتا ہے اور لوگ اس پراوراس کی تانا شابی پر تھوتھو کرتے ہیں۔ و کثیری اور تانا شابی کسی بھی انسان کوزیادہ دنوں تک دندنانے نہیں دیتی، جولوگ زم دلی کے ساتھ اٹی رعایا سے مدردی رکنے کے ساتھ اور عدل وانساف کے ساتھ حکومت کرتے ہیں .

ان کا افتر ارزیادہ دنوں تک باقی رہتا ہے اور مرنے کے بعد انہیں زیادہ دوں تک یادہ دوں تک باقی رہتا ہے اور مرنے کے بعد انہیں زیادہ دوں تک یادر کھا جاتا ہے۔

نر پیردمودی صرف ہماجیا کے وزیراعظم نہیں ہیں وہ ایورے ملک
کے وزیراعظم ہیں، وہ مسلمانوں کے بھی وزیراعظم ہیں وہ ان اوگوں کے
جمی وزیراعظم ہیں جنہوں نے ان کی پارٹی کے خلاف اپنے ووٹ کا
استعمال کیا ہے ان کوچاہئے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کا بھی اور اپنے
خافین کے احساسات کا بھی خیال رحیں، اگر وہ ایسانہیں کریں، اگر وہ
عام جنتا کے دبحانات اور ان کے مسلک و شرب کو اہمیت نہیں دیں گے تو
پھردہ ذیادہ دنوں تک و زارت عظمیٰ کی کری پر براجمان نہیں روسکیں گے۔
پھردہ ذیادہ دنوں تک و زارت عظمیٰ کی کری پر براجمان نہیں روسکیں گے۔
کے بعد انہیں مسلمانوں کے مسائل پر بھی خور کرنا چاہئے لیکن وہ تو ان
مسائل میں الجھ کررہ گئے کہ جن کو ہوا دے کر کری حاصل تو کی جاسکتی۔
مسائل میں الجھ کررہ گئے کہ جن کو ہوا دے کر کری حاصل تو کی جاسکتی۔
لیکن انہیں ہوا دے کر کری باتی نہیں رحی جاسکتی۔

آپ نے این مط میں جن نازک مسائل، جن حادثات، جس ظلم اور بربريت كاذكركيا بوه يقينا بهت اذيت ناك اور بهت تشويشناك ہیں، بالخصوص اس ملک میں جو کڑے جمنی تہذیب کاعلمبردار سمجھا جاتا ہے اور جہاں مندواورمسلمان شیروشکر کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔اس مك مين مسلمانوں كے ساتھ ظلم وستم اوران كے مذہب كے ساتھ تھلم كھلا موتیلے بن کاسلوک ایک مخناؤنی حرکت ہےاورایک تکلیف دہ صورت حال ہے اور اس سے زیادہ تکلیف دہ بات سے کہ جولوگ اقتدار پر قابض بي وه قاتلول كومزانبيل دية بلكه الني چثم بوشي سان كي حوصله افزائی کرتے میں اور انہیں عزت بخشے میں،ایسے حالات میں اگر مسلمان مشتعل ہوجا کیں اور اینے ہاتھوں میں لاضیاں اٹھاکیں اور مجر من سے خود من لين كى مان ليس تو كوئى بعيد از قياس بات جيس ليكن جم تمام مسلمانوں سے وہ از پرویش کے رہنے والے ہوں یا کسی اور صوبے کے موں التجا کریں کے کہوہ صبر وضبط سے کام لیس اور کسی بھی جگہ قانون کو اسے باتعوں میں لینے کا لطی نہریں، بدمصائب جن سے آج کل ہم دوجاري بهت تكليف ده سي كيكن مين مردور مصيبت على التكليفول كا احساس كرما جائع جودور رسول مين ان كامحاب بركزرى تميس هدب الي طالب من جو يجيم الله كرسول ملى الله طيه وملم اوران ك

ساتھیوں پرگزری تھی وہ داول کو ہلادیے والی لکیفیں تھیں، آیک آیک الترکو اور پانی کے ایک ایک قطرے کو محابد ترس کے شخصا مدان کا مجمع بھتر ہیں رسول بھی مجوک اور بیاس کی شدست سے ہلکان تھا، لیکن انہوں سفا ہوگیا اور ان اذبت ناک کموں میں اللہ کی رجمتوں کا انتظار کیا، دبیک نے اگر معاہدے کے کا غذکو چاہ کر فتم نہ کر دیا ہوتا تو معیب توں کا بیدہ تت اور بھی طویل ہوسکی تھا۔

مسلمانوں و چاہئے کہ برے سے برے طالات بی مبر کادائن تفاے دکھیں اور برائی کا جواب برائی سے دیے کی فلطی نہ کریں میدوقت ہے کہ میں اپنی شرافت ، اپنے غریب کی تعلیمات اور اپنے رسول کے اسور حنہ کو واضح کرنے کا جمیں ان اوقات میں بیرفاہت کمناچاہئے کہ اخلاقیات کیا ہوتی ہیں اور انسانیت کی حقیقت کلنام ہے بیدوقت ہے کرلوگوں کے دلوں کو جینے کا اور بہی کھات ہیں بیرفاہت کرنے کہ کے جب ہی فاتے عالم ہے اور اخلاق اور محبت کے ذریعہ بی ہم اس کا ناستہ کو نا

ان دنول آیات کریمه کاوردزیاده سے زیاده کرناچاہے اور تمازی بابندى كساته ساته باركاه البي من بار باراية دامن كو يعيلانا بايت اورائي ملك كى بقااورسلامتى كى دعائي جى بارباركرنى جائيد مارك عزيزول في جميل اسي وطن اوراسي ملك سے محبت كرنے كى ماہست كى ب- مندوفرقه برست لوكول كى برتميز يول اورناروابا تول سے بدول موكر جم تمام الل وطن سے نفرت نہیں کر سکتے ، حالات کتے بھی ایتر کیوں نہ مول لا کھول کروڑول مندوآج مجی مارے ساتھ کھڑے ہیں اوروہ ان تمام چیره دستیول کی بربان خود خالفت کرد ب بیر، جمیس ان سے ایخ تال ميل كويوهانا جائية اوران كراته اين ربن مهن كوجى بيدهانا چاہے ۔ایک بات یادر عیس کرماری تااس ملک میں ای وقت یارہ وسکتی بج جب مندوقدم باقدم مارے ساتھ مول جولوگ اپن يار في عالے كى باتیں کرتے ہیں، جولوک مسلم لیک کی طرح اپنی الگ تعلک معاجت بنانے کی دعویدار ہیں دویا توعاقبت ناائدیش ہیں یا حقیقی دشمنوں سے ہاتھ ملائے ہوئے ہیں۔اس ملک میں مسلمان بھی ای وقت محفوظ موسکیاہے جب اس کے دوابط غیرسلمین سے مول اوروہ الا کی معوائی میں اپنی ساى سنرتهدكرد به مودا ، بم دما كويين كردب العالمين المعلك فالكا

جن تهذیب کورقر الدیکی اور سلمان ایک دومرے کے ہموائن کر زعگ گزاری استعالم تم کی مرکاروں کا مقابلدونوں ایک ساتھال کرکریں۔

، آور شو ہر کی تنم ظریفیال

سوال از: (نام وعلاقه مخلی)

من ایک طویل عرصه مصطلسماتی دنیا پرهتی بول، مین اس بات ك تريف كرفي رجور مول كرآب امت مسلم كي مح طريقول س ر منائی کردے ہیں، بدظا مرآپ کا دسالہ ایک روحانی عملیات کا رسالہ بج وجمار موك اورتعويذ كندول بمشمل بكيكن عقيقت بدب كربه رسالدزعكى يس بيش آف والفتام مسائل بر الفتكوكرة بالورمسائل مں الجھ وے انسانوں کی زبردست رہنمائی کرتا ہے۔ آپ کی خوبی یہ ب كدومانى داك كدريدات جوسائل كاحل پيش كرتے بين ووج بجامب عوتا م اوراس بمل كركداحت بمى نعيب موتى ماورسكون مجى مولانا! من محى اس دنياكى جوعم اور درد جرى دنيا بايك دكهيارى الوكى بول مير عوالدكا انقال ميرى شادى سے بہلے بى بوكيا تفاده دل كم ين تع ميرى ايك بهن اور ب بعائى بعى ب جوبهت چهونا ب اورامجى يرده رباب، ميرى والده سلاكى بنائى كرك كمر جلارى باور يحم والدكى پيغن بھى آتى ہے،جس سےسہارا چلتا ہے۔ ہمارى مال نے والد كمرنے كے بعدائي زندگى كوشين بناكر ركدديا اور مارى اچھى تربيت ك ١٠١٠ ويس ميرى شادى تميك شاك طريقه سع وكى اور بمارى والده نے ضرورت کا سب سامان جہز میں دیا اور جوڑی کی بھی رقم اپنی بساط سے نیادہ دی میرے دو مامول بھی ہیں جنہوں نے وقتا فو تقامیشہ ماری مدوى اورميرى شادى ميس كعافي وغيره كابندوبست الدنول في المركبا اوران دووں ماموں نے جہزیس بانچ لاکھ کی قیمت کی ایک کارمحی دی۔

میرے شوہر سعودی عربا میں ملازم تصاوران کی تخواہ ایک لاکھ دو ہے۔ کا میں ملازم تصاوران کی تخواہ ایک لاکھ دو ہے کے قریب ہے، شادی کے بعد شروع شروع میں میرے شوہر جھ سے جبت کرتے تھے لیکن مجر دفتہ رفتہ انہوں نے میرے ساتھ بہت برا سلوک کرنا شروع کردیا اور اس کی وجہ میری ساس اور میری ایک نند جو شادی شدہ ہے اس کا غلط دول ہے، میری ساس انتہائی ظالم تم کی عورت ہے اس کا غلط دول ہے، میری ساس انتہائی ظالم تم کی عورت ہے اس کے خورت ایک ایک نام تم کی عورت ہے اس کے خورت ایک ایک نام تم کی عورت کے ایک ہے تا ہے اس کے خورت کی بہت پریشان کیا تھا بالاً خردہ گھرے الگ

ہوگی اوراس کے قوہر نے تک آکرا پنا گھر الگ بنالیا۔ میری تھ جوشادی
شدہ ہوہ ہی فطرت کے اعتبارے بہت فلط لاک ہے، وہ ساس سے
بھی فلط ذہنیت کی ہاور وہ اپنی سرال میں بھی سب کواپی اٹھیوں پر
نچاتی ہے اور وہ جب گھر آتی ہے تو بھر یہاں بھی اپنی حکومت کرتی ہے۔
افسوس کی ہات سہ ہے کہ وہ جب جینی چلاتی ہے قو میری ساس کا بھی ناک
میں دم ہوجا تا ہے اور میری ساس اگر کس سے ڈرتی ہے قو وہ اپنی بنی سے
می ڈرتی ہیں، میر سے سرکسی قدر فیمت ہیں کین وہ میری ساس کے
سامنے زور سے سائس بھی نہیں لے سکتے اس لئے وہ کسی کا ساتھ نہیں
مامنے زور سے سائس بھی نہیں لے سکتے اس لئے وہ کسی کا ساتھ نہیں
دے سکتے میر نے شوہر کا حال سے ہے کہ وہ اپنی ماں کیا شاروں پہنا چے
ہیں، وہ کسی بھی ناافسانی پرا کیے حرف ذیان سے نہیں نکا لئے افر ماں کے
بیں، وہ کسی بھی ناافسانی پرا کیے حرف ذیان سے نہیں نکا لئے افر ماں کے
بین ، وہ کسی بھی ناافسانی پرا کیے حرف ذیان سے نہیں نکا لئے افر ماں کے
بین ، وہ کسی بھی نوگی اور ایک دن ہے نہیے مرجاؤ گی۔
بھائی جی بھیڈ ایسے بی پوگی اور ایک دن ہے نہیے مرجاؤ گی۔

مولانا تی امیری شادی کوسات سال ہوگئے ہیں جھے شوہرکا پیارتو کیا مانا جھے تو سرال ش انساف بھی نہیں ملا، جھے شوہر جیب خرج بھی نہیں دیے ہیں، میری ایک بٹی بھی ہے جس کو چیز کے لئے میں دی بیں روپ بھی نہیں دے سکتی، شوہر نخواہ اپنی مال کو جھیج ہیں اور بٹس بھیے پیسے کو ترسی ہوں، ما نکہ جانے پر پابندی ہادراب تو حال ہیہ کہ وہ جھے کئی میں ہمینوں تک فون بھی نہیں کرتے جب کہ وہ اپنی مال کو ہر ہفتے فون کرتے ہیں اور گھنٹوں گھنٹوں با تیں کرتے ہیں، جب نندائی ہوئی ہوتی کرتا پیندنہیں کرتے اور اپنی پی کو بھی نہیں ہوچھے، بھی ہو چھے تو میں اس کرنا پیندنہیں کرتے اور اپنی پی کو بھی نہیں ہوچھے، بھی ہو چھے تو میں اس ذندگی سے بیزار ہو بھی ہوں۔ اگر بیٹی نہ ہوتی تو میں خود کئی کر لیں، میں گھر جاکر بھی نہیں بیٹھ کئی، میں اپنے او پر ہونے والے ظلم وسم اپنی مال سے بھی نہیں کہتی وہ تو سن کر مربی جائے گی اور میری کر بین بھائی بر باد ہوجا کیں گین وہ تو سن کر مربی جائے گی اور میری کرین بھائی

مولانا! میری ساس ہر دفت تنبع پڑھتی ہیں، نماز روزے کا بھی خوب اہتمام کرتی ہیں، عورتوں کے اجتماعات میں بھی جاتی ہیں لیکن ان کا وویہ میرے ساتھ انتہائی ظالمانہ ہے تو کیا ایسی عورتوں کی اللہ کے پہال کوئیس ہوگی؟ کیا میرے شوہر مال کی ہر ہات میں ہال میں ہال ملاکر

الله کی نظروں میں سرخرور ہیں کے وہ سید پھلاکر کہتے ہیں بھے تھے جی اس لئے میں تھے ہور دوں گا، ماں کوئیس جیوڑ دوں گا، مولانا!ان ہاتوں کا کوئی حل ہتا ہیں، چیوڑ دوں گا، ماں کوئیس چیوڑ دوں گا، مولانا!ان ہاتوں کا کوئی حل ہتا ہیں، کوئی مشورہ دیں، میں کیا کروں، کیا کسی عامل سے بیمکن ہے کہ میرا شوہر جھ سے دہ محبت کرنے گئے جس کی خواہش ہرائو کی کو ہوتی ہے، کیا میری ساس کو ہدایت ال کتی ہے، میں اس طرح جیتی رہوں یا میں خلع میری ساس کو ہدایت ال کتی ہے، میں اس طرح جیتی رہوں یا میں خلع میری ساس کو ہدایت ال کتی ہے، میں اس طرح جیتی رہوں یا میں خلع میری میں کی ماور میری ماں مرجائے گی اور میری کی حول تا آج کل خورت کتنی کمزور اور بے بس ہیں، مسلم ساج کا حال کی مورد دیں اور میری دور اور بے بس ہیں، مسلم ساج کا حال کی مورد دیں اور میری مدور دیں اور میری مدور وی دیں اور میری مدور دیں اور میری مدور وی بیاں کی راحتوں کوئی مورد دیں اور میری مدور دیں اور میری میں میں میں میں میں میں میں میں میں کرور اور میں اللہ آپ کودونوں جہاں کی راحتوں سے مرفر اذکر سے اللہ آپ کودونوں جہاں کی راحتوں سے مرفر اذکر سے ا

میرےاس سوال کا جواب طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں لیکن میرا نام نہ چھاچیں کیوں کے طلسماتی دنیا بعض میرے رشتے دار بھی پڑھتے جیں، میں جواب کا انتظار کروں گی۔

جوات

آپ کا خط پڑھ کر بہت دکھ ہوا کوئی بھی لڑکی بچپن بی سے شادی
کخواب دیمی ہے وہ اپ دل ش ایک ایسے تو ہرکا تصور کھتی ہے جو
اس کا ہم سز بھی ہے ،اس کا دوست بھی رہے اوراس سے بچا بیار کرکے
اس کو ہ تمام حقوق اوا کر ہے جو خہب اسلام اس پرلا گوکرتا ہے اور جن
کو اوا کر نا ازروئے دین وشریعت اور ازروئے قوانین دنیا اس پر لا اور کرتا ہے اور ہوتے
ہوتے ہیں اولا تو لڑکیوں کر شعۃ آتے بی بیس اورا گرآتے ہیں تو وہ
استے غیر معیاری ہوتے ہیں کہ ان کی طرف توجہ دیتا تکلیف دہ ہوتا ہے ،
مشکل تمام کوئی ایسارشتہ آجی جائے تو پھر بعد میں وہ بھی تکلیف دیتا ہے
مشکل تمام کوئی ایسارشتہ آجی جائے تو پھر بعد میں وہ بھی تکلیف دیتا ہے
مشکل تمام کوئی ایسارشتہ آجی جائے تو پھر بعد میں وہ بھی تکلیف دیتا ہے
مر والوں کی ائی تعریف کی جاتی ہے کہ زمین و آسان ایک کردیئے
جاتے ہیں اس طرح کے رشتوں کو قبول کرتے وقت لڑکی والے بھی
خار مار می خوش نہیوں کا شکار ہوجاتے ہیں اور یہ بھینے گئے ہیں کہ
جاتے ہیں اس طرح کے رشتوں کو قبول کرتے وقت لڑکی والے بھی
خار مار می بٹی کے والمن میں ڈال دے گا اور ہم سب کے قدموں
بھی تو ڈکر ہاری بٹی کے والمن میں ڈال دے گا اور ہم سب کے قدموں

من فوقی اوراطاعت کے پھول بچھائے گا، لاکی نے بچپن سے جوخواب دیمے نے اس کولکا ہے کہ اب ان خوالوں کی سمبری تجیرات فیب ہونے والی ہے، وہ دن رات فرط خوشی میں منگنانے لگتی ہاور محسوں ہوتا ہے کہاب اس کی زعر کی خوشی اور سرت کی دواتوں سے الا ال ہوجائے کی اورائے ساج میں وہ فخر کے ساتھ اپناسرا تھا کر جینے لکے گ اورجم رشت دارول كوبتائ كى كماس كاشوبركس قدرخوبصورت اورخوب سرت ہے اوراس کے اندراتی خومیال ہیں کدان کا شارکرنا بھی نامکن ب، وہ بار باراس اڑے کے فوٹو دیمتی ہے جواس کو ملی سے پہلے دیا کیا تما، فوٹو سے ایما بی لگنا ہے کہ لڑکا بہت نیک میرت ہے اور تعلقات نبمانے والا ہے، اس کے ایک ایک سے شرافت جی ہے۔ أدهر سرال والول كابعى حال يدوناب كم باربار چكراكات بين اوربار بارازك كوآكر و کھتے ہیں،اس سے اوک میں اس کے کھروالوں کی خوش فہیوں میں اور مجی اضافہ ہوجاتا ہے اور شادی کے تصور بی سے مارے خوشی سے ول اچھنے لکتے ہیں اوراؤی ہنے اور کھلکھلانے کے بہانے تلاش کرنے لگتی ہے، بالآخرایک دن شادی ہوئی جاتی ہے، الرکی کوشادی کی رات بی اور وليمد بونے سے بہلے بى بياندازه بوجاتا ہے كەسسرال والے كيے بين اوران ک فطرت کس طرح کی ہے، پھر جول جول ون گزرتے ہیں لوکی کو یہ می اندازہ موجاتا ہے کہ شوہر تو تھالی کا بینگن ہے وہ رات کو بدی کا متوالانظرة تا ہے اور دن میں وہ مال كا ديوان محسوس مونے لكتا ہے الله كا اے دل کی تمام باتیں اور ایے تمام تر راز مدتوب ہے کہ ایے تمام رجانات اسين شو بركوا بناجراز اورا بنادمساز بمجوكراس بريكول ديق بهاور اس خوش فہی میں بتا رہتی ہے کہ اس کا شوہراس کی ایک ایک بات کو الانت مجد كراب ول من جميائ ركع كالكن شومركا حال بيهونا ب كميح موت عى وه مال كوسب مجمع متادية بالدران وكانتول كويمى أكل دیتاہے جواس نے ساس کے بارے میں کی ہوتی ہیں، نتیجہ بیہ ہوتا ہے كدساس الااسلمدرول اداكرنے كى فعان ليتى ہے، پرائى بوك لئے ساس بیس بلکسوتن بن جاتی ہاوراس کو پھرا ہے بینے کے ساتھ بنا بولنا مجى كملے لكا ب، نندوں كا حال ساس سے محى برتر موتا ہوہ اگر شادی شده مول تو محومت کرنے کے اور بری سرکار کی طرح علم وستم و حانے کے سارے ار مان اپنی محاوج پر پورے کر لیتی

میں ای طرح ان کی ہوا آگی گئی وہتی ہادر مکومت کرنے کا جوموقع انہیں اپنی سرال میں ہاتھ فیس آتا وہ یہاں ان کے ہاتھوں میں آجا تا ہے۔ شوہر کوچو تکہ مال کے قدموں میں جنت نظر آتی ہوہ ای لئے مال کی ہرجائز ناجائز ہات مانے پر مجبور سا ہوتا ہے وہ اپنی شریک حیات کی کوئی ہات نہیں سنتا وہ اس کے آنمووں کو بھی ڈھونگ جمتا ہے اور اس کے آنمووں کو بھی اپنا ٹھکا نہ بنانے میں خوش ہی وہ جنت الفردوس میں اپنا ٹھکا نہ بنانے میں کا میاب ہوجائے گا کیول کہ اس کی مال اس سے خوش ہے اور جنت اس کے قدمول کے بیجے ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں جنت ماب کے قدموں کے نیچ ہوتی ہے اور باب جنت کےدرواز دل میں سے ایک دروازہ ہے، یہ بات اس لئے مانى كى تى كىلوك اين مال باب كى قدركري، ان كى عزت كري، ان کی خدمت کریں اور زندگی بحران کا احرام کریں اور عربحران کی آساتوں کا خیال رحیس لیکن اس بات کا بیمطلب بد جر گرنہیں ہے کہ ماں باب میں اگر کوئی بھی کسی کے ساتھ ناانسافی کامر تکب ہوتو بھی مال باب كاساتهودي اوران كى بال مي بال ملائين، الله كى نافر مانى ميكى كى بھى قرمانىردارى جائزىنىس بىد جىباللدادراللد كےرسول نے اپنى بوی ہے محبت کرنے کوفرض قرار دیا ہے اوران کی حق تلفی کو گناہ کبیرہ متایا ہاور جب اللہ کے رسول نے صاف صاف بیفرمادیا کہتم میں سب ہا چھاوہ ہے جوائی بوی بچول کے تن میں اچھا ہوتو بھر بیوی کوستانا ولا نااور بیوی پرستم تو زنے پر مال کی حرکتوں کونظر انداز کرنا کوئی نیک ہے، مان مال ہے اور ہوی ہوی ہے ا جھے مسلمان وہ ہوتے ہیں جودونوں کے حقوق اوا کریں مال کوماں کے درجے میں رقبیں اور عربحراس کی عزت مجی کریں اوراس کی خدمت مجی کریں اور بیوی کو بیوی کے درجہ میں ركيس، ووالله كمام يرطال موكرآب كمرآئي بعرجراس كادلجوني كري، اي كريس ال كواجنبيت كا احماس ندمون دي اوردين وشریعت نے اس کے جوحوق مقرر کے بیس موان کی ادا لیکی سے انواف نذكري، اجمااور قابل قدر مسلمان مرف اس كونيس كيت جونماز معذب كا بإبند مو ياس كا حليداوراس كى وضع قطع و يمين يس المحى موبلك اجمام ان وو بوتا ہے جوزعر کی کے تمام معاملات میں اللہ اوراس کے رسول کی تعلیمات برعمل کرتا مواور لوگوں کے حقوق کے سلسلہ میں اللہ

ے ڈرتا ہواور میہ بات یادر کمیں حقوق العباد شی مال باپ کے حقوق کے بعد سب سے پہلے اپنے بیوی بچل کے حق ادا کرنا عی ضروری ہوتا ہے لیک مسلم سان کا حال برتر سے برتر ہوتا جار با ہے اور جب سے لوگ فضائل کی بحول بھیوں میں کھوئے ہیں تب سے آئیں مسائل کی کوئی پرواہ عی نہیں ہے۔

آپ کاشوہر مجی ان بی شوہروں میں شامل ہے جو ہم اللہ کی گذید میں رہتے ہیں اور جو یہ بھتے ہیں کہ مال کی ہم ہات مانا ضرور کی ہے خواہ وہ جائز ہویا ناجائز، ایسے شوہروں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے، جب کی کے ساتھ مسلسل سرشی کرنے پر ماں اللہ کے عذاب کا شکار ہوگی پھروہ اپنی مال کو کیسے بچائیں گے، مال سے مجبت کا تقاضہ تو یہ ہونا چاہئے کہ اس کو دوز رخ کے عذاب سے بچانے کی کوشش کی چائے اور شد کا دوجہ تو بچو ہی کہ اس کو دوز رخ کے عذاب سے بچانے کی کوشش کی چائے اور شد کا دوجہ تو بچو ہی ان میں ہے، اس کی کسی زیادتی کا نوٹس نہ لینا بے وقو فی ہے اور گناہ بے ان میں دیادہ گناہ ہے۔

ہم نے اپنی آنکھوں سے بے شارایے نادان شوہرد کھے ہیں جو شادی سے پہلے ال کی کوئی بات نہیں مائے ، بے شار باتوں میں اس کی نافرمانی کرتے ہیں لیکن شادی کے بعد انہیں اسبات کا احساس موتاہے کان کی مال کے قدمول کے بنچ جنت ہے، اس بیمعلوم ہونے کے بعدوه اس بیوی کی ایک نبیس سنتے جوان کی خاطرابی مراوروطن سے بجرت كركان ك ياس آتى ہے۔ كم مخص كايد كہنا كه مال چوتك اور نبين أسكتى اس لئے اس كوچمور أنبيس جاسكتا اور بيوى چونك دوسرى بحى في سكتى باس لئے اس كوچ وڑا جاسكتا ہے، يہ بات مرف ماقت بى نبيس بلكه جہالت اوردين وشريعت سے ناوا تغيت كى علامت بمى ہے، بيوى خود نہیں آجاتی اس کواللہ اور اس رسول کے نام پرجم فتح کر کے لاتے ہیں اس کی تو بین کرنا ، اس کی تذکیل کرنا ، اس کے حقوق کو یا مال کرنا اس بات كى علامت بكريم الله اوراس رسول كونيخ وكعان كى حركت كردب ہیں۔ ماں باپ کی فلط بات نہ ماننا ماں باپ کوچھوڑ تا نمیں ہے۔ ہرتی بات میں ماں باپ کی اطاعت کرواوران کی بات کوعزت دولیکن آگروہ کوئی فلط بات کردہے ہیں توان کی اطاعت مت کرواوران کی بال میں بال الماكران كوكنا بكارمت بناؤ ،خداكى وه باركاه جهال مرف ك بعدد ره ذره كاحساب موكا اور جهال دوده كا دودهاور يانى كايانى سائ موركر

آ جائے گاد ہاں آگر مال ہاپ کے خلاف اللہ کا فیمل ہوگیا تو پھر آئیں کیے

ہوائیں جہنم میں جانے سے کیے روکو گے؟ عقل منداور
خدا ترس لوگ وہ ہوتے ہیں جواپے ہوی بچوں کی بھی پر داہ کریں، ان

کے جذبات واحساسات کی بھی قدر کریں اوراپنے مال باپ کو بھی اہمیت

دیں ۔ آگر ہوی ان کے خلاف کوئی غلا بات کہتو ہرگز ہوی کی نہ مائیں
لیکن آگر وہ کی بات میں فریاد کر ساور شوہر سے انصاف چا ہے تو شوہر کو

چاہئے کہ آگر ہوی کی جو بات سے ہتو اس کا ساتھ دے، ہر ہر معالے
میں مال کوئی سے محمد ااور ہوی کی تذکیل کرنا عاقبت تاا ندیش کی علامت
ہاور خوف خدا سے لا پر وائی کی دلیل کرنا عاقبت تاائد لیٹی کی علامت
ہاور خوف خدا سے لا پر وائی کی دلیل کرنا عاقبت تاائد لیٹی کی علامت

آب کے ساتھ جو کچے مور ہا ہے غلط مور ہا ہے۔ اگر آپ اپنے میان میں مچی ہیں تو آپ قابل رحم ہیں اور آپ کے سرال والے قابل گرفت ہیں لیکن چونکہ آپ نے مجھ سے مشورہ مانگاہے اور میری رائے جانی چاہی ہے تو میرامشورہ بیہ کہتم میروضبط سے کام لواور کسی بھی طرح ان علين حالات كامقابله كرو، ساس كتني بهي بري سبي ببرحال وه تمہارے اس شوہر کی ماں ہے جس کے ساتھ تم پوری زندگی گزار نا جا ہتی ہو،تم اس کے اطوار اور اس کی بدتمیز بوں کونظر انداز کر کے اس سے محبت کرو،اس کی خدمت کرواوراس کی عزت بھی کرو، محبت اور خدمت ایسا جادو ہے کہ جس کے ذرایعہ سے سخت ترین پھروں کو بھی موم کیا جاسکتا ہمیں یقین ہے کہ اگرتم نے بید جنگ جیتنے کی ممان کی ہے تو تم ایک دن فتياب بوجاو كي بركيال عام طور يربي غلطيال كرتي بين كدوه شو برول كواپنامطيع بنانے كے لئے اوران كےول ميں افئي جگه بنانے كے لئے ان کی ماں اور بیٹیوں کی برائی ان سے کرتی ہیں، سطر یقد غلط ہے،اس طرح شو ہرا بنانہیں بن سکتا، بلک اور دوریاں پڑھ جاتی ہیں، شو ہرول کواپنا بنانے کے لئے ان کی ماں اور ان کی بہنوں پر ہرجال پھینکنا جا ہے ،اگر ساس نداس جال میں پھنس میں تو پھر مجال نہیں ہے کہ شوہر بیوی کے پھندے سے نی سکے، ویے بھی جس شوہرسے تم سچا بیار کرتی ہواس کے محمرواليجى تمهارك بيارك حق داربنة بين ان كى برائيول كونظرانداز كركان معبت كروءان كي خدمت كرواوران كى برائيول كوشو مركو مت بناؤ کول کہ جو برائی بھی تم بناؤگی شوہرا بنی مال سے کمدے گااور اس طرح مان اوراس کی بیٹیال تبہاری اور بھی مخالف ہوجا کیں گی۔

تم نے اپنے مائیکہ کے جو حالات بیان کے بیں وہ بھی ال پاست کا تقاضہ کرتے ہیں کہ تم اس جگہ تاہ کر وہ تم خلع کے کرمعا شرہ بھی الم جہ المام نہیں بناسکیں اور اگر بحد میں دوسری شادی کر بھی لوتو ضرور کی بیل کہ دوسراشو ہراس شو ہر سے اپنجا ہو جمکن ہوں بھی ایسانی ہواس کی بھی مال زندہ ہوتو اس کو بھی جنت مال کے قدمول بھی دکھائی دے گی اور بیات تو وہ بھی کہ سکتا ہے کہ بیس مال کو بیس چھوڈ دول بھائی دور ہو ہمائی کا ظلم اور شو ہرکی تاوائی اس وقت کھر کھرکی کہائی ہے میکش تمیا اس سے مرکی کہائی ہے میکش تمیا اس سے ساتھ نہیں ہور ہا ہے بلکہ لاکھوں کروڑ دل لڑکیاں اس طرح کی تاافسائی اور اس طرح کے کرب والم کا شکار ہیں۔

جب تک مسلمان بودی سے باز نہیں آ جاتے اور جب تک مسلمان اللہ اور اس کے رسول کے احکامات سے واقفیت اور واقفیت کے بعد احکامات کی فیمل کا جذبہ ان میں پیدائیس ہوجاتا تب تک بیم وصعت حال برقر ارر ہے گی اور شیطان انہیں مختلف کور کھ دھندوں میں الجھاکر انہیں اپنی انگلیوں پر نچاتا رہے گا۔ ہم آپ سے گرارش کرتے ہیں کہ ابھی اور صبوط سے کام لیس ،ساس سے اور اپنی نند سے مجب کرنے کی امرتہاری ہمکن کوشش کریں ، انشا واللہ تمہار اصبر وضبط ضرور تک لائے گا اور تہاری محبت کرنے والوں کے ساتھ ہے، شو ہرسے اس اللہ نے خود فرمایا ہے کہ وہ مبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، شو ہرسے اس کے گھر والوں کی برائی بھی نہ کریں ، اس سے قائد سے کے بجائے ہیں۔

روزانہ پابندی کے ساتھ "پالطیف یاودود" دوسومرتبہ پڑھا کریں اور شوہر کی محبت کا بھی تصور کیا اور شوہر کی محبت کا بھی تصور کیا کریں کہ اللہ ان کے دلول کو بھی بدل دے اور انہیں بھی ہدایت عطا کردے، خدانخواستہ اگر بیسب بچھ کرنے کے بعد بھی ان کی محبت حاصل نہوتو تمہاراا جرو تواب تو کہیں گیا بی نہیں دو تہیں ال کرر ہے گااور اگر بیلوگ نہ سدھر نے آئیں اللہ کے عذاب سے یقینا دو چاں ہوتا پڑے اگر بیلوگ نہ سدھر نے آئیں اللہ کے عذاب سے یقینا دو چاں ہوتا پڑے گئی تم خود شی کی بھی ماحب کا بھی کردی تھیں جو قطعا حرام ہے، خود شی کرنے والے اور بن جاتے ہیں، کی بھی صاحب والے لوگ دائی طور پر جہنم کے حق دار بن جاتے ہیں، کی بھی صاحب ایمان کے لئے خواہ وہ عورت ہو یا مرداس طرح کی ہا تھی کرنا تا جا کڑ ہے ایمان کے لئے خواہ وہ عورت ہو یا مرداس طرح کی ہا تھی کرنا تا جا کڑ ہے اور اللہ اور اس کے دسول سے بعناوت کے متر ادف ہے۔

آگرآپ کی عائل ہے رجوع کرلیں تو بہتر ہے، لیکن جو بھی تعویذ عوہری اوراس کے محروالوں کی عبت حاصل کرنے کے لئے لائیں انہیں وری احتیاط کے ساتھ استعال کریں آگر کسی کی ان تعویذوں پر نظر پڑگی تو میں مورید فعید یہ وگا اور تہمارے خلاف ایک محافظ اور کھل جائے گا۔ ہم دعا کریں کے کدرب العالمین تہمیں سسرال میں عزت وعظمت عطا کرے ہم قدردانی کی دولتوں ہے سرفراز بنواور تہمیں وہ سب کچھ بلے جوایک ، شاوی شدہ لڑکی کاحق ہوتا ہے، تہمارا شو ہر تہماری اورا پنی پکی کی قدر کرے بحب کر اید اللہ کے بہاں دیر تو ہو گئی ہے گرا ندھر ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ کے بہاں دیر تو ہو گئی ہے گرا ندھر نہیں ہاری تہماری دعا کیں قول ہوں گی اور تہماری تقذیم کی آسان پرخوشیوں اور مسرتوں کے جاند ستار ہے مروز چکیس کے۔

قرآن کی آیت؟

سوال از عبد الرشيد نورى معويال كرارش يديك كه كيا قرآنى آيت كرارش يه كه كيا قرآنى آيت كرارش يه كما قرآنى آيت كواكم لريقه كيا به السك براهنه كاطريقه كيا به براهنه كواكد اور فضائل سے نوازیں۔ جواب ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع كریں، نوازش ہوگی۔

جوات

الله وتم المن المنونك له المكلمه بيلم صوفياء كرام سه منقول ب، يقرآن عيم كي آيت بين ب، الكالرجمه يه به كوالله ميرا رب به اوراس كاكوني شريك بين ب، وه معبود بهي به وه مستعان بهي به اوروه ما لك ورازق بهي ب، ال يسواكوني ذات دوسرى الي نبيل به كرجس كسامني مم ابناسر جمكا كي اورجس كسامني مم ابنادامن به يعيلا كي قرآن عيم بين صاف ما الفرمايا كيا به كرجولوك دوسرول كي آران عيم بين صاف ما المناس علوم بونا جاب كرجولوك دوسرول كري كروي اي كي البين معلوم بونا جاب وه كياكس كوعطا كري كروة كوركي ايك منطل كري من الكنيس بين -

اس طرح کے کلمات کا وردحضرت صوفیاء کرام اس لئے کرتے ہیں تا کدایمان شرک کی آمیزش سے محفوظ رہے اور اس یقین کو تقویت حاصل ہوکہ اللہ کے اسوانہ کوئی ہمارا رازق ہے اور نہ کوئی ہمارا پالن ہار

ہے۔ ہریندے کو بیہ بات یا در کھنی جا ہے کہ اللہ ہر گناہ خواہ وہ کتا ہی ہوا کیوں نہ مومعا ف ہوسکتا ہے لیکن شرک کی معافی نہیں ہے اور شرک بید بھی ہے کہ ہم اللہ کے ماسواکس کومستعان اور مختار کل جمعیں اور کسی اور کواس کا ہم ہلہ مانیں اور اس سے کسی بھی طرح کی امید با تدھیں۔ مہلہ مانیں اور اس سے کسی بھی طرح کی امید با تدھیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

مشورة

سوال از: (الينا)

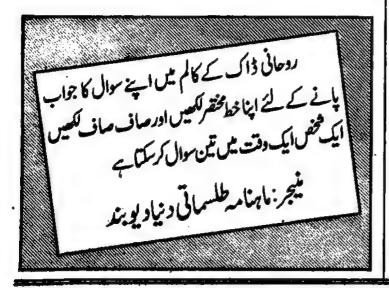
محزارش برہے کہ آپ اسم اعظم کا قبط وارمضمون جھاپ رہے ہیں، پہلی سے آخری قبط تک جملہ مجموعہ اسم اعظم ضرور چھا ہیں جس میں کل اسم اعظم موجود ہول۔

جوات

آپ کامشورہ مفید ہے انشاء اللہ اسم اعظم کو کما بی صورت میں اگر زندگی رہی تو ضرور چھا ہیں گے اور اس مضمون میں کچھا لیے اسم اعظم بھیا چھا ہے کا ارادہ ہے کہ جنہیں اکا ہرین نے تحض اس نیت سے پوشیدہ رکھا ہے تا کہ ناائل تم کے لوگ ان سے ناجائز قائدہ ندا مخاسکیں کہن چونکہ ہم نے بیتہ پر رکھا ہے کہ ہر مفید اور مؤثر روحانی فارمولہ ہم واضح کریں گے تاکہ ہم برعلم چھیانے کا الزام ندا ہے۔

الله ہے دعا ہے کہ جو بھی روحانی عملیات کی دولتیں ہم پیش کررہے ہیں اب سے المل لوگ فائدے اٹھا کیں اور تااہلوں سے سیلم محفوظ رہے۔

**



ا يك منه والار دراكش

پہچان ردراکش پیڑکے پھل کی تھل ہے۔اس تھل پر عام طور پر قدرتی سید می لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے صاب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک مندوالا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک مندوالدر راکش کے لئے کہاجا تا ہے کہاس کودیکھنے تی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تیا ہیں ہوگا۔ بدیروی بدی تکلیفوں کودورکردیتا ہے۔ جس کھر میں بدیوتا ہے اس کھر میں خیروبرکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والار دراکش سب سے امچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہدہ حالات کی وجہ سے ہوں یا ڈشمنوں کی وجہ سے ۔ جس کے مجلے میں ایک منہ والار دراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود

ا بک مندوالاردراکش بہنے سے یاکی جگدر کھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون بہنچا تا ہےاوراس میں کوئی شک نہیں کہ بیقدرت کی ایک نعمت کئے۔

ہاتی روحانی مرکزنے اس فدرتی نعت کوایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختفر عمل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے فضل سے دو گئی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس کھر میں ایک منہ والا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس کھر میں بغضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے تفاظت رہتی ہے، جادوٹو نے اورا سیبی اثر ات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت قبتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی قائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودرائش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں بایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوشوں سے مامل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودرائش کے میں رکھنے سے گلا بھی چیسے سے خاتی ہیں ہوتا، اس رودرائش کو میں رکھنے سے گلا بھی چیسے سے خاتی ہیں ہوتا، اس رودرائش کو ایک منہ والد ودرائش کی ایک نعمت ہے، اس لعمت سے قائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں جتال نہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودداکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں قودوراند کی ہوگی۔

> ملنے کا پیتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ، و بوبند اس نبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

قطنبر١٨

ونیا کے عجائب وغرائب

کھیوں میں جو بھڑ پیدا ہوجاتا ہے اس کی حیلہ بازی اور ہوشیاری
جی بجی ہے ، یہ جب و بھتا ہے کہ کوئی کھی اس کے قریب آرہی ہے ،
دب کر خاموق بیٹے جاتا ہے کہ کویا وہ مردہ ہے یا پھر وغیرہ کھی جب المینان سے بیٹھتی ہے ، یہاس کی طرف آ ہستہ آ ہستہ سر کے لگتا ہے تا کہ وہ آ ہو یا کہ بیت اس پر جست لگا تا ہے اور جست میں یہاس کو پکڑ لے گا تو یک بیک اس پر جست لگا تا ہے اور جست میں یہاس کو پکڑ لے گا تو یک بیک اس پر جست لگا تا ہے اور جست میں اس کو پکڑ لے گا تو یک بیک اس کے قابو سے خدنگل جاتا ہے اور جاتے یوں بی اس کو پکڑ سے رہتا ہے تا کہ کھی اس کے قابو سے خدنگل جاتے یوں بی اس کو پکڑ سے رہتا ہے تی کہ اس کی حرکت من جاتی ہے اور وہ بے س بور چرجاتی ہے بھر اس سے جس قد رہا ہتا ہے غذا حاصل اور وہ بے س بور کے بیٹ ہاتی ہے بھر اس سے جس قد رہا ہتا ہے غذا حاصل کرتا ہے ۔ قور کیجے یہ بے عقل جانو داور یہ چرت تا کہ حیلہ بازی ، بس یہ صرف قد رہ کی کارسازی ہے۔

چھروغیرہ کودیکھے قدرت نے اس کوکیا کمزورطاقت اور چھوٹے حقیرجم کا پیدا فرمایا ہے کہ کلام پاک میں بھی اس کی مثال پیش فرمائی ہے۔ فور کیجے اس میں اس کے نفع کی کوئی چیز کم ہے؟ اس کو بازودیے جن سے بیاڑتا چھرتا ہے، پاؤل دیئے جن پر یہ کھڑا ہوتا ہے، آگھیں ویسے جن سے بیاڑتا گھرو ہال پہنچتا ہے، ہضم ویسے جن سے بیاٹی غذا کے اعضاء اس کو تخشے جن سے بیاٹی غذا ہضم کرتا ہے، فضلات نکا لئے کا ایک مقام بھی اس کے جسم میں پیدا کیا تا کہ فلیظ مادہ لکل کر بدن یا کے ہوتا رہے۔

اگرفدرت کی طرف سے بیسب کھاس کونہ بخشا جاتا تواس کی زندگی کی کوئی صورت ندگلتی وہ إدھراُدھر چل پھر کراپی روزی طلب نه کرسکااور فضلات اس کے بدن سے ندکل سکتے ، بیخالی عالم کی قدرت کا ملہ ہے کہ اس نے اس چھوٹے سے جانور کو کیا مناسب بدن دیا ، اس میں کیسے کا آ مداعضا ولگائے ، پھر نفع پانے اور نقصان سے بیخے کاعلم بھی

اس کوعنایت کیا۔ بیسب کچھ خود خداوند قد وس کے بے پناہ علم کی دلیل ہے اور اس کی قدرت اور حکمت کی کھلی نشانی ہے، آسان وز بین کے سار فرشتے اس طرح تمام الس وجن مل کر سجھنا چاہیں کہ خالت عالم نے کن کن مصلحتوں کے مانحت اس کے اعضاء کو بنایا اور کیسے اور کیوں اس کے ہر حصہ بدن کو خاص صورت ملی تو ان کی عقل تھک کررہ جائے اور وہ پند نہ لگا سکیں بلکہ خود قائل ہوجا کیں کہ واقعی وہ ضحیح حقیقت کا سراخ وہ پند نہ لگا سکیں بلکہ خود قائل ہوجا کیں کہ واقعی وہ ضحیح حقیقت کا سراخ لگانے سے بالکل عاجز ہیں۔

پھر جیرت ہے کہ چھر کیسے پتہ لگالیتا ہے کہ کھال اور گوشت کے درمیان خون ہے اور بھی اس کی غذا ہے۔ اگر اس کا پتہ نہ ہوتو وہ کیسے خون چوس کر اپنی غذا کے مقامات کا کھوج کیسے لگائے؟ نیز تعجب ہے کہ اگر کوئی اس کی طرف بڑھے تو وہ آنے والے کی آئے ہے کہ اگر کوئی اس کی طرف بڑھے تو وہ آنے والے کی آئے ہے اور کن کا نوں سے اس کا پتہ لگالیتا ہے اور پھر میں جھے کہ جھا کہ جاتا ہے کہ خم ہر ااور مُرا، بھا گا اور بچا۔

غرض بیسب قدرتی آموز مخلوق کوجران کردین والے بیں اور اگراس کو چیر پھاڑ کر حقیقت کو ٹول کرنا چا بیں تو حقیقت کا تو پتد ند لگے البتہ خودا پی جہالت اور ناوا قفیت کا پتد لگ جائے، سوچئے جب ایک چھوٹے سے چھوٹے جانور مجھر میں اللہ تعالی نے بی مسیس اور سلحیں پوشیدہ کی بیں تو اس کی تمام مخلوقات میں کیا کھی مسیس مضمر ہوں گی، مسیحان الله و تعالیٰ علواً کبیرا۔

ف: یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے موڑے کھیاں، کڑیاں، چھر، بھٹے جورات دن اڑتے پھرتے ہیں ان کا بھی ایک جداعالم ہے جوعل انسانی کوجیرت میں ڈالٹا ہے، یول جھنے کہ ان میں سے ایک ایک کیڑا معرفت اللی اور قدرت خداوندی کی زبردست درس گاہ ہے اور مصلحتوں کا ایک طوفان اپنے اندر چھپائے ہوئے ہے، کویا ایک قطرہ میں سمندر پوشیدہ طوفان اپنے اندر چھپائے ہوئے ہے، کویا ایک قطرہ میں سمندر پوشیدہ

اورسب پرائی گرانی رکھتی ہے ان کو استھے ہے ہے ہاجر کرتی ہے چنا بچ قرآن کریم میں حضرت سلیمان علیدالسلام کے تصدیفی اس تحروم چیونی کا قول اس طرح افقل کیا ہے۔

حَسَّى إِذَا آتُـوُا عَـلَى وَادِ النَّمُلِ لاَ قَـالَتُ لَمُلَةً يَلَيْهِ النَّمُلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُم عَ لا يَـحُطِمَنَكُمُ سُلَيْمِنُ وَجُنُونَهُ وَهُمُ لَا يَشْعُرُونَ ٥ (بإره١٩: آيت ١٨، سورة الممل)

لینی بہال تک کہ جب چیونیوں کے گردہ ایک میدان میں آ۔ او ایک چیونی نے دومری چیونی سے کہا کہ اے چیونیوں! اسٹے اسے سوراخوں میں جا کھ وکہیں تم کوسلیمان اوران کالفکر بے خبری میں نے گا ڈالیں۔'

آپ کا کارخانہ قدرت پراوروسیج نظر ڈالیس کے قو آپ کوکڑکا ای ایک کیڑا اور دکھائی دے گا، یہائی خالق کی قدرت کے اظہادی گا ای ایک کیرا اور دکھائی دے گا، یہائی پھرتی ہے بہتار بنانے اور اس سے ایک پر جمرت جال ہیار کرنے کی مہارت دکھتی ہے اور نیا کے نون کار گری پر یائی پھرتی ہے میائی ہی سال ہی اور کی ہے میائی ہی مرطوب کا ایک تارفکائی ہے جو بنوا لگ کروہ روئی کے بہت باریکی وصائے کی طرح بن جا تا ہا بانی خارگاہ ہوگا ہے اور بہی اس کی شکارگاہ ہوگا ہوگا ہوگا، ہوتا ہے اور بہی اس کی شکارگاہ ہوگا ہوتا ہے اس کو جو برعقل ملاہے اس کوعلم میدر سرکس قدر بھی سکھاد ہے کہ بہیں نہیں ضرور لفزش کھائے گا، چوکے گا، بہیک گا گریہ معلماد ہے کہ بہیں نہیں جو کہا گا گریہ ہے معلمان کی جادہ معلمان کی جو اس کی مرائی سے دیکھ بھال کی جو اور نہیں بہتا ہے۔

ماہرین فن نے اس کے تاروں کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کا میاں کی جو اس کے بھال کی جو اور کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کی میاں کی جو اور کی میاں کی جو اور کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کی میاں کی جو اور کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کی کو دور کی گرائی سے دیکھ بھال کی جو اور کی کو دور کی گرائی سے دیکھ بھال کی سے دیکھ بھال

عیب خشق ہم پہنچائی ہے، کہتے ہیں کداس کا ایک تار چار باریک تاروں سے جی ایک تار ایک ہزار تاروں سے ترکیب یا ہے اور سے برار تاروں سے ترکیب یا ہے اور سے چار برار تاراس کے جسم کے ایک حصہ سے لکتے ہیں۔
حضرت امام نے چھمر کی ہواجی کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے اور اس کی خلفت پر بھی نظر حقیق ڈائی ہے، واقعی عجیب جانور ہے، اوگ ہی جانور کو دکھی کر جران ہوجاتے ہیں، مردر حقیقت پر بھون جانور چھمر بھی ہاتھی ہے۔ جون جانور چھمر بھی ہاتھی سے محررت انگیز نہیں ہے۔

ہادرایک ذرہ میں پہاڑ سایا ہوا ہے، یہ شہدگی تھی جس پر بہت کم لوگ نظر عبرت ڈالتے ہیں، یہ بجیب عبرت ناک خلقت خداد ندی ہے، چھوٹی ہے گر گنوں میں پوری ہے۔ اس نے دنیا کی لذیذ ترین شے شہد کی فیکری کھول رکھی ہے، رات دن اپنی دھن میں گئی ہے، کھی طرح طرح کے پھولوں پر جنبصنارہی ہے، کھی اپنے چھوٹے سے کھر میں پیٹھی شہد مازی میں گئی ہے، خرض اپنی دھن میں کئی ہے۔ دیکھئے کس خوبی سے پھولوں کارس چوتی ہے اور کس حفاظت سے گھر لاکراس کی ذخیرہ اندوزی کرتی ہے اور انسانوں کو بنا بنایا صاف شھر اشیریں اور پیٹھا شہددی ہے۔ کہتے ہیں کہ دنیا میں لذیذ ترین اور مفیدترین غذا شہد، شہد کی کھی بیدا کرتی ہے اور خوب صورت ترین لباس چھوٹا سا کیڑ ایعنی ریشم کا کیڑا ہیدا کرتی ہے اور خوب صورت ترین لباس چھوٹا سا کیڑ ایعنی ریشم کا کیڑا تیارکرتا ہے اور گرال ترین شے بیٹی کا کیڑ اسمندر کی گہرائیوں میں موتی تیارکرتا ہے اور گرال ترین شے بیٹی کا کیڑ اسمندر کی گہرائیوں میں موتی بخش بنا تا ہے، انسان کاعروج زیادہ ترین چیزوں میں ہے، بہترین صحت بخش غذا نصیب ہو، فاخرانہ لباس مہیا ہواور دولت فراوانی سے ملی ہو، یہ تیوں غذا نصیب ہو، فاخرانہ لباس مہیا ہواور دولت فراوانی سے ملی ہو، یہ تیوں غذا نصیب ہو، فاخرانہ لباس مہیا ہواور دولت فراوانی سے ملی ہو، یہ تیوں خوریں حت جین کی ترین حقیز یہ تی تیزیں حقیز سے تین کیڑ ہے۔ تیں ہخت چیز یں حقیز سے تین کیڑ ہے۔ تیں ہخت چیز یں حقیز سے تین کیڑ ہے۔ تیں ہخت چیز یں حقیز سے تین کیڑ ہے۔ تیں ہونہ سے تیں کی کی موہ یہ تینوں کی تھوں کی کی کھول ہو، یہ تینوں کی کھول ہو، یہ تینوں کی کھول ہو، یہ تینوں کی کھول ہو، یہ تین کی کی کھول ہو، یہ تینوں کی کھول ہو، یہ تین کی کھول ہو، یہ تینوں کی کھول ہوں کی کھول ہوں کی کھول ہوں کی کو کو کھول کی کھول ہوں کی کھول کی کھول ہوں کی کھول ہوں کو کھول کی کھول ہوں کی کھول ہوں کی کھول کی کھول ہوں کی کھول کو کھول کو کھول کی کھول کی کھول کی کھول کو کھول کی کھول کو کھول کی کھول کو کھول کی کھول کی کھول کو کھول کی کھول کو کھول کی کھول کی کھول کو کھول کی کھول کے کھول کی کھول کھول کی کھول کو کھول کو کھول کو کھول کی کھول کی کھول کو کھول کو کھول کی کھول کو کھول کو کھول کو کھول کی کھول کو کھول کو کھول کو کھول کی کھول کو کھ

ای زمرہ میں ایک چیوٹی بھی ہے، بیکھی سے بھی چیوٹی ہے مگر قدرت کی نشانیوں میں بہت بڑی ہے، کہنے میں توانسان عقل مندہے مگر یرتوانسان کے بھی کان کائتی ہے۔ چیونٹیاں بھی انسانوں کی طرح اینے اینے مکانات بنا کر چھوٹی بری بستیاں بناتی ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں، پھر بیا بی بستیوں کو ملوں پر تقسیم کرتی ہیں اور ہر محلّه ایک خاص خاندان یا قبیله کا ہوتا ہے اور وہ اس میں آباد ہوتا ہے، گویا بوں سجھنے کہ بستیاں اور محلے کیا ہیں ، مختلف مدرسے ہیں جن میں مختلف درج کھلے ہیں، چیونٹیوں میں فوجی نظام بھی قائم ہے، چنانچہ آپ ریکھیں کے کہان میں ایک موٹی چیونی بھی ہوتی ہے جوستے وشام کے آنے جانے میں ان پر گرال کی حیثیت سے مسلط رہتی ہے، کسی کو بے اعتدالی کا مرتكبياتى بيتواس كوتيد كرليتى بادرقيديون كذمه بيهوتا بكدده ایے آقاؤں کو کھانا مہا کر کے دیں ،ان کے ہاں مولیٹی کا انظام بھی ہوتا ہے جس سے بیفذا ماصل کرتی ہیں جس طرح ہم گائے بھیلس سے دودھ حاصل کرتے ہیں ایس چیوٹی کوعربی میں جاموس انمل یعنی چیونٹوں کی بھینس کہتے ہیں۔ نیزمولٹی کے لئے ایک جدامحفوظ چراگاہ کا انظام ہوتا ہے، چیونٹیوں کی ایک ملکہ ہوتی ہے جوان پر حکمرانی کرتی ہے

کیروں پرر کھے، مثلاً سورہ نمل سوہ تحل ،اورسورہ عکبوت وغیرہ۔ (باتی آئندہ)

اعلانعام

ملک بحریس ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنوں کی ضرورت ہے۔ شاکفین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی کے کرشکریہ کا موقعہ دیں۔ واضح رہے کہ بید سالہ دعوت وہنے کا مؤثر ذریعہ ہے اور بید سالہ بندوں کو خدا سے ملانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

مومائل نمبر:09756726786

ہنتی وفیرہ۔ اللہ اکبراکیا چھوٹاجم اور کننے اعضاب واس میں گے ہوئے میں، جوانا جدا جدا کام انجام دے رہے ہیں، گرخالت نے اس چھوٹے سے جانورکو ہاتھی جیسے قوی بیکل جانور پرمسلط فرمایا ہے کہ دہ اس کوک اثنا ہے، افعت دیتا ہے کر ہاتھی اس کا کھونیس بگاڑ سکتا، شاس سے اپنی جان

الملى كى جارناللس ين ايك سوغ اوردو باير فطے موسے دانت

اور چمراس قده چمونا جسم رکھتے ہوئے بھی اس کی چھٹا تکیں ہیں ، ایک

مول مادوما كي دم ايك منه، ايك طلق، ايك پيد اوراس يل

ك هافات كرسكا _

خلامہ کلام یہ ہے کہ یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے دیکھنے میں چھوٹے ہیں گرقدرت الی کے بڑے بوے نوے مونے ہیں اوران کی ای ایس کی بازراللہ جاندوتعالی نے قرآن پاک کی کی مورتوں کے نام انہی

مت العمر مل بهت قائده الخاليا اورآ رام پايا ہے۔ حضور مرور کا تنات صلی اللہ عليه وسلم نے ایک دفعہ لوگول سے فرمایا۔'' میں آپ لوگول کوعبادت تو کرتے دیکھیا ہوں کیکن اس کی حلاوت کسی میں کم پاتا ہول۔''لوگول نے بچرچھا۔'' یا حضرت' حلاوت کس طرح حاصل ہوتی ہے؟'' آپ نے فرمایا،''اکھیاراور فروتنی ہے۔''

اپا ہول کے پہانے کو قال سے پہانے ہوئے۔ یا صرف اطلات کی کفایت شعاری اور سادگی کم نہیں ہوئی ، ٹی کے پیالے اور کئوی کے جیجے اس کے گھرم یں جب فریمنگلن کی میتوں ہوگیا اس وقت بھی اس کی کفایت شعاری اور سادگی کم نہیں ہوئی ، ٹی کے پیالے اور کئوی کے جیجے اس کے گھرم یں کانی سجے جاتے ہے ایک دن اس کی عورت نے اس کا فی سجے جاتے ہے ایک دن اس کی عرص خدا ہوئی کا پیالہ خرید لیا فرید نیال نے خود وشت سواخ عمری میں بیان کیا ہے۔ برخلاف دوسرے مغربی فلاسٹروں کے طور اندفیالات کے بیجلی القدر شخص خدا پرست اور میلات کر اور تھا، ہاوجود خود کفایت شعار ہونے اور سادہ زندگی بسر کرنے کے دنیا کو اپنے علم ودلت سے فیض پہنچا تار ہا اور اپنے علم وحل سے ایسا آثار وقت می پہنچا تار ہا اور اپنے علم وحل سے ایسا آثار وقت میں پہنچا تار ہا اور اپنے علم وحل سے ایسا آثار وقت میں بہنچا تار ہا اور اپنے علم وحل سے ایسا آثار وقت میں بہنچا تار ہا اور اپنے علم وحل سے ایسا آثار وقت کی بھوڑ کیا جوٹو رخا انسانی کے لئے دوشتی کے بیٹار کا کام دیں۔

	4		-جير	حالنعثر
- A	۲	14	' Y +	١٣
10	. 44	۱۳	۷ .	-
ir	4		19	۲۳
۴	IA	**	ır	۵
11	1+	4	۳	14

ZAY

10	14-14	17	4		
12					٠(
"		اس کےاندر مقصد لکھیں		1411	1660
٣	14	1-1-	- II -	۵	·(
•••	1+	9	۳	14	ر ا
	٠٠٩	μ IA ••4 I•	r' 1Λ r*-1+ 9 1+ 9	r 11 rolo 11	r 1Λ r•1• 11 Δ ••9 1• 9 r 1∠

مقصداس طرح ہے''یاالبی رزق ودولت شعیب احمد بن زین كشاده بمواور فتؤخات بجن والسلمة يَرْزُقْ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَاب بحق باباسط. حاليس دن تك جوييل كرع انشاء الله بهت فا حاصل ہوگا۔اس عمل کوا کرنو چندی اتوار سے شروع کریں یا عروج ممی اتوارے شروع کریں تو انشاء اللہ متا تجٹ جلد برآ مد ہوں ہے فتوحات كاسلسله جلد شروع موكا، تير بهدف عمل ب، مرورت مند عمل كالتجربه ضرودكرين

یفش برائے ترقی، دولت اور فتوحات کے لئے ایک نایاب اور میں باتی اعداد بحرلیں۔ مورعمل ہے، جو بھی محنت کر کے اس عمل کو کرے کا بھینی طور پر اللہ تبارک وتعالی اس کے لئے غیب سے اسباب پیدا فرمائیں مے اور تمام بد الرات اورنح تیں بھی ختم ہوجائیں گی۔ آج کے دور میں معاشی بدجالی اور تتكدي كى وجه عوام الناس يريشان حال بين، اس لي يمل كارآ مد ثابت بموكا_

> عمل كاتركيب اسطرح بين: آيت وَاللَّهُ يَسُوزُقْ مَنْ يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَاب، نماز تَهِ مِن ١٠٠٠مرتبه عشاء كى نمازك بعدر معلى جائ اورسلام پھیرنے کے بعد بھی صرف ۱۳ مرتبہ یمی آیت مبارکہ پڑھی جائے۔اس کے بعداسم ساماسط ۱۰۰۰مرتبد برهاجائ،اس کے بعد وعاماتكي كريار حسمن الدنيا والآخرة يارحيم الدنيا والآخرة الك انت الوهاب تين مرتبه يرح كريا الى آب كے ياس سبخزان ہیں،میری مالی مشکلات دور فرما اورائے کرم سے مالا مال کردے۔ میل حالیس دن تک کرنا ہے۔ جونماز تبیج ند بڑھ سکے وہ نمازعشاء کے بعدیہ أيت وَاللُّهُ يَرْزُقْ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابِ ياباسط سميت ١٠٠٠ مرتبہ بڑھ، جالیس دن کے بعد صرف ۱۰۰مرتبہ ل کو برقر اور کھنے کے لئے برا ھنا جا ہے۔اس عمل کے ساتھ بیٹش بھی جالیس دن تک کرنے ہوں سے بعنی تینوں لقش لکھ کریانی میں بہانے ہوں گے۔

مقصد دولت: ال ك لئ آيت وَ الله يَوْزُق مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْدِ

حساب اوراسم ياباسط كاعداد طالب شعيب احمد

ین زینت کے اعداد،

تقش میں اے ١٩ تک حال مجرلیں، میں فاندسے چوہیں خاند

اسے شہر میں ان پتول سے ماہنامہ طلسماتی ونیا حاصل کریں

ROSHAN DARSI RUTUBKHANA Saloem Ruse Book Seller New House No. 983, Old 531 Hajjan Rabia Marzil, Mosinafa Jabalpur, 482002 M.P.

MISKEEN BOOK DEPOT 1526, Chesiye Ke Rusta Ranganj Bazar, Jaipur, 302003 Raj.

S.K. AHMAD New Medina Urdu Book Seller Neur Jama Masjid, Station Road Manocherial, 504208 Distt. Adillabed A.F

NASEEM BOOK DEPOT 50/229, Del Mandi Varanasi 221001 U.P.

NATIONAL BOOK DEPOT 56, Top Khara Road, Ujjala M.P.

WAQAR BOOK CENTRE Chowk Bazar, Nanded, 431604 M.S.

KHALEEL BOOK DEPOT Insinderpura, Telipura Chowk Akola 444001 M.S.

VAKEEL BOOK DEPOT Mohd. Ali Road, Ahmedahed Gui.

QARI WAHIDULLAH SHAMA BOOK DEPOT Panch Betti, Tonk, Raj. 304001

ROYAL NEWS ACENCY Makbers Bazer, Kota, Raj.

MINAR BOOK DEPOT Madina Masjid, Adilabad 504001 A.P.

SAWERA BOOK DEPOT Abdul Asesz, Kalu Tower, Nayapura M. Ali Road, Melegaon, 423203

HAFSEZ BOOK CENTRE Behind Plics Control Room Kurnool 518001

NASEEM BOOK DEPOT 77, Colootola Street, Kolkata 700073

POOJA PUSTAK STORE Subzi Mandi, Saraimeer, Azamgash U.P.

NATIONAL BOOK HOUSE Jameel Colony, Walgaon Road, Amravati M.S.

NOOR NABI BOOK SELLER Nows Paper Agent Dal Mandi, Varanest, U.P.

MEHBOOB BOOK DEPOT Opp. Russel Market Shvaji Nagar, Bengalora, 560051.

ABOUL SATTAR BOOK SELLER Compani Bagh, Muzziffarpur, Bihar

M.H. MULLAL News Paper Agent C/o Mosi Medical Indi Road, Bejaper, 586101

MADINA BOOK DEPOT Nataji Road, Raichur K.S.

HABIBI KITAB CHAR Madasi Majid Tikora Raod, Dharwar 580001 K.S.

KALEEM BOOK DEPOT Khas Bazze, Ahmedahad, Ouj.

GULISTAN BOOK ACENCY Uniu Bazar, 2832, Sawday Road Myeore 570021 K.S.

QARI KITAB CHAR Royal Namab Complex Shah-o-Alam Road, Ahmedahad G KITAB CENTRE Sharehad Market, A.M.U. Alignet, 202002 U.P.

ASCHAR MAGAZINE CORNER June Meejid, Mominpura Neggur 440018 M.S.

SHOQEEN BOOK DEPOT Behedergeni, Shebishanner U.P.

MOMIN BOOK CENTRE Blind Basst, Belgman 590002

MOIZ BOOK STALL Bus Stand Road, Karimanger 505002

JAVHD AZIZI News Paper Agent Mohd. Ali Road, Altoin 444001 M.S

AZBEM NEWS AGENCY 267, Near Bangali Colony Singar Talai Khandwa 450001 M.P.

FAIZI KITAB GHAR Mehnol Chowk, Umar Road, Sitamachi, 843302 Bibar

CITY BOOK DEPOT Quest Pada Masjid M. Ali Road, Malegaon, M.S.

GOHAR PRESS & BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chassai, T.N.

NAZEER BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Channai T.N.

MOHD, JAWED NAYYAR BOOK SELLER 56, Nekhas Khana, Allahabed U.P.

AFTAB BOOK DEPOT Subzi Bagis, Patna \$00004

MOON TRADERS BOOK SELLER Delhi Gate Road, Nagmar Raj. 341001

HAJI ABUL QAYYUM NEW HAJI BOOK DEPOT Basheor Ganj, Bhaji Mandi Road, Bood, 431122 M.S.

KAMALIA BOOK DEPOT Tatarpur, Bhagalpur \$12002 Bibar

MINARA DEENI BOOK DEPOT Masjid Road, Patel Chember Latur 413512 M.S.

SHABNAM BOOK STALL Machi Bazar Masjid, Shopping Centre, Room No.2 Gali No 7, Kasab Bada, Dinale 424001 M.S.

SALEEM BOOK CENTRE-97/1, High Road, Personnial 6358/0 T.N.

SHAIKH MEHBOOB Agust News Paper Beselith Road, Near Madina Masjid P.o. Udgir 413517, Disti. Lutur, M.S.

ABDUL WAHID & SONS Main Road, Renchi, Biher #34001

BIJLTAN HYDER KHAN Inderi, Quanni Sugandh Bhandar But Stand, Mangyur Dist. Dhar. 454446 M.P. M.M. KATCHI BOOK STALL Bhasdiwad Base Habil 580020 K.S.

AKHLAQ AHMAD URF CHHOTE Moh. Qezipusa, , Nen Manjid Alian Shaheed Markez Wall, Bahmich, 271801 U.F.

NEW KITAB MANZIL Tatarpus, Bhagalpur 412002, Bibar

AZKIYA BOOK SHOP & GENERAL STORE 51, Nayapura, Indora, 452003

MOLVI MOHD. AZHAR Husaini Kitab Glur, P.o. Manda Dist. Jaine, 431504, M.S.

HABEEBUR RAHMAN FAROOQI 122, Bartannipura Balcaich, 271801 U.P.

AZAD KITAB GHAR Sakchi Bazar Jamahadpur \$31001

KHAN BOOK STALL Nizamuddin Chowk, Shah Ganj Azrangabad, 431001 M.S.

AL FURQAN BOOK DEPOT Deral Ulcom, F.o. Porken Dist: Jassimer, 345021 Raj.

MUNSHI BOOK DEPOT Sanjay Nagar, P.o. Koper Geon Diett. Ahmind Nagar, 423601 M.S.

FIRDOS KITAS CHAR No. 3, Deri Complex Rascolpur, Benk Road Dharwad, 58000! K.S.

RASHEED BOOK DEPOT Mandi Bazar Burhanpur, 456331 M.P.

M. A. QADEER News Agent P.o. Bodhen, 503185 Distt. Nizemehed, A.P.

JAVED BOOK HOUSE M.G. Chowk Kolar 563101 K.S.

H. H. HABBEBUR RAHMAN BOOK SELLER P.o. Chlubra Gugor Dist. Barun, Raj. 325220

SHARMA BOOK STALL Sadar Bazar, Nebtsur, Bijnor U.P.

ANWAR BOOK DEPOT Chowk Bezar, Howes Post Office Bughen Gall, Needed 431604 M.S.

UNIQUE STATIONARY & BOOK SELLER.
Old Bue Stand, P.o. Nimal Dist. Adliabed, A.P. 504106

RASHEED AHMAD Akhber Wale Near Shaheen Hotel, Khorndiyon Ka Mohalla, Jodhpur 342001 Raj.

SIDDIQ BOOK DEPOT 37, Aminebed Pirk, Lacknow U.P. M. MANZÁR ALAM TAYYAB ATTAR HOUSE Jame Menjid, Mais Road, P.o. Mothari, Dist. East Chepenus, Bilar ABDUS SATTAR Punistrole, P.o. Mediupus Dist. Deogler 415353

MOHD. KHURSHEED QASME Maktaba Qatmin, Millet Nagar, Bhunawai 425201 M.S.

SAYED ABID PASHA 684/166 Gete, Sayed Aless Mobile P.o. Chemopotes 57150; Diett. Bengalore K.S.

J. MORD. YOURUP National Book House, 49, Chuman Bukar Street, P.o. Ambur 635802 Distt. Vellors T.N.

MOHD. ARIF DANISH RAZVI Near Dr. Parvez Ansari, Bacoide Allah Wali Masjid, Zatanpura, Bhiwandi, Thana 400302.

MOLANA MOFID, RIYAZUDDIN VIII. Sehudullahpur Disti. Gopalgusj 841428 Bihar

SAMEER BOOK DEPOT Near R.K. Model School Shahid Sarai, Siwan \$41226 Bihar

AB. JUNAID AHMAD Joher News Paper Agency M.M. Joher Ali Roud Kalamb Chowk, Yavatanii 545001

MAQBOOL NOVEL GRAR City Chowk, Automorbed, 431001 M.S.

NAEEM BOOK DEPOT Sadar Bazar, Maunath Bhanjan U.P.

VISHAL NEWS PAPER ACENT Railway Book Staff Nizamabad, 503001 A.P.

ABDUL MAJEED SHEKH Ahmed Book Seller, Moh. Peth, Near Javed Kirana, Parbhani 431401

S.I. SHAIKH H. No. Z-3-Ac 100 1362 Naie Road Ambedkar Nagar, P.o. Shirdi Ta. Rabta, Distt. Ahmed Nagar M.S. 423109

SHAMS NEWS AGENCY Beside Agra Sweet, Parmerwadi Hyderabed 500001 A.P.

MAGAZINE CENTRE 146, D.N. Road, Mahondra Chumbus Ground Floor, Shop No. 2 Mumbal 400001

ABDULLAH NEWS AGENCY Lei Chowk, let Bridge, Srimmer J & K 190001

MANZOORUL HASAN Shop No. 6, Paper Mrkat Rail Bazar, Kampur Cant 200001

SHAIKH AKRAM MANSOOR 20-4-226/8, Mahboob Chwok, Cherminer, Hyderahed 500002 T.S.

MIRZA BOOK DEPOT Kohon Mughel Pura, Nei Serak Muradahed U.P. 244001

INDIA BOOK STALL Laumi Takis Road, Near Sarai Juraceni, Bhopal, 462001 M.P.

93656 على الم

علاوہ اگرآپ ترکاریوں کے ذریعہ تیار کی ہوئی روٹی یا تھلکے کھائیں تو تسمون میں اس کے بعدروٹی ایکائیں، اس کا استعال منج و شام دولوں آپ کی صحت کافی اچھی رہے گی ،اس طرح سے آپ کی تندرتی میں جار اونت کریں۔ واندلك سكتي بير

ا-دھننے کی روثی : برےدھئے کےتے کرس کو آثے میں ملا کرروتی ایکا تیں اور دن میں صرف ایک بار کھا تیں۔ فائدہ: خون کی کمی ، گرمی کی زیادتی اور کم بلڈ پریشر میں فائدے

مندثابت ہوتی ہے۔

٢- گاجد كى دوشى : كا جركواچى طرح دحوكراس كوكدوكس كركے اس كارس تكال ليس اور اس كوآئے ميں كوندھ كراس كى روثى یکا کیں ،اس کی روٹی میں بلکی س مشاس سے بعری اور بلکی لالی لئے ہوئے موتی ہے،اس کو بھی دن میں کھا تیں۔

فاندہ :اس کی روٹی کھانے سے آگھوں کی روشی کے لیے ضروری وٹامن اے اور بی دونوں ہی ملتے ہیں، اس کے علاوہ خون میں اضافہ کرتے میں اور کینسر کے جراقیم کو مارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

٣-سهجن کي دوڻي جي کورهو بنا کراس کازک چھوٹے بتوں کا رس نکال کرآئے میں ملا کرروٹی ایکا تیں ، بیدن میں دو مرتبه کمائی جائے تو بہتر ہے۔

فسائده :اس كمان سي معياكامراض مي ببت فاكده ہوتاہے،اس کےعلاوہ کی تتم کے در دکوختم کردیتی ہے۔

٣-آلو كى دوتى : كاآلوك لكركدوك كرليس يا مجراس کارس نکال لیں اوراس کوآئے میں ملا کر ملکے یائی میں گوندھے،اس کے بعداس كى رونى يكائيس مرف أيك ونت بى كمائيس-

فسانسده :اس كمان سيقبض المضا، جوزول كدرو میں آرام ملا ہے اوراس سے باضم بھی درست رہنا ہے۔ ايك يادومولى كى دوتى الكيادومولىكوفوبدهوينا كركدو

میں مکہ، باجرا، جو کی روتی تو آپ کھاتے ہی ہیں،اس کے کس کریں یا پھراس کارس ٹکال کرآئے میں ملا کر ملکے یاتی کے ساتھ

مسائدہ :اس کے استعال سے بھوک کی میشاب کی زیاد آ جیے امراض میں فائدہ مندہ ہے، اس کے علاوہ شوکر جیسے امراض کے کئے بھی بہت فائدہ مندثابت ہوتی ہے۔

٢-ميتهي كس روثب بيتى كوفوب دعوما كراس چوں کو باریک باریک کاٹ کریا پھراس کا رس ٹکال کرآئے میں ملاکھ يكا ئيں،ليكن اس كو دن ميں صرف ايك وقت بى كھا ئيں تو بہت قائمه مند ہوگا۔ اگر جاڑے کے دنوں میں کھا کیں تو زیادہ فاکدہ ہوگا۔

فسائده: اس كى رونى جوز ول كا دروختم كرتى ب،اس كمالاوه کڈنی سٹم کو محک کرتی ہے اور خون کو صاف کرنے میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔

بسالک کس روثی : یالک وخوب ماف تمراکرنے کے بعداس كوباريك كاك كريا كجراس كارس تكال كرآئے ميں ملاكر گوندهیں، پھرتھوڑی دیر بعداس کی روٹی ایکا ئیں،صرف دن میں ایک

مسلسده ال كاروني كماني سينف دور بوتا باوردائون کے لئے بھی کافی فائدہ مند ہوتی ہے۔

2- نو کس کی دوشی : لوکی کوکدو کسے تکال کراس کاری تكال كرآئے يل كوندميں،اس كے بعداس كى روثى يكا كيں،اس كودن میں دومروز کرکے کھاسکتے ہیں۔

مسائدہ :اس کے بہت فائدے ہیں ، کولسٹرول کو کم کرتی ہے، بلڈ پریشرکو کنٹرول کرتی ہے،اس کےعلاوہ بیآ نتوں کی بیار یوں کے لئے فاكده مندانا بت موتى بي

公公公

تطنبرا عكس سليمانى حسن الهاشمى

مثكلات سے نجات پانے كے لئے آ يات سجده كامل

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ کوئی بھی صاحب ایمان کتنی ہی بوی مشکل اور کشنائی سے دوج اربواس کو چاہے کہ آیات بعدہ سے مدد حامل کرے اور مشکلات سے نجات حاصل کرے۔

نى كريم على إن ارحماء من سب سے بہلے نازل ہونے والى سورة سورة اقر أب اس سورة على برفر مايا كيا بے كه واس بخد وَافْتُوبْ سجده كرين اورالله سنة بإده قريب موجائين اورني كريم عِنْقَطِ في أيك حديث مين بدارشا وفر ما يا كه بنده حالب مجده من البيخ رب کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے۔

اس بات کے پیش نظر علماء عظام اور اکابرین کرام نے بیفر مایا ہے کہ کتنے ہی تھین حالات ہوں اور مشکلیں کتنی بھی جان لیوا ہوں ان سے چھکارا ماصل کرنے کے لئے آیات بحدہ کاعمل کرنا جا ہے۔ان آیات کو بعد نمازعشاء ایک ایک بار پردهیں، پھر بجدے میں چلے ما تیں اور اللہ سے فریاد کریں۔اس مل کولگا تارتین راتوں تک کریں ،انشاء اللہ مصیبتوں سے اور مشکلوں سے نجات مل جائے گی۔

- (١) إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُوْنَهُ وَلَهُ يَسْجُدُوْنَ. (سورة الحراف)
- (٢) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمُواتِ وَالْآرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُو وَالْاصَالِ. (سورةرعد)
- (٣) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَواتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ. يَخَافُونَ رَبُّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ. (سورةُكل)
 - (٣) وَيَخِرُّوْنَ لِلْلَاذْقَانِ يَنْكُونَ وَيَزِيْلُهُمْ خُشُوْعًا. (سورة اسراء)
- (٥) أُولَــيكَ اللَّذِيْنَ ٱنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِينْنَ مِنْ فَرِّيَّةِ ادَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَمِنْ فُرِّيَّةِ الْوَاهِيمَ وَإِسْوَآلِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتلَى عَلَيْهِمْ ايَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا (سورة مريم)
- (٢) ٱلْمُ تَوَانَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْآدْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ وَالْحِمَالُ وَالشَّجَرُ وَاللَّوَابُ وَكَيْهُ رَّمِنَ النَّاسِ وَكَيْهُ رَّحَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْوِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (سورة ج)
 - (2) وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ السَّجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ آنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا (سورة قرقان)
 - (٨) اللَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سورةُ مُل)
- (٩) إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُوا شِجُّدًا وَسَبُّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَلُ سُورُ يُحِدُهِ

- (١٠) وَظُنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِمًا وَآنَابَ (سورهُ ص)
- (١١) فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (سور فعلت)
 - (١٢) فَاسْجُدُوا لِلْهِ وَاعْبُدُوا (مورة جم)
 - (١٣) وَإِذَا قُرِئ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُلُونَ (سورةَالْتُمَّالَ)
 - (١٣) كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (سورۇعلى)

بعض اکابرین نے بیفر مایا ہے کہ ہرایک آیات کی تلاوت کے بعد مجدہ کریں اور آخری آیت پڑھنے کے بعد مجدہ کرکے پہلے دونوں ہاتھ اٹھا کردعا کریں اور اس کے بعد پھر مجدہ میں جا کردعا کریں۔انشا ماللہ بہت جلد مصائب اور مشکلات سے چھٹھارانعیب ہوگا۔

قرآن علیم کی بیآیات تمام امراض کے لئے شفا کاذر بعینی ہیں

- (١)وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ الْا خَسَارًا (سورة اسرام) (٢)فِيْهِ شِفَآءٌ لِلنَّاسَ (سورةُ كُل)
 - (٣)وَشِفَآءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ (سورة يوس)
 - (٣)وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ (سُورة لوب)
 - (٥) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْن (سورهُ شعراء)
 - (٢) قُلْ هُوَ لِللَّذِيْنَ امَنُوا هُدّى وَشِفَاءٌ (سورةُ ثم تجده)
 - (2) يُوِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَفِّفَ عَنْكُمْ. (سورة نماء)
 - (٨) أَلَآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ (سورةَ الفال)
 - (٩) ذَلِكَ تَخْفِيْفُ مِّنْ رَّبِيْكُمْ وَ رَحْمَة (سورةَانبياء)
 - (١٠)رَبِ آنِي مَسَّنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (سورة انبراء)
 - (١١)لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (سورة انبيام)

غم اورخوف سے نجات کے لئے

الم بخاري نام المفرد بل حفرت ابن عبال محوال المسال الم بخاري لكيف ، كولي تكيف ، كولي في الم بخاري نام بخاري في الم بخاري الم بنا الم الم بخاري الم بنا الم بن

غم سے نجات کے لئے

كى بحى غم سنجات بان كے لئے بدعا مغرب كے بعد صرف إيك بار پڑ جين كامعمول ركيس ، انشاء الله يُسكون بوكا اور برغم سنجات ملى حسينى الدّب جِهَ الْعِبَادِ حَسْبِى الْعَالِقُ مِنَ الْمَعْلُوقِيْنَ حَسْبِى الرَّاذِقْ مِنَ الْمَوْزُوقِيْنَ حَسْبِى الْلهُ لَا إِلهُ إِلَّهُ أَلْهُ وَ مِنْ الْمَوْتِ الْعَوْشِ الْعَظِيمِ.

تكاليف سينجات كاذر لعيه

ادع دحت ميل مفقول من كرام ابن الى الدنيا في حضرت اساعل ابن فديك من المربوق اور محصاس دعا كاوردكرف كي القين جب محصول الكيف يا المحصن بيش آتى تو حضرت جرئيل عليه السلام كي شكل مير ما من ظاهر بوتى اور محصاس دعا كاوردكرف كي تقين كى جاتى اوراس دعا كورد سے مجھے سكون بوجاتا دعا يہ جن قو علم أنت عَلَى الْدَى اللّهِ على اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

رعب اورخوف کودور کرنے کے لئے

كَتَابِ ابْنَ في مِن حضرت عبدالله ابن عرف من من ول م كَدني كريم والله الله الله المحب مهيل كى بادشاه كاخوف موتويدعا كرو لا إلة إلا الله المحليم الكويم لا إلة إلا أنت عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ فَنَاوُكَ وَلاَ إله غَيْرُكَ-

انوارات حاصل کرنے کے لئے

ظامرى اورباطنى نورحاصل كرنے كے لئے اور فق علوم سے واقفيت كے لئے اس دعاء كوروز اندسوم تند پڑھناچا ہے: اكس لَهُم صَلَّ عَلَى نُورِ الْآنُوارِ وَ سِسْ الْآسُوارِ وَ تِوْيَاقِ الْآغَيَارِ وَ مِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَادِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَ آلِهِ الْآظُهَارِ وَ اصْحَابِهِ الْآخْيَارِ عَدَدَ نِعْمَ اللهِ وَ اَفْضَالِهِ.

قرض کی ادائیگی کے لئے

الم طرائى في حضرت معالى كوالے سے قل كيا ہے كه حضرت في كريم تعلق فرايا كه من تهيں وه كلمات كون شكماؤن كرائم تم بهاڑك برابر محى قرض بوتواس وعاك وربعدوه قرض ادا بوجائ كا ورالله غيب سے قرض كى ادائيكى كابندوبست كردكا اور پرائيك فرايا كه دعااس طرح كيا كرو: اَلْمَلْهُم مَالِكِ الْمُلْكَ قُولِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَنْ تَشَاءُ وَ تُنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَنْ تَشَاءُ وَ تُنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَنْ تَشَاءُ وَ تُنْوِعُ النّهَارِ وَتُولِحُ النّهَارَ فِي اللّهِ مَنْ تَشَاءُ وَ تُنْوِعُ النّهَارِ وَتُولِحُ النّهَارَ فِي اللّهِ وَتُولِحُ النّهَارَ فِي اللّهِ وَتُخْرِجُ الْمَيّتَ مِنَ الْمَعِي وَتَوْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرٍ حِسَابٍ.

رَخْطَنُ الْكُلْمَا وَالْآخِرَةِ رَحِيْمُهُمَا تُعْطِيٰ مَنْ تَشَاءُ وَ مِنْهُمَا وَ تَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اوْ حَمْنِيْ رَحْمَةٌ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَه مَنْ مِوَاكَ اَللَّهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَيْنَ وَ تَوَلَّنِي فِيْ عِبَادَتِكَ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِكِ.

ادا تيكى قرض كانسخه

حضرت ابسعید خدری سے منقول ہے کہ ایک مخص نے رسول اکرم بھی ہے وض کیا کہ بھی پر بیٹا نیوں نے اور قرض نے میررکھا ہے۔ رسول اللہ بیٹھی نے جواب دیا ہی جہیں ایسے کلمات کھا تا ہوں کہ اگرتم ان کو پڑھو کے قوجہیں پر بیٹانی اور قرض سے جامع ل جائے گی۔ اس محف نے رسول اللہ بیٹھی کے متاہے ہوئے کلمات کو یا بندی کے ساتھ پڑھا تو اس کا قرض بھی اوا ہو کہا اور اس کو تمام پر بیٹاندں سے نجات کی گئے۔

كلمات بين الله م الني اعُودُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اعُودُ بِكَ مِنَ الْمِجْزِ وَالْكُسْلِ وَالْجُنْنِ وَالْهُمْ وَالْهُرَمِ وَ اعُودُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ اللَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

بریشانیول سے نجات کے لئے

اكارين كامعمول تفاجب بحى وه كى پريشانى كاشكار بوت أواس وعا كاورد شروع كردية اورالله أيس پريشانيول سن مجامع عطاكرون له وعايد جن بَا الله من الله المنظمة على الله المنظمة المنطقة المن

قيد سے نجات کی دعا

بددعا سركاردوعا لم يَنْ الْفَيْ نَ خُواب مِن آكر حضرت موك كالم كوسكما في حَب وه قيد من شخصة البول في ال وعاكو بار بار بزحا الوائل الدي المنظلة المنافق المنافقة المنافقة

درود شریف کی برکت

اگرکونی بھی پریشان حال انسان یا کوئی بھی مقروض یا کوئی بھی تھی دوزی کا شکار ہو یا کوئی بھی فقروفاقہ بھی جتالا انسان ہو یا کوئی بھی محروم ومظلوم فض اس درود کوکٹر سے سے تواس کو ہرمصیبت سے اور ہر ذکست سے بچاستال جائے۔اکس کھسٹے صلی سَیّدِ اَللّٰهُ مُسَلِّ عَسَلَى سَیّدِ اِللّٰهُ مُسَلِّ عَسَلَى سَیّدِ اِللّٰهُ مُسَلِّ عَسَلْی سَیّدِ اِللّٰهُ مُسَلِّ عَسَلْی سَیّدِ اِللّٰهُ مَدُوبِ وَعَلَی آلِهِ وَ اَصْحَادِهِ وَسَلِّمْ.

ہرمرض سے شفاکے لئے

جسمانی اوررومانی کوئی بھی مرض ہواس سے نجات پانے کے لئے اس تعش کو باد ضور عفران سے لکو کر کے میں والی اور اس محتی بول میں وال کراس کا پانی سات دن تک داج میں دو پارسی شام میکن، انشا واللہ شقانعیب ہوگی۔

محل يرب

ZAY

رچم	من رب	قولا	سلام
ImA	· Imh	TAA	197
الملما	11-9	rq.	YAZ
K9L	MAY	المالما	117

تنخيرخلائق كے لئے

نوچھی جعرات ہے اس مل کوشروع کریں ، روزانداس آیت کو برفرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھے، اول وآخر کیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس وے دن روز ور کھے اوراس آیت کو برفرض نماز کے بعد سومرتبہ پڑھے۔ عشاء کے بعد درج ذیل فلٹس گلاب وزعفران سے لکے کر برے کیڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے اور پھرض شام ، ۲۰ مرتبہ اس آیت کو بھیشہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ دولت تعفیر حاصل ہوگی اور زبر دست شہرت اور مقبولیت عطا ہوگی۔ آیت ہے: مسکر م قولاً مِن دُب دُجوہم.

ZAY

ربرجيم	من	قولا	سلام
سلام	قولا	من	ربرجم
من	ربرجيم	سلام	قولا
قولا	سلام	ربرجم	من

لقره عظيم

اس من وگلب وزمغران سے لکے رہر ہے گئر ہے میں پیک رے اپنے کے میں ڈال لیں اور ایک مرجباس منٹش پر سورہ مزل پڑھ کردم کردیں یافتار انسان من کے بیٹار فائد ہے فاہر ہوں ہے تہنجہ خلائق کی دولت حاصل ہوگی ، ہرتم کی بیار یوں سے حفاظت رہے گاہ رزق والم مقدار میں ملے اور زیروسی خیرو پر کرت مجی ہوگی۔ اگر اس فقش کو کھر میں افکادیں تو کھر ہر طرح کے اثرات اور ہر طرح کی موجود کے میں موجود کے اثرات اور ہر طرح کی موجود کے میں موجود ہے ماس کی قدر کرنی جا ہے اوراس کو اکارین کی طرف سے ایک تفتہ مجھنا جا ہے۔

444

1274	1279	1277	1219
1271	144	1410	1240
1411	1211	1444	KM
KM	12th	1277	12 1

زيارت رسول التدطيلييي

عفرت شیخ عبدالوہاب شعرائی زادالمعادیں لکھتے ہیں کہ شہنشاہ کونین فخرکا تئات سرور عالم حضرت محد بیالیا کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لئے بروز جعہ بعد نمازعشاء ایک سوایک ہاراس درود معظم کو پر قیس اور پاک صاف بستر پر سوجا کیں ،انشاہ اللہ زیارت رسول بیائی سے فیضیاب ہوں گے۔

درودعظم برب: اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِدِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِدِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الوَّادِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَادِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَلْحِيْنَ اللَّهُمُّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَلْحِيْنَ.

ترقی رزق کی دعا

حضرت خواجه باتی بالله صاحب فرنگی کو افیس الطالبین میں لکھتے ہیں کہ جولوگ مالی مشکلات میں جنال ہوں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل کرنا چاہے۔ فجر کی افران کے وقت اٹھ کر وضوکریں ، پھر فجر کی شغیں اوا کریں ، پھر ایک سومر تبدید کلمات پڑھیں : سُب حَدانَ اللّهِ عَرْدُ اللّهِ عَنْدُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْدُ اللّهِ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّه

ZAY

rri	יאואואי.	. ۳ ۲۸	سالم
22	710	۳۲۰	rro
MA	PPP	444	1414
٣٢٣	FIA	بالا	irr9

حعرت ایرای المی این بینے حضرت اسائیل اورا پی ابلی محتر مه ایره کو به آب و گیاه مقام پرالله کے سرد کرے جانے گئے تو پانی کا ایک مخلیز وان کے لئے چھوڑ گئے۔ جب پانی شم ہو گیا تو حضرت ہاجرہ کوشو ایش لاحق ہو کی اور مقا اور مروه پہاڑ ہوں کے درمیان بہتاب ہو کر مرکرداں وجیں۔ اس دوران اپنے خلیل کے اہل خاند کی ب تابی دکھ کر داللہ کی رحمت جوش میں آگئ اور حضرت اسامیل کے ایرلیاں دکڑ نے ہے ایک چشر بھوٹ پڑا۔ حضرت ہاجرہ نے زم ذم کر کر دورکرد رہے۔

حضورنى اكرم كاارشاد باماساعيل اكربيزم زم ندروكس اج دم دم ایک بہت بوابہا ہوچشہ ہوتا۔ عربی میں زمرم رک جانے کو کہتے ہیں۔اصطلاحا زم زم اس متبرک پانی کوکہا جاتا ہے جو حضرت طل الله كماجزاد حصرت اساعل كي بين مي ايزيار كرن سے جاری ہوا تھا۔ جو جار برارسال سے زیادہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود ملے دن کی طرح جاری ہے۔ بوجرہم کو جب تکالا کیا تو انہوں نے کوال باٹ کر اس کا نام ونشان مٹادیا تھا۔حضور نی اکرم ع كدادا مرالمطلب فخواب من اشاره باكرآب زمزم ك كوس كى مفائى كرائي مى اس كے بعد ظیفہ مامون الرشید كے عہد ميں مى ياه زحرم كى مفائل كرائي حى ١٩٧٥ ه ١٠٩ ويس يانى كى سط اما ك بلند موالی اور یانی النے لگا اور اس وقت سے لے کر آج تک اس کا بانی مجی فت مبیں ہوا۔ یہ کنوال فانہ کعبد کے مشرقی جانب تقریباً ۲۰ میٹر کے ا صلے یہ جرار با عرسال سے تشد لوں کوسیراب کرد ہاہے۔ شروع میں جاوز حرم کے او پر ایک دومنزلہ کنبدوالی بدی عمارت ہوتی تھی جس ك المال جانب باب شيبه كي عراب مولى تفى اور مقام ابراجيم كاوير می ایک بدی مارت مولی می جس کے ساتھ ہی ایک کلری کامبر موتا تاجس کاورجہت ہوئی ہوتی تھی۔ کعبشریف کے بالکل قریبان بدي يدى مارتون كى وجه ع جكه تك تحى اورطواف مى ركاوت بدا مو جالی می د عداد عر جب مطاف کی توسیح کے پہلے معوب پر سعودی فرمان رواؤں نے عمل درآ مدشروع کیا تو تو علاء کرام کے معود سے سے طواف کرنے والول کی مجوارت کے لئے شیددروازے کو

ہٹادیا گیابدی ممارت کوئم کرے مقام ابراہیم کو انتیل کے خوبصورت خول میں بند کر کے اصلی مقام پر رکھا گیا۔ کنڑی کے منبر کو پیچے خطل کردیا گیااور جاہ زمزم کی ممارت کوئم کر کے تہد خانہ تعیر کر کے اس کے اند خطل کردیا گیا۔

البتہ مطاف بی عین کوال کے اوپر ایک کول نشان لگا کراس کے اوپر ایک کول نشان لگا کراس کے اوپر ایک کول کا لے سنگ مرمر کے Bassment کی جیت اب مطاف کے فرش کے بالکل برابر ہے جہال بغیر کسی رکاوٹ کے باسانی طواف کیا جا سکتا ہے۔ حرم شریف کی تو سیج حرم کے کام سے متاثر ندہو۔

آب زمزم کے بارے میں فرمان نبوی ایسیا

الدونيام بهترين ياني زعرم كاب-

ارادے کو بورا کرے گابشرطیکدارادہ نیک ہو۔

﴿ آبزمرم پید بحرنے والی غذاہے اور بیار کے لئے شفاہ ہے۔ ﴿ جہم کی آگ اور زمرم کا پانی دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ ﴿ آب زمرم موجب برکت وشفاء ہے۔ ﴿ زمرم خوب بہید بحرکر پینا جاہئے۔

المرافق و المنافقول كورميان فرق سيب كدمنافق زموم

پيد مركزيس سية-

پانی کا ذاکھ معمولی سائمکین ہے اور معمولی کی خاب بھی ہے۔
اس کا ذاکھ خوشکوار ہے اور ہرتم کے جرافیم سے پاک ہے۔
خراب نہیں ہوتا اور نہ بی ید ہوآتی ہے۔ زمزم کا ہزار ہاسال تک جاری
رہٹا اور ار بوں انسانوں کا ہزاہاسال سے اس سے سیراب ہوٹا ایک عظیم
مجرو ہے۔ اس متبرک پانی سے استفہا کرتا ، بدن اور کیڑے سے جاست
دور کرتا منع ہے البت برکت کی نیت سے سل یا دضوہ وسکرا ہے۔
سر میں میں میں دور کرتا منع ہے البت برکت کی نیت سے سل یا دضوہ وسکرا ہے۔

سعودی فرمال رواشاہ خالد نے مشہور انجینئر کی کوشک کواس پاکیزہ کوئیں کی مفاتی کا کام سونیا تھا۔ پہلی دفعہ دوغوطہ خوروں کو ساہ

اورا کے اعداتارا گیا۔ جدید کیمروں کی مدد سے اندر کی تصاویراتاری کئیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق چانوں سے پانی کا چشمہ پھوٹا ہے جاس بی ہوئی ہوئی ہے۔ پھروں کے مطابق چانوں سے اوران چانوں پردگ برگی جہیں جی ہوئی ہیں جن سے قدرتی طور پرفلٹریشن ہوئی ہے۔ پھروں کی طرح ہے ان پر پانی کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ جس چان پر پانی کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ جس چان پر پانی کا کوئی اثر نظر نہیں سے بھور مووی کیمروں سے لگی تھیں۔ بعض مقامات پر پانی کا بہاؤاتا سے بیسے موری کیمرے کی دوشنیاں ہے کار ہو جاتی تھیں اور پیش روشنیاں استعمال کرنا پر تی تھیں۔ پانی کے اخراج جاتی تھیں اور پیش روشنیاں استعمال کرنا پر تی کوندوڑ شکے فوط کے اخراج خودا عدد والی ہونے ہوئے اور یہ کام وہ مرحلوں میں کمل کیا کیا اور اس طرح کل سات ماہ خرج ہوئے اور یہ کام ۱۹۹۱ ارک ۱۳۹۶ جری کو پایہ طرح کل سات ماہ خرج ہوئے اور یہ کام ۱۹۹۹ ارک ۱۳۹۶ جری کو پایہ میں یہ معدنیا پائی جاتی ہیں۔

﴿ مِنْ كَنيشيم سلفيت ﴿ مِنْ مُكُنيشيم سلفيت ﴿ مِنْ مِنْ مُكُوراتِيرُ ﴿ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الرّبِيفِ ﴿ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الرّبِ مِنْ الرّبِيفِ

گیاانسان کے جسمانی نظام کودرست رکھے اور مختلف بیاروں کو دور کرنے کے لئے جتنی معد نیات مغید اور ضروری ہیں وہ سب زمرم میں پائی جاتی ہیں جو اس بات کی تقدیق ہے کہ حضور کا بیفر مان بالکل برق ہے کہ زمرم ہر بیاری کے لئے شفاء ہے یا ہراس مقصد کے لئے ہوتی ہے جس کے لئے بیاجائے۔ ایک روپورٹ کے مطابق صرف جے کے دوں میں جاج کرام دی ہزار مکعب میٹر آب زمرم کا روز اند استعال کرتے ہیں یعنی ایک محنثہ میں تقریباً ۱۵ کے مکعب میٹر آب زمرم کی روز اند استعال حاجیوں کے استعال میں آتا ہے۔ ایک ایمبارٹری آب زمرم کی روز اند فراہی کا جائزہ لیتی ہے۔ ہرروز ۴۰ رشن آب زمرم میکروں کے دریعہ مازم جے کے لئے مجد نوی میں انتا ہے۔

آب زمزم برني محقيق

جاپان کے مایہ ناز سائنس وال ڈاکٹر مساروا یموٹونے اکشاف
کیا ہے کہ آب زمرم میں الی خصوصیات پائی جاتی ہیں جواس کے سوا

دنیای کی پانی میں موجود دہیں۔ انہوں نے نیونا کی نیکنالوی کی ۔

اب آب د موم کا ایک قطرہ عام پانی کے ایک برار قطروں میں شائل کا جائے تو عام پانی میں جو دور جائے تو عام پانی میں جو دور جائے تو اسٹیلیوٹ برائے قتیل کے میں جائے تھیں کے میں جائے تھیں کے دور ب پر آئے ہوئے جائے ہو جاپان میں انہیں ایک عی انہوں نے متعدد تحقیقیں کی جو جاپان میں انہیں ایک عی جائے تھی ہے تا ہے دموم کا ایک قطرے کا بلور (ایک چی کھا تھیں کی جو کھا تھی ہوتا ہے دموم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چی کھا تھیں کی جو کھا تھی ہوتا ہے دموم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چی کھا تھی ہوتا ہے دموم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چی کھا تھی ہوتا ہے دموم کے ایک تھی میں کہا تھی ہوتا ہے دموم کے ایک کھی میں دموم ہے گئی کے حالی کھی ہوتا ہے دموم کے ایک کھی ہوتا ہے دموم کے ایک کھی ہوتا ہے دموم کے ایک کے مشاہرے تھیں دکھتے۔

انموں نے لیمارٹی شیٹ کے در بعمعلوم کیا کہ آپ دعرم کے خواص کو کسی بھی طرح تبدیل کرناممکن نہیں۔اس کی اصل وجہ جانے ے سائنس قامر ہے۔ زمزم کی ساری سائیکلنگ کرنے کے او بھی اس کے بلور میں تبدیلی نہیں یائی گئی۔ جایانی سائسدان نے مریقہ انشاف كرتے ہوئے كہا كى ملمان كمان، ينے اور بركام سے پہلے بم اللديد سے بي -انبول نے كماكہ جس مانى بربىم الله برجى جانے اس میں عجیب متم کی تبدیلی وقوع پذیر ہوتی ہے۔ لیبارٹری میٹ کے ذر بعدعام پانی کوطاقتورخود بین کے ذرابعدد کھاتا میا اوراس م "بسم الله برے کے بعدد یکھا کیا تو اس کے ذرات میں تبدیلی واقع موقی تی۔ بم الله راص كر بعد بانى ك قطر من خويصورت بلور بن مح تے۔انہوں نے کہا انحوں نے یائی رِقر آئی آیات پڑھو کی قواس میں عجيب فتم كالغيرواقع موا انمول نے كماك يانى مي الله تعالى نے عجيب فتم كى ملاحين ركيس بين- يانى بين قوت ساع، احساس، بإداشت اور ماحول سے متاثر ہونے کی صلاحیت ہے۔ اگر یانی برقر آن جید کی آیات کی الاوت کی جائے تو اس میں مختف امراض سے علاج کی ملاحيت بمى بيدا بوعتى ب- يانى ماحل كمنى ادر شبت حالات كااثر تول كرتا ہے۔ ڈاكٹر ايموثونے كہا كدكرة ارض كى تمام كلوقات خواہ وہ بظاہر جمادات بی کیول شہول ان میں ماحول کا اڑ قبول کرنے کی ملاحيت ب- كانات كامردة وشورد كمنا بادراى شعد كنيسك وهايخ خالق كالنج يسمعروف ب

اب زکوۃ کے دوطریقے ہیں۔ اول تو یہ کہ جومل ہمیں پڑھنا ہے۔ صرف ای کی زکوۃ دیدی جائے۔ ایک یہ کہروف کی زکوۃ دیدی جائے ہیں یہ کہروف کی زکوۃ دیدی جائے کھر علیحدہ علیحدہ علیحدہ کی ممل کے لئے زکوۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ حروف کی ذکوۃ دینا آگر چہ ایک مشکل کام ہے لیکن پہلے زمانے کے عامل حروف تھی کی زکوۃ دیلیا کرتے تھے حقیقت میں عامل وہی شخص ہے جوحروف تھی کی زکوۃ دیدے۔ اب ہمل کی علیحدہ ذکوۃ ہے اور بی ظاہر ہے کہ لا تعداد عملیات کی ذکوۃ کا طریقہ بیان نہیں کیا جا سکتا اس لئے زکوۃ کے عام طریقہ بیان کردیتے جاتے ہیں۔ پہلا طریقہ بیہ کہ جس ممل کوۃ کی مرنا چا ہے ہواس کو پہلے سوالا کھد قعہ پڑھ کو۔ اس ممل کے عامل میں ذکوۃ دینے کی مدت ہے۔ ہوجاؤ ہے۔ عمواً چالیس دن میں ذکوۃ دینے کی مدت ہے۔

فائده : اگرصرف مطلوب كانام ایك لا كه پخیس بزارمرتبه پرهاجائة بن عمل تخیر به مسلوب كانام ایك لا كه پخیس بزارمرتبه پرهاجائة و بن عمل تخیر به به سال كه پرها انام به سوالا كه مرتبه يدهوتو تمهارا بمزادم مخر بوجائه اسب

اصدول: سوالا کھمرتبکی اسم یا آیت یا ممل کوچالیس دنوں میں بورا کرنے سے زکوۃ اکبر ہوجاتی ہے تو دہ شخص عامل ہوجاتا ہے وہ جب بھی اس ممل کو پڑھے گاتو پورا بورا فائدہ ہوگا دوسرا طریقہ ذکوۃ امغر کا ہے ذکوۃ کا عامل کسی کواجازت نہیں دے سکتا اورا کثر اوقات ذکوۃ

اصغرے مل صرف ایک ہی مرتبہ کام دیتا ہے۔ زکوۃ اکبر کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے۔ زکوۃ اصغر کا طریقہ یہ ہو کہ جو ممل ہم پڑھنا چاہتے ہواس کے اعداد بحساب ابجد زکال اوجس قدراعداد ہوں اتنی مرتبہ پڑھو۔

(زگوة حروف جي) ہرحرف کو چار ہزار چارسو چواليس مرتب (۲۸ ميں ۱۲۸ ميں ۱۳ مرتبہ ۲۸ رروز تک پڑھو چونکہ ابجد کے کل حرف ۲۸ ميں اس لئے ہر ہرحرف کا موکل ہمراہ ضرور پڑھنا ہوگا بغیرہ موکل کے زکوة شہیں دی جاستی ۔ای طرح ہر کمل کی زکو ة اس کے موکل کے دیتا ہوں اور آخر میں موکل بنانے کا قاعدہ لکھ دوں گا۔تا کہ جس ممل کا موکل ہوں اور آخر میں موکل بنانے چاہیں بنانے ہیں ہو سے کا قاعدہ یہ ہے، پہلے لفظ اجب لگا کر پھر موکل کا نام لے کر پھر اس ممل کو پڑھوخواہ وہ کوئی ممل ہو۔ مثلاً کوئی شخص موکل کا نام لے کر پھر اس ممل کو پڑھوخواہ وہ کوئی ممل ہو۔ مثلاً کوئی شخص حرف الف کی زکو ة دینا چاہتا ہے اور الف کا موکل امرافیل ہے تو زکو ۃ دینا جا میں پڑھیں گے۔

أجب يَاإِسرافيلُ بِحَتِّي ياالُف.

بإمثلا اجب يا عطرائيل بحق قل هوالله احد.

یا مثلاً اجب یا جبوائیل بحق بسم الله الوحمن الرحیم.
امیدہ کہ آپ اس تشریح سے طریقہ ذکو قسمجھ گئے ہوں گے۔ حروف حجی کے موکل حسب ذیل ہیں میرکب کہلاتے ہیں۔

حدول حروف تججى معهموكلات

	יָבניט ננים יָט ייני					
خ	٢	ت	ث	ı).	1
ميكائيل	شكفيل	كنكائيل	ميكانيل	عزراليل	جبرائيل	امرائيل
ص	ش	5	ز	J	3	
حجماثيل	همرائهل	همواكيل	شرفائهل	اموكيل	أسرائيل	درداليل
ق	ن	Ė	٤	B	Ь	من
عطوائيل	حمائيل	لو خاليل	لومائيل	لوزائيل	اسمائيل	عطكائيل
ی	,	,	ש	^	J	3
مراكطانيل	در دائيل	رفتائيل	ثولائيل	روياليل	طاطائيل	هروزائيل

ق ĸ 14 بغير لعائم 4 ۲. بغر 3 فراء est 11 3 وارج نشره 2 24 المرفه ٠ ٩ 2 بلو طرفہ 1+ ۲۴ حينه ک اجبد 11 3 10 ذيره مٰل مرذ KA Ir موار 15 Ė 12 11 ساک M 10 0

موکل بتانے کا طریقہ:۔جس نام یا جس عمل یا جس عہارت کا موکل نکالنا مقصود ہو۔ تو اس کے حرف المفوظی بناؤ ۔ لینی جوحرف جس طرح ہولا جا تاہے۔ اس طرح کھواس کو المفوظی کہتے اور یہ قاعدہ جس کہلے لکھ آیا ہوں۔ مثلاً جوحرف کا المفوظ جی ہے۔ اب جس چیز کا موکل نکالنا ہے اس کے تمام حروف المفوظی کر کے ان کے اعداد بحساب ابجہ نکال کر ان کو ۲۸ پر تشیم کرو جو تشیم سے فئی جائے۔ اس کوشروم ابچہ سے شار کرو۔ جہال تتم ہواس حروف کو لکھ لو اور پھر ملفوظی کرواگر وہ ۲۸ سے شار کرو۔ جہال تتم ہواس حروف کو لکھ لو اور پھر ملفوظی کرواگر وہ ۲۸ سے خواس کر داگر دہ کو اس جس شامل کروا ہے۔ بھی بات بھی اس بیس شامل کروا ہے تین حروف ہو گئے ان تیوں حروں کو اور پھر ایک بھی اس بیس شامل کروا ہے تین حروف ہو گئے ان تیوں حروں کو ملفوظی کر کے این حروف کو ملفوظی کر کے این کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو اس کہی نام یا حرف باق بے اس کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو اس کہی نام یا حرف باق بات کے اس کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو اس کہی نام یا حرف باق بارک کا موکل ہے۔

مثال جمیں زید کے نام کا موکل بنانا ہے تو اس کے مفلوظی حروق بنا ہے زا، کا، دال ، اعداد ، اعداد ، اکو ۲۸ پر تشیم کریں تو ہاتی ہے ۲۲۔ اب اس کوشروع ابجد سے شار کیا تو چمبیسوال حراف ض آیا۔ اب ض کو ملفوظی کیا۔ ض عدد ۵۰ مراس کو ۲۸ مر پر تفتیم کیا یاتی ۲۳ ہے۔ حرف خ فکل۔ اب ضاد شین خ کے اعداد لئے ۲۲ کا رہوئے ۲۸ پر تفتیم کیا ہاتی ۳

ذکوة مندرجه بالاطریقے پردی جائے گی اس کے بعد جب کوئی مشکل آئے تو اس حرف کومد موکل ایک نشست میں ایک ہزار آٹھ سو مرتبہ پرمواورد کھوکہ ترف میں کس قدر اڑ ہے۔

حروف جبی کے متعلق ہر حرف سے مخصوص کام لینے کے اور بھی طریقے ہیں دنیاوی ہر حاجت کے لئے بیحروف کام دیتے ہیں۔ان کے خواص اکثر کتب جفر میں درج ہے۔

یہ یادرہے کہ اگر ذکو ۃ اکبراداکرنی ہوتو جس حرف کی ذکو ۃ ادا
کرنا ہے اس کو ۲۸ رون تک پڑھنا ہے اور حروف کی متعلقہ منزل کے
دن ذکوۃ شروع ہوگی۔ اگر ذکوۃ اصغرادا کرنا ہے تو حرف الف سے
شروع کر وجب کہ قمر منزل شرطین میں ہو ۲۳۳۳ ہار پڑھو۔ ای طرح ہر
حرف ذکوۃ اس کی متعلقہ منزل میں اداکرو۔ ۲۸ رمنزل قمر کی ہیں البدا
تقویم سے وکھے کرایک نقشہ تیار کراوکہ کس دن کس حرف کی ذکوۃ کس
منزل میں اداکرنا ہے اور اس منزل کا وقت کب سے کب تک رہے گا۔
ترتیب وار حروف جی ترتیب وار منازل سے متعلق ہیں اگر کسی ایک
حرف کی ذکوۃ اصغراداکرنا ہے تو اس رف متعلقہ منزل میں ۲۳۳۳ ہار پڑھ اوا کرنا ہے تو اس رف متعلقہ منزل میں ۲۳۳۳ ہار پڑھ اوا کہ بار پڑھ اوا کہ بار پڑھ اوا کہ کے۔

حروف جي ك ذكوة اداكرتے وقت بينية كرنا ہوگى كه ايك حرف كى ذكوة اداكرد بي بين يا تمام حروف جي كى اگر تمام حروف بي ذكوة كى نيت كى باوراگركى وجہ سے چند حروف كى ذكوة دينے كے بعد ذكوة كاسلسله لوث كيا تو تمام ذكوة عمل باطل موجائے كى ليكن اگر ايك بى حرف كى نيت كى تقى اوراكي بى وقت ايك بى دن بي اداكردى تواس ايك حرف كى ذكوة ادا موجائے كى بيہ بے ترتيب حروف سے بھى دى جائے ہے جرزكوة كے بعد نياز دلاؤ۔

جدول حروف حبجي مع منازل

منازل	حروف	نمبرثار	منازل	حروف	نمبرشار
تحفره	<u>س</u> `	10	شرطين	_	1
thi	2	ד	بطين).	r
الكليل	ני	14	ثيا	ट	۳
قلب	ص	14	دويران		سا

أعراو

roa

194

mr

SIF

MAY

F4.

1+1

P1-

r-A

201

72

47

172

154

101

44

۸۸۵

274

477

والي

وبإب

واجد

ريل ويل

بادى

YOY

MM

1-1

14.

44

وحم الراحمين

احكم الحاكمين

احسن المخالقين

يدى من المشرين

اسمائے الٰہی معه اعداد أعرار اعراو 170 1-10 أعزاو أعرار الله بعير 141 زوالجلال 1-4 ۸r جاير مليل الہ ريم 949 مانط **r**• 224 جميل نجير ۸۳ ۳۷۵ باعث دحن ż 4 جائح أحذ 110 بامط ويجيب خانغل بنلئ ICAI I۸ گ **r•r** 4 اوٽي روكفب فادزع rim بادي 120 444 حفيظ رنن بالحن خالق قال 411 1.4 باتى غاطر 42 ميد اكبر وليل بدلع ۲A طيم اول رزاق 40 ۸۸ 1-4 ويان حكيم *3*1 رافع داگل 4.1 ٹابت زکی دائم امدق F.Y 150 جبار ذاكر 3 جواو 149 411 سملام 5 غفار مقوي كاا معز MAI iA+ YOL فنی

متعالى

مغنى

معطى

باجد

مجيد

محی

001

||++

ľ٨

٥٧

HO

TOP

Irr

1-4-

IMI

rar

ሮአ 4

101

401

YOL

r.0

400

717

14+

بالغ

ټور

نامر

Ėŧ

نيم

رل

3331

ميد سجان ستار سيوح شهيد شانی ٠ دنع فكور حيوز

45

441

44

عافر

15

قائم

ي بيش

يوم.

175

مقترد

قذي

فذوس

744

محد

ع ديد عي وومراح فب بالبداموكل بائيل موا وومرا طریقہ بیہ ہے کداب پہلی مرتبہ بچے توسے ۲۱۔ دوسری مديدا - تيسرى مرتبه ٢٠١ - ان كوجع كيا تواكمو ع ٢٨ يرتقسم كيا تويا في عے ۱۵۔ ابجد میں بدہ ہوال حرف س فکلا۔ اب اس کے آ مے ایل بدهادیاتو سائل بنا۔ پس معلوم ہوا کہ زید کا موکل سائیل ہے۔اب اسم زيد كي زكوة جم يول وي محاجب ياسائل بحق زيد

نوث موکل بنانے کے اور بھی طریق ہیں جن کو بیجہ طوالت بیان فيس كيا جارسكا_ بية عده آسان اور قريب القسم بحروف جي مين موكل لكي مح إلى الركوئي موكل اس قاعده يرسيح ندآئ تو غلط ند معمين اس لئے كه دوسرے قواعدے موكل نكالے مح بين موكل بنانے کا بیطریقہ نہایت موڑ ہے بلکہ کوئی صاحب حروف جبی کے بھی اس طرح موكل بنا كرزكوة وي كيتوزكوة نكل حائے گي۔

اسم باری تعالی : _ کامل عاملیں کا محرب مل ہے کہ اسے نام کے اعدادواسائے باری تعالی برھنے سے بے انتہا فوا کد حاصل ہوتے ہیں قاعدہ پیہے کہاہیے اصلی نام کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کروجو عدد حاصل ہوں اس کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ اگر ایک ہی نام ال جائے تو بہتر ہےنہ ملے تو دویا تین غرض جس قدر نام ہم عدول سکیس ان کوروزمرہ اس تعداد میں پر حوجوتمہارے نام کے اعداد ہیں پڑھنے کا وقت وی ہے جوتمبارے ستارے کا ہے اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں کے ملازمت ترقی اولا دصحت غرض کردین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف میں خدا کے ناموں کے ضرورت ہوتی اس وجہ سے بی تعداد اکثیر خدا کے نام معداعداد درج کئے جاتے ہیں تاکہ طالبین کوآسانی ہو۔ سیمجھیں کہ بیخدا کے صفاتی ناموں کی ممل فہرست ہے بلکہ اس کے علاوہ اور بھی نام ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے اتفا قا كونى بم عدداسم نه طے تو تلاش كر كے دوسراان بم عدداسم پڑھ سكتے ان کی میزان کی میزان کی میزان کی میزان کی جان کرلیں کتابوں میں غلطی کا امکان ہوجاتا ہے نیز معنی کا خیال کر کے أكرابي مطلوب كم معنى كواسم يزه ليس تواور بھى زيادہ تا تيم موكى اور طالب كرمام كاحرف جم عضر المتعلق إسم بارى تعالى بعى اى عفركا بوياموانق عمركا بو فورأاثر بوكا

طلسماتی موم بی

باشى روحاني مركز كي عظيم الشان روحاني پييك

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپناڈیرہ جما ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موج سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کرا سے بھی گھروں میں نوست بھری ہوئی ہے اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

هاشمی روحانی مرک

نے ایک موم بی تیار کی ہے، جو اس دور کی لاجواب روحانی پیش کش ہے، جولوگ جنار موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بی طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھا ئیں۔

قیت نی موم بتی-/60روپے

ھر جُنَّه ایجنٹوں کی ضرورت ھ

فورأرابطه قائم كري

اعلان كننسده

ہاشمی روحانی مرکز

محلّه ابوالمعالى ديو بنديو بي 247554

905	شحير الناصرين	44.	غل	rır	تريب	[00]	باد
HTT	يارحنن يا رحيم	144.	مجت	111	قوى	rio	ابر
٥٢٢	مسلام قول من رب الرحيم	PPY	مصور	1-1	قابر	rr	بيب
AMA	فواجلال والاكرام	LLP	مقتدد	911	قامنی	rr	اب
11+1	ياعليم يا حكيم	749	مقط	111	كانى	11+7	لمابر
10.	لااله الا الله	۵۵۰	مغيف	114	المين	10.	عليم
arı	فسيكفيكهم الله	۵۰۰	متين	12.	1.5	114	E
۸۸۰	هو تسميع العليم	۱۱۳۵	شظيم	100	كفيل	111	عالی
	حسبنا الله ونعم الوكيل	۵۵۰	متين	Ir4	لطيف	10.	عليم
10-	ياهالك يا الله	4.	Æ	PΑ	میدی	11+	على
149	اكرم الاكرمين	lala.	منش	IFY	مومن	41"	27
417	الله لطهف	IAi"	مقدم	11r	عمر.	ומו	عالم
140	يا على ياعظيم	۲۳۸	موافر	۵۱۱	مهيمن	۱۰۳	عدل
liar	ياحىيدقيوم	40	مبملك	91	الک	104	غغو
144	حسبنا الله ونعم الوكيل	14	مجيط	۵۵	مجيب	IAII	غياث
rır		Air	مخرج	1**	تحرم	(PA1	غفور

امثال حضرت سليمان عليه السلام

ہے خداوند تعالی کی تعبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب کے بیزار مت ہو، کیوں کہ خدا تعالی جس کو پیار کرتا ہے اسے تعبیہ

روی میں کے اپنی نگاہ میں آپ کو دانش مندمت جان، خداوند تعالی ہے: راور بدی سے بازرہ۔

ہے بدی ہیں گی۔ جہشر رکی بدکاریاں اسکو پکڑلین کی اور وہ اپنے بی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔

الدورة الدارة المرادة المرادة

نام: هم کاهم علی نام والدین: مبیری بیکم مظهر علی ناریخ پیدائش: ۲ رسمبر (<u>۱۹۹۱ء</u> قابلیت: بی ایس کلمپیوٹر

آپ کا نام ۱۱ حروف برمشمل ہے، ان میں سے ۱ حروف نقط والے ہیں، باتی ۹ حروف، حروف موامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں چار حروف آلٹی، چار حروف خاک، دو حرف آئی اوراکی حرف بادی ہے، باعتبار تعداد کی حرف کو غلبہ ماصل میں آبی حروف کو غلبہ ماصل میں آبی حروف کو غلبہ ماصل ہیں ہے، البنتہ بداعتبار اعداد آپ کے نام میں آبی حروف کو غلبہ ماصل ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۱ ، مرکب عدد ۱۱ اور آپ کے نام کے مجموی العداد آپ کے نام کا مفرد عدد ۱ ، مرکب عدد ۱۱ اور آپ کے نام کے مجموی العداد آپ کے نام کے محمود کا میں کے نام کے مجمود کا میں کا معاملہ کے میں کا میں کے محمود کا معاملہ کے میں کا معاملہ کے معاملہ کے معاملہ کے میں کا معاملہ کے نام کی کا معاملہ کے معاملہ کا معاملہ کو نام کی کے نام کا معاملہ کے معاملہ کی کا معاملہ کے معاملہ کے معاملہ کے معاملہ کی کا معاملہ کی کے معاملہ کے معاملہ کی کا معاملہ کے م

الما عدد حیااور سادگی سے وابسۃ ہے، دو کا عدد باہمی معاہدے کی علامت ہے، اس عدد کا حال فنون الطیفہ کا شیدائی ہوتا ہے، یہ کائی حد تک شوقین مواج ہی ہوتا ہے، یہ کائی حد تک شوقین مواج ہی ہوتا ہے، دل بھی کا سامان جہاں بھی میسر آ جائے ہو ہاں ضرور ترکت کرتا ہے۔ اعدد دو النفی ایک خاص شش ہوتی ہے جولوگوں کے اعداد میں اور آ واز ش ایک خاص قتم کی جاذبیت بھی ہوتی ہے جولوگوں کو اپنی طرف مینی ہے۔ اعدد کے لوگ مبر قبل کی دولت سے سرفراز ہوتی طرف میں ایس کم عربی سے عبت ہوتی ہے اعدد کے لوگ دوراند کش ہوتے ہیں اور حکمت علی ان کی ذات کا جزوہوتی ہے۔ اعدد کے لوگ بر یفانہ ہوتے ہیں اور حکمت علی ان کی ذات کا جزوہوتی ہے۔ اعدد کے لوگ ہر یفانہ اعداد کے لوگ ہر یفانہ اعداد کے لوگ ہر یفانہ اعداد میں گووک کی تو می کر قدم رکھتے ہیں، یہ لوگ اپنی زندگی کو شریفانہ اعداد کے لوگ مشتمل مواج ہیں اور کی مضبوطی ہوتی ہے۔ ایس ان کا شہلنا مشکل ہوتا ہے۔ اعدد کے لوگ مشتمل مراح کی مضبوطی ہوتی ہے۔ اس کا معدد کے لوگ وی شدوطی ہوتی ہے۔ اس کا معدد کے لوگ وی شدوطی ہوتی ہے۔ اس کا معدد کے لوگ وی شدوطی ہوتی ہے۔ اس کا معدد کے لوگ وی شدوطی ہوتی ہے۔

عاريال كا شكارر بع بين اور يكي يه ب كريد لوك برميز دين كرت اور

بربر بیزی بی کی وجہ سے اکثر بیار ہے ہیں، صحت کے معاطم میں ان کی صورت حال جیب ہوتی ہے۔ بھی تھرا تے ہیں کہ جیے بھی بیار شہوئے ہوں اور بھی ایسے نظرا تے ہیں جیسے تدری سے ان کا کوئی واسطہ بی نہ ہو۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک طرح کی فطری شرم ہوتی ہے واسطہ بی نہ ہو۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک طرح کی بھی کوشش میں گئے رہتے ہیں، لوگ ان کے خلاف جم کر تیم ہیں، اس وقت بیم بر مصلحت بھی ہوتا ہے اور بیسکوت افتار کرتے ہیں، یہ سکوت ازراہ مصلحت بھی ہوتا ہے اور بیسکوت اور خاموثی ان کی فطرت کا ایک حصہ مصلحت بھی ہوتا ہے اور بیسکوت اور خاموثی ان کی فطرت کا ایک حصہ بھی ہے۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک زبردست خوبی بیہ وتی ہے بیکام خود بھی ہے۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک زبردست خوبی بیہ وتی ہے بیکام خود انہیں ایک جمیب طرح کی خوثی کا احساس ہوتا ہے، قوت خیالی کا ما ذہ ان انہیں ایک جمیب طرح کی خوثی کا احساس ہوتا ہے، قوت خیالی کا ما ذہ ان میں بہت زیادہ ہوتا ہے، ایسے بی لوگوں کے بارے میں بیکاورہ مشہور ہیں بہت زیادہ ہوتا ہے، ایسے بی لوگوں کے بارے میں بیکاورہ مشہور ہی کا عدد کے لوگوں میں دومانی صفات بھی پائی جاتی ہیں، بیسوجی دوگر ہیں۔ کا عدد کے لوگوں میں دومانی صفات بھی پائی جاتی ہیں، بیسوجی دوگر کا کا تعدد کے لوگوں میں دومانی صفات بھی پائی جاتی ہیں، بیسوجی دوگر

اور بن سمن کاعتبارے قدامت پندہوتے ہیں،سادہ اوح ہوتے ہی،سادگی ان کی ذات کا جزولا یفک ہوتی ہے، بیعانیت کواہمیت دیتے ہیں اور لڑائی جھکڑوں سے انہیں وحشت ہوتی ہے۔ ۲ عدد کے لوگ ہر موقع پراچھ ثابت ہوتے ہیں، دوئی نبھاتے ہیں، کیکن چونکہ حساس ہوتے ہیں اس کئے جلد ہی لوگوں سے بدگمان ہوجاتے ہیں اورجلد ہی ا پنادل صاف بھی کر لیتے ہیں، ان کی زندگی میں روٹھ منائی کاسلسلہ چاتا ى رہتا ہے، اان میں زیردست صلاحیتیں ہوتی میں لیکن طبیعت کے حساس ہونے کی دجہ سے بیامیہ کے مطابق ترقی نہیں کریاتے ،ان میں تملّق اور جا پلوی بھی نہیں ہوتی اس لئے بھی بیکی بردے آ دی کے قریب منیں ہو باتے ۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد اسے اس لئے کم وبیش برتمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود مول کی۔ آپ کے مزاج میں سادگی ہے،آپ دیر تک اور دورتک ساتھ بھاتے ہیں،آپ دوسروں پر مجروسہ كرتے إلى، آپ كے اعرفور وكركى ملاحبين موجود إلى، آپ كى طبیعت میں مجولا بن ہے،آپ عقل سے بہرہ ور ہیں لیکن آپ جالاک نہیں ہیں،آپ کے اعرز وداعتباری بھی ہے،آپ جلدلوگوں پراعتبار كريع إلى جوآب ك لئ ميش فتسان ده بما ب

آپ كى مبارك تاريخيى: ۲۹،۲۰،۱۱،۲ ين،ان

تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیا بی آپ
کے قدم چوہے گی، آپ کا لکی عدد ۸ ہے، ۸عدد کی چزیں اور شخصیتیں خاص طور پرآپ کوراس آئیں گی اور آپ کی شہرت اور ترقی کا ذراید بنیں گی، آپ کی دوئی ان لوگوں سے خوب جے گی جن کامفر دعد دے، ۹۰۸ ہو، ایک، ۳۰، ۵ اور ۲ عدد آپ کے لئے عام سے عدد ہوں گے جو وقت اور حالات کے ساتھ ساتھ اپنا برتا و بدلتے رہیں گے، ان اعداد کی چیزوں حالات کے ساتھ ساتھ اپنا برتا و بدلتے رہیں گے، ان اعداد کی چیزوں سے نہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا اور نہ قابل فر کر فقصان۔

۵ کا عدد آپ کا دش عدد ہے، اس عدد کے لوگ اور اس عدد کی چیزیں آپ کو نقصال پہنچا ئیں گی، اگر آپ اس سے احتر از برخیں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔ آپ کا مرکب عدد ااہے، بیعد دخطرے کا نشان ہے، اس عدد کی وجہ سے اپنی زندگی میں آپ کئی بار فریب اور دھو کے بازوں کے صدمات جھیلنے پڑیں گے، اس عدد کی وجہ سے آپ کو اپنے اہل خانہ سے یا اپنے اقارب سے برمر پر کار ہونا پڑے گا، جن کا مرکب عدد المہوتا ہے وہ خود اجھے انسان ہوتے ہیں کیکن آئیس فریب، بلیک میانگ، عماری اور مکاری کے صدے اور حاد حادر حادر خادر المدت کرنے پڑتے ہیں۔

آپ کسی غیر مبارک تاریخیں:۲۰۱۱اور ۱۵ پین،ان تاریخون میں اپناہم کام کرنے سے گریز کریں،ورن تاکامی کا اعریشر ہے گا۔

بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، آپ اپنے لئے اہم کاموں کی شروعات کے لئے بدھ کو بھی اہمیت دے سکتے ہیں، جعداور اتوار بھی آپ کے لئے اہم ہیں، البتہ پیرکا دن آپ کے لئے مفیر نہیں ہے، پیر کے دن آپ کے لئے مفیر نہیں ہے، پیر کے دن آپ کی کئی کام کی شروعات نہ کریں۔

آپ کا برخ سنبلہ اور ستارہ عطارہ ہے، یکھرات، ہیرا، نیلم اور پتا آپ کی راثی کے بھر ہیں ان میں سے کسی بھی بھر کے استعال سے آپ کی زندگی میں سنہر اانقلاب آسکتا ہے۔ یہ بات واضح رہے کہا س دنیا کوئی بھی چیز ہووہ انسانوں پر باؤن اللہ اثر انداز ہوتی ہے، اللہ کی مرضی کے بغیر ندوا اثر دکھاتی ہے نہ غذا، اس لئے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے ان میں سے کسی بھی پھر کو بشرطیکہ وہ ۸ کر بٹ کا ہو، ساڑھے چار ماشہ چاندی کی اگوشی میں جڑوا کرا پے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی آگی میں بہنیں۔ سبزاور آسانی رنگوں کو آپ ایک کی کھر کیوں میں ان رنگوں کے پردے آپ ایپ کمرکی کھر کیوں میں انہیت دیں، آگر ان رنگوں کے پردے آپ ایپ کھرکی کھر کیوں میں انہیت دیں، آگر ان رنگوں کے پردے آپ ایپ کھرکی کھر کیوں میں

لگاتے ہیں تو بہتر ہوگا۔ جنوری، فروری اور جولائی میں خاص میں ہا اس صحت کا خیال رکھیں، اگران مینوں میں کوئی معمولی ی بیاری کی کا اس سحت کا خیال رکھیں، اگران مینوں میں کوتا ہی شہر شی ۔ آپ کوئمر کے کہی کا میں امراض معدہ، اعصائی کروری، امراض ہینے، السر، ہیں ہولال یا امراض کر، ہے اور کردے کا امراض کی شکایت ہوگئی ہے۔ اگر فدکورہ مہینوں میں ان میں ہے کا امراض کی شکایت ہوتو فورا اس کے علاج پر دھیان دیں ورنہ بھاری انتھان اندیشہ رہے گا۔ آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صواحت ہے تھا اندیشہ رہے گا۔ آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صواحت ہے تھا اندیشہ رہے گا۔ آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صواحت ہے تھا اندیشہ رہے گا۔ آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف مواحت ہے تھا اندیشہ رہے گا۔ آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف مواحت ہیں۔ ان کے مجموعی اعداد ۲۵۱ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الی کے اعداد ۲۵۱ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الی کے اعداد ۲۵۱ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الی کے اعداد ۲۵۱ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الی کے اعداد ۲۵۱ ہیں۔ اگر ان میں اسم خوات ہیں۔ ان کے مجموعی اعداد ۲۵۱ ہیں، اگر ان میں اسم خوات ہیں۔ اندیشہ رہے آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقش مراح آپ کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقسیل میں اس کے معادل کیلئے بہرا مقبار مفید ٹابت ہوگا۔ تقسیل میں کوئی اعداد ۲۵۱ ہوگا۔

		• •	
49	٨٢	YA .	ZY :
۸۵	4	۷٨	۸۳
20	۸۸	۸+	LL
ΑΙ .	۷۲	40	14
			4 4

آپ کی فطرت سادگی جھی ہے اور سادہ لوجی بھی ، آپ لوگوں کا طرف مائل ہوجاتے ہیں اور نے اور اجنبی لوگوں پر بحروسہ بھی جلد کر لیے ہیں جو بعض مرتبہ آپ کے لئے زیردست نقصان دہ بنما ہے اور آپ پی پیٹانا پڑتا ہے، آپ کی سادگی کا لوگ بمیشہ فائدہ اٹھا کیں گے اور آپ کا نقصان پہنچا کیں گے اس لئے حدسے زیادہ برجمی ہوئی سادگی کوئر کی کرد بجئے۔ آپ کے دل ود ماغ میں ایک طرح کی بے جنی اور اضطراب رہتا ہے۔ وال ود ماغ میں ایک طرح کی بے جنی اور اضطراب رہتا ہے۔ وال جو آ تھوں بہر آپ کو بی قرار رکھتا ہے۔

آپ کسی ذات خوبیای به هیں: رفات وفاداری، بحروسه، گریداری، ساده لوی، ساده لوی، سادگی جمل استقلال، تدبه وفاداری، بخروسه، گریداره مام کا جذب الوگول میں مقبولیت وغیره الرک بین، بعدردی، رفاده مام کا جذب الوگول میں مقبولیت وغیره آپ کسی ذاتی خاصیاں به هیں: جلد بحروم کی طرف راغب بوجانا، بے پناه حساس بونیا

وجه سے جلدلوگول سے بدگمان ہوجاتا ،خواہ کو اہ کا شرمیلا بن ، ہروت کا

پر فیر ضروری پیدر بر بادلیس کرتے۔

کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ خود برانحمار کرنے سے کتراتے ہیں، آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوسکتا ہے اور کسی بھی وقت کسی اہم کا شکار بھی ہوسکتے ہیں۔

۸ کی فیرموجودگی آپ سے بیانهائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کا مول بیس منظم ہونا چاہئے، ہرحال بیس کا بلی ادرستی سے آپ کو پر بیز کرنا چاہئے، ماڈی کا مول بیس آپ کی دلچیسی برقرار وفن چاہئے اور روپے بیسے کی آرورفت کے سلسلے بیس آپ کوچوکنار منا چاہئے۔

آپ کے چارٹ ہیں اکا عدد تین بارا آیا ہے اسے بیا ندازہ وہ تا ہے کہ آپ کی شخصیت زبردست ہے آپ کے اندرکام کرنے کی اور برا آدی بنے کی زبردست گئن ہے اور انتقاب جدوجبد کرسکتے ہیں اور بار بار گرنے کے بعد پر سنجل سکتے ہیں، آپ کے اندر فطری خوبیال بہت کرنے وہ ہیں اور آپ کے اندر فطری خوبیال بہت زیادہ ہیں اور آپ کے اندر جذب مدردی بھی ہے اور جذب خیرسگالی بھی، اس طرح کی بے شارخوبیول کی وجہ ہے آپ اینے ہم عصرول میں انشاء اللہ ہیشہ متازر ہیں گے۔

آپ كتاريخ پيدائش كے چادث ش كوئى بھى لائن خالى بيل كي كوئى بھى لائن خالى بيل كے بياہ مائل تہدور تبدوائى اور مختلف اندازى بيجيد گيوں كی طرف اشارہ كرتى ہے اور جواس بات كی طرف اشارہ كرتى ہے كہ آپ بميشہ کشا کشی كاشكار رہیں گے۔ آپ كے دستے طاس موتا ہے كہ آپ كی طبیعت میں كوئى بيج و فرنبيں ہیں، آپ اپنا کہ چھپا كرد كھنا جا ہے ہیں، آپ اپنا کہ چھپا كرد كھنا جا ہے ہیں، آپ اپنا ملے دی کا ایس اور لوگوں سے دل كھول كر مانا آپ كوا چھا لگتا ہے۔

آپی کی تصویرآپ کی مدافت پندی اورآپ کی عافیت پندی کو فلا برکرتی ہے، آپ سے کو اہمیت دیے ہیں اور لڑائی جھڑوں سے دور دہنا پندکرتے ہیں، بیالگہات ہے کہ خواہ کو اہ کی خاصیں اور اختلاف اپنے کے میں خود بخود برجاتے ہیں اور آپ کو اضطراب سے دوچار

کردیے ایں۔ اگراس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی ٹوک بلک مزید درست کرلی تو آپ اپنے ہم عصروں میں اور زیادہ محبوب اور متناز ہوجا کیں کے اور آپ کی مخصیت کا جادودو سرول پر سرچ ھکر ہو لئے لگیا۔ کی جو و اس دنیا کے ہرانسان میں جو و و اس دنیا کے ہرانسان میں جو و و اس دنیا کے ہرانسان میں جو و و اس دنیا ہیں ہوتا جس می جو و و اس موتا کہ کسی میں مرف خامیاں میں مرف خوبیاں ہوں اور ایسا بھی نہیں ہوتا کہ کسی میں صرف خامیاں ہوں، بس اجھے لوگ وہ سجھے جاتے ہیں جن میں خوبیاں زیادہ ہوں اور یہ کہ کے ایس کو گو ہوں اور خامیوں کا اندازہ ہو گیا ہوگا۔

اس کالم میں آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا اندازہ ہو گیا ہوگا۔
کوشش کریں کے اور ان خامیوں سے پیچیا چیزانے کی کوشش کریں کے کوشش کریں کے دوران خامیوں سے پیچیا چیزانے کی کوشش کریں گے جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے تو آپ کی شخصیت میں چار جاندگ کو ایک کا اندازہ ہوگا۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارث برے۔

1

آپ کی تاریخ پیدائش کے جارٹ میں ایک، ایک بارآیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر قوت اظہار کی صلاحیت ہے لیکن ایک طرح کی چچچاہٹ بھی ہے جو آپ کا اپنا مدعا بیان کرنے سے معدد رمی ہے۔

ا کے جارت کی اور اس کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دومروں کے جذبات واحساسات کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو دومروں کے جذبات واحساسات کی قدر کرنی چاہئے اور آئیس کہ آپ کو دومروں کے جذبات واحساسات کی قدر کرنی چاہئے اور آئیس ایمیت ویلی چاہئے ، حساب و کتاب اور لین وین کے معاطم میں مجمی

آپاکش خفات برتے ہیں جوخود آپ کے لئے غیر مفید ہے۔
آپ کے چارٹ ہیں ۱۱ اور ۵ کی غیر موجود گی بہ ثابت کرتی ہے کہ
گریلو ذر دار یوں ہے آپ اکش خفلت برتے ہیں اور آپ ان مسائل
ہے جو خاتی تم کے ہوتے ہیں، راہ فرار افقیار کر لیتے ہیں بدا کے طرح
کی بت ہمتی کی نشانی ہے اور یہ بہر طور آپ کے لئقصان دہ ہے۔

الا آپ کے چارٹ میں دو ہار آیا ہے جو اس بات کی خمازی کرتا
ہے کہ آپ ہے برامن ماجول ہے خواہش مند ہیں اور آپ کو اپنے گھر کی
دیا تی ہے بی دو ہی ہے لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ کھر کی جادث

قى مفمورومعروف منعانى ساز فرم

البيشل مضائيال

افلاطون * نان خطائيال * دُرائي فروك برفي ملائي مينگوبرفي * قلاقند * باداي حلوه * گلاب جامن دودهي حلوه * گاجر حلوه * كاجوكتلي * ملائي زعفراني پيره مستورات كے لئے خاص بتيب لڏو۔ وديكر بمداقيام كي مضائيال دستياب بيں۔ وديكر بمداقيام كي مضائيال دستياب بيں۔



بلس روق عاكم إلاه، عبى - ١٠٠٠ ١٨ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١٠٠٠٠٠

قط نبر:۱۳

الله کے نیک بندے

مفول میں گہری اداس چھاگئی، پھر ایک دن الل بغداد نے دیکھا کہ حضرت ﷺ حضرت ﷺ جنید دوبارہ منبر پرجلوہ افروز ہوئے، آپ نے اسی اثر انگیز تقریر کی کہلوگوں کے دل تکھلنے لگے ادرآ تکھیں دجلہ فرات کا منظر پیش

ازلكم: آصف خان

ر_زنگیس

تقریر ختم ہونے کے بعد کچھ قریبی دوستوں نے عرض کیا کہ اچا تک اس تبدیلی کا سبب کیا ہے؟

جواب میں معرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "میں نے اپ آقا حضوراکرم سلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مبارک دیکھی ہے، جس میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ مخلوق میں سے بدترین مخص مخلوق کا کفیل بن کر ہدایت کاراستہ دکھائے گا، چنانچے میں نے اپ آپ کو بدترین مخلوق تصور کرلیا ہے اورای لئے دوبارہ دعظ کوئی شروع کردی ہے۔"

مدیث رسول سلی الله علیه وسلم کا حقیقی مغیوم بیدے کے مسلمان تقریر کے بجائے اپنے عمل سے الل دنیا کو اسلام کی ترغیب دیتا ہے۔

معرت جنید بغدادی کاخودکو برترین تلوق قرار دینا، مجز واکسار کی دلیل ہے اوراس کا نام فنس کئی ہے۔

حضرت شخ رویم حضرت جنید بغدادی کے گہرے دوست تھ، ایک بارشخ رویم کہیں جارہے تھے کہ آبیں ایک بردھیا لمی بضعیف خاتون نے شخ رویم کوروک کرکہا۔

" تم سے ایک ضروری کام ہے، اگرتم اسے تکیل تک پہنچا سکوتو بیان کردن-"

حعرت شيخ رويم نے وعدہ كرليا۔

پراس معیف فاتون نے کہا۔ ''اگرتم شیخ جنیدگی مجلس میں جاؤتوان سے کہنا کہ تہمیں ہوائو توان سے کہنا کہ تہمیں آتی ؟' سے کہنا کہ تہمیں عوام کے سامند کرالی کرتے ہوئے شرائی ؟' جب حضرت شیخ رویم نے بوڑھی عورت کے مدالفاظ دہرائے تو حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔'' میں عوام کے سامنے تی تعالی کا ذکماس لئے کرتا ہوں کہ دنیا میں کی سے بھی اس کے ذکر کا حق ادائیس ہوسکتا۔'' مشہور روایت ہے کہ اکثر وہیشتر حضرت جنید بغدادی ہے وعظ کے دونا کے دونا کے دونا کے دونا کے دونا کی ہے اسے پھر کے دوران میگز ارش کی جاتے پھر سے درادیں، جواب میں حضرت شخ فرمائے۔

"میمرے لئے ممکن نہیں ہے، وہ الفاظ تو اللہ تعالی نے میرے منہ میں والفاظ نہ منہ میں والفاظ نہ میں والفاظ نہ منہ میں والفاظ نہ میں والفاظ نہ ممکن ابول سے جمعے حاصل ہوئے اور نہ کی تعلیم سے بلکہ وہ تو محض عطیم معلیم معلیم محلومی تعانی میں ا

ایک دومرے موقع پر حضرت جنید بغدادی سے درخواست کی گئے۔ دومرے موقع پر حضرت جنید بغدادی سے درخواست کی گئے۔ دو میں کہ ور پہلے جو تقریر آپ نے کی ہے، براہ کرم اس کا اعادہ فرمادیں۔''

حضرت جنید بغدادیؓ نے جواب میں فرمایا۔"اگروہ الفاظ میرے موسے ہوتے میں میں میں تا ہوتے ہوا ہا۔" موسے ہوتے میں تمہیں قلم بند کرادیتا اور ہار باری دھت سے گئے جاتا۔" اور میں ایک حقیق صوفی کی شان ہے کہ دہ الہام کے ذریعے اپنا

公公公

مانی الضمیر بیان کرتاہے۔

ایک بارحصرت جنید بغدادی کی مجلس وعظ میں چالیس افراد موجود سے، آپ کے بیان کی اثر انگیزی جب اپنی انتہا کو پینی تو حاضرین میں سے بائیس افراد ہے ہوش ہو گئے، باتی افراد خاموش بیٹھے رہے مگر آتش معرفت سے ان کے سینے جلنے گئے، پھر یمی جلنا ہوا غبار ان کی آتھوں سے آئسوین کر بہنے لگا، ہے ہوش افراد میں سے کئی صاحبان دل کی سے مالت ہوگئی کے وہ اپنی چاتوں سے گڑ رکھے، اپنی مجلس وعظ کا بیرحال د کھے کر حضرت جنید بغدادی نے وعظ کوئی ترک کردی۔

ر بین معلق الله وق حضرات نے اصرار کیا تو حضرت جنید بغدادی فی الله وق حضرات نے اصرار کیا تو حضرت جنید بغدادی فی نے قربایا۔ "میں اپنی ہی تقریروں کے ذریعے خود کو ہلا کت میں ڈالنا پسند خیس کرتا۔"

حعرت جدد بغدادی کے اس اعلان کے بعد صاحبان دل ک

ایک ہار صغرت جنید بغدادی وعظ فرمار ہے تھے، پھر جب آپ کی تقریر شم ہوئی تو ایک فخص اپنی نشست پر کھڑے ہوکرعرض کرنے لگا۔ '' شیخ! آپ کی ہاتیں میرے نہم وادراک سے بالاتر پیں۔''

جواب میں حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔ ''اپنی ستر سال کی عبادت قدموں کے نیچے رکھ کر سرگوں ہوجا، پھرا گرمیری ہاتیں تیری سمجھ میں نہ آئیں آویفنینا میرائی تصور ہوگا۔''

ایک بارکی مخض نے آپ کے دعظ کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ "شخ ! آپ کی تقریر بے مثال ہے۔"

حفرت جنید بغدادی نے حاضرین مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ' دراصل میخض اللہ تعالیٰ کی قدرت وصناعی کی تعریف کردہاہے کہاسی دات پاک نے جنید کے دل درماغ کو کشادہ کیا ہے اوراس نے یہ تا چیرزبان بخش ہے۔''

دنیا مجرین ایک عجیب شہرت رکھنے والے بزرگ حضرت منصور طاب مجیب شہرت رکھنے والے بزرگ حضرت منصور علاق محل محتال کی حضرت عبد بند اللہ بو حالت عثال کی صحبت میں رہا کرتے تھے، پھر جب کیف وجذب کا غلبہ بو حالت حضرت منصور حلائے اپنے چیر ومرشد سے دلبرداشتہ ہوکر حضرت جنید بغدادی کے آستانہ عالیہ برحاضر ہوئے اور عض کیا۔

"میری ول برداشیکی کاسبسیے کربندہ اپنی ہوشیاری وستی کی وجہ سے ہمدوقت صفات اللی میں فنانہیں روسکتا۔"

حضرت منصور حلائے کی بات س کر حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ '' حسین! تم نے ہوشیاری اور مستی کا مفہوم بچھنے میں غلطی کی ہے۔' اور پھر جب منصور حلائے دارور س کے مرحلے سے گزرے تو بیہ بات ثابت ہوگئی کے حضرت جنید بغدادی کا قول مبارک ہی درست تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کرا یک بارمیرا قلب کہیں کم ہوگیا، میں نے خالتی کا کنات کے حضور دعا کی۔''اے قادر مطلق! بھے میرا کھویا ہوا دل اللہ میں ۔' ا

کی دن تک میں ای طرح کرید وزاری کرتا رہا، پھرایک روز صدائے غیب سنائی دی۔ "ہم نے تہارا قلب اس لئے لیا ہے کہتم ہماری معیت میں رہو، مرتم قلب کی واپسی جا ہے ہوکہ غیروں کی طرف متیجہ موجاد۔"

ایک دن معزت جدید بغدادی کی کس عرفال آمات می ماید فعم نے آپ کے شاکر دمعزت شیخ الو برکشل کا قول د برایا۔

ود اگر فی جنت ادر دارخ کے حصول پر افتیار دیا جائے ہی جہنم کواس کے افتیار دیا جائے ہی جہنم کواس کے افتیار کروں گا کہ جنت میری پندیدہ شے ہواددور فرق ہوال دوست کی پندیدہ شے کو پندنہ کرنے والا دوست میں بیندیدہ شے کو پندنہ کرنے والا دوست میں بوسکتا۔

این شاگردکایی قول س کر حضرت جنید بغدادی نفر مایا۔ "میں قو بندہ ہونے کی حیثیت سے صاحب اختیار ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا، اس لئے دہ جھے جہال بھی بھیج دے گااس کاشکرادا کروں گا۔"

ایک بار حضرت جنید بغدادی کے پاؤل ہیں شدید دودافحاء آپ

بہت دیر تک اس درد کو برداشت کرتے رہے گر جب لکلیف مدہ

زیادہ بڑھ گئ قو حضرت جنید بغدادی نے سورہ فاتحہ پڑھ کرا ہے پاؤل پ

دم کرلیاء کیمنے ہی دیکھنے دردغائب ہو گیااور آپ نے سکون کا سائس لیا۔

ناگہال ایک صدائے غیب سائی دی۔" جنید! تجے اس بات پ

نماست نہیں ہوئی کرتے نے اپ نفس کی خاطر ہمارے کلام کو استجال کیا۔"

نماست نہیں ہوئی کرتے نے اپ نفس کی خاطر ہمارے کلام کو استجال کیا۔"

سیسنے ہی حضرت جنید بغدادی کا پوراجسم خوف سے لزنے قادر

آپ براس قدر ندامت طاری ہوئی کہ بہت دوں تک اس دافتے کو پاد

حفرت جنید بغدادی سنت نبوی صلی الله علیه وسلم برعمل کرتے ہوئ دات کے ایک جصے میں سویا کرتے تھے، بعض بزرگ ش بیداری کوصوفیاء کی معراج بیجھتے تھے، ای خیال کے پیش نظراس زمانہ کے مشہور بزرگ حضرت جنید بغداوی کوایک مطالکھا جس مشہور بزرگ حضرت جنید بغداوی کوایک مطالکھا جس میں تر بیغا۔

"فواب ففلت سے بچو،اس لئے کہ سونے والا اپنا مقعد مامل دیں کرسکتا، جیسا کہ باری تعالی نے حضرت واؤد علیہ السلام کو وی کے ذریعہ کا محرت کا دعو پدار موکر راتوں کو دریعہ کا محرت کا دعو پدار موکر راتوں کو سوتا ہے دہ جمونا ہے۔"

حضرت مہل تستری کے اس خط کے جواب میں حضرت مند بغدادی نے تحریفر مایا۔ "میرے عزیز بھائی اید تھم خاص انھائے کرام میہم السلام کے لئے تو ہوسکتا ہے محرا یک بات یادر کھو کدافلہ کی داہ میں میداد

رہنا مادا ذاتی فعل ہے، اس کے برعکس جارے سونے کا تعلق اللہ کے فعل ہے اور اللہ کا فعل انسانوں کے فعل سے بدر جہا بہتر ہے جیسا کہ اس کا نتات کے پیدا کرنے والے نے اپنے کلام مقدس میں فرمایا ہے،" نیندا یک بخشش ہاللہ کی جانب سے اپنے دوستوں پر۔"

ان بی معرت بل تستری ہے کی تخص نے پوچھا کہ آپ کے نزد یک معرت جنید بغدادی کاعار فانہ مقام کیا ہے؟

" تذکرة الاولیاء "میں حضرت شیخ فریدالدین عطار کی روایت کے مطابق حضرت بہل تستریؓ نے فرمایا۔

"دصوفیاء میں جنید کا مرتبدسب سے ارفع داعلیٰ ہے وہ آدم کی طرح عبادت تو کرتے تھے گر راہ طریقت کی مشقت برداشت نہیں کر سکتے تھے۔"

میدوایت نقل کرتے ہوئے حضرت شیخ فریدالدین عطار قرماتے بیں کہ حضرت بہل تستری کا بیرقول ایک ایساراز ہے جو ہماری قہم سے بالا ترہے۔

ہم بھی مصرت ہم آستری کے اس قول پرکوئی تہمرہ ہیں کہ سکتے کہ خداجانے ان کے نزدیک مشقت کا کیام فہوم تھا؟ اور جہال تک مصرت جنید بغدادی کی مشقت کا سوال ہے تو ایک دن کی مشقت کا سوال کیا۔ '' شخص نے آپ سے سوال کیا۔ '' شخص آپ کو یہ ملند درجات کس طرح حاصل ہوجائے؟'' حواب میں مصرت جنید بغدادی نے فرمایا۔'' چالیس سال تک جواب میں مصرت جنید بغدادی نے فرمایا۔'' چالیس سال تک این بیرومرشد کے دروازے پر کھڑا رہا ہوں، تب کہیں جاکراس چشم این جی مرشد کے دروازے پر کھڑا رہا ہوں، تب کہیں جاکراس چشم

کرم نے مجھے مرفراز کیا۔'' ایک دن برسرمجلن حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔''مونین ذات واحد کی طرح ہیں، مسلمانوں کے گناہ دکھے کر مجھے اس لئے اذیت پہنچی ہے کہ میں لوگوں کواپنے ہی اجساء تصور کرتا ہوں، ای وجہ سے حضورا کرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔'' جنتی اذیت مجھے پہنچی ہے اتن اذیت کی دوسرے نی یارسول کونیں پہنچی۔''

اس کے بعد حفرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ "میں ایک عرصة دراز کی ان معصیت کاروں کی حالت زار پرنو حدخوال رہا، لیکن اب محصنا پی فرر ہے ندز مین وا سان کی۔ "
محصنا پی فرر ہے ندز مین وا سان کی۔ "
این دکھیں تو برا کونم ہوتی ہے گردوسرے کے میں آلو بہانا

دنیا کی سب سے بردی مشقت اور سب سے مشکل کام ہے، تمام انہیاء کرام میں سرورکونین سلی اللہ علیہ وسلم کی بیرخاص شان کر بھانہ تھی کہ آپ اپنی امت کے غم میں ہروقت بے قرار ومضطرب رہتے تھے، اس لئے جو صوفی اپنے سینے میں سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا دردر کھتا ہوا جادراس درد کی خلش سے ہروقت بے چین رہتا ہے، وہی سب سے بروا جانباز ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت جنید بغدادی اسلام کے جانباز دل میں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت جنید بغدادی اپی مناجات (دعاؤں) کا آغازا سطر ح کیا کرتے تھے۔ 'اے اللہ اروز محشر جھے اعد ها کر کے انھانا کہ جے تیرا دیدار نعیب نہ ہواس کا نابینا رہنا ہی بہتر ہے۔'' آپ کے اس قول مہارک میں بڑی گہرائی ہے، ایک طرف اپنے گناہوں کا اعتراف بھی ہےاوردوسری طرف عشق خداوندی کی سرشاری بھی۔

حفرت جنید بغدادی فرمایا کرتے ہے۔ "جب میں اس حقیقت سے آگاہ ہوا کہ" کلام وہ ہے جودل ہے ہو۔ "تو میں نے تمیں سال کی فمازیں وہ بارہ پڑھیں ءاس کے بعد تمیں سال تک بدالتزام کیا کہ جس وقت بھی نماز میں دنیا کا خیال آجاتا تو اس نماز کو دوبارہ ادا کرتا اور اگر آخرت کا تصور آجاتا تو "کرتا۔

پر ۲۹۸ ه پاسلام کابی جانباز تھک کربستر علالت پردراز ہوگیا، خدمت گاروں اور مربیدوں نے سمجھا کیدکوئی عام ی بیاری ہے، جلد بی گزرجائے گی مگروہ مرض الموت تھا، حضرت جنید بغدادی سفر آخرت پر روانہ ہونے والے تھے، اس لئے ضعف وقوانائی کخطہ بر مخط پڑھتی جاربی تھی، ایک دن آپ کے شاگر دخاص اور خلیفہ حضرت شیخ ابو جم بریری نے حاضر خدمت ہو کرعرض کیا۔

"سيري آپ مجوفر مانا جائة بي؟"

حضرت جنید بغدادی نے اپنے مرید خاص کی طرف و یکھا اور نہایت پرسکون لہے میں فرمایا۔ ''بس اس قدر کہ جب میں مرجاؤں قو جھے خسل دے کرمیری نماز جنازہ پرخمادینا، یہ بہلی اور آخری خواہش تھی جسے خسل دے کرمیری نماز جنازہ پرخمادینا، یہ بہلی اور آخری خواہش تھی جس کا آپ نے دنیاوالوں کے سامنے اظہار کیا۔ پیرومرشد کی زبان مہارک سے یہ الفاظ من کرھنے ایو تھے جریم گ

اور دوس فدمت گار جو قریب ہوی کھڑے تھے، مضطرب ہوکر رونے گئے۔

حطرت فیخ جدید بخدادی نے فرمایا۔"رونے کا وقت نیس ہے، ایک اور بات یادآ گئی فورے سنو!"

شیخ الدیم جری نے بہ مشکل عرض کیا۔"سیدی! آپ کے خادم گوش برآ واز ہیں۔"

حضرت جنید بغدادیؓ نے فرمایا۔ "میرے دوستوں کے لئے دوستوں کے لئے دوستوں کے لئے دوستوں کے لئے دوستوں کے آئیں، دوست و ایک محصد فن کر کے آئیں، انہیں کھانا کھلادیا جائے۔" اپنی موت کوشادی سے تعبیر کرنا، بید مفرت جنید بغدادیؓ جیسے مرد جانیازی کا حوصلہ تھا۔

بیان کرش الوجر جرین پرائی رفت طاری ہوئی کہ بہت دیر تک ایک لفظ بھی زبان سے ادا نہ کر سکے، پھر بدی دشواری کے ساتھ بچکیوں کے دوران کہا۔ '' خدا کی تم !اگریہ آ تکھیں بند ہو گئیں تو پھر بھی ہم دوآ دی ایک جگہ جمع نہیں ، و کیس مے۔''

اور پھراييا ہى ہوا، مشائخ اور صوفياء كى صحبتوں كامركز آپ ہى كى ذات گرامي تھى، آپ كے رخصت ہوتے ہى الل ذوق كا جوم بكھر كيا۔ حضرت شخ الإجعفر فرغانى كہا كرتے تھے۔

"اس ذات لا زوال کی تم الیابی ہواجیا کہ جرین نے کہاتھا،
درویشوں کے جمع میں ساری برکتیں شخ جنیز بی کے دم سے تھیں۔"

آخری وقت میں شخ ابن عطاعیا دت کے لئے حاضر ہوئے اور
بستر کے قریب کوری ہوکر سلام عرض کیا۔ حضرت جنید بغدادی خاموش
دے پھر کچھ دیر کے بعد آ ہت ہے سلام کا جواب دیا اور معذرت کرتے
ہوئے فرمایا۔" میری طرف سے اس تا خیر کو معاف کیجے گا، میں ایک
بہت ضروری کام میں مشنول تھا، اس سے فارغ ہوا تو آپ کی طرف
تجیہ کرسکا۔

آخرساعت فراق آئینی، وہ جمعة المبارک کا دن تھا، شیخ الوجمہ جرین اور دوسرے خدمت گار جمع شیخ، آپ نے ان حضرات کو کاطب کرتے ہوئے اور سارا کلام میرے ساتھ قبر میں اور سارا کلام میرے ساتھ قبر میں فن کردیا جائے۔''

في الدمر جرين في سبب يوجها توايك ايك لفظ ير زور دية

ہوے فرمایا۔ "جب دنیا یس میرے آقاصفور اکرم سلی اللہ فلید ملم کا ملم موجود ہے تو پھر میں یہ لیندنہیں کرتا کہ اسے بعد کو کی الی چیز چوڑ جاؤں جو میری جانب منسوب ہو۔"

ومیت کے مطابق آپ کی بیشتر تحریریں دنن کردی گئیں محریکھ مخطوطات باتی رہ محنے، شاید اس کی وجہ بیہ ہو کہ جن لوگوں تک آپ کی وصیت نہیں بینی سکتھی ،انہوں نے آپ کی تحریروں کو تحفوظ رکھا ہو۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے وصال سے پہلے پوراقر آن پاک ختم کیا اور جب دوبارہ تلاوت شروع کی تو ابو تھر جرمریؒ نے عرض کیا۔ "سیدی! ضعف ونا توانی کابیمالم ہے اور آپ برابر تلاوت کے جارہے ہیں۔"

طلسماتي صابن

هاشمی روحانی مرکز دیوبندگی حیرتباک بیش کش

یہ صابن ایک دوا بھی ھے اور ایک دعا بھی

پہلی بی باراس صابن سے نہانے پرافادیت محسوں ہوتی ہے، دل کوسکون اور روح کوقر ارآجاتا ہے۔ تر دواور تذبذب سے بے نیاز ہوکرایک بارتج بہ سے بی انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تقد این کرنے پر مجبور ہوں مے اور آپ بھی اپنے یاردوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے گئیں مے اور طلسماتی صابن کو اپنے ملکہ اس حابن کی تعریفیں کرنے گئیں مے اور طلسماتی صابن کو اپنے صابح کا۔

﴿ بريمرف-/30روية ﴾

حيدرآباد مين هماريي دستى بيوتر

جناب اكرم منصورى صاحب رابطه: 09396333123 ------

هاشسمی روحسانی میزکیز

محكّد ابوالمعالى ويويند ين 247554

حفرت محمد رسول التعاقب كاارشادى:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَوِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسُلِمٌ. (سنن ابن ماجه)
ترجمه علم حاصل كرنامسلمان (مردوعورت) پرفرض ہے۔
محدرسول الله الله سارى انسانيت كمعلم بيل معلم اعظم الله كا ارشان ما بعثت معلما. مجھ معلم بناكر بھيجا كيا ہے۔" (سنن ابن ماجه)

قرآن پاک میں اللہ تعالی نے حضرت محمصطفی اللہ کی بعثت کو اپنا حسان قرار دیے ہوئے اپنے رسول اللہ کی کومعلم بھی فر مایا ہے۔
ترجمہ: بے شک اللہ کا مومنوں پر بڑا احسان ہے کہ اللہ نے ال میں سے می ایک رسول (اللہ کی) بھیجا۔ جواللہ کی آیتیں سناتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں، انہیں علم سکھاتے اور حکمت عطا فر ماتے ہیں۔ (سورة آل عمران: آیت ۱۲۳)

قرآن إك مي كل مقامات برالله كي نشانيون برغور وفكر كي تاكيد

کی گئی ہے۔اللہ کی نشانیوں میں فور فکر کا دائرہ کسی ایک شعبے تک محدود خیس رہتا بلکہ انسانی زندگی سے فسلک سب شعبے اور دیگرتمام مخلوقات فور وفکر کے دائر بے میں آجائے ہیں۔ قوموں کے عروج وزوال پرنظر ڈائی جائے تو واضح ہوجاتا ہے کہ علم بی اقوام عالم کے عروج وزوال کی بنیاد ہے۔ آج دنیا کیسویں صدی میں سائنس وٹیکنالو جی کے سہارے بنیاد ہے۔ آج دنیا کیسویں صدی میں سائنس وٹیکنالو جی کے سہارے تاکے بردھ رہی ہے۔ ونیا کی سواست ارب آبادی کا بقریبا چوٹھائی مصدامت مسلمہ پر مشتمل ہے۔ آزاد مسلم ممالک کی تعداد کے مہر ہیں۔ حصدامت مسلمہ پر مشتمل ہے۔ آزاد مسلم ممالک کی تعداد کے مہر ہیں۔ جغرافیائی اعتبار سے مسلم دنیا ایشیاء افریقہ اور بوروپ تک بھیلی ہوئی جغرافیائی اعتبار سے مسلم دنیا ایشیاء افریقہ اور بوروپ تک بھیلی ہوئی محدنی دسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود امت مسلمہ آج سائنس معدنی دسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود امت مسلمہ آج سائنس وثیکینالو جی سمیت تعلیم کے ہرمیدان میں بہت چیچے ہے۔

یہ بات کس قدر حرت کا باعث ہے کہ دنیا کے ۵۵ مما لک ہیں جن کی آبادی ۱۵۰ مرکر وڑ ہے، یو نفورش سطح کے تعلیمی اداروں کی تعداد ۱۹۰۰ سے کم ہے، جبکہ ۳۳ رکروڑ آبادی والے ملک امریکہ میں ۱۹۰۰ رہے نورسٹیاں ہیں۔

دنیا کی پانچ سوبہتر ہو نیورسٹیوں کی فہرست میں اسلامی ممالک کی محض ار ہو نیورسٹیوں کا نام شامل ہے۔ امت مسلمہ کے سب سے بوے حریف اسرائیل میں جس کی آبادی صرف ۱۸۰ لاکھ ہے ۵۹ ہونیورسٹیاں دنیا کی ۵۰۰ بہترین جامعات میں شامل ہیں۔ بھارت کی او نیورسٹیاں بھی اس فہرست کا حصہ ہیں۔

ر مصر <u>اکھ لوگوں کی شرح تناسب</u> مغربی ملوں میں ۹۰ رفیصد بڑھے تھے لوگ ہیں۔مسلمان

مما لک علی یہ تعداد ، ہم رفیصد ہے۔ مغرب علی ایو نیورسٹیوں علی واضلے کی شرح ، ہم رفیصد ہے۔ مسلمان مما لک علی بدی تعداد آج بھی فیصد ہے۔ کی مسلمان مما لک علی بچی ایک بوی تعداد آج بھی اسکول نہیں جاتی۔ ستر و مسلم مما لک علی لگ بھگ ۱۴ رفیصد بچ برائمری سطح پر بی اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ اسلائی دنیا مجموی اوسط شرح فوائدگی ۲۰ رہے ، ۳ فیصد کے ورمیان ہے۔ پوری اسلامی دینا علی تحقیق اوراعلی تعلیم دینے والے ادار سے اور جامعات ۱۹۰۸ ارسے زائد ہیں۔ اوراعلی تعلیم دینے والے ادار سے اور جامعات ۱۹۰۸ ارسے زائد ہیں۔ شرق بید کے ایک ملک جاپان میں جس کی آبادی ۱۲ رکر وڑ ہے ۵ کے رسے زائد اعلی پائے کی تعلیمی ادار سے موجود ہیں۔ ایک لاکھ سائنسی سے زائد اعلی پائے کی تعلیمی ادار سے موجود ہیں۔ ایک لاکھ سائنسی سے زائد اعلی پائے کی تعلیمی ادار سے موجود ہیں۔ ایک لاکھ سائنسی سے زائد اعلی پائے کی تعلیمی مقالوں میں مسلمانوں کا کل مختلف کا ایک

مملکت خدادان پاکتان کواللہ تعالی نے بیش بہارقدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ پاکتان کے تعلیمی شعبے کے حوالے سے کچھ حقائق قار کین کی نظر ہیں۔ ایک سروے کے مطابق پاکتان میں ۲۰۱۵ میں شرح خوانسکی ۹۰۹ فیصد خوا تین شامل ہیں۔ ان میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو تحض اپنا نام اور چنداسان الفاظ ہی پڑھ سے ہیں وہ افراد بھی شامل ہیں جو تحض اپنا نام اور چنداسان الفاظ ہی پڑھ سے ہیں۔ کی قوم میں شرح خواندگی اس قوم کی ارتقی اور خوشحالی کی ضامی ہوتی ہے تشویش کی ہات ہے کہ پاکتان کی شرح خواندگی چند سیماندہ افرایق ممالک وچھوڑ کرسب سے کہ ہے۔

پاکتان میں ۵۰ رفیصد سے زائدلوگ جن کی عمر ۱۵ اسال یا اس
سے زائد ہے ناخوائدہ ہیں۔ ہر تین میں سے صرف ایک ورت لکھنا اور
پر صنا جانتی ہے۔ تقریباً ۱۵ لاکھ بچے جن کی عمر ۹ سال سے کم ہے
اسکولوں میں زرتعلیم نہیں ہیں۔ اگر ۲ میں سے ایک بچرا بی تعلیم کو کھنل
کی ابتدا کرتا ہے تو دوسری طرف ہر دو میں سے ایک بچرا بی تعلیم کو کھنل
کر بے بغیر خیر باد کہد دیتا ہے۔ ہمار بے معاشر بی شیل کے اورلڑکی کی
تعلیم میں فرق بہت نمایاں ہے۔ پرائمری اسکول میں بچوں اور بچیوں
کی تعلیم میں فرق بہت نمایاں ہے۔ پرائمری اسکول میں بچوں اور بچیوں
کی تعلیم کی تناسب ۲، ۱۰ ہے۔ پاکستان میں تعلیمی شعبے کے لئے مختمر کیا
جانے والاحکومتی بجٹ پوری دنیا کے مقابلہ میں انتہائی بست ہے۔
ایک وقت تھا جب دنیا نے علم پر مسلمانوں کی حکمرانی ہوا کرتی

محی الل مغرب ہماری مثالیں دیا کرتے تھے۔مسلمان ہی تھے۔

جنہوں نے دنیا کوتہذیب سکھائی علم فن کے شعبوں میں مسلمانوں کی خدمات کا اعتراف پوری دنیا نے کیا۔ ابن علدون، بوعلی میں، ابن بطوطہ، جابر بن حیان، الرازی، روی ، امام غزالی، این ابھم کے کارنا موں کوکون نیس جانیا۔

ایک وقت تھا کہ جب المل مغرب مسلمانوں کی تعنیفات کے ترجے کراکر ان سے رہنمائی لیا کرتے تھے۔ ہرعلم پر مسلمانوں کی کتابیں المل مغرب کی لائبر پر ہوں کی زینت ہوا کرتی تھیں لیکن پھر مسلمان عکر انوں اور معاشرے کے بالا دست طبقات کی ترجیحات تبدیل ہو گئیں۔فروغ علم بادشاہوں کی ترجیح ندرہی۔صدیوں پہلے تبدیل ہو گئیں۔فروغ علم بادشاہوں کی ترجیح ندرہی۔صدیوں پہلے برتی جانے والی اس غفلت کا نتیجہ بیدلکلا کہ آج دنیا کے بیشتر علوم،وسائل اور نظام میں ہم دوسروں کے تاج بیدیکلا کہ آج دنیا کے بیشتر علوم،وسائل اور نظام میں ہم دوسروں کے تاج بوے ہیں۔

متاز مورخ سید امیر علی مسلمانوں کے علی ارتفاکا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "مسلمانوں کے بیعلی وسائنسی کارنا ہے معلم اعظم معزت محمصطفی اللہ کے فیضان کا نتیجہ تھے۔ حضرت محمصطفی اللہ کے بیغام نے عرب قبائل کو وحشت وجہالت سے نکالا اور جب وو تعلیمات محمدی اللہ کے بیغام نے عرب قبائل کو وحشت وجہالت سے نکالا اور جب والی تعلیمات محمدی اللہ سے منور ہوکر با ہر نگلتے تو انہوں نے دنیا میں اجالا کردیا۔

حضرت محمصطفی المنطقة کے پیغام پر عمل کرنے والوں کے طفیل پسماندہ اور ستم رسیدہ انسانیت کوئی زندگی اور تبذیب وتدن کی دولت مل مئی۔ (روح اسلام منجہ ۵۷۸)

تاریخ مواہ ہے کہ حضور پاک اولاک اللہ است ملم کی اسی تؤپ امت مسلمہ بیل بیدار فر مادی کہ صدیوں تک بیدامت اپنے علوم فنون سے نہ صرف اسلامی ریاست بلکہ ساری دنیا کوسنوارتی رہی ۔ سیرت طیبہ بیس میں گئے ہی واقعات ملتے ہیں کہ حضور نبی کریم اللہ نے ماکھ کے علم کو ملی طور پرافقیار کرنے کی ترغیب دلائی۔

آیئے! معلم اعظم حضرت محمد الله کی تعلیمات کی روشی میں ایسے مسأل کاحل تلاش کریں۔

حصول علم کی تلقین انسانی زندگی بیل تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔علم انسان کی ایک

" پورائی ہے ہیں نے سب کو پیدا کیا۔
جس نے انسان کوخون کے اوتھ وے سے پیدا کیا۔ پڑھ کہ تیرارب برا ا کرم ہے۔ جس نے علم کھایا تلم سے۔ آدی کو وہ کھایا جودہ بیس جانتا تھا۔

علم كى فضيليت

تغیراسلام سیدنا حضورعلیدالسلام کوالله تعالی فی معلم بنا کرجیجا تها، چنانچیلم ادراس کا فروغ اوراس کی قدردمنزلت آپ ایک کامجوب موضوع تھا۔

رسول الفعظ في عالم كا درجه عابدت بهت بلندفر مايا - آست في عالموں كومقام انبياء عليه اسلام كے بعد اور مقام شهدا سے بلند درجه دیا ہے، رسول الله الله كارشاد ہے: قيامت كروزتين طرح كوگ شفاعت كريں كے، پہلے انبياء عليه السلام ، اس كے بعد علاء كريم داء۔

عابد پر عالم کی فضیلت الی ہے جیسے چودھویں کے جاند کی سارے ستاروں ہے۔

مادر کور کرانی وطیر السلام کا در شدر جم ودینا رئیس موتا بلکه الم موتا جرویتناز ماده ماصل کرے گا آئ بی فضیلت ماصل کر سکے گا۔

فروغ علم کے لئے اقدامات

اس سے بیکترسامنے آتا ہے کہ بیاسلامی ریاست کی ذمدواری اسے کہ دو طالب علموں کی تعلیم اور ان کی دیگر ضروریات کی کفالت کر ۔ تعلیم کے فروغ میں مدودینا اور سمولتیں فراہم کرنا حکومتوں کے طلادہ معاشرے کے صاحب ٹروت افراد کی ڈمدداری بھی ہے۔

حصول علم کی کوئی حذبیں

حضور نبی کریم اللی نے علم و حکمت کی حصول کے لئے کوئی حد بندی نہیں ہے کی جیسا کہ آپ اللی کا فرمان ہے کہ دعلم موس کا گمشدہ سرمایہ ہے جہال سے ملے وہ اس کاحق درارہے۔'' (ترندی) علم حاصل کروچا ہے جہیں چین جانا پڑے۔(سنن یمنی)

معم حاسل کروچا ہے جہیں چین جانا پڑے۔ (سن کی) حضور نبی کریم اللہ نے ساجی اور سائنسی علوم حاصل کرنے کی بھی تاکید فرمائی ہے مثلا: "علم النساب حاصل کروتا کہتم میں محبت

برے۔ علم النجوم (بئیس) حاصل کرو تاکہ خطکی ورزی کے رائے دریافت کرنے میں آسانی ہو۔ (شعب الایمان، منداحمہ)

ایک اور جگه ارشاد فرمایا که ۱ پی اولا دکوتیراک ، تیراندازی ادر کمر سواری سکماؤ۔ (منجع بخاری)

حضور نی کریم الله کا ارشاد ہے: "میراث کاعلم سیمواور سکھاؤ اس لئے کہ پیضف علم ہے۔"

دیکھئے! یہ ہی میراث کا علم ہے جس نے بعد میں اسلامی معاشرے میں حساب (ریاضی) اور الجبراکی بنیادر کھی۔ان علوم میں معاشرے میں حساب قریر تی کی کہ اہل بورپ نے اپنے رومن اعداد چوڈ کر

ب-"(الوداؤد)

عربی اعدادرائج کئے۔

جفور نی کریم اللہ نے جس علی طرز فکر کی آگی بخشی اس کی بنیادمشاہدہ اور تجربہ پر بھی تھی۔

حضور نی کریم الله کا ارشاد ہے کہ 'الی ہا تیں مت کروجن کا وجودنہ ویاان کے بچھنے میں دشواری ہو۔' (شعب الایمان یمتی)

اس من میں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ جس روز صفور نی کریم الله کے صاحبز ادے سیدنا ابراہم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوای دن سورج کرہن ہوگیا۔ گرمن ہوگیا۔ لوگ کہنے گئے کہ یہ گرمن رسول الله کے فرزند کے انقال کی وجہ سے ہے گئین آ ہے گئے کہ یہ گرمن رسول الله کے فرزند کے انقال کی وجہ سے ہے لیکن آ ہے گئے کہ میر موقع پرفر مایا کہ 'سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، کی فضی کی موت یا زندگی سے ان میں اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، کی فضی کی موت یا زندگی سے ان میں گرمن نبیں لگا۔''

واکر حید اللہ خطبات بہاول پور میں لکھتے ہیں کہ 'رسول اکرم علیہ اللہ عنہ کو کا تب وی ،سیدنازین بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کم فرمایا کہتم عبرانی رسم الخط سیھو کیوں کہ آئے دن یہود یوں سے خط و کتابت کی ضرورت پیش آتی ہے۔ دوسر کفظوں میں اجنبی زبان سیکھنے سے سیاسی فوا کہ بھی حاصل ہو سکتے ہیں اور علمی فوا کہ بھی ۔ایک ایرانی وفدرسول اللہ اللہ کے پاس یمن سے آیا۔ بیدوفد کچھودن مدیئے میں مقدرسول اللہ اللہ کے پاس یمن سے آیا۔ بیدوفد کچھودن مدیئے میں مقیم رہا۔ان لوگوں سے قربی روابط کے باعث زید بن ثابت رضی اللہ عنہ زید بن ثابت رضی علی کہ اس زبان میں روز مروکی گفتگو کر سکیں ، اللہ عنہ نے اتنی قاری سیکھ لی کہ اس زبان میں روز مروکی گفتگو کر سکیں ، ان کی ضرور تیں معلوم کر سکیں اور ان کے مختلف سوالوں کے جواب دے سکیں۔ '(خطیات بہاولیور)

تخصیل علم ایک وہنی رویہ ہے۔اس سے فردین علم حاصل کرنے کی صلاحیت بیدار اور متحرک ہو جاتی ہے۔ وہ ہر چیز سے علم حاصل کرتا ہے۔

سیدنا ابو ذرغفاری رضی الله فرماتے ہیں کہ مرسول الله الله کے نے ہمیں اس حال میں مجبور اکہ کوئی پرندہ فضامیں اگراپنے پروں کو ہلاتا تو ہمیں اس سے علم حاصل کر لیتے۔ (منداحمہ ، طبرانی)

خواتين كي تعليم

مجدنوی الله ، دورنی الله میں مسلمانوں کی سب سے بدی

تعلیم درسگاہ تی ۔ جہال سحابیات بھی علم کی بیاس بھانے کے لیے عاصر ہوا کرتیں اور آپ تعلیمات ہے ستفید ہوا کرتیں ۔ خوا تین کو تعلیم دینے میں صفور نبی کریم تالیق کی ازواج مطہرات بھی آپ تالیق کی ازواج مطہرات بھی آپ تالیق کی ازواج مطہرات بھی آپ تالیق کی شریک کار دین کیوں کہ آپ تالیق نے آپیں حکم دیا تھا کہ وہ نہ مرف خور تعلیم عاصل کریں بلکہ دیکر مسلمان خوا تین کو بھی تعلیم دیں ۔ حضور نبی کریم تالیق صحابہ رضی اللہ حتیمات بھی فرماتے کہ " تم علم خود بھی سکمواور اپنی خوا تین کو بھی سکماؤ ۔ " (سنن داری) ۔ خود بھی سکمواور اپنی خوا تین کو بھی سکماؤ ۔ " (سنن داری) ۔ دیست سکو کیا ، پھران کا نکاح کردیا تو اس کے لئے جند کی ، ان کی اچھی تعلیم وتر بیت کی ، ان سے حسن سلوک کیا ، پھران کا نکاح کردیا تو اس کے لئے جند

سیدنا ابوسعید خدری رضی الله سے روایت ہے کہ ' چند فورتیں حضوطات کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئیں: آپ الله کی جانب مردہم سے آگے نگل کے ، البندا ہمارے استفادہ کے لئے بھی ایک دن مقرر فرمادیا۔ آپ الله نے نواتین کی تعلیم کے لئے ہفتہ میں ایک دن مقرر فرمادیا۔ ' (صحیح بخاری)

انداز تعليم وتربيت

آپ سالنے کا طریقہ تعلیم وتربیت، مختلو، سوال جواب، اطلاعات اور خطابت پر مشمل تھا، بھی بھی آپ تربیت کے لئے تمثیل اور مزح کو بھی اپنی گفتگو میں شامل فرماتے۔

آپ الله جلوت میں، علوت میں، مجد میں میدان جنگ میں باتوں باتوں میں معلومات بم بہجادیا کرتے ہے۔ باتوں باتوں میں معلومات بم بہجادیا کرتے ہے۔ فصول کے ذرابیجہ میں معلومات کے درابیجہ میں معلومات معلومات معلومات میں معلومات معلومات میں معلومات معلومات معلومات میں معلومات معلو

قصے کے اعداز میں کی گئ بات محرا اثر رکمتی ہے۔ قرآ ای پاک

فول كذريعة كمانى إن-

"ان کے قصوں میں الل عقل کے لئے بونی عبرت ہے۔" (سوره بوسف)

خنگ ، روکھی اور المجھی ہوئی گفتگو آ دی پر اکتابث طاری کردیتی ہے جب کہ قصے کہانیاں مقصدیت کو بہت بلیغ انداز میں بیان کرنے کا زرب<u>ج</u>ريل-

حضورنی کریم الله نے الدکول کی تربیت کرتے ہوئے تھے بھی مان فرمائ، مثلًا رحم، شفقت اورزم دلی کی تعلیم دیتے ہوئے ایک مرجه فرمایا: "ایک آدی راست سے جار ہاتھا کداسے سخت بیاس لگی-اس نے ایک کوال و یکھا اور اس سے سیراب ہوکر یائی بیا۔اس نے و یکھا کہ ایک کتابیاس کی شدت سے کیلی مٹی جات دہاہے۔اس محض نے اپنے ول میں کہا کہ اس کتے کا بھی پیاس سے وہی حال ہوگا جومیرا تھا۔ پھراس نے اپنے موزے میں یانی بحر کر نکالا اور کتے کو بلا دیا۔ اللہ نے اس کا میل قبول فر مالیا اور اس کی مغفرت فر مادی۔

محابه كرام في يقصدن كرعرض كيا: " يارسول الشيالية إكيا چوبايوں سے صارحي كائجي جميں اجر ملے گا؟''

آب ارشادفر مایا: "برجاندار کوآرام پہنچانے میں اجر ہے۔"(سی بخاری)

مثالول كحذر لعليم

مثالوں کے ذریعے کوئی تکتہ مجمانا اور ذہن شین کرنازیادہ آسان ہے۔ تعلیم وقد رکس کا بیزریں اصول ہمیں پینمبراند تعلیمات میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علی نے ارشاد فرمایا: "ا مجمع برے دوست کی مثال مشک والے اور لو ہار کی طرح ہے۔مشک والاتم کومشک دے گا۔ اگر نہ بھی دے تو کم از کم اس کے پاس بیٹنے سے ممیں اچھی خوشبوی ملے کی جب کہ لوہار کے پاس بیضنے سے یا تو تمارے کیڑے جل جا کیں مے یا تنہیں بد بومحسوس ہوگی۔(سیج بخاری) حضورتي كريم الملطة كوكسي سلسله ميس مجيم معلومات دينا هوتي تواكثر اللاقى المرازييان اختيار كرتي_اليه مواقع براخضار كولمحوظ ركهتة -

ما الله تعالی نے تعلیم وتربیت، انہیں نصبحت کرنے اور بہت کی مکتیں اپنے ارشاد کو واضح کرنے کے لئے برخل تثبیہات وتمثیلات سے بھی اس طرح کام لینے کہ تھائق کویا خاطب کی آنکھوں کے سامنے آجاتے۔مثلا آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حقیقت کوواضح کرتے ہوئے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں بس آلی ہے جیسے کہ تم میں ہے کوئی اپن ایک انگل دریا میں ڈال کر نکال فے اور پھر دیکھے کہ یانی کا تنی مقداراس میں لگ کرآئی ہے۔ (مسلم شریف)

سوالول کے ذریعیہ میم

حضور نی کریم اللہ اکثر کوئی سوال کرے پہلے اپنے معلمین کو ائی طرف متوجه کرتے اوران کے جس کوابھارتے پھران کے سامنے ائی بات پیش کرتے۔ مجی کچھ کہنا ہوتا تو اسے سوالات کی شکل میں ر کھتے اور پھر سی جواب ارشاد فرماتے اور دوسروں کو بھی آزادی سے يو جھنے کا موقع ديتے۔

سيدناعبدالله بن عمر كى روايت ب_رسول الله الله في أرشاد فر مایا کہ "ورختوں میں ایک ورخت ایسا ہے جس کے بیتے خزال میں نہیں جوڑتے ہیں وہ درخت مومون کی طرح ہے جھے بیر بتاؤ کہ وہ کوسا

لوگوں کا دھیان جنگلی درختوں برگیا۔

سیدناعبدالله بن عرفر ماتے ہیں کہ میرے دل میں آیا کہ وہ مجور كاور خت ب، ليكن جمع شرم آئى كه برول كے سامنے پچھ كہول۔" صحابر كرام في عرض كيا: "يارسول التعليك إآب بى فرماكي كدوه كون سادر خت ہے۔"

آپ اللے نفر مایا: "وو مجور کاور خت ہے۔ " (می بخاری) اس مدیث سے بیمعلوم ہوا کہتر ریس کودلچیپ بنانے کے لئے بعض اوقات موقع کی مناسبت سے مثال دینا اور بھی بھارطلبا سے يوچمناچاہئے۔

حالات حاضرہ سے باخبر

ہمارے دور کے بہت سے علمین حالات حاضرہ کوزیادہ اہمیت خہیں دیتے۔ ہم جس دنیا میں رہتے ہیں وہاں حالات حاضرہ

Current Affair سے ہماری ولی وابستگی ہوتا لازی بات ہے۔ حضور نبی کریم اللہ کا ارشاد گرامی ہے: "مؤمن زمانے کی بصیرت رکھتا ہے۔"

نینی مومن کی نظر بدلتے دور کے تغیرات اور واقعات پر دہتی ہے۔ بصیرت کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان واقعات پر مشکم رائے بھی رکھتا ہے۔ ہے اور عام لوگوں سے زیادہ ان پر گہری نظر رکھتا ہے۔

اعاده يادبرانا

اعادہ یا کسی بات کو دہرانے سے انسان کسی بھی بات کو زیادہ آسانی سے بچھ سکتا ہے۔جدید تجرباتی تحقیقات نے یادداشت اور تکرار سے معلومات ذہن پرنقش ہوجاتی ہیں۔

حضور نی کریم الله محابہ کرام کوکسی بات کی تعلیم فرماتے تو اکثر اسے تین مرتبدد ہرائے تاکہ بات اچھی طرح سمجھ لی جائے۔

انثرا يكثيونكيم

حضور نبی کریم الله کے استعمال بھی کیا، رسول پاک الله کے طریقہ تعلیم و تربیت کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ کوئی بات عملی طور پر سمجھانے کی ضردرت پرتی تو آپ الله است عملی طور پر سمجھانے ۔ رسول الله اپنی بات کو واضح کر تے ۔ اس طرح مخاطب کے سامنے بات پوری طرح واضح ہوجاتی ۔ تے ۔ اس طرح مخاطب کے سامنے بات پوری طرح واضح ہوجاتی ۔ ایک دن رسول پاک الله تھی صحابہ کرام کی کے درمیان تشریف فرما تھے ، آپ الله کا راستہ ہے ، پھر اس سیدھی کیبر کی دا کیبر یں تھینی اور فرمایا یہ الله کا راستہ ہے ، پھر اس سیدھی کیبر کی دا کیبر یں شیطان کے کمینچیں اور دوکیبریں با کی جانب اور فرمایا کہ یہ کیبریں شیطان کے کمینچیں اور دوکیبریں با کی جانب اور فرمایا کہ یہ کیبر پر دست مبارک رکھا اور سورہ انعام کی آیت تلادت فرمائی : ''اور یقینا کبی میری سیدھی راہ ور سورہ انعام کی آیت تلادت فرمائی : ''اور یقینا کبی میری سیدھی راہ اللہ کی راہ سے جدا کردیں گے ، الله نے شہیں اپنی یا توں کا تھم دیا ہے ۔ الله کے تاکم متی ہوجاؤ۔'' (ایر) ماجہ)

مقعدتعلیم واضح کرنے کے ساتھ حضور نی کریم اللے نے لوگول

آج قوموں کی ہرادری بین امت مسلمہ کے مقام کا جائزہ لیے ہوئے بیرو چیئے کہ مسلمانوں کی پیما عمر گی کے اسپاب کیا ہیں۔ جمووا ساخور کرنے سے ہی بیدواضح ہوجا۔ کے گا کہ اس پیما عمر کی سبست ہوی وجہ یہ ہے کہ مسلمان زعر کی کے مختلف شعبوں بین قرآن اور حصر مص محمد اللہ کے اسواد حسنہ رحمل پیرانیس۔

اگر مسلم معاشرے، اسلامی ممالک کی حکوشی، پالیسی سافر ادارے، تغلیمی مراکز اور معلمین قرآنی احکامات اور حضرت محملات کی ہدیات اور تغلیمات پر تھیک طرح عمل پیرا ہوجا کی قو مسلمان دوبارہ عروج حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لئے سب سے پہلا قدم علم کی ایمیت کو بھتا اور فروخ تعلیم کے لئے ہنگا می بنیادوں پراقد امات ہیں۔ جب تک معیاری تعلیم معاشرے کے فریب ترین طبقات تک فراہم جب تک معیاری تعلیم معاشرے کے فریب ترین طبقات تک فراہم جبیں کی جاگی ترقی کا خواب محض خواب رہے گا۔

چارلوٹ بعض محماء سے منقول ہے کہ:۔ انسان کوچارلوٹ سے واسطہ پیش آتا ہے۔ (۱) ملک الموت، اس کی روح کولوٹ لیتا ہے۔ (۲) ورشاس کا مال لوٹ لیتے ہیں۔ (۳) کیڑے اس کا جسم لوٹ لیتے ہیں۔ (۳) رشن (جن کی دنیا میں جن تلقی کی ہوگی یا ان کو تکلیف پہنچائی ہوگی) اس کا سامان نیک افعال لوٹ لیس محے۔

دشوارترين اعمال

اعمال میں دشوارترین چارج ہیں ہیں۔ (۱) ضعبہ کے دفت معاف کرنا۔(۲) منگاری میں ساوست کرنا۔(۳) تنہائی میں پاکدائنی۔(۲) جس مخض سے خوف پاامید ہواس کے سامنے تن پات کہنا۔ مفتى وقاص هاشمي

ا - سوال: ایجاب و قبول میں صراحة لفظ نکاح نہیں کہا بلکہ کنایة باین طور پر کہ عورت نے کہا کہ میں نے جان، عزت اور حمت تیر سے سپر دکیا، مرد نے کہا میں نے قبول کیا، اس وقت صرف مورت کا باپ اور اس کا بالغ لڑکا موجود تھا اور کوئی نہ تھا نکاح ہوا یا نہیں؟۔

جواب: اگريالفاظ تكاح كاراده سے كم كاتو تكاح منعقد موكيا۔

ا مسوال : کوئی شخص زکو قاکا بیبیہ کی مستحق کو بلااس کے طلب کرنے اور کہنے کے دیدے تو زکو قادا ہوگئی یانہیں؟

جواب اس صورت میں زکوۃ ادا ہوجائے گی کیونکہ جس کو زکوۃ ذی جاوے اس پر ظاہر کردینا ضروری نہیں ہے، البتہ وہ کل اور معرف زکوۃ ہونا جا ہے۔

سوال: برادری فی حرب کہا کہ ماس کوروئی کپڑا
دیدواگر دو گے تو وہ اپنی دوسری شادی کرے گی ،شو ہر نے اقرار کرلیا
میں روثی کپڑا دوں گا اور کہا میراو بی اطلاق طلاق سمجھا جائے اب وہ
شوہراس کی خبر گیری نہیں کرتا آیا بیطلاق لے کردوسرا لگاح کرستی ہے۔
جواب: شوہر کا اگر بیہ مطلب تھا کہا گر میں روثی کپڑا نہ
دول تو اقرار طلاق سمجھا جاد ہے تو اس صورت میں جگہاس نے روئی
کپڑائیس دیا موافق اس کے اقرار کے اس کی زوجہ مطلقہ ہوگی بعدہ
عدت سے دوسرا نگاح کرنا درست ہے۔

"-سوال: ایک شخص کی زوجه نمازتو پڑھتی ہے لیکن محبت علی ایک ایک محبت میں اور نامحرم سے آواز کا پردہ نہیں کرتی ۔ ایسی بیوی کو مشرطلاق دے یا کیا کرے۔؟

جسواب: الى عورت كوطلاق دين كاحكم نبيل ہے، شوہر

کے ذمہ اتنا بی ہے کہ اس کونفیحت کرتا رہے، اور وہ نماز پڑھتی ہے اس کونمنیمت سمجھے، نماز پڑھتے پڑھتے محبت بھی ہوبی جائے گی، زیادہ تشد دنہ کرے، اور آواز کا ایسا گہرا پر دہ نہیں ہے، بلکہ بھر ورت بولنا غیر محرم سے درست ہے۔

۵ سوال : جعد الخطبه سننا فرض بے یا واجب زید خطبہ سننے نہیں یا یا اور نماز میں شامل ہوا کیا اس کی نماز ہوگئ؟

جواب: خطبہ جمعہ کافرض ہے اس کے بیم عنی ہیں کہ جمعہ کا نماز سے پہلے خطبہ ضرور ہونا چاہئے ، اور تنہا خطبہ سننا ان لوگوں پر واجب ہے جو کہ خطبہ کے وقت حاضر ہوں پس اگر کوئی شخص خطبہ ختم ہونے کے بعد آیا اور جماعت میں شامل ہو گیا اس کی نماز ہوگی اور خطبہ میں حاضر نہ ہونے اور نہ سننے کی وجہ سے جو تصور ہوا اور تا خیر سے خطبہ میں حاضر نہ ہونے اور نہ سننے کی وجہ سے جو تصور ہوا اور تا خیر سے آنے میں اس سے استغفار اور تو بہر سے اور آئندہ کو احتیا طرکھے۔

۲۔ سوال: ایک امام سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے صراط الذین

ک سوال: ایک شخص امام جمعهٔ طبهٔ اولی میں جمد و ثاذات باری تعالی و خطبه آخره میں آیات قرآنی ودرود شریف پڑھے، ذکر آل اطبار و صحابه کبار نہیں کرتا ،الی حالت میں نماز جائز ہوگی مانہیں۔

جسواب: ذکر خلفائے راشدین اور آل اطہار خطبی می متحب ہے، اس کے ترک سے خطبہ تو ادا ہو جاتا ہے لیکن ترک مستحب لازم آتا ہے، بہتریہ ہے کہذکر خلافائے راشداین آل اطہار

بھی کرے۔

استخراجی حسابی جدول

محرم قارئین کرام! آج کے دور میں ہر حض پریٹان ہے اور اپنی پریٹانی کے سال کے لئے وہ در بدر روحانی معالجین کی تلاش میں رہتا ہے مسلہ یہ ہے کہ ملک پاکتان میں روحانیت کے بارے میں با قاعدہ کوئی فظام اور انتظام موجود نہیں ۔ کوئی پوچھنے اور پر تالیٰ کرنے والانہیں ۔ بہی وجہ ہے کہ ہر چوک گلی کو ہے میں روحانیت کی دوکا نیں کھلی ہوئیں ہیں، سادہ عوام کو بیوتوف بنایا جارہا ہے۔ اس عظیم روحانی مشن میں ان دھوکہ باز اور نوسر بازوکی وجہ بدنا می کے ڈریے خلص لوگ بھی اپنے آپ کو پوشیدہ رکھتے ہیں ۔ ہاشی روحانی مرکز، ماہنامہ طلسماتی ونیا کی جانب سے ایک خاص استخرابی حمالی بدل شاک کے دریے علاوہ ازیں وہ روحانی معالجین جو کہ جذبہ خدمت استخرابی حمالی ان کی روحانی موالی موالی بی اپنا کی اور اس کے دور کا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ روحانی معالجین جو کہ جذبہ خدمت کے تحت عوام الناس کی روحانی مدور ہوتو کم وجش ایر کے ہول اور ای خوص کا دوبارہ حمال کر کھنے گزارنے کے بعد کیا باسانی فائدہ اٹھل درست حمالہ آئے گا۔ یہ جدل عرصہ دراز سے جائے۔ انشاء اللہ بالکل درست حمالہ آئے گا۔ یہ جدل عرصہ دراز سے جائے۔ انشاء اللہ بالکل درست حمالہ آئے گا۔ یہ جدل عرصہ دراز سے بوشیدہ تھا ہارے بزرگوں سے سل درنسل چاتا آرہا ہے۔

استخراجی حمانی جدل سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہمان استخراجی حمانی جدل سے فائدہ حاصل کرتے ہے لئے ہمان اسلام بعد دیا جارہا ہے جو کہ پچھاس طرح ہے کہ سب سے پہلے سائل کا نام مع والدہ کے عدد ابجد قری حاصل کریں۔ بعد حاصل شعبا اعداد درج ذیل جدل کے خانہ ۲ میں جس دن حماب کیا جارہا ہو کے اعداد ہو اس مان کل حاصل عدد کو کے پرتشیم کریں۔ تقتیم کرنے بالی اعداد جو حاصل ہوں اسے خانہ نمبر الیمنی خانہ قسمت میں دیکھ کریمینیت معلوم کی جاسکتی ہے۔

مثال: على بن عابده كاحساب كرنا ب، اعداد قرى على بن عابد ١٠٥٥ برآمد موئے۔ بدھ كے دن سوال كيا ميا، للبذا اعداد يوم خانه ٢ سا حاصل كئے۔ ٢٠١٣ - ١٩٢ - ١١ حاصل موئے۔

۲۹=۷+۲۰۳۰ بقایا و حاصل ہوا (ہاتی کھینہ بچا)
حاصل عدد و کوجب خانہ کیفیت میں دیکھا کیا تو ظاہر ہوا کہ ہما تی ا پر شیطانی تو تیں مسلط ہیں۔ گندی جگہ غیر مسلموں کے قبرستان میں ا انگال کئے یا مدفن ہیں۔ مقصد تباہ و ہر ہادی۔ بیمل کرنے والے نیما درجہ کے لوگ ہیں۔

			كيـــــ	خانهنره	خانه نمبرا	خانهنمرا
بطرف	وجه يريشاني	جگهافن	اثرات بسبب	خانةسمت	اعداديوم	يوم -
	مالي على		. شين	1	Y+Y	اتوار
ووست	لرائي جكوابندش رزق	ر خت کی جڑیائی	آسيبمسلط	۲	. 111	L.
مخالفين خوني رشة	لزائي جفكرا بياري	آ گ قبرستان	جنات مسلط	۳	+۱۱۲۰	منگل
2757	بندش برقتم عقل بند	زیکن، قبرستان کمریس	اثرات	4	11	بدھ
كاروبارى فألفين	مالى تكى، پريشانى	دوكان يامكان	پڑھائی کے اثرات	1	- 216	جعرات
عاش نوجوان	عشق،محبت، بیار	وبم كرفريب	نبی <u>ں</u>	7	IIA	جحه
مخط در بے کے لوگ	تاهدبادي	كندل جكه غيرمسكم قبرستان	شيطاني توتيس	•	144	ہفتہ

تطانبر: ۴

علاج بار لجه عزامه عيم احتفام الحق قريثي

بجفيجا

اس کے عام فاکدے دو ہیں تقویت دماغ اور تقویت ہاہ اس کا سبب بہی ہے کہ بھیجاان دونوں تو توں کا مرکز ہوتا ہے اس لئے ہر بھیجاان دونوں فائدوں کا حال ہے، اس کے علاوہ اس کا عام فائدہ بدن کے ان امراض کا از الد ہے جو تشکی سے پیدا ہوتے ہیں، چنا نچہ آنتوں کی خشکی کا قبض اس سے زائل ہوتا ہے اور وہ تشنج جو خشکی سے پیدا ہوتا ہے اس کا بھی بدا کی از الد بھی بیدا ہو تا ہے اور اس کا ایک برا فائدہ زہروں کی تا شیر کا از الد بھی ہے وہ زہر کھایا ہوا ہویا کسی زہر سلے جانور کے ڈسنے کا ہو، مختلف بھیجوں ہے وہ زہر کھایا ہوا ہویا کسی زہر سلے جانور کے ڈسنے کا ہو، مختلف بھیجوں کے خصوص فوائد ہیں۔

(۱) کانے کا بھیجا: مرکدیں ملاکر طلوع آفاب سے قبل برص پرملناس کا ازالہ کرتا ہے۔

(٢)مرغ كالجفيجا

خصوصیت سے سانپ کے زہر میں مفید ہے اور در دکوساکن کرتا ہے اگر شراب کے ساتھ اس کو کچا استعال کیا جائے الی صورت میں اس کا استعال نکیبر کا خون بند کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے، خصوصاً وہ نکسیر جس کا تعلق د ماغی پردول سے جواس کے علاوہ سے منہ سے خون آنے کی تمام صورتوں میں مفید ہے اس کو بکا کر ہمیشہ کھاتے رہنا کند ذہن پیدا کر تا ہے۔

(۳) **اونٹ کے بھیجا**: اس کے خٹک کے ہوئے کا سنوف سرکے کے ساتھ مرگی کو ڈائل کرتا ہے۔

(س) بطخ كا بهيجا: اسكاليدوم مقعد كوضوميت

ے اور دوسرے اور ام تحلیل کرتا ہے۔ (۵) بھیاڑ کا بھیجا: کارتے ہاں کا کھاٹا کند ڈیمن فذا سے علاج کا ایک ضروری شعبہ حیوانی عضو سے علاج ہے،
اگریزی میں اس کواو پی تھرائی کہتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس کا موجد
ہون سکورد ہے لیکن اس "موجد" سے بہت پہلے یونانی طب کا ایک برا
عالم علام علی حسین گیلانی، بی بتا چکا تھا کہ" اطباکا قول ہے کہ حیوان کا ہر
عضوانسان کے اس عضو کوقوت دیتا ہے "اس قول سے تابت ہوتا ہے کہ
گیلانی سے بھی بہت پہلے اس طریقہ علاج کی ایجاد ہو چکی تھی جس کا
"موجد" برون سکورد ہے۔
"موجد" برون سکورد ہے۔

ال طریقہ علاج کا فلفہ ہے کہ بدن انسان میں چینی تو تیں ہیں وہ ماری کی ساری حیوانات میں بھی ہیں، پس جب حیوان کا کوئی حصہ کھایا جاتا ہے تو اس کی بہت خصوصی اہمیت بدن انسان کے اس حصہ کا تغذیہ ہجواس حیوانی حصہ کے مثل ہے اس طرح وہ قوت جواس حیوانی حصہ میں ہتا ہوجاتی ہے اور یہی اس کی میں ہے اس کے مثل انسانی حصہ میں نتقل ہوجاتی ہے اور یہی اس کی تقویت کا باعث ہیں 'جو ہرخفیہ'' کی ایجاداسی اصول پہاور کی عضو کی تقویت تی اس کے امراض کا از الدکرتی ہے لیکن کی حیوانی عضو کا فائدہ تقویت بی اس کے علاوہ بھی اس میں فوائد ہیں وہ اس انسانی عضو تک میرو دنہیں ہے اس کے علاوہ بھی اس میں فوائد ہیں وہ بھی حیوانی عضو کے بیان میں فرکور ہیں۔

اد فی تقرابی کے دائرہ کو حیوانی اعضاء تک محد در دکھا گیا ہے لیکن اس کی وسعت میں غذائی نبا تات بھی شامل ہیں ان میں بھی اعضاء کی معتبہ ہے اور ہی قوت انسان کے اس کے مشابر معنو میں تعمیل اس کے اس کے مشابر معنو میں تعمیل اس کے مرح منتقل ہوتی ہے جس طرح حیوانی عضو کی توسین محلور حیوانی عضو کی توسین ہوتی ہے جس طرح حیوانی عضو کی توسین ہوتی ہے جس طرح حیوانی عضو کی توسین ہوتی ہے جس میں مارااد پی تقرابی پرون سکورد سے بہت زیادہ وسینے ہیں میں مارا اور بی تقرابی پرون سکورد سے بہت زیادہ وسینے ہیں میں ان اعضاء سے علاج کی تفصیل لکھنا شروع کرتے ہیں میں میں ان اعضاء سے علاج کی بیان ہوگا چرنیا تاتی اعضاء سے۔

کاباعث ہے۔

(۱) بکری کا بھیجا: بھٹر کے بھیج کے مطابق۔ خر گوش کا بھیجا

پکایا ہوارعشہ اور فالے وغیرہ میں بہت مفید ہے، کیا بھیچا مسوڑ عول پر ملنا بچوں کے دانت آسانی سے لکنے دیتا ہے، سرکہ اور کسی روغن میں پکا کریدن میں مالش کرنے سے سانپ وغیرہ اس سے دور بھا مجتے ہیں وہ جو کی مقدار میں تازہ دورہ کے ساتھ سات روز تک استعال کرنے سے بالوں میں سفیدی نہیں آتی ہے۔

چکور کا بھیجا: شراب کے ماتھاں کا استعال برقان کا زالہ کرتا ہے۔

کلنگ کا بھیجا: میتی کے پانی میں اس کو ملا کر ہاتھ پیر کے ورم پر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا آئے موں میں لگانا شب کوری کا از الد کرتا ہے۔

مرغابی کا بھیجا: اس کالیپدرم مقعد پر بہت مفید ہے۔ چوزہ کا بھیجا: دوگرام بیاور ذرای اس کی کیجی ملاکر کھانامرگی میں مفید ہے۔

دُل: اس کاعام فائدہ انسان کےدل کی تقویت ہے۔

جنگو: اس کابنیادی فائدہ انسان کے کرورجگر کی تقویت ہے اس لئے جگر کے دہ سب امراض جوجگر کے ضعف سے پیدا ہوتے ہیں ان کے علاج کی پیایک ضروری دواہے۔

بكرى كا جكر: اس كى رطوبت جواس كورم كرنے سے الكتى ميں لگانے سے رتو ندھى دوركرتى ہے۔

بھیٹ کا جگر: بھناہوا قابض ہےدستوں کورد کتاہے، دھلے یا خانہ کا توام بھی بخت کرتاہے۔

چکور کا جگر: اس کاختک منوف ساڑھے چارگرام کی مقدار میں مرگی کی ایک انچی دواہے۔

بار ہ سنگھے کا جگر اس کو چرکراس میں سفید مرج اور پیل پسی ہوئی چیز کیس پھراس

کورم کریں اس وقت اس کو تکالیس ، اس کوآ کھ میں لگانا رقد ندمی کوددرکا ہے اور موتیا بندے شروع میں بہت مفید ہے ، اس کا دومراطر بقیاستیل بیہ ہے کہ اس کو بعون کر باریک ہیں لیڈا چاہئے اس کا آ کھ میں لگانی میں رقد ندھی ضعف نظراور موتیا بندکی شروعات میں مفید ہے۔

اونت کا جگر: آکھیں اس کا استعال ظرکوتیز کرتا ہے اورموتیا بندیں بھی فائدہ پہنچا تا ہے۔

تلی: اس کابردااور خاص فائدہ انسان کی تلی کوقوت پہنچا تا ہے ہی وجہ سے اس کے بہت سے امراض میں اس کا استعمال مفید ہے۔

يجيبيط ه

بیانسان کے اس پھیچھڑے کی اصلاح کرتا ہے جومریض ہوجیے مرض سل کا ، پھیپھڑہ مریضوں اور کمزوروں کے لئے بچائے گوشت کے اس کا استعال مفید ہے ، بیرقابض ہے اس کو گرم کرنے سے جورطوبت تکلی ہے اس کومسوں اور داد پر لگانا ان کو زائل کرتا ہے، پھیپھڑ ہے کو جلاکر استعال کرنا آنتوں کی خراش دور کرتا ہے، کچے پھیپھڑ ہے کالیپ اس ذخم کو دور کرتا ہے جو پیریس جوتے اور موزے ہے ہوتا ہے۔

اونت كا بهيبهدد: اسكالي بيركاس دخم كم الكن زياده مفيد بجوموز عاورجوت بهوتا باورجما كي راس كالي مفيد ب-

ذبان کی زبان میں قوت بردھاتی ہاں وجاس وجاس وجاس وجاس معنف سے جوام راض پیدا ہوتے ہیں ان میں مفید ہے۔

کسوده: انسان کرده کی کمزوری کودور کرتا ہاس کے ضعف گرده اور اس کے امراض میں مفید ہے۔

خصیه: یانسان کے خصیوں کے لئے مقوی ہے جو ہر" خمیہ کی تیاری اسی اصول پر ہے، فائدے میں سب سے بہتر مرغ کا خمیہ ہے، تقویت یاہ پر خصیہ کاعام فائدہ ہے۔

هرن کا خصیه: اس کوچرکراس پرنمک اورزیره پهاوا چیزک کرسکھالیا جائے اس کاحمول چیف کو بندکر تاہے۔ بارہ تکھے کا خصیہ: اس کا خشک سفوف نثر اب کے ساتھ سانپ کے زبر کا تریا ت ہے۔

کریکا خدید: ان کوچیر کراس میں زراد عمر حرج ، بورہ ارخی اور زیوبا اوا چیزک کر سکھالیں مجراس کا استعمال کریں تو دمہ، کھانسی، درد مگر دور شان ش فائدہ پہنچا تا ہے اور تلی کو گھٹا تا ہے۔

معطمال وناءولوبند

كليه

سل اور معدہ اور آنوں کے زخم میں گوشت معنرے مرکار مفیدے اس کا ایک بیدا فائدہ جسم میں تری بیدا کرتا ہے اس لئے بید اور حلق کے خلک امر اض جیسے کھانسی وغیرہ میں مفید ہے اس کے علاوہ شنج خشک جیسے امر اض میں بھی مفید ہے اس مقصد کے لئے اس کے جوشاندے کا فلول بھی مفید ہے اس کے جوشاندے کا فلول بھی مفید ہے اس کے جوشاندہ کی کلی اور غرغرہ ہونٹ اور زبان کے مفید ہے۔ اس کے جوشاندہ کی کلی اور غرغرہ ہونٹ اور زبان کے مفید ہے۔ خرگوش کا کلداس کوجلا کرسر کہ ملاکر ہالخورہ پرلگانا

نمک سود مجھلی کا سو: جلایا ہوا بھوک فک کا تکیف میں مفید ہے۔ کور کا سر: مع پروں کے جلایا ہوا آ کھ میں لگانے سے رتو ندھی اور نظر کی کی کودور کرتا ہے۔

تعجب

اس پرجودنیا کوفانی جانتا ہے پھر بھی اس سے محبت کتا ہے۔ مبت کتا ہے۔ میں تنجب ہے اس پرجو حساب کتاب پریفین رکھتا ہے پھر بھی مال جمع کرتا ہے۔

حادثه

مین مزدور نے تخواہ میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہوئے کارخانہ کے الک سے کہا۔ "جناب مری شادی ہے گئی ہر"

"جناب میری شادی ہوگئ ہے۔" الک محالا۔" کارفاند کے باہر مونے والے حادثات کے جم فرصدار تیاب

مدرسه مدینة الم

قرآن حکیم کی مکمل تعلیم وتربیت کاعظیم الشان مرکز ذیر اهتمام

اداره خدمت خلق د يوبند (حكومت سے منظورشده)

مدرسه مدينة العلم

الل خیر حضرات کی توجه اوراعانت کاستحق اورامیدوار ب من انصادی الله کون ہے جو خاصة اللہ کے لئے میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کاحق دار بن۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ A.C.N0 019101001186 ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن اوگوں نے مدرسہ مدینہ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بوھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسه **مدرسه مدینة العلم**

محلّه ابوالمعالى د يوبند (يو بي) 247554 نون نبر:09897916786-09557554338

عنقف غذائيس کننی دېږ ميس مضم هو تی بيس مختلف غذائيس کننی دېږ ميس

25		ہ ھونے کے اوقات	تلف غذاؤں کے هض	مذ	
•إ•	••	تیزے کوشت کا کہاب	ہضم کے لئے وقت ، گھنٹہ	منث	غزا
۰۱۳	••	مرفح کے گوشت کا کہاب	••	۳.	آلو
•٢	1-	فيم برشت انڈا	•٣	۳.	ایلی ہوئی بند کو بھی
٠٣	100	سخت ابلا بواا غدا	•٣	۳•	کِی ہوئی تر کاریاں
٠,٣	۳.	طابوااند ا	۰۳	۳۵	چقندر
٠٣	** 1	بكرى كاشوربا	+1"	۵۱	ابلی ہوئی پھلیاں
+ "	10	بمرى كأكوشت بريال	• • •	**	سيم کي پيمليال
سنوه	10	بكر كالوشت بريال	+1"	۳.	الحلجم
+14	••	يالتوبطخرياب	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	۳.	موتك كي دال
• [4	100	جگل	•٢	1"•	هرفتم کی وال
. +10	••	چوزے کا شور با (مرغے)	••	۳•	گيهول کي تازه رونې
•	••	بهير بكري كابعنا موا كوشت	**	۴۹)	باجرے پانکئ کی روثی
+ •	Marie Marie	1/4	•1"	برا	جو کی روثی
••	••	20333	+1	14.	كإجهينثا بوااتذا
سوه	100	مكحن	•r	••	كيانذا
·ju	16	غلل	+†"	1"+	Z.B
سو.	••	مجهل كاكباب	+ f **	10	المي موكى كاجر
•4	10	موركا كوشت بجكنا بريال	٠,٠٠٠	۳•	هم محجمي
٠١٠	۵۲	مور کے گوشت کے کہاب	•1	۳.	جوكاشوربا
••	10	موركا كوشت نمك آميز تلا بوا	•٢	••	اسلم ہوئے جو
٠٠٠	••	كاذمجهل كحماكرأبالي بوكي	•1	۳.	البلي وع حاول
•1	10	سأكودانه	•٢	۳۵	ماش کی دال
•1	۴.	اداروٹ	•٣	ra	مرغ كاكوشت
٠٢	۲.	شري سيب	•٣	14	گائے کا گوشت بریاں
**	۲۰۰	ترش	٠١٠	**	کائے مرغ کا گوشت مسالہ دار
•f	**	پخته شیر س میوه جات	•••	**	چهل
	7.	سخت وترش ميوه حيات	•0"	**	بكرى ادر بمير كوشت كركاب
	The state of the s	A STATE OF THE STA			



اگرچہ بت ہیں زمانہ کی ہمتیوں میں مجھے ہے علم اذال لا اللہ الا اللہ

ابوالخيال فرمني

کرائی جاتی ہاورجب یقین پختہ ہوجاتا ہے و پھران چیزوں کی چندال مرورت نہیں ہوتی ہم نے قرآن تھیم کی ہیآ ہے نہیں پڑھی۔ وَاعْبُدُدُ رَبُکَ حَتْی یَالِیکَ الْیَقِیْنُ. ہم اپنے رب کی عمادت اس وقت تک کروجب تک تمہیں یقین ہوجائے جمر بکا یقین کا مل ہو گیا پھراس کونماز روزے کی کیا ضرورت ہے۔

اس دلیل کے سامنے میں بے بس ساہوگیا اور عقل کے سادے طوطے اڑگئے، انہوں نے جھے جیرت زدہ و کھ کر کہا ، پچھ دن اگر صوفیوں کی حیت میں بیٹھو کے تو تنہیں انداز ہوگا کہ صوفیوں کی دشتے داری خداسے کتے قریب کی ہے ، ان صوفیوں سے مشورہ کئے بغیر الله میاں پھنیں کرتے۔

اوراس طرح کی ہا تین ان کے فائدان کے ہارے ش درجوں
کہتے ہیں اور یہ تک اڑاتے پھرتے ہیں کہ ان کے فائدان کے دودھ
پیتے ہی ماحب کرامت ہوتے ہیں۔ صوفی اڈازٹرال ایک ہار کہہ
رہے تھے کہ صوفی شہوت کے پردادا جب چھوٹے تھے اور اپنی مال کا
دودھ پیتے تھے تو گئی ہاراہیا بھی ہوتا تھا کہ ہاں ہی کوچھوڈ کر کسی تقریب
میں جل جاتی تھی۔ جب صوفی شہوت کے پردادا کو بھوک لگئی تھی تو دہ
مال سے کوسوں دور ہوتے ہوئے بھی دودھ فی لیا کرتے تھے، مال کو
صاف محسوں ہوتا تھا کہ کوئی دودھ فی رہا ہے جب کہ دوردورتک ان کا پیہ
موجو ذہیں ہوتا تھا کہ کوئی دودھ فی رہا ہے جب کہ دوردورتک ان کا پیہ
ہزاروں کراشیں کی کتاب میں جھائی گئی تھیں لیکن یہ کتا ہیں اب یالکل
ہزاروں کراشیں کی کتاب میں جھائی گئی تھیں لیکن یہ کتا ہیں اب یالکل
دیتیں۔ صوفی ہیں اور اب یہ کتا ہیں کہی کو خوالوں میں بھی دکھائی تیں
دیتیں۔ صوفی ہن اور اب یہ کتا ہیں کہی کو خوالوں میں بھی دکھائی تیں
دیتیں۔ صوفی ہن اور اب یہ کتا ہیں کہی کو خوالوں میں بھی دکھائی تیں
حضرات کی کراشیں بھی اتی ساری ہیں کہا کرکوئی سانے گئے تو قیا مت
حضرات کی کراشیں بھی اتی ساری ہیں کہا کرکوئی سانے گئے تو قیا مت
حضرات کی کراشیں بھی اتی ساری ہیں کہا کرکوئی سانے گئے تو قیا مت

صوفی باقم جو برادرخورد بین صوفی شبتوت کادرصوفی شبتوت کے بارے بیل قرشاید آپ جانے بی بول کے کہ ادر زادتم کے صوفی بین ان کے جدامجد کو کچھ کے دھرے بغیرایک عالم نے اپنا پیشوااور اپنا پیر کشلیم کرلیا تھا اور دور قدیم کے ایک بزرگ نے تو دن دہاڑے بیاعلان بھی کردیا تھا کہ ان کی آنے والی تسلوں بیل تصوف کا سلسلہ اس صورت بھی بحی کردیا تھا کہ ان کی آولاد یں نماز روزے سے پوری طرح میں بھی برقر ادر ہے گا جب ان کی اولاد یں نماز روزے سے پوری طرح میں فول ہو بھی بوگ ۔ جب بہلی بار میں نے بیہ بات نی تو جرت کے دریا علی ہو گی بوری بیلی بار میں نے بیہ بات نی تو جرت کے دریا میں فورک سنجا لتے ہوئے میں نے کہا تھا کہ بیہ بات بیل کہا تھا کہ بیہ بات بیل بیل کہا تھا کہ بیہ بات بیل کھی بیل کہا تھا کہ بیہ بات بیل کہا تھا کہ بیہ بات بیل کھی بات کو کو کھی بات کی بیل کہا تھا کہ بیہ بیا تھا کہ بیہ بات بیل کھیاں کھی بات کی تھا کہ بیل کھی بات کیل کھی بات کی بیا کہ بی بات کی تھا کہ بیا کہ بیل کے بیل کی بیا کہ بیا کی بیا کہ بیات کی بیا کہ بیا کی بیا کہ بیا

یلے بڑے گی بھی نہیں ،کسی کہنے والے نے کہا تھا کیوں کہاس طرخ کی رومانیت سے لبریز ہاتیں ان لوگوں کے بلے نہیں پڑتیں جن کا ایمان ذیک آلود ہو۔

میں دوبارہ حمرت کے کسی دریا میں خوطے لگانے والا بی تھا کہوہ صاحب بولے ایمان کی اصلاح کرواورا پی عمل کی کسی صاحب معمل سے مرمت کرالویڈوٹ مجھوٹ کاشکار ہوگئ ہے۔

میں چپ سادھے بیٹھا تھا اور وہ مجھے اس طرح کھورد ہے تھے جیسے وہ تمیں مارخاں ہوں اور جیسے ان کے سوااس کا تنات میں کوئی صناحب عقل شہو

میں نے کا بہتے ہوئے اب وابجہ میں کہا۔ سنا ہے کہ کوئی مسلمان اگر جان یو جو کرنماز چھوڑ دیتا ہے تو وہ کا فر ہوجا تا ہے اور کی کا فرکوتھوٹ کی دوات کیے حاصل ہو تکتی ہے۔

دوصاحب بولے تم عقل کا عقبارے ایمی نابالغ ہوادرایان ومعرفت کے صاب سے اس کمن بچے کی ماندجو چلنے کے شوق عل کرتا من ارب بٹی نماز روزہ کی مشق تو صرف یعین بنانے کے لئے

ان بی کے خاندان کے بزرگ کے بارے میں یہ شہورتھا کہ عین و چہر کو بارے میں یہ شہورتھا کہ عین و دو چہر کو بوائی جہازان سے کرا جاتا تواس کے پر نچےاڈ جاتے ہے لیکن انہیں ذرہ برابر بھی کوئی تقصان میں کہنچا تھا اور ان کا آیک کمال یہ بھی تھا کہ بیروزانہ ہواؤں میں اڑتے تھے لیکن اڑتے ہوئے نظر صرف ان کوئی کوئی آئے ہیں گا ہے۔ اور ان کی بھیلی چاریشتوں نے اثر تے ہوئے کئی صغیرہ گنا ہی نہ کیا ہو۔

ایک دن اینا ہوا کہ صوفی اذا جاوا ہے بچا زاد بھائی صوفی بلغم کو

لے کرمیر ہے باس آئے اور انہوں نے سن نیت کے ساتھ پوری طرح

ہاوضو ہوکر می فرمایا کہ جھے ان کے والد صوفی قالو بلی نے بھیجا ہے اور سے

درخواست کی ہے کہ انہیں کچھ دنوں آپ اپنی صحبت میں رکھ کیس اور ان کی

الی تربیت کریں کہ بیر ملک کے ایک استھے قائد بن کیں۔

میں ان کی کیا تربیت کرسکتا ہوں۔ 'میں نے کہا'' بلکہ میں تو بیچاہ رہاتھا کہ حضرت صوفی قالوبلی خودمیری نوک پلک درست کرلیں اور مجھے وہ اس قامل تو بنادیں کہ میں میدان حشر میں چند گھنٹوں اپنی ٹاگوں پہتو کھڑ اُرہ سکوں۔

اوران کی سوچ تو یہ ہے۔ ''صوفی اذا جاء نے بتایا'' کے اس کی موح کے بیاں کی موح کے بیاں کی موح کے بیاں کی موح کے بیاں خانوں میں چھے ہوئے لیڈر کواگر کوئی بیدار کرسکتا ہے تو وہ اپنالی فرضی کے بوتھائی میں ان کے صاحبز ادے کوئے جانے کہاں تک پہنچا دو گے۔

فرمائے برخوروار میں صوفی بلغم کی طرف خاطب ہوا 'آپ آوشکل سے بہت سید حصلگ رہے ہو، آپ نیتا کیے بن سکو کے اور عزیز مہنتا بنے کے لئے کسی تربیت کی ضرورت بہیں ہوتی۔ جھوٹ، فریب معکار کا ا اتراجث، بے حیائی، جٹ وھری، اسٹی پر چنے ولکاروغیرہ جسی صفات پیدا کرنے کے لئے کوئی زیادہ محنت کی ضمرورت نہیں ہوتی یہ مسب کر ہرافتان میں ہوتے ہیں بس آہیں ایجی طرح پسنجا لنے کی ضرودت ہے۔

میں چاہنا ہوں کہ اچھا قائد ینوں۔ 'صوفی بلغم شرماتے ہوئے بولے۔''میرے والد بجھتے ہیں کہ اگر آپ نے میری از بیت کردی تومیرا قد دوسرے عیاوں کی طرح اونچا ہوجائے گااور اوگ ہر جگہ جھے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

ایک دن میں کتی پارجھوٹ ہو گئے ہو؟ دسی نے ہو چھا۔" میں کھی جھوٹ بیلی بولٹا۔ وصوفی بلخم نے گیا۔" ریجی ایک شاندار قسم کا جھوٹ ہے، اچھا سے بتاؤ کر تمہار سے اعدر دجل وفریب کی کتنی صلاحیت ہیں، کیا شریف لوگوں میں کو تو کہ لے کی صلاحیت رکھتے ہو۔

مرى كوشش تويد بوتى بي كدائ في والول يل ملح كرادول -"وو

مسلح کرانا احدی بات ہے پہلے دو کردہ میں اثرائی کرانی ضروری بتا کہ کرانے کاموقع ہاتھ آسکے۔

مانی ملی کرانے کی تمناتوای وقت پوری ہوگی جب لوگول کو آپی شن دست وگرسیال قو کراؤ۔

اوراوگوں میں اڑائی کرائے کے لئے کیا کہنا ہوگا۔؟

کین مجھے دو تانیس آتا ہو کم سے کم رونے جیسی شکل تو منالو، پرسر جھا ہے
جورونانیس آتا ہو کم سے کم رونے جیسی شکل تو منالو، پرسر جھا ہے
کہنے میں کیا جرج ہے کہ میں نے جب سے قوم کو ایک ووسر سے سے
کھڑتے ہوئے ویکھا کہ میری بھوک اڑگئ ہے اور میں نے کئی ہفتوں
سے کھانانیس کھایا ہے۔ یا در کھواس طرح کے جموت سے قوم بہت مماثر میں۔
ہوتی ہوادر سے قائد کی نظریں اُتارتی ہیں۔

میں نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا، تہیں جموث ہو لئے کہا آئی مثل ہونی جائے کہ تہیں خود یہ اندازہ ہونا جائے کہتم کے بول رہے ہو اور کے کے سوا چھنیں بول رہے ہو۔ اگرتم نے بجول کر بھی اپنے جموث کو جمور شریجی لیا تو تم بھی کا میاب لیڈرنیس بن سکتے اور یادر کھوکہ عماد کی اور مکاسی بھی استھے لیڈرول کا طری اتناز ہوتا ہے ہولیڈدی کیا جو کسی کو چکہ

ندے سے بہارے باس کوئی بھی فریادی آئے ہیں اس کی بات بن کر
پہلو ہی ہے کہ بیس کام کروں گا ، مثلاً اگر کوئی لیہ کے کہ بیس اس یکہ کا اس کے بیا ہوں تو آپ ایک کو ضائع کے بغیر کہا ہے کہ '' افی مطل ' یہ کام تو بین چکی بجائے ہی کرادوں گا اس کے بعد پھر آپ کو حفل ' یہ کام تو بین چکی بجائے ہی کرادوں گا اس کے بعد پھر آپ کو جائے گاس کا فون ریسیونہ کریں اور اس کو بھول کر بھی پھر اپنی شکل نہ میں یادد کھو کہ جس نے گی شرم اس کے بھوٹے کرم اورا گر کسی بات پرشرم میں یادد کھو کہ جس نے گی شرم اس کے بھوٹے کرم اورا گر کسی بات پرشرم کی جائے گھر جا کرشر ماؤ ۔ لیڈروں آپ میں جائے تو برسر عام شرم ان کے بجائے گھر جا کرشر ماؤ ۔ لیڈروں کے کہیں دروا کرنے کے فلطی نہ کریں۔

فرضی بھائی صاحب! بے حیائی کوتو میں بھتا ہوں لیکن بیر مکاری کیا ہوتی ہے؟ کیا ہوتی ہے؟

کھادی کالباس، سجاش چندر ہوس کی ٹوپی یہ مکاری ہی تو ہے، اس لباس کود کھ کرا چھے فاصے لوگ بھی جھانے میں آجاتے ہیں اوراس لباس کی وجہ سے لیڈر کوقوم کا پیشوا سجھنے لگتے ہیں۔

لباس كے ساتھ ساتھ تمہاری شكل وصورت كچھال طرح كى ہونى اللہ كہ جے و كھے كر لوگ يہ بجھنے كے خبط ميں جتال ہوجائيں كہ واقعتا آپ قوم كے فيرخواہ ہن اورقوم كغم ميں آپ مربيح ہيں، آپ كى چال واقعتا واللہ كھا اس طرح كى ہونى جائے كہ جے كى جنازے كوچار آ دى كا عمال كچھاس طرح كى ہونى جائے كہ جے كى جنازے كوچار آ دى كا عماد كر قبرستان كى طرف دھكيل رہے ہوں، كھانا خوب پيد بحر كھا ہے ليكن محفلوں ميں منہ بنا بناكراس بات كى جگائى كرتے رہے كہ جب ہے كھانا كروا كھا ہے اللہ ميں فرق واران فسادات ہورہے ہيں تب سے كھانا كروا كھا ہے الكر با ہے اور بھوك حلق ميں الك كردہ كئى ہے۔

رہ ہے وربوت ک میں میں میں ہے؟ کیالوگ یفتین کرلیں مے؟

اگریفین نہیں بھی کریں گے تو تمہارا بگاڑ کیا لیں گے۔ ہمارے ملک میں کوئی نیتا ایسانہیں ہے جو دودھ کا دھلا ہوا بھتے ہول کین نیتا جب بولنا ہے تو ایسا لگنا ہے کہ جسے اس سے زیادہ شریف انسل اور اس سے زیادہ فم قوم میں بہتا کوئی مرد آئین کی بال نے پیدائیس کیا ، برخوردار میں نے دن کے آجا لے میں درجنوں ایسے نیتا دیھے ہیں کہ جن کے میں میں بیان لوگوں کو بھی بھی کا گمان ہوئے لگنا ہے جو کی کے بھی کو بھی میں کے بھی کو بھی کی کو بھی کے بھی کو بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کو بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کو بھی کہ کو بھی کے بھی کو بھی کی بھی کو بھی کے بھی کو بھی کو بھی کو بھی کی کو بھی کو بھی کے بھی کو بھی کے بھی کر بھی کے بھی کو بھی کی کو بھی کی کو بھی کو بھی کو بھی کو بھی کی کو بھی کی کے بھی کی کو بھی کے بھی کو بھی کو بھی کے بھی کی کو بھی کے بھی کو بھی کو بھی کی کو بھی کی کو بھی کو بھی کو بھی کو بھی کو بھی کے بھی کو بھی کی کو بھی کو بھی کو بھی کو بھی کے بھی کو بھ

نہیں مانے اور جو بھی تج ہو لنے کی فلطی بھی نہیں کرتے۔ فرضی صاحب! آپ سے التجاہے کہ آپ جھے ایسا نیٹا بناویں کہ مرنے کے بعد عالم برزخ میں بھی میری پوچے ہو اور فرشتے جھے و کھے کر زندہ باد کے نعر سے لگانے پر مجور موں۔

تعلیم تمباری کئی ہے؟ ''میں نے ایک چھتا ہوا سوال کیا۔
کی جماعت میں فیل ہونے کے بعد پر اور پڑھنے کی ہمت نہ
ہوکی اور اب تو یہ بھی یا ذہیں رہا کہ س جماعت میں فیل ہوا تھا۔
خیر کوئی بات نہیں ، لیکن ایہ بات بھی بنے سے با ندھ او کہ خود کو
گر یجو یہ ہے کم بتانے کی فلطی مت کرنا بلک او کون کو یہ بتایا کروکہ تم نے
ہرزبان میں بی کام کیا ہے اور تم نے آیا تعلیم ایسی بھی حاصل کی ہے کہ
جس کی سند پورے عالم میں صرف تمہارے باس ہے۔

کیاں یو بہت برا جھوٹ ہوگا۔

یو کچر بھی نہیں تہیں اس سے برے بو سے اور بالکل سفید شم
کے جھوٹ بھی بولنے پڑیں گے تب بی جے جہوگی اور تب بی تم واہ واہ
کیا بات ہے کہ شور وغل میں زندہ رہو گے۔ آئ مودی تی کی تعلیم اور
مرفیفات پر تبعر ہے ہور ہے ہیں لیکن بھی تم نے مودی تی کوشر مندہ دیکھا،
دوا ہے ۱۵ ایج کے سنے پرکل بھی نخر کرتے تھے اور آئ بھی نخر کرتے ہیں
ان کی بیوی ان کے خلاف احتجاج کر رہی ہے لیکن مودی تی پہلے سے
زیادہ بشاش بٹاش دکھائی دیے ہیں، وہ بیوی کے ساتھ ناانسانی کرکے
بھی اسے مطمئن اور کمن نظر آتے ہیں کہ جیسے انہوں نے کھر کھر میں دودھ

کی ندیاں بہادی ہوں۔ دراصل میں ہے لیڈروں کا کمال اور یمی ہے

سیاست کادہ جادہ جو بے دوف بعنا کے سرول پر چر مدکر بولتا ہے۔

برخوردارا بیس نے اپنی پیٹیم تم کی دائر ھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

کہ بس یہ ہے تہمارا آج کا سبق ، اس سبق کو اچھی طرح ازبر کرلو، پھر
دوسری ملاقات میں دوسرا سبق پڑھاؤں گا، جاتے چلتے صوفی بلغم نے کہا۔
بھی آپ سے ال کر بہت خوشی ہوئی ، میر سے اباحضور نے آپ کا جوناک نفت بھی جسے بتایا تھا اور آپ کی جن خوبیوں اور صلاحیتوں کا ذکر کیا تھا آپ تو اس سے کہیں ڈیادہ بروچ چڑھ کر لکھے۔ میں پھر آپ سے ملوں گا اور بار بار اس سے کہیں ڈیادہ بروچ چڑھ کر لکھے۔ میں پھر آپ سے ملوں گا اور بار بار اس سے متارہوں گا تا کہ میں ایک کا میاب غیتا بن سکوں ، سلا مالیکم ۔

آپ سے متارہوں گا تا کہ میں ایک کا میاب غیتا بن سکوں ، سلا مالیکم ۔

ان کے جانے کے بعد میں گھر میں آیا تو باتھ بولی کیا بات آج

آب كدوستول في اشت كافر مائش فيس كا-

بانو، جہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میرے یار دوست آخری مدتک سدهر پچے جیں۔اب انہیں اس دنیا سے اور اس دنیا کی لذتوں سے کوئی سرد کارنبیں ہے۔ صوفی نمکین کواتنے زیادہ نیک ہو گئے جیں کہ اب انہیں دکھ کردتم ساآنے نگاہے۔

یں بچیرگ سے ہو چھردی ہول کہ آپ کے دوستوں نے ناشختے کافر اکش کیول میں گ ۔

مونی بلغم، مونی قالوبلی کے صاحرزادے، مونی شہوت کے ساتھ آئے تھادر ہائوتم تو جائی ہی ہوکہ بیددونوں کتے خوددار ہیں۔ مونی قالوبلی نے اپنی ہوی سے عرجرایک ہوسے کی فرمائش ہیں لئے نہیں کی کہاس سے خودداری کی قوبین ہوتی ہے۔

یہ قالوبلیٰ وہ بی تو ہیں جنہوں نے خالمسمریزم کی بری بیٹی ٹریا کو مجری مخطل میں چھیڑدیا تھا اور ہر جگہ تمام صوفیوں کے خلاف احتباج مونے دگا تھا۔ مونے نگا تھا۔

بانودہ تو کھد نیادار تم کے لوگوں کی شرارت تھی موفی قالوبلی کے بارے میں وقت کے مربرین کا دھوئی ہے کہ انہوں نے فلائیت سے مجھی اپنی بیوی تک کو ہاتھ جیس لگایا، دنیا کھی ہی کیے اور سمجھے میں تواہد ان دوستوں کے ہارے میں مید عقیدہ رکھتا ہوں کہ ان سے اجھے اور شریف لوگ اس دنیا میں پیدائیس ہو کتے۔

اور جرت کی ہات ہے ہے ' ہانو نے کہا'' کہ آج تو آپ نے مجی ان او گوں کو کچو کھلانے ہانے کی فرمائش نہیں کی جب کددستوں کی شکل و کھتے ہی آپ کچن کی طرف بھا گتے ہیں اور میری خوشامد شروع کردیتے ہیں۔

شاید به قیامت کی نشاندل میں سے ایک نشانی ہے کہ میں نے اب تم سے دوستوں کی مہمان نوازی کرنی چھوڈ دی ہے۔ درامل کی محتوں سے میں اپنے اندرایک خودداری محسوں کردہا ہوں، تم نے محسوں کیا ہوگا کہ آج کل میں تم ہے کہ بھی تیں ما عک دہا ہوں، خصاب بوسہ ما تکنے میں تکلف ہونے لگا ہے، جھے اب جا کر بیا حساس ہوا ہے کہ میری میں ایک ان خوددار ماں باپ کا بیٹا ہوں کہ جو مرتا پند میں ایک ان خوددار ماں باپ کا بیٹا ہوں کہ جو مرتا پند کر تے تھے۔

بعان الله آپ جہیں کھے میں کافی بدل کے ہیں۔ "الو کے اس طرق اللہ میں کا و بات ہدی دو ہا کا اللہ میں کا اللہ میں کا و بات ہدی دو ہا کا اللہ میں کا و بات ہدی کا اللہ میں کا اللہ کا بالغ کی ضعر کرتا ہا اللہ کے بیال کن ایکون کا مطلمہ میں لا میں کہ میں اللہ کا ان کیا تھے ہی کو کہ میں ہائے ہی کو کہ میں ہائے ہی کو کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں اللہ کا ان کیا تھے ہی کو کہ میں ہائے ہی کو کہ میں ہائے ہی کو کہ میں کہ میں کہ میں اللہ کا ان کیا بھی بدوں کے ان اللہ کی کا اس بات کے نظر ہی اللہ کا ان کیا بھی بدوں کے ان کیا ہو کی کہ میں اللہ کا ان کیا بھی بدوں کے نظر ہی طاور گا۔

نظر لمانے کی خرورت بی کیا ہے، پی آویہ چاہتی ہوں کہ آ ہان اٹھائی کیروں سے بھی انظر بی شہلا کی آواچھا ہے۔

بیگم، اللہ سے ڈرو۔ بدلوک خاعدائی صوفیاء ہیں، ال کے بارے میں اللہ حرح کی ہا تھی اس طرح کی ہا تھی کرنے سے تباری ماقبعت کا ستیانات ہوسکتا ہے، دی ہوئے گیا۔"مسٹر چاغ الدین فوشادد میں سے اپنی گفتگو کو مرک کے بارے میں کہدوئی تھی ان کی بادی میں ان کی آنے والی سامت پشتوں پر چہنم واجب ہوگئی، ان کی بادری میں ان کی بادری میں جاتا ہے۔ اب جو بھی مرتا ہے دسا ہے جنم میں جاتا ہے۔

فیک ہے میں بھی جہنم میں جلی جاؤں گی۔ یا نوکا موڈ سر پر قراب ہوگیا لیکن میں آپ کے ان سڑک جہاب دوستوں کا کلہ دیں پڑھ کتی، آجاتے ہیں مج میں اور کرجاتے ہیں سارے کمر کا ماحول فراب۔

بانوکی بی مشکل ہے جب یہ چنگ کی ڈوری کی طرح الجو جاتی
ہے تو پر اس کو بھیانے بی بوی دیر تی ہے، اس وقت تو بی نے چپ سوکو
سادھ لی کوں کہ بیل نے مربرین سے سنا ہے کہ ایک چپ سوکو
ہرادے، اس کو ہرائے کے لئے بیل نے اپنی جو تج بندکر لی مراحة آئے
ہرادے، اس کو ہرائے کے لئے بیل نے اپنی جو تج بندکر لی مراحة آئے
اگر بیل تہیں چوڑ وں تو تم سے شاوی کرنے والے بزاروں لوگ قطام
میں کھڑے ہو جا کیں کے لیکن تہارا جب موڈ آف ہو جاتا ہے تو تم پھر
فرشتوں کے بس میں بی تیس آئیں، میں ڈرتا ہوں کہ تم ہے مالم مرز فرشتوں کے بس میں بی تیس آئیں، میں ڈرتا ہوں کہ تم ہے مالم مرز فرشتوں کے بس میں بی تیس آئیں میں خراج ہوں کہ تم ہے مالم مرز فرشتوں کے بس میں بی تیس آئیں میں خراج ہوں کہ تم ہے مالم مرز فرشتوں کے بس میں بی تیس آئیں میں خراج ہوں کہ تم ہے مالم مرز فرشتوں کے بس میں بی تو تیں اور تم اللہ تو الی کو کے مطمئن کر ہاؤ گی۔
میں کیا گزرے والا اللہ تو الی کو کے مطمئن کر ہاؤ گی۔
اب کیا ہوا؟" ہائو نے فیسے فی تھروں ہے تھے تھوں گ

ہواتی ہوگی میں بی تہارائی والارویہ منم نیل کر پار ہاہوں،
اوسی می کرد ہا ہوں کین روح جم کے نہاں خانوں میں اپتا سر نیخ
روی ہے ، جکر اور کردے ایک دوسرے کے ساتھ کبڑی کھیل کر ٹائم
ہی کردے ہیں اورول ود ماغ اس احساس سے شدید تم کے بخار میں
ایک دیے ہیں کرا گر میرے آفاب و ماہتا ہے ہیے یاردوست فنا ہوکر
ایٹ ایٹ کروں میں مستکف ہو کے تو میری زعری کے باتی ون کیے
ایٹ ایک کے ای ون کیے

آخرآپ چاہتے کیا ہیں؟ کیا ہیں آپ کا گر چھوڈ دوں اور جھ کبنست کا تو کوئی مائیکہ بھی جین کہ شد وہیں چلی جاؤں، آپ جب جلی ٹی یا تیل کرتے ہیں قو بہت دکھ وہ تاہے۔

بانومایک تم بی تو میراسبارابودتم اگر چلی جاد گیاته پرمیرا کیابوگا، علی آوک محرائ اعظم کی خاک بن کرده جادک گا۔

مرآپ کا اصل مرابہ ہو آپ کے دوست ہیں، برے مرنے کے بعد آپ کودست ہیں، برے مرنے کے بعد آپ کودست کی فرمت بی فرمت بید موگ گرآپ کوکوئی ٹو کنے والا بھی نہیں ہوگا، فرمت کے لھات آپ اور آپ کے بیچ ترے مہتاب چندے آ قاب جیے دوست پھر تو بیکا نات آپ کے لئے باغ و بہار کی طرح ہوگی۔

دین، دوست الی جک، اورتم الی جکدان دوستول کے بغیر جینا جتا مشکل اتای تمیارے بغیر بھی جینا مشکل ہوگا۔

اجهای بربات بجول-"بانون ابنامود بدلتے موے کہا۔" صوفی بخم درصوفی شہوت کا آج شان فردل کیاتھا؟

صوفی شہورے کومونی قالو بلی نے صوفی بلقم کی سفارش کے لئے معیاتھا کہ اچا تک موفی بلغم کوقوم کا قائد بنے کا شوق ہو کیا ہے مید مائی میا ہے۔ یہ مائی میا ہے کہ اس وقوم کی خدمت کے لئے بتاب ہیں۔

کتے باصلاحیت انسان ہیں آپ اور کیے گھٹیالوگوں ہے آپ کا ملاحیت انسان ہیں آپ اور کیے گھٹیالوگوں ہے آپ کا ملاح ہے ما اور کیے جس وہ قوم کے قائد کیے من سکتے ہیں وہ قوم کے قائد کی جس کی من سکتے ہیں وہ تعلیمی کوئی تھیں وہ تعلیمی کے من سکتے ہوں ما تعلیمی کے من اور کس قدر بریادان مان ہیں۔

بیگم ایو یول کا تقیدی شوہرول کے تن میں محترفیل ہوتی ہم کی کہاں کا شوہر بیکار ہے۔ تم ایک دن صوفی فل من حرید کے اورے میں کہاں کا شوہر بیکار ہے۔ تم ایک دن صوفی فل من حرید کے بارے میں بھی کہ ری تھیں کہان کی بیدی نے ان کے اعدوہ وہ ہمائیاں ٹابت کیں جن ہمائیوں کے بارے میں کرانا کا تین تک بہ خرجے۔ بیٹم میں جا نباہوں بصوفی بلخم سلم مہاج میں اپنا کوئی مقام نیس رکھتے ،ان کی اوقات رکشہ پلروں ہے بھی زیادہ کی گرزری ہے اور بید بیوی بچوں کے حقوق ادا کرنے کے افل جیس بیں کی گرزری ہے اور بید بیوی بچوں کے حقوق ادا کرنے کے افل جیس بیں کی گرزری ہے اور بید بیوی بچوں کے حقوق ادا کرنے کے افل جیس بیل بیل کوئی ہر سے انسان بھی کی دفت سنجل جائے بھی جیس کہا ہے کہ فیس کہا ہے انسان کی کی دفت سنجل جائے بھی جیس کہا ہماؤں کی ہے اور انسان کی کی دفت سنجل جائے بھی جیس کہا میں انسان کا ساتھ دوں۔

ہانونے بھے ان جیب نظروں سے دیکھا جن سے فاص اوقات شی وہ بھے دیکھتی ہے اور ش نے بھی اپنی گردن ڈالدی جس طرح ش خاص اوقات شی ڈال دیتا ہوں۔ اب ہانو کا موڈ سکے ہوچکا تھا اس کی ہے خاص ادا ہے پہلے تھوڑ استاتی ہے بخود تلملاتی ہے، جھے پھڑ کاتی ہے اور پھر رابعہ امری بن جاتی ہے ، دوہ نس بھی دی ، پھر اولی۔

چلوبھی، دے دوان کا ساتھ اور بناوہ قائد ملت، کین آپ کو بہت منت کرنی پڑے گی کیوں کہ صوفی بلغم دیکھنے جس بالکل لال بجھکو محسوں ہوتے جیں اوران میں بات کرنے کی بھی قطعاً المیت فیل ہے مائیس و کھ کراتہ قبر کا اعراد آتا ہے میہ تو م کو کیے مطمئن کریں گے۔

بیکم، بیر کو بین یا نہیں اگر جاری کوشش ری تو انہیں کم ہے کم امیر البند تو بیا ہی دیں ہے کہ امیر البند تو بیا ی دیں گے کیوں کہ بیدوہ قارمولہ ہے جس میں بلدی اور میکٹری لگانے کی ضرورت قبیل پرتی اگر ایک ورجن آدی بھی کسی کو امیر البند کہ دیں آووہ آ نافا فامیر البندین جاتا ہے۔

مرایک دن میری ملاقات صوفی بلقم ہے ہوگی اور یس نے بو جما کے میں بڑھا تھا تم نے اسے یادر کھا۔

کنے گا ابھی تو جموت ہو لئے کی الزامات اجما لئے کی خود کوئی المار خواہ اللہ کی خود کوئی الزامات اجما لئے کی خود کوئی المار خواہ اللہ کی اور مندوستان کی النی سیدھی تاریخ تنا کرا ہے آباد المحداد کو گائے میں جی کا چیا ہتائے کی مشل اور ساتھ ساتھ بے حیائی کا چلہ اور منے کی کوشش ابھی کھریس می کرد بلادوں اور المحداللہ فاند بہت اور منے کی کوشش ابھی کھریس می کرد بلادوں اور المحداللہ فاند بہت

של הפנים יוט-

جبتم تقریرکت ہوگون کون تقریر سنتاہے، فی الحال او بس ایواور
ای ہیں بیٹے ہیں اور چوٹا بھائی جو نیم دیوانہ ہوہ بھی جلسگاہ میں بیٹے
جاتا ہے اور ہات بات پرتالیاں بجاتا ہے جس سے ایک طرح کی حوصلہ
افزائی ہوجاتی ہے لیکن میرے والدگا کہنا ہے کہ اگر ایوالخیال فرضی کی
صحبت میں اٹھو بیٹھو کے قو وہ تہیں کا میاب سم کا لیڈر ضرور بناوے گا، وہ
کتے ہیں کہتم اس کا دائمن تھا مو۔

مرادعدہ ہے کہ ش تمہارا ساتھ دوں گا اور تمہیں ایسالیڈر تو بنائی دوں گا جیے ہمارے لیڈر ہیں اور جو تحض اوا کاری اور مکاری ہے قوم کے خرخواہ ہے ہوئے ہیں، جب کہ قوم کی خرخوائی سے ان کا کوئی لیما دیما نہیں ہے۔

من جابتا مون كديرى عقل من اضاف مو

اس کی کوئی ضرورت نہیں، تہمیں خود کوبس عقل مند ثابت کرنا ہے اور انتہائی بے حیائی کے ساتھ میہ بولنا ہے کہ بس تم بی اس لاوارت قوم کے واصد سریراہ ہیں اور تم بی ایک دن اس قوم کی نیا پار کراسکتے ہو۔اگر تم ہیہ دعویٰ کرتے ہوئے ججبک کئے تو سمجھو تمہارا بیڑہ غرق ہواوہ جھے سے الگ ہوئے قیمی میں چنے لگا، کیسے کیے بے دقوف ہماری قوم میں بیدا ہو گئے لیکن میں یہ بھی سوچنے پر مجبور ہوں کہ ایسے بے دقو فوں کوقوم اپنا پیشوا بیاری ہے

اورخود بھی اپنے ابلہ ہونے کا ثبوت پیش کررہے ہیں، کاش اس قوم کی آنکھیں کھل جائیں ادر کاش وہ اپنے قائدوں سے جساب و کتاب کر ل

ایونی چی کا دور لگانے کے بعد جب جھے ایک ور جی سے جی کم دور کے تقویجے مندکی کھانی پڑی تھی اور یا نوٹ دخم کھا کر میر سے مثری ہجھ مجیرتے ہوئے کہا تھا، اس لیڈری میں جزت میادات می گئی د کھیرتے ہوئے کہا تھا، اس لیڈری میں جزت میادات می گئی د

اذان بت كده

اگرآپ کے اندرآئینہ دیکھنے کی جرائت ہے؟ اگرآپ آئینے کے روبر کھڑے ہوکرا ہے چر سے مجمح فدو خال کو برداشت کر سکتے ہیں؟۔

مدومان دروس رسی بی شاخت ما بی دوون کوئی،
اگر آپ اپی خودنمائی، اپی شاخت ما بی دوون کوئی،
اپی ریا کاری، ای جا ہلانہ زعم اور اپی کے کرواری کوشوں
کر کے ان سے بیچیا جھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دیرینہ
کریں اور ''اذان بت کدہ'' کا مطالعہ کریں، طفر و مزاح میں
ڈوئی ہوئی یہ کتاب آپ کوآپ کا ہاتھ پکڑ کرکسی مقصد تک لے
جائے گی اور آپ کوخوداندازہ ہوجائے گا کہ جولوگ چھول نظر
آتے ہیں وہ تو تحقی کا غذ کے چھول ہیں اور

حقیقت جیپ نہیں کئی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آنہیں کئی کھی کاغذ کے چولوں سے
کیا سمجھے؟اگر سمجھ گئے تواذان بت کدہ خرید کر بڑھ لیج
اگر تہ جھیں ہول قاذان بت کدہ کی کیا تھا کر بڑھ لیج
لیکن ایک باد پڑھ فرور لیجئے تا کہ آپ کو یہ اندازہ ہوجائے کہ
آپ خود کتے یانی میں ہیں اور آپ کوئی سم اللہ کی گنبد میں زعر کی

قیمت 90 روپے (ملاوہ محصول ڈاک)

والمراكليته والمراكلية

مكتبه روحاني دنياد يوبند 247554

عرب المر مرهون باوقاتها (حديث رسول صلى المدعلية وسلم)

کا ۱۶ کے مہتر ان اوقات عملیات

ووافراد من جدائي، فغال معداوت ، طلاق ، بيار كرنا وغير وتحس اعمال مط جانس وطدارات فابربوت بي سعراعال كانتج بمي خلاف فابروكا

يظر حس امغرب فاصله و درجه ال كالثير بدي على تمراكب مقابله كم ب مبامح ف اعمال ك جاسكة بير الروتمن دوست موجها او تواس كى تافيرى ويتمنى كالحقال موتاب

فران(ن)

فاصلهمفر ورجدسياركان وسعدسيارول كاسعد بحس ستارون كالحس

سعد كواكب : قرعطارد، دمره ادر مشرى بل-

نىحىس كواكىب: مى مريخ ،زحل، يلى مينظرات مندوستان كموجوده ف الشيندرة المم كمطابق إلى ال مل اي بال كا تفاوت وقت جمع يا تفريق كرك مقامي وقت تكالا جاسكا ب-سيتمام ادقات نظر كين نقاط بي قرى نظرات كاعرصدد محف باكمند وتت نظر ب بل اورا يك محنشه بعد جديد علم نجوم كمطابق جنزى لذا من اہم کواکب مس، مرح ، عطارد، مشتری ، زہرہ ، اور زحل میں بنے والی نظريات كى ابتداء عمل إور خاتم نظر كادقات مى وي جارب ي تا كم عمليات من وويسى ركف والے وقت سے مربور مكن فيض مامل كرين اوقات رات كايك بي عيشروع موكرون كالبع تك اور چر دوپیر کے ایک بجے سے ۱۱ بج رات تک ۱۳ کھے گئے السال ١١١ بي المال م كماك بجدو براور ١٨ بي المطلب ٢ بي عام اور بارو بح الماكما كياب

مسوعت قرانات الين قر عطارد، زبر داور شرى كسعموت اليسادول عداته السي الوروا في سادول كما تحدول Lund C.3

حضور فرورالمرسل صلى التدعلية وسلم كافرمان بإك يحك كالمو الموهون باوقاتها يعنى تمام اموراية اوقات كمر بون بي فرمودة یاک کے بعد سی چون وجرال کی منجائش نہیں ہے۔ابتمام توجمرف ای رہے کی مناظر ہونے کے اوقات کومناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد ازبسیار محقیق ولد من ١٠٠٤ من قائم مون والى عقف تظريات كواكب كواسخراج كيا مياجتا كه عال معزات فيض ياب بوعيل.

نظرات كاثرات مندرجه ذيل بن

علم الجوم كرزائج اورعمليات مين أنبين كوم نظر ركعاجاتا ميجن ك

مینظرسعدا کبرموتی ہے۔ یکائل دوتی ، فاصلہ ۱۲ درجہ کی نظرے جعض وعراوت مناتی ہے۔

اگر حصول رزق محبت محصول مراد وترقی وغیره سعداعمال کئے ما مر او جلدی بی کامیانی لاتے ہیں۔

تريس (س)

ید نظر سعد اصغر مولی ہے۔ نیم دوئی اور فاصلہ ۲۰ درجد اثرات کے الاس تليث عم درجد رب معدد تاوي امورسرا فعام دينا اورسعد مليات من كامياني لاتاب

· منظر مراكبوادر كالل وشمنى كانظر بالماسلة م اورجه جنك وجدل، معابلة اور عدادت كاتا ثير برووت اروان كرميسو الت من بالى جاتى من

ابنار طلسانی دنیاه بویند فهرست نظرات برائے عاملین کا ۲۰ و ایتھے بر سکام کواسطونت منت

A TENNET FUR A DEC FORESTALLA				
الزائد الرا				
12-1	45	تروشري	يَمْ ، ثَمْ	
4-4	مقابله	قروذبره		
14-17	مقابله	ترومطارد	۳۰، تمبر	
14-11	ځيث	507	7.17	
A-M	خيث	قروشترى		
10-17	87	र्तार्	١٤٠٠	
0-r	تديس	مريزول	2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 -	
0-H	عيث	تمرمطارد	Townson Approved	
10-1"	تديى	607	۵. تمبر	
14-00	87	ترومطارد	ا و کستر جیست در جونیستا	
PT-A	87	قروزعل	الاکبر ا	
H-H*	تديى	قروزيره	آ اوکمپر مستورین بازید	
A-r	تديس	قروص	ساادتمير .	
0°	قران	603	مهما دیم نید	
174-19	قران	مطاردوزبره	دار میر میرون	
14-14	قران	فروعطارد	کے اور میں آ سید معلم میں	
00-H	قران	قروش	۱۱ اوکمیران میران	
11°-L	تىدىي	600	۱۹ میر داد میر	
1/1	تديى	قمروشتري	h - 10 :	
P7-17"	87	فرمرن	ا ۲۱ آمیر در ماه این میراند	
17A-Y	قران	משענים	ز ۲۳ وتمبر د د د د د د	
M-10	تديى	ל נול אני	۲۳ وکمیر مصنده ماه	
	87	فرومطارد	۴۱۴ و تمير	
M-1	خيث	فمرومشترى		
A	87	فروزيره	٢٦٠٠	
4-6	خيث	فرومطارد	-1:4:	
14	خيث	مروس	ir	
04-A	مقابله	600	۲۹۰۰۰	
11-11	مقابله	فروشتري	rq.	
04-K	مقابله	فرومطارد	المائمة ال	

t -			
	2		المتاري ا
- 12-1	87	قروزال	العرومير
11-17	مقالم	قرمن	المراجع ومبورا
+Y	حقابله	قروزبره	الساومير"
۵۳-۱۰	مقابله	قروش	الم ومير
14-12	مقابله	قروشتري	دبر
12-A	مقابله	قروزعل	4.
14-1	حليث	قمرومشترى	*/:1
W-14	ප 7	ترومطارد	۹ ومبر
14-0	8 7	قروشترى	•اومبر
r-Ir	تديس	قرورن	٠١٠ ومر
4- r	8 7	قروص	ااومر
1-10	5 7	قروزيره	۱۱۰
10-11	تىدىس	قروص	اسما ومراثا
10-11	قران	زبروومشتري	ا ۱۳ اومر
177-1	قران	قرمرن	داومر
r4	تديس	قروزمل	ا ۱ اومر
17-0	قران	قمروشترى	-10 -
11-12	قران	قروش	1. N. C.
12-11	تديس	603	المعالم مراث
Y-14	قران	قروطارد	٠٠٠ ومير
6-ra	قران	قروزمل	۲۱ ومير
14-12	تىدىس	قرومشتری	r.tr
10-11	87	قرومشتری	المهم ومر
14-14	مثيث	قروش	13
r1-4	حليث	قمروشترى	The Part of the Pa
17-11	قراك	مطاردوزعل	P.
171-11	छ 7	فرومطارد	rı
YI-16	حيث	قروقس	٢٩ ومير
W-H	مقابله	500	1.7
4-11	خيث	قرومطاند	E pro Po

	Account 200 01	9	اكد
إرات نير			
10-1	خيث	قروش	15 1
PY-0	تديى	قروزعل	
M-14	خيث	قمروشترى	
٣-٣	مقابله	قرط بره	100
17A-11	87	قروزمل	12
17-17	قران	נת מתל	راتوير
ri-ra	مثيث	" לפנישות	1
17-1 "	مقابله	قروش	1.51
2-1	مقابله	قروزمل	Portage Marie
10-17	خليث	र्गे	ا کو پر
10-19	خليث	ב מותם	اكوير
17°-i	قران	عم ومطارد	أتوبر
PA-A	مقابله	قروزحل	أكوبر
۳۳-۱۳	حثليث	قمروعطارد	2.5
M-1	8 7	قروزيره	22 227- 22
r-n	مثليث	قرومشزى	1.5
00-12	87	قروش	17.5
17-1	تديس	र्तत्र	ا تو پر
14-14	87	قروشتري	15
14-11	تديس	تمروعطارد	15
PP-14	تديس	عمس وزعل	1,7
r1-ra	قران	5003	1,5
H-14	قران	مطامدومشتري	1,5
M-++	قران	قروش	2.5
0-14	تديس	603	12.5
M-V	87	5003	2.5
1-4-11-	قران	معس وشترى	1,5
77-1	خيث	قرط بره	4.7
P-19	خليث	قروش	13
01-17	عيث	قرومطارد	

شرفتر

اوج قمر

۵۱راکورشام می کر ۲۸ مند سے کاراکوررات ان کرم من سے کاراکوررات ان کرم من سے کاراکوررات ان کرم من تک ۔ اارنومرض می کی کر ۵۹ من سے مارنومرض می کی کر ۵۹ من سے اردمبرض مان کر ۲۰ من من تک ۔ اردمبرض مان کر ۲۰ من من تک قر حالت اور ش رب گا ، جن حضرات سے شرف قر کا وقت ما کنج ہوگیا ہووواوی قر کے اوقات سے ذاکروا نحا کیں۔

قمر در عقرب

۱۲۰ اکور می کے کی کر ۱۰ منٹ سے ۲۲ راکور شام ۵ نے کر ۲۹ منٹ سے ۲۲ راکور شام ۵ نے کر ۲۹ منٹ سے ۱۸ راکور شام ۵ نے کر ۲۹ منٹ سے ۱۸ رنومبر راستان کی کر ۱۹۸ منٹ سے ۱۷ رومبر میں ۲ نے کر ۱۹۸ منٹ سے ۱۷ رومبر شام ۵ نے کر ۱۹۸ منٹ سے آمر کر جو حقرب میں دہے گا، ان اوقات میں سنر مگنی ، شادی اورا ہے ایم کا مول کی شروعات سے پہیز کریں۔

ببوطقمر

ماراكورمى وان كر ٥٩ من نے ١٠٠ راكورون ١١ فى كر ٥٩ من من كاراكورون ١١ فى كر ٥٩ من من كار الومر شام كن كر ٢٠٠ من كر ١٠٠ من كر ١٠٠ من كار والت مالت بعط من رب كا، بداوقات من كامول كل مؤثر مان كر في من ال اوقات من من كام كرنے سے باؤل الله لائم والد يرآ مرول كے۔

تحويل آفناب

١١٠ اكتورون ١٠ ان كر ٢١ من ير آفاب برج عقرب مي

دافل ہوگا۔ ۲۲ رنوم مع ۸ من کر ۲۳ من پرآ قاب برج قوس میں دافل موگا۔ ۲۱ روم رات ۹ من کر ۵۹ من پرآ قاب برج جدی میں دافل موگا ، بیاد قات دعاؤں کی تجولیت کے اوقات ہیں ، ان اوقات میں اپنی ضرور بات اور اپنی خواہشات اپنے رب کے حضور میں چیش کریں ، انشاء اللہ مرادیں بوری بول گی۔

اوج عطارد

مارا کوررات ۱۱ نے کرنہ ۱۹ منٹ سے ۱۸ راکو بردن ۱۳ نے کر ۲۹ منٹ سے ۱۸ راکو بردن ۱۳ نے کر ۲۹ منٹ سے مطارد حالت اوج شی کامیائی کے منٹ تک مطارد حالت اوج شی کامؤٹر وقت۔

بيوطذيره

اارا کتوبرمیم وانع کرسوامن سے ۱۱ را کتوبرمیم ۵ نع کر ۳۹ من من کر ۳۹ من کر ۳۹ من کر درو مالت مید می درو می انفر ت وعداوت کے تعوید تیار کرنے کا مؤثر تین وقت۔

سيارول كى رجعت

عطارد ۱۷ دار کو پردر پرج عقرب بحالت استقامت رات ایک نج کره برمن

عطارد ۲ رنوم روری قوس حالت رجعت دن ایک نی کریمن عطارد ۲۳ روری قوس حالت استقامت می برگر ۲۳ من زیره ۱۲۷ کو بردری میزان حالت استقامت دن ۲۰ بگر ۲۵ من زیره کاروم روری میزان حالت استقامت دن ۲۰ بگر ۲۵ من زیره ۵ اردیم روری میزان حالت استقامت شام ۴ بگر ۱۵ من ریم و ۱۵ کو بردری میزان حالت استقامت می مان کر ۵۵ من مرئ ۴ درم روری میزان حالت استقامت دن ۲۱ بر کر ۲۰ من مشتری ۱۰ امل کو بروری مقرب حالت استقامت شام ۲ بگر ۱۵ من مشتری ۱۰ کو ۲۵ من میزان حالت استقامت شام ۲ بگر ۱۵ من کر ۱۲ من کر ۱۲

المجتربيض كواكب سيحن والب ركتل بواور بيض س ومعد كالم والوالية وقت من كولي كام كر تعدة وداية كوفا بدو موتان دومرون کو۔ جب ایک ستارہ سے نظر سعد جواور دوستاروں سے تحس نظر ہو توعمل بے کارہوگا جیسا کہ یانی میں بڑا پھراکڑاس وقت قمرآ بی میں ہوتو فلاح برگزنددےگا۔

قلام براز نددے گا۔ (۲) جب دوسعد ستارے اس سے ناظر بول اور آیک ستار عمل معنى تأظر بولو كوئى كام كيا جائے وہ جكم خدا يورا بوكا بلكة س كا مدقد كردين وببتر موكا مثلاز حل موقو كالإبرايا كالامرعا بمريخ موتو ميند هايا مرخ زنگ کی گائے اس خرنگ کامر عاصد قد کریں۔

ين المالية المران المروز المالية المرادة المرا

٣ رنوم ١٠١٧ء بروزي المالية المالية

من (٣) اگردال قرعة ال كرية العلام ت یا (م) اگروال کا قران کی آتی ستاره کے ساتھ مولا چنگ وفساد کی - Mary Jan Comment of the Comment of

ن المروس كالحراك كى بارى ساره كماته موقودويزون كا اعديشه وتاب بواسے نقصان يا باري كاانديشر

(۲)اگرزحل کا قران کی خا کی ستارہ سے ہوتو دوامر کا اتفاق ہوتا

ہے، بیاری کا اندیشہ یارزق میں کی ن

(2) الموزال كا قوال كى آلى ستاده سے موقد دوامر كا الديشهوا

ع، الله المعلق المحرم المدر (٨) ار قرر الل بي قر ال كري و مركام ي الله الس ع- ال وقت جوكام كرال عن تكليف العاف اشتت اور حي عِنْ أَكِيا كِي وَتِهِ اولاد عِلى المؤود عدمية

اكراس وقت كمربنائي تواس مين جن جوت كا وهل موجائية اكر جهاز ياكتنى برسوار موتو غرق بوجائ اوروه كشى مزل مقصودتك كفي

پائے۔نیا کیڑا پہناجائے تو آئندہ کیڑامشکل سے ملے۔

اكراس نظرين درخيت لكاح يتووه درخت كهل ندد عا-اكر اس ونت صدر باوز برياكس كي عَيْمِي وَفَا كَادْم بَعرِ لِي قَالُوه المِي الله على الله على الما الله بلكه ضرور نقصان وربيش رئے۔ أكر كوئي صدريا وزيراس وقت حلف المائے تو عدل وقا اور خدمت سے قامررہے بلکہ جابر وقاتل ابت ہو اورلوگون كواس طري كهائ جيا كدكوي كوهن كها تا يا الله راسة رحم خلائے جس کے وراسا بھی خلاف بواس کی جائیداد تاہ کردے۔ بادشاه بواقه ۱ امينون سے زياده حكومت يكرے عدد بواق سات مسينے ت زیاده شره سکے وزیرادنی جوتوالی مینے فے زیادہ شره سکے۔ (٩) اگر کوئی اس نظر مین حال بنائے تو نظر وفاقہ میں آئے یام عائے مکان میں جنات بھی داخل ہوں۔ برخلاف اس کے اس نظر میں

محن كام كرية كاميال مواكران فظر مين تجر جادو يكما جا ياتوخوب المات الوراكروش المن وقت كرائ الكونكان يس داهل موكار (١٠) المقارنة ش لول كام كرف و المصدق و عا كرف الر معفوظ موصدقد كالى جيز كاموناجا بيد كالى كات ياكالى يعير الامرعا المات رنگ كافاخ ألى خ الممدقة وك-

١٥١ ١٥ كوبر ١١ ١٩ عروز بده

(۱) اگر دونوں کے درمیان نظر تثلیث ہو۔ لین سعدا کبرنظر ہوتو ہر كام من قوى اورمبارك بيد الرستوكرية كامياب بور مال تجارت فروجت كرية فاكده بوكارستر برجائ تواييخ كمرسح وسلامت واليس المعال وقت حادي كرية اولايشريف أورنيك سيرت بيدا مواور صاحب بركت موراس وقت يحيى كرے يابال فكائے تو بركت موكا-الراس وقت بيرى على كان الراس الوزه شريف بان جاسع كالدراوك اس بهت وقرر بن المراجة عن المراكم المراكم

انساف كوخوب يميلا دسعكار

(۱۲) اگرکوئی صدر یا وزیر یا حاکم طف افعائے تو وفا دار محکم اور معبوط عابت ہو۔ اگر صدر یا بادشاہ طف افعائے تو وہ حسب اقرار کام کرے گاس وقت کی حاکم کی تقرری میارک تابت ہوگ ۔ تمام وزراء، امراءاس ہے جبت کریں گے۔ اعمازہ ہے دوسال کی محومت عمل عدل و

ترايع قروزطل

۱۷ کویداه ۲۰۱۷ وزوفت

(۱۳) جب قروز مل می نظر تریخ ہوتو دوسب کا مول کے لئے ناتس ہے۔اگراس وقت سز کیا تو سافرت میں بی رہے گا۔ فم وگراور پریٹانی ہوگی۔اگر نیا لباس بین لیا تو بیاری بدن میں داخل ہوگی اور آئیدہ مجی شکل سے کیڑا۔ لے گا،اگراس وقت نکاح ہوتو لڑائی جھڑا اور محرار ہو۔وجنی بیدا ہو۔ یہ میکن ہے کہ اس مورت سے مردہ نے پیدا ہوں۔ یہ میکن ہے کہ اس مورت سے مردہ نے پیدا ہوں۔ یہ میکن ہے کہ اس مورت سے مردہ نے پیدا

(۱۴) اگر زراعت یا کنل کاری کارے تو دو زراعت تاہ ہو۔ درخت بھی مرجائے یا کھل دے تو برابر وزن کا نہ ہوا۔ اگراس دقت گھر منا اشروع کرے تو مال ختم ہواور نقرو فاقہ چیش آئے۔اس دقت بچے کی ختنہ کرے تو دو بے عمل ہوگا یا پاگل جیسا ہوگا۔ نداس سے کوئی برکت ہو ندلوگ اس سے مجت کریں۔

(۱۵) اگر ذرکورہ وقت علی کوئی حاکم یا وزیر یا صدر طف اٹھائے یا کوئی جماعت طف وقاداری اٹھائے تا کوئی جماعت طف وقاداری اٹھائے تا فطن علی قبط واقع ہو یا باد شاہ تخت فشین ہوتو تھا واقع ہو ۔ وزرا ماور امرا مآئی میں دشنی رکھیں اور حاکم اعلیٰ محر یا تھی اور ماکم اعلیٰ محر یا تھی سال مکومت کرے۔ یا زہریا تکواریا کوئی سے بلاک ہوگا۔ مرف یا تھی سال مکومت کرے۔

تبديس قمروزحل

なうシスルヤーレムラレイ

(۱۷) یظر تمام کاموں کے لئے مبارک ہے سد ہوتی ہے۔ اگر تجارتی سز کرے تو فائدہ ہو یا سز کر کے کہیں جائے تو لوگ مجت سنگی آئیں گے۔کانی برکت ہواور سطح وسلامت واپس ہوگا۔اگر نیا کیڑھ پہنے تو فوری دوسرا کیڑا سلے گا اور بدن بھی نہایت چرتی اور تکورست رہے گا۔ اگر اس وقت فاح کرے تو مورت فیک سیرت

لے بایرکت ہو۔

(عا) اگر کوئی سلطان یا صعدا تنیادات سنیا کے دونا بدائر اور اس کے ماتھ موافقت کریں کے۔ اگر اس وقت درا حت کر ہے گئی برکت ہو۔ اگر اس وقت درا حت کر سے معالم بہر کشت و فرم رہے ، اگر اس وقت بادشاہ رعایا کے لئے مواند کھائے و دولوں یک دل ، نیت صادتی اور فوش وفرم رہیں ، جن براس کے مرکا اطلاق ہوگا۔

قران ش وعطارد

ادمر روزمتل ایجر ۱۱ مند پر بوگ می وصالد کا قران ایم از مر بروزمتل ایجر ۱۱ مند پر بوگ می وصالد کا قران ایم بر آن دو پر ایک یک کر اسمند سے شروع بوگر اور بروقت مند به اور مر بروز برود بجر عامند کل جاری دے گا۔ آن دقت مند به ذیل تخش گلب وزمفران سے بُر کری اور ایے نیچ کے گلے شی والی برقامی بار با بواور تعلیم کے سلط ش ترتی اور کامیا بی کا خواہش مند ہو۔ بی کاف و ایش مند ہو۔ بی کاف و ایش مند ہو۔ کی گل من و تی اور کامیا بی کا خواہش مند ہو۔ کی گل مند و تا بروسی و جم کی صلاحیت کو کی گل کا تا بروا و تا ہے۔

اگرکوئی بچرکند ذہن ہوتو اس کے لئے اس محض کو مختری پر ندکورہ اوقات میں لکھ لیں، اوقات میں لکھ لیں، اوقات میں لکھ لیں، مختش گلاب وزمغران سے تعمیں، اتو ارکوا کے مخشری پانی سے دمور سے کو باویں۔ انشاء اللہ کند ذہنی فتم ہوجائے کی اور قومت مافقہ میں زیدست اضاف ہوگا۔

محص بيه

/AY

INT	1444	1444	MIA
KYYI	PIFI	MM	1412
1442	1477	LAMA	1440
CIFI	1414	AIFI	175

یاف طفتری بھاب وزمغران سے بادشو ہو کالمیں اور ہراق ار کونے کو بلا کی ، لگا تاری را آو ارتک۔

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

تىدىسى مى ورحل

ال سعروت كى شروعات 10 الكوير كا ٢٠٥ ميروز الواردو كمرود و كلى ما كوير كام ٢٠ من يريد كام ٢٠ من يريد وقت سعر كمل موكا اور كام اكوير بروز منظل شام ٢٠ بجر ١٥٥ من يريد وقت سعر كمل موكا اور كام اكوير بروز منظل شام ٢٠ بجر ١٥٥ من يريد وقت برائ طلب حاجات وخرود يات برائ ترق م برائ ما كامرانى نفوش تكميس، انشاء الله تريد سعد فا كده موكارا كراس وقت سعد على تقل منا كرائ إس ميس أو كامرانى عنا كرائ و برائ كامرانى منا كرائ إس ميس أو كامرانى عنا كرائ ياس ميس أو

ZAY

14.17	14.4	17+9	1001
N•Y1	1044	1404	14.4
1091	IIII	14-6	14-1
17-0	1400	1099	141+

تراجع مرح وزحل

اس محس وقت کی شروعات ۱۰ اراکتو پر ۱۰ ام بروز منگل رات
۱۱ مجر ۱۲ مند پر موگ بید وقت محس ۱۱ ماکتو پر بروز بده شام ک مجر
مدند پر ممل موگا اور بیدوقت محس ۱۲ ماکتو پر بروز جعدد و پهرایک نگ کر
مدند پر فتم موگا اس وقت محس می وقمن کی زبان بندی کے لئے اس
هند خالی البطن کولکو کر درمیان کے خانہ میں وقمن اور اس کی مال کا نام
لکو کرفتی کوقیرستان میں دبادیں۔

ZAY

INAL	P904	MA	
17719		hish-	
944	1907	1911	

تسديس زهره وزحل

اس سعد وقت کی شروعات ۲ رنومبر ۱۰۱۵ و بروز جعرات کوشام ۵ بچر ۱۸ مند پر بوگ به وقت سعد ۱۳ نومبر بروز جعه دو پیر۲ بچرایک مند پرکمل بوگا اور به وقت سعد ۱۲ نومبر بروز بفته می ۱۰ بر بچر ۲۸۸ مند پر فته م

اس وقت سعد میں مقدمہ میں کا میانی اور کی بھی مہم میں کا میانی اور کی بھی مہم میں کا میانی اور کی بھی ہم میں کا میانی اور کرتری حاصل کرنے کے لئے سور کا لیمین کا کھیں البنان لکو کراہے کے میں ڈالیس ورمیان خانہ میں اپنا اور والدہ کا نام کھیں۔ اگر بیٹش دوعدد کھیں تو بہتر ہے۔ اگر بیٹش دوعدد کھیں تو بہتر ہے۔ ایک تعش ہرے کپڑے ایک تعش ہرے کپڑے میں بیک بول کے فتص بیرے۔

...

0000+	112410	IATO.	
17914+		4770.	
.P"Y9++	۷۳۸۰۰	11+41+	

تر في زهره وزكل

اس محس وقت کی شروعات عدا کتوبر که ۲۰۱۰ و پروز بفترات ۹ بجر ۱۵۸ منٹ پر بوگی۔ بیرونت محس ۸ داکتوبر بروز اتوارشام ۲ بجر ۲۳ منٹ پر کمل بوگا اور بیرونت محس ۹ داکتوبر بروز ویر دو پیر ۲ بجر ۵۵ منٹ پر متم

اس وقت میں وشنوں میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے اوران میں انتشار پیدا کرنے کے لئے سورہ ما کدہ کافتش خالی البطن تکمیں اور احالا تقرستان میں وہاویں ، درمیان خانہ میں اپنا مقصد تکمیں اور تعش کے بیجے ان لوگوں کے نام لکھ ویں جن میں تفرقہ پیدا کرنا ہے لیکن سے ہات 1612 / BUT

قران زهره ومشترى

اس وقت سعد کی شروعات ۱۱ الوجر کے ۲۰ بروز الو اوکور و پیر میں اس ۱۳۸ منٹ پر ہوگی ، یہ وقت سعد ۱۳ الوجر پر دوز منگل کو دن ۱۱ بجر ۵ منٹ پر میم پر مکمل ہوگا اور یہ وقت سعد ۱۲ انو مبر پر وز منگل کو دن ۱۱ بجگر ۵ منٹ پر میم ہوگا۔ اس وقت سعد میں دست غیب حاصل کرنے کے لئے پہنچھی تیاوہ کریں ۔ نقش یہ ہے۔

44

iror	MAIN	MOI
MIYZ		rroo.
9+1	14.4	1214

درمیان خانہ میں 'مرائے دست غیب' لکھیں اور نقش کے نیچے ہے آیت کھیں:

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا لِآوُلِنَا وَآنِدًا وَالْوَلِنَا وَآنِتَ خَيْوُ الرَّارَقِيْنَ.

اس تقش کو لکھنے کے بعد مذکورہ آیت کی زکوۃ ادا کریں، تعش کو ہرے کیڑے میں پیک کرلیں ادراس تقش کوسامنے رکھ کردوزانہ عشاء کے بعد آیت کو سامنے رکھ کردوزانہ عشاء کے بعد آیت کو سام تبدید دردوزشر ایف پڑھیں۔ ۱۹۰۰ دردوزانہ ۲۱ مرتبال ۱۹۰۰ دردوزانہ ۲۱ مرتبال ۱۳۰۰ کو پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ۴۰ دن کے بعد دسیت قیب کی دولت آیت کو پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ۴۰ دن کے بعد دسیت قیب کی دولت سے مرفراز ہول کے اور دوزانہ حسب طرورت پھیے ملتے رہیں گے۔ دست غیب کا ذکر کی سے نہ کریں درنہ یہ دولت بند ہوجائے گی۔

دوران کل ایک رونی روز خیرات کریں، ہرطرح کے گناہوں سے محفوظ رہیں، زبان سے معلق کوئی گناہ ہرگز نہ کریں، اس تفش کو جا مری اس فیش کو جا مری فی فی اس بیک کریں۔ دوران محل اس نقش کو روزان مل اس نقش کوروزانہ ۲۷ مرتبہ کھیں اور آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ آخری دن کا نقش کھیں، جونقش سب سے آخر میں کھیں اس کو اس فیش کے مرات مطاکر جوقر ان وزہرہ ومشتری کے وقت کھا تھا جا مری کی گئی اور دوڑانہ الا مرتبہ مذکورہ آیت بیٹر ہو کراس ڈیما پر بھیشدم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دست غیب کی دولت جاری دے کی اس کا ملاکہ کا میں۔ انشاء اللہ دست غیب کی دولت جاری دے گئی ۔ ملاکم کا

واضح رے کہ ناجائز امر میں اوراجھے اور نیک لوگوں کے ظلاف اس انتش کا استعال ندکریں ورند گنام کار یول کے نقش بیہے۔

LAY

-	HIMP	APPOPA	L+LIT
٠	۲۸۹۳۹۸۲		roroy+
	ملطمالما	1717A	77777

قران مشري

ای وقب سعد کی شروعات ۲۵ را کتوبر کا ۲۰ میروز بدھ شام ۳ بجگرا۵منٹ پر ہموگی ، یہ وقت سعد ۲۷ اکتوبر بروز جمعرات رات اان کے کر ۱۳۹ منٹ پر کممل ہوگا اور یہ وقت پھر ۲۸ را کتوبر بروز ہفتہ صبح ۲ بجگر ۲۷ منٹ پرختم ہوگا۔ اس وقت سعد میں حصلہ پڑھانے ،عزائم میں پختگی پیدا کرنے اور اپنی روحانیت میں اضافہ کرنے کے لئے اس نقش کولکھ کر اپنے گلے میں ڈالیس اور در میان خانہ میں اپنا اور اپنی والدہ کا نا م کھیں۔

4

אריין	: 4m4	۷۸۸	
ا۲۵۵	2	m94+	
1024	Mar	12 mm	

قران شمس وعطارد

اس وفت سعد کی شروعات ۱۱ و کبر کا ۲۰ و بروز منگل رات ۹ بگر ۱۹ منٹ پر ہوگی اور یہ وقت سعد ۱۳ و کبر بروز بدھ صبح کے بجگر ۱۸ منٹ پر مکمل ہوگا اور یہ وقت سعد ۱۳ و کبر بروز جعرات شام ۵ بجگر کے امنٹ پرختم جوگا۔ اس وقت سعد ہیں اپنی ترقی کے لئے برکام میں کمل کامیابی کے لئے اور ابنا انجام پخیر ہونے کے لئے اس نقش کولکھ کر اپنے مجلے میں ڈالیں، درمیان خانہ میں ابنا اور اپنی والدہ کا نام کھیں نقش ہے۔

LAY

۵۵۳۵۰	11241.	inga.		
-11414		9270		
	.Zrx++	CHOZIO -		

خالد اسحاق رائعوژ

برماه آنے والا ایک سعداور پر اثر وفت جس سے ہرکوئی فائدہ اٹھاسکتا ہے۔



شرف قرایک ایها سعد وقت ہے جو ہر ماہ عملیاتی حوالے سے مامل ہوتا ہے۔ کوکب کوئی بھی ہواس کی شرفی حالت اس کی سعادت کا باعث بنتی ہے اور عملیاتی حوالے سے ایک ایسے کوائی وقت کی نشان وہی کرتی ہے جب میائل کے حل کے حوالے سے حسب ضرورت روحانی اعمال ونتوش تیار کے جا سے جی ۔

شرف قر کا وقت ہو خاص طور پر متفرق اور متنوع اعمال کے لئے مور خیال کیا جا تا ہے لیے مور خیال کیا جا تا ہے لیے مور خیال کیا جاری وقت متعلقہ کو اکب سعادت وشرف کا سزاوار ہے کہ جس مطلب ہیں کہ مالی معاملات کے لئے مشتری، عزت و وقار وشہرت کے لئے مشتری، عزت و وقار وشہرت کے لئے مشتری، شادی بیاہ کے لئے زہرہ کا شرف موثر خیال کیا جا تا ہے جب کہ شرف قر کا دورانیہ ایک ایسا موثر عملیاتی وقت ہے کہ آپ کی بھی منسوب مورکی انجام دبی کر سے منسوب امورکی انجام دبی کر سکتے ہیں۔

اس قری سعادت کی دید ہے گئی اعمال خیر کی تیاری کے لئے طویل وقت انظار کی کیفیت میں بسر نہیں کرنا پڑتا۔ شرف مشتری میں کوئی عمل تیار کرنا چاہیں تو یارہ سال انظار کریں۔ شرف زخل کی طاقت سے قائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہوں تو میں سال انظار کریں کین محل طور پر میمکن نہیں ہوتا کہ کسی مل کی تیاری کے لئے ایک سال یا تیس سال تک انظار کیا جائے۔ الی صورت حال میں شرف قرکا وقت ایسا بار بارواقع ہونے والا موثر وقت ہے جس سے بلا پر بیٹائی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ قبر کے ذاتی منسوبات کے علاوہ اٹسائی ڈندگی کے وہ تمام امور جن کو قبت کہا جا سکتا ہے۔ قبر عاسکتا ہے۔ اس کا مطلب عاسکتا ہے اس کا مطلب عاسکتا ہے۔ اس کا مطلب میں کر قبر کی تیا کہ موثر یہ کا حال ہے۔ میں موثر یہ کا حال ہے۔ میں موثر یہ کا حال ہے۔ میں موثر یہ کا حال ہے۔

سلوردیل میں بالترتیب أن نقوش والواح كو بيان كيا جار ہا ہے جن كى موثريت مسلم ہے۔

لوح شرف قمرواوج قمر

قری منسورات کوذیل میں بیان کیا جارہا ہے بینی ایے امورجن کے لئے شرف یا اوج قیر کے پر سعادت وقت میں ملیات تیار کے جاسکتے ہیں۔

لوح شرف قمر

شرف قر کا انتهائی سعد اور بهوط قر کا انتهائی تحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران کروش جب قر طالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر تم کے نیک و معد اعمال تاریخ جائے ہیں۔ آپ بھی اپن ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائد واٹھانے کے لئے موجہ ہوسکتے ہیں۔ شرف قر کے اوقات میں تیار کر دونقوش والواح ہر تم میک کا موں کے لئے موثر ہیں۔ سوان کی تفصیل کی یہاں ضرورات نہیں جو بھی نیک مقصد ہواس کے لئے اس سعد وقت سے فائد واٹھالیں۔

شرف یا اوج کی بھی کوکپ کا ہوء اثر است تو اس کے متعلقہ کوکب کے حوالے سے ہوتے ہیں لیکن اس کی موثریت اپنی جگہ اہم اور متعد خیال کی جاتی جاتی ہیں ہوتا اس کے حجت تیار کردہ عملیات کو اثر انداز اور کا میاب بنا دیتا ہے۔ اس حوالے سے جو نعش تیار کیا جاتا ہے دیلی میں محمد جال دیا جارہ ہے۔

روزمروزندگی کے معاملات ای امن بل کی بی کوب کے تحت

اتے ہوں کین جب ہم عموی صورت حال کی بات کرتے ہیں قوروزانہ
کی بنیاد پر قری اثرات سے الکارنیس کیا جاسکا۔اس کے اثرات ال
قدراورموٹر ہوتے ہیں کہ تمام معاملات زعد کی کی روزانہ کی بنیاد پراس
کے تحت لئے جاتے ہیں۔ باوجود موثریت کے اس کے اثرات میں
استحکام نیس ہوتا، تیزی سے بدلی صورت حال اس کا خاصہ ہے۔وہ ہو
روزمرہ زیدگی میں بلاوج ایک کے بعدد دسرے مسئلہ یا پریشانی کا شکار
ریتے ہیں، بنیادی طورد پرقرکی نوست سے متاثر ہورہے ہوتے ہیں۔

درامل قری خوست کی ایک خاص ست اثر ایماز نبیل ہوتی بلکہ فتلف ایما ستوں میں اپنے اثرات دکھاتی ہے۔ طویل عرصہ کی رکاوٹ جس طرح او زمل کے تحت آتی ہے ای طرح مختفر عرصے کی اور بارباریا چھوٹے بڑے

وقفوں سے آنے والی رکاد خداور پر بیٹائی کا با عث قری توست ہے۔
روزاند آمدنی کے حوالے سے پر بیٹائی ہوتی ہو، روزمر و کا ترچہ نہ با ہو یا ہو یہ داتی کا میا کاروبار وغیر و میں روزاند کی بنیاد پر کام کرنے کے بتیجے میں اتنی آمدنی نہ ہوتی ہو کہ روزاند کا خرچہ پورا ہو سکے تو ان کولوح قر کی مرورت ہوگی۔ عواد یکھا گیا ہے کہ کاروباریا کام بظاہر کافی اچھا ہوتا ہے کہ کاروباریا کام بھاہر کافی اور مالی تنگی محسوس ہوتی ہے۔ یہ سب قری اثرات کا ہوئے کہ یہ دیسے قری اثرات کا

كرشمد باورالواح قركامناسب استعال استم كاواحد مل ب

یا الله یاباری یاباسط

		-110	722 1	•	_
	101	YP4	404	POP	
ياودرد	466 ·	400	705	KNY	
فاراقع	AGF.	Alala	YPZ.	lar.	
2)	464	401	404	מחץ	1.

ي الله ياباري ياباسط

لیش دہ ہے جوسب سے زیادہ میرے ذاتی استعمال میں ہے اور لا تعدادلوگ اس کی سعادت سے قائدہ اٹھا بچے ہیں۔

لوح قمر برائے ایاؤ

قری خوست ایدا عدایا اثر رکھتی ہے کہ برصاحب علم اس کو مان اور بھتا ہے۔ سلور ڈیل بس اس حوالے سعدا تھے ہوئے والے اثرات کا

بان ہے تا کہ ہر فرد بھی سکے کہ کیادہ تو نہیں قمر کی توست کا شکار۔ لوح رفع نحوست قمر

تری خوست سب سے زیادہ شرخوار بیجے کی نشو ونما کومتا اور آ ب-دونيج جو كمزورره جاتے بيں ياده جوعمر عل تو يد عوجاتے بي مربنیادی طور برفتان یاکی ایک منوی کروری کا شکار موجاتے ہیں ت ان كے لئے زائجہ بدائش ش قرنوست كا فكار موتا ہے۔ ايس كام افراد جن كواية جذبات برقابونيس ربتا اوران كي ذبن كاعر خيالات ك مختلف دهار ب يطلة رجع بي ده بحى تحست قمر كا شكار موت بي_ جولوگ سی شمی طور بر مائع ، یانی ، تبل یاسٹری امور سے متعلق کاروبار کر رے ہیں یا ان شعبول میں ملازمت کررہے ہیں اس جیے جہاز رانی، مشروب سازى ، بوتل وغير وتو و ومتعلقه معاملات يس مسائل كا شكارين تو دواہے زائچہ پیدائش میں موجود قرکی توست کو دور کرنے کے لئے خصوص اوح رفع خوست قر حاصل كرين اور كامياني كوابي زعركى كاحصه ينائيس-دولوك جن كوروزمر وامور بس ردازانه يابر دوسر يتيسر عدن مى ندىمى منك كاسامنا بوتا بادروزمر وامورانجام دى جاب كمربويا دفتر مشكل موجاتى بودمى درحقيقت قمرى توست كاشكار موت بي-اس والے سے فق تارکرنا نبٹا مشکل کام ہے کوں کہ اس حم ك فتش من مرف شرنى يا او في طاقت عن بين منظر ركمي جاتى بلكه ويكر نجوى كليات كو منظر ركمنا ضرورى موتاب اوراس كرساته ساته ملياتي سمجے او جد ہمی بہت ضروری ہے جو کہ اوسط در ہے کے عال یا نموی کے بس من بين ال حوالے سے اگر فرد ك ذاتى زائج كو منظر ركما جائة زياده بهترنتائج مامل كئ جاسكتے ہيں۔

سطور ذیل میں قارئین کے لئے خاص فیش بمعد جال بحوالہ توست قرقر ہے، جوبہارت رکھتے ہیں تیار کر سکتے ہیں۔

عال مرى س مريادي				
11	٨	1	110	
۲	11"	11	4	
10	٣	٥	10	
٧	4	17	۳	

اوقات نظرات،عاملین کی مہولت کے لئے (متبراکوبر،نومبر،دمبریا،)

MY_A	ممل المعلق	تبديس عطار دوزحل	۱۱۰۰ کتوبر		وقت	كيفيت	تظرات	Ex
04_11	كتم	ר שת שליע	۱۱۷۷۳		1_1•	شروع	ميد زمروزال	MA
P9_FF	فتم	تسديس مطاردوزحل	۳ اماکتوبر		19_4	عمل	- تيث زيروزط	17/1
P*_I/r	شروع	تبديس شن وزحل	۵۱ ماکتوبر		1_4	شروع	تربيع مش وزعل	18/18
אושמי	کمل	تبديس من وزحل	٢١٧كوبر	Г	m4_r	نحتم	- عيث زبر ووزعل	14/2
۵۷_۱۸	فختم	تبديس من وزحل	عاماكوبر		M_A	عمل	ر بيع مش وزهل	۱۲/۱۲
rlri	شروع	قران عطار دومشتري	عاماكتوبر	-	12_1	شروع	تسديس زبره ومشترى	۵۱/تمبر
HL-IL.	لممل	قران عطار دومشترى	۸۱۱کوبر		04_9	فح	ر نظامی وزعل	15/10
M-7	خم	قران عطار دومشترى	19ماكتوبر		۵۳_۱۵	شروع	قران عطاردوم ريخ	١٥١متر
ALIY	شروع	قران شمس ومشترى	10ء ماکوبر		11-1	ممل	تسديس زهره ومشترى	١١٦متبر
179_11	لممل	قران مشری	١٦٧١كوبر		M-••	عمل	قران عطار دوم رمخ	عارتمبر
14.4	فختم	قران شمس ومشترى	٨١١ كوير		۵۰_۰۰	تحتم	تسديس زهره ومشترى	عامتم
77_IM	شروع	قران زبره ومشترى	۲۱ رنومبر		r_0	كحتم	قران عطار دومرتخ	٨١١٦
12_1r	لممل	قران زهره ومشترى	سارنومبر		10_4	شروع	تربع عطار دوزهل	77.10
12_1r	فختم	قران زهره ومشترى	سارنومبر		0_1+	عمل	تريح عطار دوزعل	77.10
1_17	شروع	قران عطار دوزحل	٢٦رنومبر		M-4	كختم	تراجع عطار دوزحل	۲۶،۲۶
14_11	ممل	قران عطار دوزطل	۲۸ رنوم		10_4	شروع	قران زهره دمرئ	المراكور
١٣_١٩	شروع	تبديس مرتخ وزحل	۵/دیمبر		rr_tr	عمل	قران زهره دمرتخ	٥٧٧ كتوبر
LL ++	شروع	تبديس عطار دومريخ	۲۱۶۶۰۶		ות_ות	كختم	قران زبره دمرع	21/2
10_12	كختم	قران عطار دوزحل	۲۷۶۰۶		2171 14	شروع	قران شمس وعطارد	عماكور
12_11	عمل	تىدىس عطاردوم رىخ	۲۷۶مبر		01_11	شروع	ر نظر نرودنول	24/20
٥٠_٢	ممل	تىدىسىم رىخ وزعل	118314		rr_1A	لممل	ر تازير ووزكل	1.5/11
m2_10	جمتم	تبديس عطار دومرتخ	عادمبر		rr_r	لممل	قران تمس وعطارو	٩ داكتوبر
וביח	فختم	تبديس مرتخ وزحل	9 روتمبر		00_11	مخت	ر کانبره وزکل	١٧٧٤
4_1+	شروع	قران عطار دوز هره	۵ اردیمبر		12_++	شروع	ל שנת ספנים	13/19
PA_19	ممل	قران عطار دوزهره	۵۱ردمبر		۱۵۳۱۰	25	قران تمس وعطارد	٠١٧١٠
11/4	مخت	قران عطار دوز ہرہ	۲۱ردتمبر		4_19	عمل	ترظ مرئ وزعل	17VH
	拉拉拉				۳۲۸	شروع	تبديس مطاردوزهل	اللماكة ير

صاحب رساله مجع الدعوات عليه الرحمه نے شيخ شهاب الدين مقتول سے نقل كيا هے اور جناب كفعمى عليه الرحمه نے مصباح كہير ميں تحرير فرمايا هے كه خواص چهل اسماء ادريسى كے بهت هيں جس كسى نے كچھ پايا ان اسماء اعظم كى بر كت سے پايا۔ ان كي بوعة بين كي بركت سے پايا۔ ان كي برعام الكي برام جي كي مام كي برعام الكي برام جي مي الكي برام جي سائل برام جي سائل الله برام جي سائل برام جي سائل برام جي سائل مي برعام الكي برعام الكي

خاصیت اسم اول سُنسسانک لا اِللهِ اِلّا آنت یَارَبَ کُلِّ اس انگشتری کو ہاتھ میں بہنے ہیں وہ یا دشاہ ایما مطبع اور متخرجو کھے ہیں ہے وہ قادر متحرجو کوئی ماجت بادشاہ یا مراء سے ہو اور اس کے اور جوکوئی ماجت اسلام کو بہت پڑھے شرک اور کفر اس کے ول سے باہر ہواور اس کا اس کی طرف بھو نے اس اسم کی برکت سے ان کے دل میں ہرو اللہ ایساروش ہواز ہائے مشکل اس پر آسان ہو۔

دوراائم: یک الله آلا لِهَهٔ الله فیع جَلالِه جوکوئی ہیں دونہ
پدرہ مرتبہ پڑھے فی اور مالدار ہوجوکوئی اس کو دیکھے دوست رکھے اور
حرمت بہت پائے فوث بیراس اسم دوئیم کی ہے کہ جوئی چاہے کہ
درجات بخت اور طالع اس کا ایسا شرف حاصل کرے کہ اکا بردا عمیان
درجات بخت اور طالع اس کا ایسا شرف حاصل کرے کہ اکا بردا عمیان
درجات بوت کو دعوت اللی کہتے ہیں چاہئے کہ دعوت اللی شرستر و رونہ
مال دعوت کو دعوت اللی کہتے ہیں چاہئے کہ دعوت اللی شرستر و رونہ
مالے خلوت شررہ اورجامہائے پاک پہنے اور بوئے خوش آگ پر
ماخوت شرار مرتبہ پڑھے اور جب شب آئے گیارہ ہزار مرتبہ
پڑھے ہیں بعد ختم دعوت کے ہاری تعالی درا قبال ودولت اس پر کھولے
اگر صاحب دعوت کو آرزوئے سلطنت و جہا تداری ہو صاحب قر ان
اگر صاحب دعوت کو آرزوئے سلطنت و جہا تداری ہو صاحب قر ان
جہان ہواور اگر چاہے کہ وہ دولت ہیں اسے کی عزیز کوشر یک
دولت اس سے دورنہ ہواور اگر اس دولت ہیں اپنے کی عزیز کوشر یک
دولت اس سے دورنہ ہواور اگر اس دولت ہیں اپنے کی عزیز کوشر یک
دولت اس سے دورنہ ہواور اگر اس دولت ہیں اپنے کی عزیز کوشر یک
براس اسم کاس دولت و دعادت ہیں شر یک ہو۔

تیسرااسم بها الله الحمد فی کل فعاله، جوکوئی بروز جعد سل کرے اور کوشد فراغت کرے اور کوشد فراغت میں بیٹے کو رفعان جعد اواکرے اور کوشد فراغت میں بیٹ کر بوئے خوشبولگائے اور دوسوم وجداس اس کو پڑھے جومواد چاہات اسلامی کرکت سے بہت چاہات

مسنى وَ دَادِ نَهُ وَاذِ قَهُ: جس كى كى كوئى حاجت بادشاه يا امراء سع بو يسجس وقت اس بادشاه باامير كروبر وجائع وعرسترم تباس اسمكو یر حکران کی طرف مجو تکے اس اسم کی برکت سے ان کے ول میں مہرو محبت اس کی ہواور اگر کسی مخص سے کوئی امید دنیا کی رکھتا ہو ہی بروز يكشنبه ساعت مشترى ميس عسل كرے اور جامه باك يہنے اور بوئے خوش آگ برسلگا کردورکعت نماز اداکرے بعد فراغ نماز کے چوہیں ٢٧ رمر تبداس كويره هے بھر اپنا مطلب خدا سے طلب كرے انثاء الله مقصود حاصل ہوا۔ اور اگر جاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے ساعت نیک میں ایک سوہیں مرتبہ کی خوشبودار چیزیر (مثل عطرو پھول وغیره بر) چونک کراس کودے تا کہ دہ اس کوسو تکھے بہتر ہو۔ دعوت کبیر اس اسم کی بیرہے کہ اگر کسی جنگ میں مال غنیمت بہت ملا ہواوراس کو بادشاہ وغیرہ کی جانب سے خوف ہولیل دعوت کبیراس اسم اعظم کی بجالائے اس دعوت کو دعوت ربانی بھی کہتے ہیں اور دعوت ربانی میں جاہیے کہ بچیس ۲۵ رروز صحبت کا فران ومشر کا نہ مردان وقب گان و کنیر گان سے اور وہ گروہ کہ جو شریعت نبوی اللہ کے مظر میں ان سب کی محبت سے احر از کرے اور ہر روز یا نچے بزار مرتبداس اسم کو پڑھے اور جب شب آئ نوبزار مرتبه اورجب قرات اسم تمام مو يارب كبته اور اس مت میں ترک حیوانات بھی کرے پس جب مدت وعوت تمام ہو جح مال اس كے تحت وتصرف ميں رہے دوسر فحص اس ميں سے تقرف ندكر سكے اور اس كواس قدر اسباب ومال حاصل موكدوه كى كا مخاج نه مواورا كرجاي كمكى بادشاه كوا بنامطيع اورمتخر كري بعدو وت اس اسم کے اس اسم کوئلین نفرہ خالص برکندہ کراکرانگشتری برر مے اور

و کھے ہیں اور دعوت کبیراس اسم کی ہیہ ہے کہ جوکوئی چاہے کہ خلائق میں نیک مشہور ہولیاں دعوت کبیراس اسم بندا کی بجالائے اس دعوت کو دعوت الی کہتے ہیں اور طریقہ دعوت الی کا بیہ ہے کہ پچاس دن ہرروز دس ہزار مرتبہ پڑھے اور جب شب آئے تو دس ہزار مرتبہ پھر پڑھے بونت اہتمام دعوت جہال میں نیک مشہور ہواور لوگوں کی زبان پراس کے اوصاف جمیدہ وجاری ہول اور خاص دیکر دعوت کبیر کی ہیے کہ اگر

جائے کہاس کے ہاتھ سے کارہائے عظیم ظاہر ہوں مثل اس کے کہ

آفاب نیج ارآئ اور برق عصا گذید بنگام چیک می ایما بواور بهت سے جائزات فا مربول اس اسم کی برکت سے۔

بہت سے عائبات ظاہر ہول اس اسم کی برکت ہے۔ چوتھا اسم: یَارَحُعلنُ کُل منشی وَ دَاجِعَهُ جَوْضَ بدخواورمرد آزار ہواور جا ہے کہ بیمقات بداس سے دور ہوں ہی اس اسم کومشک وزعفران سے تربیسفید پر اکھے اور اپنانام اور اپنی مال کا نام لکھے اور این مریس جائے یا گیرہ پر دن کرے ہیں مفتی اس سے دور ہوں اور جوکوئی چاہئے کہ می مخص کوایے عشق میں جتلا کرے پس تین روز بے دربے روزہ رکھے اور ہرروزاس اسم کو پانچ سومرتبہ پڑھے اور چوتھے اليصمكان مي جاكوسل كرے كمجس كا دروز ، قبلدرو ، و بعد عسل ك کف دست راست براس اسم کو لکھے اور اس مخص کے رو برو جاہئے اور ا مرمكن موسكے كەنوشتە نەكوركود موكرىمى طعام بىل ملائے اوراس محص كو كحلائ محبت اس قدر زياده موكه بغيراس كاس كوچين نديز اور جناب عیالی اس اسمعظم کی برکت وقوت سے مردہ کوزندہ کرتے تھاور كور ماور زاوكو بينا كرتے تھاورمفلوج كودرست كرتے تھاور عالى اسمعظم كاجس حيوان اور جمادات يركزركسب بزبان حال اس ے بات کریں اور بیان کی باتوں کو سمجھے اور مدت دعوت اس اسم کی انیس دن کی ہے کہ ہرروز مقام خلوت میں تیرہ ہزار مرتبہ پڑھیے اور ہر شب تيره بزارمرتبه

پانچوال اسم: یما حیسی جیس کا حی فی دید فومیة ملکه و بست اس کاعلاج نیمومیه ملکه و بست اس کاعلاج نیموسکی سوک و در آب بنات معری حل مشک و دعفران سے کا چی بین شیشه پر کصے اور آب بنات معری حل کرے اس کو بلا ہے صحت پائے اس کی عمریس برکت ہواورا گراس اسم کو بلا بق فرکور کھی کر بحالت صحت پائے ہرگز بیار نہ ہودوت کیراس اسم کی مشکل تر ہے اور مشکل ترین بھی اس کے قریب قریب قریب فردوت کیر اس می مشکل تر ہے اور مشکل ترین بھی اس کے قریب قریب فردوت کیر اس کے ماردان ہے ہردو دس براد یا جی سوم تیاس اسم کا پر حمنا ہے اس کے ماردو دس براد یا جی سوم تیاس اسم کا پر حمنا ہے اس کے ماردو دس براد یا جی سوم تیاس اسم کا پر حمنا ہے اس کے ماردو دس براد یا جی سوم تیاس اسم کا پر حمنا ہے اس کے

علم انداز کئے گئے۔

چمٹااسم: يَا يومُ فَلا يفُوثُ شنني مِن علمه ولا يوده مِنُ حِفْظه:اس اسم كى بحى دعوت كبير مشكل بالذاقلم اندازكى كئ_

ساتوان اسم: یساو هد شانساقی اول محل شنی و اجو ا اگر کی کوکوئی افا کده کسی بادشاه یا کسی امیر سے بود چاہے کہ بوت زوال عسل کرے اور جامہ پاک اور بوئے خوش سلگائے اور نماز زوال (یعنی نماز ظہر) اوا کرے اور بعد فارغ ہونے نماز کے پچاس مرتبہ اس اسم کو بڑھے اور ایچ او پردم کرے فعد اسے تعالی اس کو جہتے وجمنوں سے محفوظ رکھے اور اگر اس ممل پر مداومت کرے یعنی بمیشہ اس کو بجالائے تمام عمر نیار نہ ہواور کسی علم ہاور بیاری میں گرفار نہ ہواور اس کی عمر میں باری تعالی برکت عطافر مائے ۔ دعوت بیر اس اسم کی ایک سوا کسٹھ روز بردوز پور و سومرتبہ پڑھے اور واسطے خیالات فاسو و مالی لیا و سومائے ب پور و سومرتبہ پڑھے اور واسطے خیالات فاسو و مالی لیا و سومائے ب دور مان عشق میں گرفار ہواس اسم کو بہت پڑھے ان علتوں سے محفوظ رہے اور جوکوئی اس پر مداومت کرے مکا کدوشیطان وجن وانس اس ہوں تو دعوت صغیر ہے اور اگر عدد قرات اس اسم کے بزار سے کہتر ہوں تو دعوت صغیر ہے اور اگر عدد قرات اس اسم کے بزار سے زیادہ ہوں تو دعوت کیر ہے۔

آخوال اسم: یک دائیہ فلا فکاء و لازوال لِمُلُک :جوکوئی چاہئے کہ این جہتے کامول میں ثابت قدم رہے چاہے کہ تین روزہ رکھے اور جرروز تین سوباراس اسم کو پڑھ کراپے او پردم کرے بعداس کے ہرکام اس کا تمام کو یہو فیج اور جوکوئی چاہے کہ استقلال تمام تراوال میں پیدا خواہ دولت میں خواہ قرات میں خواہ دعوت میں پس چاہ کہ اس اسم کی دعوت ہیں گل چاہئے کہ اس اسم کی دعوت ہیں گل چاہئے کہ اس اسم کی دعوت ہیر کمل میں لا کے اس اسم کی دعوت ہیر کو دوروزہ دعوت دائی کا میہ ہے کہ چیدس روز روزہ دعوت دائی کہتے ہیں اور طریقہ دعوت دائی کا میہ ہے کہ چیدس روز روزہ سر کھے اور غذا کم کھائے اور ترک حیوانات کرے تاافقام دعوت اور جامہ پاک پہنے اور جرروز بارہ بڑارم جبہ پڑھے اور جب شب آئے بارہ جوادراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہواوراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہواوراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہواوراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہواوراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہواوراگر اس کا دوست ہو اور اگر اس دعوت کو بادشاہ ظالم کے لئے ہو در ہو اور انسانی کندہ ہو اور کوئی اس اسم کوستا کی میں ہے کوئی دیشاں کوئلین طلا پر کندہ کرا کر انگشتری بنائے اور ہاتھ میں ہے کوئی میں اس پڑھا ہونہ ہوا۔ گوری ہیں اس کوئی ہو کوئی اس اسم کوستا کیں میں اس پڑھا ہونہ ہوا کہ کی گوری ہیں سے کوئی دیشاں کوئلین طلا پر کندہ کرا کر انگشتری بنائے اور ہاتھ میں ہے کوئی

** **

السان اور شيطان كي سنكش السان اور شيطان كي سنكش



"اس پرداجه کہنے لگاریسنومیرے عزیز ومیری ریاست میں سے تم جوبھی شہر پیند کرو کے وہ میں تمہاری تحویل میں دے دوں گا اور وہاں تم این قوت کو جمع اور مربوط کر سکتے ہو۔"

جواب میں مدهشر نے راجہ کے ایک سرحدی شہرکو پسند کیا ،سوراجہ نے دہ شہران کے حوالے کر دیا، یانڈ و برادران درویدی کو لے کراس شہر میں منتقل ہو گئے اور کرش کے علاوہ ان راجاؤں کی طرف بھی انہوں نے قاصد بجوادية سے جوان كے دوست تھاور أنبيس بي خربھى دى كهوه در اودهن کے خلاف حرکت میں آنے والے ہیں۔

كرشن اور دوس بدوست راجه بهي اين اسيخ اسيخ لشكر كے ساتھ وہاں بینی مین اس کے بعد در بودھن کی طرف پینام بھوایا گیا کہ وہ یانڈو برادران کی آدهی سلطنت ان کے حوالے کردیئے، جب در بودھن نے ایبا كرنے الكاركردياتو ياغدواوركوروبرادران كدرميان جنك چيرگئ، اس جنگ میں خصوصیت کے ساتھ کرشن اور دوسرے دوست راجہ یا نڈو برادران کی خلوص ول کے ساتھ مدد کررہے تھے، یہ جنگ کی روز تک جاری رہی ،اس جنگ میں بردے برے سور ماکام آئے ، مھیشم اس خض کے ہاتھوں مارا گیا تھا جس کے محلے میں عزازیل نے چھولوں کا ہار يبناديا تفائفيشم كےعلاوہ در يودهن اس كاباب راد يواوردوسرے برے بڑے سور مااس جنگ میں مارے گئے تھے، در بودھن کے بھائی بھی اس جنك مين كام آكئے تھے اور نتيجاً اس جنگ ميں ياندو براوران كو فق نصیب ہوئی،اس طرح ایک طویل دت کے بعد کوروں کا فاتمہ کرنے کے بعد یا تدو برادران اپنی سلطنت والی لینے میں کامیاب ہو گئے تھے۔

یا ترواورکوروں کی اس فیصلہ کن جنگ کے بعد بوٹاف اور بوسا ہندوستان سے فلسطین کی طرف چلے کئے جب کہ عزاز بل بھی عارب

ونبط كهمراان يربلين فلسطين ينج حكاتما

سلیمان علیدالسلام کے بعد قلسطین میں ایک انقلاب روقما ہو گیا تھا،آپ کے بعدآپ کے بیٹے کی غیردائش مندانہ ترکات کے باعث فلطين دوحصول مين تقتيم موكيا تعاءايك حص يرسليمان عليه السلام كابيثا رحيعام حكومت كرف لكا تقااوراس حصكانام يبودبيدكما كيا تعاجبك دوسرے حصے برفلسطینیوں کا ایک سردار بریعام حکومت کرنے لگا تھا اور فلطين كاس حصكانام سامر بدركها كمياتها السطرح فلسطين كاندو يبودىياورسامرىينام كى دوسلطنتين قائم بوگئ تھيں۔

سلیمان علیالسلام کے بیٹے رحیعام کے بعداس کا بیٹا ابیام تحکرال بناءاس ابیام کے بعداس کا بیٹا آسا اور پھرآسا کے بعداس کا بیٹا یمبوسقط یبودا یبودی کی سلطنت کا بادشاہ بنا، ای طرح بریعام کے بعداس کا بیٹا ندب سامرید کی سلطنت کا بادشاہ بنا، ندب کے بعد بھٹا، اس کے بعد زمری چراس کابیاعمری اوراورعمری کے بعداخیاب نام کامخص سامریکی سلطنت کا بادشاہ ہوا، اس اخیاب کے دور حکومت میں بیناف اور بیوسا ارض فلطین کے اندر داخل ہوئے اور آی اخیاب کے دور میں اللہ کے بيغيرالياس عليه السلام كواس سرزمين كى طرف مبعوث كيا حميا تعا، اس دوران فلطین کے مسائیوں کے اندر بھی ایک انقلاب رونما ہوچکاتھا، عرب کے صحراوک سے آموری ایک قوت اور ایک قبر بن کرنمودار ہوئے تے اور وہ شام پر چھا گئے تھے۔انہوں نے آشور پوں پر بے در بے حملے كرك البيس اسي علاقول ميس سمث جانع يرمجبود كرديا تفااور دمثق كواينا دارالسلطنت بناكرايك مضبوط سلطنت قائم كرائقي ،جن دنول سامريدير اخياب اور يبوديه يريبوسفط بادشاه يتصان دنول ومثق مس روم بن مدد نام كالك فخص آرامي عربول كابادشاه تعايه

 $\Delta \Delta \Delta \Delta$

دوسنوميرے عزيزو- "وه مسكراتے ہوئے بولا _ "ميں ايخ مقصد اوراسیے مدعا میں بوری طرح کامیاب ہوا ہوں، میں نے اخیاب کے سامنے صیدا شہرادی ایزبل کی خوبصورتی کی تعریف کی اور وہ میرے ان الفاظ سے ایسامتا رُ اور خوش ہوا ہے کہ اس نے این بل سے شادی کا فیملہ كرليا ب، ايزيل جهال خوبصورت اوريكشش بوبال بعل ديوتاكي رستش میں انتہا پیند بھی ہے۔ جب بیا خیاب، ایز بل سے شادی کرے گا توایز بل ضرورا بے ساتھ بعل دیوتا کے بت لے کرفلسطین آئے گیاس طرح ایزیل کی وجہ سے فلسطین میں بھی خداوند قدوس کے ساتھ ساتھ بعل دبیتا کی پرستش شروع ہوجائے گی اوراس طرح ایزبل کی وساطت سے قلسطین کی سرز مین کے بام ودر شرک میں جل اٹھیں ہے، یبال کی فضا شرک سے داغ دار ہوگی اور یوں بعل جر کے ایک دیوتا کی حیثیت سے للطین میں مشہور ومعروف ہوجائے گا۔"

اس كے ساتھ بى عزازىل، عارب اور نبيطہ كو لے كرسام سيشمركى مختف گلیوں میں ہوتا ہوا آ کے بڑھنے لگا تھا۔

عزازیل کی گفتگو سے متأثر ہوکر اخیاب نے صیدا کے بادشاہ اتبعل کواس کی بیٹی ایزیل کا پیغام بھجوادیا جومنظور کرلیا گیا، اس طرح ایزیل کی شادی اخیاب ہے ہوگئی۔اس شادی کے موقع برصیدا کی شمرادی ایزیل اینے ساتھ بعل دیوتا کابت بھی لے کرآئی تھی ، یہ بت سونے کا تھا اورقد میں بیں گزاونیا تھا اوراس کے جارمند تھے۔اسے سامریہ کے باہر ایک بلندکوستانی ٹیلے پرنصب کردیا گیا تھا۔اس ٹیلے پربعل کے لئے ایک بہت بری عمارت بھی تقیر کی گئی تھی اور جارسوتومندنو جوان اس کی خدمت پرمقرر کردیئے گئے تھے اور ان گنت بجاری بعل دیوتا کے مندر میں مقرر ہوئے جن کے اخراجات اخیاب برداشت کرتا تھا، اس طرح فلطین میں ایز بل کے آنے سے شرک کی ابتدا ہوگئ تھی اورلوگ بڑھ چر ھربعل ديوتاكى بوجاكرنے لكے تھے۔

یہ بعل دیوتا شام اور یمن کے درمیان پھیلی ہوئی بہت ی اقوام کا ديوتا مانا جاتا تفاادر ديكركى اقوام ميس بهى بعل ديوتاك يوجايات كى جاتى تقى حتى كه جياز ميس بمحى حبل نام كاجوبت تفاوه بحى بعل ديوتا بى تقابشالى

ایک روزعزازیل سامرید کے بادشاہ اخیاب کی خدمت میں حاضر کے یاس پہنچا۔ موااوراے مخاطب کرکے بولا۔

> "اے بادشاہ! میرا نام عزازیل ہے اور بنیادی طور پر میں ایک نجوی ستارہ شناس اورول کا ماہر ہوں۔اے بادشاہ میں آپ کے لئے ایک المحی خربلک آپ بیال کہ سکتے ہیں کہ میں آپ کے لئے ایک خوش خری لے کرآیا ہوں جس کے باعث نصرف بیک آپ کی ذاتی زندگی سنور کررہ جائے کی بلکہ آپ کی سلطنت میں بھی ایک خوش کن انقلاب رونما موجائے گا۔ عزازیل کی می تفتگوس کرسامریہ کے بادشاہ اخیاب نے اس کی طرف دلچیسی اور شوق سے دیکھتے ہوئے ہو تھا۔

> "اے اجنبی تو پہلی بار میرے ہاں ایک نجوی اور ستارہ شناس کی حیثیت سے داخل ہوا ہے، بہر حال تم کہو کیا کہنا جا ہے ہوا گرتمہاری دی موئی خبر میں میری بھلائی موئی تو میں تمہارے مشورے، تمہاری تجویز کو ضرورا پنانے کی کوشش کرول گا۔ 'اخیاب کا بیجواب من کرعز ازیل خوش ہوا اور تھوڑی در کی خاموثی کے بعداس نے ایے سلسلہ کلام کو جاری ر کھتے ہوئے آ کے کہنا شروع کیا۔

> "اے بادشاہ! صیدا کے بادشاہ انبعل کی ایک بٹی ایز بل ہے، ايز بل خوبصورتي ميں اپنا كوئى ثانى نہيں ركھتى، ميں آپ كويفين ولا تا ہول کہ اگر آپ اس شنرادی کے ساتھ شادی کرلیں تو وہ نہ صرف عملی طور پر بلکہ فطری طور پر بھی آپ کے لئے سود مند ہوگی ،آپ کی ذات کے لئے ایک سکون اورخوثی کا باعث بے گی اوراس کا یہاں آنا آپ کی سلطنت ك لنع شاداني اورامن وسكون كاباعث بن جائ ك-"

عزازيل كي خوش كن الفاظ يوني بيه باتيس س كراخياب ب حدخوش موا، تعورى ديريك وه خاموش ره كرمستقبل كي خوش آسندسوچول ميس كهويا مها، پراس نے عزازیل کی طرف دیسے ہوئے کہنا شروع کیا۔

دمسنوا ا اجنبی ستاره شناس اتم فے واقعی مجھے ایک انجھی اورخوش کردینے والی خبر دی ہے اگر تمہاراستاروں کاعلم بیہ بتا تا ہے کہ اتبعل کی بی این بل میرے لئے اور میری سلطنت کے لئے سرسبزی اور شمرریزی کا باعث بنتي ہے تو ميں اس سے ضرور شادى كرول كا-"

اس کے بعد اخیاب نے خوش ہوتے ہوئے اسے مجھ انعام دے مرفاوغ كرديا تعا-اخياب كاس كمري سي فكل كرده عارب اورهبط سرز من میں البیع بی نی کی حیثیت سے ضداد تد کے احکامات ان کے بندوں تک پہنچا کیں گے۔ بندوں تک پہنچا کیں گے۔

پس اس نامے سے کل کر آپ ماربتہ کی طرف روائے ہوئے۔
راستے میں انہوں نے السم کو دیکھا جو اپنی زمین جوت رہے تھے۔
الیاس علیہ السلام ان کے قریب آئے اور جس طرح انہیں ضاوع قرق ول کی طرف سے تھم ملاتھا اور اس کے مطابق انہوں نے اپنی چادد السم کی طرف سے تھم ملاتھا اور اس کے مطابق انہوں نے اپنی چادد السم والی دی جس کا اثر یہ ہوا کہ السم اپنا اراکام چھوڈ کر ان کے ماتھ ہو لئے اس طرح السم اور الیاس دونوں ماربتہ کے تھیے میں پنچے انہوں نے دیکھا تھے ہے انہوں نے منہ الیاس علیہ الملام کو اس خداوند کی طرف سے راہنمائی کی گئی کہ بھی وہ مورت ہے جس کے خداد ندی طرف سے راہنمائی کی گئی کہ بھی وہ مورت ہے جس کے خداد ندی طرف سے راہنمائی کی گئی کہ بھی وہ مورت ہے جس کے خداد کر اور دیکھ بھال کی گئی ہے۔ الیاس علیہ الملام کو یاں پینے دائیاس علیہ الملام کو یاں پینے والی اس عورت کے باس آئے اور اسے تا طب کرکے کئے گئے۔

"اے خاتون! میں اور میرایہ ساتھی دونوں پردنی میں، کیا ایما مکن نہیں کرتے ہمیں پانی پلائے اور ہمارے لئے کچھ کھانے کو بھی لے آئے۔"اس پردہ عورت الهاس علیہ السلام کو خاطب کرکے بدی عاجری سے کہنے گی۔

"اے اجنی تو اپنے ساتھی کے ساتھ پانی تو جس قدر جاہے نی سکتا ہے لیکن تم جھا پنے خدا کی میرے پاس دو ٹی نہیں، ہاں میرے کمر میں مسکتا اندر تعود اسا تا ہے اور شی کی ایک کی میں تعود اسا تھی ہے، میں شہرے باہراس فرض سے آئی ہول کہ لکڑیاں چنوں اور والی جاکراس آئے اور کی سے اپنے کو کھا تا ایکا کردوں جو ایجی چیوٹا ہے اور اگر میں آئے اور کی سے اپنے بیٹے کو کھا تا ایکا کردوں جو ایجی چیوٹا ہے اور اگر میں نے ایسانہ کیا تو جھے خدشہ ہے کہ وہ مرجائے گا۔"

اس مورت کی ڈھارس بندھاتے ہوئے الیاس بولے۔"اے معزز خاتون تو ٹھیک کہتی ہے تو جھے اپنے ساتھ اپنے گھر لے جل میں اپنے خدا کے حکم کے تحت تیری طرف آیا ہوں، دیکھ میرے خدا نے جھے رہے ماتھ تیرے بہاں قیام میں اپنے ساتھی کے ساتھ تیرے بہاں قیام کروں گا اور جب تک بہاں قیا مجمیلا ہوا ہے اس وقت تک تیرے اس منظے سے آٹا اور تھی کی کی سے تھی فتم نہ ہوگا۔ وہ مورت بحد گی کہ بجی وہ مخت ہے جس کی دیکھ وہ اس مرح الیاس نے السم منظے سے آٹا اور تھی کی کہ جمال کے لئے اسے اشارہ کیا گیا تھا، الہذا وہ الن وروں کو لے کرا ہے کمری طرف جلی گی، اس طرح الیاس نے السم وروں کو لے کرا ہے کمری طرف جلی گی، اس طرح الیاس نے السم وروں کو لے کرا ہے کمری طرف جلی گئی، اس طرح الیاس نے السم

شام کےعلاقے راس الشمر ہ کے موجودہ دور میں ملنے والی قدیم روحول سے بھی یہ بہتہ چانا ہے کہ بعد کو موت وحیات، خوراک وزراحت اور مویشیوں کا دیوتا خیال کیا جاتا تھا، شام میں بعل دیوتا کا ایک حریف بھی تھا جو ایل کہلاتا تھا، لبنان کے شہر بالک جو بقاع کی سطح مرتفع کے تقریباً تین ہزارا تھ سو بچاس منٹ کی بلندی پر واقع ہے اور باغوں اور نخلتا نوں سے گھر اہوا ہے، یہ شہر بھی بعل دیوتا تی کے نام پرآباد کیا تھا۔

شنرادی این بل اور بعل دیوتا کے سامریدی سلطنت بیں آنے سے
جب برطرف شرک و کفر کا دور دورہ ہوا تو جبالت کے اس طوفان بی
خداد ندقد وس نے اپنے نبی الیاس علیہ السلام کومبعوث کیا، آپ کا تعلق
تحبہ خاندان سے تھا اور آپ جلعاد شہر میں پیدا ہوئے، نبوت عطا ہونے
کے بعدالیاس علیہ السلام سامریہ کے بادشاہ اخیاب کے پاس آئے اور
اسے شرک اور کفران ٹمت سے بازر کھنے کی کوشش کی کین اس نے المیاس
علیہ السلام کی با تیں مانے کی بجائے آپ سے دشنی کرنی شروع کردی
علیہ السلام کی با تیں مانے کی بجائے آپ سے دشنی کرنی شروع کردی
میں۔ ان حالات میں خداوند قد وس کے احکامات کے مطابق ور پائے
میں خداد ندقد وس کی طرف سے آپ کی طرف چلے گئے تھے اور
میری جو بھی خداد ندقد وس کی طرف سے آپ کی طرف چلے گئے تھے اور
میری خداد ندقد وس کی طرف سے آپ کی اس کرتے ہوئے پریشان اور
میری جو بھی گئی کہ اس نالے کے اندر زندگی بسر کرتے ہوئے پریشان اور
میری میری کی کہ اس نالے کے اندر زندگی بسر کرتے ہوئے پریشان اور
میری میری کی کہ اس نالے کے اندر زندگی بسر کرتے ہوئے پریشان اور
میری میری کی کہ اس نالے کے اندر زندگی بسر کرتے ہوئے پریشان اور
میری کی کی کہ اس نالے کے اندر زندگی بسر کرتے ہوئے پریشان اور
میری کو کرایک وقت مقررہ تک بہال دن گزاریں گے اور یہ کہ وہ اس نالے سے ان کی کہان کی کرایک وقت مقررہ تک بہال دن گزاریں۔

پس ایسا ہوا کہ خداوند قد وس کے مطابق الیاس علیہ السلام ہی نا کے میں ایک پناگاہ بنا کردہنے گئے ، خوشام خداوند قد وس کے حکم کے مطابق پرندے آئیس کھانا پہنچاتے اور نالے کا پانی پی کرآپ گزر بسر کرتے رہے ، یہاں تک کے سامریہ قط کا شکار ہوگیا اور نالہ بھی خشک ہوگیا تب خداوند قد وس کی طرف سے الیاس علیہ السلام کو حکم ہوا کہ وہ اس نالے کہ نالے سے نکل کر ماربتہ نامی قصبے کی طرف روانہ ہوجا کیں اس لئے کہ وہاں خداوند قد وس کی طرف سے ایک بیوہ کو پہلے ہی حکم دے دیا گیا ہے کہ الیاس علیہ السلام کی پرورش اور دیکھ بھال کرے ، ساتھ تی الیاس کو یہ کہا ہے کہ الیاس علیہ المبالی کو یہ جم تھی مواکہ ماربتہ کی طرف جاتے ہوئے رائے میں الیسع نام کے ایک بھی تھی ہوا کہ ماربتہ کی طرف جاتے ہوئے رائے کہ ان کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کو بھی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کے بھی سے بھی ہو کی اپنے ہمراہ لے گیران کے بعد قلسطین کی مختص کے بعد قلسطین کے بعد قلسطین کی مختص کے بعد قلسطین کی مختص کے بعد قلسطین کے بعد قلسطین کے بعد قلسطین کی مختص کے بعد قلسطین کے

کی اور ان کے ہاں قیام کیا اور جب تک وہ وہال تھی سدے مع سے آتا اور اس کی سے تھی ختم نہ ہوا۔ اس کے بعد الہاس کو در کی المرف تھم ہواکہ وہ ایک بار مجرا خیاب کی طرف جا کیں اور اس میں ہے منع کریں ، اپس خداد عدا تھم پاکر الہاس علیہ السلام اپنے شاگر و المنع کے ساتھ مجرا خیاب سے ملنے سامر بیرواندہ و کئے۔

المیاس جب سامریہ شہر کے قریب گئے تو دہاں ان کی طاقات سامریہ کے بادشاہ اخیاب کے حاجب عبدیاہ سے موئی، عبدیاہ ایک نیک فضی تھا اور اللہ کے نیک بندوں کی حفاظت کرنے والا تھا، جب کہ ووسری طرف بادشاہ اخیاب اپنی ملکہ ایزیل کی فرمائش کے تحت ہراس مخص کو آل کرواد بنا تھا اور اذیتیں دینا تھا جو بسل دیوتا کی پسٹش کو شرک قرارد کے کرفعائے واحد کی طرف بلاتا تھا، بہی حالت المیاس کی بھی ہوئی شمی، جب وہ بہلی باراخیاب کی طرف محے تقے اور بسل دیوتا کی پسٹش کو شرک قرارد کے کراس کے خلاف آواز اٹھائی تو ایزیل اوراخیاب دونوں کر سے خلاف آواز اٹھائی تو ایزیل اوراخیاب دونوں کر سے خلاف آواز اٹھائی تو ایزیل اوراخیاب دونوں کر سے خلاف آواز اٹھائی تو ایزیل اوراخیاب دونوں کر سے خلاف آواز اٹھائی تو ایزیل اوراخیاب دونوں کر سے خلاف آل وہ بڑا فکر مند ہوا، اسے خدشہوا کہ آگر بادشاہ نے الیاس علیہ السلام کو اپنیا تو وہ منروراس شخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا، اس موقع برعبدیاہ نے الیاس کو خطاب کرنے ہیں پہل کی اور کہا۔

"اسالیال! پس تیرے لئے اپ بادشاہ اخیاب سے خوفزدہ ابول اس لئے کہ جب اسے خربوگ تو تم شہر میں داخل ہوئے ہوتو مجھے خطرہ ہے کہ دہ تہمیں کوئی نقصان نہ کہنچادے، لہذا میرائم کو بیخلصانہ مشورہ ہے کہم یہاں سے چلے جاؤ۔"اس پرالیاس علیدالسلام نے عبدیاہ کو خاطب کر کے کہا۔

"اعبدیاة میر معاطیم کوئی خطره، کوئی خوف محسوس ند کرد، اس لئے کہ میں اپنے خداو عدقد وس کے احکام کے تحت اس طرف آیا ہوں، تم جا دادر اپنے بادشاہ اخیاب کو میرے آنے کی اطلاع کرد کیوں کہ میں اپنے آتا، اپنے مالک، اپنے خدا کے تم کے تحت اس سے بات کر میں اپنے آتا، اپنے مالک، اپنے خدا کے تم کے تحت اس سے بات کرنا چاہتا ہوں۔" کس عبدیاہ مجور ہوا اور اپنے بادشاہ اخیاب کو جاکر المیاس علید السلام کے آنے کی اطلاع دی۔ اخیاب نے عبدیاہ کو وائس میں المیاس علید السلام کو لے کرمیرے یاس آئے، جب المیاس اور

آپ كى تاگردالىت كواخىلىكى مائىغ بىش كى كى اقدالىيان كو قاطب كركى اخياب كىنداك

"الياس الياس الو محراس شرص داخل موكيا، كيا تو جابتا بكرتو الي باتوں سے من امرائل من نفرت اور عدادت محيلاد سے"ال بر الياس نے كمال جرأت مندى اور بے خوفى كا مظاہر وكرتے ہوئے اخياب كونا طب كركے كہا۔

''اے اخیاب! غورے سنو، عمل اپنی باتوں سے تی اسرائل کے اغرار عداوت اور بے داہ دوی نہیں پھیلا رہا بلکہ یہ تخربہ عصبیت توتی اسرائیل عمل تمہارے اور تمہاری ملکہ کی وجہ سے پیل رہی ہے۔ سنو بادشاہ! اس سے پہلے لوگ گناہ ضرور کرتے تھے گروہ خداو ندقد و تل کو واحد جانے ہوئے اس کی بندگی اور عبادت بھی کرتے تھے لیکن جب واحد جانے ہوئے اس کی بندگی اور عبادت بھی کرتے تھے لیکن جب سے تم نے ایز بل سے شادی کی ہے اور وہ اپنے ساتھ بحل کا بت لائی مائے ہوئے ایز بل کا کہا ہے جب سے یہاں شرک کا دور دورہ شروع ہوگیا اور تو نے ایز بل کا کہا مائے ہوئے اور جا تھا لی نے گھر کرلیا ہے، پس اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ نی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ نی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ سکتا ہوں کہ بی اس بنا پر عمل کہ بیسا گئی ہے۔''

حضرت مولاً ناحس الباشي كاشا كرد بننے كے لئے

یه تنصیلات ذهن میں رکھیں

اپنانام، والدین کانام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپناشناختی کارڈ، اپناکمل پید، اپنافون نمبر یا موبائل نمبرلکه کرمبیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہائمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر جیجیں اور چارٹو ٹو بھی روانہ کریں۔ جمارا پیت

ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیو بند (یوپی) پن کوڈنبر:247554

ما منامه طلسمانی دنیا کا جرنامه

وسیم رضوی اور بورڈ کے دیگر ارا کین نے اجود هیا کے مندر میں بوجا کی ا شیعہ بنزل بورڈ کے چرمین سیم رضوی نے ایک بار پھر بابری مسجد کی جگہ پر رام مندر کی تغیر کا ا راگ آلا پا، آرایس ایس اور بی جے پی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اوچھی حرکتوں پراتر آئے

ہاورسی سینٹرل وقف بورڈ اور ملک کے تمام مسلمان اس بات بر معنق میں کہ وہ متاز عدز مین کی ملکیت کے سلسلہ میں سپریم کورٹ کے فیعلہ کو قبول کریں ہے، تاہم شیعہ سیٹرل وقف بورڈ کے چیر مین وہم رضی اس مسئلہ برمض ذاتی فائدے کے لئے کود پڑے ہیں۔

سعودی عرب نے اقوام متحدہ میں میا نمار حکومت کے خلاف قرار دادلانے کا مطالبہ کیا

نیویارک (ایجنی) اقوام تحده شی سعودی عرب کے مثن نے مملک کی جانب سے میانمار کی مسلمان روہنگیا اقلیت پر کئے جانے والے حالیہ حملوں کی شدید ندمت کی ہے۔ یواین سعودی مثن نے ایک نویٹ پیغام میں کہا ہے کہ سعودی عرب نے عالمی ادرا ہے میں قرار دالا لانے کا مطالبہ کیا ہے جس میں میانمار کی روہنگیا مسلمان اقلیت پر دامات کا مطالبہ کیا ہے جس میں میانمار کی روہنگیا مسلمان اقلیت پر دامات کے جانے والے مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی فدمت کی جائے۔ اس مقصد کے لئے سعودی عرب نے سکیورٹی کونسل کے ارکان سے رابطہ کیا ہے کہ وہ روہنگیا اقلیت کے خلاف روار کے جانے والے وحثیانہ مظالم کا نوٹس لے اورا سے ایخ ایجنڈ بے پر لے جانے والے وحثیانہ مظالم کا نوٹس لے اورا سے ایخ ایجنڈ بے پر لے کرتے۔ سعودی عرب نے عالمی اراد ہے کے سر بارہ کے نام پیغام میں تثویش کا اظہار کیا ہے جس کے بعداقوام بتحدہ سے قدمت و کھنے میں آئی ہے۔ سعودی عرب روہنگیا مسلمانوں کی ہے بی کے خاتے این کوششیں جاری رکھے ہوے ہے۔ اس مسائل کے دیر پاصل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوے ہے۔

اجودهيا (المجنسي) شيعه سينشرل وقف بورد مين متعدد بدعنوانيول کے الزامات کا سامنا کررہے چیئر مین وسیم رضوی خودکو قانون کے چنگل ہے بچانے اور اس سلسلہ میں آرایس ایس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مختلف ہٹھکنڈوں کا استعال کررہے ہیں۔اس سلسلہ کی تازہ کڑی میں شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے چیئر مین وسیم رضوی نے بورڈ کے دیگراراکین کے ساتھ اجودھیا پہنچ کرمتعدد مندروں میں پوجا بھی کی اور رام مندر کے تیس این عقیدت کے اظہار کے لئے ناریل مچوڑے۔قابل ذکر ہے کہ وسیم رضوی بابری مجد کے تعلق سے شیعہ اور سی مسلمانوں میں متفقہ رائے سے الگ ہٹ کر تحض خود کو بچانے کے لئے ان دنوں نے نے شکو فے جھوڑ نے میں مصروف ہیں اور دہ آرالس الس اوررياست كى لى ج لى حكومت كى خوشنودى عاصل كر نے کے لئے او چھی حرکتوں پر اتر آئے ہیں۔اطلاع کے مطابق وسیم رضوی نے اجود حیا میں دہم اکھاڑہ کے مہنت سریش واس ، زموہی ا کھاڑا کے مہنت بابا بھاسکر داس اور ہنو مان گڑھی نروائی ا کھاڑا کے فریق دهرم داس سے ال کرایک بار پھر بابرمسجد کی جگہ پر دام مندر کی تعمیر کاراگ الایا۔وسیم رضوی نے ہندو فرجی رہنماؤں سے ملاقات کو باہمی ملح اور مجھویتہ کی تجویز کا بھی نام دیا۔دوسری طرف وسیم رضوی نے اجودھیا میں دممبر اکھاڑہ کے مہنت سریش داس، نرموہی اکھاڑا کے مہنت بابا بماسکر داس اور ہنومان گڑھی نروانی اکھاڑا کے فریق دھرم داس نے بھی بن بلائے مہمان وسیم رضوی کی مود کی میں خوب بعلیں بجائیں۔ یادرہے کہ بابری معجد کا تضیدسپریم کورث میں زیر ساعت





2017 Jili Jasa

مديرشيخ حسن الهاشمي فاضل هار العلوم هيوبند 4919358002993

كتاب كبلنى رابطه كريس +919756726786 مُحْمَدُ أجمل مفتاحي مئوناتھ بھنج آپونی أنڈیا

https://www.facebook.com/groups/

(1) ابنانام (2) ابن والدكانام (3) ابن والده كانام (4) تاريخ بيدائش يا عمر

(5) كمل ية (6) اپناموبائل نمبر (7) گركاموبائل نمبريانون نمبر

(8) تعليمي لياقت كي وضاحت (9) 4رعدد پاسپورٹ سائز فو تُو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ كتام=/1000روية كاذراف

مطلوبه معلومات اور چيزيں تجيجنے كاپية

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزيد معلومات كيليخ مندرجه ذيل موبائل نمبرون بررابطه كري !

مولاناحسن الباشي:- 9358002992

حمان عَمَانى: - 9634011163 ، وقاص (مولانا كے بینے): - 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا عل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com



كـــااوركمان

ه روحانی دسترخوانه	ه ادارىي
ه روعوں کی دنیا	
ه علس سليماني	
ه امام غزائی کے چنداعمال ہے۔	
ه اس ماه کی شخصیت عصریت عصریت اس ماه کی شخصیت اس ماه کی شخصیت اس ماه کی شخصیت است ماه کی شخصیت است می است می ا	
مع فقهی مسائل کی ا	ه ماهر علوم في حافظ يل صاحب يجهل كاف يعمليات ١٦
ع کانگریس سے کہاں غلطی ہورہی ہے ۔ اسلام کانگریس سے کہاں غلطی ہورہی ہے ۔۔۔ ۲۳	
ه فقیری اعمال ها	
ه يامتين ٥٠٠ الله الله الله الله الله الله الله ال	کھ دنیا کے عبائب وغرائب ۳۱ ا
ه الله کے نیک بندے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
اذان بت كده	علاج بذر بعه غذا
ه جنات کی با تیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸۱	
ه انسان اور شیطان کی تشکش	مقطعات کی سورت <i>مثل کے خواص</i>
ھ خرنامہ	



مولانا سجاد الرحمن نعمانی مبار کباد کے شخت ہیں، ین ...

قائل مبارک باوہ سے یہ بات کہ حضرت مولا نافلیل الرحمان ہوا فعمانی کوسلم پرشل بورڈ کے ذمدداروں نے بورے ملک کے لئے اپناتر جمان مناویا ہے، کویا کدوہ پورے ملک میں سلم پرین لاء بورڈ کی نمائندگی کریں مے اور بورڈ کا جو بھی معاموگان کو واص تک پہنچانے کی ذمداری بھمائیں ہے۔

لاریب مفرت مولانا ظلیل الرحمٰن سجاد تعمانی میں امت کے لئے ایک توب ہے، ایک امنگ ہے، امت مسلمہ کی رہنمائی کے لئے انہوں نے ہیشہ بروقت اپنی زبان کھولی ہے۔ بعض خاص مواقعات پر بھی انہوں نے بے لکلف اور برطلا ایسی با تیں ارشادفر مائی ہیں کہ جن کو بیان کرنے کے لئے پھر کے دل وجگر جا مئیں۔ انہوں نے کئی باررسول خدااورامحاب رسول کی کھنائیوں اور صعوبتوں کا ذکر کر کے اوران کی ثابت قدمی پرردشی ڈال کرنہا ہے۔ اعجبوتے انداز میں پفر مایا ہے کہ آج کے حالات کتے بدترین کیوں نہوں بیحالات ان دکھوں اور اُن مصیبتوں سے زیادہ بر مے بیس بیں جن سے اللہ کا رسول اور اس كسائعي دوجار موئے تھے ليكن انہوں نے صركيا، ثابت قدم رہے اور اللہ سے اپنے دشتے كومضبوط سے مضبوط تركر نے ميں تكر ہے۔ بالآخر الله کی رحت آئی اورانجام کاروه سرخ روجمی جوت اورسر بلند بھی۔

مولا ناظیل الرمن سجاد نعمانی کوہم اُس وقت سے جانتے ہیں جب وہ' اگراب بھی نہجا کے تو… سے ختین کار جناب مس نویدعثانی سے وابستہت تے،اس وقت بھی ان کی تڑپ میھی کہ اللہ کا پیغام ہندو بھائیوں تک بھی پہنچ اور ہندو بھائی اپنے کم شدہ سرمائے کوئی جان کراپنے گلے سے لگالیں اور

مشرف باسلام ہوجا سی ، کو یا کدوہ برسہابرس سے دین اسلام کی نشروا شاعت میں گے ہوئے ہیں۔

منس نوید عمالی کی وفات کے بعد انہوں نے اپنی راہ بدلی، انداز بدلے، کچھ دوسرے اقد امات کے کیکن دل کی تڑپ وہی رہی جو پہلے تھی۔وہی کرب، وی ولوله اوروی دین اسلام کوعام کرنے کا جذب اور غیر سلمین تک ان کا کھویا ہواسر مایہ پہنچانے کی جدوجبد ۔ سی سیہ ہے کہ حضرت مولا تامنظور نعمالی کے وہ بچ جانشین ٹابت ہوئے اور انہوں نے دینِ اسلام کی تبلیغ کرنے کاحق اوا کیا، یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ ان کومسلم پرسٹل لاء بورڈ کا ترجمان بیتا

کران کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے یاان کے ساتھ کوئی سازش۔

ومسلم پرسل لاءبورڈ جوا ١٩٤٤ء سے كرآج تك مسلمانوں ميں كوئى بيدارى پيداندكر كادرمسلمانوں ميں نكاح وطلاق كى اہميت كويكى واضح كرنے میں ناکام رہااور حکومت مند پراسلام کی حقانیت اور اسلامی توانین کی عظمت ثابت کرنے میں بھی بوی حد تک بے جارگی کا شکار رہا۔ اس بورڈ کا نمائندہ بن کر أستخف كي عظمت ورفعت مي كيااضافه موكاجواي تنبس دين اسلام اورامت مسلم كي لئ ايك عرصد سن زباني اوراني جهادكر في مسروف باوراس امت کی رہنمائی کرنے میں آخری مدتک کامیاب بھی ہے۔ نعمانی صاحب تو ہمیشہ سے اس بات کے قائل ہیں کہ جائ تھیلی پرد کھ لی بہنی ہے اب ا اگرطلاق كے معاملے ميں حكومت كامياب بوچاتى بے تومسلم برسل لاءبورڈ كاوجود بے معنى بوكررہ جاتا ہے،مسلم برسل لاءبورڈ اسلامى قوانين كى حفاظت کے لئے پیدا ہوا تھااور جب وہ اس مقصد میں قبل ہو گیا تو اس کا وجود چہ معنی دارد؟مسلم پرسل لا مبور ڈ بےموجود ذمہ داروں کوسوچنا چاہئے کہ مرف د شانداراجلاس کرنے اور فائیوا شار ہوٹلوں میں تھہرنے اور سرمایہ داروں کے ارد کر د بھٹلنے سے اسلامی قانون کی حفاظت ممکن نہیں ہے۔ یج توبیہ کہ اب تک مولا ناخلیل الرحمٰن سجادنعمانی نے اسلام کی جوخد مات انجام دی ہیں مسلم پرسنل لاء بور ڈاس سے بہت چھھے ہے۔ سیاسی سر محرمیاں بہت شائدار ہوسکتی · بین کین ذمه دارون مین وه تزیب، وه امنگ، وه جذبه کیکران جو علیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طبیب صاحب مین تعااب کهان؟ بررکن این ذاتی مفادات کے اردگردگھوم رہا ہے اور جب تک ذمہداران بورڈ اسلام کے ت میں مخلص نہیں ہوں مے اور ذاتی اغراض کی بھول مجلیوں میں کھوئے رہیں سے تب تک وہ جر اسلام کی سی بھی شاخ کودشمنان اسلام سے بچانے میں کامیاب بیں ہوسکتے ۔مولانانعمانی اینے انداز میں تن تنہا اسلام کے دفاع کے لئے جومورچ بندی کرتے رہے ہیں وہ اپن جکہ بے مثال ہے اور اس کے مہرے اثر ات مرتب ہوئے ہیں مسلم پرسل لاء بورڈ کے ذمدداروں نے ان کواپنا نمائندہ بناکران کی مقبولیت سے کریڈٹ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں نعمانی صاحب کوسلم پرسنل لاء بورڈ کا نمائندہ بناکراس ہات کا اندیشہ ہے کہ



فرمان رسول صلى التدعليه وسلم

حضرت ابوبكر بن ابوموى اشعرى بيان كرتے ہيں، ايك مرتبه ميرے باپ نے رسول الله عليه وسلم كايه فرمان بيان كيا۔ "جنت كے درواز حالواروں كرمائے تلے ہيں۔"

بین کرایک محض جو پراگندہ حال تھا اٹھ کر کینے لگا۔ 'اے ابومویٰ کیا تونے فی الواقع رسول الله علی الله علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بیہ ارشاد ساہے؟''

ابوموی نے کہا۔''بٹک'اس کے بعد وہ مخص اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا اوران سے کہا۔''ساتھیو!السلام علیک' کھرا پنی آلوار کی نیام آوڑ کر کھینک دی اور دشمن کی صفوں میں آھس گیا اور خوب ضرب وحرب کی داد دی یہاں تک خود بھی شہید ہوگیا۔ (مسلم)

حضرت عبدالله بن مسعود کیتے ہیں کہ ہیں نے عض کیا۔
"بارسول الله صلی الله علیہ وسلم! الله تعالیٰ کو کونساعمل زیادہ محبوب ہے؟"
ارشاد فر مایا۔" وقت پر نماز پڑھنا" ہیں نے عرض کیا۔" اس کے بعد کونسا عمل؟" فرمایا: "والدین سے حسن سلوک" عرض کیا: اس کے بعد کونسا عمل؟" زبانِ رسالت سے ارشادہ وا ، الله کی راہ میں جہاد کرنا۔
عمل؟" زبانِ رسالت سے ارشادہ وا ، الله کی راہ میں جہاد کرنا۔
(بخاری مسلم)

رموززندگی

کے دوستوں کے ساتھ اکساری کے ساتھ دشمنوں کے ساتھ موری سے ملو۔
موشیاری سے اورلوگول سے کشادہ روی سے ملو۔
(حضرت علی رضی اللہ عند)

کاس چھوٹی ی دنیا میں ففراق سے بچواس کئے کدندگی کم بلکہ بہت کم ہے۔ (سقراط)

کاف کی زیادتی محبت کی کی کاباعث بن جاتی ہے۔ (حضرت امام غزالی)

ہے وہی کام کروجو تہیں کرنا جائے ندکہ وہ جیسے تہاراول جاہے۔ (فیٹا غورت) ہے محنت کرنے والے کے کھریس فاقد کشی نہیں ہوتی۔

مولا ناروم کے ارشادات

کاللہ کے پاک بندوں کواپٹے جیسامت سمجھو۔ کم موت کا ایک وقت مقرر ہاور یہ مقررہ جگہ پرآ کردہتی ہے۔ کم اگر شیر کی گردن میں زنجیر پڑی ہوتو بھی وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تمام جانوروں کاسردار ہوتا ہے۔

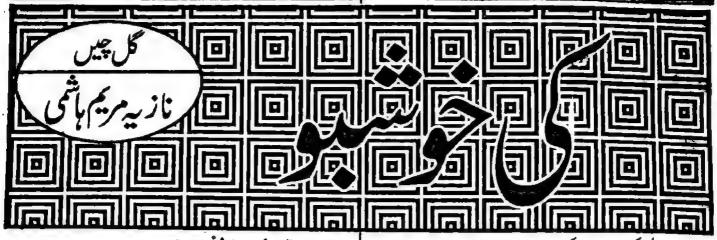
جه موسم بهاراً تا ہے تو خاک سے سبزہ اور پھول پھوٹ بڑتے ہیں گئیں ہے سبزہ اور پھول پھوٹ بڑتے ہیں گئیں ہیں ہیں گئی کے موقو خاک بنو، پھر ندہو۔ بنو، پھر ندہو۔

﴿ دوستوں کے پاس خالی ہاتھ جانا ایسے ہے جیسے آئے کی چکی پر گیہوں کے بغیر جانا۔

معلم کی تکوارلوہ کی تکوارے زیادہ تیز بلکہ فتح وکا مرانی میں • • الفکروں سے بڑھ کر ہے۔

المعشق كالمرب تمام دينول سے جدا ب، عاشقول كالمرب وللمن مرف خدا بـ

ہدالل حق کی رکت ہے بیابان بھی گلزار بن جاتے ہیں۔



المن كى دولت دنياكى بادشابى سے بہتر ہے۔

عقل اور عم

ہمیں ہراس شئے سے مجبت کرنی جائے جو محبت کرنے کے لائق ہوادراس چیز سے نفرت کرنی جائے جو قابل نفرت ہولیکن بیاس صورت میں ممکن ہے جب ہمارے پاس دونوں کا فرق کرنے کے لئے عقل کی دولت اور علم کا ذخیرہ ہو۔

الجيما بأثين

جند میں داخل نہ ہوگا۔ جند میں داخل نہ ہوگا۔

ہ ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت اور آخر میں باعث جات ہے۔

میں کے اخلاق پراس وقت تک اعتاد نہ کروجب تک اسے معصل حالت میں ندد کھھو۔

ہے ظالم کومعاف کرنامظلوموں پرظلم کرنے کے مترادف ہے۔ ہی دوسرول کا بھلا کرتے وقت یقین رکھوکہ تم اپنا بھلا کردہہو۔ ہی محنت کروتمہاری زندگی پھولوں کی طرح رنگین اورشہد کی طرح میٹھی بن جائے گی۔

المجودوسرول كے لئے كر ها كھودتا ہے وہ خوداس ميں كرتا ہے۔

إقوآل ووستي

ہ اگر تمہارے دوست ایے ہیں جو تمہاری غلط تحریف کے بہائے تمہاری غلطیوں سے آگاہ کرتے ہیں تو تم عقل مندہو، تم نے اچھے

دوستول كاانتخاب كيا_ (فيثاغورت)

اس کو جھے جو خلوت میں تیرے عیب تھھ پر طام کرے میں تیرے عیب تھھ پر طام کرے اور کھے تنبیہ کرے اور کھے تنبیہ کرے اور مصیبت کے وقت تیری مرائی کرے۔(مامون)

فرمان حضرت على رضى الله عنه

کے خندہ روئی سے پیش آناسب سے پہلی نیکی ہے۔ ، کہ کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ کہ عقیدہ میں شک رکھنا کفر کے برابر ہے۔ کہ شکر نعمت حصول نعمت کا باعث ہے اور ناشکری حصول زحمت کا باعث ہے۔

ہ ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادات ہے۔ ہ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ ہ زمانہ کے بل بل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔ ہ عبادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔ ہ عقل مندا ہے آپ کو پست کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور

نادان اپنے آپ کو بڑھ اکر ذاست اٹھا تا ہے۔ ہے عقل دوسم کی ہوتی ہے، طبعی اور سائی اعقال سائی سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اگر طبعی عقل نہ ہو جسے تا وقتیکہ بصارت نہ ہوسور ج کی روشنی بیکار ہے۔

پھول جیسی باتیں

ایا کیادیں کہ پیخرچ کے بغیرصدقے کا تواب ملے؟

الم دعاء علم، مشوره، مسكرا به، مدد، وتت، ترتيب، مشكل وتت

المینی کا تھم، برائی سے روکنا۔ اللہ معاف کرنا، عزت دینا، خوشیوں میں شامل ہونا۔ تارواری کرنا، راستے سے لکلیف دہ چیز ہٹانا۔ اللہ راستد کھانا۔

خاموثني

جہ خاموش رہنا بھی بھی بھی سوال بن جاتا ہے، اگر بول کہا جائے کہ خاموش رہنا بھی بھی سوال بو جوان ہوں کہا جائے کہ خاموثی جہاں دوسروں کے لئے سوال بن جاتی ہے وہاں آپ کے لئے اس سوال کا جواب جوکوئی دوسرافردآپ فویس دے سکتا۔

ہے۔ خاموثی تنہائی آپ کو وقت دیتی ہے، خود کو جانے کا پیچانے کا،
جہاں یہ آپ کا تعلق دوسروں سے تو ڈدیتی ہیں، وہیں آپ سے آپ کا
تعلق بے حدمضبوط بنادیتی ہیں، مراس کا مطلب یہ ہیں کہ آپ سب
سے اپنا تعلق تو ڑلواور خود میں بی کھوئے رہو یوں تو ایسا ہوگا کہ آپ ہویا
تہیں کوئی فرق بی نہیں پڑتا اور کہی کھی خاموش رہنا بوقونی بھی کہلاتا
ہے۔ بولوضرور پر دہاں پر جہاں بولنا ضروری ہو، آپ کے لئے اور سب
کے لئے۔ اس طرح خاموثی سوال نہیں بلکہ جواب کے روپ میں سوال
بن جاتی۔

مشعل زاد

الم خاموقی عالم کے لئے زیوراور جائل کے لئے پردہ ہے۔

اللہ خاموقی عالم کے لئے زیوراور جائل کے لئے پردہ ہے۔

اللہ فتح خرکوش کے بیروں، مرد کے دماغ اور عورت کی زبان تیں آ

ہے۔ ہر بعض ورتس کست کو مان لیتی ہیں فتح حاصل کرنے کے لئے۔ ہ مجول خوشبو سے، جاندروشن سے اور انسان اجھے کردار سے جاتا ہے۔

میشرم میں کشش حسن سے زیادہ ہوتی ہے۔

ا قوال زرسي

المعائب عمت مجراؤ كول كد تاراء المعرد على ال

ہے۔ ہیں۔ ہے کی سے تی فرت بیں کروکراسے پی ذندگی بیزار کئے گے۔ ہاں کی کودیجے کی بہلی درسگاہ ہے۔ ہے علم حاصل کرواس کے لئے تہیں خواہ چین بی کیوں نہ جانا

پیست جہا عورت کو چاند بن کرنہیں بلکہ سورج کی طرح ہونا چاہئے کہ لوگ د کی کرنظریں ہٹالیں۔

جراغ راه

﴿ كامياب ہوہ انسان جو ہروقت خداكی عبادت كر ۔۔
﴿ هِ مِنْ كَالْتُ مِنْ ہُوہِ انسان جو ہروقت خداكی عبادت كر ہے۔
﴿ الْرُونَى قَدْرِ شَنَاسَ نہ طِیتُوا بِی نَیْلَ بندنہ کرو۔
﴿ وہ ہركام دنیاوی ہے جس ہے آخرت مقصود شہو۔
﴿ ول اگر سیاہ ہوتو چیکتی ہوئی آگھ بھی کچینیں کر کئی۔
﴿ ول اگر سیاہ ہوتو چیکتی ہوئی آگھ بھی کچینیں کر کئی۔
﴿ کامیاب انسان وہ ہے جوافلات ہے ہم محفی کونواز ہے۔

كرن كرن روشني

سیدنا شخ حضرت عبدالقادر جیلانی رحمة الله علیه فرماتے ہیں۔ جب کوئی بندہ گناہ کرتے وقت اپنے دروازوں کو بند کرکے پردے ڈال کر محلوق سے جھپ جاتا ہے اور خلوت میں خالق کی نافرمانی کرتا ہے توحق تعالی فرماتا ہے۔

''اے این آدم علیہ السلام! تو اپنی طرف دیکھنے والوں میں مجھکو بی سب سے کمتر مجھتا ہے اور مجھ سے تلوق کے برابر بھی شرم نہیں کرتا۔'' میں کسی کی وقت کی یا کینہ پروری کے خیال میں ایک وقت بھی مت گزار۔

مر موس این الل وعیال کوالله رب العزت پر چیورتا ہے جب کہ منافق درہم ودینار پر۔ کہ منافق درہم ودینار پر۔ اعمل کرنے والے اخلاص پیدا کر! درنہ مشلت فنول ہے۔

شبری با تیں

جیج جس کومسلمان کاخم نه موده میری امت میں ہے ہیں۔ (حضرت محم مصطفیٰ صلی اللہ عابیہ وسلم) جیے ہال داروں کے ساتھ عالموں اور زاہدوں کی دوتی ریا کاری کی دلیل ہے۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

وس مجلم مرس ندكى كودهوكا ديتا ب اور نداس كوكى دهوكا د سكتا بر حضرت عروض الله تعالى عنه)

ہ محبت کی تا فیر عادتوں کو بدل دیتی ہے۔ (حضرت داتا سمنج بخش)

جئے جو شیئے رونے سے والی نہیں ہوسکتی اس پررونا کیا اور رونا تو مونای اس شیئے پر ہے جورونے سے بھی واپس ندآئے۔

استغفار کی برکت

الم احدین طبل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جھے عراق کے کئی ایک مرتبہ جھے عراق کے کئی گاؤں میں رات ہوگئی، میں ایک مجد میں گیا مگر اُدھر کے چوکیدار نے جھے پاؤں سے جھے نکال دیا۔ میں مجد کے باہر فرش پرسوگیا، چوکیدار نے جھے پاؤں سے محمدیث کرمسجد سے دورکر دیا۔

و فخص چلتے ہر تے ہر کام کے دوران ہروقت استغفار پڑھتا تھا، می میں نے اس سے یو چھا۔

اس نے کہا۔ "جی میں ہردعا قبول ہوتی ہے، سوائے اس کے میری طاقات امام احمد بن عنبال سے ہوجائے۔

میں نے کہا۔ "میں ہی احمد بن طنبل ہوں اور تم دیکھو کہ مجھے محصد کرتمہارے پاس لایا گیا ہے۔"

گھر بلوہ تھیار

جمع : جبانسان نے آگ جلانا کیمی تویہ خطرناک ہتھیار میں مجمع موتو کیا مجال ہے کہ شو ہرا ہے آپ کی میں میں میں میں کاس سے میا سکے۔

میدلی: بہترین فاتلی بتھیارے، انتہائی خطرناک بھی جب کہ چکم کے لئے ایک معمولی محلونے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا میں، دوہبر،

سهبربشام اوردات کواس کا کثرت سے استعال شو برکوشی بل و کھتا ہے۔

پھو کسنی: علین صورت حال بیں جل کلڑی بیمات اس
کا بحر پوراستعال کرتی ہیں، چنے کا ہم عصر بتھیا رہے بخریب طبقے بیں
عام ہے۔

می میں اسلامی میں میں اس کے سائز اور معیار میں فرق ہوتا ہے گرمیہ ہر کا میں میں اسٹ میں است می

مگرمچہ کے آنسو: بقم (بیم) کاسب مور ہتھار، پانی کے دونمکین چھوٹے قطرے بدے بدے بوے بہاڑ دھادیے ہیں۔ یہ بیگات کا آخری ہتھیار ہے، ہرکلاس میں اس کا استعال عام ہے، بوے برے نامور ہیرواس کے آگے ڈیل زیرہ ہوتے دکھائی دیے ہیں۔

منتخب اشعار

سارے ماحول میں خوشبو ہے تری یادوں کی ہم نے غم خانے کو چھولوں سے سجا رکھا ہے

یہ اشک بیآ ہیں بید حسرت بیآ تھ پہر کی بے چینی بس ایک نہیں دوج رنہیں احسان تمہارے اور بھی ہیں بد

بہکا تو بہت بھٹکا سنبلا تو ولی مخبرا اس خاک کے پتلے کا ہر رنگ زالا ہے

حیرت نہ کیجے ہے اصول تعناد ہے دورکہ وہیں ہے ہوگا جہاں اعتاد ہے ہیں۔

میں جھوٹ بول کے دریا عبور کرجاتا مجھے ڈبودیا ہے کی بولنے کی عادت نے

اے دل تخفے دشمن کی بھی پہنان کبال ہے تو طاقۂ بارال میں بھی مخاط رہا کر

اداره خدمت خلق د بوند (حکومت بے منظورشده)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرة كاركروكي،آل انديا)

گذشته ٣٥ برسول سے بلاتفریق مدہ وملت رفائی خدما انجام دے رہاہے

﴿اغراض ومقاصد ﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہپتالوں کا قیام، گلی گلی آل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی بعلیم وتر بیت میں طلباء کی مدد، جولوگ کی بھی طرح کی صیبت کاشکار ہیں ان کی کمل دیکیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندو بست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روز گلاکے لئے مالی امداد، مقد مات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی تھا ہت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سر برسی وغیرہ۔

دیو بندگی سرزمین پرایک زچه خانداوراً یک بڑے ہیتا ل کامنصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ شنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کومزیدا سخکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کودینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ورکرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اورا یک روحانی ہو پیٹل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا داحدادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموثی کے ساتھ بلاتفریق ندہب وملت اللہ کے بندوں کی کی بےلوث خد مات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی ادر بھائی جار سے فروغ دینے کے داسطے سے ادر حصولِ تُو اب کے لئے اس ادارہ کی کی۔ مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں ادر تو اب دارین حاصل کر ہے۔

> اداره خدمت خلق اکاؤنٹ نبر 0191010101101 (برایخ سہار نپور) IFSC CODE No: ICIC0000191 ورافٹ اور چیک پرصرف ریکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم ا کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے کیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہاراای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فر مائی کاانتظار رہے گا۔ ویب سائٹ:www.ikkdbd,in

> اعلان كننده: (رجسر دلميني) اداره خدمت خلق ديوبند پن كود 247554 فون نبر 09897916786

طب نبوی سے علاج: قلب نه

رسول الله علی نے حضرت جبرئیل علیه السلام سے فرمایا که جبرئیل میں تھک جاتا ہوں۔حضرت جبرئیل علیه السلام نے جواب میں عرض کیا: اے اللہ کے رسول آب تلبینه استعال کریں۔

تلیندکیا ہے؟ تلینہ دودھ جو (بارلے) اور کھجور کی کھیر ہے جواپنے اندر پیش بہاخصوصیات لئے ہوئے ہے۔ یہ ایک مکمل غذا ہے جو ناشتے میں کھائی جاسمتی ہے۔ اس کامنتقل استعال جیرت آگیز فواکد یتا ہے۔ میں کھائی جاسک کے فوائد: خون کی کی دور ہوتی ہے، ایک قوائد: خون کی کی دور ہوتی ہے، ایک

ے ڈیڑھ ماہ میں ہیموگلوبن کوجسم کی ضرورت کے مطابق ہوھا تا ہے۔ وزن میں اضافہ ہوتا ہے، کمزوریوں کے لئے تلہینہ بہت مفید ہے، روزانہ استعال سے جسم کی کمزوری دورکر کے وزن میں اضافہ کرتا ہے۔

فیسنی کمزوری: پر صف والے بچوں کے گئے تلہید بہترین چیز ہے، جم کوطاقتور بنانے کے ساتھ ذہن کو بھی تیز کرتا ہے۔ جو بہترین چیز ہے، جم کوطاقتور بنانے کے ساتھ ذہن کو بھی تیز کرتا ہے۔ جو بچے اپناسبق یاد کرتے ہیں اور بھول جاتے ہیں تلہید استعال سے ان کا طافظہ تیز ہوجا تا ہے۔

بيماروں كے لئے : يارلوگوں كے لئے جوبالكل بسر سے الله بھی نہ سكتے ہوں تلبينہ بہترین ہے۔ بيغذا كمزورى كو دور كركے طاخ پھرنے كے قابل بناتى ہے۔

بوڑ هوں كے لئے تلينہ
بہترين ہے۔ بولوگ كمزورى كى وجہ اٹھ بيٹونيس پاتے ان لوگوں كو
كمانا كھانا بھى مشكل ہوتا ہے۔ ايسے لوگوں كے لئے تلينہ كى كھيرنہايت
مفيد ہے۔ تلينہ كى كھيرنا شتے كے ساتھ ليس۔ بينہ صرف فائدہ مند ہے
بلكہ خوش ذائقہ بھى ہوتى ہے۔

تلبینه بنانے کی ترکیب

اشدیاء : دودهدوکلو، جو (چھلا ہوا) ۲۰۰ گرام، مجور ۱۵ سے ۲۰رات برکے لئے یانی میں بھگو کر رکھیں یا شہد آ دھا کپ یا حسب ذا گفتہ۔

ترکیب : دوده کو جوش دے کر جوشانل کرلیں ، بلکی آئے پر پہیں منٹ تک پکا کیں اور چمچہ چلاتے رہیں۔ جوگل کر دودھ میں ال جا کیں تو تھجور سل کرشامل کرلیں۔ پیٹھا کم گئے تو تھوڑ اشہد ملالیں ، کھیر کی طرح بن جا ٹیگی۔ چو لیج سے اتار کر شھنڈ اکرلیں ، او پرسے بادام ، پستے ، کاٹ کرچھڑک دیں۔ (تھجور کی جگہشہد بھی ملاسکتے ہیں)

نوت : اگر جو کا آثانه طے تو دلی دلیداتی عی مقدار میں لیس،

الله علی دالا نه ہو، دیں دلیہ ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ قرباتی ہیں کہ دسول الله علی الله علی الله علی ہے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیار ہوتا تھا تو تھم ہوتا کہ اس کے لئے تلیدہ تیار کے دل سے خم کو اتاردیتا ہے اوراس کی کمزوری کو یوں اتاردیتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اتاردیتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی السیخ چبر ہے کو پانی سے دھوکراس سے غلاظت اتارویتا ہے۔ (ابن ماجہ) اس مسئلہ پر حضرت عائش کی ایک روایت میں اس واقعہ میں اصافہ یہ ہوا کہ جب بیار کے لئے تلیدہ پکایا جاتا تھا تو تندرست ہوجاتا۔ اضافہ یہ ہوا کہ جب بیار کے لئے تلیدہ پکیا جاتا تھا تو تندرست ہوجاتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بنیم گرم تلیدہ مریض کو مسلسل اور بار بار ویتا اس کی مرتباس کی استعداد پیدا کر تا ہے اور اس کے جسم میں بیاری کا مقابلہ کرنے کی استعداد پیدا کر تا ہے اور اس کے جسم میں بیاری کا مقابلہ کرنے کی استعداد پیدا کرتا ہے ۔ حضرت عائش بیار کے لئے تلیدہ تیار کرنے کا تھی اور کہتی تھیں کہ اگر چہ بیاراس کو تا پند کرتا ہے لیکن وہ اس دیا کرتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر چہ بیاراس کو تا پند کرتا ہے لیکن وہ اس

کے لئے از صدمفید ہے۔ (ابن ماجہ)

تلیبنہ ندصرف مریضوں کے لئے بلکھ صحت مندوں کے لئے بہت

بہترین چیز ہے۔ بچوں، بودن، بوڑھوں اور گھر بھر کے افراد کے لئے عُذا،
ثانک، بھی دوا بھی، شفاء بھی اور عطاء بھی۔ خاص طور پر دل کے مریض،
مینش، ذہنی امراض، دماغی امراض، معدے، جگر، پٹھے، اعصاب،
عورتوں، بچوں اور مردوں کے تمام امراض کے لئے انو کھاٹا تک ہے۔

عورتوں، بچوں اور مردوں کے تمام امراض کے لئے انو کھاٹا تک ہے۔

(مرتب) مولانا محدز بدمظاهری ندوی دامت برکاتهم

حاصل ہوجائے۔

حضرت رحمة الله في جواب تحرير فرمايا:

مرمى زيد كرمكم _السلام عليكم ورحمة الله و بركاته

دعا كرتا بهوالله پاك برطرح عافيت نصيب فرمائه و

برنمازك بعداول وآخر دور دشريف كساته " أفتاح"

ايك سو يجيس بار بزه كردعا كرليا كريں _ايك تعويذ بهيج رہا بهوں _لڑكى

كے باز و پر بائد ه ديا جائے _ صديق احمه

بسم الله الرحمن الرحيم فسهل يا الهي كل صعب بحرمة سيد الابرار عليه اللهم اصلح لي شاني كله اللهم حبيني الى زوجي

شوہرمجت کرنے لگے

کری زید کرمکم ،السلام علیم آپ' یافتہ ائے ''ایک سوچیں بار پڑھ کردعا کرلیا کریں ہو کے کھانے میں سورہ اخلاص پڑھ کردم کے کھلا یا جائے۔ مدیق احمہ ایسا وظیفہ کہ طلاق رجعی کے بعد شوہر کا دل راغب ہوجا۔

ایک عورت نے تحریر کیا کہ میرے شوہر نے جمعے طلاق رہ دیدی۔ ابھی عدت باقی ہے۔ آپ ایسا وظیفہ ہتلا دیجے کہ وہ خود میر طرف راغب ہوں اور جھے کور کھنے پر تیار ہوجا کیں۔ حضرت رہمہ ا نے جواب تحریر فرمایا: محتر مدزید مجد ہا۔ آپ ہر فماز کے بعد اول وا دور دشریف کے ساتھ کر'' یَاؤ دُوڈ ''ایک سوگیارہ ہار پڑھ کر دعا کم کریں۔ اللہ یاک پریشانی دور فرمائے۔ معدیق احمد شوہرمہربان ہوجائے

ایک عورت نے اپنے شوہر کے ظلم وزیادتی کی شکایت کی اور کھا کہ ہیں نے آپ کا تعویذ بائد حا۔ نماز پڑھ کر برابر دعا کرتی ہوں دورکھت پڑھ کرمہ عاء ما کی لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اللہ کے واسطے آپ دعا کر دیجئے میرے شوہر مجھ برمہر بان ہو جا کیں۔ نماز روزہ جو کچھ آپ بتلا میں مرنے کوتیار ہوں۔

حفرت دحمة الله نے جوابتح رفر مایا: محرّ مدالسلام علیم

دعاء کررہاہوں۔ مایوں نہ ہونا چاہئے۔ کی نماز کے بعداول آخردرود شریف پڑھ کر ' نیک افتا کے ''ایک سوچیس بار پڑھ کردعا کرلیا جیجئے۔ میں بیار ہوں دعا کیجئے۔ مدین احمد

شوہرظالم ہے

ایک صاحب نے لکھا ہے کہ میں نے اپی بیٹی کی فلال اور سے سادی کی۔ اور کی دو تین بارہی گئی۔ حالات نازک تر ہوتے چلے کے شوہر بہت ظالم ثابت ہوا۔ لوگول نے غلطم شورہ دیا۔ لوگی دیندار، صوم صلوۃ کی پابند، پردہ والی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ سینما دیکھو، ٹی وی دیکھو، اسکوٹر پر بیٹھ کرفو ٹو محجوا وہ میرے ماتھیوں سے بنسی فراق کرو۔ بیسب نہ کرنے پر مارتا ہے۔ محلّہ کی گئی سے محبت بالکل نہیں کرتا۔ بار بار کہتا ہے کہ میں تم کونہیں رکھول گا۔ طلاق بھی نہیں دیتا۔ کرتا۔ بار بار کہتا ہے کہ میں تم کونہیں رکھول گا۔ طلاق بھی نہیں دیتا۔ گزرا ہے کی کوئی شکل سمجھ میں نہیں آتی۔ والدصا حب کوصد مرہوا۔ دوماہ گزرا ہے کی کوئی شکل سمجھ میں نہیں آتی۔ والدصا حب کوصد مرہوا۔ دوماہ سے بیار چل رہے ہیں۔ حضرت والا دعاء فرما تیں کی طرح چھنگارا

قيطنبر:۱۵

ذكركا ثبوت قرآن يمس

گنا ہوں کی تفصیل

بنیادی گناہ تین طرح کے

(۱) بہلا گناہ شہوت۔

(٢) دوسرا گناه غضب اور غصه آپ ديکھيں کے کہ سير گناه بھي اکثر

آج ہارے دلوں میں موجود ہوتا ہے۔

(٣) تيسرا گناه بوابري بخوابش بري ، يين گناه بي-

شہوت کی وجہ سے بندہ اپنی جان پرظلم کرتا ہے، دل میں بٹھانے والی بات ہے، فصر کی وجہ سے انسان دوسروں پرظلم کرتا ہے۔

اور ہنوا پرتن کی وجہ سے انسان کفراور شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس لئے جس میں شہوت ہوگی اس کے اندر بخل اور حرص بہت ہوگا اور جس کے اندر غصہ زیادہ ہوگا اس کے اندر خود بنی ہوگی اپنے آپ کووہ بڑا

اورجس کے اندر ہوا پرتی ہوتی ہے، اس بندے کا بدعات کی طرف ربحان ہوتا ہے وہ طبعًا بدعات کو بہند کرتا ہے وہ بدعات کا وکیل بن کرزندگی گزارتا ہے، بدعت کورد کردیا جائے اس کود کھ ہوتا ہے، حالا تکہ بی علیہ السلام نے فرمایا تم بدعت کو آتا ہوا دیکھوتو تم راستہ ہی بدل کر چلے جاؤاورجس نے بدعت کی تعظیم کی اس نے اسلام کی دیوارگرانے میں مدد کی اور فرمایا کہ جوقوم کمی بدعت پرعمل کر لیتی ہے اللہ رب العزت اس بدعت کے مقابلہ کی ایک سنت کواٹھ الیتے ہیں اور قیا مت تک ان لوگول کو وہ سنت عطانہیں فرماتے۔

توشہوت کی وجہ سے انسان حریص بنتا ہے، خضب کی وجہ سے خود بنی آتی ہے اور ہوا پرتی کی وجہ سے اس میں بدعت کی طرف رجان ہوتا ہے۔ موتا ہے۔

> گنا ہوں کا انجام اور تیوں گناہوں کا انجام دیکھ لیجئے۔

شہوت کی دجہ ہے جو گناہ کئے جائیں مے جلدی معاف کردیے جائیں مے اس لئے کہ شہوت غالب تھی، یہ جابل تھا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ السَّوْءَ بِحَهَالَةِ. "الله رب العزت کے ذمہ ہے قوبہ وقبول کرناان لوگوں کی توبہ جو گناہ کے کام کر بیٹھتے ہیں اپنی جہالت کی وجہ ہے۔''

اب بہاں مفسرین نے لکھا کہ جب کی کے اوپر جذبات کا غلبہ ہو خواہشات کا غلبہ ہو تو اب اس آ دمی کو جامل کہا جائے گا تو شہوات کی وجہ سے جو گناہ ہوں کے اگر انسان توبہ کرے گا اللہ رب العزت بہت جلدی ان گناہوں کی معافی عطافر مادیں گے۔

اور جوگناہ خضب کی وجہ سے ہوں گے وہ چونکہ حقوق العباد سے متعلق ہیں، لہذا یہ فقط معافی ما گئے سے معاف نہ ہوں گے بلکہ جن کے حقوق کو پامال کیا ان لوگوں سے بھی معافی ما نگی پڑے گی یا ان کے ان حقوق کو اوا کرنا پڑے گا تو شہوت کے گناہ فقط معافی ما نگنے سے بخش دیئے جا کیں گے اور غضب کے گناہ فقط معاف ما نگنے سے نہیں بلکہ امل حقوق کے ادا کرنے سے معاف کردیئے جا کیں گے۔

اور ہُوا پرسی کے جوگناہ ہوں گے وہ نا قابل معافی ہوں گے اس
لئے کہ شرک اور بدعت کی وجہ سے جوانسان دائرہ اسلام سے خارج ہوگا
اور کفر کی حدوں میں چلا جائے گا قیامت میں اس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
جہنم میں ڈال دیا جائے گا تو ان تینوں بنیاوی گناہوں ہے ہمیں بچنے کی
ضرورت ہے۔ یہ بنی گناہ جب مل جاتے ہیں توب اس ملغو بے کا نام اس
مرکب کا نام حسد بنتا ہے۔

اب حداتنا براعنوان ہے کہ اس کو بھنے کے لئے وقت کی ضرورت بیصد ہر چیز میں ہوتا ہے، جتی کہ کی کی نیکی بھی اچھی نہیں گئی، ایک تو ہوتا ہے کہ کی کی برائی پر انسان عصر ہو، حسد ایک بری بلااگر پیدا ہوجائے تو پھراس بندے کی نیکی بھی اچھی نہیں گئی اس کی نیک تامی اچھی نہیں گئی اس کی نیک تامی اچھی نہیں گئی دہ اللہ کے قریب ہونے والے کام کرے گا بیاس سے بھی

پریشان ہور ہا ہوگا کہ کیوں بیکرر ہا ہے اس لئے جتنے انسان کے اندرشر رکھے گئے ان تمام کا مجموعہ حسد بنتا ہے اور اللہ تعالی نے قرآن مجید کی آخر سے پہلی والی سورت میں اس کا تذکرہ فرمادیا۔ وَمِنْ هَسْرٍ حَاسِدِ إِذَا حَسَسَد. گویا انسان کی تمام برائیوں کا جونچوڑ لکلے گاوہ حسدہ اور حسد سے بینے کی اور پناہ ما تکنے کی اللہ نے ہمیں تعلیم عطافر مادی۔

وساوس شيطانيه

اور ایک و ماوس شیطانیہ ہوتے ہیں جو شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں وہ ماوس شیطانیہ شیطان کے حملے ہوتے ہیں، شیطان کے فریب ہوتے ہیں، شیطان کے اندر جوشر فریب ہوتے ہیں، وہ تمام لل کروسوسہ بنتے ہیں تو شیطان کے اندر جوشر ہاس کا نتیجہ وساوس کی شکل میں ہوتا ہے اور اللہ تعالی نے قرآن پاک کی آخری سورت میں اس کا بھی تذکرہ کردیا۔ السینی نہوسوس فی فی صدور الناس مین المجنّة والنّاس م

تودوہی چیزیں جوانسان کی بربادی کا سبب بنتی ہیں یا حسد بنتا ہے یا پھروساوس بنتے ہیں، وساوس شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں، حسد انسان کی طرف سے ہوتا ہے، اللہ تعالی ان دونوں دشمنوں سے محفوظ فرمالے۔

آج عملیات کا جتنا کاروبار چک رہا ہے اس کے پیچے حسد ہے،
آج عدالتوں میں جتنی بھیڑگی ہوئی ہے اس کے پیچے حسد ہے، سب
ایک دوسرے کے ساتھ حسد رکھنے والے بنے ہوئے ہیں، یہ سب
مقدمہ بازیاں بیعداوتیں ہوتی ہیں تو حسداور وسوسہ یہ دو بنیا دبنی ہیں جو
انسان کوئیکی کے داستے میں رکاوٹ بن جاتی۔

نگاه کی حفاظت سیجئے

ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دل کی حفاظت کریں اور دل کی حفاظت کے لئے آنکھوں کی حفاظت مضروری ہے۔ امام ربانی مجد والف ٹائی فرماتے ہیں کہ انسان آنکھ سے دیکھتا ہوں اس کی طبع کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تقد بین کہ انسان آنکھ سے دیکھتا ہے دل اس کی طبع کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تقد بین کردیتی ہے تو گناہ کی ابتدا ہمیشہ آنکھ سے ہوگی ، الہذا جو بندہ اپنی نگاہ کو بیجائے کا عادی ہوگا، غیر محرم سے اپنی نگاہوں کو بیجائے کا عادی ہوگا، غیر محرم سے اپنی نگاہوں کو بیجائے کا عادی ہوگا، اللہ تعالی اس کی عادی ہوگا ، اللہ تعالی اس کی ہوگا ، اللہ تعالی اس کی ہیرہ میں اہوں سے حفاظت فرمالیس کے تو یہ پہلا قدم ہے اور آپ

شیطان کواس قدم پر رو کئے، جوانسان ہے کہ میں تو فظ و کی ہو گا ہو گا۔ ادھراُدھراور کے کہ تی میں توعمل نہیں کرتا، میمکن نہیں آگھ دیکھے گی ہرا، چاہے گا اور پھرجسم اس پھل کرے گا ای لئے سالک پرلازم ہے ہا ہے۔ آگھ کو بند کر لے۔ ہمارے مشامخ نے کہا۔

ایک نظر کی بات ہے

د میکئے حضرت بوسف علیہ السلام نے اپنی نظر کی حفاظت کی اللہ رب العزمت نے ان کو کامیاب فرماد میا اور زلیجا نظر کی حفاظت نہ کر کی شیطان نے اس کو گناہ میں پھنسادیا۔

حضرت آدم علیہ السلام اگراس شجری طرف نگاہ ندکرتے تو مجمی السام سے بھی بھول ہونے کا جائے ہے السام سب بھی بھول ہونے کا جائے سب بناوہ اس درخت کی طرف نظر تھی اور درخت کو دیکھتے ہی شیطان کے سب بناوہ اس درخت کی طرف نظر کرتے ندشیطان کو بہانے کا موقع بہ کا سے اور شخ کی متاب معلوم ہوا بہ نظر ہی ہے جوانسان کی گراوٹ کا سبب بنتی ہے اور شخ کی نظر ہی ہے جوانسان کی گراوٹ کا سبب بنتی ہے اور شخ کی نظر ہی ہے جوانسان کی تر ای کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

تیرا علاج نظر کے سوا کچھ اور خیب ا نظر ڈالئے سے بھیں مے پھر شخ کی نظر بھی اثر کرنا شروع کردے گی،اب شخ کی نظر کیا اثر کرے، جب اپنی بی نظریں إدھراُدھر ہوں والی کی پھرر بی ہیں۔

دوچیزوں سےنظریں ہٹاہیے

الله تعالى في جميس دو چيزول سے نظر بينانے كا تھم ديا ، طلي البد فرماكيں - الله تعالى في جميس دو چيزوں كى طرف نظر كر في سے منع

** t

ن بند

ل الله

ارسكى

كاموتع

ج کی

ردب

روالي

روب

۲,

فراديا ببلا غيرمرم كى طرف جميس الى نظر دالنے سے مع فرماد يا كيا بياتو آب اکو نے بی رہے ہیں اور ایک دوسری چزکی طرف بھی دیکھنے سے ملع فر اویا۔ الله رب العزت اپ حبیب سے فرائے ہیں۔ اے مير يجوب وَلا تَسُلُنَ عَيْنَيْكَ إلى مَا مَعْنَكَ بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْوَةَ الْمَحَيْوَةِ اللَّفْيَا. آپان كفار كى ظاہرى چىك دىك اور مال ودولت كي طرف تكاه ندكري ال كوقو ونها كاتفور اسا حصدد باحميا تومعلوم موا كيمين دوچيزول عن كاه برانى ب،ايب جمال سي،اوردوسرامال سے اور کی بربادی کا در بعدی مول مین، ایک جمال اور دوسرا مال، مردول کی نظر جمال سے نہیں ہتی اور عوراؤں کی نظر مال سے نہیں ہتی ، عجیب 47 فنے میں ماری بوری امت کے لئے اس وقت بیدو فنے میں جنہوں نے الم ہر بندے والجما ا ہوا ہے کوئی آپ کو مال کے پھندے ہیں چنسا نظر آئے گا،کوئی آپ کو جمال کے پھندے میں پھنمانظر آئے گا۔

مشائخ كاكام

· بیمشانخ چران گناہوں کو واضح کرکے سامنے کرتے ہیں تا کہ كان أنان كے لئے ان سے بجنااورتوبه كرنا آسان موجائے۔اگرعورت نيك نے کا جو ہے تواحادیث میں اس کے برے فضائل اور اگر بگڑ جائے تواس کا شریعی طان کو اہت زیادہ ہے۔

كيافرمات بين علمائ كرام

علاء نے لکھا ہے کہ عام عورتوں میں تین باتیں یہودیوں والی

(۱) بېلى بات كەخودىللم كرتى بىن محرفريادى بن جايا كرتى بين،كهانى کی مالیتی میں کفریادی نظراتی میں جب کرزیادتی اپنی موتی ہے۔ (۲) اور دوسری بات کر جمو ٹی بھی ہوتی ہیں اور یقین کے ساتھ آرام سے قسمیں کھاتی رہتی ہیں، دوسروں کو یقین ولانے کے لئے تسمیں کھاری ہوتی ہیں یہی یہود یوں کی صفت ہے۔

(٣)اورتيسرى برائى كمكى بات كے لئے دل سے آماد و موتى بيں مرزبان سے نا کرری ہوتی ہیں کوئی کام کرنا ہے خود بھی دل جا ور ہا ہے كمفادندميكام كرافيان كبيل كجبيل اليانيس كيول كماس

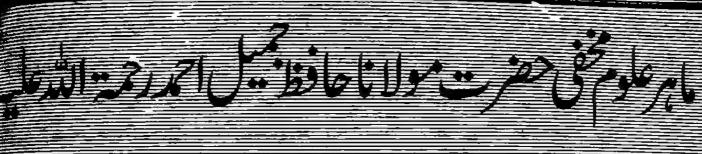
لئے کہ فاوند کر لے اگر کام ہو گیا تو تھیک بلو میں کہوں کی تھیک خاموش رہوں گی اگر کام ہو کیا الف تو میں کہیوں گی کہ دیکھا میں نے مطورہ نیس کا دياتها،توريتين باتس يهود يول كي بي-

نيك عورت كي فضيلت

لین جب ذکر فکر کر کے میں عورت نیک بن جائے تو اللہ رب العزت کے یہاں اس کا بڑا درجہ ہے۔ چنانچہ مدیث یاک میں نیک ورت کے بڑے فضائل بیان کئے مجئے یہاں تک فرمایا کیا کہ جو عورت كمرككام كاح كرتى باللدرب العزت بربراس چزكوجوبغير كى ترتيب كے يوى تقى افعاكر ترتيب سے دكادينے يراس كوايك بنكى عطا کرتے ہیں اوراس کا ایک گناہ معاف فرمادیا کرتے ہیں، اب ایک عورت كتنى چيزول كوتر تيب سير محتى بين ديمحواجر الراب-

حضرت عائشه مدیقه رضی الله عنها راوی بین، ده فرماتی بین که جب کوئی عورت اے جے کے کاتی ہے (اس وقت مس تو ج جدی ہوتا تفاآج كلمشينيساس ك جكرة كئيس، كير عين كى ياكوكى اوركام كرف كى جوكمريس چيزين موتى بين توسيده عائشه صديقه رضى الله عنها روايت كرتى بي،جوعورت ج خدكاتى ب)اللدربالعزت اس ج خدكى برآ واز برالله اكبركين كاثواب اس كامه اعمال من المعوات بي ،اب جتنى در بیگر کا کام کردی ہے چ خد کات رہی ہے اتن دیراللدا کر کہنے کا اجراس كنامة اعمال ميلكهاجارباب

اورایک مدیث پاک میں فرمایا کیاسیدہ عائش صدیقہ ہے یہ می روایت ہے فرماتی ہیں کہ جوعورت اسنے کاتے ہوئے سوت سے کیڑا بنا كرايخ خاوندكو ببنائ الله رب العزت بربر وهام اور تارك بدلے اس کوایک لا کھ نیکیال عطا فرماتے ہیں، آج محروں میں بن تو نہیں سکتانیکن محرول میں آکرسل تو سکتا ہے یا جن کو بینجی فن نہیں آتا، چلوده بنوا کراگروه خاوند کودین بین اپن محبت کی وجه سے تووه بھی اس اجرو تواب میں شامل ہیں، تو د کیمھے کھر کے اعد محبت و بیار کی زعد کی گزارنے بركتناا جرثواب لءاب



برائے محبوب

اگرچہل کاف کو کبوتر کے خون ہے لکھ کر پیپل کے پہتہ پر لکھ کر بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا کیشنبہ کے بچ تا ۸ بچے کے درمیان مطلوب کی چوکھٹ میں فن کرے تو انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہواور بے چین ہوکر ملاقات کا خواہش مند ہو۔

برارنے مؤیے دراز

چہل کاف کو اارمرتبہ پڑھ کرتلوں کے تیل یابادام کے تیل پردم کرے اور روزانہ صبح وشام سر کے بالوں میں لگائے۔ بال لمبے اور مضبوط ہوں گے۔اگر بالوں میں بالخورہ ہوگا، دور ہوگا۔

برائے مار گزیدہ

آگر کسی کوسانپ نے کاٹ لیا ہوتو عامل کو چاہئے کہ چہل کاف اکتالیس مرجبہ پڑھ کرپانی پردم کرےاور مارگزیدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے۔انشاءاللہ تعالی زہر جلد اتر جائے گا اور مارگزیدہ صحب کاملہ وشفائے عاجلہ یائے۔

برائیے صرع (مرکی)

اگر کسی شخص کومرگی کاعار ضد ہوتو چہل کاف کو پیپل کے بیتے پر لکھ کرمصروع کو چٹادے، کمل چالیس رورز تک۔ انشاء اللہ تعالی دورہ مرگی دور ہوکر صحیب کامل حاصل ہوگی۔

برانے بانجہ

حمل قائم رہنے کے لئے ایام سے فارغ ہونے کے بعد چہل کاف کومار تھواروں پرا۲ رمرتبہ پڑھ کردم کرے اور عورت ومرددلوں کو ایک ایک چھوارہ روز رات کو سوتے وقت دودھ سے کھلا کیں اور سات رات فاص طور پر یکھائی و تنہائی اختیار کریں۔انشا واللہ تعالی امید

ہوگی۔اگر پہلے مہینے امید نہ ہوتو مالوں نہ ہوں، تین مہیندای طرح کرے ان شاءاللہ تعالی امید ہوگی اور اولا وفرینہ پیدا ہوگی۔ بحرب ہے۔

برانے پریاں

اگر کوئی عامل پریال حاضر کرنا جاہے تو شب جعد کو نماز میں اکتالیس (۱۲) مرتبہ چہل کاف پڑھے اور اگریتی یالوہان وفی جلائے۔ انشاءاللہ تعالی پریاں حاضر ہوں گی۔ مجرب ہے۔

برائيے وسوسة شيطانى

اگر کسی فخص پر وسوستہ شیطانی غالب ہوتو یکشنبہ کی سب م اکشھ (۱۱) مرتبہ چہل کاف پڑھ کر منتی پردم کرے عامل اس فنم دے۔انشاءاللہ وسوستہ شیطانی دور ہوگا اور دل کوسکون ہوگا۔

برائے سنگرا ھنی

چہل کاف کوسات (2) مرتبہ پڑھ کرلال شکر کے شربت پ کر کے مسلسل ممیارہ روز تک بلائے۔ انشاء الله مشکر ان سے چھٹا بائے گااور صحب کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے زن بدکارہ

چہل کاف کوسات مرتبہ پڑھ کرروز گلاب کے تازہ مجول م کرکے گیارہ روز تک سنگھائے۔انشاءاللہ تعالی عادت بدج ہوٹ جا گ اور نیکوئی حاصل ہوگی۔

برائے مرد بدکار

ایک لال رنگ کاریشی کپڑا لے کراس پر چہل کاف کو کو کو ایک کو کر اس پر چہل کاف کو کو کو جاتا ہے کہ کو کا ف کو کو ک چار پائی یابستر کے بڑے میں ہائد حیس باس زیس ان شاءاللہ مرو بدکا ہے چھوڈ کر نیکوکاری اختیار کرے گا۔

نوك: چېل كاف كى كىليات مرف چېل كاف كى عال قاكر

استخارة عجيب

شب چہارشنبوشب پنجشنبوشب جمعہ کو بعد نمازعشاء باوضونین مورتبہ ہم اللہ الرحم پڑھیں پھرسورہ الم نشرح مع ہم اللہ سر (۵۰)مرتبہ پڑھیں اورا پے سینداور منہ پردم کرکے بارگاہ الہی میں دعا کریں۔کہائے بیب کے جانے والے فلاں کام میں جو پچھ ہونے والا ہو دخواب، یا بیداری میں ہا تف غیب کے ذریعہ جھے معلوم کراد ہے اوراس کے بعد سومرتبہ یدرود شریف السلھم صسلی عسلی سیدنیا محمد بعد و کل معلوم لک پڑھ کرسوجا کیں۔ انشاء اللہ تعالی کامیاب ہوں گے۔

وبائى امراض سيحفاظت

اگرکوئی شخص بعد نمازعشاء تین سوتیرہ دفعہ تق تعالیٰ کانام السلام
پڑھے تو وہائی امراض سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر پانی پردم کر کے کسی
مریض کو پلادیا جائے تو انشاء اللہ تعالی اسے سحت ہوگی۔ اور اگر بہی اسم
مہارک (السلام) زعفران سے لکھ کر کسی صاف کاغذ پر کسی ظالم کے گھر
میں فن کردیا جائے تو انشاء اللہ العزیز اس کے ظلم وستم کا خاتمہ ہوجائے
میں فن کردیا جائے تو انشاء اللہ العزیز اس کے ظلم وستم کا خاتمہ ہوجائے
میا اور یہی اسم مبارک کسی چینی کے برتن پرلکھ کراسے پانی سے دھوکر
پلایا جائے اور وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیا جائے تو اس
درخت کے چلوں میں برکت ہوگی۔

قضائے حاجات وحل مشكلات كے لئے

تفائے حاجات وحل مشکلات کے لئے بہت ہی سرایج الی شیر اور پخشنبہ کوشب میں بعد نماز اور پخشنبہ کوشب میں بعد نماز عشاہ دورکعت نمازنقل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد ایک ۱۹۰۰ مرتبہ بیا مرتبہ میں اخلاص کیارہ مرتبہ کھر سلام کے بعد سو ۱۰ مرتبہ بیا استغفار پڑھیں۔ استغفر الله الذی لا الله الا هو الحی القیوم

غفار اللنوب واتوب اليه. اورسومرت اللهم صلى على سيلنا محمدن النبى الامى واله وسلم - پڑھيں - پھرسومرت كيلاء كاسان كنده وشواريها اے روش كننده تاريكها - پھرحضور دل سے حاجات چاہيں - اور اور تيسرى شب كو بعد فراغ ہونے كر بر به شرك حاجات چاہيں - اور اور تيسرى شب كو بعد فراغ ہونے كر بر به شرك كر، آستين كردن ميں ڈال كر اور آئكھول ميں آ نسولاكر جوحاجت ہو پچاس مرتبوض كر دے - انشاء الله تعالى اى وقت حاجت برآئے - بہت مجرب بے -

سهوونسيان كاعلاج

اگرکسی خص کو مہوونسیان کا عارضہ ہوگیا ہے۔ اور ضروری کام بھی
یادنیس رہتے ہوں تو اسے چاہئے کہ بعد نماز تبجد دور کعت نفل پڑھے اور
بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت بیں الحمد کے بعد تین بارقل ہواللہ پڑھے۔ بعد
ازاں ایک سوباریار جمن پڑھے۔ اگر کمیارہ روز تک بیسلسلہ جاری رہا تو
انشاء اللہ العزیز مہوونسیان کا عارضہ دور ہوجائے گا۔ اگر اطباء اس کے
علاج سے مایوس ہو گئے ہیں تب بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں
علاج سے مایوس ہو گئے ہیں تب بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں
صاف کا غذیر لکھ کراسے گلے میں ڈال لیا جائے تو مال میں خیرویرکت
ہوگی۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا اور لوگوں کے دلوں میں عزت واحر ام
اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوں گے۔

كامياني مقدمه كے لئے

اول وآخر کمیاره کمیاره باردرود شریف، آیت: حَسُبُنَ اللّهُ وَنَهُمَ الْوَکِیْلُ بعد نمازعشاء (۴۵۰) مرتبه تا کامیا بی مقصدروزانه پژهیس _انشاء الله تعالی ضرور کامیا بی حاصل ہوگی _

سوره حشر

جوكوئى اس سورة كو بميشد يرص كا وه اعداس امن شارب

گاورکیدکا کدین و کمر ماکرین و جو ظالمین سے محفوظ رہےگا۔ حضرت علی مرتضیٰ اس کو ہرروز پڑھتے تھے۔ کسی نے پوچھاتو آپ نے فرمایا کہ بیہ سورت جھ کوآخرت یا دلاتی ہے اور دنیا وآخرت میں امن و مگی۔ ایک فخص کے کان میں قراریعنی چیڑی کھس گئی تھی اور اس کو سخت تکلیف تھی۔ بعض علاء نے آب زمزم پردس آئیس اول آل عمران کی اور آخر سورہ حشر پڑھ کروہ پانی اس کو پلایا۔ جب پانی پیٹ میں گیا بغضل تعالی چیڑی ہا ہرنگل آئی۔ اس مورہ کو اسم اعظم بھی کہتے ہیں

برائے درق

چالیس روز تک متواتر روزانه اول آخر درود شریف گیاره باراور دس مرتبه سوهٔ مزل شریف پڑھیس انشاء الله تعالی روزگار ہاتھ آوےگا۔ اور رزق میں بے حد برکت ہوگی۔

تسخيركامل

اگرکوئی شخص کی دل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے تواسے چاہئے کہ بعد نماز تہجد دورکعت نفل پڑھے۔ سلام کے بعد سبحان اللہ (۳۳) دفعہ پڑھے۔ پر ھے۔ اس کے بعد ایک سود فعہ یہ آیت پڑھے۔ اس کے بعد ایک سود فعہ یہ آیت پڑھے یُو اللّٰهُ خَیْرُ الرَّا إِقِیْنَ.

تک پڑھے ہے۔ اگراس آیت کے ساتھ بیآیت بھی پڑھی جائے تو زیادہ الرّ بخش ہوگا۔

برائے در دوندان ودر دسر ودر در یاح

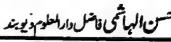
ایک ختی یا پٹری پاک کرا کے اور اس پر پاک ریت ڈالے اور اس پر پاک ریت ڈالے اور ایک کی کے کیل یا کھونی ہے اس پر ابجد ہوز طلی لکھ کراور کیل کوالف پر زور سے دالے اور ایک بارسورہ فاتحہ پڑھے اور درد، والا آ دمی اپی انگلی کو درد کے مقام پر زور سے رکھے رہے۔ پھر اس سے پوچھے کہ تجھ کو آ رام ہوگیا۔ اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے ہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف رکھے اور دوبارسورہ فاتحہ پڑھے اور پوچھے پہلی باری طرح صحت ہوگی از بھوالمراداور نہیں توجھے پہلی باری طرح صحت ہوگی یا نہیں اگر صحت ہوگی تو فہوالمراداور نہیں توجیم جی کی طرف کیل سے دیا تا جائے اور سور و فاتحہ کو ہر بار پڑھتا جائے تو آخر حرف تو نہ پنچے گا کہ خداوند تعالی اس کے اندر بی شفاعنا ہے کرے گا۔

ظاہری حالت سے باطنی حالت کا اندازہ بیس کرنا جائے خوندحس بعری فے ایک دن دریائے دجلد کے کنارے ایک حبثی کودیکھا جو ایک عورت کے ساتھ اس طرح بیٹھا تھا کہ ماہے شراب کی بوتل پڑی ہوئی تھی اور اس میں اعثریل اعثریل کےخود بھی ہے ر ہا تھاا ور اس عورت کو مجھی بلا رہا تھا۔خوجہ حسنؓ نے اس کے اس قعل کُو نالیند کیا۔ اور اس کی طرف ملامت نظروں سے دیکھا۔اتنے میں مسافرون اورسامان سے لدی ہوئی ایک محتی وہاں سے گزری جو کچھ آ مے جا کرمنجد ھار میں پھنس گئی، اور الث گئی۔اس کشتی کے جارمسافر یانی میں جاہڑے اورغوط کھانے گئے و جبشی فوراً دریا میں کود کمیا اورسب أوميول كويانى سے نكال لايا۔ پھروه آپ كى طرف مخاطب موكر كہنے لگا حضرت آپ مجھ پر ملامت آمیزنظریں ڈالتے ہیں کیکن میں نے جان خطرے میں ڈال کرسب آ دمیوں کوغرق ہونے سے بچالیا ہے۔ آپ ایک ہی کو بچا لیتے ،خوجہ حسن اس کی بات کی باتش س کر بہت جران ہوئے پھراس نے کہاا مسلمانوں کے امام، بوتل میں شراب میں یانی ہاور بیورت میری ال ہے۔ تم کسی کے ظاہرے اس کی باطنی حالت كانداز وكي كريحة موفي واديدس بعري في ال حبثي عماني ما في الد اس دن کے بعدانہوں نے بھی کسی کونظر حقارت سے نہ دیکھا۔

مردان حق کی شان

ایک دفد خواجہ حسن بھری وعظ فرہارہ سے تھے۔ یکا کی ججائی بن بوسف مج اپنے خدام وحثم اور جاہ وجلال کے ششیر برہنہ ہاتھ میں لئے آپ کی مجلس میں وعظ میں آگیا اور بیٹھ کر وعظ سننے لگا۔ تجاج کا رعب داب اور سفا کی مشہور ہے لوگ اس کے نام سے تقراتے تھے۔ حاضرین مجلس میں سے ایک شخص کے ول میں خیال آیا کہ دیکھیں خواجہ حسن پر جان کا رعب غالب آتا ہے یا نہیں اور ان کے وعظ کا رنگ بدلا ہے یا نہیں اور ان کے وعظ کا رنگ بدلا ہے یا نہیں رکا و کے برابر بھی وقعت نہ دی اور اس کے خدم وحثم کو بہلیں کی دو خواج و راس کے خدم وحثم کو بہلی کے برابر بھی وقعت نہ دی اور اپنے وعظ کو بور سے جوش و خروش کے ماتھ جاری رکھا۔ یہاں تک کہ وعظ ختم ہوگیا۔ وہ شخص جس کے ول میں ماتھ جاری رکھا۔ یہاں تک کہ وعظ ختم ہوگیا۔ وہ شخص جس کے ول میں خیال گذرا تھا پکار اٹھا کہ واقعی حسن حسن ہے۔ وعظ کے خاتمہ پر بجائ خیال گذرا تھا پکار اٹھا کہ واقعی حسن حسن ہے۔ وعظ کے خاتمہ پر بجائ میں آیا اور آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ پھرا ہے ساتھیوں بھی آپ کے پاس آیا اور آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ پھرا ہے ماتھوں کو کھنا جا ہے ہوتو حسن کو دیکھوں حسن حسن خاطب ہوکر کہا اگر مردان حق میں کی کود کھنا جا ہے ہوتو حسن کو دیکھوں۔

مستقل عنوان





مرخض خواه وه وطلسماتی و نیا کاخریدار بویا نه بوایک وقت میں تمن سوالات کرسکنا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی و نیا کاخریدار بونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر)



طالب علمانه اشكال

سوال از خورشیدا تھ ۔

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جوسب سے براعلم والا ہے اور جوابی بندول میں جس کو چاہتا ہے ملم عطا کرتا ہے اس ذات گرامی نے آپ کو بھی کچھ ایساعلم عطا کیا ہے جو کہ بے شک قدر کے لائق ہے۔

اس کے بعد عرض میہ ہے کہ آپ کا رسالہ پچھلے کی سالوں سے پڑھ رہا ہوں اور پڑھنے میں بہت مزہ آتا ہے۔

جناب میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ کے علم سے جو کہ آپ نے اپنے رسالوں میں ظاہر کرکے خاص کر فروری، مارچ 1990ء میں مجھے ہوی ہوی بودی خلط فہیدوں سے نکال کرایک اچھی جا نکاری دیدی ہے، اللہ آپ کواس کے بدل میں زیادہ ایمان اور علم عطافر مائے آمین۔

محرم ہائمی صاحب میں اس وقت بڑی الجھن میں پھنساہوں اور میں جا ہتا ہوں کہ میں آپ ہی کے علم سے جوعلم آپ کو اللہ نے عطا کیا ہے، اس پریشانی سے نکل جاؤں۔

مسئلہ یہ ہے کہ اکثر تعوید وال میں فرشتوں سے مدد لی جاتی ہے، کیا یہ جاکیا یہ جاکیا ہے، کیا یہ جاکہ اور کی ہوں کہ میں نے آپ کے رسالے میں فروری، ماری 1990ء مغیر ۵۵ پڑھا ہے کہ ہروہ مل جس میں اللہ کے سواکسی اور طاقت سے مدد طلب کی تی ہووہ شرک ہے، اگر تعوید گنڈوں میں بھی کلام اللی کے علاوہ کوئی کلام ہواوراس کلام میں اللہ کے سواکسی اور کو پکارا ہوتو پھر بے شک میں جس اللہ کے سواکسی اور کو پکارا ہوتو پھر بے شک میں جس اللہ کے سواکسی کے رسالے میں بہت ایسے تعوید میں بہت ایسے تعوید

دیکھے جن کے نیچے یہ کھا ہوتا ہے کہ فلال ابن فلال کاغم دور ہو ، فلال ابن فلال کا خم دور ہو ، فلال ابن فلال کا خم دور ہو ، فلال ابن فلال کا زبان بندی ہو وغیرہ ، آقت ہم یائی کرئے جھے یہ سمجھاد بیجے یہ مدہ ہم کن سے طلب کرتے ہیں اور اگر یہ غیر اللہ سے طلب کرتے ہیں تو یہ کیسے جائز ہے؟ آپ میری بات کا برامت ماننا کیول کہ اس سوال نے جھے بہت پریشان کردیا ہے اور آپ سے اس سوال کا جواب تفصیل سے چھے بہت پریشان کردیا ہے اور آپ سے نکل جاؤں اور اس رسالے کے چاہتا ہوں تا کہ میں اس پریشانی سے نکل جاؤں اور اس رسالے کے پریشا والوں کو بھی جا نکاری حاصل ہوجائے۔

دوسرا سوال کوئی ایسا وظیفہ جس سے میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت بردھ جائے ، اللہ کا دھیان تھیب ہوجائے اور جس کا ورد میں ہمیشہ کرتارہوں۔

تیسراسوال میراایم اعظم اورکوئی وظیفہ جس سے اللہ مجھے پریشانیوں
سے بچائے اورموجودہ پریشانیوں کو دور کردے۔ میرانام جوتمام اسکول
سرشیفکوں یہ بیں وہ خورشیداحمہ ہے اور اسکول میں بھی ای نام سے پکارا
جاتا تھالیاں کھر میں سب پیار سے (ببلو) کہ کر پکارتے بیں اور والدہ کا
نام سلیمہ ہے، تاریخ پیدائش انچھی طرح یا ذہیں ہے کیکن اتنا ضرور ہے کہ
میں ۲۵ رفر وری اور ۱۰ رمارج کے درمیان پیدا ہوا ہوں۔

محترم ہائمی صاحب یہ تینوں سوال میری زندگی کے لئے بہت اہم اور ضروری ہیں اس لئے ان تینوں سوالوں کے جواب کا بے مبری سے اگلے رسالہ ہیں انظار کروں گا اور آخر میں اللہ سے آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کوایہ علم عطا کرے جس سے کہ اللہ بھی راضی ہوجائے اور اللہ کے ہندوں کوفائدہ بہتی جائے اور آپ سے اینے لئے آپ کے خاص

وقت میں دعا کرنے کی درخواست کرتا ہول۔

جوات

سب سے پہلے میں اپ رب کاشکر اوا کرتا ہوں کہ اس بتا پر کہ
آپ وجھ سے حسن طن ہا اور آپ مجھے تعریف کے قابل سجھے ہیں اور
ساتھ ساتھ میں اپ رب سے اس بات کی دعا بھی کرتا ہوں کہ آپ کا
اور آپ جیسے بے شار خلصین کا حسن طن باتی رہ اور جیسا لوگ میر ب
بارے میں گمان کرتے ہیں میرارب مجھے ایہا بی بلکہ اس سے بھی اچھا
بناو سے تا کہ میں حشر کے میدان میں کسی بردی شرمندگی کا شکار نہ ہوسکوں۔
بناو سے تا کہ میں حشر کے میدان میں کسی بردی شرمندگی کا شکار نہ ہوسکوں۔
اس کے بعد عرض ہیے کہ ہم نے طلسماتی و نیا کے ذریعہ ہمیشا س بات ک
کوشش کی ہے کہ لوگ شرک اور گر ابی سے محفوظ رہیں اور تعویذ گنڈوں کے
ور بعد جوسفلیات اور غلاظتیں جا روں طرف بھی ری ہوئی ہیں ان کا ستر باب
ہو، یہ کیسے مکن ہے کہ ہم دوسروں کوتو صلاات و گر ابی سے بچانے کی داغ
ہو، یہ کیسے مکن ہے کہ ہم دوسروں کوتو صلاات و گر ابی سے بچانے کی داغ
بیل ڈالیس اور خود گر ابی کی دلدل میں چھلا تگ لگادیں۔

بہت شدت سے اس بات کے قائل ہیں کدانبان کائر صرف اللہ کی بازگاہ میں جھکتا جاہے اور اس کا دامن صرف اور صرف اللہ بی کے سامنے پھیلنا چاہے، وہ دینا چاہے تو کوئی محروم نہیں کرسکتا اورا گروہ محروم ر کھنا جا ہے تو کوئی عطائبیں کرسکتا اور ہم شدت سے اس بات کے بھی قائل ہیں کہ اللہ کی ہارگاہ کے علاوہ کسی دوسری جگداہے وامن کو چھیلانا ا بن سرکو جھکانا اور کسی اورکو پکار نامیر جھتے ہوئے کدوہ اپنے اختیارات سے كجدو مكا بزائرك باورشرك دنيا كاسب سے بواظم بيكن ای کے ساتھ ساتھ ہم اس بات کے بھی قائل ہیں کدرب العالمین نے اسے بندوں کی مدد کے لئے بے شار فرشتوں کی ڈیوٹی لگار تھی ہے اور ب فرشة قيامت تك نظرندآ نے باوجودانسانوں كى بمدكيرخدمائ يى مصروف بي، ان بى فرشتول كو "رجال الغيب" بهى كها جاتا ب، يه رجال الغیب حق تعالی کے علم سے انسانوں کی خدمات میں معروف رہے ہیں،کوئی رزق پہنچانے برمعمور ہے، سی کا کام مظلومین کی دادری ہے کوئی مرتے ہوئے انسانوں کوسنجال رہاہے اورکوئی مریضوں ک و كيدر كيدر ني مشنول ب، كى فرفية كى دُيولُ بيب كدوه انسانون کی تیکیاں شار کرے اور کسی کی ڈیوٹی ہے ہے کہ وہ انسانوں کی خطاؤں کا ريارة مرتب كريء كوئي فرشته رحمي بارال كي تشيم برايا بواب، اوركي

فرشت کی ذمدداری بیے کہوہ علم وحکمت عطا کرد ہاہے اور چونک میمب كجهنظام فداوندى كتحت مورباب اس لئيب بات يقنى م كدويد والى ذات تورب العالمين عى كى بيكن اس في اي فلام كو علف شعبول میں تقسیم کر کے فرشتوں کو قیامت تک کے لئے ذمہ داریاں سونب دی بین _حضرت عزرائیل علیدالسلام قیامت تک انسانون کی روح تبض کرنے پرمعمور ہیں اوران کے ماتحت بزاروں فرشتے انسالوں کاروح قبض کرنے کا کام کرتے ہیں اور قیامت تک کرتے رہیں گے۔ تعویزات یں ان فرشتوں کے نام کا استعال مجملہ شرک نہیں ہے بلکہان کواللہ کا مقرر کردہ افسر سمجھ کران سے اعانت کی درخواست کی جاتی ہے، یہ بالکل ایابی ہے کہ جسے ہمارے ملک میں ایج محسوم نظام كے تحت الگ الگ وزير مقرر بيں _كوئى وزير داخله مع كوئى دفير لعليم ، كوئى وزير خارجه ب، كوئى وزير فرانسيورث ، أكركوكى مندوستانى وزير تعليم ك خدمات حاصل كرناج بصاوره وزيراس كى مدد مى كرد فظام حكومت كفلاف ندبغاوت ب،نداس نظام سعدوكرداني، بغروب محتا ب كراس كرب في جونظام دنيا كوچلاف كا قائم كيا ب وسوفى صد درست ہے اور بندہ جب ای نظام کا احر ام کرتے ہوئے کمی فرشتیا مؤكل ود نظرندآن والا مددكار مجهراس يفين كساته يكارتاب كم ديے والى ذات تو مرف اور صرف الله كى ہے ليكن اى الله نے جن فرشتوں کی ڈیوٹیاں مقرر کی ہیں اس اللہ سے لینے کے لئے ہم فرشتوں اورموکلین کی مددچاہ رہے ہیں توبیسوج وارشرک کے قبیل سے بیس ہے بلكه يهوج وفكرايك وسيج ترين نظام بريقين اوراس كااحترام كرنے كے مترادف باور يجى وجهب كدعاؤل يسكسى بزرك مستى كاوسيلها فقيار كرنے كى اجازت ہے اور اس دنيا ميں ہزاروں بستيوں كے وسلے اور مدتے سے دعائیں ماکنے کاسلسلہ جاری ہے جوایک مقدس سلسلہ ہے ادرجس يرشبكرنا أيكطرح كاخبط بصاب دباتعويذات مسقلال ابن فلال كانام لكمنا تووه توجس كے لئے تعوید عنایا جاتا ہے اس كانام اوراس ک ال کانام لکھاجاتا ہے، اس کانام اس کی مدد کرنے کے لئے لکھاجاتا بندكراس لئے كه عال اس سے خود مدوطلب كرد ما سے اميد ك آپ مارے جواب سے مطمئن ہو کتے ہوں کے اور آپ کوائر از وہو کیا موگا کہ ہم بھی شدت کے ساتھ اس بات کو مانتے ہیں کہ اللہ کے موا کو ل

مستعان جیس ای لئے طلسماتی دنیا کے بیشتر مضامین میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ سی تعویذ میں ایسے الفاظ کی شمولیت جس سے تو حید وامیان پر حرف آتا ہو جائز نہیں ہے۔

آپ کے دوہر سے سوال کا جواب بیہ ہے کہ اگر آپ اللہ کی مجت کو برحانا چاہے ہیں اور بیہ چاہے ہیں کہ اللہ بھی آپ براپی رحمتیں نازل کرے تو صرف ذکر کرنے سے بات نہیں ہینے گی بلکہ ذکر کے ساتھ ساتھ اللہ کے بندوں کی محبت اور خدمت بھی آپ کو کرنی پڑے گی ، ذبانی ذکر کرنا آسان کی بات ہے کیکن اللہ تعالی کی رضا کے لئے دوسر سے کے کام آنا اور دوسروں کی خاطر اپنی راحتیں قربان کرنا بہت مشکل کام ہے لیکن ای مشکل راہ کو اپنا کر بندہ اللہ کی محبت اور رضا کاحق وار بن جاتا کیا تا اور دوسر شاتی کے ساتھ ساتھ آپ دوزانہ ہے وشام آپ ساقی کی میں اور دوزانہ ایک توجی درود شریف کی می پڑھیں۔

شریف کی می پڑھیں۔

آپ رئیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اللہ کے جس نام کو بھی آپ رئیس کے بیار سے میں ہے کہ اللہ کے جس نام کو بھی آپ رئیس کے اس سے میں آپ کا اسم اعظم کے طور پر نیا اس میں ہے ، ۱۸ مرتبہ پر حیں آق آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔ یہ چند و طاکف جن کو بڑھنے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں گے گا، آپ کو متبولیت ، فراوانی ، عافیت اوراسٹی کام عطا کرنے میں بہت معین فابت ہوں گے ، یہ سب اللہ کے نام ہیں اوراللہ کے قلف نامول کا ذکر مختلف انداز ہوتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اپنی زندگی میں خوشیاں اور بہاریں لانے کے لئے آپ ہمارے مشوروں پر چلیں کے اور اس ذات گرامی کے مامنے اپنے وامن کو میچ وشام پھیلانے کے معمول بنائیں گے جواپئے بندوں کو عطا کرنے کے لئے خود بے تاب ہے۔

انداز بیان کی تُڈاحتیاطی

موال از: (الضاً)

مولانا زیدمظاہری استاد ندوۃ العلما واکھنو نے ایک کاب کھی ہے۔"احکام شب برات اس میں انہوں نے شب برات میں پھوالیے لوگوں کی فہرست پیش کی ہے لین جن کی مغفرت اس مات میں بھی نہیں

ہوتی ان میں حاضرات اور عملیات والے تعفرات تحریر کے جی او تعفرت کیا حاضرات اتنابردا گناہ ہے جیسا کے فنزیر بھراب، جادوگر ہم پلہ ہے بینی والدین کی نافر مانی کے ہم پلہ ہے؟ یہ تو خدمت خات ہے بعضاری تکلیف کو دور کرنے کے لئے ہے، جواب اواب آپ بی حنایت فرمائیں گے۔

جواب

وہ زہانہ تو لد گئے جب علماء دین بات چیت میں بہت احتیاط برتے تے،اب تو حال ہے کہ بہو ہے جمجے کی جم ابول دیے ہیں اور کی جم کھی اور کی جم کی اور دیا ہیں کرتے کہ ہمار سالفاظ کی زومیں کون کون آ جائے گا؟ ہم نے آج تک کی حدیث میں بہیں بڑھا کہ شب براُت کہ حاضرات اور عملیات کرنے والوں کی بھی بخش نہیں ہوگی، ایسا لگنا ہے کہ اس دور میں یار لوگ حدیثیں خود ہی تیار کررہے ہیں اور اپنی من پہند ہا تیں ان حدیثوں میں کھی ورہ ہیں ایل مرح کی حرکتیں اہل بدعت کیا کرتے تھے،اب دیوبند یوں اور کی طرف اپنی طبیعت نہ جلے اس طرح کی مشقیس شروع کردی ہیں کہ جس چیز کی مشویوں نے جمی اس طرح کی مشقیس شروع کردی ہیں کہ جس چیز کی طرف اپنی طبیعت نہ جلے اس چیز کے خلاف ایر سی چوڈی کا زور لگاؤ کہ کہیں طرف اپنی طبیعت نہ جلے اس چیز کے خلاف ایر سی چوڈی کا زور لگاؤ کہ کہیں اس طرف اپنی طبیعت نہ جلے اس چیز کے خلاف ایر سی چوڈی کا زور لگاؤ کہ کہیں اس طرف اپنی طبیعت نہ جلے اس چیز کے خلاف ایر سی چوڈی کا زور لگاؤ کہ کہیں ماتھ نہ سی کوئی صدیت ڈور تی صدیت تیار کر کے پیش کردو۔

اگر عملیات کرنے والوں کی بخشش نہیں ہوگی تو پھر ہمارے
اکابرین کا کیا ہوگا؟ شخ الاسلام حفرت مولانا حمین احمد فی عیم
الامت حفرت مولانا اشرف علی تھانوی ، شخ الحدیث حفرت مولانا ذکریا
صاحب ولی کال حفرت مولانا سیدا صغر حمین میاں صاحب وغیر ہم کیا
میسب بخشش اور مغفرت سے محروم ہوجا کیں کے ،ان حفرات اکابر نے
میصرف عملیات کے ہیں بلک عملیات پرسیروں کتا ہیں بھی کھی ہیں۔
میصرف عملیات کے ہیں بلک عملیات پرسیروں کتا ہیں بھی کھی ہیں۔

خریداری نمبر درج نہیں تھا، برائے کرم مارج کے رسالہ میں "طلب آلی دنیا" میں تحریر فرما کیں۔

تھوڑا اپنا تعارف تحریر کردہا ہوں ، تبلینی جماعت بستی نظام الدیں اولیاوی دہلی سے فارغ شدہ ہوں ، مولانا بوسف نور الله مرقدہ ، مولانا ایسف نور الله مرقدہ ، مولانا انعام الحق الله علیاوی خاص خدما میں سے تھے ، حضرت می مولانا ایسف رحمۃ الله علیہ سے بیعت ہو چکا ہوں ، عبدالقادر رائے بوری مولانا ایسف رحمۃ الله علیہ سے بیعت ہو چکا ہوں ، عبدالقادر رائے بوری رحمۃ الله علیہ کے یہاں چند ماہ ذکرواذکار آخری ایام میں رہے ، ابھی بھی اسم ذات الله الله وتقریباً دس میں ہزار نی اثبات ذکریا بی چیسواور حزب المحرور در وروزاور دیکر تم کے اذکارات بھی کرتے رہے ہیں۔

الاا على فارغ ہوااس وقت سے تھوڑا بہت دعا وتحویہ جو بھی آتا ہے کردیتا ہوں اور شفایا بی ہوتی ہے، شفااللہ کے ہاتھ بیس ہے۔

آب کے "طلسماتی دنیا" سے قواعد باسیارہ اور ششری کا خیال نہیں کرتے اور اعداد کا بھی خیال نہیں کرتے ، اللہ کے نام سے دے دیے ہیں، اللہ شفا دیتا ہے اور ہر تم کے دعا تعوید زیروکس کراکر دیتے ہیں، فیک ہے یا نہیں؟ مگر شفا ہوتی ہے، میں ایک مدرسہ کا معلم ہوں، اس کام کو برنس مجھ کرنہیں کرتا ہوں، کوئی آتا ہے دیدیتا ہوں یا اسکی دوکان داری نہیں ہے۔

میری استحریر بالاسے جو خلطی ہوئی ہومعاف فرمادیں اور جواب سے محظوظ فرماویں ،اگر ہوسکے تو قریبی رسالہ میں اشاعت فرما کیں ،عین نوازش ہوگی۔

جوات

آپ تو خود بھی جھتے ہیں کہ ہر ہر مرض میں شفادینے والی ذات
رب العالمین کی ہے، اگران کے دربار سے شفا اور تندری کا تھم نہ ہوتو نہ
دوا کام کرسکتی ہے اور نہ بی تعویذ کنڈ لیکن اس ایمان ویقین کے ساتھ
کرشفا تو جی تعالی بی عطا کرتے ہیں علاج ومعالجہ کے سلسلہ میں اصول
وضوا ابدا ہی اپنی جگہ سلم ہیں اور ان کوعش اس لئے نظر انداز نہیں کیا جا سکیا
کرشفادینا تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، مثلاً ڈاکٹر اپنی مرض سے اگریہ تاکید
کرے کہ دوا کو کھانے کے بعد کھا کیں، تو کسی بھی دوا کی بھی وقت کھا لو خلط
کرے کہ دوا کو کھانے کے بعد کھا کیں، تو کسی بھی دوا کسی بھی وقت کھا لو خلط
ہوگا، قرآن تھیم کی کوئی سی بھی آیت ہو وہ اللہ کا کلام ہے لیکن تمام

طرح کی مراہیوں میں مبتلا کیا ہے کیان اس کا مطلب بینیں ہے کہ ہم نفس محلیات کے خلاف ہی فل غیارہ مچان اس کا مطلب بینیں ہے کہ ہم نفس محلیات کے خلاف ہی فل غیارہ مچان کی نشاندی کرنی چاہئے اور غلا اور بازاری قتم کے عاملین مسلمانوں کے عقائد پر جو ڈاکے ڈال رہے ہیں ہازاری قتم کے عاملین مسلمانوں کے عقائد پر جو ڈاکے ڈال رہے ہیں ہمیں ان کے خلاف محاذ آرائی کرنی چاہئے، بیدہاراد بنی فریضہ ہے لیکن ایک محاد آرائی کرنی چاہئے، بیدہاراد بنی فریضہ ہے لیکن مغفرت سے بھی محروم کردینا کوئی اچھا وطیرہ نہیں ہے، بیمرف نفس پرتی مغفرت سے بھی محروم کردینا کوئی اچھا وطیرہ نہیں ہے، بیمرف نفس پرتی مغفرت سے بھی محروم کردینا کوئی اچھا وطیرہ نہیں ہے، بیمرف نفس پرتی ہے یا علمی زعم ہے اس کونہ تو حید پرتی کہتے ہیں اور نہ پر ہیز گاری۔

ندکورہ اکابرین کے سلسلہ بیل جب کہ اپنی اپنی جگہ ریہ سب حضرات روحانی عملیات کرتے رہے اور ان کے تبرکات انجی تک مارکیٹ کے اندرمختلف کتابوں کی صورتوں میں موجود ہیں، جب ہمارے فاضل دوست کی بھی معاطے میں کوئی تاویل کرسکتے ہیں تو پھر وہ تاویل عملیات اور عاملین کے بارے میں کیون نہیں کی جاسکتی اورا گرتا ویل نہیں کریں محتو پھراس حدیث کی ذو سے جو جھر زید مظاہری صاحب نے بیش کی ان حضرات اکابرکو کیے بیایا جائے گا؟

ہم نے تو مختلف روایات میں یہ پڑھا ہے کہ شب برات کو مال
باپ کی نافر مانی کرنے والوں کی، خن والوں کی، حمد اور ابغض
کرنے والوں کی بخنوں سے بنچ پاجامہ پہنے والوں کی اور ان لوگوں کی
چونچومیوں کے پاس جا کیں اور ان کی ہاتوں پرسوفیصد یقین رکھیں بخشش
نہیں ہوگی۔ یہ حاضرات وعملیات کی بات قطعاً گھڑی ہوئی بات ہے اور
کسی بھی حدیث میں اپنے الفاظ کا پوئد لگانا گناہ کبیرہ ہے اور دسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک الزام ہے، اللہ معانی فرمائے۔

تعويذكي فوثوا شيث كاطراقته

سوال ازمولا نامحمر ابو بکر مقام دیرا مغربی بنگال ضروری التماس بیہ ہے کہ آپ سے نسبت ایک عرصہ دراز سے ہے، تغریباً پانچ چیسال سے ہے اور فون پر بھی ہم کلامی کا شرف حاصل ہے، ایک دفعہ ایک مولانا کو کسی کام کے بارے میں بھیجا تھا، اس وقت سے آپ کے رسالہ ' طلسماتی دنیا'' خرید کر پڑھتا تھا، امسال دو ہزار چار میں ممبر بھی ہوچکا ہوں، جنوری، فروری سوری وستیاب ہوگیا ہے لیکن

معالمات من اور المام امراض من كوئى ايك آيت كاركر ثابت نبيس بوعتى طالا تكداس ككلام اللي موت ميس كوئى تامل كسى عامل كوفيس موتاليكن جدا جدا امراض میں جدا جدا آیات کے نقوش بنانے کا مطلب مجی یہی موا ہے کہ برآیت برمطلب میں مفید ثابت نہیں ہوگی ، عبت کے لئے مى آيت كواستعال كرين اور نفرت كے لئے كسى اور آيت كو، اى طرح اكابر فن فقوش كى جاليس الك الك تجويزكى بين ان سبكالحاظ ركهنا پر جونتوش تیار ہوں ان کوموم جامہ کے بعد کس س سنگ کے کیڑے میں پیکر تا ہان کا لحاظ رکھنا اور ان اوقات کو خوظ رکھنا جو مختلف تم کے معاملات میں مخلف اوقات میں لکھے جاتے ہیں ضروری ہے، اس کے بعد پر الله بر بحروسه رکهنا جا بع، تدبیرا بی جگه اورالله کاحکم اورفضل این مجده ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ روحانی عملیات کا اصول میھی ہے كة تعويذات كي فو تواسميك كرنا درست نبيس بادراس مطلوب نتائج برآ منبیں ہوتے کیونکہ تعویذات میں اصولاً عامل کی اپنی کارکردگی تا ٹیر پدا کرتی ہے اور اللہ کے ففل کی وجہ بنتی ہے اگر فوٹو اسٹیٹ اثر انداز ہوا كرتى تو پركسى عامل كى كوئى ضرورت بھى ندرہتى ،قديم كتب سے جويقيية بزركون كى مرتب كرده بين نقوش فوثو استيث كرليا كرت اوركس عامل اور معالج کے چکر میں بڑنے کی ضرورت بی ندر ہتی ، لیکن تجربات سے بیہ بات ابت ہے کہ زروکس کا لی اثر انداز نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا کہ زمروس كابول سے شفا مورى بوري بات مستن بے اور الله كا خصوص فضل ہےاس کونظیر بنا کرزیروکس کا پیوں کومتند قرار نہیں دیا جاسکتا، ہمارا خیال بیے کا گراپ عام اصولوں کو خوظ رکھ کر خدمت خلق کے سلسلے کو جادی رکیس تومزید فائدے آپ محسوس کریں مے، ای طرح اگر آپ اعداداور نجوم كابحى خيال ركيس كتواور بمى فضل خداوندى كمستحق مول مے کونک میتمام چزیں اسباب وقد ابیر میں داخل ہیں اور اسباب وقد ابیر فضل خداوندی کی بنیادہوا کرتی ہیں۔

تم بى بنلاؤ كەبىم بىلا ئىن كىيا

سوال از: (نامخفی)

ایک غیرمسلم میراا پتابدا گہرادوست ہے اوراس کودین سے بہت ای نیادہ لگا داور میں سے اور کھر میں رہنے ہوئے بھی سرے ٹولی نہیں

اُتارتااوردہ کہتا ہے کہ تہمارادین جیسا کوئی دین ہیں ہے، بہت بی عمدہ اور اچھا فہ جب ہے، بہت بی عمدہ اور اچھا فہ جب ہے اس نے حاضرات کا مل جب دیکھا تو وہ جیرے چھے پڑ گیا کہ یہ جھے بھی سکھاؤ، اس کی جو جوشرا نظا ہوں گی میں اے من وعن پورا کروں گا ، تو برائے کرام بتلا ہے کہ میں اے کونسا حاضرات کا عمل سکھاؤں جواس کے لائق ہواور وہ پابندی ہے کرسکیں اور کا میاب ہو بلکہ ہوسکتا ہے اس عمل کے بعدوہ اسلام میں داخل ہوجائے، امید کہ جواب سے نوازیں مے، دعا کی درخواست۔

(نوٹ) ندکورہ غیرمسلم ہمیشہ طہارت سے رہتا ہے، استخباکے لئے پانی وغیرہ کا بھی استعمال کرتا ہے، اس کی طہارت میں کوئی شک نہیں ہے۔

دین اسلام کو پیندگرنا، دین اسلام پرکوئی احسان نہیں ہے، بلکہ
دین اسلام کو پیندگرنا اور اس کا اظہار کرنا ایک سچائی کا اعتراف ہے۔
اسلام ایک سچا، صاف سخوا اور فطری ٹد ہب ہے اور عقل وخرد کی کموئی پر
پوراا ترتا ہے، دنیا کا کوئی بھی ند ہب حقیقت کے اتنا قریب نہیں ہے جتنا
اسلام ہے۔ اگر آپ کے دوست اسلام کو پیند کرتے ہیں تو وہ ایک صدافت اور سچائی کا اظہار کرنے والے بینینا قابل قدر ہوتے ہیں لیکن سے بالاتر ہے کہ وہ کی مل میں
عمل قدر ہوتے ہیں لیکن سے بات فہم سے بالاتر ہے کہ وہ کی مل میں
کامیاب ہونے کے بعد دین اسلام کو قبول کریں گے۔ اگر بالا تفاق وہ
کی مل میں کامیاب نہ ہو تکی ہو سکتا ہے کیوں کہ کی بھی روحانی ممل
قصور ہوسکتا ہے تو صرف ان ہی کا ہوسکتا ہے کیوں کہ کی بھی روحانی ممل
میں کامیاب نہ تو صرف ان ہی کا ہوسکتا ہے کیوں کہ کی بھی روحانی ممل
میں کامیا بی کا دار و مدار عامل کی اپنی صلاحیت اور محنت پر منحصر ہے۔ اگر
علی یا کوتا بھی کا دار و مدار عامل کی اپنی صلاحیت اور محنت پر منحصر ہے۔ اگر
علی یا کوتا بی کا دش میں نا کام ہوجاتا ہے تو اس ہیں اس کی اپنی کی نہ کی خلطی یا کوتا بی کا دش کی انہوں کی نہ کی فلطمی یا کوتا بی کا دش ہوجاتا ہے تو اس ہیں اس کی اپنی کی نہ کی غلطی یا کوتا بی کا دش ہوسکتا ہے۔

آباب دوست کو مجھائے کہ اسلام کواس کے اپ محاس سے سمجھیں اور اس کو قتل وظم کی کسوئی پر رکھیں، اگر وہ اس کسوئی پر کھر اسکہ ابت ہوتے کے ابت ہوتے اس کو قبول کرلیں، لیکن اگر کسی عمل میں کامیاب ہونے کے بعد قبول کریں گے تو بیا خلاص نہیں بلکہ بیتو ایک طرح کی مفاو پرتی ہے اور نہ بی اور اسلام میں کسی طرح کی مفاو پرتی کی کوئی مخوائش نہیں ہے اور نہ بی اور اسلام کوایے مانے والے مطلوب ہیں جو ونیا وی کسی خرض میں کامیاب

ہونے کے بعداس کے آ مے سرتنایم فم کریں ،اسلام کوایسے چاہنے والے ، دکار میں جو قدم قدم پر ناکامیوں اور طرح طرح کے نقصانات سے ودچار ہونے کے بعد بھی اسلام کا دائن تھاہے رہیں اور ناکامیوں اور خساروں پر بھی مطمئن رہیں جولوگ اسلام کوصرف اس لئے قبول کرتے مساروں پر بھی مطمئن رہیں جولوگ اسلام کوصرف اس لئے قبول کرتے ہیں کہ ان کا کوئی و نیاوی مفاد پورا ہوجائے تو وہ در حقیقت اسلام کے ماس اوراس کی اچھائیوں کے قدردان نہیں ہیں۔

کاش آپ آپ نے دوست کو بیسمجھا سکتے کہ دوحانی عملیات میں کامیاب ہونے کے لئے پہلے داخل اسلام ہوجاؤ، پھرتم کامیابی سے ہمکنار ہوجاؤ کے۔ان کے بارے میں آپ کا بیگان کہ آگر وہ کئی مل میں کامیاب ہو گئے تو پھروہ داخل اسلام ہوجا کیں گے ایک خوش فہی ہے۔ ہے۔ جس سے عقل کی نا پھتگی کی بوآتی ہے۔

آپ نے اپنے دوست کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ جمیشہ طہارت سے رہتا ہے، اشنج وغیرہ کا بھی اہتمام کرتا ہے، خوثی کی بات ہے کیکن پاکی دوطرح کی ہوتی ہے، ایک ظاہری دوسری باطنی، آپ کے دوست بلاشبہ ظاہری پاکی کے قائل ہیں اوراس کا اہتمام بھی کرتے ہیں لیکن باطنی طہارت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب انسان خود کو کھر وشرک کی گذرگیوں سے پاک کرلے، جب تک انسان خود کو باطنی ناپا کیوں سے پاک صاف نہیں کر ہے اور آیات قرآنی اور اساء اللی کے مقدس عملیات سے استفادہ کرنے کا اہل کیے ہوسکے گا۔

آپ بی بتا کیں ایک صورت میں جب کدآپ کے دوست باطنی طبارت سے بہرہ ورنہیں ہیں جو ہم انہیں کونساعمل بتا کیں عمل کی کامیا بی کے لئے باطنی طبارت کا ہونا ناگزیہے۔

تعویز گندنے کی شرعی حیثیت

سوال از: (نامخفی)

"تعوید گندول کی مخالفت میں ایک طالبہ کامضمون شائع ہوا ہے جس کی فوٹو اسٹیٹ درج ذیل ہے، اس مضمون کی وجہ سے کافی اشکال پدا ہو گئے ہیں، آپ سے درخواست ہے اس مضمون کولفظ برلفظ شائع کر کے اس کا جواب دیں اور ان اشکالات کور فع فرما کیں جو ہمارے دماغ میں پیدا

ہو گئے ہیں، اس مضمون نگار کا نام عائشہ مرتعنی ہے جو ، عالمیت کے پہلے سال میں ذرتعلیم ہیں ۔''

اسلام میں عقیدہ تو حید کواولین بنیادی حیثیت حاصل ہے، تو حید کا اقرار کرنے کے بعد آدی دائرۂ اسلام میں داخل ہوجاتا ہے، تو حید کا مطلب سے کہ اللہ تعالی آیک ہے، اس کا کوئی ہمسر اور شریک ہیں، بچاس مطلب سے کہ اللہ تعالی آیک ہے، اس کا کوئی ہمسر اور شریک ہیں، بچاس وی ساری کا نتات کا خالق اور مالک وحربی ویا لنہار ہے، سب بچاس کے ہاتھ میں ہے، افغ ونقصان کا مالک صرف وہی ہے، اکیلا وہی عبادت کے ہاتھ میں ہے، اس کے علاوہ کی اور کی عبادت کرتا کی اور کو نقصان کا مالک جاننا، مشکل کشاوہ اجت روا بجھنا اور اس سے دعاوا ستغا شرک ہے۔ بہر بیکھلا ہوا شرک ہے۔

ارشادبارى تعالى ب-إنَّهُ مَنْ يُشُوكُ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأُواهُ النَّادِ وَمَا لِلظَّلِمِينَ مِنْ أَنْصَادِ: (سِمَا مُدَّاتِ اللّهِ الْجَنَّةُ وَمَأُواهُ النَّادِ وَمَا لِلظَّلِمِينَ مِنْ أَنْصَادِ: (سِمَا مُدَّاتِهُ اللّهُ بِطُنِهِ اللّهُ اللّهُلّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الل

حضرت جابرض الله عنه عدوايت م كدسول الله الله عليه و من الله عنه الله المعلية ومن لقى الله يشرك به شيئا دخل المجعة ومن لقى الله يشرك به شيئا دخل النار."

جواللہ تعاوہ جنت میں وافل ہو گا اور جو شرک کرتے ہوئے ملے گا جہنم مضرا تا تعاوہ جنت میں وافل ہو گا اور جو شرک کرتے ہوئے ملے گا جہنم میں دافل ہو گا، اس کے علاوہ قرآن وصدیث کی بہت سے دلائل ہیں جو انسان کو شرک سے منع کرتے ہیں اور شرک کے تمام وروازوں کو بند کردیتے ہیں۔لیکن افسوس کا مقام ہے کہ آج اسلامی معاشرہ جس میں اکثر مسلمان شرک کے خلف اقسام کا ارتکاب کرتے ہیں اور تقرب الجی کا ذریعہ بجھتے ہیں، ان شرکیہ امور میں سے تعویذ وگنڈے، چھلا، تا نت اور دھا کہ بھی ہیں، جنہیں ہم ذیل کے سطور میں قرآن وحدیث کی روشی میں واضح کریں گا انشاء اللہ۔

تعوید اور گندید: بنواسرائیل کے علاء اور مشاکع کی طرح اس امت کے بیرول اور نام نہاد عالمول نے تعوید کا کام شروع کیا، امت مسلمہ کے افراد کے گردنوں اورجسموں کی تلاش کی جائے تو

می میں کاغذی تعویذ لنگ رہا ہوگا تو کسی میں چھوٹا ساقر آئی نسخہ کسی میں دنیا کے ممالک کے سکے کسی میں کوڑیاں اور موسکے اور کسی میں چاتو اور چھری، بیرسب چیزیں ان اللہ کے بندوں کے عقیدے میں ان کو بلاؤں اور بیاریوں سے محفوظ رکھتے ہیں، جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان المرقبی و المتعانم و التولة شوک "بیت منداحم جھاڑ پھو تک ، تعویذ اور تولد (محبت کا تعویذ) سب شرک ہیں۔ منداحم من عمران بن صین سے دوایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وکسلم نے ایک مخص کے ہاتھ میں بیشل کا ایک کڑا دیکھا، بوجھا رہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ کروری دور کرنے کے لئے ، آپ نے فرمایا اسے نکال کر پھینک دو، بید کہ کروری دور کرنے کے لئے ، آپ نے فرمایا اسے نکال کر پھینک دو، بید کہ کہ خوای کر کروری میں مزیدا ضافہ کرے گا۔ گرتم اسے پہنے ہوئے مرکے تو کہ کہ کہ کہ خوات نہ ہاؤ گے۔

ایک دوسری دوایت ہے کہ من تعلق تملیمة فقد اشرک "
جس نے تعوید لٹکائی اس نے شرک کیا، بلکہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
تعوید لٹکانے والے پر بدوعا کی ہے۔ آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا۔
"من تعلق تمیمة فلا اتم الله و من تعلق و دعة فلا و دع الله
له "جو تعوید لٹکائے اللہ اس کی مراد پوری نہ کر سے اور جو کوڑی لٹکائے اللہ
اس کو سکون وراحت نصیب نہ کرے۔

چھلہ، قانت اور دھاگے: تعوید اور گذے کے ساتھ ماتھ جھلہ، قانت اور دھاگے کہ بھی دہاء بری طرح پھیلی ہوئی ہے جب کہ اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک واننے حدیث ہے کہ آپ نے ایک منادی کرنے والے کو بھیجا جو بیا علان کررہا تھا کی اونٹ کے گلے میں تانت کا پٹہ یا کوئی چیز ہوتو کاٹ ڈالا جائے، اسے یا آن نہ چوڑ اجائے۔

قر آنی تعوید کی حقیقت: آج کل جب لوگول کوتعوید اور گندے سے دوکا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم علاء سے تعوید ہیں جو کر آئی آیات پر شمال ہوتی ہیں جب کہ ہی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہر چیز کے تعوید سے دوکا ہے۔

اللہ تدال کافیان ہے و مَمَا آتا کُی اللہ مُنْ اللہ مِنْ اللہ مُنْ اللہ مُنْ

الله تعالی کافرمان ہے۔ وَمَا آتا کُمُ الرَّسُولُ فَحَلُوْهة وَمَا نَهَا جُمُ عَنْهُ فَالْتَهُوْا. (مورهٔ حشر، آیت، ۷)

جدرول جميس دي اسے لاواورجس سےروكيس اسےرك جاؤ

اور بیمعلوم ہے کہ نی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جمیں ہرتم کے تعوید اور مائٹ کے ساتھ اور کا ہے۔ گذرے سے روکا ہے۔

امام خنی روایت کرتے ہیں کہ محابداور تابعین سارے تعویذول کو ناجائز جمعے تھے جا ہے آن سے لکھا گیا ہو یا غیر قرآن سے۔

تعوید اور گنڈیے کے مفاسد: تعویداورکٹه دیے والوں میں سے اکثر لوگ شریعت سے عاری ہوتے ہیں، نمازروزہ عتارك بلكه بغاوت كى زندكى بسركرتے بين، بہت سے جالل مسلمان کفارومشرکین سے جھاڑ چھونک کروانے میں پہل کرتے ہیں جب کدہ لوگ اپنے دیوی دیوتاؤں سے مدد لیتے ہیں۔تعویذ دینے دالے اکثر لوگوں کوغیراللد کے نام نیاز کی تلقین کرتے ہیں کہ مقصد حل ہوجانے کے بعدفلان بابا کے مزار براگریتی سلگانا اورمشائی باشناء اس طرح شرک کی تلقین کرتے ہیں اور ان میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جوتعویذ اور کنڈو كے بہانے لوكوں كى عزت وآبروسے تھيلتے ہيں، عام طور پرسے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر کسی عورت برآسیب،جن کاشبہو یانہ بھی ہوتو بیاوگ کسی بھی باری کوآسیب قرار دیتے ہیں اور پھر بیمطالبہ کرتے ہیں کہاس عورت كے علاج كے لئے تنبائى ميں ہونا پڑے گا، جب كدو ہال كوئى ندہو پیراس تنبائی میں کیا ہوتا ہے اللہ بی بہتر جانے؟ شعیدہ باز اور مكار ملا لوگوں کے عقیدہ ومال پر ہاتھ صاف کرتے ہیں اور ان کے دین وونیا کو برباد کردیے ہیں پھروہ دردر کی تفوکریں کھاتے پھرتے ہیں اور اسلام کی بدنامی کاسبب بنتے ہیں۔

الله عدد عام كررب العالمين لوكول كوعقل سليم اوردين كالمحيح فيم وبصيرت عطا فرمائ اورامت كوشرك وتوجمات كودلدل سانجات بخشي من -

جواب

تعویذ گذروں کی خالفت آج کل بطور فیش بھی کی جارہی ہے اس لئے اس طرح کی خالفت آج کل بطور فیش بھی کی جارہی ہے اس میدان میں صرف مرد ہی دئد تاتے رہتے تھے، اب خیر سے اس میدان میں خواتین میں کود پڑی ہیں، وہ خواتین جو تاقص العقل بھی ہوتی ہیں اور ناقص العلم بھی، وہ بھی اب توحید وشرک کے موضوع پر قلم چلانے گئی ہیں۔ اس طرح کے مضامین پڑھ کر دکھ ہوتا ہے اور اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ

ملت عقل سلیم سے دن بدون محروم ہوتی جاری ہے اور شیطان تعین تو حید وسنت کے نام پرمسلمانوں سے جہالتیں کھیلانے اور حماقتیں تقسیم کرانے کا کام لے رہاہے۔

عائشمرتفی کامضمون اس انداز ہے شروع ہوا ہے جیسے صرف ان بی کو اس بات کا علم ہے کہ اس کا کتات کا پالنہار اللہ ہادر مرف ان بی کو بیاحی اس ہے کے صرف اللہ بی افع ونقصان پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے، باتی کسی کواس حقیقت کاعلم نہیں ہے۔ باتی کسی کواس حقیقت کاعلم نہیں ہے۔

اہتامہ طلسماتی دنیا کے قارئین اس بات سے بخو بی واقف ہیں کہ طلسماتی دنیا روحانی عملیات کوفروغ دینے کا کام کررہا ہے اور تعویذ گذوں کی حقانیت پر گنڈوں کی نہ صرف اشاعت کررہا ہے بلکہ تعویذ گذوں کی حقانیت پر وسیوں مضابین لکھ چکا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہی طلسماتی دنیا اس بات کا بھی قائل ہے کہ اس دنیا میں نفع ونقصان پہنچانے کی قدرت ما سوا رب العالمین کے اور کسی میں نہیں ہے۔ اس ذات گرامی کے اشاروں پر نبواتی ہیں اور اس بی ذات گرامی کے اشاروں پر کو اس میں ہوتی ہیں اور اس بی ذات گرامی کے اشاروں پر کی مرضی نہ ہوتو انسان سانس بھی نہیں لے سکتا، جولوگ یہ بچھتے ہیں کہ تعویذ فی نفسہ مؤثر ہے بلاشہوہ شرک کے مرتکب ہیں، جولوگ یہ بچھتے ہیں کہ ہیں کہ دوایا غذائی نفسہ مؤثر ہے وہ بھی بلار یب شرک اور بدعقیدگی کا شکار ہیں، دوا ہو یا غذا، دعا ہو یا تعویذ ذات باری تعالی کے اذان کے بغیر اثر ایر انہیں ہو سکتے۔

طلسماتی دنیانے اپناموقف ان شعرول میں واضح کیا ہے۔ پہلاشعرہے۔

دل میں تو ضعف عقیدت کو مجمی راہ نہ دے کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے دوسراشعربیہ۔

سر جس پہ نہ جمک جائے اے در نہیں کہتے ہر در پہ جو جمک جائے اے سر نہیں کہتے اورہم سیجھتے ہیں کہ جو عالمین علم سی رکھتے ہیں اور جوشعور آگی کے ساتھ تعویذ کنڈول میں گے ہوئے ہیں،ان کا عقیدہ کی ہے کہ تعویذ فی نفہ اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ تعویذ کی حیثیت ایک سبب اور ذریعہ کی ہوتی ہے اور یہ سبب اور ذریعہ بھی دوسرے سباب اور ذرائع کی طرح ای

وقت الرانداز ہوتا ہے، رب العالمین کی مرضی شامل حال ہو۔
محترم عائشہ صاحبہ کا مضمون تعویذوں سے زیادہ شرک کی تخالف میں ہے اور شرک تو بہر حال شرک ہی ہے، معمولی ورجہ کا ایمان والا مسلمان بھی اس بات سے واقف ہے کہ شرک کی بخشش نہیں ہے، پھر بار بارشرک کے بارے میں لکھنا اور دلائل دینا کہاں کی دائش مندی ہے۔
تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرتے ہوئے عائشہ صاحب نے جو دلائل دیئے ہیں وہ تعویذ گنڈوں کو بے حیثیت اور نا جائز ٹابت کرنے ہوئے کی بہت ناکانی ہیں۔
بہت ناکانی ہیں۔

تاریخ اسلام اس بات کی شاہد ہے سرکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم

نے ان بی عملیات اور جھاڑ کھونک کی شاہدے ستمد اوطلب کی گئی ہو، اگر

سے ہوں اور جن میں اللہ کا کلام پڑا ہوا ہوتو اس کوشرک سے تعبیر کرنا بہت

واضح قتم کی جہالت ہے۔ بیام واقعہ ہے کہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے

ان بی تعویذ وں کی شائفت کی ہے، جن میں مشرکانہ کلمات تکھے ہوں۔
دور رسول میں جو حضرات تعویذ گلوں میں لئکا کر آتے تنے وہ سب

بود یوں اور دوسری اقوام کے نمائندوں سے تعویذ لاتے تنے ، اس وقت

مرد فوا تھے وغیرہ کا نقش کی کے گلے میں نہیں ہوتا تھا، اس لئے مرکار

دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان نقوش کوشرک سے تعبیر کھیا، کیکس آئے کل

دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان نقوش کوشرک سے تعبیر کھیا، کیکس آئے کل

مرح عقل زدہ لوگ اللہ کے کلام سے استفادہ کرنے کو بھی شرک بتا کر اپنی

عقل کے دیوالیہ بن کا جوت پیش کررہے ہیں اور برعم خود میں طائش صاحب کا کہنا ہے کہ

عائش صاحب کا کہنا ہے کہ

عائش صاحب کا کہنا ہے کہ

"صحابر کرام اور تابعین سارت تعویدوں کو ناجا ترجیحتے تھے جا ہے اس کی ایک میں میں میں میں میں میں میں میں میں می

بیفقره صحابه اور تا بعین پر بہتان زنی کے متر اوف ہے۔ اگر فی الواقعہ صحاب کرام اور تابعین کرام نے ہرتعویذ کوخواہ مواہ ہو آیات قرآنی پر مشتمل ہونا جائز قرار دیا ہوتا تو حضرت شاہ ولی اللہ مضرت مواہ نا اشرف علی تھانو گئ، حضرت امام خزائی جیسے اساطین امت تعویذوں کی حقانیت پر صفحات سیاہ نہ کرتے۔

محترمه عائشه صاحبه كاليفرمانا كرتعويذ كرني والول مي ساكثر

كے بعدسب سے برا كناه ہے۔

حضرت مولانا نصير احمد خال صاحب جو دارالعلوم ديوبند كے نائب مهتم ره یکے بیں اور جو دارالعلوم دیوبند میں بخاری پر هاتے بیں وہ ا يك مضمون مين رقم طرازين-

"قرآن عليم حق تعالى كاكلام بجس كابنيادى مقصد اكرج عبادات معاملات اخلاقيات كاصلاح اورانسانول کی انفرادی زندگی سے لے کراجماعی زندگی تک کے لئے مھوس اور حقیقی اصول وضوالط ہیں، جن پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کو دنیا وآخرت کی فلاح و بہبود کی صانت قراردیا گیا ہے لین مارے اکابرین نے ان تھائق کی تشری وتوضیح ،ان برعمل اور زندگی کے ہرشعبہ میں ان کے نفاذ ہر بوری توجہ مبذول کرنے کے ساتھ قرآنی آیات کو تعویدات کی صورت میں مختلف النوع مقاصد کے لئے مجى استعال كيا باوران كفوائد بيان كئ بير مختف النوع مقاصد مين شياطين، جنات ،نظر بد بمحرز ده اورامراض میں متلا بریشان حال او گول کو فائدہ پہنچانے کی کامیاب کوششیں کی ہیں۔خود الخصور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور ش قرآنی آیات بر هردم کرنے کے واقعات احادیث بین موجود ہیں۔

(بحواله رموز مقطعات صغحه:۱۸)

اى كتاب ميل حفرت مولانا افتار الحن صاحب جوحفرت مولا انعام الحن صاحب كے بعائى بيں ، فرماتے بيں۔

السي موضوعات مين أيك معروف ومغول موضوع · قرامن یاک کی مختلف آیات وکلمات کی ظاہری تاخیراور مختلف ضروریات ومشکلات میں ان کا استعمال اوران کے وہ بیش بہا اٹرات وفوائد ہیں جن کا صدیوں سے متواتر مشابده اورتجربهور باہے۔

حفرت مولا نامفتى عبدالحمن صاحب قاضى شريعت دارالقفناء د بل فرماتے ہیں۔

"قران كيم كالك تعارف شفاء ورحت بحى ب_و لنزل

اور دہ بنادروزے سے عاری ہوتے ہیں اور دہ بناوت کی زندگی گزارتے ہں، کا ہر ہے کہ ہزاروں علاء اور صلحاء کی تعلی تذکیل ہے، اس طرح کے دلائل سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ اب قلم ان لوگوں کے ہاتھوں تک پنج کیا ہے جوالم پرنے کا سلقہ می نہیں رکھتے اور افسوں کی بات سے کردین کے جن ادارول کی طالبات اس طرح کے مضامین لکھ رہی ہیں ان ادارون کے ذمہ دار بھی کسی نہ سی صورت میں جھاڑ چھونک کا کام كردے إلى جس طرح كے دلائل محترمدنے ديئے بيں۔اس طرح كے دلائل مارو مھٹنا بھوٹے آگھ کے برابر بین، اس دنیا میں ایسے ہزاروں ڈاکٹر ہیں جن کا کوئی واسط ٹماز روز ہے ہیں ہے لیکن ان کے نماز نہ یڑھنے اور روزے ندر کھنے سے بیرکہاں ثابت ہوتا ہے کہوہ ڈاکٹر بی نہیں ہادران کاعلاج کرنا ہے عنی ہے، نمازنہ پڑھنا ایک الگ بیاری ہے، أكركوني تبيس يره حتاوه بلاشبه كناه كارب ادرالله كانا فرمان ب، كيكن نمازنه يرهف كى وجد ال كافن بريار تبين موجاتا

أكرعامل روحاني عمليات كفن سواقف ساور بلفيبي سووه نمازی نبیں ہے تب بھی کسی محتر مہواس کا نداق اڑا ^ننے کا حق نبیں ہے اور بیر کہنا تو سراسر زیادتی ہے کہ عاملین کی اکثریت نماز روزے سے عاقل ہاور بغاوت کی زند کی گزار رہی ہے۔

عائشه صاحبه نے ان عاملین کا بھی نداق اڑایا ہے جو کسی مریضہ کو · تنہائی میں دیکھنے کی بات کرتے ہیں، بلاشبہ جو عاملین عورتوں کے ساتھ منہ کالا کرتے ہیں یا آئیس ورغلانے کی نیت سے خلوت اختیار کرتے ہیں یا عورتوں کے ساتھ ناجا رُقتم کی بات چیت یا چھٹر چھاڑ کرتے ہیں، بلاشبده لعین ب_یں اور وہ اینے روحانی <u>بٹ</u>ے کے خود ہی غذ ار بیں کیکن ڈ اکثر لوگ بھی مریض کو تنہائی میں و یکھتے ہیں اور وہ بھی بیسب کچھ کر گزرتے ہیں جن کی طرف عائشہ صاحبہ نے اشارے کئے ہیں تو ان کے خلاف جہاد کو انہیں چھیڑا جاتا، ڈاکٹروں کی ہر برائی کس لئے برداشت کرلی جالی ہے، کیا ڈاکٹروں سے اس دنیا میں یا اُس دنیا میں کوئی حساب کتاب

محترمه عائشصاحبيكومعلوم بوناجاب كداكر موياعامل محكيم بويا ويد، اگروه برائے و فائل ملامت ہے، ليكن چند برے لوكوں كى بجدے السی پیشے کے تمام افراد کو ایک ہی اکتفی سے ہا تک دینا ظلم ہے اور ظلم شرک

مِنَ الْقُورُانِ مَاهُوَ شِفاء وَرَحُمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ. السلحاظ سے سانوں کی روحانی، جسمانی، وجنی اور ساجی بیار بوب کا کامیاب علاج بھی ہے۔'' حضرت شاہ عبدالقادر مُوضَح قرآن میں فرماتے ہیں۔

معرت تناہ حبدالقادر موں فران میں فرماتے ہیں۔ (اس قرآن سے) روگ چنگے ہوں، دل کے شبہات اور شک میں اور اس کی برکت سے بدن کے روگ بھی دفع ہوں۔احادیث میں بیوا تعد مذکور ہے۔

ایک یمودی جادوگرلبیداین اعصم نے خودحضور صلی الله علیه وسلم پر جادو کردیا تھا جس سے آپ کونسیان کی شکایت مود تین کا مود تین کا کار از اس کو دور کرنے کے لئے معوذ تین کا نزول ہوا، چنانچدان کو پڑھ کردم کرنے سے سے کر کے اثر ات ختم ہو گئے۔''

اس طرح کے ہزاروں دلاک سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دین اسلام میں جماڑ چھونک اور آیات قرآنی سے استفادہ کرنا قطعاً جائز ہے، اس کوشرک سے تبیر کرناان ہی لوگوں کا شیوہ ہوسکتا ہے جوشرک اور توحید کی حقیقت سے ناواتف ہوں۔

تعویذ ات کے سلسلہ میں سیر وں جلیل القدر علاء اور حضرات صوفیاء نے مختلف انداز میں مؤثر خدمات انجام دی ہیں اور تعویذات کی حقانیت برسیروں کتابیں قلم بندگی گئی ہیں۔

جية الاسلام حفزت المام غزالي كي كتاب الاوفاق اس سلسله كي اجم كژى ہے اس ميں بعض نقوش حروف پر مشتل ہيں اور بعض نقوش اعداد مشتمل ہیں

ام احر بونی کی شما المعارف ولطائف المعارف می اس موضوع براجم تصنیف ہے جوامت کی خدمات جلیلہ کے لئے لکھی گئی تھی اور جے حد سے زیادہ مقبولیت عطا ہوئی۔ اس کتاب میں بھی اعداد پر مشمل تعویدات کا ایک طویل سلسلہ ہے، ان کے علاوہ حضرت شاہ ولی الله عدت وہلوئ ، حضرت شاہ عبدالعزیز ، حضرت شاہ عبدالعزیز ، حضرت شاہ عبدالقادر ، حضرت شاہ رفع الدین ، حضرت مولانا سید اصغر سین وہیدی ، حضرت مولانا اشرف علی وہیدی ، حضرت مولانا اشرف علی تعالی میں ، حضرت مولانا اشرف علی تعالی میں معضرت مولانا اشرف علی تعالی قالوئ ، فی الاسلام حضرت مولانا حسین احمد فی ، حضرت مولانا اشرف علی تعالی وی الدین ، حضرت مولانا احدر ضا

خال صاحب چیے اکابر نے حروف اور اعداد پر مشتل آیات قرآنی تعویدات بھی شرکر تعویدات بھی شرکر میں اگر میں تعویدات بھی شرک درجدر کھتے توان بزرگوں سے اس کی توقع کرنا بھی امر محال تھا۔

تعویذ گنڈوں کے داستوں سے جو کمرابیاں اور جو بدعیر کیا اور جو بدعیر کیا اور جو عرابیاں اور جو بدعیر کیا اور جو عرابیاں دو حانی عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہ ہورگی گی دونی رہا بیٹے ہیں اور اللہ کے بندوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ دہ ہیں اور اللہ کے بندوں کو دونوں ہاتھوں سے لیے لیے جائیں، لیکن سر کے ایمان کو بھی خراب کررہے ہیں ان کے لئے لینے چائیں، لیکن سر سے اس فادہ کر نے سے اس ما کیا کو مضائع کے بغیر بھی تو بدکرنی جا ہے۔

ہمیں بدواضح کرنے میں کوئی عارفہیں ہے کہ جب علم محمح رکھ والول نے تعوید منڈول کے فن سے آئکھیں موندلیں تو پھرایک ہے ایک براعامل اس میدان میس کود گیااوراس فے اپنی من اندوں او کو کو بھی مراہ کیا اور ان کی جیبیں بھی کا ٹیس، ایسے تمام لوگوں ہے ہم جم اظهار برأت كرتے بي جونه نماز برھتے بين نه رمضان كے روز ر کھتے ہیں، ندان کا کردار درست ہے ندانداز گفتگوانیس وین اسلام اتی محبت بھی نہیں ہے جتنی کسی کواپنی یالتو بکری سے ہوتی ہے اور پر سے لوگ تعویذ كندون ك در بعدالله كے بندول كولوث رہے بي اور موقع جائے تو یہی اوگ خواتین کے ساتھ بہت برااور نازیباسلوک کرتے ہی ليكن النالوكول كى برائى كى وجه سے تعویذ كندول كى مخالفت كرنا اور آيا يا قرآنی بر شمل فقوش کو بھی حقد سشرک باور کرانا بہت بردی نادانی ہے۔ عائشه صادبه كومعلوم مونا جاسي كه جب تك بم مي محمة من كالمي کی حوصلدافزائی نہیں کریں گے اس وقت تک غلط تم کے عاملین اج میں دئمناتے رہیں گے، خالفت ان لوگوں کی کرنی جاہے جوتعوید مندوا ك دريد شرك كليلارب بين ادرسفل عمل ك دريد لوكو ل كومم كررب بي، ان كى مخالفت كرنے كے بجائے روحاني عمليات خلاف لأخى اشاكر كرے فكل كمرا بونا ايك طرح كى تانجي ب،ام ناتجی کے ارتکاب پر اگر کچی کم علم اور کوتاہ فہم کے لوگ آپ کی کمر ج عنيتيادي أوجى آب كودين ودنيايس كجر طفه والأنيس

جمیں امید ہے کہ آئی گفتگو سے سائل کی تنفی ہوگئی ہوگی اگر تشفی نہیں ہوتوں ہوگی اگر تشفی نہیں ہوتوں کہ ہمارا کا مسیح بات کی تائید کرتا ہے اور جہالت کے اندھیروں بات کی تائید کرتا ہے اور جہالت کے اندھیروں میں علم کی تقع جلاتا ہے اور ہماری خواہش یہی ہے کہ ہم اندھیروں میں جاغ جلاتے جلاتے مرجائیں۔

ایک بدروح کاعشق

_ممبرا (تقانه) سوال از: آشکار عرفانی ایک بدروح ہے جو مجھ سے عشق کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، ڈیڑھ سال قبل میری شادی ہوئی ہے اور ایک دوماہ کے بعد ہی وہ بدروح میری ہوی پرآنے گی، میں عادت کے مطابق روز سورتوں کاعمل کر کے سوتا مول توایک روز وہ بدروح تھیرے میں آگئی، ویسے تواس سے گھنٹہ ڈیڑھ محنشه باتیں کرتی تھی کیکن اس روز میں نے اس سے محما کر بات کی تووہ دموكرے بول كئ وہ ايك بروح ہاس كے حق جنانے يريس نے بھی دعویٰ کیا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور جب تم ہروتت میرے ساتھ رہتی ہواورتم میری کارکردگی فسے خوش ہوجیے کہ عام طور پراڑ کیال سمی اچھے لڑے کی خوبیوں سے متأثر ہو کر شادی کے لئے خواہش ظاہر كرتى بين قومير ابھى دل كہتا ہے كہ جہائى مين تم سے ملوں ، باتيں كروں ، تو کہنے تکی میں مرچکی ہوں، زہر کھا کر میرے پوچھنے پر بولی کہ وہ کسی سے عشق كرتى تقى، نا كامى ملنے براس نے زہر كھاليا اور مركى،اس كانام" ويبا" ہوہ مجھے کہتی ہے کہتم سے برسوں سے پیاد کرتی ہوں بتم اچھے آدمی ہو، سب ہے اچھی باتیں کرتے ہو، بچوں کو بہت پیار سے پڑھاتے ہو، بچے دل سے تم اچھے آدی ہواس لئے بی تم سے بیار کرنے کی ہوں اور تم سے شادی کروں گی ، تو میں نے کہا میری شادی ہوگئ ہے اور شروع شروع مں میری المیہ کی تعریف کرتی تھی اور کہتی تھی کے میری میلی ہے اور اس طنے آتی ہوں لیکن میں نے اپنے ایک بزرگ سے کچھ چیزیں لی تھیں جلانے کے لئے جو دارالعلوم دیوبندسے ہی فارغ ہیں، انہول نے ہی مہلی بار ثابت کیا تھا کہ اہلیکود کھے کر کے کہ آسٹی حرکت ہے، روز وہ لوبان ى جلاتا تھا، ايك روز ناغدند ہونے كے درسے الميدسے كهدويا لوبان جلانے کو،اس کے دوسرے روز اہلیکواس نے بی دیا تو میں نے اس سے

پوچھا، تم نے اپنی بیلی کو کیوں شخ دیا تو کہنے گئی۔ تم نہیں جانے وہ بیری
د تمن جھے مار نے کے لئے کیا کرتی ہے اور کہنے گئی، اب تو اسے مار
و الوں گی اور پھر ہیں تم سے شادی کروں گی اور بھی بھی بیری اہلیہ برقعہ
پین کر گھر سے نکل جاتی ہوں درواز و کھول کر، اس جعہ کو جس روندر مضان کا
چاند نظر آنے والا تھا، ہیں جعہ کی تیاری کردہا تھا وہ کی بات پر جھے
پاراض ہوگئی اور جھے دھکا وے کر گھر سے اول فول بکتے ہوئے دروازہ
کھول کر گھر سے نکل گئی، جلدی ادھور سے کپڑوں میں ڈھوٹھ نے لکلا،
پمائی کو اور لڑکوں کو بھیجا، تو وہ ایک شمشان کے سامنے تھی اور اذان ہور بی
تھی، شاید اذان کی آواز س کر بدروح جسم سے نکل کر چلی گئی، بحد میں
اہلیہ سے پوچھا تو کہتی ہے میں تو گھر پھی وہاں کیے گئی جھے نہیں معلوم اور
و و جگہ تو بیر سے لئے نئی ہے، جھے بچھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں کہاں ہوں
اور اب وہ بہت ڈری ہوئی ہے کہ کہیں اور نہ لے جائے وہ، اب آ پ بی
تا ہے کہ میں کیا کروں، میں نے تفصیل آپ کو کھے دی ہے۔ میں کا علائ
سار رتعویذ گلے سے نکال کر پھینک و بی ہے۔

براہ کرم جلد از جلد مجرب علاج بتا تیں کہ بدروح ہمیشہ کے لئے چلی جائے۔

جوات

عشق کی بیاری عام ہوگی ہے، اب تک ورت اور مردی اس سلسلہ میں شامل تھے، اب آپ کا خط پڑھ کر اندازہ ہوا کہ دوسری مخلوقات بھی اور حدتوبہ ہے کہ بدروہیں بھی عشق فرمارہی ہیں اور با قاعدہ لیا اور جولیٹ بنی ہوئی ہیں۔ اس لحاظ سے آپ خوش نصیب ہیں کہ ایک بدروح نے آدم کی ساری اولا دکونظرا نداز کرے آپ پرنظرا متخاب ڈالی اور آپ سے عہدو بیان کئے اور آپ سے شادی کرنے کی تمنا کا اظہار کیا، اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے کیوں کہ آپ کی بیخوش تعبی کی بدوش تعبی کا مقدمہ بھی ٹابت ہو سکتی ہے، جس طرح بندریا کی مجت کا کہا بحروسہ ہو سکتا ہے جروسہ ہو سکتا کی برورج کی بروح کی مجت کا کہا بحروسہ ہو سکتا کی جب برورج کی بروح کی بروح کی جب کا کہا بحروسہ ہو سکتا کیا بحروسہ ہو سکتا کہا بحروسہ ہو سکتا کیا بحروسہ ہو سکتا کہا بحروسہ ہو سکتا گونٹ کرا پی خاندانی رسم پوری کرلے۔

الله في آپ وعقل سليم دى تب بى آپ في اس بدروح سے جو

ادارہ طلسماتی دنیا کی ایک روح پرور پیشکس

روحانی اور فلکیاتی مضامین پرمشمل ایک الی علمی او معلوماتی دستاویز جس کی افادیت آپ سالها سال تک محسور کریں گے۔

- علم وآگی کا ایک معتر مرقع
- ♦ انسانی شعورکو بیدارکرنے والی صدائے حق
 - ♦ بندول كوخداس ملانے كامؤثر ذريعه
- پوشیدہ اور مخفی حقائق سے پردہ ہٹانے والی اور کے روحانی جلوے بھیرنے والی ایک سالانہ یادگار۔

وسيع، وقيع، مستند، معتبر، دلچسپ

انشاء اللہ کا ۱۰ کے آخری ہفتے میں منظر عام پر آئے گی۔ ایجنٹ حضرات سے گزارش ہے کہ وہ مطلوبہ تعداد سے دفتر کو پیشگی آگاہ کردیں تا کہ آرڈر کی تغییل میں آسانی رہے، گزشتہ سال دیر میں آئے ہوئے آرڈروں کی تغییل نہیں ہوسکی تھی اور بے شارلوگ ایک عظیم روحانی پیشکش کے مطالعہ سے محروم رہ گئے تھے۔

اس عظیم الثان بیشکش کامدییه-/80رویی(علاوه محصول داک)

منيسجر

اداره طلسماتي دنياد بوبند

مجم

فوك : 9756726786

۷٨٢

ناصر	وكيل	رتيب	حفيظ	مانظ
نصير	ناصر	وكيل	رقيب	حفيظ
قادر	نصير	ناصر	وكيل	رتيب
قدير	قادر	نفير	نامر	وكيل
نلام .	قدير	تادر	نعير	نامر

اس نقش کو باوضو ہوکر تکھیں اور قبلہ ہوکر تکھیں ، اس نقش کو گلاب وزعفران سے تکھنے کی ضرورت بیس ، کالی روشنائی سے لکھنا کافی ہے، لیکن اگر اس نقش کو جعرات کے دن سورج نکلنے کے بعد پہلی ساعت میں لکھ لیں قو بہتر ہوگا۔

አአአአ

کسی خاص مصروفیت کی بنا پریشاره دو ماه پرمشمل کرنا پڑا، قار کین سے معذرت۔ (alla)

ونياكي عائب وغرائب

وَهُوَ الَّذِي مَنْحُرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهَا لَحْمًا طَرِيًّا. (سورة النحل، ياره ١٩١٢ يت،١١٢)

«بعنی الله کی وہ ذات ہے جس نے تمہارے کئے سمندر کو مسخر فرمایا تا کتم اس سے تازہ کوشت کھاؤ۔"

الله تعالى في سمندرول اور مهرول مين بهي مختلف شكل وصورت کے جانور پیدافر مائے اوران سے اپنی قدرت کا ظہار فرمایا بچھلی کود کھھئے كهاس كي تخليق چونكه ياني مين موئي جهال جلنے پھرنے كى كوئى ضرورت مبیں،اس کوٹانگیں نبیں ملیں، نداس کو پھیپے داملا کیوں کہوہ یائی کی گہرائی مِن فوطه مارے رہتی ہے، وہاں پھیپے دائو الینے کا کام کب دے سکتا تھا، البيته ٹائلوں کی جگہ چھکی کو دونوں جانبوں میں مضبوط باز و سلے جن کی مدو ہے وہ جہاں جاہتی ہے تیزی ہے چلی جاتی ہے۔اس کی کھال سخت کھیے دارزرہ نما پیدا کی تنی جواس کے گوشت سے خالف رنگ کی ہوتی ہے،اس کومغبوط اس لئے رکھا گیا کہ اگر کوئی اس کواذیت پہنچانا جا ہے تو کھال اس کا بیاؤ کر لے۔

لبض مجھلیوں کودوسری قتم کی کھال عطاہوئی ہے لیکن وہ بھی مضبوط اور تخت قتم کی ہوتی ہے، مچھلی کو قدرت سے سننے، ویکھنے اور سو تھنے کی طاقتیں مجی بخش مکی ہیں تا کہوہ ان طاقتوں کی مددے اپنی روزی مجی بہ آسانی حاصل کرلے اور آگر کوئی اذبت رسان چیز پائے تو اس سے بماک کرایی جان بچالے۔

مچھل چونکہ آپس میں بھی ایک دوسرے کی غذابنتی ہے اور انسان کی مجى اس كئے قدرت نے ان كى پيدائش كثرت سے كى اور اكثر اقسام سے سل کاسلسلہ چلایا، پھر بچہ پیدا کرنے کو مادہ کے ساتھ مخصوص ہیں کیا، جس طرح خشکی سے جانوروں میں ہے بلکنسل چلانے میں نرومادہ کا

فرق اٹھادیااور مچھل کے پیٹ میں ایک وقت میں بے تارا تھ سے پیدا کئے ادر ہرانڈے سے ایک مجھلی بیدا ک۔

بعض سم ایس ہے جوفورانے ویتی ہے، یہم نمرول میں اتی ہے، البة بص مجهلوں میں زومادہ کا فرق ہوتا ہے، اس مسم کی چھل کے چھوے اور مرجحه کی طرح ہاتھ بھی ہوتے ہیں اور یاؤں بھی۔اس میں مادواللہ ہ دی ہے اور انڈوں کو داوپ کی حرارت چیجی ہے، ہراندے سے ایک مجھلی ای نوع کی پیدا ہوتی ہے۔

اب سندراور دریا میں مجھلی چونکہ اعدوں کونیس سے سکی محی اس لے قدرت نے اس میں پیدائش کا پرنظام رکھا کہ افتے عیدا ہوتے عی ان میں سیجے بیدا ہوجاتے ہیں اور ساتھ بی ساتھ ان میں روح برجائی ب، البذاا عرف مين بجير بتي وورول في المراس كي خلقت كي يحيل فورى بوتى ب،الله اكبرا كيانظام قدرت ب، برامركى بالمصلحت وحكمت يرب يجهل كى دفاركود يكهيئكس فدر تيزب ميا بني دم سايخ بدن کوسیدها بھی رکھتی ہےاور اوھراُوھرموڑتی بھی ہے بالکل جس طرح جہازیا کتتی این بچھلے حصہ سے خود کوسید صار کھتے ہیں اور ای سے ادھر اُدھر پھرتے ہیں۔ چھلی کے دونوں طرف جو پر ہیں وہ اس کے لئے کویا چو ہیں جن سے ستی کودھلیاتے ہیں اور ستی کوسید حاجلانے میں وہدودیتے ہیں، یجی اینے روں سے بدن کوسیدھا آ کے بردھاتی ہے۔

ملاحظہ کیجئے اس کی بڑیاں مکان کے ستوں کی طرح قائم ہیں، برعضومیں اس کے مطابق بڑی پیدا کی عمی ہادراس کو وی شکل وی می ہے، چھلی اس امر میں جہاز کے ہم شکل ہے،سب سے بردی اور موثی بثری اس کے بدن کی قوت کو تھا ہے ہوئے ہاورای سے پیٹ اور پیٹے کی طرف پسلیون کاسلسلہ چاتا ہے، سرکی بڈیال بجیب مناسب وضع کی ہیں۔ مجھلیوں میں جوشکار کرنے والی مجھلی ہوتی ہے اس کے کوشت کو

قدرت نے سخت اور مضبوط پیدا فر مایا ہے اور اُچھلنے کودنے کی طاقت بھی اس کو جنٹ ہے، نیز اس کو وانت بھی بہت دیے، بید انت اس کو چبانے سے بے نیاز کردیتے ہیں، سمندر ہیں بعض جانور نہایت ست حرکت کر در اور ضعیف پیدا ہوئے ہیں، جیسے پیلی یا گھو کے کا کیڑا، او اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت پیدا ہوئے اس کی پیٹے کو پھر کی طرح سخت بنادیا جواس کے لئے گھر اور مکان کا کام دیتی ہے اور وہ اس میں حفاظت وامن کے ساتھ دہتا ہے۔

مچھلی کی بھن قتم ایس ہے جو کھلی جگہ پیدا کی گئی ہے اور وہ اپنی حفاظت نہیں کر سکتی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو پہاڑوں اور پھروں کے ساتھ چھٹار بہنا سکھا دیا، یہ پھر سے ایس چھٹتی ہے کہ زبر دست طاقت ہے چھٹی ہے، اس قتم کی چھلی کی غذا پہاڑکی رطوبت ''کائی'' وغیرہ بنائی گئی، اس سے یہ زندہ رہتی ہے، ایک گھوٹگا ایسا ہوتا ہے جس کا گھر ستار ہے نما ہوتا ہے، جب دیکھتا ہے کہ کوئی چیز ہوتا ہے، یہ اپنا سر گھر سے نکا لے رکھتا ہے، جب دیکھتا ہے کہ کوئی چیز اور سوران پر کئی ہوتی ہے ازیت رسال ہے فور آ اپنے سرکوا پنے گھر کے اندر کر لیتا ہے اور سوران پر کوئی ہوتی ہے تاکہ اس کا بالکل ہے ہی نہ گئے۔ غور کیجئے قدرت نے ہرشئے کو اپنی تاکہ اس کا بالکل ہے ہی نہ گئے۔ غور کیجئے قدرت نے ہرشئے کو اپنی حفاظت کی ترکیبیں کیسی سکھا دی ہیں، سمندر کی گہرائیوں میں ٹیلوں کی بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی پنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی بنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بلندیوں پر جنگلوں کی بنہائیوں میں جہاں بھی کوئی جانور پیدا فر مایا اس کو بی بنہائیوں ہیں۔

ایک چھلی اس م کی ہوتی ہے جس کے بدن میں سابی کی طرح
ایک رنگ پیدا ہوتا ہے اور اس کے بدن کے فضلہ سے اس کی تخلیق ہوتی
ہے، جس طرح دودھ دینے والے جانوروں میں دودھ کی پیدائش ہوتی
ہے، پی جب دیکھتی ہے کہ کوئی اذبیت رساں شئے ہے، فوراً اپنے بدن سے
ساہ مادہ نکالتی ہے اور اس کو پانی میں چھوڑ دیتی ہے، پانی اس سے خت
گدلا ہوجا تا ہے اور وہ اس پانی میں غائب ہوجاتی ہے، ویکھو والا دیکھا
میں رہتا ہے کہ کدھرگئی؟ اور کیسے گئی؟ اس کا کہونشان ہیں ملا، قدرت نے
اس کو اپنے بچاؤ کے لئے بیر کہب سکھادی اور ممکن ہے اس ماوہ میں
قدرت نے اور بھی حکمتیں رکھی ہوں جن کا علم ہم کوئیس بخشا، بعض
قدرت نے اور بھی حکمتیں رکھی ہوں جن کا علم ہم کوئیس بخشا، بعض
میدیاں اڑنے والی ہوتی ہیں، سے چھادڑ کی طرح ہاز ورکھتی ہیں اور ہارش

ان کو بھی نہ دیکھا ہو وہ یہ بھتا ہے کہ یہ خشکی کے پرندے ہیں، نہروں میں ایک فتح کی سے ایک بندوں میں ایک فتح کی سے ایک فتح کی سے جدار کی گی ہے جب اس کوئی پکڑتا ہے اس کا بدن اور ہاتھ میں ہوجا تا ہے اور وہ اس کوئی اسکی سکتا۔ نہیں سکتا۔

غرض خالق عالم کی حکمتیں اس ایک مخلوق میں اس قدر ہیں کہ چاہیں تو ان پر کتابیں لکھ ڈالیس ، مگر پھر بھی بیے حکمتیں پوری نہ ہوں ، بس بے چند مذکورہ حکمتیں نمونہ گذرت کے طور پر کافی ادر دافی ہیں۔

طلسماتی صابن

هاشمی روحانی مرکز دیوبندگی حیرتناک بیش کش

رد سحر،رد آسیب،رد نشه،رد بندش و کارد باراوررد امراض اور دیگرجسمانی اورروحانی بیاریوں کے لئے ایک روحانی قارمول۔

یہ صابن ایک دوا بھی ھتے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی باراس صابن سے نہانے پر افاویت محسوں ہوتی ہے، دل کوسکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تر ڈواور تذبذب سے بناز ہوکرایک بارتج بہ تیجئے، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے آپیس کے اور طلسماتی صابن کو اپنے حالتہ احباب میں تحفقا وینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔ حلقہ احباب میں تحفقا وینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿بريمرف-/30رويع

حیدرآباد میں مماریے ڈسٹی بیوٹر

جناب اكرم منصورى صاحب رابطه: 09396333123

----هماراپته----

هاشسمی روحسانی مسرکنز

محلّه الوالمعالى ويوبندين 247554

اسلام الفي سي ي

مختار بدري

(ش)

خدائے عزوجل اس رات میں غروب آفاب سے طلوع فجر تک آسان دنیا پرنزول فرما تا ہے اور ارشاد باری تعالیٰ میہ ہوتا ہے کہ 'کیا ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ میں اسے بخش دوں ، کیا ہے کوئی رزق ما تکنے والا کہ میں اسے رزق دوں ، کیا کوئی مبتلائے آزار ہے کہ میں اسے صحت بخشوں۔''

سال مجریس جومرنے والے ہوتے ہیں ان کا نامہ حیات اس رات کو جاک کردیا جاتا ہے، اس رات میں بیدار رہنا، استغفار کرنا اور · قبروں کی زیارت کرنامتحب ہے۔

شب قدر

اہ دمغمان کی وہ مبارک رات جس میں قرآن نازل کیا گیا،
علائے امت کی بوی اکثریت کا خیال ہے کہ دمغمان کی آخری دس
تاریخوں میں کوئی ایک طاق رات شب قدر ہے، منداحمہ میں حضرت
عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ شب قدر دمغمان کی آخری دس
راتوں میں سے کوئی ایک طاق رات ہے، اکیسویں، تیکسویں، پچیویں،
راتوں میں اخیبویں یا آخری، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ حضرت عرق،
متاکیسویں، اخیبویں یا آخری، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ حضرت عرق، راس میں بہت سے لوگوں کو
حضرت حذیفہ اوراصحاب رسول سلی اللہ علیہ وسلم میں بہت سے لوگوں کو
اس میں کوئی شک نہ تھا کہ وہ ورمغمان کی ستائیسویں رات ہے۔ حضرت
عاکش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کرمیم صلی اللہ علیہ وسلم سے
بوجھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، اگر جھے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
بوجھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، اگر جھے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو
مناسے اس میں کیا کہوں فرمایا اگلہ می انگر کے کوشب قدر معلوم ہوجائے تو

بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّاآنَوَلُنَةً فِي كِيَلَةِ الْقَلْرِ ٥ وَمَآ أَدُرُكَ مَا لَيُلَةُ الْقَلْرِ ٥

لَيْلَةُ الْقَلُونَ وَيَهُ الْفِ شَهُونَ تَنَوَّلُ الْمَلْنِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا إِنْ رَبِهِم عَ مِنْ كُلِّ المُون سَلَم من هِي حَتَى مَطُلَعِ الْفَجُون بم نے اس (قرآن) کوشب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تہیں کیا معلوم کے شب قدر کیا ہے، شب قدر بزار مہیئے سے بہتر ہے، اس میں روح (الامین) اور فرشتے برکام کے انتظام کے) لئے اپنے

رب کے علم سے اترتے ہیں یہ (رات) طلوع بجر تک (امان اور) سلامتی ہے۔ (۹۷)

حضرت عائش اورحضرت عبداللدابن عمر سے روایت ہے کہ نی کر می اللہ علیہ وسلم نے تازیست رمضان کی آخری دس راتوں میں احتکاف فرمایا ہے۔

شبه

شک،شبرگی چیزوں سے اجتناب الازی ہے، حسان بن افی سان کا تول ہے کہ ورع (پر بیزگاری) سے زیادہ آسان کوئی چیز میں نے بیس رکھی ، جس میں تہمیں شک بواس کو چھوڑ دوجس میں تہمیں شک نہ دوئی چیز افقتیار کرو یہی ورع ہے۔ عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے بخضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر (کے شکار) کی بابت پوچھا تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اپنے توک اور دھاری طرف سے گئے تو آس شکار اس شکار کو کھاؤ جب اپنے دستے اور عرض کی طرف سے گئے تو تم اس شکار کو در کھاؤ اس شکار اللہ علیہ وسلم میں اپنے کے وہ ہم اللہ کہ کر (شکاری) چھوڑتا ہوں صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے کئے کو باتا ہوں جس پر میں نے بھوڑتا ہوں میں اس کے ہمراہ شکار پر دوسرے کئے کو باتا ہوں جس پر میں نے بھوڑتا ہوں بھراس کے ہمراہ شکار پر دوسرے کئے کو باتا ہوں جس پر میں نے بھوڑتا ہوں نہیں کہی اور میں نہیں جا اللہ کہاں دونوں میں سے (شکار) کس نے پکڑا،

آپ سلی الله علیه وسلم نے فر مایا تم اس شکار کون کھاؤ کیوں کہ تم نے بھم اللہ صرف اپنے کتے پر پڑھی ہے۔ صرف اپنی کاری، انسائیکلو پیڈیا آف اسلام)

شر

برائی جعشرور بشرکا ضدخیرہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلُ اَعُوُدُ بِرَبِّ الْفَلَق صِنُ شَرِّ مَا خَلَق وَمِنُ شَرِّ غَـاسِتِي إِذَا وَقَب وَمِـنُ شَـرِّ النَّفُيْتِ فِى الْعُقَده وَمِنُ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَده

کہوکہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگنا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جو اس کے اندھرا چھا اس سے بیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھو تکنے والوں کی برائی سے اور حمد کرنے والے کی برائی سے اور حمد کرنے والے کی برائی سے جب حمد کرنے گئے۔ (۱۱۳)

نَعُوْ دُیاللّٰہِ مِن مُرْ وَرِ آنفُ اَ وَمِن سَبِیَاتِ اَعْمَالِنا۔ ہم نفوں کی برائیوں سے فوا کی ہناہ ما تکتے ہیں اور برے اعمال سے بھی، جمعہ کے دن خطباہ لی میں مرخطیب اس کو پڑھتا ہے۔

شراكت

اسلامی شریعت نے شراکتی کاروبار کی اجازت بھی دی ہے، یہ کاروبار تجارت، صنعت، زراعت اور دوسر ہے پیشوں بیس یہاں تک کہ علمی کاموں بیل بھی ہوسکتا ہے، خیبر کے یہود یوں سے یہ طے تھا کہ وہ مسلمانوں کی زمینوں بیس کاشت کریں اور ہونے والی پیداوار بیس دونوں فریق نصف نصف بانث لیس عبداللہ بن رواحہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندہ کے طور پر مجھے تو یہود یوں نے ان سے کہا کہ آپ بی بانث دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا لگ الگ جھے کرد یے اور کہا جو جا ہے لوی یہود کا سے اسلی اللہ علیہ وسلم نے دوا لگ الگ جھے کرد یے اور کہا جو جا ہے لیا یہودی اس انصاف سے بے حدمتاً شریو ہے۔

دوبالغ مسلمانوں کے درمیان برابر سرمایہ اور نفع میں برابری کی حصددادی اور برشر یک کو مال کے خرید نے ، نیچنے ، تصرف کرنے اور قرض دینے کے اختیار پر کوئی معاہدہ ہوتو وہ شرکت مفاوضہ ہے اور جس طریقتہ شرکت میں شرکت میں شرکت عنان

ہے، شرکت ضائع یہ کدوہ م پیشہ یا دوصنعت کار کا یہ معاہدہ کریں کہ دوہ مل کریا علیحدہ علیحدہ تجارت کریں گے اور جو فائدہ یان فتصان ہودور برابریانٹ لیس کے، شراکت الوجوں یہ کدوآ دی ل کریہ معاہدہ کریں کا سا کھاور انژ ورسوخ کی بنا پر تاجروں سے اُدھار مال لیس مے، اس طر میں جس کی سا کھزیادہ ہوگی اور جوزیادہ مال لائے گاوہی نفع کے ذیادہ ہے کا حقد از ہوگا۔ ای طرح دویا زائد تھیم علاج ومعالجہ کا کام مشتر کہ طور کرسکتے ہیں اور دویا زائد کسان مل کرزراعت کرسکتے ہیں۔

شرب: کاشتکاری کے لئے ندی سے ملنے والے پانی کا حص^ا یانی کی باری۔

شرط

عهد و بیان، شرط، بادموافق نشانی، شرط، بولیس فورس، بادشاند جماعت بفرض امن عامد

شرط وہ چیز وہ جس پر کسی بات کا ہونا نہ ہونا مخصر ہے، نکاح کے وقت مبر میں شرط کرنا درست ہے۔ حضرت عقبہ بن عامر سے دوایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب شرطوں میں پورا کرنے کی زیادہ مستحق وہ شرط ہے جس کے ذریعہ تم نے شرم گاہوں کو (اپنے اوپر) حلال کیا ہو۔ (بخاری)

جن معاملات میں دوآ دمی شامل ہوتے ہیں خواہ خرید و قروخت ہو یا عقد نکاح ہویا شرکت ومضار بت ہواس میں دونوں فریق آگر کوئی شر لگاتے ہیں، اگر وہ شرط اسلامی شریعت سے فکراتی نہیں ہے تو وہ شرط قابل قبول ہے، صدیث میں ہے کہ السمسلسمون عملی شروطها مسلمان اپنی شرط کے پابند ہیں۔

دہ شرط جس کی اجازت شریعت نے دی ہے، مثلاً قیمت تاخیر۔ ادا کرنا، کسی کو خیار شرط وغیرہ تو بیشر ط نفس معاملہ میں ہے آگر کوئی آدی مکان یاباغ کے پھل نیچے اور بیشر ط لگادے کہ ایک کمرہ میں نہیں دوں گا فلال در خت کا پھل میراہے تو بیرچائز ہے۔

شرع

دستور، شریعت، امام راغب اصفهانی تحریر کرتے ہیں کہ شرع ک

ثرك

شرک یہ ہے کہ خدا کا اقرار تو کیا جائے اسکے ساتھ ہی اور بھی کم وہیں خدا کی طرح نفع ونقصان کا دیش خدا کی طرح نفع ونقصان کا عقیدہ رکھا جائے ان کے متعلق بھی خدا کی طرح نفع ونقصان کا عقیدہ رکھا جائے اور خدا کی طرح ان کی بھی عبادت و بندگی کی جائے۔ وَمَنْ یُشُو کُ بِاللَّهِ فَقَدِ الْفَتَرِیٰ اِثْمًا عَظَیْمًا ٥ اور جس نے خدا کا شریک مقرد کیا اس نے بہت ہی ہوا جموف اور جس نے خدا کا شریک مقرد کیا اس نے بہت ہی ہوا جموف گھڑ ااور خت گناہ کی بات کی ۔ (۲۸:۲۸) (باتی آئندہ)

تمام روحانی مسائل کے ل ہے لئے اور برتم کا تعویز وقش یالوح حاصل کرنے کے لئے هاشمی اوحانی مرکز حیوبند سے رابطہ کریں ہے دابطہ کریں فون نمبر:9358002992

معنی صاف اور کشادہ رائے کے ہیں، پھراسے واضح طریق کے عنی میں بطوراسم استعمال کیا گیا اور شرع، شرع اور شریعت تینوں طرح کہا گیا، پھرراہ خداوندی کے لئے بطوراستعارہ بھی استعمال کیا گیا۔

شدعة مِنْهَا جَا، يهال شرعة ساس داو فطرت كى طرف اشار به جدافتياد كرنے كے لئے برانسان طبعًا مجود ب- ابن عباسٌ فرماتے بیں شرع وہ احكام بیں جوقر آن كريم ميں بیں اور منهاج وہ جو سنت دسول كريم على الله عليه وسلم سے سمجھے گئے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ اللِّيْنِ مَا وَصَّى بِهِ نُوْحًا وَالَّذِي آوُحَيُنَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ وَمُوسَلَى وَعِيسَلَى اَنُ اللَّهُ وَمُوسَلَى وَعِيسَلَى اَنُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ طُ

تمہارے لئے دین میں راہ ڈال دی وہی جس کا نوح کو عکم کیا تھا اور جس کا علم ہم نے تیری طرف بیسجا اور جس کا علم کیا ہم نے ابراہیم کو موک کو اور میسلی کو میرکی دین کوقائم رکھواوراس میں اختلاف نے ڈالو۔(۱۳:۴۴)

الين من بسنداورا بي زاشي كي پيخرها مل كرف ك كي لئي بماري خدمات حاصل كري

پھراوراور تھینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اوردومری چیزوں سے انسان کو بھاریوں سے شفاءاور شدرتی نصیب ہوتی ہے ای طرح پھروں کے استعال ہے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اوراس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تذری نصیب ہوتی ہے۔ ہم شاتفین کی فرمائش پر ہرتتم کے پھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یفین سے کہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کمی بھی مختص کوکوئی پھرداس آ جائے تو اس کی زندگی ہیں عظیم انقلاب بر پاہوجا تا ہے، اس کی فربت مال داری ہیں بدل جاتی ہے اوروہ فرش سے کوش پھی کی فی ضروری نہیں کر قیمتی پھر ہی انسان کوراس آ تے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پھرسے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ مسلم حال ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کر قیمتی پھر ہی انسان کوراس آ تے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پھرسے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آ ہدواؤں، غذاؤں پر اورای طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اوران چیزوں کو بطور سبب استعال کرتے ہیں، ای طرح آ ایک ورائی ہوئی ہی ہی ہی موری انسان کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور جو پھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہوئی ہی موری ہوئی میں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آ ہا بامن پہندیاراث کی کا پھر حاصل کرنے کے لئے ایک بارہمیں خدمت کا موقع و ہیں۔



ماراية باشمى روحانى مركز محلّه ابوالمعالى د بوبند، (يوبي) بن كود نمبر ٢٨٧٥٥٢١٠

ا يك منه والار دراكش

پہ جان ردرائش پیڑ کے پھل کی تنتیل ہے۔اس تنتیل پر عام طور پر قدرتی سید می لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے صاب سے ردرائش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائده

ایک منہ والاردرائش میں ایک قذرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے درائش کے لئے کہاجا تا ہے کہ اس کودیکھنے تی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیانہیں ہوگا۔ بدبری بری تکلیفوں کو دورکر دیتا ہے۔ جس کھر میں بیہ وتا ہے اس کھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک مندوالاً ردراکش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہوہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے ۔جس کے گلے میں ایک مندوالا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اورخود

ای پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک مندوالاردرائش بہنے ہے یا کسی جگدر کھنے ہے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچا تا ہےاوراس میں کوئی شک نہیں کہ بیقدرت کی ایک نعمت ہے۔

باقمی روحانی مرکزنے اس فدرتی نعت کوایک عل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موٹر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس

مخفر مل کے بعداس کی تا خیراللہ کے فضل سے دو تی ہوگئی ہے۔

فاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردرائش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بغضل خداو تدی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ تا گہانی موت سے تفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثر ات سے تفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودرائش بہت قیتی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودرائش جو کول ہوتا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودرائش مجلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے فائن ہیں ہوتا ، اس رودرائش کو میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے فائن ہیں ہوتا ، اس رودرائش کو میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے فائن ہوتا ، اس رودرائش کا میں ایک تعمت ہے، اس لیمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کی وہم میں جٹلانہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں قو دوراند کیٹی ہوگی۔

> ملنے کا پیتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ، دیو بند اس نبر پر ابطہ قائم کریں 09897648829

علاج بذر لعه غذا حكيماخشامالحق قريثي

حيواني اعضاء سےعلاج معده اور آنتیں

ان كااستعال آدى كے ضعیف معده اور آنتول كوتوى كرتا بيكين ایک مشکل بہ ہے کہ ضعیف معدہ اور آنتوں میں ان کا استعال اس لئے غلط ہے کہ بیشکل سے مضم ہوتے ہیں اس لئے بماری رائے میں ان کا

اس کے سب فوائد وہی ہیں "کل،" کے ہیں اس کی بڈیاں جلائی مولی خون منے کوروکی ہے اور ایلوے کے ساتھ بواسیر کے مسول براس کا لیک کرنے سے وہ سو کھ کر گرجاتے ہیں، ہٹری کے ٹوٹ جانے کی صورت میں یائے کھانے سے اس کے جڑنے میں مدولتی ہے۔

المله: بيياب شرفارج موني وروكاب

انسان میں دود صاور منی پیدا کرنے والے غدود کی مقوی ہے اس کے استعمال سے دودھ اورمنی کی پیدادار بڑھ جاتی ہے اور خمار کوزاکل

بذي كأكودا

بان تمام بی امراض میں مفید ہے جوشکی سے پیدا ہوتے ہیں چنانچین جوزوں کی خی بخراشیں سخت ورم کی سب قسمیں ہاتھ یاؤں کے شكاف محلى اورجدام من مفيد ب-

ہارہ سنگھیے کی ھڈی کا گودا: اس مانش ریاح کو محلیل کرتی ہے۔

اون على هذى كا كودا: اون على الربانافيين

دن تك جول استقر ارحمل كابعث بـ

چسوبسی: اس کے عام فاکدے تمکی تھیک "کودے"کے

سمندری مجھلی کی چرہی: اس کی امار شہد ملالیں اس کا آ تھے میں لگانا آ کھے کی موشی بدها تا ہے اور موتیا بند کی شروعات میں فائدہ کرتا ہے۔

مرغابى كى چربى: داواتعلب ش فاكره كرتى

اونت كى چربى: اسكوبدن يرال ليخ يدان، مچھووغیرہ یا سبیس آتے ہیں۔

سفيد كبوتركى چربى: طلاء كطور يراسكا استعال مقوى باه ہاور ہر كبوترك جربى كاطلاز فم كے نشانات مناتا ہے۔ بکری کے گروہ کی چربی: یا نوں کرخ کی انچھی دواہے۔

بارہ سنگھے کی چربی: اس کالشریاح کو تحلیل کرتی ہے۔

بهير كى چربى: بلمل بولى يربى يدكدد،دم، کھائی اور پیشاب کی جگن میں مفید ہے۔

موغ کی چوبی: کم از کم باره دن تک کی مرغ محم قرطم کھلائے جائیں اس کی چربی کا استعمال ابتدا جذام میں مفید ہے۔

هرن كسى چربى: بالول يراس كاستعال اس كولمبا

كلنك كى چوبى: پلىل بولى مركة عمل كماتھ پیتاتلی کو گھٹا تا ہے۔ . آنک، مرغ کی آکھ کیڑے میں باندھ کرچوتھیا بخارکے مرین کے جسم پر باندھنامفیدہ۔

حرام مغز: بيج كمطابق

کھال: اس کی راکھ کا طلانواصر اورآگ سے جلے ہوئے کو فید ہے۔ فید ہے۔

بکری کے بچے کے سرکی کھال: تازی مرسام کے مریض کے سر پر بائدھنامفید ہاورسانپ کی کائی ہوئی جگہ پراس کا بائدھنامفید ہے۔

گیبندی کی کھال: اس کول کے تل میں ڈال کر وہوپ میں رکھ چھوڑیں جب تیل سو کھ جائے تو اور ڈالیں بیتیل زخم میں مفید ہے۔

دریائی گھوڑیے کی کھال: تین روز تک بلاناغہ مڑے آئے کے ساتھ سرطان پراس کالیپ بہت مفید ہے۔

ساھى كى كھال: اسى داكدائد كوشت كودوركرنے اور زخمول كو بحرنے كے لئے مفيد ہاور داء التعلب كودوركرتى ہے۔

نساگ كى كھال: اسى كھال دفع الحيد كومفيد ہاور سانب كن بركودوركرتى ہے۔

جوتے كا تلا: اس كى داكھ خراش كوجوموز اورجوتے سے بيدا ہوتى ہے اور بغير ورم كے ہومفيد ہے اور آگ سے جلے ہوئے كو فائدہ كرتى ہے۔

مچھلی کی کھال: کم گرم بخار کے مریض کے جم براس کی بندش مفید ہے۔

گیدڑ کی کھال: اس کاباندھنادیوانے کئے کے کائے میں مفید ہےادر کر ربائدھنابواسیر کومفید ہے۔

بهنیز کنی کھال: بری کی کھال کے مطابق۔ نباتاتی اعضاء

غذائی نباتات کے نیج ان کا دماغ بھی اور ان کا تولیدی عضو بھی درخت کا پھل ان کا ''مر'' ہے اور ان کے اندر جومغز ہوتا ہے وہ ٹھیک مرح کھل کے اندر ایک بخت خول میں بند ہوتا ہے، یہ ان کی انسانی بھیجے کی طرح پھل کے اندرا یک بخت خول میں بند ہوتا ہے، یہ ان کی انسانی بھیج سے مشابہت ہے اور پھر ای مغز سے دوسرا

درخت پیدا بھی ہوتا ہے ان کی انسان کے اعضاء تناسل مشاہرے ہے اور دونوں مشابہتوں کی دجہ سے خال دونوں مشابہتوں کی دجہ سے غذائی نبا تات کے بیجوں میں دہائی آوت اور تناسلی قوت جمع ہوئی ہیں اور بید دونوں انسانوں کی انہیں دونوں آو توں تقویت کا باعث ہوتی ہیں، ٹھیک بہی دجہ ہے کہ مغز بادام اور اس طرح کے تمام مغز انسان کے لئے مقوی د ماغ بھی ہوتے ہیں اور مقوی ہاہ بھی ان مغز دں کی فہرست ہیں ہے۔

مغزیادام بمغز فندق بمغزاخروث بمغزیست بمغز حب المسمد بمغو چلغوزه بمغز نارجیل بکا جو بمغزخم تر بوز بمغزخم پیشی بمغز کدو جم خشخاش بمغز حب الرام بمغز حب فلفل بمغزخم کا بهو بمغرستگهاژه بمغزین بمغزاندر جو ان چندمشهور مغزول کے علاوہ ایسے مغزول کی آیک بڑی تعماد ہے جو تقویت باہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسے تخم گا جر جم شلجم اور توری دغیرہ یدا کر چیسرف باہ کی تقویت کے لئے استعمال ہوتے ہیں مگردر حقیقت یہ تھیک اس معیار کے مقوی دماغ بھی ہیں۔

غذائی نباتات کادوسراحصدان کی جڑیں ہیں جیسے گا جر جہ کہم کسیرو شکر قند، پیاز ابس ، زمین فقد، گانٹھ کو بھی ،اروی ، ٹنڈا، چیفندر، آلو۔ بروں میں تولید کی قوت ہوتی ہے اس لئے غذائی نباتات کی جڑیں انسان کی اس قوت میں اضافہ کرتی ہے۔

تیسرا حصه غذائی کھل ہیں جیسے آملہ، انگور،خوبانی، آڈو، ناشیاتی، امرود، جامن، آم، آلوچہ، آلو بخارا، انار،خر بوزہ،تر بوز، ککڑی، کھیرا، انجیر، منقی مشمش، بمی منظتر ہ،موتی، نیبو، انناس، اسٹابری، پیشا، بیر، کیلا، ٹیل رس بھری، فالسہ، کمر کھ، کیتھا۔

مچلوں میں عام طور پرانسان کے دل کی تقویت اور تفریح کی توت پائی جاتی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بچلوں میں بھی انسانی دل سے کوئی مناسبت حیوانی، دل اورانسانی دل کے درمیان مناسبت کی طررح ضرور ہوتی ہے لیکن بیمناسبت مجہول ہے۔

غذائی نباتات کا ایک اہم حصہ پھول بھی ہیں مگر نیج بطور غذا غیر مستعمل ہیں اس کے بیاس بحث سے دائرہ سے باہر ہیں یا نہ بھی ، بیب خیر مستعمل ہیں اس کئے بیاس بحث سے دائرہ سے باہر ہیں یا نہ بھی سے بید حیثیت مجموعی دل اور مفرح ہیں کچل میں تقویت دل اور تفرق ہوتے ہیں اس کئے جھے خیال ہوتا ہے کہ پھل میں تقویت دل اور تفرق کی قوت اس کے پھول ہی ہے مستقل ہوتی ہول گی۔ (باتی آئندہ)

اساءروساءاربعه

ان اساء کے خاص اعمال ہم بہاں درج کررہے ہیں۔اسائے روسا جار ہیں جو کردرج ذیل ہیں۔

"أَيَامَارِزُ . يَا كَمُطَمُ. يَا قَسُورُ. يَا طِيُكُلُ"

ان اساء سے زیادہ تر عقود کا کام لیاجاتا ہے۔ اور عقود کا جتنا کام لیاجاتا ہے۔ اور عقود کا جتنا کام لیے ہوتا ہے۔ بہر حال دونوں تتم کے چنداعمال ہم درج کررہے ہیں۔

جو مخص عورتوں سے باندھا گیاہو

اس فاتم فقع مخمت كى شكل كواس فخف كدونول باتقول كى تلون بركسي _ اورمندرجد ذيل بخور (جاوى ، لوبان ، كزيره ، مصطكى رومى) روش كرين _ اورتكول كو بخور كدهوئيس كاو پركريں _ اوراس وقت يرعز بمت تلاوت كريں _ "فسالَ مَنْ يُحْمِيُ الْعِظَامُ وَهِيَ وَمِيمُ" آخرتك برده كريم اساء روساء تلاوت كريں _

جس فخص عضوكوكسى جن في بريار كرديا بوراس برسات مرديب مورة الجن بره هكردم كريل اورسورة والسماء والطارق والسوائب تك تا في كر كوكر وقد رب بانى سوده وكردون ارشر الم من ملاكر تحور والماس مين اضافه كر اورعضو يهار بر ملاادر المائد درساية هتا جائے "تذرست بوجائے گا۔

سی ظالم کے ہاں پھر برسانا

انتخوان سگ اورئی تھیکری پرالگ الگ تھیں۔زمل کی ساعت میں جب قمرانحطاط میں ہو۔اورا عمر سے برجوں میں ہو۔ بخوراس عمل کا منظل بھم خرنوب،موئے سگ،مغزخر ہے سات مرتبہ عزیمت

تلاوت کریں۔اوران پردم کردیں۔ شیکری کوپیں کرغروب آفاب کے وقت مکان مقصود میں چھڑک دیں۔اوراستخوان سگ کو دروازے میں دفن کردیں ہے۔ جب تک استخوان کونہ میں دفن کردیں ہے۔ جب تک استخوان کونہ نکالا جائے۔اورایک برتن میں خاتم کولکھ کریانی سے دھو کرمکان میں نہ چھڑکا جائے۔ پھر برساموقو ف نہوں گے۔ لکھنے والی عزیمت ہیں۔

" " يَاخَدُام هَاذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُو ابِرَجُم دَارِ فلاں بن فالان لَيُلا وَنَهَارًا بِحَقِ الرُّسِ الْاَرْبَعَةِ يَامَارِزُ. يَا كَمُطَمُ. يَا قَسُورُ. يَا طِيُكُلُ"

مسى ظالم بايمان كارزق باندهنا

اسائے روساء کو کسر وبط کے ساتھ ایک نی تھیکری پر زعفران سے لہن و پیاز کے حوال میں ساتھ ایک بیاز کے حصلے اور چھلی کے سرکی ہڈی اور گھر ھے کی لید اور چو ہے کی بینگئی کا بخور روشن کر کے ستائیس مرتبہ مندرجہ ذیل وعا پڑھ کر دم کریں اور پھر تھیکری کو پیس کر بول خریس ملاکر خشک کر کے پیس کر دکان میں یا کروبار کی جگہ پر چھڑک دیں جے با عدھنا مقصود ہو۔ تباہ و ہر باد اور ویران ہوجائے گی۔ اور ایک نحوست مسلط ہوجائے گی کہ اس جگہ کو کی گاروبار کا میاب نہ ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

وَقِفُوهُمُ إِنَّهُمُ مَسْتُولُون ٥ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ٥ بَلُ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ٥ وَقِفُوهُ لَدَالُمَحُلَّ يَا حُدًّامَ هٰ لَدَالْاَسُمَاءِ بِحَقِ الرُّكُوسِ الْاَرْبَعَةِ يَا مَارِزُ يَا كَمُطَمُ يَا قَسُوْد. يَاطِيُكُلُ.

اخراج سرکش جنات اور ظالم دشمن کے لئے جس مکان میں جنات یا دشمن رہتا ہو، وہاں سے نکالنا منظور ہو تو سرخ رائی پراکسٹی مرتبہ بید دعا پڑھ کردم کرے۔اور بخو رروش کرے۔ پھر چار تختیاں سرب کی لے کر ہر ایک پر اسائے روسا اربعہ آئھیں۔ اور پھر رائی اور تختیوں کوسا منے رکھ کرعز بمت کو بہتر سر تبددم کریں۔ بخور ا اس ممل کا بیہ ہے۔ بختم خروب بختم اربٹہ اور اثر دھے کی پیٹے۔ بعدازاں اس رائی کو مکان کی حجبت پر بچھینک دیں اور چار ول تختیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں فن کردیں۔ جب تک تختیا مکان میں فن رہیں گی۔ مکان میں جن اور شمن ندر ہیں گئے۔اور مکان وگھر بھی آباد نہ ہو سکے گا۔

بدكردارعورت كومردول سے باندھنا

جب بیچایی کہ کی بدکرداعورت کا نکاح نہو۔ یا کوئی مرداس عورت سے صحبت کرنے پر قادر نہو۔ یا کئی بدخورت کورو کنامقصود ہوتو اس عورت سے میا کی مٹی لے کراس پرعورت کا نام مع والدہ تکھیں۔ اوراسائے روسا بھی تکھیں۔ ان اساء کے خدام کو حکم دیں کہاس عورت کو تکاح اور باطنا۔ اس عمل سے کومرد تکاح اور مجبت کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ اس عورت سے نکاح نہ کر سکے گا۔ اور صحبت کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ اور صحبت کرنے پر قادر نہ ہوگا۔

اِعُقِدُ يَا مَارِزُ يَا كَمُطَمُ وَيَا قَسُوْرَ وَيَا طِيْكُلَ وَوَ كِلُوُ احْبُطِيّانَ الْحَلِيْمَ وَمُدَّحْرِ جَ الظَّوِيْلَ عَلَى فَرِجِ فلاں بنت فلانته عَنْ جَمِيْعِ الْذَكُورِ بِحَقِّ الرَّنُوسِ الْآرُبَعَةِ عَلِيْكُمُ.

پر مندرجہ ذیل بخور روش کریں۔ موکل، ایلوا۔ اورایک کاغذیر خاتم کیرلکھیں۔اور بہتر مرتبہ عزیمت تلاوت کریں پھر مٹی کو کاغذیں بند کر کے بکری کے سینگ میں رکھ کرکسی غیر مسلم کی قبر میں فرن کردیں۔جس وفت اس عمل کو لکلالیں ہے۔عورت کھل جائے گی۔ورنہ بمیشہ بندرہے گی۔ یہ کی عین اس طرح کوئی عورت مرد کے لئے بھی کرسکتی ہے۔

ظالم حاكم كومعزول كرنا

مندورجہ ذیل عزیمت کو پچیس مرتبہ تلاوت کریں۔ بخور بندر کے بال چنم ہیروج ،شراب کی جھاگ ، تخم منظل کا روش کریں۔اسائے روسا کر فچر کے کھر پرمعکوس کھے۔اورحمام کے دورکش میں لٹکا دیں۔

حاكم اينعمدوب معزول موكاعزيمت يدهن والى يب

محسي ظالم وجابر كوسخت سزادينا

اس کی ترکیب یہ ہے کہ خاتم کیر کو خراب انڈے یا حظل م تکھیں۔اور مندرجہ ذیل بخور کی دھونی دیں۔اونٹ کی ہڈی، استخوان سک، خزیر کی ہڈی، چونٹی کے انڈے۔ پھراکیس مرتبہ یہ پڑھیں۔ ' یَا خُدُام هٰلِ الْاَسْمَاءِ تَوَ کُلُو ابِضَوَاطِ فلاں بن فلاں' اوراسائے روساءار بجہ کو ترش انار کی لکڑی پر جدا جدا حروف کم کیکھیں۔اور بخورروش کریں۔اور عزیمت سات مرتبہ تلاوت کریں۔ پھرانڈے یا حظل ہیں کرم ق لبن یا بیاز کے ساتھ آ میز کرے شن گیند کے پھرانڈے یا حظل ہیں کرم ق لبن یا بیاز کے ساتھ آ میز کرے شن گیند کے بنا کراس لکڑی میں لگا کیں۔اوراسے کی ویران جگہ گاڑدیں۔

ظالم وجابر وتمن كوشهر بدركرنا

خاتم کواس کے قدم کے نشان پرمع اس آیت کے کھیں۔ اُنٹھو جَنْ کُمْ مِنُ اَرُّ حِنْ اَلْحُ اور پھراساءروساار بعر کو کھیں۔اور پہنڈر روش کریں۔اور بیر بخور روش کریں۔ ہینگ، ایلوا، گذرہک اور اکتالیس مرتبہ بیر میت تلاوت کریں۔

"يَساخَدُامُ طلِدَالاً مُسمَساءِ تَوَكَّلُوْ السَاخُوَاجِ فلان بن فلان مِنْ بَدَرِهِ وَوَطُنِيْهِ ـ"

پراس می کواش کر کسی پرانی قبر میں وفن کردیں۔ بیمل ال وقت کرنا چاہے جب کر قریرے ہادی میں ہو۔

خوب ہوا چلتی ہو۔ سرخ اون کے دھا گے سے باندھ کراٹکادیں وہ مخص. وقت مسافت کے مطابق آپ کے پاس بھنے آئے گا۔

گهرمین سانب بچهونه کین

اسائے روسا اربعہ کی زکوۃ کا طریقہ بیہ ہے کہ چالیس ہوم میں ان اساء کوسوالا کھ مرتبہ عملیات کے قوائد وضوابط کے مطابق تلاوت کریں۔تاکدان سے متعلقہ اعمال سے کی طور پر فائدہ حاصل کرسکیں۔

خوجبه خسن بقرى كي تين تقييحتين

ایک دفعہ مشہور تا بعی حضرت سعید بن جبیر ؓ نے خوانہ حسن بھر گ ہے عرض کی کہ جھے کوئی نفیجت فرمائے آپ نے فرمایا تمین چیزوں سے
ہمیشہ بچتے رہو۔اول یہ کہ بادشاہوں سے میل جول ندر کھنا کیونکہ اس کا
انجام بالعموم اچھانہیں ہوتا۔ بادشاہ خواہ کتنا بی شفیق اور مہر بان کیوں نہ
ہواس کی آنکھ بدلتے کچھ در نہیں گئی دوسری ہے کہ کسی نامحرم عورت کے
ساتھ خلوت میں نہ بیٹھنا۔ خواہ وہ رابعہ دورال کیوں نہ ہو۔ اور خواہ تو
اسے قرآن پاک کی تعلیم بی کیوں نہ دیتا ہو۔ تیسری ہے کہ مزامیر
(آلات موسیقی) سے پر جیز کرنا کیونکہ مزامیر سے دل قابو میں نہیں رہتا
اورانیان لغزش کھاجاتا ہے۔

گناه گارکے آنسو

خواجہ حسن بھری آیک دن مجد کی جہت پر بیٹے ہوئے تھا اور فرط قوق اور خوف خدا سے آپ کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسوگر دہے تھے۔ اتفا قا آپ نے جہت سے نیچ گلی کی طرف جھا نکا تو آپ کے آنسوایک راہ گیر پر جا گرے اس نے او پرد کھ کر کہا۔ بھٹ پانی کے سے قطرے پاک تھے یا تا پاک۔ آپ نے فرمایا میرے بھائی اپنے کپڑے دھولو۔ بیقطرات پاک جی سے بھٹ کناہ گار کے آنسو ہیں۔ تم کو جو تکلیف دھولو۔ بیقطرات پاک جی سے محاف کروو۔

مسی جانور یا پرندے کومکان میں بلانے کاعمل خاتم کوچار شکر یوں پر مع اسائے روسا اربعہ لکھیں۔ پھر اسی لیس مرتبہ بیمزیمت تلاوت کریں۔

"يَاخَدُّامُ هَذِالْاسْمَاءِ آجُلِبُوُ الْلَطَيُرَ اللَّي هَذَا الْمَكَانِ بَحَقِ الرُّوْسِ ٱلاَرْبَعَةِ"

پران چاروں شیر یوں کواس مکان کے چاروں کونوں میں رکھ دیں۔
اس علی کواس وقت کریں جب قمر ہا دی بروج میں سے کی ایک برج میں ہو۔
ہاغ اور فصلوں کو حشر ات الارض اور پر ندوں سے محفوظ رکھنا
چار شیکروں پر خاتم مع اساء روسا اور مدندرجہ ذیل عبارت تحریر
کریں۔ پھر ہر شیکری پر اس عبارت کو سات سات مرتبہ پڑھ کر دم
کریں اور فن کرتے وقت ہرا یک پر اساء روسا اربعہ آیت الکری اور

سورہ کوٹر اورعز نمیت ایک ایک مرتبہ پڑھ کردم کریں۔بفذرت الہی کوئی جانور، پرندہ اور حشرات الارض ہاغ یا نصل کے پاس نہ جائے گا اور نہ کیٹر ہے اس کو لگےگا۔

" اَلَمْ تَو إِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوا مِنْ دِيَادِهِمْ وَهُمُ ٱلُوْتَ حَلَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُو . افَمَا تُوا كَذَٰلِكَ يَمُوتُ كَلَا الْمَكَانِ اطول هشلش تضبيض فيها نبوش ادربانوش لينياش فيهط كنوش مهنوش نوش كيها نبوش ادربانوش لينياش عييوش عينانوش كندريوش ان . إِنْ كَانَتُ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ٥ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمُ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهُ زِنُونَ فَاصْبَحُو لَايُراى إِلَّا مِنْ اللَّهُ ا

انسان کواہنے پاس حاضر کرنے کے لئے

جب آپ جا ہیں کہ کوئی شخص تمہارے پاس بہت جلد حاضر ہوتو شہوت کی کٹڑی ایک لوح بنا تمیں اوراس پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے اسائے روسا اربعہ اور خاتم اور مطلوب اور اس کی مال کا نام کھیں اور پھریہ آیت بھی تکھیں۔

"مَسَنَسْتَكُو جُهُمٌ مِّن حَيْثُ لَا يَعُلَمُونَ " اكاليس مرتبدها حلاوت كريس اوراس لوح كوالي جُكه جهال

غلام رسول ميمن عائيلي

يوم بيستم ص ٣٨

200	1444	ΥΛ	rrppit	many
riggyr	1901	288	744	۸۹
m+40	14	YPPP17	١٩٩٩	۲۳۲
1901	۱۳۳	۳۰۹۸	۸۵	riggya.
АЛ	riggym	m90+	۷۳۷	F+44

وفق=۱۲۷۸۰۲

تسخیرخلائق لئے اگر تسخیر مقصود ہوتو اس دفق کولکھ کراس کے ہر چہار طرف میآیات لکھ کراپنے پاس ر کھے اور ان آیات کا ورد کر تارہے تو شخیرخلق بہت ہو۔

إِنَّا سَخَّرُنَا الْجَبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَٱلْإِشُرَاقِ ٥ وَالطَّيْرَ مَحُشُورَةً كُلُّ لَهُ اَوَّابٌ٥

جن، شيطان، انس اور نامر ادمرض سينجات

اگرجن وانس وشیطان اذیت دیتے ہوں تو یا کوئی ایسا نامراد مرض ہو جو چھوڑتا ہی نہیں ہوتو اس فتی کولکھ کراس کے ہر چہار طرف سے آیات لکھ کرا ہے پاس رکھے۔اورا یک دفتی کولکھ کراسے پاک پانی سے دھو کے ہے۔اورا نہی آیات کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ تمام تکالیف کودور فرمائےگا۔

وَاذُكُرُ عَبُدَنَا آيُّوْبَ اِذُ نَادَى رَبَّهُ آنِّى مَسَّنِى الشَّيُطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ٥ ارُكُسُ بِرِجُلِكَ هَلَا مُغْتَسَلَّ بَارِدٌ وَشَرَابُ٥

رزق وكاروبار ميس بركت

الرطعام، مال حلال اورورزق وكاروباريس بركت مطلوب موتو

اس وفق کواس طرح لکھے کہاس کے ہرعدد کے بیٹیجاس آیت مباد کہ کو کھے اوراپٹ پاس رکھے۔ یا جس چیز بیس برکت مطلوب ہو، اس بیس کمال احتیاط کے ساتھ اور پوری پاکیزگی کے ساتھ رکھے۔ اور اس آیت کا ورد کرتا رہے۔ ان شاء اللہ ایسے عجائب اس کے دکھے گا کہ جیران رہ جائے گا۔ إِنَّ هٰذَا لَوِ ذُقْنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ.

برائے محبت قلبی زن وشوہر

وَٱلْقَيُّتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِنِّيُ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي. إِذَ تَمُشِى أُخُتُكَ فَتَقُولُ هَلُ آدُلُكُمْ عَلَى مَنُ يَكُفُلُهُ فَرَجَعُنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَى تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحُزَنَ. يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفَ قَلْبِ مُطُلُوبٍ فلان بن فلان الى طالب فلان بن فلان حَبّبُ يَا وَدُودُ.

مطلوب فلال کی جگه مطلوب کا نام اور بنت فلال کی جگه مطلوب کی والده کا نام اور بنت فلال کی جگه مطلوب کی والده کا نام اور بن فلال کی جگه پر طالب کی والده کا نام آصیس مطلوب کو پلائیں ۔عرق گلاب وزعفران سے تعویذ کئیس ۔ انشاء الله شوہراور بیوی میں بہت محبت ہوگی۔

مزیدتیز از کرنے کے لئے جو بھی طالب ہو،اس کومطلوب کے نام کے اعداد کے برابریہ آیت

وَالْفَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِينَ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنَى.

پرضے كوديں۔ اول وآخر گيارہ گيارہ بار دورد شريف۔ پردھ كرتھور
شل مطلوب كدماغ اوردل پردم كريں اور جومطلوب سے چاہتے ہيں
وہ تصور كريں كه مطلوب كردہا ہے۔ مثلا ذبان دراز ہے تو تصور ميں
ديكھيں كه زبان درازى نہيں كر پارہا ہے اور اچھا بول رہاہے۔ اى پر
باتی مقاصد كو بھی قیاس كرلیں۔

نوث: روحانی درسگاه کے تمام طالب علموں کواس کی اجازت ہے۔

مرير: محمد عيسىٰ كاظم

امراف کا خاتمه

میرے پیارے قارئین کرام سب سے پہلے خدا کاشکر کرتا
ہوں جس نے جھ جیسے گنام گار کو علم جفر میں آگا ہی دی اور عوام الناس
کی خدمت کرنے کا موقعہ دیا۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
اس مہینے میں میں اپنے قارئین کے لئے ایک عمل تحریر کرتا ہوں جو کہ
مافیعہ اڑ دکھانے والاعمل ہے بحرب کہویا چاتا ہوا عمل جو آپ کو
ازائش کہ بعد پنہ چلے گا کہ پھر آپ خود فیصلہ کریں کہ جمرب تھایا چاتا
ہوا عمل میرے کہنے کی ضرورت نہیں جن بہن بھائیوں کو لا علائ
ہوا میں نے جکڑ رکھا ہے وہ ضروراس عمل کو آزما کیں انشاء اللہ شفا
ماعت میں اور شرف قر میں بھی تیار کر سکتے ہیں جو وقت مور ہوتیار
ماعت میں اور شرف قر میں بھی تیار کر سکتے ہیں جو وقت مور ہوتیار
کی ۔اساء الی :حفیظ مقدم شکور واحد وارث رحمن رحیم

r99+	اعداد	
200	. نام معدوالده كداعداد	
rzro	كل اعداد	

کل اعداد ہے ،۳ عددتفریق کریں باتی کو م پرتقسیم کریں جو مامل قیمت ہوا ہے پہلے خانے میں رکھ کر پر کریں اگرایک اضافہ ہو تو ۱۳ خانے میں اضافہ آئے و خانے میں ۱۳ ئے تو ۵ خانے میں ۱۳ ئے تو ۵ خانے میں ۱۳ ئے تو ۵ خانے میں ایک کا اضافہ کریں یا دسے پہلے آیات کھے بعد میں نقش کو یہ ساراز عفران اور گلاب سے سفید کا غذیر تیار کریں رجال الخیب کا خاص خیال رکھے۔

	إل نقش	0	
۵	10	10	L.
11	٨	1	١٣
۲	١٣	11	2
17	٠	4	9

وَإِنَّالَهُ لَـحَفِظُونَ وَلُنَزِلُ مِنُ الْقُرُآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحُمَةُ لِلْمُنومِنِيْنَ اللَّهُ يَشْفِي عَبُدة بِلُطُفِهِ.			
922	914	914	9 7 Y .
939	912	924	92
ANA	904	٩٣٣	91"1
950	914	979	9171

اَعُودُ بِكِلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنُ شَرِّ كُلِّ شَيْطَان وَ هَامَّةٍ وَعَيْنِ لَامَّةٍ احْفِنِى بِحَقِ الْفِ الْفِ بِسُمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْبِى فِى الْآرُضِ وَلَافِى السَّمْوَتِ وَهُوَ السَّمِيْعَ عَلِيْم. وَلَا حَوُلَ وَلَا قُوةً وَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم. فلابنت فلا

زیادتی شیر کے لئے

عورت کا دودھ جیسے بچہ لی رہا ہوا گرختک ہور ہا ہوتو اردی کھا نے سے بردھ جاتا ہے۔

مغلظمني

مغلظمنی ہے۔اس کے استعال مسلسل سے مادہ گاڑ حا ہوجاتا ہے اور پیشاب یا پاخانے کی تکلیف بھی اس کے استعال سے دور ہوجاتی ہیں۔

اگراس کے پکانے میں مصالح استعال ندکیا جائے تو بیجم میں سدے پیدا کر دیتی ہے۔ اس لئے گرم مصالح اس کالازی جزوہے۔ امرض جلد اور قوت باہ

امراض جلدے لئے اسمیر کا درجہ رکھتی ہے اور بلڈ مریشر کے

ليمريكما

مرینوں کے لئے اروی ایک بہترین غذا ہے۔ یہ وزن بھی بڑھاتی ہے۔اروی ایک الی سبزی ہے جومردوں کے لئے بے حدمفید ہے۔ یہ گردوں کی کمزوری دور کر کے قوت ہاہ میں اضافہ کرتی ہے۔ مردانہ کمزوری کا بہترین علاج ہے۔

فربى بدن كے لئے

اگراروی کوبطور سالن استعال کیا جاتا ہے تو کمزورجم کے افراد فربہ ہوجاتے ہیں۔جلد کی خشکی اور چیرے کی فکٹیں دور کرنے میں معادن ہوتی ہے۔

پیشاب اور مثانے کے امراض

پیشاب اور مثانے کی بیار یوں کو دور کرنے کے لئے اروی کا شور بے دارسالن بے حدمفید ہے۔ اروی کھانے سے قبل اسے چیل کرنمک لگا کر دکھدیں۔ جب اس کا پانی نکل جائے تو وحوکر استعمال کرنمک سے۔

امراض معده كاعلاج

بیکن بھوک لگا تا ہے۔معدہ کوطانت دیتا ہے۔ تبض کشاہے۔ معدہ کی گیس اور تبخیر ہوتو اسے کھانے دست آنے لگتے ہیں جو بے صد فائدہ بخش عمل ہے۔

بلغى امراض كاعلاج

بلغی مزاج والول کے لئے بیکن کا سالن بے صدمغید غذاہے کے دیکر بیگلن بلغم کا دشن ہے۔ اے کھانے سے بلغم کا فاتحہ ہوجا تا ہے۔

تسخيرات وعمليات

روحانی توت بیدار کریں

جرعال کے لئے ضروری ہے کہ ہمزاد ہموکل کے اعمال کرنے اور حاضرات کے اعمال کرنے سے پہلے اپنے اندر روحانی قومت

بیدار کرنے کی جدوجہد کرے عمل بیہ۔ یاها دی یا خبیر یا معین یا علام الغیوب اس عمل واول وآخر ورودشریف کے ساتھ اارمرجہ پڑھ کریں ۔تعداد عمل ۵۰۵مرتبہ، ۴۰ یوم کاعمل ہے۔ طف میں سے ام

باطنی تگاہ کے لئے

عرج ماہ نو چندی جعرات بعد نماز عشاہ علیدہ پاکیزہ کمرہ اور پاکیزہ سفیدرد کی نے کراس پر باریک ہیں ہو کی مربی سیاہ چیڑ کیس اور کو باکا ساگیلا یا نم کرلیں این دونوں کا نوں میں رکھ لیس اور مندجہ ذیل عمل کوروز انہ تین سوتیرہ مرجبہ اکیس ایم بلانا فاق اسمیس بھے کرکے پڑھیں۔ چند ہم میں انشاء اللہ باطنی تکاہ کے جا ترات شتم ہوجا کیں ہے۔

يا الله يا خبير يامتين يا علام الغيوب تشخيرخلاكق بإموكل

اس عمل کے بطریق ندکورہ نین چلے کرے عمل بہت آسان اور زودائر ہے۔

یا مسخر سخولی کل مخلوقات اجب یا جیرالیل بحق یا باسط.

اجازت لے کرعمل کریں۔عمل کو ۱۹۰ مرجبداول آخر دروو شریف ۱۹۰ مرجبہ تین چلوں کے بعد ۱۹ مرجبہ پر معتار ہے۔ تمام تلوق معز ہوگی ہروقت جوم رہے گا اور روپیہ پیسروا فرمقدار سے آئے گا۔

حضرت نی اکرم این سے منقول ہے (۱)مغیرہ گناہ پر مدادمت کرنے سے مغیرہ نیں رہتا (ملکہ کیرہ ہوجاتا ہے)

(۲) استغفر کے ساتھ (کیرہ) کیرہ فیل رہتا بلک وہ معاف مورختم ہوجا تا ہے۔

سيرعي دخارضوي دوم ال والحال المال المال

حسب سابق اس دفعہ بھی میری کوشش یہی ہے کہ مؤشن تک آسان اور آزمودہ عمل پہنچادوں کہ جو ہرایک کو بھے بھی آجائے۔اور عمل کر کے موشن کی پیرشانی بھی فتم ہو سکے۔آج کے دور میں دومسائل ایسے ہیں جن کولیکر ہرموس پریشان ہے۔اور ہرکوئی اس کوشش میں ہے کہ کوئی وسلے بین جانے ان پریشانیوں سے نبرد آزماہونے کا۔ایک ہے بیاری اورایک ہے دزق۔اکا ہرین کا فرمان ہے کہ دنیا کے ہر مرض کی شفا اور اس کی دواقر آن میں ہے۔آج کے اس پرفتن اور پرآشوپ دور میں جہاں پریشانیوں نے موشین کو گھیرا ہوا ہے وہیں ہر بندہ اپ گھر میں ہونے والی رزق کی بے برکتی کا بھی رونا رور ہا ہے۔رزق کا تعلق استفاقہ سے جانتا اس کریم ذات سے استفاقہ کریں گا تنارزق ملے گا اور جب اس کی عطا سے رزق آئے گا تو پھر اس کی ہرکت ہی ہرگس ہوگی۔ میں رمضان والی عید پر کر بلا میں تھا اور سرکا رعباس علیہ السلام کے کتب کا نے میں ایک کتاب نظر آئی جس کا نام تھا الفہ جرز وحرز مفید ،موثر ونجر بات یعنی ۱۰۰۱ مسائل کاحل کچھ آسان عمل عرض کر رباہوں۔

الله الرحل الله الرحل بريشاني بوتو با وضو بوكر ٢٨١مرتبه بهم الله الرحل الرحيم يزهيس اوراس كے بعد ١٣٢١ روفعه درود يزهيس اور دعا مانگيس انشاء الله بريثاني حتم موجائے كى - الم برسم كى مصيبت، حاجات كى تحيل اوردسمن كے شرے بيخ كے لئے سورة فاتحه كاعمل پيش ہے۔ سيسلسل مات دن کامل ہے اور یو صنے کی ترتیب کھے یوں ہے۔ ہفتہ والے دن سورة فاتحه عدفعه يره هي ، اتوار والے دن ٢٠ دفعه ، سوموار والے دن ۵۰ و فعد، منظل والے دن ۴۰ رفعہ، بدھ والے دن ۳۰ و فعہ جعرات واليون ٢٠ وفيد، اور جمعه والي ون ١٠ دفعه يره هم المجوبنده عون روزه رکھے اور ان سات دونول میں سی قتم کا موشت نہ کھائے اور روزاندااادنعه سورة فاتحداور كياره سومرتبه درودشريف يره هـ - إخرى دن سی مل کر کے دعا مائلے انشاء اللہ بیدعا کی قبولیت کا مجرب ترین مل ہے۔ الم جوبنديه جام كراس كوايك جعدت ليكرا مطلي جعدتك ندكوني بیاری آئے ، نه بریشانی ، نه کاروبار میں کھانا، نه اولاد کی تکلیف،نه جادو، نه بندش تو وه سورة فاتحد، سورة اخلاص، سورة معو ذنين، بيممام سورتیں ع، ع دفعہ جعہ والے دن برسمی جانے والی مرتماز کے بعد يرْ هيان شاءالله تا ثير بورا هفته قائم رہے گی۔ امام جعفر صادت عليه السلام كافرمان ہے كہ جو بنده كسى مرض ميں مبتلا ہواور ڈاكٹر جواب دے ما کیں توضیح کونماز اور اس کے نوائل کے درمیان اس دفعہ سورہ فاتحہ برجے انشاء اللہ باری حتم ہوجائے گی۔ 🖈 جو بندہ رزق کے لئے

پریشان بواور جوکام کرے اس میں نقصان بو ۔ تو وہ جعرات کی رات مغربین کی نما پڑھ کر ۵ دفعہ سورہ وقعہ پڑھے، اور جعم کی رات کو مغربین پڑھ کر اادفعہ سورہ واقعہ پڑھے ہفتہ، اتوار، سوموار اور منگل کی رات مغربین پڑھ کر،۵،۵ دفعہ سورہ واقعہ پڑھے ۔ ہفتہ میں تعداد سورۃ واقعہ الم بوجائے گی ۔ اور اختام پرید ماء پڑھنی ہے۔ السلھم ان کان درقعی فی السماء فانزله و ان کان فی الارض فاخر جه و ان کان بعید افقر به و ان کان قریبا فسیرہ و ان کان قلیلا فکشرہ و بارک لنا فیہ برحمتک یا الوحم الراحمین لنا فیہ برحمتک یا ارحم الراحمین لنا فیہ

ہوسیسے یہ ہو سہ ہو ہیں۔

ہوسیسے کے ہفتہ وار

ہو جہلہ پر بیٹانیوں اور سیارگان کی نحوست کے لئے ہفتہ وار

سورتوںکانام اوران کے پڑھنے کی تعداد لکھر ہا ہوں۔ ہرروز کی الگ سورة

ہے جو کہ چارد فعہ پڑھنی ہے اور پڑھ کر چہار معصوبین کو ہدیہ کرنا ہے۔

ہفتہ والے دن سورة فتح ، اتوار والے دن ، سورة لینین ، سوموار

والے دن سورة واقعہ ، منگل والے دن ، سورة رحمٰن ، بدھوالے دن ، سورة سجدہ

جن ، جعرات والے دن سورة تبارک الذی ، جعدوالے دن سورة سجدہ

اس کے بعدوعا ما تکیں تو پورا ہفتہ مولا کی امان میں رہیں گے۔ ہیں جس بندہ کی کوئی شری حاجات ہوتو وہ جعہ یا جعرات کی رات کو قبلدرخ ہوکر

بندہ کی کوئی شری حاجات ہوتو وہ جعہ یا جعرات کی رات کو قبلدرخ ہوکر

ہور کی بندہ کی مشکل میں گرفتار ہوجائے ، اورکوئی حل نظر ند آ ہوگی۔

ہواگرکوئی بندہ کسی مشکل میں گرفتار ہوجائے ، اورکوئی حل نظر ند آ ہے تو

معجزات اسم أعظم

ابتداوارب جلیل کے نام سے جس کا تخت اقتدار میشد سے اور بمیشد سے اور بمیشد سے کا اور کروڑوں دوردوسلام محملات و آل محملات کی اور کی مشمون کو میں۔ قار کمین ہائی روحانی تقویم کی طرف سے میرے مشمون کو جو پذیرائی حاصل ہوتی ہے اس کے لئے آپ سب کی شکر گزاد ہوں۔ بیسب عطائے جناب سیدہ ہے۔

مشكلات كحل كے لئے:

مشکلات کے لئے مجرب الجرب سراج الآ مجرا المان دور رکعت قمان پیش کردی ہوں۔ نماز نجر سے ایک گھنٹی قبل زیر آسان دور رکعت قماز برائے حاجت پڑھیں پر نگے بیر قبلدرخ کھڑ ہے ہوں ہے جا کہ مُسیّب الْاُسُا ب اول وآخر درودشریف کے ساتھ پڑھیں۔ یمل چا تم رات سے ۱۳ تاریخ تک کریں۔ ۱۳ دن کے اندر حاجت رواہوگی اعتباد اور یقین شرط ہے میر آزمودہ مجرب عمل ہے۔

رزق کثیر کے لئے

رمضان کی ۱۷ ویں شب کو جو کے دانے لیں اور ہر دانے پر
''آسارَ ڈَاقُ'' + عمرتبہ پڑھیں پھر بیددانے لفافے میں ڈال کراپنے
بٹوے میں رکھ لیں ان شاءاللہ بٹوہ پییوں سے خالی نہ ہوگا، نیاز دستر
خوان کرنا نہ بھولیں۔

تسخيرخلائق

برهوالے دن وضوكر كيده واقعد درود يرسطاور پرسدورودمركارباب الحوائج امام موی کاظم علیہ السلام کو مدید کرئے، انشاء الله ای وقت بريثاني فتم موجا يكى _ أكر دوركعت نماز بديدامام موكى كاظم عليدالسلام ادا کردے مل شروع کرنے سے پہلے تو اجابت بڑھ جائے گی۔ جہ حرز بی بی مسافره شام سلام الله علیها: اگر کسی کو بیٹی کی شادی میں مشکل ہویا بینی شادی شده ہواوراز دواجی زندگی کے مسائل ہوں تو لڑک کی ماں یا لڑ کی خود ہفتہ میں ایک دفعہ دور کعت نماز حاجت ادا کرئے اور ۱۰ دفعہ درود پڑھ کر لی لی مسافرہ شام ولام الله علیها کو مدید کریے اوراس کے بعد من فقير يا تحاج كوصدقه دے، اور امام حسين عليه السلام عے م كويا دكر کے کم از کم کچھ آنسو بہائے تو انشاءاللہ جملہ پریشانیاں فتم ہوجائیں گی۔ بٹی کی شادی ہو جائے گی، شادی شدہ اینے گھر میں آرام سکون سے زندگی بسر کرنے لگ جائیں گی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بندہ ہے گناہ قید میں ہواور وہ جا ہے کہ اللہ اس کوآزادی عطا كرئة وه سورة اخلاص أيك بزار مرتبه يزهي تو بغضل خدااس كي قید حتم ہوجائے گی۔ ۱ اپنی بیٹیوں کو جہز میں کربلا کا کفن دینے کی عادت ڈالو، کیونکہ بیفن آپ کی بیٹی کے گھر کی حفاظت کرئے گا اور ہر قتم کی آفات وبلیات سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ بیمرنے کے بعد قبر میں اورخریدنے کے بعد گھر میں ہرتم کی پریشانی سے نجات ولاتا ہے۔ المراعلى عليه السلام كافرمان بكدجو بنده جاب كمريس موياصحرا میں اگراہے کوئی بھی حاجت ہوتو وہ باوضو قبلہ رخ ہوکر ۱۲ ہزار دفعہ 'یاعلی یر معان شاءاللہ حاجت بوری ہوگی۔ اگر مرس میں رزق کی بے برئ موتوجو يسي كمريس آئيس ان ميس سے جناب ام النين سلام الله علیها کی نیاز کا دسترخوان لگائیں اور اس دسترخوان پر بی بی کی زیارت یڑھ کردعا کریں تو انشاء اللہ گھر میں رزق کا اضافہ ہو جائے گا اور جو رزق آئے گا وہ برکت والا ہو گا۔ 🛠 جو بندہ بیر جاہے کہ سارادن میں اسے کوئی تکلیف، کوئی ہریشانی، کوئی دکھ نہ آئے ، تو وہ اپنی عادت ، تا لےک ہ جب مبح المصے تو آ تکھ کھول کر منہ کر بلا کی طرف کرے دونوں ما تعااینے ماتھے پرر کھے اور کہے کہ السلام علیم یا ابا عبد اللہ الحسین علیہ السلام _ تووه سارادن امام حسين عليه السلام كى امان ميس موكا -

از:اعاب عارف مديقي ،امرده (يولي)

جب ہے ہم شعوری زندگی میں داخل ہوئے ہیں ایک لفظ کو سنتے نے تھک جاتے ہیں ، مراس کی حقیقت کومعلوم نہیں کرسکتے وہ لفظ ہے "روح" قرآن باک میں ارشاد باری تعالی ہے،"اے محبوب سی بودی آپ سے روح کے بارے میں بوجھتے ہیں آپ فرمادیں کہ روح میرےرب کے امرے ہے اور تہمیں جوعلم دیا گیا ہے وہ قلیل ہے۔ روح رب تعالی کا ایک ذاتی راز ہے اور راز ہمیشہ تخفی ہوتا ہے، كفاراور يبودكواس مخفى راز يحروم ركها تفاه فرماديا حميا تعابتهاراعكم روح کے بارے میں کوئی ادراک حاصل نہیں کرسکتا ہے بفضلہ تعالی ایے محبوب کی امت کے جلیل القدرعلاء واولیا پررب تعالی نے خاص الخاص عنایات فرمائی اوران کا مرتبدا ہے محبوب کی زبان اقدس سے بوں ارشاد فر مایا، اے محبوب فر مادو "العلماء امتی کا نبیابی اسرائیل" میری امت کے علاء بنی اسرائیل کے نبیون کے مرتبہ پر فائز ہیں۔

عالم ارواح کے وہ لوگ (روعیس) جن سے زمانہ حیات دینوی میں محبت تھی مریض کے بستر کے قریب کھڑے رہتے ہیں اور ان کی فدمت كرتے رہتے ہيں اور جول ہى جسم كثيف سے اس كالعلق عليحده موااے ایے ہمراہ عالم ارواح میں لئے جاتے ہیں۔

جب انسان کی موت قریب آتی ہے تو مرنے والے کو چھے وقت مہلے سے بی علم ہوجا تاہے،اس لئے بعض مریض کھروالوب سے تقاضا کرتے ہیں کہ فلال عزیز یارشتہ دارجو کسی دوسرے شہر میں رہتے ہیں ان کواطلاع کردیں کہ وہ مجھے آ کرمل جائیں، بستر کے قریب یا ادھر ادهراس كوعالم ارواح سے آئے ہوئے عزیز ورشتہ وار نظرآتے ہیں، مریش کو پد چل جاتا ہے کہ بیاوگ مجھے لینے آئے ہیں روح ایک ممل وجودر من ہے شب جعرات و ہوم جعرات میں زمین پر ارواح زیادہ آتی ہیں بعض ارواح اینے جا ہے والوں کی مدد کرتی ہیں عاملین فرماتے میں بعض ارواح مختلف امور میں انسان کی معاون ثابت ہوئی ہیں،

بذليه خواب انسان كى رہنمائى كرتى ہيں بعض علوم سے آگاہ فرماتے ہیں غرض خواب کے اندر بعض افتاص کو برے برے علوم اور معارف ماصل ہوتے ہیں، بعض اشخاص کوخواب میں قرآن کریم کی سورہ یاد كرادي جاتى بين جو ذبن سينبين كلتى، بعض كوخواب من جنات-ملائکہ، اور بزرگان دین سے ملاقات کاشرف مل جاتا ہے، مانوس اور پیارکرنے والی ارواح خواب میں مختلف امورے آگا کرتی ہے بعض اوقات يبي ارواح عالم بيداري مين آكر بھي رہنمائي كرتي ہے، مثلاً دادا ک روح نے بوتے کومصیبت سے بچالیا، اپنے علوم سکھا دیئے۔

حضرت سلمان فاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔''ارواح المومنين في برزخ من الارض تذهب حيث شاء ت "موثين ک رومین زمین کے ایک برزخ میں ہیں جہاں میا ہتی ہیں جاتی ہیں) حضرت مام ما لک کاارشادمبارک ہے۔ "بسلفنسی ان لووح مرسلة تذهب حيث شاء ت" (جهتك بيات يجي به كروهل آزاد بیں جہاں جاتی ہیں جاتی ہیں۔)

حاضرات وروحانیات سے مرادالی پوشیدہ مخلوق کا وجود ہے جو مرتم کی پابند ہوں سے آزاداورز بردست تو توں کی مالک ہیں سے تلوق خدائے قدوس کی طرف سے کا تنات میں حضرت انسان کی حفاظت وخدمت پر مامور ہیں اس اعتبار سے انسان پیرکائل کی سریری اور عملیات وریاضت کے ذریعہ اس روحانی مخلوق کواینے تابع فرمان منا سكتا ہے،جس كى امداد سے انتہائى عجيب وغريب وجيرت انكيز كام لئے جاسكتے بيں،خفيه باتوں اور پوشيده رازوں كا انكشاف كياجا سكتا ہے۔ عاضرات سےمراد جناتی ارواح کا وجود ہے ایسے جنات جن کی روطیں ان کی طبیعی موت کہ بعد آزاد کردی جاتی ہے، وہ ہر یابند بول ہے آزاداورز بردست تو توں کی مالک مخلوق ہیں۔

عاملین نے فرمایا ہر ذی روح کے دوجسم ہوتے ہیں ایک کثیف

آوردوسر الطیف، ایک مادی اوردوسراردهانی، مادی وه جسم جس کو ہماری فلا بری آنگھیں ملا بری آنگھیں جب کے روحانی جسم کو ہماری باطنی آنگھیں بی ویکھیے جس فلا بری آنگھیں تا مکنا، اگر چیروحانی جسم کی بیدائش مادی جسم کے ساتھ بی ہوتی ہے۔

لین مادی جم کے فنا ہوجانے سے اس کا پیچیبیں بر تا وہ ذیدہ رہتا ہے دوسر لفظوں میں اسان تشریخ اس طرح سجھیں کہ ہمارا مادی جسم کو ہم ظاہری آنکھیوں سے دیکھ رہے ہیں اصل میں روحانی جسم (روح) کا گھرسے جب ہی کھر تباہ ہوجا تا ہے بینی جب انسان فوت ہوجا تا ہے خواہ اس موت طبعی ہویا غیر طبعی تو روحانی جسم (روح) آزاد ہوجا تا ہے اوگ جس کومرنا کہتے ہیں اصل میں شکل تبدیلی ہے مرنے ہوجا تا ہے اوگ جس کومرنا کہتے ہیں اصل میں شکل تبدیلی ہے مرنے روت اور تا رہ بی اور تا مرنے والے عزیز وا قارب روت ، پیٹتے ہیں اور عالم ارواح میں خوشی کی دھوم مجے جاتی ہے اس لئے و مرکاراعلی حضرت اقد س قد مر فرماتے ہیں۔

عرش په دهوم تحپيل ده مومن صالح ملا فرش سے ماتم اٹھا وہ طیب و طاہر حمیا ہرانسان تین چیزوں کا مرکب ہے یعن جسم، ارواح، اور ہمزاد، انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی دو روحانی جسم (روح ہمزاد) کی پدائش موتی ہے جب انسانی جسم فنا موتا ہے لینی فوت موجا تاہے،خواہ اس کی موت طبعی ہو یا غیر طبعی تو ایک روحانی جسم ساتھ ہی ون ہو جاتا ہے اور روح آزاد ہوجاتی ہے اس کے بعدروح کا اپنے جسم کے ساتھ تعلق قائم نہیں رہتا، روح ایک کامل وجود رکھتی ہے اور ہرتم کی یابند یوں ہے آزاد ہوتی ہے اور آنے والے حالات سے باخبر ہوتی ہے اس کامسکن عالم ارواح ہے بعض ارواح اپنے عزیز ورشتہ وارول سے خواب میں ملاقات کرتی ہیں بعض عالم بیدای میں پچھکو صرف آوازیں وی بیں کھ کومسوس موتا ہے کہ کوئی ذی روح جمیں بلارہی ہیں، لیکن ا یسے اوا یہ فیصل نہیں کریاتے کہ ہم نے کیا دیکھایا کیا سناعموماً وہم کا شکارر ہے ہیں، جولوگ غیرطبعی موت کا شکار ہوتے ہیں مثلاً کوئی مردیا عورت قل ہوجائے تو ان کی روح اللہ سے فریاد کرتی رہتی ہے اے میرے دب جس طرح اس محض نے میرے کھر کو تباہ کیا ہے اس طرح اس كا محر بھى تاہ موجائے۔ ان ميں سے بعض ارواح انقاى

کاروائیوں پر بھی اتر آتی ہے جس مقام پر آن ہوتا ہے وہاں پردو آتی اور وہاں کے لوگوں کو خلف طریقوں سے ڈراتی ہیں بعض لوگوں کو سوتے وقت چخ ویکار کی آوازیں آتی ہیں جے کوئی رورہا ہے پھر پھر آتے نے کی یا برق ٹوٹے کی آوازیں کا ٹوں میں آتی ہیں بعض گھروں میں آتے کی یا برق ٹوٹے کی آوازیں کا ٹوں میں آتی ہیں بعض گھروں میں آگر لگ جاتے ہوگوں کی زندگی عذاب بن کررہ جاتی ہائے لوگوں کی روح بھی پر بیٹان رہتی ہے جن کی نماز جنازہ نہ ہوئی ہوئی اسلای طریقے سے تنفین وقد فین شہر کی ہو،وہ نا جائز بخ جوزندہ وٹن ارواح کو بر بروح " کہتے ہیں، یہ موضوع جتنا دلچ سب ہا تنائی نازک ارواح کو بر بروح " کہتے ہیں، یہ موضوع جتنا دلچ سب ہا تنائی نازک روح سلطانی (۲) روح حیوانی روح کی تین تسمیں ارشاد فرمائی ہیں (۱) روح حیوانی روح جسمانی۔

دوح سلطانی: کامقام دل ہے اس سے زندگی قائم ہے میدوح موت کے وقت جم سے خارج ہوگی۔

عاملین فرماتے ہیں شہید کی زندگی بھی عام زندگیوں سے ممتاز ہے کہ انسان میں دوروس ہیں ایک روح سلطانی جس کا مقام دل ہے کہ انسان میں دوروس ہیں ایک روح سلطانی جو اس کا مدارقرار ہیں سے بوش وحواس کا مدارقرار ہیں حیوانی روح نوٹ کے کا تام نینہ ہے موت کہ وقت تکلتی ہے معلوم ہو کہ حیوانی روح نکنے کا تام نینہ ہے اور سلطانی روح کے لکنے کا تام موت ہے لیکن جسم سے اس کا تعلق اتنا اور سلطانی روح کے لکنے کا تام موت ہے لیکن جسم سے اس کا تعلق اتنا مضبوط رہتا ہے جیسے ہی جسم کو ہاتھ لگایا جائے یا کسی انسان کو پکارا جائے تو فرزائی آنا فا تا جس میں آکر وافل ہو جاتی ہے اور سونے والا اٹھ کر بیرے مواموت ندروح کی فتا کا تام ہے نہ جسم کی حصرت ہیں جاتا ہے معلوم ہوا موت ندروح کی فتا کا تام ہے نہ جسم کی حصرت ابو ہریرہ رضی اللہ عند سے مروی ہے آپ تا گئے نے فرمایا مومن کی روح مرنے کے بعدا کی ماہ تک اپنے گھر کے گرو پھرتی ہے اور بیدد یکھا کرتی ہے اس کے وارث میں کون کون گئین ہے، وارث مال کس طرح ہے کہ اس کے وارث میں کون کون گئین ہے، وارث مال کس طرح تعیم کرتے ہیں پھر مہینے بعدا کی سال تک قبر کے گرد پھرتی ہے اس تعیم کرتے ہیں پھر مہینے بعدا کی سال تک قبر کے گرد پھرتی ہے اس تعیم کرتے ہیں پھر مہینے بعدا کی سال تک قبر کے گرد پھرتی ہے اس

م بعد عالم اوواح جاملتی ہے، روایا کے مطابق مقام علین میں انبیاء ملی اوراح مقدسہ واحت ملی اوراح مقدسہ واحت رام اولیاء کرام کی ارواح مقدسہ واحت رام والی آئیں جی بلتی ہیں دنیا میں جو واقعات گزر ہے اور جو بعد راوں و بی آئی ہیں آئی مرید ین محتقدین کی مدد کرتی ہیں آئی مرید ین محتقدین کی مدد کرتی ہیں اپنے مرید ین محتقدین کی مدد کرتی ہیں اسان کے اور مرش کے بیچے ہمالی مقربین کی ارواح اوران کے اعمال نامے محقوظ ہیں اور بعض کے بہالی مقربین کی ارواح اوران کے اعمال نامے محقوظ ہیں اور جنتیوں کے کہا کہ علین وہ دوائر ہے جن میں جنتیوں کے نام درج ہیں اور جنتیوں

ہوتے ہیں ایک مقام حمین ہے جس میں جراکیک دوزئی کے نام درج ہیں جو ساتویں زمین کے فیروں، کافروں، اورج مشرکوں کی ارواح محفوظ میں مقام حجین میں کفارومشرکین کی ارواح کو

کی ارواج کود بال کانجاد یا جاتا ہے اس کے باس مقرب فرشتے حاضر

مشراول فی ارواح حفوظ میں مقام جین میں تفار وسر بین فی ارواح لو عذاب دیا جار ہاہے، تمام تعریفیں حمد وٹنا یاک پر وردگار کے لئے جس

في جس كوجا با خفات كى نيند سے بيداركيا اورجس سے ماناليندفر ماياس

کومقام علین کی طرف بلایا اوراس کے منابوں کے بوجھ کوختم کیا،

جعرات والے دن زمین برارواح زیادہ ہوتی ہیں اس کئے مسلمانوں

کی کیرتعداد جعرات کےون اولیا کرام کے مزارات پرزیادہ تظرآتے

میں،اولیا کاملین کارومانی فیضان اس دن زیادہ موتا ہے۔

"وستورالقعناه میں ہے۔مونین کی رومین جعد کی شب اور جمعے کے دن اپنے گر آتی ہیں جعد کی شب ویوم جعد کے علاوہ شب قدر، شب برات ، شب معراج ، شب عیدالفرط ، شب عیدالفرط ، شب عیدالفرط ، شب عیدالفرط ، بوم عاشورہ

وغيره مين بحي روس كمريس آتي بين-

نی کریم اللہ نے فرمایا ''شہیدوں کی روحین سبز پرندوں کے شکم میں جنسے کے باغوں میں سیر کررہی ہیں وہ جنت کے پھل کھاتی ہیں اور نبروں کا پانی چی ہیں اور رحمٰن کے عرش کی چھتوں میں لیکے قند بلوں میں آکر بنالیتی ہیں۔

عدث بيرسراج الهندعلاه عبدالحق محدث د بلوى قدسرة فرمات على "تمام اللسنت وجماعت اعتقاد ارند به ثبوت اورا كات مثل علم وساع مرسائراموات "تمام المسنعة وجماعت كاعقيده ب كدمرد ب (المي قير على) و يمحة سنته بين اورادراك كرتي بين _ (جذب القلوب) على المهند الم

خواجه من بقر بقرى كى ف كوئى

اموی خلیفہ یزید بن عبدالملک نے عمر بن ہیر کو خراسانی و حراق کی گورٹری پر مامور کیا تو اس نے خواجہ حسن بھری ابن سیرین ، اور امام شافتی کو بلاکر ان سے سوال کیا کہ یزید خدا کا خلیفہ ہے۔ خدانے اس کو اپنے بندوں پر اپنا نائب بنایا ہے اور ان سے اس کی اطاعت اور ہم حکام ہے اس کے احکام کی تغیل کا وعدہ لیا ہے آپ لوگوں کو علم ہے کہ اس نے ہم کو عراق و خراسان کا حاکم بنایا ہے اور ہمارے پاس اپنے احکام بھیجتا ہے۔ میرافرض ہے کہ ش اس کے احکام کی تیل کروں آپ کی اس بارے میں کیارائے ہے ابن شیریں اور امام ضعی نے قومعنی جواب دیا۔ جب خواجہ حسن بھری کو باری آئی تو انہوں نے صاف مان فرمایا۔

ابن ہی تو یزید کے معالمے یس اللہ ہے خوف کر اور اللہ کے معالمہ یس بزید ہے مت ڈرو۔اللہ تعالی سختے بزید سے بچاسکتا ہے گئی بزید سے بچاسکتا ہے کہ بزید تھے کا واللہ تعالی تحقید کو اللہ ہے کہ اللہ تعالی تیرے پاس ایک فرشتہ بیعج گا۔ وہ تحقید کو تیر سے تخت سے اتا دکر اور تیر ہے وہ بیج گل سے نکال کرایک تک قبر میں ڈال دے گا۔اس وقت تیر کی کام ندا کے گی۔اللہ تعالی نے بادشاہ اور حکومت کو این اور این بندوں کی امداد کے لئے بنایا ہے۔ تم کو خدا کی دی ہوئی حکومت کے ذریعہ اس کے دین اور بندوں پر سوار نہ ہوجاؤ۔ خدا نہیں چاہتا کہ اس کے بندے اس کے خلوق کے سامنے اظہار عبود بت کریں۔

م المدين المحضور المعلمة المرابي المرابي المرابي المرابي المستقل مندني المرابي المراب

ملا خدا ہے ایسی چزیں مت جا ہوجس کا نفع دیر پہندہو، بلکہ باقیات الصالحات کے خواہال رہو۔

ملہ جوانی میں خدا تعالی کے وجود کا افکار کرنے والوں میں سے آج سے میں نے ایک بھی ایسا آدی ٹیس و یکھا جو بوھا ہے میں اپنی بات پرقائم رہا ہو۔





افلاطون * تان خطائيال * دُرائي فروث برفي ملائي مينكوبرفي * قلاقند * بادامي حلوه * گلاب جامن دودهی حلوه * گاجرحلوه * کاجوکتلی * ملائی زعفرانی پیژه ستورات کے لئے خاص بتیب لڈو۔ وديكر جمدا قسام كي مضائيال دستياب بين-



بلاس روفي فالميازه ميني-۸۰۰۰۸ 🏗

وبروبريال الماشى حسن الهاشى حسن الهاشى الماشى

تسخيرومحبت کے لئے

اس عمل کواس بار پڑھ کر کسی عطراور خوشبو پر دم کر کے اپنے کیڑوں پر نگائے اور مطلوب کے پاس جائے ، کسی میٹھی چز پر دم کر کے مطلوب كوكهلابهى سكت بين ،اس عمل سے زبردست كامياني حاصل موكى اورمطلوب فريفت موكار

اس مل كى زكوة يه ب كداس كوا المرتبدروزاند الدون تك يرسطى،اس كے بعداس مل كواستعال بي الاست مل سيب:

وَمَا أُنْوِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتَّى يَقُولًا إِنَّمَا نَحْنُ فِيتَةً. يَابُغُوْحٌ يَابُدُوْحٌ يَابُدُّوْحٌ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُودُ يَارحمنُ يَارحمنُ يَارحمنُ يَارِحِيمُ يَارِحِيمُ يَامُبُلِئُ يَامُبُلِئُ يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَامُعِيْدُ يَا دَالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَالٌ لِمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُمْ حَرِيْتٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوكَ رَحِيْمٌ. فَإِنْ تَوَلُّوا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا اِلَّهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. أَهْيًا أَشْرَاهِيًا أَذُونِي ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَام بِحَقِّ ٱسْمَاءِ الْكِرَامِ وَرُكنِ الْمَقَام وَ بِعَقِي مُحَمَّد رَصُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيه وسلم وَ بِحَقِّ سُلَيْمَانِ ابْنِ دَاوُد عَليه السلام وَبِحق جبرائيل و ميكائيل و اسرافيل و عزرائيل وَ لَوْ ٱنْفَقْتَ مَا فِي الْآرْضِ جَمِيْعًا مَّا ٱلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ ٱلَّفَ بَيْنَهُمْ.

اعمال سورهٔ مزل

اگر کوئی محض کسی مصیبت کاشکار بوتو اس کو چاہئے کہ اروز تک روز اندام اس سرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کرے، اول وآخر اامر تبدورود شریف پڑھے،اس دوران کمی بھی طرح کا گوشت نہ کھاتے ،انشاءاللہ معیبت سے نجات ملے گی۔اگراس ممل کولگا تار ۱۷ دن کر لے تو عنی ہوجائے اور غربت وافلاس سے نجات مل جائے۔

اگر کوئی محض امرتبہ سورہ مزمل پڑھ کریانی پردم کرے اس پائی سے مندد موکر کسی حاکم اور افسر کے پاس جائے تو حاکم حمر یالن دہے

ا كرسورة مزل كانقش كلاب وزعفران سے كھے كراس محف كے بيس ڈال ديں تو ناحق جيل ميں ڈال ديا كيا ہوتو بہت جلعات اس کی رہائی کا فیصلہ ہوجائے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ قیدی اس نقش کو مکلے میں ڈالنے کے بعدروز اندایک ایک جام مورو موثل اللہ واتخر ا يك باردرودشريف برحتار بوال كى راكى يقينى بوجائے۔

- 4		•
Z.	$\boldsymbol{\Lambda}$	7

12191	12191	12192	LIAM
14194	12188	1419+	12190
IZIAY	12199	12197	14119
12191	IZIAA	الاالملا	۱۲۱۹۸

اگرمیاں بیوی میں سے کوئی اپنے شریک حیات سے بیزار ہوتو ۲۱ مرتبہ سورہ مزل پڑھ کراس پردم کردیں تو اس کی بیزار کی ختم موجائے اوروہ اپنی شریک حیات سے مجت کرنے گئے۔

اگرکوئی شخص کسی ظالم کےظلم کاشکار ہوتو جعہ کے دن سورہ مزمل ۱۹مر تبہ پڑھ کر سرسوں پر دم کرکے اُس سرسوں کو آگ میں ڈال دیے وانشاءاللہ ظالم کےظلم سے نجات مل جائے۔

خواص سوره مزمل

تمام حاجتیں پوری کرنے کے لئے سورہُ مزل کواس طرح پڑھیں۔ بعد نمازِ فجر آٹھ ہار، بعد نمازظہر آٹھ بار، بعد نمازِعصر آٹھ بار، بعد نماز مغرب آٹھ بار، بعد نمازعشاءنو باراول وآخر سات مرتبہ درود شریف۔ دورانِ عمل کسی سے بات چیت نہ کریں۔اس عمل کواگر سات دن لگا تارکریں گے تو تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور تمام مشکلوں سے نجات ملے گی۔

وشمنول کی ہلاکت زبان بندی کے لئے

سات روزتک فجر کی سنوں اور فرض کے درمیان گیارہ مرتبہ سورہ مزل کوائی طرح پڑھیں کہ جب حسب ویل آیتوں پر پہنچیں تو میں اللی دعب فلاں ابن فلاں کو دفع کر۔ جب آیت و اصبو خسب ویل کلمات زبان سے اداکریں۔ جب ہے آ اُسٹ و طاء پر پہنچیں تو کہیں اللی دیجب فلاں ابن فلاں ابن فلاں ابن فلاں ابن فلاں ابن فلاں کو ہا ندھ دے اور اس کا دل میری طرف ماکل کر و سے اور جب آیت و الله عقد الله و النہ فال کر دے۔ جب آیت اِن الله مقدر الله کو رہ الله کو رہ الله کو پر اگندہ کر اور اس کے ساتھ دینے والوں کو منتشر کر دے۔ جب آیت اِن الله مقدر کو جہیں اللی فلاں ابن فلاں کو پر اگندہ کر اور اس کے ساتھ دینے والوں کو منتشر کر دے۔ جب آیت اِن الله عقود دینے میں کو جہیں تو کہیں اللی فلاں ابن فلاں کو بے دست و پاکر دے ، اس کا ترم کو تھے میں تو کہیں اللی فلاں ابن فلاں کو بے دست و پاکر دے ، اس کا ترم کو تھے میں جو فاسق و فاجر اور طالم وستم کر ہواور جس اس کل کونا جا تر امور میں کرنے کی فلطی نہ کریں۔ اس وقت میں کے خلاف بیقدم اٹھا کیں جو فاسق و فاجر اور طالم وستم کر ہواور جس

کاظلم وستم اور جس کے تشد دسے دوسرے لوگ بھی پریشان ہوں۔اس مل کے آگے پیچھے درود شریف نہ پڑھیں۔ وقع مشکلات درج مشکلات

اگرکوئی شخص مصائب ومشکلات کاشکار ہوتواس کو بیٹل کرنا چاہئے ،عشاء کی نماز کے بعداس درود شریف کو ۲۱ بار پڑھیں۔اکس لھم صَلّ بَعْلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اس کے بعدا کی باریدعا پڑھے یَاحَنَّان اَنْتَ الَّذِی وَسِعَتْ کُلَّ شَیْء ضَرَّا رَحْمَةً وَ عِلْمًا يَاحَنَّانُ ال دعا كو پِرْصِحْ كے بعدا الم مرتب سورة مزل پڑھیں۔ آخر میں یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ إِنَّی اَسْتَلُكُ اَنْ تَسْخُولِیٰ غُدَّامَ هٰذِه السُّورَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحِق لَا اِللّٰه اللّٰه محمد رسول الله عمل کے تم پروی درودا ۱ بار پڑھیں، جوشروع میں پڑھا تھا۔
اس کے بعدمصا برا مشکلات سے نجات ملنے کی دعا کریں۔ انشاء الله عدن میں نجات ملے کی ، اس مل کو لگا تاریدن تک جاری و میں۔
برائے زندگی اولا و

اگر کسی عورت کی اولا دزندہ نہ رہتی ہوتو نیلے رنگ کے ۴۰ دھا گے لیں اوران پر ۳۱ گرہ اس طرح لگا ئیں کہ ہرگرہ پرایک بارسورہ مزل پڑھ کر دم کردیں عمل کے شروع اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ،اس کے بعد اس کو گنڈہ بنا کرحا ملہ کے ملے میں ڈال دیں ،جب بچہ پیدا ہوجائے تو اس گنڈے کو بچے کے ملے میں ڈال دیں ،انشاءاللہ بچہ زندہ رہے گااور عمر طبعی کو پہنچے گا۔

سورہ مزمل کے عامل بننے کاطریقنہ

اگر کوئی شخص سور ہ مزمل کا عامل بننے کا خواہش مند ہواور بہ چاہتا ہو کہ اس سور ہ شریفہ کے ڈربعہ کل مخلوقات پر اپناتصرف جاری کر ہے تو اس کواس سور ہ کی زکو ہ نکالنی چاہئے اور دورانِ چلہ کشی جمالی اور جلالی دونوں طرح کے پر ہیز کا اجتمام کرتا چاہئے۔اس سور ہ کا عامل روحانی عملیات کا بادشاہ بن جاتا ہے اور تنجیر خلائق کی زبر دست دولت اسے حاصل ہوجاتی ہے۔

عامل بنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سورہ مزل کوسات روز تک روز اندا ۲ مرتبہ پڑھیں اور ہرروز پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل اہائقش کھے اورروز اندائییں آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے، اس عمل کے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، سات دن کے بعد مورہ مزل ایک بار اور اول وآخر درود ایک بار پڑھے، سات دن کے بعد جونقش روز انداکھا جائے گا اس کوروز پانی میں ڈالنا ضرور ٹی نہیں ۔ ہے، دس دن اسلے خرد کھے یا ایک مہینے میں اسلے پانی میں ڈالے جاسکتے ہیں۔ نقش ہے۔

ZAY

IYAYZ	1442+	14421	+PAFI
MAZY	IYAYI	PPAPI	IYAZI
IYAYE	171/20	AFAFI	OLVLI
PYAYI	IAVÁL	IYAYE	IYAZM

زكوة كادوسراطريقه

ر میں اس مل کو چید ماہ تک لگا تارکر ہے، اس عمل میں صرف پر ہین جمالی کافی ہے۔ اس عمل میں روز اندسورہ مزمل ایک سوپھیں باراس طرح پڑھی جائے گی۔ چار رکعت نماز نفل بہ نبیت زکوہ سورہ مزمل اوا کرے۔ ہر رکعت میں ایک بارسورہ فاتحہ اور پچیس بارسورہ مزمل پڑھے۔ نمازے فارغ ہوتے ہی سجدے میں جائے ، حالب سجدہ میں ۲۵ ربارسورہ مزمل پڑھے۔ نماز شروع کرنے سے پہلے اامر بارورود المراق برصاور جب الخري تجديد الفحت المرارورود شريف برص الكاوالله زكوة الا موجائ كى وكوة كى اوالكى كى بعزم المرارود الني المرابي المرارود النيس مرتبه سورة مزل برحتار ب-

ذكوة اكبركاطريقه

سورہ مزل کی زکوۃ اکراواکرنے کاطریقہ ہے کہ اس سورۃ کوایک لاکھ چیس مرتبہ پڑھاجائے، بہتعداد خواہ کتے جمی دول کی پوری، دیان ایک سال سے ذیادہ کاوقت نہ گئے۔ اس عمل کواگر مجد میں کریں تو افضل ہے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ تجر کے بعد یا عشاء کے بعد اعتاق کی نیت کریں اور نماز کے بعد عمل شروع کریں، جب ایک لاکھ چیس ہزار کی تعداد پوری ہوجائے تو سات فر عبل کو کھنانا کھلاویں، انشاہ اللہ ذکوۃ اوا ہوگی اور زبردست قتم کی روحانیت عامل کے دائن میں سف آئے گی، عامل آیک سورۃ کے ذریعے وہ تقرقات کرے گا کہ عمل کے دائن میں سف آئے گی، عامل آیک سورۃ کے ذریعے وہ تھرقات کرے گا کہ عمل کے دائن میں سف آئے گی، عامل آئے ہی دنوں میں پیما ہو تعرفات کی کوئی صدیدیں رہے گی۔ دوران عمل خواہ مل کتنے ہی دنوں میں پیما ہو یہ برجیز جمالی کا لخاظ رکھیں اور زکوۃ کے بعدروز اندایک بارسورہ مزمل تا عمر پڑھتے رہیں۔

ذكوة اصغركا طريقه

سورهٔ مزل کو چالیس بزار مرتبه پرخیس بخواه کتنے ہی دنوں میں کیکن کوشش کریں کدروژانه پڑھنے کی تعداد برابردہے کم زیادہ نہ ہو،اول وائٹر گیارہ مرتبدروز انددرودشریف پڑھیں، پر ہیز جمالی کواس میں بھی کمح ظار کھیں،انشاءاللدز کو قاصغرادا ہوگی۔

تقرفات کے لئے زکوۃ کے اس طریقہ پردھیان دیں

جو تخف میرچاہے کہ سور کا مزل کے ذریعہ تصرفات کرے اور اس کو ہڑ کل میں کامیا بی حاصل ہوتو اس کو چاہئے کہ نوچندی جعرات کو اس عمل کی شروعات اس طرح کرے کہ دور کعت نمازنفل عنسل کے بعد بہ نیت قضاء حاجت پڑھے، نمازے پہلے دس مرتبہ درود شریف دس جرتبہ استغفاد اور دس مرتبہ سور و اخلاص پڑھے، نماز کے بعد سور و مزل اس طرح پڑھے:۔

يَسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اللهِ الْمُزَّمِّلُ بِصِيْ كَالِمَا الْمُؤَمِّلُ بِهِ عَمَاهُ وَكِيلاً بِهُ الْمُؤَمِّلُ الْمُؤَمِّلُ الْمُؤَمِّلُ وَكِيلاً بِهُ اللهُ يُقَدِّرُ اللّهَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ يُقَدِّرُ اللّهَ اللهِ اللهُ يَقَدِّرُ اللّهَ اللهِ اللهُ يَقَدِّرُ اللّهَ اللهِ اللهُ يَقَدِّرُ اللّهُ وَالنّهَارِ قَلَوْ لَى قَصَاءَ حَاجَتَى فَانْكَ قَادِرٌ عَلَيْهَا وَ اَنْتَ عَلَى كُلِ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. جب يُحْوَى نفضلاً مِن اللهِ مِن فضلك المُعْفِي وَالنّهُ وَمِن فَصَلْكَ الْمُوا فَلا تَعْفِينِي يَاذُالْفَضُلِ الْعَظِيْمِ. جب ورة كالله بِهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ الْعَظِيمِ وَ اَتُولُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَظِيمِ وَ اَتُولُ اللهِ اللهُ اللهُ

لَمُلْوَحُمُنِى وَحُمَةً تَخْنِى بِهَا عَنِ الرَّحْمَةِ مِنْ مِوَاكَ إِفْضِ وَيْنَى وَ اَغْنِيْنَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْحَفْوِ بِوَحْمَتِكَ يَا الرَّحْمَةِ مِنْ مِوَاكَ إِفْضِ وَيْنَ وَيَا مُنَقِلٌ وَيَا مُنَقِمُ تَقِمْ يَا الْمُوَرِّ وَيَا مُنَقِمُ تَقِمْ يَا الْمُحَلِّلِ وَالْاَكُوامِ بِوَحْمَتِكَ يَا اَوْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. الْلَهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا وَامْتِ الصَّلُوة وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا فَامْتِ الْبُوكُوامِ بِوَحْمَتِكَ يَا اَوْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. الْلَهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا وَالْمُ مَعَلَدِ مَا وَالْمَدُ وَ مَلْ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْكُورُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الصَّورِ وَصَلِّ عَلَى وَوْحَمَّدٍ فِي الْقُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُعَلِّ فِي الْقُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُعَلِّ فِي الْفُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُعَلِّ فِي الْفُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْدِ وَصَلِّ عَلَى الْمُعَلِّ فِي الْفُورِ وَصَلِّ عَلَى الْمُعَلِي وَمَلْ عَلَى الْمُؤْدِ وَصَلَّ عَلَى الْمُؤْدِ وَصَلَّ عَلَى الْمُعَلِي وَالَهِ وَ الْهِ وَ اصْحَابِهِ الْجُمَعِيْنِ.

سوره مزمل كى زكوة كاليك اورطريقه

چونفس سورہ مزمل کی ذکو قاس طریقہ سے اواکر تاہے کہ اس کورزق حصول وافر مقدار میں ملتاہے، عوام وخواص میں اس کی مقبولیت پر حتی ہے اور امراء اور سلاطین اور حکام وافسران تک اس کی پہنچ ہوتی ہے اور اس کے کام نہایت آسانی کے ساتھ انجام پذیر ہوتے ہیں، دعا نمی قبول ہوتی ہیں اور تمام جائز مقاصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

طريقة يه كاام وتردوو ورايف برصن كالله عليه وسلم أم الله المُواَعِلُ والمُعْفِقِ المُؤَعِلُ وَعِلْهِ الْمُؤَعِلُ وَعِلْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وسلم أَم اللّهُ اللّهُ عَلِيهُ وسلم أَم اللّهُ اللّهُ عَلِيهُ وباس آيت بري بيجور به المُعَفُوقِ وَالْمَعْوِبِ الوَكِيلُة واس آيت كام وبره برهي الله عليه وسلم أم اللّهُ يُقَدِّدُ اللّهُ اللهُ اللهُ

يَا أَكْرَمُ الْخَلْق مَالِي مِنَ الْوَوبِهِم ﴿ سِوَاكَ عِنْدَ خُلُو الْحَارِثِ الْعَمِيمِ

ایک مجلس میں عشاء کے بعد سورہ مزل اس طرح گیارہ مرتبہ پڑھے اور بدنیت ذکوۃ لگا تارگیارہ راتوں تک اس عمل کو جاری رکھے۔اس دوران پر بیبز جمالی اورجلالی رکھے۔زکوۃ کی ادائیگی کے بعدروزاندسورہ مزل امرتبہ پڑھنے کامعمول رکھے۔

سورؤمزمل كي زكوة كاليك اورطريقته

ماونابت مفرکے مہینے میں اون بدھ، جعرات، جعدکوروز رر کے اور علی الصبال خسل کرکے پاک صاف کیڑے ہیں۔ کے اور کیڑوں ک خشبولگائے، ہرروزایک سوئیس مرتبہ سورہ مزل پڑھے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اون میں ذکو قادا ہوجائے گی مدوزان افطار ساوہ فلاسے کرے کوشت، جاول اور دود دھ کا استعمال ای تین دنوں میں نہ کرے، ذکو ق کی ادائیگی کے بعدروزانہ سورہ مزل دی مرجبہ پڑھنے کا معمول مرکھے مانشا مالند ذکو ق کے بعد زبر دست اثرات ظاہر ہوں مے۔ ماہ مفرکے علاوہ بھی ثابت مینوں میں بیز کو قاوا کی جاسکتی ہے۔

مرتب مرلانا حكيم سليم الله ظفر المساولات المسا

مال ومتاع كى حفاظت

جب جاند یا سورج درجہ شرف میں ہوتو بینش اس چیز پر تکھیں جس کی حفاظت مقصود ہو، ایس چیز چوری نہیں ہوگ محفوظ رہے گ۔ اگر خدانخو استہ چوری ہو بھی گئی تو بہت جلدی دریا فت ہوجائے گی۔

	214	
	Ь	ز
1	2	٠ و
٦	و	ب

سواری کی یانی میں ڈو بنے سے حفاظت

سابق نقش پیر کے روز جب جاند سعد میں ہوتو لکھا جائے اور مشتی کے سامنے والے حصد پر ہائد ھا جائے تو کشتی ڈو بنے سے محفوظ ہوجاتی ہے اور اس کے لئے دور کا سفر بھی قریب کردیا جا تا ہے۔ لیکن اس کے اردگر دیرآیات بھی لکھی جائیں۔

بِسُسِمِ اللَّهِ مَجُرَاهَا وَمُرُسَاهَا إِنَّ رَبِّى لَغَفُورٌ رَحِيُمٌ ٥ وَمَا قَلَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَلْرِهِ وَالْآرُصُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمْاوَاتُ مَطُوِيًّاتٌ بِيَهِيُّ نِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشُوكُونَ٥

اگرکوئی انسان اس تقش کو پاس رکھ تو دو بے سے محفوظ رہے گا۔ ذاتی اور مالی حقاظت کے لئے

جب الى ذات اور مال ومتاع كى حفاظت دركار مواويد برهيس

بِسُمِ اللهِ وَالْحَمِدُ لِلْهِ وَالسَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى دَسُولِ اللهِ مَحَمَّدِهُنِ عَبْدِ اللهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِمُ. اللّهُمُّ اللّهُمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُلِمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُلِمُ اللّهُمُلِمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُلِمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُلْمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلِمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُلْمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُلُمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُمُلُمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُمُلّمُ اللّهُمُمُلُمُ اللّهُمُمُلُمُ اللّهُمُلْمُلُمُ اللّهُمُلّمُ اللّهُمُمُلّمُ اللّهُمُمُلُمُ اللّهُمُلُمُ اللّهُمُمُلّمُ اللّهُمُمُلُمُ اللّهُمُلْمُلُمُ اللّهُمُ اللّهُمُلْمُ اللّهُمُلْمُلُمُ اللّهُمُلْمُلُمُ اللّهُمُلُمُ اللللّهُمُلُمُ اللّهُمُ اللل

,	بسم الله الرحمن الرحيم
	والحمد الله رب العالمين
	يسم الله الرحمن الرحيم
	والحمد الله رب العالمين
لين	وصلى الله على سيد انبياء والمرس
٢	اللهم احفظني محقك وحق نبيك

وعا كاترجمه:

''الله کے باہر کت نام کے ساتھ اور اس کی حمد کے ساتھ ابتداء کر تاہوں۔ صلوۃ وسلام ہواللہ کے رسول حضرت محمد بن عبداللہ اللہ اللہ اللہ میری حفاظت آپ کے آل پراور آپ کے اصحاب پر۔ اے اللہ میری حفاظت فرمائے ، ہر طرح کے شراور مصیبت سے اور میر سے سامان کی حفاظت فرمائے ، مسائع ہوئے اور نقصان پڑنے سے۔ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اخلاص اور تقوی والے دل کے ساتھ آپ میری حفاظت فرمائے ، وشمن کی ہرتہ ہیر اور شریر اور گول کی تمام خفیہ سازشوں حفاظت فرمائے ، وشمن کی ہرتہ ہیر اور شریر اور گول کی تمام خفیہ سازشوں سے۔ بے شک آپ سفے اور جانے والے ہیں''

اس ماه کی شخصیت

از: تا كيور

نام: فاخرالاسلام سجاني

نام والدين: كسيم حيات عبدالودودانصارى

تاری بیدائش: ۱۸ فروری ۱۹۹۸ء

قابلیت: بیاے فاضل دینیات

آپ کا نام کا حروف پر مشمل ہے ان میں ۵ حروف نقطے والے بی، باقی ۱۲ حرف، حروف صواحت سے تعلق رکھتے ہیں، عضر کے اعتبار سے آپ کے نام میں کے حوف آتشی، ۵ حروف خاکی، ۳ حروف بادی اور دوحروف آبی ہیں، بداعتبار تعداد آپ کے نام میں آتشی حروف کو اور بداعتبار اعداد خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کامفر دعدد ک، مرکب عدد ۱۹۹۵ ورآپ کے نام کے جموی اعداد ۱۹۹۵ ہیں۔

کاعدوروجانیت سے وابستہ مانا گیا ہے، سمات عدد کے حامل کو میرو تفری کا بہت شوق ہوتا ہے اور ساتے والے فخض اکثر سفر کے مواقعات ور پیش رہتے ہیں، سمندر کا سفر کرنے کا بھی انہیں چالیس بار ماتا ہے، قدرتی مناظر سے بھی انہیں بہت ولچیں ہوتی ہے، اس کے اعرایک بہت بڑی خامی ہوتی ہے وہ یہ کہ بھی بھی شریفوں کورڈیل اور کمینوں کو معزز گردانے لگتا ہے۔ کے عدد کے لوگ حدسے زیادہ حساس کمینوں کو معزز گردانے لگتا ہے۔ کے عدد کے لوگ حدسے زیادہ حساس اور شاح اس لئے یہ لوگ جلد ہی دوسروں سے بدگمان ہوجاتے ہیں اور شاح میں قولہ اور دم میں ماشدان کی فطرت ہوتی ہے، می کوان کے خمہ اور شاح کو بجھ اور میں ماشدان کی فطرت ہوتی ہے، می کوان کے خمہ اور تی ہیں اور شام کو بچھ اور میں اور شام کو بچھ اور

عدد کا مخص اینے مفاد کی خاطر دوسروں کو نقصان کی بنجانے سے اور کی خاطر دوسروں کو نقصان کی بنجانے سے اور کی خاطر دوسروں کے معاد کریں ہوتا ہے۔ کے عدد کے

لوگوں میں روحانیت ہوتی ہے، اس کوتنی علوم سے بھی دلچیسی ہوتی ہے،
لیکن مجموعی اعتبار سے اس عدد کے لوگ خوش قسست نہیں ہوتے ، البعثہ جن
خواتین کا عدد کے ہوتا ہے ان کی شادیاں بڑے گھر انوں میں ہوتی جن یا
کی شادی کے بعد شوہر کے حالات میں خوش حالی آ جاتی ہے اور کے عدد کی
خواہش اپنی زندگی عیش وعشرت میں گزارتی ہیں۔

عدد کے لوگوں میں ایک خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ بیسوچے بہت
ہیں لیکن عمل بہت کم کرتے ہیں، خفلت اور تسامل ان کی ذات کے جزو
ہوتے ہیں، ان میں کا بلی کوٹ کو بحری ہوئی ہے، یہ لوگ بہت
جذباتی ہوتے ہیں۔ عدد کے لوگ بہت جذباتی ہوتے ہیں اس لئے
اچھی بڑی باتوں میں مبالغہ میزی سے کام لیٹا ان کی فطرت ہوتی ہے۔
عدد کے لوگوں میں مبالغہ میزی سے کام لیٹا ان کی فطرت ہوتی ہے۔
عدد کے لوگوں میں مرطرح کے حالات سے مجھونہ کر لینے کی مسلاحیت
ہوتی ہے، یہ بہت کم پر قناعت کر لیتے ہیں لیکن بھی بھی ان کی حص ان کو سان کو سان کو سان کو سان کی حسان کی حسان کی حسان کے ہوتی ہے۔
ہوتی ہے، یہ بہت کم پر قناعت کر لیتے ہیں لیکن بھی بھی ان کی حص ان کی حسان کو سان کو سان کی حسان کی صد بات کی ہوتی ہے۔

اگردوست ازراوید مینی قلدل جاتے ہیں ،ان کی زندگی اس محتی کی ما نند موکردہ جاتی ہے جو کی طوفان میں چکو لے کھار بی ہو۔

عدد کے لوگ کیسر کے فقیر نہیں ہوتے ،ان میں سوچ وگلر کا مادہ مونا ہادہ کی بنام بداکٹر اینارات بدل دیے ہیں۔ عدد کے لوگوں کی قوت فیملدائل ہوتی ہے لیکن اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے ا كثريه إلى محنت كورائيكال كردية بين اورخودكواسية احباب وا قارب كا نشاند منالية بير _ چونكدآب كامفروعدوك ب،اس لي كم وبيش بيتمام خصومیات آپ کے اعدرموجود ہول کی ،آپ کے اعدرمبر وصبط کا مادہ موجود ہے،آپ کے اندرائے قس کو کیل دینے کی صلاحیت ہے،آپ خاموثی اور تنبائی پند ہیں،آپ کومفلوں سے اور بنگاموں سے وحشت موتی ہے،البتدان مجلسوں کو پند کرتے ہیں جو سجیدگی اورسلیقہ سے بہرہ ورموتی ہیں، اگرآپ کوائی زندگی میں خالفتوں کا سامنا بار بار کرنا پڑے گالیکن آپ اپن فطرت عافیت کی بنا پر اختلافات سے خود کو بچاتے رہیں کے اور رسمتی کی زندگی سے خودکودور رکھنے کی ہمکن کوشش کرتے ر ہیں گے،آپ کے اندرخو ہوں کی کی نیس ہے لیکن اس کے باوجودآپ احساس كمترى اوريت بمتى كاشكارر بيت بي اوريت بمتى كى وجه بروقت اقدام كرنے سے بچلجاتے ہيں اور خوشيوں سے محروم ہوجاتے بي، دوسرول برتقيد كرنا بهي آپ كى فطرت ثانيه إدراس فطرت كى وجدا كثرآب كاحباب واقاربآب سيكنار وكثى افتياركر ليت ہیں،آپ کے مزاج میں ایک طرح کی ترش روئی بھی ہے، بیرتش روئی بھی اکثر آپ کے لئے مسائل کھڑے کرتی ہے اور آپ کوئی نی الجعنوں سے وابسة كرديق بليكن بيد ہات افي جكمسلم بكرآپ دل ك برے جیس میں ،آپ جلد بی شدا ہے موجاتے میں اور جلد بی این غلطيوب اورنا داندول ومحسوس كريسة بين اس لئے كچولوك آب وچمور نا پندیس کرتے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ع، الاِءاور ۱۵ بیں، ان تاریخوں میں این اہم کام شروع کرنے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چے ہے گی۔

آپ کا کی عدد ۲ ہے۔ ۳ عدد کی چیزیں اور مخصیتیں خاص طور پر آپ کوراس آئیں گی، آپ کی دوتی اور مجبت ان لوگوں سے خوب جے گی

جن کا عدو ۲ اور ۲ ہو، ۳ اور ۲۸ پ کے لئے عام سے اعداد ہیں وال اعداد کے لوگوں سے نہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا اور نہ قابل فر کر فقصال آ کی۔ اور ۹ آپ کے دعمن عدد ہیں وال اعداد کی چیز ول سے اور لوگول سے اگر آپ خود کو پہا کی گے فی بہتر ہوگا۔

آپ کامرکب عدد ۱۵ ہے، پہعد غذاری، حادثوں اورا یکیڈن کا عدد مانا گیا ہے، اس عدد کے لوگ ہے اطبیبنائی، وی پر بیٹائی اور مسلسل کھناش کا شکار سے ہیں۔ جن لوگوں کا عدد ۱۷ ہوتا ہے اگر دہ کی جمیل سمندر یا نہر کے قریب اپنی رہائش گاہ رکھیں تو ان کے تی میں مغید ہوگا، آپ کو الکول سے بے ہوئے تمام مشروبات سے پر بیز رکھنا چاہئے کیوں کہ یہ شروبات بطور خاص آپ کی جسمانی اور دوحانی صحت کے لئے تناہ کن نابت ہول کے۔

آپ کے غیرمبارک تاریخیں: ۱۲،۲، کا اور ۲۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں ورندنا کامی کا اعدیشہ رسےگا۔

آپ کابرج داواور ستارہ زحل ہے، ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کامول کے لئے ہفتہ کو اہمیت دیں۔ جعداور بدھ مجی آپ کے لئے ہفتہ کو اہمیت دیں۔ جعداور بدھ مجی آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں کے اتو ار بیر منگل کواپے اہم کامول سے پر ہیز رکھیں ۔ یا توت آپ کی رافی کا پھر ہے، اس پھر کو چار کامول سے پر ہیز رکھیں ۔ یا توت آپ کی رافی کی بھر واکر اپنے واکمی ہاتھ کی یاساڑھے چار کرام کی چاندی کی انگوشی میں جڑوا کرا ہے واکمی ہاتھ کی شہادت کی انگل میں بہن لیں، انشاء اللہ آپ اس کے قائدوں کو محسوں کریں گے۔

جنوری، فروری، جولائی اور اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان جینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیاری حملہ آور ہوتو اس کا علاج کرنے میں غفلت نہ برتیں ،عمر کے کسی حصہ میں آپ کو امراض معدہ، امراض دانت، درد محضیا، امراض چھم، دیا تی بیاریوں کی شکایت ہوگئی ہے، آپ کو چلول کا جوس جمیشہ داس آ کے گا، روزانہ سلاد شکایت ہوگئی ہے، آپ کو چلول کا جوس جمیشہ داس آ کے گا، روزانہ سلاد میں بیاز اور کھیرے کا استعمال رکھیں، انشا واللہ آپ کی صحب متاثر ہوئے میں بیاز اور کھیرے کا استعمال رکھیں، انشا واللہ آپ کی صحب متاثر ہوئے سے محفوظ رہے گی۔

آپ کے نام بیں ۱۲ حروف، حروف موامت ہے تعلق رکھے ہیں، ال کے نام بیں ۱۲ حروف، حروف موامت اللہ کے اعداد ۲۹ ہیں، اگران بیں اسم دات الی کے اعداد ۲۹ ہیں، اگران بیں اسم دات الی کے اعداد ۲۹ ہیں۔

شال کرلئے جائیں تو کل اعداد ۲۹۸ ہوجاتے ہیں ،ان کا نفش مرابع آپ کے لئے بہرائتبارمفید ثابت ہوگا۔ نفش اس طرح بنے گا۔

4

YIO .	AIF	Yrr	Y•Y
YFI	4-4	AIL	419
YI+	ALL	AIA	יווץ .
YIL	AIL	YII	775

آپ کے مبارک حروف ش، س، ش اور صبی بان حروف سے شروع ہونے والے تمام اشیاء آپ کے لئے بطور خاص مفید ثابت ہوں گی اور آپ کے لئے تی اور کامیانی کا ذریعہ بنیں گی۔

آپ کے مزاج میں تفہراؤ نہیں ہے، کانوں اور پیٹ کے کچے ہیں، لوگوں کی ہاتوں میں جلد آجاتے ہیں اور اپنے اور کی اور کے رازکو محفوظ نہیں رکھ پاتے، اس لئے آپ نقصان بھی اٹھاتے ہیں اور آپ کو رسوائیوں کا بھی سامنا کرنا کرنا پڑتا ہے، غیر معمولی خساروں سے محفوظ رہنے کے لئے اور لوگوں کی نظروں میں مرخروہونے کے لئے آپ کواپنے اور دومرے کے دازوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔

رورد مرسال المسترون المسترون المسترون بهندى، خاموتى، آپ كى ذاتى خوييال به بين الفس كشى، سكون بهندى، خاموتى، قوت برواشت، خور وفكر كا ماده، براسراريت، جذبه ايثار، حالات سے سمجمونة كرنے كى صلاحيت وغيره-

آپ کی واتی خامیاں یہ ہیں: بے اعتدائی، ترش روگی، تغیر
پندی، عدم استحکام، احساس کمتری، ستی، ٹال مثول کا مزاح، ماہیں،
پیٹ اور کا نوں کا کچا پن استقلال کی کی وغیرہ - ہرانسان ہیں پچھ خوبیال
ہوتی ہیں اور پچھ خامیاں خوبیوں اور خامیوں سے کوئی انسان خالی نہیں
ہوتا، گراس دنیا ہیں اچھا انسان وہ کہلاتا ہے جس میں خوبیوں کی مقدار
بنبیت خامیوں کے ذیادہ ہو۔

میں امید ہے کہ اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپی خو بول میں اصافہ کرنے کی کوشش کریں گے اور اُن خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی جدد جد کریں گے جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔ آپ کی تاریخ بدائش کا چارث سے۔

		99
		۸
11	,	4

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ ہیں ایک دو دبار آیا ہے جواس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ چرب زبانی خوب کر لیتے ہیں، آپ کی باتنی کچھے تم ہوتی ہیں ادر آپ بحث ومباحثہ کی پوری مہارت رکھتے ہیں، آپ کی باتیں س کرلوگ آپ کے گرویدہ ہوجاتے ہیں، آپ کے سامنے باعتبار مفتگو کی اور کا جمنا آسان نہیں ہے۔

آپ کے چارٹ میں اکی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت اوراک بہت بڑھی ہوئی ہے کیا آپ اس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایائے۔

س کی غیر موجودگی بیٹا بت کرتی ہے کہ آپ اپن تخلیقی کاوشوں کواور اپنے کارناموں کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کریاتے جب کہ آپ کو اپنی منصوبہ بندیوں کواور اپنے کارناموں کو دنیا کے سامنے پیش کر کے ان کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

۵ غیرموجودگی بی ثابت کرتی ہے کہ آپ اعتدال سے محروم ہیں اور اکثر معاملات میں افراط و تفریط کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ا کی غیر موجودگی بیٹابت کرتی ہے کہ گھریلوزیدگی کے معاملہ میں آپ کافی سردمہری کا مظاہرہ کرتے ہیں جو کسی بھی اعتبار سے اچھانہیں ہے، اس سردمہری سے آپ کی شخصیت کے اہم اجزاء پا مال ہوجاتے ہیں۔ کے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل کے موجودگی میٹابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل وانصاف کو وانصاف کو

اہمیت دیتے ہیں اور ناانسانی کسی کے ساتھ بھی آپ برداشت نہیں کرتے۔

۸ کی موجودگی سے بیٹا بات ہوتا ہے کہ دوسروں کے معاملات کو پر کھنے کی بحر پورصلاحیت رکھتے ہیں، آپ صفائی پیند بھی ہیں لیکن آپ کی طبیعت کی بے چینی اور غیر معمولی قشم کا اضطراب آپ کوایک کڑھن ہیں طبیعت کی بے چینی اور غیر معمولی قشم کا اضطراب آپ کوایک کڑھن ہیں

بتلار تمتی ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ ہیں 9 دوبارآیا ہے۔ اس سے
اندازہ ہوتا ہے کہ مجموع طور پرآپ کی شخصیت بہت مغبوط اور منظم ہے۔
جن حضرات کے چارٹ ہیں 9 دومر تبرآ تا ہے وہ شخصیت کے اعتبار سے
بہت مضبوط اور منظم ہوتے ہیں اور ان ہیں بے پناہ صلاحیتیں ہوتی ہیں ،
بیات مضبوط اور منظم ہوتے ہیں اور اکثر ہر معاملہ میں کامیابیوں سے
ستعدی کے ساتھ کرتے ہیں اور اکثر ہر معاملہ میں کامیابیوں سے
ہمکتار ہوجاتے ہیں، آپ کے اندر جذبہ ہمردی بھی ہے اور جذبہ
خیرخوائی بھی، آپ اوگوں کی دل کھول کرمدد کرتے ہیں، آپ کچی خوبیوں
گی وجہ سے اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ متازر ہیں گے، آپ کی زندگی میں
کی وجہ سے اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ متازر ہیں گے، آپ کی زندگی میں
دوچار ہونا پڑے گا لیکن آپ کی سر بلندی اور سرخروئی ہر دور میں ہمیشہ
دوچار ہونا پڑے گا لیکن آپ کی سر بلندی اور سرخروئی ہر دور میں ہمیشہ
برقر ادر ہے گی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک لائن کمل ہے اور درمیان کی لائن ہوتی ہے،اس کا خالی درمیان کی لائن ہوتی ہے،اس کا خالی پن سیٹا بت کرتا ہے کہآپ کی خوشیاں اور کامیابیاں زیادہ تر ادھوری رہیں گی،آپ اپنی خواہشوں اور ضرورتوں کا اظہار کرنے میں ایک طرح کی ہی گیاہٹ محسوس کرتے ہیں اور ہر وقت اپنا مدعا بیان نہیں کر پاتے، حالا نکہ آپ بولنے اور گفتگو کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اور سامعین کو بات سانی متاثر کر لیتے ہیں۔

آپ کی تصویرآپ کی پاس اورآپ کی احساس کمتری کی دیگایت کرتی ہے، اگرچہ آپ امید پرست ہیں لیکن پھر بھی ناامیدی کے بھنور میں تھینے رہتے ہیں اور اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی امیدوں پر پائی پھیرتے ہیں،اورخواہ کو اور کی سوچ آپ کا خون حشک کرتی ہے۔

آپ کے دستھ ایر طاہر کرتے ہیں کہ آپ اپنی خوبیوں اور خامیوں کولوگوں کی نظروں سے تنی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس میں آپ

کوکامیانی نبیل ملتی ، لاکھ کوششوں کے بعد بھی آپ کی خوبیال بھی اور آپ کی خامیاں بھی لوگوں برآشکارا ہوجاتی ہیں۔

آپ کے لئے بیکالم بڑی محنت سے اکھا گیا ہے آگر آپ نے اس کالم کو پڑھکر اپنی فوجوں کالم کو پڑھکر اپنی فوجوں کالم کو پڑھان افتیار کئے تو جماری محنت ٹھکانہ سے لکے اور آپ کی شخصیت میں جارجا ندلگ جا کیں گے انشا ماللہ۔

اگلاشاره

یعنی جنوری، فروری ۱۰۰۱ کا شماره

"خاص الخاص" نمبر هوگا

اس شارہ بیں اہم ترین مضامین شائع کئے جا کیں ہے جولوگ روحانی عملیات سے دلچیں رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس شارے کو گہرائی کے ساتھ پڑھیں اور اس نمبر کے قیمتی مضامین سے استفادہ کریں۔

''خاص الخاص نمبر'' روحانی تقویم ۱<u>۱۰۲ء</u> کے بعد فروری ۱<u>۲۰۱۸ء می</u> منظرعام پرآئےگا۔

الجنك حضرات بطورخاص توجيدين

اور اپنی مطلوبه تعداد سے پیشکی آگاہ کریں اعلان کنندہ

> ابوسفیان منیجر ماهنامه طلسماتی دنیاد بوبند فون نبر:09756726786

> > پتـــه

ما بنامه طلسماتی دنیا محله ابوالمعالی و بو بند (یوبی)

بِن كود غبر: 247554

فقدى مبائل

ہنتہ می فننہ

السوال: ازعبدالشكوركتتوارا

یہاں ایک مولوی صاحب جومحلّہ کی معجد میں امامت بھی دیے ہیں اور بر بلوی مکتب خیال کے حامی ہیں، ارشاد فرماتے ہیں ارجناب رسول اللہ مقالیة کا جنازہ نہیں پڑھا گیا۔ ان کتب کا حوالہ است فرمائے جن میں حضور اللہ کے جنازے کا تذکرہ ہے اور بہ ارجنازہ کس نے پڑھایا تھا تا کہ مولوی صاحب کومطمئن کیا جاسکے۔

جواب : جاری جھی نہیں آتا کہ ہرمسکہ میں اطمینان دیا اللہ میں اطمینان کا سوال کیوں اٹھ کھڑ اہوتا ہے۔

حضور کی نماز جنازہ پڑھی گئی یا نہیں پڑھی گئی ہے سوال کی ارخ، کی سیرت نگار، کسی اسکالر کے لئے تو مرکز توجہ بن سکتا ہے ان مجد کے آخراس میں کیا دلچیں ہے؟ ہمارا ان میں کیا دلچیں ہے؟ ہمارا ان میہ کہ جو امام مجد میں غیر ضروری مسائل ابھارے اور افواہ دماغوں کی پرسکون فضا و میں بھونچال پیدا کرے، اس مت سے الگ کردینا چاہئے۔ متذکرہ امام صاحب اگرا پئی جہالت لم جائے ہیں کہ حضورہ اللہ کے نماز جنازہ نہیں پڑھی ان کی جہالت انہیں مبارک۔ گریہ کیا مصیبت ہے کہ افطا غیر ضروری موضوع کوموضوع گفتگو بھی بتاتے ہیں؟ نیزخود افطا غیر ضروری موضوع کوموضوع گفتگو بھی بتاتے ہیں؟ نیزخود الم اس کے میں اگریہ ہوئی تھی تاتے ہیں؟ نیزخود الم اس کے میں اگریہ ہوئی تھی تو آپ بنی جگہ الم امام حدب اپنی جگہ خوش ، اس کی کیا ضرورت تھی کہ آپ تحقیق کی امام صاحب اپنی جگہ کوئی آپ کیا ضرورت تھی کہ آپ تحقیق کی الم امام حدب اپنی جگہ خوش ، اس کی کیا ضرورت تھی کہ آپ تحقیق کی اس حقیق کی آپ تحقیق کی آپ تحقیق کی آپ تحقیق کی اس حقیق کی آپ تحقیق کی آپ تحقیق کی الم امام حادب اپنی جگہ کوئی کی آپ تحقیق کی کی آپ تحقیق کی کی آپ تحقیق کی آپ تحقیق کی آپ تحقیق کی کی آپ تحقیق کی تحقیق کی کی آپ تحقیق کی تحقیق ک

امام معاحب نے اگر برسبیل تذکرہ کہدہی دیا کہ حضور اللہ کا اور میں برائے کا اور کو کہنا جائے تھا کہ اچھانہیں پڑھا

گیا ہوگا ہمیں کیالینا دینا اور اگر سامعین میں ہے کی کو معلوم تھا کہ
امام صاحب غلط کہدرہ ہیں تو اسے بس اتنا کہددینا چاہے تھا کہ
فلاں کتاب میں آپ کے خیالات کی تر دیدموجود ہے۔ اس پرامام
صاحب مانیں یا نسما نیں بات یوں ختم کردینی چاہئے کہ سنے امام
صاحب وقت اور انرجی کی بربادی کے لئے پہلے ہی ہے اختلافی
ماکل کھے کم نہیں ہیں۔ آپ ایک نیا مسلکہ کھڑ اکر کے فتنے کی کاشت
مسائل کھے کم نہیں ہیں۔ آپ ایک نیا مسلکہ کھڑ اکر کے فتنے کی کاشت

حضور الله کی نماز جنازہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کی ادنی سی بھی ضرورت عوام کو در پیش ہو۔ آپ جو پچھ بھی درست سجھتے ہوں اے دل میں رکھئے اور نماز پڑھا کراپنی تنحق اہ اور روٹی لینے پر قناعت سیجئے۔

سیتہ بدی گذارشات ذہن شین کر لینے کے قابل ہیں۔ باہمی اختلا فات ای طرح تو ہڑھے ہیں کہ ہم ذراذ رائی غیرضروری باتوں کو اہمیت دے کرلڑ نامر ناشروع کردیتے ہیں۔ بیدداصل شیطان ہی دماغوں میں ان ڈالٹا ہے کہ بیٹھے بھائے بحث اٹھا یا کروہ ہم آگراہم اور غیراہم ،ضروری اور غیر ضروری میں فرق کرنے کا بیڑا اٹھالیس تو پھر بے شاراختلا فی بحثیں سردخانے میں چلیں جا کیں گی اور ہر لھہ جدل وزاع کے زواجے تراشنے والے دل ودماغ انقاق وتعاون کی بنیادیں ڈھونڈنے پر مائل ہو سکیں گے۔

اب جواب تفصیل سے سنئے: حضوط اللہ کی نماز جنازہ ایک تاریخی حقیقت ہے جس کی تفصیل متعدد کتب حدیث کے علاوہ صحاح ستہ کی ایک کتاب ''ابن ماج'' میں بھی دیکھی جاسکتی ہے حضرت عبد اللہ ابن عہاس سے مروی ہے کہ جب یوم شنبہ کو حضوط اللہ کی تجہیر وی ہے کہ جب یوم شنبہ کو حضوط کیا بھر مختلف و تکفین کردی گئی تو جہم ارکہ گھر ہی میں ایک تخت پر کھام کیا بھر مختلف جماعتیں ایک ایک کرے آئیں اور نماز جنازہ پر محتیں ۔ جب مرو

وكروهم

پریکٹیکل هینائزم سیکھنے اجری ابات

ے: ڈرنے والول کو بے خوف مقرر بتاتی سے، مکلتے ہوئے اور

فرائے سے بولیں سے بھو لنے والوں کی بادداشت بدھا میں سے۔

N.I.S.A CLINIC B.B.S. CORNER

Muslim Mohalla, Dr. Ambedkar Road, At, P.o. Tal. Navapura

Distt. Nandurbar, Maharashtra (INDIA) Pin 425418

Coantact: 08275560809, Whatsapp 0946583638, 02569-

250044.email:dmias@gmail.com

دهلی میں

مکتبدروحانی دنیاد بوبند کی مطبوعات اور ماهنامه طلسماتی دنیا

ابوریسٹ نیوز پیپرانجنسی سےخریدیں

بته: ذكر الرحيطن

دكان نمبر 3،اردوبازار، جامع مسجد، ديلي موبائل 09013629195 ,0901 فارغ مو محيّة علة ل نيجي على المترتيب نماز برمي-

يهال يهطب كاس نماز كالمام كوئى نيس تفار نماز يس كيا برُحاجات يه معالم بحى زيرغور تفاحفرت على في فرمايا كه : إنَّ اللَّه وَمَالاِ كُتَه يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِي اور اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَسَعْلَى يك النح. بوهو.

بہر حال حضوط کی نما زجنازہ پڑھا جانا معلوم ومعروف ہے۔ یہاں اس کی امامت بے شک کسی نے نہیں کی اور شاید یمی جزو امام صاحب کے دماغ میں خلط ملط ہو کر نماز جنازہ کے انکار کا موجب بن گیا۔واللہ اعلم۔

۲ موال: اگر مجدیس خطبه موجود نه به واور ندز بانی یا د بوتو بغیر خطبه نماز جمعه بردهمی جائے۔؟

جواب خطبرتو فرض ہے وہ ایک دفعہ سجان اللہ یا الحمد اللہ یا الحمد اللہ یا اللہ کے اللہ اللہ کے اللہ اللہ کے نزدیک بقدر تین آ یت یا بقدر تشہد سے خطبہ ادا ہوجا تا ہے لین اگر خطبہ معروف یا دنہ ہوتو قدر نذکور پر اکتفا کر کے جعد کی نماز ادا کی جائے۔واللہ اعلم۔

بعض زاہدوں سے منقول ہے

(۱) کے جو شخص ہنستا ہوا گتاہ کرتا ہے، اللہ تعالی اس کوجہنم میں اس حال میں داخل فرمائے گا کہ وہ رور ہاہوگا۔

(٢) اور جو محض روتا موائيكى كرتا ہے الله تعالى اس كواس حال ميں جنت ميں داخل فرمائے كاكدو منس رہا موكا۔

بعض حکماء ہے منقول ہے۔

چھوٹے گناہوں کو بھی حقیر مت سمجھواس لئے کہ ان سے بڑے بڑے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔

گرمیڈیا کاوروازہ کا نگریس کے لئے بند ہے تو کا نگریس کو بغیر تاخیر کے بھے میدوازے کھولتے کی کوشش کرنی جائے

ان وقول جب نوث بندی، کی الیس فی، پیرول و فریزل کے اسم بوسے مہیکائی کے آسان چھونے تک ہزار ول الیے الیٹو ہیں جو مودی حکومت نے ابوزیش کی چھولی بیس ڈال دیے ہیں اور کا گریس ہے کہ ان ہیں ہے کہ بان ہیں ہے کہ گار لیس کے مردہ اور افسو ناک رویہ پر طنز کرتے ہوئے ای لیے وی کا گریس کے مردہ اور افسو ناک رویہ پر طنز کرتے ہوئے ای لئے وی لئے دوں امت شاہ کو یہاں تک کہنا پڑا کہ اگر کی گریس کا اور اپوزیشن کمز ور ہوئی ہے قودہ کیا کرسکتے ہیں؟ فاہر ہے کہ اس صورت مال میں جو کے کہ کا گریس کی صورت کا وی ہے ہوئا اور اپوزیشن کمز ور ہوئی ہے قودہ کیا کرسکتے ہیں؟ فاہر ہے کہ اس صورت کا میں جو کھی کہنا ہے وہ کا گریس کو دی ہے جو ۱۰۲ ، ہیں تھی ۔۱۱۰۲ ، ہیں تھی ایسا لگنا ہے جیسے مودی کی طاقت نے کا گریس کو ایر ای ایک ایواقعی ہیں ایسا ہے کہ کا گریس اندر فائے ایک ایواقعی ہیں ایسا ہے کہ کا گریس اندر فائے ایسا کہ ایک ہور اور کی اور است کا گریس نے کو دیا ہے؟

افو ٹ چکی ہے اور امید کا ہر داست کا گریس نے کھودیا ہے؟

افو ٹ چکی ہے اور امید کا ہر داست کا گریس نے کھودیا ہے؟

حقیقت برنیں ہے۔ اس لئے سب سے پہلے اس بیان کو بھنا ہوگا جو کھودن پہلے کا گریس لیڈردائ ہرنے دیا ہے۔ دائ ہرکے مطابق ہم تو بہت کھ کررہے ہیں لیکن میڈیا اے دکھانہیں دہا ہے۔ یہ عان اس مہاہمارت کی کھائی بیان کردہا ہے جس کے لئے امت شاہ عان اس مہاہمارت کی کھائی بیان کردہا ہے جس کے لئے امت شاہ سند اس میں میڈیا کو خرداد کیا جا چاہے کے مودی کی کومت کی بھی طرح سند اسی سے میڈیا کو خرداد کیا جا چاہے کے مودی کی کومت کی بھی طرح کاکھی خور دان کیا جا تیانیس ہے کا گھریس ایک یوی تو ی یارٹی

ہے۔ایک اسی سای یارٹی جس نے معدد ستان کی آزادی سے اب تكسب سے زياد واس ملك برحكومت كى سب س لئے ببلاسوال تو یہ ہے کہ میڈیا اورٹی وی جیناس کا خیاول طاش کرے میں کا محرایس نا کام ہے؟ اور نا کام ہے تو کیوں؟ اوغیب سے کے کرف کیٹر فیس یک ادرسوشل میڈیا ویب سائٹ پر کا گر لیس سیاہت آمام سے بڑی جنگ کا آغاز کر عتی ہے۔ابیانیں ہے کی اگریس خاموش ہے مرمودی کے مر كزور ايثوكو لے كرجس طرح مك كير سط يرتحريك ميسفرنے كى ضرورت تنی، اس مع میں کا تکریس شندی بورخاموش نظر آری ہے۔ كالكريس كى ايك برى غلطى تو يمي بيم كدود الجمي بعى فى وى يويلس اورمیڈیا کے بعروسے بیٹی ہے جبکہ اب تک کا محرکی لیڈران کو بھی ہے سجھ لینا جا ہے تھا کہ کا تکریس کو بدنام کرنے اور حاشیہ پر ڈالنے میں سب سے بوا کردارمیڈیا کا رہاہے۔ اگر کا گھرلیس نے آنے والے دو برس بحى محض انظار مين ضائع كرديدة بجر ١٩١٩ء مين فكست كي كماني دہرانے سے اس کوکوئی جیس روک سکتا۔ جب کمان حالات میں اب كاكريس كواي ي ي ي كولت واي ته اورمودى حكومت كى كزور بول كوف كر بورے ملك يل مراكان ير الل كر فر يك اور آ عمولن

کوشروع کردینا جا ہے تھا۔ ۱۹۱۹ء کے لئے مودی حکومت کے پاس اکیلا کارڈ ہندو دوث ہے۔ ہندو دوٹ کے لئے ہندو راشر کا خواب دکھانا ایسا متھیار ہے جس کی بدولت امت شاہ کو ستیان ہے کہ ایکلے لوک سجا تی وہ ساتا سیٹ سے بھی زیادہ لا کرنے ریکارڈ قائم کریں گے۔اس مندوکارڈ کے علاوہ مودی اور امت شاہ کے پاس ترتی اور وکاس کے نام پر پچھ بھی تہیں ہے۔نوٹ بندی کے بعد سے عوام کا جینا دشوار ہو گیا ہے۔ جی ایس ٹی نے نے کاروبایوں اور چھوٹے چھوٹے دو کا عداروں کے لئے مشکلیں کھڑی کردی ہیں۔ ہندوا نہا پندوں کے پاس بھی صرف ہندوراشر کا خواب ہے۔ ہاتی ترقی کی ہاتیں مودی حکومت کے خلاف جاتی ہے۔ کسان طبقہ، جاٹ طبقہ، نو جوان طبقہ، کاروباری ان میں سے کوئی بھی خوش ہیں۔ دیکھا جائے تو مودی حکومت کی نا کامیوں کو کیش کرنے کے لے کا تگریس کے پاس کافی براسرمایہ ہے۔ اور اس میں شک مہیں کہ کانگریس اگر سر کون پراترتی ہے تواسے باغی، بدحال اور بے روزگار عوام کاساتھ مل سکتاہے۔اس کا ایک نمونہ ہم لالو پرسادیا دو کی ریلی کی شکل میں اس وقت و کیھ چکے ہیں جب بہار کے زیادہ تر علاقے سیلاب میں ڈوبے ہوئے تھے۔اس کے باوجود ناراض لوگوں کا ایک جوم لالو پرسادیادوکی ریلی میں امله آیا تھا غور کریں توعوام مردہ کانگریس کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہے لیکن کا تگریس ہی ہے جوعوام تک آنے کے لئے ابھی تک خودکو تیار نہیں کریائی ہے۔

آزادی کے سر برسوں میں بی ہے پی کوکاگریں سے جوسب کو لئے بڑی شکایت ہے، وہ اس کی صلاحیت اور حکومت کرنے کے طریقہ کو لئے کر ہے۔ اس لئے مودی حکومت کا گریس کی وجود کو ملک کے خطرہ سلیم کرتی ہے۔ آزادی کی گولدن جبلی تقریبات کے موقع پر سابق وزیراعظم اٹل بہاری واچپائی نے کا گریس کے حق میں جو بیان دیا تھاوہ موجودہ حکومت اور وزیراعظم مودی کے نظریات سے بالکل الگ ہے۔ واچپائی نے صاف کہا تھا کہ ۵۰ سالہ عہد میں کا گریس کی خدمت کونظرا نداز نہیں کیا جا سکتا۔ کا گریس نے کسانوں اور مزدوروں نے مدمت کونظرا نداز نہیں کیا جا سکتا۔ کا گریس نے کسانوں اور مزدوروں کے لئے بہت چھ کیا ہے۔ یہ بیان موجودہ وقت میں کا گریس کوراحت کے لئے بہت کی گوئی میدان میں اتاردیا ہے۔ وزیراعظم اور ماہرا قضادیات منوبی شکے کوئی میدان میں اتاردیا ہے۔ مودی حکومت کی اقتصادی اور معاشی ناکامیوں کے لئے جدم م سے مودی حکومت کی اقتصادی اور معاشی ناکامیوں کے لئے جدم م سے زیادہ منوبی سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیادہ منوبی سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیادہ منوبی سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیان سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیان سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیان سکھ کے بیانات عوام کو متاثر کریں گے۔ نوٹ بندی کو بیان

تاریخی غلطی اور غیر قانونی لوث بتاتے ہوئے متمومن سکھے فی واقع کی كه ملك ين بروزگاري كي شرح بين اضافيه وكار كانكريس اور حدو ایوزیش اب آسته آسته ملک کی اقتصادی تبای اورمهنگائی کی طرف عام لوگوں كا دسميان سينجنے كى كوشش كررى معمد كيلفونا بدور عي میں طلبہ اور دانشوروں سے خطاب کے بعد پرسٹن یو نیور کی جس مرا راست طلبے خطاب کے ساتھ راہل گاندھی نے ایک بی شروها معاز كردى ہے، ليكن إس سلسله ميں البحى تيزى لانے كى ضرورت ہے۔ دونوں بی یو نیورٹی میں رابل نے منجے ہوئے سیاست دال کی طریق كاتكريس كى غلطيول كالجمى اعتراف كيا- كاتكريس كى خاندانى سياست كي وكالت كى اور بغير جذباتى مويئ مودى حكومت كى فرقه يرى اورمعاثى اقتصادی بربادی کی طرف اشاره کیا۔ جوابی کاروائی کے طور پر بی سع بی نے رابل گا ندھی کونشا نہ بنانے کے سوا کھی جمی نہیں کیا۔ بی جے لیاک بھی بدبات یا در کھنی جاہئے کہ سلسل مودی کی مخالفت کر کے کامحر لیں، نے آسانی سے مودی کے لئے ہدر دری ووث بینک، تیار کردیا تا۔ اب يهى علطى نى ج نى د برارى ب-رائل كى سجيده تفتكوكوسوشل ویب سائث پراائیک کرنے والوں کی تعداد میں غیرمعمولی اضافدہوا ہے۔ کانگریس کوبھی میہ ہات یا در کھنی جا ہے کہ اگر ایک درواز ومیڈیا کا : بند ہوتا ہے تو آپ دوسرے دروزے کی طرف بڑھئے۔ کچھا لیے ہے۔ دروزے کھولئے کہ میڈیا بھی کورج کے لئے مجبور ہوجائے۔لین كالكريس كوينبيس بعولنا جائي كرسياى حمله ماجواب كى رفقار مي الجي وہ تیزی ان جار پانچ برسول میں بی ج بی حکومت اور ویز اعظم مودی نے دکھائی ہے۔ چار برس قبل مودی نے کا تکریس کے کریش کو نیوکلیر بم كى طرح ايسے بلاست كيا كہ عوام كا تكريس كى نا كاميوں كى آ ج الجى بھى . محسوس كرتے ہيں۔اب كيندكا كريس كى جب ميں ہے۔مودى حكومت ر کی فرقد پری اور نا کامیوں کوعوام تک لے جانے کے ہزاروں طریعے ہیں کیکن اب خر کوش کی رفتار نہیں، چینے کی رفتار جاہے، کیونکہ وقت استاسترانا جاراب-(مضمون نگار مصنف ، حجزبه نگاراور میڈیا سے وابستہ ہیں)

**

 $\Delta \Delta \Delta$

تحريه فقيرمر دارخان ، درگاه حضرت صوفی فقير خدا بخش

میری دعا ہے کہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرنے والے ہرمون کا دل ایمان سے منوررہ اور بھی کوئی دکھ تکلیف نہ پنچے نیاسال شروع ہونے کو ہے انبان تظرات میں یکسرہ تلا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہروقت پر بیٹان چہرے لئے پھرتا ہے۔ ای پریٹانی کی وجہ سے کئی جسمانی اور دوحانی امراض میں جتلا ہوجا تاہے اپ پیاروں کو زندگی کا تجربہ دینا چا بتا ہوں طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرنے والے ہر شخص کے لئے دعا کو ہوں میری خواہش ہے کہ طلسماتی دنیا بست زیادہ ترقی کر اور قارئین ہوں میری خواہش ہے کہ طلسماتی و نیا بست زیادہ ترقی کر اور قارئین سے بھی طلسماتی دنیا کا تعارف سے حلقہ احباب میں منرور کروائیں تا کہ جو بھی شخص پریشانی کی حالت میں ہو جب بھی اس رسالہ میں شائع شدہ اعمال اپنے ورد میں لائیگا اس

كالواب مرورآب كوم ملكارات موضوع كاجانب آتے إلى-

شوكر بلد بريشر كاغاتمه بذريعه دم

طریقہ زکو ہوگئ : کیم تا ۱۰ ارتحرم بعد نماز فجر اول آخر درود ۱۹ مارت دم ۲۱ ربار روزانہ پڑھیں ایم عاشورہ پوقت مغربین پھر ۲۱ بار پڑھیں ایم عاشورہ پوقت مغربین پھر ۲۱ بار پڑھیں ایک سال کی زکو ہ ادبوگئ ۔ جب بھی کی مریض پردم کرنا ہو کہ یوم تک پانی پر ۷ بار دم کر سے دیں یا مریض کوسا منے بٹھا کر ماتھ پر ہاتھ رکھ کر ۷ ہوم دم کریں۔ مولانے چا ہا تو ذکورہ امراض کا جڑ سے فاتمہ ہوگا۔ جولوگ بھی اس عمل سے فائدہ اٹھا کیں خاموثی سے سید زادی ہوہ کی خدمت کردیں اور خاص طور سے اس سے اپنے حق میں خصوصی دعا کروائیں تا کہ عمل کی قوت زیادہ سے زیادہ ہوجائے مدامت کے طور پرروزانہ ۱۲ ہارورد کریں۔

عبادت دم : کی حسین ابن علی بی حسین ابن علی بی میر ابن علی سیدنا حسین ابن علی کے پسر، ندر ہے حکم، ندر ہے ملکم، ندر ہے اللہ بیاری بی لا الله اللہ اللہ علی ولی الله خلیفه بلا فضل ادر کنی

يا على يا على ياعلى.

جادوجنات، بمزاد ،اثرات بدختم

ایک نایاب مندرہ ہرفتم کی روحانی جسمانی بیاری جادو جنات کے خاتمہ کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے علاوہ ازیں اگر کسی جناتی مریف پر حاضری کرنی ہوئین جنات کو بلانا ہوتو بھی بیدمندرہ اپنی مثال آپ ہے ہوب کی حاضری اوراس کے دل میں مجت پیدا کرنے کے لئے بھی اس مندرہ کو پڑھا جا سکتا ہے ہمزاد کی بیاریاں کروریاں دور کرنے کے لئے بھی مندرہ بہترین ہے۔ تین دن بعداشاراہ مل جائے تو عمل ۲۱ سے ۱۲ ون تک کریں۔ روزانہ تعداد عمل ۱۳ باراول آخر درود ۱۳ ابار حداراً بیت الکری کے بارکریں۔

دوران وظیفه گوشت کاپر ہیز رکھیں اور پھرتا حیات عوام آپ کی تعریفوں کے گیت گاتے نہ تھے گی۔ ہرطرف کامیابیاں ہی کامیابیاں ملیں گی۔

یاعلی محبوب سبحانی ڈنکا ہیرا دو نهاں جهانی بهشت وچوں دمے نشانی جبرالیلا زیر کر اسرافیلاہاویں در میکائیلالے آویں پھڑ عزر ائیل آوے آوے بندہ میرے اگے دھر.

كاليريقان كأخاتمه

ایک پیالہ بین تیل ڈال کر اس میں تھوڑا پانی ملائمیں مریف کو
اپ سامنے پاؤں کے بل جیٹا دیں اور اس سے کہیں کہ اس بیالہ کو
اپ پاؤں پرر کھے مریف کے سر پر ہاتھ رکھ کر درودابراجی اامر ہارورد
کریں اور اس پانی کو ہلکا ہلکا مریض اپ پاؤں سے ہلاتار ہے۔ جب
تعداد پوری ہوجائے اب بہی پیالہ پانی مریض کے تعنوں مرد میں اور
بالا طریقہ سے دم کریں اور مرض برقان کو واسطہ انہیاء کرام رسول خدا
الل بیت، انکہ درام و محصوبین کا دیں کہ امھی ای وقت مریض کا جسم اور

وقت مقرره بردم كياجائي انشاء الله مدقة حسين كريمين مريض تنكر رنست بوگا اور صحت ماب بوگا۔

ا كركوني فخف ناحق قيد موكميا موتو اسے جائے كد فجركى فماز ك بعد اكتاليس روزتك بلانا غدورج ذيل آيت ايك سوايك (١٠١) مرجيد ير هاوراول وآخر كياره مرتبه درووشريف برسطاورآخريس افي ربائي کے لئے اپنے رب سے دعا ماتھے ۔ جلدر ہائی یائے گاعمل قیدی خود کر ہے۔ بِسُمِ اللَّهِ الرُّحْمَلِ الرُّحِيْمِ ٥ وَقَلَدُ ٱحْسَنَ بِي إِذَّ ٱنْحُوجَيْنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدُوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الْشُّيُطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِنُّوتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيُفٌ لِمَا يَشَآءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

وسمن كي شرسے بيخے كے لئے

وتمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے دن میں کمی بھی وقت لاتغداد میرآیت پڑھیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ دشمن کے شریعے محفوظ رہیں ك-آيت برب- حَسُبُمَا اللَّهُ وَنِعُمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوَّلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ p

برائی سے بینے کے لئے

شیطان کے مرفریب سے اور برے کا مول سے بیخے کے لئے درج ذیل آیت کوای ترتیب کے ساتھ مرنماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ برولیا کریں۔اس کی برکت سے تمام گندے کاموں سے بیچ رہیں کے۔اول وآخراارمر تبددرود شریف بھی پڑھیں۔

بِسُبِمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مَاشَآءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

رزق میں برکت کے لئے

فراخی رزق اوررزق، دکان وکاروباریس برکت کے واسطے درج ذیل آیت مبارکہ کوائ ترتیب کے ساتھ طلوع آفاب کے وقت مر بر بدد بوكر كطے آسان كے ينج ايك برارس تبدير ميں اور چلد إورا

روح محور کرچلاجائے۔ بددم ۴ جعد تک کریں بعنی صرف ہر جعد خاص کریں د بعد نماز فجر (۱۰۱) مرتبہ پڑھ نیا کریں ۔ان شا واللہ تعالی رزق کشاده موگااورکار باریس برکت موگی۔

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْسٰ الرَّحِيْمِ ٥ وَاللَّهُ عِيْرُ الرَّاإِلِيْنَ ٱللَّهُمَّ صَلِّي عَلَى مُحَمَّدِوَّ آلِ مُحَمَّدِه

خیروسلامتی کے لئے

خیر وسلامتی کے واسطے بیمل تیربعدف ہے۔ ہرکام شروع النائد سے سملے یا گھرے باہر لکنے سے پہلے اس آ مت کی الدو کرلیا کریں۔ طریقد کاریہ ہے کہ اول وآخر گیارہ مرتبددرووشریف اور درمیان میں یا مج مرتبد بدآیت پرحیس بفضل خدا خروملائ مول _ ف مكان كى تقير شادى سے پہلے نيا مكان واكا دى خريد ف سے سلے ضرور يردهيس ـ

بِسُسِمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ إِلَّا أَنَّ بِشَآءَ اللَّهُ وَاذُكُرُ وَيُكَبِ إِذَا نَسِيْتَ وَقُلُ عَسَىٰ أَنْ يَهُلِيَنِ رَبِّي لِٱلْخُوبَ مِنْ هُلُوا رَشَدُان

كمريلوناجاتي دورهو

سورہ محرکوسفید کاغذ پرلکھ کرآ ب زمزم سے دھوکرسارے مرک افراد پئیں،انشاءاللہ کھریلونا جاتی دور ہوجائے گی۔

حب کے واسطے

برائے عصل ومحبت بہت ہی سرایع النا شرعمل ہے۔ طریقہ کارب ہے کہ بیٹھا یان لے کراکیس مرتبہ درج ذیل آیت بڑھ کر دم کریں۔ اورمجوب كوكملا دين يا پر كلاب يا چنبيلي كا پيول لي راس رجى اكيس مرتبددم كركي مظلوب كوسونكهادي _انشاء الشربعي مدحم موية والى محبت پیدا ہوگی ۔ یا در ہے کیمل تا جائز ندکریں ور ند تقصان ہوگا۔ بِسُسِمِ اللَّهِ الرَّحُمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ آيَهِ مِيْهِمُ سَدًّا وَمِنُ خَلُفِهِمُ سَدًّا فَأَغُشَيْنَاهُمُ فَهُمُ لَا يُبْصِرُونَ٥

حافظه تيز ہو

جو بي كفرة كن بواور على بإدند كرنا بواست بياسية كريطة وكرمة المعت بيضة معددرجرو الى أيت كاوروجارى ركه وافقدتيم ووكاد

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ رَبِّ ذِ دُنِي عِلْمَاهِ آفات وبليات سے بيخے كے لئے

آفات وبلیات سے بیخے کے لئے آیۃ الکری سے اپنا حسار سیخے میج کی نماز کے بعد پانچ مرتبہ آیڈ الکری پڑھ کراپنے سینے پردم کرلیں۔انشاء اللہ تمام دنیاوی آفات اور نظر بدوغیرہ سے محفوظ دہیں گے۔ شخفظ امراض قلب

نماز فجر اورنمازمغرب کے بعد اول وآخر تین بار درودشریف اور درمیان میں بیر پڑھلیا کرے۔

كرشمةرآن

ارادہ تو تھا کہ بھیشہ کی طرح علم جفر کے قاعدہ اخبار کو اسرسالہ کے صفحہ قرطاس کی زینت بنا تالیکن قار مین کے پر ذوراصرار وخواہش پر کے ایک سادہ آزمودہ روحانی عمل لکھاجائے جس کو ورد زبان بنا کر مشکلات ومصائب سے نجات ال جائے اور کامیاب وکامران ہو سکیں یہ عمل کیلی کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے مزے کی بات اس میں بیہ ہے کہ کام ہونے والا ہوگا تو اول سے آخر تک آپ عمل ورد کرتے جا میں سے کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہوگی آگر کام امر رسی کی وجہ یعنی اس کے تھم سے بہتر نہ ہوگا تو آپ بزار تد ہیر کریں آپ پڑھ ہی نہ کیوں اس کے تھم سے بہتر نہ بیش آئے جس سے آپ مجبور ہوجا کیں سے اور عمل جاری نہ رکھ سکیں گئی آئے جس سے آپ مجبور ہوجا کیں گئی وجہ سے آپ کوئی الی البحن کے یا درمیان میں کو حادثہ پیش آجائے گا جس کی وجہ سے آپ کوئل خم

مُّلَ: بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ لَا اِللَّهَ اللَّهُ الْآتُ مُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنُ الطَّالِمِيْنَ يَا حَيُّ يَاقَيُّومُ.

اس آیت کریم کو ۲۳۷۵مرتبه بعد فمازعشا وروزاندونت مقرر پر وردگری اورائی می ۱۳۵۸مرتبه بعد فمازعشا وروزاندونت مقرر پر ورد کری اورائی مائی پالدر کالیک پیالدر کالیک بر بینتگره کے بعد بعنی ۱۰۰ دفعہ کے ورد پر اپنا دائیاں ہاتھ پانی میں ڈال کرمند پر ہاتھ الیا کریں۔اول آخر درود شریف ۳-۳ مرتبہ اور مطلب خاص ول میں رکھی اور ورد کے بعد عجر واکساری سے دعا ما تک لیں۔

جادوكرنے والے كا بية جل جائے

ایسے اوگ جو کہ کی ہار ہار جادو کرنے سے پریشان ہوں گر کوشش سے بھی پند نہ چانا ہو کہ کون ہے۔؟ جعرات کے دن بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ ہار ذیل کی عہارت عمل ورد کریں اول آخر دروداا رہارانشاء اللہ جلدی اس جادو گرکا پند چل جائے گااور کس نے کروایا اس کا بھی۔ سُہنے انگ کا اِللہ اللہ اللہ اللہ ایک ماری کی شیبی .

ونياوآ خرت

شیر خدا حفرت علی کرم الله وجهه کا فرمان ہے: "اگرتو چاہتا ہے کد دنیا و آخرت میں تیر مدرجات بائد ہوجا کی تو حضور الله کے پڑوس میں رہے تو ہر نماز فرض کے بعد تین باربید عا و پڑھ کر جو بھی جائز عاجت ہوطلب کر ہے تو انشاء اللہ ضروری پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحُمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا مَنُ يَفُعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفُعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفُعَلُ مَا يَشَآءُ أَحُدُ غَيْرُهُ ٥ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَاشَرِيْكَ لَـهُ اِلهَاوَّاحِدًا اَحُدُ اصَـمَدُ اللهُ يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلاوَلَدِاه (نَمَا دَفِم كاوتت بَهِرُ بِن ہے)

يح كي آسان ولادت

بدِدِعاً بِإِنْجُ بِارَلازِ مِي رِدْ حَيْسِ انشاء الله بِحِيكِ آسان ولادت بوكى ـ سورة الفانحه كما مجمل سورة الفانحه كما مجمل

سورة الفاتح كانهايت بى مجرب اور آ زموده عمل بكامياني يقنى مورة الفاتح كانهايت بى مجرب اور آ زموده عمل بكامياني يقنى موك الله ياك في الله ياك كاول باورسورة يلين كا خوش كاول باورسورة يلين كا دل باورسورة يلين كا دل سورة الفاتح به جرب كي آيات بين اورحد يث شريف كمطابق دل سورة الفاتح به جرب كي آيات بين اورحد يث شريف كمطابق

اد مقصد= کامیانی بوسب حاجات ش ۱۹۹۳ حاجت: کشادگی رزق=۲۷۳

عظيمت بيب : يَاعَظِيهُمَ السَّلُطَانِ يَا قَلِيْمَ الْاَحْسَانِ يَادَائِمَ الْنِعُم يَا بَاسِطُ الرِّزْقِ يَاوَاسِعَ الْعَطَّاء يَا الْحَسِى حَاجَتِي بِرَحْمَةِكَ يَاارُحْمَ الرَّحِمِيْنَ ٥

م ۱۰۸۴ رآیت کے اعداد میں (۱) علی حسن (۲) مقعد (۳) حاجت کے اعداد ۲۲۸+۲۲۱۰۲۹ انفریق کریں۔

プリムニ・リットノーソ・ハア

لنش اس طرح پر کریں خانہ نمبرایک میں ۱۷۴ رکھیں اور دو۔ دو کا اضافہ کرکے چارخانہ پر کریں۔ایت کے اعداد میں سے طالب علی حسن۔مقصد اور حاجت کے اعداد نعی کرنے کے بعد ۱۱۵ بچے تھے وہ خانہ نمبر ۵ میں کھیں لیکن چو۔ چوعد دنی کرکے۔

اب طالب (علی حسن بن فاطمه) کے اعداد سے جارعد د تفریق کرکے خانہ نمبر ۹ سے خانہ نمبر ۱۳ تک پر کردیں۔اب تیر مویں خانہ میں مقصد کے عدد سے دوعد د کم کرکے پر کردیں۔

ہرنماز کے بعد آیت فرکورہ اسمربار پڑھا کریں۔انشاءاللہ جملہ کامیابیاں اور کشادگی رزق ہوگی۔ یفش عرق گلاب اور زعفران سے لکھیں اور چا تدی میں بند کروائیں گلے میں سیدھے بازو میں بہن کے رکھیں۔ یہا کہ کار ایک انمول تحذیہ۔

شادیاں نا کام کیوں ہورہی ہیں

ہمارے معاشرہ میں ایک ناسور کی طرح سیلنے والا ممل وطلاق اس ہے۔ اللہ پاک اپنا کرم فرمائے بچوں کا نصیب اچھا ہو۔ شکل وصورت کام نہیں آتی عمل کام نہیں آتی عمل کام آتے ہیں اور زبان کی شیر بنی کام آتی ہے۔ از دوا تی زندگی میں معاشرتی مسائل اثر انداز ہوتے ہیں وہیں زبان کی تنی صبر وقل کا فقد ان اور جلد بازی۔ ہزرگوں کا احترام نہ کرنا وہ جن کی وجہ سے آج کل شادیاں ناکام ہور ہی ہیں اور طلاق کار جمان بہت نے کل شادیاں ناکام ہور ہی ہیں اور طلاق کار جمان بہت زیادہ ہوگیا ہے۔

شادی کرنے سے پہلے اگرائری اورائے کی پیدائش اور نام کو منظر رکھ کران کے مزاج کی مناسبت سے رشتہ تر تیب ویا جائے تونہ صرف شادی قائم رہے گی بلک خوشحال زندگی گررے گی۔علم الاعداد

نیاسفید کیڑا ہی کرخوشبولگا کردورکعت نماز حاجت قربۃ الی اللہ کی نیت کریں۔ ہررکعت میں ایک سوبار درودشریف۔ سوبار سورۃ فاتحہ پھرایک سوبار درودشریف۔ یہ پڑھنے کے بعدا بی ایک حاجب طلب کریں اور کی سے بات کئے بغیر سوجا کیں۔ ان شاء اللہ خواب میں اللہ پاک کی طرف سے اپنی حاجت کے بابت خوشجری کا اشارہ ضرور ملے پاک کی طرف سے اپنی حاجت کے بابت خوشجری کا اشارہ ضرور ملے گا۔ پاکیزہ ماحول اور کامل یقین کے ساتھ یہ کل کیجئے۔ انشاء اللہ ضرور ماجت یوری ہوگی۔

لوح سلاري

یہ انتہائی مجرب نقش ہے جو بیاروں کے لئے شفاء ہے۔
بدوزگاروں کے لئے روزگاراوررزق فراوانی ہے دہمن کے وارسے
بچائےگا، باولا دوں کے لئے اولا دکی تعت لائےگا۔ بریعادت فتم
کرےگا۔ قرض کی ادائیگی۔ بیرون ملک سنر وسیلہ ظفر۔ شادی کی
بندش۔ الغرض آپ کے جملہ مسائل کاحل اس سالاری لوح میں ہے۔
کملے دل کے ساتھ یہ انمول تخذبیش خدمت ہے۔

اس کے لئے طالب کا بمہ والدہ۔مقعد یا حاجت اور آیت مخصوصہ کے آیات کا انتہائی احتیاط سے استعال کرنا ہے۔ نقش کی جال آتی ہے اور جار خانے علیحدہ تر تیب سے پر کرنے ہیں۔

	<u> برائیل</u> برائیل	100 /	ميل
7 mgm	רוץ ייי		
יון איפו אין	1/1/0	7 799	TIT TIT
7/422	19/1-01	9 . 444	1 M-0
12/ 110	O MII	7/429	10/1040
37	ائيل	، میک	and

مثا: على حسن بن فاطمه كاعداد: ٢٢٨

ایک حقیقت ہے اور جس خف کا جو بھی نام ہے اس نے اپنے نام کے مطابق کرداراداکرنا ہے۔ اس کا روبیاس کا بول چال۔ اس کالین دین اور دنیا سے دکھ دکھاؤسب اس کے نام کے اندر چمیا ہوتا ہے۔

بہت سارے لوگ اپنے ہارے ہیں تھیقت سے قریب احوال امان کر جران رہ جائے ہیں کہ شاہ تی ہے آپ نے کیے معلوم کرلیا۔ یہ کمال ہے کم الاعداد کا اور ہر خص کے عضر مزاج کا۔ اگر کوئی خض اپنے نام کے عضر سے خاکی مزاج ہے تو یقینا وہ زبان دراز ۔ ب باک اور بہ خوف ہوگا۔ چھوٹے ہو کی احترام اس کے لئے بہت امتحان کی بات ہوتی ہے اور پھر بہی زبان کی تی گر پر باد کردیتی ہے چا ہوہ اڑکا ہویا لڑی ۔ انہائی چالاک، تیز مزاج ۔ زبان سے اور خود غرض مزاج کا مالک ہوگا۔ انہائی چالاک، تیز مزاح ۔ زبان سے اور خود غرض مزاج کا مالک ہوگا۔ میر بے باس کھر بلو ناچاتی کے جتنے بھی انہائی چالاک، تیز مزاح ۔ میر ب باس کھر بلو ناچاتی کے جتنے بھی مائل کے کرآتے ہیں ان میں ۹۰ رفیعد بہی عناصر کردار ہوتا ہے۔ مائل کے کرآتے ہیں ان میں ۹۰ رفیعد بہی عناصر کردار ہوتا ہے۔ مائل سے دوچا ہوتے ہیں۔ لہذا اگر مادیاں کے کرتے وقت ۔ نام ۔ تاریخ پیدائش اور شادی کو کھوظ خاطر رکھاجائے تو انشاء اللہ کافی حد تک مسائل پیدائیں ہوں گے۔ بیمر ب رکھاجائے تو انشاء اللہ کافی حد تک مسائل پیدائیں ہوں گے۔ بیمر ب والیس سالہ مل کا نچوڑ ہے۔ تی سیل اللہ عرض کردیا۔ آپ کی مرضی ہے والیس سالہ مل کا نچوڑ ہے۔ تی سیل اللہ عرض کردیا۔ آپ کی مرضی ہے والیس سالہ علی کوئی ہے۔ تی سیل اللہ عرض کردیا۔ آپ کی مرضی ہے والیس سالہ علی کا نچوڑ ہے۔ تی سیل اللہ عرض کردیا۔ آپ کی مرضی ہے والیس سالہ علی کوئی ہو اسے تو انشاء کی تو ہوئی ہو کے کہ کوئی ہو کے کہ کوئی ہو کی کوئی ہو کی مرضی ہے والیس سالہ علی کی نوٹر ہے۔ تی سیل اللہ عرض کردیا۔ آپ کی مرضی ہے والیس سالہ علی کوئی ہو کہ کوئی ہو کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کہ کوئی ہو کی کوئی ہو کہ کوئی ہو کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کوئی ہو کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کر کوئی ہو کر کوئی ہو کر کوئی ہو کی کوئی ہو کی کوئی ہو کی

كلام البي سے چیزیں منگوانا

سنجيده ليل يانه ليل_

مجھا ایک فخص ملا جو کہ کچھ دیر میں کی بھی شے کو حاضر کر لیتا تھا این ایک ہرخ رنگ کا کیڑا مریض کو اوڑ ھا تا اور وہ چیزیں اس کیڑا ہیں آجاتی۔ ہیں اس بات پر بہت جیران تھا تقریباً سال تک میں نے اس فن کی بہت منت ساجت کی بہت تھے تھا نف دیئے پھراس نے یہ راز آخر کار بتای دیا جس میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ اسے مذاق اور آمان نہ بھیں۔ روز انہ کہ ابار وسور قالیین پڑھیں اول آخر دور د آمان نہ بھیں۔ روز انہ کہ ابار وسور قالیین پڑھیں اول آخر دور د تان کہ ارتو چندا سوموار سے اس عمل کو شروع کریں۔ وقت بعد نماز مثاہ موجد اس ما چلہ ہے۔ پر بہیز جمالی رکھیں اگر ان دنوں مثاہ موجد اس کی جو رجان کا بخور جالا کیں۔ اب چلہ مل ہوگیا اس مثاہ موجد اس کو بہلے میں دور وہ باری کی جادہ یا سحر زدہ مریض ہوتو اس کو پہلے میں سے بتایا کہ جب بھی کوئی جادہ یا سحر زدہ مریض ہوتو اس کو پہلے میں اور وہ چادر یا سحر زدہ مریض ہوتو اس کو پہلے میں کروا نمیں یا پھر کم از کم وضو کروا کیں پھر جادہ پر بٹھا کیں اور وہ چادر سے مل کروا نمیں یا پھر کم از کم وضو کروا کیں پھر جادہ پر بٹھا کیں اور وہ چادر

اتی بڑی ہوکہ اس کے سرے ذہین تک آجائے مریش کے سامنے قبلہ رخ بیٹے کرسورۃ لیلین پڑھنا شروع کریں۔ شروع میں وقت المجا خاصا گتا ہے کیونکہ ۲۱ بارسورۃ لیلین کا ورد کرنا ہوگا انشاء اللہ مریض پرجادو کئے گئے تعویز اور چیزیں اس چا در میں آجا کیں گی ۔ عمل کرنے والاخود لکڑی کی چوکی پر بیٹے۔

جیب نوٹوں سے بھری رہے

مِن ایک محرب نقش کی دم اموں عامل اس تقش کو زعفران کے ساتھ کی کر سامنے رکھے، پھر مل شروع کرے۔ بیمل چالیس دن کا ہے۔ ایک ہی وقت ہوا در آیک ہی جائے نماز ہوا ول آخر ۲۱ رہار مرتبہ درودشریف پڑھنا ہے اس کے بعد بیدها کیس مرتبہ پڑھیں۔ دعا بیہ۔ "اَلَالِلَهُ وَالْحَمُدُ لِلَهِ وَسُبْحَانَ اللّهِ وَالْحَمُدُ لِلَهِ وَسُبْحَانَ اللّهِ وَالْحَمُدُ لِلّهِ وَسُبْحَانَ اللّهِ وَالْحَمُدُ لِلّهِ وَسُبْحَانَ اللّهِ وَالْحَمُدُ لِلّهِ

چالیس روزمعین ایک دن بھی آگئے پیچے نہ ہوا سے بدت میں اس کا ظاہر وباطن کمل طور پر پاک ہونا چاہئے تی کہ اس قد راحتیا طاکر ہے کہ اپنی شرم گاہ بھی نہ دیکھے کیونکہ کروہ ہے قری مہینے کی بہلی جعرات کو ممل شروع کر سے پہلے یہ دعا ۲۵ بار پڑھے۔ پھرسورۃ بلیمن شریف مین در بین سات مرتبہ پڑھے روزانہ یہ قش پڑھے وقت سامنے ہواوراس گفش سے ایک منٹ بھی نظر ادھر ادھر نہ ہو، روزانہ سات مرتبہ پڑھے کے بعداس تعش پردم کر لیا کریں پھراس تعش کوسورۃ لیمین شریف کے اندر کھ دیں، چالیسویں دن اس تعش پرخوشبولگا کر اپنے بٹو ہے میں اندر رکھ دیں، چالیسویں دن اس تعش پرخوشبولگا کر اپنے بٹو ہے میں رکھے۔ انشاء اللہ بھی بھی جیب خالی نہ ہوگی۔ حسب ضرورت اللہ پاک رکھے۔ انشاء اللہ بھی بھی جیب خالی نہ ہوگی۔ حسب ضرورت اللہ پاک مونین ومؤ منات کی جملہ دینی ودنیاوی جائز حاجات صدقہ معصوبین مونین ومؤ منات کی جملہ دینی ودنیاوی جائز حاجات صدقہ معصوبین مونین ومؤ منات کی جملہ دینی ودنیاوی جائز حاجات صدقہ معصوبین مونی اس آئیں۔ آئین۔

	ř	۷۸۲ برائیل		Jan	(*)
J-~	opror.	ooroo	٥٥٣٥٩	معطوه	4
4	DOTON	2222	امتمه	DOTOY	١,
	00174	00441	soror	0000	ŧ,
1	00000	ومسوه	DOTTA	00 my-	١, ٢
7	מל	ميكاليل		esed.	17.4



اس اسم كاذا كرمضبوط قوت ارادى يا تاب

نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

باری کے بعد کمزوری کاعلاج

اگرکوئی شخص کی لمی بیاری میں بہتلا ہو، صحت یاب ہونے کے بعد اس کے جسم میں اتن کمزوری آگئی ہوکہ وہ اٹھ بیٹے نہ سکتا ہو۔ ڈاکٹر علیم اس کی کمزوری کا علاج کر کے پریشان ہورہے ہوں کہ اس شخص میں قوت کیون نہیں آرہی اور دوائی کدھر جارہی ہے۔ الی صورت میں اسم پاک یا متین کو ۱۰ اس مرتبہ اول وآخر اار مرتبہ دورد پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پردم کر کے مریض کو پلایا جائے ، ممل کی مدت ، ۱۷ دن ہے۔ ان ۶۰ دن ہے۔ ان ۶۰ دن اس مریض کر بیش کی قوت بحال ہوجائی ہے بلکہ وہ پہلے ان ۶۰ دور تو ہو کہ کے مارک ان ۶۰ دور کے میں اس کا نعش کر اسم میارک یا متین کا دم بھی کیا جا تا ہے۔ ایسے مریض پر اسم میارک یا میں در کر کے میں اس کا نعش ڈالا جا تا ہے۔

مشكل كام مين سهولت

جناب امام علی ہونی فرماتے ہیں کہ اپنا کوئی کام جو بہت مشکل ہو
اور اسے کرنے کی تدابیر کرتے ہوئے ہار گئے ہوں اور وہ کام کی
صورت ہوتا ہوانظر نہ آتا ہوتو ایسے ہیں اسم پاک یاشین کی داومت کر
نے سے وہ مشکل کام نہ صرف آسان ہوجاتا ہے بلکہ انسان اسے
سرانجام بھی دید بتا ہے۔ ایسی کوئی مشکل مہم اگر کسی مخض کو در پیش ہوتو وہ
اسم مبارک یاشین کو کے محمر تبدروز انداول و آخرے مر تبدورود پاک کے
ساتھ وی دن تک پڑھے۔ اول تو پہلے دن سے ہی اس مشکل کام کی
ساتھ وی دن تک پڑھے۔ اول تو پہلے دن سے ہی اس مشکل کام کی
ساتھ وی دن تک پڑھے۔ اول تو پہلے دن سے ہی اس مشکل کام کی
شروع ہوجائے گی وگر نظل پورا ہونے کے بعدوہ کام انہائی آسان ہو
شروع ہوجائے گی وگر نظل پورا ہونے کے بعدوہ کام انہائی آسان ہو

متین کے لغوی معنی قوی سے ملتے جلتے ہیں قوی کا مطلب ہے وہ ہتی جوسب سے زیادہ طاقت والی اور برتر ہے۔ متین کے لغوی معنی یں وہ ہستی جس کی قوت عروج بر ہواور جس کی قوت کو بھی زوال نہ ہو_ ا كثر قرآن ياك من قوى اورمتين كا اكتفااستعال كيا بـــمتين كا مطلب ہے کہ جب وہ قوت کا استعال کرے تو اس کی قوت کا وہ عروج مواور وہ کمال ہو کہ کوئی ہستی اس کے کمال کی گر دکو بھی نہ چھو سکے قریق اورمتین کو یکجا استعال کرنا الله تعالی کی ایک اور حکمت سے بردہ اٹھا تا ہے کہوہ ذات جس کی قوت کی برابری کوئی نہیں کرسکتا۔اس کی قوت اسے عروج برہوتی ہے جب اسے استعال کرتا ہے اور پھر دنیا اس کی تمام تو تیل اس کے سامنے دم تو ژوی بیل کیکن قوت کا استعال و وصرف اس وقت كرتا ب جب انتهائى ناگزىر مورىيمفت صرف الله كى بى ب كه جب الى توت كا استعال كرنے برآئة تو كوئى دوسراروكنے والانه ہواوراس کی طاقت میں کوئی ضعف ندآئے۔اللہ تعالی اپنی قدرت میں ز بروست قوت کا مظاہر ہ کرتا ہے۔ای لئے اے متین کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے۔اس کے اعدادہ ۵۵ر ہیں۔اس کے مقرب فرشتے کانام حرفائیل ہے جس کے تحت مرفر شتے ہیں ان میں سے ہرافر فرشتے کے یاس • ۵ مفس ہیں، ہرصف میں • • ۵ فرشتے ہیں۔

چلنے کی قوت میں اضافہ کرنا

ایے نیج جو چلنے پھرنے کی عرکو پہنے کہ کہی نہ چلیں، وجہ خواہ کچھ
مجی ہوتو ایے بچول کو اسم مبارک یا متین روز انداول وآخر ۵مر تبہ درود
پاک کے ساتھ • ۵ سومر تبہ پڑھ کر پانی پردم کر کے ۲۱ دن تک پلائیں،
انشا واللہ بچہ چلنے گے گا۔ اس کے علاوہ اگر بہی مل ااردن تک ڈیتون
کے تیل پر دم کر کے بیجے کے جسم پر اچھی طرح مالش کی جائے تو بھی

الله کے نیک بندے

والمبر بها

ازلكم: آصف خان

مین کرتو حضرت جنید بغدادی نے فرمایا۔ ''ابوجمد! مجھ سے زیادہ علاوت قرآن کاحق دارکون ہوسکتا ہے، تم دیکھتے نہیں کرحق تعالی میرے محید عمر کو لپیٹ رہا ہے، اس عالم میں انسان کو جو پچھ کرسکے اسے کرلینا حاسم یہ:''

جب سورة بقره ك ٠٥ وي آيت پر پنچ تو ايك لمع ك ك ك ملح مع مرآب في الله الرحم كها اور مفر من الله الرحم كها اور ملم الله الرحم كها اور ملم الله الرحم كاروح آسانون كاطرف برواز كرائ -

دریائے وجلہ کے مغرب میں واقع ''شونیزیہ' کے قبرستان میں ایسے مرشد حضرت سری مقطی کے قریب آسودہ خاک ہوئے۔

آپ کے فلیفہ شخ ابوم جریری کا بیان ہے کہ حضرت شخ جنید بغدادی کے پڑوس میں ایک محور اتھا جس پر ایک مجنول شخص پڑار ہتا تھا، جب آپ کا جنازہ اٹھا تو وہ مجنول بھی قبرستان پہنچا اور اپنے ہاتھوں سے حضرت جنید بغدادی کومٹی دی، پھر جب لوگ واپس آنے گئے قو وہ مجنول ایک ٹیلے پر چڑھ کیا اور مجھے خاطب کر کے کہنے لگا۔

دو اور اکیاتمباراخیال ہے کہ اپنے سردار کو کودیے کے بعد میں دو ایک جاؤں گا؟"

يكه كراس مجنول في بوع برسوز ليج ميل مندرجه ولل اشعار

"اورشد من اورابر من اور بهار من اور نیکی من اور امن من اور " تا "

"مارے لئے زمانہ میں کوئی افقلاب نہیں ہوا، یہال تک کہ موت لے ان کی زمانہ میں کوئی افقلاب نہیں ہوا، یہال تک کہ موت لے ان کی زندگی فتم کردی۔"

رف سے ان فرد ہوں مروں ہے۔
"اب ساری چنگاریاں ہارے دل ہیں اور تمام چشے ہاری میں ہے۔
ایکسیں ہیں۔"مجنول کی صورت نہیں دیکھی۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "جب فرشتوں نے جمعے سے
پوچھا کہ تیرارب کون ہے تو میں نے کہا۔ جب میں روز اول میں شہنشاہ
کے حضور میں عرض کرچکا ہول کہ تو تی میرارب ہے تو پھر غلاموں کو کیا
جواب دول؟ میری بات سنتے تی فرشتے سے کہتے ہوئے چلے محے کہ انجی
تک اس پر حبت کا نشہ طاری ہے۔"

حفرت شیخ الومجد جرمری نے خواب میں دیکھا تو عرض کیا۔ ''سیدی!حق تعالی نے آپ کے ساتھ کیا معالمہ فرمایا؟''

"الله كى رحت كے سوا كچھ كام نہيں آيا، سارى عباد تك اور رياضتيں رائيكال كئيں۔" حضرت جنيد بغدادي نے فرمايا۔" بس وہ دو رياضتيں رائيكال كئيں جو ميں آدھى رات كو پڑھا كرتا تھا، باقى تمام معيادات اور قياسات بيكار ثابت ہوئے۔"

آک دن حفرت شیخ ابو بکرشیکی پیرومرشد کے مزار مبادک پر حاضر تھے کسی محض نے کوئی مسئلہ پوچھا تو آپ نے حضرت جنید بغدادی کی قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

''اولیاءاللہ کی زندگی اور موت مکسال ہوتی ہے، میں مرنے کے بعد بھی پر دمرشد ہے اتن ہی حیار کھتا ہول جتنی آپ کی زندگی میں تھی۔''

حضرت رابعه بضرى رحمة الله عليها

تاریخ ولادت: ۹۷ ه

تاريخوفات: ۵۸ اه

آخرى آرام گاه: بعره (عراق)

تصوف میں پہلی خاتون جنہیں شہرت دوام حاصل ہوئی۔ بچین ہی میں ماں باپ کاسار سرے اٹھ کیا۔ انتہائی غربت وافلاس کے باوجودآپ میں ماں باپ کاسار سرے اٹھ کیا۔ انتہائی غربت وافلاس کے باوجودآپ نے قرآن کے اپنی تعالیم کا کہ منظ کیا تھا اور آپ کواحادیث رسول صلی الله علیہ وسلم پر بھی پھوا عیور کا منظ کیا تھا اور آپ کواحادیث رسول صلی الله علیہ وسلم پر بھی پھوا عیور حاصل نتھا، ایک بار بصرہ میں شدید قبط پڑا، بھوک سے مجمعه موکرد شتے داروں حاصل نتھا، ایک بار بصرہ میں شدید قبط پڑا، بھوک سے مجمعه موکرد شتے داروں

نے آپ کوفلیق نامی سوداگر کے ہاتھوں فروخت کردیا، پھر دور غلامی میں آپ کی روحانیت کے اسرار کھلے، مشہور ہے کہ حضرت امام حسین بھرگ جسے فظیم جلیل بزرگ بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔

انسان جلد بازیمی ہے ناشر ایمی اور ظالم بھی ، نی نوع آدم کی ان
علی کیفیات اور جذبات کو خالق کا نتات نے بڑے جیب پیرائے میں
بیان کیا ہے ، بھی کہا گیا کہ جب ہم اسے رنج والم دیے ہیں اور کسی
آزمائش میں جتلا کر دیے ہیں تو بار بار آسان کی طرف دیکھا ہے اور
نہایت شکت وم زدہ لیجے میں کہتا ہے کہ اس پرمیرا کوئی اختیار نہیں ، یہ سب
نہایت شکت وم زدہ لیجے میں کہتا ہے کہ اس کی گریدوزاری س کراس
تو آسان کی طرف سے ہے ، پھر جب ہم اس کی گریدوزاری س کراس
کے مرول سے بلاوں کو ٹال دیے ہیں اور اسے اپی نعتوں سے مرفراز
کو سے ہیں تو وہ بطور فخر کہتا ہے کہ " یہ سب کے میر سے زور باز دکا نتیجہ
ہے۔ "انسان کے اس منافقانہ جذبے کا نام ظلم ہے۔" فکست وریخت"
کو اللہ کے فیصلوں سے تبیر کرتا ہے اور فتو حات کو اپنی کوشش و تذ بر کا نتیجہ
کو اللہ کے فیصلوں سے تبیر کرتا ہے اور فتو حات کو اپنی کوشش و تذ بر کا نتیجہ
قرامدیتا ہے۔

ناشکرااس لئے ہے کہ اللہ کی بخشی ہوئی بے شار نعمتوں کو بے در لیخ
اپ استعال میں لاتا ہے گر دینے والے کی بے مثال فیاضوں
کااعتر اف نہیں کرتا، گردش روز ورشب کو بھش ایک اضطراری عمل سمجھتا
ہے کہ شعندی ہوائیں چل رہی ہیں، سوچلتی ہی رہیں گ۔ بارش ہورہی
ہے، سوہوتی عی رہے گی ۔ گر جب اچا تک اس نظام میں خلل پڑجا تا ہے
تو پھرآسان کی طرف مندا ٹھا کر چیخے لگتا ہے۔

'' ہوائیں بند کیوں ہو گئیں ادر بارش کیوں رک گئی ؟ اے موادّ ک کے برسانے موادّ کی جات کے برسانے والے یانی برسان

پائی نہیں پرستا تو بھی ناشکرے لوگ بزرگان دین کی خانقا ہوں کا رخ پائی نہیں برستا تو بھی ناشکرے لوگ بزرگان دین کی خانقا ہوں کا رخ کرتے ہیں ، کھلے میدانوں میں نماز استقساء پڑھتے ہیں، صدقات دخیرات بھی کرتے ہیں کر بعض اوقات پانی پھر بھی نہیں برستا، کو یاانسان کے گناہ استے زیادہ ہوتے ہیں کہ رحمت باری جوش میں نہیں آتی۔ قدرت ملے کرتی ہے کہ اب ناشکر گزاروں کی اس بستی کومزاد یے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا۔

یہ غالباً ۱۰۵ دار کا داتھ ہے کہ تاریخی شہر بھرہ بھی خوفاک قبل کی الیے بین الیا ۱۰۵ دار کی شہر بھرہ بھی خوفاک قبل کی لیپ بین آگیا، بقول حضرت شخص سعدی ۔

کہ یاراں فراموش کردئد عشق کہ ایسا قبلے پڑا کہ یارلوگ عشق دعاشتی جیسی چڑکو بھی فراموش کر جیٹے)

بھرہ میں بھی کچھ ایسا ہی قط پڑا تھا کہ لوگ نہ صرف مجت کے لطیف ونازک جذبات کو بھول گئے تھے بلک ان کے سینے نفسانی خواہم شوں کے بچھ سے بحر گئے تھے، وہ اپنے فلم کی آگ بجھانے کے لئے اپنے ہم جنسوں کوارزاں داموں پر فروخت کررہ سے تھے۔ اولا ویں، مال باپ پر گران تھیں اور اولا دوں پر مال باپ ایک بوجھ تھے، بیویاں شوہروں کے گئے باعث آزار تھیں اور بہنیں بھائیوں کے لئے ایک متقل عذاب بن کئی تھیں۔ خاندانی اور علاقائی رشتوں کا تو ذکر ہی کیا، خونی رشتوں بھی بیا عشار تھیں۔ خاندانی اور علاقائی رشتوں کا عالم تھا، مال باپ اولا دوں سے ہند بھیرلیا تھا اور دوست ہاتھ جھیرلیا تھا اور دوست ہاتھ جھیرایا تھا اور دوست ہاتھ جھیرایا تھا اور تمام انسانی رشتے، احساسات وجذبات، عقا کہ فلے یا اور تمام انسانی رشتے، احساسات وجذبات، عقا کہ ونظریات اس کی خوراک بنتے جارہے تھے۔

ای ہولتاک فضا میں بھرہ میں ایک چھوٹے سے خاعدان پر قیامت گزرگی، یہاں چار بہنیں رہا کرتی تھیں جن کے ماں باپ دنیا سے رخصت ہوگئے تھے، بظاہر کوئی گرال اور فیل نہیں تھا، یہ سب بہنیں فل کر مخت مزدوری کیا کرتی تھیں، گر جب شہر بھرہ قط کی لپیٹ میں آیا تو سارے کاروبار دم تو ڑے اور مزدوریاں ختم ہوگئیں، نوعرائد کیوں نے دو تین فاقے تو ہرداشت کر لئے گر جب بھوک حدسے گزری تو کی کواپنا ہو تی موٹ نہیں رہا۔ بھیک تک کی نوبت آگئی گرکوئی کیے بھیک دیتا کہ دینے والے کے پاس خود پھی تھی تھی ہیں تر دو چروں اور پھرائی ہوئی اسلام کی طرف دیکھری کی بیش زرد چروں اور پھرائی ہوئی آگھوں سے آسان کی طرف دیکھری تھیں کہ بھرہ کامشہور تا جو تیتی ادھر سے گزرا، فاقہ زدہ بہنوں نے آسودہ حال شخص کے سامنے دست سوال دراذ کردیا۔

"فدا کے لئے ہمیں کے کمانے کو دو، ورن کھ دیر بعد ہماری

سانسوں کارشتہ ہمارے جسموں سے منقطع ہوجائے گا۔'' تاجرعتی نے سب سے چیوٹی بہن کی طرف دیکھا جوخاموش الطبی تھی۔''لڑکی! بچھے بھوکنہیں ہے؟''

دربہت بھوک ہے۔ سب سے چھوٹی بہن نے نقابت زدہ لیج بیں جواب دیا۔

ہی جابرہ۔ "نو پھر کی سے روٹی کیوں نہیں ماگٹی؟" تاجرنے سوال کیا۔ "جس سے مانگنا چاہئے ای سے مانگ رہی ہوں۔"لڑکی نے بردا کیپ جواب دیا۔

" و المرتخم المحى تك رولى كيول بيل لى؟" تاجر عتيق في جيران موكم دومراسوال كيا-

"جب وقت آئے گا تو وہ بھی ل جائے گا۔" لڑکی کا انداز گفتگو مہم تھا مربیج سے بڑی استقامت جملک رہی تھی۔

بین بری بین چیوٹی بین کی برسایاباتوں سے بیزارتھیں اس لیے جمعظا کر پولیں۔ ' میہم سب کا وقت بر بادکردہی ہے، آب اس میاں سے لیے اس کے جا کیں۔''

"بیاری بوے کام کی ہے، بی اسے لے کربی جاؤں گا۔" تاجر التی نے تینوں بہنوں کو خاطب کرتے ہوئے کہا اور ایک مخصوص رقم ان کے حوالے کردی۔

" و پلوالو کی تا جرنے چھوٹی بہن کیا۔" ابتم میری ملکیت ہو۔"
لوک نے اپنی بہنوں کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں آنسو میں موٹوں پر کوئی حرف شکایت نہیں تھا، وہ تا جرعتیق کے ساتھ جہ میں ہوال کی گی۔ اس نے کئی بارمز کردیکھا، لڑکی کی آنکھوں میں بس ایک موال تھا۔

تینوں بہنوں نے کوئی جواب نہیں دیا، انہیں بھوک کی عفریت سے جات لی گئی میں اور تاجر کے دیے ہوئے سے گئے شرمصروف تھیں، گرانیں اپی چوٹی بہن کی آنکھوں میں لرز نے والی معصوم حسرتیں اور کانچے ہوئے ہوئے موالات کی طرح نظر آتے؟ آخرائر کی نظروں سے اوجمل میں اور موالات کی طرح نظر آتے؟ آخرائر کی نظروں سے اوجمل میں اور موالات کے بے جم ہاتھ نے فی رشتوں کوجدا کردیا۔

عام طور پر بہی روایت مشہور ہے کہ تینوں بوئی بہنوں نے ل کر چوٹی بہن کوتا برعتیں کے ہاتھوں فروخت کردیا تھا، گربعض روایات میں یہ بھی درج ہے کہ بھوک سے تک آ کر چاروں بہنیں گھر سے لگیں، وہ بھیرہ چھوڈ کر کی ایسے شہر میں جانا چاہتی تھیں جہال ضروریات ذکر گی میسر اسکیں، ابھی وہ رائے بی میں تھیں کہ اچا تک کی گوشے سے ایک تو ک بیکل فیض نمودار ہوا اور اس نے چھوٹی بہن کو پکڑلیا۔ ابنی مرد کے فوف بیکل فیض نمودار ہوا اور اس نے چھوٹی بہن کو پکڑلیا۔ ابنی مرد کے فوف سے تیوں بہنیں ایک طرف بھاگ کھڑی ہو کیں اور پھراس سفاک فیض نے سات آٹھ سالہ معصوم نجی کو بھرہ کے ایک مال دار تا جرعتیں کے ہاتھوں فروخت کردیا، اس طرح ایک معصوم نجی اسپنے کا روال سے پھڑکر کر ایک صاحب ٹروت انسان کی کنیز بن گئی۔

نوعر ہونے کے باوجود وہ اڑی انہائی مشقت اور ذے واری کے ساتھ اپنا کام پورا کرتی اور مالک کو کسی شم کی شکایت کا موقع شدو تی، یہال خک کہ اس ال گر کے ، اب اس اڑی کی عمر بارہ تیرہ سال کے قریب تھی، جیسے جیسے عربو حتی جاری تھی الڑی کے ذوتی عبادت میں اضافہ ہوتا جارہا تھا، گھر کا کام کرنے کے بعد وہ دات دات بحر عبادت میں مصروف رہتی، پیر میں جوتے ہی اپنے آقا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے گھر کے کاموں میں مشخول ہوجاتی، آخو شدید حاصل کرنے کے لئے گھر کے کاموں میں مشخول ہوجاتی، آخو شدید حاصل کرنے کے لئے گھر کے کاموں میں مشخول ہوجاتی، آخو شدید

"کیاتو بیارے؟" اوک کے چیرے پڑھکن کے آثارد کی کرایک دن مالک نے بوچھا۔

لڑی نفی میں آقا کی بات کا جواب دیے ہوئے کہا۔ '' کیا میں اپنے فرائض کی ادائیگی میں کی کوتائی کی مرتکب ہورتی ہوں؟'' مالک نے اس کے کام کی تعریف کی اور ساتھ تی ہے کہا کہ وہ اپنی صحت کا خیال رکھے۔

لڑی نے آقا کا تھم سنااور سرجھکا دیا گراس کے معمولات میں کوئی کی نہیں آئی، وہ اجالے میں دنیاوی مالک کی خدمت انجام ویتی اور اند چرے میں مالک حقیق کے سامنے بعد وریز ہوجاتی۔

ایک دن انفاق سے نصف شب کے قریب آقا کی آگھ کھ کی وہ ایک دن انفاق سے نصف شب کے قریب آقا کی آگھ کھ کی وہ اپنی کی دہ ایک کی مطلق کا ایک کا مطلق کا مط

**

بھرہ میں ایک عابد وزاہد مخص اسمعیل رہا کرتے ہے، ان کی ہائی
حالت انہا کی شکتہ میں گرا ہی فطری قناعت کے سبب بھی کی کے سامنے
دست سوال دواز بیس کرتے ہے۔ شیخ اسمعیل کی تین بیٹیاں تھیں جس
رات چوتی بٹی معفرت رابحہ پیدا ہو تیں شیخ اسمعیل کی بیمروسامانی کا یہ
عالم تفاکہ جہائی جلانے کے لئے گھر میں تیل تک نہیں تھا۔ معزت رابعہ
گی والدہ نے شو ہر سے کہا کہ وہ کسی پڑوں سے بچھ پسیے قرض لے لیں،
شیخ اسلحیل نے اپنی ذات کے لئے بھی کسی کے آئے ہاتھ نہیں پھیلایا تھا
مگر جب شریک حیات نے بار بار کہا تو آپ رات کی تار کی میں گھر سے
مگر کی نیندسویا ہوا تھا، اس لئے اس نے وستک کی آواز نہیں تی۔ شیخ
اسمحیل بچھ دیر تک دروازہ کھلنے کے انتظار میں کھڑے رہے مگر جب
بڑوی کے قدموں کی چاپ تک سنائی نہیں دی تو آپ خاموثی کے ساتھ
بڑوی کے قدموں کی چاپ تک سنائی نہیں دی تو آپ خاموثی کے ساتھ
بڑوی کے قدموں کی چاپ تک سنائی نہیں دی تو آپ خاموثی کے ساتھ

حضرت رابعه بقری کی والدہ نے شوہرکوخالی ہاتھ آتے دیکھا تو پریشان لیج میں کہا۔ "کیاپڑوی نے مددکرنے سے انکارکردیا؟" "کہال کی مدواس نے تو دروازہ تک نہیں کھولا۔" شخ اسلحیل نے افسردہ لیج میں فرمایا۔

''بڑی حیرت کی بات ہے۔'' حضرت رابعہ بصری کی والدونے اس طرح کہا جیسے آئیں شوہر کی بات پر یفین ندآیا ہو۔

"آپ کو جرت کیول ہے؟" شخ اسلیل نے فر مایا۔"جو لوگ ایک دروازے کو چھوڈ کر دوسرے دروازے پر دستک دیتے ہیں ان کا بھی حال ہوتا ہے۔" یہ کہ کرآپ اپنے کمرے میں چلے گئے۔

شخ اسلمیل بہت دیر تک بستر پر لیٹے ہوئے کروٹیں بدلتے رہے،
آپ کو پڑوی کے اس رویئے پر بہت دکھ ہوا تھا، اس کے ساتھ ہی اس
بات کا بھی نہا ہت قلق تھا کہ آپ اس کے درواز نے پر کیوں گئے تھے؟ یہ
وین کھکش بہت دیر تک جاری رہی اور پھرای عالم میں آپ کو نیندآ گئے۔
وین کھکش بہت دیر تک جاری رہی اور پھرای عالم میں آپ کو نیندآ گئے۔
(باق آئے دو)

"سیکنیراجی تک جاگ رہی ہے؟" آقانے ہوی جیرت کے ساتھ سوچا اور کنیز کے جاگئے کا سبب جائے کے گئیڑی کی طرف برخصا، وردادہ کھلا ہوا تھا، مالک و بے قدموں اندر داخل ہوا، اب اس کی آگھوں کے سامنے ایک نا قابل یقین منظرتھا، کنیز سجد کی حالت میں متحی اور دبی دبی سکیاں ابجرری تھیں، مالک کی جیرست میں کچھاورا ضافیہ موالیا، ورآب تہ آب تہ آب تر برطا، پھراس نے کان لگا کر سار کنیز اشہائی رفت آمیز لیج میں وعاما تھے دی تھی۔

"ا الله الله المرى مجور يول سے خوب واقف ہے، كھر كاكام مجھے تيرى طرف آنے سے روكما ہے، تو مجھے اپنى عبادت كے لئے پكارتا ہے كمريس جب تك تيرى بارگاہ يس حاضر ہوتى ہول نمازوں كاوفت كرر جاتا ہے، اس لئے ميرى معذرت قبول فرما لے اور ميرے كنا ہوں كو معاف كرد ہے."

مالک نے کنیز کی گرید وزاری کی تو خوف خدا سے لرزنے لگا۔
دوایت ہے کہ اس واقع سے پہلے تا جرعتی ایک ظالم خص تھا، اپنے
غلاموں اور کنیزوں سے بے پناہ مشقت لینا تھا اور انہیں پید بحر کر کھانا
تک نہیں و یتا تھاء آج رات ایک کنیزکواس طرح محدہ ریز دیکھا تو پھر ول
پھل گیا اور اسے اپنے ماضی پر ندامت ہونے گی۔ النے قدموں واپس
پھل آیا اور رات کا باتی حصہ جاگ کر گزاردیا، پھر صبح ہوتے ہی کنیز کی
کو مری میں پنیا اور کہنے گا۔

"آج عم آزادهو، جهال جامو جلى جادي"

د محریس تباری دی مولی قبت ادانیس کرستی -" کنیز نے جران موکر کھا۔

"شن تم سے کوئی قیت نہیں ما تکنا کر ایک چیز کا سوال کرتا ہوں۔" تاجر عتی لیج میں عاجزی کا اظہار ہور ہاتھا۔" میری طرف سے کی جانے والی تمام زیاد توں کو اس ذات کے صدقے میں معاف کردوجس کی عہادت تم ماتوں کی تنہائی میں چھپ کر کرتی ہو۔"

''میں نے تہیں معاف کیا، میرا مالک تہیں ہدایت دے۔''یہ کے کرکٹیر چلاگئے۔''

بيمعصوم اوريتيم بكى اورشب بيدار كنيرمشهور عارف معزت رابه بعري من المري المري



كيول لكوديا ہے۔

انہوں نے نابالغ لڑ کیوں کی طرح شرماتے ہوئے کہا۔ ہم نے
اپ بروں سے سنا ہے کہ جب کی نیکی کا ارادہ کرولو نیکی ای وقت تبول
کرلی جاتی ہے اور کراماً کا تبین ای وقت نامہ اعمال میں تواب درج
کردیتے ہیں۔ جب ہم نے حج کا ارادہ کرنے کے بعد لاکھوں روپ
برائے حج خرچ بھی کردیا ہے تو کیا پھر بھی ہم حاجی کہلانے کے حق دار
نہیں ہے ؟ میں لاجواب ساہوگیا لیکن پھر بھی میں نے انہیں سمجھانے
کردیا

صوفی محترم مسلدید ہے....

انہوں نے کھٹ ہے میری بات کاٹ دی اورصوفیانہ انداز میں ہوئے، آپ اس دور جدید میں ہیں سائل کی با تیں کرتے ہیں، میں آج سے پہلے بھی دسیوں بارآپ ہے یہ کہہ چکا ہوں کہ یہ دور مسائل کا نہیں فضائل کا دور ہے، یہا یک ایک دن بنانے کا دور نہیں یہ چو کے چھکے مار نے کا دور ہے، اس دور میں جنب دوران گشت ایک بارسجان اللہ کہ کر انسان جنت کا حق دار بن جاتا ہے تو پھراس کو مسائل کے انبادا سے سر پر اٹھانے کی کیا ضرورت ہے، ان کی بات اس قدر عالمانہ مد برانہ تھی کہ جھے اپنی کی کیا ضرورت ہے، ان کی بات اس قدر عالمانہ مد برانہ تھی کہ جھے اپنی چو نے بند کرنی پڑی اور میں ای وقت فضائل اعمال کا قائل ہوکررہ گیا۔

جب میں ان کی اس نورانی تقریب میں پہنچاتو میں نے دیکھا کہ دنیا جرکتمام صوفی تمام مولوی اور تمام نشی اور نیم ولی اللہ اپ ہاتھوں میں پلیٹیں اٹھائے پھر رہے تھے، جی ہاں اس نورانی تقریب میں بھی جو دنیاداری کے رسم ورواج ادا کرنے کے لئے منعقد کی گئی تھی کھڑے کھڑ ہے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا، میں نے دیکھا کہ صوفیوں کی ایک لائن سے کے کہاب وصول کرنے کے لئے گئی ہوئی تھی، اس لائن میں وہ تا کہ ہوئے تھے کہ جن کا حلید کھے کر ذریات شیاطین کو بھی پینے تھے کہ جن کا حلید کھے کر ذریات شیاطین کو بھی پینے جیوٹ جاتے ہیں۔ صوفی زالزال، صوفی اذا جاء، صوفی مسکین، صوفی حیوث جاتے ہیں۔ صوفی زالزال، صوفی اذا جاء، صوفی مسکین، صوفی

صوفی الہلال ج کے سفر سے واپس ہوئے تو دنیاوی رسم ورواج کے مطابق انہوں نے احباب وا قارت کو کھانے پر مرعوکیا اور ہا قاعدہ وعوت نام اس طرح جاری کئے جس طرح بیاہ شادیوں میں دعوت نام جاری بوتے ہیں، ایک وعوت نام خاکسار کو بھی محصول ہوا تھا اور دعوت نام خاکسار کو بھی محصول ہوا تھا اور دعوت نام کے مساتھ ساتھ ان کا فون بھی آیا تھا۔ انہوں نے تقاضہ کیا تھا کہ فرضی صاحب اس دعوت میں آپ کا آنا بہت ضروری ہے، میں نے مرض کیا تھا الحاج صوفی الہلال صاحب میں اس طرح کی دعوتوں میں مرکمت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا، جانتا ہوں کیکن میری خواہش ہے کہاں مرکمت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا، جانتا ہوں کیکن میری خواہش ہے کہاں محصول کا کہ میراج قبول نہیں ہوا، ان کی یہ بجیب وغریب دھمکی سن کر میں ہوں تا اور مجھے تقریب میں چینے کا وعدہ کرتا پڑا، میں تقریب میں کہور اور مولویوں کا ایک سیاب میں کہور ایس سے ہور ہا تھا۔ ہمارے حضرات صوفیا اور علاء میں وعوت کو تقی انہیال کے گھر امنڈ پڑھا تھا۔ ہمارے حضرات صوفیا اور ما تھا۔ ہمارے حضرات صوفیا اور میں تھیں۔ ویکو تی کو تھی میں تھیں۔ ویکو تی کو تھی تقریب سے ہور ہا تھا۔

ج ایک عبادت ہے اس عبادر ۔ کی ادائی کے بعد دعوتیں کیول کی جاتی ہیں اور الحاج جیسے پر تکلف الفاظ کیوں لکھے اور بولے جاتے ہیں ، اس کا جواب جھے آج تک نہیں الماظ کیوں لکھے اور بولے جاتے ہیں ، اس کا جواب جھے آج تک نہیں المال جواب نہ ملنے کی ایک وجہ یہ جی ہے کہ جن لوگوں کو اس بات کا جواب دیا جا ہے تھا وہ خوداس 'مرض' میں بہتا تھے اور جج کرنے کے جواب دیا جا ہے تھا وہ خوداس' مرض' میں بہتا تھے اور جج کرنے کے بعد خودکو الحاج کھنے اور کہلانے کا داعیہ رکھتے تھے۔ صوفی البلال کے اوق وہوں کا عالم تو یہ تھا کہ جب یہ جج کے سفر پر جارہ ہے تھے انہوں نے اوق وہوں کا عالم تو یہ تھا کہ جب یہ جج کرنے ہے بہلے ہی ' الحاج صوفی البلال' کھودیا تھا۔ میں بھی انہیں چھوڑ نے ایئر پورٹ تک گیا تھا، میں الہلال' کھودیا تھا۔ میں بھی انہیں چھوڑ نے ایئر پورٹ تک گیا تھا، میں نے این کا مامان د کھر کران سے کہا تھا کہ ابھی تو آپ نے جج کا ادادہ کیا ہے ۔ نے بین تو پھر آپ نے بین تو بھر آپ نے بین تو پھر آپ نے بین تو پھر آپ نے بین تو بھر آپ نے بین تو بھر آپ نے بین تو پھر آپ نے بین تو بھر آپ نے بھر آپ نے بھر تو بھر آپ نے بین تو بھر آپ نے بھر تو بھر تو بھر آپ نے بھر تو بھ

قالوبلی ، صوفی بال من مزید ، صوفی شہتوت ، مولوی جان بند ، منتی تریاق علی ، منتی مرات میں اس طرح علی ، منتی مرواد ید وغیرہ اپنی شری داڑھیوں سمیت لائن میں اس طرح کمڑے ہوئے جیسے اس در ق حلال کی تلاش میں ہوں جو مفت بٹ رہا ہو، یہ سب حضرات اس طرح نیت باند ھے کمڑے شخم بایت خشوع وضعوع کے ساتھ قطار میں گئے ہوئے سے کہ آئیس اپنی داڑھیال کی محانے کی محی فرصت نہیں تھی۔

صوفی البلال مجھے دیکوکر چبک اٹھے اور بولے۔فرضی صاحب بس آیآ مے تومیرانج قبول ہوگیا۔

صوفی بی، میراا پناخیال تویہ کرآپ کا ج ای وقت تبول ہوگیا تھاجب آپ شکم مادر میں تھے۔ یہ آپ کیے کہدسکتے ہیں؟" انہوں نے تعب کا ظہار کیا۔

یں بولا۔ کیا آپ کاعقیدہ نیس ہے کہ اللہ تعالی عالم الغیب ہے،
وہ صدیوں پہلے بھی اس بات کی خرر کھتا ہے کہ کون کہاں پیدا ہوگا اور کون
حاتی ہے گا اور کون پاتی ۔ صوفی تی! میرا کہنا تو یہ ہے کہ عبادت کی توفیق
اس کودی جاتی ہے۔ سی عبادت کو قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا جاتا ہے۔
اس کودی جاتی ہیں جن کی بنا پر آپ کو مد بروفت مانا جاتا ہے۔
لیکن صوفی جی اپنے دامن میں اتنا بہت سارا تد برر کھتے ہوئے
میں ابھی تک امیر الہند قبیں بن سرکا جب کہ میرے دیکھتے دیکھتے کئی

لوگ امیر البندین مجے اور میں حسرت بھری نظروں سے انہیں ویکھارہا۔ مبرکریں۔''وہ بولے''ایک دن آپ امام البند بنیں مجے۔ لیکن امام البند تو مولانا ابوالکلام آزادکوکہا جاتا ہے۔

فرضی صاحب!جب مارے مندوستان یس کی امیر البند موسکتے میں او کئی امیر البند موسکتے میں او کئی امیر البند موسکتے میں اللہ کیوں نہیں ہو سکتے ،اس بارے میں کیا فرماتے میں علماء دین وشرح متین کیا کسی ایک فردوا حد کی اجارہ داری کسی ایک لقب پرشرعاً جائز ہے؟

ا بھی ہماری بات چیت چل بی ربی تھی کے صوفی صواد ضواد آ کرخل ہو گئے اور کئے لگے۔

كياچ ميكوئيال مورى بين؟

کونیں۔ ''میں نے کہا'' آپ جیسے حضرات مدبرین کے متعقبل کے بارے میں غور وفکر کررہے تھے کہ اُن اجتمے دلوں میں آپ پر کیا گزرے کی جوآ تندہ پیش آنے والے ہیں۔

مونی الہلال نیری بات کاٹ کر بولے۔آئے فرض مادر پہلے اپنے پیٹ کاحق ادا کردیجئے محر بعد میں حقوق العباد پر فور وکر کریں گے۔

ان کے خلصانہ شورے کے بعد ش سلاد کی پلیث کی فرف ہوما تو جھے دھچکا لگا کہ سلادتو نمٹ چکی تھی وہاں تو صرف گاجر کے پیر کورے پڑے ہوئے تھے جو بے چارے اس بات کی شکایت کر ہے تھے کہ ایس سلاد کے شاکفین نے نظرانداز کردیا تھا، جھے ان پر رحم آیا، یس نے چھ کوڑے اٹھا کرائی پلیٹ میں رکھ لئے۔

صوفی صواد ضواد سلادی پلیث کامیر حشر دیکی کر بو لے اس قوم کو سلتہ ہیں ہے۔ سلتہ ہیں ہے۔

صوفی جی اگرہم ذرا پہلے آجاتے تو ہم بھی اوٹ کھ وٹ سے ہاز

ہیں آتے۔ اکابرین نے سلاد کے ہارے بی میں صدیوں سے بہلے یہ

فرمادیا تھا کہ پہلے آتے پہلے پا ہے اور سلمانوں کی دووں میں فسائسی کا

عالم ہوتا ہے یہاں کون کس کی پرواہ کرتا ہے آپ اُدھرد کیے لیجے کہ چات

والی قطاروں میں اوگ کس طرح مارا ماری کردہے ہیں، ہر مخص اس طرح

چاٹ پر ٹوٹ رہا ہے کہ جیسے وہ پہلی اور آخری ہارچاٹ کھانے کی فسیلت

صرورت ہوتی ہے۔ اگر یہاں بھی ہم اپنی واڑھیوں اور کرتوں کی عزت

ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہاں بھی ہم اپنی واڑھیوں اور کرتوں کی عزت

بیانے میں لگ جا کیں تو پھر محروی کے سوااور پکی ہاتھ نہیں گے۔

چلئے پھر پائی بتا شوں پر تملہ آور ہوتے ہیں، میں نے دیکھا کمان کے منہ میں پائی سیل روال کی طرح آر ہاتھا، مجھے ان پر رحم بھی آیا لیکن میں نے عرض کیا کہ میں محفلوں میں جائے ہازی کرنے کا عادی ہیں ہوں۔ کیا فرضی بھائی! آپ کو جائے کھانے کا شوق نہیں ہے۔

بہت زیادہ شوق ہے لیکن میں چائ اس جگہ کھانا پند کرتا ہوں جہال میر ساور اللہ تعالی کے سواکوئی نہو۔

سبحان الله انہول نے اپنی داڑھی پر ہاتھ بھیرتے ہوئے کہا، اس میں کیا حکمت ہے؟

دراصل 'میں نے کہا'' الله میاں کی کا فداق نیس اڑاتے، یاتی دوسرے دیکھنے والوں کا کوئی مجروسنہیں کہ کب کس کے لیتے لیس اور کب کس کے لیتے لیس اور کب کس کی کھاٹ کھڑی کر دیں۔

بھلاء آپ پر کون انگل اشاسکتا ہے، آپ کی تعریف تو الل بدعت

بھی کرتے ہیں، میں نے کی بدعت الود یکھاہے کہ وہ آپ کی چو کھٹ پر کی بار مجدہ محوکرنے کی کوشش کررہے تھے۔

وہ تم نے دیکھا ہوگا۔ لیکن میر ہے ساتھ ایک بارایہ اہوا کہ بیس کسی گل کے کلڑ پر پانی بتا شول سے محظوظ ہور ہاتھا اور جھے گردو پیش کی خرنہیں بھی اس وقت میر ہے ایک شتاسا کی نظر جھے پر پڑگئی، میر ہے قریب آ کر بولے، ماشاء اللہ تو آپ اس کلی میں خرمستیاں کرتے ہیں۔ بولے، ماشاء اللہ تو آپ اس کلی میں خرمستیاں کرتے ہیں۔

معاذاللہ، انہوں نے اظہارافسوس کرتے ہوئے کہا۔ پھر کیا ہوا۔
کیا ہوتا، بتاشہ منہ میں جانے سے پہلے مارے شرم کے بھٹ گیا،
واڑھی پرتو جوگزری وہ تو گزری ہی لیکن میرادامن بھی اچھا خاص واغدار ہوا
اور میں اپنی شرمساری کو چھیانے میں بھی پوری طرح ناکام رہا، اس کے
بعد میں نے میہ فیصلہ کرلیا تھا کہ چاٹ الی جگہ کھانی چاہیے کہ جہاں کرایا
کاشین کو بھی بھنگ نہ پڑے۔

لیکن فرضی بھائی ذرا اُدھِرد کیھئے، انہوں نے اسی طرف اشارہ کیا جہال صف بدصف کھڑے ہوئے علماء کرام چاٹ سے محقوظ ہور ہے تھے۔ صوفی یا قوت تو اس طرح پل رہتھے کہ جیسے بدان کی زندگی کا آخری چائس ہو، وہ کوئی دقیقہ فروگز اشت نہیں کر ہے تھے، ان کی یہ کیفیت دیکھ کر میں نے ہا قاعدہ خود کو طلامت کی اور مجھے بزرگوں کے اس مقولے کی تائید کرنی پڑی کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔

میں اپنی بلیث میں گاجر کے چند کھڑے الا آئے اور جھ پر تم کھا کہ میری بلیٹ اٹھا کرنے جائے اور اس کو ہری جمری کری جھے لوٹا دے، میری بلیٹ اٹھا کرلے جائے اور اس کو ہری جمری کری جھے لوٹا دے، کین وہاں تو نفسانف کا عالم تھا۔ ہر مخص کو صرف اپنی فکرتھی۔ اور ہر فرد صرف اپنی بیٹ پوجا میں مصروف تھا، اس دوران صوفی صواد ضواد بھی لا پتہ ہوگے، چھر جب وفعنا میری ان پر نظر پڑی تو میں نے آئیس دیکھا کہ وہ کلو وائٹر پوا میں مشخول تھے اور اس طرح کھا رہے تھے کہ جیسے فرقہ پرستوں کا انتقام ہریائی اور قورے سے لے رہے ہوں، اس وقت فرقہ پرستوں کا انتقام ہریائی اور قورے سے لے رہے ہوں، اس وقت میں پوری طرح ہے گیا کہ میں کتنا بھی تمیں مارضاں کیوں نہ ہوں کیک میں قوم مسلم کی محفلوں میں اللہ تعالی کی پیدا کردہ نعتوں سے استفادہ کرنے کا اہل نہیں ہوں۔ میری مشکل میہ کہ میں متی بھی نہیں ہوں، کرنے کا اہل نہیں ہوں۔ میری مشکل میہ کے میں متی بھی نہیں ہوں، کرنے کا اہل نہیں ہوں۔ میری مشکل میہ کہ میں متی تھی بھی نہیں ہوں، کرنے کا اہل نہیں ہوں۔ جو ججھے ہر محفل میں پیش قدی سے دوئی ہے، کہ میں متو کے ایک کی بیدا کردہ نعتوں سے استفادہ کی ان مولو یوں کو لیچائی ہوئی نظروں سے دیکے دہا تھا جو نہایت خشوی کے اس مولو یوں کو لیچائی ہوئی نظروں سے دیکے دہا تھا جو نہایت خشوی کے اس مولو یوں کو لیچائی ہوئی نظروں سے دیکے دہا تھا جو نہایت خشوی

وخضوع کے ساتھ اکل وشرب میں معروف تصاور جنہیں ویکھ کریدا ندازہ مورہاتھا کہ بیتوم شاید کھانے کے لئے ہی پیدائی گئی ہے۔ اوران کا مقعد حیات پیٹ اور پلیٹ ہی ہے، میرا حیات پیٹ اور پلیٹ ہی ہے، میرا بیٹ مونی میں جو ہے کودر ہے تھے، میرا بس خیب چل رہاتھا کہ میں ان کھانے والوں کو ہی کھا جاؤں گا کہ "مونی تابوتو ڈ میرے قریب آ کر ہولے۔" امال فرضی صاحب اگر اس طرح ہاتھ پرہاتھ دکھ کر بیٹے رہو کے توکس طرح ہات ہے گی۔
ہاتھ پرہاتھ دکھ کر بیٹے رہو کے توکس طرح ہات ہے گی۔
ہیمی مجھے توشرم آتی ہے۔" میں نے کہا۔"

اس طرح کی تقریبات میں شرم کو بالائے طاق رکھ کرآتا جائے،
یہاں تو جو ہاتھ بردھادے بس جام دسیوای کے ہیں، صوفی نمکین کو
دیکھئے، اُدھر دیکھئے جہاں سے لوگ بے تخاشہ کھانا لے رہے ہیں،
یچارے جرتناک نظروں سے کھانے کو دیکھ رہے ہیں لیکن کھانا لینے کی
ہمت نہیں جٹا پارہے ہیں وہ بھی آپ ہی کی طرح شرمارے ہیں اورلوگ
انہیں روندتے ہوئے اور دھکیلتے ہوئے گزررہے ہیں، ان پر کوئی رحم
کھانے کے لئے بھی تیارنہیں ہے۔

جی ہاں میں بردروایا، جب لوگ کھانے میں مشغول ہوتے ہیں اس وقت رحم کھانے کی مخوائش ہی کہاں ہوتی ہے۔

چلے اٹھے، صوفی تابر توڑنے میراہاتھ پُڑکر کہا، چلئے میں آپ کی مددکرتا ہوں، آپ بھی کسی لائن میں لگ جاہے ورنہ کھاناختم ہوجائے گا اور آپ بھو کے رہ جائیں گے۔اللہ کے نصل وکرم سے اس وقت محلے کا ایک لڑکا آیا اور اس نے کہا بھی لاتا ہوں آپ کے لئے کھانا، آپ کیا کھانا پہندکریں گے وہ کیا نون وہ کے۔

بیٹا نون و تکالاؤ۔''میں نے اپنی شرم اتارتے ہوئے کہا۔''و بج کھا کرکیااپی عاقبت خراب کرنی ہے۔

صوفی تابر تو رہا ہے، اگر چہ میں خوب سیر ہوکر کھا چکا ہوں، لیکن امچھانہیں گےگا کہ آپ تنہا کھاؤ، میں تھوڑا آپ کا ساتھ دوں گا۔ یہ کہ کہ وہ برابر والی کری پر بیٹھ گئے، چند لمحوں کے بعد صوفی البلال ہماری طر برا سے اور بولے فرضی صاحب! کیا آپ نے ابھی تک کھا تا ہیں کھایا۔

کیسے کھا تا، میں فقیروں کی طرح بلیث اٹھائے نہیں بجرسکا۔
میں شروع ہوا ہے ہیں نا گواری تھی، جب سے بیطرز دعوت ہمارے سان میں شروع ہوا ہے ہم جیسے شریف لوگوں کی منت ماری گئی ہے، میں تو کتنی بی تقریبات سے نقر ووفاقہ کے ساتھ والیس آ جا تا ہوں۔

اب كياكري، فرضى صاحب "صوفى الهلال يولے" زمانه كرماتھ چلتا پر تاہے، لوگ بين كركھانے كواب وقيا نوسيت و كھتے إلى، شل نے رہے چاہا كہ بين كركھانے كا اہتمام كرول ليكن ميرے نيچ فيل مانے۔

جیہاں،اس دورش ایک عذاب یہ بھی ہے کہ جب اولا دکا قد لکل جاتا ہے توبا ہوجاتا ہے،اس کی حیثیت کھر ش جاتا ہے توبا ہان سے بہرا عتبارچھوٹا ہوجاتا ہے،اس کی حیثیت کھر ش شوبوائے کی رہ جاتی ہے، کہنے کو تو وہ کھر کا چودھری ہوتا ہے لیکن اس کی اوقات دوکوڑی کی بھی نہیں ہوتی اور وہ بیوی جو بمیشہ شوہر کی اطاعت کرتی ہے وہ بھی اپنی اولا د کے پُر نگلنے کے بعد اولا دی کی ہاں میں ہاں طاتی ہے، خیر کچھ بھی سی جے کے بعد اس طرح کی دھوت فرض اور سنت دونوں کا خداتی اڑاتا ہے، آپ دنیا کوخوش کرلیں لیکن اس طرح کی دھوتوں سے اللہ اور اس کے دسول خوش ہونے والے نہیں ہیں۔

ہماری ٹیبل پر کھانا آگیا تھالیکن میراموڈ خراب ہوگیا تھا، کھانے کے بعدصوفی اذاجاء سے طلاقات ہوئی وہ تو اتنا کھاچکے تنے کہ ان سے بولائیس جارہا تھا انہوں نے بری محنت سے الفاظ منہ سے نکالے اور بیہ اطلاع دی۔

واضح رہے کے لفافے بھی چل رہے ہیں اور ہم لفافدانا بحول مے۔ بہال لفافے کول چل رہے ہیں؟

اس لئے تاکہ فج پر جو بھی خرج ہوا ہے اس میں سے پھوتو واپس آئے، یہ کمہ کرصوفی اذا جاء ذور سے ہنے کدان کے منہ سے پانی کی چھینئے کی حاضرین کے کیڑوں تک پہنچیں۔

میں صوفی اذا جاہ سے رخصت ہوکرصوفی الہلال کی خدمت میں پہنچا وہ اس وقت شہر کی مشہور شخصیت مفتی عجیب الحن سے موگفتگو تھے، محصد کھے یہ بیں مفتی عجیب الحن صاحب ان سے ملئے یہ بیں مفتی عجیب الحن صاحب لا ٹانی، ان کے فاوئ کی دھوم عرش الی تک ہے، خوابوں میں آگر فر شختے ان سے مشورہ کرتے ہیں، ان بی کے مشوروں کے بعد جنت کی حوروں نے بہشت میں برقعہ اوڑ ھنا شروع کر دیا ہے۔ میں نے آپ کی حوروں نے بہشت میں برقعہ اوڑ ھنا شروع کر دیا ہے۔ میں نے آپ کے اعتراض کے بعد ان سے رجوع کرتا تھا اور پوچھا تھا کہ کیا کھڑے ہوکہ کھانا شرعاً جائز ہے، اب اس موال کا جواب حضرت مفتی صاحب کی جوکر کھانا شرعاً جائز ہے، اب اس موال کا جواب حضرت مفتی صاحب کی ذبائی بی سنئے۔ فرمایا مفتی صاحب می ذبائی بی سنئے۔ فرمایا مفتی صاحب صوفی الہلال سے کہ کر چپ ہو می دبائی بی سنئے۔ فرمایا مفتی صاحب صوفی الہلال سے کہ کر چپ ہو می اور مفتی بھیب الحن نے بولنا شروع کیا۔

برخوددار، ہم نے اپنے بروں سے ساہے کہ بیامت ہی گردی ہو جہ جہ نہیں ہوگا، اجماع است کی ایک مشہوری ہات ہے۔ آج کل جی ہا حال بیہ ہے کہ وہ کھانا کھڑے ہوکر کھانا پہند کرتے ہیں، آپ کی بی تقریب ہیں دیکھ بیجے بیٹے کر کھانا تاول کرنے والے اٹھا ڈھا ہوں کے اور کھڑے ہوکر کھانا تاول کرنے والے اٹھا ڈھا ہوں کا جو ہوکر کھانا تاول کی تعدادا کھڑے ہی ہوگی اور اکھ ہے کہا آپ نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، یہ جمع صوفیوں اور مولو ہوں کا جمع ہے کہا آپ نے کسی کو کھڑے ہوئے شرمندہ دیکھا، یہ سہالی نے کسی کو کھڑے ہوئے ہیں، ان کے ملیوں کو دیکھا، یہ سہالی دین اسلام سے مجبت کرتے ہیں، ان کے ملیوں کو دیکھ کر جند کی توروں کو بھی شرم آجاتی ہے اور فرشتے احساس کمٹری کا شکار ہوجاتے ہیں، اس لئے ہی عرض کروں گا کہا ہا اس الرح کے ممائل ہی جمیس نیں، اس لئے ہی عرض کروں گا کہا ہا اس الرح کے ممائل ہی جمیس نرم کو شے اختیار کرنے چا ہی اور سواد اعظم کے ماتھ چاتا ہا ہے اور شرمندگی سے دوجا دنہوں تا کہ کھڑے ہوکر کھانا کھانے والے فراہ نواہ فراہ کی شرمندگی سے دوجا دنہوں۔

میں نے بوجیما اور الی محفلوں میں لغافہ مجھے دیے ارب الی محفلوں میں افغافہ مجھے دیے ارب کے بارے میں آپ کی اے؟

مم تولفافہ می نیں دیے لیکن ہم بھتے ہیں کر افاف لینے دیے علی کوئی حرج نیس ہے آگر کوئی خوثی سے مجھ پیش کرد ہا ہے تواس می شرعاً کیا مضا نقہ ہے؟

حفرت دیس بعقا سا گیا" اگر کوئی فخص خوشی سے دشوت و سے قو کیاجائز ہے؟

بھی، ہم نے آپ کے بارے میں پہلے بھی بہت ساہے کہ آپ بحث بہت کرتے ہیں اور ہم شری معاطوں میں بحث کے قائل میں ، کہا آپ نے آج تک یہیں سنا کھ فی کو بحث کے اندرخدا ملیا نہیں ، جہاں تک رشوت کی بات ہے کہ تو اس کونام بدل کر لیا دیا جا سکتا ہے اور الی کا مبارک مجلسوں میں رشوت جیسی باتوں کا ذکر کرنا شرق مع ہے۔ اچھا مبارک مجلسوں میں رشوت جیسی باتوں کا ذکر کرنا شرق مع ہے۔ اچھا ہمائی ہمیں اجازت دواور آپ ان جیسے لوگوں سے نمویہ کہ کرمونی جیب الحن جاتے ہے۔

میں سوچنے لگا کہ جب سے کی گی مفتی منائے جائے گے ہیں بیارے نقدوشر بیت کرکٹ کی گیند بن کررہ کے ،اسے بعثام ہا جاتھا۔ اور جا ہے جہال پھینکو۔

يس في يائي سوروب كا نوش مونى البلال كى طرف يوحات

بوي كارمواف يمج كا كرين لفافه موجودين تفا

انبوں نے نوٹ جیب میں رکھتے ہوئے کہا، اس تکلف کی ضرورت عالیاتھی، آپ کا تو آجانا ہی میری خوش میں ہے۔

میں ان سے رخصت ہو کر گھر پہنچا تو حسب مزاح یا نونے ہو چھا، کیسی تھی ج کی تقریب؟

میسی ہوتی، داڑھیاں کھیت میں چنے کی درختوں کی طرح لہوا ری تھیںادر شیردانیاں ایے آیے میں نہیں تھیں۔

افود، ما شَاءِ الله عَبِي روستول سے ملاقات ہوگی ہوگی، صوفی دلدل تھے؟

صوفی و کدل اورصوفی شلغم تو مجھے نظر نہیں آئے ہاتی تمام احباب بوری طرح در مدنار ہے تھے۔ صوفی زلزال نیلی رنگ کی شیر وانی میں تصاور شاید ہوئی پارلر سے سے دھج کر آئے تھے۔ ہانو میں سجھ نہیں پاتا کہ اسی تقریبات میں لوگ معثوق بن کر کیوں آتے ہیں۔

عورتیں بھی ہوں گی نا۔ ' بانو کے لیجے میں طنز تھا۔'' ضرور ہوں گی لیکن مجھے کوئی عورت نظر نہیں آتی ، شایدان کا انتظام کہیں ماور ہو

جب ورق کا انظام کہیں الگ تھلگ تھا۔ ''بانو نے کہا۔ ''قو پھر
ان صوفیوں اور مولو یوں کے بن شمن کے آنے کی کیاضرورت تھی۔
جی ہے بیٹم پیڈ بیس۔ میں تو اب یہ موس کرتا ہوں کہ مردوں کے لئے ہیں۔
میں اب میک اپ لازمی ہو گیا ہے، خضاب تو ہی کرنے گئے ہیں۔
صوفی کرامت علی پورے سر سال کے ہو گئے ہیں لیکن خضاب اس طرح کر کے آئے تھے کہ جیسے ای سال بالغ ہوئے ہوں، دراصل خربوزہ خربوزہ کو د کھے کررنگ پکڑتا ہے، اب مولو یوں کا بھی یہ عالم ہے کہ ایک ، مرے کی، یکھا، یکھی لباس کی نقل بھی کرر ہے ہیں اوراً تار چڑھاؤ کی ،مرے کی، یکھا، یکھی لباس کی نقل بھی کرر ہے ہیں اوراً تار چڑھاؤ کی بھی۔ صوفی تاشفتد گلا بی رنگ کی شیروانی پہنے ہوئے تھے۔ بیگم یہ سب بھی۔ صوفی تو گئے کہ کہ ایک نظر مان تو اب لد گئے، جب صوفی لوگ کدڑیاں کے جہم پرایست کار میں تم کالمباس اور منہ میں گئی شروانی ہو گئے۔

ان موفیوں سے آپ کو عبرت لین جائے۔ "بالومند بنا کر بول۔ " آپ بی ان کے کن گاتے ہیں، میرا بس چلے تو میں ان سب کو کو و امادات کی کھاٹھوں میں بند کردوں۔

بیگم! نہیں، بیلوگ کچھ بھی سی ان سے استھے اوگ اب پیدائیں ہوسکتے صوفی یا بہاالذین آمنو کے بارے بیل آو کی فرھتوں نے تحریری طور پر بیگواہی دی ہے کہ ان کے صغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ معاف کردیتے گئے اور ان کو با قاعدہ گناہ کرنے کا حکم دیا گیا اس یقین دہائی کے ساتھ کہ آپ جوں جوں گناہ کرو گے دول دول تمہا را مرتبہ بلند ہوگا، ادلیاء کی بی شان ہوتی ہے، گناہ اور خطا کیں ان کی پاکیزگی اور تقدی کوکوئی نقصان ٹیس پہنچا سکتیں۔

اپ دوستوں کے بارے میں آپ کی مبالفہ آمیزی، بدعقیدگی کی مرحدوں کو چھولتی ہے۔ ''بانو نے منہ بناتے کہا'' میں آپ کے سب دوستوں ہے بخو فی واقف ہوں، ان میں کئی تو ایسے ہیں کہ جن میں انسانیت بھی نہیں ہوادگی ایسے ہیں جو صرف کھاتے پینے کے لئے پیدا ہوئے ہیں اور کئی ایسے ہیں جن کا مضغلہ صرف عشق بازی ہے، میں کیسے مان اول کہ ان جیسے اجھے لوگ پیدائی نہیں ہو سکتے۔

بیگم، بی بیہ کہ میں اگراپ چندے اہتاب چندے آفاب حم کے دوستوں کے بارے میں مبالغہ آمیزی کرتا ہوں تو تم ان میں عیب ٹابت کرنے میں مبالغہ کرتی ہو، تم تو میرے ان دوستوں کے تقوے میں بھی شہر کرتی ہوجن کی بیری مریدی کی گونج سعودی عرب کے جنگلوں تک بینج گئی ہے اور جن سے ایک منٹ کی ملاقات کرنے کے لئے جنات قطار در قطار روز انہ سورج نکلنے سے پہلے ان کے دروازے پر کھڑے دہے ہیں اور جنت کی حوریں بادضوہ ہوکران کے خوابوں میں آتی ہیں۔

بانونے کہا۔آپ کی جل کی ،آپ تو صوفی بلغاری بھی تحریفوں کے بل باندھتے ہیں جب کہ انہوں نے عین بردھا ہے میں گی الرکیوں کو دن دہاڑے چیئر کرتمام صوفیاء کرام کی عز توں کا کچرا کردیا تھا۔

سب کہاں ۔۔ کہاں ۔۔ کس وقت نویس آگ مجولا ہوگیا" دوسال پہلے خالطمطراق کی بیٹی کی شادی میں انہوں نے سلطنت آپا کی اثر کی مس زہرہ کا ہاتھ پھڑ کر ہا قاعدہ اظہار عشق کردیا تھا جب کہوہ ان کی نواس کے برابر تھی۔

وہ صرف الزام تھا بصوفی بلغاراس کا ہاتھ پکڑ کر صرف دیکھنا چاہتے تھ کہ اتنے نرم اور خوبصورت ہاتھ کس طرح بتائے گئے، وہ قدرت خداد مدی پردوبارہ ایمان لا تا چاہتے تھے الرکی ناوان تھی اس نے شور مجادیا اور پہلے چھچھورے لوگوں نے نصرف بلغار کی داڑھی دیکھی ندان کا گخوں

تک اٹھا ہوا کرتا ہی انہیں بدنام کردیا، جانتی ہو مارے شرم کے وہ کی مہینوں تک گھرے ہا ہزئیں لگلے معتبر قسم کے داد یوں کا کہنا ہے کہنا کردہ کنا ہوں تک گھرے ہا ہزئیں لگلے معتبر قسم کے داد یوں کا کہنا ہے کہنا کردہ کنا ہوں کے دن رات تبجد کی ٹماز پڑھی ہے اور اللہ سے بیتک کہد یا ہے کہ آپ ایس لڑکیاں پیدائی کیوں کرتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کرلوگوں کے ذہمن جھکتے ہیں اور انہیں چھونے کو جی کرنے گئا ہے۔

اورخی مروار بد کے بارے میں آپ کیا فرمائیں گے کہ انہوں نے گلاب بیگم کے نام ایک خط چان نہیں کردیا تھا جس میں یہ چھوٹ بولا گیا تھا کہ میں تہم کے نام ایک خط چان نہیں کردیا تھا جس میں یہ چھوٹ بولا گیا تھا کہ میں تہم سوسال سے چاہتا ہوں، میں نے بہت پرواشت کیا ہے اور میں پوری طرح ڈوب چکا اور جب عشق کا پانی سر سے او پر ہوگیا ہے اور میں پوری طرح ڈوب چکا ہوں تو بید خط کھنے کی جرائت کر رہا ہوں، کتی غلط بات تھی اور کتی شرمناک حرکت تھی کہ اب نہ حرکت تھی کہ اب نہ جبور کر چلے گئے تھے کہ اب نہ جانے کون سافت کھڑ اہواور ہماری بدنا می ہو۔

میں تو آپ سے ریہ کہتی ہوں کہاہے دوستوں کی پچھے چھٹائی کرو، ان میں جواجھے ہیں ان سے دوئتی رکھواور جوآ وارہ اور او ہاش قتم کے ہیں ان سے بیچھا چھڑ الو۔

بیگم! میں تمہاری بات مان تولوں لیکن کر دائیج توبیہ ہے کہتم میرے کسی بھی دوست کی بھی تعریف نہیں کر تیں ،ان میں کچھتو ایسے ہوں مے کہ جہیں اللہ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہوگا۔

مولوی گلفام کوامیر البند کا خطاب ل چکا ہان کے بارے میں تم کیا کہوگی ، تم تو ان میں کیڑے نکال دوگی جب کہ ایک خلقت ان کے پیچھے چلتی ہاور مدیر قسم کے لوگ ان کا دامن نچوڑ کروضو کرتے ہیں۔

میں ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ ''بانو نے کہا''اس لئے میں ان کے بارے میں اپنی کی رائے کا اظہار نہیں کر سکتی ، لیکن اتنا ضرور کہوں گی کہ ابھی تک میں نے ان کے کسی برے کا رنامے کے بارے میں کچھ نہیں سنا تو وہ اچھے ہی ہوں گے لیکن آپ کے جن دوستوں کی حقیقت سے میں واقف ہوں جب آپ ان کے سروں پرخواہ مخواہ کے سہرے باندھتے ہیں تو مجھے بہت کوفت ہوتی ہے۔

اجھامتاؤ منٹی امرود بخش کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ان کی شادی کوم مال ہوگئے ہیں، انہول نے آج تک اپنی ہوی کو بھی نہیں

چیزاده بیوی کے ساتھ خلوت میں زیادہ دیریک بیٹے کو تقو مے ملانی سیسے ہیں۔ سیسے ہیں۔

وه جن کی دارهی چنگی ہے، جو مجود کی ٹبنی کی طرح لیے لیے کر چلتے ہیں۔" ہانونے کہا" شایدوی۔

وه تو بالكل بى ب وتوف بين، انبيس د كيد كرتو جمع شخ على ياد آجا تا ہے۔

بھی تو مشکل ہے میرے دوستوں میں جواجھے فاصے کروار کے لوگ ہیں وہ جہیں شخ جلی دکھائی دیتے ہیں، کم سے کمتم ان کی قو تعریف کردیا کرو۔ بیگم اس بات یہ ہے کہ میں میرے دوستوں کی نہ ممائی برداشت ہاورندا چھائی۔

میں آپ سے یہ پوچھتی ہوں کہ جج کر کے اثر انا اور جج کے بعد دنیا بحر کی دعوتیں کرنا، کیا کوئی اچھی بات ہے، یہ تو ریا کاری ہے اور ایک طرح کاچھچھورین ہے۔

بیگم،ایبانوسجی کررہے ہیں،حاجی لوگ ج کوجاتے وقت بھی اور ج سے واپس آنے کے بعد بھی دعوتیں کرتے ہیں اور ان کے رشتے دار بھی ان کی دعوت کرتے کرتے نہیں تھکتے۔

آپ تو نشانہ صرف میرے دوستوں کو بناتی ہو، دعوتوں کی وہا تو ابعام ہے اور دیا کاری تواب بھی کا طرہ امتیاز بن چکی ہے۔ ایک دن بھائی صاحب فرمار ہے متھے۔ ہانو نے مولاناحسن الہاشمی کاذکر چھیڑا

دیکھو بانو بھائی صاحب کا ذکر مت کرنا میرا موڈ مزید خراب ہوجائے گا،تم جانتی ہو کہ میں ان کی تعریف برداشت نہیں کرسکا۔اس نے اس ماہ پھرمیری تنواہ کا اللہ ہے۔

جبتم غيرعاضريال كرومي وتنخواه تو كطيبي گا_

اس توک جھونک میں کافی وقت برباد ہوگیا،لیکن نہ میں بانو کو مطمئن کرسکااورنہ بانو مجھے مطمئن کرسکی۔

پیارے قارئین! میں کتا قائل رحم ہول ، لے دیے ایک بیوی ہادروہ بھی میری ہموانیس، کیا آپ کو جمد پر حم نیس آتا، میرا بیوی ہوائیوں ہے والم اند عشق اور میری بیدر گت! أف میرے مال باپ کیا الله تعالی !

(بارڈ عراص حبت باق)

كمرون مين رہنے والے جنات

جنات سانپ کی شکل بدل کرلوگوں کے سامنے آتے ہیں ای لئے نبی کر مراق نے گھروں میں رہنے والے جنات کوئل کرنے سے منع فر مایا ہے۔ابیانہ ہو کہ یہ مقتول کوئی مسلمان جن ہو صحیح مسلم میں ابو معید خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی اللہ نے فر مایا:

معید خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کی تھا کے نے قرمایا:

' مدینہ میں جنوں کی ایک جماعت ہے جو مسلمان ہو چک ہے جو

مخص ان میں سے کی کودیکھے تین مرتبہ اسے نگلنے کے لئے کہے،اگر

اس کے بعد نظر آئے تو اسے آل کرد ہے اس لئے کہ وہ شیطان ہے۔'

ایک سحانی نے گھروں میں رہنے والے کسی سانپ کو آل کردیا تھا

ای میں ان کی موت ہوگئ ۔ مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا کہ: الو مائب ابوسعید خدری سے ملاقات کے لئے ان کے گھر آئے، اس مائب ابوسعید خدری سے ملاقات کے لئے ان کے گھر آئے، اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے، ابوسائب کہتے ہیں کہ میں اس انتظار میں مجھے گھر کے ایک گوشہ میں رکھی میں گھور کی سوکھی شاخوں میں حرکت محسوس ہوئی دیکھا تو وہاں ایک سانپ کھور کی سوکھی شاخوں میں حرکت محسوس ہوئی دیکھا تو وہاں ایک سانپ

ای یں ان کی بوت ہو گ۔ ہم ہے اپی تی یں روایت یا کہ ابو مائب ابوسعید خدری ہے ملاقات کے لئے ان کے گھر آئے ، اس وقت وہ نماز پڑھر ہے تھے ، ابوسائب کہتے ہیں کہ میں اس انتظار میں ہیے گھر کے ایک گوشہ میں رکھی ہیٹے گیا کہ وہ نمازختم کرلیں ، اتنے میں جھے گھر کے ایک گوشہ میں رکھی کھوری ساخوں میں حرکت محسوس ہوئی دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا میں اس کو مارنے کے لئے بڑھا تو ابوسعید خدری نے اشارہ سے بیٹے رہنے کہا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو گھر کے ایک کرہ کی طرف اشارہ کر کے کہا : اس ممرہ کود کھر ہے ہو؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا : اس میں ایک جوان رہنا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی، ابوسعید خدری نے کہا ہم لوگ نی ایک خوان رہنا تھا جس کی نئی نئی گھر جاتا تھا، ایک دن اس نے اجازت لی ، نی ایک ہوئی تھے اس کو خزر تا کہا ہیں ہوئی تھے ارساتھ میں رکھ لو میں تہمار سے سلسلہ میں بنوقر بظہ سے خرمایا : ابنا ہتھیا رساتھ لے لیا پھر گھر آیا تو سے مطمئن نہیں ہوں ، جوان نے اپنا ہتھیا رساتھ لے لیا پھر گھر آیا تو سے مطمئن نہیں ہوں ، جوان نے اپنا ہتھیا رساتھ لے لیا پھر گھر آیا تو سے مطمئن نہیں ہوں ، جوان نے اپنا ہتھیا رساتھ لے لیا پھر گھر آیا تو دیکھا کہاس کی ہیوی دو در وازوں کے بھے کھڑی ہے ان کو غیرت آئی

اورووائي بيوى كو ماروالغ كے لئے نيزه لے كرايكا، عورت نے كہا:

نیزه مت نکالو پہلے گھر میں جاکرد کیھو میں کیول نکلی ہوں؟ وہ گھر میں گیا تو دیکھا کہ ایک بڑا سانپ بستر پر کنڈلی مارے جیھا ہے۔ اس نے سانپ پر نیزہ سے جملہ کیا اورا سے نیزہ میں لیبٹ کر باہر لے آیا ای میں سانپ نے جوان کوڈس لیا ، معلوم نہیں دونوں میں سے پہلے کون مرا آیا سانپ یا وہ جوان؟ ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ ہم لوگ نی ملاقے کے سانپ یا وہ جوان؟ ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ ہم لوگ نی ملاقے کے پاس آئے اور آپ سے یہ ماجرہ بیان کیا اور آپ ملاقے سے درخواست کی کہاللہ سے دعا کرد ہوجائے ، آپ نے فرمایا : "اپ ساتھی کے لئے مغفرت کی دعا کرؤ ' پھر فرمایا : "مدینہ میں کچھ جنات ساتھی کے لئے مغفرت کی دعا کرؤ ' پھر فرمایا : "مدینہ میں پچھ جنات ساتھی کے لئے مغفرت کی دعا کرؤ ' پھر فرمایا : "مدینہ میں پچھ جنات دن تک اسے نکانے کا کہو، اس آئے بعد نظر آئے تو مارڈ الواس لئے کہ دہ شیطان ہے۔ "

تنبيهات

ا۔ بیتھم بینی ان حیوانات کوفل کرنے کی ممانعت سانپ کے ا ساتھ مخصوص ہے دوسرے حیوان کے لئے ہیں۔

۲۔ ہرسانپ کو مارنے کا تھم نہیں ہے بلکہ صرف گھروں میں نظر آنے والوں کو ،گھرے باہرسانپ نظر آئیں ان کو مارڈ النے کا تھم ہے۔

سال گھروں میں رہنے والے سانپ نظر آئیں تو ہم انہیں نکلنے کے لئے کہیں گلیے کے لئے کہیں گئے ہیں اللہ کی شم ہے اس گھرے نکل کے اگر جاؤ اور ہمیں اپنی شرارت ہے محفوظ رکھوور نہ تہمیں ماردیا جائے گا۔اگر وہ تین دن کے بعد نظر آئے تو مارڈ الناجا ہے۔

۳۔ بین دن کے بعداس کو مارنے کی وجہ یہ ہے کہ میں یہ یقین ہو چکا ہوگا کہ وہ مسلمان جن نہیں ہے اگر وہ وہی ہوتا تو گھر چھوڑ دیتا۔ اگر وہ حقیقی اژ دھایا کا فراور سرکش جن ہوتو قتل کا مستحق ہے اس لئے کہ گھر والوں کواس سے تکلیف اور دھشت ہوتی ہے۔ گھر میں رہنے والے سانپوں میں ایک فتم الی بھی ہے جن کو بغیر یو چھٹل کردیا جائے گا۔ جھ بخاری میں ابولبابے سے مردی ہے کہ نی مالیہ نے فرمایا: "سانیوں کوئل نہ کرد، مگر جو چھوٹا یا زہر یا ہواہے مارڈ الو۔ کوئکہ اس سے حمل ساقط اور بصارت ختم ہوجاتی ہے۔"

کہا تمام سانپ جنوں میں سے بیں یا کیجہ؟ نی ایک فراتے بین ایک اور سور بنی اسرائیل کی بھڑی ہوئی شکل ہے۔ بین: "جس طرح بندر اور سور بنی اسرائیل کی بھڑی ہوئی شکل ہے۔ سانپ بھی جنوں کی سخ شدہ صورت ہے۔"

اس كوطرانى اورابوالشيخ في "العظمة" من سند كساته بيان كياء لما حظه و_(الصحيحة ١٠٢٧)

شیطان انسان کے اندرخون کی طرح دوڑ تاہے صحیح بخاری وسلم میں حضرت انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: شیطان انسان کے اندرخون کی طرح دروڑ تاہے۔

صحیحین میں نی اللے کی بیوی صفہ بنت جی سے روایت ہو وہ کہتی ہیں : ''نی اللے اعتکاف میں تھے ، میں ایک رات آپ کے پاس طلاقات کے لئے آئی ، آپ سے بچھ ہا تمیں ہوئیں ، پھر میں جانے کے لئے گئری ہوئی تو آپ بھی الوداع کہنے کے لئے گئر کی ہوئی تو آپ بھی الوداع کہنے کے لئے گئر ہے ہوگئے ، صفیہ رضی اللہ عنہا کا گھر اسامہ بن زید کے گھر میں تھا استے میں دو انصاری گزرے جب انہوں نے نبی تابیق کو دیکھا تو تیزی سے چلئے انصاری گزرے جب انہوں نے نبی تابیق کو دیکھا تو تیزی سے چلئے میں کی بی بی ایک ہی بی ایک انسان کے بہ بی تابیق کے در اول انسان اللہ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح کے رسول! آپ نے فرمایا: شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوزتا ہے ججھے اندیشہ تھا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں بدگرانی نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نے فرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کہ کوئی چیز نہ پیدا کردے یا آپ نے نہ کرمایا کی کرمایا کی کرمایا کرمایا کرمایا کرمایا کی کرمایا کے کرمایا کرما

جنوں کی کمزوری

جنوں اور شیطانوں میں جہاں طاقت کے پہلو ہیں وہیں ان میں کھ کروری کے پہلو ہیں۔اللہ تعالی فرماتا ہے: إِنَّ کَیْدَ الْشَیْطَانِ کَانَ صَعِیْفًا. (النساء: ۲۷)

یفین جانوں کے شیطان کی جالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول نے شیطان کے جن کمزور پہلوؤں سے ہمیں روشتاس کرایاان کا پہال مختصر ساجائز ولیا جاتا ہے۔

الله کے نیک ہندوں پرشیطان کا تسلط ہیں

الله تعالى في شيطان كواتى طاقت نيس دى كدوه لوكون كو كمراى اوركفر يرمجور كرك مكار

إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ الْبَعْكَ مِنَ الْبَعْكَ مِنَ الْبَعْكَ مِنَ الْفَاوِيْنَ وَكَامُوا يَكُل ٢٥٠

یقیناً میرے بندوں پر تھے کوئی اقتدار حاصل نہ ہوگا اور لو کل کے لئے تیرارب کافی ہے۔

نيز فرمايا:

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمُ مِنُ سُلُطَانِ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنُ يُؤُمِنُ اللَّهِ عِلَمَ مَنْ يُؤُمِنُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْهَا فِي شَكَ (سِإِ: ٢١)

" ابلیس کوان پرکوئی افتد ارحاصل ندتها مگرجو پچم ہوادہ اس لئے ہوا کہ ہم بید بھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کا مانے والا ہے اور کون اس کی طرف سے شک میں پڑا ہے۔'

اس کا مطلب یہ ہے کہ شیطان کے پاس ایما کوئی راستہیں جس سے وہ نیک بندوں پر مسلط ہو سکے نہ ججت کا نہ طاقت کا ، شیطان اس حقیقت کو خوب مجمعتا ہے وہ کہتا ہے:

قَالَ رَبِّ بِمَا اَغُویْتَنِیْ لَازِیّنَ لَهُمْ فِی الْارْضِ وَلَاغُویَنَهُمْ الْحُرات : ٩٩ ـ ٥٠) اَجُمَعِیُنَ ٥ (الحجرات : ٩٩ ـ ٥٠) میرے رب ، جیسا تونے جھے بہکایا ای طرح اب میں ذمین میں ان کے لئے ول فریب بال پیدا کر کے ان سب کو بہکادوں گا، موائے تیرے ان بندول کے جھیں تونے ان میں سے فالص کرلیا ہو۔ موائے تیرے ان بندول کے جھیں تونے ان میں سے فالص کرلیا ہو۔ شیطان ان لوگول پر مسلط ہوتا ہے جو اس کے فکر وخیال سے داخی جی اس کی جی داخی جی اس کی خوان میں داخی جی اس کی جی داخی جی اس کی جی داخی جی داخی جی داخی جی داخی داخی جی داخی داخی جی داخی داخی جی داخی در در خوان دیا در خوان می جی داخی جی داخی در خوان در خوان می داخی داخی جی داخی در خوان میں در خوان در خوان دیا در خوان در

إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلُطَانٌ إِلَّا مَنِ الْهَعَكَ مِنَ الْغَاوِيْنَ٥ (الْحِرات:٢٩)

"بینک جومیرے فیق بندے ہیں ان پر تیرائی نہ چلے گا، تیرا اس نہ جلے گا ہوتیری پیروی کر ہے،"
وَمَا كَانَ لِي عَلَيْ حُمْ مِنْ سُلُطَانٍ إِلَّا اَنْ وَعَوْلَهُ كُمْ مِنْ سُلُطَانٍ إِلَّا اَنْ وَعَوْلَهُ كُمْ فَاسْتَ جَبْتُمُ لِي ٥ (ابراجیم ۲۲)
فَاسْتَ جَبْتُمُ لِي ٥ (ابراجیم ۲۲)
میراتم پرکوئی زورتو تھانہیں، میں نے اس کے سوا پی فیس کیا کہ میراتم پرکوئی زورتو تھانہیں، میں نے اس کے سوا پی فیس کیا کہ

الجامعة ١١٠١)

ابوالفرج ابن الجوزي رحمه الله في حسن بقري سے ايک ولچپ قصدروايت كيا ہے، يه قصه كهاں تك مجيح ہے اس سے قطع نظراس ميں ايک بات كي تصوير يشي كي كئي ہے كہ جب انسان اپنے وين كے معاملہ من قلص ہوتا ہے تو وہ شيطان كے غلبہ وقوت كو خاطر ميں بيس لا تاكيكن جب وہ كمرا وہوجا تا ہے تو شيطان اسے چاروں خانے چت كرديتا ہے۔ حضرت حسن بقري كہتے ہيں:

ایک جگدایک درخت تها، لوگ الله کوچهور کراس کی پوجا کرتے تے، وہاں ایک آدی آیا،اس نے کہا: شاس درخت کو کاف کررموں كا، وه الله كي خاطر غصه بيس اس درخت كوكاف يحد كي آيا مواسته بيس اس کی ملاقات ابلیس ہے ہوئی جوانسان کی شکل میں تھا، ابلیس نے کہا: كياج بن إن دى: اس درخت كوكا ثنام بتنا مول جي لوك الله كوچمور كريوج يكيس البيس في كها: تم اس كي يوجانيس كرت دوسرول ك يوجع بن تباراكيا نقصان عي؟ آوي نے كيا: بن اسكاث كر ربول گا، شیطان نے کہا: اگر حمہیں کوئی فائدہ ملے تو تم او سے؟ ورخت نہ کا او ، اس کے بدلہ میں تمہیں برروزمنع کو تکبیر کے بچے دود بارطیس عے؟ شیطان لئے کہا میں اس کا 3 مددار ہوں۔ آ دی لوث کیا۔ جب مع مونى تواسية كليه ينج دود ينار ملى، كاردوسرى من مونى تو مي خيس ملاوه خمد سے درخت کا ف کے لئے لکلا ، راستدیس اس کی ملاقات شیطان ے ہوئی، شیطان نے کہا: کیا جا ہے ہو؟ آ دی نے کہا: اس درخت کو كافام بتابول _ بياوك الله كوتمود كري بي ي ي ميان ن كها : جموت بكتے مورتم اس كو بھی نيس كاٹ سكتے ، آ دى كافئے كے لئے بوساتو شیطان نے اسے زمین پر بھک دیا اوراس کا گاایہا دیایا کہوہ مرنے کے قریب ہوگیا، شیطان نے کہا: جانع ہو میں کون ہوں؟ س شیطان ہوں ، تم مہلی مرتبداللد کی خاطر عصد عدا سے عفاق میراتم بر کوئی بس جیس جل سکا۔ میں نے حمومیں وو دیعا رکا لا کی ویا تو تم ہطے مير، جب تم دوديناك خاطر طعد عدا سالة محيمة برمسلط كرد ما كمار" (تلس اليس الليس ١١٨)

الله تعالى في ابن كتاب بين أيك اليصفى كالذكره كيا ب جس كوالله في ابن آيات كاعلم عطاكيا قلااس في ان آيون كو تصد اہے راست کی طرف تم کودعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لیک کہا" دوسری آیت میں ہے:

إِنَّـمَا سُلُطَانُهُ عَلَى الَّلِهِ ثَنَ يَتَوَلُّونَهُ وَالَّذِيْنَ هُمُ بِهِ مُشُرِكُونَ ٥ (التحل:١٠٠)

ُ اس کا زورتو انبی لوگوں پر چلتا ہے جواس کواپنا سر پرست بناتے میں اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

"سلطان کا مطلب بیہ ہے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کر کے اپنی گرفت میں لے لے ان پر اس طرح قابو پالے کہ ہر وقت ان کو کفر پر ابھا تارہے، کی لمحہ کے لئے ان کو نہ چھوڑے کہ وہ اسے بھول جا کیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آلَمْ تَوَ آنَّا اَرُسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ تَؤُرُّهُمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّالِي اللَّهُ ا

" كياتم ويكه نبيل كربم في مكرين حق پرشياطين چوور ركه بين جوار كه بين جوار كالف حق بر) اكسار بين "

اوگوں کو دوست بنانے کے لئے شیطان کو کی دلیل وجت کی مرورت بیش پڑی اس نے صرف دعوت دی اور لوگ اس کی طرف کشال کشال بڑھتے گئے کیوں کہ اس کی دعوت ان کی خواہشات وافراض سے پوری طرح ہم اہنگ تھی ،لوگوں نے بی اپنی ذات خلاف شیطان کی مدد کی ، اپنے دشن کی موافقت اور پیروی کر کے اس کواپنے او پرمسلط ہو نے کا موقع دیا جب خود انہوں نے اپنا ہاتھ شیطان کودے دیا اس کے فتر اک کے تجیر بن صحے تو اس کی سزا میں ان پر شیطان دیا اس کے فتر اک کے تجیر بن صحے تو اس کی سزا میں ان پر شیطان کرتا جب تک برو فود شیطان کی اطاعت کر کے اللہ کواس کا موقع نہ کرتا جب تک برو فود شیطان کی اطاعت کر کے اللہ کواس کا موقع نہ وے دے دے ، الی صورت میں اللہ تعالی شیطان کواس کا موقع نہ دو و دیا ہے۔

مجى كنابول كى وجهس مومنول برشيطان مسلط موتاب

چنا نجر صدیت میں ہے کہ:۔
''جب تک قاضی ظلم نین کرتا اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب
ووقلم کا اربی اب کرتا ہے تو اللہ اس کا ساتھ چھوڈ کر شیطان کو لگا دیتا
ہے۔اس کو جا کم اور تنبیل نے حسن سندے روایت کیا۔ (ملا حظہ ہوگئ

جس سے تعبیک تعیک معلوم ہو کہ آیت میں کس مخص کومرادلیا گیا ہے۔ اس متم کے لوگوں پر (جن کو آیات کا علم عطا کیا جاتا ہے پھر دو اس کا انکار کردیتے ہیں) شیطان کی چھاپ ہوتی ہے اس لئے شیطان نے سیجھنے اور جانے کے بعد تن کا انکار کیا تھا۔

'' جھے تہارے بارے بیں جس چیز کا اندیشہ ہوہ میہ کہ کوئی ایسا آدی نہ پیدا ہوجس نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور جب تک اللہ فی نہ پیدا ہوجس نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور جب تک اللہ فی چیزے پا اسلام پرعمل درآ مد کیا پھر جب اس علم وعمل کی رونق اس کے چیزے پر ظاہر ہونے لگی تو وہ اسلام کی پابندی سے الکارکر کے اس کو پس چیزے پر شاہر ہونے لگی تو وہ اسلام کی پابندی سے الکارکر کے اس کو پس پر توال دے، پڑوی پر تکوار اٹھائے اور اس کو کافر وہشرک کے صفیف ڈال دے، پڑوی پر تکوار اٹھائے اور ووں کے بااے اللہ کے رسول قائے ہا وونوں منسی کے کہا اے اللہ کے رسول قائے یا وہ جس پر تکوار میں سے تکوار کا زیادہ مستحق کون ہے، وہ جو تکوار اٹھائے یا وہ جس پر تکوار اٹھائے ہا وہ جس پر تکوار اٹھائی جائے ؟

آپ نے فرمایا: وہ جوتلوارا مخائے۔ابن کثیر نے کہا اس کی سند اچھی ہے۔(ملاحظہ ہوتفیرابن کثیر ۳ ر۲۵۲)

الله كے کھ بندول سے شیطان بھا گاہے

جب بندہ اسلام کا تحق سے پابند ہو جائے، ایمان اس کے رگ و ب بندہ ہو جائے، ایمان اس کے رگ و ب بندہ ہو جائے، ایمان اس کے رگ و ب بندہ ہو جائے اور وہ اللہ کے حدود میں رہنے گئے و شیطان بھی اس سے خوف کھا تا ہے۔ " حضرت عرض سے فرمایا تھا کہ:"اے عمر! شیطان تم سے خوف کھا تا ہے۔" اس کو احمد، ترفدی، اور ابن حبان نے سیجے سند سے روایت کیا اس کو احمد، ترفدی، اور ابن حبان نے سیجے سند سے روایت کیا رہی الجامع ۲۲/۱۷) نیز آب نے بیجی فرمایا:

میں نے جنول اور انسانوں کے شیطانوں کو عمرے ما مجے ہوئے و یکھا''

اس کور ندی نے سے سند سے روایت کیا۔ (می الجامع ۲۹۹۳)

یہ چیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مخصوص نہیں، جس شخص کا
مجی ایمان مضبوط ہوگا وہ اپنے شیطان کو زیر کرسکتا ہے۔ اور یہ بات
حدیث رسول ملکتے سے ثابت ہے۔

اور جانے کے بعد چھوڑ دیا، چنانچہ اللہ نے اس پر شیطان مسلط کر دیا جس نے اسے خوب گراہ کیا ادراس کی حالت اس شعر کی مصدات ہوگئ: ویکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو دیکھو جھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو میری سنو جو گوش حقیقت نیوش ہو اس کے متعلق اللہ نے فرمایا:

وَاتُلُ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِى اتَهُنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتُبَعَهُ السَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْفَاوِيُنَ ٥ وَلَوْ شِسْنَنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْفَاوِيُنَ ٥ وَلَوْ شِسْنَنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْفَاوِيُنَ ٥ وَلَوْ شِسْنَا لَوَقَعْمَا الْكُلُبِ إِنُ الْخُلِكِ الْكُلُبِ إِنْ تَسْحُمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَتُ الْوَيْمَ اللَّهِمُ الْفَوْمِ اللَّهِنَ وَلِيكَ مَثَلُ الْقَوْمِ اللَّهِينَ تَسَحُمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَتُ الْوَيْمَ اللَّهِينَ كَلَيْهَ مُن لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٥ كَلَيْمُ الْقُومِ اللَّهُمُ اللَّمُوا بِهَ الْمَالِينَ عَلَيْهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٥ كَلَيْمُ اللَّهُ مُ اللَّمُ الْمُعْ مَنْ لَكُلُولُ وَنَ ٥ كَلَيْمُ الْمُولُولُونَ ٥ كَلَيْمُ الْمُعْلَى الْمُولُولُونَ ٥ كَلَيْمُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ وَا اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ مِنْ الْفُومِ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ وَا اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُلْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُلْعُلِيلُولُ الْمُؤْلِى الْمُؤْمِ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُلْعُلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْ

اورائے نی ان کے سامنے اس مخص کا حال بیان کروجس کوہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندی نے نکل بھا گا آخر کار شیطان اس کے پیچے پڑ گیا یہاں تک کہوہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو کر مہا اگرہم چا ہے تو اسے ان آیتوں کے ذریعہ سے بلندی عظا کرتے مگر وہ تو اپنی کی طرف جھک کررہ گیا اورا پی خواہش نفس کے پیچے مگر اورا پی خواہش نفس کے پیچے پڑار با، البندا اس کی حالت کے کی ہوگئی کہتم اس پر حملہ کروت بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے جھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے، کی مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں تم یہ دکایات ان کو ساتے رہوشا یہ کہ یہ بھی خورو فگر کریں۔''

ظاہر ہے بید مثال ان لوگوں کے لئے ہے جو حق کو جائے اور سی کھنے کے بعداس کا انکار کرتے ہیں، جبیبا کہ یہودی جانے تھے کہ محمد طابقہ کو اللہ کی طرف سے بھیجا کیا ہے اس کے باوجود انہوں نے آپ کا انکار کردیا۔

لیکن آیت میں اللہ نے جس مخف کومرادلیا ہے اس کے بارے میں کھورا ہے وہ نیک آدی تھا پر میں کو گورا ہے وہ نیک آدی تھا پر کافر ہوگیا۔ پچھلوگ کہتے ہیں اس سے مرادامیہ بن الی صلت ہے جو زمانہ جالیت میں خدائی کا دعویدارتھا، اس نے نی الیا کے کا زمانہ پایالیکن معد کی وجہ سے آپ پر ایمان نہیں لایا اس کو اپنے بارے میں خیال تھا کہ اسے بی نی بنایا جائے گا: ہمارے پاس الی کوئی تھے نفس موجود نہیں کہ اسے بی نی بنایا جائے گا: ہمارے پاس الی کوئی تھے نفس موجود نہیں





الیاس علیه السلام کی اس تفتگو کے جواب میں اخیاب بولا۔ 'سنو الماس عليه السلام إلى مجمتا مول كميرى ملكدايزيل في كوكى براكام نبيس کیا ہم ویکھتے ہوکہ جب سے بعل دیوتا کے بت کوکوستان کرل کے مندر چى دكھا كيا ہے، لوگ جوق درجوق اس كى طرف آتے ہيں اوراس سے الى مرادين طلب كرتے بين اورتم جانے ہوك بعل ديوتا كى صرف يبين يريم المبيش بيس مورى بلكه لبنان كروستاني سلسلول سے لے كريمن تك مجيل بوكى اقوام من بهت ى الى بين جوبعل كواپناديوتاتشكيم كرتى میں۔ اگر توسیمتا ہے کہ یہ بعل دیونا جھوٹا ہےتو پھر لوگوں کے سامنے کوئی اليام فرو وكعاو جس كى وجه الوكول يرثابت موجائ كربعل ديوتاك مِستَقُ شرک ہےاور بعل دیوتا کی وجہ سے یہاں گناہ اور بدی پھیلی ہے۔'' اخیاب کی می مفتکوس کر الیاس علیه السلام تعوری در خاموش رہے، پھر آپ نے اخیاب کو خاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"سنواخیاب! جس طرح خداوند قدوس کی طرف سے مجھ کو حکم ملا ہاں کےمطابق میں تم سے بیکہتا ہوں کہ وہتان کرل پر بن اسرائیل کے بوے بڑے اور سر کردہ لوگوں کو اور بعل دیوتا کے جوساڑھے جارسو **پاری بن جودن رات بعل کی دیکی بھال اور خدمت میں لگے دہتے ہیں** اور ساتھ بی ساتھ بعل کی پوجا یاف اور پرسش بھی کرتے ہیں تو ان جاربوں کو بھی وہاں جمع کرو، پھر جو کچھ میرے خدان نے مجھ سے کہا ہے كاس كےمطابق تواليا كركواس سے كهدك بعل ديوتا كے مندرك ما من لا يول كالك و حراكا ئي جرايك بيل كرات وزع كري اوراس کے کوشت کے فکڑے کڑے کرکے ان ککڑیوں پر ڈال دیں اس طرح میں بھی اٹی طرف سے مندر کے سامنے ایک لکڑیوں کا ڈھیر لگاؤں گا اورا کیا جل ذرج کر کے اوراس کا گوشت کاٹ کران کٹر ہوں کے اور رکودول گا، اس اے باوشاہ! جب ایسا ہو بچے اور تیرے بجاری بھی

کڑیوں پر بیل ذی کرے ڈال دیں اور سی کی ایسا کرلوں اور پھر تیرے بجارى بعل ديوتا سے دعا ماتليس كے ادر ميں اسنے خداوند كے حضور دعا ماتكون كااورجس كى لكريون كوبعى آك لك جائے اور كوشت بمسم بوكرده جائے وہ سچا ہوگا۔"سامریہ کے بادشاہ اخیاب نے الیاس علیہالسلام کی اس تجویز کو پسند کیااور مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

"اے الیاس علیہ السلام! تم بہیں قیام کرو، میں پجار ہوں ۔ مثورہ کر کے ایک دن مقرر کرتا ہوں، اس دن نی اسرائیل کے سارے سركرده لوگول كود بال جمع كرك بحرتمهارى تجويز يرهمل كياجائ كا-"يول الیاس علیالسلام نے ایے شاگردالسع کے ساتھ سامریشر میں قیام کیاہ اس دوران باوشاہ کی طرف سے ایک دن مقرر کردیا میا جس دن بن اسرائیل کےسارے سرکردہ لوگوں کودہاں جمع ہونے کا حکم دیا گیااور پجاریوں کو بھی وہاں آنے کے لئے کہدویا گیا تھا۔

الیاس علیدالسلام اوربعل دیوتا کے پچاریوں کے درمیان جودن مقرر ہوا تھا۔ اس روز الیاس علیہ السلام اینے شاگر دالسع کے ساتھ کوستان کرمل برآئے اور ان کے مقابلے میں بچاری بھی وہاں آگتے تھے، دونوں گروہ اینے اپنے تیل ذریح کرنے گئے تھے کہ ای ای قربانی ک تیاری کریں اور نید میکھیں کہ س کی قربانی قبول ہوتی ہے اور کس کی نامنظور ہوتی ہے۔اس موقع پرسامریہ کا بادشاہ اخیاب اس کی ملک ایز بل اور بے شار اسرائیلی بھی کو بستان کرال پر وہ مقابلہ دیکھنے کے لئے جمع مو كئے تھے عين اس وقت يوناف اور بيوسا مندوستان سے كوستان كرفل ر شمودار ہوئے تنصر انہوں نے وہاں جمع لوگوں میں سے چھے ہے ہو چھ م كوكر ك سار ب معالم كانوعيت جانى مجروه مجى بيه مقابله و يمينے كے لے کورے ہو گئے۔ بوناف اور بیوساتھوڑی دیر تک الیاس علی السلام کو اسے ساتھی السع اور دوسری طرف بعل دیوتا کے پیاریوں کواپی اپی

تاریاں ممل کرتے ہوئے دیکھتے رہے پھر پیوسانے اپنے پہلوش مرے بیناف کو خاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے بیناف! اسموقع پرجب کراس کوستان کرل پراللہ کے نی الیاس علیہ السلام اور السع کا مقابلہ بعل و بیتا کے پچار بول سے ہونے والا ہے۔ یہ ایک طرح سے حق وباطل اور نیکی اور بدی کا مقابلہ ہے، اس مقابلہ میں جمیں اللہ کے نبی الیاس علیہ السلام کا ساتھ دینا جائے۔"بیوسا کی اس گفتگو پر بیناف نے بجیب طرح سے اس کی طرف و کیمتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''اے بیوساہم دونوں کی کیا مجال اور جرات کہ ہم اللہ کے نہا اور سول کی مدرکر سکیں ،اس لئے کہ بی تو وہ ستی ہوتی ہے جے فدانے واحد اپنے بندوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے چن لیتا ہے جس پر وجی آتی ہواد خدا اپنے نہی ہے براہ راست ہم کلام ہوتا ہے۔ جس کی کو بھی فدا فدا پنے نہی کے لئے چن لیتا ہے جس خدا کا نائب ہوتا ہے ، وہ ہرک کے شر سے بالاتر ہوجاتا ہے اگر چہرہ بھی عام انسانوں کی مطرح ہوتا ہے گر گور وہ تا مکن بنادیا مطرح ہوتا ہے گر گور وہ تا مکن بنادیا گیا ہے اور ہر حال میں پیغام تو حید اور راست بازی اقوام کو سناتا ہے ، گیا ہے اور ہر حال میں پیغام تو حید اور راست بازی اقوام کو سناتا ہے ، گیا ہے اور خداوندی کی طرف چونکہ نی کا تعناق براہ راست خداوند سے ہوتا ہے اور خداوندی کی طرف ہوائی اس کے کہ سے احکامات دینے جاتے ہیں اہندا آگر نبوت کی اس تحیل میں کوئی اس کا میاتھ شد دیا وہ اور اور اعرب حاصل ہوتی ہے لہذا اے بیوسا! ہم ایک ساتھ داور عاجز انسان کی حیثیت سے اللہ کے نمی کی کیا مدوکر سکتے ہیں۔'' اسے خداوند کر نمی کوئی وہ کیاں کا حقیر اور عاجز انسان کی حیثیت سے اللہ کے نمی کی کیا مدوکر سکتے ہیں۔'' سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہ در ہاتھا۔

"اور ہال بوسا! بداللہ کے نبی قوروشی کا ایک دھارا اور نور کا ایک میار ہوں کا ایک دھارا اور نور کا ایک میار ہوہ ہوں میار ہوتے ہیں، ناواقف لوگ جب اپنے قیاس و گمان کی بنا پر ند ہب کی ابتدا تاریخ مرتب کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ انسان کے اپنی دیدگی کی ابتدا شرک کی تاریک ول سے کی پھر تدریجی ارتقا کے ساتھ ساتھ بہتار کی چھٹی اور وقتی پھیلی گئی، یہاں تک کیآری تو حید کے مقام پر پہنچا جب کہ معاملہ اور دوثنی پھیلی گئی، یہاں تک کیآری تو حید کے مقام پر پہنچا جب کہ معاملہ اس کے بالکل برعس ہے، دنیا میں انسان کی زیدگی کا آغاز پوری روشنی میں ہوا ہے خداوند نے سب سے پہلے جس انسان کو پیدا کیا تھا اسے یہ میں ہوا ہے۔

بھی بنادیا کہا تھا کہ حقیقت کیا ہے اور تیرے لئے سی ماستہ کونسا ہے اس کے بعد ایک مدت تک نسل آدم راہ راست پر ربی اور ایک است بی ربی پر لوگوں نے نے نے راستے لکا لے اور مختلف طریقے ایجاد کر لئے ،اس وجہ ہیں کہاں کو حقیقت نہیں بنائی گئی ہے۔"

"بلداس دجہ سے کہ تن کو جانے کے باوجود کھاوگ اپنے جائز حل سے بڑھ کرا تنیازات، فوائد اور منافع حاصل کرنا چاہتے تھا در لوگ ایک دوسر سے برظم خدا سے سرکٹی کرنے گئے تھے۔ ای خرائی کو دور کرنے کے تھے۔ ای خرائی کو دور کرنے کے خصے۔ ای خرائی کو دور کرنے کے خداد تدنے انبیاء کرام کو نازل کرنا شروع کیا، یہ انبیاء کرام اس لئے نہیں بھیجے جاتے کہ جرایک اپنے نام سے جرنے فرجب کی بنیاد کے نام سے جرنے کی غرش یہ دائے یا اپنی ایک نئی امت بناڈ الے بلکدان کے بھیجے جانے کی غرش یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے اس کھوئی ہوئی راہ جن کو واضح کرکے انبیں پھر سے کہ لوگوں کے سامنے اس کھوئی ہوئی راہ جن کو واضح کرکے انبیں پھر سے ایک امت بنادیں۔"

یہاں تک کہنے کے بعد یوناف جب خاموش ہواتو بیوسانے بھر
اسے خاطب کرکے ہو چھا۔ 'اے بوناف سے جوالیا س علیہ السلام اورالیع
کے مقابلے میں بعل دیوتا کے بچاری آئے ہیں تو بعل دیوتا کے علاوہ یہ
اور کس کس کی پوجا کرتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ یہ بنی اسرائیل
خدائے واحد کو چھوڑ کران بتوں کی پوجا پاٹ میں کیے جتال ہو گئے ہیں، کیا
میہ موجودہ بادشاہ اخیاب کے دورش اس کمراہی کی طرف مائل ہوئے ہیں
یا پہلے ان میں بتوں کی پوجا کرنے کے آثار پائے جاتے تھے۔'' ہوسا
کے اس موال پر یوناف تھوڑی دیر تک خور کرتا رہا، پھروہ کہنے لگا۔

"سنوبیوسا! تم نے یکبارگی کی سوال پو چھ لئے ہیں بہر حال میں تمہارے ان سب سوالوں کا جواب دیتا ہوں، بنی اسرائیل کے موجودہ بادشاہ اخیاب ہی کے دور میں بت پرتی میں جتاا نہیں ہوئے بلکہ یہ تا اور اخیاب ہی کے دور میں بت پرتی میں جتاا نہیں ہوئے بلکہ یہ تا اور اخیاب موک وجرافیم ان کے اندر پہلے بی پائے جاتے رہے ہیں۔ سنو بیوسا! موک علیہ السلام کی وفات کے بعد جب بنی اسرائیل فلسطین میں وافل ہوئے تو یہاں مختلف قو میں آباد تھیں جن میں جتی، آموری، کھائی، فرزی، موی، یہوی فلستی اور ان کے اطراف میں آرامی، آشوری، عبلا می اقوام بہت میں مشہور ہیں، ان قو موں میں تین قتم کا شرک پایا جا تا تھا اور بیساری اقوام اب بھی بری طرح شرک میں جتا ہیں، ان قو موں کے سب سے بوے دیو تا جے دہ دیوتاؤں کا باپ کہتے تھاس کا نام ایل تھا بعد میں اسے بید دیوتا جے دہ دیوتاؤں کا باپ کہتے تھاس کا نام ایل تھا بعد میں اسے بید

الوگ عموا ما عرب تعبید و یت بین اس ایل دیوتا کی بیوی کانام اشراب جس سے خداو ک اور خدا ئیول کی ایک پوری نسل چلتی ہے، جن کی تعداد تقریباً سر تک جا پینی ہے۔ اس ایل کی اولاد عیں سب سے زیادہ زیردست بعل دیوتا ہے جے بارش، روئیدگی اور زعین و آسان کا مالک سمجما جاتا ہے، بعل دیوتا کی شالی علاقوں میں جو بیوی ہے وہ افاث کہلا ہے اور فلسطین کے اندر عضارات دیوی اس کی بیوی کہلاتی ہے، یہ دونوں فلطین کے اندر عضارات دیوی اس کی بیوی کہلاتی ہے، یہ دونوں خواتین عشق اور افر آئش نسل کی دیویاں بیں ان کے علاوہ کوئی دیوتا موت خواتین عشق اور افر آئش نسل کی دیویاں بیں ان کے علاوہ کوئی دیوتا موت کا مالک ہے، کسی دیوی کے قضے میں صحت، کسی کو وبا اور قبر لانے کے افتیارات دے دیے جی اور یول ساری خدائی بہت سے معبودوں میں بی ہوئی ہے۔

ان دیوتاؤں اور دیویوں کی طرف ایسے ایسے ذکیل اوصاف داعمال منسوب کے جاتے ہیں جو اظاتی حیثیت سے انتہائی بدکردار انسان بھی ان کے ساتھ مشتم ہونا پندنہیں کرتا۔ اب بیر ظاہر ہے کہ جو لوگ الی کمینی ہستیوں کو خدا بنا نمیں اوراس کی پرسٹس کریں وہ اخلاق کی پہتی ہیں گرنے سے کیسے بچے ستے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان کے پیردکار انتہائی بداخلاقی وبدکرداری کا شکار ہو بچے ہیں، ان دیوتاؤں کو کچھ کرنے کے لئے بچوں کی قربانی کا بھی عام رواج ہے، ان کے سب معابد ناکاری کے اور ان کے بیر ہونا وراج ہے، ان کے سب معابد ناکاری کے اور ان کے بیر ہونا وراج ہے، ان کے سب معابد ناکاری کے اور ان کے بیں، عورتوں کو دیوداسیاں بنا کرعبادت گا ہوں میں رکھنا اور ان سے بدکاری کرنا عبادت کے اجزاء میں شامل ہے اس کے علاوہ اس طرح کی اور بھی بہت ساری بداخلا قیاں ان میں شامل ہیں۔ اور سنو بیوسا! جس وقت بنی اسرائیلی قلطین میں داخل ہوئے شے تو آئیس صاف میا ہے۔ دیتے ہوئے یہ کہد یا گیا تھا کہ تم نے شرک میں بتا ان تو موں کو تکست دے کر ان کے قبضے سے فلطین کی مرز میں تجھین لینا اور ان کے ساتھ ور سے بسے اور ان کی اعتقادی واخلاتی سرز میں تجھین لینا اور ان کے ساتھ ور سے بسے اور ان کی اعتقادی واخلاتی سرز میں تجھین لینا اور ان کے ساتھ ور سے بسے اور ان کی اعتقادی واخلاتی سرز میں تجھین لینا اور ان کے ساتھ ور سے بسے اور ان کی اعتقادی واخلاتی سرز میں تھیں لینا اور ان کے ساتھ ور سے بسے اور ان کی اعتقادی واخلاتی

تقو البیل صاف صاف مرایت دیتے ہوئے یہ کہددیا گیاتھا کہ آن نے مرز میں چھیں ساف موایت دیتے ہوئے یہ کہددیا گیاتھا کہ آن کے مرز میں چھیں لینا اوران کے ساتھ رہتے ہے اوران کی اعتقادی واخلاقی مرز میں چھیں لینا اوران کے ساتھ رہتے ہے اوران کی اعتقادی واخلاقی خرابیوں میں مبتلا ہونے سے پر میز کرنالیکن بنی اسرائیل جب فلسطین میں داخل ہوئے تو وہ اس ہوایت کو بھول کے اورانہوں نے اپنی کوئی متحدہ میں داخل ہوئے نہ کی ، وہ قبائلی عصبیت میں مبتلا تھے، ان کے ہر قبیلے نے اس ہات کو لپند کیا کہ مفتوح علاقے کا ایک حصہ لے کرا لگ ہوجائے۔ اس ہات کو لپند کیا کہ مفتوح علاقے کا ایک حصہ لے کرا لگ ہوجائے۔ اس ہات کو لپند کیا کہ مفتوح علاقے کا ایک حصہ لے کرا لگ ہوجائے۔ اس ہات کو لپند کیا کہ مفتوح علاقے کی انتا طاقت ورنہ ہوسکا کہ اپنے قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ قبیلے کی حدود کے مشرکین پر قابو یا سکتا ، آخر کا رانہیں یہ گوارا کرنا پڑا کہ

مشرکین ان کے ساتھ ہیں نہ صرف یہ کہ مفتوح علاقوں ہیں ان کی چھوٹی چھوٹی رہائیں سے موجود رہیں جن کو بنی اسرائیل سخر نہ کر سکے، اس بات کی شکایت زبور میں بھی کی گئی ہے، لہذا آئیس مشرک قوموں کے باعث اسرائیل میں شرک پھیلا اور اب تو اس بادشاہ اخیاب کے دور میں اس کی بوی ایز بل نے کمال کر کے رکھ دیا ہے، اس نے بنی اسرائیل کو پوری طرح بعل دیوتا کی پرستش میں بہتلا کردیا ہے۔ "یہاں تک کہنے کے بعد بویاف خاموش ہوگیا تھا اور دوسری طرف ہوسا بھی یوناف کے اس جواب سے کی قدر مطمئن دکھائی دے دہی تھی۔

بوناف اور بیوسا بڑے فور سے دونوں گرد ہوں کود کھ رہے تھے،
اب دونوں گرد ہوں کی قربانیاں تیار ہوگئ تھیں، سب سے پہلے بعل دیوتا
کے پجاری اس قربانی کو قبولیت کی دعا ما تکنے لگے، مسبح سے دو بہر تک وہ
ایعل دیوتا سے دعا کرتے رہے لیکن آئیس نہ کوئی آ واز نہ سنائی دی اور نہ ہی
انہیں کوئی جواب ملا اور سارے پچاری اس فرخ کے اردگر دجو بتایا گیا تھا
کودتے رہے اور دو پہر کے قریب ایسا ہوا کہ الیاس علیہ السلام نے
بائد آ واز میں آئیس مخاطب کر کے کہا۔

"سنوبعل دیوتا کے بچار ہو! اپنے اس دیوتا کو بلند آواز میں پکارو
کیوں کہ دہ تو دیوتا ہے ہوسکتا ہے کہ دوہ سوچوں میں یا پھر کہیں گہری نیند
میں ہوگا، اس کے ضروری ہے کہ زور زور سے پکارتے ہوئے اسے جگایا
جائے گا۔" اس پر پچاری بلند آواز میں بعل دیوتا کو پکار نے گاورا پنے
نہ ہی عقیدے کے مطابق اپنے آپ کو چھر یوں اور نشتر وں سے گھائل
مرنے گئے تھے، یہاں تک کہ دہ سب پچاری لہولہان ہو مے گر بعل
دیوتا کی طرف سے آئیں کوئی جواب دیا گیا اور نہ بی ان کی قربانی کو قبول
دیوتا کی طرف سے آئیں کوئی جواب دیا گیا اور نہ بی ان کی قربانی کوقبول

جب بعل د بوتا کے پجاری اپنے کام میں ناکام ہو گئے تب الیاس علیہ السلام اپنے شاگر والمیسے کے ساتھ اٹھے جو قربان گاہ انہوں نے تیار کردھی تھی اس پر بنل کا گوشت رکھا پھر اس کے قریب بی وہ دوزانو ہوکر بیٹھ گئے ، وعا کے انداز میں انہوں نے اپنے ہاتھ آسان کی طرف اٹھائے پیڑھ گئے ، وعا کے انداز میں انہوں نے اپنے ہاتھ آسان کی طرف اٹھائے پھر انہائی رفت و دل سوزی ، انہائی عاجزی اور اکساری سے انہوں نے کہنا شروع کیا۔

"اے خداوند، اے ابراجیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور

امرائیل کے خدا آج یہاں جمع ہونے والے لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ تو می خداوعگی، بندگی اور عبادت کے قائل ہے کہ میں تیرابندہ ہوں اور میں نے جو پچھ کیا ہے مب تیرے ہی تھم سے کیا ہے۔ اے میرے خدا میری من تا کہ بیجان لیس کہ تو ہی خدا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود، کوئی کارساز مہیں ہے۔''

اے اللہ بدلوگ جو میرے مقابل آئے جی زرد رو کھیں ہو ہو مرد فلرف وخمیر رکھنے والے آخرت وعاقبت سے الکار کرنے والے بھائی کے پرچم اکھاڑنے والے اور جھوٹے عماے ہائد صفے والے لوگ جیں بداوہ م پرست ہیں۔ سالہا سال کی بدی کی وصند میں ڈوب رہنے کے بعد ان کی حالت گہنائے ہوئے چائد جیسی ہوگئ ہے، اب بد تجمیع اند جیروں کی سکتی شب جیسے اور بھی ہوئی قد بلوں جیسے ہوگئے ہیں، اب اند جیروں کی سکتی شب جیسے اور بھی ہوئی قد بلوں جیسے ہوگئے ہیں، اب اند جیروں کی سکتی شب جیسے اور بھی ہوئی قد بلوں جیسے ہوگئے ہیں، اب اند جیروں کی سکتی شب جیسے اور بھی ہوئی قد بلوں جیسے ہوگئے ہیں، یہ ان میں میں ان کی جو نے جو ان ان کی آئی کی تمنا نہیں ہے۔ اے خداوند بدلوگ جو موت کے داست میں سائی ہوئی کرنے والے جالل لوگ ہیں، ان کی اس خمیار شام میں اے میرے اللہ میری مدوفر ما اس جی سائے کھڑے کے ہوئے جھوٹے دیوتاؤں کے مقابلے میں تیرے نام کا بول بالا ہو۔

اے خداوند، اے میرے خدا، اے میری رہبری کرنے والے واحد وقبار میری رہبری کرنے والے واحد وقبار میری دعا کون! میں جو پچھ کررہا ہوں تیری ہی رہبری، تیری ہی رہنمائی میں کررہا ہوں، پس تو میری اس قربانی کو قبول فرما تا کہ بیاوگ جانیں کہ بحل دیوتا جس کی بیہ بوجا پاٹ کرتے ہیں اس کی کوئی حیثیت مہیں ہاور کا تنات کے اعدرتو عی اکیا اور واحد ہے جو بندگی اور عبادت کے قابل ہے۔''

الیاس علیہ السلام جب اپنی دعاختم کر چکے تو لوگ دیگ اور جیران ہوکی اور محکورہ گئے اس لئے کہ ای لیم آسان کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اس نے اس سوختی قربانی کی لکڑیوں اور پھروں کو گوشت سمیت بھسم کر کے دکھ دیا تھا اور قربان گاہیں تیار کرتے وقت جونز دیک کی کھائی میں بانی جمع ہوگیا تھا وہ پانی بھی اس آگ کے نزول کے باعث خشک ہوکررہ کیا تھا ، وہاں جمع ہونے والے لوگوں نے جوبیہ ال دیکھا تھا تو وہ بے صد متاثر ہوئے اور وہ بلند آواز وں میں شور کرنے گئے کہ خداوندا کیلا اور واحد میں بھر کی وعہادت اور کارسازی کے لائق ہے اور وہاں جمع ہور وہاں جمع ہور

سارے لوگ بجدے بیس کر سے شخص تا ہم بعن دیونا کے پھاری اپلی کی میر کے شخص تا ہم بعن دیونا کے پھاری اپلی کی میر کے بیب دادی ہے وہ بھی اس موقع ہم ہم بجیب حادیث پر بیٹان اور متاثر دکھائی دے رہے تھے، وہاں تع میں لوگ جب بجدے سے المخصر والیان نے البیس فاطب کرتے ہوئے کہا۔

دیکھنے کے باوجوداس کے حضور نہ جھکے اور نہ بی انہوں نے اپنے فعاول کی دور کی میں دیونا کے بچاری فعاوندی نشال دیونا کے بچاری فعاوندی در کی میں دیونا کے بچاری فعاوندی در کی میں در میں در میں در در میں کی میں در میں د

دیسے سے باو بود اس سے در سے اور سال ہوں ہے اسے معادار ا سجدہ کیا ہے ابندا انہیں پکڑ کرکوستان کرال کے بیچے لیون نا لے بیل لے جاکر قبل کردو چنا نچہ وہاں جمع سب لوگ الیاس علیہ البلام کے کہنے ہے حرکت بیس آئے ، انہوں نے بعل دیونا کے پچاریوں کول کردیا۔

الیاس علیہ السلام کی طرف سے اس جورے کا ظہورد کے کرم امریکا اور اپنی جگہ پر پریشان ہوا، جب بعل دیجا کے سادے بچار ہوں کو ہتاں کو استان کول کے بیچے لے جا کرفیون کے الے میں اس سے بچار ہوں کو ہتاں کول کے بیچے لے جا کرفیون کے الے میں آباد کی اس نے معانی ماگی اور بھی کے سامنے بجدہ ریز ہو گیا ، ایٹے گنا ہوں کی اس نے معانی ماگی اور بھی د ہی تا ہوں کی اس نے معانی ماگی اور بھی د ہی تا ہوں کی اس نے معانی ماگی اور بھی اس بعد کھڑ ابوا اور ایٹے قریب ہی السع کے ساتھ کھڑ سے الیال کے پاس آباد اور بردی عاجزی اور اکساری سے بچا طب کرتے کہنے لگا۔

حضرت مولا ناحسن الهاشي كاشا كرد بني كاليا

یه تفصیلات ذهن میں رکھیں

اپنانام، والدین کانام، اپنی تاریخ پیدائش یاهم، اپناشاخی کارڈ، اپنامکمل پیته، اپنافون نمبر یا موبائل نمبر لکھ رہیجیں اور اپی نغلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کاڈرافٹ ہائی رو ملی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چارفو ٹو بھی روانہ کریں۔ مارا سنة

ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیو بند (یوپ) پن کوڈنمبر:247554 MISKEEN BOOK DEPOT 1526, Ghosiya Ka Rasta Ramgunj Bazar, Jaipur. 302003 Raj.

S.K. AHMAD New Madina Urdu Book Soller New Jama Masjid, Station Road Manacherial, 504208 Distt. Adilabad A.P.

NASEEM BOOK DEPOT 50/229, Del Mandi Varanasi 221001 U.P.

freeamliyatbooks (S.L.)

www.facebook.com

NATIONAL BOOK DEPOT 56, Top Khana Road, Ujjain M.P.

WAQAR BOOK CENTRE Chowk Bazar, Nanded, 431604 M.S.

KHALEEL BOOK DEPOT Inarndarpura, Telipura Chowk Akola 444001 M.S.

VAKEEL BOOK DEPOT Mohd. Ali Road, Ahmedahad Guj.

QARI WAHIDULLAH SHAMA BOOK DEPOT Panch Batti, Tonk, Raj. 304001

ROYAL NEWS AGENCY Makbara Bazar, Kota, Rai

MINAR BOOK DEPOT Madina Masjid, Addabad 504001 A.P.

SAWERA BOOK DEPOT Abdul Azeez, Kalu Tower, Nayapura M. Ali Road, Malegaon, 423203

HAFEEZ BOOK CENTRE Behind Plice Control Room Kurnool 518001

NASEEM BOOK DEPOT 77, Colootola Street, Kolkata 700073

POOJA PUSTAK STORE Subzi Mandi, Saraimeer. Azamgarh U.P.

NATIONAL BOOK HOUSE Jameel Colony, Walgaon Road, Amravati M.S.

NOOR NABI BOOK SELLER News Paper Agent Dal Mandi, Varanasi, U.P.

MEHBOOB BOOK DEPOT Opp. Russel Market Shivaji Nagar, Bangalore, 560051

ABDUL SATTAR BOOK SELLER Compani Bagh, Muzalfarpur, Bihar

M.H. MULLAL News Paper Ayent C/o Moti Medical Indi Road, Bijapur, 586101

MADINA BOOK DEPOT Netsji Road, Raichur K.S

HABIBI KITAB GHAR Madani Masjid Tikore Raod, Dharwar 580001 K.S.

KALEEM BOOK DEPOT Khas Bazar, Ahmedabad, Guj

GULISTAN BOOK AGENCY Urdu Bazar, 2832, Sawday Road Mysore 570021 K.S.

QARI KITAB GHAR Royal Nawab Complex Shah-s-Alam Road, Ahmadabad Guj KITAB CENTRE Shamshad Market, A.M.U. Aligarh, 202002 U.P.

ASGHAR MAGAZINE CORNER Jama Masjid, Mominpura Nagpur 440018 M.S

SHOQEEN BOOK DEPOT Bahadurganj, Shahjahanpur U.P.

MOMIN BOOK CENTRE Bhindi Bazar. Belgaam 590002

MOIZ BOOK STALL Bus Stand Road, Karimnagar 505002

JAVED AZIZI News Paper Agent Mohd. Ali Road, Akola 444001 M.S.

AZEEM NEWS AGENCY 267, Near Bangali Colony Singar Talai Khandwa 450001 M.P.

FAIZI KITAB GHAR Mehsol Chowk, Umar Road, Sitamarhi, 843302 Bihar

CITY BOOK DEPOT Qasab Pada Masjid M. Ali Road, Malegaon, M.S.

GOHAR PRESS & BOOK DEPOT 323, Triplican. High Road Chemai, T.N.

NAZEER BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chennai T.N.

MOHD. JAWED NAYYAK BOOK SELLER 56, Nakhas Khana, Allahabad U.P.

AFTAB BOOK DEPOT Subzi Bagh, Patna 800004

MOON TRADERS BOOK SELLER Delhi Gate Road, Nagaur Raj. 341001

HAJI ABUL QAYYUM NEW HAJI BOOK DEPOT Basheer Ganj, Bhaji Mandi Road Beed, 431122 M.S.

KAMALIA BOOK DEPOT Tatarpur, Bhagalpur 812002 Bihar

MINARA DEENI BOOK DEPOT Masjid Road, Patel Chember Latur 413512 M.S.

SHABNAM BOOK STALL Machi Bazar Masjid, Shopping Centre, Room No.2 Gali No 7, Kasab Bada, Dhule 424001 M.S.

SALEEM BOOK CENTRE 97/1, High Road, Pernambut 635810 T.N.

SHAIKH MEHBOOB Agent News Paper Baselkhi Road, Near Madina Masjid P.o. Udgir 413517, Distt, Latur, M.S.

ABDUL WAHID & SONS Main Road, Ranchi, Bihar #34001

SULTAN HYDER KHAN Indori, Qannauj Spigandh Bhandar Bus Stand, Manawar Distt. Dhar 454446 M P. M.M. KATCHI BOOK STALL Bhandiwad Base Hubli, 580020 K.S.

AKHLAQ AHMAD URF CHHOTE Moh. Qazipura, Nea Masjid Alam Shaheed Markaz Wali. Bahraich, 271801 U.P.

NEW KITAB MANZIL Tatarpur, Bhagalpur 412002, Bihar

AZKIYA BOOK SHOP & GENERAL STORE 51. Nayapura. Indore, 452003

MOLVI MOHD. AZHAR Husaini Kitab Ghar. P.o. Mantha Disti Jalna, 431504, M.S.

HABEEBUR RAHMAN FAROOQI 122, Barhannipura Bahraich 271801 U.P.

AZAD KITAB GHAR Sakchi Bazar Jamshedpur 831001

KHAN BOOK STALL Nizamuddin Chowk, Shah Ganj Aurangabad, 431001 M.S.

AL FURQAN BOOK DEPOT Darul Uloom, P.o. Porkran Distt. Jesalmer, 345021 Raj.

MUNSHI BOOK DEPOT Sanjay Nagar, P.o. Kopar Gaon Distt. Ahmead Nagar, 423601 M.S.

FIRDOS KITAB GHAR No. 3, Dari Complex Rasoolpur, Bank Road Dharwad, 580001 K.S.

RASHEED BOOK DEPOT Mandi Bazar Burhanpur, 450331 M.P.

M. A. QADEER News Agent P.o. Bodhan, 503185 Distt. Nizamabad, A.P.

JAVED BOOK HOUSE M.G. Chowk Kolar 563101 K.S.

H H HABFFBUR RAHMAN BOOK SELLER P.o. Chhabra Gugor Distt. Baran, Raj. 325220

SHARMA BOOK STALL Sadar Bazar, Nehtaur, Bijnor U.P.

ANWAR BOOK DEPOT Chowk Bazar, Howra Post Office Bagban Gali, Nanded 431604 M.S.

UNIQUE STATIONARY & BOOK SELLER Old Bus Stand, P.o. Nirmal Distt. Adilabad, A.P. 504106

RASHEED AHMAD Akhbar Wale Near Shaheen Hotel, Kheradiyon Ka Mohalla, Jodhpur 342(0)1 Raj.

SIDDIQ BOOK DEPOT 37, Aminabad Park, Lucknow U P. M. MANZAR ALAM TAYYAB ATTAR HOUSE Jama Masjid. Main Road P.o. Moühari, Distt. East Chaparan, Bihar ABDUS SATTAR Panahkola, P.o. Madhupur Disti. Deoghar 415353

MOHD. KHURSHEED QASMI Makiaba Qasmia, Millat Nagar, Bhusawal 425201 M.S.

SAYED ABID PASHA 684/16th Gate, Sayed Alam Mohalla P.o. Chansapaina 571501 Disti. Bangalore K.S.

J. MOHD. YOUSUF National Book House, 49. Chumaam Bukar Street, P.o. Ambur 635802 Distt. Vellore T.N.

MOHD. ARIF DANISH RAZVI Near Dr. Parvez Ansari. Bacside Allah Wali Masjid, Zetunpura. Bhiwandi, Thane 480302

MOLANA MOHD, RIYAZUDDIN Viff, Sahadalfalla, a. . . Distt. Gopalganj 841428 Bihar

SAMEER BOOK DEPOT Near R.K. Model School Shahid Sarai, Siwan 841226 Bihar

AB, JUNAID AHMAD Johar News Paper Agency M.M. Johar Ali Road Kalamb Chowk, Yavatmal 545001

MAQBOOL NOVEL GHAR City Chowk, Aurangabad, 431001 M.S.

NAEEM BOOK DEPOT Sadar Bazar, Maunath Bhanjan U.P.

VISHAL NEWS PAPER AGENT Railway Book Stall Nizamabad, 503001 A.P.

ABDUL MAJEED SHEKH Ahmed Book Seller, Moh. Peth, Near Javed Kirana, Parbhani 431401

S.I. SHAIKH H. No. Z-3-Ac 100 1362 Nala Road Ambedkar Nagar, P.o. Shirdi Ta. Rahta, Distl. Ahmed Nagar M.S. 423109

SHAMS NEWS AGENCY Beside Agra Sweet, Farmanwadi Hyderabad 500001 A P

MAGAZINE CENTRE 146, D.N. Road, Mahendra Chambers Ground Floor, Shop No. 2 Mumbai 400001

ABDULLAH NEWS AGENCY Lal Chowk. Ist Bridge, Srinagar J & K 190001

MANZOORUL HASAN Shop No. 6, Paper Mrket Rail Bazar, Kanpur Cant 20800]

SHAIKH AKRAM MANSOORI 20-1-226/8, Mahboob Chwok, Charminar, Hyderabad 500002 T.S.

MIRZA BOOK DEPOT Kohna Mughal Pura, Nai Sarak Muradabad U.P. 244001

INDIA BOOK STALL Laxmi Takis Road, Near Sarai Jumerati, Bhopal, 462001 M.P.

المنامط المات الما

نوٹ بندی کا لے دھن کوسفید کرنے والا اب تک کاسب سے بڑا گھیلہ یشونت سنہا کے بعدارون شوری کامودی حکومت پرجملہ: جی ایس ٹی پرجھی سخت تقید کی

نی دیلی سینر کیڈریشونت سنہا کے بعدنوٹ بندی پرصافی سے
سیاست دال بے ون شوری نے بیا کہ نوٹ بندی ایک بہت بڑی
سابق مرکزی وزیرارون شوری نے کہا کہ نوٹ بندی ایک بہت بڑی
مئی لا نڈرنگ اسکیم تھی جے حکومت کی طرف سے کالے دھن کوسفید
کرنے کے نے لایا گیا تھا۔ شوری کے مطابق اس بات کا انکشاف
آربی آئی گورز نے بھی کیا ہے۔ آربی آئی گورز نے اپنے ایک بیان
ش کہا تھا کہ نوٹ بندی کی وجہ سے ۹۹ رفیصد ممنوعہ نوٹ واپس آئے
بیں جب کہ یہ کہا جارہا تھا کہ نوٹ بندی کے قدم سے کیکس اور کالادھن
واپس آئے گا جو واپس نہیں آیا ہے۔ بی جے پی کے سینئر رہنما ارون
شوری نے مرکزی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر جملہ کرتے ہوئے
شوری نے مرکزی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر جملہ کرتے ہوئے
ایک انٹر ویویس کہا ہے کہ نوٹ بندی اب تک کا سب سے ہو امنی
لا فڈرنگ کھیلہ ہے۔ یہ نوٹ سنہا اورشوری دونوں سابق وزیراعظم اثل
لا فڈرنگ کھیلہ ہے۔ یہ نوٹ سنہا اورشوری دونوں سابق وزیراعظم اثل

شوری نے مکومت کی جی ایس ٹی کو لے کر بھی تقید کی ہے۔
شوری نے قریب ایک سال پہلے لومبر میں ایک بزاررو ہے اور پانچ سو
کے لوٹوں کوچلن سے ہا ہر کردئے چانے کے فیصلہ کی تفکیر کرتے ہوئے
کہا کہ اس کی وجہ سے آن معیشت میں سستی دیکھی چار ہی ہے۔ انہوں
کیا کہا کہ لوٹ بندی ایک احتقاف فیصلہ تھا، جن لوگوں کے پاس
کالا دھن تھا انہوں نے اسے سفید بنالیا۔ انہوں نے جی ایس ٹی کو بھی
ظرومیت کی تاکای بتایا۔ انہوں نے کہا کے بدا بیک اہم اقتصادی اصلاح

تین مہینہ کے اندر مرتبہ ضوابط بدلے گئے۔ خیال رہے کہ مودی کی اقتصادی پالیسیوں کی شوری نے ایک ایسے وقت میں تقیدی اسے جب وہ انپوں کے ساتھ ساتھ الپوزیشن کے نشانہ پر ہیں۔ اس کے بعد شوری نے کہا جی ایس ٹی کے ڈیز ائن میں بہت می خامیاں تھیں گھر بھی اسے نافذ کر دیا گیا ، اس کا سیدھا اثر چھوٹی صنعت پر پڑر ہاہے جس کی وجہ سے مصنوعات کی فروخت میں بھاری کی آئی ہے۔ شوری بس کی وجہ سے مصنوعات کی فروخت میں بھاری کی آئی ہے۔ شوری نے پہلے بھی وزیر اعظم مودی کی قیادت والی تکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا تھا کہ جن کے پاس کالا دھن ہے ، وہ اسے بیرون ملک دی کے وہ کے ہیں۔

 TILISMATI DUNYA(MONTHLY)
ARULMALI,DEOBAND 247554(U.P)
R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2015-17

ISSUE November 2017

POSTING DATE 25-26-BEFORE EVERY MONTH

मासिक

तिलिस्माती दुनिया

देव्बन्द

अब हर माह हिन्दी में भी पढ़िया

🗘 एक अजीहा हा जिल्ला

जो आपने अपना से मिला देगा।

☆ अपने खुदा से अविनी कुरबत बढ़ाने के लिये हर माह इस रिसाले को पढ़िये।

द्वि खुफ़िया और पोशीदा राजों से पर्दे उठाने वाली एक बे मिसाल मेगजीन

बहुत जल्द आ रहा है। इन्तजार कीजिये।





2017 dili disa

مديرشيخ حسن الهاشمي فاضل فار العلوم ديوبند 4919358002993

كتاب كبلنى رابطه كريس +919756726786 محمّد أجمل مفتاحي مئوناتھ بھنج آپويئ أنڈيا

https://www.facebook.com/groups/

محسنِ ملت استاذ العاملين ايْديرُ ما مهنامه طلسماتی دنیا حضرت مولاناحسن الهاشمی صاحب مدخله العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجه ذیل معلومات اور چیزیں پنچے دیئے ہوئے بے پرجیجیں۔

(1) اپنانام (2) اینوالد کانام (3) اپنی والده کانام (4) تاریخ پیدائش یا عمر

(5) كمل ية (6) ايناموبائل نمبر (7) گھركاموبائل نمبريافون نمبر

(8) تغلیمی لیافت کی وضاحت (9)4رعدد پاسپورٹ سائز فو ٹو

(10) HASHMI ROOHANI MARKAZ كنام=/1000روية كالأرافث

مطلوبهمعلومات اور چيزيں بھیجنے کا پيته

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P. PIN CODE NO. 247554

> مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پررابطہ کریں! مولا ناحسن الہاشی:- 9358002992

حسان عثمانی: - 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے):-9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19.@gmail.com